





علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائیل میں ڈاون لوڈ کرنے کے ٹیلگرام پر ان چینل و گروپ کو جوائن

https://telegram.me/Tehqiqat https://telegram.me/faizanealahazrat https://telegram.me/FiqaHanfiBooks https://t.me/misbahilibrary

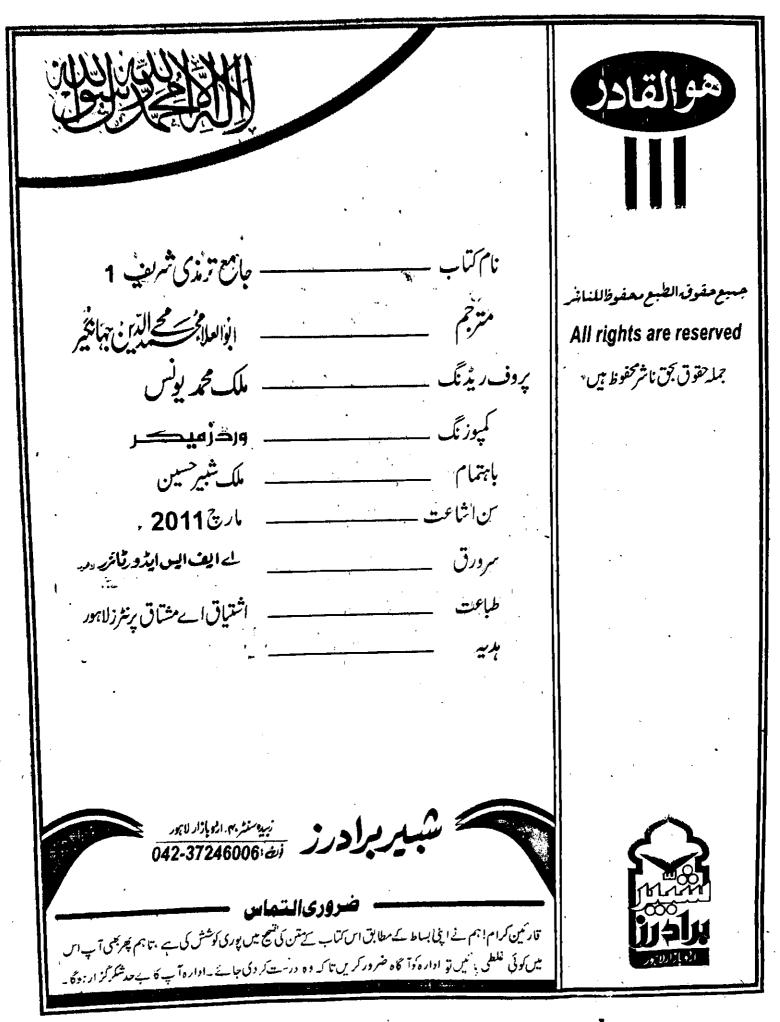
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari https://archive.org/details/@muhammad\_tariq

hanafi sunni lahori

بلوكسيوث لنك

http://ataunnabi.blogspot.in

يري الم مامرا ابوالعلامج يستعص التربن جهانتكبر ادامايته تعالى معالية وكارت آيامه ولياليه رسيوسنشر بم اردوبازار لايور - زين: 042-37246006 For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



رف اند

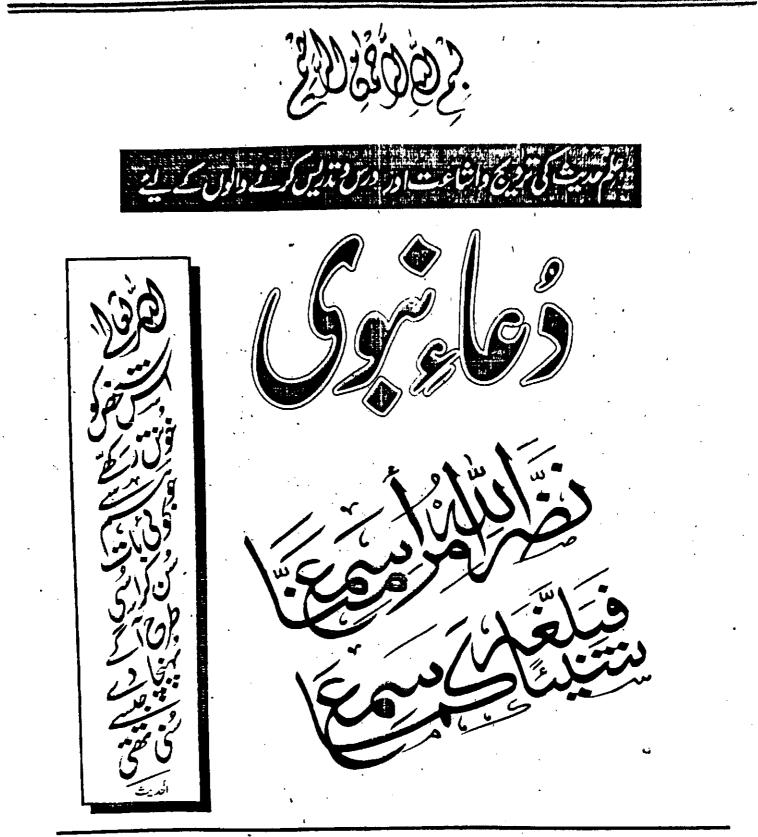
خواجه خواجكان قبلة عالميان

حفزت خواجه بدر الدين اسحاق مشيد كانذر

برسرِ کوئے تو دانم' کہ سگاں بسیار اند لیک بنمائی وفادار تر از من د گرے

محرحي الدين

(اللد تعالى اس كركنا بون اوركوتا بيون مدركر ركرم



[~]

نعالر نبو

اخرج التريذى، ببذ اللفظ فى " جامعة " كتاب العلم، باب : ماجاء فى الحد ملى تبليغ السماع، رقم الحديث 2657 ( و فى معناه ) ابوداؤد 3660 ، تريذى 2656 و 2002 ، 2002 ، 2002 ، 2002 ، 2002 ، 2003 ، 20

(0) عرض ناشر جاتمرى جامع تومعذى (جدادل) عرض نا شر اللد تعالى كيليح برطرح كى حد مخصوص ب جس في جميس بيد جمت توفيق اور نعمت عطاء كى ب كد بهم أس ك سب س محبوب اور برگزیدہ پنجبر کے لائے ہوئے دین کی تعلیمات کی نشروا شاعت کے حوالے سے خدمت سرانجام دے دہے ہیں۔ حضرت محمد تلفيظ پر ب حدد شاردرد دوسلام نازل بو! آب مَنْ المل الم أ آب مَنْ المل كي أمت ك تمام افراد پر الله تعالى كى رحمتیں ادر برکمتیں تازل ہوں جنہوں نے آپ کی تعلیمات کوا پنایا اُن پرایمان لائے اُنہیں دوسروں تک پہنچایا۔ آب کا ادارہ شبیر برادرز ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر داشاعت کی خدمت سرانجام دے رہائے پہلے ہم نے کتب فآولی کے مختلف مجموعہ جات شائع کیے جنہوں نے عوام وخواص سے مجر پور خراج تحسین حاصل کیا اُس کے بعد ادارہ کی انظامیدنے جب علم حدیث سے متعلق کتب کی نشروا شاعت کا فیصلہ کیا تو بہت کی کتب حدیث بہت سی طاہر کی وباطنی خوبیوں سے ا راسته وكر منصر شهود ير آني . آب کادارہ کو بیامتیازی خصوصیت حاصل ہے کہ اس نے بعض ایک کتب حدیث بھی اُردوتر جمد کے ساتھ شائع کرنے کا شرف حاص کیا ہے جواس سے پہلے اُردوز بان میں نتقل ہیں کی گئ تھیں ان میں مندامام زید مندامام شافعی سنن دارمی متدرک ۔ حاکم وغیرہ کے نام نمایاں ہیں۔ اس کے ساتھ آپ کے ادارہ نے بعض ایک کنب احادیث کے تراجم شائع کرنے کی سعادت حاصل کی جن کے تراجم اس ے پہلے شائع ہو یکے ہیں کیکن آپ کے ادارہ کی پیشکش دیگر تمام اداروں سے نمایاں اور متاز حیثیت رکھتی ہے آپ' موطأ امام مالک' کے اُردو میں شائع شدہ تمام نسخ ایک طرف رکھیں خواہ وہ کسی بھی مکتبہ نظر یا کسی بھی ادارہ کی طرف سے شائع ہوئے ہوں' ادرشبیر برادرز کی طرف سے شائع شدہ'' موطأ امام مالک'' کانسخہ اُس کے مقابلہ میں رکھیں' آپ کا ذہن خود فیصلہ کرےگا' کہ شبیر برادرز كاطرف سيشائع شده نسخ كالميازى خصوصيات كيابي ؟ اس طرح علم حديث كى سب سے متند كتاب "محيح بخارى" كاتر جمه بهت سے اداروں نے شائع كيا ب كيكن آب كاداره کی طرف سے جوخد مت پیش کی گئی ہے وہ بلا شبہ بے نظیر و بے مثال ہے۔

•

آپ کے ادارہ کی طرف سے علم حدیث سے متعلق جو کتب شائع ہوئیں اُن میں سے زیادہ تر کتب کے ترجمہ کی خدمت ہمارے محترم ددست حضرت ابوالعلا وحمد محکی الدین جہانگیر دامت بر کاتبہم العالیہ نے سرانجام دی ہے اس دفت ہم آپ کے سامنے علم حدیث کی تیسری متند ترین کتاب ''جامع تر مذی'' کا ترجمہ پیش کر دہے ہیں۔

**(**Y**)** 

ال كتاب كان بيماني مراحد استاذر من واقعت امراراً يات دسن ابوالعلام محمد محى الدين جهانكيرادام الله معالى معاليه وسارك اسامه ولياله فتر يركياب ليكن ال نسخ كيفو صيت يدب كمانهول فن جامع تر فدى " محمن موضوعات كوذيل مرخبون ك ذريعه نمايان كردياب بهم اب تك يمى تحصة آئة تف اور عام طور پر بعى يمى سجعا جاتا بحك " جامع تر فدى " كيونك حديث كى كتاب ب ال ليے ال مل صرف احاديث فد كور جوں كى ليكن يد نسخه ديكھنے ك بعد بميں پنه چلا كه علم حديث كان مشہور كتاب ميں احاديث كم اب تك يمى تحصة آئة تف اور عام طور پر بعى يمى سجعا جاتا ہے كه " جامع تر فدى " كيونكه مشہور كتاب ميں احد اليے ال ميں صرف احاديث فد كور جوں كى ليكن يد نسخه ديكھنے ك بعد بميں پنه چلا كه علم حديث كى ال مشہور كتاب ميں احاديث كر من من محرف احاديث فد كور جوں كى ليكن يد نسخه ديكھنے ك بعد بميں پنه چلا كه علم حديث كى ال مشہور كتاب ميں احاديث كر من محرف احاديث فد كور جوں كى "كين ميد نسخه ديكھنے ك بعد بميں پنه چلا كه علم حديث كى ال مشہور كتاب ميں احاديث كر من حمار خداحاديث فد كور جوں كى "كين يد نسخه ديكھنے ك بعد بميں پنه چلا كه علم حديث كى ال مشہور كتاب ميں احاديث كر من تحرف احاديث فد كور جوں كى "كين مع نه مين كى الدين مين مان ير فقد وتيم وادرال جيسى دوسرى ببت معلومات بحى درن ميں - ہم يداعتر اف كر سكتة ميں كه "جامع تر فدى "كى ال نوعيت كى خدمت مثابير كى بحى جلي فارى ارد والكريز كى نسخە ميں سرانجا م بيس دى كى اور بير چين كى حديث ت دي ہيں ركيليے يقيناً معلومات ميں احاد

ہم سے جوخدمت ہو کتی تھی وہ ہم نے کردی ہے اب بیآ پ کا کام ہے کہ آپ علم حد بیشی آن انوار سے خود بھی فیض یاب ہوں ادرانہیں دوسروں تک نتقل کرنے کی بھی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ جاری اس کوشش کوا بنی پارگاہ میں قبول کرے! آمین

د مادی میں ہیں ہوئے ہوئے آپ کتاب کے مصنف مترجم کے ہمراہ ادارہ کی انتظامیہ اور دیگر متعلقین کواپنی نیک دعادَن میں ہمیشہ یادرکھیں۔

اللد تعالى جمين أبي پيارے دين كى زيادہ سے زيادہ اور بہتر سے بہتر خدمت كرنے كى توفيق اور سعادت عطاء كرے! آمين

آ ب كانخلص ملك شبير سين

•

جديث دل (2) جالمرى جامع مومصف (جلدادل) حديث دل التد تعالى كيائ برطرح كى حمد وثناء مخصوص ب جواس كائنات كاخالق ومالك ب جواس دن لوكول كا'' جامع' 'ب جس دن کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جس نے انسانیت کی دنیاوی واُخروی فلاح و بہبود کیلتے انبیاء کرام علیہم السلام کومبعوث کیا اور نہی آخرالزمال مَكْلِيْتُمْ كَ بعثت كَذر بعدانبياءكرام كى بعثت كےسلسله كوختم كرديا۔ حضرت محمة متلقظ پراللد تعالی کی رحمتیں نازل ہوں! جواندیاء کرام کی بعثت سے سلسلہ کوختم کرنے والے ہیں جن کی لائی ہوئی مدايت اور بتائى مولى تعليمات قيامت تك بنى نوع انسان كى مدايت ورا بنمائى كيلية كافى بي نبی اکرم مُلَاقِقًا کے تمام اصحاب آپ کی اُمت کے اہلِ علم اور عام افراد پڑاللد بنعالی کی رحمتیں اور برکمتیں نازل ہوں ٔ جنہوں نے نبی اکرم مَنْافِظِ کی تعلیمات کو حاصل کیا اور پھراسے دوسر لوگوں تک پہنچایا۔ اللد تعالیٰ کے فضل وکرم کے تحت ہم نے جب کتب احادیث کے ترجمہ کی خدمت کا آغاز کیا تو اس بارے میں اسباب و د سائل میسر آتے چلے گئے بیخدمت بہت سے افراد تک پنچی اور اُن لوگوں کی دعا وُں کی برکت کی وجہ ہے ہمیں مزید خدمت کرنے کا شرف ادر موقع حاصل ہوا۔ اسی مزید خدمت کا ایک حصہ ''جامع تر مذی' کے اس ترجمہ کی شکل میں اس وقت آپ کے پاتھوں میں ہے۔ اگرچہ اس کتاب کے تراجم دیگر اداروں کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں' تاہم ہمارے اس نسخ میں چند امتیازی خصوصیات پال جاتی میں جن کا جمالی تذکرہ درج ذیل ہے: عام طور پر 'جامع تر مذی' کو دعلم حدیث' کی کتاب سمجھا جاتا ہے اور بیگمان کیا جاتا ہے کہ اس میں صرف احادیث مذکور ہیں ' بہت کم افراد اس بات سے واقف ہوں گے کہ امام تر فدی ﷺ نے اپنی اس کتاب میں احادیثِ مبارکہ کے ساتھ ساتھ دیگر معل سکھ نقاص معلومات بھی تقل کی ہیں۔ ہم نے ان معلومات کوذیلی سرخیوں کے ذرایعہ نمایاں کر دیا ہے اور اس کیلیے اس بات کا اہتمام کیا ہے کہ بیدذیلی سرخیاں اُردو اسم الخط میں خط کشیدہ طور پر نمایاں کی جائیں تا کہ امام تر مذی تعظیمات کے اصل متن اور ہماری طرف سے شامل کی جانے والی اضافی سرخيول كقصيل درج ذيل ب- ان ذيل سرخيول كالقصيل درج ذيل ب-:

حديث د	(1)	چاکیری جامع ندر مصنی (جلداول)
وایت نقل کرنے سے پہلے اس کی سند ذکر کر	س کتاب میں عام طور پر کوئی بھی ر	(1) <u>سندجدیت:</u> امام تر مذی میشند این ا
کے بتن اور سند کے درمدان فرقہ ماضح کر دیا ہے	م منے اس سرخی سکے ذیر بعدرواہت ۔	بین اس کے بعدروایت کے الفاظ آئے ہیں ہ
ہے لیکن ہم نے اپنی کتاب کی عام تر تیب کے	) حدیث کی بجائے کوئی اثر لفل کیا !	بلطص مقامات پرامام ترمذی وسیتی نے متن میں
•	ى رېخ د پاہے۔	منظل أن في سندست يهل لفظ سند حديث ،
مرتامقصود ب ايبا بوسكتاب كدروايت كالفاذ	کادہ حصہ ہے جسے سند کے ساتھ کھل ک	(۱۱) مین حدیث: اس سے مرادروایت
ی اکرم ملاطق کی حدیث کے الفاظ ذکر کیے ہوں	مادافعہ کے من میں اُس صحابی نے <sup>•</sup>	یس پہلے شکابی کا واقعہ ذکر کیا کیا ہوا ور پھرا س
	اشامل کردیا ہے۔	یین ہم نے ایس سرکی کواکس واقعہ کے آغاز میں
ا کی تکنیکی حیثیت کے بارے میں حکم بیان کرتے	یا بھی روایت بھل کرنے کے بعد اُس	( <b>۱۱۱</b> ) معلم حدیث: امام تر مذی تشاهد کولی
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ام اور حیثیت کیا ہے؟ سر	بین تا که بیر پن <del>ه چل جائے کہ روایت کا مرتبہ ومق</del> (م <b>حد) ف</b> ریل
کی گئی ہے اُس کے نفسِ مضمون سے متعلق بعض	ہے کہ سابقہ سطور میں جوحد بیٹ ذکر	(₩) <u>ق الباب ال</u> عنوان كا مطلب يه مركب که مدارك او جزا <del>ني</del> محمد من مدون که
	اب ۲۷ لبر فقام مدین	دیگر صحابہ کرام نظان اسے بھی احادیث منقول ہیں (۲۷) نا فقت این او ترزیم عبیک
جس میں مذکور مسئلہ کے بارے میں فقہاء کے اب قدر بی مذکور مسئلہ کے بارے میں فقہاء کے	ب کونی ایک روایت س کرتے ہیں ' ایار فقہ ایک روایت س کرتے ہیں '	رو مان اختلاف بالمات معلماء. در مران اختلاف بالمات مدان مرمدی تشاهد جنب
کرتے ہیں اس سرکی کے متن میں جن اوقات	فيعد تفهاء في المثلاف في تشائد بي	در میان اختلاف پایا جاتا ہوتو وہ اُس روایت کے صحابہ کرام نڈائش کے آثار بھی منقول ہوتے ہیں۔
طور پر اوربعض اوقات متابع یا شاہد کے طور پر	- سرمتنور مل زیا تلاعد در دایر و سر	ن برد   سببہ اے ای کو ل کو ای او میں اور ایک میں ایک ایک ایک ایک ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک م ایک ایک ایک ایک میں ایک
خور پراور س اوقات ممان یا ساہد بے طور پر رکہ تہ ہیں	یے سے ک بیل با کا مرد کردا روا چے سے لئے صحابہ کرام بڑیا یہ کرآ ثار کا بھی ذکر	بعض اوقات فقيهاء کے مداہب بيان کرتے ہو۔
وری ہیں۔ · تاہے جو نبی اکرم مُلافظ کے اس دنیا سے خلا ہری	ے ہوتی ہے اکسیاطی کادہ داقعہ ہو <sup>۔</sup> بچ ہوتی ہے ماکسی صحابی کادہ داقعہ ہو	ان آثار ہے مراد ہائسی صحابی کی ذاتی را۔
		طور پر پردہ کر لینے کے بعد پیش آیا۔
احادیث اور رجال کی تکنیکی حیثیت کے بارے	نے اپنی جامع میں مختلف مقامات پر <sup>ٔ</sup>	
		میں امام بخاری تفاقلہ کے افوال عل کیے ہیں۔
براس نقطه کی طرف مبذول کردائیں کہ امام	کی ہے تا کہ اپنے قارئین کی توج	🛧 ہم نے بیدذیلی سرخی اس کیے قائم
مب كالعلق احاديث اوررجال كي تكنيكي حيثيت	<i>ے جتنے بھی</i> اقوال لفل کیے ہیں اُن	ج ہم نے بیدذیلی سرخی اس کیے قائم ترمذی تو اللہ نے اپنی جامع میں امام بخاری تو اللہ -
		ے ماتھ ہے۔
ایک فقہی رائے'' نقل نہیں کی ہے۔ اس کے	یک میں امام بخاری تَ <sup>ی</sup> شاند کی ''کوئی سا	امام ترمدی تشکیل نوری جامع تر،
ہت سے تعقبی آراد بھل کی ہیں۔	مام الحق بن را ہو ب <u>د</u> ر حمد اللہ طیبہم کی ہم	برعکس اُنہوں نے امام شاقعی امام احمد بن طبل اورا برجلس اُنہوں نے امام شاقعی امام احمد بن طبل اورا
ويس مخاصمان جذبات مس مغلوب بوكرامام	ہوگا جوامام ابو حتیفہ ﷺ کے بارے	بدیفطه آن حضرات سیلیح یقیینا محد مکر بیر منابع میشد
	تے ہیں۔ میندس بہ ایقال معد	بخاری تیناند کو مفقیہہ'' ثابت کرنے کی کوشش کر۔ جناری تیناند کو مفقیہہ '' ثابت کرنے کی کوشش کر۔
زمذی میں منقول میں جورجال پر نفذوجر <sup>س</sup>	) فيذاللة في تبهت سے الوال چان م For man Books click on liv	( <b>١١١)</b> ٩ ( مرتدي: الرچدام مرمد و

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

24 24

## چاکیری جامع تومصنی (جلدادل)

احادیث کی فنی حیثیت ٔ افراد کے تعارف اور دیگر بہت سے موضوعات سے متعلق ہیں۔ تاہم ٰہم نے اس عنوان کے تحت امام تر نہ یں پیشار کے صرف اُن اقوال کونمایاں کیا ہے جن کے ذریعہ اُنہوں نے فغنہاء کے مختلف مذاہب میں سے کسی ایک رائے کوتر کیج دى بے باحديث كے الفاظ كى توضيح وتشريخ كى ہے۔ (II) توضیح راوی: بیا یک وسیع موضوع ہے جس کے تحت امام تر مذی تواہد بعض اوقات کسی رادی کا نسب بیان کرتے ہیں اُسْ کے طبقہ کی وضاحت کرتے ہیں اسم منسوب کا ذکر کرتے ہیں دوہم نام راویوں کے درمیان فرق واضح کرتے ہیں ٔ راوی کے بارے میں نفذوجرح کا تذکرہ کرتے ہیں وغیرہ۔ہم نے ان تمام موضوعات کوایک ہی سرخی کے تحت ذکر کردیا ہے۔ کیونکہ ان سب كوالك الك ظورير ذكركرف س كتاب كالجم بهت زياده بوجاتا-(¥) اسنادِدیگر امام ترمذی میشد بعض اوقات کسی روایت کوفقل کرنے کے بعد اُس کی دوسری سند کابھی ذکر کردیتے ہیں۔ (🗓) صدیت دیگر: امام ترمذی رئت کوئی روایت نقل کرنے کے بعد فقہاء کے مذاہب ذکر کرتے ہوئے صمنی طور پر بعض ادقات کوئی دوسری روایت بھی نقل کردیتے ہیں کیکن کتاب کے شائع شدہ نسخوں میں اُس روایت کو با قاعدہ طور پرالگ سے نمبر نہیں دیا گیا۔اس لیے ہم نے اس سرخی کے ذرایعہ اس بات کی وضاحت کر دی ہے کہ یہاں شمنی طور پر میہ حدیث بھی مذکور ہے۔ اگر چہامام تر مذی تعناقد نے اُس روایت کی با قاعدہ سندلقل نہ کی ہو۔ (xii) اختلاف سند بعض ادقات امام ترمذی تشاتلة حدیث کی سند کے بارے میں ندکور اختلاف کی وضاحت کرتے ہیں ایسا عموماً اُس وقت ہوتا ہے جب کسی راوی نے کسی روایت کو دوسرے راوی سے فقل کیا ہوا ورکسی دوسری سند میں اُن دونوں راویوں کے در میان کسی تیسر تحف کا بھی ذکر ہو۔ (xiii) اختلاف روایت ایساعام طور پر اُس دفت ہوتا ہے جب حدیث کے لفظ قتل کرنے میں کسی رادی نے کوئی لفظ یا چملہ مختلف نقل کیا ہو یا کسی ایک رادی نے کسی روایت کو''مرفوع'' جدیث کے طور پرتقل کیا ہو جبکہ دوسری سند کے ہمراہ وہی روایت <sup>د</sup> موتوف 'حدیث کےطور پر منقول ہوئیا کسی رادی کوکسی روایت ک<sup>و د</sup> متصل 'حدیث کےطور پر قتل کیا ہو جبکہ دوسری *سند کے ہمر*اہ وہی ردایت "مرسل" روایت کے طور پر منقول ہو۔ ہم نے جامعہ نعمید لاہور میں جامع تر مذی کا در س حضرت من الحدیث مفتی محمد عبد اللطیف نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ سے لیا جو حضرت جلال الدین شاہ تو اللہ سے جلیل القدر شاگر دہیں۔مفتی صاحب موضوف کے حوالہ سے اس کتاب کی سند کا ذکر ہم نے أئنده صفحات مي كرديا ہے۔ اس كتاب كاانتساب بم في حضرت خواجه بدرالدين اسحاق چشتى فريدى رحمة الله عليه كمام كياب جوسلسله چشتيه ب مشهور صوفى بزرگ حضرت شيخ الاسلام والمسلمين فريد الدين مسعود تنج شكر رحمة التدعليه ب جليل القدر خليفه اور داماد بين - آپ كا مزارِ مبارک پاک بیتن میں قبلہ حاجات خلائق ہے۔

(9)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ترجمہ کے دوران جامع تر مذی کے مختلف نسخ ہمارے سامنے رہے' تاہم اس کتاب کی تخریخ کوفل کرنے کے لیے ہم نے جس نسخہ کوسامنے رکھا' وہ ہیروت سے شائع شدہ نسخہ کاعکس تھا' یہ نسخہ تر بی شرح کے ہمراہ تھاا دراس پر تحقیق کی خدمت علی محمد معوض' عادل احمہ عبدالموجود نے سرانجام دی ہے۔ہم نے ان دونوں حضرات کی تحریر کر دہ تخریخ کومن وعن نقل کر دیا ہے۔

(1.)

کتاب کے ترجمہ کے دوران جن احباب کا تعاون شامل حال رہا' ہم اُن سب کے شکر گزار ہیں' جن میں مرفہر ست برادر محتر مزم زاہد ہیں' جنہوں نے تصنیف د تالیف کیلئے ساز گار ماحول فراہم کیا اور اس کام کی تحیل کے لئے مسلسل اصرار کرتے رہے۔ ملک محمد یونس' جنہوں نے مسودہ پڑھنے میں ہماری بہت مدد کی ۔ مدثر اصغراعوان' جنہوں نے کتاب کی تصحیح میں ہمارا ساتھ دیا۔ علی مصطفیٰ فیصل رشید محمد عمران' کا شف عباس فرخ احمد محمد فاروق ریحان علیٰ جنہوں نے نہایت سرعت کے ساتھ مسودہ کم مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے اس کا شف عباس فرخ احمد محمد فاروق ریحان علیٰ جنہوں نے نہایت سرعت کے ساتھ مسودہ کم چوز کیا' مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا۔ شبیر احمد جنہوں نے کتاب کا سرورق ڈیز اُن کیا۔ منہوں نے اپنی گر انی میں بیر کام کر دایا۔ خلیفہ جیب احمد اور عرفان حسین' جنہوں نے خوبصورت جلد بندی کی' اور برادرم ملک شبیر حسین'

تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اسا تذہ دمشائخ' قارئین والدین اور بہن بھائیوں کیلئے ہے'جن کی دعاؤں کے طیل ہم اس خدمت کو سرانجام دینے کے لاکن ہوئے۔

> سب سے آخریس غلام محمد قاصر کا یہ شعریقینا ہمارے حب حال ہے: کروں گا کیا جو محبت میں ہو گیا ناکام مجھے تو اور کوئی کام بھی نہیں آتا

> > . .

محرمي الدين (اللد تعالى اس كے كنا ہوں اوركوتا ہيوں سے درگز ركر بے !)

https://archive.org/dctail

جانگیری جامع تومط (جلدادل) فهرب طہارت کے بارے میں' نبی اکرم مَلَا يُتلظ سے منقول کے باب 19: جب کوئی مخص نيند سے بيدار ہوئو وہ اپنا ہاتھ اس وقت (احادیث کا) مجموعہ تک برتن میں نہ ڈالے جب تک اے دھونہ لے ۲۷ باب1: طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی \_\_\_\_\_ ا۵ باب 20: وضو سے پہلے ''کبم اللہ' پڑھنا \_\_\_\_\_ ۲۰ باب2: طهارت کی فضیلت \_\_\_\_\_ ا۵ باب2 کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا \_\_\_\_\_ ا۵ باب 3: طہارت نماز کی کنجی ہے \_\_\_\_\_ ۵۳ مار باب 22: ایک ہی ہفیلی (چلو) کے ذریعے کلی کرنا اور ناک باب5: جب آدمى بيت الخلاء سے باہر آئے تو كيا ير ميے؟ \_ ٥٦ باب 23: دارهى كا خلال كرنا ΖΛ \_\_\_\_\_ باب6 یا خانہ یا پیٹاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رُخ کرنے اباب 24 سر پر مسح کا بیان سر کے آگے دالے حصے سے شروع ہو \_\_\_\_ ۵۲ بیج کی طرف لے جایا جائے گا \_\_\_\_ ۵۲ کی ممانعت باب7: اس بارے میں رخصت ہونے کے حوالے سے جو اباب 25: سرے پچھلے جھے سے (مسح کا) آغاز کرنا \_\_\_\_ کچھ منقول ہے \_\_\_\_ ۵۷ باب 26 سرکام کا بیک مرتبہ کیا جائے گا باب8 کھڑے ہو کر بیتاب کرنے کی ممانعت \_\_\_\_ ۵۹ باب 27 سر پر سم کیلئے تے سرے سے یانی لینا \_\_\_\_ ۸۲ باب 9: اس بارے میں رخصت کا بیان \_\_\_\_\_ الا باب 28: دونوں کا نول کے باہر والے اور اندر والے حصے پر ۲۲ مسح کرنا \_\_\_\_\_ باب 10: قضائے حاجت کے دفت پر دہ کرنا\_\_\_\_\_ ٨٣ باب11 دائي باتح سے استنجاء كرنا مكروہ ہے \_\_\_\_ ١٣ باب 29 دونوں كان سركا حصه بي باب 12: پھر سے استنجاء کرنا \_\_\_\_\_ ۲۷ باب 30: الگیوں کا خلال کرنا \_\_\_\_ باب 13: دو پھروں کے ذریع استنجاء کرنا \_\_\_\_\_ ۲۵ اباب 31: " (بعض) ایر میوں کیلئے جہنم کی بربادی ہے ' باب 14 کن چیزون کے ذریعے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟ \_\_\_ ۲۷ باب 32: (اعضاء وضو) ایک ایک مرتبہ دھونا \_\_\_\_\_ ۸۷ - باب 15: یانی کے ذریع استجاء کرنا \_\_\_\_\_ ۲۸ باب 38: دو، دومرتبداعضائے وضود مونا\_\_\_\_\_ ۸۷ الم الم الم المراجع المراجع اجت کے لیے دورتشریف الب 34 : تین ، تین مرتبہ اعضائے وضود هونا \_\_\_\_\_ ٨٨ لے جایا کرتے تھے \_\_\_\_\_ ۲۹ ایک، دو، یا تین مرتبہ وضو کرنا \_\_\_\_\_ ۸۹ باب 11 عسل کرنے کی جگہ پر بیپتاب کرنا مکروہ ہے۔ ۲۰ باب 38: جو مخص کچھ (اعضاء) دضود دمر تبہ اور کچھ تین باب 18: مسواك كابيان مرتبہ دھونے \_\_\_\_

(Ir)) جاغيرى بامع مترمص (جلدادل) فهرست باب 37 نبی اکرم منگیر کا وضو کرنے کا طریقہ کیا تھا؟ \_\_\_\_ او باب 82: شرمگاہ کو چھونے کے بعد دضو کرنا' لازم نہ ہونا سے ۱۱۹ یاب 38 د صوکرنے کے بعد (شرمگاہ پر) یانی چیٹر کنا \_\_\_\_ ۹۲ باب 68 ( ہوی کا ) بوسہ لینے کے بعد د ضولا زم نہیں ہوتا \_\_\_ ۱۲۰ باب 28: اچی طرح وضو کرنا \_\_\_\_\_ وضو کرنا \_\_\_\_\_ ۹۳ ایاب 84: قے کرنے پائک پر پھوٹنے کی دجہ سے وضو کرنا \_\_ ۱۲۲ ً باب **40** وضو کے بعد رومال استعال کرنا \_\_\_\_\_ ۹۴ باب **65** نبیذ سے وضو کرنا \_\_\_\_\_ 177 یاب 41 وضو کے بعد کیا پڑھا جائے؟ 110 یاب 42 زایک مد (یانی کے ذریعے ) دِضوکرنا \_\_\_\_\_ ۹۷ \_ باب 67: جب آ دمی دِضوک حالت میں نہ ہو تو سلام کا جواب باب 43 وضویس ضرورت سے زیادہ یانی استعال کرنا کردہ ہے ۹۸ دینا مکروہ ہے \_\_\_\_ 110 باب 44: برنماز كيليح وضوكرنا \_\_\_\_\_ \_\_\_ ٩٩ باب 68 کتے کے جو تھے کا تکم \_\_\_ 110 باب 45 کی نمازیں ایک بی دخو کے ساتھ ادا کرنا \_\_\_\_ • • ا باب 69 بل کے جو تھے کا تھم باب 45 مردادر عورت کا ایک ہی برتن سے وضو کرنا \_\_\_\_ ۱۰۲ باب 70 موزوں پر سے کرنا \_\_\_\_ 112 باب 41 عورت کے وضو کے بیچے ہوئے پانی سے (وضو کرنا) اب 71 مسافر اور مقیم کا موزوں پر سے کرنا 179 مروہ ہے \_\_\_\_ سادا باب 12: موزوں پر سے کرنا اس کے بالائی جھے پر اور زیریں باب 48: اس بارے میں رخصت کا بیان \_\_\_\_\_ <u>ه</u> ر 171 باب 49 یانی کوکوئی بھی چیز تایا کنہیں کرتی \_\_\_\_ ۱۰۳ باب 13 موزوں پر سے کرنے کا تکم یعنی ان کے ظاہری صے یاب 50: (ای سے متعلق دیگرردایات) \_\_\_\_\_ ۱۰۵ را پر (مسح کرنا) \_\_\_\_\_ باب 51 کھڑے ہوئے یانی میں پیشاب کرتا سکروہ ہے ۔ ۱۰۱ باب 14 جرابوں اور جوتوں پر سے کرنا باب 52 سمندر کا بانی باک ہوتا ہے \_\_\_\_\_ ۲۰۱ باب 75: جرابوں اور عمامہ پر مسح کرتا \_\_\_ 100 باب 53 بیشاب (کے چھینٹوں ہے بچنے) کی شدید (تا کید) ۲۰ اباب 16 عسل جنابت کا بیان باب 54: جو بچد کھانا نہ کھاتا ہواس کے پیٹاب پر پانی چھڑ کنا ۱۰۰ باب ח: کیا عسل سے وقت ورت اپنی مینڈیاں کھولے گی؟ باب 55: جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہواس کے پیشاب کاظم ۱۰۹ باب 18: ہر بال کے بنچ جنابت ہوتی ہے 111 باب 56: ہوا (خارج ہونے) پر وضو کا ٹوٹ جاتا \_\_\_\_ ااا باب 79: عسل کے بعد وضو کرنا باب 57 سونے کے بعد (بیدار ہونے پر) وضو کرنا \_\_\_\_ ۱۱۲ باب 80: جب ختنے (شرمگاہیں) مل جا کی تو غسل واجب ہو اب 58: آگ سے کی ہوئی چیز کھانے کی وجہ سے دضو کا 👘 جاتا ہے ۔۔۔۔ 11-9 لازم ہوتا \_\_\_\_\_ الازم ہوتا ہے باب 59 آگ پر کمی ہوئی چیز (کھانے کی وجہ ہے) دضولازم باب 82 جومخص نیند سے بیدار ہونے کے بعد تری دیکھ لیکن اسے احتلام یا د نہ رہے 104 یاب 60: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا \_\_\_\_ ۲۱۱ باب 83 منی اور مذک کا بیان سونهما یاب 61 شرمگاہ چھونے کے بعد وضو کرنا \_\_\_\_\_^ال باب 84 منی کا کپڑے پرلگ جانا 100

https://archive.org/details/@zohaibhasanattai

فهرست (17) جالیری جامع نومصنی (جلدادل) ١٣٥ باب 107 جنبى مخص أكرددباره محبت كرنا جابهنا بونوده دضوكر - ١٩٨ باب 85 بنی کپژوں پرلگ جانا\_\_\_\_ \_ ١٣٢ باب 108: جب نماز قائم مو يكى مؤادر كم مخص كوقضائ حاجت باب 86: کپڑے برگی ہوئی منی کو دھونا \_ ١٢٩ كى ضرورت مودة وه يهلي قضائ حاجت كرے ماب**81** جنبی فخص کاغنسل ہے ہملے سوجا تا \_\_\_\_\_ \_ ۱۳۸ باب 109: یاؤن کے نیچ کوئی چیز آنے پر دضو کرتا \_\_\_\_ +۱ ہاب 88: جنبی شخص جب سونے لگے تو دخسو کرلے \_\_\_\_ \_ ۱۳۸ ایاب 110 شیم کابیان ما**ب 89**: جنبی صحف سے مصافحہ کرنا \_\_\_\_\_ 121 إباب 111: آدمى مرحالت مي قرآن ياك ير حسكما ب جب كه باب 30: جوعورت خواب میں مرد کی طرح خواب دیکھے ۱۳۹ وه جنبی نه بو 121 (لیتن اسے احتلام ہو جائے) باب 112: اس زمین کا تھم جس میں پیشاب کیا گیا ہو \_\_\_ 22 باب91: مرد کاغسل کرنے کے بعد عورت کے جسم سے گرمی نماز کے بارے میں نبی اکرم مُلاظم سے منقول 100 حاصل کرنا \_\_\_\_\_ (احادیث کا) مجموعہ یاب **92** جنبی شخص کو جب یانی نہ لیے تو دہ تیم کرے \_\_\_\_ا۱۵ ا اباب1: نماز کاوقات کابیان جوآب مناقظم سے مروی ہیں 22 مات **93**. متحاضد عورت کا بیان\_\_\_\_\_ \_ ١٥٣ باب2: (بلاعنوان) باب 94: متحاضد عورت ہر نماز کیلئے وضو کرے گی باب 3: بلاعنوان باب 95:متحاضہ عورت ایک عسل کے بعد دونمازیں انتص 4**A**+ یرد لے کی سے اداکرنا ہے جرکی نماز اندھرے میں اداکرنا IAL -یاب **96** مکتحاضہ عورت کا ہرنماز کے دقت عنسل کرتا \_\_\_\_ ۱۵۷ اپاب**5** بخبر کی نماز روشنی میں ادا کرنا \_\_\_\_ ۲**۸** \_\_\_\_ باب 97: حائضہ مورت نمازوں کی قضاء نہیں کرے گی \_\_\_ ۱۵۸ باب 6: ظہر کی نماز جلدی ادا کرنا 115 باب 98 جنبی شخص ادر حائضہ عورت قرآن پاک کی تلادت 🚽 🚽 اب 7 شخت گرمی میں ظہر کو تاخیر سے ادا کرنا IAC IAY. باب 99 جائفہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا \_\_\_\_\_ ۱۲۰ باب 9 عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنا 144. باب 100: جا ئف عورت اورجنبی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا اور اس 🚽 باب 10: مغرب کا وقت \_\_\_\_\_ 1AA كاجوتها استعال كرنا \_\_\_\_\_ الاا باب 11 جشاء كي نماز كا وقت 19+ باب 101: حائفه عورت كانماز كى جكد سے كوئى چيز بكرانا \_\_\_ ١٧١ باب 12: عشاء كى نماز تاخير سے اداكرنا 19+ 1 باب 102: حاکف عورت کے ساتھ صحبت کرنا مکروہ (حرام) ہے ١٢٢ باب 13: عشاء سے پہلے سوجانا ادرا سکے بعد گفتگو کرنا مکروہ سے ١٩١ باب 103: اسعمل کے کفارے کا بیان \_\_\_\_\_ ۱۲۱۳ باب 14: عشاء کے بعد گفتگو کرنے کی اجازت 197 ہاب 104: کپڑے سے حیض کا خون دھونا \_\_\_\_\_ الال الب 15: ابتدائی وقت کی فضیلت 197 باب 105: نفاس والی عورت کتنا عرصه انتظار کرے گی؟ \_\_ ۱۹۱۵ باب 16: عمر کی نماز ادا نہ کرنا\_\_ 194 باب 106: آدمی کا تمام ہویوں کے ساتھ صحبت کرنے کے 💦 اپلب 17: نماز پڑھنا'جب امام نماز کوتا خیر سے ادا کرے 💶 ۱۹۲ بعدایک بی مرتبه شل کرنا \_\_\_\_\_ \_ ١٢٢ باب 18: نماز کے دفت سوئے رہ جاتا \_ 194

جانگیری جامع تومصنی (جلداول) فهرست باب 19: جو محض نماز بر هنا بھول جائے \_\_\_\_\_ ۱۹۸ باب 17: مؤذن کا اذان کا معادضہ لیتا مکردہ ہے \_\_\_\_\_ ۲۲۸ باب 20: جس مخص کی کئی نمازیں رہ جائیں وہ کون سی نماز 💫 باب 18: جب مؤذن اذان دے چکے تو آدمی کیا دعا پڑھے؟ ۲۳۹ سے آغاز کرنے \_\_\_\_\_ ۱۹۹ باب 19: بلاغنوان \_\_\_\_\_ باب 21: نماز وسطى مع مراد نماز عصر بايك قول ك مطابق باب 20: اذان اورا قامت کے درمیان کی جانے والی دعا اس سے مراد نماز ظہر ہے \_\_\_\_\_ ۲۰۱ مستر دنہیں ہوتی \_\_\_\_\_ باب 22: عصر یا فجر کے بعد نماز ادا کر نا مکروہ ہے \_\_\_\_ ۲۰۲ باب 21 اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ ۲۳۱ باب 23: مغرب کی نماز سے پہلے (نفل) نماز اداکرتا \_\_\_ ۲۰۶ باب 22: پانچ نماز دِس کی فضیلت \_\_\_\_\_ باب 24: جو محض سورج غروب ہونے سے پہلے عمر ک ایک اباب 23: با جماعت نماز کی فضیلت رکھت پالے \_ ۲۰۶ باب 24: جومن اذان س کراس کا جواب ند دے \_\_\_\_ باب 25: حضر کے عالم میں دونمازیں ایک ساتھ ادا کرنا - ٢٠٧ باب 25: جو محف تنها نماز اداكر اور چر جماعت كو معى بال ٢٣٥ ، اذان سے متعلق ابواب · ) باب **26**: جس مسجد میں نماز ادا کی جاچکی ہو دہاں دوبارہ باب 1: اذان كا آغاز ۲۳۷ باجماعت نماز پڑھنا \_\_\_\_\_ ۲۳۷ بأب**2**: اذان ميں ترجيح باب3: اقامت مين افراد \_\_\_\_\_ ۲۱۳۵ باب28: پېلى صف كى فضيلت یاب 4: اقامت کے کلمات دو، دوہوں گے \_\_\_\_\_ ۲۱۴ باب29 صفیں درست رکھنا \_\_\_\_\_ rr\*\_\_\_\_ باب5: اذان میں ترسل \_\_\_\_\_ ۲۱۵ ( بی اکرم مَثَلَقَظُم کا بیفر مان ) تم میں سے تجھدارادر باب5 اذان کے وقت انگل کان میں ڈال لیتا \_\_\_\_ ۲۱۵ تجربه کارلوگ میر \_ قریب کھڑ ہے ہوں \_\_\_\_ باب7: فجر کی اذان میں تھویب \_\_\_\_\_ ۲۱۷ باب31: ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے \_\_\_\_ ۲۳۷ باب8: جو محض اذان دے دہی اقامت کی \_\_\_\_\_ ۲۱۸ باب32 نماز کے دوران کی محض کا صف میں تنہا کھڑے ہونا ۲۳۲ باب 33 جومنو کے بغیر اذان دینا مکروہ ہے \_\_\_\_\_ ۲۱۹ باب 33 جومن نماز ادا کررہا ہواور اس کے ساتھ ایک باب 18: اتامت کے بارے میں امام زیادہ حفد ارب (کہ مخص (مقتری) ہو \_\_\_\_\_ محض (مقتری) ہو \_\_\_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_ ۲۳۵ \_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_ ۲۳۵ \_\_\_ ۲۳۵ \_\_ باب 11: رات کے وقت اذان دینا \_\_\_\_\_ ۲۲۱ باب 35: جومض نماز ادا کررہا ہوات کے ساتھ مرداور خواتین باب 12: اذان کے بعد معجد سے باہر جانا مکروہ ہے \_\_\_\_ ۲۲۳ (اقتداء میں نماز ادا کرنے کیلیے موجود ہوں) \_\_\_\_ ۲۳۷ یاب 13: سفر کے دوران اذان دینا \_\_\_\_\_ ۲۲۴ باب 38: امامت کا زیادہ حقدارکون ہے؟ \_\_\_\_\_ ۲۳۸ باب 14: اذان دینے کی فضیلت \_\_\_\_\_ ۲۲۵ باب 37: جب کوئی مخص کوکول کونماز پڑھائے وخضرنماز پڑھائے ۲۴۹ باب 15: امام ضامن موتاب اورمودن امين موتاب \_\_\_ ٢٢٦ باب 38: تمازكا آغاز اور اخترام 101 باب 18: جب مؤذن اذان دے تو (سننے دالا) آ دمی کیا کہے؟ ۲۲۷ باب 38: تکبیر کہتے ہوئے الگیوں کو کھلا رکھنا 101 For more Books c

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

فهرست (10) جاتحرى جامع تومصنى (جداول) باب 40: پہلی تکبیر کی فضیلت \_\_\_\_\_ ۲۵۳ باب 64: آ دمی سجدے میں اپنا چہرہ کہاں رکھے؟ 129 باب41: نماز کے آغاز میں کیا پڑھا جائے؟ \_\_\_\_\_ ۲۵۴ باب65: سات اغضاء پر سجدہ کرنا \_\_\_\_\_ 129 باب 42: بلندآ واز میں 'بسم الله' ننه پر صنا \_\_\_\_ ۲۵۲ باب 68 سجد ے دوران (بازدوں کو پہلووں سے) الگ رکھنا ۲۸۰ باب 43: بلندآ واز مي بسم الله الرَّحمان الرَّحمان الرَّحية برُعنا ٢٥٧ باب 67 سجد من دونو باتحاز مين برركهنا اور بادَن کھڑے کرنا \_\_\_\_\_ باب 44: نماز ش قرائت كا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ دَبّ 141 . الْعَالَمِينَ سِيرَما \_\_\_\_\_ ۲۵۸ \_\_\_\_ ۲۵۸ باب68 جب ركوع يا سجد - سے سرا تھا تى تو كمركوبالكل باب 45 سوره فاتحد بح بغير نماز (كامل) تبين ہوتی \_\_\_\_ ۲۵۹ سيدها كرنا \_\_\_\_\_ 111 باب 48: آمین کہنا \_\_\_\_\_ ۲۱۰ \_\_\_\_ ۲۱۰ میں جانا مکردہ ہے ۔ باب 47: آمین کہنے کی فضیلت \_\_\_\_\_ ۲۲۳ باب 70: دوسجدوں کے درمیان اقعاء (کے طور پر) بیٹھنا مکروہ ہے 7۸۵ باب48 (باجماعت) نماز کے دوران دومرتبہ سکتہ کرنا \_ ۲۷۲ باب17: اقعاء ( کے طور پر بیٹھے ) کی رخصت \_\_\_\_ ۲۸۶ باب 49: نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنا\_\_\_\_ ۲۷۳ باب 12: دوسجدوں کے درمیان کیا پڑھے؟ 144 باب 50 رکوع میں اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنا \_ ۲۷۴ باب 73 سجدے میں (جاتے ہوئے) سہارالینا \_\_\_\_ ۲۸۷ باب15: (بلاعنوان)\_\_\_\_\_ ۲۲۲ باب14: سجدے سے کس طرح اٹھا جائے؟ TAA -باب 52 رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین کرنا \_\_\_\_ ۲۷۶ باب 75 بلاعنوان 114 باب 53: نبي اكرم مَنْاتِظَم صرف نماز كے آغاز ميں رفع يدين اباب 76 تشہد كابيان 149 کرتے تھے ۔۔۔۔ ۸ باب 🖪 پست آداز میں تشہد پڑھنا ۔۔۔۔ 191 باب 54: ركوع ميں دونوں ماتھ گھننوں پر ركھنا \_\_\_\_\_ ۲۶۸ باب 78: تشہد ميں بيٹھنے كا طريقة ، 191 باب 79 تشهد میں اشارہ کرنا باب 55: رکوع میں دونوں باز وؤں کو پہلوؤں سے الگ ŕ٩٣ ركها جائ \_\_\_\_\_ • ٢٢ باب ٤٥ نماز ميں سلام چھيرنا \_\_\_\_\_ 190 باب 56: ركوع ادر تجديد مي تتبيح يردهنا \_\_\_\_\_ الا باب 81: بلاعنوان \_\_\_\_\_ 190 باب 57 رکوع اور سجد بی قر اُت کرنا \_\_\_\_\_ ۲۲۲ باب 82: سلام کو حذف کرنا سنت ہے 194 باب 58: جو تحف ركوع اور جد ، ميں اپنى پيد سيد هى تہيں كرتا ٢٢٣ اباب 83: نماز كاسلام بھير نے كے بعد كيا ير هے؟ باب 59: جب آدمى ركوع سے مراتفات تو كيا پڑھے؟ \_ ٢٢ اباب 84 تماز ف (فارغ مونے كے بعد) دائي طرف سے باب 60: بلاعنوان \_\_\_\_\_ ۲۷۵ یا با کمیں طرف سے اٹھنا \_\_\_\_\_ ۲۹۸ باب 61 سجد ہے میں (جاتے ہوئے) دونوں ہاتھوں سے اباب 65 نماز کا طریقہ \_\_\_\_\_ J#++ . پہلے گھٹنے (زمین پر) رکھنا \_\_\_\_\_ ۲۷۲ باب **86**: (بلاعنوان) \_\_\_\_\_ m+r -باب 62: بلاعنوان \_\_\_\_\_ ۲۷۷ ، باب ۴۶ صبح کی نماز میں کیا پڑھا جائے؟ \_\_\_\_\_ ۵۰ باب 53: پیشانی اور ناک پر سجده کرنا \_\_\_ ۲۵۸ باب **88** ظهرادر عصر کی نماز میں قر اُت \_\_\_\_\_ ۳+۲ 🐪

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

جباعمري باعع تومصر (جدراول) فهرست ياب 89: مغرب کی نماز ميں قرآت کرنا \_\_\_\_\_ ۲۰۰ اپاب 114: قبله کا آغاز باب 90: عشاء کی نماز میں قر اُت \_\_\_\_\_ ٨٠٣ ما باب 115: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے سے رخ کر کے قماد ادا کر لے \_\_\_\_\_ باب 92: جب امام بلند آداز میں قرائت کر رما ہو تو اس کی اقتداء میں قر اُت کوترک کیا جائے گا \_\_\_\_\_ ااس ااس جا باب 117 س چز کی طرف ادر س جگہ پر نماز ادا کرنا مکردہ ہے؟ ٣٣٨ باب 33 م مجد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھا جائے؟ \_\_\_ ٣١٣ باب 118: بر يوں كے باڑے اور اونوں كے باڑے ميں نماز باب 194: جب کوئی محض مسجد میں داخل ہونو دورکعت ادا کر لے ۳۱۲ ادا کرنا باب 95: قرستان اور تمام کے علاوہ پوری روئے زمین مجدب سے ۳۱ باب 119: سواری پر نماز اداکرنا خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت باب 96: مسجد تغیر کرنے کی فضیلت \_\_\_\_\_ ۳۱۸ میں ہو \_\_\_\_\_ **rr**1 باب 97: قبر يرمجد بنانا مكروه ب \_\_\_\_\_ ٣١٩ باب ١٢٥ باب ١٢٥ سواري كى طرف درخ كر تح نماز اداكرنا \_\_\_\_ ٣٣٢ باب 98: مجد ميں سونا \_\_\_\_\_ ۲۲۰ باب ۲۲۱ نمازكا دقت موجائ ادركمانا بھى آجائ تو يہلے كمانا كمالو باب 99: مجد میں خرید وفر دخت، کم شدہ چیز کا اعلان کرنا' 170 \_ ۳۲۱ باب 122: او تکھنے کے وقت نماز ادا کرنا \_ شعر سنانا مکروہ ہے 170 \_ ٣٢٢ باب 123: جو محص سى قوم سے ملنے كيليے جات اور وہ باب 100: وہ مسجد جس کی بنیا د تقویٰ پر رکھی گئی \_\_\_\_ انہیں نماز نہ پڑھائے \_\_\_\_\_ ۳۳۵ باب101:مىجدقياء مى نمازاداكرنا \_\_\_\_\_ 177 \_ ۳۲۳ باب 124 المام كاصرف اين لئ دعاكرتا مكروه ب \_\_ ۳۳۲ باب 102: کون سی متحد زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ \_\_\_\_ ۳۲۵ باب 125 جو مخص لوگوں کونماز بر حائے اورلوگ اسے باب 103:مىجدكى طرف چل كرجانا\_\_\_\_ باب 104 م جد میں نماز کے انظار میں بیٹنے کی فضیلت نايېند کرتے ہوں \_\_\_\_ **77.4** ٣٣<u>८</u> ٣٢٧ باب 126 جب امام بيده كرنماز اداكر في تو مقتدى بهى بيده كر باب 105: چِتَانَى يرتمازاداكرنا نمازادا کریں \_\_\_\_\_ باب 106: نماز بردی چٹائی پرادا کرنا\_\_\_\_ ITTA ۳۲۸ باب 127: بلاعنوان \_\_\_\_\_ یاب 107: بچھوٹے برخماز اداکرنا \_\_\_\_\_ 10+ \_ 9 باب 128: جب امام دورکعت کے بعد بھول کر کھڑا ہوجائے باب108: باغ ميں تمازادا كرنا\_\_\_\_ ادر (بېيىخ نېيں)\_\_\_\_ باب وقلا: تماری کے سترہ کا بیان 101 ۳۳. \_\_ ۳۳۳ باب 128 بہلی دور کعات پڑ سے کے بعد بیٹے کی مقدار\_ ۳۵۳ باب 110: نمازی کے آئے سے گزرنا مکردہ ہے \_ ۳۳۲ باب 130: نماز کے دوران اشارہ کرتا \_\_\_\_\_ باب ١١١ : نمازكوكى چزنيس توژتى باب 131: سجان اللد كين كانتكم مردول كيلي ب اور باب 112: کتے ، گدھے اور عورت کے علاوہ کوئی چزنماز کو تالی بجانے کا تھم خواتین کیلیج ہے \_\_\_\_ ښیں ټو ژ ټې 1.04 ٣٣٣ ٣٣٣ باب 132: تماز کے دوران جمائی لینا مروہ ہے \_\_\_\_ باب 113: ایک کیڑے میں نماز اداکر تا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattai

جاتمیری جامع تومصنی (جدادل)

باب 138: بیش کرنماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کرنماز 🔰 اب 157: بیچ کونماز پڑھنے کا حکم کب دیا جائے؟ بر من والے کے مقابلے میں نصف تواب ملتا ہے ٣٥٤ اپاب 158 : جس مخص کا تشہد کے بعد وضو تو ف جائے \_\_\_ ٣٨٩ باب 134: جوش میر کرنش نماز پڑھے \_\_\_\_\_ ۳۵۹ باب 159: بارش کے دقت نماز اپنی رہائش گاہ میں اداکر تا \_ ۳۹۰ باب 135: نبى اكرم متلقظ كار فرمان: مين نماز مين سي بيج م الباب 160: نماز م بعد تنبع يرد هنا \_\_\_\_\_ ١٩٩ ردنے کی آواز سنتا ہوں تو اسے مخصر کردیتا ہوں \_ ۳۱۱ باب 161: کیچر ادر بارش کے موسم میں سواری پر نماز ادا کرنا ۳۹۲ باب 136: حائضہ (لیتن جوان)عورت کی نماز جا در کے بغیر باب 162: نماز میں اہتمام کرنا \_\_\_\_\_ 1°91'' تول نہیں ہوتی \_\_\_\_\_ ۳۶۱ باب 163: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے نماز یاب 137: نماز کے دوران سدل کا مکر وہ ہونا \_\_\_\_ ۳۷۲ کے بارے میں حساب لیا جائے گا \_\_\_\_ ۳۹۴ باب 138: نماز کے دوران کنگریوں کو ہٹانا مکردہ ہے ۔۔. ۳۷۳ یاب 164: جو خص سال مجرر دزانہ بارہ رکعت ادا کرتا رہے اے باب 139: نماز کے دوران پیونک مارنا مکردہ ہے \_\_\_\_ ۳۹۵ کیا فضیلت حاصل ہوگی؟ باب 148: نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت ہے ۳۲۲ باب 165: فجر کی دورکعت (سنت) کی فضیلت باب 141 نماز کے دوران بال سمیٹنا مکروہ ہے ۔۔۔ ۲۰۱۷ باب 166 فجر کی دورکعت (سنت) مختصرادا کرنا ہی اکرم مُنافظ ان میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ \_\_\_\_ ۹۷ باب 142: نماز من خشوع وخضوع اختبار كرنا \_\_\_\_ ٢٩٧ باب 143 نماز کے دوران انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسانا اباب 167 فجر کی دورکعات کے بعد بات چیت کرنا \_\_\_\_ مردہ ہے \_\_\_\_\_ ۲۲۹ باب 168 میں صادق ہوجانے کے بعد (فجر کی) دورکعت (سنت) رکعت (سنت) کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں پریھی جائیگی ۳۹۹ باب 144: تماز کے دوران طویل قیام کرنا \_\_\_\_ · ٣٧ باب 169 فجر كى دوركعت (سنت) اداكرنے كے بعد ليف جانا · ٢٠ باب145: رکوع اور بجدے بکٹریت کرنا باب 146: نماز کے دوران دوسیاہ چیز وں (سانپ اور بچھو) کو مارنا اس الا ایس 170: جب نماز کیلئے اقامت کہہ دی جائے تو صرف باب 147: سلام پھیرنے سے پہلے دومر تبہ تجدہ سہوکرنا \_\_ ۳۷۳ فرض نماز اداکی جائے \_\_\_\_\_ باب 148: سلام پھیرنے اور کلام کرنے کے بعد بجدہ سہو کرنا 120 إب 171 جس شخص کی فجر سے پہلے کی دور کعت (سنت) فوت باب 149: تشہد میں مجدہ سہو کرنا \_\_\_\_\_ ۲۷۷ میں دہ میں دہ میں کہ نماز کے بعد انہیں ادا کر سکتا ہے ۳۷ م باب 150 جس مخص کونماز میں کی کمی یا اضافہ کا شک ہو ، ۲۷۵ باب 172 سورج طلوع ہوجانے کے بعد ان دورکعات کو پڑھنا ۲۰ باب 151 جوتوں سمیت نماز پڑھنا \_\_\_\_\_ ۲۸۲ باب 173 ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنا \_\_\_\_ ۲۸ باب 152 صبح کی نماز میں دعائے تنوت پڑھنا \_\_\_\_ ۳۸۳ باب 174 ظہر کے بعد کی دور کعت r+0 \_ باب153دعائے قنوت نہ پڑھنا \_\_\_\_\_ ۳۸۹ باب 175 بلاعنوان \_\_\_\_\_ 14 Y باب 154: آدمی کانماز کے دوران چھینکنا \_\_\_\_\_ ۳۸۵ باب 176: عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرنا м•2 باب 155: نماز کے دوران بات چیت کرنے کامنسوخ ہونا ۳۸۶ باب 111: مغرب کے بعد دورکعت (سنت) ادا کرنا اور ان میں باب 156: توبد کے وقت (نفل) نماز ادا کرنا قرأت كرنا "ለረ r+9

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

جانم بامع مومدى (جلدادل) (1) فهرست باب 178: مددونوں رکعات (لیعنى مغرب سے بعد كى سنتيں) كمر اباب 14: سوارى پر درتر اداكرنا 10 میں ادا کرتا ۴۱۰ باب 15: ماشت کی نماز 🖄 143 باب 179: مغرب کے بعد چھر کعت تفل ادا کرنے کی فضیلت (۲۱۰ باب 16: زوال کے دقت نماز ادا کرنا rr9 باب 180: عشاء کے بعد دورکعت ادا کرنا \_\_\_\_\_ا ۱۳۱ باب 17: نماز حاجت کابیان 11-باب 181: رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی \_\_\_\_ ۳۱۲ باب 18: نماز استخارہ کا بیان \_ 004 باب 182: دات کی نماز کی فضیلت \_\_\_\_\_ \_\_ ۳۱۳ باب 19: نمازشیع کابیان \_ ~~~ باب 183: بی اکرم مَتَابِينًا کی رات کی نماز کی کیفیت \_\_\_\_ ۳۱۴ باب 20: بی اکرم مُتَابِينًا پر درود بیجنے کا طریقه ~~~ \_ ۴۱۴ باب**21**: نبی اکرم مُکافیظ پر درود بھیجنے کی فضیلت باب 184: بلاعنوان \_\_\_\_ 66Y باب 185: پلاعنوان جمعہ کے بارے میں'نبی اکرم مُلْقَطَّ سے منقول MA باب 186: الله تعالى كاروزانه رات ك وقت أسمان دنيا كى (احادیث کا) مجموعہ طرف نزول کرنا\_\_\_\_\_ ۲۹۷ باب1: جعد کے دن کی فضیلت ሮሮለ باب 187: رات کے دقت تلاوت کرنا \_ ۲۱۲ باب 2: جعہ کے دن میں موجود وہ مخصوص کھڑی جس میں ( دعا مات **188** نفل نمازگھر میں ادا کرنے کی فضیلت کی قبولیت) کی امید کی جاسکتی ہے M19 ሮሮለ وتر کے ابواب ) باب3: جعہ کے دن عسل کرتا 601 ۳۳۱ باب4: جعہ کے دن شل کرنے کی فضیلت باب1: وتركى فضيلت rom \_ ۳۲۲ [باب5: جعد کے دن وضو کرنا \_\_\_\_ باب2 ندتر فرض نہیں ہیں ۔ ror باب3: وترادا كرنے سے پہلے سونا مكروہ ہے \_\_\_\_ ۳۲۳ باب6: جمعہ كے دن جلدى جائا MAY باب 4 رات کے ابتدائی جصے میں یا آخری جصے میں وتر اداکرنا ۳۲۳ باب7: کسی عذر کے بغیر جعد ترک کرنے کے بارے میں جو لیجھنفوں ہے \_\_\_ Crr بأب5:وترسات بي \_\_\_\_\_ ral ۳۲۵ باب8: كتنى دور سے جمعہ كيليخ آيا جائے كا باب، ور يا چ موت إن ۴۵۸ ۳۲۷ باب 8: جمعہ کے دفت کا بیان باب1: وترتين ركعات بين. 109 \_ ۳۲۸ باب 10 منبر پرخطبه دینا باب8: ایک رکعت وتر ادا کرنا "ኘ+ \_ ۳۲۹ باب 11: دوخطبوں کے درمیان بیشمنا باب 🛚: وترکی نماز میں کیا تلادت کیا جائے؟ 641 \_\_\_ ۴۳۰ باب 12 مختصر خطبه دینا باب 10: وتربي دعائے قنوت ير هنا 144 باب13 منبر يرقر أت كرنا \_\_\_\_ مات جو مخص وتريد صن سے سل سوجائ يا وتريد هنا 141 B ۲۳۳ باب **۱4** جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کی طرف رخ کرنا ۳۲۳ بھول جائے۔۔۔۔ باب 12: صبح صادق ہونے سے پہلے وتر ادا کر لینا \_\_\_\_ ۳۳۳ باب 15: جب امام خطبہ دے رہا ہواس دفت کی مخص کا آکر باب 13: ایک رات میں دومر تبہ ور ادائیس کے جانکتے \_ ۳۳۴ 

فهرست (19) بالمري جامع مومصف (جدادل) የላለ جانا اور دوسرے سے واپس آنا باب 18: جب امام خطبدد ، در با بواس وقت بات چیت کرنا ٢٢٢ إب ٢: عيد الفطر ، دن ( كمر =) لكن ب يهل كي كمانا ٢٨٩ مکروہ ہے ۔۔۔۔۔ باب 11: جمعہ کے دن لوگوں کو پھلانگنا مکروہ ہے سفر کے ابواب M44 اباب1: سنر کے دوران قصر نماز ادا کرنا 1P 1 پاب 18: جب امام خطبہ وے رہا ہو اس وقت احتہاء کے طور ۳۶۸ باب2: كنف سفريس نماز قصرك جائ ك؟ ٣٩٣ ېر پېټھنا مکروہ ہے rey باب3: سنر کے دوران فل نماز ادا کرنا باب 13 منبر پر (خطبہ دیتے ہوئے) دونوں ہاتھ بلند کرنا \_ ۳۶۹ باب4: دونمازیں انٹھی کرنا M91 بكروه ب \_\_\_\_\_ \_ ۳۲۹ باب5: نماز استسقاء کابیان\_\_\_ **Δ+•** یا**ب 28**: جمعہ کی اذان کا ہلان \_\_\_\_\_ باب21: امام کے منبر سے پنچ آجانے کے بعد بات چیت کرنا ۳۶۹ اباب 6: نماز کسوف کا بیان ۵+٣ باب 22: جمعه کی نماز میں قرأت کرنا \_\_\_\_\_ ۲۹۹ باب1: نماز سوف میں قرأت س طرح کی جائے گی؟ \_\_ ۲۰۹ یا**۔ 23**: جعہ کے دن صبح کی نماز میں کیا تلادت کیا جائے ۔ اے<sup>6</sup> باب**8**: نمازخوف کا بیان \_\_\_\_\_ 6+2 باب 24: جعدت پہلے اور اس کے بعد (نفل) نماز اداکر نا ۲۷۳ باب 9: قرآن مجید تے جود ۵H باب 25: جومض جعد کی ایک رکعت بائے \_\_\_\_\_ ۲۷ اباب 10: خواتین کام جد میں جانا 611 باب 26: جس تخص کو جعہ کے دن اونگھ آئے وہ اپنی جگہ تبدیل 🚽 اباب 11: مجد میں تھوک پھینکنا عکروہ ہے 511 \_\_\_\_\_ باب 12: سوره "علق" ادرسوره "انشقاق" مي موجود بحده\_ 611 باب 27: جمعه کے دن سفر کرنا \_\_\_\_\_ ۸۷ مال باب 13: سورہ تجم میں تجدہ \_\_\_\_\_ 61° باب 28: جعد کے دن مسواک کرنا اور خوشبولگانا \_\_\_\_ ۸۷ ما باب 14: سورہ بحم میں بحدہ نہ کرنا 010 عیدین کے بارے میں'نبی اکرم مَلَائِظُ سے منقول 🚽 باب15 ''سورہ ص' میں بجدہ 🔄 012 (احادیث کا) مجموعہ باب16: سورهٔ حج میں سجدہ \_\_\_\_ 612 ۴۸۰ باب 11: قرآن کے سجدہ (تلاوت) میں آدمی کیا پڑھے؟ \_\_ ۵۱۸ باب1: عيد کے دن ييدل جانا \_\_\_\_\_ باب2 عيد كى نماز خطب سے پہلے اداكى جاتى ہے \_\_\_\_ ۴۸۰ باب 18 جس شخص كارات كا وظيفہ رہ جائے وہ اسے دن ميں باب**3**عید کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر ہو گی قضاء کرے \_\_\_\_ (M) 61A باب 19: جومض امام سے پہلے اپنا سر (رکوع یا سجد ے سے) باب 🗜 عبدين ميں قرأت كرنا 🔔 👘 MAY باب5 عيدين مي تكبيركهنا الحاليتا ب- اس كى شديد خدمت \_\_\_\_\_ ٥١٩ rar -باب 20: جومن فرض نماز ادا کر لینے کے بعد لوگوں کو تماز پڑھائے ۵۲۱ باب 6:عیرین سے پہلے مااس کے بعد کوئی نماز ادانہیں کی ۲۸۵ باب **۲۱** : گری یا سردی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کی رخصت ۵۲۳ جائے گی ب7: عیدین میں خواتین کا جانا \_\_\_\_\_ ۴۸۶ باب22: صبح کی نما ز کے بعد سورج نطخہ تک مسجد میں بیٹھنا باب8: بى اكرم مَنْتَظِيم كاحيد كى نماز كيليح ايك راست س 522 -

فهرست (ri) بالكرى بامع تنومصر (جدالال) ماب 20: زکار & دصول کرنے دالے کو مطمئن کرنا \_\_\_\_ ٥٦٥ باب : رمضان کیلیے شعبان کی پہلی کے جاند ے حساب رکھنا ٥٩٢ اباب5: پہلی کا جاند دیکھ کرروزہ رکھنا شروع کیا جائے گا'اور باب21: زکوۃ خوشحال لوگوں سے دصول کر کے غریجاں کو دى جائے كى \_\_\_\_\_ ٥٢٥ اے د كي كر بى عبد الفطر كى جائے كى \_\_\_\_ ٩٩٣ باب22: سى فض كيلي زكوة (وصول كرنا) جائز ب ٢٢ اباب، مهينه بمى 29 دن كاليمى موتا ب 09M پاب23 ، م مخص كيليج زكوة وصول كرنا جا تزييس ب؟ \_ ٥٢٨ باب7 . كوانى كى بنياد يرروزه ركمنا \_\_\_\_\_ باب24: مقروض دفير، من سي سي كس كيائية زكوة دصول باب8: عيد ي دوميني (ايك ساتھ) كم نبيس ہوتے \_\_\_\_ ٥٩٢ كرناجاز بي؟ \_\_\_\_\_ ٥٦٩ إب ٩: برشهردالول كيليخ ان كى رؤيت بلال (كالعتبار بوكا)\_ ٥٩٢ باب25: بى اكرم مذالكم " آب سے اہل بيت اور غلاموں كيلي اب 10: كس چيز سے افطارى كرنام تحب بى ? د کو ، ومنول کرنا حرام ہے \_\_\_\_\_ ٥٢ منائي عدالفطر اس دن ہوگی جب لوگ عيد الفطر منائي تے اور باب**28: قریمی رشتے داروں کو زکو ۃ دی**نا \_\_\_\_\_ ۵۷ منا نمینے ۹۹۹ باب27: مال میں زکوۃ کے علاوہ بھی (ادائیگی کا)حق ہے ۵۷۳ باب12: جب رات آجائے اور دن رخصت ہوجائے تو روزہ دار باب28: صدقہ دینے کی نصیلت \_\_\_\_\_ ۵۷۳ انظاری کرلے \_\_\_\_\_ باب 29: ما تکنے والے سے حق کا بیان \_\_\_\_\_ ۵۲ مالی جاری افطاری کرتا \_\_\_\_\_ ۲+۱ \_\_\_\_ باب30: مؤلفة القلوب كوادا تيكى كرنا \_\_\_\_\_ ٤٧٢ \_\_\_\_\_ ٤٧٢ باب14 بحرى ميں تا خير كرنا \_\_\_\_\_ 4+1 باب31: صدقة كرف والاضخص أكرصد في كاوارث بن جائ ١٥٥٨ باب15: صبح صادق كابيان ۲+۳\_\_\_\_ باب32: صدقه دالیس لینے کا مکروہ ہونا \_\_\_\_\_ ۵۷۹ باب16: روزہ دار کے غیبت کرنے کی شدید خدمت \_\_\_ ۲۰۴ باب83: مردم کی طرف سے صدقہ کرنا \_\_\_\_\_ ۵۸۰ باب17 سحری کرنے کی فضیلت کا بیان \_\_\_\_\_ ۲۰۵ یاب 34: خالون کانشو ہر کے گھر میں سے خرچ کرنا \_\_\_\_ ۵۸۱ باب 18 سفر کے دوران روزہ رکھنا مکروہ ہے \_\_\_\_ ۲۰۲ باب35: صدقه فطركابیان \_\_\_\_\_ ۵۸۲ باب19: سفر کے دوران روزہ رکھنے کی رخصت \_\_\_\_ ۷۰۲ باب36: اسے (لیعن صدقہ فطر کونماز عید) سے پہلے اداکرنا ۵۸۵ باب20: جنگ کرنے دالے کیلئے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ۲۰۹ باب37: زكوة جلدى اداكرنا \_\_\_\_\_ ٥٨٦ مريا \_\_\_\_ ٥٨٦ باب21: حامله عورت اور دود حد بلا في والى عورت كيليح روزه ۵۸۷ نه رکھنے کی رخصت \_\_\_\_\_ باب38: ما تلنے کی ممانعت 4I+ <sup>1</sup> ردزہ کے بارے میں' نبی اکرم مُکَائین سے منقول کی باب 22: مرحوم کی طرف سے روزہ رکھنا \_\_\_ Y11 (احادیث کا) مجموعہ باب23: كفار بيان\_\_\_\_ 414 باب1: رمغران کے مہینے کی فضیلت \_\_\_ ۹۸۹ باب24: روزے کے دوران قے آجانا 411 باب2: (رمضان) کے مہینے سے پہلے (یعنی شعبان کے آخری اباب25: (روزے کے دوران) جان بوجھ کرتے کرتا ہے سالا دلول میں ) روز بے ندر کھے جائیں \_\_\_\_ ۵۹۰ باب 26 روزہ دار کا بھول کر کچھکھا بی لیتا \_\_\_\_ ۵۹۰ باب، مظلوك دن ميں روزه ركھنا مكروه ب \_\_\_\_\_ ٥٩١ ماب عبال بوجه كرروزه تو ژنا

فهرست (ri) جانگیری جامع ننومصنی (جلدادل) ۵۹۲ پاب 4: رمضان كيلي شعبان كى بېلى كے جاند - حساب ركھنا ۵۹۲ باب20: زكوة وصول كرنے والے كومطمئن كرنا باب5: پہلی کا جاند دیکھ کرروزہ رکھنا شروع کیا جائے گا' اور باب**21**: زکوۃ خوشحال لوگوں سے دصول کر کے غریبوں کو اسے دیکھ کر ہی عید الفطر کی جائے گی 690 دى جائے گ باب22: سم محض کیلئے زکوۃ (وصول کرتا) جائز ہے۔۔۔۔ ۵۲۷ باب6 مہینہ میں 29 دن کا بھی ہوتا ہے ۔۔۔۔۔ 690 باب23: س محض کیلیئے زکو ۃ وصول کرنا جائز نہیں ہے؟ \_ ۵۶۸ باب7: کواہی کی بنیاد پر روزہ رکھنا \_\_\_\_\_ ۵.۹۵ باب24: مقروض وغیرہ میں سے کس کیلئے زکوۃ وصول اباب8عید کے دومہینے (ایک ساتھ) کم نہیں ہوتے \_\_\_\_ ۵۹۲ كرنا جائز بى دويت بلال (كااعتبار موكا) \_ ٥٢٩ باب ٩: مرشهر دالول كيليخ ان كى رويت بلال (كااعتبار موكا) \_ ٥٩٦ باب25: بى اكرم مَنْ يَعْمَرُ أَبْ ي الم سيت اور غلاموں كيلي اباب 10 كس چيز انطارى كرنامستحب بي ؟ ذکوۃ وصول کرنا حرام ہے \_\_\_\_\_ ٥٢ ما باب ٦٤ عيدالفطراس دن ہوگی جب لوگ عيدالفطر منائيس کے اور باب 26: قریبی رشتے داروں کوز کو ۃ دینا \_\_\_\_\_ اے۵ جیرالاضی اس دن ہوگی جب لوگ عیدالاضی منا نمینے ۵۹۹ باب27: مال میں زکوۃ کے علادہ بھی (ادائیکی کا)جن ہے ۲۷ ماب 12: جب رات آجائے اور دن رخصت ہوجائے تو روزہ دار · باب 28: صدقه دين كى فضيلت \_\_\_\_\_ ٥٤٣ انظارى كركے \_\_\_\_\_ باب 29: ما تکنے والے کے حق کا بیان \_\_\_\_\_۲ کے اباب 13: جلدی افطاری کرتا \_\_\_\_\_ 1+1 باب30: مؤلفة القلوب كوادا يَبكى كرنا \_\_\_\_\_ ٤٧٢ ما المعرى ميں تا جير كرنا \_\_\_\_ 7+1 باب31 صدقه كرف والافخص اكر صدق كاوارث بن جائ ٥٢٨ باب15 صبح صادق كابيان 4+1 باب32: صدقه واپس لینے کا مکردہ ہونا \_\_\_\_\_ ۵۷۹ باب16: روزہ دار کے غیبت کرنے کی شدید خدمت \_\_\_\_ ۲۰۴ باب33: مردم کی طرف سے صدقہ کرنا \_\_\_\_\_ ۵۸۰ | باب17 سحری کرنے کی فضیلت کا بیان \_\_\_\_\_ ۲۰۵ باب 34 خاتون کانشو ہر کے گھر میں سے خرج کرنا \_\_\_\_ ۵۸ باب 18 سفر کے دوران روزہ رکھنا مکروہ ہے \_\_\_\_ ۲۰۲ باب35: صدقہ فطرکا بیان \_\_\_\_\_ ۵۸۲ \_ باب19 سفر کے دوران روز ہ رکھنے کی رخصت \_\_\_\_ ۷۰۲ باب36: اسے (لیتن صدقہ فطر کونماز عید) سے پہلے ادا کرنا ۵۸۵ باب20: جنگ کرنے دالے کیلئے روزہ نہ رکھنے کی رفصت ۲۰۹ باب37: زکوۃ جلدی اداکرنا \_\_\_\_\_ ۵۸۲ مالیکورت اور دودھ پلانے والی عورت کیلئے روزہ باب38:مانگنے کی ممانعت \_\_\_\_ ۵۸۷ نه رکھنے کی رخصت میں ا **41+** 1 روزہ کے بارے میں' نبی اکرم مَتَافَقَ سے منقول اباب22 مرحوم كى طرف سے روز ہ رکھنا **41** باب23: كفار \_ كابيان\_\_\_\_ \_\_\_\_ (احادیث کا) مجموعہ ` \_\_\_\_\_ YIF باب1: رمغان کے میںنے کی فضیلت \_\_\_\_ ۵۸۹ باب24: روز ے کے دوران قے آجانا 41<u>2 -</u> باب2: (رمضان) کے مہینے سے پہلے (لیعنی شعبان کے آخری ] باب25: (روزے کے دوران) جان بوجھ کرتے کرنا \_\_\_ ۱۱۴ دنوں میں )روزے نہ رکھے جائیں \_\_\_\_\_ ۵۹۰ باب28: روزہ دار کا بھول کر پچھ کھا بی لیتا 410 باب8: مشکوک دن میں روزہ رکھنا مکروہ ہے \_\_\_\_ 

**€**rr**}** جهانگیری **جامع ترمصنی** (جلدادّل) فهومست . باب28: رمضان میں روزہ تو رفے کا کفارہ \_\_\_\_ 21 اباب53: شوال کے چھروزے رکھنا YMM. باب 29: روزه دار کا مسواک کرنا \_\_\_\_\_ ۱۹ YMM ، باب30: روزه دار مخص كاسرمدالكانا: \_\_\_\_\_ ۲۲۰ پاب 55: روز در کطنے کی فضیلت \_\_\_\_\_ YM. باب15: روزه دار مخص کا (این بیوی کا) بوسه لینا\_\_\_\_ ۲۲۰ باب56: بمیشه روزه رکهنا\_\_\_\_ YMY' باب32: روزه دار مخفص کا مبایشرت کرنا \_\_\_\_\_ ۲۲۲ | باب57 ملسل (نفلی ) روز بے رکھنا \_\_\_\_ 404 باب 33: اس مخص کا روز و درست نہیں ہوتا جورات کو (لیعنی باب 58:عیدالفطر اورعیدالاضی کے دن روزہ رکھنا حرام ہے ۲۵۰ سحری سے پہلے) نیت نہ کرے \_\_\_\_\_ ۱۲۲ باب 59: ایام تشریق میں روزہ رکھنا 🕫 ام ہے 101 باب **34** بنغلی روزه نوژ دینا \_\_\_\_ ۲۲۳ باب 60: روزه دار تخص کا سے 101 باب35: رات کے وقت کے علاوہ (لیحنی صبح صادق کے بعد) باب61: اس بارے میں رخصت کا بیان \_\_\_\_\_ ۱۵۵ نقلی روز ہے کی نبیت کرنا \_\_\_\_\_ ۱۲۵ ماب 1۲۵ باب 62: صوم وصال رکھنا مکروہ ہے \_\_\_\_\_ ۲۵۲ باب 36: ( نفلی روز ب ک) قضاء کا واجب ہونا \_\_\_\_\_ ۲۲۷ باب 63: جب جنبی شخص کومبح صادق کا وقت ہوجائے اور اس باب 37 شعبان کے روز نے رمضان کے ساتھ ملاکر رکھنا \_ ١٢٧ نے روزہ رکھنا ہو 402\_\_\_\_ باب 38: رمضان ( کی تعظیم ) کیلئے شعبان کے صرف اباب 64: روزہ دار کا دعوت کو قبول کرنا \_\_\_\_\_ · آخری بندرہ دنوں میں روزے رکھنا مکردہ ہے \_\_\_ ۲۲۹ باب 65: شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا نقلی روزہ رکھنا باب 39: شعبان کی بندرھویں رات کا بیان \_\_\_\_\_ ۲۳۰ است مکردہ ہے \_\_\_\_\_ NON باب 40: محرم کے روزے کا بیان \_\_\_\_\_ ۲۳۱ باب 66: رمضان کی قضاء میں تاخیر کرنا 109 P. باب 41: جعد کے دن روزہ رکھنا \_\_\_\_\_ ۲۳۲ باب 67: اس روزہ دار کی فضیلت جس کی موجود گی میں کچھ کھایا باب 42: صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے \_\_\_\_ ۲۳۲ جارباً ہو\_\_\_ باب 43: ہفتہ کے دن روزہ رکھنا \_\_\_\_\_ ۲۳۳ باب 68: حاکظہ عورت روزہ کی قضاء کرے گی نماز کی قضاء ښيں کرے گی باب 44: پیر اور جعرات کے دن روز ہ رکھنا \_\_\_\_\_ ۲۳۴ یاب 45: بدھ اور جعرات کے دن روزہ رکھنا \_\_\_\_\_ ۱۳۵ باب 69: روزہ دار مخص کیلئے ناک میں یانی ڈالتے ہوئے مبالغہ کرنا مکروہ ہے \_\_\_\_ باب 46: عرفه کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت \_\_\_\_ ۲۳۲ 441 باب 47: عرف کے دن میدان عرفات میں روزہ رکھنا عکروہ ہے ۲۳۲ باب 70: جب کوئی مخص کسی کامہمان ہوتو وہ ان کی اجازت کے بغیر (نغلی ) روزہ نہ رکھے \_\_\_\_ باب 48: عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی ترغیب \_\_\_\_ ۲۳۸ 448 باب 49: عاشورہ کے دن روزہ نہ رکھنے کی رخصت میں ۲۳۹ باب 71: اعتکاف کا بیان 777 باب 50: عاشورہ کے دن سے مرادکون سا دن ہے؟ \_\_\_\_ ۲۳۹ باب 72: شب قدر کا بیان \_\_\_\_ <u> ግ</u>ሥ باب51: (ذوار مج کے) پہلے عشرے میں روزے رکھنا \_\_\_ ١٢٠ باب 73: بلاعتوان \_\_\_\_ 444 یاب 52: ذوائع کے پہلے دس دنوں میں عمل کرنا \_\_\_\_\_ ۱۳۲ باب 14: سردیوں میں روز ہ رکھنا 444

https://archive.org/details/@zohaibhasanattai

فهرست جاتمرى جامع تومصر (جدادل) یاب 75: جوردزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے 'ان کاتھم \_\_\_\_ ۲۶۷ باب 18: احرام بائد ہے سے پہلے تسل کرنا \_\_\_\_\_ باب 76: جو مخص سفر پر جانا جا ہتا ہو' اس کا پھھ کھا کرنگلنا \_\_ ۲۶۸ | باب 17: مختلف علاقے والوں کیلئے احرام باند صفے کا میقات ۲۹۴ باب 17: روزه دار مخص كانتخد \_\_\_\_\_ الباس بينا \_\_\_\_ ٢٢٩ باب 18: حالت احرام دا في محف كيلية كون سالباس بينا باب 18: عيدالفطر اورعيدالاضي كب ہوتى ہے؟ \_\_\_\_\_ ۲۷ جائز نہيں ہے؟ \_\_\_\_\_ 49m یاب 79: اعتکاف سے اٹھنا \_\_\_\_\_ مور ہے ایج کا باب 19: حالت احرام والے محص کا شلواریا موزے پہنا' باب 80: اعتکاف کرنے والاقحص قضائے حاجت کے لیے اگراسے تہبندیا جوتے نہیں ملتے \_\_\_\_\_ 792 (مسجد سے) باہر جاسکتا ہے بانہیں؟ \_\_\_\_ ا۲۷ اباب 20: جب کوئی شخص احرام باندھ لے اور اس نے قیص یا جبه بہنا ہو باب 81: رمضان میں رات کے وقت نوافل ادا کرنا \_\_\_ ۲۷۳ **19**1 باب 82: جو محض رور الدار کو افطاری کروائے اس کی فضیلت ۲۷۵ باب 21: حالت احرام والا محض کون سے جانوروں کو مارسکتا ہے؟ ۲۹۵ باب 83: رمضان کے مہینے میں تراوی ادا کرنے کی ترغیب اور باب 22 حالت احرام میں چھنے لگوانا \_\_\_\_\_ ۲۹۲ اس کی فضیلت \_\_\_\_\_ ۲۷۵ من المان المان المان المان المحص کا شادی کرنا جرام ہے \_ ۲۹۲ حج کے بارے میں نبی اکرم مظلق سے منقول کے باب 24: اس بارے میں رخصت کا بیان باب 25: حالت احرام والے شخص كا شكاركھا نا \_\_\_\_\_ +++ (احادیث کا) مجموعہ \_\_\_ ۲۷۲ باب 26: حالت احرام دالے خص کیلیج شکار کا گوشت باب1: مكه كرمه كاحرم بونا باب2: حج اور عمر بے کا ثواب \_\_\_\_\_ ۲۷۷ کھانا حرام ہے \_\_\_\_\_ ∠+۲ باب3: ج ترك كرن كى شديد فدمت \_\_\_\_ ٢٢٨ باب 21؛ حالت احرام والتحفص كيلي سمندر ك شكار كاتعم ٢٠٣ باب4: زادِراه ادرسواری کی دجہ سے جج کا داخب ہونا\_\_\_ ۲۷۹ باب 28: حالت احرام والے شخص کا بجو کا شکار کرتا \_\_\_\_ ۷۰۳ باب5 کتنی مرتبہ جج کرنا فرض ہے؟ \_\_\_\_\_ ۲۷۹ باب 29 کا باب 29 کمہ میں داخل ہوتے وقت عنسل کرنا \_\_\_\_ ۲۰۰۷ باب 1: بی اکرم منافق نے کتنے عمرے کئے تھے \_\_\_\_ ۱۸۱ زیریں سمت سے باہر جانا \_\_\_\_\_ ۷۰۵ باب8: نى اكرم مَنْ المنظم في مقام سے احرام باندها تھا؟ ٢٨٢ باب31: نبى اكرم مَنْ المنظم كا ون كے وقت مكه ميں داخل ہونا\_٥٠٥ باب 9: نبى اكرم مناقظ في عبر احرام باندها تها؟ \_\_\_\_ ١٨٣ باب 32: بيت التدكود كيصة وقت باتح بلندكرنا مكروه ب \_ ٢٠٢ باب 10: ج افراد کا بیان \_\_\_\_\_ ۲۸۳ باب 33: طواف کرنے کا طریقہ \_\_\_\_\_ باب 11 ج اور عمره اکثها کرنا \_\_\_\_\_ ۲۸۴ باب 34 ججراسود ، ججراسود تک رمل کرنا \_\_\_\_ ۲۰۷ باب12: جحمتع كابيان ۲۸۵ باب 35: حجر اسوداور رکن یمانی کا استلام کرناءان کے علاوہ اور باب13 تلبيه پڑھنا \_\_\_\_\_ \_\_\_ ۲۸۷ کسی چزکانہیں \_\_\_\_ باب14 تلہیہ پڑھنے اور قربانی کرنے کی فضیلت \_\_\_\_ ۱۸۹ باب36: نبی اکرم مَلَاظِیم نے اضطباع (کے طور پر کپڑا لیپیٹ کر) باب 15 بلندآ دازيس تلبيه يرمنا \_\_\_\_\_ طواف كبا تفا Y9Y

جهانگیری **جامع تومصد (**جلدادّل) (rr) فهرست باب 37: تجراسود كوبوسه دينا باب 38: مروہ سے پہلے صفا سے (سعی کا) آغاز کیا جائے گا ۱۰ | باب 84: جمرات کو کنگریاں کیے ماری جائیں؟ باب 39: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتا \_\_\_\_\_ ۲۱۲ | باب 85: رمی جمار کے دفت لوگوں کو دھکا دینا مکردہ ہے \_ ۲۷۷ باب 40: سوارہوکرطواف کرتا \_\_\_\_\_ ۲۳۷ \_\_\_\_ ۲۱۷ یاب 68: اونٹ اور کائے میں جمے داری کرنا \_\_\_\_ ۲۳۷ باب 41: طواف کرنے کی ضیلت \_\_\_\_\_ ۲۵ اور اور ان کے جانوروں پرنشان لگانا \_\_\_\_\_ ۲۸ باب 42: طواف کرنے دالے مخص کا فجر یا عصر کے بعد اباب 68 مقیم مخص کا قربانی کے جانور کے ملے میں ہار ڈالنا ۲۰ طواف کرنے کے بعد، نوافل ادا کرنا \_\_\_\_\_ ۲۱۲ ابب 69 : بکریوں کے گلے میں بار ڈالنا \_\_\_\_\_ ۲۳ باب 43 خطواف کی دورکعات میں کیا پڑھا جائے؟ \_\_\_\_ ۱۵ | باب 70: جب کمی شخص کا قربانی کا جانور مرنے کے قریب ہو باب 44: برمند ہو کر طواف کرنا حرام ہے \_\_\_\_\_ ۲۱۷ تواس کے ساتھ کیا' کیا جائے ..... باب 45: خانہ کعبہ کے اندر داخل ہونا \_\_\_\_\_ 212 باب 71: قربانی کے جانو ر پر سوار ہونا \_\_\_\_\_ باب 48: خاند کعبہ کے اندر نماز اداکرنا \_\_\_\_\_ اے ای اب 12: سر کے بال منڈ داتے ہوئے س طرف سے آغاز باب47: خانه کعبه کوتو ژکر (دوباره بنانا)\_\_\_\_\_۸۱۷ کیا جائے؟ .\_\_\_\_ باب 48 خطیم میں نماز اداکرنا \_\_\_\_\_ ۸۱۷ \_\_\_\_ ۸۱۷ منڈ وانا اور بال چھوٹے کردانا\_\_\_\_ ۳۷ یاب 49: ججرا سوڈرکن یمانی مقام ابراہیم کی فضیلت \_\_\_ 219 باب 74: خواتین کیلئے سرمنڈ وانا حرام ہے \_\_\_\_\_ باب 50 من كى طرف جانا اور وہاں قيام كرنا \_\_\_\_\_ ٢٢ ابب 75 : ذنح كرنے سے پہلے سرمند واليما يا رمى كرنے سے باب 51 منی میں جو شخص پہلے پہنچ جائے وہ وہاں (اپنی مرضی 🥄 پہلے قربانی کر لینا \_\_\_\_\_ ۲۹۷ کی جگہ بر) قیام کرسکتا ہے ۔۔۔۔۔ ۲۱ ایا ۲6 طواف زیارت کرنے سے پہلے احرام کھولتے وقت باب 52 منى مي قصر نماز اداكرنا \_\_\_\_\_ ۲۷ خوشبواستعال كرنا \_\_\_\_\_ باب 53 عرفات میں دقوف کرتا وہاں دعا مانگنا \_\_\_\_ ۲۲ اب 17 ج کے دوران تلبیہ پڑھنا کب ختم کیا جائے ؟\_\_ ۲۴۷ یاب 54: بورا میدان عرفات تغیر نے کی جگہ ہے۔۔۔۔ ۲۲۷ باب 18: عمرے کے دوران تلبیہ پڑھنا، کب ختم کیا جائے؟ ۲۲۷ باب 55: عرفات سے والیسی \_\_\_\_\_ ۲۷ مالی اب 19: رات کے وقت طواف زیارت کرتا \_\_ باب 56 مز دلفه مين مغرب ادرعشاء كي نمازين أكشى اداكرنا ٢٢٧ باب 80 دادي الطح مين يزاؤ كرنا \_\_\_\_\_ باب57: جو شخص امام كومزدافه ميں پالے اس نے جج كو پاليا\_ ۲۸۷ باب81: الطح ميں پڑاؤ كرنا \_\_\_\_\_ باب **58**: مزدلفه کی رات کمژ درلوگوں کو پہلے بیچیج دینا \_\_\_\_ ۲۳۷ باب **82**: بیچے کا بچ کرنا\_\_\_\_\_ L\$\* باب 59: قربانی سے دن جاشت کے دفت تنگر یاں مارنا \_ ۲۳۷ اب 83: بوز مصفص یا میت کی طرف سے ج کرنا \_\_\_\_ 201 باب 60: سورج فكلن سے يہلے مزدلفہ سے ردانہ ہوجانا \_\_ ۲۳۲ باب 84: بلاعنوان 20m باب 61: جمرات کوچنگی میں آنے والی تنگریاں ماری جائیں گی ۲۳۳ کا باب 85: بلاعنوان 20t باب 62 : سورج ذهل جانے کے بعدری کرنا \_\_\_\_ ۷۳۴ اب 48 عمرہ کرنا واجب ہے یا نہیں؟ 201 ·

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

فهربس **(ra)** جاتميري جامع ترمصنى (جلدادل) جنائز کے بارے میں نبی اکرم نظام سے منقول 200 باب83: بلاغنوان \_\_\_\_\_ (احادیث کا) مجموعہ باب88:عمره کی فضیلت کا تذکره 204 ٢٥٦ باب1: يمار مخص ك ثواب كابيان 440 باب 89: عقیم سے عمرہ کرنا \_\_\_\_ ۵۷۷ اباب2: بیار مخص کی عیادت کرنا 22% باب 90: جتر اندے عمرہ کرنا 202 باب8: موت کی آرز وکرنے کی ممانعت 228 باب 91: رجب کے مہینے میں عمر ہ کرنا باب4: بار بردم كرما 229 ۷۵۸ باب 92: ذ والقعدہ کے مہینے میں عمرہ کرنا باب5: دميت كى ترغيب دينا ۲۷۱ ۷۵۸ یا۔ 93: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا \_ باب 6: ایک تهانی یا چوتھائی مال کی وصیت کرنا ۷۸۱ یاب 94: جج کا احرام باند سے کے بعد زخمی یا معذور ہو جاتا 🛛 ۵۹ باب7: موت کے دفت بیار کوتلقین کرنا اور اس کیلیے دعا کرنا ۲۸۳ 2.4I <u>-</u> باب 95: ج میں شرط عائد کرنا \_\_\_\_\_ بات**8**: موت کی شخق کا بیان ۲۸۴ ۲ باب **96**: بلاعنوان 241 مات 9 مومن کے مرتبے وقت اُس کی پیشانی پر پسینہ آتا ہے ۲۸۷ باب 97: جسعورت کوطواف افاضہ کے بعد حیض آجائے بات 10: کسی کی موت کا اعلان کرنا مکروہ ہے \_\_\_\_\_ ۲۸۷ باب **98** حیض والی عورت کون سے مناسک ادا کر کتی ہے؟ ۲۳ ک یاب**11**: صبر،صدے کے آغاز میں ہوتا ہے\_ Ζ̈́ΛΛ \_\_\_\_\_ مات 99: جومحض حج کرنے یا عمرہ کرے: وہ سب سے آخر باب 12: میت کو بوسه دینا\_\_\_\_ ∠۸۹ میں بیت اللہ کا طواف کرے \_\_\_\_\_ ۲۲ کے باب 13: میت کو تکسل دینا 4۰ ک باب 100: ج قارن کرنے والا شخص ایک مرتبہ طواف کرے کا ۲۴ ۷ | باب 14: میت کو مشک لگانا <u> 191</u> اباب 15: میت کوشس دینے کے بعد عسل کرنا باب 101 باہر سے آنے والاصحص حج کرنے کے بعد تین دن 29r ۲۲۱ | باب **16**: کون ساکفن دینامستحب ہے؟ 299 مکیہ میں تقہر بے گا باب 102 آدمی ج یاعمرے سے والیسی کے وقت کیا یا سے؟ 211 باب 17: بلاعنوان 691 باب 18: نبی اکرم مُلْتَقْظُ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ ۵۹ ک باب 103 حالت حرام والافخض اكر احرام مي فوت موجائ ٢٧٧ باب 19: میت کے گھر دالوں کیلیے کھانا پکانا \_\_\_\_\_ ۷۹۷ باب 104: جب حالت احرام والے شخص کی آنکھوں میں تکلیف باب 20 معيبت 2 وقت گال ين اوركريان بمار ن ہؤتواس کا ایلوے کا لیپ کرنا \_\_\_\_\_ ۲۹۸ کاممانعت \_\_\_\_\_ 696 باب 105 ج داہوں کیلئے اس بات کی رخصت کہ وہ ایک باب21: نوحہ کرنا حرام ہے۔ **29** دن رمی کریں اور ایک دن حچوڑ دیں \_\_\_ ۲۹ ۲ باب 22: میت پر (بلندآ واز میں ) رونا مکروہ ہے 499 باب 106 ج اكبركا دن (كون ساب ؟ )\_\_\_\_ باب 23میت پر دونے کی اجازت \_\_\_\_\_ · باب 107: دوارکان کا استلام \_<sup>122</sup> باب24: جنازے کے آگے چلنا \_\_ ۸+۲ باب 108 'طواف یے دوران کلام کرنا \_\_\_\_\_ ۲۷۷ باب 25: جنازے کے پیچھے چلنا \_ ۸•۵ با**ب 109** فير اسود كاذ كر\_\_\_\_\_ \_ 221 باب 26: جنازے کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے ٨+٢

جانظیری جامع مومصنی (جلداول) (r1) لجومت باب 21: ان بارے میں رفصت کا بیان \_\_\_\_\_ ٢٠٨ پر حاجائے؟ باب28: جنازے کوجلدی لے جانا \_\_\_\_\_ ۲۰۰ باب15: قبر میں میت کے پنچا ایک کیڑا بچھا تا باب 29 شهدائ أحدكابيان اور حفرت مزو تلكو كاتذكرو ٨٠٨ باب 52 قبركو برابركرنا\_\_\_ باب30: بلاعوان \_\_\_\_\_ ۲۰۱۰ باب33: قبر پر چلتا اس پر بیشتان کی طرف منہ کر کے تماز باب15: بلاعنوان باب 32: جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھ جانا \_\_\_\_\_ ۸۱۲ باب 54: قبر کو پنتہ کرنا ادر آس پر لکھنا کردہ ہے \_\_\_\_ ۸۲۷ باب 38: مصیبت پرتواب کی امیدر کھنے کی فضیلت \_\_\_\_ ۸۱۲ باب 35: جب آدمی قبر سمان می داخل ہوئو کیا پڑھے؟ \_ ۸۳۷ باب 34: جنازے پر تجمیر کہنا \_\_\_\_\_ ۸۱۳ \_\_\_\_ ۸۱۳ باب 35: قبروں کی زیادت کرنے کی اجازت \_\_\_\_\_ ۸۲۸ باب 35: نماز جنازہ میں کیا پڑھا جائے؟ \_\_\_\_\_ ۱۱۴ باب 57: خواتین کا قبرستان جانا کمروہ ہے \_\_\_\_\_ AMA باب 36: نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ پڑھنا \_\_\_\_\_ ۱۱۲ باب 58: رات کے وقت دن کرتا \_\_\_\_\_ باب37: میت کیلئے دعا اور سفارش کیسے کی جائے؟ \_\_\_\_ ۱۸ ماب 59: میت کوا پیچے الفاظ میں یاد کرنا \_\_\_\_\_ ۸۴۹ باب 38: سورج نکلنے کے دقت یا غروب ہونے کے دفت المجاب 58: جس مخص کا ایک بچہ فوت ہوجائے اس کا تواب \_ ۸۳۲ نماز جنازہ اداکرنا مکردہ ہے \_\_\_\_\_ ۸۱۹ باب 61 جات شہداءکون لوگ ہیں؟ باب 39: بچوں کی نماز جنازہ اداکرنا \_\_\_\_\_ ۸۲۰ باب 52: طاعون سے بھا گتا حرام ہے \_\_\_\_ باب 40: (نومولود) بیج کی نماز جنازہ اس وقت تک ادانہیں کی اباب 33: جومن اللہ تعالی کی بارگاہ میں حاضری کو پیند کرے ۸۴۵ جائیگی جب تک دہ (پیدائش کے بعد) جن کرندرد کے ۸۲۱ اللہ تعالی بھی اس کی حاضری کو پیند کرتا ہے \_\_\_\_\_ ۸۳۹ یاب 41 مجد میں نماز جنازہ اداکرتا \_\_\_\_\_ ۸۲۲ باب 44 خود کتی کرنے والے محص کی نماز جنازہ ادانہیں کی باب 42: مرد ياعورت (كى تماز جتازه من) الم كمال كمر ابو؟ ٨٢٣ جائك ለኖረ باب43: شہید کی نماز جنازہ ادانہ کرنا \_\_\_\_\_ ۸۲۵ باب65: مقروض مخص کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کا تھ ለኖለ باب 44: قبر برنماز جنازه اداكرنا \_\_\_\_\_ ۸۲۷ باب 65: قبر محعذاب كابيان\_\_\_ ٨٣٩ باب 45: بی اگرم مَنْ يَتْجُمُ كانجاش كي نماز جنازه اداكرتا\_\_\_ ٨٢ باب 67: جو محض مصيبت زده كے ساتھ تتزيت كرے اس كا اجرا ٨٥ باب 45: نماز جنّازہ اداکرنے کی نغبیلت \_\_\_\_\_ ۸۲۸ باب 88: جعد کے دن فوت ہوتا \_\_\_\_\_ ۱۵۸ باب 46: بلاعنوان \_\_\_\_\_ ۸۵۲ باب 53: جتاز ے کوچلدی لے جاتا \_\_\_\_\_ ۸۵۲ باب 47: جنازے کیلئے کھڑے ہوجانا \_\_\_\_\_ ۸۳۰ | باب 78: تعزیت کرنے کی فضیلت \_\_\_\_\_ باب48: جنازے کیلئے قیام نہ کرنے کی رخصت \_\_\_\_ ۱۳۱۸ باب17: نماز جنازہ میں رضح یدین کرنا 101 باب 49: بى اكرم مَنْ يَنْكُمُ كايد فرمان "لحد بمار التي ب اور باب 12: فرمان نبوى: مؤمن كى جان اين قرض حوال شق دوسروں کیلئے ہے" \_\_\_\_\_ ٨٣٢ سے لی رہتی ہے پہاں تک کداس کی طرف سے قرض اداكرديا جائے باب 50: جب میت کواس کی قبر میں اتار دیا جائے تو کیا ۸۵۴

فهرست (12) جانگیری جامع تومصنی (جلدادل) ناح کے بارے میں نبی اکرم مُلاظی سے منقول کا باب 25: جو محض کی عورت کے ساتھ نکاح کرنے کے بعد اس کے ساتھ محبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دید بے (احادیث کا) مجموعہ کیاوہ اس عورت کی بٹی سے ساتھ شادی کرسکتا ہے یاب1: نکاح کرنے کی فضیلت اور اس کی ترغیب ۔ 100 یانیں؟\_\_\_\_\_۲۸۸ باب2: بجردر بنے کی ممانعت ..... ٨۵٩ باب 20: جو مخص این بوی کوتنن طلاقیں دے چرکوئی دوسرا باب3: جس شخص کی دینداری تمہیں پہند ہواس کے ساتھ محص اس کے ساتھ شادی کرلے اور اس کے ساتھ این ( بہن یا بٹی ) کی شادی کردو\_\_\_\_\_ 101 صحبت کرنے سے پہلے اس عورت کو طلاق دیدے ٨٨٧ ماب**4**: تین خصوصیات کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ A09 بابة: جس مورت كونكاح كابيغام ديا كيا بواس ديكمنا \_ ٨٦٠ باب 21: حلاله كرن والا ادرجس مخص كيليح حلاله کیا جائے(ان کاتھم) \_\_\_\_ 777 باب7: (ف) شادی شدہ مخص سے کیا کہا جائے \_\_\_\_ ۸۱۲ باب 28: نکاح متعد حرام ہے \_\_\_\_\_ پاب8: جب آ دمی اپنی بیوی کے پاس جائے تو کیا پڑھے؟ ۲۲۸ باب 29: نکاح شغار کی ممانعت \_\_\_\_\_ **A9**[ باب 🕄 دہ ادقات جن میں نکاح کرنامستحب ہے \_\_\_\_ ۸۲۳ باب 30: پھو پھی ادر سیتجی یا خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جن نہ كباخائ \_\_\_\_\_ باب 10: وليمدكابيان\_\_\_\_\_ 191 باب11 دعوت كوتبول كرنا \_\_\_\_\_ ۲۲۸ باب13 نكاح كے دقت شرط ركھنا\_\_\_\_ ለባሮ باب 12: جو محض دعوت کے بغیر ولیے میں آجائے \_\_\_\_ ٨٦٦ باب 32: جب کوئی مخص اسلام قبول کرلے اور اس وقت اس باب 13: كنوارى لرى كے ساتھ شادى كرنا \_\_\_\_\_ ٨٦٧ کې دس بيوياں ہوں\_\_\_\_\_ ۸۹۵ \_\_ ۸۱۸ باب 33: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح باب 14 ولى كے بغير نكاح درست نہيں ہوتا باب 15 گواہوں کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا \_\_\_\_ ۸۷ میں دو پہنیں ہوں \_\_\_\_\_ A94 باب 16: نکاح کا خطبہ \_\_\_\_\_ ۲۷ مالہ ہو ۲۷ باب 34: جب کوئی محص کسی ایسی کنیز کو خریدے جو حاملہ ہو ۸۹۷ باب 17 - كنوارى لركى بيوه طلاق يافته سے اجازت لينا \_\_ ٢٧٨ باب 35 : جو محص كسى كنيز كوقيدى بنالے اور اس كنيز كا شو ہر موجود باب 18 تابالغ لوكى كى زبردتى شادى كرنا \_\_\_\_ ٨٧٨ ہؤتو کیااس مرد کیلئے اس کنیز کے ساتھ صحبت باب 19: جب دودلى (ابنى زير سريت لركى ك) شادى كردي ٨٢٩ كرنا جائز ہے؟ باب 20 غلام کا اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرنا \_\_ ۸۸۰ باب 36: فاحشہ ورت کی آمدن حرام ہے \_\_\_\_\_ ۸۹۹ باب21 خواتین کے مہرکا بیان \_\_\_\_ ۱۸۸ باب 37: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح باب 22: يلاعنوان ٨٨٢ کا پیغام نہ بھیج \_\_\_\_\_ ۸۹۹ باب 23: جو محض اپنی کنیز کو آزاد کرنے کے بعد اس سے اباب 38: عزل کا بیان شادی کرلے \_\_\_\_\_ \_ ۸۸۴ باب 39 عزل كاكرده موتا.\_\_\_ 9+1 باب21 اس (عمل) كى فضيلت كابيان ٨٨٥ باب 40: كنوارى ادر ثيبه (بيوى) كيليخ 9+1

https://archive.org/details/@zohaibhasanattai

جانگیری جامع تومصنی (جلداول) (rA) فكرمت باب41: سوکٹوں کے درمیان برابری کاسلوک کرتا \_\_\_\_ ۹۰۵ اطلاق اورلعان کے بارے میں نبی اکرم ملاقق سے منقول باب 42: جب مشرک میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام (احادیث کا) مجموعہ قبول کر کے \_\_\_\_\_ عود اباب1: سنت طلاق کا بیان \_\_\_ ۳۳ باب 43: جب کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور باب**2**: جو صحف این بیوی کو<sup>د</sup> خطلاق بتهٔ ' دے\_ 910 اس کیلئے مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہوجائے \_ ٩٠٩ باب3: (جب کوئی مخص ہوی سے کیے) تمہارا معاملہ رضاعت (کے بارے میں' نبی اکرم مُلاقظ تمہارے اختیار میں ہے \_\_\_\_\_ سے منقول احادیث کا ) مجموعہ باب 4: اختیاردینے (کاظم)\_\_\_\_\_ باب1 رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو باب**5**: جس عورت کونتین طلاقیں دی گئی ہوں اسے رہائش اور نب کے ذریع ثابت ہوتی ہے ۹۱۱ خرچ نہیں ملے گا یاب2: دوده کی مرد کی طرف نسبت الاو باب6 نکار سے سکے طلاق نہیں ہوتی \_\_\_\_\_ ۱۹۳ ساو اباب7 کنیز کو دوطلاقیں دی جائیں گی \_\_\_ باب3 ایک یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے \_\_\_\_ - سينم و یاب8: جو محص دل ہی دل میں بیوی کوطلاق دیدے\_\_\_ باب4 رضاعت کے بارے میں ایک عورت کی گواہی 9 î M باب9 طلاق کے بارے میں بنجیدگی اور مذاق کا تھم \_\_\_ یا 🗗 د ضاعت کی حرمت کم سنی میں ثابت ہوتی ہے جبکہ عمر 900 یاد ابل **10** خلع کا بیان \_\_\_\_\_ دوسال ہے کم ہو \_\_\_\_\_ 900 باب 11 خلع حاصل کرنے والی خواتین \_\_\_\_ ماصل کرنے والی خواتین \_\_\_\_ باب6: رضاعت کاحق کیے ادا کیا جائے؟ AIA یاب 12 خوانتین کے ساتھ حسن سلوک \_\_\_\_ ۹۴۷ یاب1: جب کوئی کنیز آزاد ہوجائے ادراس کا شوہرموجود ہو 919 باب13 جب کی شخص کا باپ اس سے بید مطالبہ کرے کہ دہ باب8: بچد صاحب فراش کا ہوتا ہے \_\_\_\_ این بیوی کوطلاق دے \_\_\_\_\_ یاب 🕄 جب کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ عورت اسے باب 14 کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے \_\_ ۹۳۸ 977 اچھی لگھ\_\_\_\_\_ باب**15**: ياڭل شخص كى دى گئي طلاق 9M باب10 بيوى يرشو بركاحق 922 باب 16: حاملہ بیدہ عورت جب بیج کوجنم دے \_\_\_\_ ۹۵۰ 9,46 باب11: شوہر پر بیوی کا کیا جن بے؟ باب 17: بيده عورت كى عدت كابيان \_\_\_\_\_ ۹۵۲ باب 12: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا حرام ہے \_\_ ۹۲۵ باب18:ظہار کرنے والاضخص اگر کفارہ ادا کرنے سے پہلے باب 13: عورتوں کا بن سنور کرنگانا حرام ہے \_\_\_\_ 912 عورت کے ساتھ صحبت کرلے \_\_\_\_\_ ۹۵۴ 912 باب14: غيرت كابيان\_\_\_\_ باب 19: ظهاركا كفاره \_\_\_\_\_ باب 15: عورت کا تنہا سفر کرنا حرام ہے \_\_\_\_ 914 باب20: ايلاء كابيان\_\_\_\_\_ ما 16: جن خواتین کے شوہ موجود نہ ہوں ان کے پاس باب **21**: لعان كابيان \_\_\_\_\_ ( تنہائی میں) جانا حرام ہے \_\_\_\_ اب 22: بود عورت عدت كهال بسر ، كر ، كى؟ 969

جاتیری جامع تومصر (جدادل) امام ترمدى امام تر مذى عبيه علم حدیث کی اس اہم کتاب کے مصنف امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن مویٰ بن ضحاک تر مذی ہیں۔ امام ترفدی می معام حدیث کے اُن ماہرین میں سے ایک ہیں تعلم حدیث میں جن کی پیروی کی جاتی ہے۔ أن كاتصنيف ' جامع ترمدى ' كوعلم حديث كاتيسرابر اماخذ تمجما جاتا ہے۔ اگرچہ بعض محققین نے سنن ابوداؤد کو جامع تر مذی پرتر جبح دی ہے تاہم عام طور پر اہلِ علم کے نزد یک صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے بعد جامع تر مذی ہی علم حدیث کی سب سے متند کتاب ہے۔ امام ترمذی میں 209 ہ میں دسطِ ایشیاء کے شہر''بلخ'' کے نواحی قصبہ''ترمذ' میں پیدا ہوئے امام ترمذی میں یہ کا ''اسم منسوب' أن كاسى وطن مالوف كى نسبت سے ب اساتذه ومشائح امام ترمذی میکند نے علم حدیث کی طلب میں عراق خراسان محاز کے مختلف بلا دوامصار کا سفر کیا اور اپنے زمانے کے تمام اكابرمحد ثين سے اخذ واستفادہ كيا- آپ كے مشہوراسا تذہ ميں سے چندا يك كے اساءدرج ذيل ہيں: (1) امام ابوعبد اللدمجرين المعيل بخارى (محيح بخارى كے مؤلف) امام ترمذی میلید نے اپنی''جامع''میں امام بخاری میلید کے حوالہ سے 50 روایات نقل کی ہیں۔ (1) امام ابوالحسين مسلم بن حجاج قشرى (محيح مسلم يرمولف) امام ترمذی میشد نے اپنی ''جامع'' میں امام مسلم میں کے حوالہ سے صرف ایک روایت تقل کی ہے۔ ( 11) امام ابو محمد عبد التدين عبد الرحمن دارمى ( سنن الدارمى كموَلف ) امام تر مذی مینید نے اپنی جامع میں امام دارمی کے حوالے سے 59 روایات کفل کی ہیں۔ ان کےعلادہ امام تر مذی تک اللہ نے دیگر بہت سے مشائخ سے استفادہ کیا ہے۔ ل امام ترغدی تشانلة کے حالات درج ذیل ماخذ سے معلوم کیے جا سکتے ہیں: تذكرة الحفاظ (٢٣٣/٢) \_ العمر (٢٢/٢) \_ الواني بالوفيات (٢٩/٢/٢) \_ وفيات الاحميان (٣/ ٢٨) \_ البداية والنبيلية (١١/٢١) \_ تبذيب العهد يب (٢٨٢/٩)- سيراعلام العبلاء (٢٢/٠٢)- الخدم الزاهرة (٨٨/٣)- خلاصة الخزرجي (٣٥٥)- شدرات الذهب (١٢/٣)- تهذيب الكمال (١٢٥٥/٣) تقريب المجذيب (١٩٨/٢) - الثقات (١٥٣/٩) - الاكمال (٢٩٢/٣)

جانلیری بامع ترمصنی (جلداول) **(r.)** امام تومدى تلامده ومسترشدين امام ترمذی ویشاند سے ایک خلق کثیر نے استفادہ کیا۔ امیر المؤمنین فی الحدیث امام ابوعبداللدمحرین اسلعیل بخاری نے بھی امام ترمذی میلید سے بعض احادیث کا سماع کیا ہے جس ک تصریح خودامام ترمذی مشتخت جامع ترمذی میں کی ہے۔ كتاب التفسير بَاب وَمِنْ سُورَةِ الْحَشُر رُم الحديث: 3225 كتاب المناقب بَاب مَنَاقِب عَلِي بُن آبي طَالِب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَمُ الحديث 3661 (ندکورہ بالا تمبر جامع تر مذی کے اس تسخ کے ہیں جواس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے)۔ اس کے علاوہ ابوحامد احمد بن عبداللد مروزی احمد بن بوسف سغی ابوحارث اسد بن حمد ویڈداؤ دین نصر بز دوی محمد بن کل محمد بن منذر ہروی ادر دیگر بہت سے افراد امام تر نہ ی میں تکامذہ کی صف میں شامل ہیں' جن کا ذکر حافظ ابن حجر نے ''تہذیب المتجذيب "ميں كياب\_ تنائےعلماء اکابر محدثین نے امام ترمذی رکمشند کو بھر پورخراج تحسین پیش کیا ہے۔ امام حاکم عمر بن علک کابیہ بیان کرتے ہیں جب امام بخاری ﷺ کاانتقال ہوا تو اُنہوں نے خراسان میں علم پر ہیز گاری زہد میں انام ترمذی میشند کے پایہ کا کوئی مخص ہیں چھوڑا۔ شیخ ادر لیی فرماتے ہیں: امام تر مذی ت<sup>م</sup>شلہ اُن ائمہ میں سے ایک ہیں <sup>علم</sup> حدیث میں جن کی پیروی کی جاتی ہے۔ لصانفه امام ترمذی ومشیلات بهت می تصانیف یا دگارچھوڑی ہیں جن کا جمالی تعارف درج ذیل ہے: (1) جامع تر مذی علم حدیث کامشہور ماخذ جس کا تعارف الحصفحات میں آ رہا ہے۔ (۱۱) کتاب العلل : اس میں امام تر مذی توسیلی نے احادیث کے سند پامتن میں موجود خفیہ علتوں کی نشاند ہی کی ہے اس نام سے مصنف نے دو کتابیں مرتب کی ہیں: العلل الکبیراور العلل الصغیر۔ (11) الشمائل الحمدية بيركتاب "شمائل ترمذي" كے نام سے مشہور ہے جس ميں نبي اكرم مَلْقَدْم كے شائل سے متعلق ردايات المصى كى تى ہيں۔ امام ترمذى يوسيد بحسوان فكارول ن أن كالبعض ديكرتصانيف كالبحى ذكركيا ب جن ك بار ب من بميل آكابى حاصل نبين ہوکی امام ترندی بیشید کا انقال 70 سال کی عمر میں 13 رجب المرجب 279 ہم من ترمذمیں ہوااور دمیں آپ کو سپر دِخاک کیا گیا۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

جانلیری **جامع تومضی (ج**لداول) (")) جامع ترمدى جامع ترمذي جامع تر مذى كے نام كے بارے ميں اہل علم كے درميان اختلاف پايا جاتا ہے بعض حضرات اسے 'الجامع' 'اور بعض حضرات ات 'السنن' كانام دئية بي -اس کتاب میں امام تر مذی تو اللہ تفقی ابواب کی تر تیب کا خیال رکھا ہے۔ اں کتاب میں امام تر مذمی ترضیق کا سلوب ریہ ہے وہ پہلے حدیث کی سند قتل کرتے ہیں اُس کے بعد متن ذکر کرتے ہیں اُ اگر حدیث بے متن میں مذکور مسلد کے بارے میں فقہاء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہو تو اُس کی نشاند ہی کرتے ہیں اور اس پیلی س بارے میں اہل علم کے مداہب کا ذکر کرتے ہیں۔ فقہاء کے اقوال میں امام تر مذی تعطیق نے زیادہ تر امام شافعیٰ امام احمد بن صبل اورامام آطخ بن راہویہ کے اقوال کا تذکرہ کیا این کتاب "العلل" میں امام ترمذی وشائلة نے خوداس بات کی صراحت کی ہے کہ میں نے اس کتاب "جامع ترمذی" میں صرف وہ روایات نقل کی ہیں جو کسی نہ کسی امام (یعنی فقہ کے امام) کامٰد ہب ہوالبنہ دوروایات اس سے سنتنی ہیں۔ (جامع تر مذی کے شارعین نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ان دوروایات کی بھی ایسی تاویل کی جاسکتی ہے جوبعض فقہاء کے مذہب کے مطابق ہو) ہ جب سے میں۔ 🛠 حدیث قتل کرنے کے بعدامام ترمذی ﷺ اُس کے بارے میں بیدوضاحت کرتے ہیں 'تکنیکی اعتبار سے اس روایت کا مرتبہ کیا ہے؟ بیدسن صحیح نفریب میں سے کیا ہے؟ اس کے بعدامام ترمذی تعاقلہ اس بات کی وضاحت کرتے ہیں اس باب یعنی اس موضوع سے متعلق کون کون سے صحابہ كرام فكافتكم ساحاديث منقول بي ؟ المجلم لبعض اوقات امام ترمذی بی شاید بیگر صحابه کرام ن کانترا سے منقول کسی حدیث کو اُس کے فور اُلبعد بی نقل بھی کردیتے ہیں۔ 🖈 اگر کسی حدیث کی سند پامتن میں کوئی اضطراب پایا جاتا ہوئوامام تر مذی میں اس کی وضاحت ضرور کرتے ہیں۔ 🖈 🕺 اگر کوئی روایت منقطع ہؤیا اُس میں کوئی ادرعلت پائی جاتی ہؤیا کوئی روایت دیگراسناد کے حوالے سے ''مرفوع'' یا ''موتوف'' روایت کے طور پر منقول ہو تو امام تر مذی میں اس کی بھی صراحت کردیتے ہیں۔ المج لبعض ادقات امام ترمذی تک شانند سمی حدیث کی دوسری سند بھی بیان کردیتے ہیں اور اگر سند کے کسی راوی کے حوالے سے ردایت فل کرنے میں اُس کے شاگر دول نے اختلاف کیا ہو تو اُس کی تصریح کردیتے ہیں۔

جامع ترمذى

امام ترمذی تشایلة كابداسلوب بے اگرروایت كاكوتى راوى ضعيف ہوتو أس كى وضاحت كرديتے ہيں۔ ا اگر کسی روایت کا کوئی راوی اینی کنیت کے حوالے سے مشہور ہوتو امام تر مذی میشد اُس کا نام ذکر کرد بیتے ہیں۔ ا اگر کسی راوی کا نام کسی دوسرے مشہور راوی سے مشابہت رکھتا ہو تو امام تر مذی میشد اُس کا نسب بیان کر دیتے ہیں یا اُس کے اسم منسوب کے حوالے سے دونوں کے درمیان فرق کی وضاحت کردیتے ہیں۔ امام تر مذی و مشیر نے بعض مقامات پر بعض روایات کے بارے میں امام بخاری و مشید کی تلنیکی آ راءشامل کی ہیں۔ 🛠 بعض مقامات پر اُنہوں نے امام دارمی تعتاد امام ابوداؤ د رمیند کی تلنیکی آراء بھی تقل کی ہیں۔ المجر بعض مقامات پرانہوں نے فقہاء کا اختلاف نقل کرنے کے بعد سمی ایک مؤقف کے قیمیں اپنی ذاتی رائے بھی ذکر کی ہے۔ امام ترمذی مشیقت نے اپنی اس کتاب میں چندر موز واصطلاحات ذکر کی ہیں تاہم اُن کی مراداور مغہوم کے بارے میں "جامع ترمدى" كے شار جين نے اختلاف كيا ہے۔ امع ترمذي ميں موجودروايات كى تعداد 3891 ہے۔ تاہم اس تعداد کوشتی قرار نہیں دیا جاسکتا' کیونکہ امام تر مذی میں ایک نے کتاب کے متن کے درمیان میں بھی متابع اور شواہد کے طور يربعض روايات كاذكركيا ب-ای طرح أنهول نے كتاب كے متن كے درميان ميں صحاب كرام فرانته اور بعد كے زمانوں كے ہل علم كو تاريحى ذكر كيے ہيں۔ جامع ترمذی کی بہت می شروح تحریر کی گئی ہیں جن میں سے چندا یک کے نام سے ہیں : عارضة الاحوذي - قوت المغتذي - العرف الشذي - المنقح الشذي - شرح ترمذي -جامع ترمذي کے ناقلین امام ترمذی پیشن سے اس کتاب کوشنخ ابوالعباس محمد بن احمد بن فضل محبوبی (**249 - 346** ح ) نے روایت کیا ہے۔ محبوبی سے اس کتاب کوش ابو محد عبد العبار بن محد مرز بانی (331 - 410 ص) نے روایت کیا ہے۔ مرز بانی سے اس کتاب کوشی ابوعا مرحمود بن قاسم از دی (400 - 487 م ) نے فقل کیا ہے۔ از دی سے اس کتاب کوشخ ابوالفتح عبدالملک بن عبداللہ ہروی (متوفی 548 م ) نے روایت کیا ہے۔ اس کے بعداس کتاب کو بہت سے افراد نے روایت کیا اوراس کے نسخے چاردا تگ عالم میں پھیل گئے۔ اردوزبان میں اس کتاب کا ترجمہ کم ومیش ڈیڑ ھصدی پیشتر ہوا'اب اس کتاب کے کنی تراجم دستیاب ہیں۔ ہمارے اس نسخہ کی بنیادی خصوصیات کیا ہیں؟ اس کا تذکرہ ہم نے ''حدیث دل' میں کردیا ہے۔

بالمحرى جامع تتومصنى (جلدادل) (rr) مترجم کی سند حدیث نبی اکرم مَلَافِیْتُم تک امام تر مذی من تشاہد کے واسطہ سے مترجم كىسندحديث امام ترمذی میکند نے ''جامع ترمذی'' میں ایک حدیث ایپ نقل کی ہے جس میں امام ترمذی میکنداور نبی اکرم مکافتا کے در میان تین داسطے ہیں امام تر مذی ت<sup>عریب</sup> نے بیدروایت ( آ پ کے ہاتھ میں موجو دنسخہ کے رقم حدیث )**2186** کے تحت نقل کی ہے۔ أس سند کے اعتبارے ہم امام تر مذی تر اللہ کے واسطہ سے نبی اکرم مظافظ تک اپنی سند حدیث ذکر کرر ہے ہیں۔ امام الانبياء فخراً دم وبني أدم أفضل أخلق مثافع حشر نبي اكرم مَلَا يَجْم الفرت الس بن ما لك والفرز . امام عمر بن شاكر جن الله امام اساغيل بن موی فزاری توانله امام ابوعیسی محمد بن عیسیٰ بن سوره تر مذکی عشالله امام ابو محر عبد البحبار بن محمد مرزبانی وشاخذ 🛚 امام الوعام محمود بن قاسم از دی تختلفته امام ابوالفتح عبدالملك بن عبداللد جروى تشاللة امام عمروبن طبرز دبغدادی وسیس امام فخرالدين بن بخارى يختلنه امام عمر بن ابوالحسن مراغی میشاند امام عزيزالدين عبدالرحيم بن محمد قاہری مشتلہ امام الاسلام ابويجي زكر بإانصاري ومشلقة امام بحم الدين محدين احمه سيليد امام سلطان مزاحی تعدیقت

(rr)جانكيرى بامع تومصر (جلدادل) متوجم کی سنلِ حدیث 🐲 امام ابرا تیم بن حسن کردی کورانی شافعی میں ب امام ابوطا ہر محمد عبدالسبیع بن ابرا ہیم کردی مدنی میشند 🕲 امام شاواحمدولی الله محدث دبلوی میشاند امام شاه عبدالعز يزمحدث دہلوى ميشاند امام مخدوم شاه آل رسول قادری بر کاتی و مشاهد امام احمد رضاخان محدث بريلوى وشاعد 🕲 امام حامد رضاخان محدث بریلوی ویشاند 🛞 امام سردارا حمد حدث اعظم پا کستان میں 🕲 امام جلال الدين شاه قادري رميسي امام مفتى عبداللطيف نقشبندى دامت بركاتهم العاليه (شخ الحديث جامعه نعيميه لا بور) محمر محم الدين (اللدتعالى اس ك كنابون اوركوتابيون ب دركز ركر ) محدث اعظم پاکستان مولاناسرداراحمد تعظيلة كى سند حديث درج ذيل مشار تخ حدوالے سے بھى منقول ہے۔ 🛞 صدرالشر بعد حضرت مولا ناامجد على عظمي عبيبه 🔁 شيخ عمر حمدان تدخالات 🔿 شيخ محمه تيجاني وسينية المفتى محر صيب تعيى مريبا کی مفتی عبدالحکیم شرف قادری وسیت 🟶 مفتى على احمد سند يلوى (دامت بركاتهم العاليه ) ندکورہ بالا ان نثمن مشائخ نے بھی مترجم میں مدکوا پنی اسنادعطا کی ہیں۔اس اعتبار سے ان حضرات 'اوران کے مشائخ کے تو سط ے مترجم منی عند کی سند امام ترینہ میں میں ہوتی ہوئی <sup>ن</sup>بی ا کرم مُلافظ تک پنچتی ہے۔

جاتيرى يامع ترمصنى (جلدادل) العقد الشمين من كلام محى الدين (10) العقد الثبين من كلام محى الدين عرض کی گئی: ہمارے زمانے میں پچھلوگ احناف کو'' اہل الرائے'' کہتے ہیں۔ ار شاد فر مایا اس میں آپ کے زمانے کی کوئی خصوصیت نہیں ہے پہلے زمانے میں بھی پچھلوگ احناف کو ' اہل الرائے ' کہا کرتے عرض کی گئی: اس کی وجہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا وجد کے بارے میں تو ہم بعد میں جانیں کے پہلاسوال یہ ہے کہ دینی معاملات میں ''رائے'' پیش کرنا کیسا ہے؟ عرض کی گٹی چلیں ہم بیہوال کر لیتے ہیں دینی معاملات میں رائے میں کرنا کیسا ہے؟ ار شادفر مایا: دینی معاملات میں رائے دومیں سے سی ایک قشم کی ہوگی۔ (I) دہ رائے کسی جدیث کے مقابلہ میں ہوگ۔ (ا) وہ رائے کسی ایسے مسئلہ کے بارے میں ہوگی جس کے بارے میں کتاب دسنت کا کوئی تھم نہ ہو۔ مرض کی گئی: ہم یہاں پہلے آس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ آیا کسی ایسے مستلہ کے بارے میں اپنی رائے پیش کی جائلتی ہے جس کے بارے میں کتاب دسنت کا کوئی تھم موجود نہ ہو؟ ار شادفر مایا : ایسی صورت میں اپنی ذاتی رائے پیش کرنے کوکوئی بھی ''غلط'' قرار نہیں دے سکتا۔ کیونکہ ہی اکرم مکالی کے بارے میں یہ بات منقول ہے جب حضرت معاذبن جبل دلائٹنے آب مکالی کھی کے سامنے یہ عرض کی تھی اگر مجھے سی مسئلہ کے بارے میں کتاب وسنت میں تکم نہ ل سکا تو میں اپنی رائے کے ذریعہ تکم بیان کروں گا' تو نبی اکرم مَنْ المينام في الله الله عمال كى حمد بيان كى تقى يعنى دوسر فظول ميں آپ بيد كمه سكتے ہيں كه حضرت معاذ بن جبل طائفة كي تعريف كالقل -اس طرح صحاب كرام ، بهت سے فقادى اور اقوال موجود بين جنهيں عرف مين " تا اصحاب" كهاجاتا بادر لازى سى بات ہے کہ بیآ ثاران مسائل کے بارے میں ہیں جن کے بارے میں کتاب وسنت کا کوئی واضح علم موجود نہیں ہے۔ اگرکوئی پخص ہیے بھی مسئلہ کے بارے میں اپنی ذاتی رائے بیان کرنا غلط ہے تو پھراس کا مطلب میے ہوگا کہ صحابہ کرا م کے ان تمام آثار کو غیر ضروری قرار دیا جائے اور سے بات بدیمی طور پر غلط ہے۔ مرض کی تفی لیکن سوال بید ہے کہ ان ذاتی آ راء کی بنیاد کیا ہوتی ہے؟ more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ارشاد فرمایا: احادیث کے متند مجموعہ جات کون سے ہیں؟ عرض کی گئی صحار مستد مسند احمد بن عنبل سیح ابن حبان مبحم طبرانی اور دیگر بہت ۔۔۔ مجموعہ جات ہیں۔ ارشادفر مایا بتو اگراحادیث ہے ہی استفادہ کرنا ہے تو پھر ہمارے اُن مہر بانوں کو جوخود کو ' اہل حدیث' کہتے ہیں اُنہیں ' بمجموعہ ُ فآوى يتن الاسلام ابن تيمية ، كونذرا تش كرف كاتو بمنبي كت اليكن كم ازكم دريائر دتو شروركردينا جابي-عرض کی گئی: میہ بہت اہم نکتہ ہے اگر ذاتی آراءاتن ہی غلط ہوتی ہیں تو شیخ ابن تیمیہ سے فقاد کی میں بھی تو اُن کی ذاتی آراء ہی تقل کی گئی میں اور انہیں بدلوگ ' شیخ الاسلام' 'اور نہ جانے کیا' کیا کہتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: یہاں ایک دوسرا پہلوبھی ہے آپ کہتے ہیں: امام بخاری میں درمتیع حدیث شخامام ترمذی میں کسی کے مقلد نہیں تص بلكة المعج حديث "تضاتو بهار اسوال صرف اتناساب كه"جامع تر مدى "كون مع موضوع كى كتاب ب عرض کی گئی: ہر خص جانتا ہے کہ جامع تر مذی علم حدیث کی متند کتاب ہے۔ ارشاد فرمایا: توسوال مد ب کدامام ترمذی تعظیمة کو کیا ضرورت پیش آئی کدوہ نبی اکرم مُلَاظِم کی احادیث کے ساتھ ساتھ شافعی احمد اسحاق ابن راہو یہ سفیان توری کیج بن جراح ادران جیسے ددسرے فقہاء کے اقوال اور مذاہب ذکر کر ہی۔ · · متبع حدیث' کوتو صرف حدیث ذکر کردینی چاہیے اور بس! عرض کی گئی: بیر بات پچھواضح نہیں ہوئی اس کی مزید دضاحت کریں! ارشادفرمایا: میں آپ کے سامنے میکندلا ناچا ہتا ہوں۔ جامع ترغدى علم حديث كى كماب ب-اس کے مؤلف نے کسی موضوع سے متعلق نبی اکرم مُلَافِقًا کی ایک حدیث نقل کر دی۔ حديث يزهن دالے كوشرى عكم كاربة چل كيا۔ جب شرعی تھم کا پنہ چل گیا تو اب کیا ضرورت ہے کہ آپ سے بیان کریں کہ اس بارے میں امام شافعی میں یہ کی بھی یہی رائے ب امام احمد بن عنبل مين ادرامام الحق بن را ہويد مشلق في اللہ في اس مطابق فتوى ديا ہے۔ بھتی جب ہمیں نبی اکرم مُذَافِظٍ کی حدیث کا پتہ چل گیا ہے تو پھر ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم امام شافعی امام الحق بن راہو پیڈ امام احمد بن عنبل (رحمة التدنيبهم ) يانسي اور ي قول كي طرف النفات كري . عرض کی گئی: میر بہت اہم سوال ہے کہ آخرامام ترندی میں نیواس کتاب میں نبی اکرم ملاقیق کی احادیث مبارکہ کے ساتھ فقہاء کے اقوال کیوں لقل کیے ہیں؟ ار ارتاد فر مایا: مزیدلطف کی بات مدیم سر که به ارت زمانے کے بعض مہر بان ''امام بخاری'' کو مجتهد ثابت کرنے کیلئے زمین آسان کے قلاب ملاتے ہیں اور بخاری کے جلیل القدر شاگر ذجو بعض احادیث میں اُن کے استادیمی ہیں اور جو بخاری کے ممتاز معاصر ادرعلم حدیث کے بڑے ماہر بین أنہوں نے اپنی اس کتاب ''جامع تر ندی ''میں احادیث کے کلیکی پہلوؤں کے حوالے سے '

("1)

العقد الثمين من كلام محى الدين

\*(12) رجال کے متند ہونے یانہ ہونے کے بارے میں امام بخاری مُشاہد کے بہت سے اقوال نقل کیے ہیں۔ لیکن جب فقہی اقوال کو بیان کرنے کا موقع آتا ہے تو دہاں امام بخاری مُشاہد کا کوئی ایک قول بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ سینہ ک آجر کیوں؟ کیادہ امام بخاری ت<sup>میر ایک</sup> کوامام شافعیٰ امام احمد امام آطن وغیرہ کی طرح فقیہہ نہیں سبحصتے تھے؟ آراءكوبهمى ذكركرما جإبي تقا\_ اوراگرامام ترمذی مینید 'امام بخاری مینید کوعلم حدیث کاجلیل القدر ما مرجعتے ہیں' کیکن اُنہیں اُس پایہ کافقیہہ نہیں سجھتے جو مرتبدامام شافعی امام احمد امام الطق (رحمة الله عليهم) وغيره كوحاصل بخ تو چر جمار ب أن " دوستول" كاكيا ب كاجن ك نزدیک' امام بخاری ع<u>م</u>ید <sup>، ،</sup> بی توفقیهه <sup>ب</sup>ی ؟ عرض کی گئی: بیہ بہت اہم پہلو ہے کہ بعض لوگ امام ابوحنیفہ تعظیم کی شان میں تنقیص کرنے کیلئے امام بخاری ترینا تک کے ان سے عدمِ روایت یا امام ابوحنیفہ تو اللہ سے نظریاتی اختلاف کودلیل بناتے ہیں اور پھرامام اعظم تو اللہ بک شان میں تنقیص شروع کردیتے یں۔ ارشاد فرمایا: جہاں تک عدم روایت کا سوال ہے تو ہم کنی مرتبہ بیسوال اُٹھا بیکے ہیں امام بخاری میشند کے سب سے لائق وفائق شاگرد امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیر ی میشند نے ''صحیح مسلم' 'میں امام بخاری میشند کے حوالے سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔ آخر کیوں؟ اس طرح امام ترفدی ت<sup>میز</sup> بند نے بھی امام بخاری ت<sup>میز</sup> اللہ کے حوالے سے صرف **50**روایات نقل کی ہیں۔ صرف50ردايات! س سفل کی ہیں؟ امام بخاری میں ا کون امام بخاری ؟ جو ْ اميرالمؤمنين في الحديث ، بين ! جنہیں کٹی لا کھا حادیث زبانی پادتھیں ! عرض کی گئی لیکن ہوسکتا ہے کہ امام تریذی میں امام بخاری میں سے روایات اس کی تحک نہ کی ہوں کیونکہ امام بخاری میں ب ابنى كماب موجود ب لوگ أس سے استفادہ كركيس 2-ارشاد فرمایا: ہم آپ کی بات مان کیتے ہیں۔

https://archive.

العقد الثمين من كلام محي الدين	(m)	جاعیری جامع تومصنی (جدراول)
		کیا آپ نے دوسرے پہلو پر غور کیا؟
· ·		عرض کی گئی دودد سرا پہلو کیا ہے؟
س کیےروایت نہیں کی کیونکہ امام بخاری تواققہ	نے امام بخاری <sub>تش</sub> یش احادیث ا	ارشادفرمانيا: تهم مان ليت بي كدامام ترغدي مسيد
	I	کی اپنی کتاب موجودتھی۔
ر کرتے جوامام بخاری <sup>ع</sup> لیہ ''صحیح بخاری'' میں	اتر مذی میشین ایسی کوئی روایت قل ن	الصورت ميں ہونا توبيرچاپے تھا كہ امام
		درج كريك مول .
امام بخاری میشد بھی''صحیح بخاری'' میں نقل کر	ی بہت <sub>ک</sub> ی دوایات نقل کی ہیں جنہیں	لیکن ایپانہیں بے امام ترمذی میٹید نے ایم
		چکے ہیں۔
اتو پھرامام ترمذی <sup>عرب ی</sup> کو اُن روایات کواپنی	ی' سےخود ہی استفاد و کر سکتر ہیں	جب لوگ امام بخاری تریند کی دوضحیح بخار
ا و پر ان کر مدن دستان در ای کردایات وال می	ن <u> </u>	كماب مين تقل كرنے كى كياضرورت تقى؟
	فر؟	کیاوہ امام بخاری عبید کومتنز بیں سمجھتے خ
لرساماد بد کردا نقل ۲	رى مېنىد رى مىنىد كومىتندىنە بىھىترتو أن كرچوا	عرض کی گئی: بیتونہیں ہوسکتا' کیونکدا گروہ امام بخار
سے سطاقا دیت یوں <i>کر تے ؟</i> ہنگا اُنہوں از ام سزاع یو شیکر سرے ا	بخاری ہوئیے کومتند نہیں سمجھت <u>ے تھ</u> ر ک	ارشادفر مایا: اس کا تو مطلب بیه ہوا کہ امام سلم کامام سک کہ کہ محصوب نقاضد ک
رسه، جوں سے امام بحاری رمیشاتیڈ کے موالے	· · ·	سط فوق ایک کی روایت کی تیں پی۔
	!ر	عرض کی گئی اللہ ہی بہتر جانیاہے ہم کما کہ کیتے ہر
نېيې د د صحيح سخاري <sup>د</sup> علم ما مايې کې کتار ک	ت تك" صحيح احاديث" پنجانا تعالو أ	ارشادفرمایا: اگرامام بخاری تحقیق کامقصد صرف م ساتھ ذکر نہیں کرنا جا۔ سرتھا
له میں کوئی فرق اور اختار نہ ہے۔ سان	اديث ذكر كي بين أن كي سنديا الغا:	عرض کی گئی کیکن اُنہوں نے تکرار کے ساتھ جواہ
ف دن رق ادراستا ک شرور او اس		حوالے ہے وہ تکرار فائدہ سے خالی ہیں ہوگ
راورمتن كاتمام تراخياد فنقل كربسة	دامام سلم کی طرح ایک ہی مقام پر سنا	ارشادفر مایا: پھرتوامام بخاری توضیح کوچاہےتھا کہ د عرض کی گئی: کیکن جب امام بخاری توضیح ب
سلم' تالیف نہیں ہوئی تھی	فاری' تالیف کی تقنی اُس دقت 'لسخیح	عرض کی گئی: لیکن جب امام بخاری میں سیسی سیسی ارشاد فرماما: اس کا تو مطلب به ہوا کہ ام مسلم کا امر
	قالرا بخالفة سرزان فتهرز ارمصن	
دی گئی ہیں۔	ری معلومات ایک بی مقام پراکشی کر	
		الركاكان محال مارك من كي تجبير من ح
ویے'بشری تقاضون کے تحت اُن سے جو شروع کردیں۔	آ راء بین اُن سے جوتسا محات سرز دہ مکہ ہم اُن کے بارے میں فیصلہ دیتے	ارشاد فرمایا: یہی ہم بھی کہتے ہیں اسمہ کی جوانفرادی بعول چوک کی بیشی ہوئی ہمارا پہ کا مہیں ہے

باقرى جامع تومصنى (جلداول) العقد الثمين من كلام محى الدين (179) ی اوالعباس احد بن عبدالحلیم بن تیمید تحریر کرتے ہیں : ومن ظن بابى حنيفة او غيره من المة المسلمين انهم يتعمدون مخالفة الحديث الصحيح لقياس او غيره فقد اخطأ عليهم وتكلم اما بطن واما بهواي \_ ''اور جو محض ابوحنیفہ یا مسلمانوں کے دوسرے سی بھی امام کے بارے میں سی مکان کرے کہ ان حضرات نے قیاس یا <sup>ک</sup>سی اوروجہ سے حدیث صحیح کی مخالفت کی ہوگی تو اُس نے ان <sup>ح</sup>ضرات کے بارے میں غلط مجھا اور اس کا بیکلام (یعنی سوچ) یا گمان کی وجہ سے ہوگی یا خواہش نفس (کی پیروی) کی وجہ ہے ہوگی'۔ ہارا یہ کام ہیں ہے کہ ہم اتمہ متبوعین کے بارے میں زبان طعن دراز کریں۔ اس کے بعد شیخ ابن تیمید نے اس موضوع پر تفصیلی بحث کی ہے کہ ائمہ متبوعین نے اگر کسی مقام بر کسی منقول روایت کے مطابق فتو کی نہیں دیا تو اُس کی مکنہ وجو ہات کیا ہو کتی ہیں؟ اور ساتھ میں انہون نے یہ بات بھی ذکر کی ہے کہ انہوں نے اس موضوع برايك مستقل رسالة تحرير كياب جس كانام ' رفع الملام عن اعمة الاعلام ' ب-عرض کی گئی ہماری گفتگو 'اہل الرائے ''سے شروع ہوئی تھی۔ ار شاد فرمایا میں نے آپ کو بید بتایا تھا کہ 'اہل الرائے' کی ایک صورت بیہ وسکتی ہے کہ کوئی فقیہ کسی ایسے مسئلہ کے بارے میں اپنی رائے پیش کرے جس کے بارے میں کتاب دسنت کا کوئی تھم موجود نہ ہواور بیہ بات نبی اکرم مُلَافِقًا کے اُسوۂ مبارک اور صحابہ كرام كے ظريقل سے ثابت ہے۔ اپنی ذاتی رائے چیش کرنے کی دوسری صورت مد ہے کہ آپ کسی حدیث کے مقابلے میں'' رائے'' پیش کریں۔ عرض کی گئی: عام طور پراحناف کے بارے میں' اُن کے نظریاتی مخالفین میں بیچھتے ہیں کہ احناف کی بیشتر آ راءُ' احادیث کے مقابلہ'' میں مدتی ہو ہوتی ہیں۔ ارشادفر مایا: پھر تو ہمیں بیہ وال اُٹھانا ہوگا کہ کسی حدیث کے مقابلہ میں ذاتی رائے پیش کی جاسکتی ہے یانہیں؟ عرض کی گئی: کون مسلمان بیہ یوچ سکتا ہے کہ وہ نہی اکرم مَلَّا ﷺ کی کسی حدیث کے مقابلہ میں ''اپنی ذاتی رائے ''پیش کرےگا۔ ارشادفرمايا:حضرت عمر وللفنئ فرض كم كَنْ: كيا مطلب؟ <sup>ار ث</sup>اد فرمایا : حضرت بمر ذلالهٔ به سوچ سکتے ہیں بلکہ اُنہوں نے بیسو چاہے اور صرف سوچا ہی نہیں اُس پڑ کم بھی کیا ہے۔ مرض کی تی: کیاسوجا ہے؟ اور مس بر عمل کیا ہے؟ <sup>ارش</sup>اد فرمایا: اُنہوں نے حدیث کے مقاملہ میں ''اپنی ذاتی رائے'' پر کمل کیا ہے۔ حفرت عمر ولافتر کے بارے میں بدیات منقول ہے جب ان کے سامنے سیّدہ فاطمہ بنت قیس نے بدیات بیان کی کہ جب ان کے شوہرنے انہیں طلاق بتہ دی تو نبی اکرم مُلاظم نے انہیں (عدت کے دوران) رہائش اور خرج (شوہر کی طرف سے طلے) ل حرالي الدالعباس احمد بن عبد العليم بن تيسية " مجهوع الفتادي "جزو: ٢٠ (باب) صحة قد جب الل المدينة. سيسية https://arch

جانيرى جامع تومصنى (جلداول) العقد الثمين من كلام محي الدين **(**1~+) کاحق نہیں دیا تو حضرت عمر طلان نے بیفر مایا: لا نترك كتاب الله وسنة نبينا لقول امرأة ''ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب اوراپنے نبی کی سنت کے عظم کوا یک عورت کے ہیان کی وجہ سے ترک نہیں کریں گے''۔ حالانکہ سیّبرہ فاطمہ بنت قبیس نے اپنے بیان میں نبی اکرم مَلَّاتِیمَ کے حکم کا ہی ذکر کیا تھا' کیکن حضرت عمر دلاظئنے نہ سمجھا کہ دہ ستیدہ فاطمہ بی بیاں کردہ حدیث کوتر جس نہ دیں اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے الفاظ سے ثابت ہونے والے تحکم یا دیگر روایات سے ثابت ہونے والے حکم کوتر جبح دیں۔ <sup>عر</sup>ض کی گئی: بات کچھا کچھٹی ہے اس کا مطلب ہیہوا کہ کوئی بھی شخص حدیث کے مقابلہ میں اپنی ذاتی رائے پیش کرسکتا ہے۔ ارشاد فرمایا: بظاہر تو یہی محسوں ہوتا ہے۔ عرض کی گئی: تو پھراس کی اصل صورت کیا ہوگی؟ ارشادفر مایا:اب آپ صحیح مقام پر پہنچے ہیں۔ آپ نے فور کیا! امام ترمذی میں نظام کرتے ہیں: حج حفرت ابوسعید خدری دی تفایین کرتے ہیں: ایک شخص آیا نبی آکرم مَتَافین ممازادا کر چکے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون اس مخص کا ساتھ دے گا؟ تو ایک شخص کھڑ اہوا اس نے اس شخص کے ساتھ نما زادا کر لی۔ اس بارے میں حضرت ابوامامہ دلی تفنی حضرت ابوموں اشعری دلات زادر حضرت تحکم بن عمیر دلات سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی محصد ماتے ہیں حضرت ابوسعید خدری دان منقول حدیث "حسن" ہے۔ نبی اکرم مَنْاتِقْتُمْ کے اصحاب اوران کے علاوہ تابعین میں سے بٹی اہلِ علم اسی بات کے قائل ہیں۔ میر حضرات فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے : جس مسجد میں با جماعت نمازادا کی جا چکی ہود ہاں ایک اور جماعت کے ساتحونمازاداكركى جائز امام احمد محضا الدام منطق محسلة في السب مطابق فتوى دياب ، چراس کے بعددہ بیداضح کرتے ہیں: · · بعض دیگر اہل علم نے سیرائے دی ہے : ایسےلوگ الگ ، الگ نماز ادا کریں گے۔ امام سفیان ،امام ابن مبارک میشد ،امام مالک میشد ،امام شافعی میشد نے اس بے مطابق فتو کی دیا ہے ان حضرات نے الگ ، صحيمسلم: كماب الطلاق باب المطلقة علا الانفقة لما رقم الحديث: 1480 سنن نسائى بكتاب الطلاق باب الرئصة فى خروج المتوية رقم الحديث : 3549 سنن نسائى كبرى بحماب الطلاق باب الرخصة فى خروج المتومة رقم الحديث : 5743 سنن دارتطني برتماب الطلاق والخلع والايلاء سنن يبيق بحماب العدد مقام المطلقة في يبتها رقم الحديث 15258

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

العقد الثمين من كلام محي الدين جالیری باسع نومصنی (جلدادل) (11) الگ نمازاداكر فكوافتياركيا بخ ال اس کا مطلب بیہ وابعض مسائل اوراحکام ایسے بیں کہ جن کے بارے میں نبی اکرم خلیج سے مختلف طرح کی روایات تقل کی مح بین اور بعد میں آنے والے اہل علم نے اُن روایات کے درمیان ' ترجیح' کے حوالے سے اختلاف کیا ہے۔ سمی نے ایک روایت کوتر جن دیتے ہوئے اُس کے مطابق فتو کی دے دیا۔ دوس نے دوسری روایت کوتر جی دیتے ہوئے اُس کے مطابق فتو کی دیدیا۔ اور کم از کم امام تر ندی تعظیم ان دونوں کے فقاوی تقل کردیئے ہیں۔ دوسرے اتمہ نے بھی کیے ہیں۔ عرض کی گئی: اُن دوسر ے اہم ہیں کون حضرات شامل ہیں؟ ارشاد فرمایا ''موطا امام مالک' اُتھا کر دیکھ لیں اُس میں صحابہ کرام تابعین عظام اور بعد کے زمانوں کے اہلِ علم ک'' ذاتی فقہی آراءً منقول ہیں۔ · · مصنف ابن ابی شیبہ ، میں احادیث نبویہ کے ساتھ آثار صحابہ اور بعد کے زمانوں کے اہلِ علم کے اقوال وآراء درج ہیں۔ بلکہ خودامام بخاری میں نے اپنے تراہم ابواب میں مختلف اہلِ علم کے اقوال دفتادی درج کیے ہیں۔ لازمی بات ہے کہ بیفادی ایسے ہیں ہیں کہ ساری اُمت نے صرف اُن فادی کی پیردی کواختیار کرلیا ہؤیا ان کے مقابلہ میں کسی دوسرےصاحب علم نے کوئی '' ذاتی فقہی رائے ''پیش نہ کی ہو۔ توامام بخاری مشیشت کیا کیا؟ اُن کے مزد یک جورائے قابل ترجیح تھی اُسے اُنہوں نے اپنی کتاب میں شامل کرلیا۔ بعض مصنفین نے اس بات کابھی اہتمام کیا ہے کہ اُنہوں نے کسی بھی ایک موضوع سے متعلق تمام یا بیشتر فقہی آراءکوا یک ہی مقام پرجع کردیا۔ مرض کی گئی: اس کامطلب بیہ ہے کہ " رائے" کا تصور ہمارے اسلاف کے درمیان موجود ہے۔ ارشادفرمایا: جب " رائے " کانصور اسلاف میں موجود ہے تو پھر اسلاف کے پیروکاروں کے اندر بھی ہوتا جا ہے۔ عرض کی گئی کمین سوال بد ہے کہ پھر بیاوگ احناف کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟ ارشادفرمايا، آب كهان ريت بي ؟ عرض کی گئی: یا کستان میں! ارشادفرمایا: یعنی ایک ایسے خطۂ ارامنی میں جسے تاریخ میں برصغیر پاک وہند کہا جاسکتا ہے۔ مرض کی گنی: بالکل ایسا ہی ہے! حديث تمبر 204 منحد 238 مطبوعد شبير برادرزال مور (بياس جلد كاحوالدب)

جانگیری جامع تومصنی (جدرول) (rr) العقد الثمين من كلام محى الدين ارشاد فرمایا: سوال بیر ہے کہ برصغیر پاک وہند میں 'احناف' کی مخالفت اور 'شریعت' اور' حدیث' کی پیردی کا آغاز کب ہوا؟ عرض کی گئی شاہ اساعیل دہلوی سے جوشاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے پوتے تھے اور شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے بینیج تھے۔ ارشاد فرمایا: سوال میہ ہے کہ آپ نے شاہ ولی اللہ کوبھی اور شاہ عبدالعزیز کوبھی ''محدث دہلوی'' کے لقب سے یا د کیا ہے ان دونوں "محدث صاحبان كوعلاء احناف مين" حديث كم مخالفت " كيون نظرندا تى ؟ جوشاہ اساعیل اور اُن کے پیر وکار حضرات کونظر آگئی ؟ اسی سوال کا دوسرا پہلوید ہے کہ ہندوستان میں ''حدیث کی انتاع'' کا رواج آخراُس وقت کیوں ہوا'جب ہندوستان میں المكريز كي حكومت متحكم ہو چکی تھی؟ عرض کی گئی: دور میں 'اور'' کیوں'' کاتو ہمیں نہیں پتا کیکن وہ کہتے تو تھیک ہیں ارشادفر مايا: كيا تحيك كہتے ہيں؟ عرض کی گئی: یہی کہ جب ہم لوگ ''صحیح بخاری'' کوعلم حدیث کی سب سے متند کتاب مانتے ہیں تو پھر اُس کی احادیث پرعمل کیوں ښېي کرتے؟ ارشادفر مایا: اچھاسوال ہے! ایک سوال میں بھی کروں؟ عرض کی گئی جی ضرور! ارشاد فرمایا: نماز پر معنا فرض ہے؟ عرض کی گئی: ہر شخص جانتا ہے کہ ایسا ہی ہے ہرمسلمان پر نماز پڑ ھنافرض ہے۔ ارشاد فرمایا سیح بخاری پڑھنا فرض ہے؟ عرض کی گئی: کوئی بھی شخص اس باخت کا قائل نہیں ہوسکتا کہ صحیح بخاری یا حدیث کی دوسری کوئی بھی مخصوص کتاب پڑ هتا فرض ہے۔ ارشادفر مایا: سوال بد ہے کہ پھر ہمیں کیے پتہ چلے گا کہ نماز کیے پڑھی جائے؟ عرض کی گنی: خلاہر ہے صحیح بخاری یا حدیث کی دوسری کوئی کتاب پڑھ کو پتہ چلے گا کہ نماز کیے پڑھنی ہے؟ ارشاد فرمایا:امام بخاری وَکَلَلَهُ 194 بجری میں پیدا ہوئے اُن کا انقال 256 بجری میں ہوا' یعنی صحیح بخاری 210 بجری سے 250 بجرى تك كےدرميانى عرصے ميں كھى كئى۔ صحیح بخاری کی تصنیف اور نبی اکرم مظافر کے اس دنیا سے پر دو کرنے کے درمیان 200 برس سے زیادہ کا فرق ہے۔ اس دوران جومسلمان آئے اُن پر بھی تو نماز پڑھنا فرض تھا۔ ی پھروہ کیے نماز پڑھتے تھے؟ ، رویسی میں اوراب توضیح بخاری شائع شدہ عام ل جاتی ہے آپ کے والد بزرگوارنے تو یقینا صحیح بخاری پڑھے بغیرتماز پڑ طنا شروع کی

For more Books clisk on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

باقرى بامع تومصند (جداول) العقد الفمين من كلام محى الدين (rr) ہوگی کیونکہ اس وقت تو عام لوگ تی بخاری نیس پڑ سے تھے۔ چرایک پہلو بیجی ہے کہ بیج بغاری کے ترجمہ کی روایت کا آغاز ڈیڑ ھصدی پیشتر ہوا' اُس سے پہلے کے لوگ س طرح نماز رامت تقر ، ایک اورسوال بیہ ہے کہ ایسانیں ہوا امام بخاری تیزانڈ نے ''منجع بخاری' 'کلمی اور اُن کی زندگی میں ایک ''بڑے پیکشر' نے أي شائع كرك جارداتك عالم ميں پھيلاديا۔ امام بخاری میند سیسی بخاری کوچند مخصوص افراد نے قتل کیا تھا۔اوران فقل کرنے والوں میں سے کوئی ایک بھی'' صحاح ستد' ے موافقین باحدیث کے <sup>دو</sup> سی متند مجموعہ ' کے موافقین کی صف میں شامل نہیں ہے۔ بر حال ہم بات بیر کرر ہے تھے کہ دنیا کے اکثر مسلمان ''صحیح بخاری' ، نہیں پڑ سے اور نماز پڑ ھے لیتے ہیں۔ آخر کیے؟ یرض کی گئی: ظاہری بات ہے کہ وہ لوگ اپنے گھر میں اپنے بڑوں کؤ مسجد میں دوسرے بزرگوں کونماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں اور پراس طریقے کے مطابق نمازاداکرنے لگتے ہیں۔ ار ثاد فرمایا: یہی وہ سوال ہے جواحناف اپنے نظریاتی مخالفین کے سامنے پیش کرتے ہیں نما زایک ایساعمل ہے جس کے ساتھ روز انہ انسان کا پانچ مرتبہ داسطہ پڑتا ہے اور ہر مخص اپنے دائیں بائیں افراد کود کیھ کرنماز پڑھنے کاطریقہ سکھتا ہے اور پھر اُس کے مطابق خوداس عبادت کو بجالا تاہے۔ اس لیے آپ صحیح بخاری کوبنیا دبنا کرہم پراعتر اض نہیں کر سکتے۔ عرض کی گئی <sup>ا</sup>لیکن ہماراسوال چراپنی جگہ برقر ارر ہے گا کہ جب آپ صحیح بخاری کوسب سے متند کماب سمجھتے ہیں تو پھراُس کے مطابق ع عمل کیوں نہیں کرتے؟ ارشاد فرمایا صحیح بخاری زیاده متندب یا قرآن مجید؟ مرض کی گنی: ظاہر ہے قر آ نِ مجید زیادہ مستند ہے۔ ارشادفرمایا:قرآن کہتاہے: يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ الْمَنُوُا لَا تَقُرَبُوا الصَّلُوةَ وَٱنْتُمْ سُكَارِلى (الساء:٣٣) ''ابایان دالو! جب تم نشه کی حالت میں ہوتو نماز کے قریب نہ جاؤ''۔ ال) آیت سے دو حکم ثابت ہوئے: (l) ایمان دا\_ نشه کر سکتے ہیں۔ 🜒 نشے بےدوران نماز معاف ہے۔ <sup>مرض</sup> کگی <sup>لی</sup>کن بیچم تومنسوخ ہے اور اس وقت کے بارے میں ہے جب شراب کی حرمت کا حکم نا زل نہیں ہوا تھا۔ <sup>ار ثاد ز</sup>مایا : احناف بھی یہی کہتے ہیں کہ وہ صحیح بخاری کی جن روایات پر کمل نہیں کرتے اُن کا تظم منسوخ ہے۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

العقد الشمين من كلام محى الدير	(rr)	جانگیری جامع مومد ی (جلدادل)
	میں۔ تطاملة نے اُن کی ناسخ روایات کو کیو	عرض کی گئی: اگران کاظم منسوخ بے توامام بخاری
		ارشاد فرمایا: امام بخاری تَتَشَلْتُ نے اپنی ' ذاتی ترجیح
۔ پوری نہیں اُتر تی تھیں اس لیے اُنہوں نے اُ	ران کی''ذاتی ترجع'' کے معیار پر	احناف کے نقطہ نظر کی مؤید روایات کیونگر
		روایات کوفل نہیں کیا۔
	رجے'' کی بنیاد پرتقل کیا گیا ہے؟	عرض کی گئی: اس کا مطلب توبیه بوا که دین ' ذاتی تر
بات ہیں گی۔		ارشاد فرمایا: یہاں آپ غلطی کررہے ہیں ہم نے "
		عرض کی گئی: دین اور روایات میں فرق کیا ہے؟
	لرتے ہیں۔	ارشادفرمایا: ہم اے ایک مثال کے ذریعے واضح
		· 'اہل تشیع' 'اس بات کے قائل ہیں۔
لقا_	لواينا ' نذہبی وسیاسی خلیفہ' نامز دکیا ن	نى اكرم مَنْاتِينًا في جفزت على كرم الله وجهه
		آپ اس بات کوشلیم کرتے ہیں؟
	لعين فردكوا پناخليفه نامز ذمبيس كيا تقا۔	عرض کی گئی: ہر گرنہیں ! نبی اکرم مظافیظ نے کسی بھی
	?	ارشادفر مایا: آپ کس بنیاد پر مد بات که در ب بی
الفظ فالفران نسخ سی بھی ایک متغین فر دکو''خلیفہ''مقرر	، میں بیہ بات مذکور ہے کہ نبی اکرم م	عرض کی گئی: ان تمام احادیث دا تارکی بنیاد پرجن
		شبيس كيا تفار
ات کا ذکر ہے کہ نبی اکرم مَلْقَطْم نے حضرت	ت پیش کردیتے ہیں <sup>، ج</sup> ن میں اس ہ	ارشاد فرمایا: اس کے برعکس ''اہل تشیع'' وہ روایا۔
• •		على تكافئه كو'خليفهُ'مقرر كيا تقا-
		عرض کی گنی: وہ روایات درست جمیس ہیں۔
لون سی بیس؟	باطرح کی روایات میں سے درست	ارشادفرمایا: ہمارا موضوع بحث میہیں ہے کہ دونوں
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ہم تواس بات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ سبب دور جبری ہوت
•		ان کے ہڑوں نے اپنی' ترجیحی'' روایات گھر یہ سر سر وں ید در چرچ ، ں ا
· · · ·	س کردی ہیں۔	آپ کے بڑوں نے اپنی ''ترجیحی' روایات چون کر میں کہ بالہ ہے جوں مرکبان میں
	ربل بج بکه سکتریں	عرض کی گئی: ان کی روایات جھوٹ کا پلندہ ہیں۔ ارشاد فر مایا: یہی بات وہ آپ کی روایات کے بار۔
B (	ے بی ک جہرے یں۔ رکھر ماہوں کہ روامات نقل کریے ٹر میں	ارشاد قرمایا: یکی بات وہ اپ ک روایات سے بور۔ لیکن میں سرِ دست آپ کے سما سفے بیہ بات
ل حرب وبرداد <i>ل ر</i> باہے۔	ط' تقی ریدایک الگ بحث ہے۔	ین یک مردست چپ ک ملک میردست . اب س کی ''ترجیح'' تھیک تھی اور س کی ''غل
		اب کی رہے سیک کا جد کا -

العقد الشمين من كلام منحى الدين جانمری جامع ترمصنی (جداول) (ra) اس بات کا ایک اور پہلو سے جائزہ لیتے ہیں۔رفع یدین کاترک حدیث سے ثابت ہے۔ آپ اس کوحدیث مانتے ہیں؟ عرض کی گٹی: بدچد بیٹ 'ضعیف' ہے۔ ار شاد فرمایا: میں نے میسوال نہیں کیا کہ مید حدیث 'ضعیف' ہے یانہیں' میں نے توبیہ پوچھا ہے' آپ اس حدیث کو مانتے ہیں یانہیں اتے؟ مرض کی گئی بھتی بیچدیث' ضعیف' ہےاور''صحاح ستہ' میں نہیں ہے۔ ارشاد فرمایا: آپ کے اس جملے کا بیہ مطلب ہوا۔ (1) جوجدیث دختیف ' ہو آپ اسے ہیں مانیں گے۔ (١) جوحدیث 'صحاح ستہ' میں نہ ہو آپ اسے بھی نہیں مانیں گے۔ رض کی گئی: بیم نے کب کہا ہے؟ اربثاد فرمایا: چلیں میں اپناسوال بدل لیتا ہوں' آ پ' ضعیف' حدیث کو مانتے ہیں؟ رض کی گئی: دیکھیں اجب 'دسیج حدیث' موجود ہے تو پھر ہمیں ' ضعیف' حدیث لینے کی کیا ضرورت ہے؟ جب "صحاح سته "ميں تميں ايک حديث مل جاتي ہے تو پھر ہم کسی اور کتاب کی طرف رجوع کيوں کريں؟ ارشاد فرمایا. میں آپ کی بات مان لیتا ہوں۔ آپ "صحاح سته ' کومتند شخصت میں؟ عرض کی گئی جی ہاں ! بالکل میں انہیں متنذ سجھتا ہوں۔ ارشادفرمايا: آب "صحاح ستد" كومتند كيول بجصة بين؟ عرض کی گئی: کیونکہان کے صنفین علم حدیث کے بڑے ماہرین شارہوتے ہیں۔ ارشاد فرمایا لین آبان کتابوں کے صنفین امام بخاری امام سلم امام تریدی امام ابوداؤ دامام ابن ماجداور امام نسائی کی وجہ سے متندمان ہیں۔ ددس فظول میں ہم سے کہہ سکتے ہیں آپ ان کتابوں میں ندکورہ ''احادیث'' کوان چھ حضرات ائمہ محدثین کی وجہ سے ''قابل ترجي<sup>،</sup> قراردية <del>ب</del>ي-تواگر ہم امام اعظم ابوجنیفہ منظر ہے ترجع دینے کی وجہ ہے کسی ایک حدیث کو دوسری حدیث پرترجی دیتے ہیں تو پھر آپ کو ال يراعتراض كيول بي <sup>عرض</sup> کی گئی: دیکھیں ان حضرات محدثتین نے جن احادیث کوتر جیح دی ہے وہ ان کی کتابوں میں موجود ہیں۔ ارتادفرمایا: بیآب نے اہم نکتدا تھایا ہے۔ <sup>امام</sup> بخاری نے اپنی سند کے ساتھ میروایت نقل کی ہے۔

جانگیری جامع مرمعن کی (جلدادل)

العقد الثمين من كلام محى الدين

47 حَدَّثَنَا آحُمَدُ بُنُ عَبْدِاللَّهِ بَنِ عَلِيَّ الْمَنْجُولِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَن وَمُحَسَمًا حَنْ آبِي هُوَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِم إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا وَّكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلِّي عَلَيْهَا وَيَفُرُعُ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّه يَرْجِعُ مِنَ الْآجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَّمَنُ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرًاطٍ حضرت ابو ہریرہ باللہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ملاکہ نے ارشاد فر مایا: ''جو محض ایمان ادر احتساب کے ا ہمراہ سمی مسلمان کے جنازے میں شریک ہواور اس وقت تک ساتھ رہے جب تک (اس مرحوم کو) نما نہ جنازہ ادا ہو جائے کے بعدات دفن نہ کردیا جائے (ایباقت اس پور عمل سے فارغ ہوکر) جب واپس آتا ہے تواسے دو قیراط ( کے برابر ) اجرعطا کیا جاتا ہے۔ (اوران دو قیراط میں سے ) ہرایک قیراط '' اُحد' پہاڑ کے مسادی ہوتا ہے کیکن اگر کونی مخص صرف نما ز جنازہ اداکر کے ذن سے پہلے لوٹ آئے تو اسے ایک قیراط (کے برابر ثواب) عطا کیا جاتا ہے۔ اس حدیث کوفل کرتے ہوئے دیکھی بخاری' کا حوالہ دیا جا تاب کیوں؟ کیونکہ عام رواج ہی جو الددیتے ہوئے صحاح ستہ کاذکر کیا جاتا ہے۔ عام روان مدم : صحاح ستد کاتر جمد چھایا جاتا ہے اسے خرید اجاتا ہے پڑھا جاتا ہے۔ عام رواح بیہ بے مدارس میں صحاح سند ہی پڑھائی جاتی ہے۔ حالانکہ اسی حدیث کوامام بخاری کے استادامام احمد بن حنبل نے بھی اپنی ''مسند'' میں نقل کیا ہے۔ اسی حدیث کوامام احمد بن حتمبل کے ساتھی''اسحاق بن راہویہ''نے بھی اپنی''مسند'' میں نقل کیا ہے۔ اس حدیث کوامام بخاری کے استادامام عبداللہ بن زبیر حمیدی نے بھی اپنی ''میند'' میں نقل کیا ہے۔

جب ''صحیح بخاری'' کاحوالد آ کیا تو آپ خاموش ہوجا ئیں گےاور مزید کمی حوالے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ حرض کی گئی: آپ کی بات کامفہوم پچھدداضح نہیں ہوا۔

ارشاد فرمایا: میں آپ کے سمامنے بیہ بات رکھنا چاہتا ہوں' کتب احادیث اوران کے مولفین کے درمیان مراتب کے اعتبار سے باہمی تفاوت ان کی خوبیاں و خامیاں مثبت ومنفی پہلوؤں سے قطع نظرایک زمینی حقیقت میہ بھی ہے کہ مسلم معاشرے میں ''رواج'' بسیےحاصل ہوا؟

عرض کی گئی: آپ ہیکہنا چاہتے ہیں کہ جس طرح مسلم معاشرے میں ''صحاح ستہ' اوران کے مولفین کوعلم حدیث میں رواج کے ا (بخارى ابوعبداللد محدين اساعيل "المجامع الصحيح " كتاب الايمان باب التيك المحكاليومن الما تيتان مطبوح شير برادرز لا مورز قم الحديث . 47)

العقد الشمين من كلام محى الدين جالیری جامع تومص ی (جداول) (14) حوالے ہے قبولیت عامہ حاصل ہوئی اسی طرح علم فقہ کے جار ماہرین جنہیں ''ائمہ اربعہ'' کہا جاتا ہے کوقبول عام تصیب ارشادفر مایا: جی بالکل میں بہی بات آپ کے سامنے واضح کرنا جا ہتا ہوں۔ رواج اور قبول عام سی بھی معاشرتی حقیقت کا جائز ہ لینے کے لئے بہت اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ عرض کی گئ: آب اِس نقط کومزیددا صح کریں گے؟ ارشادفرمایا. نبی اکرم مَتَافِظُ کی أمت کاسب سے بردا ' عالم' کون ہے؟ عرض کی گئی: کیا کہہ سکتے ہیں؟ علم فقه مين امام الوحنيفة تشاللة 'امام مالك تشاللة 'امام شافعي تشاللة براح بين-علم حدیث میں امام بخاری مشید امام سلم میں کا ندم لیا جاسکتا ہے۔ علم تفسيريي ابن جرير طبري قابل ذكريي -ار شادفر مایا: آ پ نے اس جواب پر غور کیا؟ علم فقد كاذكركرت جوئة آب كاذبن امام بخارى متشاتلة اورامامسلم مشاتلة كاطرف متوجبهين جواب حلم حدیث کاذکرکرتے ہوئے آپ نے امام مالک ترشانلہ کاذکر پہلے ہیں کیا۔ ادرعم تفسیر کا تذکرہ کرتے ہوئے نہ 'اتمہ اربعہ' کاخیال آیا اور نہ ہی 'صحاح ستہ' کے مؤلفین کی طرف توجہ مبذول ہوئی۔ مرض کی گنی: بالکل ایہا ہی ہے۔ ارشادفرمایا:اب ذ را مزیدغور کریں۔ میں نے آپ سے بیسوال کیا تھا اُمت کاسب سے بڑا'' عالم' کون ہے؟ اس کے جواب کے لیے آپ کے ذہن میں مختلف اتمہ کا خیال آیا۔ آپ نے ایک کمچ کے لیے بھی ینہیں سوچا کہ آپ اُمت کا سب سے بڑا عالم اُس هخص کو قرار دیں جو''باب مدینۃ العلم' ارض کی گئی: آ پ حضرت علی والفیز کی طرف اشارہ کرر ہے ہیں؟ ارشادفرمایا: جی بالکل \_ حضرت علی طلقت کے بارے میں آپ کیاسوچ سکتے ہیں؟ وہ ایک بہت بڑے بہا درآ دمی تھے۔ بڑے بڑے شہر دران کے مقابلے میں آنے سے کتر اتے تھے۔ وہ نی اکرم مُلاہیم کے چیازاد بتھے۔امام حسن وامام حسین رضی اللہ عنہما کے والد بتھے۔ اہل ستیع ان کے بارے میں پچھ غلط نظریات رکھتے ہیں۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

العقد الثمين من كلام محي الدين (M) جاتمرى بامع ترمع (جدادل) بيتن نكات كيابي؟ بدأ بكافورى رومل ب-میرد بحل اس خاص ماحول اور معلومات کا نتیجہ ہے جس کوسا منے رکھتے ہوئے آپ کے ذہن میں حضرت علی ملاقظ کی شخصیت کا تصورموجود ب\_ عرض کی گئ: آب بد کہنا چاہتے ہیں کہ جس طرح امام ابوطنیفہ وسیلیہ کا ذکر سننے کے ساتھ ہی ذہن فوری طور پر بنفقیمہ ' کے تصور کی طرف فنقل ،وتاب " محدث يا" مغمر ' كاخيال ذ بن يس بيل آتا-امام بخاری مشیقہ کانام سننے کے ساتھ بی دعلم حدیث کی طرف توجہ مبذول ہوجاتی ہے۔ ذہن کے سی دوردراز کو شے میں بھی معلم تغیر''کاخیال ہیں ہوتا۔ بیسب صرف اس وجہ سے کہ ہم اپنے آس پاس ان حضرات کا تذکرہ اِی حوالے سے سنتے ہیں' کتابوں میں اِی پہلو ے پڑھے ہیں۔ ارشادفر مايا عمل آب سايك سوال كرتا موں۔ آ پ کی راہ چلتے ہوئے آ دمی کوایک کمج کے لئے روکیں دہ ایک ایسا شخص ہوجو اہلِ سنت مکتبہ فکر سے تعلق رکھتا ہو۔ آ پ اس بوچیس: نی اکرم مَتَقْظِم کی اُمت کاسب سے براولی کون ہے؟ ال كاجواب كياموكا؟ عرض كى كى جمغور نوثوث اعظم دسكير ويتقد ارشاد فرمایا: آپ کسی راہ چلتے ہوئے آ دمی کوایک کمیح کے لئے روکیں وہ ایک ایسا شخص ہو جو ایل حدیث مکتبہ فکر سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ اس سے پوچیس: نبی اکرم تلکیز کی اُمت کاسب سے بڑا<sup>ون</sup> مؤحد'' کون ہے؟ اس كاجواب كياموكا؟ عرض کی گئی: شیخ محمد بن عبدالوماب "خبدی" -ار شادفر مایا: آب نے فور کیا پوری اُمت میں تو حید کے سب سے بڑے دعوید از رکھوالے محافظ 'شیخ نجدی'' سمجھے جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: آپ بیکہنا چاہتے ہیں کہ ہمارے مذہبی تصورات میں مخصوص مسلک سے تعلق رکھنے کی دجہ سے مخصوص نظریات پائے جاتے ہیں۔ ار شادفر مایا، می ای بات آب کس من واضح کرنا جا بتا ہوں۔ آب ال حديث مكتبه فكر تعلق ركط دال كى بح فخص سے دريافت كريں: "داتاماحب وحديد" كبار مل آب كاكيادا يج؟ أس كاجواب كيا بوكا؟

العقد الثمين من كلام محى الدين	(179)	چاتیری جامع ترمصنی (جلدادل)
	ف اللد تعالیٰ ہے۔	عرض کی گئی: استغفر اللہ! میرے بھائی '' داتا''صر
( the		آپانہیں ستی طلی جو ری کہیں۔
بِبِّ ، بھی کہا جائے تو آپ اسے مطلق طور پر	عا جائے تو ''سیدعلی ہجوری'' کو''ر	ارشاد فرمایا: حالانکہ شرعی تحکم کے اعتبار سے دیکھ
	-	<sup>د</sup> شرک 'یا''حرام' قرار بیں دے سکتے۔
	•	عرض کی گئی: دہ کیسے؟
	اللذ ب لئ استعال كياب-	ارشادفرمایا: کیونکه قرآن نے لفظ 'رب ' کو 'غیر
: •	یف علیہ السلام کے بیالفاظفل کیے	سورة يوسف ميس التد تعالى في حضرت يوس
	شِقِي رَبَّهُ خَمُرًا <sup>ج</sup>	ينصاحِبَي السِّبْخِنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَه
- 'لات الإ	نوں میں سے ایک اپنے ربّ کوشراب	''اے میر <u>قیدخانے کے ساتھیوا تم دو</u>
ب"استعال کیا ہے۔	راللہ' کیلی عزیز مصرکے لئے لفظ'' رسا	يبال حفرت يوسف عليدالسلام في "غير
ىتعال كريسكتے بيٍّ؟	ی بیں وہ کوئی شرکیہ جملہ یالفظ کیسےا "	حضرت يوسف عليه السلام اللدتعالى 2
انہیں ہے۔	کهنامطلق طوریر ' نثرک' یا ' حرام'	ءض کی گنی: بالکل ٹھک _اگر دا تاصاحب کورٹ
وسنت میں کہیں بھی اللہ تعالیٰ کے لئے لفظ'' داتا''	مقرارتہیں دیاجائے گا' کیونکہ قرآ ن	تو ''داتا'' کہنا توبدرجہ اولی شرک ماحرا
	·	استعال نہیں ہوا۔
ىلق ركھنے والا ايک عام فرد داتا صاحب خواجہ	ىر رہا تھا' اہل حدیث مکتبہ فکر سے	ار ثاد فرمایا: بہر حال میں آپ سے دریافت
زام کے ساتھ نہیں کرےگا جتنے احتر ام کا مظاہرہ	فيائح كرام كاتذكره اتخادب واحز	صاحب باباصاحب ادران جيسے ديگرصو
	-	دہ شخ نجدی کاذکر کرتے ہوئے کرے گ
•	· ·	عرض کی گئی: اس کی وجہ کیا ہے؟
درس سنتے ہوئے وین کے بارے میں معلومات	نے جس معجد میں امام کا خطاب یا <sup>و</sup>	ارشادفر مایا اس کی وجہ بہت صاف ہے اُس
ن یا کسی پروگرام میں کسی سوال کا جواب دینے والی	لتخصيت بإخطاب كرنے والی شخصیت	حاصل کی تھیں وہ امام یا درس دینے والی
مخصیت نے ''اسلام' کے روپ میں لوگوں کے		
توليا	افرادنے الے بھی'' دین کا حصہ''سم	سامنے پش کیااور سنے دالے سادہ لوح
کئے ہیں کیمرے کے سامنے بیٹھا ہوا ایک شخص جو		
		خودکودینی عالم ظاہر کرتا ہے وہ جوبات،
سلك كاعالم آب كسام الم المي مخصوص مسلك		
قاعدہ محقیق نہیں کی ہوگی بلکہ اپنے مسلک کے سی	ااوراس نے خود بھی اس موضوع پر ہا	کے مطابق شرعی حکم کی تعبیر پیش کرے گ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كالعقد الشمين من كلام محى الدين	(0.)	چاتلیری <b>جامع ترمصنی (ب</b> لداول)
	كرليا بوگا_	بر ب ک کوئی ایک کتاب پر در اینافرض ادا
	ب بھی کہی جاسکتی ہے۔	عرض کی گئی لیکن یہی بات تواہلستیت کے بارے م
ہے لیکن فورطلب امریہ ہے کہ ہم جس خطے میں رہ		ارشاد فرمایا: اہلسنّت اور ان کے نظریاتی مخالفین دو
سرانجام دياكرت تضجو بمارب يهال المسنت	مانے کے لوگ وہ تمام معمولات	رب بین بلکه تمام اسلامی ممالک میں پہلے ز
	•	کامعمول ہیں۔
ں پیدا ہوا۔اس لئے وہ لوگ جواہلسنت کے ان	حرام ' قرارديينه كارداج بعد م	اللسنّت بحان معمولات كو "شرك بدعت
یے کہ وہ اوران کے اکابرین <sup>د</sup> متنازعہ 'مسئلے کے	اس بات کا جائز ہ ضرور لینا جات	معمولات كوخلاف شريعت كہتے ہيں انہيں ا
	4 <del>2</del> • • •	بارے میں کسی غلط بنی کا شکار تو نہیں ہیں؟
ب بیزاند کو' داتا'' کہتے ہوئے گھیراتے ہیں۔		جيباكهي ن ابحى آب كسامن بيمثا
ېر · بے ریش ، شخص کودانشور نبیس سمجھا جاتالیکن	سے ایک بڑا متلہ رہم بھی ہے کہ	ہمارے زمانے کے بڑے غربی مسائل میں
		مر"باریش ، شخص کو"علامه ٔ ضرور سمجها جاتا۔
م کا خطاب پیند آتا ہے اور آپ با قاعد گی سے	ریادفتر کے قریب کسی مسجد کے اما	الكامسلديد سامن آتاب كه آب كواي كم
ا مدغوسی علامہ صاحب کا کوئی بیان سنتے ہیں اور	بب <sup>ن</sup> یاسی ٹیلی ویژن پروگرام میں	اسے سننا شروع کردیتے ہیں پاکسی عوامی خطب
· · · ·		اس سے متاثر ہوجاتے ہیں۔
یتے جن معمولات کو درست سمجھتے تتھے وہ سب	، اب تک جس مسلک پڑمل پیرا	اس کے بعد آپ کو می محسوس ہوتا ہے کہ آپ
گیارہویں شریف کاختم دلانا بدعت ہے کوئی	م ولادت كو محيد ، كهنا غلط ب	خلاف شرکعت ہیں۔ ی اگرم ملاقظ کے یو
		فوت ہوجائے تو 🐨 ہم ہیں گیا جائے گادغیرہ
-4	ب چیزوں کوغلط سمجھنا'' دین'' ہے	ادر پھرآ پ بینظر بیا ختیار کر کیتے ہیں کہان س
-4	حب کااخذ کردہ نتیجہ بھی ہوسکتا ہے	میصرف آپ کا یا آپ کے پیندیدہ علامہ صا
	ياخوب تبعره كياب:	قرآن نے ایسے لوگوں کی اجتماعی نفسیات پر کم
جُنيعًا ٥	هُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ	أَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيوَةِ الدُّنْيَا وَ
صنعا ہ میں اور وہ یہی شخصے رہے کہ وہ اچھائی کرر ہے	جانے دالی کوششیں م کمراہی کا شکار	تهیده کوک <u>بی</u> ن می دنیاوی زندگی میں کی. 
6 <del>-</del> • •		بین'۔(سورہ کہف: ۱۰۱)
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	*******************	

كِتَابُ الطُّهَارَةِ		(۵۱)	جاتمیری بامع تومضی (جلداول)
			كِتَابُ الدُّ
کا) مجموعہ	نقول (احادیث ک	) اکرم مَثَّالَةً بِجَمْ سِیمَ	طہارت کے بارے میں نبج
		مَاءَ لَا تُقْبَلُ صَلوةً بِغَيْرِ	
		ارت کے بغیر نماز قبول	
حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا			(1) <i>سنارحد بيث: حَ</i> دَّثُنَدًا فُتَيْبَةُ بُنُ سَ
			كِيْعٌ عَنُ اِسُرَ آئِيُلَ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ مُصْعَبِ
إلَّا بِطُهُوُرٍ	لٍ قَالَ هَنَّادٌ فِي حَدِيْتِهِ إ	طُهُورٍ وَآلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُو	متن حديث قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ
	لَدًا الْبَابِ وَٱحْسَنُ	حَدِيْتُ أَصَحُ شَيْءٍ فِي هُ	حكم حديث: قَالَ ابُو عِيْسَلَى: هَـذَا الْ
	نَسٍ	حِ عَنْ أَبِيْهِ وَأَبِيْ هُرَيْرَةَ وَأَ	فى الباب: وَفِى الْبَابِ عَنْ آَبِى الْمَلِيُ
•	<u> </u>	in <b>a</b> ,	توضيح راوى قَابَو الْمَلِيْحِ بْنُ أُسَامَةَ الله
اہوتی اورجرام مال میں	ارت کے بغیر نماز قبول نہیں	کابیفرمان تقل کرتے ہیں طہا	حضرت ابن عمر تُلاثُمُ في أكرم مَلَاتَقَةًمُا
	· · ·	ولقام	ے صدقہ (قبول) نہیں ہوتا۔ مصدقہ (قبول) نہیں ہوتا۔
· · · ·			ہنادنے اپنی روایت میں لفظ 'اِلَّا بِطُهُوْرِ ' پادت مرمسلین میں توجد بات م
- 	ہے۔ الاثنیٰ جرمن سالس طالتین	میر حدیث آن اور آن . در گرماندنه کرهنه مداند مدر م	امام ترمذی میکینفرماتے ہیں:اس باب میں اس میں میں کہلیجے زیرین مال سے (ا
روایات شفول جیں۔	دقاعه، مسرت کل دی عذب ا	ن <i>مے مل</i> ادہ) مسر ت ابو ہر ح <u>ر</u> ہ	اس بارے میں ابوا کیلیج نے اپنے والدے (ار ابوا کی بن اسامہ کا نام عامر ہے۔
· · ·		ں میرالہذ لی ہے۔	ابوال بن اسمامه ما ما مرتبع - ایک قول کے مطابق ان کا نام زید بن اسامہ
· · · ·	· 9.	مَا جَآءَ فِى فَضُلِ الطُّهُ	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		ب <b>2</b> : طہارت کی فضیلہ	
ذَقْنَا مَالِكَ بْنُ أَنَّسٍ	نُ بَنَ عِيَسَى القرّازَ حَد	يسى الالصاري خذتنا مع	(2) سنر حديث: حَدَّثُنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوْ
): واين ماجه( 100/1):	ا /224 واحمد (2/2 , 73, 51 ييث (9):	جوب الطهارة للصلاة حديث ( 272): حد 272): وابن خزينة ( 8/1): حد	اخرجه مسلم 104 ـ نوری): کتاب الطهارة: باب: و اب الطهارة وسننها: باب: لا صلاة بغير طهور' حديث (
······	يت (۷):	,2/2/ وابن حريبه / ۱/ ۲۵، حد	ظهارة وسننها: باب: لا صلاة بغير طهور حديت <i>ر</i> 

(ar)

يكتَّابُ الطُّهَادَة

ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ بْنِ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِيْدٍ عَنْ آبِي هُوَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتَّن حديث: إذَا تَوَضَّا الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ آوِ الْمُؤْمِنُ فَعَسَلَ وَجْهَهُ حَرَجَتْ مِنْ وَّجْهِه كُلَّ حَطِيْنَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا بِعَيْنَيَهِ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ الِحِرِ فَطُرِ الْمَآءِ اَوْ نَحْوَ هَـذَا وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ حَرَجَتْ مِنْ يَّدَيْهِ كُلُّ حَطِيْنَةٍ بَطَشَتُهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ الِحِرِ فَطُرِ الْمَآءِ حَتَّى يَخْرُجَ نَفِيًّا مِّنَ اللُّنُوْبِ

طم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَاذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

وَهُوَ حَلِيْتُ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُوَيْوَةَ

<u>توتيح راوى وَ</u>اَبُوُ صَالِحٍ وَّالِدُ سُهَيْلٍ هُوَ اَبُوُ صَالِحِ السَّمَّانُ وَاسْمُهُ ذَكُوّانُ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ احْتُلِفَ فِى اسْعِدِ فَقَالُوْا عَبْدُ شَمْسٍ وَّقَالُوْا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهٰ كَذَا

قول امام بخارى قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيْلَ وَهُوَ الْاَصَحُ

فى الباب:قسالَ أَبُوُ عِيْسلى: وَفِى الْبَسَابِ عَنُ عُشْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَتَوْبَانَ وَالصُّنَابِحِيِّ وَعَمْرِو بُنِ عَبَسَةَ وَسَلْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

<u>نوضح راوى: وَ</u>الصُّنَابِحِىُّ الَّذِى رَوى عَنُ اَبِى بَكُرٍ الصِّلِّيْقِ لَيْسَ لَهُ سَمَاعٌ مِّنْ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ عُسَيْلَةَ وَيُكُنَى اَبَا عَبُدِ اللَّهِ رَحَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الطَّرِيْقِ وَقَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِضَ النَّبِيُّ

وَالصُّنَابِحُ بْنُ الْاَعْسَرِ الْاَحْمَسِتَى صَاحِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الصُّنَابِحِتَى ايَّضًا حديث ديگر:وَاِنَّمَا حَدِيْثُهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْنِ حَدِيثُ نِانِی مُكَاثِرٌ بِحُمُ الْاُمَمَ فَلَا تَقْبَتِلُنَّ بَعْدِیْ

حضرت ابو ہریرہ تذاخص بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَائَتُوْن نے ارشاد فر مایا ہے: جب بندہ مسلم (رادی کوشک ہے) یا شاید بندہ مؤمن د ضو کرتا ہے اور اپنے چہرے کو دعوتا ہے تو اس کے چہرے میں سے ہرایک وہ گناہ نگل جاتا ہے جس کی طرف اس نے اپنی د د نوں آنکھوں کے ذریعے دیکھا تھا' پانی کے ساتھ (رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں) پانی کے آخری قطرے کے ساتھ یا شاید اس کی مانند کوئی اور الفاظ ہیں اور جب وہ اپنے دونوں باز ودھوتا ہے تو اس کے دونوں بازوں میں سے ہروہ گناہ نگل جا کی طرف اس نے دونوں ہاتھ ہو بڑھا ہے تھا پانی کے ساتھ (رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں) پانی کے آخری قطرے کے ساتھ یا شاید کی طرف اس نے دونوں ہاتھ ہو جاتا ہے تھا پانی کے ساتھ (رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں) پانی کے آخری قطرے کے ساتھ کیا شاید

يهان من مرد مع مدر مع مدر (32/1): تحاب الطهارة: باب: جامع الوضوء حديث (31) و مسلم (134/2 نووى) كتاب الطهارة: باب: خروج الحطايا مع ماء الوضوء حديث (31): حديث

حِتَابُ الطَّهَارَةِ	(07)	جاتلیری جامع تومصف (جلداول)
بابد أقاً س	صن میں ''ہے۔ حسن میں ''ہے۔	امام ترمذي تشاطة فرمات بين : بيرحديث
سے حضرت ابو ہر میرہ مناقشہ کفل کیا ہے۔ سے حضرت ابو ہر میرہ مناقشہ سے قبل کیا ہے۔	لے حوالے سے ان کے والد کے حوالے۔	ای حدیث کوامام ما لک میشد نے سہیل ۔
	ملان تؤس لامن كانا مردكولان برجب	العصابح يتضمن بجيج والدين ببالوصارح س
نے بدیات بیان کی ہے: ان کا نام عبد ش	، میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ <sup>بعض</sup> علاء .	حضرت ابوہریرہ رفائش کے نام کے بارے
	مبداللہ بن عمر وہے۔	ہے بعض علاء نے میہ بات بیان کی ہے: ان کا نام
	ت بیان کی ہے اور یہی زیادہ درست ۔	امام محمد بن اساعيل بخاري ومشاهد سن يهي با
الله: حضرت صنابحی طالعی: حضرت عمرو بن الاعفة، حضرت صنابحی طلاعة، حضرت عمرو بن	ين حضرت عثان غني ولائفيَّه، حضرت ثوبان	امام تر فد کی توضیع ماتے ہیں: اس باب
- <i>U</i> !	فبدالله بن عمرو وكالفن سے روایات منقول	عبسه وكلفته بحضرت سلمان فارس وكالتفؤ اور حضرت
م مَلْقَظْم م مَنْقَظْم م مَنْقَطْم م مَنْقَطْم م مُنْقَطْم م مُنْقَطْم م مُنْقَطْم م مُنْقَطْم م م	لانٹر سےروایات فقل کی ہیں ان کا نبی اکر	منابحي جنهول نے حضرت ابو کمرصد یق ط
ینظم کی طرف روانہ ہوئے تھے کمیکن بیابھی بین	ک کنیت'' ابوعبداللد'' ہے یہ نبی اکرم مَنْگ	ان کا نام عبدالرحن بن عسیلہ ہے اور ان
		رائے میں بی تھے کہ نی اکرم مُلْافَظِم کا وصال ہو
		منابح بن اعسر المسى ، نبى اكرم مَثَالَيْهُم بح
وارشاد فرمات ہوئے سا ب '' میں تمہاری	تے ہیں: میں نے نبی اکرم مُلْلَظُم کو ب	ان سے بیحدیث منقول ہے ہی بیان کر
ں وغارت گر <b>ی نہ شرو</b> ع کردینا''۔	وں گااس لئےتم میرے بعد آپس میں قرآ	کثرت کی وجہ ہے دیگر امتوں کے سامنے فخر کر
· · · · ·	اجَآءَ اَنَّ مِفْتَاحَ الصَّلُوةِ الطُّؤ	
	ب <b>3</b> :طہارت نماز کی کنجی ہے	
نَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ	لَّادٌ وَآمَحْمُوْدُ بَنُ غَيْلَانَ قَالُوا حَدَّثَ	(3) سندحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَهَ
فمَّدِ بُنِ عَقِيْلٍ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ الْحَنَفِيَّةِ	حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَ	بَنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمِٰنِ بُنُ مَهْدِيٍ
		عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ
التسليه	وُرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا	متن حديث مفتاح الصَّلوة الطُّهُ
الْبَابِ	لَدَا الْحَدِيْتُ أَصَحْ شَيْءٍ فِي هُلْدًا	حكم حديث :: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى : هُ
كَلَّمَ فِيْهِ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ مِنُ فِبَلٍ حِفْظِهِ	لْحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ هُوَ صَدُوقٌ وَأَقَدْ تَ	توضيح راوى وَآحْسَنُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ
لَوْلُ كَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنَّبَلٍ وَّإِسْحَقْ بْنُ	: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ إِسْمِعِيْلَ يَـةُ	قول امام بخارى: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى
	عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مُحَمَّدِ بَنِ عَقِيْلٍ	إبراهيم والمحميدي يتحتجون بحديث
وء حديث ( 61): وابن ماجه (1/101): كتاب	63/) : كتاب الطهارة: بأب: فرض الوض	<sup>3- ا</sup> خرجه احدد (123/ , 129) وابو داؤد (1

الطهارة وسننها: باب: مغتام الصلاة الطهور مديث (275) والدادمي (175/1): كتاب الصلاة والطهارة: باب: مفتاح الصلاة الطهور

يكتابُ الطَّهَادَة	(ar)	جانگیری جامع ترمد ی (جدادل)
		قَالَ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيْتِ
1	لُبَابِ عَنْ جَابِهِ وْآَبِي سَعِبُدِ	في الباب: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: وَفِي ا
قل كرت بين وضونماز كالخي	علی طلقۂ کے حوالے سے نبی اکرم مُلافیکم کا یہ فرمان ن	◄◄ امام محمد بن حنفيه تلاطن محمرت 
	م چھر کر بیرستم ہوتی ہے۔	ہے۔ ببیر کے ذریعے پیشروع ہوتی ہے ادر سلا
	یں بیحدیث''اصی''ادر''احسن'' ہے۔	امام ترمذی تشاند نفر ماتے ہیں: اس باب:
نے ان کے حافظے کے حوالے	ل''صدوق'' ہے۔ان کے بارے میں بعض اہلِ علم	(اس کاایک راوی) عبدالله بن محمد بن عقب
		سے گلام کیا ہے۔
بل من الحق بن ابرا جيم ادر	ام بخاری مشیر کوبیہ کہتے ہوئے سناہے:امام احمد بن خ	امام ترمذی تشاتلہ عرماتے ہیں: میں نے اما جہ بری بر دولہ بر مربع عقاب کر نہ د
	ندلال کیا کرتے تھے۔(یعنی اےمتند بیجھتے تھے) ہچنہ میں	میلری جعبداللد بن حکه بن میل کی حدیث سے اس
	، بیرنطن"مقارب الحدیث" ہے۔ اللہ	امام محمد (بن اساعیل بخاری) فرماتے ہیں ا امترین عیب یوں بتر ہو ۔ مدر س
ث منقول ہیں۔ سیر	ى ى حضرت جابر مكانتۇ ادر حضرت ابوسىتىد مۇلىنىن سے احاد يە بە يېرىم بېرىسى ئېرىسى بېرىسى بېرىمى بېرىمى بېرىمى بېرىمى	الله المرحد من مصلة مرماعة في السياب ي
لَّثْنَا الْحُسَينِ بْنُ مُحَمَّدٍ	حَمَّدُ بُنُ زَنُجُوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالَ حَ الْقَتَّانِ مَدْ مُحَدِيد بَرْ مَا الْمُعْدَادِينَ	حَلَّقُنَا سُلَسُمَانُ نُنُ قَدُوعَدُ لَهُ سَمَّ
•	، الْقَتَّاتِ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ دَخِ	. (منول اللبة طبيلي الله عليه وشيليه •
•	وَمِفْتَاحُ الصَّلَوْةِ الْوُصُوءُ كَرِتْ بِي اكرم مَنَّاتِكُمْ فِ ارشادفر مايابٍ: جنت كُم	متن حديث بمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلوة
يفخي زازيه برمي زرز كخر	اکرتے ہیں: نبی اکرم مُلْکِظُ نے ارشاد فرمایا ہے: حذبہ ک	حضرت جابر بن عبداللد ذان الماريان
۲.۵۰ کر بے اور ماری کی		وخوبے۔
· ·	مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْخَلاءَ	بَابُ
	ع به الن مل بشار به م	T
	ف بييت الحلاء بن دا ل بولو ليا بر هي؟ دُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ	(5) سنر حديث: حَدَّكَ الْتَدْبَيَةُ وَهَنَّا
، صَهَيَبٍ عَنُ أَنَسٍ بَنِ	وريني من سبب من طبيد العزيز بز	مَالِكٍ قَالَ
	لَكُيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَبْحَارَ الْحَكَمَ قَالَ اللَّهُ بِي مِرْهِ	متن حديث: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ ءَ
* · ·	فلك فيز الجبيب والبعر أبرار بارع بالرجي الرجي	ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا
N. H. ( 1. 1. 1. (1. 42)	را /2727، تعاب الصلالة: باب: مايقول عند الخلاء حديث	(203) a distance (699) a distance (203)
375/122) ·	لعاب الحلام : باب: مايقول إذا اراد دخول الخلاء : حديد عل الخلاء : حديث ( 4): وابن ماجه (1/109): كتاب الطه 2): كتاب الظهارة: باب: القول عند دخول الخلاء : حديث (9	(1/24) تحرك بلاطه كرية بكرابية مايقة أيال حاراذا د
·	For more Books click on lini	( <u>۲۷۶/۲ من طریق میں سرمانی دی جوت</u> میں میں

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جاتمیری جامع ترمصنی (جلدادل)

فى الباب: قَالَ ابَوُ عِيْسَى: وَفِى الْبَّابِ عَنْ عَلِيّ وَّزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ وَجَابِرٍ وَّابْنِ مَسْعُوْدٍ حَكَم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ آنَسِ اَصَحُ شَيْءٍ فِى هُذَا الْبَابِ وَٱحْسَنُ

وَحَدِيْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ فِى اِسْنَادِهِ اصْطِرَابٌ رَولى هِشَامٌ اللَّسْتُوَائِنُّ وَسَعِيْدُ بْنُ آبِى عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ سَعِيْدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَائِي عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ وقَالَ هِشَامٌ اللَّسْتُوَائِقُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَمَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ النَّصْرِ بْنِ اَنْسٍ فَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَم عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

َ قُولِ امام بَخارى قَالَ أَبُو عِيْسلى سَالْتُ مُحَمَّدًا عَنْ هَلَدَا فَقَالَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَّكُونَ قَتَادَةُ دَولى عَنْهُمَا جَمِيْعًا حَصَحَ حَضرت الس بن ما لك طَلْقُنْ بِيان كرتے ہيں: نبى اكرم مَلَّا يَقْتَمَ جب بيت الخلاء ميں داخل ہوتے تو يہ پڑھتے تھے۔ ''اے اللہ ! ميں تيرى پناہ ما نَكَا ہول''۔

شعبہ نامی راوی نے ایک مرتبہ بید (مذکور ہبالا )الفاظ قل کئے ہیں اور ایک مرتبہ بیالفاظ قل کئے ہیں (جو درج ذیل ہیں) ''میں خباشت اور خبیث چیز وں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

(راوی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ میں)'' خبیث ند کر جنات اور خبیث مونث جنات (سے تیری پناہ مانگ موں)''۔ امام تر ندی عضیہ فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت علی طائفۂ، حضرت زید بن ارقم طائفۂ، حضرت جابر طائفۂ اور حضرت ابن مسعود طائفۂ سے احادیث منقول ہیں۔

> امام ترمذی تو الله من حضرت الس للالفة کی حدیث ال باب میں ''اصح''اور''احسن' ہے۔ حضرت زید بن ارقم بلالفة کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ ہشام دستوائی اور سعید بن ابی عروبہ نے اسے قمادہ کے حوالے سے قُل کیا ہے۔ سعید بیان کرتے ہیں : یہ قاسم بن عوف شیبانی نے حضرت زید بن ارقم نظافیة سے قبل کی ہے۔ ہشام دستوائی بیان کرتے ہیں : یہ قمادہ کے حوالے سے خضرت زید بن ارقم نظافیة سے قبل کی ہے۔ شعبہ اور معمر نے اس حدیث کو قمادہ کے حوالے سے خضرت زید بن ارقم میں تک کی ہے۔

شعبہ کہتے ہیں: بیرحضرت زید بن ارقم دلالٹئ سے منقول ہے جبکہ معمر کہتے ہیں بید حضرت نضر بن انس نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم مُلَالیُتی سے قُل کی ہے۔

امام تر فدی تو اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام محمد (بن اساعیل بخاری تو اللہ) سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: یہاں بیاحتمال ہوسکتا ہے: قمادہ نے ان دونوں حضرات سے اس روایت کو فل کیا ہو۔

(6) سَرُحديث: اَحْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّى الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ذَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَعَزِيْزِ بْنِ صُهَپُبٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ

(امام ترمذى فرماتے بين:)اس باب ميں تميں صرف سيّدہ عائش صديقة طُنْعُنّا كَافْلَ كَردہ حديث كاعلم ہے۔ بتاب في النَّقْبِي عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِعَائِطِ اَوَ بَوْلِ باب <b>6</b> : بإخانه بابيشاب كرتے ہو نے قبل كى طرف مرخ	يحتَّابُ الطُّهَادَةِ	(01)	چهانگیری <b>جامع مدومت ی</b> (جلداول)
تَحَمَّم حديث: قَالَ أَبُو عِبْسَى: حلدًا حَدِينَ حَسَنَ صَحِعَ مَدَرَ الْحَدَى مَدْ اللَّهُ عَدَرَ اللَّهُ عَدَا اللَّهُ اللَّ الْكُلُّتَنَا اللَّهُ عَدَا اللَّهُ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ الْعَكَدُو عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّعْ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ الْعَنْ اللَهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْعَتَدُو صَلَّةُ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْعَتَدُو عَنْ الْعَكَدُو قَالَ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَهُ عَنْ الْعَنْ الْعَنْ الْعَنْ الْحَدَى اللَهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَهُ عَنْ الْعَنْ الْعَنْ الْنَ عَنْ الْعَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ الْنَعْتَذَى عَنْ الْمُ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَهُ عَنْ عَنْ الْمُ عَنْ اللَهُ عَنْ الْعُنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ اللَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْنَعْتَدُونَ الْتَعْتَدُونَ الْنَا عَنْ الْعُنْ عَنْ الْحُنَا عَنْهُ عَنْ الْنَعْتَ الْحُنَا الْحُنَا الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْ الْ الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْوالْحُنْ الْحُنَا الْحُنْ الْحُنَا الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْ الْحُونُ الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْ الْحُنْ	إِنَّى آعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُنِ	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِ	متن حديث النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
<ul> <li>حصرت الم من ال فلاتلا إن رئ من ، نجا كرم منالاً جب بيت الخلاء من انشريف لي جائزة بد بخصة تقد "الساللذا على فيانتون الدرجيية فيزون سے تيرى يناه اكما بون".     <li>المام تدى محلط المراب عبن : يورين "حسن تينى" ، بحد المرابية المحلوم".     <li>المام تدى محلط المراب عبن : يورين "حسن تينى" ، بحد المرابية الحكام المحلوم".     <li>المام تدى محلط المرابية فيزون سے تيرى يناه الحكام و الحكام الحمام الحكام الحمام الحكام الحمام الحمام الحمام الحمام الحمام الحمام الحمام الحكام الحمام الحمام الحمام الحمام الحمام الحكام الحمام الحمام</li></li></li></li></ul>		ا حَدِيْتٌ حَسَرٌ صَحِيْح	
"الساللہ ایل خان موں اوضیت چزوں سے تری پاہا تکا ہوں'۔ امام تدی تعلیق فرات ہیں نید حدث من تک ہے۔ جاب ما يق فول إذا حوج من المحكلاء باب 5: جب آ دمى بيت الحلاء سے با مراح تك پاپڑ ھے؟ باب 5: جب آ دمى بيت الحلاء سے با مراح تك پاپڑ ھے؟ (1) سند حدیث بحد قدا محمد لذ أن سند خول حداث من السمين من المحكلاء من من مدين من قد نسبة وضى الله عقبة قذت من من مدين تك تر ذمة عن آبيد عن عالمة وضى الله عقبة قذت من مدين مدين تك تقد أبيد عن عالمة عنها قذت من مدين مدين تك ترك الليم عنها قذت من مدين مدين تك ترك الليم عنها قذت من مدين مدين ترك تو تلك عليه وسلم عن عرف عن تلك عن الليم بن يونس عن يوسف من مدين مدين تك ترك الليم عنها قذت من مدين مدين ترك تو تلك عليه وسلم عن عرف تك من عرف تك ترك ترك ترك ترك ترك ترك ترك ترك ترك	لے جاتے توبہ پڑھتے تھے۔	) کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیکم جب بی <b>ت الخلاء میں تشریف</b>	حضرت الس بن ما لک مشاهن بیان
بَاب قَمَا يَقُولُ إِذَا حَوَجَ مِنَ الْحَكَرَةِ باب قَمْ حَدَّثَا مَعْمَدُ بْنُ اسْمِعْلَ حَدَّثَا مَالِكُ بْنُ اسْمَعْنَ عَنْ اسْرَتَعْلَ بَنْ يَوْنُسَ عَنْ يُوْسَقَ بْنِ آبِى بُودَة عَنْ أَبَيْهِ عَنْ عَائِمَة دَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ بْنِ آبِى بُودَة عَنْ أَبَيْه عَنْ عَائِمَة دَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ صَدِيت: حَدَثَا النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ صَدِيت: حَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ صَدِيت: حَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ صَدِيت: حَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ صَدِيت: قَالَ ابَوْ عِنْسَى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ صَدِيت: قَالَ ابْتُوْ عِنْسَى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ مَنْ صَدِيت: قَالَ ابْتُوْ عِنْسَى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ مَنْ صَدِيت: قَالَ ابْتُوْ عِنْسَى اللَّهُ عَنْها قَالَتْ مَنْ بَنْ بَنِي بُرُدَة مَنْ مَنْ مَدْ عَنْ اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْ عَنْ مَنْ مَعْدَى مَنْ عَذِيتَ اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْها وَسَلَّمَ وَلَا تَعْرَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا تَعْدَى عَنْ اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ عَنْ يَوْسَق وَكَلا تَعْرُى اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها عَالَ مَنْ مَنْ عَنْ الْمُعْتَقَا اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها عَنْ اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها عَنْ اللَّهُ عَنْها عَنْهُ عَنْهُ عَنْ الْتُعْتَقَا مَالَتْهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها اللَّهُ عَنْها عَنْ الْعُولَى اللَّهُ عَنْها عَنْ عَنْ الْمُعْتَقَا عَنْ عَنْ الْمُعْتَقَا مَنْ عَنْ عَنْ الْعُنْ عَنْ الْعَالَةُ عَنْها عَنْ عَنْ الْعَاقَتْ عَنْ الْعَامَة عَنْ الْعَالَةُ عَنْ الْعَنْ عَنْ الْنَا عَنْ الْمُعْتَقَا عَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْمُ عَنْ عَنْ عَنْ الْمُعْتَقَامِ الْخَذَى مَا عَنْ اللَهُ عَنْ الْعَامَ الْمُولَى عَنْ عَنْ الْعَامِ الْحَدَى عَنْ عَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ الْعَالَةُ عَنْ الْحَدَى مَنْ الْعَامِ مَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ الْعَامِ الْعَامِ الْحَالَةُ الْنَا عَامَ عَنْ الَنْعَامِ مَا عَنْ الْعَامِ الْع		ں سے تیری پناہ مانگتا ہوں'۔	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
باب 5: جب آدمى بيت الخلاء سے بام آئ نو کي بيت الخلاء سے بام آئ نو کيا پڑ ھے؟ (٦) سنير حديث: حدققا مُحقَد بن السُعيدَ حَدَقا مَالكُ بن السَعيدَ مَنْ السَويدَ مَا يَدْ مَنْ اللَّهُ عَنْ عَدَ بن آبى بُوْدَفَة عَنْ أَبَيْهِ عَنْ عَالَدَعَة دَحِينَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتُ مَنْ صَحيث: كَانَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا حَرَجَ مِنَ الْحَكَامِ قَالَ عُفْرَ المَكَ بن آبى بُوُدَة عَنْ أَبَيْ مَنْ حَدَيْتَ حَسَنَ عَدَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا حَرَجَ مِنَ الْحَكَامِ عَالَ عُفْرَ المَكَ مَنْ صَحيث: كَانَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا حَرَجَ مِنَ الْحَكَامِ عَالَ عُفْرَ المَكَ مَنْ مَنْ مَدَيثَ حَدَيْتَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَيْنَ عَدَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَرَّ آيَنْ مَعْنَ يُوْسُق بن آبى بُرُدَدَة وَلَا تَعْدَي وَالَى وَابُوْ بُوْدَة بْنُ آبَى مُوْسَى السُمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّة وَلَا تَعْدَمُونَ فَى هذا المَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّة وَلَا تَعْدَو فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّة عَنْ السَّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا تَعْدَو فَى مَالَة عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا تَعْدَو فَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا تَعْدَو مَالَة عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا تَعْدَو فَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا عَدَى مَالَةُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْ مَنْ عَدَى مَا عَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ عَدَى مَنْ عَلَيْهُ وَسَلَمَ مَنْ عَدَى مَا عَنْهُ عَلَيْهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَن اللَّهُ عَلَيْهُ مَن اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ مَا مَا مَن عَدَى مَا مَا مَدَى مَا مَا مَا مَا مَا عَدَى مَنْ عَدَى مَا مَا مَا مَدَى مَا عَدَى مَا مَا مَرَى مَا عَنْ عَلَيْهُ مَا عَدَى مَا عَدَى مَا مَا مَا مَا عَدَى مَا مَا مَن عَدَى مَا عَدَى مَا مَا مَن عَدَى مَا عَدَى مَا عَدَى مَا عَدَى مَا مَا مَن عَالَا عَدَى مَا عَدَى مَا عَدَى مَا عَدَى مَا عَ مَنْ مَا مَا مَا مَنْ عَدَى مَا عَن عَدَى مَا عَدى مَا عَامَ عَدى مَا عَدى مَنْ عَدَى مَا عَدى مَن عَدى مَا عَدى مَا عَدى مَا عَامَ ما عامِ مَن عَدَى مَا مَا مَا مَا عَنْ ع			1
(7) سنير حديث: حد قد من عقد بن إسديد من حدًا قدا مالك بن إسماد من عن يونس عن يوسن بن أبن بن يونس عن يوسن بن أبن بن يونس عن يوسن الله عذها قالت بن أبن بن من عذي عن المحدث عن أبن بن عن عالمة من عن يوسن الله عذه عن الله عنها قالت معن من حديث الله عنه عن عقد وسلم الله عد عن عن المحدث عن المحدث عن الله عد عن عن عديث عد من الله عد عن عن الله عد عن	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		
سمن حديث: تحكان الشيق صلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَوَجَ مِنَ الْمُحَلَاءِ قَالَ عُفْرَانكَ تحكم حديث: قَالَ أَبَوْ عِيْسَى: هذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِسْرَ آئِيلً عَنْ يُوُسُفَ بْنِ أَبِى بُرُدَةَ وَلَا نَعْرِفُ فِي هذا الْبَابِ إِلَّا حَدِيْتٌ عَآدِشَهَ دَحِينَ اللَّهُ عَنْهَا عَن الَّيتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْرِفُ فِي هذا الْبَابِ إِلَّا حَدِيْتٌ عَآدِشَهَ دَحِينَ اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّيتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْرِفُ فَى هذا الْبَابِ إِلَّا حَدِيْتُ عَآدِشَهَ دَحِينَ اللَّهُ عَنْهَا عَن النَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْرِفُ فَى هذا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْرِف عَنْ عَارَ اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهِ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَذَهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْرِف لا تَوْدِي رَحْتَتَى "بَعْفُر الْكَ عَلْهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْفُرَ الْنُعْتَرَ اللَّهُ عَنْهَا بِي الْمَاتِ الْتَعْرَبِي عَنْ عَنْ الْعَقْلَيْقَ الْحَدِي مَنْ مَعْلَ اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَن الْبُعْدَةُ مَعْنَ الْمُعَلَيْهِ وَسَلَيْ مَعْنُ الْعَنْ عَنْ اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَنْهَا عَن اللَّهُ عَذَهِ الْعَامِ مَن عَذَى الْعَامِ الْمَامِ الْحَدُى مَعْنَةُ مَنْ عَلْيَهُ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ عَذَى الْنَهُ عَنْ الْعَنْعَالَةُ مَعْنَا عَامِ مَن عَن الْعَنْعَاقُتُ الْمَاتِ فَي الْعَالَيْ الْعَالَيْ الْمَالْمُ الْمَامِ الْعَامِ مَن عَنْ عَنْ الْعَنْعَامِ مَن الْعَامِ اللَّهُ عَذَي الْعَامِ مَن عَنْ الْعَامِ مَن عَامَ مَن عَنْ عَامِ الْ الْعَامُ مَنْ عَذَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ عَامَ اللَهُ عَامَ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ الْحَدَى مَنْ عَنْ الْنَا عَنْ عَلَيْ عَامَ مَن عَامِ مَن عَامِ مَن عَامِ مَن عَامِ مَنْ عَلْ الْعَرْبُولُ عَامَ مَن الْعَنْ عَلْ عَامِ مَن الْتَعْرَبُ عَنْ الْنَعْمَ عَنْ عَلَيْ عَامُ مَنْ عَامِ مَن عَامِ عَلَيْ مَا عَلَيْ الْنُو عَلْقُ عَلْنَا الْحَدْ عَنْ عَلَى عَنْ عَامِ مَنْ عَامِ مَنْ عَامِ عَلَيْ عَا عَامُ عَن عَنْ عَلَيْ الْعُنْتُولُ مَنْ عَلْ	، بن يونس عَن يُوسف ، بن يونس عَن يُوسف	إِسْمَعِيْلَ حَدَّثْنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيْلَ عَنْ الْسُرَ آئِيلَ	(1) سنرحديث حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بن آبِي بُرُدَةَ بن آبِي بُرُدَةَ <u>التوضيح راوى:</u> وَابَوْ بُرُدَة بْنُ آبِي مُوْسَى السَّمَٰهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ الْاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلا مَعْدِق فِي هذا الْبَابِ الَّاحَدِيْتَ عَالَشَهَ دَحِينَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلا مَعْدِق فِي هذا الْبَابِ الَّاحَدِيْتَ عَالَشَهَ دَحِينَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ع ه سيده عائش مديقة رُثْنَ ايان كرتى بين ني اكرم مَا يَنْتُنَا بحب بيت الخلاء سابر تشريف لا تقوير پر هت تق "بغفر الك" مع ري مغفرت طلب كرتا بول. "بغفر الك" من ترى مغفرت طلب كرتا بول. ام تر ندى تُشَليَّغ مات بين بي عديث "مون غريب" به منقول جالا و مون الرائل با في راوي كى عديث كى روايت الم تر ندى تشوير من في منه بين الويرده عوالي من منقول جالا و روه بن الوموى كانام عامر بن عبدالله بن قر الشرى جو الم تر ندى تشري في منه بين الويرده عوالي منقول جالا و من الموري في مالك من الله منه بين الموى كى مديث كى روايت م حوال موالت من تين الويرده عوال من منقول جالا و من الموري كان موايت المرائل بن الم الم تر في من عبد الله بن من ترى مع من الويرده بين الما مرفق من من الموري كي من عبد الله بن من الموري بين ما من من الموري بي من ترى مع من الموري بي من من عبد الله من عبد الله بن قي من الموري كان من ما مربن عبد الله بن الموري من من الموري من		عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَرَجَ مِنَ الْخَلاءِ قَالَ غُفُرَانَكَ	مسمن حديث كَانَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ
نَوْضَى رادى وَابَوْ بُرْدَة بْنُ أَبِي مُوْسَى اسْمُهٔ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ الْآشَعَرِيَّ وَكَلا نَعْرِف فِى هذا الْبَابِ الَّلاحَدِيْتَ عَآئِشَة رَضِى اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ حص سيّده عا تشرصديقة للللَّظَابيان كرتى بين بى اكرم طَلَيْظَ جب بيت الخلاء سے با برتشريف لات توبيه پر صحتے "خفو انك "مس تيرى مغفرت طلب كرتا ہوں۔ امام ترفدى تيتلا فرماتے بين : بيصديث "حسن غريب" بے، بم اس صديث كومرف امرائيل نامى رادى كى صديث كى روايت امام ترفدى تيتلا فرماتے بين : بيصديث "حسن غريب" بے، بم اس صديث كومرف امرائيل نامى رادى كى صديث كى روايت الم ترفدى تيتلا فرماتے بين : بيصديث "حسن غريب" بے، بم اس صديث كومرف امرائيل نامى رادى كى صديث كى روايت محوالے سے جانتے بين جو يوسف بن الو بردہ بے حوالے سے منقول ہے۔ الو بردہ بن اللہ بن قيس اللہ ترى فرماتے بين : الو بردہ بي حوالے سے منقول ہے الو بردہ بن الندين قيس اللہ ترى فرماتے بين : الدين مين الو بردہ بي حوالے سے منقول ہے۔ الو بردہ بن اللہ بن قيس اللہ ترى فرماتے بين : الو بردہ بي تيرى مال ترين اللہ بن عمر من مين الو بردہ بي مان الو بردہ بي مال من من الو بردہ بي مال مام بن عبد اللہ بن قيس اللہ ترى فراتے بين : اله بي ميں مين الو بردہ بي ميں مرف سيرہ مان شريب بي قوبي بي اللہ بي ماللہ بي مال بي مال مام بي بي ميں ميں مرف سيرہ مالا شرى مير مالا مام بي ميں ميں مرف اللہ من مالا مام ترى مالا مام ترى بي مالا بي ميں ميں مرف سيرہ مالا ميں ميں مرف سيرہ مالا ميں ميں ميں مل مرف مير مالا ميں ميں ميں الله بي ميں ميں ميں ميں ميں ميں ميں ميں ميں مي	، اِسُرَ آئِيْلُ عَنْ يُوْسُفَ	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ	مم حديث: قَسَالُ أَبُوْ عِيْسَى: هَـٰذَ
ولا معرف في هذا الباب الأخيرية عائشة دَصِي اللَّهُ عَنَهَا عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ حص سيده عائش صديقة ذلاً يمايان كرتى بين نبى اكرم مكالين الخلاء سيا برتشريف لات تويه پر صح تصر: "غفد انك " من تيرى مغفرت طلب كرتا بوں - امام تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث ' حسن غريب' ب، بم ال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت ام تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث ' حسن غريب' ب، بم ال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت ام تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث ' حسن غريب' ب، بم ال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت الم تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث ' حسن غريب' ب، بم ال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت الم تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث ' حسن غريب' ب، به مال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت الم تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث ' حسن غريب' ب، به مال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت الم تر فدى تيشلة فرماتے بين: بير حديث خريب' ب، به مال حديث كومرف اسرائيل نامى راوى كى حديث كى روايت الم تر فى تيشلة في علين الو برده كے حوالے سے منقول ہے - ابو برده بن ابوموى كا نام عام بن عبد الله بن قيس الم تر فدى فرماتے بين: ابو برده كے حوالے سے منقول ہے - ابو برده بن الوموى كا نام عام بن عبد الله بي تق الله بر فن بير من عبد الله بي تم ين الو برده بير معا كشر مديقة الته بي في الم بن عبد الله بي بي تم من عبد الله بي الم بي تم ي ميں مرف سيده عاكش مديقة من الم بي تو الست قي الم بي تو الم بي بي تو الم بي تو الم بي تو الم الم الم بي تو الم بي تو الم بي تو الم بي تو الم الم بي تو الم الم بي تو الم الم بي تو الم الم بي تو الم تو		، اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ قَيْسٍ الْاَشْعَرِيُّ	توضيح <i>راوى</i> :وَ أَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوْسِيٰ
امام ترمذی تین الدین میں بی مدین میں میں ہوں۔ کے حوالے سے جانتے ہیں جو یوسف بن ابو بردہ کے حوالے سے منقول ہے۔ ابو بردہ بن ابومویٰ کا نام عامر بن عبداللّٰہ بن قیس اشعریٰ ہے۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں :) اس باب میں ہمیں صرف سیّدہ عائش صدیقتہ مُنْائینا کی قتل کردہ صدیت کا علم ہے۔ باب فی النَّقْبِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِغَائِطِ اَوْ بَوْلِ	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	يَبْ عَانِشَةٍ رَضِبَ اللَّهُ عَزَمَا عَ إِنَّ " مَ أَنَ إِنَّا	ولا تتعرف في هندا الباب إلا خدر
اشعرىٰ ہے۔ (امام ترندى فرماتے ہيں:)اس باب ميں تميں صرف سيّدہ عائش صديقة مُنْتَهُمَا كَنْقُلْ كَرْدہ حديث كانام عامر بن عبداللّّد بن قيس باب في النَّقْبِي عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِعَائِطِ أَوْ بَوْلِ باب <b>6</b> : بإخانه بابیستاب كرتے ہونے نِقَبا كى طرف مرتب م		_ [ ]	
(امام ترندى فرماتے بيں:)اس باب ميں تميں صرف سيّدہ عائش صديقة رُنْقَنا كي فل كردہ حديث كاعلم ہے۔ بَابُ فِي الْنَّقْبِي عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِعَائِطِ أَوْ بَوْلِ باب <b>6</b> : بإخانه بابيستاب كرتے ہو نِ قِبَل كي طرف مرتب	وی کی حدیث کی روایت	سن غریب'' ہے، ہم اس حدیث کوصرف اسرائیل نامی را سکرچا لہ بیہ منقد ا یہ بین	امام ترمذی ت <sup>یز</sup> اندیورماتے ہیں: بیرحدیث <sup>د در</sup> کے حوالے سے جانتے ہیں جو یوسف بن ایو بر دہ
باب في النهي عن استِقبالِ القِبَلَةِ بِغَائِطِ أَوْ بَوْلِ باب <b>6</b> : بإخانه بإپيشاب كرتے ہونے نِقبا كي طرف مرخ	عامر بن عبدالله بن قيس	الصفح والصف صفول ہے۔ ابو بردہ بن الومونی کا نام	اشعریٰ ہے۔
باب في النهي عن استِقبالِ القِبَلَةِ بِغَائِطِ أَوْ بَوْلِ باب <b>6</b> : بإخانه بإپيشاب كرتے ہونے نِقبا كي طرف مرخ		م مسصرف سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈگائٹا کی نقل کردہ حدیث کاعلم سرب	(امام ترفدی فرماتے ہیں :)اس باب میں ہمب س <sub>اد</sub> مورد بر بہتی
ببغث في معانية بين المستحد المرك الم	•	عن استقبال القبّلة رؤازها أورس	باب في النهي
7- اخرجه المعاري في الأدب المفرد (203): حديث (700): وابو داؤد ( 55/1): كتاب الطهارة: باب مارته ا	نعت	رف ، و مع مع مرف مرف رف مرف مرف مرف مرف مرف مرف مرف	7- اخرجه المحارى في الادب المفرد (203): حديث (
7- اخرجه المحاري في الاذب النفرد (203): حديث (700): وابو داؤد ( 55/1): كتاب الطهارة: باب: مايقول الرجل اذا خرج من العلاء ' حديث (30): وابن ماجه (110/1): كتاب الطهارة وسننها: باب مايقول اذا خرج من العلاء 'حديث (300): واحد (55/6): وابن خزيدة (48/1): حديث (90): والدارمي (1741): كتاب الصلاة والطهارة : باب: مايقول اذا خرج من العلاء '	جل اذا خرج من الحلاء' (155/6): وابن خزينة	لنها: باب مايقول اذا خرج من الخلاء 'حديث (300): واحمد ملاة والطهارة : باب: مايقول اذا خرج من الخلاء '	حديث (30) وابن ماجه (110/1): كتاب الطهارة وسا (18/1): حديث (90): والدارمي (174/1): كتاب الم

(8) <u>سلرحديث: حكاتسا سعيدة بمن عبد الرَّحمن المَحْزُومِ</u> حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَة عَنِ الزَّهْرِي عَنْ عَطَاءَ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِي عَنُ أَبِى أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِي قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنَ حَدِيثَ زِادًا أَتَيْتُهُمُ الْعَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَة بِعَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَلَكِنْ شَرِقُوْ أَوْ

غَرِّبُوُا قَالَ اَبُوُ اَيُّوْبَ فَقَدِمُنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيْضَ قَدْ بُنِيَتْ مُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفْ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فُ*ي الباب*: قَالَ اَبُوْ عِيْسلى: وَفِى الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءِ الزُّبَيْدِيِّ وَمَعْقِلِ بْنِ اَبِى الْقَيْثَمِ وَيُقَالُ مَعْقِلُ بْنُ آَبِى مَعْقِلٍ وَّآبِى أُمَامَةَ وَآبِى هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

كَلَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ آبِى آيُوْبَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَأَصَحْ

تَوَصَّحَراوى:وَابَوْ اَيَّوْبَ اسْـمُـهُ حَالِدُ بْنُ زَيْدٍ وَّالزُّهْرِى اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهُرِى وَكُنْيَتُهُ اَبُوْ بَكُرٍ قَالَ اَبُو الْوَلِيْدِ الْمَكِّى

<u>مْرابِ فَقْبِماء:</u> قَسَلَّ اَبُو ْعَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ اِنَّمَا مَعْنى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَّلَا بِبَوْلٍ وَّلَا تَسْتَدْبِوُوْهَا اِنَّمَا هُذَا فِي الْفَيَافِى وَامَّا فِي الْفَيَافِي وَامَّا فِي الْفَيَافِي وَامَّا فِي الْمُعَنِيَةِ لَهُ رُحْصَةٌ فِى اَنْ يَسْتَقْبِلُهَا وَحَكَذَا قَالَ اِسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

وَقَـالَ اَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلٍ دَحِمَهُ اللَّهُ اِنَّمَا الرُّحْصَةُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى اسْتِدْبَادِ الْقِبْلَةِ بِغَائِطٍ اَوْبَوُلِ وَآمَا اسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ فَلَا يَسْتَقْبِلُهَا كَاَنَّهُ لَمْ يَرَ فِى الصَّحْرَاءِ وَلَا فِي الْكُنُفِ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ

ے حضرت ابوابوب انصاری را لنظر بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مُنَا لنظر نے ارشاد فرمایا ہے : جبتم بیت الخلاء میں آ وُ تو قبلہ کی طرف رخ نہ کر دُپا خانہ کرتے ہوئے اور نہ ہی پیشاب کرتے ہوئے اور نہ ہی اس کی طرف پیلے کر دیلکہ (مدینہ منورہ کے حساب سے ) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

حضرت ابوایوب انصاری دلالٹیز بیان کرتے ہیں: جب ہم لوگ شام آئے نو وہاں ہم نے ایسے بیت الخلاء پائے جو قبلہ کی سمت میں بنے ہوئے تھے تو ہم ان میں رخ پھیر کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالی سے مغفرت ما نگا کرتے تھے۔

امام تر مذی تو الله فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت عبداللہ بن حارث بن جزءز بیدی حضرت معقل بن ابوالہیشم، ایک قول کے مطابق محقل بن ابو معقل ہیں، حضرت ابوا مد دلی تفظرت ابو ہریرہ ویکٹ اور حضرت بہل بن حذیف دلی تفکر سے دوایات منقول ہیں۔ امام تر مذی تقاللہ فرماتے ہیں: حضرت ابوا بوب دلی تفظ کی حدیث اس باب میں ''احسن'' اور ''اصح'' ہے۔ - حضرت ابوا بوب دلی تفکر کانام خالد بن زید ہے۔

<sup>8-</sup> اخرجه البعارى ( 2951) : كتاب الوضوء باب: لا تستقبل القبلة بغائط او بول الاعند البناء: جدار او نحوة حديث ( 144): ومسلم (25/2- نووى): كتاب الطهارة: باب: الاستطابة حديث (264/59): وابو داؤد ( 49/1): كتاب الطهارة: باب: كواهية استقبال القبلة عند تضاء الحاجة حديث ( 9): وابن ماجه ( 11511): كتاب الطهارة: وسننها: باب: النهى عن استقبال القبلة بالغائط والبول حديث ( 318): والنسائي ( 22/1): كتاب الطهارة: باب: النهى عن استدبار القبلة عند الحاجة حديث ( 21): واخرجه احد ( 416/5)، والدارهي ( 170/1): كتاب الصلاة والطهارة: ( 1871): حديث ( 378) يكتابُ العُقَادَةِ

زہری ٹیکٹیڈ کا نام محمہ بن مسلم ہن عبید اللہ بن شہاب زہری ٹیکٹیڈ ہے ان کی کنیت' ابو بکر' ہے۔ ابوالولید المالکی بیان کرتے ہیں : امام ابو مہد اللہ محمہ بن اور لیس شافتی فرماتے ہیں : نبی اکرم مَظَلِظُرُ کا یہ فرمان' پا خانہ یا پیڈاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ یا پیٹرنہ کرؤ'۔ بیت کم کھلی جگہ کے بارے میں ہے بیت الخلاء جواسی مقصد کے لئے بنائے گئے ہوں ان میں اس بات کی رخصت ہے کہ قبلہ کی طرف رخ کیا جا سکتا ہے۔ اسحاق بن ابراہیم (بن راہو بیہ ) نے بھی بہی بات ہیان کی ہے۔

امام احمد بن طنبل مُسْلِيغ ماتے ہیں: پاخانہ یا پیشاب کرنے کے لئے قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے کی رخصت نبی اکرم مَنْقَقِ متقول ہے جہاں تک رخ کرنے کانعلق ہے تو اس کی طرف رُخ نہیں کیا جاسکتا ہے (امام تر مذی مُشامَد فر ماتے ہیں ) گویا کہان سے زدیک صحرامیں یا بیت الخلاء کے اندرقبلہ کی طرف رخ کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ مِنَ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

باب7: اس بارے میں رخصت ہونے کے حوالے سے جو کچھ منقول ہے

9 <u>سنرحديث: حَدَّثَن</u>ا مُسَحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بُنُ الْمُتَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا وَهُبُ بَنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِى عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ اِسُحْقَ عَنُ اَبَانَ بُنِ صَالِحٍ عَنُ مُّجَاهِدٍ عَنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مُتَ

مَتْنَ حَدِيثُ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَايَتُهُ قَبَلَ اَنُ يُقْبَصَ بِعَامٍ يَّسْتَقْبِلُهَا فِي البابِ: وَفِى الْبَابِ عَنُ آبِى قَتَادَةَ وَعَائِشَةَ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ

كَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ جَابِوٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ

امام ترمذی میک فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت ابوقتا دہ ڈلائٹن، سیّدہ عا کشہ صدیقتہ ڈلائٹنا اور حضرت عمار بن یاسر ڈلائٹنے احادیث منقول ہیں ۔

> امام ترمدى تُعَلَيْدَ فرمات بين : حضرت جاير طلقتن كى حديث ال باب ميں حديث "مسن غريب" بے۔ 10 وَقَدْ دَوى هلدا الْحديث ابْنُ لَهِيعَة عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مَنْ مَنْتَ مَنْن حديث : آنَّهُ دَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ (1)

9- اخرجه ابو داؤد (50/1): كتاب الطهارة: باب: الرخصة في استقبال القبلة عند قضاء الحلجة حديث (13): وابن ماجه (117/1). كتاب الطهارة وسننها: باب:الرخصة في ذلك في الكنيف واباعته دون الصحارى حديث (325) وابن خزيمة (34/1) حديث (58) واخرجه احدد (360/3):

(1) المرجه احيد (5/300)

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(09)	جانگیری جامع ننومصنی (جلداوّل)
	لَدَقَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ	سندحديث: حَدَّثَنَا بِلْإِلَى فَتَيْبَةُ حَ
يُثِ ابْنِ لَهِيعَةَ	للبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آصَتُ مِنْ حَدِ	
الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ مِنْ قِبَلِي حِفْظِهِ	نُدَ آهُلِ الْحَدِيْثِ صَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ	توضيح راوي وَابْنُ لَهِيعَةَ صَعِيْفٌ عِ
کے نی اکرم ملاقظ کوقبلہ کی طرف رخ	لادہ رہائی کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے	ح) حضرت جابر دلالفز، حضرت ابوا
		کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھاہے۔
<b>.</b> .		ہمیں بیر حدیث قتبیہ نے سائی ہے۔
ےوالی حدیث) سے زیادہ متند ہے۔	ابر ملائن کی حدیث ، ابن کہیں سے منقول ( دوسر -	نبی اکرم مَلْاطْئِ کے بارے میں حضرت ج
•	يك ضعيف ب-	ابن کہیعہ علم حدیث کے ماہرین کے نزد
ديا ہے۔	اس کے حافظے کے حوالے سے اسے ضعیف قرار	یحیٰ بن سعید قطان اور دیگر محد ثنین نے ا
رَعَنُ مَّحَمَّدِ بَنِ يَحَيَّى بَنِ حَبَّانَ	لَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَ	11 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا
7. <sup>2</sup> / 3. 9. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1. 1.	قَالَ	عَنْ عَيَّهِ وَاسِعٍ بَنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أ
عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى حَاجَتِهِ مَسْتَقْبِل	ى بَيُتِ حَفْصَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ	متن حديث رَقِيْتُ يَوْمًا عَل
	•	الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْكَعْبَةِ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	لَدَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	كم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُ
، کھر کی حصیت پر چڑھا تو میں نے بی سر کی ایہ متر	تے ہیں: ایک مرتبہ میں سیدہ حصہ فران کے	+ + حضرت ابن عمر دلی کم بیان کر
ندکعبہلطرف شکی۔	ئے حاجت کرتے ہوئے دیکھا' آپ کی پیٹی خان صح	اكرم ملكظم كؤشام كى طرف زخ كرك قضا
	ی''حسن کیج'' ہے۔	امام ترمذی وشانند فرماتے ہیں: بیرحد یہ
	مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبَوُلِ قَائِمًا	بَابُ
دت	کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانع	باب8:
نُ آبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَلَّنْكُمْ	جُرِ اَحْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْلَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَر	12 سندحديث: حَسَلَنَا عَلِي بَنُ حُ
او غائط الحديث (3): المعارى (1/297):	كتاب القبلة: باب: الرخصة في استقبال القبلة لبول ا	11- اخرجه مالك في البوطا (1/193, 194): ك
ة: باب: الاستطابة حديث (266/61): وابو	(145) ومسلو (155/2, 156): كتاب الطهار	كتاب الوضوء: بأب: من تبرز على لبنتين حديث
ب الطهارة وسننها: بأب: الرحصة في ذلك في	ر ذلك' حديث ( 12): وابن ماجه (1/116): كتام	ددارد (1/50): كتاب الطهارة: باب: الرخصة ق
فصقق ذلك في البيوت حديث (23): واحمد	: والنسالي (23/ 24)؛ كتاب الطهارة: باب: الرخ	الكنيف واباحته دون الصحارى حديث (322)
مة (34/1) حديث (59) عن طريق	لطهارة: بأب: الرخصة في استقبال القبلة وابن خزير	(41/2): والدارمي (1/171) كتاب الصلاة وا

عمد بن يحيى بن حبان عن عبه واسع بن حبان عن ابن عمر به. 12-اخرجه احمد (1866 - 1927): والنسالي (26/1): كتاب الطهار ـ باب المول في البيت جالسا حديث (29): وابن ماجه (1/211): كتاب الطهارة وسننها: باب: في البول قاعدا حديث (307):

. جانگیری جامع تومدی (جلدادل)

كيكتاب الظهادة

مَنْن صديث أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُوُلُ قَائِمًا فَلَا تُصَلِّقُوهُ مَا كَانَ يَبُوُلُ أَلَّا قَاعِدًا في الباب:قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَبُرَيْدَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ حَسَنَةَ

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هُـذَا الْبَابِ وَأَصَحُ

<u>حديث ويكر:وَ</u>حَـدِيْتُ عُـمَرَ اِنَّمَا دُوِىَ مِنُ حَدِيْثِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ آبِى الْمُخَارِقِ عَنْ تَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ

مَمَن حديث زائِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا اَبُوُلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلُ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ تَوْضَى راوى:قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَإِنَّمَا رَفَعَ هَٰذَا الْحَدِيْتَ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بُنُ آبِى الْمُحَارِقِ وَهُوَ ضَعِيْفٌ عِنْدَ اَهُلِ الْحَدِيْتِ ضَعَّفَهُ اَيُّوْبُ السَّحْتِيَانِيُّ وَتَكَلَّمَ فِيْهِ

<u>ٱ ثالِصِحابِ وَ</u>زَوَى عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا بُلْتُ قَائِمًا مُنْذُ اَسْلَمْتُ حَكَم حديث: وَهُذَا اَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ وَحَدِيْتُ بُرَيْدَةَ فِى هُ ذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ

قُولِ المام ترمَدي: وَتَعَنَى النَّهْي عَنِ الْبَوْلِ قَائِمًا عَلَى التَّادِيبِ لَا عَلَى التَّحْدِيْمِ 1 تَابِصحابَ وَقَدْ بُهِ مِي عَزْ عَزْ اللَّهِ بُدِيرَ مُولِ قَائِمًا عَلَى التَّادِيبِ لَا عَلَى التَّحْدِيمُ

<u>َ ٱلْتَارِصَحَامَةِ وَقَدْ رُو</u>ِى عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَبُولَ وَأَنْتَ قَائِمٌ حج ه سيّده عائشه مديقة ل<sup>ن</sup>َّتْظَابيان كرتى بين جوتم بين بي بتائ نبى اكرم مَلَّتَظِمُ كَفرُ بي بيتاب كرتے تھے نوتم اس

امام ترمذی و الد فرماتے میں اس باب میں حضرت عمر ولائفن، حضرت بر مرده ولائفن اور حضرت عبدالرحمن بن حسنه ولائفنے

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اس باب میں سیّدہ عائشہ ڈی پھاسے منقول حدیث 'احسن' اور''اضح'' ہے۔

حضرت عمر دلی تفخ کی حدیث عبدالکریم بن ابوالمخارق کے حوالے سے، نافع کے حوالے سے، حضرت ابن عمر ذلی تفخ کے حوالے سے، حضرت عمر نگافت منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّ يَفْتِعُم نے مجھے دیکھا میں کھڑا ہو کر پیشاب کررہا تھا آپ مُلَّ يُقْتِمُ نے فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو۔

(حضرت عمر دلالفنابیان کرتے ہیں )اس کے بعد میں نے بھی کھڑے ہو کر پیشا بنہیں کیا۔

امام ترندی مین فراند فرماتے ہیں: عبد الکریم بن ابوالمخارق نے اس حدیث کو ''مرفوع'' روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ بیعلم حدیث کے ماہرین کے مزد بک ضعیف راوی ہیں۔ایوب ختیانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے اور اس کے بارے میں پر کھ گفتگو کی ہے۔ حضرت ابن عمر نظاف بیان کرتے ہیں: حضرت عمر نظاف فرماتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے میں نے کمچی کھڑے ہو کر پیشا ب ہیں کیا۔ حِيَّابُ الطَّهَارَةِ

اس بارے میں حضرت بربرہ کی روایت محفوظ نمیں ہے۔ (امام تر مذی فرماتے میں :) کھڑے ہو کر پیشا ب کی ممانعت کا مطلب ادب سکھانا ہے حرام قرار دینانہیں ہے۔ حضرت عبداللّہ بن مسعود طلق مُناسے سیہ بات منقول ہے وہ فرماتے ہیں : جفاء ( زیادتی ) میں سیہ بات بھی شامل ہے کہتم کھڑے ہو کر پیشاب کرو۔

بَابِ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

باب9: اس بارے میں رخصت کا بیان

13 سنرِحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيُ وَائِلٍ عَنُ حُذَيْفَةً مَنْنِحديث:اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَلَّمَ اتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا فَاتَيْتُهُ بِوَصُوْءٍ فَذَهَبْتُ لِآتَاحَرَ عَنُهُ فَدَعَانِي حَتَّى كُنُتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَطَّا وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ

حَكَم حديث: قَسَالَ اَبُوُ عِيْسُى: وَسَمِعْتُ الْجَادُوُدَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يُّحَدِّث بِهِٰذَا الْحَدِيْتِ عَنِ الْاَعْسَمَسْ ثُمَّ قَسَالَ وَكِيُعٌ هُـذَا اَصَحُ حَدِيْتٍ دُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَسْحِ وَسَمِعْتُ اَبَا عَمَّارِ الْحُسَيْنَ بْنَ حُرَيْتٍ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

قَالَ اَبُوُ عِيْسِنى: وَحَكَذَا رَوَى مَنْصُوُرٌ وَّعُبَيْدَةُ الضَّبِّىُ عَنُ اَبِى وَائِلٍ عَنُ حُذَيْفَةَ مِثْلَ رِوَايَةِ الْاَعْمَشِ حديث ديگر:وَرَوى حَـمَّـادُ بُـنُ اَبِـى سُـلَيْمَانَ وَعَاصِمُ بُنُ بَهْدَلَةَ عَنُ اَبِى وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بُنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيْتُ اَبِى وَائِلٍ عَنُ حُذَيْفَةَ اَصَحُ

غراب فَقْبِهاء: وَقَدْ دَنَّحْصَ قَوْمٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

<u>توضيح راوى: ق</u>الَ ابُوْعِيْسِلى: وَعَبِيلَةَةُ بْنُ عَمُرٍو السَّلْمَانِيُّ رَوِلى عَنُهُ اِبْرَاهِيْمُ النَّحَعِيُّ وَعَبِيلَةُ مِنُ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ يُرُولى عَنْ عَبِيلَةَ آنَهُ قَالَ اَسْلَمْتُ قَبْلَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَتَيْنِ

وَعُبَيْدَةُ الطَّبِّيُّ صَاحِبُ اِبُوَاهِيْمَ هُوَ عُبَيَّدَةُ بْنُ مُعَتِّبِ الصَّبِّيُّ وَيُحْنَى اَبَا عَبْدِ الْكُوِيْمِ حصح حفرت حذيفہ نظفتن بیان کرتے ہیں: نہی اکرم مَلَّ اللَّهُ آیک قوم (محلے) کے کچرے کے ڈعیر پرتشریف لائے اور آپ نے دہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا' میں آپ کے لیے وضو کا پانی لے کرآیا' میں پیچھے مٹنے لگا' تو آپ نے بلایا' یہاں تک کہ میں آپ سیست میں کھڑا ہو گیا (بعد میں) آپ نے وضو کیا' اور آپ نے اپنے دونوں موز وں پرسے کرلیا۔

<sup>13-</sup> اخرجه المعادى (1/11 نودى) ، 393, 393, 393) كتاب الوضوء : باب : المول قالما وقاعدا ، وباب : المول عند سماطة قوم ، حديث 226-224) : ومسلم (2/167 نودى) ، كتاب الطهارة : باب : المسح على الخفين ، حديث (273/73) : والنسائى (25/1) : كتاب الطهارة : باب : الرخصة في المول في الصحراء قائباً حديث (26-28) : وابو داؤد (53/1) : كتاب الطهارة : باب : المول قائباً حديث (23) : وابن ماجه (1/11) : كتاب الطهارة وسننها: باب : ماجاء في المول قائباً حديث (306, 305) : واخرجه احمد (2/215) : والدمارمى (1/17) : كتاب الصلاة والطهارة باب : في المول قائباً وابن خزينة (36/1) : حديث (61) : واخرجه الحميدي (1/20) : حديث (442) من طريق ابى وائل عن حديفة به.

يحتابُ الطِّهَارَ		(Yr)	جهانگیری جامع نتومصنی (جلدادّل)
(وکیع) کو ہریان کر	ہ افر ماتے ہیں: میں نے	رودکو بہ بیان کرتے ہوئے سنا و	امام ترمذی میں فرماتے ہیں: میں نے جا
	P	داسلے سے روایت کیا ہے۔	ہوئے سنا کہ انہوں نے اس حدیث کوانمش کے ح
ب سے متناز حدیث سے۔	قول احادیث میں بیسب	ا بارے میں نبی اکرم مظلیظ سے من	چر(ولیع )نے بیہ بات بیان کی سطح کرنے۔
، ہوئے سنانے:اس کے	ل نے (دلیع ) کو میہ کہتے	تے ہوئے سنادہ فرماتے ہیں: میں	میں نے ابونگار سین بن حریث کو سے بیان کر
		•	بعدامہوں نے حسب سابق ذکر کیا ہے۔
سے اعمش کی روایت کی	ے حضرت حذیفہ دلمانتیں۔ سے حضرت حذیفہ دلماعذ۔	رہ من نے ابودائل کے حوالے ب	امام ترمذی <sup>عضای</sup> فرماتے ہیں :منصوراور عبیا ادہ
	· .	•	مانتد حدیث ذکرتی ہے۔
الملاح حوالے سے تی	<b>مرت مغیرہ بن شعبہ ل</b> کا	نے ابودائل کے حوالے سے حو	جبکه حمادین ابوسلیمان اور عاصم بن بهدا. ۱۷ مه مَایط ک
		· · ·	الرم کلیوم قاصدیت کل ہے۔
	ستند ہے۔	<i>سے جورو</i> ایت نقل کی ہے وہ زیادہ <sup>م</sup>	ابودائل نے حضرت حذیفہ ڈلائٹز کے حوالے پیا علی سے
		ناب کرنے کی رخصت دی ہے۔	اہل کم ق ابلیہ جماعت نے گھڑے ہو کر پیڈ
•	یث قل کی ہیں۔	ملمانی سے امام ابراہیم مخفی نے احاد	امام ترمذی میشند فرماتے میں :عبیدہ بن عمر وس
كرم متا يفتر كم حصال	تے ہیں بیں نے نبی ا	سے بیہ بات منقول ہے وہ بیان کر	عبیدہ اکابرتابعین میں سے ایک ہیں عبیدہ پاریں بید آباک پید
	•		ستصح دوسان بيبع اسملام نبول كركيا تعايه
	یم'' ہے۔ ریم'' ہے۔	منب صفی ہیں ان کی کنیت'' ابوعبد الکر -	ابراہیم خعی کے ساتھی عبیدہ ضی نی عبیدہ بن معن
	اجَةِ	لآءَفِى الْإِسْتِتَارِ عِنْدَ الْحَ	بَابُ مَا جَ
• •	د و کرنا	منائے حاجت کے وقت <u>پر</u>	باب10: ق
1.6 4.34		- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّكَرِهِ نُهُ حَدْب	14 سنرحديث: حَدَّثَنَا فَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ
ر عن انس قان مسالده م		به وسلم إذا أراد الخاجة لمَ	
يمن الأرض	رهيذا المجدثي	ربيعه عن الأعمش عَنَّ أَنَّس	مان ابو چیسی، محد روی محمد بن
•	اس دو درر	الحقائد أي الأعمد قاركة	مديث ديكر وَرَولى وَكِيْعَ وْأَبُوْ يَحْيَى ا
2.NI	وفغ توبَهُ حَتَّى بَدُنُدَ	بِهِ وَسَلَّمَ إِذَا ٱَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَ	منتن حديث: كَانَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ حَكُم ما يَدَ ثَنَ كَلَا الْحَدِيْقَ مُنْ الْ
	•	-	م خلا ہے۔ ورجار ، کا جو یہیں مو مل
-T Martin	صْحَابِ النَّدِّ صَلَّ	شُ مِنْ آنَسٍ وْلَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ أَ	توضيح راوى: وَيَ عَدَالُ لَهُمْ يَسْمَعِ الْأَعْمَدِ وَ وَتَنْ كَالُ مَالُ لَهُ مَالُو الله الله الله الله الله الله الله الل
الله عليه وسلم مرود ورود مداري المراد ما	بر منبعی لصّلوة وَالْأَعْمَشُ اللهُ	بسبيني فلأخر خنته خرجنايد في ا	ل د سطر الی اسس بین ساریک دن را یند
		التكشف عند الحاجة حديث (14)	[- اخرجه ابو داود (1/50): كتاب الطهارة: باب: كيف

(Yr) مِهْرَانَ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْكَاهِلِتَى وَهُوَ مَوْلًى لَهُمْ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانَ آبِي حَمِيلًا فَوَرَّنَهُ مَسْرُوْق حضرت انس ملائن کرتے ہیں: نبی اکرم مُلائی جب قضائے حاجت کرنے لکتے تھے تواپنے کپڑ بے کواس وقت یں نہیں اٹھاتے تھے جب تک زمین کے قریب نہیں ہوجاتے تھے۔ امام تر ندی میلیغر ماتے ہیں جمہ بن ربیعہ نے احمش کے حوالے سے حضرت انس دلائٹنا سے بید مدیث نقل کی ہے۔ وکیع بیان کرتے ہیں: حضرت ابو یچیٰ حمانی نے اعمش کے حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے۔حضرت ابن عمر دیکا پنا فرماتے ہیں: نبی اکرم مَلَافِظِ جب قضائے حاجت کرنے لگتے تھے تو اپنا کپڑا اس وقت تک نہیں اٹھاتے تھے جب تک زمین کے قریب نہیں ہو جاتے تھے. (امام ترمدی ترین فرماتے میں) بیدونوں احادیث ' مرسل' میں کیونکہ سے بات ہیان کی گئی ہے: اعمش نے حضرت انس بن مالک ڈلٹیز سے احادیث نہیں سی ہے بلکہ انہوں نے کسی بھی صحابی رسول سے احادیث کا سماع نہیں کیا ہے۔انہوں نے حضرت انس ڈائٹڑ کی زیارت کی ہوئی ہے وہ بیان کرتے ہیں : میں نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھاہے۔ اعمش نے حضرت انس والٹنز کے حوالے سے نماز پڑھنے کے بارے میں ایک روایت کقل کی ہے۔ اعمش کا نام سلیمان بن مہران ابو محد کا بلی ہے بیان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ اعمش بیان کرتے ہیں: میرےوالد کو (بچین میں )اٹھا کرلایا گیاتھا' تو مسروق نے انہیں (اپنا)وارث بنایاتھا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهَةِ الْإِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ باب11: دائيں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے 15 سندِحديث: حَاذَبَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آبِى عُمَرَ الْمَكِّى حَادَثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آبِى كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ اَبِى قَبَّادَةَ عَنُ اَبِيُهِ مَتَن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى أَنُ يَّمَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِه فى الباب: وَفِيْ حَدْدَا الْبَابِ عَنْ عَآثِشَةَ وَسَلْمَانَ وَأَبِي هُرَيُرَةَ وَسَهُلِ بَنِ حُنَيْفٍ مم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيتٌ لَوْ يَحْرَراوى وَابُو قَتَادَةَ الْانْصَارِتْ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِي <u>مُلَّهِبِ</u>فَقْهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَـذَا عِنْدَ عَامَّةِ آهُلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْإِسْتِنْجَاءَ بِالْيَمِيْنِ حجرت عبداللدين ابوقما ده دلالفنزاب والدكايد بيان مثل كرت ميں: نبى اكرم مناظر منافق في اس بات مع كيا ہے: 1,54, الخرجه المعارى (304/1). كتاب الوضوء: باب: النهى عن الاستنجاء باليدين باب: لا يسلك ذكرة بيدينه اذا بال حديث ( 153): مسلم (162, 162, 162, نووى): كتاب الطهارة: باب: النهى عن الاستنجاء بالهدين حديث (63 /267): (64 /65 /64): وابو دداؤد (55/1)؛ كتاب الطهارة: باب: كراهية مس الذكر باليدين في الاستبراء حديث (31): والنستاى (25/1): كتاب الطهارة: باب: النهى عن مس اللكر باليدين عند الحاجة حديث (25,24): وابن ماجه (113/1): كتاب الطهارة وسنتها: باب: كراهية مس الذكر بالهدين والاستنجاء اليين حديث (310): والدارمي ( 172/1): كتاب الصلاة والطهارة: بأب: النهن عن الاستنجاء.

كتاب الطّهَارَةِ

https://archive.org/o s/@zohaibhasanattari

جانگیری جامع ترمضی (جلداول) ('nr) يكتابُ الظَّفَاذَةِ آ دمی اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو تچھوئے۔ اس باب مين سيده عائشه صديقة بطلقها، حضرت سلمان دلالفة، حضرت ابو هرميره دلالفة اور حضرت سهل بن حذيف دلالفة سے احاد يد منقول بين-امام ترمذی تشاند فرماتے ہیں: بیجدیث ''حسن صحح'' ہے۔ حضرت ابوقنادہ انصاری دلائین کا نام''حارث بن ربغی' ہے۔ عام اہل علم کے مزدیک اس حدیث پڑل کیا جاتا ہے ان کے مزدیک دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔ بَابِ الْإِسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ باب12: پھر سے استنجاء کرنا 16 سنرِحَدِيث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنْ اِبُرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ يَزِيْدَ مَنْنِ حَدِيثُ: قَالَ قِيْسَلَ لِسَسْلُمَانَ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَىءٍ حَتَّى الْخِرَائَةَ فَقَالَ سَـلْـمَانُ اَجَلُ نَهَانَا اَنُ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوُلٍ وَّاَنُ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ تَسْتَنْجِي الْحَدُنَا بِلَقَلْ مِنْ ثَلَابَهِ ٱحْجَادِ ٱوْ ٱنْ نَّسْتَنُحِىَ بِرَجِيعِ ٱوْ بِعَظْمٍ كَنَّ الْبَابِ: قَالَ ٱبُوَّ عَيْسًى: وَفِي ٱلْبَابِ عَنْ عَآئِسَةَ وَخُزَيْمَةَ بَنِ ثَابِتٍ وَّجَابِرٍ وَّخَلَّادِ بِّنِ السَّائِبِ عَنْ آبِيُهِ حَكَم حديث:قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وَحَدِيْتُ سَلْمَانَ فِي هِٰذَا الْبَابِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>نْدابَمِبِ فَقْبَاء</u>َ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَّكَمَ وَمَنْ بَعْلَهُمُ دَاَوْا أَنَّ الْإِسْتِنُجَاءَ بِالْحِجَارَةِ بُجْزِئْ وَإِنْ لَمُ يَسْتَنْجِ بِالْمَاءِ إِذَا ٱنْقَى آثَرَ الْعَائِطِ وَالْبَوُلِ وَبِهِ يَقُوْلُ الثَّوَرِقُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ عبدالرحل بن يزيد بيان كرتے ميں: حضرت سلمان (فارى دلائنے) سے كہا گيا: آپ لوگوں كوآپ كے بى مَلَائيل نے ہر چیز کی تعلیم دی ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی سکھایا ہے حضرت سلمان (فارس دانشن) نے فرمایا: جی ہاں۔ آپ مَنْالَقُوم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے: ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کریں یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں یا کوئی شخص نین سے کم پھروں کے ذریعے استنجاء کرے یا ہم کو ہریا ہڑی کے ذریعے استنجاء کریں۔ امام ترمذی بیشاند فرماتے ہیں: اس بارے میں سیّدہ عا ئشہ صدیقہ ڈانٹی، حضرت خزیمہ بن ثابت دلائیں، حضرت جابر دلائیں، خلاد بن سائب کی ان کے والد کے حوالے سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی تطاللة فرماتے ہیں: حضرت سلمان (فارس ملاقین) کی حدیث اس باب میں ''حسن صحح، 16- اخرجه مسلم ( 154/2 . نودى): كتاب الطهارة: باب: الاستطابة حديث (262/57): وابو داؤد (49/1): كتاب الطهارة: باب: كراهه استقبال العبية منذ من من المعاد (115/1)؛ كتاب الطهارة وسننها: ياب: الاستنجاء بالعجارة والنهى عن الروث والرمة واخرجه إحدا . حديث (41): وابن ماجه (1/15/1)؛ كتاب الطهارة وسننها: ياب: الاستنجاء بالعجارة والنهى عن ألروث والرمة واخرجه إحدا .

نبی اکرم مُلَاثِنَةِ کم کے اصحاب اوران کے بعد آنے والوں میں سے اکثر ایل علم اسی بات کے فائل ہیں : ان کے نز دیک صرف پھر کے ذریعے استنجاء کرلینا جائز ہے اگر چہ پانی کے ذریعے استنجاء نہ کرئے جبکہ وہ پھر پا خانے یا پیشاب کے اثر (یعنی غلاظت ) کو صاف کردے۔

توری میشد، این مبارک میشاند، شافعی میسید، احمد میشد اور اسحاق (میشد) نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِسْتِنُجَاءِ بِالْحَجَرَيْنِ

# باب13 دو پھروں کے ذریعے استنجاء کرنا

17 سنرِحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَّقْتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيُعٌ عَنُ إِسُرَ آئِيْلَ عَنُ آَبِي إِسُحْقَ عَنْ آَبِي عُبَيْدَةَ عَنُ عَبْلِ اللَّهِ قَالَ

مَنْن حديث خَرَجَ النَّبِتُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ الْتَمِسُ لِى ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ قَالَ فَٱتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَٱلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ إِنَّهَا رِكْسٌ

اسادِدِيگر:قَالَ اَبُوُ عِيْسلى: وَه كَذَا رَوى قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ ه ذَا الْحَدِيْتَ عَنُ اَبِى اِسُحْقَ عَنُ اَبِى عُبَيْدَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ حَدِيْثِ اِسُرَ آئِيْلَ

وَرَوى مَعْمَرٌ وَّعَمَّارُ بُنُ رُزَيْقٍ عَنَّ آبِي إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ

وَرَوى زُهَيْرٌ عَنْ آَبِي اِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْآَسُوَدِ عَنُ اَبِيهِ الْآَسُوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

وَرَوى زَكَرِيَّا بُنُ أَبِى زَائِدَةَ عَنُ آَبِى اِسْحَقَ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ يَزِيُدَ عَنِ الْاَسُوَدِ بُنِ يَزِيُدَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهَــذَا حَـدِيُـتٌ فِيْهِ اصْطِرَابٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ ابَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُ مِنُ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ لا

َ قُوَلَ المام دارمي: قَسالَ اَبُوُ عِيْسلى: سَاَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بَنَ عَبْدِ الرَّحْطِنِ اَتَّى الرِّوَايَاتِ فِى هلدًا الْحَدِيْتِ عَنُ اَبِى اِسْحَقَ اَصَحُ فَلَمْ يَقْضِ فِيْهِ بِشَىءٍ

قول المام بخارى: وَلَسَالَتُ مُحَمَّدًا عَنْ هُ لَمَا فَلَمْ يَقُضِ فِيُهِ بِشَىءٍ وَكَانَهُ دَاًى حَدِيْتَ ذُهَيْرٍ عَنُ آبِي اِسُحْقَ عَنْ عَبْدِ الزَّحْمَنِ بْنِ الْاَسُوَدِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ آشْبَهَ وَوَصَعَهُ فِي كِتَابِ الْجَامِعِ

تَحَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عَيْسَلى: وَاَصَحُ شَىْءٍ فِى هَلذَا عِنْدِى حَدِيْتُ اِسُرَآئِيْلَ وَقَيْسٍ عَنُ اَبِى اِسُطْقَ عَنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ لَآنَ اِسْرَآئِيْلَ ٱثْبَتُ وَاَحْفَظُ لِحَدِيْثِ اَبِى اِسْطَقَ مِنْ هُوُلَاءِ وَتَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ قَيْسُ بَنُ الوَّبِيْعِ قَسَلَ اَبُوْ عِيْسَلَى: وَسَمِعْتُ اَبَا مُؤْسَى مُحَمَّدَ بْنَ الْمُثْنَى يَقُولُ سَمِعْتُ عَبُدَ الرَّحْطِنِ بْنَ مَهْدِى يَقُولُ مَا

فَلَتَنِي الَّذِى فَاتَنِي مِنْ حَلِيْثِ سُفْيَانَ الْتُوَرِي عَنُ آبِى إِسْحَقَ إِلَّا لِمَا اتَّكَلْتُ بِهِ عَلَى إِسْرَ آئِيلَ لَانَّهُ كَانَ يَأْتِى بِهِ أَتَمَ 17- اخرجه احدد (1/365,388) من طريق ابن اسحاق عن ابن عبيدة عن عبدالله بن مسعود به.

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جهانگیری **جامع تومص ی** (جلداول)

## **( Y Y )**

يحتاب الملجازة

قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَزُهَيُرٌ فِي آبِي اِسْحِقَ لَيُسَ بِذَاكَ لِأَنَّ سَمَاعَةُ مِنْهُ بِالْحِرَةِ

قَسالَ : وَسَسِعِتُ اَحْمَدَ بْنَ الْحُسَنِ التَّرْمِذِي بَقُولُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنُبَلٍ يَّقُولُ إِذَا سَمِعْتَ الْحَلِيْنَ عَنُ ذَائِدَةَ وَزُهَيْرٍ فَلَا تُبَالِى اَنُ لَا تَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِهِمَا إِلَّا حَدِيْتَ اَبِى اِسْحِقَ

<u>توضيح راوى:</u>وَابُوُ اِسُحْقَ اسْمُهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّبِيْعِىُّ الْهَمْدَانِيُّ وَابُوُ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ لَّمْ يَسْمَعُ مِنُ اَبِيْهِ وَلَا يُعْرَفُ اسْمُهُ

حیک حضرت عبداللد رنگانٹیز بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم مَلَّانیکم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے آپ نے فرمایا: میرے لئے تین پھرتلاش کرکے لاؤ' میں دو پھراورایک میتکنی لے کرآپ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے دونوں پھروں کولیا اور میتکنی کو پھیٹک دیا اور فرمایا: بینا پاک ہے۔

امام تر مدی ﷺ فرمانتے ہیں۔ قیس بن رہیج نے اس روایت کؤ ابواسجاق کے حوالے سے ابوعبیدہ کے حوالے سے، حضرت عبداللہ سے اس کی مانندقش کیا ہے جسیبا کہ اسرائیل نے فقل کیا ہے۔

معمراور عمار بن زریق نے ابواسحاق کے حوالے سے علقمہ کے حوالے سے حضرت عبدالللہ دلاللہ یکی ہے۔ زہیر نے ابواسحاق کے حوالے سے ،عبدالرحمٰن بن اسود کے حوالے سے ،ان کے دالد اسود بن پزید کے حوالے سے ،حضرت عبداللہ (بن مسعود دلاللہٰ ) سے اسے قتل کیا ہے۔

زکریابن ابوزائدہ نے ابواسحاق کے حوالے سے، عبدالر من بن بزید کے حوالے سے، حضرت عبداللد (بن مسعود ملائن ) سے

اس حدیث (کی سند میں) میں اضطراب پایا جاتا ہے۔

عمروبن مرہ کہتے ہیں میں نے ابوعبیدہ بن عبداللد سے دریافت کیا، کیا آپ کو حضرت عبداللد طاللہ نے اللہ سے (اس بارے میں ) کوئی روایت یاد ہے انہوں نے جواب دیا: جی نہیں۔

امام ترمذی یک لینیفرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عبدالرحمٰن ( دارمی ) سے دریافت کیا: اس حدیث میں ابواسحاق کے حوالے سے کون تی روایت زیادہ متند ہے؟ توانہوں نے اس بارے میں کوئی فیصلہ ہیں دیا۔

میں نے امام محمد (بن اساعیل بخاری ترمین) سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی اس بارے میں کوئی فیصا نہیں دیا۔ گویا ان کی بیرائے تھی: زہیر نے ابواسحاق کے حوالے سے عبدالرحمن بن اسود سے، ان کے والد سے، حضرت عبداللہ دخائے کے سے جوروایت نقل کی ہے دہ زیا دہ مناسب ہے اورانہوں نے (یعنی امام بخاری ترمینی نے) اپنی کتاب (ضحیح بخاری) میں بھی اس روایت کوفل کیا ہے۔

امام ترمذی میشد فرمانتے ہیں: میر بےنز دیک اس بارے میں سب سے زیادہ منتد اسرائیل کی روایت ہے اور قیس کی روایت ہے جوابوالی اللہ میں معالم سے، ابوعبید کے حوالے سے، حضرت عبداللہ بن مسعود داللہ سے منقول ہے۔ یہ ہوتی۔ اس کی دجہ بیہ بے: ابواسحاق سے فقل کرنے کے حوالے سے اسرائیل سب سے زیادہ متندادر سب سے بہترین حافظے والے

3	A. C. L.		•
الطَّهَارَةِ	کتاب	•	

(12)

سفیان توری میکند نے ابواسحاق کے حوالے سے جور دایات نقل کی ہیں ان میں سے جو مجھے یا دہیں رہیں اس کی وجہ یہی ہے، میں نے ان روایات میں اسرائیل پر بھر دسہ کیا' کیونکہ وہ اسے زیادہ کمل طور پر نقل کرتے ہیں۔ امام تر مذی میکن سند فرماتے ہیں: ابواسحاق کے حوالے سے نقل کرنے میں زہیر کی بیہ حیثیت نہیں ہے' کیونکہ زہیر نے ابواسحاق سے آخر میں (یعنی ان کی عمر کے آخری حصے میں احادیث کا ) ساع کیا ہے۔

امام ترفدی تو الله فرماتے ہیں: میں نے احمد بن حسن ترفدی کو سہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے امام احمد بن حنبل تو الله کو سہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب تم کسی حدیث کو سنو جوز اندہ کے حوالے سے اورز ہیر کے حوالے سے منقول ہو تو تہمیں اس کی کوئی پر داہ نہیں ہونی چا ہے کہ اگرتم نے دہ حدیث ان دونوں بے علادہ ادر کسی نے نہیں ہو ماسوائے اس ردایت کے جو ابواسحاق سے منقول ہو۔

(امام تر مذی تیسینی فرماتے ہیں) ابواسحاق کا نام عمر و بن عبداللہ سبیعی ہمدانی ہے۔ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود نے اپنے والد (حضرت عبداللہ بن مسعود دلی تفق) سے کوئی چدیث نہیں تن ہے۔ان کے نام کاعلم نہیں ہوسکا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ مَا يُسْتَنْجَى بِهِ

باب14 کن چیزوں کے ذریعے استنجاء کرنا مکروہ ہے؟

18 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا حَفُصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاؤَدَ بْنِ آبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعُبِيّ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتْنَ حَدِيث: لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوُثِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهُ زَادُ اِحُوَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ فَ*الَبِابِ*:وَفِى الْبَابِ عَنْ آَبِى هُرَيْرَةَ وَسَلْمَانَ وَجَابِرٍ وَّابُنِ عُمِّرً

حديث ديكر: قَدَالَ ابُوُ عِبْسلى: وَقَدْ رَولى هَذَا الْحَلِيْتَ إِسْمَعِيْلُ بُنُ ابْرَاهِيْمَ وَغَيْرُهُ عَنُ دَاوَدَ بْنِ آبِى هِنَدٍ عَنِ الْشَّعْبِي عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ انَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْحِنِ الْحَدِيْتَ بِطُولِهِ فَقَالَ الشَّعْبِي إِنَّ النَّبِي عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ آنَهُ كَانَ مَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْحِنِ الْحَدِيْتَ بِطُولِهِ فَقَالَ الشَّعْبِي إِنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْتِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهُ ذَاهُ إِنَّ الْحَدِيْتَ بِطُولِهِ فَقَالَ الشَّعْبِي إِنَّ النَّبِي حَتَى عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْتِ وَلَا بِالْعِظَامِ فَإِنَّهُ ذَاهُ إِنَّ مَعَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنَ الْعَبْقِي عَنْ

مُرامِبِ فَقْبِهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَـلَا الْحَلِيْتُ عِنْلَهُ الْعِلْمِ <sup>18</sup> اخرجه النسالى في السنن الكبرى ( 72/1). كتاب الطهارة باب: ذكر نهى النبى حلى الله عليه وسلم عن الاستطابة بالعظم والروث حديث (2/39): من طريق علقدة عن عبدالله بن مسعود به.

يكتابُ العُهَادَة	( \ \ )	بباتیری به است. ننو مصابی (جلدادل)
	بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا	فى الباب: وَلِمَى الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَّا
رمایا ہے : مینکنی اور ہ <b>تری کے ذریعے استخار</b>	اِن کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَاظِم کے ارشادفر	🕨 🕪 حضرت عبدالله بن مسعود طلقونها
/ <b>,</b>		ىنەكرۇ كيونكىدىية تىپار جن بھا ئيوں كى خوراك
ن ابن عمر <sup>نظف</sup> ظ سے احادیث منقول ہیں۔	ت سلمان ولائتُوْ، حضرت جابر ولائتُوْاور جضر سة	اس باب میں حضرت ابو ہر مرہ دنگانگوٰ؛ حضر یہ
داؤدین ابوہند کے حوالے سے صحفی کے	, کوا ساعیل بن ابرا ہیم ادر دیگرراو یوں نے' 	امام ترمذی مشامنة فخرماتے ہیں:اسی حدیث
•		حوالے سے علقمہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ
	م مَنْاتِيْزُ کے ساتھ تھے۔	جتات (مسے ملاقات کی رات ) وہ نبی اکر
یا '' سیکٹی کے ذریعے یا ہڑی کے ذریعے	کرتے ہیں: نبی اکرم مَلْقَقْتِم نے ارستا دفر ما	اس کے بعد پوری حدیث ہے۔ معمی بیان
	راك يے' ۔	استنجاءند کرو کیونکہ پیزمہارے جن بھائیوں کی خور
		محویااساعیل کی روایت حفص بن غیاث ک بر با سر بر
	•	اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑھل کیا جا پیشنہ
	، ابن عمر رکاف <sup>ی</sup> نا سے بھی احادیث منقول ہیں۔	
· · · ·	مَا جَآءَ فِي الْإِسْتِنْجَاءِ بِالْمَآءِ	بكاب
	15: پانی کے ذریعے استنجاء کرنا	باب
لَبُصْرِي قَالَا حَدَّثُنَا أَبُهُ عَدَائَةً عَالَةً	دُبُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ آَبِي الشُّوَارِبِ الْ	19 سنرحديث حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ وَمُحَمَّ
		فتأده عن معاده عن عائِشه .
إِنَّا ذَسُونَ اللَّهِ صَلَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ	أَنْ تَسْتَطِيْبُوْا بِالْمَآءِ فَإِنِّي ٱسْتَحْيِيْهِمُ	منتن حديث فسالت مُرْنَ أَذْوَاجَكُرْ
		وسنم كان يفعنه
	عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ وَأَنَسٍ وَّأَبِي هُوَيُوْةَ	في الباب:وَفِي الْبَابِ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ
· · · · · ·	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُذَا -
وَإِنْ كَانَ الْاسْتَنْحَامُ بِالْحَجَارَةِ	لحل المعلم بتحتادون الإستنبحاء بالمماء	غدابب فقهاء:وَعَسَلَيْدِهِ الْعَمَلُ عِنْدَ ٱ
	بالعاع وراوه الفصل	المابي المسماح هما ببسطان فاستمده
	بَادَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَٱحْمَدُ وَإِسْحَقُ	وَبِهِ يَقُوْلُ سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُ
یت کرؤوہ پانی کے ذریعے پا کیزگی	لین سے فرماہا: تم ( دوسری ) خدا تیں کہ 🗤 🗤	🕨 📣 سيّده عا تشه صديقة ذلي فجاتم
ی اسابی کیا کرتے تھے۔ (یعنی یانی	تے ہوئے) حیاء آلی ہے کیونکہ نبی اکرم مُنائع	حاصل کریں کیونکہ مجھے مردوں سے (بدیات کے 19-اخد جد احدید (113/6 / 171، 114)
ماء حديث (46) من طريق معاذة بنت	ہے ہوئے) حیاء ای ہے کیونلہ می اگرم مناقع (43,42/1): کتاب الطفادة: باب: الاستنبراء بالا	19-اخرجه احدد (13/6, 114, 113/6 والنسائى عيدالله العدوية عن عائشة به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطَهَارَةِ

بے ذریعے التنجاء کرتے ستھے ) اس باب میں حضرت جرم بین عبد اللہ دنائینۂ حضرت انس طالنفڈا ور حضرت ابو ہرمہ ہوں مناقبۂ ۔۔۔۔۔ احادیث منفول ہیں۔ امام ترمذی تشاند فرماتے ہیں: بیصدیث ''حسن تیجے'' ہے۔ امام ترفدی میشد فرماتے ہیں :اہل علم سےنز دیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے انہوں نے پانی سے ذریعے استنجاء کرنے کومختار قرار دیا ہے اگر چہان سے نز دیک پقر کے ذریعے استنجاء کرنا بھی درست ہے لیکن وہ پانی کے ذریعے استنجاء کرنے کومنتحب سمجھتے ہیں اہوا سے زیادہ فضیلت والاعمل سمجھتے ہیں۔ ادراسے زیادہ فضیلت والاعمل سمجھتے ہیں۔ سفیان توری میتند ، این مبارک میت ، شافعی میت ، احمد میت درامام اسحاق میتند نه اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ باب16: نبی اکرم مَنْتَظِمْ قضائے حاجت کے لیے دورتشریف لے جایا کرتے تھے 20 *سنر حديث: حَدَّثَن*ا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّقَفِىُّ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍو عَنْ آبِى سَلَمَةَ عَنِ الْمُعِيْرَةِ بُنِ شُعْبَةَ قَالَ مَنْنِ حدَيثَ حُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَٱبْعَدَ فِي الْمَذْهَبِ قَالَ بِ في الباب: وَفِي الْبَساب عَنُ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بْنِ اَبِى قُوَادٍ وَّاَبِى فَتَادَةَ وَجَابِرٍ وَّيَحْيَى بُنِ عُبَيْدٍ عَنُ اَبِيْهِ وَاَبِى مُوْسٰى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَبَلالٍ بُنِ الْحَارِثِ طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حديث دِيكَرِ وَيُرُوى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ كَانَ يَرُتَادُ لِبَوْلِهِ مَكَانًا كَمَا يَرْتَادُ مَنْزَلًا تَوْضِحَ راوى: وَآبُوُ سَلَمَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهُوِي ابوسلمہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رہائٹۂ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ایک سفر میں نبی اکرم مَکَانیڈ کم کے ساتھ 🗢 تھا۔ نی اکرم مَنَا یَکْم قضائے حاجت کے لئے نشریف لے گئے تو آپ دورتشریف لے گئے۔ امام ترمذی میند. امام ترمذی میند: فرمات بین: اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابوقر اد دنگشن، حضرت ابوقما دہ دنگشن، حضرت جابر دنگشن، حضرت کیجیٰ بن عبید کی ان کے والد کے حوالے سے ،حضرت ابوموں طلائی ،حضرت ابن عباس دیکھی اور حضرت بلال بن حارث دیکھن سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی تشانند فرماتے ہیں: بیحدیث ''حسن سیحی'' ہے۔ سیک

20- اخرجه ابو داؤد ( 47/1): كتاب الطهارة: باب: التخلى عند قضاء الحاجة' حديث (1): والنسائي ( 19,18/1) كتاب الطهارة: باب: الإبعاد عند ازادة الحاجة' حديثَ (17): وابن ماجه (120/1) كتاب الطهارة وسننها: باب: التباعدللراز في الفضاء'

جانگیری بامع ترمضی (جدادل) يكتاب الطِّهَادَةِ (4.) نی اکرم مَلَاتِظُ کے بارے میں بیہ پات منقول ہے، آپ پیشاب کرنے کے لئے بھی اسی طرح جگہ تلاش کرتے تھے جیے پڑاؤ ، كرنے كے لئے جگر ال كيا كرتے تھے۔ - ابوسلمه ( ما مي راوي ) كانا م عبدالله بن عبدالرجن بن عوف ز ہرى مشاللہ ہے۔ - بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ باب17 عسل کرنے کی جگہ پر پیشاب کرنا مکروہ ہے 21 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَبِلَى بَنُ حُجَرٍ وَٱحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى مَرْدَوَيْهِ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَشْعَبَ ابْنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مُعَقَّلٍ مَتَنْ حَدِيثَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نَهِى أَنْ يَبُوْلَ الرَّجُلُ فِي مُسْتَحَقِّهِ وَقَالَ إِنَّ عَامَّةَ الْوَسُوَاسِ مِنْهُ فى الباب:قَالَ وَفِى الْبَابِ عَنْ رَجُلٍ مِّنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَ حديث: قَبَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ أَشْعَتَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَيُقَالُ لَهُ اَشْعَبُ الْاعْمَى مُدَامِبِ فَقْبِمَاءَ ذِوَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ الْبَوُلَ فِي الْمُغْتَسَلِ وَقَالُوْا عَامَّةُ الْوَسُوَاسِ مِنْهُ وَرَجْحَصَ فِيُهِ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْهُمُ ابْنُ سِيْرِيْنَ وَقِيْلَ لَهُ إِنَّهُ يُقَالُ إِنَّ عَامَةَ الْوَسُوَاسِ مَنْهُ فَقَالَ رَبُّنَا اللَّهُ لَا وقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَدْ وُسِّعَ فِي الْبَوُلِ فِي الْمُغْتَسَلِ إِذَا جَرِى فِيْهِ الْمَاءُ قَالَ ٱبُوُ عِيْسِنى: حَدَّثَنَا بِذٰلِكَ آحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْأَمُلِيُّ عَنُ حِبَّانَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ حضرت عبدالله بن مغفل الثلثينيان كرت بين : في اكرم مَلَا يُعْتَمُ السيات من كما منع كياب آ دمي عسل كرن كي جكه پر پیشاب کرنے آپ فرماتے ہیں: عام طور پر ا<sup>س</sup>ا کی وجہ سے دسوسے پیدا ہوتے ہیں۔ امام ترمذی عب الفرمات میں :اس باب میل نبی اکرم مَلَاظَنْتُم کے ایک اور صحابی سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی می الله فرماتے ہیں: بیرحدیث منظریب ' ہے ہم اسے صرف اطعت بن عبداللہ کی روایت کے حوالے سے مرفوع حدیث کےطور پر جانتے ہیں انہیں'' اشعب انگی'' بھی کہا جاتا ہے۔ اہل علم کے ایک طبقے نے عنسل خانے میں پیشاب کرنے کو کمروہ قرار دیا ہے وہ یہ فرماتے ہیں :عام طور پراس سے دسوے پیدا ہوتے ہیں تا ہم بعض ایل علم نے اس بارے میں رخصت دی ہے جن میں سے ایک ابن سیرین ہیں۔ ان سے مید کہا گیا: عام طور پر اس سے دسونے پیدا ہوتے میں تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمارا پر دردگار ہے اس کا کوئی 21- اخرجه ابو داؤد ( 54/1): كتاب الطهارة: باب : في البول في البستحو عديث (27): ولانسالي (34/1): كتاب الطهارة: بأب: كواهية المول في المستحم عديث (36): وابن ماجه (1/111): كتاب الطهارة وسننها: باب: كراهية المول في المعتسل حديث الطهارة: باب: كواهية (56/5): وعبد بن حبيد (181): حديث (505): من طريق الأهمت بن عبدالله عن الحسن عن عبدالله بن مفقل به.

شریک ٹیں ہے۔ ابن مبارک رکھنٹ فرماتے ہیں: اگر شل خانے میں پانی بہہ جاتا ہو تو وہاں پیشاب کرنے کی تنجائش موجود ہے۔ امام ترمذی رکھنٹ فرماتے ہیں: احمد بن عبدہ آملی نے ابن حبان کے حوالے سے عبداللہ بن مبارک رکھنٹ کا بیڈول نقل کیا ہے۔ بہائ مما جمآء فی السّبو الیے

باب18: مسواك كابيان

22 سَنرِحديث: حَدَّثَدًا إَبُوُ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ مُّحَمَّدِهِنِ عَمْرٍو عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : •

مَنْن حديث لَوُلَا أَنْ أَشُقَ عَلَى أُمَّتِى لَآمَرُتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

اسادِدِيگر:قَالُ اَبُوُ عِيْسلى: وَقَدْ رَوِلى حَدْدَا الْحَدِيْتَ مُحَمَّدُ بُنُ اِسْحَقَ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ آَبِى سَلَمَةَ عَنْ ذَيْذِ بُنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حكم حديث: وَحَدِيْتُ اَبِى سَلَمَةَ عَنُ اَبِى هُوَيْرَةَ وَزَيْلِ بُنِ خَالِدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَاهُمَا عِنُدِى صَحِيْحٌ لَاَنَّهُ قَدْ رُوِى مِنُ غَيْرِ وَجُهٍ عَنُ اَبِى هُوَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُذَا الْحَدِيْتُ وَحَدِيْتُ اَبِى هُوَيْرَةَ إِنَّمَا صَحَرٍ لَاَنَّهُ قَدْ رُوِى مِنْ غَيْرِ وَجُهٍ

قُولَ المام بخارى: وَاَمَّا مُحَمَّدُ بَنُ اِسْمَعِيْلَ فَزَعْمَ اَنَّ حَدِيْتَ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ ذَيْدِ بْنِ حَالِدٍ اَصَحُ

فى الباب: قَسَالَ ابُوْ عِيْسِى: وَفِى الْبَاب عَنْ اَبِى بَكُرٍ الصِّلِّيْقِ وَعَلِيَّ وَّعَانِيَشَةَ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّحُذَيْفَةَ وَذَيْلِ بُنِ حَالِدٍ وَآنَسَ وَّعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَابُنِ عُمَرَ وَأُمَّ حَبِيْبَةَ وَاَبِى أَمَامَةَ وَابِّي ايُّوْبَ وَتَمَّامِ بُنِ عَبَّاسٍ وَّعَبُدِ اللَّهِ بُنِ حَنْظَلَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ وَوَاثِلَةَ بَنِ الْاَسْقَعِ وَآبِى مُوْسَى

امام تر مذی توسیستی فرماتے بین: اس حدیث کو محمد بن اسحاق نے محمد بن ابراہیم کے حوالے سے ابوسلمہ کے حوالے سے، حضرت زیدین خالد جنی دلائٹ کے حوالے سے نبی اکرم مکانٹی کم سے قتل کیا ہے۔

(امام ترفدی فرماتے میں:) ایوسلمہ نے حضرت ایو جرم و اللفن کے حوالے سے اور جضرت زید بن خالد ترک منال کی بن جارے ہے نمی الکر منال کی بن کی جو الے سے نمی الکر منال کی بن کی جو الی سے بعد من منال کر منال کی بن کی جو الی سے بعد من منال کر منال کی بن کی جو الی سے بعد من من کر منال کی بن کر حوالوں سے من من من کر من کر من کر منال کر من من من من من من من من کر منال کر من من من کر کر کر منال کر من من کر منال کر من من من من کر کر منال کر من السوال منال منال کر من منال کر من من من منال منال کر من منال منال منال منال کر من من منال کر من

يحتاب المطبقة

حضرت الوہر مردہ رنگانڈ کے حوالے سے نبی اکرم ملکانڈ میں۔ حضرت ابو ہر مردہ رنگانڈ کی حدیث کو 'صحیح'' قرار دیا گیا ہے' کیونکہ بیدیگر حوالوں سے بھی منقول ہے۔ جہاں تک امام محمد بن اساعیل ( بخاری کا تعلق ہے ) تو وہ یہ کہتے ہیں: ابوسلمہ کی حدیث جو انہوں نے حضرت زیر بن خالد میں تاریخ اللہ سے فال کی ہے وہ زیادہ مستند ہے۔

امام ترمذی میشد فرمات میں: اس باب میں حضرت ابو بمرصد این ظائفہ، حضرت علی خلافیہ، مسرت ملی خلافیہ، سیدہ عائشہ خلافیا، حضرت این عباس ظلفیا، حضرت حذیفہ رضافیہ، حضرت زید بن خالد طلفیہ، حضرت اس طلقیہ، حضرت عبداللہ بن عمرو طلفیہ، حضرت این عمر سیّدہ ام حبیبہ ظلفیا، حضرت ابوامامہ طلفیہ، حضرت ابوابوب طلفیہ، حضرت تمام بن عباس طلقیہ، حضرت عبداللہ بن عمرو طلع سلمہ طلفیا، حضرت واحلہ طلفیہ اور حضرت ابوابو کہ طلقہ معند سام بین عباس طلقیہ، حضرت این عمر و طلقہ میں اللہ علیہ

23 سنر عديث حدَّثُمَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنُ زَيْدِ بْنِ حَالِدٍ الْجُهَنِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَنْن حديث: لَوُلا أَنُ اَشُقَّ عَـلَى أُمَّتِى لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ وَلَاَخَرْتُ صَلاةَ الْعِشَاءِ اِلَى تُلُبُ اللَّيُل

الْقَالَ فُحَانَ زَيْدُ بُنُ خَالِدٍ يَّشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُوُمُ إِلَى الصَّلُوةِ إِلَّا اُسْتَنَ ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى مَوْضِعِهِ

م حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

جی جی ابوسلمہ، حضرت زیدین خالد جہنی ڈلائٹڈ کا میہ بیان نقل کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَنْ یَنْتِیْمُ کو میہ ارشاد فرماتے ہوئے ساہے : اگر مجھےا پنی امت کے مشقت میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں ہرنماز کے وقت مسواک کرنے کی مدایت کرتا' اور میں عشاء کی نماز کوایک تہائی رات (گز رجانے) تک موخر کر دیتا۔

امام ترمذی می الد میں بلید میں حضرت زید بن خالد رہائٹ تمام نمازوں میں مجد میں شامل ہوا کرتے تھے اوران کی مسواک ان کے کان پر ہوتی تھی جہاں کا تب قلم رکھتے ہیں اور دہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو مسواک کرایا کرتے تھے پھر اے پہلے پس اس کی جگہ پر رکھ دیا کرتے تھے۔

امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیجدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُ كُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغُسِلَهَا باب 19: جب كونى شخص نيند سے بيدار مؤتو وہ اپنا ہاتھ اس وقت تك برتن ميں نہ ڈالے جب تك اسے دھونہ لے

23-اخرجه ابو داؤد (1/59)؛ كتاب الطهارة: بأب: السواك حديث (46)؛ دابن ماجه (/226, 225)؛ كتاب الصلاة بأب: وقت صلاة العشاء حديث

باعر دامع ترمد مرطدادل )

24 سنر حديث. حَدَّثَسًا أبو في للبُدِ أَحْمَدُ بُنُ بَكَارٍ اللِّمَشْقِيْ يُقَالُ هُوَ مِنْ وَّلَدِ بُسُرِ بَنِ أَرْطَاقَ مَنَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ حَدَّب الْوُلِيُدُ بُنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاوُزَاجِي عَنِ الزُّهْرِي عَنُ سَعِيْدُ بِي الْسُبَّ

{**∠r**}

یکتاب البصہ س

متن حديث: إذا اسْتَيْفَظُ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفُرِغ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ قَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدُرِى اَيُّنَ بَاتَتْ يَدُهُ

فى الباب ذولِي الْبَاب عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَّعَائِشَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: وَهُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مَرْامِبِ فَقْبِماً</u>: قَـالَ الشَّـافِعِتُّ وَأُحِبُّ لِكُلِّ مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوُمِ قَائِلَةً كَانَتُ اَوْ غَيْرَهَا اَنْ لَا يُدْحِلَ يَدَهُ فِى وَضُوئِهِ حَتَّى يَغُسِلَهَا فَإِنْ اَدُحَلَ يَدَهُ قَبُلَ اَنْ يَّغُسِلَهَا كَرِهْتُ ذَلِكَ لَهُ وَلَمْ يُفْسِدُ ذَلِكَ الْمَاءَ إِذَا لَمْ يَكُنُ عَلَى بَدِهِ نَحَاسَةٌ يَدِه نَجَاسَةٌ

وقَالَ اَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلٍ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمَ مِنَ اللَّيُلِ فَاَدْحَلَ يَدَهُ فِي وَكُسُوْتِهِ قَبُلَ أَنْ يَغْسِلَهَا فَآعْجَبُ إِلَىّ اَنُ يُّهُرِيُقَ الْمَاءَ

ن يہرين محت وقالَ اِسْحَقُ اِذَا اسْتَيْقَطَ مِنَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ اَوْ بِالنَّهَادِ فَلَا يُدْحِلُ يَدَهُ فِنْ وَصُو يُو حَتَّى يَغْسِلَهَا ڪ حضرت ابو ہريرہ رُلائی نہی اکرم مَنَا لَیْزَم کا يہ فرمان نقل کرتے ہیں جبتم میں سے کوئی شخص رات کے (بعد صنح) بيدار ہؤتو وہ اپناہا تھ برتن میں اس دفت تک نہ ڈالے جب تک اس ہاتھ پر دویا تین مرتبہ پانی نہ انڈیل لے کیونکہ وہ پیس جانبا کہ اس کا . باتحدرات بحركهان ربا\_

اس باب میں حضرت ابن عمر خلافتری ، حضرت جابر ڈلائٹنزا درستیدہ عائشہ ڈلائٹنا سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترفدی مشیق ماتے ہیں: بی حدیث دحسن تصحیح، ہے۔

امام شافعی مین یفرماتے ہیں: مجھے بدبات پسند ہے: ہرنیند سے بیدار ہونے والے مخص کوایسا کرنا جا ہے خواہ وہ دو پہر کے وتت سوکرا ٹھا ہویا اس کے علاوہ ہؤ یعنی اسے وضو کے پانی میں اس وقت تک ہاتھ داخل نہیں کرنا چاہئے جب تک اسے دھونہ لے کیکن اگردہ اس کودھونے سے پہلے برتن کے اندر داخل کردیتا ہے توبیہ بات اس کے لیے مکر دہ قرار دیتا ہوں البیتہ اس کے نتیج میں وہ پالی فاسد ہیں ہوگا جبکہ اس کے ہاتھ برکوئی نجاست نہ لگی ہو۔

امام احمد بن حنبل مسلبة فرمات بين : جب كونى شخص رات كے (بعد منبح) نيند سے بيدار ہواور وہ ہاتھ دھونے سے پہلے اسے د ضوکے پانی میں داخل کر لئے تو مجھے بیہ پسند ہے کہ وہ اس پانی کو بہادے۔

24- اخرجه البخاري (1/613). كتاب الوضوء، باب: الاستجمار وترا' حديث (162). ومسلم (1/181). نووي) : كتاب الطهارة: باب: كراهة غس المتوضى ، وغيرة يدة المشكوك في نجاستها في الاناء قبل غسلها للاتا واخرجه مالك في الموطا ( 1/1): كتاب الطهارة: باب: وضوء النالم اذ قام ال الصلاة حديث (9): واحسد (465/2): والحبيدى (422, 422): حديث (952): من طريق إبي الزناد عن الاعرج عن إبي هريرة به واخرجه النسائي (6/1). كتاب الطهارة: بأب: تأويل قوله عزوجل: (إذا قىتم إلى الصلاة فأغسلوا وجوهكم وإيديكم إلى المرافق) حديث

(20) جانلیری جامع متومص (جلدادل) كتأبث الظهّادًا اسحاق تشانليغرماتے ہيں: جب کوئی شخص رات کے وقت یا دن کے وقت نيند سے بيدار ہو تو دہ اپنا ہاتھ اس وقت تک دخور یانی میں داخل نہ کرئے جب تک اسے دھونہ ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوْءِ باب20: وضوي يهك 'بسم الله '' بر هنا 25 سنرِحديث: حَدَّثَنَا نَصُرُبْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبِشُرُبْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِى قَالَا حَدَّثَنَا بِشُرُبْنُ الْمُفَظَل عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ حَرْمَلَةَ عَنُ آبِي ثِفَالٍ الْمُرِّيِّ عَنُ رَبَاحٍ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ آبِي سُفْيَانَ بُنِ جُوَيْطِبٍ عَنُ الله عَنْ آبِيْهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْنِ حَدِيثَ: لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمُ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ في الباب: وَفِى الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَاَبِتْ سَعِيْدٍ وَّاَبِى هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَّانَسٍ حكم حديث:قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: قَالَ أَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلِ لَا ٱعْلَمُ فِى هٰذَا الْبَابِ حَدِيثًا لَهُ إِسْنَادٌ جَيِّدُ مُدابِبِ فَقْبِهاء وِقَالَ اِسْحَقُ اِنْ تَرَكَ التَّسْمِيَةَ عَامِدًا اَعَادَ الْوُضُوْءَ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًّا ٱوْ مُتَأَوِّلًا ٱجْزَاهُ قول امام بخارى: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَعِيْلَ آحْسَنُ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيْتُ رَبَاح بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ توضيح راوى:قَسالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَرَبَاحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنُ جَلَّتِهِ عَنُ أَبِيْهَا وَأَبُوهَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بُسَنِ نُفَيْلُ وَٱبُوْ ثِفَالٍ الْمُرِّتُ اسْمُهُ ثُمَامَةُ بُنُ حُصَيْنٍ وَرَبَاحُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ هُوَ ابُوُ بَكُرِ بَنُ حُوَيْطِبٍ مِنْهُمْ مَنْ رَوْى هُذَا الْحَدِيْتَ فَقَالَ عَنْ آبِى بَكْرِ بْنِ حُوَيْطِبٍ فَنَسَبَهُ إِلَى جَدِّم اسادِدِيكُرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ الْحُلُوَانِتُ حَدَّثَنَا يَزِيُدُ بْنُ هَادُوُنَ عَنُ يَزِيُدَ بُنِ عِيَاضٍ عَنُ آبِى ثِفَالٍ الْـمُوِّنِيِّ عَنْ رَبَاحٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ أَبِى شَفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ عَنْ جَلَّتِه بِنُتِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِتْلَهُ 🖛 🖛 رہاج بن عبدالرحن اپنی دادی کے حوالے سے ان کے والد کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَا تَقْتُم کو بیہ ارشادفر ماتے ہوئے سناہے: ان شخص کا دضونہیں ہوتا جو دضوے پہلےاللد تعالیٰ کانا منہیں لیتا۔ امام تر مذی وسطید فرمات میں: اس باب میں سیدہ عائشہ صدیقہ دلیکھنا، حضرت ابوسعید خدری دلاکھنا، حضرت ابو ہر میرہ دلاکھنا، حضرت مهل بن سعد دلانفنا ورحضرت الس دلانين سيروايات منقول بي -امام ترمذی میشند فرماتے ہیں:امام احمد بن علبل میشد فرماتے ہیں:اس بارے میں مجھےالیں کسی حدیث کاعلم نہیں ہے جس کی 25- اخرجه ابو داؤد (83/1): كتاب الطهارة: بأب: في التسبية على الوضوء حديث (101) (102): وابن ماجه (139/1): كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في العسبية في الوضوء حديث (397): والدارمي (176/1): كتاب الصلاة والطهارة: باب: العسبية في الوضوء واخرجه العبارة وسعية المريني رباح بن عبدالرجين بن ابى سعيد الحدرى عن ابيه عن جدة به ومن طريق رباح بن عبدالرحين بن حويطب عن احمد (٢٠٠٠ عن اليها اخرجه ابن ماجه (140/1). كتاب الطهارة وسنتها: باب ما جاء في التسبية في الوضوء عديد (398): واحدد (70/4): -(382/6), (381/5) For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطَّهَارَةِ	(20)	جاتمیری جامع نومنی (جلبَراول)
	1	استرجير بو-
و صوکر کے کا میکن اگر کوئی چھول کریا ۔ پیچھول کر یا	ن يو چركر "بسبم الله " چهوژ دے تووه دوباره	اسحاق وشاللة عزمات بين: الركوني تص جا
21	لا لیت جائز ہے۔	تادیل کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیے تو بیاس کے علیہ میں میں
يث وه ب جسے رباح بن عبد الرمن	تے ہیں: اس باب میں سب سے زیادہ منتد حد	
بر المراجع المقاص		نے لکل کیا ہے۔ مدیر میںلیڈی میں میں میں
ان کے والد کے خوالے سے ک کیا	وبدالرحمٰن نے ایسے اپنی دادی کے حوالے سے افغان ملاہ	
		ہے۔اس خانون کے والد حضرت سعید بن زید بر
		(اس روایت کے راوی )ابوثقال مرک کا است احلی
<pre>//</pre>		رباح بن عبدالرحمن پیرا بو بکر بن حویطب م بعد شد
ہے انہوں نے ان کی سبت ان کے	ہے اور انہوں نے ابو بکر بن حو بطب سے قل کیا۔	بھن محد مین نے اس حدیث لوس کیا۔ کیا ہ کے بر
		دادا کی طرف کردی ہے۔ مصلح مسلم مسلم مسلم مسلم م
کے سے ان کے والد کے خوالے سے	رت سعید بن زید کی صاحب زادی ہیں کے حوا۔	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ر و و ر س ر . و د س	نی اکرم ملاطق سے اس کی مانند کھل کیا ہے۔ م
	جَآءَ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالاسْتِنْشَاقِ	بَابَ مَا -
	2 کلی کرنااورناک میں پائی ڈالنا	باب ا
صُور عَنْ هَلال بُن يَسَافٍ عَنْ	يْعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَرِيْرٌ عَنْ مَنْ	26 سلاحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَ
		سَلَمَةَ بُنِ قَيْسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّم
	إِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ قَالَ	مَثَن حدَّيت إِذَا بَوَضَّابَتَ فَانْتَنِوُ وَإ
دَامٍ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ وَوَائِل بُن	Lنَ وَلَقِيُطِ بْنِ صَبِرَةَ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّالُمِقْ	في الباب ذوِّفِي الْبَيَابُ عَنْ عُشْمَ
		حُجْرٍ وَآبِي هُوَيْرَة
"	ى سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ جَلْهُنُكْ حَسَنٌ صَحِدٍ	
	مٍ فِيمَنُ تَرَكَ الْمَصْمَصَةَ وَالاسْتِنْشَاقَ فَ	
		في الْوُضُوْءِ حَتَّى صَلَّى اَعَادَ الصَّلْوَةَ وَرَا
، أَحْمَدُ الْإِسْتِنْشَاقْ أَوْكَدُ مِنَ	دُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وِقَالَ	وَبَهِ يَسَقُسوُلُ ابْنُ آبِي لَيْلَى وَعَبْ
اروابن ماجه (1/142): كتاب الطهارة ١٠٠٠ (278/2)	): الرخصة في الاستطابة بحجر واحد حايث (43) يث (406): واخرجه احبد (4/313,339) والح به ابن خزينة (1/14): حديث (75) من طريق اب	الم المسالي (1/1 4): كتاب الطهارة: بأب للمنتها: بأب: السالغة في الاستنقار ، حدد
	For more Books click on link	

يحتابُ الطَّهَانَ		(Z+)		جہانگیری <b>بتا مع منو مکنے (ج</b> لداڈل)
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	۲۰۰۰ <b>۲۰</b> ۳ ۲۰۰۰ <b>۲۰</b> ۳		الْمَضْمَضَةِ
•	إيْعِيْدُ فِي الْوُصُوْءِ	الْعِلْمِ يُعِيْدُ فِي الْجَنَابَةِ وَلَا	اِئِفَةٌ مِّنُ أَهُلِ	قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: وَقَالَتْ طَا
•		ڶػۅ۫ڣۜٙڐ	بَعْضِ أَهْلِ ا	وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَ
وَسَلَّمَ فَلَا تَجِبُ	لَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	؟ فِي الْجَنَابَةِ لِأَنَّهُمَا سُنَّةً مِّ	الوصوء وك	وَقَالَتْ طَائِفَةٌ لَّا يُعِيْدُ فِي
		الْجَنَابَةِ	صُوْءِ وَلَا فِي	الإعَادَةُ عَلَى مَنْ تَرَكَهُمَا فِي الْوُ
				وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَّالشَّافِعِيّ
ناك ميں ياني ڈالو	دفر مایا ہے: جب تم وضو کرونو	نے ہیں: نبی اکرم مَنْظَنْظُم نے ارشا		
	· · · ·	ر میں کرو۔ ر	) توطاق تعداد	اور جبتم پتجر ( کے ذریعے استنجاء کرو
مباس <sup>دلا</sup> نتنا، حضرت	بن صبره فناتنه ، حضرت ابن ع	نفرت عثان تكافئه محضرت لقبط		-
•	ماذيث منقول ہيں۔	داور حضرت ابو مریر ه دلانتناسه ا	ائل بن حجر رضائيًّ	مقدام بن معديكرب ولينفذ خضرت وا
		"(	ريث''حسن زيث'	حضرت سلمه بن قيس طالعين کې حا
	النے کو چھوڑ دیتا ہے۔	و صحف کلی کرنے یا ناک میں پانی ڈ	يا <b>ف کيا</b> ب:	اہلِعلم نے اس بارے میں اختا
واسے دوبارہ نماز	نچوڑ دے اور نماز پڑ <sub>ہ</sub> ے لے <sup>ن</sup>	ے: جو <sup>ش</sup> خص ان دونوں کو دضو میں ج	ت بیان کی ہے	اہلِ علم کے ایک گردہ نے سہ با
			•	بڑھنا پڑےگی۔
مب . چةالله بحبد الله بن	نيبت برابر ب_ابن ابي ليل	ل جنابت دونوں میں اس کی حیثہ س	یں: وضواور خسک میں دوسر مسلم	ہ چھرات اس بات کے قائل <sup>م</sup>
•		اس کے مطابق فتوی دیا ہے۔	حاق رمیتانند کے	سيارك جيشانية ، إمام احمد جيتانية ادرامام ا
	کیو ہے۔	، ناک میں پانی ڈالنے کی زیادہ تا	کے مقابلے میں یہ علمہ سر س	امام احمد <sup>میش</sup> اند عرماتے ہیں کلی۔ رور میں در میں در
يا ناك ميں پانی	<sup>ے:</sup> وہ مسل جنابت میں (کلی	۔ سگروہ نے بیہ بات بیان کی ہے پرانکا بنہ بعد جزیر س	اہل علم کے ایک بر ا	امام سرمدی چ≡اتند محرمانے ہیں: بی لزکنہ ک : ے نتیبہ مدردین
-62	) د جہ سے ) دوبار ہ <sup>ہ</sup> یں پڑ <u>ھ</u>	کا میں وصو میں ( ترک کرنے کے	) دوبازه پڑھے ابذک سمیں	النے کوترک کرنے کے نتیج میں تماز سفران روٹر کی میں بیان بعض ہما ک
	1 1 1 4	کے ہے۔ کرنے کی دید میں اعنسل بن	لوقتدن بین راب مضد میں ز	سفیان توری تیتریز اور بعض اہل ایک گروہ اس مارتہ کا قائل سے
سے وہ نماز دوبارہ س	ت میں ترک کرنے کی وجہ <sub>س</sub> اعنسا	، ، کرنے کی وجہ سے پاغسل جنابر بتہ بین اس، لئز چھخص جنسہ میں	، و تو میں تر ت م مَالْقَدْم کی سد	یے کیون کی بی کا کی کہ ہیدونوں نبی اکر سی برنماز دوبار درمیں اداجہ سیس ہوگا
ل كرديتا ب تو	، یا <sup>س</sup> ل جنابت میں انہیں تر ک	فين أن في عرف الأسوين	- ۱ میرانی - اب	س پرنماز دوباره پ <sup>ر</sup> هنادا جب مبین هوگ
		اقول یہی ہے۔		امام ما لك ومسلح كالدرام مشافعي
		4		
	• • • •			

كِتَابُ الطُّهَارَةِ

بَابِ الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقٍ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ

باب 22: ايك بى تتصلى (چلو) كەزرىيىكى كرنا اورناك مىں پانى ۋالنا 21 سند حديث: حددَّنَا يَحْدَى بْنُ مُوْسَى حَدَّنَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِتُ حَدَّنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمُرِو بْنِ يَحْيَى عَنُ أَبِيهُ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ

َ مَتَن حديث ذِرَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّ وَّاحِدٍ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا في الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبَّاسٍ

طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

حديث ديكر وَقَدْ رَوِى مَسَالِكٌ وَّابَسُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هُ ذَا الْحَدِيْتَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَلَمْ يَذْكُرُوْا هُـذَا الْحَدُقُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّ وَّاحِدٍ وَ اللَّهِ وَحَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ ثِقَةٌ حَافِظٌ عِنْدَ اَجْلِ الْحَدِيْثِ

غدامٍ فَقْبِماء: وقَالَ بَعُضُ اَهْ لِ الْعِلْمِ الْمَصْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ مِنُ كَفِّ وَّاحِدٍ يُجُزِئُ وقَالَ بَعْضُهُمُ تَفْرِيقُهُمَا اَحَبُّ اِلَيْنَا

وقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنُّ جَمَعَهُمَا فِي كَفِّ وَّاحِدٍ فَهُوَ جَائِزٌ وَّاِنُ فَرَّقَهُمَا فَهُوَ اَحَبُّ اِلَيُنَا حہ جہ حضرت عبداللہ بن زید رُکانُفَنَ بیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَکَّیُقَام کود یکھا' آپ نے ایک ہی چلو کے ذریعے کل بھی کی اور تاک میں یانی بھی ڈالا' آپ نے ایسا تین مرتبہ کیا۔

امام ترندی می مدیر ماتے ہیں اس باب میں حضرت عبداللدین عباس خلی اس بھی حدیث منقول ہے۔

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زید رکاتھُ کی حدیث ''حسن غریب'' ہے۔

امام ما لک ﷺ،ابن عیدینہ ترضیلا ادرکٹی محدثین نے اس حدیث کوعمروبن کیجیٰ کےحوالے سے قُل کیا ہے تا ہم اس میں سیالفاظ نہیں ہیں : نبی اکرم مَلَّا پَیْزَم نے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کی تقی اور ناک میں پانی ڈالاتھا۔

اس بات کوخالد بن عبداللہ نے ذکر کیا ہے اورعکم حدیث کے ماہرین کے نزدیک خالد بن عبداللہ ثقہ اور حافظ ہیں۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے : ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا جائز ہے۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے : ان دونوں کوالگ الگ چلو کے ذریعے کرنا ہمارے نز دیک زیا دہ پسندیدہ ہے۔

28- اخرجه البعارى (1/356, 356) : كتاب الوضوء: باب: من مضض واستنشق من غرفة واحدة حديث (191). ومسلم (2/231. النووى): كتاب الطهارة: باب: فى وضوء النبى صلى الله عليه وسلم : حديث (235/18): وابو داؤد (1/78,77): كتاب الطهارة: باب صفة وضوء النس صل الله عليه وسلم : حديث (118): وابن ماجه (149/1, 150): كتاب الطهارة و سننها: باب: ماجاء فى مستر الراس حديث (434): والنسالى (1/17): كتاب الطهارة: باب: حد الغسل حديث (97): واخرجه مالك فى البوطا (1/81): كتاب الطهارة باب: العمل فى الوضوء حديث (1): واحمد (384): والحميدى (2022): حديث (417): واخرجه ابن خزيمة (181): حديث (173): من طريق يحيى بن عبارة عن عبدالله بن زيد به

چانیری بتامع ترمضنی (جلدادل)

(21) كِتَابُ الطْهَادَا امام شافعی ﷺ فرماتے ہیں: اگرکوئی شخص ایک ہی چلو میں ان دونوں کو جمع کرلے توبیہ جائز ہے کیکن اگروہ ان دونوں کوالگ الگ کرے توبیہ جارے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي تَخْلِيُلِ اللِّحْيَةِ

باب 23: دارهی کاخلال کرنا

28 *سنرِحد ي*ث:حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْجِ بْنِ أَبِى الْمُخَارِقِ أَبِى أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بُنِ بِلَالٍ

مَتَن حديث قَسَلَ دَايَنتُ عَمَّادَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَصَّاً فَحَلَّلَ لِحْيَنَهُ فَقِيْلَ لَهُ اَوُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اتُحَلِّلُ لِحُيَنَكَ قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِيُ وَلَقَدْ رَايَتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَلِّلُ لِحُيَتَهُ

اسادِدِيكُر:حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

فْي البابَ: قَالَ ٱبُوْعِيْسِي: وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَعَآئِشَةَ وَاُمَّ سَلَمَةَ وَآنَسٍ وَّابَنِ أَبِي أَوْفَى وَآبِي ٱيْوُبَ توضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: وَسَمِعْتُ اِسْحَقَ بْنَ مَنْصُوُرٍ يَّقُولُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَسْمَعُ عَبْدُ الْكَرِيْمِ مِنْ حَسَّانَ بُنِ بِلَالٍ حَدِيْتَ التَّخْلِيُلِ

الله حصاب بن بلال بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمار بن یا سر تكافیز كود ضوكرتے ہوئے ديكھا انہوں نے اپن داڑھی کاخلال کیا'ان سے کہا گیا (رادی کوشک ہے یا شاید حسان سر کہتے ہیں ) میں نے ان سے کہا: آپ نے اپنی داڑھی کاخلال کیا ب؟ انہوں نے فرمایا میں کیوں نہ کروں جبکہ میں نے نبی اکرم ملاقظ کواپنی داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

یمی روایت ایک اورسند کے ہمراہ حضرت عمار دیائین کے حوالے سے نبی اکرم مَتَاثَقَتْنَ سے منقول ہے۔ امام ترمدي يطيب فرمات بين: أن باب مين حفزت عثمان عن طلقة، سيّده عا تشه صديقة دلاتها، سيّده ام سلمه دلاتها، حضرت

انس د الشنبي حضرت ابن ابن او في د الشنز اور حضرت ابوا يوب انصاري د الشنبي سے احاديث منقول ہيں۔

اما، مرتر فدى توالله فرمات ميں في من في اسحاق بن منصوركوميد بيان كرت ہوئے سناہے: امام احمد بن حنبل ترة الله خرماتے ہيں: ابن عيد فرمات إن عبد الكريم ف حسان بن بلال ، فلال كرف والى حد يد نبيس بن ب-

29 سندِحديث حَدَّثُنَّا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا عَبْلُهُ الرَّزَّاقِ عَنُ إِسُرَ آثِيُلَ عَنُ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ آبِئْ وَأَثِلَ عَنْ عَثْمَانَ بَنِ جَفَانَ

الرسي من معلمه (1/18)؛ كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في تخليل اللحية مدين (429): والحبيدى (1/18): حديث (146)

من طريع حسن من حيل من علم الطهارة: بأب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم: حديث (110): وابن ماجه (148/1): كتاب 29- اخرجه ابو داؤد ( (75/1): كتاب الطهارة: بأب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم: حديث (110): وابن ماجه (148/1): كتاب 124- احدرجه ابو سرم معاجد في تعليل اللحية حديث (430): والدارمي (178/1, 178) كتاب الصلاة والعهارة: ياب: في تعليل اللحية الطهارة وسعب (57/1) وابن خزيدة (78/1): حديث (151): من طريق شقيق بن سلبة عن عثمان بن عفان به. واخرجه احمد (57/1) وابن خزيدة (78/1): حديث (151): من طريق شقيق بن سلبة عن عثمان بن عفان به.

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

الطهَارَةِ	کتّاب

جاغیری جامع تومصنی (جلداؤل)

مَنْنِ حَدِيثُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَلِّلُ لِحُيَّةُ حَمَ حَدِيثُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>قُولَ امام بخارى وق</u>الَ مُسحَقَّدُ بْنُ اِسُماعِيْلَ اَصَحُ شَيْءٍ فِى هُدا الْبَابِ حَدِيْتُ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ آَبِى وَالِلِ عَنُ عُثْمَانَ

<u>مُرامِبِ</u>فَقْبِاء:قَالَ اَبُوُ عِيْسُى: وقَالَ بِهِٰ ذَا اَكْثَرُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ دَاَوُا تَخُلِيُلَ اللِّحْيَةِ

وَبِه يَسقُولُ الشَّافِعِيُّ وقَالَ آحْمَدُ إِنْ سَهَا عَنُ تَخْلِيُلِ اللِّحْيَةِ فَهُوَ جَائِزٌ وقَالَ اِسْحَقُ إِنْ تَرَكَهُ نَاسِيًّا آوُ مُتَاوَلًا اَجْزَاهُ وَإِنْ تَرَكَهُ عَامِدًا أَعَادَ

حضرت عثمان غنی رفایت بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّا یُتَوَّمَّا پی داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔ بیر باز

امام تر نہ کی توٹیلڈ فرماتے ہیں نیر حدیث ''جسن بچی'' ہے۔ امام محمد بن اساعیل بخار کی تیٹلنڈ فرماتے ہیں : اس باب میں سب سے زیادہ منتندردایت عامر بن شقیق کی ہے جوانہوں نے ابوداکل کے حوالے سے حضرت عثمان غنی شائنڈ سے قتل کی ہے۔

ام مرتدی میں بیغر ماتے ہیں : نبی اکرم مَتَالَقَیْمَ کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے اکثر اہلِ علم نے اس روایت کے مطابق فتو کی دیا ہے ان کے مزد یک ( وضو کے دوران ) داڑھی کا خلال کیا جائے گا۔

امام شافعی سینید نے بھی اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام احمد ترضینی فرماتے ہیں :اگر کوئی شخص داڑھی میں خلال کرنا بھول جائے تو بیہ بات جائز ہے۔ اسحاق ت<sup>عریب</sup> فرماتے ہیں :اگر کوئی شخص بھول کراسے چھوڑ دے یا تا ویل کرتے ہوئے چھوڑ دے تو بیراس کے لئے جائز ہے لیکن اگر کوئی جان بوجھ کرچھوڑ دیۓ تو اسے دوبارہ دضو کرنا ہوگا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ أَنَّهُ يَبُدَأُ بِمُقَدَّمِ الرَّأْسِ الِي مُؤَخَّرِه

باب 24: سر پرسی کا بیان سر کے آگوالے حصے سے شروع ہو کر پیچھ کی طرف لے جایا جائے گا 30 سند حدیث: حد قد السلی ان موسی الانصار ی حدّثنا معن ان عیسلی الفَزَّادُ حدَّثنا مالِكُ ان أَنَسٍ مَنْ عَسْرِع عَنْ عَمْرِو ابْنِ يَجْسِی عَنْ آبِيْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ ذَبْدٍ

مَنْنَ حَدِيثَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَذْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَأُسِهِ نُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اللَّي قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى زَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَاَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجُلَيْهِ فَ*لَّا ذَهَبَ بِهِمَا اللَّي قَفَاهُ ثُمَّ* رَدَّهُمَا حَتَّى زَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَاَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجُلَيْهِ فَي الْبَابِ: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: وَفِي الْبَاب عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمِقْدَامِ بُنِ مَعْدِى كَوِبَ وَعَائِشَة مُسَبِّحُكُمُ مَدِيثَ: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَيْدٍ اصَحُّ شَىءٍ فِي هُمَا اللَّهِ وَ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

﴿...﴾ جباتيرى بامع ننومصنى (جلدادل) يكتَّابُ الطِّبَا مدابب فقبهاء زوبه يسقول الشالعي وأخمذ واسلق حاج حاج حضرت عبداللہ بن زید ہولائٹ نہان کرتے ہیں : نبی اکرم مُلاظیم نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سرمباز کی ہر کیا آپ دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے آپ نے پہلے آگے دالے جھے کامسح کیا کچراسے گدی کی طرف اس پھران دونوں کو واپس فرمیں لے آئے 'جس جگہ سے آپ نے مسلح کا آغاز کیا تھا'اس کے بعد آپ نے اپنے دونوں پاؤں دھولئے۔ ً امام *ترَّذِي مِع*الية فرماتے ہيں: اس باب ميں حضرت معاديد طلقن، حضرت مقدام بن معد يكرب طلقنة اور ستيرہ عائز صديقه ظنتنا سے احاديث منقول ہيں۔ امام تر مذی میشاند فرماتے ہیں: حضرت عبداللَّد بن زید دلاللمنز کی حدیث اس باب میں'' اصح'' اور'' احسن'' ہے۔ امام شافعی میشد ، امام احمد میشد امام اسحاق میشد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّهُ يَبْدَأُ بِمُؤَخِّرٍ الرَّأْسِ باب 25 سرے پچھلے جسے سے (مسح کا) آغاز کرنا 31 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَ الرَّبَيْع بنَتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفَرَاءَ مَنْ صَدِيرٍ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ بَدَاَ بِمُؤَخَّدٍ رَأْسِهِ ثُمَّ بِمُقَلَّمِهِ وَبِأَذُنَهِ كِلْتَيْهِمَا ظُهُور هِمَا وَبُطُونِهُمَا \* عَمَ حديثٌ: قَالَ أَبُو عِيْسِلى: هـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَحَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَصَحُ مِنْ هـٰذَا وَأَجُودُ إِسْنَادًا مدابهب فقبها -: وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ اللَّى هَاذَا الْحَدِيْتِ مِنْهُمُ وَكِيْعُ بْنُ الْجَوّاح کے پچھلے جسے سے آغاز کیا' پھر آگے کی طرف لے آئے' پھر آپ نے اپنے دونوں کا نوں کا 'ان کے باہر والے حصے اور اندر دالے جصے کامسح کیا۔ امام ترغدی توانلة فرماتے ہیں: بیرحدیث' حسن' سے جبکہ عبداللہ بن لاید کی حدیث اس سے زیادہ منتذ ہے اور اس کی سند زياده بهتر ي-بعض اہل کوفہ اس حدیث برعمل کرتے ہیں'جن میں سے ایک وکیع بن جراح ہیں۔ ~ بَابُ مَّا جَاءَ أَنَّ مَسْحَ الرَّأْسِ مَرَّةً باب26: سركاس أيك مرتبه كياجائ كا 31- اخرجه ابو داؤد (79/1): كتاب الطهارة: بأب: صغة وضوء اللي على الله عليه وسلم: حديث (126): وابن ماجه (138/1): كتاب الله السوية على الرجل يستعين على وضوله فيصب عليه حديث (390): وفي (150/1): كتاب الطهارة وسننها:

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

حِتَابُ الطَّهَارَةِ	(1)	جانگیری جامع ترمطنی (جلداول)
انَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنِ	ا بَكُرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلًا	32 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَ
لَمَالَتُ مَسَحَ زَاْسَهُ وَمَسَحَ مَا ٱقْبَلَ مِنْهُ وَمَا	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ال بَيْع بنت مُعَوِّذ ابْنِ عَفَّراءَ
	للنبي ألله عليه وتسلم يتوصا	اَذْبَرَ وَصُدْغَيْهِ وَٱُذُنَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً
ن عَمُرو	لِي وَّجَدٍ طَلْحَةِ بِن مُصَرِّفٍ بُ	الدبر وصف يرو ليرو ولي الباب عن ع
		ظم حديث:قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: وَحَدِ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		حديث ديگر وَقَدُ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجُ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْلَهُمُ	لَهُ الْحُبُو الْعَلْمِ عِنْ أَصْحَابٍ	فرابب فقبهاء والعَمَلُ عَلَى هُ أَلَاعِدُ
لِ وَالشَّافِعِيُّ وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ رَآوًا مَسْحَ	وَّسُفُيَانُ الْنُورِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَ	وَبِه يَــقُــوُلُ جَـعَفَرُ بُنُ مُحَمَّدٍ
	مۇر الْمَكِّنى	الرَّاس مَرَّةً وَّاحِدَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْحُ
لإِعَنُ مَسْحِ الرَّأُسِ أَيُجُزِئُ مَرَّةً فَقَالُ إِى	فُولُ سَأَلُتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّ	قَـال سَـمِعْتُ سُفْيَانَ بَنَ عُيَيْنَةَ بَ
نان الانتاع : • • • • • • • • • • • • • • • • • •	и <b>с. • • • • • • •</b>	وَاللَّهِ
الیظ کالیش کود ضوکرتے ہوئے دیکھا'وہ بیان کرتی ہیں' ابکھ پیچہ بیا جرحہ سکم سچری' میں نہ دہندں	ن کرتی ہیں:انہوں نے بی اکرم م : جو سے در اردہ سرمسوں	حجه ربيع بنت معو ذين عفراء ربيلينا     منه بني بنت معود بن عفراء ربيلينا     منه بن بنه بنه بنه بنه بنه بنه بنه بنه بن
با پھر پیچھے دالے جھے کامسح کیا ' آپ نے دونوں	ب کے الے والے مصلح کا ک کم	A
ہ صرف بن عمر و کے دادا سے احادیث منقول ہیں۔	جصية على طلبة اورحضرية طلحه برو	کنپٹوںاور دونوں کا نوں کا ایک مرتنہ سطح کیا۔ میں تبدی میں بین ایس م
	ی طرح کا دی شرع کا میں میں بیع ظاہرینا کی جدیث ''حسن صحح'' ہے	امام ترمدی وطنانید کرمانے ہیں، کاباب یہ امام تر مدی وطنانید غر ماتے ہیں: حضرت را
نے ایک مرتبہ سرکامسح کیا۔	ن من	اما مرمدی رکانی مراح میں بسرے د یہی روایت دیگر حوالوں سے نبی اکرم مظ
یک اس پڑ کم کیا جائے گا۔	رآنے والے اکثر اہل علم کے مزد	بہا کرم مَنَا یَکْتُر کُو اَسْ کُوالُ کُو اُلْکُ مُنْکُلُیْکُمُ کُوالُوں کے بعد بی اکرم مَنَا یَکْتُر کُم اَلْحَابِ اوران کے بع
میں ماقعی میں احمد رمانیہ احمد رمانیہ اور اسحاق رمینیہ نے	)، سفیان نوری <sup>عین</sup> ابن مبارک	امام جعفر بن محمد (امام جعفر صادق ترية الله
-t	بيك سريرايك مرتبست كياجائ	ال کے مطابق فتو کی دیا ہےان حضرات کے نزد
، ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں: میں نے امام جعفر بن	، سفیان بن عیبینہ کو سے بیان کرتے	محمدین منصور بیان کرتے ہیں: میں نے
باایک مرتبہ سم کرنا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا:	نے کے بارے میں دریافت کیا، کم	محمد(امام جعفر صادق توثالات) سے سر پر مسح کر۔
	•	بال ب-الله كي شم !
(100)		

<sup>36-</sup> اخرجه ابو داؤد ( 80/1): كتاب الطهارة: بأب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم :حديث 29/1) واخرجه احمد ( 359/6) من طريق محمد بن عقيل عن الربيع بنت معود ابن عفراء به.

يكتاب ال	(11)	جانگیری <b>جامع متومصنی</b> (جلدادّل)
1.	جَاءَ آنَهُ يَأْحُدُ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيْدً	بَابُ مَا -
	ی <sup>مس</sup> ح کئے نظرے سے پا	•
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ حَارَ	رَمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا	33 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ حَدُ
		وامسع عن أبيبه عن عبد الله بن زيد
هُ بِمَاءٍ غَيْرٍ فَضْلٍ يَدَيْدِ	للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا وَاَنَّهُ مَسَحَ رَاْسَ	مَتْن حديث آنَهُ دَاَى الْنَبِيَّ صَلَّى الْ
•	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	م حديث قَالَ أَبُو عِيسًا الله الله المُو عِيسًا الله الم
يُدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ زَيْدٍ انَّ ا	َ <li>أَ الْحَدِيْتَ عَنْ حَبَّانَ بُن وَاسِع عَنُ أَبِ</li>	حديث ويكر: وَّدَوَى ابْسُ لَهِدِعَةَ حُدْ
	سَهُ بِمَاءٍ غَيْرٍ فَصْلٍ يَدَيْهِ	صلى الله عليه وسلم تؤضا وآنه مست را
	ثِ عَنْ حَبَّانَ اَصَحْ	حكم حديث وَدِوَايَةُ عَمْرِو بْنِ الْحَادِ
زَيْدٍ وْغَيْرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى ا	وَجْهٍ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ	<u>حديث ويكر ل</u> أنسة قسّدُ دُوِى مِنْ غَيْرِ
с	•	عليية ومسلم المحد يواميه ماء جديدا
به مَاءً جَدِيْدًا	نُدَ لَكْتَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ رَاَوُا اَنْ يَّأْحُذَ لِرَأْسِ	<u>مراہب مہماء: و</u> العُمَل عَلَى هُـذَاعِد
كرتے ہوئے ديکھا' آپنے ا	رتے ہیں :انہوں نے نبی اکرم مَکا پیڈ کود ضو رہے ہیں :انہوں نے نبی اکرم مَکا پیڈ کود ضو	سرمرای کا مستحاس انی میں اکتر بن زید تو تو تو تایین سرمرای کا مستحاس انی میں ان چراز بھر :
نے کی کے لیے نظمرے	سے بیسے والے پانی کے علاوہ تھا۔( یکنی آ پ۔	سرمبارک کامسح اس پانی سے کیا جو باز ددھونے ہے لیا تھا)
•	صحح، ،	میں المام ترمذی میں بیغرماتے ہیں: بیرحدیث <sup>ور س</sup>
1	and the second second	الإوليم فبالأجد وكفل كالمرجا
سے توالے سے حضرت عبداللہ : س انی کہ بند سانہ ، دہا	لیا' اور آپ نے اپنے سر ممارک کامسح کیا' ا	زید دیکھنز کے حوالے سے 'نبی اکرم ملکظ کے دسوک دید دیکھنز کے حوالے سے 'نبی اکرم ملکظ کے دضوک دمونے سے بحاہوا تھا۔
ن پُن کے علاوہ پالی بیے بوبا		دمونے سے بچاہوا تھا۔
بے وہ زمادہ منتند سرّ کہدنکہ ک	نے حبان کے جوالے سے جو زوایت نقل کی	(امام ترمذی فرماتے ہیں:)عمرو بن حارث لعہ: مصر
ل بے: نبی اکرم مظافل نے سر ک	بن زيد تكافئ اورد يكر صحابه كرام فكافتك سي منقو	و وصف سے بچاہوا تھا۔ (امام تر مذی فرماتے ہیں:)عمرو بن حارث روایت بعض دیگراسناد سے بھی منقول ہے جوعبداللہ مسح کے لئے نٹے سمرے سے پانی لیا تھا۔
	اسا کار اسم و اسم الحسین ا	مسح کے لئے نئے سرے سے پانی لیا تھا۔ اکثر اہا علم سرزن کی اس میں علما کی م
فتشت سي الماجا ف	اتا ہے ان کے نزدیک سر پر مسح کرنے کے لئے 18 بیاب: فی دخصوء الیدیں صل اللہ علیہ میں ا	المرابلي م مسكرة بيك ال حديث يرك ليا م 33- اخترجه مسلو (124/2، نووي): كتاب الطهارة كتاب الطهارة: باب: صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسل
ن (236/19) مار (236/19)	الما المراجعة	كوابع الطمارة بأب مفق خرجان مساله مدر ا
المعرية (154) من طريق حمان	مبد (41,40, 39/4) وابن خزيدة (79/1 80, 79/	عنب السهارة، بعب مسه وسوء اللي صل الله عليه وسل صلى الله عليه وسلم يا خذ لراسه ماء جديدا' واخرجه الا بن واسع عن اليه عن غيدالله بن زيد به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Subdivision and

J.

حِتَابُ الطَّهَارَةِ	(Ar)	جاتلیری جامع فتومصنی (جلدادل)
<b>مَا</b>	ى مَسْح الْأَذْنَيْنِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِيهِ	بَابُ مَا جَمَاءَ فِ
ېرمسح کرنا	ل کے باہر والے اور اندر والے حصے	ياب <b>28</b> : دونوں کا نو
جُلَانَ عَنُ زَيْدِ بَنِ اسْلَمَ عَن	لَمَنْنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَ	
<b>ب</b> اَطِنِهِمَا	لَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَٱذْنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَ	عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَتَن <u>حديث:</u> اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ
بُنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَذِيْتٌ حَسَنٌ	لَ الْبَابِ عَنْ الرَّبَيِّعِ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَجَدِيْ	فى الباب: قَسَالَ أَبُو ْعِيْسُنِي: وَلِي
		حكجيح
طھور بھما وبطوی بھما ونون کانوں برُان کے ماہر والے	عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَوَوُنَ مَسْحَ الْأُذُنَيْنِ • ت بي: نبى أكرم مُكَافَقُ فَ إِسِي سرمبارك اوردا	مدام معلماء. والعمل على هندا
	ے ہیں. بن اگر کی چواہے اچ کر <b>بورٹ</b> اورر	ھے جہ اوراندروالے تھے پڑ مسح کیا تھا۔
	یں حضرت رہے ڈانٹرا سے بھی حدیث منقول ہے۔	• •
		امام ترمذي مشتغ ماتے ہيں حضرت ابر
یاجائے گا'ان کے باہروالے حصے	) کیا جائے گا'ان کے نز دیک دونوں کا نوں پر سے کب	
		پڑھی اوراندروالے حصے پر بھی (مسح کیا جائے گا
	مَا جَآءَ أَنَّ ٱلْأَذُنَيْنِ مِنَ الرَّأُسِ	<b>A C C</b>
	.29 دونوں کان سرکا حصہ ہیں	باب
نِ حَوْشَبٍ عَنْ آبِي أَمَامَةً قَالَ	حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنُ سِنَان بُنِ رَبِيْعَةَ عَنُ شَهُرِ بُنِ ى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَّيَدَ	35 سنرجديث حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا
دَيْهِ ثَلَاثًا وَّمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَقَالَ	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغُسَلَ وَجُهَهُ ثَلَاثًا وَّيَدَ	ممن حديث توَصَّباً النبِي صَلَّ
. سراکس و و چور مرو فررم	المان من من من من من الله من من الله من من من	الأذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ قَالَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَن
و وسلم او مِن قولِ ابِي امامة	لَّا اَدْرِى حُدْدًا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	فال ابو عِيسَى: قال فتيبه قال حماد في الباب: قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَه
	م حَدِيْتٌ لَيُسَ اِسْنَادُهُ بِذَاكَ الْقَائِمِ	/
151/1): كتاب الطهارة وسننها: باب:	ة: باب: الوضوء مرتين' حديث (137): دابين ماجه ( 1	34- اخرجه إبو داؤد (81/1): كتاب الطهار
·	/74): كتاب الطهارة: باب: مسح الأذنين مع الراس ث (148): من طريق عطاء بن يسار عن ابن عباس به	مربع (///) هاد مهان، من سة (////) هاد
: وابن مأجه (152/1): كتاب الطهارة ) حوشب عن ابي امامة به	صفة وضوء النبي صلى الله عليه وسلم خصابت (134). جه احمد (258, 264, 258): من طريق شهر بن	<sup>500</sup> الحرجه ابو داؤد ( 1/18): كتاب الطهارة: باب: وسِنتها: بأب: الاذنان من الراس حديث (444) واخر

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

া ন

كِتَابُ الطّ		جاعيری جامع فنومضک (جلداول)
	لَمَا عِنْدَ اكْثَرِ الْعُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابٍ النَّبِيِّ	غدابهب فقنهاء:وَالْعَسَمَالُ عَسلَى ه
وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَهُ	سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ ٱلْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ	بَعْدَهُمَ أَنَّ الْأُذْنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ وَبِهِ يَقُولُ
فتارُ أَنْ يَمْسَحَ مُقَدَّمَهُمَا	وَجُهِ وَمَا اَدْبَرَ فَعِنَ الرَّاسِ قَالَ اِسْحَقُ وَاَ	اَهُ لِ الْعِسْلِمِ مَا اَقْبَلَ مِنَ الْأُذُنَيُّنِ فَمِنَ الْ
۽ جَدِي <u>ُد</u>	» » هُمَا سُنَة عَلى حِيَالِهِمَا يَمُسَحُهُمَا بِمَا	الُوَجْدِ وَمُؤَخَّرَهُمَا مَعَ رَأُسِهِ وقَالَ الشَّافِعِ
پنے چہرہ مبارک کو تین مرتبہ دع	تے ہیں: نبی اکرم مُلَاظِم نے وضو کیا' آپ نے ا۔	حضرت ابوامه رفایت: بیان کر۔
	رارشادفر مایا: دونوں کان ٔ سر کا حصبہ ہیں ۔	دونوں بازونتین مرتبہ دھونے اپنے سرکامسے کیا 'اور
سعلوم بیر نبی اکرم مَنْافِظِ کا فرما	تے ہیں: حماد نے بیہ بات بیان کی ہے: مجھے نہیں م	امام ترمذی رشانند فرماتے ہیں: قتبیبہ فرما۔
•/ • ··· • [• ••••]		ہے؟ یا جفرت ابوامامہ رکھنٹن کا بیان ہے؟
	ماحفرت انس <sup>ڈانٹ</sup> نڈ سے حدیث منفول ہے۔	
	سن''ہےاس کی سند زیادہ متند نہیں ہے۔	امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: بیدحدیث درج
کیاجائے گا <sup>ن</sup> یعنی دونوں کان	ردائے اہلِ علم میں سے اکثر کے زدیک اس پڑل	بسي اكرم منافية المحاصحاب ميں سے اور بعد
•		فالحصيرة بيل-
مطايق فتوي ديا سر	ی بینے یہ چذاہ احمد روزاہ اہم اسحاق روزاہ جات کے اس	سفيان تؤرى رئيسي، ابن مبارك رميسي، شافع
الاجريم كاحريث بالا	ں کا آگے دالاحصہٰ چیر پے کا حصہ شار ہو گان پیچھر وا	المستقل الجلِّ شم نے ہیں بات بیان کی ہے۔ کا تو
بح را مسلم بورون بح کے ساتھ مسلح دھولہ اچل پڑاہ	ختیار کرتا ہوں' کان کے آگے دالے حصے کو چہرے	الشحاق رميشانند عظر مالے کہيں بہيں اس بات کوا
	,	ہیچوہ سے کا ہم نے تما کھر) کر کیا جائے۔
	ہیں اوران دونوں پر نئے پانی سے سے کیا جائے گا۔	امام شافعی رشانند غرماتے ہیں : بیددونوں سنت
•	لَاجَاءَ فِى تَخْلِيُلِ الْأَصَابِعِ	بَابُ مَ
	<b>30</b> الطّبيل بكاخليا كم ا	بار
· · · ·	المحلقة المسيون معل مرارًا القَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ أَبِى هَاشٍ ووَسَلَّمَ	36 سنرحديث: حَدَدَّنَا فُتَيْبَةُ وَهَنَّادٌ
مٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ لَقِيطِ بْنِ	وسکم وسکم	سَبِرَةَ عَنْ آَبِيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ
•		متكر اجديث اذاته متأن أخراب الكهر
	تُوَدِّدٍ وَهُوَ ابْنُ شَلَّادٍ الْفِقِ جُ مَا مَ يَعْدِر ج	قَالَ وَلِمِي الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّالْمُسَدَ
دنصاري	بينغ حسن صبحية	ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَاذَا حَا
ب کتاب المار ): و المار ال	ريت حسن صبحية بتعليل الاصابع عديث (114) وابن ماجه ( 153/1 كتاب الطهارة: بأب: في الاستنثار عديث ( 142): واخر -	
مع من المعارة وسنتها: ياب: حداد ( ( ) ۵۵	المسبب عبارة. باب. في الاستنثار حديث (142): واخد	، هاشو عن عاصر بن نقبط بن صباع عن إيبه دير

كِتَابُ الطَّهَارَةِ		AD)	جاتیری جامع تومصنی (جلداول)
	لَّهُ يُحَيِّلُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ فِى الْوُصُوْءِ	عِنْدَ آهُلَ الْعِلْمِ آ	مداب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـدَا
	عَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فِي الْوُضُوْءِ	لحقُ يُخَلِّلُ أَصَابِ	وَبِهِ يَفُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ إِسْ
• • • • • •	بخري	هياً بن كثب الم	توضيح راوي: وَأَبُوُ هَاشِهِ اسْمُهُ اسْمُ
جب ثم وصولر و یو اینی	نے میں: نبی اکرم ملکظیم نے ارشاد فرمایا ہے: نے میں: نبی اکرم ملکظیم نے ارشاد فرمایا ہے:	کا بیہ بیان فقل کرنے	🗢 🕫 عاصم بن لقبط بن صبر ہ اپنے والد
			انگیوں کا خلال کرلیا کرو۔
رمالے جیل) نیے ایسن	س ڈی ڈیا، حضرت مستورد (امام تر <b>مذ</b> ی ح <sup>ی</sup> اللہ ع		
,	ىنقول ہیں۔	-	مَسَدَّادٍ الْفِهُرِيُّ بِي ، حفرت ابوابوب انصارى
	Real a Charles R. C	'خسن سیخ''ہے۔ سر	امام ترمذی تحسین ماتے ہیں سیجد بیٹ با علمہ سر میں سر
	دران پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا جائے گا۔ 		
			امام احمد عشائله مام اسحاق م شند ف اس بية مسند في مدينة من من من
	میون کا دستونے دوران خلال کرتے کا ب		اسحاق میں بغرماتے ہیں: آ دمی اپنے ہاتھ دین شریدہ مرب مریک مارد باعل بر
لد في جَغْفَ حَدَّثَنَا	لُجَوُهَرِئٌ حَدَّثَنَا سَعُدُ بُنُ عَبُدِ الْحَمِ	سیرن ہے۔ دبو بر میں جو ب	ابوہاشم (نامی رادی) کا نام اساعیل بن 72 ہونہ دینہ کا نام اساعیل بن
رَبُولَ اللَّهِ صَلَّى	مبوليوني عنات معدد بن جوًا - موًا	ې بن سعيد وهو . ز. عُقْبَة عَهُ م	لا مسر حديث حديث إبراهي عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هُوسَ
		ی بنِ حب من	اللاه وأسمع والمراقب المسترين
	ى وَرجْلَيْكَ	بَيْنَ اَصَابِع يَدَيُل	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَنْن حديث إِذَا تَوَضَّاتَ فَخَلِّلُ
· · ·	ِ غَرِيَبٌ	لَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ	<u>تظم حديث:</u> قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: ه
کروتو اپنے ہاتھوں اور	رم مَكَانِيَةٍ ن ارشاد فرمايا ب جب تم وضوَ	کرتے ہیں: نبی ا <sup>ک</sup>	 حجرت ابن عباس رتان منابیان
		· ·	پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرلیا کرو۔
-	. ~4	، دحسن غريب'' -	امام ترمذی میشیفرماتے ہیں: بیرحدیث
رَّحْمَٰنِ الْحُبُلِي عَنِ	مَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ آبِي عَبْدِ ال	مَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيهَ	38 سنرحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ
•	•	<b>4</b> ,	الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهُرِيّ قَالَ
ر ۹	إِذَا تَوَصَّاً ذَلَكَ أَصَابِعَ رِجُلَيْهِ بِخِنْصَ	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	متن حديث زاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
ن لَهِيعَةَ	نُ غَرِيْبٌ لَا نَعْزِفُهُ إِلَّا مِنُ حَدِيْثِ ابُ	بذا حَدِيْتٌ حَسَرُ	جمم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـ
•	,		37-اخرجه ابن ماجه ( 153/1): كتاب الطه مولى التوامة عن ابن عباس به:
اب الطهارية وسننها: باب:	) حديث (148) وابن ماجه ( 1/521): كة ابر عبدالوحين الحبل عن البستوردين شداد	ة: باب: غسل الرجلين 229/4) من طريق	<sup>38-</sup> اخرجه أبو داؤد ( 85/1) كتاب الطهار. تعليل الاصابع <sup>،</sup> حديث (446) واخرجه احد (

(AY) . جانگیری بامع موسف کا (جداول)

حے حضرت مستوروین شداد فہری دلائڈ ہیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مظافلہ کودیکھا جب آپ نے وضو کیا تو آپ نے اپنی چھوٹی انگلی کے ڈرید پیچ پاؤں کی انگلیوں کوملا۔

يحتَّابُ الطَّهَادَةِ

امام ترفد ی تطلیع ماتے ہیں: پر حدیث 'حسن غریب' ہے ہم اے صرف ابن کہ یعہ کے حوالے سے جانتے ہیں۔ باب مما تحقق و مُلٌ لِلْاعَقَابِ مِنَ النَّارِ

باب31:" (بعض) ایر معیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہے'

**99** سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِيْ صَالِحٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ آبِي هُوَيُوَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مسمن حديث وَيُلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ الْنَارِ قَالَ

في الباب فولى البياب عَنُ عَسُّدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ وَعَائِشَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْحَارِثِ هُوَ ابْنُ جَزْعِ الزَّبَيَدِيَّ وَمُعَيْقِيْبٍ وَحَالِدِ بْنِ الْوَلِيُدِ وَشُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَيَزِيْدَ ابْنِ آبِى سُفْيَانَ حَكَم حديث: قَالَ ابُوَ عِيْسِي: حَدِيْتُ آبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنَةَ وَعَمْدِ مِنْ الْعَاصِ وَيَزِيْدَ ابْ

حديث ديگر وَقَدُ دُوِى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ وَيُلٌ لِلْاعْقَابِ وَبُطُوُنِ الْاقَدَامِ مِنَ النَّارِ قَالَ مُدَابَبِ فَقْبِماء وَفِقْهُ حَسَدًا الْسَحَدِيُتِ انَّهُ لَا يَجُوُزُ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ إِذَا لَمْ يَكُنُ عَلَيْهِمَا خُفَّانِ آوُ عَوْدَبَانِ

میں حضرت ابو ہریرہ رٹائٹڑ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملک یہ استاد فرمایا ہے: (بعض) ایر حصوں کے لئے جہنم کی رباد کی ہے۔

امام ترمذی سیسید فرمان بین: اس باب میں حصرت عبدالله بن عمرو دلالین، سیدہ عائثہ صدیقہ دلی تھنا، حضرت جابر بن عبداللہ دلالین محضرت عبدالله بن حارث دلالین، بیدحارث معیقیب ہیں۔حضرت خالد بن ولید رلالین، حضرت شرحیل بن حسنہ ولا حضرت عمرو بن العاص دلالین اور حضرت بزید بن ابوسفیان دلالین سے بھی روایات منقول ہیں۔

امام تر مذى يوالد مات بي : حضرت ابو مريره والله المنظمة مع منقول حديث وحسن صحيح، " ب-

نبی اگرم مظلیم سے بیچی روایت ہے نبی اکرم مظلیم نے ارشاد فرمایا ہے: (وضو کے دوران سوکھی رہ جانے والی ) ایر حیوں اور پاؤں سے لوؤں کے لیے جہنم کی بربادی ہے'۔

امام تر ندی توسید فرماتے ہیں: اس حدیث میں نقد کی بات سہ ہے: اگر پاؤں پرموزے یا چراہیں نہ ہول تو پاؤں پر سے کرنا جائز نہیں ہے (بلکہ انہیں دھونا فرض ہے)

حارب من من من (131/2 بنودی): كتاب الطهارة: باب: وجوب غسل الرجلين بكما لهما حديث (252/30 وابن ماجه (154/1). كتاب الطهارة وسننها:باب: غسل العراقيب حديث (453) واخرجه احد (2, 282, 289) وابن خزيدة (84/1): حديث (162): من طريق ابن صالح عن ابهة عن ابي هريرة به.

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(12)	بالميزى جامع تومصنى (جلداول)
	مَا جَآءَ فِي الْوُضُوَءِ مَرَّةً مَّرَّةً	بَابُ
	- (اعضاء دضو) ایک ایک مرتبه دهونا	باب32:
قَالَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ	وَّهَنَّادٌ وَكُنَيْبَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح	
اہْنِ عَبَّاسٍ	فُيَانُ عَنْ ذَيْلِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ	شَارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُ
	لَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا مَرَّةً مَّرَّةً	مَنْن حديث أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ
لفايي	بَابِ عَنُ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَّبُرَيْدَةَ وَأَبِى دَافِعٍ وَّابُنِ ا	في الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسُكِ: وَفِي الْمُ
	بْحُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَحْسَنُ شَىءٍ فِى هُـذَا الْبَابِ وَٱمَّ	• • • • • • • • • •
لَ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسُلَمَ عَنُ	أِغَيُرُهُ هُ ذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الصَّحَاكِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ	اسادِديگر وَدَوْى دِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَ
لَهَا بِشَىءٍ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَطَّا مَرَّةً مَّرَّةً مَّرَّةً قَالَ وَلَيْسَ هُـلَ	بِيْدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
زِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنُ زَيْدِ بُنِ	نَ وَحِشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَّسُفْيَانُ التَّوُرِيُّ وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ	وَّالصَّحِيْحُ مَا دَواى ابْنُ عَجُلاد
		سُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ خَ
2	تے ہیں: نبی اکرم مَثَلَثَیْظَم نے ایک ،ایک مرتبہ وضوکیا۔ اللہ	
<i>تفرت ابن فا کہہ دلی تقذ سے</i>	بابر دلالنيز، حضرت بريره دلالنيز، حضرت ابورافع دلالنيز، اور حن بابر دلي عنه، حضرت بريره دلالنيز، حضرت ابورافع دلالنيز، اور حن	
: E	بر اس بالغذي کې د د اس ا عله د د حسه دی د د صح	احادیث منقول میں۔ بریہ دیر عبیلہ:
	ن عباس نطق کی حدیث اس باب میں ''احسن''اور''اصح م کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت	
کا مربن مطاب دن عذمے ک		، کالکریٹ کو کا ٹے خواجے سے، رید بن ا کیاہے: نبی اکرم مَنْکَقِیْلِم نے ایک، ایک مرتبہ وضو
ام بن سعد،سفیان ټو رکړ اور	۔ چیقت نہیں ہے صحیح روایت وہ ہے جسے ابن عجلان ہشا	یہ ج، بن کر الطح الے ایک ہیں کر جب کر اس کی کوڈ
	ہے، عطاء بن بیار کے حوالے سے، حضرت ابن عبار	
-		اكرم فكفي المسفق كياب-
من	جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ	• •
•	3: دو، دومر تنبه اعضائے وضود هونا	
يرور بولکور و مخ		
عاب الطماد الثابان البغ	وَّمُحَمَّدُ بَنُ زَافِع قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ بِ باب: الوضوء مرة مرة حديث (157): وابو داؤد (82/1): كَعَ	مرجع البعاري ([/[31]. كتاب ال ضوء:
الككوارين المليان المسترين	ة: باب: الوضوء مرة مرة حديث (80): وابن ماجه ( 43/1 ] ( 1771 ): كتاب الصلاة والطهارة: باب: الوضوء مرة مرة	ان الطمار (۲۸۷/۱۰ ال: ۱۱، ۱۱ (۲۸۷/۱۰ ) المار
واخرجه احمد ( ,332, 336)	, د ۱۹۱۶ ، ۲۰۱۰ می به است. د است د ۲۰ مومود م. د م. م. د م.	(۱۵۲۶/۱۰ مرد مرد مرد جداد ۲۰۱۲ ۲۱ ۲۰۰ والعار سی

<sup>[/233]</sup> وعبد بن حديد (233, 232): حديث (702): من طريق عطاء بن سار عن ابن عباس به. For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتَّابُ الظَّهَ		(۸۸)		جهانگیری <b>بتا سع منومصک</b> (جلدادّل)
	هُرْمُزَ هُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَ	مَبُدِ الرَّحْمٰنِ بُنِ	الْفَصْلِ عَنْ ٤	بُنِ ثَوُبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
-	مريس ب هو تين			متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
		ن جَابِرٍ	وَفِي الْبَابِ عَ	في الباب: قَالَ أَبُو عِيْسَى:
لِدِيْثِ ابْنِ ثُوْبَانَ عَنْ عَنْ	بُبٌ لا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَ	لِايْتْ حَسَنْ غَرِ	سی: هُسْدًا حَ	مصم حديث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسًا
•	•		-	اللهِ بْنِ الْفَضْلِ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ ﴿
فُ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّح	لَاحُوَلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ آبِم	مَمَّامٌ عَنْ عَامِرٍ أ	: وَقَدْ رَوْمِ هَ	<u>حديث ديكر: قبال أبو عيسلى</u>
		مر براید		اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا ثَلَاثًا ثَلَاثًا
· · · · · ·	و، دومر تبه دضو کیا۔ ا	ی اگرم مَلَّ شَعْمَ فَ دِ الله	ن کرتے ہیں :	◄◄ ◄◄ حضرت الو ہريرہ تكافئ بيا
	یث منفول <u>ہے۔</u>	ت چابر رگانگونہ سے حد ، ،	ماباب میں حضرت دوجس غر	امام ترمذی میشنیغرماستے میں اس امام تریزی میشنیغرما تہ میں ۔۔۔
مس صحيو،،	سويدا م <del>ومي</del> ن ان مد <sup>ور</sup>	یب ہے۔ اور مفضل کرچوں ل	لديت بن ن مر. سلمه سرعبدالله ب	امام ترمذی مشتند غرماتے ہیں بیدہ ہم اسے صرف ابن ثوبان کے حوا۔
ن ک ہے۔ بیرکہ اسر نی اکرم مظلفا	ہ سے جانے یں اور پیر سمد ارت الوہریر ویڈائین سرر دایہ	ں جن کے والے کے حوالے سے ، حط	لے سے،عطاء۔	ہمام نے اسے عامراحول کے جوا
	( <sup>-</sup> , -)( <u>-</u> , -)		•	نے تین، تین مرتبہ وضو کیا تھا۔
•	لْلَاثًا ثَلَاثًا	وَفِي الْوُضُوْءِ ا	بَابُ هَا جَآءَ	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	· · ·	تتين مرتبها عضا		
2// 2 2 <sup>/</sup> 2//	مسر کر کر کر کا مسرو سرو میں بر در وس	حَدَّثَنَا عَدُدُ الرَّ	حَمَّدُ بِنُ بَشَار	42 <i>سنرحديث: حَ</i> لَّتُنَا مُ
ن عن ابي اِسْحَقْ عَن	علمي بن مهدِي عن سفيا			اَبِی حَيَّةَ عَنْ عَلِيٌ
· · ·	ີ້	مَ تَوَضَّاً ثَلَاثًا ثَلَا	اللهُ عَلَيْهِ وَسَبًّا	متن حديث أنَّ النَّبيَّ صَلَّى
اَبَهُ أَمَامَةَ وَإَبِهُ الْعَامَةِ	شَةَ وَالرُّبَيِّعِ وَابْنِ عُمَدَ وَ	عَنْ عُثْمَانَ وَعَالِ	: وَفِى الْبَاب	في الباب: قَسَالَ ٱبْسُوَ عِيْسَلَى وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْهِ وِ وَمُعَادِ بَةَ مَارَ
اَنَّهُ قَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ	فِىُ هُندًا الْبَابِ وَاَصَحُ لِهَ	لِيِّ أَحْسَنُ شَبِّيًءٍ	ي: حَـلِايْتُ عَ	م حديث فعال أبو عِيسًا
			ر المراق	وَجْهٍ عَنْ عَلِيٍّ رِضُوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِ مُ امِبٍ فَقْداء: وَالْعَدَمَا مُ عَلَ
تَرَّةً وَكَرَّتَيْنِ اَفْضَلُ	ان الوضوء يُجْزِئُ مَرَّةً المُوضوع يُجْزِئُ مَرَّةً	• عامة اهل العلم تين حديث (136).	ی هست. ایوند ة: باب: الوضوء مر	مداير فقرماء: وَالْعَمَلُ عَلَا مداير فقرماء: وَالْعَمَلُ عَلاً 14-اخرجه ابو داؤد ( 1/18): كتاب الطهار بن هرمز الاعرج عن ابي هريرة به.
-		1. 19 1. 19	بارة: بأب: صفة و	22- 14 - 14 - 14 (1/1): كتاب العلم
ماجه ( 150/1): کتاب ل الیدین' حدیث (96):				42- الحرجة ابو لاوه ( ، ) ، ) . الطهارة وسننها: باب: ماجاء في مسح الراس واخرجه احبه (1/120, 125, 120)
	F https://archiv	or more Books e.org/details	click on link s/@zohaib	hasanattari

•

	(//9)	جاتگیری <b>جامع ننومصن ی (م</b> لداق)
n an		وَالْمُصَلَّهُ ثَلَاتٌ وَّلَيْسَ بَعْدَهُ شَيْءٌ
لَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَزِيدُ عَلَى	زَادَ فِي الْوُضُوْءِ عَلَى الْقَلَاثِ آنْ يَّأْثَمَ وَقَالُ	وقسالُ ابْسُ الْسُمُسَادَكِ لَا الْمَسُ إِذَا
	· · · · · ·	الثَّلاثِ إِلَّا رَجُلٌ مُبْتَلَى.
رم مُلَاقِقُهُم نے تین، تین مرتبہ وضو کیا۔	ی حضرت علی طلائم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی آگر	ح ح ابواسحاق ، ابوحیہ کے حوالے
وللهذا، حضرت ربيع ذليهما، حضرت ابن	ب میں حضرت عثان غنی طلقتہ، سیدہ عائشہ صدیقہ	امام تر مذی مشیقه فرماتے ہیں: اس باب
معاويه دلاعنه، حضرت ابو هرميه دلاعينه،	فع دلالته، حضرت عبدالله بن عمر و دلالته، حضرت •	عمر بلطفنا، حضرت ابوامامه وللغني، حضرت ابورار
-U!(	ڈاور حضرت ابی بن کعب دلائٹنڈ سے احاد بیث منقول	حفزت جابر دفالغيَّه، حضرت عبد الله بن زيد وكالغيَّ
اصح" ب كيونكه بي تى حوالول س	علی دانتین کی حدیث اس باب میں ''احسن'' اور''	امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت
-		حضرت على اللغن سے منقول ہے۔
ي ب دو، دومر تبدكرنا بهتر ب اوريكن	ل کیا جائے گا'لیتن ایک ، آیک مرتبہ دضو کرنا جائز	عام اہلِ علم کے مزد یک اس حدیث پڑ
•	ہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔	مرتبه كرنازياده فضيلت ركفتا باس سے زياده
اكَبْرِگارہوگا۔	تتین سے زیادہ مرتبہ وضو کرے مجھےا ندیشہ ہے : وہ	ابن مبارک وطن یفر ماتے ہیں : جو خص
مایشک میں مبتلا ہو۔ ا	، ہیں: تنین سے زیا دہ مرتبہ وہی دخسو کرےگا'جو وہم	امام احمد خيشا مام اسحاق عشاللة غرمات
قًا.	جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مَرَّةً وَّمَرَّتَيْنِ وَثَلَاً	بَابُ مَا
	.35 ایک، دو، یا تین مرتبہ وضوکرنا	
تِ بُنِ اَبِىٰ صَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِلَهِ	بُنُ مُوْسَى الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكْ عَنْ ثَابِه	43 سنرحديث: حَدَّثْنَا إِسْمَعِيْلُ
		9
نِ وَثَلَاثًا ثَلَاثًا قَالَ نَعَمُ	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا مَرَّةً مَّرَّةً وَّمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللُّهُ
اَبِى صَفِيَّةَ قَالَ قُلُتُ لِآبِى جَعْفَ	زَوَاى وَكِيْعٌ هَٰ ذَا الْحَدِيْتَ عَنْ ثَابِتِ بُنِ	حديث ديكر:قالَ أَبُوْعِيْسُى: وَ
· · · · ·	وَسَلَّمَ تَوَضَّا مَرَّةً مَّرَّةً قَالَ نَعَمْ	حَدَّثَكَ جَابِرٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
<u>مَن</u> فِيَّة	لْتَسْبَدُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ ثَابِتِ بِنِ آبِي حَ	اسْادِدِيكُر: وحَدَّثْنَا بِلَالِكَ هَنَّادٌ وَّنُ
ى مِنْ غَيْرٍ وَجُهِ هِٰ ذَا عَنْ ثَابِتٍ	هُ ذَا آصَحُ مِنْ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ لِآنَهُ قَدَ رُؤ	حظم حديث: قبالَ أَبُوْ عِيْسِي: وَ

سين الطقارة

نحو رواية وكيع

جاتیری جامع تومصنی (جلدادل)

تَوْتَيْحِ راوى: وَتَشَرِيْكُ كَثِيْرُ الْعَلَطِ وَثَابَتُ بَنُ آبَى صَفِيَّةَ هُوَ أَبُوْ حَمْزَةَ الشَّمَالِي

الطهارة وسننها: باب: مأجاء في الوضوء مرة مرة حديث (410) من طريق ثابت بن ابي صفية الثمال عن جعفر عن جابر بن عبدالله به.

يكتكبُ الطُّهَادَةِ	(9+)	جانگیری جامع ترمضی (جدرادل)
ے دریافت کیا: کیا جعزت جایر داند.	ں: میں نے ابوجعفریعنی امام محمد باقر <sup>مک</sup> لیت	۲ ثابت بن ابوصفیہ بیان کرتے ہیں آپ کو بیرحدیث سنائی ہے؟ نبی اکرم مُکافیتہم نے
، تین مرتبہ وضو کیا ہے انہوں نے جوار	ايك، ايك مرتبدا وردومر تبهد ومرتبد اورتين،	آپ کو بیرحد بیت سنائی ہے؟ نبی اکرم مکافیزم نے
		ديا) بال-
رتے ہیں: میں نے امام اپوجعفر (امام	بہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ وہ بیان کم	و کیع نے اس جدیث کو ثابت بن ابوصنی باقر میں کے سے دریافت کیا: کیا حضرت جابر رکان
ا مَكْتَقَم في ايك ، أيك مرتبه وضوكيا ب	لڑسے آپ نے ہیرحدیث سی ہے؟ نبی اکرم	باقر میشد) سے دریافت کیا: کیا حضرت جابر رہات
		امہوں نے دیا: ''جی ہاں'۔
ت بن ابوصفیہ کے حوالے سے ہمیں پر	،وہ دونوں یہ بیان کرتے ہیں: وکیع نے ثابر	فتیبہ اور ہنادنے ہمیں بیرحدیث سناتی ہے
		حدیث بیان کی ہے۔ پاری تہ م عنیلہ: ب تہ ب
لہ بیدیش حوالوں سے ثابت سے منقول	ریک کی حدیث سے بیرزیادہمتند ہے' کیونک غلط	امام مرمدی تشانلہ عمر مالے ہیں بیدروایت تر سرعہ دکیچر کی دیا ہو کہ ان سرعہ کہ بی شرحہ ک
	رت سی کرتے ہیں۔	ہے جود کیع کی روایت کی مانند ہے جبکہ شریک بکٹر ثابت بن ابو صفیہ ابو حزہ ثمالی ہیں۔
5	للسر بالجرد بر و و د. برلاسی بربره	
نضة ثلاثا	يَّتَوَضَّا بَعْضَ وُضُو لِهِ مَرَّتَيْنِ وَبَعْ	
مرتبه دهوئ	(اعضاءِ)وضود دمر تنبهاور پچھ تین	باب <b>36</b> جو ص چھ
مُوِو بْنِ يَحْيَى عَنْ آَبِيْهِ عَنْ عَبْلِ	بِیُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً عَنْ عَ	<b>44</b> <u>سلر حدیث:</u> حَداثنا مُحَمَّدُ بُنُ إَ
مَّلْ يَذَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ	بِهِ وَسَلَّمَ تَوَصَّا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَّخَهَ	بِرٱسِهِ وَغَسَلَ رِجُلَيْهِ مَرَّتَيْنِ
	فديث حَسَرٌ صَحِيْح	حكم حديث: قَالَ أَبُوُّ عِيِّسلي: هلهذا خ
رد. مدور و و د <sub>ور س</sub> وایط بازد سر و برست	، أَنَّ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ لَا سَمَانَ مَ	حديث ديكر وقَدْ ذُكَ فِي غَبْ حَدِيْت
بخص وصوبة مرة وبغضة ثلاثا ضًا الرَّجُانُ بَثْهُ: أَبِينُ مِنْ مَنْ مَاكَمًا	مَنْ سَبِّي عَسَى مَنْتَ عَيْدٍ وَهُمَا بَوْصًا بَ عُلِ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ لَمُ يَرَوُا بَأَسَّا أَنْ يَتَوَ	مدابهب فقبهاً -: وَقَدْدَ رَجُّهُ صَابَعُضُ أَدْ
-		
نے اپنے چیرۂ مبارک کوتین مرتبہ	لرتے ہیں: نبی اکرم مَثَلَثْظُ نے وضو کیا' آپ ب: مسجرالد اس کلہ' جدید: (38)' میں دن	◄◄ حضرت عبداللدين زيد رگانند بيان 14- احد حد ملا + اري (1/347) سرار مداريد.
123 نووى) كتاب الطمارة راب ق	(2) E = (2) E = (2) E = (2)	(025/10) and I have leading the silles in
(400) والمنساك (1/17 77)		WOODER STATE AND A READER STORE STATES
وصود مرتين مرتين واخرجه مالك في (80/1) حديث (155) والحبيدي	حديث (1) واجمد (40, 38/4) وابن خزيدة ( س ابيه عن عبدالله بن زيد به	للبوطا ( 18/1 )؛ كتاب الطهارة: باب: العدل في الوضوء (2021 ): حديث (417 )، من طريق عدرو بن يحيى غ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari .

1.00

كِتَابُ الطُّقَارَةِ	(9)	ی بامع ترمن (جداول)
	م پر کیا اور دونوں یا وُں دومر تنہ دھوئے۔	دونوں باز دُن کودو، دومر تنبه دعویا ایک مرتنبہ سر
•. •		ام مرمدی میشد فر ماتے ہیں: بید حد یث <sup>ور حس</sup>
ں تین مرتبہ کیا۔	نی اکرم مَلاطق نے بعض وضوایک مرتبہ کیا اوربعض	
لبعض وضوكوتنين مرتبه كرباور	ن کے نزد کیا اس میں کوئی حرج نہیں ہے ، کوئی مخت	بعض الم علم ف اس كى رخصت دى ب ان
• •		کودویاایک مرتبہ کرے۔ پا
ف کَانَ	وُءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ	بَابُ مَا جَآءَ فِي وُصُ
	كرم تلقظ كاوضوكرف كاطريقه كياتها	- ·
	لْمَالَا حَدَّثُنَا اَبُو الْاحْوَصِ عَنْ آَبِي اِسْحَقَ عَ	
لَكَنَّا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ	فَخَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى ٱنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَ	متن حديث زايَت عَلِيًّا تَوَحَّاً
	٩ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	كَانَ طُهُوْدُ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ	
	الْبَابِ عَنُ عُشْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ زَيْدٍ وَّابُنِ	
		بَيْعِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ ٱنْيَسٍ وَّعَائِشَةَ دِصْعُ
عَبُدِ حَيْرٍ ذَكَرَ عَنُ عَلِيّ مِثُلَ	احَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ خَ	
⋟ ⋗		بَبِ آبِي حَيَّةً
	•	اخْلَاف روايت إِلَّا أَنَّ عَبْدَ حَيْرٍ
,	نُ فَصَّلٍ طَهُورِ ٩ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ	قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِ ٩ آخَذً مِر
بَهُ وَعَبْدٍ خَيْرٍ وَالْحَارِثِ عَنْ	بِلِي رَوَاهُ أَبُوُ اِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّ	اسادٍديگر:قَالَ أَبُوْ عِيْسِنِي: حَدِيْتُ عَر
عَلِيّ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَلِيْتَ	لِلِيِّ رَوَاهُ أَبُوُ اِسْحَقَ الْهَمُدَانِيُّ عَنْ أَبِى حَيَّ وِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ	يِّ وَلَلْدُ رَوَاهُ زَائِدَةُ بُنُ قُدَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِ
		فوء يطوله
	بنجيح	مَمَمَ مَدِيثَ:وَهَاذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مَ
م آبَيْدٍ فَقَالَ مَالِلُيُّهُنُ عُرْفُطَةَ	عَنْ خَالِدٍ بْنِ عَلْقَمَةَ فَاَحْطاً فِى اسْمِهِ وَاسْ	لَحَالَ وَزَوِى شُعْبَةُ حَدَدًا الْحَدِيْتَ عَ
		عَبْدٍ حَيْرٍ عَنْ عَلِي
حديث (113,111) واين ماجه	ـارــة * بـاب: صفة وضوء النبى صلى الله عليه وسلم *	منخرجه ابد دادد (1/14 144): كتاب الطع
را /68. <b>کتاب الطمار ۳</b> (ان منا	الاستنشاق من كف واحد' حديث ( 405)' والنسائي ( الصلاية والطهارة' بأب: في المضيضة' واخرجه احيد ( [	المعاب الطمارية وسيتما باب: المضيضة وا
(135, 123, 113, 110) واير.	لصلابة والتلهارة الابيدى المتمنينة واحترجت احبدا ار	لية (1/8/1) والدارمي ( 1/8/1). كتاب ال لية (76/1) حديث (147) من طريق عبد خير

.

.

٠ .

• .

.

يحتاب الظال قَالَ :وَرُوِىَ عَنُ أَبِى عَوَانَةَ عَنْ حَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدٍ حَيْرٍ عَنْ عَلِيّ قَالَ :وَرُوِبَ عَنْهُ عَنْ مَالِكِ بُنِ عُرُفُطَةَ مِثْلُ دِوَايَةِ شُعْبَةَ وَالصَّحِيْحُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ ح» ح» ابوحیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی دیکھنڈ کو دیکھا انہوں نے وضو کیا انہوں نے دونوں ہاتھ دھوئے انہر اچھی *طرح ص*اف کیا' پھرتین مرتبہ کل کی' پھرتین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا' پھر چہرے کوتین مرتبہ دھویا' پھر دونوں باز دوں کوتین <sub>مرتب</sub> دھویا' پھر سر پرایک مرتبہ سح کیا'' پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے' پھر وہ کھڑے ہوئے اور وضو سے بچاہوا پانی پی لیا۔انہوں لے کھڑے ہوکراسے پیا پھرانہوں نے ارشاد فرمایا میں بہ چاہتا تھا، تہہیں دکھاؤں کہ نبی اکرم مَلَّا يَثْلُم مُسطرح وضو کرتے تھے؛ امام ترمذی محسب فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت عثمان غنی طلقین، حضرت عبداللہ بن زید طلقین، حضرت ابن عباس ظلین حضرت عبدالله بنعمر و رضائعةً، حضرت ربع دلائفةً، حضرت عبدالله بن انيس طليقةً اورسيّده عا تشهصد يقه رضيّةً السيروايات منقول بي يه قتیبہ اور ہنادنے اس روایت کوابوا حوص کے حوالے سے ابواسحاق کے حوالے سے عبد خیر سے قتل کیا ہے انہوں نے حضرت على طائف كحوال سے ابوحيد كى حديث كى مانند قل كيا ب تاہم عبد خير بيد بيان كرتے ہيں : جب آپ طائف وضو كرك فارغ ہوئ توانہوں نے اپنے وضومے بچاہوا پائی اپنے ہاتھ میں لیا اور پی لیا۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت علی ٹنگٹنڈ کی وہ حدیث جسے ابواسحاق ہمدانی نے ابوحیہ،عبد خیر اور جارث کے حوالے یے حضرت علی منامند سے ملک کیا ہے۔ اس روایت کوزائدہ بنعوانہ اور دیگر حضرات نے خالد بن علقمہ کے حوالے سے عبد خیر کے حوالے سے حضرت علی دلینؤے تقل کیا ہے جود ضوبے متعلق طویل حدیث ہے۔ بيحديث ''حسن سيحيح'' ہے۔ شعبہ نے اس حدیث کو خالد بن علقمہ کے حوالے سے قتل کیا ہے انہوں نے ان کے نام اور ان کے والد کے نام میں غلطی کی ہے۔انہوں نے بیکہا ہے، اسے مالک بن عرفطہ نے عبد خیر کے حوالے سے حضرت علی دیائیڈ سے فقل کیا ہے۔ یہی روایت ابوعوانہ کے حوالے سے اب خالد علقمہ کے حوالے سے عبد خیر کے حوالے سے حضرت علی مثالین سے منقول ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ای حدیث کوان سے مالک بن عرفطہ کے حوالے سے شعبہ کی روایت کی مانند فل کیا ہے تا ہم صحیح خالد بن علقمہ ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّضْحِ بَعُدُ الْوُضُوْءِ باب **38**: د ضوکرنے کے بعد (شرمگاہ پر) یانی چھڑ کنا 46 سنرِحديث حَدَّثَنَا نَصُرُ بْنُ عَلِيّ الْجَهْضَحِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ السَّلِيُمِيّ الْبَصُرِيّ قَالَا حَدَّثَنَا

46- اخرجه ابن ماجه ( 157/1): كتاب الطهارة وسننها بأب: ماجاء في النضح بعد الوضوء حديث (463) من حديث عبد الرحس الاعرج عن ابی هر بره به.

كِتَابُ الطَّهَادَةِ

اَبُوْ فُتَبَبَةَ سَلْمُ بُنُ فُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بَنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيّ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمِنِ الْأغرَج عَنْ آبِي هُوَيُوَةً ابَوْ فُتَبَبَةَ سَلْمُ بُنُ فُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بَنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيّ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمِنِ الْأغرَج عَنْ آبِي هُوَيُوَةً متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاتَنِي جِبُرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إذا توَضَّأتَ فَانْتَضِحُ كَمْ حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـذَا حَدِيثٌ غَرِيْبٌ قُول امام بخارى: قَالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا تَقُولُ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِي الْهَاشِمِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيْتِ فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنُ آبِى الْحَكَمِ بُنِ سُفْيَانَ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّزَيْدِ بُنِ حَارِثَةَ وَاَبِىُ سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ توضيح راوى وقالَ بَعْضُهُمُ سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ آوِ الْحَكْمُ بْنُ سُفْيَانَ وَاصْطَرَبُوا فِي هلذَا الْحَدِيْتِ ابو ہر رہ دیں تالی کرتے ہیں: نبی اکرم منگن کے ارشاد فرمایا ہے: جبریل میرے پاس آئے اور بولے 🗧 اے حضرت محمد اجب آپ وضو کرلیں ( توابنی شرمگاہ پر ) یا نی جھٹرک لیں۔ امام تر ندی <sup>ع</sup>ین اللہ فرماتے ہیں ، بیرحد بیٹ' نخریب'' ہے۔ امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں: میں نے امام محمد (بن اساعیل بخاری ﷺ) کو ہی بیان کرتے ہوئے سنا (اس حدیث کے ایک رادی) حسن بن علی ہاشمی ''منگر الحدیث' ' ہیں۔ وه فرماتے ہیں: اس باب میں ابوعکم بن سفیان، حضرت ابن عباس رکا کھنا، حضرت زید بن حارثہ رکا تغذ، حضرت ابوسعید خدری ڈلٹنڈ کے حوالے سے احادیث منقول ہیں۔ بعض حضرات نے راوی کا نام سفیان بن حکم بیان کیا ہے اور بعض نے حکم بن سفیان بیان کیا ہے ان حضرات نے اس حدیث کی سند میں اضطراب بیان کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ باب39: الحچي طرح وضوكرنا 17 سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ آخْبَرَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ لَبِي هُوَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتْنِ حديث: آلا آذُلُّكُمْ عَلى مَا يَمُحُو اللَّهُ بِهِ الْحَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوُا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاعُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْحُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلُوةِ بَعْدَ الصَّلُوةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ اسادِ دَيْمَر وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ نَحْوَهُ اخْلَافِ روايت: وقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيْنِهِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرّبَاطُ ثَلَاثًا 47- اخرجه الامام مالك في البوطا ( 161/1): كتاب قصر الصلاة في السفر ' باب: انتظار الصلاة والبشي اليها حديث (55) ومسلم (142/2

<sup>44</sup> أخرجه الامام مالك في البوطا ( 1/111): كتاب قصر الصلاة في السفر باب: انتظار الصلاة والبشي اليها حديث ( 55) ومسلم ( 1/2/2 . النووي): كتاب الطهارة بأب: فضل اسباغ الوضوء على المكلارة حديث ( 1/141) واخرجه النسائي ( 1/434, 144): كتاب الطهارة باب: الفضل في اسباغ الوضوء حديث ( 143) واحدد (235/2 , 277, 301) وابن خزيدة ( 6/1) حديث (5) من طريق العلاء بن عبدالرحس بن يعقوب عن أبيه عن أبي هريرة به.

A		
- 1 - C	,	جانگیری جامع متومصنی (جلدادل)
		الوالحركة (المتعادية مراسطية) (الجليزان ال

فى الباب: قَسَالَ اَبْدُو عِيْسَى: وَفِى الْبَابِ عَنْ عَلِيّ وَّعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبِيدَةَ وَيُقَالُ عُبَّلُ بُنُ عَمْرٍو وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَائِشٍ الْحَضْرَمِيّ وَآنَسٍ

(917)

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: وَحَدِيْتُ آبِى هُرَيْرَةَ فِي هَلذَا الْبَابِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَعِيْجٌ تَوَضِّ راوى:وَّالْعَلاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ هُوَ ابْنُ يَعْقُوْبَ الْجُهَنِيُّ الْحُرَقِي وَهُوَ ثِقَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيْنِ

میں جس کے حضرت الو ہر مرد دلالمنظریان کرتے ہیں: نبی اکرم مظلیق نے ارشاد فر مایا ہے: کیا میں تمہاری رہنمانی اس چڑ کی طرن نہ کروں؟ جس کے ذریعے اللہ تعالی گنا ہوں کو مٹا دیتا ہے اور اس کی وجہ سے درجات کو بلند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: ارس اللہ! کیوں نہیں ۔ آپ نے فر مایا: جب تا پیند ہواس وقت اچھی طرح وضو کرنا، دور سے چل کر معجد کی طرف آنا، ایک نماز کر دوسری نماز کا انظار کرنا یہی تیاری ہے۔

یکی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ حضرت قنیبہ اپنی روایت میں سیالفاظ بیان کرتے ہیں :'' یہی تیاری ہے، کی تیاری ہے، یہی تیاری ہے۔ یعنی سیالفاظ تین مرتبہ ہیں۔

امام تر مذی ت<sup>عطیل</sup> فرماتے ہیں اس باب میں حضرت علی دلائٹوئز، حضرت عبداللہ بن عمر و دلائٹوئز، حضرت ابن عباس فلائٹااور حضرت عبیدہ دلائٹوئز، ایک قول کے مطابق حضرت عبیدہ بن عمر و دلائٹوئز، سیّدہ عا کشہ ذلائٹوئا، حضرت تعبدالرحمٰن بن عا کشہ دلائٹوئاور حضرت انس ڈلائٹ سے احادیث منقول ہیں ۔

امام ترمذی محطم ماتے ہیں جصرت ابو ہریرہ دلائی کی حدیث ان باب میں ''حسن صحح'' ہے۔ علاء بن عبدالرحن ابن لیفوب جہنی ہیں اور بیلم حدیث کے ماہرین کے زدیک ثقبہ ہیں۔ بکاب کما جَآءَ فِنی الشَّمَنْدُلِ بَعْدَ الْوُصْلُوْءِ

باب40: وضوك بعدرومال استعال كرنا

48 سنرحديث: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ وَكِيْعٍ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ عَنُ ذَيْدِ بْنِ حُبَابٍ عَنْ آبِي مُعَاذٍ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ

مَتَنْ حَدَيْتُ يَحَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِرُقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوءِ (١)

حكم حديث: قَسالَ ابُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ لَيْسَ بِالْقَائِمِ وَلَا يَصِبُّ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حسَدًا الْبَابِ شَىْءَ

توضيح راوى: وَآبَوُ مُعَاذٍ يَقُولُونَ هُوَ سُلَيْمَانُ بَنُ اَرْفَمَ وَهُوَ صَعِيْفٌ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ في الباب: فَالَ وَفِى الْبَاب عَنْ مُتَعَاذِ بْن جَبَل

سیدہ عاکش صدیقہ فلی بیان کرتی ہیں نبی آگرم مظلیم کا ایک کپڑا تھا آپ وضو کے بعد اس کے ذریعے جسم خٹک کیا ()-محان ستے کنوں میں سیمرف ام تر ذی نے اس دوایت وکٹل کیا ہے۔

كِتَابُ الطَّهَارَةِ	(90)	ملداول)	چاقیری <b>جامع ترمضی</b> (
		<u> </u>	ريت تھے۔
ں باب میں نبی اکرم مَلْ اللَّمْ سےمنتند طور پر کوئی	الفاکی حدیث متند نہیں ہے ادرا	تے ہیں:سیدہ عائشہ	امام تر مذعى مشلطة غرما
. · · · · ·		1 .	چزمنقول ہیں ہے۔
لے ماہرین کے نزدیک ضعیف ہیں۔	ان بن ارقم ہے اور بیلم حدیث ک	ابومعاذنا مىراوى سليم	محد تين فرمات ۽ين:
یث منقول ہے۔	حضرت معاذبن جبل دفاقة سے حد	تے ہیں: اس باب میں	امام ترغدي ومطالقة غرما.
لِدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ زِيَادِ بْنِ أَنَّعُمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ	لَنَا رِشُلِدِيْنُ بُنُ سَعْلٍ عَنْ عَبُ	فبأثننا فتيبة حدآ	<b>49</b> سندحديث: •
الَ ا	، بُنِ غَنْمٍ عَنُ مُُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ قَا	يٍّ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَ	حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بُنِ نُسَ
	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّا مَسَحَ		
ہ ب	مدِيْتٌ غَرِيْبٌ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيْهُ	أَبُو عِيْسَلى: هَـٰذَا	<u>مظم حديث:</u> قَالَ
لَوِيْقِيٌّ يُصَعَّفَانٍ فِي الْحَلِيْثِ			
، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُدَهُمْ فِي	اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ	لدُ رَجْعَ قَوْمٌ مِّن	مداهب فقبهاء وق
		<i></i>	التَّمَنُدُلِ بَعُدَ الْوُضُوْءِ
· · · · · · · ·	لَ إِنَّ الْوُضُوءَ يُوزَنُ		
حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِيْهِ	وَالزَّهْرِيِّ حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ	سَعِيْدٍ بْنِ الْمُسَيِّبِ	وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ
كُرِهَ الْمِنْدِيلُ بَعْدَ الْوُضُوَءِ لِآنَ الْوُضُوَءَ	تُعْلِبَة عَنِ الزُّهُرِيِّ قَالَ إِنَّمَا	وَهُوَ عِنَدِى ثِقَةً عَنُ	عَلِيٌّ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنِّيُ
			لَيْ يَحْتُ الْ
ا کودیکھا آپ نے وضولایا اور پھراپنے کپڑے	تے ہیں: میں نے می اگرم ملاقظ	ذین جبل طاققتٔ بیان کر	<b>حک جک</b> حضرت معا
	21	بچھلیا۔	کے کنارے سے چہرے کو پ
ى بن زياد بن انعم افر يقى ك <sup>وتل</sup> م حديث ميں ضعيف	ہے۔رستدین بن سعداور عبدالر من	ہےاس کی سند صعیف	بيجديث دغريب '
	میں ایہا علم مدی ہے گ	·	فراردياجا تاب-
گردہ نے اس کی رخصت دی ہے: وضو کے بعد	الے والے اہل م میں سے ایک	سحاب ادران کے بعد	می اگرم مکافقا کے ا
		9.6 <b>9</b> m	رومال استعال کیاجائے۔
ردیا ہے کیونکہ میہ بات روایت کی جاتی ہے وضو	یل کے اس حوالے سے مردہ <sup>و</sup> ر ار	سے مکر وہ قر اردیا ہے ا <sup>مہ</sup>	جن حفرات نے ا
	· · ·		سر سن ہے ہوتے پیں کہ باد
كرمعة: في السيال الم الم الم الم	سے معوں ہے۔ ماہ یہ کولقل کرا سرچیہ اکر تخفۃ الاشراف	باورامام زهری مید. به دارام زهری تشانگتر	بيربات سعيد بن مسيته
کے معنف نے یہ بات بیان کی ہے۔ ملاحظہ ہوتھنہ الاشراف		ے صرف امام کر علاق سے و ب	<sup>(1)- م</sup> حان ستہ کے مؤتشین میں ۔ 11335 <sup>°</sup> 406/8

(97)

يكتكب الظهادة

جانگیری جامع نومصنی (جلدادل)

محمد بن حمید نے جریر کے حوالے سے بیہ بات بیان کی ہے بعلی بن مجاہد نے میرے ہی حوالے سے مجھے بیر حدیث سنا کی ہے اور وہ میرے نز دیک ثقتہ ہے انہوں نے نقلبہ کے حوالے سے زہری رضن کی حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے: وضو کے بعد رومال استعمال کرنا مکروہ ہے کیونکہ وضو( کاپانی)وزن کیا جاتا ہے۔

بَابُ فِيمَا يُقَالُ بَعُدَ الُوُضُوَءِ

باب41 وضوك بعدكيا ير هاجائ ؟

50 سنرحديث: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ عِمْرَانَ النَّعْلَبِيُّ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ حُبَابٍ عَنُ مُّعَاوِيَة بُنِ صَـالِحٍ عَـنُ رَبِيْعَةَ بُنِ يَزِيْدَ اللِّمَشُقِيِّ عَنُ اَبِى اِدْرِيْسَ الْخَوُلَانِيِّ وَاَبِى عُثْمَانَ عَنُ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْن حَدِيثَ حَسُ تَوَضَّاً فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُوُلُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِى مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِى مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ فُتِحَتْ لَهُ تَمَانِيَةُ اَبُوَابِ الْجَنَّةِ يَدْحُلُ مِنُ اَيِّهَا شَاءَ

فْ البَابِ: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَفِى الْبَابِ عَنُ آنَسٍ وَّعُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ

اسادِدِيگر:قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عُمَرَ قَدْ خُوْلَفَ زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ فِي هَٰذَا الْحَدِيْتِ قَالَ وَرَوى عَبْدُ اللَّهِ بُسُ صَـالِحٍ وَّغَيْدُهُ عَنُ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنُ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنُ اَبِى اِدْرِيْسَ عَنُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنُ عُمَرَ وَعَنُ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِى اِنْهُ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيَّرٍ عَنْ عُمَرَ

<u>طم حديث وَ</u>هُــذَا حَـدِيْتٌ فِـى اِسْنَادِهِ اصْطِرَابٌ وَلَا يَصِحُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى هُـٰذَا الْبَابِ كَبِيْرُ شَىْءٍ

قُولِ المام بخارى قَالَ مُحَمَّدٌ وَآبَوُ إِذْرِيْسَ لَمْ يَسْمَعُ مِنْ عُمَرَ شَيْئًا

<sup>دو</sup>میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں بید گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمداس کے خاص بند نے اور رسول ہیں اے اللہ اجمحے تو بہ کرنے والوں میں شامل کرد نے اور محصے اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرنے والوں میں شامل کردیئ ۔

كِتَابُ الطُّهَادَةِ

(94)

جاتلیری جامع توسفنی (جداول)

تواں شخص کے لئے جنت کے آتھوں درواز ے کھول دیئے جاتے ہیں وہ جس میں سے چاہے داخل ہوجائے۔ امام تر مٰدی ت<sup>ع</sup>ظیلیفر ماتے ہیں :اس باب میں حضرت انس طلطنہ اور حضرت عقبہ بن عامر دلطفۂ سے احادیث منقول ہیں ۔ امام تر مٰدی ت<sup>عط</sup>طنہ فرماتے ہیں : حضرت عمر طلطنۂ کی حدیث میں زید بن حباب نامی رادی کے حوالے سے اس ردایت میں اختلاف کیا گیا ہے۔

امام ترمذی تیسینفر ماتے ہیں عبداللہ بن صالح اور دیگر محدثین نے معاویہ بن صالح کے حوالے سے رتیع بن یزید کے حوالے سے ابوا در لیس کے حوالے سے عقبہ بن عامر کے حوالے سے حضرت عمر دلائٹن سے اس حدیث کوفل کیا ہے۔ نیز ابوعثمان کے حوالے سے جبیر بن نفیر کے حوالے سے حضرت عمر دلائن سے اس کوفل کیا ہے۔

اں حدیث کی سند میں اضطراب پایا جاتا ہے اس باب میں نبی اکرم مَنَّالَيْنَام ہے متند طور پر کوئی چیز منقول نہیں ہے۔ امام محمد (بن اساعیل بخاری رکٹرانڈیغر ماتے ہیں ) ابوا در لیس نے حضرت عمر دلی تُغَنَّب کوئی روایت نہیں سن ہے۔

بَابُ فِي الْوُضُوءِ بِالْمُدِّ

باب42 ایک مد(پانی کے ذریعے ) وضو کرنا

51 وحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بَنُ مَنِيْعٍ وَّعَلَّى بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسُمَعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنُ اَبِي رَيْحَانَةَ عَنُ سَفِيْنَةَ اَنَّ النَّبَىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَتْن حديث: كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُذِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

في البائب:قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنُ عَآئِشَةَ وَجَابِرٍ وَّآنَسِ بُنِ مَالِكٍ

حَمَّم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ سَفِينَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

توضيح راوى وَابُو رَيْحَانَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطَرٍ

مدام فقهاء فَقَلاماً عَنَوَ السَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ مَعْلَم الْوُصُوْءَ بِالْمُلِّ وَالْغُسُلَ بِالصَّاعِ وقَالَ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَاسْحَقُ لَيْسَ مَعْنَى هَنْذَا الْحَدِيْتِ عَلَى التَّوَقِّى أَنَّهُ لَا يَجُوزُ اكْتَرُ مِنْهُ وَلَا أَقَلُّ مِنْهُ وَهُوَ قَدْرُ مَا يَكْفِى حصل حضرت سفينه رُكَامَدُ بيان كرت بين: نبى اكرم مَكَامَيُ أَيك مد بإنى ك ذريع وضوكر ليتر تصاورايك صاع ك

ذريع سرك مير ومدين محصي من بن من المن من من من الله من من الله من الله من الله من الله من الله من الله من الله

امام تر مذی میشد فرمانتے ہیں. اس باب میں سیدہ عائشہ صدیقہ رکھنا محضرت جاہر رکھنڈا ور حضرت انس بن ما لک رکھنڈ سے احادیث منقول ہیں۔

امام تر فدی تو الله فرماتے ہیں: حضرت سفینہ رکھنٹ کی حدیث ''حسن صحیح'' ۔

15-اخرجه مسلم (240/2 نووى): كتاب الحيض باب: القدر المستحب من الماء حديث (326/53) وابن ماجه (99/1): كتاب الطهارة وسننها ياب: ماجاء في مقدار الماء للوضوء والفسل من الجنابة حديث (267) والدارمي (175/1): كتاب الصلاة والطهارة بأب: كم يكفي في الوضوء من الماء واخرجه احمد (222/5) من طريق ابي ريحانة عن سفينة به.

يكتَّابُ، الفَّلْهَانَ

ابور بیجانیه نامی راوی کا نام عبدالله بن مطربے۔

لحض ایل علم اسی بات کے قائل ہیں : وضوایک مد پانی کے ذریعے ہوگا اور شل ایک صاح پانی کے ذریعے ہوگا۔ امام شافعی تریز اللہ مام احمد تریز الام اسطن تریز اللہ تریز ماتے ہیں : اس حدیث کا مطلب ریز ہیں ہے : پانی کی بید ہے اس سے زیادہ یا اس سے کم استعال کرنا درست نہیں ہے بلکہ مراد بیہے : اتنی مقد ار میں پانی کافی ہوتا ہے۔ بکاس سے زیادہ یا اس سے کم استعال کرنا درست نہیں ہے بلکہ مراد بیہے : اتنی مقد ار میں پانی کافی ہوتا ہے۔

باب 43 د وضومیں ضرورت سے زیادہ پانی استعال کرنا مکر وہ ہے

52 سنر حديث حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاودَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبِ عَنْ يُونُسَ بُنِ عُبَيَدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِي عَنْ ابَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُتَن حديث: إِنَّ لِلُوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ الْوَلَهَانُ فَاتَقُوا وَسُوَاسَ الْمَآءِ

في الباب:قَالَ وَفِى الْبَابِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُعَفَّلٍ

حكم حديث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَـدِيْتُ اُبَيَّ بُنِ كَعْبٍ حَدِيْتُ غَرِيْبٌ وَّلَيْسَ اِسْنَادُهُ بِالْقَوِيّ عِنْدَ آهُلِ الْحَدِيْثِ لَاَنَّا لَا نَعْلَمُ اَحَدًا اَسْنَدَهُ غَيْرَ حَارِجَةَ

<u>اساوِدِيگر:وَقَـدُ رُو</u>ِىَ هـٰـذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ وَجُدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَوْلَهُ وَلَا يَصِحُ فِى هـٰذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ

توضيح راوى: وْحَارِجَةُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ آصْحَابِنَا وَصَعَّفَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

خارجہنا می راوی ہمارے اصحاب یعنی (علم حدیث کے ماہرین ) کے ز دیکے متذہبیں ہے۔ ابن مبارک ڈیشلڈ نے اسے ضعیف قرار دیاہے۔

52- اخرجه احمد (136/5) وابن ماجه (146/1): كتاب الطهارة وسنتها ياب: ماجاء في القصد في الوضوء و كراهية التعدى قيه حديث (421) وابن خزيدة (64/1) حديث (122) من طريق الحسن عن عتى بن ضبرة عن ابى بن كعب بد

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بِمَابُ الطَّهَادَةِ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

باب 44: ہر نماز کے لئے وضوکرنا

**53** سنرِحديث: حَسَّدَّنَسَا مُسحَسَّدُ بَنُ حُمَيْلٍ الرَّازِقُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ

مَنْنِ حدَّيث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا لِكُلِّ صَلاةٍ طَاهِرًا أَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ قَالَ قُلْتُ إِنَسٍ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ أَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نَتَوَضَّا وُضُوْنًا وَّاحِدًا (١)

حكم حديث:قَالَ أَبُوُ عِيْسلى: وَحَدِيْتُ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هٰذَا الْوَجْعِ

<u>اسادِديكر: وَالْمَشْهُوْرُ عَنْدَ اَهُلِ الْحَدِيْثِ حَدِيْتُ عَمْرِوَ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيّ عَنْ أَنَّسِ</u>

<u>فداہم ف</u>قہاء : وَقَدْ كَانَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ يَرَى الْوُصُوءَ لِكُلِّ صَلَاقٍ اسْتِحْبَابًا لَا عَلَى الْوُجُوبِ ح ح حضرت انس رُلَّامَة بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا يَخْمُ ہرنماز کے لئے دضو کیا کرتے ہے آپ پہلے سے دضو کی حالت میں ہوں یا دضو کے بغیر ہوں ۔ رادی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رُلَّامَة سے دریافت کیا: آپ لوگ کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک ہی مرتبہ دضو کر لیتے تھے۔

امام ترمذی عمید ماتے ہیں جمید نے حضرت انس تلائی کے حوالے سے جوروایت نقل کی ہے وہ اس حوالے سے ''حسن غریب'' ہے کلم حدیث کے ماہرین کے نزدیک مشہور روایت وہ ہے جس عروبن عامرانصاری نے حضرت انس تلائی کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ بعض اہلِ علم کے نزدیک ہرنماز کے لئے وضو کرنامستخب ہے واجب نہیں ہے۔

54 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْطِنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بُنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ عَامِرٍ الْانْصَارِيِّ قَال سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بَّقُولُ

مَتَّن حديَّت: كَانَ النَّبِتَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنُدَ كُلِّ صَلاةٍ قُلْتُ فَانَتُمُ مَا كُنْتُمُ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ مَا لَمُ نُحُدِثُ

َحَمَم حَدِيث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: هَٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ جَحَدِيْتُ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ حَدِيْتٌ جَيِّدٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

جہ عمرو بن عامر الانصاری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک راتھ کو یہ بیان کرتے ہوئے سانی ا اگرم مُلَّقَظِّم ہرنماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے میں نے دریافت کیا: آپ لوگ کیا' کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہم تمام نمازیں ایک ہی ہوتے سے۔ ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کر لیتے تھے جب تک ہم بے وضونہیں ہوتے تھے۔

> امام ترمذی عبایغ ماتے ہیں: بیجدیث ''حسن چے'' ہے۔ سین مام ترمذی تشاہد خرماتے ہیں: بیجدیث ''حسن چے'' ہے۔

<sup>(۱)</sup>-محار ستر کے مؤلفین میں سے صرف امام تر مذی لے اِس روایت کوتق کیا ہے۔

. جانگیری جامع نومصنی (جلدادل)

حيد في حضرت انس تُكْلَّفُنُ كَحوال سي جوروايت نُقَل كَي جُوه بَهْتَر مِن جُلَيكِن مُعْريب أور محسن سب 55 وَقَدْ رُوِى فِي حَدِيْتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مُنْ مَنْن حَدِيث مَنْ تَوَصَّاً عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ عَشُرَ حَسَنَاتٍ ( ا )

(++)

يكتاب الظفاذة

سنرحديث قسال وَرَوى حلّا الْحَدِيْتَ الْكُوْرِيْقِى عَنْ آبِى عُطَيْفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُ وَسَلَّهَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ الْحُسَيْنُ بْنُ حُوَيْتٍ الْمَرُوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْوَاسِطِى عَنِ الْكُفُرِيْقِي وَهُوَ إِسْنَادُ ضَعِيْفٌ قَسَلَ مَعَدَّقُهُ بَنْ الْمَدِيْنِي قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْفَطَّانُ ذَكَرَ لِهِشَامِ بْنِ عُرُوةَ حَدَا الْحَدِيْتَ وَقُوَ إِسْنَادُ إِسْنَادٌ مَشُوقِى قَالَ سَمِعْتُ آحْمَدَ بْنَ الْمَدِيْنِي قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْفَطَّانُ ذَكَرَ لِهِشَامِ بْنِ عُرُوةَ حَدًا الْحَدِيْتِي وَقُوَ إِسْنَادُ إِسْنَادٌ مَشُوقِي قَالَ سَمِعْتُ آحْمَدَ بْنَ الْمَدِيْنِي قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْفَظَانُ ذَكَرَ لِهِشَامِ بْنِ عُرُوةَ حَدًا الْحَدِيْنِي إِسْنَادٌ مَشُوقِي قَالَ سَمِعْتُ آحْمَدَ بْنَ الْمَدِيْنِي قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْفَظَانُ ذَكَرَ لِهِ شَامِ بْنِ عُرُوةَ حَدًا الْحَدِيْنِي وَ

م حکومت ابن عمر خلال بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَا لَیْنَ نے ارشاد فر مایا ہے: جو شخص دضو ہونے کے باد جو دوضو ک اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیے گا۔

اس حدیث کوافریقی نے ابوغطیف کے حوالے سے این عمر ٹنگٹنا کے حوالے سے نبی اکرم مُلائین سے قُل کیا ہے۔ حسین بن حریث مروزی نے اس حدیث کومحہ بن پزید داسطی کے حوالے سے افریقی کے حوالے سے فقل کیا ہے اور بیسند . حیف ہے۔

علی بن مدین فرماتے ہیں: یچیٰ بن سعید قطان فرماتے ہیں : ہشام بن عروہ اس حدیث کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ سند مشرقی ہے۔

(لیحنی اہل مدینہ نے اِس حدیث کوروایت نہیں کیا بلکہ اہل کوفہ دیھر ہ نے اسے روایت کیا ہے۔) (میں نے احمد بن حسن کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناوہ فرماتے ہیں: میں نے امام احمد بن حنبل ریکے ہوئے سناہے: میں نے اپنی آنکھوں کے ذریعے بچیٰ بن سعید قطان کی مانند کوئی خص نہیں دیکھا۔)

# بَابُ مَا جَآءَ أَنَّهُ يُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوَعٍ وَّاحِدٍ

باب**45**: کثی نمازیں ایک ہی وضو کے ساتھ ادا کرنا ا<del>ح</del>یلاً بَدَامُ حَدَّدُوْنَہُ بَدَوْرِ حَالَقَةَ مَدَوْدِ بِاللَّہِ مَعَالَ مُعَالِّ

**56** سنر حديث : حدَّثُنا مُحَمَّدُ بن بَشَار جَدَننا عَبْدُ الرَّحْمَن بن مَهْدِى عَن سُفْيان عَن عَلْقَمَة بن مَرْتَلِ (۱)- اخرجه ابو داؤد (63/1)؛ كتاب الطهارة ، باب: فرض الوضوء ، حديث (62) واخرجه ابن ماجه (1/70)؛ كتاب الطهارة وسننها ، باب الوضوء على الطهارة حديث (512) واخرجه عبد بن حديد (272, 271) عديث (628) من طريق ابى غطيف الهذل عن ابن عبر به. 65- اخرجه مسلم (27/7.201. نووى): كتاب الطهارة باب: جواذ الصلوات كلها بوضوء واحد ، حديث (788) من طريق ابى غطيف الهذل عن ابن عبر به. 65- اخرجه مسلم (27/7.201. نووى): كتاب الطهارة باب: جواذ الصلوات كلها بوضوء واحد ، حديث (788) من طريق ابى غطيف الهذل عن ابن عبر به. 65- اخرجه مسلم (27/7.201. نووى): كتاب الطهارة باب: جواذ الصلوات كلها بوضوء واحد ، حديث (786) وابو داؤد (1/93)؛ كتاب العله اركان باب: الرجل يصل الصلوات بوضوء واحد ، حديث (172) وابن ماجه (1/100)؛ كتاب الطهارة وسننها ياب: الوضوء الكل ملاً والصلوات كلها بوضوء واحد حديث (510) والنسائي (1/86)؛ كتاب الطهارة ، باب: الوضوء الكل ملاً مديث (100)؛ كتاب الطهارة وسننها ياب: الوضوء الكل ملاً والصلوات كلها بوضوء واحد حديث (510) والنسائي (1/86)؛ كتاب الطهارة ، باب: الوضوء الكل ملاً حديث (133) والدارم والصلوات براب المهارة باب: ماجاء في الطهور واخرجة احدد (3/50، 351, 351)، وابن خزيدة (10/1)، حديث (10/1)، حديث (10/1)، من طريق سليمان بن بريدة عن الهه به.

عَنْ سُلَيْمَانَ بَنِ بُوَيْدَةَ عَنْ أَبِسُهِ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثُ: كَانَ السَّبِّىُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَطَّا لِكُلِّ صَلاةٍ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ حُلَّهَا بِوُضُوَءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلَى مُفَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّكَ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمُ تَكُنُ فَعَلْتَهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ صَمَّم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسلى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَعِيْحٌ

اسْادِدِيكُر: وَّرَوى هُذَا الْحَدِيُثَ عَلِقُ بُنُ قَادِمٍ عَنُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَزَادَ فِيْهِ تَوَضَّا مَرَّةً قَالَ

اخْتَلَافُ*بِروايت* وَرَولى سُفْيَانُ التَّوْرِقُ هِٰدَا َ الْحَدِيْتَ اَيْضًا عَنُ مُّحَارِبٍ بُنِ دِثَارٍ عَنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَظَّاُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

وَّرَوَاهُ وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ مُّحَارِبٍ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ وَرَوَاهُ عَبُدُ الرَّحْطِنِ بُنُ مَهْلِيِّ وَغَيْرُهُ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ مُّحَارِبٍ بُنِ دِثَارٍ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَّهُ لَدًّا اَصَحُ مِنْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ

مْدَامٍبِفْفْهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ آَنَهُ يُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ مَا لَمْ يُحْدِث وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ اسْتِحْبَابًا وَّإِرَادَةَ الْفَضُلِ

<u>حديث ديكر: وَيُرُوى عَنِ الْالْوُدِيْقِيّ عَنُ آبِى غُطَيْفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْن حديث: مَنْ تَوَضَّا عَلى طُهُرٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهِ عَشُرَ حَسَنَاتٍ</u>

حكم *حديث* قَاطِّدَا اِسْنَادٌ ضَعِيُفٌ فَى الْبابِ قَالِي الْبَابِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ وَالْعَصْرَ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

ال حدیث کوعلی بن قادم نے سفیان نوری میشلہ کے حوالے سے نقل کیا ہے اور اس میں یہ بات اضافی نقل کی ہے: آپ نگانی ایک، ایک مرتبہ دضو کیا۔سفیان نوری میشنہ نے محارب بن دثار کے حوالے سے سلیمان بن بریرہ کے حوالے سے اس حدیث کوردایت کیا ہے: نبی اکرم مکانی م ہرنماز کے لئے دضو کیا کرتے تھے۔

وکیچ نے اس روایت کوسفیان سے حوالے سے محارب کے حوالے سے ،سلیمان بن بریرہ کے حوالے سے ان کے والد کے <sup>حوا</sup> لے سے قتل کیا ہے۔

امام ترفدی می بیش. امام ترفدی مشاینفر ماتے ہیں: اس حدیث کوعبد الرحن بن مہدی اور دیگر محد ثنین نے سفیان کے حوالے سے ،محارب بن وثار

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يحتاب الطَّهَارَةِ	(1.r)	جانگیری جامع نومهند (میدادل)
:	اكرم مناطق المن مرسل ، طور يرفض كيا ب-	کے حوالے سے سلیمان بن بربرہ کے حوالے سے نبی
e conte c	ح" ہے۔ ایک سے ایک میں	میرروایت وکیچ کی حدیث کے مقابلے میں ''ار
ی جامعتی <i>بین جنب تک</i> دضو مصاصر با ا	گا'ان کے نز دیک ایک دخسو کے ذریعے کٹی نمازیں ادا ایک میں شدہ سیا	اہل علم کے زدیک اس روایت پڑمل کیا جائے
حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مذہبا بریہ	ا سیکن و ہ استخباب کے طور پرانیہا کر کے ہیں اور قضیلت اللہ سے	ند ٹوٹے بعض حضرات ہر نمازے لیے وضو کرتے ہیں
منفول ہے آپ <sub>مل</sub> نے ارشاد	، سے حضرت ابن عمر ڈلافٹنا کے حوالے سے بیدروایت سے این	افریقی کے حوالے سے ابوغطیف کے حوالے
المصحار	لے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ ہے اس کے لیے دس نیکیا ل	
(	•	، اس کی سند ضعیف ہے۔
موئے ذریع طہر ادر عفر کی	نے حدیث نقل کی ہے نبی اکرم مُلَاظم نے ایک ہی وض	
	<i></i>	نمازادا کی تھی۔
	رُضُوءِ الرَّجُلِ وَالْمَرْآةِ مِنْ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ	بَابُ مَا جَآءَ فِي وُ
	ورعورت کا ایک ہی برتن سے دضو کرنا	باب46: مردا
نُ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْن	حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَ	
		عَبَّاس قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ قَالَتُ
نَ الْجَنَابَةِ	ِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ إِنَاءٍ وَّاحِدٍ مِّ	متن حديث بحنت أغتسن ألآ ورَسُو
	بِدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـذَا حَ
	اَنُ لَّا بَأْسَ اَنُ يَعْتَسِلَ الرَّجُلُ وَالْمَرْاةُ مِنْ اِنَاعٍ	
لَمَةَ وَابْنِ عُمَرَ	شَةَ وَآلَسٍ وَّأُمٍّ هَالِئٍ وَّأُمٍّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ وَأُمِّ سَا	
	عْثَاءِ اسْمُهُ جَابِرُ بْنُ زَيْلٍ	توضيح راوى قَالَ أَبُوْ عِيْسَنَّى: وَأَبُو الشَّ
اور بې اکرم مالیک ایک بی	، میں: سیّدہ میمونہ مُکْلُفُنانے مجھے بیہ بات بتائی ہے میں ا	
	حجادر	برتن ہے عنسل جنابت کیا کرتے تھے۔
•	ن سیح'' ہے۔ بر ایج سر بر بر اور عنسا سالہ	امام ترمذی م <sup>ین</sup> بغرماتے ہیں: بیرحدیث <sup>ور حس</sup> منابع
الغدير مرمد مريدة بالغديس	ہیں اگرمردادرعورت ایک ہی برتن سے عسل کرلیں ۔ جہ: مسئل طاللہ، بیت جدما تہ ہوں ہیں خلطی جہ: میں انس ط	عام فقتهاء کا یہی قول ہے: اس میں کو کی حرب <sup>ع</sup>
- uls (133/1) + ala	حضرت على وكالفيز، سبيره عا تشرصد يقيه ذلي من مصرت انس ت من بهاب: المقديد المستحب من الماء' حديث (322/47) <sup>،</sup> والم ماهها: حديث (377) <sup>،</sup> والمسالي (129/1) <sup>،</sup> حتياب المعام أد	will wish a soon of
ا من طريق ابن عِبَّاس عن	رجه احدد ( 329/6) والتعبيدى (148) حديث ( 309)	والبدراية من نساله من الاء واحد حديث ( 100 ) والله
	For more Books click on https://archive.org/details/@zol	tink ما الله عليه وسلم له.

.

.

•

•

-

č

,

े. म्

4

1

.)

.

حِتَابُ الطَّهَارَةِ	(I+T)	جهانگیری <b>جامع متومت ی</b> (جلداوّل)
	ااور حضرت ابن عمر نظفتنا سے احادیث منقول ہیں ۔	حضرت ام صبيبه نشافتها، سيّد دام سلمه دلي في
,	نامی راوی کا نام جابر بن زید ہے۔	امام ترمذی خطانند فخرماتے میں :ابوشعثاء
	جَآءَ فِي كَرَاهِيَةٍ فَضْلِ طَهُوْرِ الْمَرْآةِ	بَابُ مَا
روہ ہے ۔	۔ وضو کے بیچے ہوئے یانی سے ( وضو کرنا ) مک	باب47:عورت کے
· ·	مُودُ بُنُ غَيَّلانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفُيّانَ عَنُ	
- -		حَاجِبٍ عَنُ دَجُلٍ مِّنُ بَنِى غِفَارٍ قَالَ
	سُكَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ فَضُلِ طَهُوْرِ الْمَرْاَةِ قَالَ	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	للهِ بُنِ سَرُجِسَ	فى الباب وَفِى الْبَاب عَنْ عَبُدِ ا
ē	رَكَرِهَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ الْوُضُوْءَ بِفَضْلِ طَهُوْرِ الْمَرْآذِ	مدابهب فقبهاء:قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَ
to the second	فَصْلَ طَهُوُرِهَا وَلَمْ يَرَيَا بِفَضُلِ سُؤُرِهَا بَأُسًا	وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَإِسْحَقَ كَرِهَا أَ
ن کی ہے: نبی اگرم ملک کی ا	نوغفار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے بیہ بات بیالا	◄ ◄ ابوحاجب بيان كرت ميں بر
• • •		عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی (سے دخ
	ں سے حدیث منقول ہے۔ س	اس باب میں حضرت عبداللَّّد بن سرجس اور ب
ىربے لوللروہ قرار دیا ہے امام بر ذہب ہوں ماہ	قتہاء نےعورت کے دضو سے بیچے ہوئے پانی سے دضو ک سرجہ سے بیچ	امام ترمذی خطب فرماتے ہیں بعض <sup>و</sup>
زہونے پانی سے دستو کرنا مردہ ۱۱ ہے۔ منہد	ی بین ان دونوں کے نز دیک اس عورت کے دضو سے بچے سرید نہ سری بر مدر بند ہوتا ہے ، مدر ک	احمد رمیشاندام اسحاق رمیتانند اسی بات کے قال
لولی کرن میں ہے۔ جدائی بر ہو میں جرب مراج	ت کے پینے کے بعد بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں ک ہو دہ سبق سیار دہ دور دہ ختابہ بیتی قائد سیاتی کا اور	ے تاہم ان دونوں حضرات کے نز دیک عور سیسی مربعہ
داود عن شعبه عن عاصِمٍ	مَّدُ بُنُ بَشَّارٍ وَّمَحْمُوْدُ بُنُ غَيَّلَانَ قَالًا حَدَّثَنَا أَبُوْ دَ بَالَنْ الْمَالِ الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمَالِي الْمُوْدِي الْمُوْدِي ال	
15 - 2 - 1	حدم بن عمرو العقاري	فَال سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّكُ عَنِ الْ
٥ بسور ٣	نَهِى آنُ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضُلِ طَهُودِ الْمَرْآةِ آوُ قَا إِذَا جَدِدُ عُرِجَا ذَ	ان النبِي صَلَى الله عليه وسلم مُ
·		تحكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُ
الله عارم مسلحات توصل	سواده بن عاصم و مربق ر ه من جرار در زور بر شرار الأر م آ	<u>توضيح راوى: قَابَوُ</u> حَاجِبِ اسْمُهُ
الله عليه وسنم الايتوجب	لَدُ بِنُ بَشَّارٍ فِيٌّ حَدِيْتِهِ نَهِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ذِهِ مُحَدَّدُ مَ	الحملا في روايت فوق ال منه م
ی م <sup>رابع</sup> دین کرجوار کم سریارین	نے پیدہ محمد بن بسار نے ابوحاجب کوسنا'انہوں نے حضرت حکم بن عمر وغفار ک	الرَّجُلُ بِفَضَلِ طَهُورِ الْمَرْآةِ وَلَمْ يَشُكُّ
وء المراة حديث (82) وابن ماجه	وُد ( 68/1 ): كتاب الطهارة بأب: النهي عن الوضوء بفضل وضو	-58 - Ide an (66/5) (213/4) elie al
7]: كتاب الطهارة' باب: النهى عن	ن الوضوء بفضل وضوء البرالا حديث ( 373) والنسائي ( 79/1	(132/1) كتباب الطمارة وسننها باب: النهي عز
هر بن حبرو المدرون بند. هــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	يبان التيبي عن ابي حاجب عن زجل من بني غفار ' وهو: "الحك	مسر وصوء البرالا حديث (343 من طريق سم

كِتَابُ الطَّهَادَةِ	(1.1)	جهاتلیری ب <b>امع تنومصند (</b> طدادل)
ے وضو کرے (راوی کو شک ہے یا	یا ہے کہ آ دمی عورت کے دضوئے بچے ہوتے پانی	نقل کی نبی اکرم مَلْتَظْم نے اس بات سے منع کم
		شاید بدالفاظ بیں )عورت کے جو سطھے پانی سے
	، دحسن'' ہے ابوحاجب نامی رادی کا نام سوادہ بن مدینہ میں	
ہے بچے ہوئے پالی سے وصو کرے۔	اس بات سے منع کیا ہے آ دمی عورت کے دضوت روز	
	طا ہر میں کیا۔	محمدين بشارف اس تحالفاظ ميں شک
	، مَا جَآءَ فِی الرُّحْصَبِةِ فِیْ ذَلِكَ	بَابُ
	4: اس بارے میں رخصت کا بیان	<b>ب</b> اب
مِكْرِمَةَ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ قَالَ	نَا أَبُو الْاحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِ	60 سنرِحد بيث:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَ
	رَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَإ	
۔ بنب	لُ اللَّهِ إَنِّى كُنْتُ جُنْبًا فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجُ	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّا مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُو
•	ا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُـذَ
•	نُوُرِيٍّ وَمَالِكٍ وَالشَّافِعِي	بدابهب فقبهاء وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الْ
، ایک مب میں سے تنسل کیا۔ نبی	رتے ہیں: نبی اکرم مَلَّقِظُم کی ایک زوجہ محتر مہ نے	🗢 🗢 حضرت ابن عباس کلاکتھنا بیان کر
عالت میں تقلی نبی اکرم مَنَا يَعْتِرُم ن	توانہوں نے عرض کی بارسول اللہ ایس جنابت کی	ا کرم ملی فی کے اسی سے وصو کرنے کا ارادہ کیا '
		فرمایا نیایی • می خیس ہوتا۔
	<sup>رح</sup> سن کچی''ہے۔	امام ترمذی رئیشاند مورماتے ہیں: بیرحدیث
		سفیان توری میشد، ما لک اور شافعی اسی با
	مَا جَاءَ أَنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ	بَابُ مَ
	ا بانی کوکوئی بھی چیزیایا کے نہیں کرتی	باب49
لَيْنَا أَبُدُ أُسَادَةَ عَرِينَا اللهِ	سَنُ بْنُ عَلِيَّ الْحَلَّالُ وَغَيْهُ وَإِجِدٍ قَالَتْ بِعَدَ	61 سندحديث حسد تمناة قناة والمت
A (132/1) (132/1)	(070)	المناكبان المتحقيقة وقطرا بمصيحات البر
<sup>32</sup> والدارمی ( 187/1): کتاب عن عک مدی را رو م	بية (57/1) حديث (109) من طريق سباك بن حرب إب النامار 10 من حرب	الصلاة والطهارة بأب: الوضوء بفضل البراة وابن خزي [6-11 من ماريد] (3/31) مارد داد (/64/1) كت
سائی ( 174/1): کتاب الدیاه یاب:	بنه (1//1) حديث (109) من طريق سباك بن حرب أب الطهارة باب: ماجاء في بئر بضاعة جديث (66) والد الله بن عبدالله بن رافع بن خديج عن ابي سعيد الحدري	ذكر بنر بضاعة من طريق محمد بن كعب عن عميد
<b></b>		

•

٩

الطَّهَارَةِ	كتك
~ 0	

(1+0)

جاتلیری جامع متوسط ک (جلداول)

وَالنَّتْنُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُوَرٌ لَّا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هُسْلَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّقَدْ جَوَّدَ أَبُوُ أُسَامَةَ هُسْلَا الْحَدِيْتَ فَلَمْ يَرُو اَحَدٌ حَدِيْتَ آبِى سَعِيْدٍ فِى بِيَّرِ بُصَاعَةَ اَحْسَنَ مِمَّا رَوى اَبُوُ أُسَامَةَ وَقَدْ رُوِىَ هُسْلَا الْحَدِيْتَ مِنْ فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَائِشَةَ

حلی حلی حضرت ابوسعید خدری دلگانگذیبان کرتے ہیں : عرض کی گئی : پارسول اللہ! کیا ہم بضاعہ کنو کی سے وضو کر سکتے ہیں (رادی کہتے ہیں) بیہ وہ کنواں تھا' جس میں حاکظہ عورتوں (کے کپڑے) کتوں کا گوشت (مردہ کتے) گندگی ڈالی جاتی تھی' نبی اکرم مُلَا يَلْجُمْ نے فرمایا: پانی پاک ہوتا ہے اسے کوئی چیز نا پاکنہیں کرتی۔ امام تر مذی رئیسینی مواتے ہیں : پیرحدیث' جے۔

''بضاعہ' کے کنوئیں کے بارے میں حضرت ابوسعید رٹائٹنڈ کی روایت کو ابواسامہ سے زیادہ بہتر دوسرے کسی نے فقل تبیس کیا' بیر دایت دیگر حوالوں سے حضرت ابوسعید خدر کی رٹائٹنڈ سے منقول ہے۔

اس باب میں حضرت ابن عباس ڈلائٹنا،اورسیّدہ عا کشہ صدیقتہ ڈلائٹناسے بھی احادیث منقول ہیں۔

- بَابُ مِنْهُ الْحَرُ
- باب50: (اسى م متعلق دىگرروايات)

62 سنر حديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنُ مُّحَمَّدِ بَنِ اِسُحْقَ عَنُ مُّحَمَّدِ بَنِ جَعْفَرِ بَنِ الزُّبَيْرِ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْنَ حَدِيثَ: وَهُو يُسْاَلُ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ فِي الْفَلَاةِ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ السِّبَاعِ وَالتَوَابِ قَالَ

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ لَمُ يَحْمِلِ الْحَبَتَ قَالَ عَبْدَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْقُلَّةُ هِيَ الْجِرَارُ وَالْقُلَّةُ الَّتِي يُسْتَقَى فِيْهَا

مُدامٍ فَقْبِهَاء:قَالَ الْمُعْدَة بِنَ بِسَعْنَى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ قَالُوْا إذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسُهُ مُدامٍ فَقْبِهاء:قَالُوا يَقُونُ نَحُولُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ قَالُوُا إذَا كَانَ الْمَاءُ قُلْتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسُهُ مَنْ مَا لَمْ يَتَغَيَّرُ رِيْحُهُ آوْ طَعْمُهُ وَقَالُوْا يَكُونُ نَحُواً مِّنْ حَمْسِ قِرَبٍ

حک حضرت ابن عمر فظافینا بیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مُظَافینا گو بیار شاد فرماتے ہوئے سنا: آپ مُظَافینا سے ایسے پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو بے آب وگیاں زمین میں ہوتا ہے اوراسے درندے اور چو پائے پیتے ہیں نبی اکرم مُظافین نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو قلے ہوجائے تو وہ نا پاکنہیں ہوتا۔ محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: '' قلبہ' گھڑ بے کو کہتے ہیں اور'' قلبہ' اس چیز کو کہتے ہیں 'جس میں پانی بھراجا تا ہے۔

جانگیری بتاً مع منومصن ک (جلدادل)

امام ترمذی می ایند فرماتے ہیں: امام شافعی میں امام احمد میں اللہ امام اسحاق میں اللہ بھی اسی بات کے قائل ہیں: جب پانی دوقلے ہوجائے تواسے کوئی چیز نا پاک نہیں کرتی جب تک اس کی بویا اس کا ذائقہ تبدیل نہ ہوجا تمیں وہ یہ بیان کرتے ہیں: (دوقلے پانی) - تقریباً پارچ مشکیزوں کے جتنا ہوتا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

باب51: کھڑے ہوئے یانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

63 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيَّلانَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ عَنُ مَعْمَرٍ عَنُ هَمَّامِ بْنِ مُنبَّبٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَتَن حديث لا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّا مِنْهُ

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

فی الباب: وَفِی الْبَاب عَنْ جَابِرِ اللہ حصرت ابو ہریرہ رٹائٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَتَّاتِیم نے ارشاد فر مایا ہے: کوئی بھی شخص کھڑے ہوئے پانی میں بیشاب نہ کرے (کیونکہ) پھراسی سے دضو کرنا ہوگا۔

امام تر فدی میشیغرماتے ہیں: بیر حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ اس باب میں حضرت جابر رکائٹنڈ سے احادیث منقول ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ أَنَّهُ طَهُوْرٌ

باب52: سمندر کایانی پاک ہوتا ہے

64 سندِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنُ مَالِكٍ ح وحَلَّقَنَا الْأَنْصَارِ تُّ اِسُحْقُ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفُوانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ اللِ ابْنِ الْاَزْدَقِ اَنَّ الْمُعِيْرَةَ بْنَ اَبِى بُرُدَةَ وَهُوَ مِنْ يَنِى عَبْدِ اللَّالِ اَحْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

63-اخرجه مسلم (190/2. نودى): كتاب الطهارة: بأب: النهى عن البول في الماء الراكل حديث ( 282/95) وابو داؤد ( 66,65/1). كتاب الطهارة بأب: البول في الماء الراكل حديث ( 69) والنسائي ( 49/1): كتاب الطهارة باب: الماء الدائم حديث ( 57) ( 197/1): كتاب الفسل والتدييم: باب ذكر نهى الجنب عن الاغتسال في الماء الدائم حديث ( 400) والدارمي ( 1861): كتاب الصلاة والطهارة يأب: ألوضوء من الماء الراكل واخرجه احدل ( 265/2) والحديدي ( 429/2) حديث ( 970) والدارمي ( 37/1): كتاب الصلاة والطهارة يأب: ألوضوء من الماء عن الى هريزة به.

عن بلى شرير، ---64- اخرجه مالك فى الموطا ( 22/1): كتاب الطهارة بأب: الطهور للوضوء حديث (12) واجمد (393,237/2) وابو داؤد ( 69/1): كتاب الطهارة بأب: الوضوء بماء المحر' حديث ( 83) وابن ماجه ( 136/1): كتاب الطهارة وسننها بأب: الوضوء بماء المحر' حديث ( 386) والنسائى ( 50/1): كتاب الطهارة بأب: ماء المحر' حديث ( 95) ( 176/1) كتاب المهارة وسننها بأب: الوضوء بماء المحر' حديث ( 386) ( 186,189/1): كتاب الصلاة والطهارة بأب: الوضوء من ماء المحر' وابن خزيمة ( 59/1) حديث ( 111) من طريق المغيرة بن ان بردة'

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

متن حديث مسالَ رَجُلٌ ذَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّا نَوْ حَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ
حَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَآءِ فَإِنْ تَوَصَّانًا بِهِ عَطِشْنَا ٱلْمَنْتَوَضَّا مِنْ مَاءِ الْبَحْوِ فَقَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ حو
الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ
في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنَّ جَابِرٍ وَّالْفِرَامِيتِ
حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنِي: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ
<u>ندابٍ فَقْبِماء</u> وَهُوَ قَبُولُ أَكْشَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَتَلَمَ مِنْهُمْ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ
وَإِنْ عَبَّاسٍ لَّمْ يَوَوْا بَأَسًّا بِمَاءِ الْبَحُرِ
وَبَنْ حَكَدٍ هَ بَعُضُ اَصَحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضُوْءَ بِمَاءِ الْبَحْرِ مِنْهُمُ ابْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مَرْ مِوَقَالَ عَبْلُهُ اللَّهِ بِنُ عَمْرٍ وِ هُوَ نَارٌ
ی جے حضرت ابو ہر مرہ دیکھنڈیمان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم مکھنڈ سے دریافت کیا: اس نے عرص کی نیارسول
الله! ہم سمندر میں سفر کرتے ہوئے اپنے ساتھ تھوڑ اساپانی لے کرجاتے ہیں اگر ہم اس کے ذریعے دضو کرلیں تو ہم خود بیا ہے رو
جائیں گے کیا ہم سندر کے پانی سے وضو کرلیا کری؟ آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک ہوتا ہے اور اُس کامردار طلال ہوتا ہے۔
ب یک صحیح است است با بر دنگاندُاور حضرت فراس رنگاندُ سے احادیث منقول ہیں ۔ اس باب میں حضرت جابر دنگاندُ اور حضرت فراسی رنگاندُ سے احادیث منقول ہیں ۔
اامرز ، کا عن غربا ، تجریل : به جدیث صحیح، محص
نی اگرم مُذَاتِينَ کے اصحاب میں ہے اکثر فقیهاء کی یہی رائے ہے جن میں حضرت ابوبلر رکھنڈ، حضرت عمر تک مختط اور حضرت این
ءایں طلقان اللہ پر کرزد کہ سمندر کے پائی (ے وضوکرتے میں )کوئی حرج ہیں ہے۔
مبال الما المال من الن صوريي محد صحب ومرجب المعد من من المالي من المالي من المرجب المالي من المالي من المالي من نبى اكرم مُذَاتِينًا كالصحاب ميں ت بعض خصرات في سمندر كم يانى كے ذريعے وضو كرنے كو مكروہ قرار ديا ہے ان ميں
حصر والبرج خابخن حصر وجبيدالله بن عمر ويتلقن شامل مي -
حضرت عبداللہ بن عمر و خلاف فرماتے ہیں: وہ (یعنی سمندرکا پانی) آگ ہے۔(یعنی نقصان دہ ہے)۔ حضرت عبداللہ بن عمر و خلاف فرماتے ہیں: وہ (یعنی سمندرکا پانی) آگ ہے۔(یعنی نقصان دہ ہے)۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّشْدِيْدِ فِي الْبُوْلِ
باب53: بیپثاب(کے چھینٹوں سے بچنے) کی شدید( تاکید)
65 سندِحديث: حَـدَّثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَبَبَةُ وَٱبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوُا حَدَّثَنَا وَكِيْعَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَال مسَمِعْتُ مُجَاهِدًا
يُحَدِّثُ عَنْ طَاهُ سِي عَنِ إِنَّهِ عَنَّاسٍ
البليل على نجاسة البول على بين عبس <sup>65-</sup> اخرجه البعاري ( 385/1): كتاب الوضوء باب: ماجاء في غسل البول حديث ( 218) و مسلم (204/2. تووى): كتاب الطهارة يبَ البليل على نجاسة البول دوجوب الاستبراء منه حديث ( 111/292) وابو داؤد ( 52/1): كتاب الطهارة بأب: الاستبراء من البول مدينة (20)
(120) ماد) ( (1 2 0 1 / سار) . بارار) . تاريخ باب (التشذيذ في البول حديث ( ٢٠٠٠) والتصلي ( ٢ (٢٠٢٠ تعلق السور في البول
اليول حديث (31) والدارمني (188/1). كتاب الصلاة والطهارة بأب: الاتقاء من اليول واخرجه احدد (225/1) وابن خزيدة (33/1) حديث (36) وعبد بن حبيد (210 /211) ، حديث (620) من طريق الاعدش عن مجاهد عن طاوس عن ابن عباس بد.

كِتَابُ الظُّهَارَةِ	(1+/)	جہائیری جامع فنو مصف (جلداوّل)
مَذْبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا	المُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَبُرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُ	مَثْنِ حَدِيثَ أَنَّ السَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
*		هُ إِذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوُلِهِ وَأَمَّا هُ لَا
بُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ حَسَنَةَ وَزَيْدِ بْن	ى الْبَاب عَنْ اَبِى هُوَيْرَةَ وَاَبِى مُوْسَى وَعَبْ	
•		ثَابِتٍ وَآَبِيْ بَكُرَةَ
	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: هُـا
مُ يَذْكُرُ فِيهِ عَنْ طَاؤَس وَرَوَالَةُ	ا الْحَدِيْتَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّلَمْ	
		الْاعَمَشِ اَصَحُ
يُع يَقُوْلُ سَمِعْتُ وَ كَيْعًا يَقُوْلُ	بَكُرٍ مُّحَمَّدَ بُنَ ابَانَ الْبَلُحِيَّ مُسْتَمْلِي وَكِ	توضيح راوى فَقَالَ : وَسَبِعِتْ أَبَا
•	د د میلا (	الأعْمَشُ أَحْفَظُ لِإِسْنَادِ إِبْرَاهُيْهَ مِنْ مَنْعُ
زرے آپ نے فرمایا: ان دونوں کو	ریے ۔تے ہیں: نبی اکرم مَنَّانِیْتُم دوقبروں کے پاس سے گز ) بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہورہا ہے۔ پری مدنہ	◄◄ <
۔ اُن میں سے ایک پیشاب ( کی	) بڑے گناہ کی وجہ ہے عذاب نہیں ہور ہا ہے۔	عذاب ہو رہا ہے اور ان دونوں کو کسی ( بظاہر
· · · ·	ليا كرتا كلاب	م بیشوں ) کے چیکا نیں کا اور دو مراس بی ک
بن حسنه ری بن حسنه ری مند بن	ب ميں حضرت ابو ہريرہ فلائنين، حضرت عبدالرحن	امام ترمذی وسیلیه فرماتے ہیں: اس بار
	ہ منقول ہیں۔	ثابت فتحقظ أور حضرت الوبكره فتحقين سے احادیث
•	دحسن صحیح،' ہے۔	امام ترمذی تشانند خرمات میں : بیرحدیث
ں نے ا <b>س میں طاؤ</b> س کا ذکرتہیں	تن ہے۔ اسے حضرت ابن عباس ٹکا جنگ سے فقل کیا ہے۔انہوا مدیرے۔	منصور نے اس حدیث کومجاہد کے حوالے
		کیا۔ویسے اعمش کی فقل کردہ روایت زیادہ مت
ما <sup>عم</sup> ش 'منصورے''احفظ'' ہیں	مہے۔ نے فرمایا: میں نے وکیع سے سنا: ابراہیم کی اسناد میر	میں نے ابوبلر محمد بن ابان سے سنا انہوں دید د
•	ءَفِيْ نَصْحٍ بَوْلِ الْعُكَامِ قَبِّلَ أَنْ يُطْعَمَ	بَابُ مَا جَآ
	مانانہ کھاتا ہوا <i>س کے بی</i> شار یہ آن ج	باب54 جو بچه ک
	ملابذ من مقاله كالفا من و وو مريس	00 - 10 - 10 - 10 - 10
العدة عسلة حديث ( 287/103) معاريب (	يصيب الغوب حديث ( 374) وابن ماجه ( 174/1 ) -	وابوداؤد ( ( / 100 ) : خلب الطهارة باب: بول الصبي
فعاب الطهار قوستنها ياب: ماجاء في الطواء :	ا//15) بختاب الطهارة باب: يول الصبي الذي لا ماكا ر	بول الصبي الدمالم يطعم تحديث (224) والمسالي ( 1801) حول الم ملاكل والطعار لأ مات: بدل الغلام
نزيسة ( 144/1 ) حديث ( 285 )» مدالة 14	ر الماق م يطعم والحرجة احمك (355/6 ,355) والن خر بيدالله بن عبدالله بن عتبة عن امر قيس بنت عصن الاس	والحبيدى (165/1) حديث (343) من طريق ع

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُتْبَةَ عَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنُتِ مِحْصَنٍ

مَنْن حديث فَسالَتُ دَخَلُتُ بِابُنٍ لِّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ عَلَيْهِ

(1+9)

َ <u>فَى البابِ :</u>قَالَ وَفِى الْبَساب عَنْ عَلِيَّ وَّعَائِشَةَ وَزَيْنَبَ وَلُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِى أُمُّ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَآبِى السَّمْحِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَآبِى لَيْلَى وَابْنِ عَبَّاسٍ

مْدابَ فَقْهاء قَلَّالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَهُوَ قُوُلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنُ آَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنُ بَعْدَهُمُ مِثْلِ اَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوُا يُنْصَحُ بَوُلُ الْعُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَهُ ذَا مَا لَمُ يَطْعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَا جَمِيْعًا

جہ سیّدہ ام قبس بنت محصن رفای بیان کرتی ہیں: میں اپنے بیٹے کولے کرنبی اکرم مَلَّاتِیم کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ کھانانہیں کھا تا تھا (یعنی کھانا کھانے کی عمرتک نہیں پہنچا تھا )اس نے نبی اکرم مَلَّاتِیم پیشاب کردیا' نبی اکرم مَلَّاتِیم نے پانی منگوایا اوراس پرچیٹرک دیا۔

امام تر ندی عن قطرماتے ہیں۔ اس باب میں حضرت علی ڈائٹڑ، سیّدہ عا کشہ صدیقہ ڈائٹڑا، سیّدہ زینب ڈنٹٹرا، سیّدہ لبابہ بنت حارث ڈائٹرا، حضرت ابوسم ،حضرت عبداللّہ بن عمر ڈلٹٹڑ، حضرت ابولیلیٰ اور حضرت ابن عباس ڈلٹٹرا سے احادیث منقول ہیں۔

مارے ہیں مرب ہیں سرے بینی سرے بینی اکرم مَنَّلَقَظِّم کے اصحاب، تابعین اور ان کے بعد آنے والے کئی اہلِ علم کی بہی رائے ہے امام تر ندی ت<sup>یز</sup>ائلہ فرماتے ہیں: نبی اکرم مَنَّلَقَظِّم کے اصحاب، تابعین اور ان کے بعد آنے والے کئی اہلِ علم کی بہی رائے ہے ج جن میں امام احمد اور اسحاق بھی شامل ہیں۔ پیر حضر ات فرماتے ہیں الڑے کے پیشاب پر پانی چھڑ کا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔ دھویا جائے گا۔

بیحکم اس وقت ہے جب انہوں نے ابھی کھانا' کھانا شروع نہ کیا ہؤلیکن اگرانہوں نے کھانا شروع کردیا ہؤتو ان دونوں (کے پیثاب کو)دھویا جائے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي بَوُلِ مَا يُؤْكَلُ لَحُمُهُ

باب55: جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہواس کے پیشاب کا حکم

67 سنرحديث: حَدَّلَنَا الْحَسَنُ بُنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بُنُ مُسْلِم حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَقَتَادَةُ وَكَابِتْ عَنْ آنَسٍ آنَّ نَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَنَهُمُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ

67- اخرجه البخارى (1/400): كتاب الوضوء 'باب: ابوال الأبل والدواب والغنم ومرابضها حديث (233) و مسلم (2/1296): كتاب القسامة باب: حكم المحاربين والمرتدين حديث (1/071) وابوداؤد (534/2): كتاب الحدود باب: ماجاء في المحاربة حديث (4364) وابن ماجه (2/18): كتاب الحدود باب: من حارب وسعى في الارض فسأدا حديث (2578) واخرجه النسألي (27/7): كتاب تحريم الدم باب: تاويل قول الله عزوجل: (انبا جزاء الذين يحاربون الله ورسوله) حديث (4034) واخرجه احمد (205, 107/3) من طريق حميد وتنادة و ثابت عن الس به.

چانگیری **جامع نومک ی (ج**لداوّل)

مَنْنِحديثُ الشُوَبُوُامِنُ ٱلْبَانِهَا وَابَوَالِهَا فَقَتَلُوْا رَاحِى رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبَلَ وَارْتَـنَدُوا حَنِ الْاسْلَامِ فَأَتِى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ آيَدِيَهُمُ وَارْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَّسَمَوَ اَعْدُنَهُمُ وَالْقَـاهُـمُ بِالْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَكُنْتُ اَرَى اَحَدَهُمْ يَكُذُ الْاَرْضَ بِفِيْهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادُ يَحُدُهُ الْآرُضَ بِفِيْهِ حَتَّى مَاتُوا

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

وَقَدُ رُوِىَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ آَنَسٍ

مْدَامِبِ فَقْبِهَاءَ وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ آهُلِ الْعِلْمِ قَالُوْ الابَأْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

حے حضرت انس تلائی ای کرتے ہیں : عرینہ قلیلے کے پچھلوگ مدینہ منورہ آئے وہاں کی آب دہوا انہیں موافق نہیں آئی نبی اکرم مَلَّا لَیْتَرِّا نے انہیں زکو ۃ کے اونٹوں میں بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: تم ان کا دود ھادر پیشاب پیڈان لوگوں نے نبی اکرم مَلَّا لَیْتَرْمَ کے چردا ہے کولل کردیا اوراد نٹوں کو بھگا کرنے گئے اور دہ اسلام سے مرتد ہو گئے۔

(بعد میں) انہیں پکڑ کرنبی اکرم مَنَّاتِیْنِ کی خدمت میں لایا گیا تو آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کٹوادئے اوران کی آنکھوں میں سلائیں پھروادین کچرانہیں ریگتان (کے بتیتے ہوئے پھروں پر) ڈلوا دیا۔ حضرت انس ریکٹنڈ بیان کرتے ہیں: میں ان میں سے ایک شخص کود کیھر ہاتھا وہ (پیاس کی شدت سے ) اپنی زبان کے ذریعے زمین کوچاٹ رہاتھا' یہاں تک کہ وہ لوگ ای حالت میں مرگئے۔

حمادنا می راوی بعض اوقات ریلفظ قل کرتے ہیں۔

یکدم(لینی دہاپنے منہ سے زمین کوچاٹ رہاتھا) یہاں تک کہ دہ لوگ مرگئے۔ امام ترمذی ٹ<sup>یٹ</sup>ائنڈ فرماتے ہیں: بیچدیث<sup>''رح</sup>سن صحح'' ہے' یہ کی حوالوں سے حضرت انس دیکھنڈ سے منقول ہے۔ ایک ہا علم ہو باب سے سائل ہیں باب انہ

اكثر المي علم اس بات ك قائل بين : حلال جانورول كريبيتاب مي حرج نبين \_ 68 سند حديث : حَدَّثَ الْفَصْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ الْبَعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْتَيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مُنْنِ حَدِيثَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَهُمُ لِانَّهُمْ سَمَلُوا أَعُيْنَ الرُّعَاةِ (١)

رُوَيْعَ وَعَلَيْهِ اللَّعَلَيْمَ اللَّعَلَيْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّعَلَيْمَ المَعَوْدَ اعَيْنَ الرَّحامِ (۱) مُحَكَم حديث: قَسَالَ ابَسُوْعِيْسَلَى: هَسَدَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا ذَكَرَهُ غَيْرَ هُدُا الشَّيْخِ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ زُرَيْعِ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِهِ (وَالْجُوُوْحَ قِصَاصٌ)

وَقَدْ دُبِي عَنْ مُسْحَمَّدِ بْنِ سِيْبِرِيْنَ قَالَ إِنَّمَا فَعَلَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِذَا قَبُلَ اَنْ تَنْزِلَ الْحُدُوُدُ

(١)- أخرجه مسلم (1298/3): كتاب القسامة باب: حكم المحاربين والمرتدين حديث ( 1671/14) والنسائي ( 100/7). كتاب تحريم الدم: باب تاويل تول الله عز وجل (انها جزانا الذين يحاربون الله ورسوله) حديث (4043) من طريق سليهان التيبي عن انس به

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

**(**III**)** 

حضرت الس بن مالک رہن ہیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنْ اللّٰہُ ان کی آنکھوں میں سلائیاں اس لئے پھردائیں تحصی میں مدین کی متعاد ہے۔
تنتیس کیونکہ انہوں نے نبی اکرم مَکافیظ کے چرواہے کی آنکھوں میں سلائیاں پھیردی تقیس۔
امام تر مذی توسیفتر ماتے ہیں: بیرصدیث ''حسن غریب'' ہے اس شخص کے علاوہ ادر کسی نے بھی پزیدین زرایع ہے، ہمارے علم بیر اس تر مذی ترکیفتا شہر پر
ے مطابق ، اس روایت کو قل تبیس کیا۔
قرآنی تھم 'والجروح قصاص' کے مطابق ان کی آنکھوں سلائیاں پھردائی گئیں کیونکہ انہوں نے چراد ہوں کی آنکھوں میں
سلائیاں پھروائیں تھیں محمد بن سیرین سے منقول ہے: رسول اللہ مکافیظ کا پیل حدود کا تھم نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الرِّيح
باب56: ہوا (خارج ہونے) پر وضو کا توٹ جانا
69 <i>سلرِحديث خِ</i> لَّنَا قُتيبَةُ وَهَنَّاذٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيُعٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ سُهَيْلِ بُنِ آبِيُ صَالِحٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي
هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
متن <i>حديث</i> لا وُضُوءَ إلَّا مِنْ صَوْتٍ أَوَّرِيْح
حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَـٰذَا حَدِيثُ حَصَبْنُ صَحِيْحٌ
مسترج ابو ہریرہ رکا تشریبان کرتے ہیں: نبی اکرم مَکا تَشْتِم نے ارشاد فرمایا ہے: وضواس دفت لازمی ہوتا ہے جب آ داز
آئے یا ہوا (بد بو) خارج ہو۔
امام ترمذی تحت ماتے ہیں: بیرحدیث دو صحیح، ہے۔
70 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِيَهِ عَنْ اَبِي
هُرَبْهُ فَإِنَّ رَبُهُ إِنَّا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
متن حديث إذا كَانَ أَحَدُكُمُ فِي الْمُسْجِدِ فَوَجَدَ رِيْحًا بَيْنَ ٱلْيَتَبِهِ فَلَا يَخُرُجُ حَتّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيْحًا
مريز، ان دسون الموسطيني الملاحلي ومسلم من متن حديث إذا كانَ اَحَدُكُمُ فِي الْمُسْجِدِ فَوَجَدَ دِيْحًا بَيْنَ اَلْيَتَئِهِ فَلَا يَخُوُجُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ دِيْحًا فَى البابِ:قَالَ وَفِي الْبَسابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَيْدٍ وَّعَلِيّ بْنِ طُلُقٍ وَّعَآئِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ مَسْعُودٍ وَّابِي
سَعِيْدٍ سَعِيْدٍ
حَكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسنى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ
فدامب فقبها - زحقو قَوْلُ الْعُلَمَاءِ أَنْ لاَ يَجِبَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ تَسْمَعُ صَوْتًا أَوْ يَجِدُ دِيْحًا
وَقَبَالُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا شَكَّ فِي الْحَدَثِ فَإِنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْوُضُوُءُ حَتّى يَسْتَيْقِنَ اُسْتِيقَانًا يَّقْدِرُ
<sup>70</sup> اخرجه احدد (410/2, 435, 410/2) وابن ماجه (172/1). كتاب الطهارة و سننها باب: لا وضوء الا من حدث حديث (515) وابن
خزید (18/1) حدیث (27) من طریق سعیل بن ابی صالح عن ابیه عن ابی هریر۶ به . ح
75- اخرجيا . (كور 14) ` ( 205/2) :
<sup>75-</sup> اخرجه احدد (414/2) و مسلم (285/2 نووی). کتاب المعيض باب: الدليل على من تيقن الطهارة ثم شك فى الحدث فله ان يصلى بطهارته تلك حديث ()362/99 وابو داؤد ( 94/1): كتاب الطهارة باب: اذا شك فى الحدث جديث (177) والدارمى ( 183,183/1).

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(IIr)		جهانگیری ۲ مع متوسف ۲ (جلداول)
	وَجَبَ عَلَيْهَا الْوُضُوْءُ	قُبُلِ الْمَرْاَةِ الرِّيحُ	اَنْ يَحْلِفَ عَلَيْهِ وَقَالَ إِذَا خَوَجَ مِنُ
المتحقو مسرطو مدجريات			وهو قول الشافعي واسحق
ین ک جدین تو بود موادر دوانی از بسن کهاید لومحسوس که ا	ا شاہیم کے ارشاد فرمایا ہے، جب کو زبر لڑی، نکار بی آر	الرقح میں: بی الرم است بی درخہ ک	و کو
رويهن في بيرو ون به رفيه			
لا زم ہوتا ہے جب آ دمی آوازیں	۔ شیخ کی صورت میں وضواس دفت	یت <sup>ک</sup> اب ہے۔ در کرزد کی دضونو	امام ترمذی چیشاند غرماتے ہیں: سی حد علماء بھی اس بات کے قائل میں: ا
، ہونتواس پر دضو کرنا اس دقت تک	کے ق میڈ کے مارے میں شک۔ ) کو دضوٹو شنے کے مارے میں شک۔	ں بے روپیے در کرد ماتے ہیں:جب آدگ	لیہ وں کا کا پات سے مال یں لے بااسے بد ہومحسوس ہو۔ ابن مبارک فر
رماتے ہیں: اگر عورت کے فیبل "	ں پرقتہم اٹھاسکتا ہو۔ابن مبارک فر	اا تنايقين نه <i>ب</i> وكه ده ا <sup>ب</sup>	لازم نہیں ہوگا'جب تک اسے دضونو شنے کا
			(اگلی شرمگاہ)۔ ہواخارج ہوجائے توا
• • •	•		امام شافعي رئيسة اورامام أسطق رئيسانية
مَوْ عَنْ هَمَّامٍ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي	حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَحْبَرَنَا مَعْمَ	سمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ .	<u>۳ سنرحدیث:</u> حَدَّثَنَا مَـحُ
•	- در بر الله مر الله مر الله م	•	هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ
		•	متن حديث: إنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَان
لى كى شخص كى زاز دا بكيات	ن صبحیح نقل کرتے ہیں۔بیشک اللہ تعا	بیک خیریک محللہ اکرم مَثْلَیْظُ کارفرمان	مريف. عن جو ييسي. ح⇒ح⇒ حضرت ابو هريره ديامند بن
	ے۔ لے۔	ب تك وه دضونه كر ــ	تك قبول نېيس كرتا، جب ده ب د ضو ، ج
		حسن صحيح'' ہے۔	امام ترمذى فرمات بين سيحديث
	الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ	بَابُ مَا جَآءَ فِي	
t	م (بیدارہونے پر)وضوکر	: سونے کے بع	باب17
	لا تاریک در تا و به تا و دو ورد. منافقات موجه کا و دو ورد. به	مَلْ بْنُ مُوسى كُوْف	72 سندِحديث: حَـدَّتْنَا اسْمِع
· · · ·		ور مور المرر من اليار ال	
ٱوُ نَفَخَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى فَقُلْتُ	ملم مام وهو ساجد تحتی غط <u>ا</u> مالکه دار برونکر م	ملكى المدخلية ولا الآبالد طريق كالرتب	بَيا دَسُولَ السَّيهِ الَّكَ قَدْ نَعْتَ قَالَ
لأنكواذًا إمرُ مَا جَدَرًا وَمَرْجَدَ مِنْ	<u>ب رُم علي</u> من نام مضطجعًا ف		( <u></u>
حلايت (135 ) ومسلع (144/2 - باب: فرض الوضوء' حديث (60)	2) وابو داؤد (63/1)؛ کتاب الطهارة؛ هريرة بد	للصلاة حديث ( 225/2) ) هبام بن منبد عن إلى ر 10 ( 2 س ) سال ا	ا (مساحد جه احمد (2/00/2) والمعار ورى): كتاب الطهارة: باب وجوب الطهارة وابن خزيمة (9/1) حديث (11) من طريق 72-14: معاجيل (256/1) وابع داله (1/
بد بن حبيد (220, 221) حديث	' يأب: في الوضوء من النوم <sup>•</sup> واخرجه ع	۲۰۱۲، تحقاب الطهارة ن عباس به.	وابن خزينة (١/٢) حديث (١/١) عن هن هريو 72- اخرجة احس ( 2561) وابو داود (1) (659) من طريق قتادة عن ابي العالية عن اب

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(III)	جاتلیری جامع نومن (جلداول)
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		مَفَاصِلُهُ
	فَالِلِهِ اسْمُهُ يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ	توضيح راوي قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: وَأَبُو عَ
		في الباب:قَالَ وَفِى الْبَابِ عَنْ عَائِد
ا' آپ سو محظے آپ سجدے کی حالت	تے بیں : انہوں نے نبی اکرم مظافر کا کودیکھ	حے حضرت ابن عمباس ڈائٹٹ بیان کر
		میں بتنے یہاں تک کہ آپ کے خرالوں کی آواز
		سو کئے تھے؟ نبی اکرم مَتَكْفَيْتُمْ نے ارشاد فرمایا: وض
		ڈھلے پڑجاتے <i>ہی</i> ں۔
	ث کے ایک راوی) ابوخالد کا نام رزید بن عبدال	
ودر فالثني اور حضرت الوجريره تكافئ س	میں سیّبرہ عائشہ صدیقہ ڈلی ا، حضرت ابن مسع	امام ترمذی مشیقه فرماتے ہیں: اس باب
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		احادیث منقول ہیں۔
عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَّسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالِ	بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ خَ	<b>13</b> سنرحديث حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَ
المُوُنَ ثُمَّ يَـقَـوُ مُوُنَ فَيُصَلُونَ وَلَا	ِوُلِّ اللَّهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَا	مكن حديث تحيان أصبحاب رَسُ
· ·		يَتَوَضَيُّونَ
ه الله در د وسرس سریک د کل سی س	ا حَلِيَكْ حَسَنْ صَحِيحَ ور در	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـذَ
اللهِ بن المباركِ عمن نام قاعِد	صَالِحَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ يَقُولُ سَالُتُ عَبْدَ	
مرو در بر در مر بر	ر در د مکار دو دو م	مُعْتَمِدًا فَقَالَ لَا وُضُوْءَ عَلَيْهِ
عَروبَة عَنْ فَتَادَة عَنِ أَبْنِ عَبَّاسٍ	ِ رَوِلی حَدِيْثَ ابْنِ عَبَّاسٍ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ	
د و الم سر سرمو و و و و مر سر سر	و. ژو د سانگو بس سورد	قَوْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ آبَا الْعَالِيَةِ وَلَمْ يَرْفَعُهُ
أن لا يجب عليهِ الوضوء إدا ن	ءُ فِي الْوُصُوْءِ مِنَ النَّوْمِ فَرَاًى اكْتُرُهُمْ أَ مِرْهِ مِنْ التَّوْسُوَءِ مِنَ النَّوْمِ فَرَاًى اكْتُرُهُمْ أَ	فدام فظهاء: وَاحتد لفَ الْعُدَمَ
و و و ج و رو تک	بقبول الثوري وابن المبارك واحمد	فَاعِدًا أَوْ قَائِمًا حَتَّى يَنَامَ مُضْطَحِعًا وَّبِهِ يَ
ل إسحق وقال الشاقِعِي من تُ	لى عَقْلِهِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ وَبِهِ يَقُو	
بې چې کې کې د	ن النوم فعلية الوضوء أن مستقد مدين مقاشة من مس	فَاعِدًا فَرَآى رُوْيَا آوُ زَالَتْ مَقْعَدَتُهُ لِوَسَنِ
چاہئے تھے اور پھر وہ <i>ھڑ</i> ے ہو تر مہا ز	ن کرتے ہیں: نبی اکرم مُکافیکم کے اصحاب سو	
	د د. مجو،،	کرلیتے تھےدہ از <i>مر</i> نو دضو <i>تین کرتے تھے۔</i> پارہ بر مریکہ نہیں ہیں ہیں د
ادر ندم السالي الم الم الم	سی ہے۔ -308۔ نودی: کتاب الحیض باب، الدالیل علی	امام ترمذی من مغربات میں : بیرحدیث 73- اخرجه احداد (277/3) : مهار (2/307)
بن توبر البنانس و ينعص الوضوء حديد بريق قتادة عد، الس به.	ياب: في الوضوء من النوم ' حديث (200) <sup>،</sup> من ط باب: في الوضوء من النوم ' حديث (200) <sup>،</sup> من ط	ر مستع (2/ /2) والم المفادة (100/1)؛ كتاب الطفادة

امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں: میں نے صالح بن عبداللہ کو سہ بیان کرتے ہوئے ساہے: وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابن مبارک میں سے ایس محص کے بارے میں دریافت کیا: جو بیٹھ کرفیک لگا کر سوجا تا ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس محص پر دضو کرنالازم نہیں ہوگا۔

امام ترمذی رکم بلیفر ماتے ہیں: حضرت ابن عباس رکافظنا کی حدیث کوسعید بن ابوعر وبہ نے قمادہ کے حوالے سے حضرت ابن عہاں ڈی ججئا کے قول کے طور پر نقل کیا ہے انہوں نے اس میں ابوعالیہ کا ذکر نہیں کیا'اوراسے'' مرفوع'' روایت کے طور پر نقل نہیں کیا۔ سونے کی وجہ سے وضوٹو شخ کے بارے میں علاء کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے ان میں سے اکثریت کی رائے سر ہے: اگر کوئی شخص بیٹھ کریا کھڑ اکھڑ اسوجائے تو دضولا زم ہیں ہوگا *ا*ں دفت تک جب تک دہ لیٹ کرنہ سوئے ۔

سفیان توری ترمیشیہ ابن مبارک ترمیشہ اور امام احمد ترمیشہ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے بعض حضرات سیہ کہتے ہیں : جب کوئی مخص سوجائے بہاں تک کہ اس کی عقل پر نیند کا غلبہ ہوجائے (یعنی اس کے حوال ختم ہوجا <sup>ت</sup>یں ) تو اس پر دضود اجب ہوگا۔ امام الطق تشفينة في تصحي اسى كے مطابق فتو كى ديا ہے۔

امام شافعی ﷺ فرماتے ہیں: جب آ دمی بیٹھ کرسوجائے ادرکوئی خواب دیکھ لے یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے اس کے بیٹھنے کی جگہ 

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

باب58: آگ سے کی ہوئی چزکھانے کی وجہ سے وضو کالازم ہونا

74 سنرِحديث:حَدَّثَنَا ابْنُ آبِيْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنُ آبِي سَلَمَةَ عَنُ اَبَى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتَن حديث الْوُصُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْدِ اَقِطٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَّا اَبَا هُوَيُرَةَ اَنْتَوَطَّا ُ مِنَ الـتُعْسِ ٱنْتَوَضَّاُ مِنَ الْحَمِيْمِ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَا ابْنَ اَحِي إِذَا سَمِعْتَ حَدِيْتًا عَنُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضُرِبُ لَهُ مَثَلًا

فْنِ البابِ فَقَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمَّ حَبِيبَةَ وأُمَّ سَلَمَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّآبِي طُلُحَةَ وَآبِي أَيُّوْبَ وَآبِي مُوُسَى

مُدابِمِبْ فَقْبِماء: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وَقَدْ رَآى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوْءَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَاكْتُرُ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ عَلَى تَوُكِ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

میں میں جب میں میں ایک کرتے ہیں: نبی اکرم مَلاظیم نے ارشاد فرمایا ہے: جو چیز آگ پر چکی ہواں کو کھانے سے 🖈 🗢 وضوكرنالا زم ہوگا خواہ دہ پنیر کانگرا ہو۔

رادی پیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس ڈکٹٹنا نے فرمایا: اے حضرت ابو ہر رہ دیکھنڈ! کیا ہم تیل کی وجہ سے وضو کریں گے؟ 

کہاہم گرم یانی کی وجہ سے وضو کریں گے۔ حضرت ابو ہریرہ ٹلائٹنے نے فرمایا: اے میرے بین جا جب تم نبی اکرم مُلائی کے حوالے سے کوئی حدیث س کو تو اس کے سامنے مثالیں نہ بیان کیا کرو۔

امام تر مذی میشد فرمات بین: اس باب میں سیّدہ اُم حبیبہ رکافتہ، سیّدہ ام سلمہ دلی میں تابت زید بن ثابت رکافتہ، حضرت ابوطلحہ رکافتر، حضرت ابوا یوب انصاری رکافتر اور حضرت ابی موئی رکافتر، سے احادیث منقول ہیں۔

امام تر مذی ترمین فرمانے ہیں بعض اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں : آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کی دجہ سے وضو کرنالازم ہوتا ہے۔ نبی اکرم مَثَانَ مُتَنَقَرُ کے اصحاب ، تابعین اوران کے بعد آنے والے اہلِ علم کی میدائے ہے : آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کی دجہ سے وضولا زمینہیں ہوتا۔ (یعنی آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے سے دضونہیں ٹونٹا)۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي تَرُكِ الْوُضُوَءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

باب59: آگ پر یکی ہوئی چیز (کھانے کی وجہ سے) دضولا زم نہ ہونا

75 سنرحد بيث: حَدَّثَنَا ابُنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَذِرِ عَنُ جَابِرٍ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثَ: حَرَجَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا مَعَهُ فَدَحَلَ عَلَى امُرَاَةٍ مِّنَ الْانُصَارِ فَذَبَحَتُ لَهُ شَاةً فَاكَلَ وَآتَتُهُ بِقِنَاعٍ مِّنُ رُطَبٍ فَاكَلَ مِنْهُ ثُمَّ تَوَضَّاَ لِلظُّهُرِ وَصَلَّى ثُمَّ انُصَرَف فَاتَتُهُ بِعُلالَةٍ مِّنُ عُلالَةِ الشَّاقِ فَاكَلَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُرَ وَلَمَّهُ يَتَوَضَّا قَالَ (١)

فى الباب: وَفِى الْبَسَاب عَنُ اَبِى بَكْرٍ الْصِّلِّيْقِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِى هُرَيرَةَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاَبِى رَافِعٍ وَّاُمَّ الْحَكَمِ وَعَمْرِو بُنِ أُمَيَّةَ وَاُمِّ عَامِرٍ وَّسُوَيْدِ بُنِ النُّعْمَانِ وَاُمَّ سَلَمَةَ

اساوريكر:قال آبَوْ عِيْسلى: وَلَا يَصِحُ حَدِيْتُ آبِى بَكُوٍ فِى هِذَا الْبَابِ مِنُ قِبَلِ اِسْنَادِهِ اِنَّمَا رَوَاهُ حُسَامُ بْنُ مِصَلِّ عَنِ ابْنِ سِيُرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنُ آبِى بَكُرٍ الصِّلِّيْقِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّحِيْحُ اِنَّمَا هُوَ مَصَلِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِكَذَا رَوَاهُ الْحُفَاظُ وَرُوِى مِنْ غَيْرِ وَجُهٍ عَنِ ابْنِ سِيُرِيْنَ عَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِكَذَا رَوَاهُ الْحُفَاظُ وَرُوِى مِنْ غَيْرِ وَجُهٍ عَنِ ابْنِ سِيُرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِكَذَا رَوَاهُ الْحُفَاظُ وَرُوِى مِنْ غَيْرِ وَجُهٍ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْدِو بْنِ عَطَاءٍ وَعَلِي ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْدِو بْنِ عَطَاءٍ وَعَلِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّذِي حَبَّاسٍ قَنَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ عَطَاء بْنُ يَسَارٍ وَعِجْهِ عَنْ الْبُنِ عَلَيْهِ وَسَلَيْ عَنْ ابْنُ عَبْد اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَمَّهُ وَمَ وَالْتَعْ مَدُ الْحَاتِي عَنَ الْنُهُ عَلَيْهِ وَسَلَى قَوْ الْنَ

مُدابَبَ فَقْبِهاء: قَسَالَ ٱبُو ْعِيْسَلَى: وَالْعَسَلُ عَلَى هَلَذَا عِنْدَ اكْتَوِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِثْلِ سُفْيَانَ النَّوْرِيّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيّ وَاحْمَدَ وَاسْحَقَ دَاَوْا تَوُكَ (۱)-محان مذكرت مونين من حمرف الم زدى في الدوايت كُنْلَ كياج-

كِتَابُ الطَّهَارَةِ	•	· · ·	(III)	
10.0	/			

جهاعيرى جامع تومدى (جداول)

الُوُضُوَءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَهُـذَا الْحِرُ الْاَمُوَيْنِ مِنْ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَّ هُـذَا الْحَدِيْتَ نَاسِخُ لِلْحَدِيْتِ الْاَوَّلِ حَدِيْتِ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ال باب میں حضرت ابو برصدیق طائف، حضرت ابن عباس ڈائھی، حضرت ابو ہریرہ دلائفی، حضرت ابن مسعود دلائی ، جغرت ابورافع، حضرت ام حسن ذلی جنارت ام عامر، حضرت سوید بن نعمان اور سیدہ ام سلمہ دلی چناسے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذک تحصیف ماتے ہیں: اس باب میں حضرت ابو بکر دلائی سے منقول حدیث سند کے اعتبار سے صحیح نہیں ہے ، کیونکہ اس حسام بن مصک نے ابن سیرین کے حوالے سے خصرت ابن عباس دلائی سے حوالے سے ، حضرت ابو بکر صدیق کر حالی سے خصیف میں جا نبی اکرم مُکافیف سے تعلق کی جوالے سے خصرت ابن عباس دلی ہو جاتا ہے ، حضرت ابو بکر حکوم ہو کہ جاتا ہے ، حضرت ابو بکر حکوم ہوں ہو کہ میں ہو جاتا ہو ہو جاتا ہو ہوں ہوں ہو کہ بی ہو جاتا ہو بی خطرت اس میں حضرت ابو بکر میں معالی اور سیدہ اس مسلمہ دلی ہو بی ہو جاتا ہو ہوں ہوں ہوں ہو ک مسلم بن مصک نے ابن سیرین کے حوالے سے خصرت ابن عباس دلی کہ جاتا ہو ہو جاتا ہو بر میں ہو جاتا ہو بی حضرت ابو بر میں مصک نے ابن سیرین کے حوالے سے خطرت ابن عباس میں حضرت ابن عباس میں میں میں میں ہو بی کہ میں ہو کہ ہو کہ ہو

درست میہ ہے: مید حضرت ابن عباس رفاق کی حوالے سے نبی اکرم منا لی می منقول ہے۔علم حدیث کے ماہرین نے اسے اس طرح روایت کیا ہے اور اس کے علاوہ دیگر صورتوں میں ابن سیرین کے حوالے سے، حضرت ابن عباس دفاق کے حوالے سے نبی اکرم منگانی سے تقل کیا ہے۔

عطاء بن بیار بحکرمہ محمد بن عمر دبن عطاء بعلی بن عبداللہ بن عباس اور کٹی حضرات نے اسے حضرت ابن عباس ڈی کچھنا کے حوالے سے نبی اکرم مُذَا اللہ علی کیا ہے۔انہوں نے اس کی سند میں حضرت ابو بکرصد ایق ڈاللٹڈ کا ذکر نہیں کیا۔

امام تر مذی توسین فرماتے ہیں: نبی اکرم مَنَّاتَقَمْ کے اصحاب، تابعین اوران کے بعد آنے والے اکثر اہل علم نے اس چیز پر عمل کیا ہے ان میں سفیان توری تو اللہ ، ابن مبارک تو اللہ ، امام شافعی تو اللہ ، امام احمد تو اللہ اسماق تو اللہ تشام نزد یک آگ پر کمی ہوئی چیز ( کھانے سے ) وضو کرنالا زم ہیں ہوگا۔

نبی اکرم مناطق سے معاملات میں آخری عمل یہی منفول ہے گویا بیر حدیث پہلی والی حدیث کومنسوخ کرنے والی ہے وہ حدیث جس میں کچی ہوئی چیز کھانے کے بعد دضو کرنے کاتھم ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ

باب 60: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

76 سنر حديث: حدَّثَنَا مَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً عَنِ الْكَعْمَش عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَن عَبُدِ اللَّهِ الوَّازِي عَنْ عَبُدِ 76- اخدرجه احدد ( 303,288/4) وابو داؤد ( 6/6): كتاب الطهارة ' باب: الوضولين لعوم الابل حديث ( 184) ( 187/1). الصلاة' باب: النهى عن الصلاة في مبارك الابل حديث ( 493) وابن ماجه ( 166/1): كتاب الطهارة وسننها باب: ماجاء في الوضوء من لعوم الابل حديث ( 494) وابن خزيدة ( 22,21) حديث ( 32) من طريق عبدالرحين بن ابى لهل عن البراء بن عاذب به .

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

جانگیری 1 مع تنومصند (جلدادل)

الرَّحْطِنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بُنِ عَازِبٍ قَالَ مُنْنِ حِدِيثُ:سُئِسلُ دَسُولُ السَّدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُصُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَصَّنُوْا مِنْهَا وَسُئِلَ عَنِ الْوُضُوْءِ مِنُ لُحُوْمِ الْغَنَمِ فَقَالَ لا تَتَوَضَّنُوْا مِنْهَا قَالَ

فْ ٱلْبَابِ وَفِى الْبَابُ عَنُ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ وَٱسَيْدِ بْنِ حُصَيْرٍ

<u>اساوديكر</u> قَالَ أَبُوُ عِيْسلى: وَقَدْ رَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْسِنِ بَنِ آبِى لَيْلى عَنُ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ وَّالصَّحِيْحُ حَدِيْتُ عَبْدِ الرَّحْسِنِ بْنِ آبِى لَيْلى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَاذِبٍ وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَاسْحِقَ وَرَوى عُبَيْدَةُ الطَّبِّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاذِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى لَيْلى عَنُ ذِى الْفُرَقِ الْجُهَنِي وَرَوى عُبَيْدَةُ الطَّبِّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاذِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى لَيْلى عَنُ ذِى الْفُرَقِ الْمُحْقَنِ وَرَوى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ هُ ذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ فَاَحْطاً فِيْهِ وَقَالَ فِيْعِ عَنْ عَنُ ذِى الْمُعَرَّقِ الْمُحْقَنِ وَرَوى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ هُ ذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةُ فَاَحُطاً فِيْهِ وَقَالَ فِيْعِ عَنْ عَنْ ذِى الْمُعَبِّي وَاللَّهِ مِنْ أَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ عَنْ ذِى الْحَجَاجِ مِنْ أَوْطَاةً فَاحْطاً فِيْهِ وَقَالَ فِيْعِ عَنْ عَنْ ذِى الْمُولَ عَنْ حَمَدَ وَالصَّحِيْحَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ عَبْدِ اللَهِ مُن

<u>مُدابِبِ</u>فَقْبِماء:وَهُوَ قَوْلُ اَحْسَمَة وَإِسْبِحْقَ وَقَدْ دُوِىَ عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّهُمُ لَمْ يَرَوُا الْوُضُوْءَ مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ

جی حضرت براء بن عازب دخان نیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَنَّانَ کُلُن اون کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ نے فرمایا: تم اس کے بعد وضو کرلؤ آپ سے بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ نے فرمایا: تم اس کے بعد وضونہ کرو۔

امام ترفدی عضینی فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت جابر بن سمرہ رکالتھنڈاور حضرت اُسید بن حفیر رکالتھنڈ سے روایات منقول ہیں۔ امام ترفدی تو اللہ فرماتے ہیں: حجاج بن ارطاق نے اس حدیث کو قل کیا ہے انہوں نے اسے عبداللہ بن عبداللہ کے حوالے سے ،عبدالرحمن بن ابولیلی کے حوالے سے ،حضرت براء بن عا ذب رکالتھنڈ سے قل کیا ہے میدحدیث ''صحیح'' ہے۔

امام احمد تطاللة اورامام التحق تبطالة کا بہی قول ہے۔ عبیدہ ضمی نے اسے عبداللہ رازی کے حوالے سے ،عبدالرحمٰن بن ابولیلی کے حوالے سے ذوالعزہ چہنی کے حوالے سے قُل کیا ہے۔ حماد بن سلمہ نے اس حدیث کو حجاج بن ارطا ۃ کے حوالے سے قُل کرتے ہوئے اس میں غلطی کی ہے۔

انہوں نے اس کی سند میں بیر کہا ہے : بیر عبد اللّّد بن عبد الرحمٰن بن ابولیلیٰ کے حوالے سے اور وہ اپنے والد اور وہ حضرت اسید بن حضر طلقۂ نے قُل کرتے ہیں -صحیح بیہ ہے : عبد اللّٰہ بن عبد اللّٰہ راوی نے اسے عبد الرحمٰن بن ابولیلیٰ کے حوالے سے حضرت براء بن عازب تُولين اسحاق فرماتے ہیں : اس بارے میں نبی اکرم مَلَّالَةُ بی سے دوا حادیث مستند طور پر منقول ہیں ایک حضرت براء بن عازب طلق کی حدیث اور ایک حضرت جاہر بن سمرہ دلیکھنڈ کی حدیث

## 

كِتَابُ الطِّهَادَة

امام احمد رضائند مام الطق ترضائل التي بات کے قائل ہیں نا بعین اور دیگر اہل علم میں سے چند حضرات سے یہی تول منقول ہے: ان کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنالا زم نہیں ہے۔ سفیان توری ترضائلہ اور اہل کوفہ اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

# باب61 شرمگاہ چھونے کے بعد دضوکرنا

**T** سنرِحديث: حَدَّثَنَدا اِسْحَقُ بَنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنُ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيُ اَبِى عَنُ بُسُرَةَ بِنُتِ صَفُوانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مىن حديث مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّا قَالَ

<u>فى الباب ن</u>وَفِى الْبَاب عَنُ أُمَّ حَبِيْبَةَ وَاَبِى اَيُّوْبَ وَاَبِى هُرَيْرَةَ واَرُوى ابْنَةِ اُنَيْسٍ وَّعَآئِشَةَ وَجَابِرٍ وَّزَيْدِ بْنِ حَالِدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اساوديكر</u> قدالَ هلكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْلَ هٰذَا عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ بُسُرَةَ وَرَوى اَبُوْ اُسَامَة وَغَيْرُ وَاحِدٍ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنَ مَرُوَانَ عَنُ بُسُرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ اِسُحْقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ بِهٰ ذَا وَرَوى هٰ ذَا الْحَدِيْتَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا ابُو اُسَامَةَ بِهُ ذَا وَرَوى هُ خَذَا بُسُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيَّهِ مَنْ مُرُوانَ عَنْ بُسُرَةً عَنِ النَّعَدِيْتَ الْمُ الْوَ بُسُرَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيْ بُنُ مُحُودَةً عَنْ

<u>مُرابِبِ</u>فَقْبِماء:وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ الْاَوْزَاعِتُ وَالشَّافِعِتُ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ

قول امام بخارى:قَالَ مُحَمَّدٌ وَّاصَحُ شَىْءٍ فِى هُندَا الْبَابِ حَدِيْتُ بُسُرَةَ وقَالَ اَبُوُ ذُرْعَةَ حَدِيْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ فِى هُندَا الْبَابِ صَحِيْحٌ وَّهُوَ حَدِيْتُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ آبِى سُفْيَانَ عَنُ أُمَّ حَبِيبَةَ وقَالَ مُحَمَّدٌ لَمْ يَسْمَعُ مَكْحُولٌ مِّنْ عَنْبَسَةَ بْنِ آبِى سُفْيَانَ وَرَوْلَى مَكْحُولٌ عَنْ عَنْبَسَة الْحَدِيْثِ وَكَانَّهُ لَمْ يَرَ هُدا الْحَدِيْبَ صَحِيْحًا

حک حضرت بسر ٥، منت صفوان فَكْنَبْ بيان كرتى بين ني اكرم مَكْنَبْ المَرْمَ مَكْنَبْ الله المَرْمَ مَاللَيْنَ المُرَمْ مَكْنَبْ الله المَرْمَ الله المَّارِي المُرَمْ مَكْنَبْ الله المَرْمَ مَكْنَبْ الله المَّارِي المُرْمَعَ المَحْدَدَةُ المَّارِي مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ الله مَعْدَدَةُ مَدْن مَالله وَحَصُوبَ وَ٥ الله وَحَصُوبَ وَ٥ الله وَحَصُوبَ وَ٥ الله وَحَدَي المَّرْمَ مَعْنَ مَعْنَ الله وَحَدَي مَعْن مَالله وَمَالله وَمَالله وَالله وَعَد مَن مَعْن الله وَحَدَي وَمَالله وَعَد مَن مَعْن الله وَحَدَي وَمَالله وَحَدَي وَحَدَي وَمَالله وَعَد مَن مَعْن الله وَحَدَي المَحْدَي وَحَدَي مَعْن مَعْنَ مَعْنَ مَعْن الله وَحَدي وَمَالله وَحَدَي وَمَالله وَحَدي وَمَا مَعْنَ مَعْنَ الله وَحَدي مَعْن الله وَحَدي مَعْن ال واحد (600 400 400) وابو داؤد (613) وابن ماجه (1611) الوضوء من مس الذكر حديث (181) والنسالي (1001): كتاب الطهارة باب: الوضوء من مس الذكر حديث (163) وابن ماجه (1611): كتاب الطهارة و سننها باب: الوضوء من مس الذكر مديث (181) والنسالي (1001): كتاب الطهارة والدارمي (184/1): كتاب الصلاة اولطهارة باب: الوضوء من مس الذكر وابن خزيمة (2/12) حديث (30) من طريق مروان بن الحكم عن بسرة بنت صفوان به.

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(119)	جانگیری <b>جامع تومطی (ج</b> لداوّل)
	لے۔	وتت تك نمازادانه كرے جب تك وہ وضونہ كر
ہر میہ دلالفذ، ستیدہ اردکٰ بنت انیس ذلالفا، ستیدہ		
ا معقول بي -	زيدبن خالد بحضرت عبداللدين عمرو تكافئ	عائشه صديقه فكانتها جعرت جابر فالثنة جعزت
		امام ترمذی <sup>عرب</sup> الله غربات میں : میرحد ی <b>ٹ</b>
سے ان کے والد کے حوالے سے <sup>خ</sup> صرت بسرہ	ل فے اسے ہشام بن عروہ کے حوالے۔	امام تریذی توشیش ماتے ہیں کئی رادیو
•		یے فل کیا ہے۔
کے حوالے سے منقول ہے۔	ت ایک اورسند کے ہمراہ نبی اکرم منگفتا۔	حفرت بسرہ کے حوالے سے یہی روایر
	سامہ کے حوالے سے قُل کیا ہے۔	اس روایت کواسحاق بن منصور نے ابوا
سے منقول ہے۔	ت بسرہ کے حوالے سے نبی اکرم ملکقا	یمی روایت ایک اورسند کے ہمراہ حضر
ہے۔امام او <b>زاعی عضی من من من مرتب احمد عضا</b> ہے۔امام او <b>زاعی ع</b> فتانند مشافعی محفتانند م	میں سے کثی اہلِ علم نے یہی رائے دی۔	نبی اکرم مَلَاتِيَةٍ کے اصحاب اور تابعین
		اورامام اسحاق رشاللة ف اس کے مطابق فتو ک
ستندروایت حضرت بسر ہ کی حدیث ہے۔ ستندروایت	اتے میں :اس باب میں سب سے زیادہ ک	امام محمد (بن اساعيل بخاري خيش) فر.
سب سے زیادہ متند ہے میں علاء بن حارث کی الان نے القاس		
میدہ ام حبیبہ دنی جناسے ک کیا ہے۔ بریں یونہو سرب کو کہا ہے:	سے عنبسہ بن ابوسفیان کے حوالے سے <i>س</i> ے	ردایت ہے جسے انہوں نے مکحول کے حوالے
) سے احادیث کا سماع نہیں کیا ہے۔ مکحول نے	ماتے ہیں بلخول نے عنبسہ بن الوسقیان س	امام محمد (بن اساعیل بخاری <del>تک</del> الل <sup>ی</sup> ) فر
کچه، ی مثبط	کے سے دیگرروایات مٹل کی ہیں۔ میں سر در میں در	ایک اور راوی کے حوالے سے عنبسہ کے حوا۔
ن <sup>م</sup> یک ہے۔ تکاریب	مام بخاری میں ام بخاری دشتند کے مزد یک بیر' حدیث	(امام ترمذی عشیند فرماتے ہیں) کویاا
قِ الذكرِ	جَآءَ فِي تَرْكِ الْوُضُوْءِ مِنْ مَسْ	بَابُ مَا
ناكازم نهرونا	ر مگاہ کو چھونے کے بعد وضو کر	باب62:
لِهِ بُنِ بَدُرٍ عَنْ قَيْسٍ بْنِ طَلُقٍ بُنِ عَلِيٍّ هُوَ	حَدَّثَنَا مُلازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّ	78 سندحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ
	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	الْحَنِفِي عَنْ ٱبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
•••	بَهُ مِّنْهُ أَوْ بَضْعَةٌ مِّنْهُ	مِتْن حَدَيثَ وَهَلُ هُوَ إِلَّا مُصْهَ
	بَيْ أَمَامَةَ	في الباب:قَالَ وَفِي الْبَابِ عَنْ أَ
نُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	: وَقَدْ دُوِىَ عَنُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ	مراب فقهاء:قبال أبو عيسك
كر حديث (182) وابن ماجه ( 163/1): كتاب الطهارة باب: ترك الوضوء من مس الذكر حديث	): كِداب الطهارة باب: الرخصة في مس الذ	95/1) allo (23/4) allo (1/8)
	.طاط	ر (165) من طريق قيس بن طلق بن على عن ال

يحتاب المظلحانية	(Ir•)	جانگیری جامع تومط ی (جدرادل)
وَابْنِ الْمُبَارَكِ	مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَهُوَ قَوْلُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ مُسَنُ شَىْءٍ رُوِىَ فِيُ هُـدًا الْبَابِ وَقَدْ رَ	وَبَعْض التَّابِعِيْنَ أَنَّهُمُ لَمْ يَرَوُا الْوُضُوْءَ
وى هلدًا الْحَدِيْتَ آيُّوْبُ بْنُ عُبْهُ	فُسَنُ شَيْءٍ رُوِكَ فِي هَٰ لَا الْبَابِ وَقَدْ رَ	بمحكم حدّيث وهسذا التحديث آ
	ت ابيد ا	ومحمد بن جابر عن قيس بن طلق عر
ٱيَّوْبَ بْنِ عُتْبَةَ وَحَدِيْتُ مُلَازِم بْنِ	اَهُ لِ الْحَدِيْثِ فِى مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ وَّ	<u>توضيح راوي َ</u> وَقَهَدُ تَسَكَّلَمَ بَسَغُصُ
	سرور مسوار	عَمْدٍ وِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بَدُرٍ أَصَبُّ وَأَحْ
تے ہیں: بیصرف کوشت کا ایک لوکھڑا ہے	والے سے نبی اکرم مَکَالَیْظِمِ کاریہ فرمان نُقُل کر۔ د	حه حه قیس بن طلق اپنے والد کے<
<b></b>		(رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں) بیا <i>س</i>
	، میں حضرت ابوا مامہ طلقتن سے احادیث منقول میں حضرت ابوا مامہ طلقتن سے احادیث منقول	
	ےزیادہ صحابہ کرام ٹنگڑاور تالعین سے بیردایر اما ک: پ) ہر دیاک چیب پر بھر اس	
-0:062	۵- اہلِ کوفہ اور ابن مبارک چینے بھی اسی بات۔	ال باب ميں بيرو موريا لار من ب ال باب ميں بيرحديث 'احسن'' ہے۔
بدبے حوالے سے قُل کما ہے۔	ابرنے قیس بن طلق کے حوالے سے ان کے وال	ال روايت کوايوب بن عتبه اورڅمر بن ج
لی ہے(یعنی انہیں متند قرار نہیں دیا)	اہرنے قیس بن طلق کے حوالے سے ان کے وال اجابراورایوب بن عتبہ کے بارے میں کچھ گفتگو ک	علم حديث في معض ماہرين في محمد بن
	کردہ روایت''اصح''اور''احسن'' ہے	ملازم بن عمرو کی عبداللدین بدر سے قل
	مَا جَآءَ فِي تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ	
م پس ہوتا	ہوی کا) بوسہ لینے کے بعد دضولا زم ہ	باب63 (؟
و دو سور بر سرود بر بار و بر دو	الإوَّابُوْ كُرِيْبٍ وَٱجْعَدُ بُرُ مَنْهُ وَمَجْدَدُ	79 سنرِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ وَهَنَّا
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	يش عن جيب بن ابر آبر ترجَّز کر کر ک	بن حويف فالواسخة عناه وتنبع عن أوعد
ى الصَّلوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّا قَالَ قُلْتُ	لَى مَنْ جَيْبٍ بِنِ بِلَى لَبِيكٍ عَنْ عُورُهُ عَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَم	كن حديث أن النبي صلى اللهُ
نُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ	وَقَـدُ دُوِى نَـحُوُ هَـذَا عَنْ غَيُرٍ وَاحِدٍ مِّ رُلُ سُفْيَانَ الثَّوُرِيِّ وَاَهُلِ الْكُوْفَةِ فَالُوْا لَيَ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَهُوَ قَ
سَ فِي الْقَبْلَةِ وُضُوْءٌ	ين ملية ما مكرري والمكن الحوفة قالوا ليه. * مالة المه * يَرَدُّ مَرَدُ مَرَدُ مَرَدُ مَرَدُ مَرَدُ م	وقالَ مَالِكُ بُسُ أَنَّسَ وَأَلَاهُ رَاء
رضوع وهو قول غير واجد مِنْ حداث بر مربع برجد م	لَّ وَالْسَلَاطِعِي وَالْحَمَدُ وَإِسْلَى فِي الْقَبْلَةِ وُ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَإِنَّمَا تَوَكَ اَصُ اَحِبُّ عِنْدَهُمْ لِحَالِ الْاسْنَادِ	آَهُ لِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى ا
معلبنا حركيت عائمشة عن النبي		04/1) 11 (210/6) 11-14- 11 70
		2/ - الحرجة اجتماع 10/6/12 ) وابو داود (1/94/17) الطهارة وسننها بأب: الوضوء من القبلة حديث (2
	For more Books click on link ://archive.org/details/@zohai	

I,

1

كتاب الطهارة

جاتلیری جامع موسف ی (جلداول) قَسَلَ : وَسَسِعُتُ اَبَا بَكُرٍ الْعَطَّارَ الْبَصْرِيَّ يَدْكُرُ عَنْ عَلِيَّ بْنِ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ ضَعَّفَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَانُ حالمًا الْحَدِيْتَ جِلًّا وَقَالَ هُوَ شِبْهُ لا شَيْءَ قول امام بخارى: قَسَالَ : وَسَسِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمِعِيْلَ يُضَعِّفُ حَدًا الْحَدِيْتَ وقَالَ حَبِيْبُ بْنُ آبِى قَابِتٍ لَّمُ يَسْمَعُ مِنُ عُرُوَةَ وَقَدُ دُوِى عَنُ اِبُوَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنُ عَآئِشَةَ آنَّ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّأ وَهُــذَا لَا يَصِحُ أَيُضًا وَّلَا نَعْرِفَ لِإِبْوَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ سَمَاعًا مِّنْ عَآئِشَةَ وَلَيْسَ يَصِحُ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَٰذَا الْبَابِ شَيْءٌ 🖛 🖛 مروه سیّده عائشة صدیقه دلان کا به بیان تقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَلا کی نے اپنی ایک زوجہ محتر مہ کا بوسہ لیا 'پھر آپ نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے اور آپ نے از سرنو وضونہیں کیا۔ عروہ بیان کرتے ہیں : میں نے عرض کی :'وہ آپ ہی ہوں گی''عروہ بیان کرتے ہیں : سیّدہ عا نشہ <sup>زی</sup>انیا مسکرادیں۔ امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: اس قول کو نبی اکرم مُلَاظم کے اصحاب میں سے اور تابعین میں سے ایک سے زیادہ اہلِ علم ے فقل کیا گیا ہے۔ سفیان توری جنب اور اہل کوفہ بھی اس بات کے قائل ہیں ان حضرات کے نز دیک بوسہ لینے سے دضونہیں امام ما لک بن انس جیناییم امام اوزاعی جینانیم امام شافعی جینانیم امام احمد جیناند اورامام الحق جیناند اس بات کے قائل ہیں : بوسہ لینے سے دضو کرنالا زم ہوتا ہے۔ نبی اکرم مَلَّاتِیْنُ کے اصحاب اور تابعین میں سے کٹی اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں۔ ہارے اصحاب نے سیدہ عائشہ ذلا جائے حوالے سے منقول نبی اکرم سُلا ای کی اس حدیث کواس کے ترک کیا ہے کیونکہ ان کے زدیک بیمتند طور پر ثابت نہیں ہے کیونکہ اس کی سندائی نہیں ہے۔ امام تر مذی میں فرماتے ہیں : میں نے ابو بکر عطار بھری سے سنا ہے وہ علی بن مدینی کے حوالے سے بیہ بات نقل کرتے ہیں: یحیٰ بن سعید قطان نے اس حدیث کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے وہ فرماتے ہیں: سے مشتبہ ہے اس کی کوئی حیثیت نہیں امام ترمذی تشاید فرماتے ہیں: میں نے امام تحدین اساعیل بخاری تشاہلہ کواس حدیث کوضعیف قرار دیتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: حبیب بن ابوثابت نے عروہ سے اس حدیث کا ساع نہیں کیا۔ ابراہیم پمی بے حوالے ہے سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈی جناسے یہ بات منقول ہے: نبی اکرم مَکالَیُّظم نے ان کا بوسہ لیا تھا' اوراز سرنو وضو <sup>مہی</sup>ں کیا تھا۔ امام تر ندی تطایند فرماتے ہیں: بیددواہت بھی متند تہیں ہے کیونکہ ہم ابراہیم تیمی کے سیّدہ عائشہ ڈی پنا کے ساع کے بارے میں

لاجانيتي اس باب میں نبی اکرم مَلْظَنْم کے حوالے سے کوئی بھی ''مستند'' روایت منقول نہیں ہے۔

s/@zohaibhasanattari https://archive.org/deta

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْقَيْءِ وَالرُّعَافِ

باب64 ۔ قے کرنے پانکسیر پھو شنے کی دجہ سے دخسو کرنا

80 سنرِحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ عُبَيْدَةَ بُنُ آبِي السَّفَرِ وَهُوَ آحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَمْدَانِيُ الْكُوْفِيُّ وَإِسْحَقُ بْزُ مَنْصُورٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنُ يَتَحْيَى بُنِ آبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِتُ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْمَخْزُوْمِيّ عَنُ آبِيهِ عَنُ مَعْدَانَ بُنِ اَبِي طَلُحَةَ عَنُ اَبِي اللَّدُ دَاءِ

مَتْنِ حَدِيثُ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَأَفْطَرَ فَتَوَضَّا فَلَقِيْتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ صَدَقَ آنًا صَبَبْتُ لَهُ وَصُوْنَهُ

توضيح راوى قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وقَالَ اِسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَابْنُ أَبِي طَلْحَةَ أَصَحْ غدامب فقماء: قَسالَ أَبُوْعِيْسِلى: وَقَسْدُ رَأَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ وَغَيْـوِهِـمُ مِـنَ التَّـابِعِيْنَ الْوُضُوْءَ مِنَ الْقَىءِ وَالرُّعَافِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَاحْمَدَ

وِقَالَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِي الْقَىٰءِ وَالرُّعَافِ وُضُوْءٌ وَّهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَّالشَّافِعِيّ

كَكُم حديث:وَقَدُ جَوَّدَ حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ هٰ ذَا الْحَدِيْتَ وَحَدِيْتَ حُسَيْنٍ اَصَحُ شَىْءٍ فِى هٰ ذَا الْبَابِ

اسْادِدِيكُر وَرَوى مَـعُـمَرٌ هٰـذَا الْحَدِيْتَ عَنْ يَّحْيَى بُنِ آبِى كَثِيْرٍ فَاَخْطَاَ فِيْهِ فَقَالَ عَنْ يَعِيشَ بُنِ الْوَلِيْدِ عَنْ \_\_\_\_\_ حَسالِيدِ بُسِ مَعْدَانَ عَنْ آبِى اللَّرُدَاءِ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ الْاَوْزَاعِيَّ وَقَالَ عَنْ حَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَإِنَّمَا هُوَ مَعْدَانُ بْنُ آبِى

حہ حدان بن ابوطلحہ، حضرت ابودرداء دلی تین کا یہ بیان نقل کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّاتُوْنُ نے قے کی تو آپ نے از سر نو وضوکیا ( رادی کہتے ہیں ) پھرمیری ملاقات حضرت ثوبان ڈائٹنے سے دمشق کی جامع مسجد میں ہوئی میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا توانہوں نے فرمایا: انہوں نے (یعنی حضرت ابودرداء دلالین نے) تھیک کہا ہے میں نے آپ مَنْاطَيْنَ کو وضو کر وايا تھا۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں:اسحاق بن منصور نے اس روایت کے راوی کا نام معدان بن طلحہ کیا ہے۔ امام ترفدي ميشيغرمات بين (درست نام) ابن ابي طلحه ب-

امام تر مذی میشند فرماتے ہیں: نبی اکرم ملاقق کے اصحاب تابعین نے قے کرنے پانکسیر پھوٹنے کے بعد دضو کرنا لازم قرار

سفیان توری مشاللة، ابن مبارک مُتَنظم، احمد مُتَنظم اورامام اسحاق مُتَنظم ای بات کے قائل میں۔

80- اخرجه احدد (443/6) وابو دادد (725/)؛ کتاب المعهام: باب المالم يستقى عامدا حديث (2381) والدادمى (14/2)؛ کتاب 80- اخرجه احدد 100 (224/3) حديث (1956) من طريق معال المالي عامدا حديث (2381) والدادمى (14/2)؛ کتاب 

https://archive.org/d

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

# **(**1rr<sup>\*</sup>)

بعض اہل علم اس بات کے قائل ہیں: قے کرنے یا تکسیر پھوٹے کی وجہ سے وضو کرنا لازم نہیں ہوتا امام ما لک تظار اوام شافی میشیدای بات کے قائل ہیں۔ حسین معلم نے اس روابیت کو بہترین قرار دیا ہے۔ حسین کی روابیت اس باب میں سب سے زیادہ منتد ہے۔ معمر نے اس حدیث کو یچی بن ابی کثیر کے حوالے سے تعلی کیا ہے انہوں نے اس میں غلطی کی ہے۔ معمر نے اس حدیث کو یچی بن ابی کثیر کے حوالے سے تعلی کیا ہے انہوں نے اس میں غلطی کی ہے۔ انہوں نے پیکا ہے: میریکی بن ابی کثیر کے حوالے سے خالد بن معدان کے حوالے سے خصرت ابود رداء دلی تفاق سے منتقد ہے۔ انہوں نے پیکا ہے: میریکی بن ابی کثیر کے حوالے سے خالد بن معدان کے حوالے سے خصرت ابود رداء دلی تفق کے منتقول ہے۔ انہوں نے اس سند میں اوز اعی میں تعلیہ کی تعالیہ بن معدان کے حوالے سے نقل کر دیا ہے منتقول ہے۔ انہوں نے اس سند میں اوز اعی میں کو تالیہ کا تذکرہ ہیں کیا اسے خالد بن معدان کے حوالے سے نقل کردیا ہے جو معدان بن

# باب65 نبيز سے وضوكرنا

**81** سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا شَرِيُكْ عَنْ اَبِى فَزَارَةَ عَنْ اَبِى زَيْدٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْنِحديث: سَالَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِى إِدَاوَتِكَ فَقُلُتُ نَبِيذٌ فَقَالَ تَمُرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ لَ فَتَرَضَّا مِنْهُ

<u>اسادِد گَمر:</u>قَسالَ اَبُوُ عِيْسِنى: وَإِنَّمَا رُوِىَ هِـٰذَا الْحَدِيْتُ عَنْ آَبِى ذَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ دَسَلَّهَ

توضيح راوى وَابَوُ ذَيْدٍ دَجُلْ مَجْهُولٌ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ لَا تُعْرَفُ لَهُ دِوَايَةٌ غَيْرُ هُذَا الْحَدِيْثِ مُرابٍ فَقْهاء: وَقَدْ دَاًى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْوُضُوْءَ بِالنَّبِيذِ مِنْهُمْ سُفْيَانُ التَّوْدِى وَغَيْرُهُ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُتَوَضَّا بِالنَّبِيذِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ

وِقَالَ اِسْحَقُ إِنَّ ابْتَلِي رَجُحُلٌ بِهِ ذَا فَتَوَضَّا بِالنَّبِيذِ وَتَيَمَّمَ اَحَبُّ اِلَيّ

قول امام ترمَدَى: قَدَالَ آبُو عَيْسلى: وَقَوْلُ مَنْ يَّقُوُلُ لَا يُتَوَضَّا بِالنَّبِيذِ آقْرَبُ اِلَى الْكِتَابِ وَٱشْبَهُ لِاَنَّ اللَّهَ نَعَالَى قَالَ (فَلَمْ تَجدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا)

ج حضرت عبداللدین مسعود الله بیان کرتے ہیں نبی اکرم مظلیم کے محصب دریافت کیا جمہ ارے برتن میں کیا ہے؟ میں نے عرض کی: نبیذ ہے آپ نے فر مایا: تحجوروں کا (شیرہ) بہترین ہے اور اس کا پانی پاک ہے راوی بیان کرتے ہیں: نبی <sup>اکرم</sup> ملاق

امام ترمذی من بغر ماتے ہیں : اس روایت کوابوزید کے حوالے سے حضرت عبداللہ کے حوالے سے نبی اکرم متلاقظ سے قُل کیا سیسیس <sup>81</sup> الحرجة احدد (1/20, 450, 450) وابوداؤد (69/1): كتاب الطهارة باب: الوضوء بالنيذ حديث (84) وابين ماجه (135/1). كما كتاب الطهارة دسننها باب: الوضوء بالنبيذ ، حديث (384) من طريق ابي زيد عن عبدالله بن مسعود به. For more Books click on Inte

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جانگیری جامع تومدی (جلداول) كتأب العلمادة ابوزیدنا می راوی علم حدیث کے ماہرین کے زدیک مجہول ہیں اس روایت کے علاوہ اُن کی کسی اور روایت کا پیڈ ہیں ہے۔ بعض *ایل علم اس بات کے قائل میں : نبیذ سے وضو کیا جاسکتا ہے* ان میں سفیان تو رمی ت<sup>میر</sup> اور دیگر حضرات شامل ہیں ۔ بعض اہلِ علم بیفر ماتے ہیں: نبیذ سے دضونہیں کیا جاسکتا۔امام شافعی ترین امام احمد ترین اللہ اور امام آخق ترین اللہ اس کے قائل ہیں۔ امام الحق میں بغرماتے ہیں :جوشخص ایسی صورتحال میں مبتلا ہو جائے تو میر ےنز دیک پسندید ہصورت سہ ہے :وہ نبیز سے دضو كرياور بغديل ميم بھى كركے۔ امام ترمذی تحضین خرماتے ہیں: جوحضرات اس بات کے قائل ہیں: نبیذ سے وضو کیا جاسکتا ہے ان کا قول کتاب اللہ کے عکم سے زیادہ قریب اورزیادہ مشابہہ ہے اللد تعالیٰ نے ارشاد فر مایا ہے۔ · 'اگرتم پانی نه پاؤتو پا کیز ہٹی کے ذریعے تیم کرلؤ'۔ بَابُ فِي الْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ باب66: دودھ پینے کے بعد کلی کرنا 82 سنرِحديث حَدَّثَنَا قُتيبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَتْنَجَدِيَثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْ مَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا قَالَ فى الباب: وَفِى الْبَابِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ وَأُمَّ سَلَمَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: وَهَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>مُرامِبِ فَقَبَماً -</u> وَقَـّدُ رَاَى بَـعُـضُ آهُـلِ الْعِلْمِ الْمَصْمَطَنَةَ مِنَ اللَّبَنِ وَهِـذَا عِنْدَنَا عَلَى الْإِسْتِحْبَابِ وَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمُ الْمَصْمَصَةَ مِنَ اللَّبَن جی حضرت ابن عباس ڈلائٹنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَاثِیْنَ نے دودھ پیا آپ نے پانی منگوایا اور کلی کی آپ نے فرمایا: اس میں چکنائی ہوتی ہے۔ امام ترمدي مشايغ مات بين اس باب مين حضرت مهل بن سعد دلاين اورسيد دام سلمه دلاي استاحاديث منقول بين-امام ترندی میں بیغر ماتے ہیں: بیجدیث''حسن صحیح'' ہے۔اس بارے میں بعض ایل علم اس بات کے قائل ہیں: دود ہو پینے کے بعد کلی کرنی چاہئے۔ ہمارے نزدیک ریحکم استخباب پر محمول ہوگا بعض ایل علم کے نزدیک دودھ پینے کے بعد کلی کرنا ضروری نہیں ہے۔ 82- اخرجه البخاري ( 374/1): كتاب الوضوء' باب: هل ينضبض من اللبن'حديث ( 211)' ومسلم ( 281/2- تووى): كتاب الحيض' بأب: نسخ الوضوء مما حست النار حديث (358/95) وابو داؤد ( 99/1): كتاب الطهارة باب: في الوضوء من اللين حديث (196) وابن ماجه (167/1): كتاب الطهارة وسننها باب: المضبضة من شرب اللبن حديث (498) والنسائي (109/1): كتاب الطهارة باب: المضبضة من اللين حديث (187) واخرجه احدد (227, 223, 227) وعدد بن حديد (217) حديث (649) وابن خزيدة (29/1) حديث (47) من طريق عبيدالله بن ابن عباس به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

بَابُ فِي كَرَاهَةِ رَدِّ السَّكَامِ غَيْرَ مُتَوَحِّي

باب67: جب آ ومى وضوكى حالت ميں نه بوئو سلام كا جواب دينا مكروہ ہے 83 سنڊ حديث حدَّثَنبا نسصُرُ بُنُ عَبِليّ وَّمُحَمَّدُ بُنُ بَشَادٍ قَالَا حَدَّثَنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الزُبَيْرِيُّ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنُ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

مَنْن حَدِيثُ أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَمَ حَدِيثُ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هُ ذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ندابب فقهاء: وَّإِنَّمَا يُكُرَهُ هُ ذَا عِنُدَنَا إِذَا كَانَ عَلَى الْعَائِطِ وَالْبَوُلِ وَقَدْ فَشَرَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ ذَلِكَ حَكَم حِدِيثَ وَهُ ذَا اَحَسَنُ شَىْءٍ دُوِىَ فِى هُ ذَا الْبَابِ

<u>فى الباب: ق</u>َسَالَ ٱبُوُ عِيْسَلَى: وَفِى الْبَابِ عَنُ الْمُهَاجِرِ بُنِ قُنْفُذٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بَنِ حَنْظَلَةَ وَعَلْقَمَةَ بُنِ الْفَعُوَاءِ وَجَابِرِ وَّالْبَرَاءِ

ا جہ جہ حضرت ابن عمر نظاف کرتے ہیں : ایک شخص نے نبی اکرم مَنَّا اللَّیْزَمِ کوسلام کیا' آپ اس دقت بییثاب کررہے تھے ' آپ نے اسے جواب نہیں دیا۔

امام تر مذی بخشد ملتے ہیں بیر حدیث دخسن سیجی ' ہے۔

(امام ترفدی ﷺ فرماتے ہیں) ہمارے نز دیک ریاس دقتؓ مکروہ ہے جب آ دمی پا خانہ یا پیشاب کرر ہا ہو بعض علاء نے اس کی پی دضاحت کی ہے اس باب میں ریڈ احسن' روایت ہے۔

امام ترمذی عبید فرمات بین اس باب میں حضرت مہاجرین قنفذ ڈلائٹن ، حضرت عبدالللہ بن حظلیہ ڈلائٹن اور حضرت علقمہ بن فغواء ڈلائٹن ، حضرت جابر دلی عنداور حضرت براء ڈلائٹن سے احادیث منقول ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي سُؤُرِ الْكُلُب

باب68 کتے کے جو تھے کاظم

84 سنرحديث: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ ايُّوْبَ يُحَدِّث

<sup>83-</sup> اخرجه مسلم ( 295/2- النووى) : كتاب الحيض باب: التيبم عديث (115 /370) وابو داؤد (1/15): كتاب الطهارة باب: ايرد السلام دهو يبول ؟ حديث (16) وابن ماجه ( 127/1): كتاب الطهارة وسننها باب: الرجل يسلم عليه وهو يبول حديث (353) والنسائی (36,35/2): كتاب الطهارة باب: السلام على من يبول حديث (37) وابن خزينة (40/1) حديث (73) من طريق الضحاك بن عثمان عن من الاس عبر به.

<sup>84-</sup> اخرجه مسلم (185/2. المنووى): كتاب الطهارة 'باب: حكم ولوغ الكلب' حديث ( 279/91) وابو داؤد (66/1): كتاب الطهارة 'باب: <sup>84-</sup> اخرجه مسلم (185/2) والنسائى ( 177/1, 178): كتاب الطهارة 'باب: تعفير الاناء بالتراب من ولوغ الكلب فيه 'حديث (339)<sup>4</sup> والمن خزيدة (1/50, 51) حديث ( 75)<sup>4</sup> من طريق محمد بن سهرين عن ابى هريرة به واخرجه احمد (265/2)<sup>4</sup> والحبيدى ( 428/2)<sup>4</sup>

## (177)

يكتاب القلجادة عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ سِيْرِيْنَ عَنُ آبِى هُوَيُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ متن حديث يُعْسَلُ الإِنَاءُ إِذَا وَلَعَ فِيْدٍ الْكَلْبُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ أَرْ أُحْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ وَإِذَا وَلَعَتْ فِيُهِ الْهِرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً كَلَم حَدِيث: قُالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ مدابهب فقبهاء وكفو قول الشَّافِعِتِي وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ اساوديكر وَقَدْ رُوِى هُــذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرٍ وَجُدٍ عَنْ آَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ هُذَا وَلَمُ يُذُكَرُ فِيُهِ إِذَا وَلَغَتْ فِيْهِ الْهِرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً وَفِى الْبَابِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلِ الح المح حضرت ابو ہریرہ رکائٹنز نبی اکرم مَنَافین کا بیفر مان نقل کرتے ہیں: اگر کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے نواب سات مرتبہ دھویا جائے گا۔ پہلی مرتبہ ( رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں ) آخری مرتبہ ٹی کے ساتھ دھویا جائے گا'ادراگر بلی برتن میں منہ ڈال دے تواسے ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔ امام ترمذی مشیغ ماتے ہیں بیجدیث ''حسن تیجے'' ہے۔ امام شافعی و مشامام احمد و شاند امام اسحاق و شاند اس بات کے قائل ہیں۔ اس حدیث کودیگر حوالوں سے حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹن کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّاتِق سے لفل کیا گیا ہے۔ تاہم اس میں بیہ ندکور نہیں ہے''جب بلی منہ ڈال دیتوا۔۔ ایک مرتبہ دھویا جائے''۔ امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت عبداللہ بن مغفل دانلہ: بَابُ مَا جَآءَ فِي سُؤِّر الْهِرَّةِ

# باب69 بلی کے جو تھے کاحکم

85 سندِحديث:حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مُوْمَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنُ اِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنُتِ عُبَيْدِ بْنِ دِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّكَانَتُ عِنْدَ ابْنِ آبِى قَتَادَةَ مُنْنَ حديث أَنَّ أَبَّا قَتَادَةً دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَسَكَبْتُ لَهُ وَصُوْلًا قَالَتْ فَجَانَتْ حِرَّةٌ تَشُوَبُ فَاَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ فَسَلَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي ٱنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ ٱتْعَجِّبِينَ يَا بِنُتَ آخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا لَيُسَتُ بِنَجَسٍ إِنَّمَا حِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمُ أَوِ الطَّوَّافَاتِ وَقَدْ دَوى بَعْضُهُمُ 85-اخرجه مالك في الموطا ( 23/1)؛ كتاب الطهارة باب: الطهور للوضوء حديث (13) واحيد (309, 303/5) وابو داؤد (67/1)؛ كتاب 105 العرب عدم المرة حديث (75) وابن ماجة ( 131/1): كتاب الطهارة وسننها بأب: الوضوء بسؤر الهرة والرخصة في ذلك عديت الطهارة بسبب رو المرحمة و المهارة باب: سؤد الهرة حديث (68) (178/1): كتاب البهاة باب: سؤد الهرة حديث (340) والدادمي 367 2007) والمسمى من المسلاة والطهارة باب: الهرة اذا ولغت في الاناء واخرجه ابن خزيدة ( 55/1) حديث ( 104) من طريق كبشة بنت

كِتَابُ الظُّهَارَةِ	(112)	بهاتمیری جامع تومصنی (جدراول)
	يُبُح ابْنُ اَبِي قَتَادَةَ	عَنْ مَالِكٍ وَّكَانَتْ عِنْدَ آبِي قَتَادَةَ وَالصَّحِ
	شَهَ وَابِي هُرَيْرَةَ	في الباب فلل وَفِي البَاب عَنْ عَآدِ
	حَدِيْكْ حَسَنْ صَحِيْحُ	المستعظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَاذَا
ى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ	لمُلَمَاءٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّم	فدابب فقهاء وَجُوَ قُوْلُ أَكْشَرِ الْ
	سُوَرِ الْهِرَةِ بَأَسًا	مِثْلِ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ لَمْ يَرَوُ الم
مَالِكٌ هُ ذَا الْحَدِيْتَ عَنْ إِسْحَقَ بُنِ عَبْدِ	بِيَ فِي حَدْدَا الْبَابِ وَقَدْ جَوَّدَ	طم حديث قَاهدنَا أَحَسَنُ شَيْءٍ دُإ
	نُ مَالِكٍ `	اللهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ اَحَدٌ أَتَمَّ مِ
ب زادے کی اہلیہ ہیں بیان کرتی ہیں: حضرت	•	
		ابوتمادہ رکائٹنڈان کے ہاں تشریف لائے وہ بیان
رجب اس نے یانی پی لیا او سیدہ کبشہ ڈانٹا بیان	اس کی طرف جھکا دیا' یہاں تک کہ	اں پانی کو پینے لگی حضرت ابوقما دہ ڈائٹنز نے برتن
. دیکھر ہی ہوں تو فرمایا: اے میری جینجی ! کیاتم	. دیکھا کہ میں غور ہے ان کی طرف	کرتی ہیں حضرت ابوقادہ طاقت نے میری طرف
ارم مَنْكَظُم ف ارشاد فرمایا بینا پاکنہیں ہوتی ب	•	
•		تمہارے گھر میں آنے والوں میں ( رادی کوشک
ں کیا ہے: وہ خاتون حضرت ابوقیا دہ رکھنڈ کی اہلیہ	# *	
	<b>M</b>	تھیں لیکن درست بیہ ہے : وہ حضرت ابوقما دہ دی گھ
رت ابو ہریرہ ڈالٹنز سے احادیث منقول ہیں۔	مين سيّده عا كشه صديقة <sup>فلا</sup> تثااور حضر	امام ترمذی مشیفرماتے ہیں اس بارے
		امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں: بیرحد یث'
اس بات کے قائل ہیں ان میں امام شافعی رکھ اللہ م	ن کے بعد آنے والے اکثر اہلِ علم	نی اکرم مَنَافِظَم کے اصحاب، تابعین اوراں
تر جنہیں ہے۔ بیرسب سے زیادہ بہتر چیز ہے جو	لے مزدیک بلی کے جھوٹے میں کوئی	الم احمد ومن برامام الطن وحداث من مال ميں -ان -
•		اس ماب میں نقل کی گئی ہے۔
نے سے قل کیا ہے۔اور اس روایت کوامام احمد محققان	بن عبداللدين ابوظلحہ کے حوالے۔	امام مالک میں ۔ امام مالک میں ایر این روایت کواہیجاق
	ن نبیس کیا۔	امام مالک میں اور بادہ کمل طور پراور کس نے
د جونی	بُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّ	
•		,
	إ <b>ب70</b> :موزوں پر سطح کر	
هيْمَ عَنْ هَمَّام بْنِ الْحَارِثِ قَالَ	وَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَا	86 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا
حُفَيْهِ فَقِيْلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هُ لَذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي	، اللهِ فَمَ تَوَصَاً وَمَسَحَ عَلَى -	س متن حديث بكانَ جَوِيْرُ بْسُ عَبْدِ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

## (17A)

وَفَسَدُ رَأَيُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيْتُ جَرِيْرٍ لَأَنَّ اِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ حَدَا قَوْلُ اِبْرَاهِيْمَ يَعْبِى كَانَ يُعْجِبُهُمْ

<u>فَى البابِ:</u>قَالَ وَفِى الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَّحُدَيْفَةَ وَالْمُعِيْرَةِ وَبِلالٍ وَّسَعْدٍ وَّآبِى ٱيُّوْبَ وَسَلْمَانَ وَبُوَيْدَةَ وَعَسْمُو بُنِ أُمَيَّةَ وَٱنْسَ وَّسَهُ لِ بُنِ سَعْدٍ وَيَعْلَى بُنِ مُرَّةَ وَعُبَادَةَ بْنِ الصَّّامِتِ وَٱسامَةَ بُنِ شَرِيْكٍ وَّآبِى أُمَامَةِ وَجَابِزٍ وَّاُسَامَةَ بْنِ ذَيْدٍ وَّابُنِ عُبَادَةَ وَيُقَالُ ابْنُ عِمَارَةَ وَٱبَيُّ بْنُ عِمَارَةَ

ظم *مديث* قَالَ ٱبُوْعِيْسِلى: وَحَدِيْتُ جَرِيْرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حیک جی ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ ڈلائٹ نے پیشاب کیا' پھرانہوں نے وضو کیا' اور موزوں پر مسح کرلیا ان سے دریافت کیا گیا: کیا آپ ایسا کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا: میں کیوں نہ کروں؟ جبکہ میں نے نبی اکرم ظلی کواپیا کرتے ہوئے دیکھاہے۔

ابراہیم بخعی فرماتے ہیں: ان حضرات کو حضرت جریر دلائی کی بیدروایت بہت پسند تھی وجہ بیہ ہے۔حضرت جریر دلائی نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعداسلام قبول کیا تھا بیاہام ابراہیم بخعی کا قول ہے بعنی لوگوں کو بیہ بات پسند تھی۔

امام تر مذی تعدید فرانشد، حضرت مغیره دلالتین، حضرت مر دلالتین، حضرت علی دلالتین، حضرت حذیف دلالتین، حضرت مغیره دلالتین، حضرت بلال دلالتین، حضرت سعد دلالتین، حضرت ابوایوب دلالتین، حضرت سلمان دلالتین، حضرت بریره دلالتین، حضرت مرو بن امید دلالتین، حضرت انس دلالتین، حضرت سبل بن سعد دلالتین، حضرت ایعلی بن مره دلالتین، حضرت عباده بن صامت دلالتین، حضرت اسامه بن شریک دلاتین حضرت ابوامامه دلالتین، حضرت جابر دلالتین اور حضرت اسامه بن زید دلاتین، حضرت عباده بن صامت دلالتین ، حضرت اسامه بن شریک دلاتین عماره دلاتین اور ای بن عماره دلاتین ساحد مدان دلالتین مراه دلالتین ، حضرت الدار الله دلالتین ، حضرت اسامه بن س

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: خصرت جریر دکا خُوْ کی حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

87 وَيُرُولى عَنْ شَهْرِ بُنِ حَوْشَبٍ قَالَ دَايَتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلى خُفَّيُهِ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذلِكَ فَقَالَ

مَنْنِ حديث زايَّتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ أَقَبْلَ الْمَائِدَةِ اَمُ بَعُدَ الْمَائِدَةِ فَقَالَ مَا اَسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ الْمَائِدَةِ حَدَّثَنَا بِلَالِكَ قُتَيَبَةُ

اسناوِدِيكُر:حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ زِيَادٍ التِّرُمِدِيُّ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهُرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَوِيْرٍ

قَالَ وَرَولى بَقِيَّةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَدْهَمَ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَدِيْدٍ

قول المام ترمدى: وأهاراً حدِينًا مُفَسَّر لاَنَا بَعْضَ مَنْ أَنْكُرَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ تَأَوَّلَ أَنَّ مَسْحَ النَّبِي

86- اخرجه البعارى (2011): كتاب الصلاة باب: الصلاة فى العفاف حديث (387) ومسلم (2021، تودى الم مسلح النبي -86 المسلم النبي -86 المسلم النبي -86 المسلم المعارة باب: السلم على العفين حديث (2727)؛ والمسلم المعارة باب: السلم على العفين حديث (277, 167)، تودى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، (272/72)؛ والمسلم المعالي (2011)، (272/72)؛ والمسلم على العفين حديث (2011)، (272/72)؛ كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، حديث (2017)، والمسلم على العفين حديث (2011)، (272/72)؛ كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كتاب الطهارة باب: المسلم على العفين عديث (2011)، وروى بن كروى بن كتاب المعلم بن المعلم بن المسلم على العفين حديث (2011)، وروى بن كروى بن كتاب المعلم بن المعلم على العلمين على العفين عديث (2011)، وروى بن كروى بن كروى بن كروى بن خزيدة (2011)، حديث (2011)، وروى بن كروى بن خزيدة (2011)، حديث (2012)، وروى خليله بن العاري بن خزيدة (2011)، حديث (2012)، وروى خليله بن العاري بن خزيدة (2012)، حديث (2012)، وروى خليله بن العاري بن خزيدة (2012)، حديث (2012)، وروى بن خزيدة (2012)، حديث (2012)، وروى خليله بن العاري بن خزيدة (2012)، حديث (2012)، حديث (2012)، وروى بن خزيدة (2012)، حديث (2012)، حديث (2012)، وروى بن خزيدة (2012)، حديث (2012)،

حِتَابُ الطُّهَارَةِ	(119)	جانگیری جامع ترمطنی (جدراول)
حَدِيْنِهِ أَنَّهُ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ	، كَانَ قَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ وَذَكَرَ جَرِيُرٌ فِيُ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحُفَّيْ
	ول الْمَائِدَةِ (١)	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْحُفَّيْنِ بَعُدَ نُؤُ
) نے حضرت جرمر بن عبداللہ رکاللہ کو	سے بیردایت منفول ہے وہ بیان کرتے ہیں : میں	← ﷺ شہر بن حوشب کے حوالے ۔۔
، کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی	رلیا میں نے ان سے اس بارے میں دریافت	دیکھاانہوں نے وضو کیا' اور موزوں پر سنح ک
بیسورہ مائدہ نازل ہونے سے پہلے کی	، ہوئے دیکھاہے میں نے ان سے دریافت کیا:	اکرم مکافیق کود صوکر کے موزوں پر سطح کرتے
الایاتھا (اس کامطلب ہے بعد میں ہی	: میں سورۂ مائدہ کاتھم نا زل ہونے کے بعد اسلام	بات ہے؟ یابعد کی بات ہے انہوں نے فرمایا
	•	ديكها بوگا)-
تقاتل بن حیان کے حوالے سے شہرین	یت کوبقیہ نے ابراہیم بن ادہم کے حوالے سے م دیہ	امام ترمدی مشیند فرماتے ہیں:اس روا
		حوشب کے حوالے سے ، حضرت جریر مذالع
	، حضرات نے موزوں پر مسح کا انکار کیا ہے وہ اس	
	، تھا' جبکہ حضرت جریر <sup>طالق</sup> نہ نے اس حدیث میں ہ سریت	
-	، ہوئے دیکھاتھاجب سورہ مائدہ نازل ہوچکی تھی۔	اکرم مَثْلَقَظِم کواس وقت موزوں پر سطح کرتے
قِيْمِ	مُسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ وَالْمُعَ	بَاب الْمَ
	<b>11</b> : مسافرادر مقیم کاموز دں پرس <sup>س</sup> ے کر	
عَنُ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنُ عَمُرِو بُنِ	حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنُ سَعِيْدٍ بْنِ مَسُرُوْقٍ	88 سنرِحديث حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَسْح	مَنْ خُزَيْمَةَ بُن ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ	مَبْهُون عَنْ أَبِي عَبْد اللَّهِ الْجَدَلِيَّ عَ
هُ صَحَّحَ حَدِيْتَ خَزَيْمَةَ بُنِ ثَابِتٍ	لِلْمُقِيْمِ يَوْمٌ وَكَذَكِرَ عَنْ يَحْيِّي بُنِ مَعِيْنٍ أَنَّا	عَلَى الْحُقَّبُنِ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَابَةً وَّ
عَبْلٍ	مُهُ عَبْدُ بُّنُ عَبْلٍ وَّيُقَالُ عَبْدُ الرُّحْمَٰنِ بُنُ	فِي الْمَسْحِ وَأَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ اسْ
•	للدًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيَحٌ	حكم جديبية: قَالَ أَبُوْ عِيْسِكِ: ه
بِ بْنِ مَالِكٍ وَّابْنِ عُمَرَ وَجَرِيْ	ةَ وَأَبِيُ هُرَيْرَةً وَصَفَوَانَ بَن عَسَّالٍ وَعَوْقٍ	مَّهُ الْآرِيعَ: عَلَيَّ وَأَلِي يَكُوَّ
تے ہیں: آپ سے موزوں پر ح کرنے	ڈنونی اگرم مُلاکٹیٹم کے بارے میں یہ بات عل کر	مالا ج <u>ہ ج</u> ر بر براہ ج
ن اور سیم کے لئے ایک دن ہے یہی بن	نے فرمایا: مسافر کے لئے (اس کی مدت ) عین دا	کیار پرمین افت کما گیا: تو آب
، میں 'اس حدیث کو صحیح قر اردیا ہے۔ ،	حضرت خزیمہ بن تابت دلکھنڈ کی طح کے بارے	معین کے بارے میں منفول ہے انہوں نے
	ر لی کا نام عبد بن عبد ہے۔	(اس روایت کے رادی) ابوعبداللّدج
	س د دار به کال کیا ہے۔	(1) as a state of the state of
	روزيت و حياية من يوجيد . ( 88,87/1): كتاب الطهارة باب: التوقيت في ال من خزيدة بن ثابت به.	<sup>6</sup> -اخرجيه احيد (3/5 215,21) وابو داؤد حديث (434) من طريق ابي عبدالله الجدل

كِتَابُ الطَّهَادَ	(Ir+)	جانگیری <b>دامع منومدی</b> (جلداول)
	ابن عبد ہے۔	ایک قول کے مطابق ان کا نام عبدالرحن
· · ·	د دخسن صحیح، ہے۔	امام ترمذی مشیغرماتے ہیں: بیرحدیث
) بن عسال <sup>والثن</sup> ة، حضرت عوف بن	ابوبكره فكالثنة، حضرت ابو هريره فكالتغة، حضرت صفوان	اس باب میں حضرت علی مذاکنین، حضرت
	پر ملائن سے احادیث منقول ہیں ۔	ما لك رفايتين جطرت ابن عمر وفاي اور حضرت جرم
النَّجُوُدِ عَنْ زِرٍّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنُ	حَدَّثَنَا ٱبُو ٱلْاحْوَصِ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ آبِى ا	89 سنرحديث حَدَثَبَا هَدَّادُ
		صَفُوَانَ بُن عَسَّال قَالَ
ا أَنُ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّام	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا	متن حديث كانَ دَسُولُ اللَّهِ
*	وَبَوْلٍ وَنَوْم	وَّلْيَالِيهِنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَّلَكِنُ مِنُ غَائِطٍ
		حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِي: هـٰذَ
عَبُد الله الْجَدَلِيّ عَنْ خُزَيْمَةً	فُتَيَبَةَ وَحَمَّادٌ عَنُ إِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنُ أَبِيُ عَ	
		بُنِ ثَابِتٍ وَلَا يَصِحُ
» مَّ مِنْ اَبِيْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلَلَ	نُ سَعِيْدٍ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعُ إِبْرَاهِيْمُ النَّحَعِ	
في أن عبي المنتخف في في المناهية	رِيْكُنَّا فِي حُجْرَةِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيّ وَمَعَنَا اِبْرَاهِ	حَدِيْتَ الْمَسْحِ وِقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوُ
النبيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حَبُدِ اللَّهِ الْجَلَلِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بُنِ ثَابِتٍ عَنِ	التَّيْمِ تُى عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْن عَنْ آبِي
	•	في المسح على الخفين .
حديث صفران نه: عَسَّال	بُسُ اِسْسَعِيْلَ آحْسَنُ شَيْءٍ فِي هُذَا الْبَابِ	قول امام بخاری: قَالَ مُحَمَّدُ
	•	المرادي .
لنَبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَيَلَّمَ	وَهُوَ قَوْلُ اَكْشَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ اَصْحَابِ ا سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَا لَيَالِيهِنَّ	مَدابَبِ فَقْبِهَاءِ:قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي:
مِي کی حُمَدَ وَاسْطِقَ قَالُهُ ا بَعْسَعُ	سُفْيَانَ النُّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيّ وَا	وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْفُقَهَاءِ مِثْلِ
	ڵؼٳڵؚيڥؚڹۜ	الْمُقِيْمُ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّالْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ وَّ
ى الْخُفَّيْنِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ	بيريين ضِ اَهْلِ الْعِلْمِ انَّهُمْ لَمَ يُوَقِّتُوا فِى الْمَسْحِ عَلَ	قَبَالَ ابُوُ عِيْسَى: وَقَدُّ رُوِى عَنْ بَعُد
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		بن آنس مجمع المستقدم مع المتعاد الم
, <b>,</b> ,	ٱلتوقِيْتُ أَصَحَ	بْنِ أَنَسِ قُولِ امام تر مَدِي:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَ اسْادِدِيكُم: وَقَدْ رُو يَ هِنْدَا الْحَدِيْتُ
، تحاصِيع		
تے تھے جب ہم سفر کی حالت	بیان کرتے <u>بی</u> بی اکرم کی چرم ہمیں میہ ہدایت کر۔ ماجہ (82/1) ہتا ہہ جن	(241,240, 239/4), (241,240, 239/4), (241,240, 239/4)
على طلب العليم' مكتص إ' والنسائي	ماجه (82/1) السقدمة باب: فضل العلماء والحدث ع ماجه (82/1) السقدمة باب: فضل العلماء والحدث ع على الخفين للسافر حديث (126) وابن خزيدة (3/1 ه (881) من طريق زربن جيش عن صفوان بن عسال ب	(1) (2) ج- إن الطعبادة بأب: التوقيت في السبح
	For more Dealer alials	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·

میں ہوں' تو ہم تین دن اور تین را توں تک اپنے موزے نہا تارین' البتہ جنابت کی صورت میں اتارنے ہوں گے <sup>ر</sup> لیکن پاخانہ،
پیثاب یا سونے (کی وجہ ہے نہیں اتاریں گے )
امام ترمذی مین فرماتے ہیں: بیرحدیث 'حسن صحیح'' ہے۔
تحکم بن عتبیہ اورحماد نے ابرا ہیم خلق کے حوالے سے ابوعبداللہ جد لی کے حوالے سے حضرت خزیمہ رٹائٹنڈ سے اس روایت کوفل
کیا ہے کمیکن بیردایت منتز ہیں ہے۔
علی بن مدینی فرماتے ہیں: یخی بن سعید نے شعبہ کا یہ بیان نقل کیا ہے: ابراہیم مخعی نے ابوعبداللہ جد کی سے (موزوں پر) مسح
کی حدیث کاسماع نہیں کیا۔
زائدہ ہمنصورکا بیربیان نقل کرتے ہیں : ہم حضرت ابراہیم تیمی کے حجرے میں موجود تھے ہمارے ساتھ ابراہیم نخعی موجود تھے
ابراہیم تیمی نے عمرو بن میمون کے حوالے سے، ابوعبداللد جد کی کے حوالے، حضرت خزیمہ بن ثابت رکانوز کے حوالے سے نبی
اكرم مَنْافِظِم كي موزوں پر سے سر متعلق حدیث سنائی۔
امام ترمذی مینیند فرماتے ہیں: امام محمد بن اساعیل بخاری مینینفر ماتے ہیں: اس باب میں ''احسن'' حضرت صفوان بن عسال
کي حديث ہے۔
امام ترمذی میں بنی ایرم مَنْ المَنْتَحِ مِنْ الرَّم مَنْ المُنتَخِ کے اصحاب ، تابعین اوران کے بعد آنے والے فقہاء جیسے سفیان توری میں پر
ابن مبارک دستین شافعی میں احمد دشتہ اور امام اسحاق دستین اکثر اسی بات کے قائل ہیں سیر صغرات فرماتے ہیں مقیم خص ایک
دن ادرایک رات تک ادر مسافر تین دن ادر تین را تول تک کے لئے سطح کرے گا۔
امام تر مذی عب یفر ماتے ہیں بعض اہلِ علم سے بیہ بات نقل کی گئی ہے انہوں نے موزوں پر سح کرنے کے بارے میں کوئی
متعین موت مقررتہیں کی ۔امام مالک بن انس ﷺ اس بات کے قائل ہیں ۔
امام ترمذي عب يغرمات جين وقت مقرر كرنازياده بهتر ہے۔
اس بارے میں حضرت صفوان بن عسال دلائیں سے عاصم کے علادہ دیگرراویوں نے بھی روایات نقل کی ہیں۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلِهِ
باب12:موزوں پر صح کرنا'اس کے بالائی جصے پراورز ریس جسے پر
90 سنرحديث: حَدَّثَنَا ابُو الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِعٍ أَحْبَرَنِي ثَوُرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنُ دَجَاءِ بْنِ
حَيُوَةَ عَنْ كَاتِبٍ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ
مَتَن حديث: أَنَّ النَّبيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ آعْلَى الْحُفِّ وَٱسْفَلَهُ
<sup>90-</sup> اخرجه احند (1/42) وابو داؤد (1/90,90): كتاب الطهارة بأب: كيف البسح حديث (165) وابن مأجه (1/83,182): كتاب
الطهارة؛ وسننها؛ باب في مسح اعلى الخف واسقله؛ حديث (550) من طريق رجاء بن حيوة؛ عن وراد كاتب المغيرة بن شعبة عن المغيرة بن شعبة به.

يكتاب العلماذة مدايمب فقبهاء إقالَ أبَوُ عِيْسَلى: وَهُدَا قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِنُ وَمَنْ بَعْدَهُمُ مِنَ الْفُقَهَاءِ وَبِهِ يَتَقُولُ مَالِكٌ وَّالشَّافِعِيُّ وَإِسْحَقُ وَهِدَا حَدِيثٌ مَعْلُولٌ لَمْ يُسْيدُهُ عَنْ تَوْدِ أَنِ يَزِيُد غَيْرُ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ

قول اماً م بخاركي: قسال أبو عِيْسلى: وَسَأَلْتُ أبَا زُرْعَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيْلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيْتِ فَقَالَا لَيْسَ بِصَحِيْحٍ لِأَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ رَولى هـذَا عَنْ نَوْدٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ مُرْسَلْ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُذْكَرُ فِيْهِ الْمُغِيْرَةُ

🖚 🖚 حضرت مغیرہ بن شعبہ رکانٹن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَانیکِ نے موزوں پر والے حصے اور پنچے والے حصے پر سے کیا تھا۔ امام تر مذی مُشید فرماتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیْنَم کے اصحاب ، تابعین اوران کے بعد آنے والے فقہاءاتی بات کے قائل ہیں امام ما لک تصنید، امام شافعی تعضیل مام اسحاق تعضیل نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

ہیجد بیث معلول ہے۔دلید بن مسلم کےعلادہ دوسرے کی نے اسے تو رہن پزید سے قُل نہیں کیا۔

امام ترمذی چین فرماتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ چین اور امام محمد بن اساعیل بخاری چین سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا' توان دونوں نے بیربتایا: بیر ستندنہیں ہے اس لئے کیونکہ ابن مبارک ریٹائنڈ نے اسے تو رکے حوالے سے رجاء سے لکا کیا ہے۔وہ بیان کرتے ہیں بجھے مغیرہ کے کاتب کے حوالے سے میرحدیث بتائی گئی ہے۔تا ہم انہوں نے اس روایت کو نبی اکرم مُلافظ سے ''مرسل'' روایت کے طور پرتقل کیا ہے' کیونکہ انہوں نے اس روایت میں حضرت مغیرہ رٹائٹن کا بذکرہ نہیں کیا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ظَاهِرِهِمَا

باب73: موز دل پر سطح کرنے کا حکم کیعنی ان کے ظاہری جصے پر (مسطح کرنا)

91 سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنُ أَبِيهِ عَنُ عُوْوَةَ بْنِ الزَّبَيْوِ عَنِ الْمُغِيُرَةِ بُنِ شُعْبَةَ قَالَ

مَتْنِحدَيثَ زِاَيَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْحُفَّيْنِ عَلَى ظَاهِرِهِمَا

حَكَم حِدِيث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: حَسِدِيْتُ الْمُعِيْرَةِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّهُوَ حَدِيْتُ عَبُدُ الرَّحْطِنِ بْنِ آبِي الزِّنَادِ عَنْ آبِيْدِ عَنْ عُرُوَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا يَّذْكُرُ عَنْ عُرُوَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ تَعَلَى ظَاهِرِهِمَا غَيْرَهُ

مْرَامِبِ فَقْبُهَاءِ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهُلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ وَاَحْمَدُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَالِكُ بْنُ آنَّسٍ يُشِيْرُ بِعَبْدِ الرَّحْطِنِ بْنِ آبِي الزِّنَادِ

اللہ جب حضرت مغیرہ بن شعبہ تلافظ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَلاظ کو موزوں کے ظاہری حصوں پر سے کرتے <u>\_\_\_\_\_\_</u>

ريب من محلوية عروة بن الزيير 91- اخرجه احدد (16/4, 246/4) وابو داؤد (90, 89/1): كتاب الطهارة باب: كيف السبح حديث (161) ، من محلويق عروة بن الزيير عن البغيرة إن شعبة له -

امام تر مدى ومينا يغر مات بي احضرت مغيره كى حديث وحسن الم ----اس حدیث کوعبدالرحمٰن بن ابوالزنا دینے اسپنے والد کے حوالے سے ،عروہ کے حوالے سے حضرت مغیرہ دلکافنڈ نے کفل کیا ہے۔ ہمیں ایسے سی محف کاعلم نہیں ہے جواس کو مروہ کے حوالے سے ، حضرت مغیرہ دلی کھنا کے حوالے سے تقل کرتا ہو جس میں موز وں کے ظاہری جنے یہ صح کرنے کا تذکرہ ہو۔ اسمن ابل علم اس بات سے قائل میں : سفیان تو ری محد اللہ اور امام احمد تعد اللہ نے اس سے مطابق فتو ک دیا ہے۔ امام محمد بن اساعیل بخاری و الله بیان کرتے ہیں : امام ما لک و الله معبد الرحمن بن ابی زنا دکوضعیف سمجھتے ہیں ۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ باب74: جرابوں اور جوتوں برسیح کرنا 92 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ وَّمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنُ آبِي قَيْسٍ عَنْ هُوَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَنْنِ حَدِيثُ تَوَضَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالتَّعْلَيْنِ طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غرابب ففهاء: وَهُوَ قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ النَّوُرِتُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِتُ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوْ ا يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَإِنَّ لَمْ تَكُنُّ نَّعْلَيْنِ إِذَا كَانَا تَخِينَيْنِ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي مُوْسِلِي اثرامام العظم مُشارِية قَبالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: سَمِعُتُ صَالِحَ بُنَ مُحَمَّدٍ التِّرُمِذِيَّ قَال سَمِعُتُ أبَا مُقَاتِل السَّسَرُقَسُدِيَّ يَسقُولُ دَخَلْتُ عَلى آبِي حَنِيفَةَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيُهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّا وَعَلَيْهِ جَوْدَبَان فَمَسْحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ قَالَ فَعَلْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ أَكُنْ أَفْعَلُهُ مَسَحْتُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَهُمَا غَيْرُ مُنَعَّلَيْنِ حے حضرت مغیرہ بن شعبہ ولائٹ ہیان کرتے ہیں : نبی اکرم منگا ٹیٹ نے وضو کیا' آپ نے جرابوں اور جوتوں پر سے کیا۔ امام ترمذی میں فرماتے ہیں : بیجدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ من اہل علم اس بات کے قائل ہیں: امام سفیان توری میشند، ابن مبارک میشند، امام شافعی مشاہد، امام احمد میشند اور امام اللی میں اکل میں ان کے مطابق فتویٰ دیا ہے بیر حضرات فر ماتے ہیں: آ دمی موزوں پر مسح کرے گا'اگر چہ اس کے پاس جوتے نہ ہوں جبكدده موز م موت بون-

92- اخرجه ابو داؤد ( 89/1): كتاب الطهارة ، باب: المنتح على الجور بين ، حديث (159) وابن ماجه ( 185/1): كتاب الطهارة وسننها ، باب: الستح على الجور بين والنعلين ، حديث (559) والنسائي ( 83/1): كتاب الطهارة ، باب: السبح على الخفين في السفر ، حديث ( 257م) ، واخرجه احدد (252/4) وابن خزيدة ( 99/1) ، حديث ( 198) ، وعبد بن حميد ( 152) ، حديث ( 398) ، من طريق هزيل بن شرجيل عن المغيرة بن شعبة بد.

#### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطِّهَادَةِ

امام ترفدی میکنند فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت ابوموی اشعری دلائین سے حدیث منفول ہے۔ امام ترفدی میکنند فرماتے ہیں: میں نے صالح بن محد ترفدی کو مدیریان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ فرماتے ہیں: میں نے ابومقاتل کو مدیریان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ فرماتے ہیں: امام ابوطنیفہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا اس کے دوران میں ان کے پاس آیا انہوں نے پانی منگوایا اوروضو کیا انہوں نے جرابیں پہنی ہوئی تقین انہوں نے دونوں جرابوں پر سمح کرلیا اور پھر فرمای: آج میں نے میں نے میں انتقال ہوا اس کے دوران میں ان کے پاس آیا سر کچھ کیا ہے پہلے کہ میں بین میں نے موالے ہیں پہنی ہوئی تقین انہوں نے دونوں جرابوں پر سمح کرلیا اور پھر فرمای: آج میں نے ج

راوی کہتے ہیں: وہ دونوں جرابیں چڑ کے کنہیں تھیں (یاجوتوں کے بغیرتھیں )۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب75 جرابون اور عمامه برسط كرنا

93 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنُ بَكُرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابُنٍ الْمُعِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

متن حديث: تَوَضَّا النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْحُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ قَالَ بَكُرٌ وَّقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ فِى هٰذَا الْحَدِيْثِ فِى مَوْضِعِ الْحَرَ آنَّهُ مَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعِمَامَتِهِ

اختلاف روايت وَقَـدُ رُوِىَ هــذَا الْحَـدِيْتُ مِنُ غَيْرِ وَجَهٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بُنِ شُعْبَةً ذَكَرَ بَعْضُهُمُ الْمَسْحَ عَلَى النَّاصِيَةِ وَالْعِمَامَةِ وَلَمْ يَذْكُرُ بَعْضُهُمُ النَّاصِيَةَ

وَسَمِعْتُ اَحْمَدَ بُنَ الْحَسَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَّقُوُلُ مَا رَاَيْتُ بِعَيْنِى مِثْلَ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّان

> فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَمْرِو بُنِ أُمَيَّةٍ وَسَلُمَانَ وَثَوْبَانَ وَاَبِى أُمَامَةَ حَكَم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ الْمُغِيْرَةِ بُنِ شُعْبَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْدابَهِ فَقْبِاً -</u>وَهُوَ قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِبْهُمُ اَبُوُ بَكْرٍ وَعَمَرُ وَأَنَسٌ وَبِهِ يَقُولُ الْاَوْزَاعِتُ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوْا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ

وَقَـالَ خَيْـرُ وَاحِـدٍ مِّـنُ اَهُـلِ الْعِـلُـمِ مِنُ اَصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ لَا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ إِلَّا بِرَأْسِهِ مَعَ الْعِمَامَةِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَمَالِكِ بُنِ آنَسٍ وَّابَنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِي

قَبالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَسَمِعْتُ الْجَادُوُدَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُوُلُ سَمِعُتُ وَكِيْعَ بْنَ الْجَرَّاحِ يَقُوُلُ إِنْ مَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ بُجْزِيَّهُ لِلْلَاَسِ

93- اخرجه احدد ( 255/4) ومسلم (175,174/2 نووى): كتاب الطهارة ، باب: الدسم على الناصية والعبامة مديت ( 274/83) وابوداؤد ( 86,85/1): كتاب الطهارة ، باب: الدسم على العفين حديث ( 150) والنسالي ( 76/1): كتاب الطهارة ، باب: الدسم على العدامة مع الناصية ، حديث ( 70 أ) من طريق بكر بن عبدالله الدرس عن الحسن عن ابن المغيرة بن شعبة عن ابيه به.

تمامے پرس کیا تھا۔ تمامے پرس کیا تھا۔

ہیردوایت کئی حوالوں سے حضرت مغیرہ بن شعبہ رکائٹھڑ سے منقول ہے۔ بعض حضرات نے پیشانی ادر عمامے کا ذکر کیا ہے ادر بعض نے پیشانی کاذکر نہیں کیا۔

میں نے امام احمد بن حسن ٹیمیٹیڈ کو بیہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ فرماتے ہیں: میں نے امام احمد بن خنبل ٹیٹینڈ کو بیہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں نے اپنی آنکھوں سے یچیٰ بن سعید قطان کی ما نندکو نی شخص نہیں دیکھا۔

امام ترمذی عبید فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عمرو بن امیہ رکانٹوّۂ، حضرت سلمان رکانٹرّۂ، حضرت تو بان رکانٹرّۂ، حضرت ابوامامہ رکانٹرُنے احادیث منقول ہیں۔

امام تر مذی بیسیغرماتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رکھنڈ کی حدیث 'حسن صحیح'' ہے۔

نبی اگرم مَنَاطِيم کا صحاب ميں سے کمی اہل علم اس بات کے قائل ہيں: ان ميں حضرت ابو بمر دلائین ، حضرت عمر دلائین اور حضرت انس دلائین شامل ہیں ۔امام اوزاعی رئین پند ، احمد رئین اورامام اسحاق رئین کن کے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے وہ فرمات ہیں: آ دمی تما سے پر سے کر سکتا ہے۔

پر سرسی - -نبی اکرم مُلَاظیم کے اصحاب اور تابعین میں سے کٹی اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں: عمامے پر سے نہیں کیا جاسکتا' ماسوائے اس صورت کے کہ آ دمی عمامے کے ساتھ سر پر بھی سے کر لے - امام سفیان تو رکی رکٹھ انڈی امام ما لک رکٹھ انڈی این مبارک رکٹھ انڈ اور امام شافعی اس بات کے قائل ہیں -

امام تر ذرى يوسيل فرماتے ہيں: ميں نے جارود بن معاذ كو يد بيان كرتے ہوئے سنا ہے: وہ فرماتے ہيں: ميں نے وكتے بن جراح كويد كہتے ہوئے سنا ہے: جوشخص عمامے پر سح كرك نويد بات اس كے لئے جائز ہوگى اثر (سے ثابت ہونے) كى وجہ سے۔ 94 سند حد بيث: حد قدَنا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُسْهِدٍ عَنِ الْاعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الوَّحْطَنِ بْنِ أَبِي

لَيُلَى عَنُ كَعُبِ بُنِ عُجْرَةَ عَنُ بِكَالٍ مَنْنِ حَدِيث: آَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْحُفَّيْنِ وَالْحِمَارِ (١)

یکی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت کعب بن عجرہ کے حوالے سے حضرت بلال رضائی کے حوالے سے منقول ہے: نبی اکرم مُنَائین نے دونوں موزوں اور چا در برس کیا تھا۔ (۱)- اخرجہ احدد (12/6)، دمسلم (175/2 ندودی) کتاب الطهارة باب: الدسم علی الناصیة والعدامة حدیث (275/84) وابن ماجد (1861): کتاب الطهار 8 دسندها، باب: ماجاء في الدسم علي العدامة حديث (561) والنسائي ( 75/1): کتاب الطهادة باب: الدسم علی

العدامة حديث (104) وابن خزيدة (1/19,91) جديث (180) من طريق كعب بن عجرة عن بلال به.

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(ITY)	جانگیری جامع تومطنی (جلداؤل)
يدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ اِسْحَقَ هُوَ الْقُرَيْنِيُ	سَعِيْلٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَصَّلِ عَنْ عَبُ	95 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ
	پاسِدِ قَالَ	عَنْ أَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمَّادِ بْنِ
السُنَّةُ يَا ابْنَ آخِي قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ	دِ اللَّهِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ	مَنْنُ حَدِيثَ سَالُتُ جَابِرُ بُنِّ عَبُ
		الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ فَقَالَ آمِسٌ الشُّعَرَ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	نے حضرت جابر بن عبداللہ رکھنا سے موزوں ب س	
مے پر سطح کرنے کے بارے میں دریافت	ت ہے راوی کہتے ہیں میں نے ان سے تما ۔	توانہوں نے فرمایا: (اے میرے بطیحے!) بیسنہ
	Pa	کیا توانہوں نے فرمایا جم بالوں پر پانی لگاؤ!
	مَا جَآءَ فِي الْغُسُلِ مِنَ الْجَنَابَةِ	بَابٌ
	اب <b>16</b> غسل جنابت کابیان	
ن أبي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْب عَن ابْن	حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ بُو	
•		عَبَّاسٍ عَنَ خالِتِهِ مِهِ مُوُنَّةً قَالَتُ
لْجَنَابَةِ فَاكْفَا الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى	لى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسُلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْ	مكن حد محت للتبيق صلَّم
الْحَائِطَ اَوِ الْآرُضَ ثُمَّ مَضْمَضَ	الإناء فأفاض عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ بِيَدِهِ	يَ مِيْنِهِ فَعَسَلَ كَفَيْهِ ثُمَّ آَدُخَلَ يَدَهُ فِي
ى سَائِرِ جَسَدِه ثُمَّ تَنَجَى فَعَسَلَ	م افساض على راسِه ثلاثًا ثمَّ افاض عَلَ	وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجُهَهُ وَذِرَاعَيُهِ أُ
t	ا حَدِيْتٌ حَسَبٌ صَحِدَيْہُ	ر بسیر تحکم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِیْسَلی: هُـذَ
	بَةَ وَجَابِرٍ وَآبَيْ سَعِيْدٍ وَحَبَيْهِ بْنِ مُطْعِهِ مَ	في الباب: وَقِفِي الْبَابِ عَنَّ أَمَّ سَلَّهَ
لم بن شرير) ، مُقَالِقُهُمَا سرعُساً س	لىستدەمىمونىر فىڭخا كايبرىيان كل كريتے ہيں . م	◄◄ <
1 the second the second	ہے پال کراما کھ لیے ڈریلع پرین میں بندی ی	ے لیے پال رکھا آپ کے ان جہابت کیا۔آپ
ولوار الجل وطبر سم ماريجكون	اپ کے ایک سرمگاہ پریائی بہایا چراپنے پاتھ کہ	د دویا چرانچه با هو برن سے اندردا ل کیا چر
<sup>نے</sup> اپنے سر 'پرنتین مرتبہ پانی بہایا، پھر	ره د نویا، پر دونون با طون تو دطویا، چر آپ	(۱) - محارج من می تعین میں سے صرف امام ترین زار بی مربع کی ا
/233 نورى): كتاب الحرة بالمارين مفة	۲۰٫۳۰ من افرغ اینهند علی شماله فی الغسل' و مسلم (2/	(1) (3) (3) (7/27)
جب ليت (150/1) ( 150/1)		مس ). ب 10 مار ). R وربتتها باب: السدول بعد الرض م
(050) (U) (U) (U) (U) (U) (U) (U) (U) (U) (U	بالغاب السابعات المتعاد المتعاد المتعاد الم	(1/101) كجاب المنلاة الطمارة باب ف
(1000) والعديدي ( 1/151) حديث بق سلية بن كهيل عن كرون عدادن	عب بن حبيد ( 447) حديث ( 1550) من طري	والدارهي (١/١٩)، لغاب المدين (241) ورايين (241) و (316) وايان خزينة (20/1) حديث (241) و عالم عن مسائة به-

لطْهَارَةِ	الصبيق فريا
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~	

### (12)

پورےجسم پر پانی بہایا، پھرآ خرمیں دونوں پاؤں دھولئے۔ امام ترمذی ت<sup>عنی</sup>اند فرماتے ہیں : پیچد یٹ<sup>ور ح</sup>سن صحیح، ' ہے۔

اس باب میں سیرہ ام سلمہ رکھنٹا، حضرت جابر رکھنڈ، حضرت ابوسعید خدری دکھنڈ، حضرت جبیر بن معظم دلائٹۂ اور حضرت ابوہریرہ دلی شنئے۔۔۔احادیث منقول بیں۔

**97 سنرجديث: حَدَّثَ**نَدا ابُنُ آَبِـى عُـمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ آَبِيْهِ عَنْ عَآيْشَةَ فَالَتُ

مَنْن حديث: كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ اَنُ يَّغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنُ تُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ ثُمَّ غَسَلَ فَرَْجَهُ وَيَتَوَطَّا وُضُوْنَهُ لِلصَّلُوةِ ثُمَّ يُشَرِّبُ شَعُرَهُ الْمَاءَ ثُمَّ يَحْبِى عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاتَ حَنِبَاتٍ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيَسلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْرابِمِبِ فَقْبِماء:</u> وَّهُوَ الَّـذِى احْتَارَهُ اَهْلُ الْعِلْمِ فِى الْعُسُلِ مِنَ الْحَنَابَةِ اَنَّهُ يَتَوَصَّّاُ وُضُو ثَهُ لِلصَّلُوةِ ثُمَّ يُفُرِغُ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلى سَائِرِ جَسَدِه ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ وَالْعَمَلُ عَلى ه<sup>ِ</sup>ـذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوْاإِنِ انْعَمَسَ الْجُنُبُ فِى الْمَآءِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ اَجْزَاهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْمَدَ وَإِسْحَقَ

میں جب ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈونٹی کا یہ بیان نقل کرتے ہو۔ نبی اکرم شکائی کے جب جب سل جنابت کرنا ہوتا' تو آپ سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے' پھرانہیں برتن میں داخل کرنے سے پہلے اپنی شرمگاہ کو دھوت پھرنماز کے دضو کی طرح وضو کرتے' پھر سر پر پاتی ڈالتے پھرا پنے سر پرتین بار پانی ڈالتے۔

امام ترمذی میشیفرماتے ہیں: بیجدیث ''حسن صح'' ہے۔ عنسل جنابت میں اہلِ علم نے اس بات کواختیار کیا ہے: آ دمی پہلے نماز کے وضو کا ساوضو کرے پھراس کے بعد سر پرتین مرتبہ

پالی بہائے پھر پورے جسم پر پانی بہائے پھر دونوں پاؤں دھولے۔ اہل علم کے نز دیک اس روایت پڑمل کیا جائے گا' دہ فرماتے ہیں : اگر جنبی شخص پانی جسم پر بہالے اور بعد میں وضوفہ کرئے تو بیرات اس کے لئے جائز ہے۔

امام شافعی مشید ، إمام احمد مشید امام اسحاق مشاللة مجمی اسی بات کے قائل ہیں۔

<sup>97-</sup> اخرجه مالك في البوطا ( 44/1): كتاب الطهارة باب: العدل في غسل الجنابة مديث ( 67) واحد ( 52/6) والمعادى ( 429/1). كتاب الغسل باب: الوضوء قبل الغسل حديث ( 248) ومسلم ( 232/2 نورى ): كتاب الحيض باب: صفة غسل الجنابة حديث ( 36/35) وابو داؤد ( 113/1): كتاب الطهارة باب: في الغسل من الجنابة حديث ( 242) والنسائي ( 134/1): كتاب الطهارة باب: ذكر وضوء الجنب تبل الغسل حديث ( 247): والدارمي ( 1/191): كتاب الصلاة والطهارة بأب: في الفسل من الجنابة مديث ( 88/1) حديث ( 134/

يحتاب الظهارة

# بَابَ هَلُ تَنْقُضُ الْمَرْاَةُ شَعْرَهَا عِنْدَ الْغُسْلِ

باب 11: كيامس ب وقت عورت اين مينديا ب كمو الحكى؟

98 سنرحديث: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آيُّوْبَ بْنِ مُوْسَى عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَّنِ رَافِع عَنُ أَمِّ سَلَمَةً

بِي وَرَى مَنْ مَكْنَ مَكْنَ مَكْنَ مَكْنَ مَكْنَ مَكْنَ مَكْنَ عَلَمُ اللَّهِ إِنَّى الْمُوَاةُ اَشُدُّ ضَفُرَ دَاْسِى اَفَاَنْقُضُهُ لِعُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنُ تَحْتِيُنَ عَلَى دَاْسِكِ ثَلَاتَ حَيْيَاتٍ مِّنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِيْنَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ اَوْ قَالَ فَإِذَا اَنَّتِ قَدً تَطَهَّرُتِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>غرامب</u>ِقْتِهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ الْمَرْاَةَ إِذَا اغْتَسَلَتُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَلَمُ تَنْقُضُ شَعْرَهَ اَنَّ ذٰلِكَ يُجُزِيُّهَا بَعُدَ اَنْ تُفِيضَ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا

: کیا میں عنسل جنابت کے لئے انہیں کھولوں گی؟ آپ نے فرمایا نہیں! تمہارے لئے اتنا کافی ہے :تم تین مرتبہ سریر پانی بہالؤ پھرتم اینے سارے جسم پر پانی بہالوگ تو تم پاک ہوجاؤگ (راوی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں )تم نے پا کیزگی حاصل کر لی۔ امام ترمذی مشیغ ماتے ہیں: بیجدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

اہل علم سے مزد یک اس پڑل کیا جاتا ہے جب خاتون عنسل جنابت کرے گی تو وہ اپنے بال نہیں کھولے گی اس کے لئے بیہ جائز ہے: وہ صرف اپنے سر پر پائی بہا گے۔

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعُرَةٍ جَنَابَةً

باب78: ہربال کے پیچے جنابت ہوتی ہے

99 سنرِحديث: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيُرِيْنَ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

متن حديث: تَحْتَ كُلَّ شَعْزَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِي وَّانَسِ

98-اخرجه مسلم (246/2 لودي): كتاب الحيض باب: حكم ضغائر المفتسلة حديث (330/58) وابو داؤد (115/1): كتاب الطهارة باب: في المرابة هل تنقض شعرها عندالمسل؟ حديث (251) وابن ماجه (198/1): كتاب الطهار الوسننها باب: ماجاء في غسل النساء من باب، في سيرين (603) والنسائي (131/1): كتاب الطهارة بأب: ذكر ترك البراة نقض ضغر راسها عند اغتسالها من الجنابة حديث (241) العادمي ( [/263): كتاب الصلاة والعلمارة باب: اغتسال الحالض اذا وجب الغسل عليه) قبل ان تحيض واخرجه احمد (289/6) . والدارمي ( [/263]: كتاب الصلاة والعلمارة باب: اغتسال الحالض اذا وجب الغسل عليه) قبل ان تحيض واخرجه احمد (289/6) والمارسي مربر . والحديدي (141,140) حديث (294) وابن خزيدة (122/1) حديث (246) من طريق عبدالله بن رافع عن ام سلبة به. والحبيان (١/٢٠٠٠ من المعادة): كتاب الطهارة) بأب: في الفسل من الجنآبة) حديث (248)، وابن ماجه (1/15): كتاب الطهارة) وسننها؟ ٢- اخرجه ابو داؤد (1/15): كتاب الطهارة) من طرفة، محمد بن سب دن عن المعمد من (248)، وابن ماجه (1/196): كتاب الطهارة) وسننها؟ باب: تحت كل شعرة جنابة حديث (597) من طريق محمد بن سهرين عن ابى هريرة به.

For more Books click o

#### https://archive.org/deta haibhasanattari

بِحَتَابُ الطُّهَارَةِ	(11-9)	جانگیری جامع تومصری (جلداول)
تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِهِ	يْتُ الْحَارِثِ بْنِ وَجِيدٍ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا	تحكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِ
ةٍ وَقَدَّ تَفَرَّدَ بِهِ لَذَا الْحَلِيْتِ عَنُ	لَدَاكَ وَلَحْدُ رَوِى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْآئِيَّةِ	توضيح رادى وَهُوَ شَيْعٌ لَيُسَ ب
<b>,</b>	ي وَكَيْقَالُ ابْنُ وَجْبَةَ	مَالِكِ بُن دِيْنَارٍ وَكُفَالُ الْحَارِثُ بُنُ وَجِدٍ
یپچ جنابت ہوتی ہےتم بالوں کودھولیا پیچ جنابت ہوتی ہےتم بالوں کودھولیا	م مُكْلَقُكُم كابي فرمان فقل كرت مين ، ہربال كے	🚓 🗢 حضرت ابو ہر مرہ دلالغز نبی اکر
• •		كرواوربسم كوكهال كوصاف كركيا كروبه
عادیث منقول ہیں۔	، میں حضرت علی دلالفیزاور حضرت انس دلالفیز سے ا	امام ترمذی ت <sup>یر</sup> اندیفر ماتے ہیں :اس باب
م من اسی حوالے سے جائے ہیں۔ اب سے دیا یہ نقل کا یہ	حارث بن دجید کی حدیث''غریب'' ہے ہم ا <u>سے</u>	امام ترمذی ت <sup>ین</sup> انت <sup>ی</sup> عرماتے ہیں:حضرت. م بیر نیفا ک
بن دینار کے مواجعے ک کیا ہے۔	احدیث میں وہ منفر دہیں اے انہوں نے مالک ڈیسیریڈ ایس میں اینڈیں	
	<b>9</b>	ایک قول کے مطابق ان کا نام حارث بن وجیہ
	، مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ بَعْدَ الْغُسُلِ يَرْ	· · ·
	باب79 عسل کے بعد وضوکرنا	
لَ عَنِ الْاَسُوَدِ عَنُ عَآئِشَةَ	لُ بْنُ مُوْسِي حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ أَبِي اِسْحَة	100 سنرِحد بيث: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْهُ
• • • • • • • • • • • • • • • • • • •	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّا بَعْدَ الْعُسْلِ	متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللُّ
<b>.</b>	بِذَا جَدِيْكٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكمه، به في قال أبو عنسلين ها
فابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	، وَهَــندًا قَـوُلُ غَيْرِ وَاحِـدٍ مِّـنُ اَصْـحَ	مَدَاجِبِ فَقَبَهَاء: قَبَالَ أَبُوْ عِيْسُهِ
		س قل و مديد و قد مرسم قد مرسم الله موس آبا ه
كرتے تھے۔	کرتی ہیں' نی اکرم مَلَّا ﷺ اکرتی ہیں' نی اکرم مَلَّا ﷺ	+ + سيده عا تشرصديقه رفتاتها بيان
پیلم اس بات کے قال میں کہ س کے	ف مسلسن کی ہے۔ مِ مَنَالَيْتُوْم سے صحابہ کرام اور تابعين ميں سے کی اہل	امام ترفدی مشاغد فرماتے ہیں: نبی اکر
	•	بعكروهوي كباجائج كاب
ىسل	جَآءَ إِذَا الْتَقَى الْحِتَانَانِ وَجَبَ الْعُ	بَابُ مَا
جب ہوجاتا ہے	نے (شرمگاہیں) مل جائیں توغسل وا	اب <b>80</b> :جب <del>غة</del>
بَنَ مُسَلِّم عَنِ الأَوْزَاعِي عَنْ عَبَلِ	م مسلم مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثْنِي حَدَّثْنَا الْوَلِيَدَ	
	ريقا وسننها: باب في الوضوء بعد الغسل' حديث ( 579 ريقا وسننها: باب في الوضوء بعد الغسل' حديث ( 579 ( [209/1]: كتاب الغسل والتيسم: باب توك الوضو	
		العراق الوضوء من بعد الغسل حدايت ( 2022) السحاق عن الاسود عن عائشة به.

# (Ir.)

يحتابُ الطُّهَادَةِ

جانگیری با مع نومه ی (جلداول)

الزَّحْمَٰنِ بُنِ الْقَابِسِمِ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَائِشَةَ قَالَتْ

مُتَّنِ حَدِيثُ ذِا جَاوَزَ الْحِتَانُ الْحِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْعُسُلُ فَعَلْتُهُ آنَا وَرَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فأغتد

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْدِو وَرَافِع بَنِ خَدِيج <> <> </> </> </> </ واجب بوجاتا ہے۔

میں نے اور نبی اکرم منگانٹیز کے ایسا کیا' تو ہم دونوں نے عسل کیا۔

امام ترمذی مُسْلِيغ ماتے ہیں: اس باب میں حضرت ابو ہریہ دیں ٹائٹن؛ حضرت عبداللہ بن عمر دیں تنظرا در حضرت رافع بن خدن کائٹن سے احادیث منقول ہیں۔

102 *سنرِحديث: حَ*ِلَّتُنَسَا هَنَّادٌ حَرِلَّتُمَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ عَلِيٍّ بِّنِ ذَيْدٍ عَنُ سَعِيْدِ بِّنِ الْمُسَيِّبِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ممتن حديث إذا جَاوَزَ الْحِتَانُ الْحِتَانَ وَجَبَ الْغُسُلُ

لمم حديث: قَسَلَ أَبُوُ عِيْسُى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ قَالَ وَقَدْ دُوِىَ هُ ذَا الْحَدِيْتُ عَنُ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْحِتَانَ فَقَدُ وَجَبَ الْعُسُلُ

مْرَابَحِ فَقَبْهَاء: وَهُوَ قَوْلُ ٱكْتَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعْمَرُ وَعُشْمَانُ وَعَلِتٌ وَعَلِيٌ وَعَلَيْسَةُ وَالْفُقَهَاءِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعُدَهُمْ مِثْلِ سُفْيَانَ التَّوُرِيّ وَالشَّافِعِيّ وَاحْمَدَ وَإِسْحْقَ قَالُوا إِذَا الْتَقَى الْحِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسُلُ

میں جہ جب سیدہ عائشہ صدیقہ ڈگا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم مُلَّا ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب ختنے ، ختنے سے ( شرمگاہ ، شرمگاہ ے) مل جائے تو عسل داجب ہوجا تا ہے۔

امام ترمدی میشد فرمات میں سیّدہ عائشہ رفاقہا کی بیصدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: بیردوایت سیّدہ عاکشہ دلالی کے حوالے سے، نبی اکرم مُکالین کے حوالے سے دوسری صورت میں بھی منقول ہے جس میں بیالفاظ ہیں '' جب ختنے ، ختنے سے ل جا کمیں تو عسل واجب ہوجا تا ہے' ۔

نی اکرم مکافیت کے اصحاب میں سے اکثر اس بات کے قائل ہیں ان میں حضرت ابو بکر رقافت، حضرت عثمان دلالتن، حضرت على را الند ، سيره عائشه في الشامل بير - ان كے علاوہ تابعين اوران كے بعد والے فقہاء بھى اس بات كے قائل بين جيسے سفيان ن ورى عبيب مثافع مينيا ، احمد تشاند اورامام اسحاق تريناند بي فرمات بين : جب شرمكاه، شرمكاه سيل جائز توعسل واجب ، وجاتا ب-تورى تشانند ، شافعي ميناند ، احمد تشاند الماماسحاق تريناند بي فرمات بين : جب شرمكاه، شرمكاه سيل جائز توعسل واجب ، وجاتا ب-101-اخد جه احمد (161/6) وابن ماجه (199/1): كتاب الطهارة وسننها اباب: ماجاء في وجوب الفسل اذا التقى المعتانان حديث (608) من طريق عبدالرحين بن القاسم بن عمد عن ابيه عن عائشة به. من طريق طبرين من المريقين من المريق على من طريق على من جدعان عن سعيد بن السبب عن عائشة به ـ 102- اخرجه احمد (1/6, 97, 47/6) من طريق على من زيل بن جدعان عن سعيد بن السبب عن عائشة به ـ

(111)

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ باب81 بنى نكلن يحسن فرض موتاب **103** سنرحديث: حَسَلَاً مَسْنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَلَّانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ الْوُهْرِيِّ عَنُ سَهُلٍ بِّنِ سَعُلٍ عَنُ أَبَيٍّ بُنِ كَعُبٍ مَتْنِ حَدِيثُ:قَالَ إِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَآءِ دُحْصَةً فِى اَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ نُعِى عَنْهَا اسادِ بَكُر: حَدَّثَنَسَا اَحْسَمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُوِيِّ بِعِندَا الْإِسْنَادِ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّإِنَّىمَا كَسانَ الْسَمَاءُ مِنَ الْمَآءِ فِى ٱوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدَ ذٰلِكَ وَه كَذَا دَوى غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ ٱصْحَابِ النَّبَىّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ ٱبَى بَنُ كَعُبٍ وَّرَافِعُ بُنُ حَدِيج غدابٍ فَقْبِهاء: وَالْعَسَمَ لُ عَسْلَى هُ سِذَاً عِنْدَ اكْتَرِ اَهْلِ الْمَعْلَمِ عَلَى آنَّهُ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاتَهُ فِي الْفَرْجِ وَجَبَ عَلَيْهِمَا الْعُسُلُ وَإِنَّ لَمْ يُنْزِلَا المح المح حضرت ابي بن كعب ركافتُ بيان كرت بي منى كے خروج كے نتيج ميں خسل لازم ہونے كاتعكم اسلام كے آغاز ميں رفصت کے طور برتھا پھراس سے منع کردیا گیا۔ یمی روایت ایک اور سند کے ہمراہ زہری چیاہیڈ سے منقول ہے۔ امام ترمذی میشیغرماتے ہیں : پی حدیث ''حسن سیح '' ہے۔ منی بے خروج سے منتج میں عنسل لا زم ہونے کا تھم ابتدائے اسلام میں تھا' پھراسے منسوخ قرار دے دیا گیا۔ نبی اکرم مَلَاثِيْنَا کے کثی اصحاب سے اس کی مانند منقول ہے جن میں حضرت ابی بن کعب ڈلائٹنڈا در حضرت رافع بن خدیج ڈلائٹنڈ اکثر اہل علم سے مطابق اس پڑمل کیا جائے گا'وہ یہ فرماتے ہیں : جب کوئی مرد ہوی کے ساتھ صحبت کرے توان دونوں پڑسل <sup>وا</sup>جب ہوجائے گا اگر چہان دونوں کوانز ال نہ ہو۔ 104 سنرِحد بيث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنُ اَبِى الْجَحَّافِ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ آ ثارِ محابد قَالَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَآءِ فِي الْإِحْتِلَامِ () 103- اخرجه احمد (116,115/5) وابو داؤد (105/1): كتاب الطهارة: باب في الاكسال حديث (215) وابن ماجه ( 200/1): كتاب الطهارة وسننها: بأب ما جاء في وجوب الغسل إذا التقى المحتانان حديث ( 609) والدارمي ( 194/1): كتاب الصلاة والطهارة: بأب الماء من الماء . وابن خزيدة (112/1)، حديث (225)، من لديق سهل بن سعد عن ابى بن كعب به.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

<sup>(۱) - صحاح</sup> ستہ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترندی نے اِس روایت کوفش کیا ہے۔ سب بكتاب الظهارة

جانگیری جامع تومدی (جلداول)

قَالَ اَبُوْ عِيَّسُى: سَمِعْتُ الْجَارُوُدَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَّقُولُ لَمْ نَجِدُ هُذَا الْحَدِيْتَ إِلَّا عِنْدَ شَرِيْكِ توضيح راوى: قَسالَ أَبُوَ عِيْسلِي: وَأَبُو الْجَحَّافِ اسْمُهُ دَاوُدُ بْنُ آَبِي عَوْفٍ وَّيُرُوى عَنْ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرُضِيًّا

فى الباب: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: وَلِعَى الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِيّ بْنِ آَبِي طَالِبٍ وَّالزُّبَيْرِ وَطَلْحَةَ وَآبَى ٱيُّوَّبَ وَإَبِىُ سَعِيُدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَآءِ

حضرت ابن عباس دلائف فرماتے ہیں احتلام میں منی کے خروج کی وجہ سے مسل لا زم ہوگا۔

امام ترمذی محسینه فرماتے ہیں: میں نے جارودکو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: میں نے دکیع کو بیہ کہتے ہوئے ساب ہم نے اس حدیث کو صرف شریک کے پاس پایا ہے۔

امام تر مذی محقظة فرماتے ہیں: ابو جحاف نامی راوی کا نام داؤ دین ابوعوف ہے۔

سفیان توری میں۔ سفیان توری م<sup>ین ا</sup>ند سے بیربات منقول ہے وہ فرماتے ہیں :ابو بچاف نے ہمیں بیرحدیث سنائی ہے وہ پسندید ہ آ دمی ہیں۔ امام ترمذي مشيغ ماتے ہيں: اس باب ميں حضرت عثمان عنى دلائني، حضرت على بن ابي طالب دلائني، حضرت زبير دلائني، حضرت طلحہ ٹنائٹن حضرت ابوالوب ثلاثین اور حضرت ابوسعید دلائٹنے نبی اکرم ملائین کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے۔'' پانی سے پانی لازم ہوجا تاہے'۔(یعنی خروج منی کے عسل واجب ہوتا ہے)۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنُ يَّسْتَيْقِظُ فَيَرِى بَلَكًا وَّلَا يَذُكُرُ احْتِلَامًا

باب82 جومحص نیندسے بیدار ہونے کے بعدتری دیکھ کیکن اسے احتلام یا دنہ رہے 105 سَنْرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْحَيَّاطُ عَنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عُمَرَ هُوَ الْعُمَرِيُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ

عن عبيد متر عبر من عشر في مسترق الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذَكُرُ احْتَلَمًا قَالَ مَنْنَ حَدِيثُ مِنْنَ حَدِيثُ سُنِسْلَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذَكُرُ احْتَلَمًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجْلِ يَرِى آنَهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَجِدُ بَلَكَ قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ هَلُ عَلَى الْمَرْآةِ تَرِى ذَلِكَ غُسُلٌ قَالَ نَعَمُ إِنَّ النِّسَاءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

اخْتُلَا فَسِرُوابِيتَ : قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: وَإِنَّمَا دَوِى حَسَدًا الْحَدِيْتَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَ حَدِيْتَ عَآئِشَةَ فِي الرَّجْلِ يَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا

نوضح راوى: وْعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ مِّنُ فَبَلِ حِفْظِه فِي الْحَدِيْتِ

مُدابِسِ فَقُبْهَاء؛ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ يِّنْ أَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ إِذَ 105-اخرجه اجد (6/25) وابو داؤد (111/1): كتاب الطهارة باب: في الرجل يجد السلة في مناصة حديث (236) وابن ماج

105- احرجه المعارة وسنتها باب: من احتلم وام يربللا حديث (612) والدارمي (195/ 196) كتاب المعلاة والطهارة باب: مر (200/1): كتاب الطهارة وسنتها باب: من احتلم وام يربللا عديث (612) والدارمي (195/ 196) كتاب المعلاة والطهارة باب: مر ر 1/10/ 2004، عدب مسبب من طريق عبدالله بن عبر العبرى عن عبيدالله بن عبر عن القاسم عن عائشة بد. يرى بللا ولم يذكر احتلاماً من طريق عبدالله بن عبر العبرى عن عبيدالله بن عبر عن القاسم عن عائشة بد.

#### https://archive.o

ٱسْتَبَّهَظَ الرَّجُلُ فَرَآى بِلَّةً آنَّهُ يَغْتَسِلُ وَهُوَ فَوْلُ سُفْكَانَ التَّوْرِيّ وَاَحْمَدَ وِقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ اِنَّمَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْعُسُلُ اِذَا كَانَتِ الْبِلَّةُ بِلَّةَ نُطْفَةٍ وَّهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَإِسْحَقَ وَإذا رَآى احْتِلَامًا وَّلَمُ بَرَ بِلَّةً فَلَا غُسُلَ عَلَيْهِ عِنْدَ عَاقَةٍ اَهْلِ الْعِلْمِ

ی سیدہ عائشہ صدیقہ نڈاتھا بیان کرتی ہیں نبی اکرم متلاقیق ہے ایک ایے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جوتر ک پاتا ہے لیکن اے احتلام یادنبیں رہتا آپ تلاقیق نے فرمایا: دو قسل کرے گا آپ سے ایے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا'جو سیجھتا ہے: اے احتلام ہوا ہے حالانکہ اے ترکی اظرمیں آتی ؟ آپ نے فرمایا: اس پڑنسل لازم نہیں ہے۔

ستیدہ ام سلمہ ﷺ نے عرض کی : یارسول اللہ! اگر کوئی عورت اس طرح دیکھ لے تو کیا اس پر بھی عسل لازم ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں کیونکہ خوا تین مردوں (کی طرح) ہیں۔

ام مرمدی پیشینو ماتے ہیں :اس حدیث کوعبداللہ بن عمر نامی راوی نے عبیداللہ بن عمر کے حوالے سے سیّدہ عا نشہ صدیقہ ٹنگنجنا یے قتل کیا ہے جوالیے شخص کے بارے میں ہے جسے تری نظر آتی ہے کیکن اے احتلام یا دنہیں ہوتا۔ عبداللہ بن عمرنا می زاوی کو کیچی بن سعید نے اس کے حافظے کے حوالے سے ضعیف قرار دیا ہے۔

باب83 منى اور مذى كابيان

105 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو السَّوَّاقُ الْبَلُخِتُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنُ يَّزِيُدَ بُنِ اَبِى زِيَادٍ حِ قَالَ وحُدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِى عَنُ ذَائِدَةَ عَنُ يَّزِيُدَ بُنِ اَبِى زِيَادٍ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمٰنِ بُنِ اَبِى لَبْلَى عَنُ عَلِي قَالَ

مَتَّنَحَدِيثَ: سَـاَلْتُ النَّبِـتَى صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذُي فَقَالَ مِنَ الْمَذَي الُوُضُوءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْعُسْلُ

> فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسُوَدِ وَابَيِّ بْنِ كَعْبِ حَكْمِ حَدِيث: قَالَ ابُوُ عِيْسَى: هٰ ذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

106- اخرجه احد ( 109, 87/1 ) وابن ماجه ( 168/1): كتاب الطهارة وسننها باب: الوضوء من الدنى حديث ( 504 ) من طريق عبدالرحسن بن ابی لیلی عن علی به .

كِتَابُ الطَّهَازَةِ	(100)		جانگیری جامع ترمصنی (جلداول)
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجُدٍ مِّنَ الْمَلْيِ	لُ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللُّهُ	نُ عَلِيٍّ بُنِ أَبِيُ	ٱ ثارِحابہ:وَقَدْ دُوِى عَـ
	• •		الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ
للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ	مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى ال	عَامَةِ آهُل الْعِلْم	مدابهب فقبهاءً وَهُوَ قَوْلُ عَ
			وَبِهٖ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَ
کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:	ت بى اكرم تا اللم ت	) کرتے ہیں: میں	م مصح حضرت على فالتغذيبيان مح
_6	(خارج ہونے) پڑسل لازم ہو گ	ينالا زم ہوگا اور منی	مذی (خارج ہونے) پر صرف وضو کر
- <i>U</i> !	ابی بن کعب سے احادیث منقول	ن اسودا در <sup>ح</sup> ضرت	اس باب میں حضرت مقداد بر
· .	یحی، بی میں ایک میں ای ایک میں ایک میں	می بید حدیث <sup>دو</sup> حسن	امام ترفدي تشاييغرماتے ہيں
سے بیمنقول بے مذی کے نکلنے سے دضولازم	بی اکرم مَثَلَقِیْم کے دیگر حوالوں ۔	۔ ایک دوالے ے	حضرت على بن ابوطالب ولأتغن
	·	رم ہوتا ہے۔	ہوتا ہے اور منی کے نکلنے سے خسل لان
فائل بیں۔	ہے والے اہل علم اس بات <sup>س</sup> ے ا	العين اور بعديس	بى أكرم مَنْ فَيْدْم كَمَا المحاب،
	ی <sup>ن</sup> نے بھی ای کے مطابق فتو کی دیا	يليادرامام أتحق بمتل	امام شافعی خِشْدَ امام احمد غُشْ
	ءَفِى الْمَذْيِ يُصِيْبُ التَّوْ		· · ·
l	بنی کا کپڑے پرلگ جان	باب4	
نُ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ هُوَ ابْنُ السَّبَّاقِ عَنْ	بْدَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَقَ عَرْ	نَا هَنَا <b>دٌ حَدَّث</b> َنَا عَ	107 <u>سندِحد بيث:</u> حَـدَّثَ
			ابيه عن سهل بن حنيفٍ قال
مُ الْغُسْلَ فَذَكَرْتْ ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ	بِ شِنَّةً وَعَنَّاءً فَكُنْتُ ٱكْثِرُ مِنْ	قَى <u>م</u> ِنَ الْمَذْعِ	متن حديث: حُنْتُ ٱلْ
قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيْبُ	ا يُجْزِيْكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُصُوْءُ فَ	لَهُ عَنِهُ فَقَالَ إِنَّمَا	صَـلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَالَة
ه اَصَابَ مِنْهُ	لضح به ثوبك حَيْثُ تَرْبى أَنَّهُ	، كفا <b>مِنْ مَاءٍ فَت</b>	ثوبي مِنهُ قَالَ يَكْفِيكُ أَنْ تَأْخَذُ
			حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِبْ
	سُلحقَ فِي الْمَلْيِ مِثْلَ هُدَا	ثِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِه	وَآلا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْ
لَ بَعْضُهُمْ لَا يُجْزِئُ إِلَّا الْغَسْلُ وَهُوَ	لِى الْمَذِّي يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَا	لَفَ آهُلُ الْعِلْمِ إ	فدابب فقهاء:وَقَدِ اخْتَ
	لنضح وقال احمد ارجر ان آ	فضهم يجزيه أأ	قول الشافعي واسحق وقال ب
ر بدان بل في في الم الم الم الم الم	تے ہل: بھے کا کی وجہ سر رد کی	يف تكامَّذ بمان كر.	🛥 🗢 🗢 🖾 س
ايت ( 210) وابن ماجه ( 169/1). كتاب	الدادم ([/184]) حد	۔ ورا حدیث ( 506 ) .	بري المستوجب المشاه المشاه
الطهارة' ياب: في البذي' واشرجه عبد بن حبي <sup>ن</sup> البساق عن ابهة عن سهل بن حتيف به.	(291) من طريق سعيد بن عبيد بن	(147/1) حديث(	(171) حديث (468) وابن خارية
			•

I

a start

حِتَابُ الطَّهَارَةِ

ے عنسل کرنا پڑتا تھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم مَلَالِیکم سے کیا' آپ سے اس بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا اس صورت میں تمہارے لئے وضو کر لینا کافی ہے میں نے عرض کی :یار سول اللہ !اگر میرے کپڑوں پرلگ جائے تو میں کیا کروں؟ تو آپ نے فرمایا : تمہارے لئے بیرکافی ہے : تم اپڑی تھیلی میں پانی لے کراپنے کپڑوں پرچھڑک لؤاس جگہ پر جہاں تمہیں وہ گی محسوس ہو

امام ترمذی پیشانی فرماتے ہیں: بیر حدیث ''حسن صحیح'' ہے ہم اسے صرف محمد بن آطن نامی رادی کے حوالے سے جانتے ہیں ٔ جنہوں نے مذی کے بارے میں نقل کیا ہے۔

کپڑوں پر گھی ہوئی مذی کے بارے میں اہلِ علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض حضرات نے بیفر مایا ہے: اے دھونا ضروری ہے امام شافعی رکھ انڈ امام اسحاق رکھ انڈ اسی بات کے قائل ہیں۔ بعض حضرات نے سیر کہا ہے: پانی چھڑک لینا کافی ہے۔ امام احمد رکھ انڈ عرماتے ہیں: میرا بی خیال ہے: پانی چھڑک لینا کافی ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَنِتِي يُصِيْبُ الثَّوْبَ

# باب85 منی کپڑوں پرلگ جانا

108 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابُوُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ اِبُرَاهِيُمَ عَنُ هَمَّام بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَنْنِحديث: صَاف عَآئِشَة صَيْفٌ فَامَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفُرَاءَ فَنَامَ فِيْهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحْيَا آنُ يُّرُسِلَ بِهَا وَبِهَا آثَرُ الْإِحْتِلَامٍ فَخَمَسَهَا فِى الْمَآءِ ثُمَّ آرُسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ لِمَ آفُسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّهُ يَكْفِيُهِ آنُ يَقُرُكَهُ بِاَصَابِعِهِ وَرُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِ

تَمَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْكُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>نداب فَقْهاء</u> وَهُوَ قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنُ بَعْلَهُمُ مِنَ الْفُقَهَاءِ مِثْلِ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالُوُا فِي الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ يُجْزِيُّهُ الْفَرُكُ وَإِنْ لَمُ يُعْسَلُ وَهٰ كَذَا

<u>اسنادِديگر َ</u>رُوِى عَنُ مَنْصُورٍ عَنْ اِبُرَاهِيْمَ عَنُ هَمَّامٍ بْنِ الْحَارِثِ عَنُ عَائِشَةَ مِثْلَ دِوَايَةِ الْاعْمَشِ وَدَولى اَبُوُ مَعْشَرٍ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسُوَدِ عَنُ عَائِشَةَ وَحَدِيْتُ الْاعْمَشِ اَصَحُ

يحتاب الطَّقَارَةِ	(184)	جهانگیری جامع فرمد ی (جلداول)
ر مایا: اس نے ہمارے چا درکو کموں خراب کیاں	اللفا كوبقجوابا يستيده عاكشه ذكلفنان فر	تھا'اس نے اسے پانی سے دھولیا' پھر ستیدہ عا ئشہ ٹ
ں اکرم منافق کے کپڑے سے اپنی انگیوں کے	سے کھرچ دیتا۔ میں نے کی مرتبہ نج	کے لئے میرکانی تھا: وہ اپنی انگلیوں کے ذریعے ا
		ذريع اسے کھر چاہے۔
	حسن سیجیح'' ہے۔	امام ترمذی تصنیفرمات ہیں: بیرحدیث'
یض اس بات کے قائل ہیں جن میں سے امام	در میں آنے والے فقہاء میں <sup>سے بع</sup>	نبی اکرم منگ کی اصحاب، تابعین اور ب
، کپڑوں پرلگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے	م اسحاق عضائل <b>میں : بید حضرات</b>	شافعی رسیسی، سفیان توری رسیس، احمد رمین اوراما
• •	-2	ہیں: کھرچ دینا کافی ہے اگر چہاسے نہ دھویا جا۔
ابراہیم کے حوالے سے، ہمام بن حارث کے	**	
	•	حوالے سے سیّدہ عائشہ ڈلی کٹا سے منقول ہے جیسے
لے سے ، سیدہ عاکشہ فاتھا کے حوالے سے تاہم	براہیم کے حوالے سے ، اسود کے حوا۔	
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	اعمش کیفل کردہ روایت زیادہ متند ہے۔
	ب غَسُلِ الْمَنِيِّ مِنَ التَّوْبِ	
دهونا	86: کپڑے پر لگی ہوئی منی کو	باب
لِيَةَ عَنُ عَمُوهِ بْنِ مَيْمُوُنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ	لُ بُسُ مَنِيَعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَامِ	109 <u>سنرحديث:</u> حَدَّثُنَا أَحْمَ
4	ل کا بلہ م	سُلَيْمَانَ بُنِ يَسَارٍ عَنُ عَآئِشَةَ
بِهِ وَسَلَّمَ		مَتْنَ حَدِيتُ: أَنَّهَا غَسَلَتُ مَنِيًّا مِّن
	•	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُـدَ
سو دو ان سرکی بلو بر تو به تو بر	میں سیستی جس آیو سیسگر ما و برو	في الباب: وَقِفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّا
رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَ حُل لَذُ لَادُ بِرِجَا خَرْرِ جَعَا	ية انها عسب منيا مِن توب بن ماد بي من فقد ميتيج شي لل	قول ام مرمدى: وْحَـدِيْتُ عَـآنِهُ بمُخَالِفٍ لِحَدِيْثِ الْفَرْكِ لِآنَهُ وَإِنْ كَانَ
جلِ آن که یوی علی تو به آتر ۹	الفرك يجرى فعد يستخب سر	بمخالِفٍ لِحَدِيثِ الفركِ لِأَنهُ وَإِن كَان

ٱ ثارِصابِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمَنِيُّ بِمَنْزِلَةِ الْمُحَاطِ فَآمِطُهُ عَنْكَ وَلَوْ بِإِذْخِرَةٍ

◄◄ سيده عائشة صديقة فلاً فينابيان كرتن بين : وه نبي اكرم مَنَا فينا الحرج مَنَا فينا الحرج من كودهوديا كرتي تعيس \_ ى صحيح، سې-امام ترفذی میشند امام ترفذی میشاند خرمات میں: بیرحد یث

109- اخرجه البخارى ( //397): كتراب الوضوء' براب: غسل المنى وفر كه' و غسل مايصهب من المراة 'حديث ( 229)' ومسلم (20/2 نووى): كتاب الطهارة' باب: حكم المنى' حديث (289/108)' وابو داؤد ( //155): كتاب الطهارة' باب: المنى يصيب الثوب' حديث (373)' وابن ماجه ( //178): كتاب الطهارة وسننها' باب: المنى يصيب الثوب' حديث (536)' والنسائى ( //156): كتاب الطهارة باب: غسل المنى من الثوب' حديث ( 285)؛ واخرجه احمد ( 47/6) / 235, 142, 47/6)' وابن خزيمة ( //145)' حديث ( 287)' من طريق عمرو بن مهمون عن سلمان بن يسار عن عائشة به.

كِتَابُ الطَّهَارَةِ	·	(112)	بالمرى بامع متومصنى (جلداول)
		صدیث منقول ہے۔	اس باب میں حضرت ابن عماس رفاقتہا ۔۔۔
بالنونا کی حدیث کھریتے	لے بارے میں ستیدہ عائشہ	ہ ڈا کے کپٹر وں سے منی دھونے ک	(امام ترمذی فرماتے میں:) نبی اکرم ملک
کے کپڑے پراس کا نشان	لیے مستحب یہی ہے:اس۔	رہے دینا جائز ہے کیکن آ دم کے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) نبی اکرم ملک الی روایت سے مخالف نہیں ہے' کیونکہ اگر چدکھ ناب ہو ہر
			لطرنها بيخه .
یع کرد۔	کردوخواہ گھا <b>س کے ذر</b> یے	نی بنم کی طرح ہےتم اسے صاف	حضرت ابن عباس را مناطقان کرتے ہیں :
		آءَ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ قَبْلَ	
•		اجنبی شخص کائنسل سے پا	
مُحْقَ عَنِ الْأَسُوَدِ عَنْ	• •		<b>110 س</b> نرِحديث حَدَّثَنَا هَنَّادُ -
	-		عَآئِشَةَ قَالَتُ
	جُنِبٌ وَآلا يَمَسُّ مَاءً	ى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ	متن حديث كَانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّ
			اسادِ ديگر حَدَّنَنَا هَنَّادٌ حَدَّنَنَا وَكِيْعٌ
			مدابېپفقېماء قَالَ أَبُوُ عِيْسَى وَه
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّا	لَبْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	عَنِ الْاَسُوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ إ	حديث ديگر:وَقَدُ رَوِى غَيْرُ وَاحِدٍ
	· .		قُبَّلُ أَنْ يَنَامُ
مِدِيْتَ شُعْبَةُ وَالتَّوْرِيُّ	، أَبِي إِسْحَقَ هُـذَا الْحَ	قَ عَنِ الْكَسُوَدِ وَقَدْ رَوِى عَنُ	وَهُ ذَا أَصَحُ مِنْ حَدِيْثِ أَبِي إِسْحُ
		ا السبحق	وَغَيْهُ وَاحِدٍ وَآَيَهُ وَيَ إَنَّ هِبْذَا غَلَطٌ مِّنْ أَبِي
تے تھے آپ پانی استعال	) حالت میں سوجایا کر _	تی ہیں نبی اکرم مَثَلَقَطُم جنابت ک	ر يور ريبي ريرون کې جې ڪ سيده عا کشه صديقه دلي کې ايان کر
<i>.</i> .		· · · · · ·	نہیں کرتے تھے(یعنی شل نہیں کرتے تھے)
· · ·		-6	بيردايت ايك اورسند كے ہمراہ منقول -
, <b></b> •		یتب اورد گیر حضرات کی یہی را۔	امام ترمذی تواند فرماتے ہیں سعید بن
بارے میں بدبات عل کی	، سے نبی اکرم مَلْ فَقَدْم کُم	يدوعا تشمديفه ذلفها كحوال	کٹی راویوں نے اسود کے حوالے ہے ، س
			ب آپ ونے سے پہلے وضو کر لیتے تھے۔
	ر <u>ب</u> ۔	ی تقل کی ہے بیا <sup>ی</sup> ں سے زیادہ ستن	ابوالخق نے اسود کے حوالے ، سے جور دا بر
، بيربات بيان کي ہے: ان	جن الدير ايل علم <u>ن</u> جينانند اور ديكر ايل علم <u>ن</u>	لے نے قُل کیا ہے۔سفیان توری	ی۔ مستعبد نے اس روایت کوابوالحق کے حوا۔
ؤخر الغسل حديث (228)	، الطهارة' باب: في الجنب يؤ	, 7.1 -) وابوداؤد ( 108/1): كتباب	146, 109, 106, 43/6) اخرجه احمد (146, 109, 106, 43/6) وابن ماجه (192/1): كتباب الطهارة وسننها باب
			عائشة بد.

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

.

كِتَابُ الطَّهَادَةِ		(IN)	جهانگیری جامع تومد ی (جلداول)
		ن كىطرف سے ہے۔	حضرات کے نز دیک اس روایت میں غلطی ابوالخ
	اَنْ يَنَامَ	فِي الْوُضُوْءِ لِلْجُنُبِ إِذَا اَرَادَ	بَابُ مَا جَآءَ
•	كرك	منبی شخص جب سونے لگے تو وضو	باب88:
حَرَّ حَنْ نَّافِعٍ حَنِ ابْنِ		الْمُتَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيُدٍ عَنْ	· •
			عُمَرَ عَنْ عُمَرَ
الموجباً.		اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُ	•
	•	لَمَّارٍ وَعَالِشَةَ وَجَابِرٍ وَآبِي سَعِيْدٍ وَأَ	
1.1		بُ عُمَرَ أَحْسَنُ شَيْءٍ فِي هُـذَا الْبَابِ	
لتابعيَنَ وَبِهِ يَقُولُ اَ قُرَّا اَ نَ	، عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَ	حِبِدٍ مِنْ أَصْبَحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ مُاَجُدًا مَارْطِةٍ فَالُدُلاذَ الْمُدُ	<u>مدايمب عليماء و</u> هو قول عيروا. سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَادَكِ وَالشَّافِعِيُّ
ا قبل ان ينام الشرع كاليزمدريافت كما:	ب ان یشام توص اِن نے نی اکرم مَ	وہ حصف ور مصحق کا تو ارد اراد الجند روالتی کے بارے میں بیان کرتے ہیں: انہو	ملی میں میں درجات میں میں ایک میں
		پ نے فرمایا: ہاں جب وہ دضو کر لے۔	کیاکونی خص جنابت کی حالت میں سوسکتا ہے آ
في حضرت ام سلمه فكافيًا	الوسعيد خدرى دالتز	شه صديقه ذلافة ، حضرت جابر دلالتية ، حضرت ا	ا <i>ل باب میں حضرت م</i> مار دیکھنے ،سید ہ عا کر پید میں دونہ ا
	ی در صح	یں حضرت عمر دلیانڈیز سے منقول حدیث <sup>و</sup> ' احسن	ے احادیث منقول ہیں۔ لعام تر مذی چین پیزیا تر ہیں 'اس ا
لیرا به رو ایک عرب مشاہر مدارک میں	: سفيان توري عب	ب سےاکثر حضرات اس بات کے قائل ہیں	بی اگرم تکافیح کے اصحاب اور تابعین میر
میں جارت میں ہے۔ بے تواہے سونے سے	یں یوں کر اور ہوں ونے کا ارادہ کر	ل دیاہے وہ بیفر ماتے ہیں :جب جنبی شخص س	شامی چھاتند اور امام احمد نے اس کے مطابق قتو ک
		•	ي ملح وتصوفر ليما حيا م <u>م</u> ح _
		مَا جَآءَ فِي مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ جد جز هُن	
		. <b>89</b> جنبی شخص سے مصافحہ کرنا	باب ۱۹۹۰ من مرجع کرد. ۲۹
وم الجنب حديث به. 301 ز ۲۰۰۲ کاب	حمض: باب: جـواز ز عن ابن عبر عن عبر (283) ومسلم (2/ أب قى الجنب يصافح <sup>،</sup>	باب: عرق الجنب' وان المسلم' لا ينجس' حديث 4 (371) وابو داؤد ( 109/1): كتراب الطهارة: با مة الجنب' حديث (534) بالبران حديث م	(306/23) واخرجه ابن خزيمة (106/1) حديد 112 - اخرجه البخارى ( 464/1): كتاب الفسل: الحيض: باب: الدليل على ان السلم لا ينجس' حديد م) مد ( 178/1) كتاب الطهارةوسننها: باب: مصاف
		ی مرافع عن ابی هر For more Books clic <del>k on l</del> ink rchive.org/details/@zohaib	

1

-

كِتَابُ الطِّهَارَةِ

جاتلیری جامع تومدی (جلداول)

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِى دَافِع عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ مَنْنِ حديث أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ فَانْبَجَسْتُ أَى فَانْخَسَتُ فَاغَتَسَلْتُ ثُمَّ جنْتُ فَقَالَ أَيَّنَ كُنْتَ أَوُ أَيَّنَ ذَهَبْتَ قُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنَّ حُذَيْفَةَ وَابْنِ عَبَّاسِ

حكم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَلى: وَحَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

قول امام ترمدي قَرَيْه عَنى قَوْلِه فَانْحَنَّسْتُ يَعْنِي تَنَحَّيْتُ عَنَّهُ

مْدَابَهِ فَقْبُهَاءَ وَقَدْ دَخَّصَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْ لِ الْعِلْمِ فِى مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ وَلَمْ يَرَوْا بِعَرَقِ الْجُنُبِ والحائض بأسا

حاج حضرت ابو ہر رہ وظافتہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَتَافتہ ان کی ملاقات ہوئی۔ حضرت ابو ہر رہ وظافتہ اسی وقت جنابت کی حالت میں نتھے وہ بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے کھسک گیا پھر جب میں نبی اکرم مُلَّاتَتُوَم کی خدمت میں حاضر ہوا'تو آپ نے فرمایا: تم کہاں شھ؟ (راوی کوشک ب یا شاید بدالفاظ میں) تم کہاں چلے گئے تھے؟ میں نے عرض کی: میں جنابت کی حالت میں تھا' آب مَنْ المَدْمُ فَخْر مایا مومن مسلمان نایا کنہیں ہوتا۔

> اس باب میں حضرت حذیفہ ولائٹن، حضرت ابن عباس ڈائٹنا سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذي محت يغر المتي مين حضرت ابو مريره ولائتن مسمنقول بيجديث وحسن تصحيح " ----

حدیث میں استعال ہونے والے لفظ فَانْ جَنَسْتُ كامطلب ہے؟ میں ان کے پاس سے ہٹ گیا۔

کئی اہلِ علم نے جنبی شخص سے مصافحہ کرنے کی اجازت دی ہے ان کے نز دیکے جنبی یا حیض والی عورت کے کیسینے میں کوئی حرج نہیں ہے(یعنی وہ نایا ک نہیں ہوتا)

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَرْاَةِ تَرَى فِي الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ

باب90 جوعورت خواب میں مرد کی طرح خواب دیکھے (یعنی اسے احتلام ہوجائے) 113 سنرِحد بيث:حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ هِسَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنُ آبِيْهِ عَنُ ذَيْنَبَ بِنُتِ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أُمَّ سَلَمَةً قَالَتُ

مَتَن حديث: جَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا دَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّه

113-اخرجه النخارى ( 462/1): كتاب الفسل: باب: اذا احتلبت المراة حديث (282) ومسلم ( 225/2 نووى): كتاب الحيض: باب: وجوب الغسل على المراة حديث (3/32)؛ واخرجه مالك في الموطأ (1/15): كتاب الطهارة: باب: غسل المراة إذا رات في المنام معل مايري الرجل جديث (85) وابن ماجه ( 197/1)؛ كتاب الطهارة وسننها: باب: في الدراة ترى في منامها مايرى الرجل حديث (600) النسائي (114/1): كتاب الطهارة: باب غسل المراة في منامها مايري الرجل' حديث ( 197) واخرجه احمد (202/, 202) والحبيدي (143/1) حديث (298) من طريق عروة عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة به.

https://archive.org/de

يكتَّابُ الظُّلَيَانَ

(10+)

جهانگیری جامع ترمط ی (جلداول)

لَا يَسُتَسْحَسِى مِنَ الْحَقِّ فَهَلُ عَلَى الْمَرْآةِ تَعْنِى غُسَّلًا إِذَا هِىَ رَآتُ فِى الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ لَعَمُ إِذَا هِيَ رَآتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِنلُ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ لَهَا فَصَحْتِ النِّسَآءَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرامٍبِ فَقْبِهاء:</u> وَهُوَ قَوْلُ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ أَنَّ الْمَرْاَةَ إِذَا رَاَتْ فِى الْمَنَامِ مِثْلَ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَٱنْزَلَتْ آنَّ عَلَيْهَا الْعُسِّلَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ النَّوْرِتُ وَالشَّافِعِيُّ

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أُمِّ سُلَيْمٍ وَّحَوْلَةً وَعَائِشَةً وَانَّسٍ

 حب سيره زين بنت الوسلمه ذلالة "سيره ام سلمه فلا كايه بيان فل كرتى بين: ام سليم بنت ملحان ذلالة "بي اكرم مذلية في كن خدمت ملى حاضر بوئين انهول في عرض كى: ب شك الله تعالى حق بات سے حياء تبيس كرتا 'كيا عورت پر لازم بوگا ؟ لعنى غسل، خدمت ملى حاضر بوئين انهول في عرض كى: ب شك الله تعالى حق بات سے حياء تبيس كرتا 'كيا عورت پر لازم بوگا ؟ لعنى غسل، حب وه خواب ميں وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (ليعنى استاد الله تعالى حق بات سے حياء تبيس كرتا 'كيا عورت پر لازم بوگا ؟ لعنى غسل، حب وه خواب ميں وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (ليعنى الساد الله تعالى حق بات سے حياء تبيس كرتا 'كيا عورت پر لازم بوگا ؟ لعنى غسل، جب وه خواب ميں وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (ليعنى الله تعالى حق بات سے حياء تبيس كرتا 'كيا عورت پر لازم بوگا ؟ لعنى غسل، جب وه خواب ميں وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (ليعنى استاد الله م بوجائے) تو آپ مظليف كرتا 'كيا عورت پر لازم بوگا ؟ لغنى منى بين ميں وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (ليعنى الله احتاد م ہوجائے) تو آپ مظليف ميں ديم وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (ليعنى الله احتاد م ہوجائے) تو آپ مظليف ميں وہى چيز ديکھے جومردد يکھتے بيں (لين الله ميں استاد م مايا بين ملك م مايا بيان جب وه پانى (ليونى منى كير لي پركى ہوئى ديكھے) تو الله ميں الله دين الله من الله مين ميں الله ميں الله ميں الله ميں بي مالى مايل ميں الله ميں اله ميں الله ميں الله ميں بيک مال م مايل اله ميں اله الله ميں الله ميں اله مايل م مايل اله ميں اله ميں اله ميں اله ميں اله ميں بي ميں ميں ميں ميں اله ميں اله ميں اله ميں اله ميں بي ميں اله ميں ميں اله ميں ميں ميں اله م اله ميں ميں ميں اله ميں ال اله ميں ميں ميں ميں اله ميں اله

امام ترمذی سیسیفرماتے ہیں : پیچدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

عام فقہاء کی یہی رائے ہے اگر کوئی عورت خواب میں اسی طرح دیکھ لے جیسے مردد یکھا ہے (لیعنی اے احتلام ہوجائے )اور اے انزال ہؤتواس پڑسل کرنالازم ہوگا۔

سفیان توری تشاتند ، امام شافعی تر اللہ بنے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام ترمذی میں فراتے ہیں: اس بارے میں سیّدہ ام سلمہ ڈلائیں، سیّدہ خولہ ڈلائیں، سیّدہ عا ئشہ ڈلائیں اور حضرت انس ڈلائینے۔ احادیث منقول ہیں۔

بُابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يَسْتَدُفِئُ بِالْمَرْاةِ بَعُدَ الْعُسُلِ

باب91: مرد کافسل کرنے کے بعد عورت کے جسم سے گرمی حاصل کرنا

114 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيّ عَنْ مَسُرُوُقٍ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ مَنْنِ حَدِيثُ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ جَآءَ فَاسُتَدْفَاَ بِى فَضَمَمْتُهُ إِلَىَّ وَلَمُ

عَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيثُ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأُسٌ غدابهب فقبهاً عَقَدْ فَقُولُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ وَالتَّابِعِيْنَ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا اغْتَسَلَ فَلَا بَسُسَ بِسَانُ يَسْتَسْفَضِي بِالْمُوَاتِبِهِ وَيَنَامَ مَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمُواةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوُرِتُ وَالشَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ 14- آخرجه ابن ماجه (192/1): كتاب الطهارة وسننها: باب: في الجنب ينام كمينته لا يس ماء حديث (581) من طريق الشعبى عن مسررق عن عائشة به.

اللہ سیدہ عائش صدیقہ نگان کرتی ہیں بعض ادقات ہی اکرم مَکالی عسل کرنے کے بعد تشریف لاتے ادر میرے

وإسطق

جسم ہے گرمی حاصل کرنا جاتے بتھے تو میں آپ کواپنے ساتھ چمٹالیتی تھی جالانکہ میں نے عسل نہیں کیا ہوتا تھا۔ بیاس حدیث کی سند میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نبی اکرم مَلَاظِیْظ کے اصحاب اور تابعین میں سے کٹی اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں : جب کوئی پخص سل کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے: وہ اپنی بیوی کواپنے جسم کے ساتھ چمٹالے اور اس کے ساتھ سوئے لیتنی عورت کے مسل کرنے سے پہلے۔ امام سفیان توری تعاشد به شافعی تر شاند به احمد ترمین اورامام اسخن تعنین سے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّيَمُّ لِلُجُنُبِ إِذَا لَمُ يَجِدِ الْمَاءَ باب92 جنبی مخص کو جب یانی نہ ملے تو وہ تیم کرے **115** سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنُ آبِي قِلابَةَ عَنُ عَمْرِو بُنِ بُجْدَانَ عَنُ آبِي ذَرٍّ آنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ متن حديث إِنَّ الصَّعِيْدَ الطَّيَّبَ طَهُوُرُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمُ يَجِدِ الْمَاءَ عَشُرَ سِنِيْنَ فَإِذَا وَجَدَ الْمَاءَ فَلْيُمِسَّهُ بَشَرَتَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ حَيْرٌ وقَالَ مَحْمُوْدٌ فِي حَدِيْتِهِ إِنَّ الصَّعِيْدَ الطَّيِّبَ وَضُوْءُ الْمُسْلِمِ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ وَعِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ اسْادِدِيكُر:قَسَالَ ٱبُوْ عِيْسَنِي: وَهَ تَكَذَا دَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمُرِو بْنِ بُجُدَانَ عَنُ آبِي ذَرٍّ وَّقَدُ رَوى هــذَا الْحَدِيْتَ آيُوُبُ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ رَجُلٍ مِّنُ بَنِي عَامِرٍ عَنُ آبِي ذَرٍّ وَلَمُ عم حديث:قَالَ وَهَدْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غرامب فقبها -: وَهُو قَوْلُ عَامَةِ الْفُقَهَاءِ اَنَّ الْجُنُبَ وَالْحَائِضَ اِذَا لَمْ يَجِدَا الْمَاءَ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا وَيُرُولى عَن ابُنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى التَّيَمُّمَ لِلْجُنُبِ وَإِنْ لَمُ يَجِدِ الْمَاءَ وَيُرُولى عَنُهُ أَنَّهُ رَجَعَ عَنُ قَوْلِهِ فَقَالَ يَتَيَمَّمُ إِذَا لَمُ يَجِدِ الْمَاءَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَّالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ 🖛 🖛 حضرت ابوذ رغفاری دلانشن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتَتُونِم نے ارشادفر مایا ہے: پاک مٹی مسلمان کے لئے طہارت کے حصول کا ذریعہ ہے اگراسے پانی دس سال تک نہیں ملتا<sup>،</sup> لیکن اگروہ پانی پالے نتواسے پورے جسم پر بہالینا حیا ہے<sup>ن</sup> کیونکہ بیزیادہ 115- اخرجه احدد ( 180,155/5 ) وابو داؤد ( 144,143/1 ) كتاب الطهارة: باب: الجنب يتيبو 'حديث ( 332 ) والنسائي ( 171/1 ) كتاب الطهارة: باب: العلوات يتيمه واحد حديث (322) واخرجه ابن خزيمة ( 32/4) حديث (2292) من طريق ابي قلابة عن عمرو بن ہجدان عن ابی ڈریمہ For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطُّهَادَةِ (101) جانگیری جامع تومدی (جلداول) محمود نے اپنی روایت میں بیالفاظفل کیے ہیں: پاک مٹی مسلمان کے وضو کا ذریعہ ہے۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت ا<sub>، دیری</sub> ہوٹائٹن<sup>ن</sup>، حضرت عبداللہ بن عمرو ڈکائٹن، حضرت عمران بن حصین <sup>دائش</sup> میں مذہب سےروایات منقول ہیں۔ امام ترمذي عشي فرمات مين بحق ابل علم في خالد حد ء ب والے سے ابوقلا بد کے حوالے سے ، حضرت عمر وبن بجدان کے حوالے سے حضرت ابوذ رغفاری را تنائش سے روایت نقل کی ہے۔ ایوب نے ابوقلابہ کے حوالے سے، بنو عامر سے تعلق رکھنے دالے ایک شخص کے حوام ایسے ، حضرت ابوذ ر دلائین کے حوالے سے اس روایت کوفل کیا ہے تا ہم اس شخص کا نام فقل نہیں کیا۔ ص امام ترمذی تحضیفرماتے ہیں: بیجدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ عام فقہاء کی یہی رائے ہے جنبی شخص اور جا تصبہ عورت کوا گر پانی نہیں ملتا تو وہ تیم کرنے کے بعد نمازادا کرلیں گے۔ حضرت ابن مسعود ریانٹیڈ سے بیرروایت نقل کی گئی ہے : وہ جنبی شخص کے لئے تیم کو درست نہیں سبھتے ' خواہ اس شخص کو پانی نہ انہی کے بارے میں بیردایت بھی منقول ہے انہوں نے اس تول ہے رجوع کرلیا تھا' وہ بیفر ماتے ہیں :اگر دہ چن پانی نہیں یا تاتو تیم کرلے۔ سفیان توری عبشار امام مالک رسیلیہ شافعی تو اللہ ، احمد حرب اور امام الحق عب ای بحص اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمُسْتَجَاضَةِ باب 93: مستحاضة ورت كابيان

**116 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيُعٌ وَّعَبْدَةُ وَأَبُوُ مُعَاوِيَةَ عَنُ هِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتْ

قالت متن حديث جمائَت فَاطِمَةُ بِنُتُ آبِى حُبَيْسُ إلَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى امْرَاَةُ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَادَعُ الصَّلُوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرُقٌ وَّلَيْسَتُ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِى الصَّلُوةَ وَإِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِى عَنُكِ اللَّمَ وَصَلِّى

مرحد مالك في الموطا ( 61/1)؛ كتاب الملهارة: باب: المستحاضة حديث ( 104) واحدد ( 194/6) واخرجه المحارى ( 487/1). كتاب الحيض:باب: الاستحاضة حديث ( 306) واخرجه مسلم ( 2522. نووى): كتاب النحيض: باب: المستحاضة وغسلها وصلاتها مديث ( 333/62) وابو داؤد ( 124/1): كتاب الطهارة: باب: من روى ان الحيضة اذا ادبرت لاتدع الصلاة حديث ( 282) وابن ماجه ( 203/1) كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في المستحاضة التي قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم حديث ( 216) واخرجه النسائى ( 203/1) كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في المستحاضة التي قد عدت ايام اقرائها قبل ان يستمر بها الدم حديث ( 282) وابن ماجه ( 123/1): كتاب الطهارة باب الفرق بين دم الحيض والاستحاضة حديث ( 215) والحديدي ( 9/1) حديث ( 126) واخرجه النسائى ( 123/1): عزوة عن عائشة به.

## https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جانگیری بامع مومضی (جلدادل)

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

كَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

مَدَامٍ فَقْبَاءَ وَهُوَ قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوُرِيُّ وَمَالِكٌ وَّابُنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ اَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ إِذَا جَاوَزَتْ آيَّامَ اقْرَائِهَا اغْتَسَلَتْ وَتَوَضَّاتَ لِكُلِّ صَلَاةٍ

(100)

می جا سیدہ عائش صدیقہ رفاق کیا بیان کرتی ہیں: فاطمہ بنت حمیش بلی کی کرم مَلَّا یُتی کی خدمت میں حاضر ہو کی سے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ! میں ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ ہوجاتی ہے اور میں پاکن ہیں ہوتی ' کیا میں نماز پڑ ھنا چھوڑ دوں؟ نبی اکرم مَلَّا یُتَوَمِّ نے فرمایا بنہیں بید ( کسی دوسری ) رگ کا خون ہے بیچض نہیں ہے جب حیض آجائے تو تم نماز پڑ ھناترک کردو جب وہ ختم ہوجائے تو تم خون کو دھو کرنماز پڑ ھناشروع کردو۔

ابومعاومینامی راوی نے اپنی روایت میں میہ بات نقل کی ہے۔ نبی اکرم مَلَّ الْحَوَّم نے فرمایا: تم ہرنماز کے لئے دضو کرو یہال تک کہ دہ دفت آ جائے۔

اس بارے میں سیّرہ ام سلمہ ذلی پاسے حدیث منقول ہے۔

امام ترمدی توسیس فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ ڈانٹھا کی میصدیث دحس سیجی ' ہے۔

نبی اکرم مَتَلَقَقَر کے اصحاب اور تابعین میں سے کنی اہل علم اس بات کے قائل ہیں سفیان توری میکند، مالک، ابن مبارک میکند اور شافعی نے اس سے مطابق فتوئی دیا ہے: استحاضہ والی عورت کا حیض گز رجائے تو وہ مسل کرنے کے بعد ہرنماز کے لئے وضو کر ہے گی۔

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْمُسْتَحَاضَةَ تَتَوَضَّأُ لِكُلّ صَلاقٍ

باب94 مستحاضہ عورت ہرنماز کے لئے وضو کرے گی

**117** سندِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا شَرِيُكٌ عَنُ اَبِى الْيَقْظَانِ عَنُ عَدِيِّ بَنِ ثَابِتٍ عَنُ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْنِ حديث: أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَدَعُ الصَّلُوةَ أَيَّامَ أَقُرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيْهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ وَّتَصُومُ وَتُصَلِّى حَدَّثَنَا عَلِقٌ بُنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شُرَيْكٌ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِنى: هٰ ذَا حَدِيْتٌ قَدْ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيْكْ عَنْ أَبِى الْيَقْظَانِ

قول امام بخارى: قدال وسالت مستقدًا عَنْ حلدًا الْحَدِيْثِ فَقُلْتُ عَدِيَّ بَنُ قَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّم عَلِي مَا اسْمُهُ فَلَمْ يَعُرف مُحَمَّدً اسْمَهُ وَ ذَكَرتُ لِمُحَمَّدٍ قَوْلَ يَحْيَى بْنِ مَعِيْنِ أَنَّ اسْمَهُ فِي يَعْبَأُ بِهِ ماسمة فَلَد السُمة فَلَمْ يَعُرف مُحَمَّدً اسْمَهُ وَ ذَكَرتُ لِمُحَمَّدٍ قَوْلَ يَحْيَى بْنِ مَعِيْنِ أَنَّ اسْمَهُ فِي يَعْبَأُ بِهِ ماسمة من علوال علوم حديث (1317) : كتاب الطهارة: باب: من قال: تعتسل من طهر ال طهر حديث (207) وابن ماجه ( 2041) : كتاب الطهارة وسننها: باب ماجاء في الستحاضة التي قد عدت ايام اقرالها قبل ان يستعد بها الدم حديث ( 625) والدادمي ( 2021): كتاب الصلاة والطهارة: باب: في عسل الستحاضة من طريق ابي اليقطان عن عدى بن ثابت عن ابيه عن جده به.

كِتَابُ الطُّهَارَةِ	(Ior)	جهانگیری <b>جامع متوسط ی</b> (جلدادّل)
	لِمَقْ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِنِ اغْتَسَ	فدابهبفتهاء:وقدالَ اَحْسَمَدُ وَإِسْمَ
		تَوَضَّاتُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ٱجْزَاهَا وَإِنَّ جَمَعَتْ بَ
لرتے ہیں: آپ نے متحاضہ محددت کے	لے سے نبی اکرم مُلَقَظِمَ کا بیفر مان نقل ک	🗢 🗢 عدی بن ثابت اپنے دادا کے حوا۔
		بارے میں فرمایا ہے وہ اپنے حیض کے مخصوص ایا •
•	ہمی رکھے گی اور نماز بھی ادا کر ہے گی۔	کرے گی اور ہرنماز کے لئے وضو کرے گی وہ روز ہ
		یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ منقول ہے
ردطور پراسے قل کیا ہے۔	ابوالیقظان نامی راوی کے حوالے سے منفر	(امام ترمذی مشیق ماتے ہیں: شریک نے
ت کے بارے میں دریافت کیا: میں نے	مد بن اساعیل بخاری <sup>عرب</sup> سے اس روا بر	امام ترمذی وشاند بغرماتے ہیں میں نے امام
کیاہے۔علی کے دادا کا نام کیا تھا؟ توامام	سے،اپنے داداکے حوالے سے اسے <b>ق</b> ل	کہا: عدی بن ثابت ڈلائٹن نے اپنے والد کے حوالے
: یحیٰ بن معین نے فرمایا ہے۔ ان کانام	ہتنہیں تھا'میں نے امام بخاری کو نام بتایا	محمد بن اساعیل بخاری رست محمد بن اساعیل بخاری رستانیتہ کوان کے دادا کا نام
	متمجعا -	د بینار کھا کو امام بخاری چھڑاتنڈ نے اس کو قابل اعتماد ہیں
رنماز کے لئے عنسل کرنے توبیاس کے	ت کے بارے میں فرماتے ہیں :اگروہ ہر	امام احمد تعنينة اورامام الحق تتشايلة مستحاضة عور ارسام احمد تعنينة اورامام الحق تتشايلة مستحاضة عور
جائز ہے۔	مرف وضوکر لیتی ہے تو ریچھی اس کے لئے ریبہ س	لئے زیادہ مناسب ہے کیکن اگروہ ہر نماز کے لئے م
	کے توبید بھی اس کے لئے جائز ہے۔ بیر بیتر	اگروہ ایک دخسو کرکے دونمازیں انٹھی اداکر۔
نِ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ	اضَةِ ٱنَّهَا تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيُ	بَابَ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَ
محابيته لگ	ایک مسل کے بعد دونمازیں اکٹھ	باب95 مستحاضه تورت
وردو دو وبراتا برد بد الم	شار حَدَّثْنَا أَبُهُ عَامَهِ الْعَقَدِيُ حَرَّثَنَا	T18 سَمَرِحَدِيثُ حَسَدَّتِبَ الْمُحَمَّدُ بِنُ بَ
1) <i>روان <sup>و</sup> ر</i> و برد برد	للحدعن عمدعم أنُ بُ طلحة ع !	م من من من مسيسي عن ربير العيم بن متحد بن م
1	ا حتب ٥ شاريلية فاتيت إلى " م آ ا	في منه المسلف السليان هي حيضا
	シビアン ろうにっしい シン・シントレック しがみ 二次の数	
ا أَتُجْ نُجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ	لى توب قالت لمو المصر من فرك إنها تُحذا عَنَّكَ فَانْ قَدْرَ مِنْ حَدَدَهُ	عَلَيْهِ وَسَلَّهَ سَآمُرُكِ بِأَمْرَيْنِ آَيَّهُمَا صَنَّعْتِ أ
أَعُلُمُ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رَكُضَةٌ مِّنَ	بر سب بن مویب علیهما قانت ا اود مد مد الله و بن علیهما قانت ا	التَّنُ طَانِ فَتَحَتَّضِ سَتَّةً أَلَّاهِ أَوْ سَنْعَدَاً
تِ اللَّكِ قَدْ طَهُرُبِ وَاسْتَنَقَابِ (127/) كَتَلُ اللَّهُ عَلَى مَنَا اللَّهِ المُ	بلان من	السيك و عد يرمى برسي برسي المعارى في الأدر 118 - اخرجه احد (1/6/ 387) والمعارى في الأدر اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة حديث ( 287) وابن ماج
ماء في البكر إذا ابتدات مستحاضة إوكان عماء في البكر إذا ابتدات مستحاضة إوكان	م ١ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ١ الطهارة وسننها: يأب: ماج م بن عمد بن طلحة عن غمه عمران بن طلحة	اذا اقبلت الحرب العلاة عديم الصلاة عديث ( 287) وأبن ماج اذا اقبلت الحيضة تدع الصلاة عديث ( 287) من طريق ابراهي لها ايأمر حيض فنيستها حديث ( 627) من طريق ابراهي

: .

. A. (

كِتَابُ الطُّهَارَةِ

فَصَـلِّى اَدُبَعًا وَّعِشُرِيْنَ لَيُلَةً اَوُ ثَلَاثًا وَّعِشُرِيْنَ لَيُلَةً وَّاَيَّامَهَا وَصُومِى وَصَلِّى فَانَّ ذَلِكِ يُجْزِيُّكِ وَكَذَلِكِ فَافْعَلِى كَمَا تَحِيصُ النِّسَآءُ وَكَمَا يَطُهُرُنَ لِمِيفَاتِ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهنَّ فَإِنْ قَوِيتِ عَلَى اَنُ تُؤَخِرِى الظُّهُرَ وَتُعَجِّلِى الْحَصُرَ ثُمَّ تَغْتَسِلِيُنَ حِيْنَ تَطُهُرِيْنَ وَتُصَلِّينَ الظُّهُرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِيْنَ الْمَعُورِي الظُّهُرَ وَتُعَجِّلِى الْحَصُرَ ثُمَّ تَغْتَسِلِيُنَ حِيْنَ تَطُهُرِيْنَ وَتُصَلِّينَ الظُّهُرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِيْنَ الْمَعُورِ وَتُعَجِّلِى الْحَصُرَ ثُمَّ تَغْتَسِلِيْنَ حِيْنَ تَطُهُرِيْنَ وَتُصَلِّينَ الظُّهُرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ تُؤَخِّرِيْنَ الْمَعُوبِ وَتُعَجِّلِيْ الْحَصُرَ تُنَبَّ تَعَلَّى وَتُعَجِّلِيْنَ الْعَمْدِينَ الْعُلَيْنَ الْعُقْرَمِ وَتُعَبِّلِينَ الْعُنْعَلِي وَتُ مَنْ تَعَرَينَ الْمَعْذِي وَتُعَجِّلِيْنَ الْتَعْهُرِينَ الْتُعُفِرِينَ الْعُقْرِينَ الْعُبْرَةِ وَالْعَصْرَ تَعَ مَنْ تَعْذَيْنِ وَتَعْتَبِيلِينَ وَتَجْعَيْنَ الْعَنْوَ عَشَرِينَ الْتَنْعَانَ الْكُلُقُونُ وَتُعَبِّدُ الْعُقُورَ الْعَصْرَ عَرَضُومَ وَصَلِي فَالْعَنْ وَلَكُنُولُونَ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اسا ِدِرَيَّر: وَّرَوَاهُ عُبَيْـدُ اللَّهِ بَنُ عَمْرٍو الرَّقِّىٰ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَّشَرِيْكَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنُ اِبُرَاهِيُمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ عَنُ أُمِّهِ حَمْنَةَ اِلَّا اَنَّ ابْنَ جُرَيجٍ يَّقُولُ عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ وَالصَّحِيْحُ عِمْرَانُ بْنُ طَلْحَةَ

قُولِ امام بخاري قَالَ وَسَالَتُ مُحَمَّدًا عَنُ هَاذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْح

وَّهٰكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هُوَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُدامٍ فَقْهِماء</u> وقَالَ اَحْمَدُ وَإِسُّحْقُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا كَانَتْ تَعْرِفْ حَيْضَهَا بِإِقْبَالُ اللَّمَ وَإِذْبَارِهِ وَإِقْبَالُهُ اَنُ يَّكُونَ اَسُوَدَ وَإِدْبَارُهُ اَنْ يَتَعَيَّرَ إِلَى الصُّفُرَةِ فَالْحُكُمُ لَهَا عَلَى حَدِيْتِ فَاطِمَةَ بِنُتِ آبِى حُبَيْش وَّإِنْ كَانَتِ الْمُسْتَحَاضَةُ لَهَا اَيَّامٌ مَعُرُوفَةٌ قَبْلَ اَنْ تُسْتَحَاضَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلُوةَ آيَّامَ اَقُرائِهَا ثُمَّ تَعْتَسِلُ وَتَتَوَضَّاً لِكُلِّ صَلاةٍ وَتَعَمَّى بِاللَّهُ اللَّهُ مَعُرُونَهُ قَبْلَ اَنْ تُسْتَحَاضَ فَإِنَّهَا تَذَعُ الصَّلُوةَ آيَّامَ اقُرائِهَا ثُمَّ تَعْتَسِلُ وَتَتَوَضَّاً لِكُلِّ مَكَانَتِ الْمُسْتَحَاضَةُ لَهَا آيَّامٌ مَعُرُوفَةٌ قَبْلَ اَنْ تُسْتَحَاضَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلُوةَ آيَّامَ اقُرائِهَا ثُمَّ تَعْتَسِلُ وَتَتَوَضَّاً لِكُلِّ

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ الْمُسْتَحَاضَةُ إِذَا اسْتَمَرَّ بِهَا اللَّمُ فِى أَوَّلِ مَا رَآتَ فَدَامَتُ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّهَا تَدَعُ الصَّلُوةَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِذَا طَهُرَتْ فِى حَمْسَةَ عَشَرَ يَوُمًا أَوْ قَبُلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا آيَّامُ حَيْضٍ فَإِذَا رَآتِ اللَّمَ اكْتَرَ مِنْ حَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِذَا طَهُرَتْ فِى حَمْسَةَ عَشَرَ يَوُمًا أَوْ قَبُلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا آيَّامُ حَيْضٍ فَإِذَا رَآتِ اللَّمَ اكْتَرَ مِنْ حَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَإِذَا طَهُرَتْ فِى حَمْسَةَ عَشَرَ يَوُمًا أَوْ قَبُلَ ذَلِكَ فَإِنَّهَا النِّسَآءُ وَهُوَ يَوْمُ وَلَيْلَةٌ

قَـالَ اَبُوْ عِيْسَلَى: وَاحْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى اَقَلِّ الْحَيْضِ وَاكْتَرِهِ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اقَلَّ الْحَيْضِ تَلَاثَةُ وَّاكْثَرُهُ عَشَرَةٌ وَّهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ وَبِهِ يَأْخُذُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَرُوِى عَنْهُ حِكَافَ هُـذَا وِقَالَ بَعْضُ اَهْ لِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَطَاءُ بْنُ آبِى رَبَاحٍ اَقَلُ الْحَيْضِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَّاكْتُرُهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا وَقُولُ مَالِكِ وَالْاَوْزَاعِي وَالشَّافِعِي وَاَحْمَدَ وَاسْحَقَ وَآبِى عُبَيْدٍ

میں جہ جب عمران بن طلحہ اپنی والدہ سیّدہ حمنہ بنت جش ڈلائنا کا یہ بیان تقل کرتے ہیں : انہیں بہت زیادہ استحاضہ کی شکایت تقلی میں نجا کرم مَثَلَقَظِم کی خدمت میں اس بارے میں دریافت کرنے کے لئے حاضر ہوئی اور آپ کو اس بارے میں بتایا میں نے

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

(104)

جهانگیری با مع مومد ی (جداول)

كِتَابُ الظَّهَادَةِ نبی اکرم مَنَافِظِم کواپی بہن سیّرہ زینب بنت جمش ڈلافٹا کے ہاں پایا میں نے حرض کی :یارسول اللہ! محصا سخاصہ بہت زیادہ آتا ہے آپ مجھے کیاہدایت کرتے ہیں؟ اس کی وجہ ہے مجھے نماز اور روز بے کوترک کرنا پڑے گا۔ نبی اکرم مُنَافَقَظَم نے فرمایا جتم روئی رکھایا کرودہ خون کوختم کردےگی میں نے عرض کی : وہ اس سے زیادہ ہوتا ہے آپ نے فر مایا : پھرتم کپڑ اباند ھالیا کرو۔انہوں نے عرض کی زوہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے آپ نے فرمایا: پھرتم (اضاف) کپڑ ارکھلؤ میں نے عرض کی : اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے بیسلس بہتار ہتاہے۔ نبی اکرم مَلَّا المُنظِم نے فرمایا: پھر میں تمہیں اس بارے میں دوہدا بیتیں کرتا ہوں' تم ان میں سے جوبھی کرلؤدہ تمہارے لئے جائز ہے اگرتم دونوں کروتو زیادہ بہتر ہوگا' تو نبی اکرم مَنْاتَتْنِ نے فرمایا: بیہ شیطان کا تھونگا مارنا ہے اگرتمہیں چھدن تک یا سات دن تک حیض آتا ہے اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق تو پھرتم عسل کرلواور جب تم بید دیکھو کہ تم پاک ہو چکی ہواور تم نے پاکی حاصل کر لیے توتم چوہیں دن پائیس دن (جوبھی حساب بنے)اتنے دن نمازادا کرتی رہؤ روزے رکھتی رہؤ پہتمہارے لئے جائز ہوگاتم اس طرح کرلؤ جیسا کہ چض والی خواتین کرتی ہیں ٔ جب وہ اپنے حیض کی مخصوص مدت کے بعد پاک ہوتی ہیں ٗ اگرتم سے ہو سکے تو تم ظہر کی نماز مؤخر كرواور عصركي نماز كوجلدي أيك ساته اداكرلؤ كجرتم عسل كرؤاس وقت جبتم بإك موجاؤ كجرتم ظهر اورعصركي نماز اداكرؤ مغرب كى نمازكوموخر كرواورعشاءكى نمازكوجلدى پڑھؤتم عسل كرواور دونوں نمازوں كوايك ساتھ ادا كرو ثم ايسا كرلو پھرتم صبح كى نماز ے لیے عنسل کرداور صبح کی نماز ادا کرلؤاتی طرح تم کرتی رہواور روزے رکھؤا گرتمہارے اندر اس کی قوت ہوئی **ا**کرم مَکَافِیکَانے ارشادفر مایا: ان دونوں میں سے بید دوسری بات میر بے نز دیک زیادہ پسندید ہے۔ امام ترمذی محب فی ماتے ہیں : می حدیث ''حسن کیے '' ہے۔ اسے عبیداللہ بن عمر دالرقی 'ابن جریح ادرشریک نے عبداللہ بن محمد بن عقیل کے حوالے سے ،ابراہیم بن محمد بن طحہ کے حوالے ے، ان کے چچاعمران کے حوالے ہے، ان کی والدہ سیدہ حمنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ ا تاہم ابن جریج کہتے ہیں ( راوی کا نام )عمر بن طلحہ ہے کیکن چیچ عمران بن طلحہ ہے۔ امام ترمذی چینی فرماتے ہیں: میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری چینیڈ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا'توانہوں نے فرمایا: بیر حدیث ''حسن'' ہے۔ اسے امام احمد بن خلبل میں بنے فرمایا ہے : بیر حدیث 'محسن' سے۔ امام احمد عظائلة امام الحق ترضيك مستحاضه عورت کے بارے میں فرماتے ہیں : اگراسے خون کے آنے اور جانے لیعنی اپنے حیض ( کے متعین دفت) کا پتہ ہواس کے آنے سے مراد سے ، وہ سیاہ رنگت کا مواد ہوا در جانے کا مطلب سیر ہے ؛ وہ سیاہ ہو کرز رد ہوجائے' تو اس عورت کے لیے حکم وہ ہوگا'جو حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش ڈانٹنا کی احادیث سے ثابت ہے اگر استحاضہ کا شکار ہونے سے پہلے

متحاضہ عورت کے (حیض سے )ایام طے شدہ بنظ تو وہ اپنے مخصوص کے ایام کے دوران نماز چھوڑ دیے گی کچروہ عنسل کرے گی پھر ہر نماز کے لئے دضوکر ہے گی ادرنمازادا کرلے گی کیکن اگراہے خون سلسل آتار ہااوراس کے طے شدہ ایا م ہیں تصاورا سے خون کی آمد بارفت کے ساب سے چف کا پینہیں چکنا تواس عورت کا تھم حضرت حمنہ بنت جمش ڈلائی کی حدیث کے مطابق ہوگا۔ ابوعبيد في الى ظرح بيان كيا ہے-

امام شافعی تروز الد علی الله برقرار مسلم الله برقران دیکھے اور سلسل خون کی آمد جاری رہے اور یہی سلسله برقرار رہے تو دہ عورت پندرہ دن تک نماز چھوڑ نے رکھ گی اگر وہ پندرہ دن میں یا اس سے پہلے پاک ہوجاتی ہے تو بیاس کے حیض کے مخصوص ایام ہول کے لیکن اگر وہ پندرہ دن سے زیادہ خون دیکھتی ہے تو وہ چودہ دن کی نماز کی قضا اداکر لے گی پھر اس کے بعد نماز پڑھنا چھوڑ دے گی جوخوا تین کے حیض کی کم از کم مدت ہے اور وہ ایک دن اور ایک رات ہے۔ امام تر مذکی ترک شد خور ماتے ہیں : اہل علم نے حیض کی کم از کم مدت اور وہ ایک دن اور ایک رات ہے۔

بعض اہلِ علم بیفر ماتے ہیں جیض کی کم از کم مدت تین دن اورزیا دہ سے زیادہ دس دن ہے۔ سفیان توری تُرامند ادر اہلِ کوفہ کا یہی قول ہے : ابن مبارک تُرامند نے اس کوا ختیار کیا ہے تا ہم ان سے اس کے برعکس رائے بھی منقول ہے۔

بعض اہل علم میہ کہتے ہیں: ان میں عطاء بن ابی رباح بھی شامل ہیں خیض کی کم از کم مدت ایک دن اور ایک رات ہے اور اس کر ایا دہ سے زیادہ مدت پندرہ دن ہے۔

امام الك تَصَنَّدُ المام اوزاعى تَحَالَنَدُ مَنَافَعى تَعَالَنَهُ احمد تَعَالَنَهُ مَامَكَ تَعَالَنَهُ اور الوعبيداى بات كَ قَالَل بي -باب ما جاءَ في المُسْتَحاصَبة أنَّهَا تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ

باب96 متحاضة ورت كابر نماز 2 وقت عسل كرنا

119 سنر عديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الَّيُثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ عُرُوَةَ عَنُ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتِ مَنْنِ حديث:اسْتَفْتَتُ اُمُّ حَبِيبَةَ ابْنَةُ جَحُشٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّى اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ آفَادَحُ الصَّلُوةَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرُقْ فَاغْتَسِلِى ثُمَّ صَلِّى فَكَانَتُ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

اختلاف روايت: قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ اللَّيْتُ لَمُ يَذْكُو ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَوَ أُمَّ \* حَبِيْبَةَ اَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ وَلَكِنَّهُ شَىْءٌ فَعَلَتُهُ هِى

اسْادِديكُمِر:قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَيُرُوى هَـذَا الْحَدِيْتُ عَنِ الْزُّهُرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتِ اسْتَفْتَتُ أُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فداب فقهاً : وَقَدْ قَالَ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

وَّرَوَى الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

محج سيرة عاكشه ذلائها بيان كرتى من : سيرة ام حينيه بنت بحش ركاني في اكرم مَنَّا يَنْتَم سيرد يافت كيا: انبول غرض 119- اخرجه احدد (237/6) ومسلم (237/2, 253, 252، نووى): كتاب المعيض: باب المستحاضة وغسلها و صلاتها حديث (334/63) واخرجه ابو داؤد (125/1) كتاب الطهارة: باب: من قال اذا اقبلت المحيضة تدع الصلاة حديث (285) (128/1): كتاب الطهارة: يأب: من روى ان المستحاضة تغتسل لكل صلاة حديث (288) وابن ماجه (2051): كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في المستحاضة اختلط عليها السم فلم تقف على ايام حيضها حديث (266) والنسائى (118/1): كتاب الطهارة: باب: ذكر الاغتسال من الحيض حديث (204)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

کی: بچھےاستحاضہ ہوتا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی کیا میں نمازترک کئے رکھوں؟ نبی اکرم مَلَّاتِیْتم نے فرمایا بنہیں بیدرگ ( کاخ<sub>ون )</sub> ہے تم مسل کر سے نمازادا کرلیا کرو(سیّدہ عائشہ ڈلانٹا بیان کرتی ہیں)وہ خاتون ہر نماز کے لئے عسل کیا کرتی تھیں۔ قنید بیان کرتے ہیں بلید نے مدیات بیان کی ہے: ابن شہاب نے اس بات کا تذکر وہیں کیا: نبی اکرم مظلی نے سیدوام حبيبہ ظائمًا كواس بات كى ہدايت كى تقي وہ ہر نماز کے وقت غسل كريں بلكہ وہ خودايسا كيا كرتى تعيس ۔ یہی روایت زہری ڈیشنڈ کے حوالے سے ،عمرہ کے حوالے سے ستیدہ عائشہ ڈی جناسے منقول ہے وہ بیان کرتی ہیں: ام حبیبہ بنت جمش شان کانے نبی اکرم متا کلی سے دریافت کیا:

بعض اہلِ علم نے بیربات بیان کی ہے :متحاضہ مورت ہرنما زے لئے عسل کرےگ۔

اوزاعی تین نز ہری تین کے حوالے سے حروہ ادر عمرہ کے حوالے سے سیّدہ عائشہ ملی چاہی سے اس روایت کو قل کیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْحَائِضِ أَنَّهَا لَا تَقْضِي الصَّلُوةَ

باب97: حائضہ عورت نماز دن کی قضاء تہیں کرے گی

120 سنرِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيدٍ عَنُ آيُوْبَ عَنُ آبِي قِلَابَةً عَنُ مُعَاذَةَ

مَتَنْ حَدِيثُ: أَنَّ امُرَاحَةً سَاكَتُ عَآئِشَةً قَالَتُ ٱتَقْضِى إحْدَانَا صَلَاتَهَا أَيَّامَ مَعْجِيضِهَا فَقَالَتُ اَحَرُو دِيَّةُ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ فَلَا تُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِينُكْ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ٱ تَارِصحابِهِ وَقَدْ دُوِيَ عَنْ عَآئِشَةَ مِنْ غَيْرِ وَجُهِ اَنَّ الْحَائِضَ لَا تَقْصِى الصَّلُوة

مُدابِبِفَقْهاء وَهُوَ قَوْلُ عَامَةِ الْفُقَهَاءِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِى أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِى الضَّوْمَ وَلَا تَقْضِى الصَّلوة .

کے مخصوص ایا م کے دوران (رہ جانے والی نمازوں) کی قضاءادا کرے گی؟ سیّدہ عائشہ رفاق کے دریافت کیا: کیاتم حردر بیہ و؟ ہم میں ہے جس کوچض آتا تھا'اسے تو قضاء کا حکم نہیں دیا گیا۔

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: بیجدیث دحسن سیجے، 'بے۔

سیّدہ عائشہ دلی کا سے ایک اور حوالے سے سربات منقول ہے : حاکظ یہ عورت نماز کی قضاء نہیں کر ےگی۔

120-اخرجه البعارى ( 501/1): كتاب المعيض : باب: لا تقضى الحائض الصلاة حديث ( 321) ومسلم ( 161/2). نووى): كتاب الحيض: 120 - السرجيد مع الحالض دون الصلاة عديث (335/67) وابو داؤد (118/1): كتاب الطهارة: باب: في الحائض لأتقضى الصلاة باب وجوب \_\_\_\_ جديث (262) وابن ماجه ( 207/1): كتاب الطهارة وسننها: باب: الحالض لا تقضى الصلاة حديث ( 631) والنسائي ( 191/1): كتاب جديت (22- 200) والنسامي (1717 مربع) المحالض حديث (382) واخترجه إحداد (3/6 97, 94, 32/6) والنسامي (1/1717 مربع) (1-22- 200) مراجع المالة الطمارة بأراجة المحالف تقض المحمد بالاتن ما منه (32/6 , 97, 97, 120) (231, 185, 185, 1 

تمام فقہاء کا یہی قول ہے اس بارے میں ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں : حاکظہ عورت روز ہے کی قضاء کر گے کی کیکن نماز کی قضانہیں کر ہے گی ۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ أَنَّهُمَا لَا يَقُرَ أَنِ الْقُرْانَ باب 98:جنبى شخص اور حائف يورت قرآن پاك كى تلادت نہيں كر سكتے

121 سنر حديث: حَـدَّنَـنَا عَلِيُّ بْنُ حُجُو وَّالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّنَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنُ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنُ حَدِيثَ: لَا تَقُرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِّنَ الْقُوْانِ

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ عَلِيٍّ

حكم حديث: قَسَالَ ابُوُ عِيْسَى: حَلِيْتُ ابُنِ عُمَرَ حَلِيْتٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنُ حَلِيْتِ اِسْمَعِيْلَ بُنِ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بُنِ عُقْبَةَ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُرَأَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ

<u>مُراَمِبِ</u>فَقْبِماءِ وَهُوَّ قَوَّلُ اَكْثَرِ اَهُلِ اَلْعِلْمَ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ مِنْلِ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَاسْحَقَ قَالُوْا لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ مِنَ الْقُرْانِ شَيْئًا اِلَّا طَرَفَ الْآيَةِ وَالْحَرُفَ وَنَحُوَ ذَلِكَ وَرَخَصُوا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ فِى التَّسْبِيْحِ وَالتَّهْلِيلِ

<u>قُولِ المام بخارى:</u> قَالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ اِسْمَعِيْلَ يَقُولُ إِنَّ اِسْمِعِيْلَ بُنَ عَيَّاشٍ يَّرُوِى عَنُ اَهْلِ الْحِجَاذِ وَاَهْلِ الْعِرَاقِ اَحَادِيْتَ مَنَاكِيْرَ كَانَّهُ ضَعَّفَ رِوَايَتَهُ عَنْهُمُ فِيمَا يَنْفَرِدُ بِهِ وَقَالَ إِنَّمَا حَدِيْتُ اِسْمِعِيْلَ بُنَ عَيَّاشٍ عَنُ اَهْ لِ الشَّامِ وقَالَ اَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلٍ اِسْمَعِيْلُ بَنُ عَيَّاشٍ اَصْلَحُ مِنُ بَقِيَّةَ وَلِبَقِيَّةَ اَحَادِيْتُ مِنَاكِيْرُ عَنْكُ أَلْعَ البِقَاتِ

قَالَ أَبُو عِيْسِلى: حَدَّثَنِي آحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَال سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ ذلِكَ

حیک حضرت این عمر ڈلانٹنا نبی اکرم مکانڈ کے کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حاکصہ عورت قرآن پاک نہیں پڑھ سکتی اور جنبی شخص قرآن نہیں پڑھ سکتا۔

اسبارے میں حضرت علی ملائن سے حد بیث منقول ہے۔

امام ترمذی میکنند فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر نگان سے منقول حدیث کوہم صرف اساعیل بن عیاش کے حوالے سے ،موئی بن عقبہ کے حوالے سے ، نافع کے حوالے سے ،حضرت ابن عمر نگان کے حوالے سے جانتے ہیں۔ نبی اکرم مُلَاظِنا کے ارشاد فرمایا ہے : جنبی فض قر اُت نہیں کر سکتا اور حاکظہ عورت بھی ( قر اُت نہیں کر سکتی )

نی اکرم مَنْالَقَرِّم کَنَالَتُرَم مَنَالَقَرِّم کَنَالَتُرَم مَنَالَقَرَّم کَنَالَتَم کَنَالُ مِن اللہ مَن ال 121-اخرجہ ابن ماجہ (195/1): کتاب الطهارة وسندها: باب: ماجاء فى قراءة القرآن على غير طهارة: حديث (595) من طريق موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عبر به.

### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطَّهَادَةِ (11.) جانگیری بامع موسط (جلدادل) تورى تعقافته ابن مبارك تعقافته بمثافعي تعقافته احمه بحفاطة ادرامام أنحق تعقافة سأمل بين-مید صنعت میں جو سے بیس جا کا رہند مالد رہند کا ایک میں اور جنبی شخص بھی قرآن پاک نہیں پڑ ھاکتا البتہ آیت کا ایک مید صنرات میذ فرماتے ہیں : حاکف عورت قر اُت نہیں کر سکتی اور جا کھنہ عورت کو سجان اللہ پڑ ھے پالا اللہ الا اللہ پڑ ھے کی اجازت ایک حرف پا اس کی مانند پڑ ھاسکتے ہیں ۔ ان حضرات نے جنبی اور حاکف عورت کو سجان اللہ پڑ ھے پالا اللہ الا اللہ پڑ دى ہے۔ امام تر مذی ت<sup>می</sup> فرماتے ہیں: میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری ت<sup>مین</sup> کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اساعیل بن عیاش نے اہلِ حجاز اور اہلِ عراق کے حوالے سے منگر احادیث نقل کی ہیں۔ گویا امام بخاری میں ان حضرات کے حوالے سے اساعیل بن عیاش کی روایت کوضعیف قرار دیتے ہیں'جس میں وہ منفر دہوا مام بخاری میں ایک میں فرماتے ہیں: اساعیل بن عیاش نے اہلِ شام ے احادیث <sup>یق</sup>ل کی ہیں۔ امام احمد بن عنبل محصد فرماتے ہیں: اسماعیل بن عیاش بقیہ کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہے جبکہ بقیہ نے ثقہ راویوں سے «منکر' روامات فقل کی ہیں۔ احمہ بن حسن نے مجھے میہ بات بتائی ہے وہ فرماتے ہیں : میں نے امام احمہ بن خلبل میں ایک کرتے ہوئے سنا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ باب99: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا 122 سنرِحديث: حَدَّثَنَا بُندارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِنْصُورٍ عَنْ إبْرَاهِيْمَ عَنِ الْآسُوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ مَتْنَ حَدَيثَ حَانَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حِضْتُ يَأْمُوُنِى أَنُ أَتَزِرَ ثُمَّ يُبَاشِوُنِى فَى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ أُمَّ سَلَمَةً وَمَيْمُوْنَةً حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مداجب فقهاء: وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ میں مکانٹ میں معائشہ نگافنا بیان کرتی ہیں: جب مجھے حض آتا تھا'تو نبی اکرم مُلَاظم مجھے ہدایت کرتے تھے میں تہبند باند ھلول' بھرآب میرے ساتھ مباشرت کیا کرتے تھے۔ اس باب میں سیّرہ ام سلمہ فکافنااور سیّدہ میمونہ فکافنا۔۔۔احادیث منقول ہیں۔ . 122- اخرجه البخارى (1/181)، كتاب الحيض: بأب: مباشرة الحائض حديث (299)، ومسلم (207/2 نووى): كتاب الحيض: باب: مباشرة الحالض فوق الأزار عديث ( 293/1) وابوداؤد ( 120,119/1): كتاب الطهنارة: باب: في الرجل يصيب منها ما دون الجداع حديث هب سره المدسل عن المعلم منه مدون الجداع حديث عديد (208)؛ كتاب الطهارة وسننها: باب: ماللرجل من امراة اذا كانت حالضا حديث (636)؛ والنسالي ( 151/1): كتاب (200) وابن مع المرة الحالض حديث (286) واخرجه الدادمي ( 242/1): كتاب الصلاة والطهارة: باب: مباشرة الحالض واحمد ( 209، دعب الطهارة: باب: مباشرة الحالض واحمد ( 209، الطهارية: باب: مبسر ...... 189, 174, 134,55/6 من طريق منصور عن ابراهيم عن الأسود عن عائشة به. For more Books click on link

يحتاب الطهارة

(IYI)

امام تر فدی ت<sup>میرا</sup> این استے ہیں :ستیدہ عائشہ فلیفنا سے منقول حدیث <sup>در حس</sup>ن صحیح'' ہے۔ نبر ای م مالطنگر سی اصراب اور حالیعد ملع سی کے سابط میں میں سی میں

نبی اکرم مُلَاطِعً کے اصحاب اور تابعین میں سے کٹی اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں امام شافعی مُکسید، امام احمد مُکسید اور امام آسطن مُکسید نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

باب 100: حائضہ عورت اور جنبی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا اور اس کا جوتھا استعمال کرنا

123 سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِ تُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْآعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ الْحَارِثِ عَنُ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَتَن حَدَيثَ سَلَّلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ جَرَامَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَٱنَّسٍ

ظم حديث: قَالَ أَبُوَّ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَعْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

<u>مْدامٍبِ فَقْبِماء</u>:وَّهُوَ قَوُلُ عَامَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ لَمُ يَرَوْا بِمُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ بَأْسًا وَّاحْتَلَفُوا فِى فَصْلِ وَصُوْئِهَا فَرَحَّصَ فِى ذَٰلِكَ بَعْضُهُمْ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ فَضْلَ طَهُوْرِهَا

اللہ جہ حضرت عبداللہ بن سعد ر اللہ بن سعد ر اللہ بن سے بیں ، میں نے ہی اکرم مَتَّالَيْنِ سے حاکضہ عورت کے ساتھ بیٹھ کر کھانے کے جارے میں دریافت کیا' تو آپ رکال کھنے کر کھاتے ہے جارے بارے میں دریافت کیا' تو آپ رکال کھنے خرمایا جم اس کے ساتھ کھالو۔

امام ترمذی توانید فرماتے ہیں اس باب میں سیّدہ عائشہ دلی کا کشہ دلی کا کار محرت انس دلی تفاقی سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی میشیغرماتے ہیں جھزت عبداللہ بن سعد رکانفذ کی حدیث ''حسن غریب'' ہے۔

عام اہل علم اس بات کے قائل بی ان کے نز دیک حاکضہ طورت کے ساتھ بیٹھ کرکھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حاکضہ عورت کے دضو کے بیچے ہوئے پانی کواستعال کرنے کے بارے میں ان کے درمیان افتلاف پایا جاتا ہے کچھن اہل

علم نے اس کی مخصت دی ہے اور بعض اہل علم نے اس کے دضوت بچے ہوئے پانی کو کر وہ قرار دیا ہے۔ بہائ ما جَزاءَ فِلِي الْحَالِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمُسْجِدِ

باب 101: حائضة عورت كانماز كى جكر سے كوئى چيز پكرانا

**124 سنرجد بث: حَدَّقَ**ا لَتَيْبَةُ حَدَّقَا عَبِيدَةُ بَنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْآعَمَشِ عَنْ ثَابِتِ بَنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِعِ بَنِ مُحَمَّدٍ قَالَ

123- اخرجه احبد (342/4) دايو دادد (104/1): كتاب العلهارة بأب: في البذي 'حديث (212) داين ماجه (1/3/12): كتاب الطهارة سنيها: بأب في مواكلة الجانعي 'حديث ( 651) داندادمي (248/1)، كتاب الصلاة والطهارة: بأب: الحالض تشطر ذوجها" داخرجة الن خزيرة جتمرا (1/12) حديث (1202) من طريق العلام بن الحارث عن حدام بن معادية عن عيد عبدالله بن سعد به.

يكتَّابُ الطُّهَادَةِ	(17r)		مصنی (جلداؤل)	چهانلیری <b>جامع نو</b>
نَاوِلِيْنِى الْحُمْرَةَ مِنَ الْمُسْجِد	رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ئِشَةُ قَالَ لِي دَ	يث:قَالَتُ لِي عَآ	متنحد
· · ·	الحق يَدِكِ	ضَتَكِ لَيُسَتْ	، حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَدِّ	قَالَتْ قُلْتُ إِنِّى
	رَ وَآيِي هُوَيْوَةً	، جَنُ ابْنِ عُمَرَ	: قَالَ : وَفِى الْبَاب	في الباب
	شَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	: حَدِيْتُ عَآذِ	ث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى	حكم حدي
بِأَنُ لَّا بَأْسَ أَنْ تَتَنَاوَلَ الْحَائِطُ	مِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمُ اخْتِلَافًا فِي ذَلِكَ بِ			
			جد	شَيْئًا مِّنَ الْمَسُ
که سے جا در پکڑا دو! سیّدہ عاکشہ ظفی	مُنْالِيكِم في محصب فرمايا: تم محص نماز كي مج	تى بين نبى اكرم	يبده عائشه ذائبته بيان كر	
ے ہاتھ میں نہیں ہے۔ 	، ہوں آپ نے فرمایا جمہارا حیض تمہار۔	ل کی جالت میں	ں نے عرض کی بیں حیف	بیان کرتی ہیں: م
ی احادیث منقول ہیں۔	ت ابن عمر دلاتهما، حضرت ابو هرميره دلاتين -	، باب میں حضر سا	عب بغ ) ت <sup>یز</sup> اند عرمات ہیں :اس	امام ترغدك
	ی منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	روعا تشهر مليجنات	عب بین روشاللد مغر ماتے ہیں : سیّ	امام <i>تر</i> ند ک
یں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ حائصہ	کے مطابق ان کے درمیان اس بارے	ب: بمارے علم ۔	م اس بات کے قائل ج	ي خصص المي علم
			<u>، سے کوئی چز پکڑا سکتی ۔</u>	عورت نماز کی جگر
كَفَّارَةِ فِي ذَٰلِكَ	الْحَائِضِ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْأَ	اهِيَةِ إِتَّيَانِ ا	بُ مَا جَآءَ فِي كَرَ	بَاد
ام) ہے	کے ساتھ صحبت کرنا مکروہ (حر	ما ئضہ عورت	باب102:	
يِّ وَآبَهُزُ بُنُ اَسَدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا	، بُنُ سَعِيْدٍ وَتَعَبْدُ الرَّحْطِنِ بُنُ مَهْدٍ	ارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَج	رِحديث: حَدَّثَنَا بُندَ 	<b>125</b> سن
" م " بالأو بيان سية بيان	ةُ الْهُجَيْمِيُّ عَنْ أَبِي هُوَ يَدَةً عَدِيانًا	عَنَ ابِيَ تِمِيَمَهُ	بَةٍ عَن حَكِيم الأثرَم	حمادين سلم
عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ	دُبُوِهَا أَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنُزِلَ	ا أوِ الْمُرَأَةُ فِي	يث مَنْ أَتَى حَائِطُ	مس <u>ن</u> حد وَسَلَّهَ
		5: 5111	A. S. N. Luie	بر من قال آند د

قال ابْوَعِيْسَى: لا نعُرِفَ هَذَا الْحَدِيْتَ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ حَكِيْمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ آَبِى تَمِيْمَةَ الْهُجَيْمِي عَنْ آَبِى هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا مَعْنَى هُ ذَا عِنْدَ آَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى التَّغْلِيظِ

حديث ديكر: وَقَدْ رُوِى عَنِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ ٱتَى حَائِضًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَادٍ قول امام ترمَدي: فَلَوْ كَانَ إِنْيَانُ الْحَائِضِ كُفُرًا لَمْ يُؤْمَرْ فِيْهِ بِالْكُفَّارَةِ

124- اخرجه احدد (45/6)، 114, 101, 101, 45/6، ومسلم (2/13, نووی): كتاب الحيض باب: جواز غسل الحائض راس زوجها حديث (11/298) وابو داؤد (118/1): كتاب الطهارة: باب: في الحائض تناول من السجد ، حديث (261) والنسائي (146/1): كتاب الطهازة: باب: استخدام الحائض حديث (271).

استخدام الحاص حديث مدينة (476, 408/2) وابو داؤد (408/2) كتاب الطب: ياب في الكهان حديث (3904) وابن ماجه ( 209/1) كتاب الطهارة ونسنها: ياب: النهى عن اليان الحائض حديث (639) والدارمي ( 259/1): كتاب الصلاة والطهارة: ياب: من التي امراته في ديرها من طريق حياد بن سلية عن حكيم الأثرم عن ابي تبيية الهجيس به.

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الظُّهَارَةِ	(IYF)	جانگیری با مع توسط ی (جدادل)
•	لم الْحَدِيْثَ مِنْ قِبَلِ إِسْنَادِم	قول امام بخاري: وَصَعَفَ مُحَمَّدً
	بي اسْمُهُ طَرِيفُ بْنُ مُجَالِدٍ	توضيح راوي وابكو تيميمة المهجيم
درت کے ساتھ صحبت کرے پا	م مُلَاظِيمًا كاريد فرمان نقل كرت بين جو خص سي حائصه عو	
	ئے پاکسی کا ہن کے پاس جائے تو اس نے اس چیز کا ا	
•		نازل ہوا' کیا گیا۔
یمی کے حوالے سے، حضرت	یا حدیث کو صرف حکیم اثر م کے حوالے سے، ابو تمیمہ بج	امام ترمذي تعليلة فرمات بين: ہم الر
• • •		ابو ہریرہ دیکھنے کے حوالے سے جانتے ہیں۔
·* · · ·	:اییا کرناشد بدمنع ہے۔	ایل علم کے نزد یک اس کامفہوم بی ہے
ن کے ماتھ مخبت کرے اسے	ہے آپ مَلْالَيْرَ نے ارشادفر مايا ہے : جو خص حائصہ عورت	نبی اکرم مظافیظ سے بیہ بات نقل کی گئی
•		ایک دینادصدقہ کرنا چاہتے۔
	غرہوتا <sup>،</sup> تواس بارے میں کفارے کا <sup>حک</sup> م نہ دیا جاتا۔	اگرحائف، محورت کے ساتھ صحبت کرنا ک
	ں حدیث کوسند کے حوالے سے ضعیف قرار دیا ہے۔	
		ابوتمیمه جیمی نامی رادی کا نام طریف بن
	بُ مَا جَاءَ فِي الْكَفَّارَةِ فِي ذَٰلِكَ	· · · · ·
	۔ <b>103</b> : اس عمل کے کفارے کا بیان	باب
نِ أَبْنِ عَبَّاسٍ	َ حُجْرٍ آخْبَرَنَا شَرِيُكْ عَنُ حُصَيُفٍ عَنُ مِّقَسَمٍ عَ ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرَّجُلِ يَقَعُ عَلى امْرَاتِهِ وَ	126 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ
وَحِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ	ى الـلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَاتِهِ وَ	متن حديث عَب النَّبِيّ صَلَّه
<i>.</i> .	х.	ينصف دينار
نے ایسے خص کے بارے میں	کرم مَلْقَیْظُ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ۔	🗢 🗢 حضرت ابن عباس ظافته انبی آ
·		جوابل حائضه بيوى كے ساتھ صحبت كركيتا ہے
حَمْزَةَ السُّكْرِيِّ عَنْ عَبْلِ	نُ بْنُ حُرَيْتٍ آخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسِى عَنُ آبِى ۖ	127 سندِحديث: حَدادْتُنَا الْحُسَدِ
· · ·		الْكَرِيْمِ عَنْ يِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	فَدِيْنَارٌ وَإِذَا كَانَ دَمًا اَصْفَرَ فَنِصْفُ دِيْنَارٍ	مَنْن حديثٌ إذا كَانَ دَمّاً أَحْمَر
ن، حديث ( 264) وابن ماجه	" وابو داؤد ( 118/1): كتاب الطهارة: باب: في اتيان المعائظ	126- اخرج احدد (367, 286, 229/1)
لطهارة: ياب: مايجب على من <del>إلى</del> ب الـصلاة والطهارة: ياب: من قال	8 من اتى حالضاً حديث (640) والنسائى (153/1): كتاب ا روجل عن وطئها ' حديث (289) والدامرى ( 254/1): كتاب	حليلته فى حال حيضتها بعد عليه بنهى الله عز
	عباس به.	عليه الكفارة من طريق مقسر بن بجرة عن ابن

يحتاب الظَّهَادَة	(III)	جالمیری جامع فتومصنی (جلداول)
	يُبُ الْكَفَّادَةِ فِي إِنْيَانِ الْحَائِضِ	حکم حدیث: قَالَ ابَوْ عِیْسلی: حَدِ
		رَدَقَدُ رُوِىَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا
بَارَكِ يَسْتَغْفِرُ زَبَّهُ وَلَا	آهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُوْلُ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ ابْنُ الْمُهَ	مْدابِهِ فَقْبِهَاءَ نَوْهُ وَقُولٌ بَعْضِ أ
براهيم النجعي وك	لُمُبَارَكِ عَنْ بَعْضِ التَّابِعِيْنَ مِنْهُمْ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَّإِ	كَفَّارَةَ عَبَلَيْبِهِ وَقَدْ رُوى نَحُوُ قَوْلِ ابْنِ ا
		قَوْلُ عَامَةٍ عُلَمَاءِ الْكُمُصَارِ
ا يو نو ايک دينار جب ديد.	رم مُكْلَقُلُ كابد بيان فقل كرت بين: جب خون سرخ رنگ كا	
		زردر تك كابونونصف دينار (صدقه كرو)
س ظُنْبُها کے حوالے سے	رت کے ساتھ صحبت کے کفارے کی حدیث حضرت ابن عہا	·
		وموقوف کروایت کے طور پر بھی منقول ہے اور
	احمد تعنالذا ما ما الطق تعنالذ في اس مح مطابق فتوى ديا ہے۔	
ارولا زم بیس ہوتا۔	اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کر ہے گاتا ہم اس پر کوئی کفا	
	رائے کے مطابق قول منقول ہے ان میں سعید بن جبیر، ابرا	
		شہروں کے اہل علم کی عامرائے یہی ہے۔
	آءَ فِي غَسُلٍ دَمِ الْحَيْضِ مِنَ التَّوْبِ	
	10: کپڑے سے حیض کا خون دھونا	<b>ب</b> ب
فاطمَةَ بنَّت الْمُنْلَد	لَمَرَ حَدَّثَنَا سُفُيَّانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ هِشَامٍ بِّنِ عُرُوَةَ عَنُ أَ	128 سنرِحد بيث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عُ
		عِن اسْمَاءُ بِنْتِ أَبِي بَكْرِ
مُ مِنَ الْحَنْصَة فَقَالَ	حَبِّيَّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْبِ يُصِيْهُ اللَّهُ لُمَّ الْمُرْصِيهِ بِالْمَآءِ ثُمَّ دُيِّيهِ وَصَلِّي فِيْهِ	مَثْنُ حَدِيبَ إِنَّ الْمُوَاةَ سَالَتِ ال
Har France (1981	المُرْصِيدِ بِالْمَآءِ لُمَّ رُشِّيدٍ وَصَلِّي فِيْهِ	رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُقِّيهِ

فى الماي: قَالَ : وَلِي الْنَابِ عَنْ آبِي هُوَبُوَةَ وَأَمَّ قَيْسٍ بُنِتِ مِحْصَنِ حَكَم حِدِيث: قَالَ أَبُوْ عِنْسِلى: حَدِيْتُ اَسْحَاءَ فِي غَسْلِ اللَّهِ حَدِيْتُ حَسَنَ صَحِيْحٌ

128 - اخرجه مالك في البوطا ( 601 ، 601 ) كتاب الطهارة: باب جامع الحيضة 'حديث ( 103 ) واحبد ( 356 ، 346 ، 345 ) واليجاري ( 489 ، 488 ): كتاب الحيض: باب: غسل دم الجيض حديث ( 307 ) ومسلم ( 2022 فروى ) كتاب الطهارة: باب نجاسة الذم و كيفية غيله 'حديث ( 110 / 292 ) وابو داؤد ( 1521 ): كتاب الجلمارة: باب: الدراة تعسل فوبها الذي تلسبه في حيمها 'حديث ( 163 ) وابن ما عد غيله 'حديث ( 101 / 292 ) وابو داؤد ( 1521 ): كتاب الجلمارة: باب: الدراة تعسل فوبها الذي تلسبه في حيمها 'حديث ( 163 ) وابن ما عد غيله 'حديث ( 101 / 291 ) وابو داؤد ( 1521 ): كتاب الجلمارة: باب: الدراة تعسل فوبها الذي تلسبه في حيمها 'حديث ( 163 ) وابن ما عد غيله 'حديث ( 206 ): كتاب الطهارة باب: في ما جاء في وم الجيفي بحديث ( 180 ) وابن عليه ( 269 ) والن ما عد ( 102 ): كتاب الطهارة وسننها: باب: في ما جاء في وم الجيفي بحديث ( 269 ) والنسائي ( 155 ) كتاب الطهارة وابن : وم ( 156 ) وابن : وم الحيفي يصبب الدوب 'حديث ( 293) والدادمي ( 1391 ) حديث ( 275 ) من طريق هشام اين عروة عن فاطبة بنت اليدفر عن اسباء بنت الحديدي ( 1531 ) حديث ( 320 ) وابن خزيدة ( 1391 ) حديث ( 275 ) من طريق هشام اين عروة عن فاطبة بنت اليدفر عن اسباء بنت

<u>مَدَامِبِ</u> فَقْبِاءِ:وَقَدِدِ احْتَـلَفَ اَهْـلُ الْعِلْمِ فِي الدَّمِ يَحُوُنُ عَلَى النَّوْبِ فَيُصَلِّى فِيْدِ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَهُ قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ إِذَا كَانَ الدَّمُ مِقْدَارَ اللِّرْعَمِ فَلَمُ يَغْسِلُهُ وَصَلَّى فِيْدِ آعَادَ الصَّلُوةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا كَانَ الذَّمُ اكْثَرَ مِنْ قَدْرِ الذِرْهَمِ آعَادَ الصَّلُوةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ

وَلَـمُ يُوجِبُ بَعُصُ اَحْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمْ عَلَيْهِ الْإِعَادَةَ وَإِنْ كَانَ اكْفَرَ مِنْ قَدْدِ النِّرْهَمِ وَبِهِ يَقُوُلُ اَحْمَدُ وَإِسُحْقُ وقَالَ الشَّافِعِيُّ يَجِبُ عَلَيْهِ الْعَسُلُ وَإِنْ كَانَ اَقَلَّ مِنْ قَدْدِ الذِرْحَمِ وَشَدًدَ فِي ذَلِكَ

- سیّد واساء بنت ابو بکر رُلْنَظْهُا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم مُلَّلَظُمْ سے کپڑے پر لگے ہوئے حیض کے خون
کے بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم مُلَّلَظُمُ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھر ج لوا بھر پانی کے ذریع مل لو پھر اس پر پانی بہا و اور اس
کے بارے میں نماز پڑھلو۔

امام ترمذی تحقیق فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دلی نظر اور سیّدہ ام قیس بنت محصن ذلی کی سے احادیث منقول اس

امام ترمذی ترسینی فرماتے ہیں: خون کودھونے کے بارے میں سیّدہ اسماء ڈیکھیاسے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ اہلِ علم نے اس خون کے بارے میں اختلاف کیا ہے جو کپڑے پر لگا ہوا ہوتا ہے ادراس کودھونے سے پہلے عورت اس میں نماز پڑھ لیتی ہے۔

تابعین تے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے : اگر دہ خون درہم کی مقدار جتنا ہو اس نے اسے نہ دھویا ہو اس میں نماز پڑھ لی ہوئتو دہ دوبارہ نماز پڑھے گی۔

بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے: اگرخون درہم کی مقدار سے زیادہ ہوئتو وہ دوبارہ نماز پڑھےگی۔ سفیان تو رکی تحن شداور ابن مبارک تِشاہد کی بہی رائے ہے۔

تابعین میں سے بعض اہل علم نے اس پراعا دے کولا زم قر ارتیس دیا اگر چہاس کی مقدار درہم سے زیادہ ہو۔ امام احمد تعقیق اورامام اسطن تعقیق نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام شافعی ت<sup>یسی</sup> فرماتے ہیں: اس پڑسل کرنا داجب ہوگا اگر چہ دہ درہم کی مقدار سے کم ہی کیوں نہ ہو انہوں نے اس بار ہو میں شدت اختیار کی ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى كَمْ تَمْكُثُ النَّفَسَاءُ

باب 105: نفاس والى عورت كتناعر صدائتظار كر \_ كى؟

129 سلاحديث: حَدَّثَنَا نَصُرُ بْنُ عَلِي الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ أَبُوْ بَدُرٍ عَنْ عَلِيّ بْنِ عَبْدِ

129- اخرجه احمد ( 300/ 302, 302, 304) وابو داؤد (136/)؛ كتاب الطهارة: باب: ما جاءتي وثت النفساء' حديث ( 311)' وابن ماجه ( 213/1): كتاب الطهارة وسننها: باب: النفساء كم تجلس' حديث ( 648)' والدارمي ( 229/1): كتاب الصلاة والطهارة: باب، في المراة الحالض تصلى في ثوبها اذا طهرت' من طريق ابي سهل عن مسة الازدية عن ام سلمة به.

1		
<u>a</u>	1¥	ч <u>А</u> .
	, ,	۲.)

كِتَابُ الظَّهَادَةِ

جهانگیری جامع متومصک (جلداوّل)

الْآعُلى عَنُ آَبِى سَهُلٍ عَنُ مُسْبَةَ الْاَزْدِيَّةِ عَنُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتُ

مَنْنِحَدِيثُ: تَّكَانَبَ النَّفَسَاءُ تَجُلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فَكُنَّا نَقْلِى وُجُوهَنَا بِالُوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

<u>صم حديث:</u> قَسالَ اَبُو ْعِيْسِى: هـٰذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنُ حَدِيْثِ آبِى سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْاَزْدِيَّةِ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ وَاسْمُ آبِى سَهْلِ كَثِيْرُ بْنُ ذِيَلَاٍ

<u>قُولِ امام بخارى:</u> قَسَلَ مُسَحَسَّدُ بُسُ اِسْمَعِيْلَ عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى ثِقَةٌ وَّابَوُ سَهْلٍ ثِقَةٌ وَّلَمُ يَعُرِق مُحَمَّدٌ هُذَا الْحَدِيْتَ الَّا مِنُ حَدِيْثِ آبِى سَهْلٍ

<u>مُرابَبِ فَقْبِماء</u> وَقَدْ اَجْمَعَ اَهْ لُ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنُ بَعْلَمُهُمُ عَلَى اَنَّ النُّفَسَاءَ تَدَعُ الصَّلُوةَ اَرْبَعِيْنَ يَوُمًا اِلَّا اَنُ تَرَى الطُّهُرَ قَبُلَ ذَلِكَ فَاِنَّها تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّى فَاذَا رَاَتِ اللَّمَ بَعْدَ الْارْبَعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ الْحُشَرَ الْهُلِ الْعِلْمِ قَالُوْا لَا تَدَعُ الصَّلُوةَ بَعْدَ الْارْبَعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ الْحُنُو الْفُقَهَاءِ وَبِه يَقُولُ سُفْيَ انْ الشَّوْرِيُّ وَابُنُ الْمُسَاءَ تَذَعُ الصَّلُوةَ الْعَلْمِ قَالُوْا لَا تَدَعُ الصَّلُوةَ بَعْدَ الْارْبَعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ الْحُنو سُفْيَ انْ الشَّوْرِيُ وَابُنُ الْمُسَاءِ تَذَعُ الصَّلُوةَ وَاللَّهُ وَبَه يَقُولُ

حیک سیّدہ ام سلمہ رٹی پی ای کرتی ہیں نبی اکرم مَلَّا لَیْتُوْ کے زمانۃ اقدس مَیَّ خواتین نفاس کے عالم میں چالیس دن تک رہتی تھیں ہم چھالوں کی دجہ سے اپنے چہرے پرورس (ابٹن )مل لیا کرتی تھیں ۔

امام ترمذی توسیند فرماتے ہیں: بیحدیث''غریب'' ہے ہم اسے صرف ابو ہمل کے حوالے سے جانتے ہیں جے انہوں نے مسہ الا زدید کے حوالے سے سیّدہ ام سلمہ رکا پہلا سے روایت کیا ہے۔ سلم میں ک

ابوس کانام کثیر بن زیاد ہے۔ امام محمد بن اساعیل بخاری عضیت بیان کرتے ہیں علی بن عبدالاعلیٰ ثقہ ہیں اور سہل بھی ثقہ ہیں۔

امام محمد (بن اساعیل بخاری میشد) کواس حدیث کاصرف ابو ہل کے حوالے سے علم ہے۔

نبی اگرم مَنْ ﷺ الحاب تابعین اوران کے بعد آنے والے اہلِ علم کا اس بات پرا تفاق ہے : نفاس والی عورت چالیس دن تک نما زمہیں پڑھے گی البیتہ اگردہ اس سے پہلے طہر دیکھ لیتی ہے نو وہ عنسل کر کے نماز پڑھنا نثر وع کر دیے گی۔ اس سے ال

لیکن اگروہ چالیس دن کے بعد بھی خون دیکھتی ہے تو اکثر اہلِ علم نے بیرائے دی ہے : وہ چالیس دن کے بعد نماز ترک نہیں سرے گی اکثر فقہاءاسی بات کے قائل ہیں ۔

سفیان تو ری مُشاہد مابن مبارک مُشار مثلث مثافعی مُشاہد احمد مُشاہد اورا مام الحق مُشاہد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ حسن بصری مُشاہد سے بیہ بات منقول ہے وہ بیفرماتے ہیں : ایسی عورت اگر طہر نہیں دیکھتی تو پچاس دن تک نماز ترک کے رکھے گی۔

الطُّهَارَةِ	كتائ
~ ~	• •

عطاء بن ابی رباح اور معنی سے بیمنفول ہے : وہ ساٹھ دن تک ابینا کر رکی۔
بَابُ مَا جَآءَ فِی الرَّجُلِ یَطُوفُ عَلیٰ نِسَائِدِ بِعُسْلِ وَّاحِدٍ باب 106: آدمی کاتمام ہویوں کے ساتھ صحبت کرنے کے بعدا یک ہی مرتبہ سل کرنا
باب 106: آ دمی کا تمام ہیو یوں کے ساتھ صحبت کرنے کے بعدا یک ہی مرتبہ سل کرنا
130 سَ <i>رِحِدِيث</i> :حَدَّثَنَا بُنُدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوُ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
أَنَّسٍ مَنْن حديث: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوُفُ عَلَى نِسَائِهِ فِى غُسُلٍ وَّاحِدٍ
في الباب: قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِيْ دَافِعِ
حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسًى: حَذِيْتُ أَنُسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ
يط ف على نسائه بغسل وأجد
يدر بلي مربع مربع وتربع في وتربع في وتربع في وتربع في ألم منهم المحسَنُ الْبَصْرِتُ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَعُوْدَ قَبْلَ أَنْ مَدَامِبِ فَقْبِاءَ وَهُوَ قَوْلُ غَيْسِ وَاحِدٍ مِّنْ أَهُلِ الْعِلْمِ مِنْهُمُ الْحَسَنُ الْبَصْرِتُ أَنْ لَا بَأْسَ أَنْ يَعُوْدَ قَبْلَ أَنْ يَتَّهُ طَنَا
يبوس اندادِدِيگر:وَقَدُ دَواى مُسحَمَّدُ بْنُ يُوُسُفَ هَـذَا عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ اَبِى عُرُوَةَ عَنْ اَبِى الْخَطَّابِ عَنْ آنَسٍ
<u>وَّابُوْ عُرُوَةَ هُوَ مَعْمَرُ بُنُ رَاشِدٍ وَّابُو</u> الْحَطَّابِ قَتَادَةُ بُنُ دِعَامَةَ
وبرسود موسود ومرود ورود. قسالَ ابُوْعِيْسِي: وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِى عُرُوَةَ عَنُ اَبِى الْحَطَّابِ
وَهُوَ خطا والصَّحِيَّة عَنَّ ابِي عَرَوَة
م و الم
كرتے تھے۔
اس بارے میں حضرت ابورافع سے حدیث منقول ہے۔
ا ن بارے یں سرت بروں صحف عدیک میں۔ امام تر مذی چینا یغر ماتے ہیں: حضرت انس طالفین سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے: نبی اکرم مُنافیظ تمام خواتین کے ساتھ
صحبت کرنے کے بعدایک ہی مرتبہ سل کرتے تھے۔
حبت کرنے نے بعدایک بی مرتبہ 'ل کرنے ہے۔ اہلِ علم میں سے بنی حضرات اس بات کے قائل ہیں جن میں حسن بصری رکمینا یہ بھی شامل ہیں وہ یہ فرماتے ہیں :اگرآ دمی وضو سر
کریہ نب سر مملروں او صحبہ ہی کرلے تواس میں کوئی جزئ چیں ہے۔
محمد بن یوسف نے اس کوسفیان کے حوالے سے روایت کیا ہے وہ بیفر ماتے ہیں: بیابوعروہ کے حوالے سے، ابوخطاب کے
حوالے سے، حضرت انس ڈلائٹن سے منقول ہے۔
130- اخرجه احبد ( 161/3 ) وابن ماجه ( 194/1): كتاب الطهارة وسننها: باب ماجاء نيبن يغتسل من جبيع نسائه غسلا واحدا حديث (588) والنسائر ( 144,143/1 ): كتاب الطهارة: باب: اتهان النساء قبل احداث الفسل حديث (264) وابن خزينة ( 115/1

حديث (230) من طريق سفيان عن معبر عن قتادة عن انس به.

كِتَابُ الطَّهَارَةِ	(ITA)	جهانگیری <b>جامع نتومض د</b> (جلداوّل)
	، قمادہ بن دعامہ <del>ہ</del> یں۔	ابوعروه بمعمر بن راشد يين اورابوخطاب
سفیان کے حوالے سے، این	بعض اہلِ علم نے اسے محمد بن بوسف کے حوالے سے س	امام الوطيسی تر مدی تحصل فرماتے ہیں:
		ابو کروہ کے تواقعے سے ،ابو خطاب سے س کیا
		لىكن بودرست ميل ب درست بدب
, , , e	آءَ فِي الْجُنُبِ إِذَا اَرَادَ اَنُ يَّعُوْدَ تَوَضَّا	بَابٌ مَا جَ
۷.	<sup>م</sup> اگردوباره صحبت کرنا چا ہتا ہو <sup>ن</sup> و وہ وضو کر	باب107:جنبي شخف
لُي الْمُتَوَكِّلُ عَنْ أَيه	لَّ حَدَدَّنَنَا حَفُصُ بُنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْآحُوَلِ عَنْ	131 سنرحديث حَدَّثَنَا هَنَّادٌ
	يُهِ وَسَلَّمَ قَالَ	سَعِيَدٍ الْمُحُدُرِيّ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَ
	لَهُ ثُمَّ اَرَادَ أَنْ يَّعُودَ فَلْيَتَوَضَّا بَيْنَهُمَا وُضُونًا *	
	عُمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ
· · · ·	المُنْ أَبِى سَعِيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح	ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِ
قَالُوْا إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ	بُن الْحَطَّابِ وقَالَ بِهِ غَيْرُ وَاحِدٍ مَّنَّ أَهُلِ الْعِلْمِ أَ	مدابهب فقهاء وتقول عُسَرً
÷ • •	يَعُوَدُ وَابُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيٌّ بُنُ ذَاؤُدَ	امراته تم اراد آن يعود فليتوضأ قبل أنّ
	اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَان	توتيح راوى وَابُوْ سَعِيْدٍ الْحُدْرِقُ
دی کے ساتھ صحبت کرنے	) اکرم مَلَّاتِيَكُم كاليەفر مان نَقْلَ كَرِيْحَ مِنْ اَكْرُكُونَى مُحْص اپنى بيو	حلح حضرت ابوسعید خدری دی الانه نج منابعه المحالی می الدینی می الدین می الدینی می الدینی می می الدینی می می می الدینی می الدین می الدینی می الدینی می می الدینی می الدین می الدینی می ا
	، کے درمیان ایک مرتبہ وضو کر لے۔	يطروه دوباره اليبا كرناحيا بتنابهو كوان دوكول مرتبه
	ے میں حضرت عمر <sup>مثالف</sup> ان سے حدیث منقول ہے۔ ص	امام ترمذی ت <sup>حة</sup> الل <sup>ي</sup> عرماتے ہيں:اس بار۔
,	وسعید خدری دلالین سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	امام ترمذی چشانند عرماتے ہیں حضرت اب جدہ میں مدانند عرماتے ہیں حضرت اب
•	الحقاص بين-	حضرت عمر بن خطاب تلافذ بهمی اسی بات سیح ماما علم : ماسب میں ان فتر ما
<sup>ع</sup> .ت کرے اور وہ دوبارہ	الصاب فی بی ہے۔ اِسطِ دہ یہ سند ایں، جب کوئی محص اپنی بیوی کے ساتھ سے سہلہ دنہ کہ ا	ی اہل م نے ان کے مطابق سو ی دب صحبت کرنا چاہتا ہو تو وہ دوبارہ صحبت کرنے سے
-	، پېچو مېر <u>م</u> ې د	ابوالتوکل نامی رادی کانا معلی بن داؤد ۔۔۔ ابوالتوکل نامی رادی کانا معلی بن داؤد۔۔۔
	ی ما لک بن سنان تلافظ ہے۔	حضرت ابوسعيد خدري ذكافنه كانام سعدين
	1 1 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2 1 2	131-14 جماحيد (28,21,7/3) ومسلم (
نها: باب: في الجنب إذا اراد.	ناب الطهارة: بأب: في الجنب إذا إراد إن رويد من العاب الطهارة وسنة	المرتبطة جديد (587) والنسالي (142/1). كت
چه الحبيدي ( 2/233) <sup>.</sup> اری به .	21)؛ من طريق عاصم الأحول عن ابى المتوكل عن ابى سعيد العر	حديث (753) وابن خزيمة (109/1) حديث (9

بَابُ مَا جَآءَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ وَوَجَدَ اَحَدُ كُمُ الْحَكَاءَ فَلْيَبْدَأْ بِالْحَكَاءِ باب 108: جب نماز قائم ہو چکی ہؤاور کی شخص کوقضائے حاجت کی ضرورت ہؤتو وہ پہلے قضائے حاجت کرے

132 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بُنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ عَنْ آبِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْارْقَمِ قَالَ

متن حديث أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَنَاحَدَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَلَّمَهُ وَكَانَ اِمَامَ قَوْمِهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَبْدَأُ بِالْخَلَاءِ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَائِشَةَ وَأَبِى هُرَيْرَةَ وَنُوْبَانَ وَاَبِى أَمَامَةً

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسًى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْأَرْقَمِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

استادِد يكر: هلكَ ذَا رَوَى مَسالِكُ بُسُ أَنَسٍ وَّيَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْحُفَّاظِ عَنْ حِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ عَنُ آبِيْهِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الْاَرُقَمِ وَزَوَى وَهَيْبٌ وَّغَيْرُهُ عَنُ حِشَامٍ بْنِ عُرُوةَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْاَرْقَم

<u>مُراَمَبِ فَقْهَاء:</u> وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَاسُحْقُ قَالَا لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلُوةِ وَهُوَ يَجِدُ شَيْئًا مِّنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَقَالَا إِنَّ دَخَلَ فِى الصَّلُوةِ فَوَجَدَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفْ مَا لَمُ يَشْغَلُهُ وقَالَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ لَا بَأْسَ اَنْ يُصَلِّى وَبِهِ غَائِطُ اَوْ بَوْلُ مَا لَمُ يَشْغَلُهُ ذَلِكَ عَنِ الصَّلُوةِ

جے حضرت عبدالللہ بن ارتم دیکھنے کا رہے میں منقول ہے: نماز قائم ہوگی انہوں نے ایک شخص کا ہاتھ پکڑ کرا ہے آگے کردیا حالانکہ حضرت عبدالللہ بن ارقم ڈلائٹۂ خودا پنی قوم کے امام تصانہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ملکا پلز کر ک ہوئے سناہے: جب نماز قائم ہوجائے ادرکس شخص کو قضائے حاجت کی ضرورت ہوئو وہ پہلے قضائے حاجت کرلے۔

امام ترمذی بین الد فرماتے ہیں: اس بارے میں سیّدہ عا نشہ صدیقہ ڈلائی، حضرت الوہر مرہ دلائیز، حضرت تو بان ڈلائیزا در حضرت الوامامہ ڈلائیز سے احادیث منفول ہیں۔

132- اخرجه مالك في الدوطا ( 159/1 )؛ كتاب قصر الصلاة في السغر: باب: النهي عن الصلاة والانسان يريد حاجته' حديث (49) واحد (483/3) (483/3) وابو داؤد ( 70/1 )؛ كتاب الطهارة: باب : ايصلى الرجل وهو حاقن' حديث (88) وابن ماجه ( 2021)؛ كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في النهي للحاقن ان يصلي' حديث ( 616) والنسائي (10/2 1)؛ كتاب الامامة: باب العذر في ترك الجناعة' حديث ( 852) (332/1): كتاب الصلاة: باب النهي عن دفع الاخبنين' وابن خزيمة (65/2) حديث (632) من طريق هشام بن عروة عن ابيه عن عبدالله بن ارتم به.

## https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(12+) كتاب القلجازة جاتليزى جامع ترمدى (جلدادل) امام ترمذی مشیغرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن ارقم طلامی ہے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ امام ما لک بن انس میشد اور یحی بن سعید قطان اوران کے علاوہ دیگر کٹی حضرات نے اسے اسی طرح عروہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن ارقم واللہ اسے روایت کیا ہے۔ دیگر محد ثین نے اسے ہشام بن عروہ کے حوالے سے، ان کے والد کے حوالے سے ایک شخص کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن ارقم رفاتفز سے روایت کیا ہے۔ نبی اکرم مَلَاظِيم کے صحابہ اور تابعین میں سے کنی حضرات اس بات کے قائل ہیں۔ امام احمد ﷺ امام الطق ﷺ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے وہ بیفر ماتے ہیں۔ آ دمی کونماز کے لئے کھڑ نے نہیں ہونا چاہئے اس وقت جب آ دمی کو پاخانہ یا بیشاب میں سے کسی چیز کی حاجت محسوں ہو۔ بيدونوں حضرات بيه كہتے ہيں: اگرآ دمى نماز ميں داخل ہو چکا ہؤادر پھراس طرح كى صورت حال در پیش ہؤتو وہ اس وقت تك نمازختم نه کرئ جب تک پیزماز میں خلل کاباعث نہ ہے۔ لعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے : آ دمی ایسے وقت میں نماز ادا کرلے جب اسے پاخانے یا ىپىيتاب كى حاجت محسوس ہو كىكىن شرط ىيە ہے وہ نماز ميں توجہ منتشر ہونے كاباعث نہ ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَوْطَا باب 109 یاؤں کے نیچکوئی چیز آنے پر وضو کرنا 133 سنرِحديث:حَدَّثَنَا أَبُوُ رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ عُمَارَةَ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ أُمَّ وَلَلِهِ لِعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ تَنْ حَدَّبِثْ فَالَتْ قُلْتُ لِلْمَّ سَلَمَةَ إِنَّى امُرَاَةُ أُطِيلُ ذَيْلِى وَاَمْشِى فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعُدَهُ في الباب: قَسَالَ : وَلِعَى الْبَسَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا لَتَوَضَّأُ مِنَ الْمَوْطَا مْدَابِمِبِ فَقْبِهَاء:قَالَ ٱبُوُ عِيْسَى: وَهُوَ قَوْلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوُا إِذَا وَطِيءَ الرَّجُلُ عَلَى الْمَكَانِ الْقَذِرِ آَنَّهُ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ غَسُلُ الْقَدَمِ إِلَّا آنُ يَّكُونَ دَطْبًا فَيَغْسِلَ مَا اَصَابَهُ اخْتَلَا فُسَسِّند:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَدَولى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَدًا الْحَدِيْتَ عَنْ مَالِكِ بُنِ آنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ 133- اخرجه مالك في الدوطا (24/1)؛ كتاب الطهارة: باب: مالا يجب منه الوضوء عديت (16) واحمد (109/3) وابو داؤد (158/1) كتاب الطهارية: باب: في الاذى يصيب الذيل حديث (383) وابن ماجه ( 1771): كتاب الطهارة وسننها: بأب: الارض يطهر بعضها بعضاً ( 1901) - ( 1901) - المار المارية عليه المارية مارية المارية من المارية وسننها: بأب: الارض يطهر بعضها بعضاً كتاب المهدر معهد وسبب . حديث ( 531) والدارمي ( 189/1): كتاب الصلاة والطهارة: باب: الارض يطهر بعضها بعضاً من طريق عمد بن ابراهيم عن ام ولد لعبد

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

بُنِ عُمَارَةَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنُ أُمَّ وَلَدٍ لِهُوْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ عَوْفٍ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ وَهُوَ وَهَمْ وَلَيُسَ لِعَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ عَوْفٍ ابْنٌ يُقَالَ لَهُ هُوْدٌ وَإِنَّمَا هُوَ عَنُ أُمَّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ عَوْفٍ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ وَهُوَ وَهَمْ وَلَيُسَ وَحَادَ الصَّحِيْحُ

حی حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی ام ولد دلالفنائیان کرتی میں : میں نے سیّدہ ام سلمہ دلالفنائے سے کہا: میں ایک ایسی عورت ہوں جس کا پائنچہ لمبا ہوتا ہے اور میں کسی گندگی والی جگہ سے بھی گزرتی ہوں تو سیّدہ ام سلمہ دلالفنانے فرمایا : نبی اکرم مَلَّا يَقْتُمُ نے ارشاد فرمایا ہے : ( زمین کا )بعد والا حصہ اسے پاک کردیتا ہے۔

امام ترمذی ترضیند فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود دلائی سے حدیث منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم مکل یک جمراہ نماز ادا کیا کرتے تھے اورہم پاؤں کے بنچ آنے والی کسی چیز کی وجہ سے از سرنو دضونہ بیں کرتے تھے۔ امام ترمذی ترضیند فرماتے ہیں: کتی اہل علم اسی بات کے قائل ہیں وہ یہ فرماتے ہیں: جب آدمی کسی گندگی والی جگہ کو پاؤں کے بنچ دے تو اس پر پاؤں کو دھونا واجب نہیں ہے سوائے اس صورت کے کہ وہ گندگی کیلی ہوئو جو چیز گئی ہوآ دمی اسی جار کو امام تر مذی ترضیند فرماتے ہیں: کتی اہل علم اسی بات کے قائل ہیں وہ یہ فرماتے ہیں: جب آدمی کسی گندگی والی جگہ کو پاؤں کے بنچ دے تو اس پر پاؤں کو دھونا واجب نہیں ہے سوائے اس صورت کے کہ وہ گندگی کیلی ہوئو جو چیز گئی ہوآ دمی اے دھو لے گا ام تر مذمی ترضیند فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مبارک ترضیند نے اس حد یت کو تقل کیا ہوئو جو چیز گئی ہوا دمی اے دم امام تر مذمی ترضی تو تائیڈ مواتے ہیں جو سوائے اس صورت کے کہ وہ گندگی کیلی ہوئو جو چیز گئی ہوآ دمی اے دھو لے گا۔ اس تو شائند کی تو تائی موان ہے ہیں جو موالے اس مبارک تو تائی ہوئو جو چیز گئی ہوا دمی اے دمی اے دھو لے گا۔ اس تر خوالے سے مزیر میں تالہ میں معارت عبد اللہ بن مبارک تو تائی ہوئو جو چیز گئی ہوں اس م مالک بن

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیدوہم بے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا کوئی بیٹا ایسانہیں تھا، جس کا نام ہود ہو۔ بیدروایت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی ام ولد ڈلائٹنا۔ سے منقول ہے جوانہوں نے سیّدہ ام سلمہ ڈلائٹنا کے حوالے سے فقل کی ہے اور بیدرست ہے۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّيَمُّمِ باب**110**: تيمّ كابيان

134 سند حديث: حدَّثَنَا أَبُو حُفُصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِي الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزُرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرِ مَنْنُ حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِالتَّيَشُمِ لِلْوَجْهِ وَٱلْكَفَّيْنِ

<u>فى الباب:</u> قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ عَآئِشَةَ وَابُنِ عَبَّاسٍ حَ*مَّم حَدِيث*: قَالَ آبُوُ عِيْسَى: حَدِيْثُ عَمَّارٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِىَ عَنْ عَمَّادٍ مِّنْ غَيْرٍ وَجْهٍ

مُدامِبُ فَقْبِهاء: وَكُفُولُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ 134- اخرجه احدد (263/4) دابوداؤد (142/1): كتاب الطهارة: باب: التيبو، حديث (327) والدارم (190/1) كتاب الصلاة والظهارة: ا<sup>ب:</sup> التيبير مة وابن خزيدة (134/1) حديث (267) من طريق سعيد بن عبدالرحين بن ابزى عن ابيه عن عدار بن ياسر به.

• • • •		· ·				n na sina sina sina si sina si sina si
جاعًين بامع ترمصة « (جدادل)	وَعَسَّارٌ وَابَنُ عَبَّاسٍ وَعَيْدٍ وَاحِدٍ وَالْكُفَيْنِ وَبِهِ يَقُولُ آخْمَدُ وَاسُ التَّمُمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجِدِ وَصَرْبَةُ لِلْيَدَيْنِ ا	وَقَدْ رُوِى عَنْ عَمّارٍ أَنْهُ قَالَ تَبَعُ فَصَبَّعَفَ بَعْضُ آهَلِ الْعِلْمِ حَدِ رُوِى عَنْهُ حَدِيْتُ الْمَنَاكِبِ وَالْابَاطِ قَالَ اِسْحَتْ بِنُ ابْرَاهِيْمَ بْنِ مَا	صبويين وحنييت عسار تيممنا لتحديثي الوجيو والكفين لاذ عتارًا ل وكما أعلنا سال البي ملى الماد عل عليه وسلم الوجيه والكفين واللليل والكفير	<u>توشى راوى ق</u> ال : وسَسِعْتُ المَّالَي المَّارَينِ المَّارَة عَلِي الْمَارَينِي وَابْنِ الضَّادُ التَّارَبُة عَلِي مَي بِنِ الْمَدِينِيُّ وَابْنِ الضَّادُ عَمُوو بْنِ عَلِي حَدِينَتُ مَتْ	ل،بدايت كورك، ١١م تر فرك تفلينور ماسك مين ١٢ مار ١١م تر فرك تفلينور ماسك مين جعرر مع يعض ديم حوالون من مي منقول م	اين ماس يوي الحاطر ح كن مالمين محى اس بات كوال مون ج تم كى ايك مرب موتى مي جد جهر مادردونو لا تصليون بركال جاتى م
(IZY)	وَّعَسَّهَ وَابَنْ عَبَّاسٍ وَعَشِوِ وَاحِيدٍ مِنَ السَّابِعِينَ مِنهُمُ الشَّعْبِيُ وَعَطَاءٌ وَمَحْمُونُ قَالُوا التَيَعُمُ حَرْبَةً لِلْإِسْ وَالْـحُقَيْنِ وَبِه يَقُونُ آخْمَدُ وَاسَسْطِقُ وقَانَ بَعْطُ آهلِ الْعِلْمِ مِنهُمُ ابْنُ عُمَرَ وَجَابِرُ وَلِبُرَاحِيمُ وَالْحَسَنُ قَالُوا التَّتُمُمُ حَرْبَةً لِلْوَجِدِ وَحَرُبَةُ لِلْيَنَدِينِ إلى الْيونَقَيْنِ وَبِه يَقُونُ سُفْبَانُ القَوْرِئُ وَكَالِثُ قَابُنُ الْحَدَثُ قَالُوا التَتُمُمُ حَرْبَةُ لِلْوَجِدِ وَحَرُبَةُ لِلْيَنَدَيْنِ إِلَى الْيونَقَيْنِ وَبِهِ يَقُونُ سُفْبَانُ القَوْرِئُ وَكَالِكُ قَابُنُ الْحُدَثِ وَالْحَسَنُ قَالُوا حديثِ وَقَدْ رُوحَ حَدَّا الْحَدِيْتُ عَنْ حَنَّا فِي الْيَدْبَعُ عَنْ حَنَّالٍ فِي السَّتُمُ مَنْ تَقَوْرُ فَ وَكَالِكُقُنْ مِنْ خَبُو وَالنَّذَعِيدُ وَالدُ	وَقَدْ دُوْىَ عَنْ حَتَّالٍ آنْهُ قَالَ تَسْتَحْسَنَا مَحَ النَّبِي صَبَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلى الْمَناكِبِ وَالاَبَاطِ قَصَّـعَفَ بَعْضُ آخُلِ الْعِلْمِ حَدِيْتَ عَقَالٍ عَنِ النّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِى الْتَيْتُمِ للوَجْهِ وَالْكَفَشِ نُكَ تَعَدُّ حَدِيتُ الْمَنَاكِبِ وَالْابَاطِ قَالَ اِسْـحْقُ بَنْ الْبَرَاحِيْمَ بْنِ مَخْلَبِ الْمَسْطَلِيُّ حَدِيْتُ عَنَالٍ فِى التَيَتُمِ لِلوَجْهِ وَالْكَفَشِ هُوَ حَدِيتُ حَسَنُ	صبيجيسح وحبييست عسار تسمعنا مع البيى صلى الله عليه وسلم إلى المناحب والاباط ليس هو بمخالق ليحديث الوجي والكفير لاذَ عقارًا لم يذبخ آذَ النبيّ صلّى الله عليه وسلم إلى المناحب والاباط ليس هو بمخالف وكدَة أقللًا مثالَ النبيّ صلّى الله عليه وسلّم الرّة بالوجي والكفين فاتتهى إلى ما علّته وشولُ الله صلّى الله عليّه وسَلّم الوجيه والكفير واللاليلُ على ذلك ما أقتى به عقارُ بغد النبيّ صلّى الله عليّه وتسلّم إصرف الله صلّى قالَ الموجيه والكفيّن واللاليلُ على ذلك ما أقتى به عقارُ بغد البيّي صلّى الله عليّه وتسلّم إلى ما عليه وتسلّم إلى التي على فلا	توضي راوى. قرال : وسيعف ابما ذرعة غيبت الملوبن عند الكويم يفوث كم از بالتصرية الحفظ من طولاء التكلنة عيلي في الملديشي وابن المشاذم فين وعنهرو بن علي الفلاس قال ابن ذرعة وزوى عفان بن مسيلم عن عفرو بن علي حديثيا مهر معرضه مارين	دا ية خدن كليليغر ماسكة مين: 17 مارات مكن سنيد معاكنة صديقة الظلمان وحفرت ابن عماس فلايك سے احاد بيط منتقول ميں- امام ترخرى كليليغر ماسكة مين: حضرت ممار فلكن سے منتقول حد يمني "صن ملك" مسبح بيد دوايت حضرت ممار فلكن كے حوال ل جض ديكر دوالون سے مص منتقول ہے۔ تي اكر م تلكيم كے اصحاب مكن سے كي حضرات ان بات ك لاكن ميں جن ميں حضر سام المجلين حقہ ، حد يعد حد حد من من من س	اين عبال عليه شامل مين الحاطر حاكن ما يعين محمي الى بايت كتائل مين جن شرشعن معطاماور تحول شامل مين دوريد فرماست مين تيم كي أي مغرب بوت مي جوجير مصاوردونون يتصليون پركالي جاق ہے۔ امام احد كظلية مام الحق كيفلة ف اس كے مطابق نواز الى ہے۔
تحقاث المفكازا	ۇتەڭىنون قائوا التىيىمىم خىزىتە <u>للۇنىم</u> مەر ۇبخابىر قائبراھىيم والىحسىن قائوا يى وتناللىڭ ۋابى المەبتارك والىتىلىدى وبىد والىكىتىن بىن خىر وبىي	ى المتناكب والاتاط سلم لى التيشم للوجو والكلفين لمكا مللوجيد والتكفين هو حديث حسن	منا جب والاباط ليس هو بمخالف م امَرَهُمْ بِذَلِكَ وَايَّمَا قَالَ تَعْلَنَا كَلَا اللى مَا عَلَّمَهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى الْمُعُ مَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ فَعَلَمَهُ إِنَّى الْوَجُهِ اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ فَعَلَمَهُ إِلَى	لُ لَمُ اَرَ بِالْبَصْرَةِ اَحْفَظَ مِنْ هُوْلَاءِ وُ زُدْعَةَ وَرَوِمِ عَفَانُ بِنْ مُسْلِمٍ عَنْ ل يَبر الادونو ل بتحليوں بِتم كرنے	اعباس طالبیاست احادید محمقول میں۔ بم یہ روایت حضرت ممار طالبتی کے حوالے فر مت کم المالية مصرف موار طالبتا حضہ م	طاماور محول شامل مين دورية رباسة مين

ente a communa es

ĺ

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

بعض حضرات اس بات کے قائل ہیں ، جن میں حضریت ابن عمر ٹلانکا، حضرت جابر ڈلانڈ، حضرت ابراہیم خعی ڈانڈ، حضرت حسن ہمری میں میں اور بیفر ماتے ہیں : شیم میں چہرے کے لئے ایک ضرب ہوتی ہے اور دونوں باز دؤں کو کہندوں تک سے لئے ایک ضرب ہوتی ہے امام سفیان توری میسید امام مالک میشد این مبارک مشاهد اور شافعی نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔ سے روایت حضرت عمار ملائفۂ کے حوالے سے تیم کے بارے میں منقول ہے وہ بیفر ماتے ہیں: چہرےاور دونوں ہتھیلیوں کے لے (ایک ضرب ہوتی ہے) یہ دیگر حوالوں سے بھی منقول ہے۔ حضرت عمار دلائمنا سے بیروایت بھی منقول ہے ہم نے نبی اکرم مُلَائینا کے ہمراہ کندھوں تک اور بغلوں تک تیم کیا ہے۔ بعض اہل علم نے حضرت عمار بڑا پھڑ سے منقول نہی اکرم مَلا پیز سے منقول اس حدیث کوضعیف قرار دیا ہے: چہرے اور دونون ہتھیلیوں کے لیے تیم کیا جاتا ہے اس کی وجہوہ روایت ہے جس میں گندھوں اور بغلوں کاتھم ہے۔ النحق بن ابراہیم بن راہویہ ﷺ بیان کرتے ہیں جہم میں چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کے بارے میں منقول حضرت عمار طائبین کی حدیث دخسن صحیح'' ہے جبکہ حضرت عمار ڈائٹنز کی بیرحدیث کہ ہم نے نبی اکرم مُلَاثِنِ کے ہمراہ کندھوں ادر بغلوں تک تیم کیا ہے میا<sup>س</sup> حدیث کی مخالف نہیں ہے جس میں صرف چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کا ذکر ہے اس کی وجہ یہ ہے۔ حضرت ممار طلقنہ نے بیہ بات ذکر میں کی کہ نبی اکرم مَتَافَظِ نے انہیں اس کا تھم دیا تھا۔ انہوں نے ریفر مایا ہے: ہم ایسا ایسا کیا کرتے تھے جب میں نے نبی اکرم مَکَّیْنِ سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم مَکَّیْنِ نے انہیں چہرےادر دونوں ہتھیلیوں کاحکم دے دیا' تو وہ اس بات پر عمل کرنے لگے جو نبی اکرم مَلَا پیٹر نے چہرے اور ہتھیلیوں پر تیم کرنے کی انہیں تعلیم دی تھی۔ اس کی دلیل سہ ہے: نبی اکرم مَلَّا پَیْزَم کے بعد حضرت عمر دلائٹڈاور حضرت عمار دلائٹڈنے تیم کے بارے میں یہ فتو کی دیا تھا۔ یہ چہرےاور ہتھیلیوں پر کیا جائے گا اس میں اس ہات پر دلالت موجود ہے: انہوں نے اس طریقے کو اختیار کرلیا تھا جو نبی اکرم مَلَّ المَّرِمُ نا انہیں تعلیم کیا تھا 'اور آپ نے انہیں چہرے ادر بقیلیوں ( رمسح ) کی تعلیم دی تقی۔ امام ترزي ومنطقة فرمات بين بين في امام ابوزرء عبيد الله بن عبد الكريم كوبيه بيان كرت موت سناب: مين في بعره مين كوني تحص ابيانهيس ديكها جوان نتين افراد سے زيادہ (احادیث کا) حافظ ہو علی بن مدين ، ابن شاذ کو فی اور عمر دبن علی فلاس ابوزرعہ بیان کرتے ہیں:عفان بن مسلم نے عمرو بن علی کے حوالے سے صرف ایک جدیث کو لک کیا ہے۔ 135 سنرجد بيث: حَدِدَكَمَا يَدحُيَى بُنُ مُؤْسَى حَدَّلَنَا سَعِيْدُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّلَنَا هُشَيْمٌ عَنُ مُحَمَّد بُن حَالِدِ الْفَرَشِيِّ عَنْ دَاودَ بْن خُصَيْن عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَنَّاسٍ لمَنْ حِدِيبِثِ أَلَّهُ سُبِيلَ عَنِ التَّيَّشُمِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ قَالَ فِي كِتَابِهِ حِيْنَ ذَكَرَ الُوُضُوَّءَ (فَاغْسِلُوْا وُجُوهَكُمُ وَأَيْدِيَكُمُ إِلَى الْمَوَافِقِ)

وَقَالَ فِي النَّيَّةُمَ (قَاشَسَحُوا بِوُجُوهِ ثُمَّمُ وَآيَدِيكُمُ) وَقَالَ (وَالنَّسَارِقْ وَالنَّسَارِقَةُ فَاقْطَعُوْا أَيْدِيَهُمَا)

كِتَابُ الطُّهَازَةِ	(12r)	جانگیری <b>جامع نومک کی</b> (جلدادل)
	مَا هُوَ الْوَجُهُ وَالْكَفَّانِ يَعْنِى الْتَّيَمُمَ	فَكَانَتِ السُّنَّةُ فِي الْقَطْعِ الْكَفَّيُنِ إِنَّهُ
		حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُلدًا
ہ تمجم کے بارے میں دریافت کیا گیا:	کے بارے میں بیہ بات نقل کرتے ہیں: ان سے	🕨 🗫 مکرمه حضرت ابن عباس ڈافٹنا۔
	جہاں وضو کا ذکر کیا ہے وہاں بیفر مایا ہے:	توانہوں نے فرمایا: اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں
	کہنیوں تک دھولو''۔	<sup>د د</sup> تم اپنے چہروں کو دھولوا وراپنے ہاتھوں کو
	ماياب:	مستحیم کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فر
		···· م اینے چہرےاور ہاتھوں کاسح کرلو' ۔
	•	البلدتعالی نے بیارشادفر مایا ہے:
	نے والی عورت تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ دؤ'۔	
)يعنى تيم ميں۔	لیځاس میں بھی چہرہاورہ تصلیاں ( مرادہوں گی )	سنت بیہ ہے ہتھیلیاں کائی جاتی ہیں اس۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	حسن غريب صحيح'' ہے۔ حسن غريب صحيح'' ہے۔	امام ترمذی توسیفرماتے ہیں سیحدیث'
مْ يَكُنْ جُنْبًا	لِ يَقُرَأُ الْقُرْانَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمُ	بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُ
که ده جنبی نه ہو	، میں قرآن پاک پڑھ <i>سکتا ہے ج</i> ب ک	باب111: آدمی ہر حالت
نُ غِيَاثٍ وَّعُقْبَةُ بُنُ خَالِدٍ قَالَا	عَبْدُ اللَّهِ بَنِ سَعِيْدٍ الْأَشَجُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بُو	136 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ سَعِيْدٍ
قَالَ	ِ بُن مُوَّةً عَنْ عَبُلِ اللَّهِ بُنِ سَلِمَةً عَنْ عَلِيٍّ ذَ	حَدَّثْنَا الأَعْمَش وَابْنُ أَبِي لَيُلِّي عَنُ عَمْرِو
حَالٍ مَا لَمْ يَكُنُ جُنبًا	، اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُرِينَا الْقُرَّانَ عَلَى كُلِّ	مكن حديث: كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى
· <	مُ عَلِي هُذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيَةً	محم حديث: قال ابَوْ عِيسَلَى: حَدِيَه
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ قَالُوْا	يد مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ يَوْرُدُهِ أَمْ لِي الْعِلْمِ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ	مدام محمهاء: وَبِهِ قَسَلَ غَيْسُ وَأَجِ
	ہفرا فی المصحفِ الآ اڑھو طاہر	يفرأ أنرجل الفران على عير وصوء ولا ي
•	ی و احمد و اسلحق بر شی اکم منابط میں اور میں س	قَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوَرِ تُّ وَالشَّافِعِ
ایا کرتے تھے بشرطیکہ آپ جنبی نہ	»: نبی اکرم مَنْ ﷺ ممیں ہر حالت میں قر آن پڑھا	
_	اللہ: دلائھنے سے منقول بیر حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	ہوں۔ امام تر مذی میں این عرباتے ہیں: حضرت علی ا
	(134, 108/1) elect 108/1)	124, 107, 84, 83/1) الحب هيه احبان (1/136
م ما المجلب يقارا القاران حديث ( 594) والنسالي ( 144/1)، كتاب	به: باب: ماجاء في قراء ؟ القرآن على غير طهارة حديث ( يت (265) واخرجه العديدي (1/12)	(229) وابن ماجه ( 195/1): كتاب الطهارة وسننو من قراءة القرآن حد
؟) دابن خزيدة ( 104/1) حديث	يث (265) واخترجه الحبيدي ( 31/1) حديث ( 57) - مدين ( 31/1)	الطهارة: باب: حجب البنب من عر (208) من طريق عبدالله بن سلية عن على به.

## (120)

کٹی اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے جن میں نبی اکرم مُلَاظِنی کے اصحاب اور تابعین شامل ہیں۔ پیر حضرات فر ماتے ہیں : آ دمی وضو کے بغیر قر آن ( زبانی ) پڑھ سکتا ہے تا ہم اس کو دیکھ کر ( یعنی اسے ہاتھ لگا کر ) صرف اسی وقت پڑھ سکتا ہے جب وہ باوضو ہو۔

سفیان توری میشد، شافعی میشد، احمد مشاورامام الطق میشد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي ٱلْبَوْلِ يُصِيبُ ٱلْارْضَ

# باب 112 اس زمین کاظم جس میں پیشاب کیا گیا ہو

137 *سنرِحديث حَدَّثَنَ*ا ابْنُ اَبِى عُمَرَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْمَخُزُوْمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ

متمن حديث ذخل اَعُوابِتٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَصَلَّى فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِى وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرُحَمُ مَعَنَا اَحَدًا فَالْتَفَتَ ٰ الَيْهِ النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّرُتَ وَاسِعًا فَلَمُ يَلُبَتُ اَنُ بَالَ فِى الْمَسْجِدِ فَاَسُرَعَ الَيْهِ النَّاسُ فَقَالُ النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ تَحَجَّرُتَ وَاسِعًا فَلَمُ يَلُبَتُ اَنُ بَالَ فِى الْمَسْجِدِ فَاَسُرَعَ الَيْهِ النَّاسُ فَقَالُ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَعْدًا وَكُولُ عَمْ وَ يَلُبَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّاسُ فَقَالُ النَّبَقُ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

> اسا دِرَيْكُر:قَالَ سَعِيُدٌ قَالَ سُفَيَانُ وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ نَحْوَ هُذَا فَ البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوُدٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ وَّوَاثِلَةَ بُنِ الْاسُقَعِ حَكَم حَدِيثٌ: قَالَ ابُوُ عِيْسِي: وَهُ ذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مْرَامِبِ فَقْبِهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَٰذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اسنا دِر يكر نِوَقَدْ رَوِسی يُوْنُسُ هَ ذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الزَّهُرِيِّ عَنْ عُبَيَدِ اللَّهِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی هُوَيُرَةَ جه جه حضرت ابو ہریرہ رُلْاَنْتَنَبیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم مَلَّا یُتَنَبِّ تشریف فرما تھا س نے نماز پڑھی جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے دعا کی:

· · اے اللہ ! مجھ پر دحم کر اور حضرت محمد پر دحم کر اور ہما دے ساتھ کی پر دحم نہ کرنا''۔

137- اخرجه احبد (239/2) وابوداؤد (157/1): كتاب الطهارة: باب : الارض يصيبها البول حديث (380) والنسائي (14/3): كتاب السهو: باب: الكلام في الصلاة حديث (12/7) بختصرا واخرجه الحبيدي (419/2) حديث (938) وابن خزيدة (150/1) حديث (298) من طريق الزهري عن سعيد بن البسيب عن ابي هريرة به.

<sup>(1)-</sup> اخرجه البخارى ( 387/1)؛ كتاب الوضوء: باب: صب الماء على المول فى المسجد' حديث ( 221) ومسلم ( 193/2 نووى)؛ كتاب الطهارة: باب: وجوب غسل المول وغيرة من النجاسات اذا حصلت فى المسجد' وان الارض تطهر بالماء من غير حاجة الى حفرها حديث (284/99) والنسائى ( 47/1 ,48)؛ كتاب الطهارة: باب: ترك التوقيت فى الماء 'حديث ( 54) والدارمى ( 1891)؛ كتاب الصلاة والطهارة: ماب: المول فى المسجد' واخرجه احمد ( 110, 114, 110) والحميدى ( 504/2) حديث ( 1196) من طريق يحيى بن سعيد عن انس

جانقيرى بامع مترمصنى (جدادل) (144) بيكتاب الظهازة نی اکرم مظافظ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم نے ایک وسیع چیز کو تلک کردیا ہے کچھ دیر بعد وہ مخص مجد میں پیشاب کرنے لگا تو لوگ اس کی طرف کیکے ہی اکرم مظاہر نے فرمایا: اس (پیشاب) پر پانی کا ایک ڈول بہا دو (راوی کو قرب ہے: آپ نے حربی میں لفظ ' متسجلا یا قد قوا'' فرمایا) چھر آپ نے ارشاد فرمایا: جمہیں آسانی فراہم کرنے سے لئے بیچیا کیا ہے تکلی دینے کے التقريس بعجبا تميار میں روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس بن مالک دانش سے منقول ہے۔ امام تر ہذی مسلم فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود دلائی حضرت ابن عباس نظائبا اور حضرت واثلہ بن اسقع والفخذ ا احاديث منقول بي -امام ترمدی تیشاند فرماتے ہیں: بیصدیث ''حسن صحح'' ہے۔ لبعض ابل علم تحضز ديك اس يحمل كياجائ كا-امام احمد محضائلة ادرامام الطق مشيبة كايمى قول ہے۔ پونس نے اس روایت کوز ہری ت<sup>عریب</sup> کے حوالے سے ،عبید اللہ بن عبد اللہ کے حوالے سے ،حضرت ابو ہر میرہ دلائین سے روایت کیا https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

حكناً لبُ الصَّلوةِ عَنْ رَسُولُ اللَّهِ مَنَا يَنْتَمَمُ نماز كي بارے ميں نبى اكرم مَنَّا يَنْتَمَمُ سِيمنقول (احاديث كا) مجموعه بَابُ مَا جَآءَ فِي مَوَاقِيْتِ الصَّلوةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب1: نماز کے اوقات کا بیان جو آپ نظیم سے مروی ہیں

**138** سنر حديث: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بُنُ السَّرِيّ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ آبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمَٰنِ بْنِ الُحَادِثِ بُنِ عَيَّاشِ بُنِ آبِى رَبِيْعَةَ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ آخْبَرَنِى نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ آخُبَرَنِى ابْنُ عَبَّاسِ

مَنْنَ حَدَيْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَّكَمَ قَالَ أَمَّنِى جِبُوِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْبَيْتِ مَوَّتَيْنِ فَصَلَّى الظُّهُ رَفِى الْأُولَى مِنْهُمَا حِيْنَ كَانَ الْفَىءُ مِثْلَ الشِّوَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُوَ حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَىْءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الطُّهُ رَفِى الْأُولَى مِنْهُمَا حِيْنَ كَانَ الْفَىءُ مِثْلَ الشِّوَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُوَ حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَىءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُوَ حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَىءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الْنُعَصُو حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَىءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُو حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَىءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُو حَيْنَ عَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجُورَ حِيْنَ بَرَقَ السَّعَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجُورَ حِيْنَ بَرَقَ الْصَعْبَ فَرُوبَ مَنْهُ لَهُ مَعْتَى الْفَقُورَ حَيْنَ عَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجُورَ حِيْنَ بَرَقَ الْفَحُورَ حَيْنَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَىءٍ مِنْلَهُ لِوَقْتِ الْعَصُو الْفَجُورُ وَحَرُمَ الطَّعَامُ عَلَى الصَّائِمِ وَصَلَّى الْمَزَةَ الظَّهُو حِيْنَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَىءٍ مِنْلَهُ لِوَقْتِ الْعَصُرِ بِالْامَحُورَ ثَبَمَ صَلَّى الْعَصُورَ حِيْنَ كَانَ ظِلُ كُلِّ شَىءٍ مِنْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمُعُورَ حِيْنَ كَانَ ظِلُ كُلِّ شَىء مِنْلَهُ لِوَقْتِ الْعَصُو بِالْامُسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصُورَ حَيْنَ كَانَ ظِلُ كُلِّ شَىءٍ مِعْنَيْهِ ثُمَ صَلَّى الْمُعُوبَ عَائَ كَانَ ظُلُ عُنْ الْعَشَاء الْاخِورَةَ بُنَ مَ

<u>فى الباب:</u> قَسالَ ابُوْ عِيْسلَى: وَلِحْى الْبَسَابِ عَنُ اَبِى هُوَيْرَةَ وَبُوَيْدَةَ وَاَبِى مُوُسلى وَاَبِى مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَاَبِى سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ وَّعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّالْبَرَاءِ وَاَنَسٍ

<u>اسنادِ دَيَّمِ اَ</u>حُبَوَنِى اَحْسَمَـ لَهُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى اَخْبَوَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَوَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيّ بْنِ حُسَيْنِ اَخْبَرَنِى وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَّنِى جِبُرِيْلُ فَلَكَرَ نَحْوَ حَدِيْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمُسِ ( ا )

138- اخرجه احدد (333/1) (334/1) وابو داؤد (160/1) كتاب الصلاة باب: في المواقيت عديث ( 393) واخرجه عبد بن حديد (233) حديث (703) وابن خزيدة (168/1) حديث (325) من طريق نافع بن جمير بن مطعر عن ابن عباس به. (1)- اخرجه احدد (330/3) والنسائي (263/1): كتاب المواقيت: باب اول وقت العشاء حديث (526) من طريق عبدالله بن المبارك عن - المربع بن على بن حسين عن وهب بن كيسان عن جابر بن عبدالله به.

وَحَدِيدُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيدُ حَسَنٌ صَحِيْعٌ قُولُ المام بخارك وقسال مستحسمًة اصح تسىء في الموّاقيت حديث جابير عن النبي صلّى الله عَلَيْه وسَلَمَ قسال وَحَدِيدُ بَحَدِيدُ جَابِر فِي الْمُوَاقِدُتِ قد رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ آبِي رَبَاحٍ وَّعَمُو و بْنُ دِينَارٍ وَآبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر بْنِ عَنْه الله عَنِ النبي صلّى الله عَلَيْه وَسَلَّم نَحُو حَدِيْتِ وَهُ مَعَاءُ بْنُ آبِي رَبَاحِ وَعَمُو و بْنُ دِينَارٍ وَآبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر بْنِ عَنْه الله عَنِ النبي صلّى الله عَلَيْه وَسَلَّم نَحُو حَدِيْتِ وَهُ عَطَاءُ بْنُ آبِي رَبَاحِ وَعَمُو و بْنُ دِينَارٍ وَآبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِر بْنِ عَنْه مَعْرَتُ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَدْمَ حَدَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّم نَعْ عَلَيْهُ وَسَلَمَ ما رَبُوعَانَى جَابِر عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ نَحُو حَدِيْتُ وَمَعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم ما رَبُوعَانَ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم الله عَلَيْهِ وَسَلَّم الله عَلَيْهُ وَسَلَم ما رَبُوعَانَ عَنْ جَابِر مَعَالَ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الله عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلْمَ عَلْ ما رَبُوعانَ عَمْرَتَ الله عَنْ الله عَلَيْهُ عَلْهُ عَدْبُ عَلْمَ عَلْتَهُ وَلَكُلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَعَ ما رَبُوعَانَ مَعْرَى مَعْلَى الله عَنْ الله عَابَهُ عَلْهُ عَدْ عَلْ عَدَى مَا عَنْهُ مَعْنَ عَدْبَهُ الله عَلَيْ عَلَيْ عَلْ عَابِهُ وَعَاعَا بِيوا الله وَحَاقالَ مَالله عَلَيْهُ وَلَكَم الْ وَقَدَارًا وقت ادا كَ جَمْ عَلَى مَارَ وقت ادا كَ جَبَ مَرْ عَنْ عَلَيْ مَوْ وَاعَا بَيوا مُوا وقت ه الله مَنْ مَو حِكَاقا مو وقت ادا كَ عَلْمَ عَلَيْ مَا عَلْ عَلْمُ وَعَاقا بِيوا وقت تحاج بر عَذَى ما الله عَلْ عَلْمَ وَقَتْ مَا مَا مَعْرَى عَلَيْ عَلْمَ مَنْ الله عَلْمَ مَنْ مَا مَا عَلَى عَلْمَ مَا مُو عَاعَا مَا مَدُونَ مَا مَا مَا مَعْرَ عَلَيْ مَا مَا مَنْ عَلْ عَلْمَ مَا مَا مَ مَعْرَى مَا مَا مَعْرَ مَا مَا مَا مَ مَعْرَ مَا مَ مَعْ مَنْ مَا مَا مَعْ الله وَتَ الله مَنْ عَلَيْ مَا مَا مَ مَعْنَ مَا مَا مَ مَنْ مَا مَا مَ مَعْ مَا مَا مَ مَعْنَ مَا مَا مَ مَعْرَ مَا مَا مَا مَ مَعْ مَا مَا مَ مَعْ مَا مَا مَ مُوا مَا مَ مَعْ مَ مَا مَا مَ مَعْ مَا مَا مَا مَ مَا مَنْ مَ مَ مَعْ مَ

امام تر مذی تحقیق فرمات ہیں: اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رکافتہ ، حضرت بریدہ رکافتہ ، حضرت ابوموی اشعری رکافتہ ، حضرت ابومسعودانصاری رکافتہ ، حضرت ابوسعید خدری رکافتہ ، حضرت جابر بن عبداللہ رکافتہ ، حضرت عمر وبن حزم رکافتہ ، حضرت براء رکافتہ اور حضرت انس بن ما لک دکافتہ سے احادیث منقول ہیں۔

احد بن محد بن موی اپنی سند کے حوالے سے قل کرتے ہیں:

حضرت جابر بن عبداللد فظلم بني اكرم مَكَافِينُ كايد فرمان فقل كرتے ہيں جريل في محصفها زيرُ حالي۔

اس کے بعد انہوں نے حضرت ابن عباس لڑ بھا سے منقول حدیث کی مانند روایت نقل کی ہے تا ہم اس میں بیدذ کر نہیں کیا: "جو گزشتہ دن عصر کا دقت تھا''۔

امام ترمذی میشد فرمات بیں: بیجد یث <sup>دحس</sup>ن غریب '' ہے۔

حضرت ابن عباس فلافتنا سے منقول حدیث دحسن سیجے، ہے۔

امام محمد بن اساعیل بخاری تین قرماتے ہیں: نماز کے اوقات کے بارے میں سب سے متند روایت وہ ہے جسے حضرت جاہر ڈائٹنز نے نبی اکرم مُلافین کے حوالے سے روایت کیا ہے۔

میں دیں میں امام ترفدی میں اللہ علم مالے ہیں: نماز کے بارے میں حضرت چاہر والٹیئ سے منقول حدیث کوعطاء بن ابی رباح ،عمر و بن دینار، ابوز ہیرنے حضرت جاہر بن عبداللہ ڈلالٹی کے حوالے سے نبی اکرم ملائی سے تقل کیا ہے اور بیدوہ ب بن کیسان کی حضرت جاہر ڈلالٹیئ سے نبی اکرم ملائی کے حوالے سے منقول حدیث کی مانند ہے۔

### كِتَابُ الصَّلْوةِ

### بَابُ مِنْهُ

## باب2: (بلاعنوان)

139 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُصَيْلٍ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث إِنَّ لِلصَّلُوةِ أَوَّلًا وَّاحِرًا وَّإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الظَّهُرِ حِيْنَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَاحِزَ وَقْتِهَا حِيْنَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصُرِ وَإِنَّ اَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصُرِ حِيْنَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا وَإِنَّ الْحِرَ وَقْتِهَا حِيْنَ تَصْفَرُ الشَّمْسُ وَإِنَّ آوَّلَ وَقُتِ الْمَغُوبِ حِيَّنَ تَغُرُّبُ الشَّمْسُ وَإِنَّ احِرَ وَقُتِهَا حِيْنَ يَغِيبُ الْأُفُقُ وَإِنَّ آوَّلَ وَقُتِ الْعِشَاءِ الْاحِرَةِ حِيْنَ يَغِيبُ الْكُفُقُ وَإِنَّ الْحِرَ وَقُتِهَا حِيْنَ يَنْتَصِفُ اللَّيُلُ وَإِنَّ اَوَّلَ وَقَتِ الْفَجُرِ حِيْنَ يَطُلُعُ الْفَجُرُ وَإِنَّ الْحِرَ وَقَتِهَا حِيْنَ تطلع الشمس

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرِو

قول المام بخارى قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُوْلُ حَدِيْتُ الْأَعْمَشِ عَنُ مُجَاهِدٍ فِي الْمَوَاقِيْتِ ٱصَحُّ مِنْ حَدِيْتٍ مُحَمَّدٍ بَنِ فُضَيّلٍ عَنِ الْآعُمَشِ وَحَدِيْتُ مُحَمَّدِ بُنِ فُضَيّلٍ خَطَا آخْطا فِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَـدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُوُ أُسَامَةً عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلُوةِ أَوَّلًا وَّاخِرًا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

حضرت ابو ہریرہ دلی تفظیمیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملک تیز نے ارشاد فرمایا ہے: نماز کا ایک ابتدائی وقت ہوتا ہے اور ایک آخری وقت ہوتا ہے ظہر کی نماز کا ابتدائی وقت وہ ہے جب سورج ڈھل جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو جائے عصر کی نماز کا ابتدائی وفت وہ ہے جب اس کا وفت داخل ہوتا ہے اور اس کا آخری وفت وہ ہے جب سورج زرد ہو جائے مغرب کا ابتدائی وقت وہ ہے جب سورج غروب ہوجائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب افق غائب ہوجائے عشاء کا پہلا دقت وہ ہے جب شفق غائب ہوجائے ادر اس کا آخری دقت وہ ہے جب نصف رات ہوجائے فخر کا ابتدائی دقت وہ ہے جب من صادق ہوجائے اور اس کا آخری دفت دہ ہے جب سورج نکل آئے۔

امام ترمذي ويشيغ ماتے ہيں: اس بارے ميں حضرت عبداللد بن عمر و تلفظ سے حديث منقول ہے۔

امام تر مذی میں فرماتے ہیں: میں نے امام محمد بن اساعیل (بخاری) کو سہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نماز کے اوقات کے بارے میں آمش نے مجاہد کے حوالے سے جوروایت تقل کی ہے وہ اس روایت سے زیادہ متند ہے جسے محمد بن فضیل نے اعمش کے حوالے سے قتل کیا بحمہ بن فضیل کی فقل کردہ روایت میں خطاء ہے محمہ بن فضیل نے علطی کی ہے۔ اعمش مجاہد کا بیر بیان فقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: بید کماجا تاہے: نماز کا ایک ابتدائی وقت تھا'اورایک آخری وقت ہے اس <sup>139</sup> اخرجہ احدد (232/2) من طریق ابی صالح عن ابی ہدید 8 بھ

بيكتاب العَلوة	(IA+)	جانگیری <b>دامع نومدنی</b> (جلدادل)
	 ل کردہ روایت کے مضمون کی روایت نقل کی۔	کے بعدانہوں نے محمہ بن فضیل کی اعمش سے تق
	بَابُ مِنْهُ	

باب3: بلاعنوان

140 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ وَّالْحَسَنُ بُنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْمَعْنَى وَاحِـدٌ قَسَالُوْا حَدَّثَنَا اِسُحْقُ ابْنُ يُوُسُفَ الْاَذُرَقْ عَنْ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَلِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَة عَنُ آبِيْهِ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثُ التَّسِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَالَهُ عَنُ مَوَاقِيْتِ الصَّلُوةِ فَقَالَ اقِمْ مَعَنَا إِنُ شَاءَ اللَّهُ فَامَرَ بِلاَلًا فَاقَامَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ آمَرَهُ فَاقَامَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ آمَرَهُ فَاقَامَ فَصَلَّى الْحَصُرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُوْتَفِعَةٌ ثُمَّ آمَرَهُ بِالْمَغُرِبِ حِيْنَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ آمَرَهُ فَاقَامَ حِيْنَ عَابَ الشَّفُسُ فَصَلَّى الشَّهُمُ مَنَ بَيْضَاءُ مُوْتَفِعَةٌ ثُمَّ آمَرَهُ بِالْمَغُرِبِ حِيْنَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ثُمَّ آمَرَهُ بِالْعِشَاءِ فَاقَامَ حِيْنَ عَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ آمَرَهُ بِالْعَلَا فَنَوَ بِالْفَجُو ثُمَّ آمَرَهُ بِالطَّهُو فَابُودَ وَانْعَمَ آنَ يُبُودَ ثُمَّ آمَرَهُ بِالْعَشَاءِ فَاقَامَ حِيْنَ عَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ آمَرَهُ بِالْعَصِ فَقَامَ وَالشَّمُسُ الحِوَ وَقِيْعَا الشَّفَقُ ثُمَّ آمَرَهُ فَاقَامَ وَالشَّمُسُ الحِوَ وَقِيْعَا فَوْقَ مَا كَانَتُ ثُمَّ آمَرَهُ فَاتَحَو الْمَعْرِبَ إِلَى قَبَيْلِ آنَ يَبْحِذِهِ وَانَعْمَ أَن

حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْكُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ

اسْادِدِيكُمِ فَالَ وَقَدُ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بَنِ مَرْثَدٍ أَيُضًا

المعنى المعان بن بريره الي والدكابيد بيان نقل كرت بين: ايك خفص بى اكرم مَكَلَّقُتْم كى خدمت ميں حاضر بوااس خ توب مى از كے اوقات كے بارے ميں دريافت كيا: آپ نے فرمايا: تم ہمارے ساتھ رہوا اگر اللد تعالى نے چابا تو (تو تهميں پند چل جاتے گا) پھر نمى اكرم مَكَلَّقْتَم نے حضرت بلال دلالغن كو جدايت كى انہوں نے ضبح صادق كے وقت ا قامت پر پر پى پكر بى اكرم مَنَلَقَتْم نے أمير بدايت كى انہوں نے سورج ذهل جانے كے وقت ا قامت پر پر كى نتوبى باكرم مَكَلَّقَتْم ان خطركى نماز ادا كى پكر بى آپ نے أمير مهدي بدايت كى انہوں نے اقامت پر پر پو يو تو بى اكرم مَكَلَّقَتْم نو خوں بو چكا تعالى تو بو مي المارم مَكَلَّقَتْم ان نظر كى نماز ادا كى بحر ني ني ني بير بدايت كى انہوں نے اقامت پر پر ماتھ تو بي اكرم مَكَلَّقَتْم نو ميركى نو ني مير ميركى نماز ادا كى پكر ني نائيل مغرب كى نماز كے ليے اس وقت ہوايت كى جب سورج غروب ہو چكا تعالى تو ميراء كى نو ني ميرك مان دادا كى بحر بنايت كى جرشفق غائر ہو يو تكى تعام تو پر حمان پر عمان كي حوركى نماز ادا كر كى حالا كى نماز اركى ليے بدارى قائم بنايت كى جرشفق غائر ہو يو تي تعام بيركى خوں ہو يو كاتھا بيرا بيا كى تعام كى نماز اور بلند تعا پكر آپ نو اسے شند اكر كى بحر مى نماز كے ليے اس وقت ہوايت كى جب سورج غروب ہو چكا تعا پھر آپ نے عشاء كى نماز كے ليے اس وقت اس آخرى وقت ميں قاجواں وقت كے بعد تعام ہو پہلے وادت تھا پھر آپ نے انہيں ميرايت كى تو ہواں ن الائير ہوں تا تي مادون كى جوشنى كى غائر ہو تا تا مادوں ہو جائي كو وقت تعان پھر آپ نے انہيں معناء كى نماز كى ليے ہوايت كى آپ وادن اس آخرى وقت ميں قاجواں وقت كے بعد تعام ہو پہلے وادت تعان پر ميرايت كى انہوں ن مادوں ن مادوں تي خبر حالان اور ہو ميں معام كى نماز كى تو ہوں ن خائر اور ان كى جوشنى كى غائر ہوں ن مادوں المادوں ہوں تي تو پر مان تي مير مندى من مار برايت كى انہوں ن مادوں تا خرب اور قائم المان اور ان خوں اور ان مادوں اور ان خوں اور ان مادوں اور ان مادوں اور ان خائر ميران مين ميرون نو ان وقت ان ہيں ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں اور ان خوں اور مادوں اور مادوں اور مادوں مادوں اور مادوں اور مادوں اور مادوں ہوں مادوں ميران كى مادوں ہوں ميران كى مادوں ميران كى مادوں ہوں ہوں ہوں اور مادوں ميران كى مادوں ميران كى مادوں مادوں ميران كى مادوں مادوں ہوں مادوں مي مادوں مادوں مادوں

كِعَابُ الصَّلُوةِ	(1/1)	جانگیری جامع ترمط ی (جلدادل)
رے میں دریا دنت کرنے والاضخص	چر آپ نے دریافت کیا: نماز کے اوقات کے با	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کے درمیان ہیں۔	آ ب نے فرمایا: نما ز کے اوقات ان دونوں وقنوں ی <sup>آ</sup>	کہاں ہے؟ اس مخص نے عرض کی : میں ہوں !
•	، دسن غريب سيحيح <sup>،</sup> ہے۔	امام ترمذي مشاللة فرمات بين : بيجديث
-ج- ایک	یکوشعبہ نے علقمہ بن مر <b>ثد کے حوالے سے روایت</b>	امام ترمذی مشیقرمات میں اس حدید
	بُ مَا جَآءَ فِي التَّغُلِيسِ بِالْفَجُرِ	بكالم
,	4: فجر کی نمازا ند هیرے میں ادا کرنا	
مَ حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ	عَنْ مَالِكٍ بْنِ ٱنَّسٍ قَالَ وحَدَّثَنَا الْأَنْصَارِةُ	141 سنرِحديث حَدَّثَنَا فُتَيْبَةً
	فَالَتُ	يَّحْهَى بُن سَعِيْلِ عَنُ عَمْرَةَ عَنُ عَآئِشَةَ أَ
يُصَرِفُ النِّسَآءُ قَالَ الْانُصَارِقُ	بَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّى الصُّبْحَ فَيَهُ	متَن حديث زان كانَ رَسُولُ اللَّ
	مَرَفُنَ مِنَ الْغَلَسِ وقَالَ قُتَيْبَةُ مُتَلَفِّعَاتٍ	فَيَمُرُ النِّسَاءُ مُتَكَفِّفَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعُ
•	، ابْنِ عُمَرَ وَٱنْسٍ وَّقَيْلَةَ بِنُبِّ مَخُرَمَةَ	
	لِايْتُ عَآئِشَةَ حَلِايْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	
	لَ عُرُوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ نَجُوَهُ	اسادريكر:وَقَدْ دَوَاهُ الزُّهُوِيُّ عَنْ
بِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ارَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَاد	مدابه فقبماء فوَهُوَ الَّذِي احْتَ
، وَإِسْحْقُ يَسْتَحِبُّونَ التَّغْلِيسَ	مُ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ	مِنْهُمُ أَبُوْ بَكُر وَّعُمَرُ وَمَنْ بَعْدَهُ
		يصكرة الفَحْد
نے تھے خواتین جب داپس جانی تھیں ·	کرتی ہیں نبی اکرم مُلَقِظَع جب منبح کی نمازادا کر <u>لین</u>	م مع مع مع ما تشمد يقد ملاية اليان
باتواندهير بيجانا	ماظ میں: خوانتین اپنی جا دریں اوڑ ھ <i>کر گز</i> رتی تھیر	انصاری دانشهٔ نامی روای کی روایت میں بیدالغ
بارهی ہوتی ہوتی تغییں۔	ر ہیں : مُتَكَفِّفَاتْ يعنى انہوں نے چہروں پر چا در <i>پ</i> ر	منهيں جاتاتھا' جبکہ قنبیہ کی روایت میں بیالفاظ
زاور حضرت قبیله بنت مخر مه <sup>زی</sup> اتهاست	ے میں حضرت ابن عمر دیکھی اور حضرت انس دلائیں	امام تر ندی توسیل فرماتے ہیں: اس بار
		ردایات منقول ہیں۔
	ئشہ ملاقہا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	امام ترغدی میشد فرماتے ہیں:سبیدہ عا
ت ابو بکر دلائن کو اور حضرت عمر دلائن بھی 	یٹی اہل علم نے اپنے اختیار کیا ہے جن میں حضر سن	نی اکرم مُکاکیکم کے اصحاب میں ہے
بارى ( 65/2): كتاب "مواقيت الصلاة":	صلاة": باب: "وقوت الصلاة" حديث (4) واخرجه البخ	4]- اخرجه مالا ( 5/1 )
ىلىلۇق . بېپ. (سىلىپې اللىپېور بالىلىپور بالىلىپەر ى ( 423 ) والىنسالى ( 1/12): كتاب:	سلم- نووى ( 1,54/3): كتاب "الساحد و مواضع ال 168): كتاب : "الصلاة" : باب: "في وقت الصبح" حديد	بالي: "وقت الفجر" حديث ( 578) واخرجه م حديث (٨٢٢/٥٦٥) ما معرف مدايد داد ( 8/1
، يحيى سعيد عن عبرة عن عائشة به.	لحضر "حديث (545) واحدد ( 178/6) من طريق	التغليب، في الحض ذالفي "دايت: "التغليب، في ا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

j,

جبانگیری جامع تومط ی (جلداوّل)

يُحْابُ الْعُلُوةِ شامل ہیں ان کے بعد آنے والے تابعین نے بھی اسے اختیار کیا ہے۔ امام شافعی تحشین امام احمد تشدیم امام اسخق تعشین نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے بید حضرات فجر کی نمازا ند حیرے میں ادا کرنے كوستحب قرارديتے ہيں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِسْفَارِ بِالْفَجُرِ

باب5 فجر کی نمازردشی میں ادا کرنا

**142** سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحْقَ عَنُ عَاصِمِ بُنِ عُعَرَبْنِ قَتَادَةَ عَنُ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيْلٍ عَنُ دَافِعِ بُنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ دَسُوْلَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : منتن حديث أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْاجْرِ

اسادٍ بكر: قَسالَ وَقَسَدُ رَوى شُعْبَةُ وَالشُّورِيُّ هـــذَا الْحَدِيْتَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجُلَانَ أَيُّضًا عَنُ عَاصِمٍ بُنِ عُمَرَ بُنِ قَتَادَةَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ أَبِى بَرُزَةَ الْاَسْلَمِيِّ وَجَابِرٍ وَّبِلَالٍ

علم *حديث* قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ رَافِعِ بُنِ خَدِيج حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مدابمب فقهاء.وَقَدْ رَآى غَيْسُ وَاحِدٍ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمَ مِنْ آَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ الْإِسْفَارَ بِصَلابَةِ الْفَجْرِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوَرِيُّ وقَالَ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْطُقُ مَعْنَى الْإِسْفَارِ اَنْ يَضِعَ الْفَجُرُ فَلَا يُشَكَّ فِيْهِ وَلَمْ يَرَوُا أَنَّ مَعْنَى الْإِسْفَارِ تَأْخِيرُ الصَّلُوةِ

الح حضرت رافع بن خديج ولاتفنينيان كرتے ہيں: ميں نے نبى اكرم مَنَافيظ كويدار شاد فرماتے ہوئے سناہ: فجر كورو ثن كرك يردهوا كيونكماس ميں اجرزيادہ ہے۔

امام ترمذی وکتلند فرماتے ہیں : شعبہ اور توری نے اس حدیث کومحمہ بن الحق کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اس حدیث کومحمد بن عجلا ن نے عاصم بن عمر بن قبّا دہ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی میشد فرماتے میں :اس بارے میں حضرت ابو برز ہ <sup>طالع</sup>نز ' حضرت جابر ط<sup>الع</sup>نز اور حضرت بلال طالعین سے بھی احادیث منقول ہیں.

امام ترمذي مُشليغرمات بين :حضرت رافع بن خديج طلين سے منقول حديث ''حسن صحح،' ہے۔ نبی اگرم مَذَافِظِ کے اصحاب اور تابعین میں ہے کٹی اہلِ علم کی بیدائے ہے صبح کی نماز کوروشن کر کے ادا کیا جائے۔ مع المعدين (142, 140/4, 465/3) وابو داؤد ( 169/1)؛ كتاب الصلاة باب: "في وقت الصبح" حديث (424) وابن ماجه 142 - احرب ، معرب ، ( (221/1): كتاب الصلاة بأب: "وقت صلاة الفجر" حديث (272) والنسالي ( 272/1): كتاب: "الاسفار" باب: "الاسفار" حديث (548) (1/22)، حبب .----والدارهي ( 277/1): كتاب الصلاية: بأب: الاسفار بالفجر والحبيدي (199/1) حديث ( 409) وعبد بن حبيد: ص (158) حديث

#### For more Books click of

#### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

## (IAM)

سفیان توری مشکت اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام شافعی رئیسی احمد رئیسی الحق فرماتے ہیں: روثن کرنے کا مطلب سے جسبح صادق واضح ہوجائے اوراس میں شک ندر ہے۔ ان حضرات کے مزد یک صبح روش کرنے کا مطلب بنہیں ہے نما ذکوتا خیر سے ادا کیا جائے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّعْجِيلِ بِالظَّهْرِ

باب6:ظهر کی نمازجلدی ادا کرنا

143 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادُ بُنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ حَكِيْمٍ بُنِ جُبَيْرٍ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسُوَدِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ

متن حديث: مَا دَايَتُ اَحَدًا كَانَ اَشَدَّ تَعْجِيًّا لِلظُّهُرِ مِنْ دَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِنْ اَبِى بَكُرٍ وَأَلَا مِنُ عُمَرَ

فى الباب: قَسالَ : وَفِسى الْبَسَابِ عَنُ جَسَبِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَحَبَّابٍ وَّابِى بَرُزَةَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّزَيْدِ بْنِ قَابِتٍ وَّاَنَسٍ وَّجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

مْدَابَبِ فَقْبِهاء: وَهُوَ الَّذِى اخْتَارَهُ اَهُلُ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ توضيح راوى قَسالَ عَبِلتُى بُنُ الْسَهِدِيْنِيِّ قَالَ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ شُعْبَةُ فِى حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ مِّنُ اَجْلِ حَدِيْنِهِ الَّذِى رَوِى عَنِ ابْنِ مَسْعُوُدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حديث ويكر : مَنْ سَالَ النَّاسَ وَلَهُ مَا يُغْنِيْهِ

قَالَ يَحْيِي وَرَوِى لَهُ سُفْيَانُ وَزَائِدَةُ وَلَمْ يَرَ يَحْيِي بِحَدِيْتِهِ بَأُسًا

قول امام بخاري قَسالَ مُسحَسَّدٌ وَّقَسَدُ رُوِىَ عَنُ حَكِيْمٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ الظُّهُرِ

🗢 🖛 سیدہ عائشہ صدیقہ دلی تبابیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم مُلَاظیم ،حضرت ابو کمر دلی شاور حضرت عمر دلی شناسے زیادہ کسی اورکوظهر کی نما زجلدی ادا کرتے ہوئے ہیں دیکھا۔

امام ترمذي مينيد فرمات بين: اس بارے ميں حضرت جابر بن عبداللد دار بن حضرت خباب دانله، حضرت ابو برزه در الله، حضرت ابن مسعود دلانتهٔ، حضرت زیدبن ثابت دلانتهٔ، حضرت انس دلانتهٔ اور حضرت جابر بن سمر و دلانتهٔ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: ستیدہ عائشہ صدیقہ ہو کا کہ سے منقول جدیث 'حسن' ہے۔

نی اکرم مُنَالَقَیْم کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے حضرات نے اس روایت کواختیار کیا ہے۔ 143- اخرجہ احدد (135/6) من طریق حکید بن جبید عن ابراھیم عن الاسود عن عائشہ بد۔

يكتاب القبلوة

علی بن مدینی فرماتے ہیں: یچیٰ بن سعید فرماتے ہیں: شعبہ نے حکیم بن جبیر نامی رادی کے بارے میں چھکلام کیا ہے ان ک اس حدیث کی وجہ سے جسے انہوں نے حضرت ابن مسعود دلائین کے حوالے سے نبی اگرم مذالین سے قبل کیا ہے۔ (نبی اگرم مُلائ فرماتے ہیں)''جو خص لوگوں سے مائلے' جبکہ اس کے پاس (مال موجود ہو)جواسے (مائلے سے ) بے نیاز کردیے''۔ یجی بیان کرتے ہیں :سفیان اورزائدہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں اور یجیٰ نے ان کی حدیث میں کوئی حرج نہیں سمجایہ امام محمد بن اساعیل بخاری مشیع بیان کرتے ہیں حکیم بن جبیر کے حوالے سے ،سعید بن جبیر کے حوالے سے ،سیّدہ عائش صدیقہ رکائٹا کے حوالے سے، نبی اکرم مَلْائٹ کے حوالے سے،ظہر جلدی اداکرنے کے بارے میں ردایت منقول ہے۔ 144 سمُرِحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلُوَانِيُّ اَحْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَحْبَرَنَا مَعْمَرْ عَنِ اَلْزُهُ رِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَّسُ بُنُ مَالِكٍ . مُتَنْ حَدِيثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ حِيْنَ ذَالَتِ الشَّمُسُ (١) حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسًى: هَـذَا حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ وَّهُوَ أَحْسَنُ حَدِيْتٍ فِي هَـذَا الْبَابِ فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنْ جَابِرٍ م المج المرجم المسترجيان كرتے ہيں : حضرت انس بن مالك طالق نے مجھے پير بتايا ہے : نبی اكرم مَلَّ يَشْتُ ظهر كم يزما ذاس وقت اداكر ليتح يتضجب سورج دهل جاتاتها-امام تر مذی توسینفر ماتے ہیں: بیچدیث 'سیجے'' ہے اور بیاس بارے میں سب سے بہترین حدیث ہے۔ اس بارے میں حضرت جابر رہالتیں سے محص حدیث منقول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي تَأْخِيرِ الظَّهُرِ فِي شِلَّةِ الْحَرّ باب7 بخت كرمى مين ظهركوتا خير سےادا كرنا **145** سنرِحديث: حَدَّثُنَا قُتَيبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْئُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِى سَلَمَةَ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتْنِحدِيثَ إِذَا اشْتَدَ الْحَرُّ فَأَبَرِ دُوا عَنِ الصَّلُوةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْح جَهَنَمَ فى الباب: قَسَالَ : وَفِسى الْبَسَابِ عَنْ آبِى سَعِيْدٍ وَآبِى ذَرٍّ وَّابْنِ عُمَرَ وَالْمُغِيْرَةِ وَالْقَاسِمِ بْنِ صَفُوَانَ عَنْ آبِيدِ وَآبَى مُوْسَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّأَنَّسٍ (1) - اخرجه المعارى (27/2): كتاب مواقيت الصلاة باب: وقت الظهر عند الزوال حديث (540)

145 - أخرجه مالك في الموطا (161): كتاب وقوت الصلاة: باب: النهى عن الصلاة بالهاجرة حديث (28) واخرجه المعارى (23/2): كتاب مواقهت الصلاة: باب: الابراد بالظهر في السفر عديث ( 536) واخرجه ابن ماجه ( 2221): كتاب الصلاة: باب: الابراد بالظهر في شدة الحر حديث (678) والنسالى ( 2481): كتاب المواقيت: باب: الابراد بالظهر اذا اشتد الحر حديث (50) وابو داؤد ( 1641): كتاب الصلاة: باب قد وقت صلاة الظهر عديث ( 402) والدارمى ( 2741): كتاب الصلاة: باب الابراد بالظهر اذا اشتد الحر عديث ( 60) وابو في وقت صلاة الظهر عن سعيد بن النسيب وابي سلمة عن ابي هريرة به. كِتَابُ الصَّلْوَةِ

(110)

جانلیری جامع ترمد ی (جلدادل)

قَالَ : وَرُوِىَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هُذَا وَلَا يَصِحُ

طَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ آبِي هُوَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُرابَبِ فَقْبِماء:وَقَفَدِ الْحُتَارَ قَوْمٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ تَأْخِيرَ صَلاةِ الظَّهْرِ فِي شِكَةِ الْحَرِّ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَادَكِ وَاَحْمَدَ وَاسُحْقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا الْإِبْرَادُ بِصَلاةِ الظُّهْرِ إِذَا كَانَ مَسْجِدًا يَّنْتَابُ اَهْلُهُ مِنَ الْبُعْدِ فَاَمَّا الْمُصَلِّي وَحُدَهُ وَالَّذِى يُصَلِّى فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَالَّذِى أُحِبُّ لَهُ إَنْ يُؤَخِّرَ الصَّلُوةَ فِي شِكَةِ الْحَدِّ

<u>قول امام ترمَدى:</u> قَبَالَ اَبُوْ عِيْسلى: وَمَعْنلى مَنْ ذَهَبَ اِلَى تَأْخِيرِ الظَّهُرِ فِى شِكَةِ الْحَرِّ هُوَ اَوْلَى وَاَشْبَهُ بِالِاتِّبَاعِ وَاَمَّا مَا ذَهَبَ اِلَيْهِ الشَّافِعِىُّ اَنَّ الرُّحْصَةَ لِمَنْ يَّنْتَابُ مِنَ الْبُعُدِ وَالْمَشَقَّةِ عَلَى النَّاسِ فَإِنَّ فِى حَدِيْتِ اَبَى ذَرِّ مَا يَكُلُّ عَلى خِكافِ مَا قَالَ الشَّافِعِىُ

ُحديث ويكر:قَالَ أَبُوُ ذَرٍّ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَاَذَّنَ بِلالْ بِصَلاةِ الظَّهْرِ فَقَالَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلالُ اَبُرِدُ ثُمَّ اَبُرِدُ

فَـلَوُ كَانَ الْاَمُرُ عَلَىٰ مَا ذَهَبَ اِلَيْهِ الشَّافِعِتَّى لَمْ يَكُنُ لِلْإِبْوَادِ فِى ذَلِكَ الْوَقْتِ مَعْتَى لاجْتِمَاعِهِمْ فِى السَّفَوِ وَكَانُوُا لَا يَحْتَاجُونَ آنْ يَّنْتَابُوْا مِنَ الْبُعْدِ

جہ حصرت ابو ہریرہ رٹی تخذیبان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّ تَشْتِمُ نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہوجائے تو نماز کو تصند ا کرکے اداکرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا نتیجہ ہے۔

امام تر مذی عین فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری بالثنيَّة، حضرت ابوذ رغفاری تلائیَّة، حضرت ابن عمر تلائیَّة، حضرت مغیرہ تلائیَّة، حضرت قاسم بن صفوان تلاثیَّة اپنے والد کے حوالے سے، حضرت ابومویٰ تلائیَّة، حضرت ابن عباس تلائی انس تلائیَّة سے احادیث منقول ہیں ۔

اس بارے میں حضرت عمر دلی تفخ کے حوالے سے بھی ایک جدیث منقول ہے کیکن وہ متند نہیں ہے۔ امام تر نہ کی تعداللہ فرماتے ہیں : حضرت ابو ہریرہ دلی تفخ سے منقول حدیث ''حسن تحیح'' ہے۔ اہل علم کی ایک جماعت نے گرمی کے موسم میں ظہر کی نما زکوتا خیر سے اداکرنے کو اختیا رکیا ہے۔

ابن مبارک رمین ، احمد رمیناند اورامام اسخن رمیند کار قول ہے۔

امام شافعی ﷺ فرماتے ہیں: ظہر کی نماز کو شعنڈ کی کرنے کا علم اس وقت ہے جب مسجد میں دور دراز سے لوگ آتے ہوں کیکن اگر کو کی صحص تنہا نماز ادا کر رہا ہو یا کو کی صحف اپنے محلے کی مسجد میں نماز پڑھتا ہو تو میرے نزد یک پسندیدہ بات سے ہے : وہ گرمی کے موسم میں بھی اس نماز کو تا خیر سے ادانہ کرے۔

امام تر ندی میلیفر ماتے ہیں: جو حضرات گرمی کی شدت میں ظہر کی نماز کو تاخیر سے ادا کرنے کو درست سجھتے ہیں ان کی رائے زیادہ مناسب بے اور پیروی کرنے کے زیادہ لائق ہے۔

كِتَابُ الْعَلَادِة	(111)	جهانگیری <b>جامع متومصنی</b> (جلدادل)
	کاتعلق ہے: رخصت اس مخص کے لئے	جہاں تک امام شافعی میں کی رائے بچانے کے لئے ہے نو حضرت ابوذ ریں لائٹنے
اس چیز کے برعکس مفہوم پردلالت کرتی ہے جو	سے منقول حدیث میں وہ چیز موجود ہے جوا	بچانے کے لئے ہے تو حضرت ابوذ ر دلائی ک
• •	•	امام شالعی روزاند کے بیان کیا ہے۔
سفريي شريك تتفخ حضرت بلال دلان ظهركي		
لينے دو۔	اے بلال! ٹھنڈک ہو لینے دو، ٹھنڈک ہو	اذان وين كَلَّ توني أكرم مَكَلِيكُم في فرمايا:
نے کی کوئی ضرورت نہیں تھی' کیونکہ لوگ سفر میں	<b>*</b> * <sup>+</sup>	•
	ہیں تقلقی۔	الحطصة بتصاورد ورسيج آني كي انهيس ضرورت
بَالِسِتُّ قَالَ ٱنْبَآنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّهَاجِرٍ آبِي	مُوُدُ بُنُ غَيَّلانَ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاوُدَ الطَّبَ	146 <i>سنرِحدیث: حَ</i> دَّثَسَا مَـحُ
		الْحَسَنِ عَنُ زَيْلِ بُنِ وَهُبٍ عَنُ اَبِيُ ذَرٍّ
مَعَهُ بِكُلْ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيمُ فَقَالَ أَبُوِدُ ثُمَّ		
، حَتَّى رَايَنَا فَيْءَ التَّلُوْلِ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱبْرِدُ فِى الظُّهُرِ قَالَ	اَرَادَ أَنْ يَشْقِيهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
أوا عَنِ الصَّلُوةِ	مَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحٍ جَهَنَّمَ فَأَبَرٍ هُ	فَقَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ
		ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُ
اسفر میں شریک تھے آپ کے ہمراہ حفرت	اِن کرتے ہیں وہ بی اکرم مکانیکم کے ہمراہ ریک بند ہیں	ط◄ ط◄ خطرت الوذ رعفاري ترکاعذیر ۱.۱. مالند، بھرینتہ رز اور زیر مفاری ترکاعذیر
ر کی کریٹ پی کے کر جن کر دیا تو دد! چھرانہوں نے اذان دینے کاارادہ کیا تو	ارادہ کیا تو اپنے فرمایا: تھنڈک ہونے ذہبہ میں ایک ایک	بلال تکافتہ کی تصامیوں کے ادان دیتے کا نبی اکبر منابقات نوں نظر کی زارشہ د
یں <sup>ب</sup> یہاں تک کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے سی بیان تک کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے	، دفت یک ادا کیا کرو۔راوی بیان کرتے ہ اورانہ نیزرا کہ مقابلہ کر زرین کا بھر نے	ی اکر کی چیز کے کرمایا طہری مار بھند ہے۔ مکہ لیز بھر چھنہ ویلال طالغین نہا قام و
یں بیچن کٹ کہ م نے یوں نے ساتے اکرم مُلَاظِنْم نے ارشادفر مایا گرمی کی شدت	ہی اور بی اگر کی دریتی سے مبار ادا کی چھر بی میں ادا کہ اگر ہ	و پیرے پر شرک بردل رک دیکھنے ، کا تک جہنم کی تپش کا نتیجہ ہتم نماز کو تصند کے دفت
	·	امام ترغدی میں جاتا ہوتے ہیں: سے حدیث
	ابُ مَا جَآءَ فِى تَعْجِيلِ الْعَصْرِ	
	اب8:عصر کی نمازجلدی ادا کر تا	· •
	لَبْذَا الْأَثْمَ عَنْ مَا أَنْهُ حَتَى اللَّهُ عَنْ مَا أَنْ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا أَنْ حَتَى ا	147 سندحديث: حَدَّثُنَا فَتَسَدَّة حَ
1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -	درستم العصر والشمس فأشدت	
	) أَنَسٍ وَأَلِي أَرُولى وَجَابِ وَدَافِعِ إِنْ	في الباب قال : وفي الباب عر

146 - اخرجه المعادى (22/2)؛ كتاب مواقيت الصلاة: باب: الابراد بالظهر في شدة الحر حديث حديج. الاذان لنلسافوين اذا كانوا جماعة والاتأمة حديث (629) وابو داؤد (64/1]؛ كتاب الصلاة: باب: وقت صلاة الظهر 'حديث (131/2)؛ كتاب الاذان باب: احد (155/5, 162, 162) من طريق مهاجر ابي الحسن عن زيد بن وهب عن ابي ذريد.

`±	4 6		٠,	كتآ
0.1	فبداد	ונב	ب	5
_				-

### **(**1/2)

حديث ديكر: قَالَ وَيُرُولى عَنُ دَافِعِ أَيْضًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَأْجِيرِ الْعَصْرِ وَلَا يَصِحُ حَمَ حِدِيث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح مُدابِبِ فَقْبِماء: وْهُدوَ الَّذِي الْحُتَدارَةُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ وَعَبُدُ اللَّبِهِ بُسُ مَسْعُوْدٍ وَّعَائِشَةُ وَانَسٌ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ التَّابِعِيْنَ تَعْجِيلَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَكَرِهُوا تَأْخِيرَهَا وَبِه يَفُولُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ الله سيّده عا تشهمديقه دلالفنابيان كرتى بين نبي اكرم مَلَاتينا عصركي نمازادا كركيت سطّ جبكه دهوپ ابھي سيّده عا ئشه ذلافنا *کے حجرے میں ہوتی تھی اوران کے حجرے سے سامیہیں ڈ ھلا ہوتا تھا۔* امام ترمذي مينية فرمات بين اس بارے ميں حضرت انس طلقت، حضرت ابواروى، حضرت جابر الفتة اور حضرت رافع بن خديج دلانين سے احادیث منقول ہیں۔ حضرت رافع راین سے ایک روایت پیچی منقول ہے : نبی اکرم مُلَاظِم نے عصر کی نماز تاخیر سے ادا کی تھی کیکن بیدروایت مىتند سيّده عائشه رفاقتا سے منقول حديث ''حسن سيحين' بے۔ نبی اکرم مَلَا يَنْجُ کے اصحاب میں سے بعض اہلِ علم نے اسے اختیار کیا ہے جن میں حضرت عمر دلائیں، حضرت عبداللہ بن مسعود ولا تفنه سيّده عا كشم مديقة ولا تفااور حضرت انس والتفيُّشامل بي كلي تابعين في محمى اسے اختيار كيا في عصر كى نماز جلدى اداكر كى جائے ان حضرات کے مزد کیا اسے تاخیر سے ادا کرنا مکروہ ہے۔ عبدالله بن مبارك وعشلته، شافعي ومنسله، احمد ومشلة اورامام ألحق وشاهدت اس مح مطابق فتوحى ديا ہے۔ 148 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ متن حديث ذانَّهُ دَخَلَ عَبلُى أَنَّسٍ بُنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الظَّهُرِ وَدَارُهُ بِجَنُبِ الْمَسْبِحِدِ فَقَالَ قُومُوا فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تِلْكَ صَلاةُ الْـمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرُقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَي الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ اَرْبَعًا لَّا يَذْكُرُ اللهَ فِيْهَا إِلَّا قَلِيلًا

147- اخرجه مآلك فيالدوطا ( 4/1)؛ كتاب وقوت الصلاة؛ باب وقوت الصلاة؛ حديث ( 2) واخرجه البخاري (3/2)؛ كتاب مواقيت الصلاة: باب وقت العصر ، حديث ( 545) واخرجه مسلم. نووي (116/3)؛ كتاب المساجد ومواضع الصلاة: باب: اوقات الصلاوت الخدس ، حديث (11/168) واخرجه ابو داؤد ( 165/1) كتاب الصلاة: باب: في وقت صلاة العصر حديث ( 407) والنسائي ( 25/21) كتاب المواقيت: باب: تعجيل العصر ، حديث ( 505) والحميدي ( 10/1) احاديث ام المومنين عائشة رضي الله عنها حديث ( 170) ، واخسر عديث ( 170 ( 199,85,37/6) من طريق ابن شهاب عن عروة عن عائشة به.

14<sup>8-</sup> اخرجه مسلم. نودى ( 3/131): كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: استحباب التكبير بالعصر ' حديث (622/195) واخرجه النسائي (254/1): كتاب البواقيت: باب: التشديد في تأخير العصر ' حديث (511) من طريق اسباعيل عن العلاء عن انس بن مائك به.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتابُ الصَّلُوة	(111)	جانگیری بامع نومصری (جدادل)
	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	جمم حديث: قال أبَوْ عِيْسلى: هـذا
محان کے اس گھر میں جو بھرہ میں تھایہ	یا وہ حضرت انس بن ما لک ڈانٹنے کے ہاں کے	علاء بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیر
، تقا( جب عصر کا دقت ہوا ) تو حض <sub>ات</sub>	تصحفرت الس ولاتن کا کمر مسجد کے پہلو میر	اس وقت کی بات ہے جب وہ ظہر پڑھ کر آئے ۔
لی جب ہم نماز پڑھ کرفارغ ہوئے ت <sub>ق</sub> ت	وی کہتے ہیں: ہم التھےادر ہم نے نمازادا کر شامل میں بند سر مار میں افتہ کر زیاد	انس دلالفنائے فرمایا: الطواور عصر کی نمازادا کرلوارا انس نظر فی داد مدر الملور از نیر اک د مذالطتک ک
		انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم مُنْاطِحًا کو بیار ہے یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دوسینگوں ۔
رڪي رسر سبدر پين پر سر ماريکما ہے اوردہ		ب یہاں تک کہ جب وہ میں کے صورت وں . اس نماز میں صرف تھوڑ اسا' اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے
		امام ترمذي مشيط مات بين: ني حديث
•	اَ جَآءَ فِی تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعَصْرِ	

باب9 بعضركى نمازتا خير \_\_\_اداكرنا

149 سنرحديث: حَدَّثَنَّ عَمَلِيٌ بُنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمِعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنُ آيُّوْبَ عَنِ ابْنِ آبِى مُلَيْكَةَ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ آنَهَا قَالَتُ

متنت حديث كان رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظَّهْرِ مِنْكُمُ وَآنَتُمُ اَشَدُ تَعْجِيلًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ اساور يمر فَال البو عِيْسلى: وَقَدْ رُوِىَ هَلذَا الْحَدِيْتُ عَنْ اِسْمِعِيلَ ابْنِ عُلَيَّة عَنِ ابْنِ جُرَيْج عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَة عَنِ ابْنِ عُلَيَّة عَنِ ابْنِ جُرَيْج عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَة عَنْ السَمِعِيلَ ابْنِ عُلَيَّة عَنِ ابْنِ جُرَيْج عَنِ ابْنِ اَبِي مُمَلَيْكَة عَنْ السَمِعِيلَ ابْنِ عُلَيَّة عَنِ ابْنِ جُرَيْج عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَة عَنْ الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ حُجْدٍ عَنْ السَمِعِيلَ ابْنِ عُلَيَّة عَنِ ابْنِ بَي مُلَيْكَة عَنْ ابْنِ جُرَيْج عَنِ ابْنِ بَعْدَ مُوَقَعَ الْمُ عَلَيْ بُوَدَيْج مُلَيْكَة عَنْ السَمِعِيلَ اللَّهُ مَلَيْهُ مَعَاذٍ الْمُعَنْ عَنْ ابْنِ جُرَيْع عَلَيْ مُنْ حُجْدٍ عَنْ السَمِعِيلَ ابْنُ عُلَيَّة عَنِ ابْنِ جُرَيْج عَنْ ابْنِ جُرَيْج عَنْ الْسَمِعِيلَ الْمُ مَعْذَا الْحَدْ عُولَة وَقَصَلَ عَلَيْ مُولَيْ عُلَيْتَ مُ الْمُ عَنْ الْنُ عُولَة مُ مَنْ الْنُ عُولَة مَو مُنْ الْمُعْتُ الْمُسْمَعِيلُ اللَّهُ مَعْلَى الْمُ عَنْ الْسَنَدِ مَحْدَة وَ مُعَلَى الْنُعْهِ مِنْ عُمَالَة مَ مَنْ الْتُ مُ مَعْذَا الْعُمْ مُعْنُ الْمُعْتُ مُ مُعَاذَا وَ عَدْلَ الْقَدْ مُولَة مُ مَا الْحُدِينَ عُنْ الْسُمَعِيلُ الْنُ عُلَيَة عَنِ ابْنِ عُرَيْع وحَدَيْتَ مِسْلَمَة لَعْدَة مَوْلَة الْمُعَانَ الْمُعَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَنْ ابْنُ عُلَيَة عَنِ ابْن المَنْ مَا يَعْتَى الْحَدْ الْحَدْ الْحَدَى الْحُدَى الْحُدَى الْنَالْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُ عَنْ الْحَدَى ال

امام ترندی میکند فرماتے ہیں: بیرحدیث اساعیل بن علیہ کے حوالے سے، ابن جریج کے حوالے سے، ابن ملیکہ کے حوالے سے، سیّدہ ام سلمہ ڈنا بیاسے بھی منقول ہے۔

> یمی دوایت ایک اورسند کے ہمراہ ابن جری سے منقول ہے اور بید دایت زیادہ متند ہے۔ بکاب مکا جماع فی وَقَتِ الْمَعُوب

> > باب10:مغرب كاوقت

150 سندِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ اِسْمِعِيْلَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ آبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوعِ قَالَ

(310, 289/6) الحرجة احمد (310, 289/6)

1	4	الصَّ	,	سميك
2	بر			رجن

### **€**1∧9€

مَنْنِ حديث: كَانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَغْرِبَ إِذَا خَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتُ بِالْمِجَابِ

َ <u>فُ</u>الَبِبِ قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَّالصَّنَابِحِيِّ وَزَيْدِ بْنِ حَالِدٍ وَّآتَسٍ وَّرَافِع بْنِ حَدِيجٍ وَّآبِى آتُوْبَ وَأَمِّ حَبِيبَةَ وَعَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَابْنِ عَبَّاسٍ

توضيح *راوى: وَالصَّنَابِحِ*تُّ لَمُ يَسْمَعُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَاحِبُ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَكَم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ سَلَمَةَ بْنِ الْاكُوَعِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرابِ فَقْبِاً -</u>زَوَهُوَ قَوْلُ اكْشَرِ اَهْ لِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنُ بَعْدَهُمُ مِنَ التَّابِعِيْنَ الْحُتَارُوًا تَعْجِيلَ صَلاةِ الْمَعْرِبِ وَكَرِهُوا تَأْخِيرَهَا حَتَّى قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَيَسَ لِصَلاةِ الْمَعْرِبِ اِلَّ وَقُتَّ وَالمَّنُ وَاحِدٌ وَّذَهَبُوا اِلَى حَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ صَلَّى عَصُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَيَسَ لِصَلاةِ الْمَعْرِبِ اِلَّ

حی حضرت سلمہ بن اکوع ڈلائٹڑ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّالَیُّ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج غروب ہوجا تا تھا'اور پردے میں حصب جا تا تھا۔

امام تر مذکی میک فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت جاہر رٹائٹڑ، حضرت صنابحی رٹائٹڑ، حضرت زید بن خالد رٹائٹڑ، حضرت انس رٹائٹڑ، حضرت رافع بن خدنج رٹائٹڑ، حضرت ابوا یوب انصاری رٹائٹڑ، سیّدہ ام حبیبہ رٹائٹڑ، حضرت عباس بن عبدالمطلب رٹائٹڑ اور حضرت عبداللّہ بن عباس رٹائٹڑنا سے احادیث منقول ہیں۔

> حضرت عباس دلائفی سے منقول حدیث ''موقوف'' روایت کے طور پر بھی نقل کی گئی ہے اور یہی زیادہ متند ہے۔ حضرت صنابحی دلائفی نے نبی اکرم ملکا یو کی مدوایت نہیں سی بید حضرت ابو بکر دلائفی کے ساتھی ہیں۔

امام ترمذي تشاملة فرمات بين : حضرت سلمه بن اكوع طلانك منقول حديث ' دخسن تنجح' ، ہے۔

نجی اکرم مظافر کی اصحاب اوران کے بعد آنے والے تابعین میں سے اکثر اہل علم اس بات کے قائل ہیں: ان حضرات کے نزدیک مغرب کی نماز جلدی ادا کی جائے گی انہوں نے مغرب کوتا خیر سے ادا کرنے کو مکر وہ قر ار دیا ہے یہاں تک کہ بعض اہل علم نے بیہ بات ہیان کی ہے: مغرب کی نماز کا ایک ہی وقت ہے بید حضرات اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں جس میں حضرت جبریل علیق کے نماز پڑھانے کاذ کر ہے۔

150- اخرجه المتعارى ( 49/2)؛ كتاب مواقيت الصلاة؛ بأب؛ وقت المغرب مديث ( 561) واخرجه مسلم، نووى (164/3)؛ كتاب اوقات الصلوات الحسن: باب: بيأن ان اول وقت المغرب عدد غروب الشمس حديث ( 636/216) وابو داؤد ( 167/1)؛ كتاب الصلاة؛ بأب ق المغرب حديث ( 417) وابن ماجه ( 225/1)؛ كتاب الصلاة: بأب وقت صلاة المغرب حديث ( 688) والدارمي ( 275/1)؛ كتاب الصلاة: بأب: وقت المغرب وعبد بن حميد ص ( 149) حديث ( 386) واخرجه احدد ( 51/4 , 51/7) من طريق حالم بن اسباعيل عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع به.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلَوةِ	(19+)	جانلیری جامع تومض (جلداوّل)
	ي تول ہے۔	ابن مبارک رمشا اور شافعی رمین کا بھی ب
ğ	آءَ فِي وَقُتِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْاحِرَةِ	
•	ب11: عشاء کی نماز کا وقت	Ļ
قَنَّا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشُوعَ:	لُدُبْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِي الشَّوَارِبِ حَدَّ *	151 سندِحدَيث: حَدَّثَبَا مُحَدَّ
	لْتُعْمَان بُنِ بَشِيْرٍ قَالَ	بَشِيرٍ بُنِ ثَابِتٍ عَنُ حَبِيبٍ بُنِ سَالِمٍ عَنِ ال
هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ	، حٰذِهِ الصَّلُوةِ كَلَّانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ	بَشِيْرِ بُن ثَابِتٍ عَنُ حَبِيْبِ بُنِ سَالِمٍ عَنِ ال مَنْنِ حَدِيثَ أَنَا اَعُلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ
		الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ
عَنْ أَبِي عَوَانَةَ بِهِـٰذَا الْإِسْنَادِ	لُدُبُنُ ابَانَ حَذَّثْنَا عَبُدُ الرَّحْمِٰنِ بَنُ مَهُدِيٍّ	اسادِو يَكْر: حَدَدْ مُنَدَا ٱبُوُ بَكُر مُحَمَّ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	* * *	نَحْوَهُ
لِم عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرُ وَلَهُ	تَ هُشَيْمٌ عَنَّ آبَى بِشُرَ عَنْ حَبِيْبِ بُنِ سَا	قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَى: دَوَلِى هُسْذَا الْحَدِيُ
نَّ هَارُوْنَ رَوِلَى عَنْ <b>شُعْبَةَ</b> عَنْ	حَدِيْتُ ٱبَى عَوَانَةَ أَصَحَ عِنْدَنَا كَانَ يَزَيْدَهُ	قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: دَوَلى هَسْذَا الْحَدِيُ يَسْذُكُرُ فِيْسِهِ هُشَيْمٌ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ ثَابِتٍ وَّ
		ابي بشر نحو رواية ابي غوانة
میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔	ن کرتے ہیں: میں اس نماز کے وقت کے بارے ب	🗢 🗢 حضرت نعمان بن بشير ولاين بيان
	ب تیسری رات کا چاند ڈوب جا تا ہے۔	نی اکرم مَثَانَ فَقَرْم اسے اس وقت ادا کرتے تھے جب
		بیدوایت ایک اورسند کے ہمراہ بھی منقول
الم کے حوالے سے ، حضرت نعمان	، کوشیم نے ابوبشر کے حوالے سے ،حبیب بن سا	امام ترمذی میشد فرماتے میں:اس حدیث
	<sup>ی</sup> میں بشیرین ثابت کا تذکرہ ہیں کہا۔	بن بشیر فلائفڈے روایت کیا ہے تاہم مسیم نے ا
ن نے اسے شعبہ کے دالے سے	فی زیادہ منتند ہےاں کی وجہ سے بینے بیزید بن ہاروں مذکب	جمار بے نز دیک ابوعوانہ سے منقول حد یہ: دیسے سال
	ل لیا ہے۔	ابوبسر بحيوا في مصفح بوكوانه في روايت في ما تلد
	أعَفِى تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْأَخِرَةِ	بَابُ مَا جَا
	1: عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنا	<b>ب</b> اب
أيقتر من من المنافعة الم		152 سندحديث: حَدَّنَا هَنَادُ حَدَّة
مستشبر کی طن ایسی هویوه قان		قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
264) كتاب المواقيت: بأب الشغق	ب في وقت العشاء الآخرة عديث (419) والنسالي ( 1/. ن طريق بشير بن ثابت عن حبيب بن ساغ عن النعبان بن باب: وقت صلاة العشاء عديث (601) .	[5]- اخرجه ابو داؤد ( //61) كتاب الصلاة با عديث (529) واخرجه اهيد (270, 270) مر
ن بشهر به. (433; 250/2)	ن حريق معير بن دينت من هيب بن ساغ عن النعبان بن باب: وقت صلاة العشاء ' حديث ( 691 ) واخر جه احدد (	52 - اخرجه ابن ماجه (226/1): كتاب الصلاة:
	For more Books click on link	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

جاتلیری بامع نومدی (جلداول)

مَنْنَ حَدِيثُ لَوُلَا اَنُ اَشُقَّ عَلَى أُمَّتِى لَاَمَرْتُهُمُ اَنُ يُّؤَخِّوُوا الْعِشَاءَ اِلَى ثُلُثِ اللَّيُلِ اَوْ نِصْفِهِ فَى البابِ: قَسَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَجَابِرِ بِّنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاَبِى بَرُزَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِى سَعِيْدٍ الْحُلُرِيِّ وَذَيْدِ بْنِ حَالِدٍ وَّابْنِ عُمَرَ

كَم حديث: قَالَ أَبُو عِيَّسلى: حَدِيْتُ أَبِي هُوَيْوَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرابَبِ فَقْبِماًء</u>َ وَهُوَ الَّلِدِى اخْتَارَهُ اكْشَرُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمُ دَاَوُا تَأْحِيَرَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْاخِرَةِ وَبِه يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ح حلح حضرت ابو ہریرہ رٹائٹۂ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا ﷺ نے ارشاد فر مایا ہے: اگر مجھےا پنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں سہ ہدایت کرتا کہ وہ عشاء کی نماز کوایک تہائی رات تک مانسوں رات تک موخر کریں۔

امام ترمذی ترسیسی فرماتے ہیں اس باب میں حضرت جاہر بن سمرہ دلی تھڑ، حضرت جاہر بن عبداللہ دلی تھڑ، حضرت ابو برزہ دلی تعزی حضرت ابن عباس ڈلی تھڑ، حضرت ابوسعید خدری ڈلی تھڑ، حضرت زید بن خالد دلی تعذا ور حضرت ابن عمر دلی تھڑ کا ۔ ص

امام ترمذي عب يغرمات بين : حضرت ابو ہريرہ ريکانيز سے منقول حديث ' حسن صحيح'' ہے۔

یہی وہ روایت ہے جسے نبی اکرم مَنْالَيْنَةِ کے اصحاب، تابعین اور دیگر حضرات میں سے اکثر اہلِ علم نے اختیار کیا ہے ان حضرات کے زدیک عشاء کی نماز کوتا خیر سے ادا کیا جائے گا۔

امام احمد ومشاللة اورامام الطق ومشاللة في السر عمطابق فتوى ديا ہے۔

421, 424, 420/4) من طريق عوف عن يسارين سلامة عن ابي برزة به.

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالسَّمَرِ بَعْدَهَا

باب13 عشاءسے پہلے سوجانا اور اس کے بعد گفتگو کرنا مکر وہ ہے

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يحتاب القبلوة	(191)	جانلیری جامع نومصی (جلداول)
		الْعِشَاءِ فِي دَمَضَانَ
	ل الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيُّ	توضيح راوی و سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ هُوَ أَبُرُ حەحە حضرت ابوبرزە رىكىمىنىيان كر
ہانے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کو	، ہیں: نبی اکرم مَلْطَقِمْ عشاءے پہلے سو	حضرت ابو برز و دلالتنه بیان کرتے
		باليشاركرتي تتصبه
ر بن مسعود طلقة اور حضرت الس طلقة <sub>مس</sub>	ں سیّدہ عا ئشہ صدیقہ <sup>دلا</sup> ئٹا، حضرت عبداللہ	امام ترمذی مشیط فرماتے ہیں: اس باب م
	ض	احادیث منقول ہیں۔
- ~	برزه دلالتن سي منقول حديث د حسن تصحيح ' -	امام ترمذی مشامند غرماتے ہیں :حضرت ابو
رنے کومکر وہ قرار دیا ہے جبکہ بعض اہل علم	، پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت <sup>ک</sup> ر	اہلِ علم کی اکثریت نے عشاء کی نماز سے
1		نے اس کی اجازت دی ہے۔
ی کرتی ہیں۔	ہیں:اکثراحادیث اس کی کراہت پردلالت	
	شاءے پہلے سونے کی اجازت دی ہے۔	
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	سار بن سلامدابومنهال رماح بي -
الْعِشَاءِ	اَ مِنَ الرُّحُصَةِ فِي السَّمَرِ بَعْدَ ا	بَابُ مَا جَآءَ
زت	عشاء کے بعد گفتگو کرنے کی اجا	باب14:
، عَنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ	لَ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ	154 سندِحديث: حَدَثْنَا أَحْمَدُ بُو
		بُن الْخَطَّابِ قَالَ
بُوفِي الْكُمُومِنُ أَمُو الْمُسْلِمِيْنَ وَأَنَّا	ى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُزُ مَعَ آبِيُ بَكُ	مَتْنُ صَدِيث: كَانَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّ
م مىين	و وَاَوْسٍ بْنِ حُذَيْفَةَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُطَ	مَعَهُمًا وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍ
		حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِ
يُمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ جُعْفِيٍّ	بِيْبَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِ	استادِد یکر:وَّقَدْ دَوسی هــدَا الْحَلِ
مَدِيْتَ فِرْ قَصَّة طَه مُلَة	النبتي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُـذَا الْ	يُقَالُ لَهُ قَيْسٌ اوِ ابْنُ قَيْسٍ عَنُ عُمَرَ عَنِ
حَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ	، الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ	فدام معلماء وقد احتسلف الحسل
مِشَاءٍ وَرَخْصَ بَعْضُهُمُ إِذَا كَانَ فِيْ	فكرة فوم منهم التسمَرُ بَعَدَ صَلاحِ إِلَّا أَتُحَدُّ الْحَدَة مِحَدًا اللَّهُ بُحَدًا	فيبي التسمير بَعْدَ صَلاةِ الْعِشَاءِ الْأَخِرَةِ
	الحتر العبريت على الرحصية اص 15) (رتد 265 ج1 ص38) والسعة (	مَعْنَى الْعِلْمِ وَمَا لَا بُدَّ مِنْهُ مِنَ الْحَوَائِج وَ 154- رداد احمد في السند مطولا رقم (175ج
1 / <sup>10</sup> (14) من طريق الأعس عن ابراهيم		عن علقمة عن عبر بن الخطاب به.

<u>حديث ديكر:</u>قَدُ رُوِىَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا سَمَرَ إِلَّا لِمُصَلِّ أَوْ مُسَافِي

ا المحالي المحالي المحمد المحمد المحمد المحالي المحالي المراتبة في اكرم متالي المحالي معالم معالم مع متعلق دات ے دفت حضرت ابو بکر پنگانٹن کے ساتھ گفتگو کرتے رہے میں بھی ان دونوں حضرات کے ساتھ تھا۔ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و دلی مناجعترت اوس بن حذیفہ دلی تفزا ور حضرت عمران بن حصین دلی شخ سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترفدي تعاليد فرمات ين جفرت عمر والتنا سمنقول حديث "حسن" ب-اس حدیث کوشن بن عبیداللد نے ابراہیم کے حوالے سے ،علقمہ کے حوالے سے ایک شخص کے حوالے سے جس کا نام قبیس ہے یا ابن قیس ہے، اس کے حوالے سے، حضرت عمر دلائٹن کے حوالے سے نبی اکرم مَلَائین سے تقل کیا ہے۔ اس حدیث میں طویل قصہ بان کیا گیاہے۔ نبی اکرم مُلَاتِقًا کے صحابہ، تابعین اوران کے بعد آنے والے اہلِ علم نے عشاء کی نماز کے بعد گفتگو کرنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ ایک قوم نے عشاء کی نماز کے بعد گفتگوکو کروہ قرار دیا ہے اور بعض حضرات نے اس کی اجازت دی ہے جبکہ وہ کوئی علمی گفتگوہو یا کوئی ضروریات سے متعلق گفتگوہوٴ تاہم اکثر روایات میں اس کی رخصت منقول ہے۔ نى اكرم مَنْ يَنْكُم من مدوايت بھى منقول برات كى تفتكو صرف ممازى كرسكتا ب يامسافر كرسكتا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوَقْتِ الْكَوْلِ مِنَ الْفَصِّلِ باب15 ابتدائي وقت كي فضيلت 155 سنرِحديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ غَنَّامٍ عَنُ عَمَّتِهِ أُمَّ فَرُوَةَ وَكَانَتُ مِمَّنُ بَايَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَثْنُ حَدِيثُ قَالَتُ سُبُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْي الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلُوةُ لِأَوَّلِ وَقُتِهَا المع سيّده ام فروه ذاتينا جنهين نبي اكرم مَكَاتَقَة محدستِ اقدس پراسلام قبول كرنه كاشرف حاصل ب بيان كرتي مين نبي اكرم مُلْقَقْم محدر مافت كما كما كون ساعمل زياده فضيلت ركفتا ب? آب في فرمايا: نما زكوا بتدائى وقت ميں اداكرتا۔ 156 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِي عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ عُمَرَ بُنِ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبٍ عَنْ آبِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ آبِى طَالِبٍ متن حديث أنَّ السَّبَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عَلِى ثَلَاتٌ لَّا تُؤَخِّرُهَا الصَّلُوةُ إِذَا انَتُ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْآَيْمُ إِذَا وَجَدْتٌ لَهَا كَفَنَا 155- اخرجه ابو داؤد ( 169/1 ): كتاب الصلاة: باب: في المحافظة على وقت الصلوات مديث ( 426 ) وعبد بن حبيد (ص 453 ) حديث (1569)<sup>)</sup> واخرجه احمد (375, 374) 156- اخرجه ابن ماجه ( 476/1): كتاب الجنائز: باب: ماجاء في الجنازة لا تؤخر اذا حضرت ولا تتبع بنار حديث ( 1486) واخرجه احد (105/1) من طريق محمد بن عدر بن على بن أبى طالب عن ابعه عن على بن ابى طالب به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جابيري بقامع تومصني (جلداول) (1917)

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَسَدًا حَدِيْتُ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

من المعنية المعني الموطالب ولا تتنابيان كرت مين · بي اكرم مناطقة في في الن من مناطقة من الما المعلى التين چيزول كودفت ري کرنا،نماز جب اس کا دفت ہو جائے ، جنازہ جب وہ تیارہو اور بیوہ یا طلاق یا فتہ عورت جب اس کا کفول جائے (لیعنی مناسب دشتہ ل جائے)

يكتابُ القُلُوة

امام ترمذی مشیع فرماتے ہیں : می حدیث ' غریب حسن' ' ہے۔

157 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَالِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْ حَدِيثُ الْوَقْتُ الْآوَلُ مِنَ الصَّلُوةِ دِضُوَانُ اللَّهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفُوُ اللَّهِ

ظم *حديث*: قَالَ ٱبُوُ عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ وَّقَدْ دَوِى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ في *الباب*: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَّابَنِ عُمَرَ وَعَآئِشَةَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ

ظم <u>حديث:</u> قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَمَّ فَرُوَةَ لَا يُرُوسى اِلَّا مِنْ حَدِيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِي

توضيح راوى وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ عِنْدُ آهْلِ الْحَدِيْثِ وَاصْطَرَبُوا عَنْهُ فِي هُذَا الْحَدِيْثِ وَهُوَ صَدُوق وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ مِّنُ قِبَلِ حِفْظِهِ

حج حضرت ابن عمر تُلْفَقْهُ بيان كرتے ميں: نبى اكرم مَنَا لَقَدْمَ ن ارشاد فرمايا ب: نمازكوا بتدائى وقت ميں اداكرنا اللہ تعالى کی رضامندی کاباعث بے اور آخری دقت میں اداکر نا اللہ تعالیٰ کی معانی ہے۔

حضرت ابن عباس ثلاثة المن نجي اكرم مكافية المحصوال لي سے اس كى ما ندرد وايت لقل كى ہے۔

امام ترمذي تسييفرمات ميں: اس بارے ميں حضرت على طلقة، حضرت ابن عمر طلقة، مسيّدہ عا تشه صديقة طلقة كاور حضرت ابن مسعود فلننشب اجاديث منقول بي-

امام تر ندی می الد من الت بین: سیده ام فروه فات اس روایت کو صرف عبداللد بن عمر العمری نے روایت کیا ہے اور وہ عل حدیث کے ماہرین کے نزدیک منتذ ہیں ہے۔ اس حدیث کے رادیوں نے اس حدیث میں اضطراب کیا ہے تا ہم عبداللہ بن عمر العمرى شجاب يجى بن سعيد ف ال ك حافظ ك حوالے سے محق تفتكو كى ہے۔

**158** سَرِحد بِثْ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ آبِي يَعْفُورِ عَنِ الْوَلِيُدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ

158 - اخرجه المنارى (12/2): كتاب مواقيت العلاة: بأب فضل العلاة لوقتها حديث (527)و (5/6): كتاب الجهاد والسهر بأب فضل الجهاد والسير حديث (2782)و (414/10): كتاب الادب: بأب: البر والصلة حديث (5970) و (519/13): كتاب التوحيد: بأب وسى النبى صلى الله عليه وسلم الصلاة عبلا حديث ( 7534) واخرجه مسلم ( 317/1): كتاب الإيمان: ياب: بهان كون الإيمان بالله تعال انضل النبي على المسلمان على المسلمان ( 131/28)؛ كتاب المواقيت: باب: فضل الصلاة لبواقيتها حديث ( 610) واخرجه الدادمي الاعمال حديث ( 37/37) واخرجه النسالي ( 292/1)؛ كتاب المواقيت: باب: فضل الصلاة لبواقيتها حديث ( 610) واخرجه الدادمي الاعتيان عميد . (1/278): كتاب المصلاة باب: استحباب الصلاة في اول الوقت واخرجه ابن خزيدة (1/69/1) حديث (327)واخرجه احدد ( 442, 44 (439, 409/1

# For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

# آبِىُ عَمْرِو الشَّيْبَانِيِّ مَنْنِ حديث آنَ رَجُلًا قَسَلَ لابُسَ مَسْعُوْدٍ آَى الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ سَآلْتُ عَنْهُ دَسُوْلَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الصَّلُوةُ عَلَى مَوَاقِيْتِهَا قُلْتُ وَمَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّهِ قَالَ وَبِرُّ الْوَالِدَيْ قُلْتُ وَمَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّهِ قَالَ وَالْحِهَادُ فِى سَبِيلِ اللّهِ

كَمَ حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَحَسَدًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اساود يمرّ</u>زوَقددُ دَوَى الْسَمَسْعُوْدِى وَشُعْبَةُ وَسُلَيْمَانُ هُوَ اَبُوْ اِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَادِ حِلَدَا الْحَدِيْتَ

ج ابوعمر دشیبانی بیان کرتے میں : ایک صحص نے حضرت ابن مسعود دلی تفقیقت دریافت کیا: کون ساعمل زیادہ فغنیلت رکھت ہے انہوں نے جواب دیا: میں نے اس بارے میں نبی اکرم مَتَلَقَقَطُ سے سوال کیا تھا' تو آپ نے ارشاد فر مایا: نماز کواس کے دفت بر ادا کرنا' میں نے دریافت کیا: پھر کون سا ہے؟ یارسول اللہ! آپ نے فر مایا: والدین کے ساتھا چھا سلوک کرنا' میں نے دریافت ک چرکون سا ہے؟ یارسول اللہ! آپ نے فر مایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔

امام ترغدی مشیغرماتے ہیں: بیجدیث دحسن تحجی ' ہے۔

مسعودی، شعبہ اور سلیمان جوابو شیبانی کے بھائی ہیں اور کی حضرات نے اس کو ولید بن عیز ار کے حوالے سے تقل کیا ہے۔ 159 سند حدیث : حَدَّثَنَا قُتَدَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ آبِی هِلالٍ عَنْ اِسْحَقَ مُمَرَ عَنْ عَآنِشَةَ

مَنْن حديث: قَالَتُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاةً لِوَقْتِهَا الْاحِرِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ الْ حَكم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسى: هـٰذَا حَدِيُكُ غَرِيُبٌ وَّلَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ

مَرابَبٍ فَقَبَاء:قَالَ الشَّافِعِتُّ وَالْوَقْتُ الْاَوَّلُ مِنَ الصَّلُوةِ اَفْضَلُ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى فَضَلِ اَوَّلِ الْوَقْتِ عَ الحِرِهِ الحُتِيَارُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكَرٍ وَعُمَرَ فَلَمُ يَكُونُوا يَحْتَارُوْنَ إِلَّا مَا هُوَ اَفْضَلُ وَلَمْ يَكُونُ يَدَعُونُ الْفَضْلَ وَكَانُوا يُصَلُّوْنَ فِى اَوَّلِ الْوَقْتِ قَالَ حَدَّثَنَا بِذَلِيكَ اَبُو الْوَلِيْدِ الْمَكِّيُ عَنِ الشَّافِعِيِّ

یہ سیدہ عائش صدیقہ ذلائ بیان کرتی ہیں نبی اکرم مظلیظ نے بھی دومر تبہ سی نمازکواس کے آخری وقت میں ادائیلر . یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو بض کرلیا ۔

امام تر ذری میکند فرماتے ہیں: بیجد بث "حسن غریب" باس کی سند متصل نہیں ہے۔

امام شافعی می الد فرماتے ہیں: نماز کا ابتدائی دفت زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور آخری دفت کی بجائے ابتدائی دفت کی فضیلت م بات دلالت کرتی ہے: نبی اکرم مُلَّالَیْظُم نے ،حضرت ابوبکر ڈلالُمُنُانے اور حضرت عمر ڈلالُمُنُانے اختیار کیا' یہ حضرات اسی چیز کو اختیار کر . بتھ جوزیادہ فضیلت رکھتی تھی اور یہ فضیلت کوترک نہیں کیا کرتے بتھے اور یہ حضرات نماز کو ابتدائی دفت میں ہی ادا کیا کرتے بتھے۔ (194)

كِتَابُ الصَّلُو

جانگیری جامع تومصنی (جلدادل)

امام ترندی تُشليفرماتے ميں ابودليد كم نے امام شافتى تُشلا كروالے سے يہ بات بمس بتائى ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي السَّنَهُوِ عَنُ وَّقَتِ صَلاقِ الْعَصْرِ

باب16 عصرى نمازادانه كرنا

160 سلر حديث: حَدَّثَنَا قُتِبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْنُ بَنُ سَعْدٍ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَن حَدِيثَ: حَدَّثَنَا قُتِبَة حَدَّثَنَا اللَّيْنُ بَنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَن حَدِيثَ: قَالَ الَّذِى تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَانَكَمَا وُتِرَ الْعُلَهُ وَمَالَهُ وَلِي الْبَابِ عَنْ بُوَيْدَةَ وَنَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَة مُتَن حَدِيثَ: قَالَ الَّذِى تَفُوتُهُ صَلاةُ الْعَصْرِ فَكَانَكَمَا وُتِرَ الْعُلَهُ وَمَالَهُ وَلِي الْبَابِ عَنْ بُوَيْدَةَ وَنَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَة حَكَمَ حَدِيثَ: قَالَ الَّذِى تَفُوتُهُ صَلاةُ الْعَصْرِ فَكَانَكَمَا وُتِرَ الْعَلْهُ وَمَالَهُ وَلِي الْبَابِ عَنْ بُوَيْدَةَ وَنَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَة حَكَم حَدِيثَ. قَالَ اللَّهُ عَيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِينُ حَسَنٌ صَحِينَ حَدَيثَ مَنْ حَدِيثَ حَكَمُ حَدَى الْعَابِ عَنْ بُوَيْدَة وَنَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِية مُعَن حَكَمَ حَدَيثَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَنَ عَنْ الْعَدْ عَدَي مُعَاوِية مُعَن حَدَيْنُ حَدَيثَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ الْعَصْ عُمَرَ حَدَي حَدَيْتُ حَكَمَ حَيْنُ الْنَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَتَدَعَ الْعَصْرِ عَنْ الْعَصْرِ عَنْ حَدَى حَدَيْنُ حَدَى حَدْ عَنْ عَدَى حَدَي عَنْ الْتُعْ عَنْ الْعَدْ عَدَى حَدَى الْنَابِي حَدَى عَنْ الْعَنْ عَالَ مَن الْحَدْ عَدَى حَدَى حَدْقَلَ عَلَيْ مَنْ حَدَى حَدَى حَدْ حَدْ عَدَى حَدَى حَدَي حَدَى حَدْنُ حَدَى حَدْ مَ حَدَى حَدْ عَنْ عَلَيْ عُو مَنْ عَلَ مُو حَدَى مَن الْحَدَى حَدَى حَدْ عَنْ حَدَى حَدْقُونُ مَن عَنْ حَدَى حَدْ حَدَى حَدَ مُوالْحَدَ حَدْ حَدَي حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدْ حَدَى حَدَى حَدَى حَدَى حَدْ ع

اور مال بربادہو گئے۔ اور مال بربادہو گئے۔

اس بارے میں حضرت بریرہ ڈلائٹڈاور حضرت نوفل بن معاویہ ڈلائٹڈ سے روایات منقول ہیں۔ امام تر مذی میں فقر ماتے ہیں : حضرت ابن عمر ڈلائٹ سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔

زہری میں اس روایت کوسالم کے حوالے ہے، ان کے والد حضرت ابن عمر دیکھنٹا کے حوالے سے، نبی اکرم مَکا پیٹر سے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي تَعْجِيلِ الصَّلُوةِ إِذَا أَخْرَهَا الْإِمَامُ

باب17: نماز پڑھنا'جب امام نمازکوتا خیرسے ادا کرے

161 سندِحديث: حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُوْسَى الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الطُّبَعِقُ عَنُ آبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِتِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ آبِى ذَرٍّ قَالَ

مُنْسَى حديث : قَسَلُ السَبِي حَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرّ أُمَوَاء يَكُونُونَ بَعُدِى يُمِيتُونَ الصَّلُوة فَصَلَّ مواقيت الصلاة: باب : الم من فاتعه العصر حديث (12,11) كتاب وقوت الصلاة: باب جامع الوقوت حديث (21) واخرجه المعارى (37/2): كتاب مواقيت الصلاة: باب : الم من فاتعه العصر حديث (552) واخرجه مسلم (الابى) (59/2): كتاب الساجد، و مواضع الصلاة: باب التقليط ق تفويت صلام العصر حديث (626/200) وابو داؤد (1661): كتاب الصلاة: باب في وقت صلام العصر حديث (411) وابن عاجه (242): كتاب الصلاة: باب المعافظة على صلام العصر حديث (685) والنسائى (2551): كتاب الصلاة باب في وقت صلام العصر حديث (414) وابن عاجه (1/22). كتاب الصلاة: باب المعافظة على صلام العصر حديث (685) والنسائى (2551): كتاب المواقيت: باب التشديد في تأخير العصر 251) والدارمي (2001): كتاب الصلاة: باب في الذي تفوته صلام العصر وراجه العد (15, 76, 75).

167- اخرجه مسلم (نودي) (157/3): كتاب الساجد و مواضع الجلاة بأب كراهية تأخير الصلاة عن وقتها المعتار ، حديث (648/238)، واخرجه أبو ذاؤد ( 1711): كتاب الصلاة: بأب: اذا أخر الامام الصلاة عن الوقت ، حد يث (431)، واخرجه ابن ماجه ( 398/1)، الصلاة والسنة فيها: بأب: ماجاء فيما اذا أخر واالصلاة عن وقتها حديث (251)، والنسائي (432/26)، واخرجه ابن ماجه ( 398/1)، كتاب أقامة حديث ( 778)، واخرجه الدارمي ( 279/1)، كتاب الصلاة بأب: الصلاة خلف من يؤخر الصلاة عن وقتها واخرجه إحد ( 169/2

For more Books click on link

#### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

المسلوة لوقيتها فَإِنْ صُلِيَتْ لِوَقَيْهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَّالَّا كُنْتَ قَدْ اَحْوَزْتَ صَلَاتَكَ في الباب نوَفِي الْبَاب عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّعْبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَمَّم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرِّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ <u>مَم حديث:</u> قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرِّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ <u>مَا مِحَم حديث</u>: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرِّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ <u>مَا مَحْم حديث</u>: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرِّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ مَرَابِ فَقْهَاء: وَعُولَ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحَبُّونَ أَنْ يُتَحَدِّي الطَّافِة لِعِيقَاتِهَا إذَا الحَرْمَا الْإِمَامُ ثُمَّ يُعْتَبِقى مَعَ الْإِمَامِ وَالصَّلُوةُ الْأُولَى هِى الْمَكْتُوبَةُ عِنْدَ اكْثَو مَا لَعْذَا وَقُوضَ رَاول نُوابَوُ عَمُوانَ الْجَوْنِيُ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيْبِ وَحْصَ حَضَرَت عباده بن صامت رَكْتُنُو المَد الْمَدَى مَا الْعَدْ الْمَدْ عَنْدَ الْعَنْ مَنْ عَنْدَ الْعَنْ مَ

ارشاد فرمایا: اے ابوذ را میرے بعد پچھا یسے افراد آئیں گے جونماز کو قضاء کردیا کریں گے نوتم نماز کواس کے دفت پرادا کرلینا 'پحر اے اگراس کے دفت پرادا کیا جائے نویہ تمہمارے لیے نفل ہوجائے گی در نہتم نے اپنی نماز کی حفاظت کرلی۔ اس بارے میں حضرت عبداللّہ بن مسعود رکانفَڈ اور حضرت عبادہ بن صامت رکانفڈ سے روایات منفول ہیں۔ حضرت ابوذ رغفاری رکانفُڈ سے منفول حدیث ''ج۔

کٹی اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں بیر حضرات اس بات کو مستحب قراردیتے ہیں: آ دمی نماز کو اس کے وقت میں ادا کرلے جبکہ امام اسے تاخیر سے ادا کرتا ہوئے پھروہ امام کے ساتھ بھی نمازادا کرلے تو اکثر اہلِ علم کے نز دیک وہی نماز فرض شارہوگی۔ ابوعمر ان الجو نی کا نام عبد الملک بن حبیب ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّوْمِ عَنِ الصَّلُوةِ

باب18: نماز کے دفت سوئے رہ جانا

**162 سنرِحد يث**:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْلٍ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنُ اَبِى قَتَادَةَ

مَنْن حديث: قَالَ ذَكَرُوا لِلنَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلُوةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيُسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَطَةِ فَإِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلَيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

<u>فَى الباب: وَ</u>فِى الْبَـاب عَـنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاَبِى مَرْيَّمَ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ وَّجْبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ وَّاَبِى جُحَيْفَةَ وَاَبِى سَعِيْدٍ وَعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ وَذِى مِحْبَرٍ وَّيُقَالُ ذِى مِحْمَرٍ وَّهُوَ ابْنُ أَحِى النَّجَاشِيِّ حَمَم حَدِيث:قَالَ ابْوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ آبِى قَتَادَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُدابِبٍ فُقْبِهاء: وَقَدِ احْتَلَفَ الْحِلْمِ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ عَنِ الصَّلُو قِ آوُ يَنسَاهَا فَيَسْتَيْقِظُ آوُ يَذَكُرُ وَهُوَ فِي عَنْدَ عُرُوبَهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّيهَا إِذَا اسْتَيْقَظُ اَوْ يَذَكُرُ وَهُوَ فِي عَنْدَ عَيْرِ وَقُبَ عَنْدَ عُدُوبَها فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّيها إِذَا اسْتَيْقَظُ اَوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ عَيْرِ وَقُبِ صَلَاةٍ عِنْدَ عُلُوع الشَّمُس أَوْ عِنْدَ عُرُوبَها فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّيها إِذَا اسْتَيْقَظُ اَوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ عَيْرِ وَقُبَ عَنْدَ عَنْدَ عَنْدَ عَدُوبُها فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلِّيها إِذَا اسْتَيْقَظُ اَوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ عَنْدَ عَنُو فَي عَنْدَ عَنُو فَي عَنْدَ عَنُو مُعَنْ عَنْدَ عُذَا اللهُ اللَّهُ عَصْلَيها إِذَا اسْتَيْقَطُ اوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ عَنُدَ عَنُدُ عَنُهُمُ مُ يُصَلِّيها إِذَا اسْتَيْقَطُ اوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ 162 عَنْ 1745 عَنْ عَنْدَ عَنْ وَ عَنْدَ عَنْ أَعْنَ عَنْ أَعْنُ عَنْ عَنْ عَصُلُهُ مُعَنَّ عَنْ أَنْ اللَّهُ عَلَي أَنْ عَنْ عَنْ عَصُلُهُ مُ يُصَلِيها إِذَا اسْتَيْقَطُ اوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ 162 الْعَنْ عَنْ الْعَنْ الْعَنْ عَنْ أَعْذَ الْتُعْفَظُ أَوْ يَكُرُ وَهُو فَي عُنُهُ مُعُنُ الْعَنْ عَالَ اللَّعُمُ مُ عَنْ عَنْ إِذَا السَتَيْقَطُ الَ فَذَكُرُ وَهُ فَي عَنْ الْعَنْ عَنْ أَنْ عَنْ كَانَ عَنْ عَنْ عَنْ عَصُلُهُ مُ عَنْ عَا إِذَا السَتَيْقَطُ أَوْ ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ عِنْدَ 162



طُلُوع الشَّمُسِ أَوْعِنَكَ عَرُوبِهَا

وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَ اِسْحَقَ وَ الشَّافِعِيّ وَمَالِكِ وقَالَ بَعْصُهُمْ لَا يُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَوْ تَغُوْبَ حصح حصرت ابوقناده دلالفُزيان كرت بين الوكوں نے نبی اكرم مَلَاظًة الحسام ال بات كا ذكر كيا كه ده نماز كه دفت سوئ راہ گئے تصالب سَلَاظیم نے فرمایا: سوئے رہ جانے میں زیادتی نہیں ہے زیادتی جاگے رہ جانے میں ہے جب کی محف کونماز پڑھنایا دندر ہے اور دہ نماز کے دفت سویارہ جائے تو جیسے ہی اسے یادا کے وہ اسے اداكر کے ماحد الرقاب میں اور تغوی

كتاب القلوة

اس بارے میں حضرت ابن مسعود طالعین حضرت ابوم یم طلاعین حضرت عمران بن حصین طلطین حضرت جبیر بن معظم طلطی حضرت ابو جحیفہ رضافین حضرت ابوسعید خدری طلاقین حضرت عمرو بن امیہ الضمری طلاقین حضرت ذی مخبر طلاقین اورایک قول کے مطابق حضرت ذی بخمر طلاقین جونجاش کے سطیقہ میں ، سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترخدي تشايغ مات بين : حفر تابوقاده رياني سمنقول حديث دحسن صحيح، ب-

اہل علم نے ایسے تفس کے بارے میں اختلاف کیا ہے جونماز کے دفت سویارہ جاتا ہے یا اے بھول جاتا ہے پھر جب وہ بیدار ہوتا ہے اور جب اسے باد آتا ہے اور اس دفت نماز کا دفت نہیں ہوتا <sup>،</sup> یعنی سورج طلوع ہور ہا ہوتا ہے یا سورج کے غروب ہونے کا دفت ہوتا ہے <sup>ب</sup>عض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے : جب وہ بیدار ہو یا جیسے ہی اسے یا د آئے تو وہ اس نماز کوادا کرلے اگر چہ سورج کے نگلنے کا دفت ہویا اس نے غروب ہونے کا دفت ہو۔

امام احمد تد الله المام الحق تحضير شاقعي تصاللة اور مالك تصاللة التراس بات ك قائل مي .

بعض حفرات نے بیدبات بیان کی ہے، وہ مخص اس وقت تک نمباز ادانہ کر بے جب تک سورج نکل نہ آئے یا غروب نہ ہو جائے۔ جاب ما جآء فی الرَّ جُلِ یَنْسَبِی الصَّلوٰۃَ

باب 19: جو محض نماز بر هنا بحول جائ

163 سَنْدِجَدِيثُ:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَبِشُرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْنِحديث: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِي الْبَابِ عَنُ سَمُرَةَ وَابِي فَتَادَةَ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

َ آَ ثَالِصِحابِہِ:وَّ يُسُولى عَنْ عَلِيٍّ بِنِ اَبِى طَالَبٍ اَنَّهُ قَالَ فِى الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلُوةَ قَالَ يُصَلِّيهَا مَتَى مَا ذَكَرَهَا فِى وَقُتِ آوُ فِى غَيْرِ وَقُتٍ

جالیری باعد تومصر (جداول)

(199)

كِتَابُ الصَّلْوَةِ

<u>مُدابِبِ فَقْبِماء:</u> وَحُوَلُ الشَّالِعِي وَاَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَإِسْطِقَ آ تَارِصُحَابِدِ وَيُوُوى عَنْ اَبِى بَكُرَةُ اَنَّهُ نَامَ عَنْ صَلاَيَةً الْعَصْرِ فَاسْتَبْقَظَ عِنْدَ خُرُوْبِ الشَّبْمُسِ فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى

وَقَدُ ذَهَبَ قَوْمٌ مِّنُ أَعْلِ الْكُوْفَةِ إِلَى هُ ذَا وَأَمَّا آصْحَابُنَا فَلَعَبُوا إِلَى قَوْلِ عَلِي بْنِ آبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حضرت انس بن ما لک طالع بیان کرتے ہیں نبی اکرم مظافر کم نے ارشاد فرمایا ہے جو تحض نماز پڑ صنا بھول جائے تو وداس اس وقت اداكر بسب اس يادا جائد

> اس بارے میں حضرت سمرہ دلی مختلف او حضرت ابوقیا دہ دلی منظرے احادیث منقول ہیں۔ امام ترغد کی تعییند فرماتے ہیں: حضرت انس طالقن سے منقول حدیث ''جس طلحین'' ہے۔

حضرت على بن ابوطالب طاقت سے بیات منقول ہے : وہ ایسے خص کے بارے میں جونماز پڑ ھنا بھول جائے دہ فرماتے ہیں : وواساس وقت اداكر بجب اس يادا جائ خواه وونما زكادقت مويا نما زكادقت ندمو

امام شافعی تصنع امام احمد تصنع اورامام الحق تصنع سب بحق اس بات کے قائل میں کے حضرت ابوبکرہ دلائین کے بارے میں سے بات منقول ب: ایک مرتبدو ،عصر کی نماز کے وقت سوئے رہ گئے اور سور ن غروب ہونے کے قریب بیدار ہوئے تو انہوں نے اس وقت ، تک نمازادانبیس کی جب تک سورج غروب نہیں ہو گیا۔

اہل کوفہ کی ایک جماعت اس بات کی قائل ہے۔

جہاں تک ہمارے اصحاب کاتعلق ہے تو دہلی بن ابوطالب کے تول کواختیار کرتے ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الصَّلَوَاتُ بِٱيَّتِهِنَّ يَبُدَأُ

باب 20: جس محض کی کئی نمازیں رہ جائیں وہ کون سی نماز سے آغاز کرے

164 سندِحد يث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَّالِحِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنُ آبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مَسْعُوْدٍ

مَنْنُ حَدِيثُ إِنَّ الْـمُشُوكِيْنَ شَعَلُوْا رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَّوْمَ الْحَنُدَقِ حَتَّى ذَحَبَ مِنَ السَّلْيُولِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَامَرَ بِلاَلَا فَاَذَى ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعُصْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْمَغُوبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ وَجَابِرٍ حكم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِإِسْنَادِهِ بَأْسٌ إِلَّا أَنَّ ابَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ 164- اخرجه السالي ( 1/297). كتاب المواقيت باب كيف يقضى الفالت من العلاة حديث ( 622 ) واخرجه احبد ( 35/1 ) (3555 ) (4013)(423/1) **(r**++**)** جانلیری جامع ترمصنی (جداول)

يكتكب القبلوة مُدامِبِ فَقْبِاء: وَهُوَ الَّذِى اخْتَارَهُ بَعْضُ اَعْلِ الْعِلْمِ فِي الْفَوَائِتِ اَنْ يُتَقِيْمَ الرَّجُلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَضَاحَا وَإِنَّ لَمْ يُقِمْ أَجْزَاهُ وَهُوَ قُولُ الشَّافِعِيّ

غزوه خدر فی یک دن نبی اکرم مظلیظ کوچارنمازین ادانہیں کرنے دیں یہاں تک کہ رات کا کچھ حصہ گزر گیا تو نبی اکرم مظلین حضرت بلال رضائف کوہدایت کی انہوں نے اذان دی پھرانہوں نے اقامت کہی۔ تو نبی اکرم مَنَا يَتَنَبَّ نے ظہر کی نمازادا کی پھرانہوں نے اقامت کہی تو نبی اکرم ملکظم نے عصر کی نماز اداکی پھر انہوں نے اقامت کہی تو نبی اکرم ملکظم نے مغرب کی نماز اداکی پھر انہوں نے اقامت کہی تو نبی اکرم مُؤافی کم نے عشاء کی نمازادا کی۔

امام ترمّدي محسب في مات ہيں :اس بارے ميں حضرت ابوسعيد ريائينو اور حضرت جابر ديائينو سے احاديث منقول ہيں۔ امام ترمذي ومسيع فرمات بين حضرت عبداللد وللتفؤ سے منقول حديث كى سند ميں كوئى حرج تہيں بے تاہم ابوعبيدہ فے اس روایت کو حضرت عبداللد دلائین کی زبانی نہیں سنا ہے۔

فوت شدہ نمازوں کے بارے میں بعض اہلِ علم نے اسی بات کواختیار کیا ہے : آدمی ہرنماز کے لئے اقامت کہے جب دہ اس کی قضاءاد اکرنے لگے۔اگر آدمی ا قامت نہیں کہتا' تو یہ بھی جائز ہے۔امام شافعی عظیلہ کا یہی تول ہے۔

165 سملر حديث وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ يَّحْيَى بْنِ آبَى كَثِيْرِ حَدَّثَنَا ٱبُوُ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ عَنُ جَابِرِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ

مَتْنِحدِيثِ آنَّ عُسَرَ بُنَ الْنَحَطَّابِ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ مَا كِدْتُ ٱصَلِّى الْعَصْرَ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا قَالَ فَنَوَلْنَا بُطُحَانَ فَتَوَضَّا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّانَا فَصَلَّى رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعُدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمُسُ ثُمَّ صَلَّى بَعُدَهَا الْمَغُرِبَ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيتٌ

میں حصرت جاہر بن عبداللہ بڑا بیان کرتے ہیں : حضرت عمر بن خطاب طاقت نے غزوہ خندق کے دن کفار قریش کو برا كهنا شروع كميا أنهو في في عارسول الله إيس عصرى نما زنيس اداكر سكا ميهال تك كمهورج غروب موكيا ، بى اكرم مَكَان في ارشادفر مایا: اللہ کی تنم ایل بھی اسے ادانہیں کر سکا۔راؤی کہتے ہیں: پھر ہم بطحان ( نامی میدان ) میں آئے نبی اکرم مَکْتَقُلْ نے وضو کیا ہم نے بھی دخسوکیا کچر نبی اکرم ملکظرات سورن غروب ہوجانے کے بعد عصر کی نمازادا کی پھراس کے بعد آپ نے مغرب کی تمازادا لي

165- اخرجه البخارى (82/2): كتاب مواقيت الصلاة: باب: من صلى بالداس جماعة بعد ذهاب الوقت حديث (596) (503/2): كتاب الحوف: باب: الصلاة عند مناهضة الحصون ولقاء العدو حديث (945) و مسلو (نووى) ( 139/3): كتاب الساجد و مواضع الصلاة بأب العليل لبن قال: الصلاة حديث (631/209) والنسالي (84/3): كتاب السهو: بأب: إذا قيل للرجل هل صليت هل يقول لا حديث (1366) امام تر ندى رئيساند فرمات بين : بيرحد يث في محص محصى بي الم

بَابُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الْوُسْطَى آنَّهَا الْعَصْرُ وَقَدْ قِيْلَ إِنَّهَا الظُّهْرُ

باب21: نماز وسطی سے مرادنماز عصر ہے ایک قول کے مطابق اس سے مرادنماز ظہر ہے

المُعْدَانِي مَا مَعْدَي النَّعْنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاؤَدَ الطَّيَالِسِ قُوَابَو النَّفْسِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنُ ذُبَيُدٍ عَنُ مُرَّةَ الْهَمُدَائِي عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ، قَالَ دَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ : متن حديث: صَلاةُ الْوُسْطَى حَبَلاةُ الْعَصْرِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَلِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

🗢 🗢 حضرت عبدالله بن مسعود دلالفن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَاظین نے ارشاد فر مایا ہے : نماز وسطی نماز عصر ہے۔ امام ترمذی <sup>عرب</sup> اللہ غرماتے ہیں: بیرحدیث <sup>دحس</sup>ن صحیح'' ہے۔

167 *سنرِحد يتْ: جَ*لَّثُنَبَا هَنَّاذٌ حَلَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنُدَبٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

فَى البابِ قَالَ : وَلِعَى الْبَبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَّزَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ وَّعَآئِشَةً وَحَفْصَةَ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِى هَاشِمٍ بْنِ عُتْبَةَ

قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيْتُ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُندَبٍ حَدِيْتُ صَحِيْحٌ وَقَدُ سَمِعَ مِنهُ

وقد سيع منه حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: حَدِيْتُ سَمُرَةَ فِى صَلَاةِ الْوُسْطَى حَدِبْتٌ حَسَنٌ مُرابَبِ فَقْهاء: وَهُوَ قَوْلُ أَكْثَرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِحِمُ آثارِحابِ: وقَالَ ذَيْدُ بُسُ ثَابِتٍ وَعَآئِشَةُ صَلاةُ الْوُسْطَى صَلاةُ الظُّهْرِ وقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ عُمَرَ صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الصُّبْح

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ آنَسٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ قَـالَ قَالَ لِى مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيْتَ الْعَقِيْقَةِ فَسَائَتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنُ سَمُرَةَ بْنِ

قُولِ امام بخارى: قدالَ أَبُو عِيْسلى: وٱحْبَرَلِي مُحَمَّدُ بَنُ إِسْمَعِيْلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ الْمَدِيْنِي عَنْ قُرْيُش بْنِ أَنَس بِهَالَ الْحَدِيْثِ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَلِيٌّ وَسَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ سَمُرَةَ صَحِيْح وَّاحْتَج بِهالَا الْحَلِيْتِ 166- اخرجه مسلو (نودی) (138/3): کتاب الساجه د مواضع الصلاة: باب: الدامل لن قال الصلاة الوسطی حدیث ( 628/206) واخرجه احدد في "السند" (3716) (392/1) 167- اخرجه احدد (22,13,12,8,7/5)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

المسلوة	يكتاب	÷

حضرت سمرہ بن جندب دانٹنڈ نی اکرم ملائی کا پیفر مان مقل کرتے ہیں۔ نماز وسطی نماز عصر ہے۔ امام ترمذي يُمتشد فرمات بين: اس بارے ميں حضرت على ثلاثة، حضرت زيد بن ثابت تلافقة، سيّدہ عائشہ صديقة فكافقا، سيّدہ حصبه فكافئا، حضرت ابو مريره وكالمَّذ، حضرت ابو باشم بن عتبه ولا مُنْتَفَس جاديث منقول بي -امام تر مذی می الد فر ماتے ہیں: امام محمد بن اسامیل بخاری میں الد فر ماتے ہیں بھی بن عبداللہ فر ماتے ہیں جسن بھری میں ا حضرت سمروبن جندب وكالفراس جوردايت نقل كى ب دوحديث وصحيح، ب-حفرت حسن بفری میشد نے حضرت سمرہ دیکھنڈے احادیث تی ہیں۔ امام ترخدی میشیغرماتے ہیں:نماز وسطی کے بارے میں حضرت سمرہ ڈائٹن سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ نی اکرم مِنْظَنْظَم کے اصحاب اور دیگر ایل علم میں سے اکثر اسی بات کے قائل ہیں (نماز وسطی سے مراد نماز عصر ہے) حضرت زیدین تابت تلافقواورستیده عائشه دلانها فرماتے ہیں: نماز وسطی سے مرادنما زطہر ہے۔ حضرت ابن عباس فلافجنااور حضرت ابن عمر نظفنا فرماتے ہیں : نماز وسطی سے مراد صبح کی نماز ہے۔ حبیب بن شہید بیان کرتے ہیں جمد بن سیرین نے مجھ سے کہا، تم حسن بھری میں سے دریافت کرو! انہوں نے عقیقہ سے متعلق حدیث کس سے نی ہے؟ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: میں نے بید حضرت سمرہ بن جندب کی زبانی ىنىپ امام ترفدى توسيد فرمات مين: امام محمد بن اساعيل بخارى توسينت في محصد به بتايا ب: على بن عبدالله مدين في قريش بن انس فافتر کے حوالے سے اس روایت کوتل کیا ہے۔ امام محمہ بن اساعیل بخاری بیشیڈ فرماتے ہیں :علی بن عبداللہ مدینی فرماتے ہیں :حسن بصری بمشید نے حضرت سمرہ تکافیزے احادیث می بین بیردایت درست بے اورامام بخاری میں نے اس روایت کودلیل کے طور پر بھی پیش کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْعَصُرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ باب22 عصر يا فجرك بعد نمازاداكر نامروه ب 168 سندِحديث: حَدَّثَنَا أَحْسَبُ بْسُ مَبِيْعٍ حَلَّنَا هُشَيْمٌ أَحْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَّهُوَ ابْنُ ذَاذَانَ عَنْ قَتَأَدَةَ قَالَ ٱحْبَرَنَا ٱبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَال سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ 168- اخرجه البعاري ( 69/2): كتاب مواقيت الصلاة: بأب: الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشس ُحديث ( 581) واخرجه مسلم (نودى) (272/3) كتاب صلاعاليسافرين وتصرها: باب الاوتات التي نهن عن الصلاة فيها حديث (826/286) وابن ماجه (1/396) كتاب اقامة المسلاة والسنة فيها : بأب: النهى عن الصلاة بعد الفجر و بعد العصر عديث (1250) وابو داؤد (408/1) كتاب الصلاة. بأب: من رخص فيهما العلمة والسب عبد المعلمة حديث (1276) والحدجة النسائي ( 276/1) كتاب المواقيت باب النهى عن الصلاة بعد الصبح حديث (562) والغارمي (1/333) كتاب الصلاة باب: اي ساعة يكره فيها الصلاة وابن خزيدة (310/3) في جداع ابواب ذكر الإيام والغلهل على ان النبي على ال والغارمي و ٢ به من من الشي حديث (2146) و (254/2): كتاب جداع ابواب الاوقات التي ينهى عن صلاة التطوع فيهن: بأن النم التلب عليه وسلم قدينهي عن الشي حديث (2146) و (254/2): كتاب جداع ابواب الاوقات التي ينهى عن صلاة التطوع فيهن: بأن النه الجمالة بعد المبع حتى تطلع الشس و بعد العصر حتى تفرب الشس حديث ( 1271) (1272 ملى يعلى عن صلاة التطوع المسلاة بعد المبع حتى تطلع الشس و بعد العصر حتى تفرب الشس حديث ( 1271) (1272) واخرجه احيد ( 1/1 (364)(51/1)(355)(50/1)(270)(39/1)(130)

For more Books click or this https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

### (r.r)

## جاتليرى جامع تومعنى (جلدادل)

كِتَابُ الصَّلُوةِ

بُنُ الْحَطَّابِ وَكَانَ مِنْ اَحَبِّهِمْ اِلَىَّ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ وَعَنِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ

فى الباب: قدال : وَلِعى الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَّابُنِ مَسْعُوْدٍ وَعُقْبَةَ بَنِ عَامِرٍ وَّآبِى هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَمُرَةَ بْنِ جُنُدَبٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَمُرٍ و وَمُعَاذِ ابْنِ عَفْراًءَ وَالطُّنَابِحِيِّ وَلَمْ يَسْمَعُ مِنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَةَ بُنِ الْاَتَحُوعِ وَزَيْدِ بُنِ نَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَتَعْبِ بْنِ مُرَّةَ وَابِى أَمَامَةَ وَعَمْرِ و بْنِ عَبَسَةَ وَيَعْلَى بْنِ أَمَيَةَ وَمُعَاذِ ابْنِ عَفْراًء وَالطُّنَابِحِي وَلَمْ يَسْمَعُ مِنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَة بُنِ الْاَتَحْوَعِ وَزَيْدِ بُنِ نَابِتٍ وَعَائِشَةَ وَتَعْفِ بْنِ مُوَّةَ وَابِى أَمَامَةَ وَعَمْرِ و بْنِ عَبَسَةَ وَيَعْلَى بْنِ أَمَيَةَ وَمُعَاوِيَةَ مَنْ الْمَاسِينِ عَسَمَ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْ مَعْدَا وَ عَائِينَة وَتَعْفَى الْمَاءَةَ وَعَمْرِ و بْنِ عَبَسَةً

<u>محديث.</u> عن ببو حيستى. حيبيت بن عباس عن عن عمر حييت عس عن عبويي . <u>نداب ف</u>قهاء: وَهُوَ قَوْلُ اكْثَرِ الْفُقَهَاءِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصَّلُوةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصَّبِّحِ حَتَّى تَعْلُكُ الشَّمْسُ وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَاَمَّا الصَّلُوَاتُ

الْفَوَائِتُ فَلَا بَأْسَ أَنْ تُقْطَى بَعُدَ الْعَصْرِ وَبَعُدَ الصَّبُحِ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ شُعْبَةُ لَمُ يَسْمَعُ فَتَادَةُ مِنُ آبِى الْعَالِيَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ اَشْبَاءَ

حديث ويكر: حَـدِيْتَ عُـمَرَ آنَّ النَّبِيَّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْعَصُرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبُحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

<u>حديث ديگر وَ</u>حَدِيْتَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِى لِاَحَدِ اَنْ يَقُولَ اَنَا خَيْرٌ عِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حديث ويكر: وَحَدِيْتَ عَلِي الْقُصَاةُ تَلَائَةُ

حصرت ابن عباس تلقیق بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَلَّاتَتُتُم کی کئی اصحاب کی زبانی سے بات سی ہے جن میں حضرت عمر بن خطاب تلافیذ بھی شامل ہیں اور وہ ان میں میر نے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں: نبی اکرم مَلَّاتَتُتُم نے فجر کی نماز کے بعد سورج نگلنے تک کوئی نمازادا کرنے سے منع کیا ہے اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نمازادا کرنے سے منع کیا ہے۔

(امام تر مذکی فرماتے ہیں:) اس بارے میں حضرت علی دلکھنڈ، حضرت ابن مسعود دلکھنڈ، حضرت عقبہ بن عامر دلکھنڈ، حضرت ابو ہریرہ دلکھنڈ، حضرت ابن عمر ڈلکھنڈ، حضرت سمرہ بن جندب دلکھنڈ، حضرت عبداللہ بن عمر دلکھنڈ، حضرت معاذ بن عفراء دلکھنڈ، حضرت منابحی دلکھنڈ، انہوں نے نبی اکرم مکاللیڈ کی زبانی کوئی حدیث نبیس سی حضرت سلمہ بن اکوع دلکھنڈ، حضرت زید بن ثابت د عاکشرصد یقہ ذلکھنڈ، حضرت کعب بن مرہ دلکھنڈ، حضرت ابوامامہ دلکھنڈ، حضرت عمرو بن عبسہ دلکھنڈ، حضرت معاذ بن عامر معادیہ دلکھنڈ، حضرت دلکھنڈ، حضرت ابوامامہ دلکھنڈ، حضرت سلمہ بن اکوع دلکھنڈ، حضرت سلمہ میں اللہ دست معاد میں ثلاث

امام ترمذی توسیلیفرماتے ہیں : حضرت ابن عماس ڈانٹھ کے حوالے سے مصرت محر دلائٹ سے منقول حدیث وحسن صحیح '' ہے۔ نبی اکرم مُلائٹ کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے فقہاء میں سے اکثر اسی بات کے قائل ہیں : ان حضر ات کے زدیکے صبح کی نماز کے بعد سورج لکنے تک کوئی نماز اداکرنا مکروہ ہے اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز اداکرنا مکروہ ہے

تاہم جہاں تک قضاءنمازوں کاتعلق ہے توعصر کے بعد یاضبح کی نماز کے بعدانہیں ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ على بن مدين فرماتے ہيں بچلى بن سعيد فرماتے ہيں : شعبہ فرماتے ہيں : قمادہ نے ابوالعاليہ سے صرف تين روايات سي ہيں ایک حضرت عمر رٹائٹنڈ سے منقول وہ حدیثہ '' نبی اکرم مَلَائین نے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی اور نماز ادا کرنے ے منع کیا ہے اور صبح کی نماز کے بعد سورج نظنے تک کوئی اور نماز اداکر نے سے منع کیا ہے '۔ ایک حضرت ابن عباس نظائب سے منقول نبی اکرم مُتَافِظٌ کی وہ حدیث ''کی شخص کے لئے بید مناسب نہیں ہے: وہ بیہ کہے: میں یونس بن متی سے بہتر ہوں''ادرایک حضرت علی طاقفن کی بیرحدیث' قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں''۔ 169 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَثْنِ حَدِيثُ إِنَّهُمَا صَبِّلْى النَّبِيُّ صَبَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعُدَ الْعَصْرِ لِمَنَّهُ آتَاهُ مَالٌ فَشَغَلَهُ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهُرِ فَصَلَّاهُمَا بَعُدَ الْعَصْرِ ثُمَّ لَمُ يَعُدُ لَهُمَا وَفِى الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَٱمِّ سَلَمَةَ وَمَيْمُوْنَةَ وَآبِي محديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّقَدْ دَوِى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حديث ويكر آنَّهُ صَلَّى بَعُدَ الْعَصُو رَكْعَتَيْنِ وَهَ ذَا حِلافُ مَا رُوِى عَنْهُ حديث ويكر آنَّهُ نَهْ ى عَنِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْعَصُو حَتَّى تَغُوُبَ الشَّمْسُ وَحَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ اَصَحُ حَيْثُ قَالَ لَـمْ يَعُدُ لَهُمَا وَقَدْ رُوِى عَنْ ذَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ نَحُوُ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّقَدُ رُوِى عَنْ عَآئِشَةَ فِى هُ لَذَا الْبَابِ رِوَابَاتْ رُوِيَ عَنِهَا حديث دِيگرِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَعُدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّى دَكْعَتَيْنِ وَدُوِى عَنْهَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امٍ سلمه عن البي على المسلمة عن الشي على المسلمة عن الشمس وبَعْدَ الصَّبْح حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ و حديث ويكر آنَهُ نَهاى عَنِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْحَصُرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وبَعْدَ الصَّبْح حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مُدامٍ فَقْبِاء: وَالَّذِى اجْتَمَعَ عَلَيْهِ اكْشُرُ الْحُلِ الْعِلْمِ عَلَى كَرَاهِيَةِ الصَّلُوةِ بَعْدَ الْحَصُرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصَّبْح حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إلَّا مَا اسْتُنْنِيَ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ الصَّلُوةِ بِمَكَة بَعْدَ الْحَصُرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ بَعْدَ الطَّوَافِ حديث ديكر: لَقَدْ رُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُحْصَةٌ فِي ذَلِكَ وَقَدْ قَسَالَ بِهِ قَوْمٌ مِّنْ اَخْلِ الْعِلْجِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنُ بَعْدَهُمُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ رى رسى مى مى مى مى المعلم مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ الصَّلُوةَ بِمَكْمَةَ اَيُضًا

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلْوةِ		(r+0)	جانگیری <b>دامع ننومصن ی</b> (جلداق)
	بَعْضُ أَهْلِ الْكُوْفَةِ	انُ الْقُوْرِتُ وَمَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَّ	بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصَّبُحِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَ
باس کی وجہ پہ ہے:	کے بعد دورکعات ادا کی ہیں	تے میں: نبی اکرم مظلیم نے عصر	ک جک حضرت این عباس رفته منابیان کر
			آپ کی خدمت میں مال آسمیا تھا، جس کی وجہ۔
•		یں ادانہیں کیا۔	عصرے بعداداکیں کیکن پھر آپ نے دوبارہ انہ
ماديث منقول ہيں۔	ر حضرت ابوموی دلالنیز سے اح	رت ام سلمه ذلافها، سيره ميمونه ذلافهاد	اس بارے میں سیدہ عا تشرصد بقد ڈلائھا، حصر
•	ن"ہے۔	ى عباس فلان الشريب منقول حديث <sup>(دحس</sup>	امام ترمذی مشیقتر ماتے ہیں: حضرت ابن
مات ادا کی ہیں۔			کی حضرات نے بی اکرم مکانیک کے حوال
			بدردایت اس کے خلاف ہے جوان سے
•••		l	غروب نہیں ہوجا تا۔
افے دوبارہ انہیں ادا	نے بیکہاہے: نی اکرم مَلَا لَع	بی زیادہ منتند ہے جس میں انہوں ۔	حفرت ابن عباس فكفخنا سے منقول حد س
		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	نہیں کیا۔
ر قُقْ )		2014 · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	1 6

بدروايت بهمى منقول ب- حضرت زيدين ثابت ولأتفن في حضرت ابن عباس فكالمجلس منقول حديث كى ما نندر دايت تقل كى ب-اس بارے میں سیدہ عائشہ صدیقة دلائ الله عوالے سے بھی بچھردایات منقول ہیں۔ ان سے بدروایت منقول ب: نبی اكرم مَنْ المنظم جب بحمى عصر في بعدان في بالتشريف لا يرت آب في دوركعت اداكى بي -

ان سے بیدروایت بھی منقول ہے: سیدہ ام سلمہ دی جانب کرم ملاق کے حوالے سے بید بات بیان کرتی ہیں: آپ نے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہوجانے تک کوئی اور نماز اداکر نے سے منع کیا ہے اور من کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کوئی اور نماز ادا كرنے سے منع كيا ہے۔

اکثر اہل علم کاجس بات پراتفاق ہے وہ بیہ ہے عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز اداکر تا مکروہ ہے اور ضبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز اداکر نا مکروہ ہے تاہم پچھلوگوں نے اس میں انتخیٰ کیا ہے اور وہ یہ کہ عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے سے درمیان یاضبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے مک مکرمہ میں طواف کے بعد والے دونوافل ادائ جاسکتے ہیں کیونکہ اس حوالے سے نبی اکرم ملاقق سے رخصت منقول ہے۔

نبی اکرم مظلیم کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے اہل علم کی ایک جماعت نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام شافعی مین امام اجمد میشد اورامام اسلن مین مشاهد ن اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔

نی اکرم مکان کی سے اصحاب اوران کے بعد آنے دالے اہل علم کی ایک جماعت نے مکہ کرمہ میں بھی ان اوقات میں نمازادا کرنے کو کروہ قرار دیا ہے بعنی عصر کے بعد اور فجر کے بعد۔ سفیان توری تعظیم مالک بن انس دانشداور ایل کوف نے اس سے مطابق فتو ک دیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ قَبُلَ الْمَغُرِبِ باب23:مغرب کی نماز سے پہلے (نفل) نمازادا کرنا 171 *سنرحديث* حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةً عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ مُعَقَّلٍ عَنِ الَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ قَالَ مم*ن حديث* نِيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ فَى الْمَابِ ذِوَفِى الْبَابِ عَنَّ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ الزُّبَيْرِ حَمَّ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ بَعْضُهُمُ الصَّلوةَ قَبَّلَ الْمَغُرِب وَقَسُدُ دُوِى عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ آنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّونَ قَبْلَ صَلَاةِ الُمَغُوبِ دَكْمَتَيُنِ بَيْنَ الْاَذَان وَالْإِفَامَةِ وِقَالَ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِنْ صَلَّاهُمَا فَحَسَنٌ وَّحْدًا عِنْدَهُمَا عَلَى الْإِسْتِحْبَابِ حضرت عبدالله بن مغفل شامين بي اكرم متاشيخ كاريفر مان فقل كرتے ہيں: ہر دواذانوں (ليتني اذان اور اقامت) کے درمیان نماز (پڑھنے کی اجازت ہے ) اس تخص کے لئے جو جاہے۔ ال باب من حفرت عبداللدين زبير في في محديث منقول ب-امام تر مذی محصیف ماتے ہیں : حضرت عبداللہ بن مغفل کی حدیث ''حسن سیحی'' ہے۔ مغرب کی نماز سے پہلے نوافل ادا کرنے کے بارے میں نی اکرم مُنافِقًا کے صحابہ کرام تُکلُمُدُ کے درمیان اختلاف ہے بعض حضرات کے مزدیک مغرب سے پہلے نواغل ادانہیں کئے جاسکتے۔ نبی اکرم مُنَافِظُ کے اصحاب میں سے کئی ایک سے بید دوایت بھی متقول ب دومغرب س پہلے میں اذ ان اور اقامت کے درمیان دور کعات ادا کر لیتے تھے۔ امام احمد بهت ادرامام الحق بيتصيغرمات بين :اگركوني فخص ان دوركعات كوادا كرلے توبيه بہتر ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ اَدُرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصُرِ قَبَّلَ اَنُ تَغُرُبَ الشَّمُسُ باب24: جوش سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے 170- اخرجه المعلوى (130/2)؛ كتاب الاذان: باب: بين كل اذانين صلاً لبن شاء مديت (627) واخرجه مسلم (الابي) (190/3)؛ كتاب

1/1- الحوجة المعموم (2 (معدمة علم مرعن) بعربين عن الدين عمره عن عام عن 20 (02) والحرجة مسلم (الابي) (1903)؛ كتاب صلاة السافوين وقصرها بلب : بين كل افانين صلاة حديث ( 388/304) واخرجة ابن ماجة ( 368/1)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: منجاء تى الوكتين قبل المغرب حديث ( 1162) والنسائي ( 28/2)؛ كتاب الافان: باب: الصلاة ابن الافان والاقامة حديث ( 681) والدارمى منجاء تى الوكتين قبل المغرب حديث ( 1162) والنسائي ( 28/2)؛ كتاب الافان: باب: الصلاة ابن الافان والاقامة حديث ( 681) والدارمى ( 336/1) كتاب الصلاة بلب: الركتين قبل المغرب وابن خزيمة ( 2662) في جماع ابواب الصلاة التي ينهى عن التطوع فيهن: باب: اباحة الصلاة عند غروب الشبس وقبل صلاة المغرب حديث ( 1287) واخرجة احدد ( 86/4) في جماع ابواب الصلاة التي ينهى عن التطوع فيهن: باب: اباحة

TM سنرِحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُؤْسَى الْأَنْصَارِي حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنْ ذَيْدِ بْنِ آمسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ وَّعَنْ بُسُوٍ بْنِ سَعِيْدٍ وَّعَنِ الْآعْرَجِ يُحَدِّنُوُنَهُ عَنْ آبِى هُوَيُوَةَ أَنَّ النَّبِىّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنِ حديث: مَنْ اَذَرَكَ مِنَ الصُّبْحِ دَكْعَةً لَحَبُلَ أَنْ تَطُلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَذْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ آذَرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً لَمَبْلَ آنُ تَغُرُبَ الشَّمْسُ فَقَدُ آذُرُكَ الْعَصْرَ في الباب: وَلِمَى الْبَاب عَنْ عَانِشَة طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِي هُوَيْوَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>ندابهب فقهاء ن</u>وَّبه بَسفُوْلُ أَصْحَابُنَا وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَمَعْنى حُندًا الْحَدِبْتِ عِنْدَهُمْ لِصَاحِبِ الْعُلْرِ مِثْلُ الرَّجُلِ الَّذِى يَنَامُ عَنِ الصَّلُوةِ أَوْ يَنْسَاهَا فَيَسْتَيْقِظُ وَيَذْكُرُ عِبْدَ طُلُوع الشَّمْسِ وَعِنْدَ عُرُوبِهَا الع حضرت ابو ہر مردہ دخاتھ بنی اکرم مناطق کا بیفر مان نقل کرتے ہیں: جو مخص سورج نکلنے سے پہلے منج کی نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے ملح کی نماز کو پالیا اور جو تحص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے عصر کی نمازكوياليا-اس باب میں سیدہ عاکشہ صدیقہ دیکھا سے حدیث منقول ہے۔ امام تر مدى مسينغر مات ين حضرت الوم مريره وكالفنك سي منقول حديث "حسن سيحي" ب-ہمارےاصحاب،امام شافعی میں المام احمد تعقب الد اورامام الطن تعقب الد الم المحق محتل اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ ان حفرات کے نزد یک اس حدیث کامفہوم بید الم ندید معذد د محف کے لئے علم بے جیسے کوئی محف نماز کے وقت سویارہ جاتا ہے یاسے بھول جاتا ہے توجب وہ بیدار ہوتا ہے جب اسے یادآ تا ہے ادراس دقت سورج طلوع ہونے والا ہو یاغروب ہونے والا ہو تودہ (اس نماز کواد اکر سکتاہے) بَابُ مَا جَآءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي الْحَضَرِ باب25: حضر کے عالم میں دونمازیں ایک ساتھ اوا کرنا 172 سنرحد يث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِى ثَابِتٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَتَّنِ حَدِيثُ: جَسمَعَ دَسُوْلُ السَّلِهِ حَسلَّى السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَدِيْنَةِ مِنْ غَيْرِ حَوْفٍ وْلَا مَطَرٍ قَالَ فَقِهْلَ لابُنِ عَبَّاسٍ مَا اَرَادَ بِلَالِكَ قَالَ اَرَادَ آنُ لَا يُحُرِجَ اَمَّتَهُ

171- اخرجه مالك فيالبوطا ( 6/1)؛ كتاب وقوت الصلاة: بأب: وقوت العلاة ' حديث ( 5 ) واخرجه البخارى ( 67/2 ) كتاب مواقيت الصلاة: ب<sup>إب:</sup> من ادرك من الفجر ركعة ' حديث ( 579 ) ومسلم (لووى ( 13/3 ) ) كتاب الساجد و مواضع الضلاة بأب: من ادرك ركعة من الصلاة حديث ( 163 / 608 ) والنسالي ( 22/1 ): كتاب الصلاة بأب : وقت الصلاة في العذر والضرورة ' حديث ( 699 ) والدارمي ( 277, 278, 277 ) كتاب الصلاة باب: من ادرك ركعة من صلاة فقد ادرك واخرجه بن خزيدة ( 93/2 ) في جساع ابواب القريضة عند العلة تحدث يأب ذكر البيان ضد قول من زعر ان البدرك ركمة من صلاة الصبح جديث ( 985 ) واخرجه احد ( 202 )

في الباب<u>ن</u>وَفِي الْبَكْبِ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةً استادويلر بَقَسَالَ ٱبْسُوْ عِيْسَسَى: حَدِيْتُ أَبْنِ عَبَّامٍ فَدْ دُوِى عَنِهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ دَوَاهُ جَابِرُ بْنُ ذَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ جُهَيْرٍ وْحَبُدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيْتٍ الْمُقَبِّلِيُّ وَقَدْ رُوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ غَيْرُ طَذَا 🗢 🗢 حضرت این تحباس بر بخانج میان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّ بختائم نے ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا کی بے اور مغرب اور عشاء کی تملذ مدید منور و میں ایک ساتھ اوا کی ہے کمی خوف یا بارش کے بغیر -راوی بیان کرتے ہیں: حصرت ابن عماس فی جک سے دریافت کیا گیا: نبی اکرم مُنْفَظِمُ کا مقصد کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کامقصد پیتھا: آپ اپنی امت کوتر نے میں مبتلا نہ کریں۔ اس باب میں صغرت ابو ہر رہ ویکھنٹ بھی حدیث منقول ہے۔ امام ترمذى يوين فرات بين : حضرت ابن عباس بي محديث ديكر حوالول سي محى منقول ب اس جابر بن زيد ، سعيد بن جبيراور عبدالله بن شقيق عقيل فيفل كياب. حضرت ابن عماس بخامجناسے، نبی اکرم مُکافیت کے حوالے سے اس کے علاوہ دیگر ردایات بھی منقول ہیں۔ 173 *سلاحديث: حَدَقَنَ*ا أَبُوُ مَسَلَمَةَ يَحْيَى بُنُ حَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّامٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ قَالَ مَتْن حديث حَنّ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُنُدٍ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِّنْ أَبُوَابِ الْكَبَانِو تَوْضِيح راوى: قَسَالَ أَبُسُوْ عِيْسَلَى: وَحَنَشٌ حُسْدًا هُوَ أَبُوْ عَلِيٍّ الرَّحَبِيُّ وَهُوَ حُسَيْنُ يُنُ قَيْسٍ وَّهُوَ صَعِيْفٌ عِنْدَ أهُلِ الْحَدِيْثِ ضَعَفَهُ آَحْمَدُ وَغَيْرُهُ مْدابِبِفْتْهاء:وَالْعَسَلُ عَلَي حُسدًا عِنْدَ اَعْلِ الْعِلْمِ اَنْ لَا يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ إِلَّا فِي السَّفَرِ اَوْ بِعَرَفَةَ وَرَحْصَ بَعْضُ اَحْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ فِى الْجَعْعَ بَيْنَ الْصَّكَرَيْنِ لِلْمَرِيضِ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسَّحْقُ وِقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِى الْمَطَرِ العن اليسم يست بين المصريين في مسرين وَبِهِ يَسَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَلَمْ يَوَ الشَّافِعِيُّ لِلْمَوِيضِ أَنْ يَتَحْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتِينِ حج حغرت ابن عماس تُثَلَّبُنَا بي اكرم كايدفر مان تقل كرت بين : جوفض كمي عذر كے بغير دونماز دل كوايك سماتھ اداكرے **گاتواس نے کبیرہ گناہ کاارتکاب کیا۔** 

172- اخرجه مالك ( 1/141). كتاب قصر العلاة في السفر: بأب: الجمع بين العلاتين في الحضر والسفر ، حديث ( 4) واخرجه مسلم (الى 4 كتاب علاقالسافرين و قصرها: باب الجمع بين العلاتين في الحضر ، حديث (705/49) واخرجه ابو داؤد ( 387/1) كتاب العلاة بأب: الجمع بين العلاتين ، حديث ( 1210) والنسائي ( 2001): كتاب الماوقيت باب الجمع بين العلاتين في الحضر حديث ( 602, 601) والحديدى ( 223/1) في احاديث عبدالله بن عباس ، حديث ( 471) وابن خزيسة ( 285/2) في جساع الابواب في الفريضة فيالسفر: باب الرخصة في الحميدى بين العلاتين في الحضر في العلر ، حديث ( 771) وابن خزيسة ( 285/2) في جساع الابواب في الفريضة فيالسفر: باب الرخصة في الحمع في الحمع الا بين العلاتين في الحضر في العلر ، حديث ( 771) وابن خزيسة ( 285/2) في جساع الابواب في الفريضة في العفر: باب الرخصة في الجمع 173 - تفرد به التر مذى والخرجه الحاكم في الستندرك ( 275/1) والبيهق في السنن الكبرى ( 260/1) ( 2656)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

### (r+9)

كِتَابُ الصَّلُوةِ

امام ترمذی ت<sup>مسیل</sup> فرماتے ہیں: اس روایت کے آخری حنش ابوعلی رجبی بن قمیس ہیں۔ بیمحد ثین کے نز دیکے ضعیف ہیں امام احد مسلباورد بگرمحدثین نے انہیں ضعیف قراردیا ہے۔ اہل علم سے مزد یک اس روایت پڑ کمل کیا جائے گا معنی صرف سفر کے عالم میں یا عرف میں دونما زوں کوایک ساتھ ادا کیا جاسکتا ہے۔ تابعین میں سے بعض اہلِ علم نے بیار مخص کودونمازیں ایک ساتھ اداکرنے کی رخصت دی ہے۔ امام احمد مُشتَد اورامام الحق مُشتَد في الى كے مطابق فتوى ديا ہے۔ بعض اہل علم نے بدیات بیان کی ہے نبارش کے موسم میں بھی دونمازیں ایک ساتھ ادا کی جاسکتی ہیں۔ امام شافعی میں دام احمد میں ادرامام اسطن میں نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔امام شافعی میں دیک بیا شخص دو نمازي ايك ساتھادانہيں كرسكتا. For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

**ابُوَاب الْاذَان** اذان م متعلق ابواب بَابُ مَا جَآءَ فِيْ بَدْءِ الْاَذَانِ

باب1: اذان كا آغاز

114 *سنرحديث: حَ*دَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأُمَوِ تُ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحْقَ عَنْ مُّحَمَّدِ بُنِ اِبُوَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَيْدٍ عَنُ آبِيْهِ قَالَ

مَكْنَ حَدَيْتُ ذَلَمَّا اَصَبَحْنَا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْبَزُ تُهُ بِالرُّوْيَا فَقَالَ إِنَّ هَلِهِ لَرُوْيَا حَقٍ فَقُمُ مَعَ بِلَالٍ فَإِنَّهُ اَنْدَى وَامَدُ صَوْتًا مِّنْكَ فَالَقِ عَلَيْهِ مَا قِيْلَ لَكَ وَلَيْنَادِ بِذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ نِدَاءَ بِلَالٍ بِالصِّلْوة خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُرُّ إِذَارَهُ وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِلَالٍ بِالصِّلْوة خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُرُّ إِذَارَهُ وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِالْحَدِي الْحَدِي فَقَالَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُولُ إِذَارَهُ وَهُوَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِالَحَقِي لَقَدْ رَايَتُ مِثْلَ الَّذِى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِالْحِنْ الْحَدَي فَقَالَ اللَهِ مَنَ اللَهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ الْحَدُقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُعَالَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَةُ مُنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ وَالَّذِى بَعَنَكُمُ فَالَيْ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اسادِ يَمَرِبُوَ</u> قَدْ رَوِى هِــذَا الْحَـدِيُتَ اِبُوَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسُحْقَ اَتَمَّ مِنْ هِـذَا الْحَدِيْتِ وَاطُولَ وَذَكَرَ فِيْهِ قِصَّةَ الْاذَانِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةِ مَرَّةً مَّرَّةً

<u>توضيح راوى:</u>وَعَبْدُ السَّبِّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ رَبِّهِ وَيُقَالُ ابْنُ عَبْدِ رَبِّ وَّلَا نَعُرِفُ لَهُ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْسِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يَّصِحُ الَّا حٰذَا الْحَدِيْتَ الُوَاحِدَ فِى الْاَذَانِ وَعَبْدُ اللَّهِ بَنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْمَازِنِيُّ لَهُ اَحَادِيْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَمُّ عَبَّادِ بْنِ تَعِيْمِ

من الذين عبد الله بن زيدا بن والد ( حضرت عبد الله بن زيد د النائيز) كابيد بيان فل كرتے بين : جب صبح مونى تو ،م بن اكرم مذالية كل خدمت ميں حاضر موئ ميں نے آپ كوخواب سنايا آپ نے فرمايا : يد پني خواب بتم ملال كے ساتھ كھڑ ب موجا ف كيونكه اس كى آواز تم سے زيادہ دور تك جاتى بئ تو جو الفاظ تم ميں كم كئ بيں وہ اسے سطحا و اور وہ اس كے مطابق اذان د راوى بيان كرتے بين : جب حضرت عمر بن خطاب دلائيز نے نماز كے لئے حضرت بلال دان ان كر ما تو دہ ني الزائيز كى ماجہ ( 232 )؛ كتاب الدان دان العاد ( 24) و اخر جد ابو داؤد ( 1891 , 190 )؛ كتاب الصلاة : باب : كمد الاذان حديث ماجه ( 232 )؛ كتاب الأذان دالسنة فيها : باب : بدء الاذان حديث ( 706 )؛ والدار من ( 760 )؛ كتاب الصلاة : باب : كيف الاذان حديث ( 760 ) و اخر جده ابن خزيدة ( 1891 )؛ كتاب جماع ابواب الاذان حديث ( 706 ) والدار مي ( 261 )؛ كتاب الصلاة : باب : كيف الاذان حديث ( 760 ) و اخر جده ابن خزيدة ( 1891 )؛ كتاب جماع ابواب الاذان حديث ( 706 ) والدار مي ( 261 )؛ كتاب الصلاة : باب : كيف الاذان حديث ( 760 ) والن و اخر جده ابن خزيدة ( 1891 )؛ كتاب جماع ابواب الاذان حديث ( 706 ) والدار مي ( 261 )؛ كتاب الصلاة : باب : كيف الاذان خريث ( 363) و ابن و اخر جده ابن خزيدة ( 1891 )؛ كتاب جماع ابواب الاذان دالان من خاب ذكر الدالي على ان من كان او خاب مي مين الذان ، حديث ( 363) و اخر جده ابن خزيدة ( 367) )؛ كتاب جماع ابواب الاذان دالاقام ماب ذكر الداليل على ان من كان او خو مو تي المان ، حديث ( 363) و اخر جده ابن خوب دور تعمر الذان احد بلاذان ، حديث ( 766 )، والدار مي ( 362) )؛ كتاب الصلاة : باب : في بده الاذان

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلْوَةِ

خدمت میں حاضر ہونے کے لئے لکلے وہ اپنی چا در کھنچے ہوئے اور بولے : پارسول اللہ! اس ذات کی قتم جس نے آپ کو جن ے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں نے بھی وہی خواب دیکھا ہے جواس نے بیان کیا ہے۔رادی بیان کرتے میں: نبی اکرم مکان کے بیہ ارشادفر مایا: ہرطرح کی حمد اللد تعالیٰ کے لیے محصوص بے اب معاملہ زیادہ پختہ ہو گیا ہے۔ امام تر مذى يُسْلِيغر مات ين ال باب مي حضرت ابن عمر من المناس بعى حديث منقول مي -امام تر مذکی بیشیفر ماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زید رکھنے سے منقول حدیث دحسن صحیح، ہے۔ اس حدیث کوابراہیم بن سعد نے محمد بن الحق کے حوالے سے زیادہ مکمل طور پر قُل کیا ہے۔ اس دافتے میں انہوں نے اذان کے کلمات کودو، دومر تبداورا قامت کے کلمات کوایک، ایک مرتبہ کہنے کابھی تذکرہ کیا ہے۔ ي عبداللد بن زيد بن عبدربه بي ادرايك قول ك مطابق بيابن عبدرب بي -ہمیں ان کے حوالے سے نبی اکرم مَلَا يُتَلَم سے منقول کی متندروایت کاعلم نہیں ہے صرف یہی ایک روایت ہے جواذان کے بارے میں ہے۔ حضرت عبداللدين زيدين عاصم مازنى في كثى احاديث نبى اكرم مَنَا يَتْتَجْم بحوال في فقل كى بين بيعبادين تميم مح چابي .. 175 *سنرِحديث: حَدَّثَنَ*ا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ آَبِى النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْج ٱنْحَبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ متن حديث: كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَلِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يُنَادِى بِهَا اَحَدْ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعُضُهُمِ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارِى وَقَالَ بَعْضُهُمِ اتَّخِذُوا قَرْنًا مِثْلَ قَرْن الْيَهُوُدِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ اَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُّنَادِى بِالصَّلُوةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَلَالُ قُمْ فَنَادٍ بِالصَّلُوةِ حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْتِ ابْنِ عُمَرَ 🗢 🗢 حضرت ابن عمر ڈلانٹئا بیان کرتے ہیں : مدینہ منورہ میں جب مسلمان آئے توجب بھی نماز کا دفت ہوتا تھا 'اکٹھے <sup>ہو</sup> جایا کرتے تھے لیکن کوئی بھی اس کے لئے بلا تانہیں تھا ایک دن لوگ اس بارے میں بات چیت کررہے تھے ان میں سے پھنے کہا تم لوگ باجالے لو جیسے عیسائیوں کا باجا ہوتا ہے کچھنے کہا'تم قرن لے لو جیسے یہودیوں کا قرن ہوتا ہے۔ <sup>راو</sup>ی بیان کرتے ہیں' تو حضرت عمر بن خطاب دلائٹن کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم کسی محض کو یہ کیوں نہیں کہتے؟ وہ نما زے لئے <sup>اعلان</sup> کردیا کرے رادی بیان کرتے ہیں' تونی اکرم ملکظ نے ارشاد فرمایا: اے بلال ! تم الطوا ور نماز کے لیتے اعلان کرو (لینی اذ ان دو) امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں بیرحدیث 'حسن بیج '' ہے اور حضرت ابن عمر ذلا کا کسی کے حوالے سے منقول روایت 'مقریب' سے

175- اخرجه المعارى ( 93/2): كتاب الاذان: باب: بدء الاذان حديث ( 604) واخرجه مسلم ( 233, 232,3) "ابى ": كتاب الصلاة: باب: المدء الاذان والنسائى ( 2/2): كتاب الاذان: باب بدء الاذان حديث ( 626) وابن خزيدة ( 1881): جساع الاذان والاقامة: ياب فى بدء الاذان والاقامة حديث ( 361) واحدد ( 148/2) ( 6357)

بَابٌ مَا جَآءَ فِي التَّرْجِيْعِ فِي الْآذَانِ باب2:اذان ميں ترجيع 178 سنوحديث: حَدَلَنَسَا بِشُرُ بْنُ مُعَادٍ الْبَصْرِي حَدَلَنَا اِبْرَاحِيْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِي مَحْذُورَةَ فَالَ أَعْبَرَنِي آبِي وَجَدِّى جَعِيْعًا عَنْ آبِي مَحْدُورَةَ مَتَن حديث نَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدَهُ وَالْقَى عَلَيْهِ الْآذَانَ حَوْفًا حَرْفًا فَالَ إِبْرَاهِيْمُ مِثْلَ أَذَانِنَا قَالَ بِشُرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَعِدْ عَلَى فَوَصَفَ الْأَذَانَ بِالتَّرْجِيع حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِيْ مَحْذُورَةَ فِي الْآذَانِ حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِى عَنْهُ مِنْ غَيْرٍ وَجْهٍ وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَوْلُ إِلشَّافِعِي حضرت ایومحذورہ رکانشڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَکانیڈ کم نے انہیں بٹھایا اور انہیں ایک، ایک حرف کرکے اذان کا رہے۔ طريقة كمحابابه ابراہیم تخفی میں قد قد ماتے ہیں: جس طرح ہماری اذان ہوتی ہے۔ بشرنامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ان سے کہا: آپ مجھے دوبارہ مد ہتائے تو انہوں نے ترجیع کے ساتھ اذان دے کر دكهائى امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اذان کے بارے میں حضرت ابومحذورہ <sup>مالا</sup> پڑے منقول حدیث<sup>د دص</sup>یحے،' ہے۔ بیدان سے کنی حوالوں سے منقول ہے۔ مکہ مرمد میں اس پڑمل کیا جاتا ہے۔ امام شافعی ترین کا بھی یہی قول ہے۔ TT سنرحديث: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحُوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيُرِيزٍ عَنْ آبِيْ مَحْذُوْرَةَ مَنْنَ حديث أَنَّ النَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْآذَانَ تِسْعَ عَشُرَةَ كَلِمَةً وَّالإِقَامَةَ سَبْعَ عَشُرَةَ كَلِمَةً ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَسَلَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْعٌ توضيح راوي وَآبَوْ مَحْدُورَةَ اسْمُهُ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ وَلَقَدْ ذَحَبَ بَعْضُ اَحْلِ الْعِلْمِ اِلَى حسٰذَا فِى الْاَذَان 176- اخرجه ابو داؤد ( 190/1 ): كتاب العلاة: باب: كيف الاذان حديث (504, 501, 500) واخرجه النسائي ( 7/2): كتاب الاذان: باب: الاذان في السفر حديث (633) واخبر جه ابن خزيدة ( 200, 201, 202)؛ كتاب الاذان والاقامة باب التثويب في اذان الصبح وديث ردون وسري 177- اخرجه مسلم (ابي) (237/2)؛ كتاب العلاق باب: صفة الاذان حديث ( 379/6) السخارى في خلق افعال العباد (25) واخرجه ابو داؤد كتاب الصلاة (1/1/1)؛ باب كيف الإذان حديث (505, 503, 502) والنسائي (6, 5, 4/2)؛ كتاب الإذان: باب: كم الإذان من كارية كيف الاذان حديث ( 630, 630)؛ وابن ماجه ( 235, 234/1): كتاب الاذان والسنة فيها: باب الترجيع في الاذان حديث ( 709, منه محمد (271/1) كتاب الصلاة: باب: الترجيع في الأذان وابن خزيدة (196, 195/1) كتاب جداع الابواب في الأذان والأقامة باب:

<u>آ ثار صحابہ نو</u>کھ رُوی عَنْ اَبِی مَحْدُورَةَ اَنَّهُ حَانَ یُفْرِ دُ الاِقَامَةَ حہ حب حضرت ابو محذورہ رُنائِنْهُ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُنَّائِنَةُ کَانَ یُفْرِ دُ الاِقَامَة میر ہلمات سکھائے متھے۔ اہام تر ندی رَمُنْتُذِیْنُ ماتے ہیں: بیر حدیث 'حصن صحیح'' ہے۔ حضرت ابو محذورہ رُنائِنُزُان کانام سمرہ بن مغیرہ معیر ہے۔

بص اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں : پیچکم اذ ان میں ہے۔ حضرت ابومحذ ورہ رکھنٹڑ کے بارے میں منقول ایک روایت کے مطابق انہوں نے اقامت میں افراد کیا تھا (لیعنی کلمات کوایک

ایک مرتبدادا کیاتھا) '

بَابُ مَا جَآءَ فِي اِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

باب8 اقامت ميں افراد

**178** سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتيبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الشَّقَفِقُ وَيَزِيْدُ بُنُ ذُرَيْعٍ عَنُ حَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى قِلابَةَ عَنُ اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ

مَتَن حديث: أُمِرَ بِلَالٌ أَنَ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ

قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وَحَدِيْتُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>ندا ب</u>فقهاء: وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ وَّالشَّافِعِتُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْحْقُ

اللہ جب محضرت انس بن مالک رکھنٹ بیان کرتے ہیں : حضرت بلال رکھنٹ کو ریٹے م دیا گیا: وہ اذ ان میں کلمات کو جفت تعداد میں ادرا قامت میں طاق تعداد میں اداکریں۔

> اس بارے میں حضرت ابن عمر فلا کہا ہے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی رضافتہ عراق ہیں : حضرت انس طلافتہ ہے منقول حدیث ' دحسن صحیح'' ہے۔ نبی اکرم مُنَافِق کم اسحاب اور تابعین میں سے بعض اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں۔ امام مالک رضافتہ، امام شافعی رضافتہ، امام احمد رضافتہ اور امام الطق رضافتہ نے اس کے مطابق فنو کی دیا ہے۔

178- اخرجه المحارى ( 98/2): كتاب الاذان: باب الاذان مغنى مغنى حديث ( 605, 606) واخرجه مسلم (ابى) ( ,236, 236, 236) واخرجه مسلم (ابى) ( ,237, 236) ( 237, 236) والمو داؤد ( 196, 195). كتاب الصلاة: ( 235) كتاب الصلاة: باب: الامر بشفع الاذان وايتار الاقامة حديث ( 242, 378/3, 378/3) وابو داؤد ( 196, 196). كتاب الصلاة: باب في الاقامة حديث ( 237, 378/3) وابو داؤد ( 196, 196). كتاب الصلاة: باب في لاقامة حديث ( 237, 378/3) وابو داؤد ( 196, 196). كتاب الصلاة: باب في لاقامة حديث ( 237, 378/3) وابو داؤد ( 196, 196). كتاب الصلاة: باب في لاقامة حديث ( 241/2). كتاب الاذان والسنة فيها باب: افراد القامة حديث ( 730, 729) واخرجه ابن ماجه ( 1/12). كتاب الاذان والسنة فيها باب: افراد القامة حديث ( 730, 729) والدارمي ( 201, 201) والمراجمة مرة ( والسنة فيها باب: افراد القامة حديث ( 730, 729) والدارمي ( 201, 720) والحرجة الاذان والسنة فيها، باب: افراد القامة حديث ( 730, 729) والدارمي ( 201, 720) والحرجة الاذان والسنة فيها باب: افراد القامة والاقامة حديث ( 730, 729) والدارمي ( 201, 201, 191, 192). كتاب جداء والدارمي ( 201, 201). كتاب الحلاة باب: الاذان مغنى مغنى والاقامة مرة وابن خزيمة ( 190, 191). كتاب جداء والدارمي والدارة والاقامة. باب: ذكر الدليل على ان الام بلا لا ان يشفع الاذان وبوتر الاقامة وباب تثنية قد قامت الموات الاذان والحرجة احديث ( 103, 103) واخرجة احديث ( 103, 103)

# بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْإِقَامَةَ مَنْنَى مَنْنَى

· باب4: اقامت کے کلمات دو، دوہوں گے

179 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ سَعِيْدٍ الْاشَجُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُوَّةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْطِنِ بُنِ اَبِى لَيَلَى عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ

مَتَنْ حِدِيثَ: كَانَ اَذَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْآذَان وَالْإِقَامَةِ

اسنادِديكَر:قَسَالَ ابُوُعِيْسَى: حَدِيْتُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَوَاهُ وَكِيْعٌ عَنِ الْاعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْسِمِنِ بُنِ اَبِى لَيُلَى قَالَ حَدَّثُنَا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ رَاَى الْاَذَانَ فِي المناه

ُوقَـالَ شُـعُبَةُ عَنْ عَمُرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ آبِي لَيْلَى اَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ذَيْلٍ رَاَى الْاذَانَ فِي الْمَنَام وَهَـذًا أَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ ابْنِ آبِي لَيْلَى وَعَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ آبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ

ندا بَبِفْقِهاء وقَالَ بَعَصْ اَهْلِ الْعِلْمِ الْآذَانُ مَتْنَى مَتْنَى وَالْإِقَامَةُ مَتْنَى مَتْنَى وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ وَابِّنُ الْمُبَارَكِ وَاَهُلُ الْكُوْفَةِ

توضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: ابْنُ أَبِي لَيْلَى هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى كَانَ قَاضِيَ الْكُوْفَةِ وَلَمْ يَسْمَعُ مِنْ أَبِيْهِ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُ يَرُوِى عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيْهِ

🚓 🗢 حضرت عبدالله بن زید ریانتهٔ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَنْافِیْم کی اذان جفت تعداد میں ہوتی تھی۔اذان میں بھی اور ا قامت میں بھی۔

امام تر مذی محسب فرماتے ہیں حضرت عبداللہ بن زید طائنی سے منقول روایت کو دکیع نے اعمش کے حوالے سے عمر د بن مرہ کے حوالے سے عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے نقل کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّا تَقَنِّم کے اصحاب نے ہمیں بیہ بات بتائی ہے۔ حضرت عبدالله بن زيد للفخذ في اذان كاطريقه خواب ميس ديكها تعا-

شعبہ، جمروبن مرہ کے حوالے سے عبدالرمن بن ابولیل کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن زید رکائٹڑنے خواب مین اذان( كاطريقه) ديكصاتھا۔

بيردايت ابن الي ليل سے منقول روايت سے زياده متند ہے۔ عبدالرحمن بن ابولیلی نے اس روایت کو حضرت عبداللہ بن زید رکھنٹ سے بیں سنا ہے۔ بعض اہل علم اس بات کے قائل میں : اذ ان کے کلمات دو، دوہوں گے اورا قامت کے کلمات بھی دو، دوہوں گے۔ سفیان توری عند الذ ، ابن مبارک منظر اور ایل کوفد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ 179- دوالا ابن خزید ( 197/1 ) فی جماع ابواب الاذان والاقامة: باب: الترجيع مع تثنية الاقامة ، حديث (380)

امام ترمذی تُصَلَيد فرماتے ہیں: ابن ابی لیلیٰ نید محمد بن عبد الرحمٰن بن ابولیلیٰ ہیں بیدکوفہ کے قاضی تصانبوں نے اپنے والد سے کوئی روایت نہیں تن ہے البتہ بیا یک اور صاحب کے حوالے سے احادیث قتل کرتے ہیں۔ بکاب مکا جمآء فیمی التَّرَ سَلَّلِ فِی الْآذَانِ

باب5 اذان ميں ترسل

180 سنر عديث: حَدَّنَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّنَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّنَنَا عَبَدُ الْمُنْعِم هُوَ صَاحِبُ السِّقَاءِ قَالَ حَدَّنَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنُ جَابِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلالِ يَّا بِلالُ إِذَا اَذَّنْتَ فَتَرَسَّلُ فِى اَذَائِكَ وَإِذَا اقَمْتَ فَاحُدُرُ وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَائِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفُرُ عُالَمُ عَلَيْهِ مِنُ اكْلِهِ وَالشَّادِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَإِلْمُعْتَصِرُ إِذَا وَقَمْتَ فَاحَدُرُ وَاجْعَلْ بَيْنَ اَذَائِكَ وَ حَدَّنَا عَبُهُ بَنُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ الْعَمَانِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهِ اَنَ

جم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسلى: حَدِيْتُ جَابِرٍ هُذَا حَدِيْتٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هُذَا الْوَجْدِ مِنْ حَدِيْتِ عَبْدِ الْمُنْعِم وَهُوَ اِسْنَادٌ مَجْهُولٌ

توضيح راوى فَوَعَبْدُ الْمُنْعِمِ شَيْحٌ بَصُوَتٌ

جہ حصر جاہر بن عبداللد ڈلائھ بیان کرتے ہیں نبی اکرم مکائل نے حضرت بلال ڈلائٹ فرمایا: اے بلال اجب تم اذان دوتوا پنی اذان میں ترسل کر دادر جب تم اقامت کہوتو تیزی سے پڑھوا ورا پنی اذان اورا قامت کے درمیان اتنی مقد اررکھ وُجنتی در میں کوئی کھانے والا کھا کرفارغ ہوجائے اور پینے دالا پی کرفارغ ہوجائے اور جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لئے گیا ہو (تو دہ اس سے فارغ ہوجائے )اورتم لوگ (باجماعت نمازادا کرنے کے لئے )اس دات تک کھڑے نہ ہو جب تک بچھ دیکھند لو۔

امام ترمذی می فرماتے ہیں: حضرت جابر دلی منقول اس حدیث کوہم صرف اسی ایک حوالے سے جانتے ہیں جو عبدالمنعم سے منقول کے اور اس کی سند مجہول ہے یہ عبدالمنعم بصرہ سے تعلق رکھنے والے بزرگ ہیں'۔ () میں میں میں میں سی سی سی سی میں میں دینی داری والاہ یہ سی میں میں میں میں میں کی میں کی میں میں میں میں جو

بَابُ مَا جَآءَ فِي اِدْخَالِ الْاصْبَعِ فِي الْأَذَنِ عِندَ الْأَذَانِ باب6: اذ ان كوفت الْكَل كان مي دُال لينا

**181** سنرمُديث: حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آَحْبَرَنَا سُفْيَانُ التَّوْرِقُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيُ جُحَيْفَةَ عَنُ اَسْهِ قَالَ ا

لتَبْنِ حَدَيْتَ ذِرَايَتُ بِلاً لا يُوَدِّنُ وَيَسَدُوُدُ وَيُتَّبِعُ فَاهُ هَا هُنَا وَجَا هُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي أُذُنَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى <sup>180- ا</sup>خرجەعېدىن حىيد' ص 310' حديث (1008)

### (riy)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قُبَّةٍ لَّهُ حَمْرًاءَ أَرَاهُ قَالَ مِنْ اَدَمٍ فَحَرَجَ بِلَالٌ بَيْنَ يَلَيْهِ بِالْعَنَزَةِ فَرَكَزَهَا بِالْبَطُحَاءِ فَصَلَّى الَيْهَا رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْكَلُبُ وَالْحِمَارُ وَعَلَيْهِ حُلَّةً حَمْرًاءُ كَآنَى آنَظُرُ الى يَوِيْقِ سَاقَيْهِ قَالَ سُفْبَانُ نُرَاهُ حِبَرَةً

حَكَم حديث: قَالَ آبُو عِيْسلى: حَدِيْكَ آبِي جُحَيْفَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

<u>مُرامٍبِ</u>فْقُهام: قَرَّعَ لَيُدِهِ الْعَسَمَلُ عِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ اَنْ يُّدُخِلَ الْمُؤَذِّنُ اِصْبَعَيْهِ فِى أَذْنَيَهِ فِى الْاَفَانِ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَفِى الْإِقَامَةِ اَيُضًا يُّدُحِلُ اِصْبَعَيْهِ فِى اُذُنَيَهِ وَهُوَ قَوْلُ الْاَوُزَاعِيِّ

وَابُوْ جُحَيْفَةَ اسْمُهُ وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوَائِقُ

می حصرت عون بن الی جیند اپ والد کار بیان تقل کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال تک تعد کود کھماا دان دیتے ہوئے وہ گھوم گئے انہوں نے اپنا منداس طرف بھی پھیر ااور اس طرف بھی پھیرا ان کی انگلیاں ان کے کانوں میں تعمین نبی اکرم سرخ خیسے میں موجود تھ ( راوی کہتے ہیں ) میر اخیال ہے: انہوں نے بیلفظ بھی استعمال کیا تھا، چڑے سے بنے ہوئے ، پھر حضرت بلال رایشنڈ آپ کے آگے نیز ہ لے کر نظے اور اسے میدان میں گاڑھ دیا' نبی اکرم مکن تی اس کی طرف رخ کر سے بنے ہوئے ، کی دوسری طرف سے کتے اور کد سے گز رر ہے تھے آپ نے سرخ خلد پین رکھا تھا، آپ کی پند لیوں کی چک کا منظر کویا آئی ہی میری نگاہ میں ہے۔

> سفیان بیان کرتے ہیں: میراخیال ہے: وہ حلّہ یمنی چا درکا ہوگا۔ امام تر مذکی ت<sup>وری</sup> مذہر ماتے ہیں: حضرت ابو جمیفہ تکافیزے منقول حدیث <sup>در حس</sup>ن صحح، ' ہے۔

اہل علم کے نزدیک اس پڑل کیا جائے گا' دہ اس بات کو متحب سمجھتے ہیں : مؤذن اذان دیتے ہوئے اپنی انگلیاں اپنے کا نوں میں ڈال لے۔

بعض ہلی علم نے بیہ بات بیان کی ہے: اقامت میں بھی ایسا بی کیا جائے گا۔مؤذن اپنی انگلیاں اپنے کا نوں میں ڈالےگا۔ امام اوزاعی ت<sup>مین</sup> ایسی قول ہے۔

حضرت ابو بخیفه کانام وہب بن عبداللدسوائي ہے۔

181- اخرجه البعارى (133/2, 133/2)؛ كتاب الاذان: بأب الاذان للسافرين اذا كانوا جماعة والاقامة حديث (633) كتاب الاذان بلب هل يتتبع المؤذن فأه ها هنا وها هنا؟ وهل يلتفت في الاذان؟ حديث (634) واخرجه مسلم (ابى) (2/22). كتاب الصلاة باب مترة المعل حديث (249 /503) واخرجه ابو داؤد (1/189)؛ كتاب الصلاة باب في المؤذن يستدير في اذانه حديث (520) باب ما يستر المعل (688) والنسائي (2011): كتاب الطهارة: باب الانتفاع بفضل الوضوء \* حديث (137) (2/21). كتاب الاذان ياب كوف يصنع المؤذن في اذاله \* حديث (643) (2/27)؛ كتاب الطهارة: باب الانتفاع بفضل الوضوء \* حديث (137) (2/21). كتاب الاذان ياب كوف يصنع المؤذن في اذاله \* حديث (643) (2/27)؛ كتاب الطهارة: باب الصلاة في الثياب الحدر \* حديث (777) وابن ماجه (2031)؛ كتاب الاذان والسنة قهة اذاله \* حديث ( 643) (2/27)؛ كتاب الطهارة: باب الصلاة في الثياب الحدر \* حديث (777) وابن ماجه (2031)؛ كتاب الاذان والسنة قهة باب: السنة في الاذان حديث ( 711) والحميدى (2/395)؛ في احديث المعر \* حديث (772) وابن حزيمة ( 2031) والن خزيمة ( باب: السنة في الاذان مديث ( 711) والحميدى (2052)؛ في العلام عن على الصلاع حي على الفلام \* حديث (207) وابن خزيمة ( 2031) في جماع عدن الاذان ان صح الخبر \* حديث ( 388) وفي جماع الواب سترة الصل: باب ذكر خبر روى في مردر الحمار بين يدى السمل \* حديث ( 841) عدن الاذان ان صح الخبر \* حديث ( 388) وفي جماع الواب سترة السمل: باب ذكر خبر روى في مردر الحمار بين يدى السمل \* حديث ( 301) بياب: استحباب النزول بالمحصب وان لم يكن ذلك واجباً حديث ( 2091) باب ذكر خبر روى في مردر العمار بين يدى السمل \* حديث ( 301)

بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّنُوِيبِ فِي الْفَجْرِ باب**7**: فجرك اذان ميں تھويب

182 سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزَّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْرَآئِيْلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الزَّحْمِنِ بُنِ اَبِى لَيَلْى عَنْ بِلالٍ قَالَ

مَنْنِ مَدْ يَحَدَيَّتُ نَقَالَ لِى دَسُوُلُ الَّلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنَوِّبَنَّ فِى شَيْءٍ مِّنَ الصَّلَوَاتِ الَّا فِى صَلَاةِ الْفَجُو فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ اَبِى مَحْذُورَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَلِيْتُ بِكَالٍ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَلِيْتِ أَبِى إِسْرَ آئِيْلَ الْمُكَانِيِّ

نوضح راوى: وَابُوُ إِسْرَآئِيُ لَمُ يَسْمَعُ هَـذَا الْحَدِيْتَ مِنَ الْحَكَمِ بَنِ عُتَيْبَةَ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَم بُن عُتَيْبَةَ

وَآبُوُ إِسُرَآئِيْلَ اسْمُهُ إِسْمَعِيْلُ بْنُ آبِي إِسْحَقَ وَلَيْسَ هُوَ بِذَاكَ الْقَوِيّ عِنْدَ آهُلِ الْحَدِيْثِ

<u>مُرابَبِ فَقْبِماء</u>:وقَلِ الحُتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى تَفْسِيُرِ التَّتُوِيبِ فَقَالَ بَعُضُهُمُ التَّتُوِيبُ اَنْ يَقُوْلَ فِى اَذَان الْفَجُرِ الصَّلُو ةُ حَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَاَحْمَدَ وَقَالَ اِسْحَقُ فِى التَّبُوِيبِ غَيْرَ هُذَا قَالَ التَّوْيبُ الْمَكُرُوُهُ هُوَ شَىءٌ آحُدَثَهُ النَّاسُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَاسْتَبْطَا الْقَوْمَ قَالَ اِسْحَقُ الْمَكُرُوُهُ هُوَ شَىءٌ آحُدَثَهُ النَّاسُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آذَى الْمُؤذِّنُ فَاسْتَبُطَآ الْقَوْمَ قَالَ التَّو

قَالَ اِسْحِقُ هُوَ التَّنُوِيبُ الَّذِى قَدُ كَرِهَهُ اَهُلُ الْعِلْمِ وَالَّذِى اَحْدَثُوهُ بَعُدَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى فَسَّرَ ابْنُ الْـهُبَارَكِ وَاَحْمَدُ اَنَّ الْتَنُوِيبَ اَنْ يَقُوْلَ الْمُؤَذِّنُ فِى اَذَانِ الْفَجْرِ الصَّلُوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ وَهُوَ فَوُلْ صَحِبْحٌ وَيْقَالُ لَهُ التَّنُوِيبُ ايَضًا وَّهُوَ الَّذِى احْتَارَهُ اَهُلُ الْعِلْمِ وَرَاَوُهُ

اَ ث*ارِحابٍ* وَرُوِىَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ انَّهُ كَانَ يَقُولُ فِى صَلَاهِ الْفَجُرِ الصَّلُوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْم

اً ثارِصحابہ:وَرُوِىَ عَنْ شُجَاهِ لِإِقَالَ دَخَلُتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ مَسْجِدًا وَّقَدُ أَذِّنَ فِيْهِ وَنَحُنُ نُوِيْدُ اَنْ نُصَلِّىَ فِيُهِ فَنُوَّبَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَقَالَ اخْرُجُ بِنَا مِنْ عِنْدِحا ذَا الْمُبْتَدِعِ وَلَمُ يُصَلِّ فِيْهِ قَالَ وَإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللَّهِ التَّقُوِيبَ الَّذِى آحْدَنَهُ النَّاسُ بَعْدُ

حضرت بلال دلانشز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلائظ نے مجھ دلائٹز سے فرمایا بتم فجر کی ٹماز کے علاوہ اور کسی بھی نماز میں بھو یب نہ کرو۔

امام ترمذی ت<sup>یز</sup>اند خرماتے ہیں :اس باب میں حضرت ابومحذ ورہ ہے بھی حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی ت<sup>یز</sup>اند خرماتے ہیں :حضرت بلال دیکھنڈ سے منقول جدیث کوہم صرف ابواسرائیل ملائی کے حوالے سے جانتے ہیں۔ <sup>182</sup> اخرجہ احمد (15,14/6)

كِعَابُ الطَّلُوةِ	(rin)	جانگیری جامع فنو مصف (جلداول)
ایت ک <sup>وش</sup> ن بن عمارہ نے حکم بن عتب <sub>یہ</sub>	ہیہ سے نہیں سناہے وہ بیان کرتے ہیں: اس روا	ابواسرائیل نے اس روایت کوتکم بن عظ
		بے حوالے سے نقل کیا ہے۔
	ے اور بیر محدثین کے نز دیک قو کی ہیں ہیں۔	
		تھویب کی وضاحت میں اہلِ علم نے اختر
يركم "الصلوة خير من النوم"	: تھویب سے مراد ہیہے : آ دمی فجر کی اذان میں ہ	
		(نمازنیندہے بہترہے)امام ابن مبارک تطلق
ب جو مکروہ ہے اسے لوگوں نے نبی	الیہ کی رائے مختلف ہے وہ بی فرماتے ہیں: تھو یہ	
	ں اذان دے دیتا تھا' اورلوگ آنے میں تا خیر کر	
· · ·	•	درمیان بیکهاجا تا تھا: نماز کھڑی ہوگئ ہے نماز ک
ا <sup>ل</sup> علم نے مکروہ قرار دیا ہے اور ہیدہ	ی بے جسے الطق نے بیان کیا ہے۔اس بھو یب کوا؛	<i></i>
		چز ہے جسے نی اکرم مَلَّ الْمَتَرَا کے بعد لوگوں نے
) اذان ميں بير کې: "الصلوة خير	رامام احمد میشد نے کی ہے وہ بیہے : مؤذن فخر کی	اس کی جودضاحت این مبارک تواند او
		من النوم "(نمازنيند <i>ي بهتر</i> ٻ)
	•	میقول درست ہے اوراسی کو تھو یہ بھی کو سابعار دیسر کہ ہیں ہے ا
	لی رائے کے مطابق تھیک ہے۔ اور ا	اہل علم نے اسی کواختیار کیا ہے اور بیان چونہ ہے واللہ وہ عو داللہ
الصلوة خير من النوم "(نماز	ں درج سے طلق کی طلعیت ہے۔ نفقول ہے: وہ فخر کی اذان میں میرکہا کرتے تھے "	منظرت عبداللد بن عمر فکاچناہے یہ بات نان سہ بہتر ہو)
		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
) ہوا۔ جہاں اذ ان دی جا چکی تھی ہم پیٹن	ت عبداللہ بن عمر ڈگانٹنا کی خدمت میں مسجد میں داخل ن مؤذن نے تھو یب کہی' تو حضرت عبداللہ بن عمر ہن ہے بدلہ برجہ ملائیں میں شہب ہو ہوئی	ن جوں ہے۔ نے وہاں نماز اداکرنے کا ارادہ کیا' ای دوراں
	تطربت حمله القددين حمر فتأثلنا الرورال رزاز إراجيلس ك	یر سے مراقا کا بلری سے یا <i>ک</i> ا سے الطرحاق
ب راگر از مریک میں	ر سال بو ملیکان کردن بیک دی کرم کرد اور ایس کی بدانلدین عمر ڈانٹھنانے اس بھو یب کو مکردہ قرار دیا جسے	امام ترمذی و الد شرمات ہیں: حضرت ع
محوص کے بعد میں ایجاد کیا گا۔ ا	، مَا جَاءَ أَنَّ مَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ	بك
	منتخص من	• 🛛 1
	جوخص اذ ان دے وہی اقامت کیے مقدم بیزیہ بیزیہ موجود	باب 0. 183 سند جد سر شرائی آفز کاری کار کاری ا
لْنِ بُنِ زِيَادٍ بِّنِ أَنْعُمِ الْأَفْرِيْقِي	بوس بوس معندة مَدَّنَنَا عَبْدَةُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْم نِ الْحَادِثِ الصَّدَائِي قَالَ	عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمِ الْحَضُرَمِي عَنْ زِيَادِ بْرِ
	ن التحاري الصداري قال اب في الرجل يؤذن ويقيم آخر 'حديث (514) وابن - احدد (169/4)	عن ريات بي ميم
ماجه ( 237/1)؛ كتاب الأذان والسنة	اهد (169/4)	فيها: بأب السنة في الاذان حديث (717) واخرجه

جانلیری جامع ترمضی (جدادل)

كِتَابُ الصَّلُوةِ

منن حديث أمَرَبِني رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن أُؤَذِّنَ فِي صَلَّاةِ الْفَجْرِ فَأَذَّنت فأرادَ بِكَالَ أَن يُقِيْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آحَا صُدَاءٍ قَدْ آذَّنَ وَمَنْ أَذْنَ فَهُوَ يُقِيْمُ فى الناب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ اَبْنِ عُمَرَ قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وَحَدِيْتُ زِيَادٍ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْتِ الْأَفْرِيْقِيّ توضيح راوى: وَالْاَفُرِيْقِيُّ هُوَ صَعِيُفٌ عِنْدَ اَهُلِ الْحَدِيْثِ صَعَّفَهُ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ قَالَ اَحْمَدُ لَا أكتب حديث الأفريقي قول امام بخارى قَالَ وَرَايَتُ مُحَمَّدَ ابْنَ إِسْمَعِيْلَ يُقَوِّى آمْرَهُ وَيَقُولُ هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيْثِ مْدَابِبِ فَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَـذَا عِنْدَ اكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ مَنْ أَذَّنَ فَهُوً يُقِيمُ ا الله حضرت زیاد بن خارت صدائی دانشن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُتَافَظُوم نے مجھے میہ ہدایت کی تھی میں فجر کی نماز میں · اذان دون میں نے اذان دے دی جب حضرت بلال طائفینا قامت کہنے لگے تو نبی اگرم مظاہنے کی نفر مایا جمہارے بھائی صدائ نے اذان دی ہے اور جو تحص اذان دے وہی **اقامت ک**ے۔ امام تر ندی چین بخت میں اس بارے میں حضرت ابن عمر خلط کما سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی توسیستی فرماتے ہیں: زیاد سے منقول حدیث کوہم صرف افریقی کے حوالے سے جانتے ہیں۔ بیدافریقی راوی محد ثین کے نزدیک ضعیف ہیں بیچی بن سعید قطان اور دیگر محدثین نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے۔ امام احمہ رضاع میں : میں افریقی ک احاديث كؤبيس ككهتاب امام ترندی میں بند فرماتے ہیں : میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری رکھالیہ کور یکھا ہے: وہ اس کے معاطے کوقوت دیتے ہیں اور فرماتے ہیں: شخص ''مقارب الحدیث'' ہے۔ اکثر اہلِ علم کے مزد دیک اس روایت پڑمل کیاجا تا ہے ،جوش اذان دے وہ بی اقامت کہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْآذَانِ بِغَيْرِ وُضُوَءٍ باب9: وضو کے بغیر اذان دینا مکروہ ہے 184 سندِحديث: حَدَّلَنَا عَدلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ بَحْيَ الصَّدَفِي عَنِ الزَّهُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ منن حديث لا يُؤَذِّنُ إِلَّا مُتَوَضِّينً 🖛 🖛 حضرت ابو ہر رہ دیاتنہ نبی اکرم مُلَاظیم کا بیفر مان کُفل کرتے ہیں :صرف باوضو خص ا ذان دے۔ 184-تفرد به الترمذي واخرجه البيهقي ( 397/1) من طريق معادية بن يحيي عن الزهري عن سعيد بن السبب عن ابي هريرة ان النبي صل الله عليه وسلم قال: لا يوذن الا متوضى ع هكذا دواة معاوية بن يحيى الصفدى وهو ضعيف والصحيح داوية يونس بن يزيند الإيلى وغهره عن الزهري قال: قال ابو هريرة فذكره.

185 سنرحديث: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهُبٍ عَنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ
ٱبُو هُرَيْرَةَ
متن حديث لا يُنَادِى بِالصَّلُوةِ إِلَّا مُتَوَحِينً
حكم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَى: وَهَذَا أَصَحْ مِنَ الْحَدِيْثِ الْأَوَّلِ
اختلاف سند: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ آبِىُ هُرَيْرَةَ لَمْ يَرْفَعُهُ ابْنُ وَهْبٍ وَّهُوَ اَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ الْوَلِيْدِ بْنِ
مُسْلِمٍ وَٱلزُّهُوِيُّ لَمْ يَسْمَعُ مِنْ آبِي هُرَيْرَةَ
<u>مُدابٍ فَقْبِهاءِ وَ</u> احْتَلَفَ اَهْدُ الْعِلْمِ فِي الْآذَانِ عَلَى غَيْرِ وُضُوْءٍ فَكَرِهَهُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُوْلُ
الشافيعي وإسحق
وَرَحْصَ فِى ذَلِكَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُوْلُ سُفْيَانُ النَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَاحْمَدُ
حال حال حال جسرت ابو ہر رہے وظائمیٰ فرماتے ہیں :صرف باوضو محص اذ ان دے ∠
امام ترمذی ٹیٹ یغرماتے ہیں : بیردوایت پہلی روایت سے''اصح'' ہے۔ بیار بیٹ زیر سیٹ بند رو میں بیان کالان سینہ کا
امام ترمذی توسیلیفرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ ٹاکٹٹنے سے منقول حدیث کوابن دہب نے ''مرفوع'' حدیث کے طور پرفل نہیں کیا کامیں دل پر مسلم کہ بیاد بیان نہ مہتوں دیر پر میلید نہ دیر میں طلا ہیں کر تو عن خدیث کے طور پرفل نہیں
کیا'اور بیولید بن مسلم کی روایت سے زیادہ متند ہے۔ زہری ت <sup>یز</sup> انیت نے حضرت ابو ہریر ہ دلائین سے کوئی حدیث نہیں سی ہے۔ پیضو جالبہ بیمن باذارہ دیریز کہ اب ملبر اذتار نہ پایا ہے۔ لیمن بیا علمہ زیر کی تحقیق
بے وضوحالت میں اذان دینے کے بارے میں اختلاف پایاجا تاہے۔ بعض ایل علم نے اسے مکر وہ قرار دیا ہے۔ امام شافعی عین امام ایکن عین سے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
بعض اہل علم نے اس کی اجازت دی ہے۔سفیان توری چینے، ابن مبارک پڑھائند اور امام احمہ میں بے اس کے مطابق فتو کی بیش میں ایس علم نے اس کی اجازت دی ہے۔سفیان توری پڑھائند ، ابن مبارک پڑھائند اور امام احمہ میں بیش نے اس کے مطابق
ديا ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْإِمَامَ أَحَقُّ بِالْإِقَامَةِ
یاب10: اقامت کے بارے برمیں ایامزیادہ جوڑیاں سرک پر جاتا ہے۔
المستر مكر مكر من حدثنا يحيي بن موسى حدثنا عَبَدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرُنَا اللَّهُ آَبُدُ أَخْرَرُهُ مُ أَل
، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ مَذَكَ مَنْ سَمَرَةَ يَقُولُ
سَعِمَ جَهْرٍ بن سَعَرَه يَقُول مُنْنَ حديث تحانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلُوةَ حِيْنَ يَرَاهُ
( ) ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) (
100 المسترجة المعرف المعالية على المستجدة و مارضم الصلاة: باب متى يقوم الناس للصلاة حديث ( 606/160) وابو داؤد ( 203/1). تجتاب المصلاة: باب في المؤذن ينتظر الإمام ، حديث (537) وابن ماجه ( ( 236/1): كتاب الاذان والسنة فيها: بأب السنة في الاذان حديث ( 3/2). (3/7) وابن خزيدة ( 14/3): باب: انتظار المؤذن الامام بالاقامة ، حديث ( 1525) واخرجه احديد في مديد ( 50/160) وابو
ريجاب المسترسة بين (14/3)، باب: انتظار المؤذن الأمام بالاقامة حديث (2361)؛ كتاب الاذان والسنة فيها: بأب السنة ق الأذان حديث (35/) وابن خزيدة (14/3)، باب: انتظار المؤذن الأمام بالاقامة حديث (1525) واخرجه احدد في مسندة (, 87, 104, 91, 87, 106, 106, 105, 104, 91, 87) واخرجه احدد في مسندة (
For more Books click on link

كِتَابُ الصَّلُوةِ

حقراد ہے۔

## بَابُ مَا جَآءَ فِي أَلَاذَان بِاللَّيُل

باب11: رات کے وقت اذان دینا

**187 سنرِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ سَالِمٍ عَنُ آبِيُهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ** وَسَلَّمَ قَالَ

ممَن حديث إِنَّ بِلاَّلا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِيْنَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُوم

فَى البابِ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّعَآئِشَةَ وَأَنْيُسَةَ وَأَنَسٍ وَّابِي ذَرٍّ وَّسَمُرَةَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرامَبِ فَقْبَماً -</u> وَقَدِ احْتَلَفَ اَهُـلُ الْعِلْمَ فِى الْاَذَانِ بِاللَّيُلِ فَقَالَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ اِذَا اَذَى الْمُؤَذِّنُ بِاللَّيُلِ اَجُزَاهُ وَلَا يُعِيْدُ وَهُوَ قَزُلُ مَالِكٍ وَّابُنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِي وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ اِذَا اَذَى بِلَيَلِ اَحْدَاهُ وَلَا يُعِيْدُ وَهُوَ قَزُلُ مَالِكِ وَّابُنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِي وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ اِذَا اَذَى بِلَيَلِ اَحْدَاهُ وَلَا يُعِيْدُ وَهُوَ قَزُلُ مَالِكِ وَّابُنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِي وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ وقَالَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ اذَا اذَى بِلَيَلِ اَحْدَاهُ وَلَا يَعْدُلُ سُفْيَانُ النَّوْرِى مَدَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ اَيُولُ عَنْ أَنْفِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ انَّ بِلَالَا اذَى بِلَيَلِ فَامَرَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ يُنَاوِي الْعَبْدَ نَامَ

مم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ غَيْرُ مَحْفُو ظِ

<sup>187</sup>- اخرجه البعارى ( 1624)؛ كتاب المعوم: باب: قول النبي صلى الله عليه وسلم لاينتعكم من منحوركم إذان بلال مديث (1918). كتاب الإذان: باب: الإذان قبل إلفجر مديث ( 623) باب إذان الاعمى إذا كان له من يخبره حديث ( 617) كتاب الشهادات: باب شهادة الاعمى وامره و نكلاحه والكلاحه و مبايعته حديث ( 626) واخرجه مسلم في صحيحه ( 2687). كتاب المهادات: باب شهادة العموم يحصل بطلوع الفجر مديث ( 2061)؛ (2001) واخرجه مسلم في صحيحه ( 2687). كتاب المهام باب: بيان إن الدخول في العربي وامره و نكلاحه والكلاحه و مبايعته حديث ( 2056) واخرجه مسلم في صحيحه ( 2687). كتاب المهام باب: بيان إن الدخول في العموم يحصل بطلوع الفجر مديث ( 2013)؛ (2017) واخرجه مسلم بطريق نافع عن ابن عبر مديث ( 2017) واخرجه النسائي ( 2012). كتاب الإذان باب: المؤذان للسجد الواحد حديث ( 838) واخرجه الدارمي ( 2691). كتاب الصلاة: باب في وقت النسائي ( 2012). كتاب الإذان باب: المؤذان للسجد الواحد حديث ( 838) واخرجه الدارمي ( 2091). كتاب الصلاة: باب في وقت النسائي ( 2012). كتاب الإذان باب: المؤذان للسجد الواحد حديث ( 838) واخرجه الدارمي ( 2091). كتاب الصلاة: باب في وقت واذان الفجر والحبيدي ( 2762) وروبية ( 2011) وابن خزينه ( 2091). كتاب الاذان والاقامة: باب في وقت الأن الفجر والحبيدي ( 2012) وعدد بن حديث ( 2013) واخرجه احدد ( 20) ( 2651). (2012) ( 2012). مديث ( 2013) واخرجه الوذان للصبح قبل

### (rrr)

اسْادِد لِمَرِزَوَّالِبَصَّحِيْسُحُ مَسَا دَوى عُبَيْسُدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَّالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِكَلَّا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُوم وَرَّوى عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ آبِي رَوَّادٍ عَنْ نَّافِع <u>آ تار صحابة اَنَّ مُؤ</u>َذِنًا لِعُمَرَ اَذْنَ بِلَيْلٍ فَامَرَهُ عُمَرُ اَنْ يَعِهْدَ الْآذَانَ

وَحَذَا لَا يَصِحُ أَيُضًا لِآنَهُ عَنُ نَّالِعٍ عَنْ عُمَرَ مُنْقَطِعٌ وَّلَعَلَّ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ أَرَادَ حُدَدًا الْحَدِيْتَ وَالصَّحِيْحُ دِوَايَةُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّهْرِيّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِكَلَّلا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ

قُولِ المام رَ مَدَى: قَسَالَ ابَسُوْ عِيْسَلَى: وَلَوْ كَانَ حَدِيْتُ حَمَّادٍ صَحِيْحًا لَمْ يَكُنُ لِهُ ذَا الْحَدِيْتِ مَعْنًى إِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلاَّلا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَإِنَّمَا اَمَرَهُمْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُ وقَالَ إِنَّ بِلاَّلا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ وَلَوُ آنَهُ اَمَرَهُ بِإِعَادَةِ الْاَذَانِ حِيْنَ إَذَّنَ قَبُلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَمْ يَقُلُ إِنَّ بِلَا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ

قَسَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيّ حَدِيْتٌ حَمَّادِ بْنِ سُلَمَةَ عَنْ آيَّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ وَّآحْطَا فِيْهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

المالي والد (حضرت عبدالله بن عمر نظافنا) كروال في أكرم متكافيتكم كاريفر مان فقل كرتے بيں -بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے تم لوگ اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک ابن ام مکتوم اذان نہ دے۔

امام ترمذي بيسيغ مات بين اس بارے ميں حضرت ابن مسعود طلقن، سيدہ عائشة صديقة طلق، حضرت انديمہ طلق، حضرت ابوذ رغفاري دليفنة اورحضرت سمره فلينتخ سياحاديث منقول ميں۔

امام ترمذی میشد ماتے ہیں :حضرت ابن عمر نظافتنا سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ رات کے دقت اذان دینے کے بارے میں اہل علم نے اختلاف کیا ہے۔ بعض اہل علم اپنے یہ بات بیان کی ہے: مؤذن رات کے وقت اذان دیے تویہ بات جائز ہے وہ دوبارہ اذان نہیں دیےگا۔

امام شافعی تبیینی این مبارک ترین امام احمد میشد اورامام اسخن میشد کا یہی قول ہے۔

بعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: اگر مؤذن رات کے دقت اذ ان دے دیتا ہے تو وہ (فجر کا دقت ہو جانے پر ) دوبارہ اذان دے کا سفیان توری میں بنان کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

حماد بن سلمہ نے ابوب کے حوالے سے، نافع کے حوالے سے، حضرت ابن عمر ذلاف کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت بلال تفتفزرات کے وقت اذان دے دیتے تھے تو نبی اکرم مَلاظ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ پیاعلان کریں : بندہ سو گیا تھا۔ امام ترمذی میشیغر ماتے ہیں: بیجد یث حفوظ نہیں ہے۔

میں است صحیح ہدایت وہ ہے جسے عبید اللہ بن عمراور دیگر حضرات نے نافع کے حوالے سے ، حضرت ابن عمر ڈلائٹنا کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ بی اکرم منگر نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت او ان دے دیتا ہے تو تم لوگ اس وقت تک (سحری میں ) کھاتے یہتے رہو جب تک ابن ام کمتوم از ان نہ دے۔

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(rrr)	جاتمیری جامع منومصنی (جدراول)
ن نے رات کے وقت اذ ان دے دی	لے سے قل کیا ہے۔ حضرت عمر دلالان کے مؤد	
	اذان دے۔	بو حضرت عمر تکامنے اسے ہدایت کی : وہ دوبارہ
الے سے براہ راست حضرت عمر دلائند	ت بھی درست نہیں ہے کیونکہ بیرنافع کے حو	
	ن سلمہ نے بیردوایت مراد کی ہو۔	ے منقول ہے اور منقطع ہے۔ ہوسکتا ہے : حماد بر
	بطرات نے ناقع کے حوالے سے خصرت ا، ملائد سے معالمہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	
ہ۔ بی اگرم مکافیتی سے ارشاد قرمایا ہے:	رت ابن عمر ڈنی جھٹا کے حوالے سے سل کیا ہے	اے زہری ٹ <sup>ور</sup> انڈ نے سالم کے حوالے سے ، حصر
السريما من المغرب المان	ng 11/12 (	
د اس حدیث کامفہوم درست نہیں ہوگا'	ے منقول روایت کو درست تسلیم کرلیا جائے تو ب رات کے وقت اذ ان دے دیتا ہے تو آپ	رات کے وقت اذ ان دےدیتا ہے۔ امام تر مذی تیشانلہ فرماتے ہیں: اگر حماد۔

یونلہ بی اترام کا یوم سے ارسا دسرمایا ہے بلال رات کے وقت او ان دے دیتا ہے کو اپ کے ابیل ال بات کی ہرایت کی جو ا آگے پش آئے گا آپ نے فرمایا: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے اگر نبی اکرم مَثَّاتِیْتِم نے انہیں بید دوبارہ اذان دینے کی ہدایت کی ہوتی اس وقت جبکہ حضرت بلال دلائٹ نے صبح صادق ہونے سے پہلے اذان دی تھی آپ بیار شادنہ فرماتے ''بلال رات کے دقت اذان دے دیتا ہے'۔

على بن مدينى فرمات بين: حماد بن سلمه نے ايوب كے حوالے سے، نافع كے حوالے سے، حضرت ابن عمر تُلْقَلْهُ كے حوالے سے، بى اكرم مَلَّالَيْنِ اسے جوروايت نقل كى ہے وہ محفوظ بيں ہے اوراس ميں حماد بن سلمہ نے غلطى كى ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي حَوَ اهِيَةِ الْحُورُوجِ مِنَ الْمُسْجِدِ بَعُدَ أَلَادًان

باب12: اذان کے بعد مجد سے باہر جانا مکروہ ہے

188 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِبْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ اِبُرُاهِيْمَ بَنِ الْمُهَاجِرِ عَنُ آبِى الشَّعْثَاءِ قَالَ مِتْنِحديث: حَرَجَ رَجُـلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا اُذِّنَ فِيْهِ بِالْعَصَرِ فَقَالَ اَبُوُ هُوَيُوَةَ اَمَّا هُـذَا فَقَدُ عَصَى اَبَا الْقَاسِعِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فى الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ

م حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

غراب فقيها : وَعَسَلَم وَمَنْ بَعُدَهُمُ عَنْهُمَا : وَعَسَلَم هُذَا الْعَمَلُ عِبْدَ الْحَلَم مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَمَسَلَّم وَمَنْ بَعُدَهُمُ العَامَ عَدَيت (593, 592/2) : حتاب النساجد و مواضع الصلاة: بأب: النهى عن العروج من السبعد اذا إذن المؤذن حديت (188-188- اخرجه مسلم (ابى) ( 2022) : حتاب النساجد و مواضع الصلاة: بأب: النهى عن العروج من السبعد اذا إذن المؤذن حديت (283, 592/2) واخرجه النسائى ( 2022) : حتاب النساجد و مواضع الصلاة: بأب: النهى عن العروج من السبعد اذا إذن المؤذن حديت ( 283) ( 2023) واخرجه النسائى ( 2022) : حتاب الصلاة: بأب: العروج من السبعد بعد الأذان حديث ( 536) واخرجه النسائى ( 2022) : حتاب الصلاة: بأب: العروج من المسجد بعد الأذان حديث ( 536) واخرجه النسائى ( 2022): حتاب الصلاة: بأب: العروج من المسجد بعد الأذان حديث ( 536) واخرجه النسائى ( 2022): حتاب العروج من السبعد بعد الأذان حديث ( 283) ( 2023) واخرجه النسائى ( 2022): حتاب الأذان : بأب التشديد في العروج من السبعد بعد الأذان حديث ( 283) ( 284) واخرجه ابن ماجه: ( 242) كتاب الأذان ( 2022): حتاب الأذان : بأب التشديد في العروج من السبعد بعد الأذان : حديث ( 283) ( 284) واخرجه ابن ماجه: ( 242) كتاب الأذان : داب الأذان : بأب التشديد في العروج من السبعد بعد الأذان : حديث ( 283) والداد في الغان ( 2021) كتاب الأذان : حديث ( 283) واخر عن العروج من الدادن وانت في العروج من السبعد بعد الأذان : داب : دالندان وانت في السبعد بعد الأذان دالند المائمة في الصلاة بأب الزجر عن العروج من السبعد بعد الأذان المائمة في الصلاة الذان : حديث ( 2013) واحد ( 274/1) كتاب الذان : حديث : كراهية العروج من السبعد بعد الذان : حديث : كراهية العروج من السبعد بعد الأذان المائمة في الصلاة بأب الزجر عن العروج من السبعد بعد الذان : تخريبة ( 30) : كتاب الأمائمة في الصلاة بأب الزجر عن العروج من السبعد بعد الأذان المائمة في الصلاة ولي الذان : حديث : 2000) واحد ( 2011) واحد ( 274/1) واحد ( 275) والد الذان : حديث : كراهية العروج من السبعد بعد الأذان المائمة في الصلاة وحديث ( 2001) واحد ( 2011) مائمة وي العمائمة في العمائمة في العروم من السبعد بعد الأذان : تبل الصلاة حديث ( 2011) واحد ( 2011) مائم و قالمائم و ولمائم والن المائم و في العروم و مائم والمائم وال

#### (rrr)

اَنُ لَّا يَسْحُرُجَ اَحَدٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْآذَانِ إِلَّا مِنْ عُلُدٍ اَنُ يَّكُونَ عَلَى غَيْرِ وُضُوْءٍ اَوْ اَمْرٍ لَّا بُدً مِنْهُ وَيُرُوى حَنُ اِبْرَاهِيْمَ النَّحَقِي آنَّهُ قَالَ يَخُوُجُ مَا لَمُ يَأْخُلِ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ قول امام ترمَدي:قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: وَهَـٰذَا عِنْدَنَا لِمَنْ لَهُ عُذُرٌ فِي الْحُرُوحِ مِنْهُ توضيح راوى:وَابَدو الشَّعْضَاءِ اسْمُهُ سُلَيْمُ بْنُ اَسُوَدَ وَهُوَ وَالِدُ اَشْعَتْ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ وَقَدْ رَوى اَشْعَتْ بْنُ اَبِي الشُّعْثَاءِ حُدْدَا الْحَدِيْتَ عَنْ اَبِيْهِ 🖚 🗢 حضرت ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں بحصر کے دفت اذان ہوجانے کے بعدا یک شخص مسجد سے باہر چلا گیا تو حضرت ابو ہر مردہ فالفؤنف فرمایا: اس محض فے حضرت ابوالقاسم مظافیظ کی نافر ماتی کی ہے۔ امام ترمذی رئیسینفر ماتے ہیں :اس بارے میں حضرت عثمان عنی دلائی سے روایت منقول ہے۔ امام تر مذى يمينيغر ماتے ہيں: حضرت ابو ہر رہ دانشن سے منقول حدیث ''حسن سچے'' ہے۔ نی اکرم منگفت کے اصحاب اوران کے بعد سے تعلق رکھنے والے اہل علم کے مزد بک اس روایت برعمل کیا جائے گا کیعن کوئی شخص اذان ہوجانے کے بعد سی عذر کے بغیر سجد سے باہر ہیں جاسکتا عذر بیہ دوسکتا ہے : وہ بے دضو ہوجائے یا کوئی اور ضروری کام ہو۔ ابراہیم بخعی طافنہ سے بیردایت منقول ہے وہ فرماتے ہیں: جب تک مؤذن اقامت شرد عنہیں کرتا آ دمی باہر جاسکتا ہے۔ امام ترمذی محطقة فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک بیتھم اس شخص کے لئے ہے جسے باہر جانے کے لئے کوئی عذر در پیش ہو۔ ابوالشعثاء نامی رادی کا نام سلیم بن اسود ہے۔ بیا شعب بن ابوالشعثاء کے والد ہیں۔ اشعت بن ابوالشعثاء في اس روايت كواب والد كے حوالے سے تقل كيا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْآذَانِ فِي السَّفَرِ باب13 سفر کے دوران اذان دینا

**189** سنرِحديث:حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ حَالِلٍ الْحَذَّاءِ عَنُ آبِى قِلَابَةَ عَنُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ

متن حديث فليفتُ على رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَابْنُ عَمَّ لِي فَقَالَ لَنَا إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا اخ حد المعادي (130/ 131): كتاب الإذان إلى مستال العان في الله عمد العام الم

189- اخرجه البخارى (131, 130)؛ كتاب الإذان باب من قال، ليؤذن في السفر مؤذن واحد، حديث (628) بابالإذان للسافرين اذا كانوا جماعة والاقامة حديث (630, 630) و (1420)؛ كتاب الادب: باب رحمة الناس والبهائم، حديث (628) (24413)؛ كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء في اجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة والصوم والفرائض والدكلام، حديث (608) (2447)؛ كتاب الاذان : باب: اثنان فما فوقهما جماعة حديث (658) (2002)؛ كتاب الاذان باب اذا استووا في القراء ة فليومهم اكبر م حديث (1666)؛ كتاب (250) (350): كتاب الذان: باب المكته بين السجداتين، حديث (200)؛ كتاب الأذان باب اذا استووا في القراء ة فليومهم اكبر م حديث (688) (2002): كتاب الأذان: باب المكته بين السجداتين، حديث (201)، كتاب الأذان باب اذا استووا في القراء ة فليومهم اكبر م حديث (688) واخرجه المعاري في الادب المفرد (213) واخرجه مسلم (ابي) (2026)؛ كتاب الخامة و وانسير: باب سفر الاثنين، حديث (688) واخرجه المعاري في الادب المفرد (213) واخرجه مسلم (ابي) (2026)؛ كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: من احق بالامامة، حديث (788) واخرجه المعاري في الادب المفرد (213)، واخرجه مسلم (ابي) (2026)؛ كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: من احق بالامامة، حديث (292 /674) واخرجه ابو داؤد (1611)؛ كتاب الصلاة باب من احق بالامامة، حديث (589) والنسائي (298)؛ كتاب الأذان: باب: اذان المنفردين في السفر، حديث (634) (2777)؛ كتاب من احق بالامامة، حديث (783) والنسائي (288)، كتاب الأذان: باب: اذان

كِتَابُ الصَّلْق	(110)	اعرى دامع ترمصنى (جدادل)
		إَقِيْمًا وَلُيُؤْمَّكُمًا أَكْبَرُ كُمًا
· .	حَدِيْكْ حَسَنْ صَحِيْحْ	المستحم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَلْدَا
لِفَرِ وقَالَ بَعْضُهُمُ تُجُزِئُ ٱلْإِقَامَ	كُثَرِ آهُلِ الْعِلْمِ احْتَارُوا الْإَذَانَ فِي السَّ	مَدَاجِبِ فَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَ
		لَمَا الْآذَانُ عَلَى مَنْ يُوِيُدُ أَنْ يَجْمَعَ النَّاسَ
<b>.</b>	حُ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ	فول امام ترمذي والْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَ
ہ ہمراہ نی اکرم مکانیکم کی خدمت م	بیان کرتے ہیں: میں اپنے چچازاد بھائی کے	حفرت ما لك بن توييث المانغان
وں میں سے جو بڑی عمر کا ہودہ تمہار	تو تم دونوں اذ ان دینا اورا قامت کہنا' تم دون	اضرہوا آپ نے فرمایا: جب تم دونوں سفر کرو
		امت کردائے۔
	حسن فيح" ہے۔	امام ترمذی ت <sup>عنی</sup> فرماتے ہیں: بیصدیث' سر ابرا ہو ہو ایک میں کار
ینے لواغتیار کیا ہے۔ ربطہ شخص ایر ،	ئے گا'ان حضرات نے سفر کے دوران اذ ان د۔ : صرف اقامت کہٰ دیتا بھی جائز ہے کیونک	اکثر ایل علم کے نز دیک اس پرمل کیا جا۔ ابتد
راذان کا عم ا <sup>س ع</sup> ل کے لئے ہے	صرف أقامت کہددینا بھی چائز ہے کیونگہ	مبق حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے میں بری میں ب
المراد المتنق تعادا م	من بدامان عبنان الدائلة عبنان	گوں کواکٹھا کرنے کاارادہ رکھتا ہو۔ دینہ تہ دیر فی بہت ہو ہی قارب
عال مصطال <del>و</del> لادیا ہے۔	ه بهتر بهامام احمد عضائد ادرامام المحق عن . و سر سر سر و به قول وزیرام المحق عضائلة ک	
•	بُ مَا جَآءَ فِي فَضُلِ الْاَذَانِ	با
	ب14:اذان دينے کي فضيلت	بار
لَهُ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَر	ـدُ بُـنُ حُـمَيْدٍ الرَّازِي حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْدَ	190 سنرحديث خَدَّثَنَا مُحَمَّ
	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	جَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّ
	حْتَسِبًا كُتِبَتْ لَهُ بَرَانَةٌ مِّنَ النَّارِ	متن حديث عَنْ أَذَى سَبْعَ سِنِيْنَ
وْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَأَنَّسٍ وَّآبِى هُوَيْ	ى الْبَسَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَكَ	فى الباب: قَسَالَ أَبُوْعِيْسَلَى: وَفِ
		اَبِی سَعِیْدٍ
		ظم <i>حديث</i> قَالَ أَبُو عِيْسَنِي: حَدِيْ
لَمْهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَأَجَابِرُ بَ	ى بُنُ وَاضِحٍ وَآبُوْ حَمْزَةَ السُّكَرِيُّ ال	
	مِيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ	زِيْدَ الْجُعْفِي صَعَفُوهُ تَرَكَهُ يَحْيَى بُنُ سَب
رُّ الْجُعْفِقُ لَكَانَ اَهُلُ الْكُوْفَةِ بِغَ	يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا بَتَقُولُ لَوُلَا جَابِمُ	
	المر فقه	حَدِيْتٍ وَّلُولًا حَمَّادٌ لَكَانَ اَهُلُ الْكُوْفَةِ بِ ١٣٠
٣ بأب فضل الإذان وثواب المؤذنين · حد	له ابن مأجبه ( 1/240) كتاب الاذان والسنة فيه مذاكر م	190- تفرديه الترمذي من هذا الطريق واخرج (727) من طريق جابر عن عكرمة عن ابن عباس

#### (111)

جهاتگیری **جامع منومصند (ج**لدادل)

حاج حطرت ابن عباس فل المرم مكانفة كاليفر مان تقل كرتے بيں : جو محص سات برس تك ثواب محصول كى نيت ے اذان دیتار باس کے لئے جہنم سے بری ہوتا لکھد یا جاتا ہے۔ امام تر مذی و الله فرمات بین: اس بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود و کانٹیز، حضرت تو بان و کانٹیز، حضرت معاویہ و کانٹیز، حضرت انس طلينية، حضرت ابو ہر رہ در کانٹیز اور حضرت ابوسعید طلینی سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذى مصليفر ماتے ہيں: حضرت ابن عباس فلي المائي سے منقول حديث ' نفريب' بے۔ ابوتمیلہ نامی راوی کانام کیچیٰ بن واضح ہے۔ ابو حز وسکری نامی رادی کانا م محمد بن میمون ہے۔ جابر بن پزید هفی کومحد ثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔ بچیٰ بن سعیداد رعبدالرحمٰن بن مہدی نے اسے متر وک قرار دیا ہے۔ امام ابوعیسی فرماتے ہیں: میں نے جارود کو بید بیان کرتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: میں نے دکیع کو بیہ کہتے ہوئے سناہے: ا گرجابر جھی نہ ہوتا' تو اہلِ کوفہ صدیث کے بغیر ہوتے اورا گرحما دنہ ہوتے تو اہلِ کوفہ فقہ کے بغیر ہوتے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْإِمَامَ ضَامِنٌ وَّالْمُؤَذِّنَ مُؤْتَمَنٌ باب15: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امین ہوتا ہے 191 سندِحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ٱبُو الْآخُوَصِ وَٱبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ آبِيُ صَالِحٍ عَنُ آبِيُ هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَن حديث الْإِمَامُ ضَاعِنٌ وَّالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ آدُشِدِ الْآئِمَّةَ وَاغْفِرُ لِلْمُؤَذِنِينَ فَى البابِ: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنِي: وَفِي الْبَابِ عَنُ نَعَآئِشَةَ وَسَهْلِ بُنِ سَعْدٍ وْعُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ اسنادِديگر:قَسَالَ ابَسُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ آبِيْ هُوَيْرَةَ دَوَاهُ سُفْيَانُ التَّوُدِيُّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَابٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ عَن -------الْاعْمَشِ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى هُوَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوى آسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْاعْمَشِ قَسَالَ حُلِّدْنُتُ عَنْ آبِي صَّالِحٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَوى نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَقَّدِ ابْنِ آبِيُ صَالِحٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَا الْحَدِيْتَ قَحَالَ ٱبْهُوْ عِيْسَلَى: وَسَمِعْتُ أَبَسَا ذُرْعَةَ يَقُولُ حَدِيْتُ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى هُوَيُوَةَ اَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ آبِي صَالِح عَنُ عَآئِشَهَ قُولِ امام بخارى: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُوْلُ حَدِيْتُ آبِيْ صَالِحٍ عَنُ عَآئِشَةَ اَصَحْ وَذَكَرَ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ الْمَدِيْنِيِّ آلَهُ لَمْ يُغْبِتُ حَدِيْتَ آبِيُ صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُوَيْوَةَ وَلَا حَدِيْتَ أَبِى صَّالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ فِى حَدِلَا ح حفرت ابو ہریرہ نگائنڈ روایت کرتے ہیں نبی اکرم خلائ نے ارشاد فرمایا ہے: امام مشامن ہوتا ہے اور مؤذن امین 191- اخرجه ابو داؤد (1/198)؛ كتاب الصلاة: بأب : مايجب على الدؤذن من تعاهد الوقت حديث (517) واخرجه احدد ( , 5/260) 656, 260 ہوتا ہے'اے اللہ!امامت کرنے والوں کی رہنمائی کراورا ڈان دینے والوں کی مغفرت کردے۔ امام تر مذی مِحطَنی فرماتے ہیں اس بارے میں ستیدہ عا مُشصد یقتہ ڈلی کچنا، حضرت سمل بن سعد ڈلیفڈ اور حضرت عقبہ بن عامر رکامنڈ سے احادیث منفول ہیں۔

امام ترمذی می الد من مسلسفر ماتے ہیں حضرت الو ہریرہ ولائفن سے منقول روایت کو سفیان تو ری میں الد یک سند ، حفص بن غیاث اور دیگر راویوں نے اعمش کے حوالے سے ، ابوصالح کے حوالے سے ، حضرت ابو ہریرہ ولائفن کے حوالے سے نبی اکرم مظاہر کا سے سن کیا ہے۔ اسباط بن محمد نے اعمش کے حوالے سے نیہ بات نقل کی ہے وہ بیان کرتے ہیں : مجھے بیر حدیث ابوصالح کے حوالے سے ، حضرت ابو ہریرہ ولائفن کے حوالے سے نبی اکرم مُلائین کی ہے منائی گئی ہے۔

نافع بن سلیمان نے اس روایت کو محمد بن ابوصالح کے حوالے سے، ان کے دالد کے حوالے سے، سبیدہ عائشہ صدیقہ ذائقہ الک حوالے سے، نبی اکرم مَثَالَقُتُم سے قُل کیا ہے۔

امام ترمذی محیطیند فرماتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ تعظینہ کو بیربیان کرتے ہوئے سنا ہے: ابوصالح کی حضرت ابو ہریرہ ڈکھنڈ سے منقول حدیث ابوصالح کی سیّدہ عا نشہ صدیقہ ڈکھنٹا کے حوالے سے منقول روایت سے زیادہ منتذر ہے۔ مہر مہر میں ہ

امام ترفدی توسیلیفتر ماتے ہیں: میں نے امام محمد (بن اساعیل بخاری تو یتفید) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ابوصالح نے سیّدہ عائش صدیقہ ذلال بنا کے حوالے سے جوروایت نقل کی ہے وہ زیادہ متند ہے امام بخاری تو اللہ نے علی بن مدینی کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے: وہ ابوصالح کی حضرت ابو ہریرہ دلال کی ہے وہ زیادہ متند ہے امام بخاری تو اللہ نے علی بن مدینی کے حوالے سے یہ بات ابوصالح کی سیّدہ عا کشہ ذلال بنا سے منقول روایت کو بھی متند قر ارزیں دیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ مَا يَقُوُلُ الرَّجُلُ إِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

باب16: جب مؤذن اذان دے تو (سنے والا) آدمی کیا کے؟

192 سنر عديث: حَدَّثَنَا السُّحْقُ بُنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعُنْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ عَنُ مَالِكٍ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِي عَنُ آبِى سَعِيْدٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنُ عَدِيثَ الرُّعُوِيِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِي عَنُ آبِى سَعِيْدٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللهِ

<u>فى الباب:</u> قَسالَ أَبُوْ عِيْسى: وَلِى الْبَاب عَنُ آَبِى دَالِعٍ وَّآبِى هُوَيْرَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ <sup>اللَّهِ</sup> بُنِ دَبِيْعَةَ وَعَالِشَة وَمُعَاذِ بْنِ أَنْسٍ وَّمُعَاوِيَةَ

مم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي سَعِيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَهَكَذَا

192- اخرجه مالك فى الموطا ( 67/1)؛ كتاب الصلاة: باب: ماجاء فى النداء للصلاة حديث (2) واخرجه المعارى ( 208/2)؛ كتاب الاذان: باب: مايقول اذا سع المنادى حديث ( 611) واخرجه مسلم ( ابى ) ( 2/12)؛ كتاب الصلاة: باب استعباب القول مثل قول المؤذن لمن سعه حديث ( 383/10) واخرجه النسائى ( 23/2)؛ كتاب الاذان: باب: القول مثل مايقول المؤذن حديث ( 673) وابن ماجه ( 38/1)؛ الأذان والسنة فيها: باب: مايقال اذا اذن المؤذن حديث ( 720) والدارمى ( 27/2)؛ كتاب الصلاة: باب استعباب القول مثل قول المؤذن لمن سعه الاذان والسنة فيها: باب: مايقال اذا اذن المؤذن حديث ( 720) والدارمى ( 27/2)؛ كتاب الصلاة: باب مايقال فى الاذان وابن خزيعة ( 215/1). فى جماع ابواب الاذان والاقامة: باب الامر بان يقال مايقوله المؤذن اذا سعه يعادى بالصلاة حديث ( 411) واحمد ( 6/3) وابن خزيعة <u>اسادِد پَمَر ز</u>َوى مَعْمَرٌ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيّ مِثْلَ حَدِيْتِ مَالِكٍ وَّرَوى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسُطَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حسندا الْحَدِيْتَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِوَايَةُ مَالِكٍ آرَرُ شُ 🖚 🗢 حضرت ابوسعید خدری دین نظر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا نَقْبُومُ نے ارشاد فر مایا ہے: جب تم اذ ان سنوتو اس کی مانند کہو جومؤذن كهتاب-امام ترمذي ومشيغ ماتے ہيں. اس بارے ميں حضرت ابورافع طالنين، حضرت ابو ہريرہ دلائن، سيّدہ ام حبيبہ ذلي خنا، حضرت عبداللّد بن عمر وخالفين جفرت عبداللدين رسيعه رثالتين سيده عائشه صديقه ذلاتها ،حضرت معاذين انس دلاتن الترومعاويه رثالتن سياحاديث منقول بين-امام ترمذی رکم اللیفر ماتے ہیں حضرت ابوسعید خدری دانشن سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ معمرادر کی راویوں نے اسے زہری میں جند کے حوالے سے قل کیا ہے جب کہ امام مالک میں جوالے سے روایت منقول ہے۔ عبدالرحمن بن الحق نے زہری میں ہے۔ عبدالرحمٰن بن الحق نے زہری میشند کے حوالے سے اس روایت کوسعید بن میڈب کے حوالے سے حضرت ابو ہر میرہ دلائین کے حوالے سے نبی اکرم منگ فی سے تقل کیا ہے۔ **مداہب فقہاء:**امام مالک ﷺ کی نقل کردہ روایت زیادہ منتذ ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنْ يَّأْخُذَ الْمُؤَذِّنُ عَلَى الْاَذَانِ أَجُرًا باب17:مؤذن کااذان کامعاوضہ لینا مکروہ ہے 193 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ وَّهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنُ اَشْعَتَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ مَتْنَ حَدِيثَ إِنَّ مِنُ الْحِرِ مَا عَهِدَ إِلَىَّ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِ اتَّخِذُ مُؤَذِّنَّا لَّا يَأْحُذُ عَلَى اذانه اجرًا عَمَ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عُثْمَانَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ • مَدابِمِ فَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا أَنْ يَّأْخُذَ الْمُؤَذِّنُ عَلَى الْاَذَانِ أَجُرًا وَّاسْتَحَبُّوا لِلْمُؤَذِّن آنُ يَحْتَسِبَ فِي آذَانِهِ سیسی حکاح حضرت عثمان بن ابوالعاص دلانٹنؤ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَانینز کے مجھ سے آخری عہد بیدلیا تھا: میں ایسے مخص کو مؤذن بناؤل گا'جواذان دینے کامعاد ضربیں لےگا۔ امام ترفدی تر الله عنی فرماتے ہیں: حضرت عثمان بلالتین سے منقول حدیث دحس صحیح، ہے۔ 193- اخبر جدہ ابن ماجہ ( 236/1): کتاب الاذان والسنة فيدها: باب السنة في الاذان حديث ( 714) واخر جدہ العديدى ( 403/2): حديث https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اہلِ علم کے مزدیک اس روایت پڑ عمل کیا جائے گا' وہ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں : کوئی مؤذن اپنی اذان کا معا دضہ وصول
کرے وہ مؤذن کے لئے بیر بات مستحب قرار دیتے ہیں : وہ اپنی اذان کا تواب حاصل کرنے کی امید رکھے۔
بَابُ مَا يَـقُولُ الرَّجُلُ إِذَا اَذَى الْمُؤَدِّنُ مِنَ الدُّعَاءِ
باب18: جب مؤذن اذان دے چکے تو آدمی کیادعا پڑھے؟
194 <i>سنرِحد ب</i> ث: حَدَّثَسَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَسَا اللَّيْمُ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
سَعْدِ بْنِ أَبِى وَقَّاصٍ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْنُ حديثُ حَسَنُ قَسالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ
كَمُ حديث: قَبَالَ أَبُوُ عِيْسًى: وَهُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ اللَّيْتِ بُنِ
سَعْدٍ عَنْ حُكَيْمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ
🖛 🖛 حضرت سعد بن ابی وقاصٌ رظانتُهُ نبی اکرم مظانتُهُم کا پیفرمان نقل کرتے ہیں : جوشخص اذان سننے کے بعد سیکلمات
<u> </u>
· · میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالٰی کے علاوہ اورکوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں
ہے۔ حضرت محد مَثَلَيْظُ اس کے بندے اور رسول بیں میں اللہ تعالی کے پروردگار ہونے ، حضرت محمد مَثَلَيْظُ کے رسول ہونے ، اسلام
کے دین ہونے سے راضی ہوں (لیتنی ان پر یقین رکھتا ہوں)
(نبی اکرم مَلَاتِیْظِ فرماتے ہیں ) تو اش شخص کے گناہوں کو بخش دیا جا تا ہے۔
ام مرمدی میں اسلام مراح کے بیانی کی محص کے محص کی محص کی بال میں مرف کیٹ بن محص کے حوالے سے حکیم بن عبدالللہ
بن قیس کے حوالے سے جانتے ہیں۔
بَابُ مِنْهُ الْحَرُ
باب19:بلاعنوان
195 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ الْبَغْدَادِيُّ وَإِبْوَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ
عَيَّاشِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ آبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ، قَالَ

194- اخرجه مسلم (ابی) ( 245/2): كتاب الصلاة: باب: استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سبعه حديث (83 /386) وابو داؤد (199/1) (299, 292): كتاب الصلاة: باب: مايقول اذا سبع المؤذن حديث (525) واخرجه النسالي (26/2): كتاب الاذان: باب: الدعاء عند الاذان حديث (679) ابن ماجه ( 1/282): كتاب الاذان والسنة فيها حديث ( 721) وابن خزيمة ( 20/1) في جماع ابواب الاذان والاقامة: باب: فضيلة الشهادة لله عزوجل بوحدانيته واللنبي صلى الله عليه وسلم برسالته خديث ( 421) وابن خزيمة ( 421) وعبد بن حديد ص (78) حديث (142) واخرجه احد ( 1/181) ( 1565)

دَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : متن حديث حسن قسالَ حِيْسَ يَسْسَمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ حلاهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلُوةِ الْقَائِمَةِ ابْتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثُهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَكُم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْتٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَوَاهُ غَيْرَ شُعَيْبٍ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ توضيح راوي وأبو حمزة اسمه دينار 🗢 🗢 حضرت جابر بن عبدالله دلی فنابیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّا فَلَیْنَ کُمان ارشاد فر مایا ہے : جو خص اذ ان س کریہ پڑھے۔ ''اے اللہ!اے اس کمل دعوت کے پروردگاراور (اس کے نتیج میں) کھڑی ہونے والی نماز (کے پروردگار) تو حضرت محمد مَكَالِين كودسيلهاور فضيلت عطافر مااور أنبيس اس مقَام محمود برفائز كرد يجس كانون ان كساته وعده كياب ( نبی اکرم مَکافیتی فرماتے ہیں ) تو اس شخص کے لئے قیامت کے دن شفاعت حلال ہو جائے گی (یعنی اسے شفاعت نصیب ہوگی) امام ترمذی محطین فرماتے ہیں: حضرت جابر طائف سے منقول حدیث ' حسن غریب ' ہے۔ بید محدین منکدر کے حوالے سے منقول ہے ہمیں ایسے کسی رادی کاعلم ہیں ہے جس نے اس روایت کوفل کیا ہوصرف شعیب بن ابو حمز ہ نے محمد بن منکد رکے حوالے سے ا**سے ق**ل کیا ہے۔ ابوحمزه کانام دینارہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي أَنَّ الدُّعَاءَ لَا يُوَدُّ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ باب 20: اذ ان اورا قامت کے درمیان کی جائے والی دعامستر دنہیں ہوتی

بَسِبِيدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابُوُ اَحْمَدَ وَابُوُ نُعَيْمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَقِيِّ عَنْ آبِى إِيَّاسٍ مُّعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مَتْن حديث: الدُّعَاءُ لَا يُوَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ حَمَ حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اسادِ يَكُر نِوَلَحَدُ رَوَاهُ أَبُوْ اِسْحِقَ الْهَسْمُدَانِيُّ عَنْ بُوَيْدِ بْنِ أَبِي مَوْيَمَ عَنْ أَنَّسُ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ 195- اخرجه المخارى (112/2): كتاب الاذان: باب: الدعاء عند النداء حديث (614) والمعارى في خلق العال العباد (20) وابو داؤد 175- احدر بسري مربعات معد الاذان حديث (529) النسالي (26/2): كتاب الاذان: باب: الدعاء عند الاذان واخرجه ابن المراج عند الاذان واخرجه ابن ماجه ( 1/102): كتاب الإذان والسنة فيها: باب : مايقال اذا اذن المؤذن (722) وابن خزيدة ( 2001): كتاب جماع ابواب الاذان والاقامة: المابين من الاذان والاقامة: المابية و المراجعة عند مسالة الله عزوجل للنبي صلى الله عليه وسلم محمد الوسيلة حديث (420)، واخرجه احمد (344/3) بهب جد المرجد الو داؤد (199/1) كتاب الصلاة: بأب: مايقول إذا سم المؤذن حديث (522) واخرجه احدد (119/3)

			وَسَلَّمَ مِثْلَ
درگاغز بیان	انس بن ما لکہ پیر	ا <b>◄</b> حضرت	₽◀₽

- ج ج حضرت انس بن ما لک دنگانٹن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنگانٹو نے ارشادفر مایا ہے: اذ ان ادرا قامت کے درمیان ک جانے دالی دعامستر دنہیں ہوتی۔ میں بد د
  - امام ترمذي يحيب فرمات بين : حضرت انس والفي منقول حديث "حسن صحيح" ب-

ابوالحق ہمدانی نے اسے برید بن ابومریم کے حوالے سے، حضرت انس ڈلائٹڑ کے حوالے سے، نبی اکرم ملکی کڑا ہے اسی کی مانند نقل کیا ہے۔

بَابِ كُمْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِم مِنَ الصَّلَوَاتِ

باب21:اللد تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟

197 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوُرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ

َ مُنْنِ حَدِيثَ: فُوضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَةَ أُسُرِىَ بِهِ الصَّلَوَاتُ خَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُوُدِى يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَى وَإِنَّ لَكَ بِهِذِهِ الْحَمْسِ خَمْسِينَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عُبَادَةَ بُنِ الصَّامِتِ وَطَلْحَةَ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَآبِى ۖ ذَرٍّ وَآبِى قَتَادَةَ وَمَالِكِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَآبِى سَعِيْدٍ الْخُلُرِيِّ

حَكَم حَدِيث: قَالَ اَبُوْ عَيْسَلى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

ج ج حضرت انس بن ما لک دلات بیان کرتے ہیں: جس رات نبی اکرم مَلَّا يَظْمَ کومعراج کروائی گئی آپ پر پچاس نمازيں فرض کی گئی تھیں ان میں کمی کی گئی یہاں تک کہ انہیں پانچ کر دیا گیا پھر بیاعلان کیا گیا: اے محمد! ہمارا فرمان تبدیل نہیں ہوتا'ان پانچ یحوض میں تہمارے لئے پچاس (نمازوں کا ثواب) ہوگا۔

امام ترمذی توسیلیه فرماتے ہیں: اس باب میں حضرت عبادہ بن صامت دلالین، حضرت طلحہ بن عبیداللہ دلالینی، حضرت ابوذر غفاری دلالین، حضرت ابوقمادہ دلالین، حضرت مالک بن صعصہ دلالین اور حضرت ابوسعید خدری دلالین سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی توسیلیفر ماتے ہیں: حضرت انس دلالین سے منقول حدیث 'حسن صحیح غریب'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضُلِ الصَّلَوَاتِ الْحُمْسِ

باب22 پانچ نمازوں کی فضیلت

198 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِى بَنُ حُجَرٍ اَحْبَرَنَا إِسْمَعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنُ اَبِيهِ عَنُ أَبِى هُرُيُرَةَ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ 197-اخرجه عبد بن حبيد في "مسنده" في مسند انس بن مالك 'ص 350 حديث (1158) واخرجه احد (161/3)

متن حديث: الصَّلَوَاتُ الْحَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِزُ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَّآنَسٍ وَّحَنَّظَلَةَ الْأُسَيِّدِيّ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ \_\_\_\_\_\_ ◄◄ ◄◄ حضرت ابو ہریرہ رٹائٹئز بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّائینًا نے ارشاد فر مایا ہے : پاچ نمازیں ، ایک جمعہ دوسرے جمعے تک ان کے درمیان کئے جانے والے (گناہوں کا) کفارہ ہوتے ہیں جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کیا جائے۔ امام ترمذی محسب فرماتے ہیں: اس بار نے میں حضرت جابر رٹائٹن، حضرت انس رٹائٹن اور حضرت حظلہ اسیدی ڈائٹنز سے احاديث منقول ہيں۔

امام ترمذ کی میشند فرماتے ہیں :حضرت ابو ہریرہ دلالنہ سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى فَضُلِ الْجَمَاعَةِ

باب23: باجماعت نماز کی فضیلت

199 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متنى حديث: صَلاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعِ وَّعِشُرِيْنَ دَرَجَةً فَلْالِبِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّابَيِّ بْنِ كَغَبٍ وَّمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّابَى سَعِيْدٍ وَّابَى هُوَيْوَةَ وَأَنَّسٍ بْنِ مَالِكٍ

· حَمَّمَ حَدِيثَ: قَسَالَ ٱبُوْ عِيْسَلَى: جَلِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّهِ كَذَا رَوى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَسِي عَلَى اللَّهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيْعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحُدَهُ بِسَبْعِ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً حديثِ دِيرُ: اَنَهُ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيْعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحُدَهُ بِسَبْعِ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً قَالَ اَبُوْ عِيْسِي: وَعَامَّةُ مَنْ رَوى عَنِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالُوُّا حَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ إِلَّا ابْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ قَالَ بِسَبَعٍ وَعِشرِين

(345/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب في فضل الجعة حديث (1086) وابن خزيدة (162/1): كتاب الصلاة: باب: ذكر الدليل على ان المسلوات الحس انها تكفر صغائر الذنوب دون كبائرها حديث ( 314) و ( 158/3): في جماع ابواب الاذان والخطبة في الجمعة: بأب: ذكر الخبر المفسر للاخبار المجملة التي ذكرتها في الابواب المتقدمة حديث (1814) واخرجه احمد (484/2) 199- اخرجه مالك ( 129/1): كتاب صلاة الجداعة: باب فضل صلاة الجباعة على صلاة الفن حديث (1) واخرجه البعارى (154/2):

كتاب الاذان: باب: فضل صلاة الجماعة حديث (645) (161/2): باب: فضل صلاة الفجر في جماعة 'حديث (649) و مسلم (ابي) (587/2): حتاب الساجد و مواضع العلاة: باب: فضل صلاة الجناعة حديث (650/249, 650/250, 600/250) و مستعر رابي ٢٢٠ ٢٠٠٠٠ و مستعر رابي ٢٢٠ ٢٠٠٠٠ كتاب المامة: باب فضل دتاب المت من روم . الجماعة حديث ( 837) وابن ماجه ( 259/1): كتاب الساجد والجماعات حديث ( 789) والدارمي ( 293, 292/1): كتاب الصلاة : باب: الجماعة عديد ( 17/2 ) ( 102/2 ) ( 4670 ) ( 102/2 ) ( 112/2 ) ( 112/2 ) ( 112/2 ) ( 102/2 ) ( 156/2 ) ( 156/2 ) ( 6455 )

كِتَابَ الصَّلُوةِ	(rrr)	جاتم در مصنی (جداول)
مت نماز' آدمی کے تنہا نماز پڑھنے پر	نے ہیں: نبی اکرم مَتَاتِظُم نے ارشاد فرمایا: با جما	میں جب جا جا جا جا میں مرد بنائی بیان کرنے
		ستائیس گنافضیلت رکھتی ہے۔
، ابی بن کعب رضافت <sup>، ح</sup> ضرت معاذ بن	ے میں حضرت عبداللہ بن مسعود طلقت <sup>ی</sup> ، حضرت	امام تر مذی ت <sup>عریب</sup> فرماتے ہیں: اس بار
ہے احادیث منقول ہیں ۔	بو هرمیره طاطنهٔ اور حضرت انس بن ما لک تکامندًے صب	جبل يثلثنه جصرت ابوسعيد خدري ركافته ، حضرت ال
	ى عمر للا الشي منقول حديث وحسن في "	
طرح فعل کیا ہے آپ نے ارشاد ق	کے سے، نبی اکرم متلکظم کے حوالے سے اس	
•••	یے پرستائیس گنافضیلت رکھتا ہے۔	ہے:باجماعت نمازاداکرنا آدمی کے نتہانماز پڑھے
کے سے قل کیا ہے انہوں نے عام طور پر	ت نے اس روایت کو نبی اکرم منگفتا کے حوالے	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		يدالفاظفل کے بيں محجبيں گنا فضيلت ركھتا ہے
	<sup>د</sup> ستائیس گنا <sup>، ر</sup> قل کیا ہے۔	تا ہم حضرت ابن عمر ڈکا پھیجئانے اس میں لفظ
مَالِكْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ سَعِيْدِ	نُ مُوْسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا	200 سنرحديث حَدَّثًا إسْحَقُ بُ
	لَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	نِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي هُوَيْوَةَ أَنَّ رَسُولَ الْ
مُسَبِّةٍ وَأَعِشَرِيْنَ جُزُنًا	المجماعة تزيد على صكرته وحدة بخا	متن حديث إنَّ صَلاةَ الْرَّجْلِ فِي
	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	ظم <i>حديث</i> : قَالَ أَبُو ْعِيْسَلَى: هُذَا
دمی کاباجهاعت نمازادا کرنااس کے تنہا	تے ہیں: نبی اکرم ملکظ نے ارشاد فرمایا ہے: آ	
	صر	ازاداکرنے پر پچپی گنافضیلت رکھتا ہے۔
		امام ترمذی توشاط فرماتے میں : سیحد بیث'
و ب	فَآءَ فِيمَنُ يَسْمَعُ النِّدَاءَ فَلَا يُجِيد	بَابُ مَا جَ
	وشخص اذ ان س کراس کا جواب نه	
	ِ لَدَّنَنَا وَكِيُعٌ عَنُ جَعُفَرِ بُنِ بُرُقَانَ عَنْ يَّزِ	
		بَبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مُ بالصَّلَهُ ة فَتْقَاءَ ثُمَّ أَجَهِ قُ عَلَمُ	فِتْيَتِي أَنْ يَجْمَعُوا حُزَمَ الْحَطِبِ ثُمَّ الْ	مِنْ سَلَى الله عليهِ وللنعم عن متن رورير بر شذا قرار هروان ما أن الم
صلاة الفذ حديث (2) واخترجه البحار	صلاية الجداعة: باب: فضل صلاة الجداعة على	2- اخرجه مالك في الموطا ( 129/1): كتاب
58) كتاب السأجد و مواضع الصلاة: باد	بياعة؛ حديث ( 648)' ومسلم ابی (6, 584/2)	160/) كتاب الاذان: ياب: فضل صلاة الفجر في ج
جه السانی ( ۲ (۲۷۵۷، حتاب الصلاه: باد 8) وابن ماجه ( 258/1): کتاب الساء	"حديث ( 240 / 047 / 240 / 240 راحبر ياب الامامة: باب: فضل الجباعة' حديث ( 338	مل صلاة الجماعة و بيان التشديد في التخلف عنها' مل صلاة الجماعة' حديث (486)' (103/2): كت
يرة' حديث ( 786)' والدارمي ( 92/1	787) وبطريق آخر عنَّ إبي صالح عن ابي هر	جماعات: باب: فضل الصلاة في جماعة مديث (7 اب الصلاة: باب: في فضل صلاة الجماعة واخرجه ا

ٱقْوَام لا يَشْهَدُونَ الصَّلُوةَ

فْي البابِ: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: وَلِحَى الْبَسَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّآبِي الكَرُ دَاءِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ أنس وجابع

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مداب فقهاء وَقَدْ دُوِى عَنْ غَيْرٍ وَاحَدٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمُ قَانُوْا مَنْ سَعِعَ النِّدَاءَ فَلَمُ يُجبُ فَلَا صَلاةَ لَهُ

وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ هٰذَا عَلَى التَّغْلِيظِ وَالتَّشْدِيْدِ وَلَا رُحْصَةَ لِآحَدٍ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ إلَّا مِنْ عُدُر

حاج حضرت ابو ہریرہ دلی تنظیم نبی اکرم مظافر کا پیفر مان نقل کرتے ہیں : میں نے بیدارا دہ کیا کہ میں پچھنو جوانوں کو بیہ ہدایت کروں کہ وہ لکڑیوں کے گٹھےا کٹھے کریں پھر میں نماز کے لئے حکم دوں تو وہ قائم کر لی جائے پھر میں ان لوگوں کو آ**گ لگا** دوں جونماز با جماعت میں شریکے نہیں ہوئے۔

امام ترمذی چین پیش ماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود دلی خنہ، حضرت ابودرداء دلی خنہ، حضرت ابن عباس ذلاف ، حضرت معاذبن انس ثنائف اورحضرت جابر طلقن ساحاديث منقول ہيں۔

امام ترمذی تشاملی فرماتے ہیں : حضرت ابو ہریرہ مکافنی سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

نی اکرم مَلَافِیْنَ کے کئی اصحاب نے اس روایت کوفل کیا ہے۔ وہ میہ بیان کرتے ہیں : جومنص اذ ان سنے اور اس کا جواب نہ دے(لیعنی مسجد میں نہآئے) تواس کی نماز نہیں ہوتی۔

بعض اہلِ علم نے اس روایت کوتا کید اور بختی (شدید ترغیب یا تنہیہ پر)محمول کیا ہے اور انہوں نے جماعت ترک کرنے کی رخصت سما کوچھی نہیں دی البتہ عذرکی وجہ سے اسے ترک کیا جا سکتا ہے۔

202 ٱ ثارِصحابِ قَالَ مُجَاهِدٌ وَّسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ يَّصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيُلَ لَا يَشْهَدُ جُمْعَةً وَّلَا جَمَاعَةً قَالَ هُوَ فِي النَّارِ

قَالَ حَدَّثَنَا بِلَالِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيُثٍ عَنُ مُّجَاهِدٍ قَالَ وَمَعْنَى الْحَدِيْثِ اَنُ لَا يَشْهَدَ الْجَمَاعَةَ وَالْجُمُعَةَ رَغْبَةً عَنْهَا وَاسْتِخْفَافًا بِحَقِّهَا وَتَهَاوُنًا بِهَا

ح> ح> مجاہد بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس کو اللہ محض کے بارے میں دریافت کیا گیا: جودن کے دفت روزہ رکھتا ہے اور رات کے وقت نقل پڑھتا رہتا ہے لیکن وہ جعہ کی نماز میں یا باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوتا' تو حضرت ابن عماس فكالمناف فرمايا: وهجنهم ميس جائحاً

اس روایت کوجماد نے محاربی اورلیٹ سے اور انہوں نے مجاہد سے قل کیا ہے۔

201 - اخرجه مسلم (ابی) (584/2) کتاب المساجد و مواضع الصلاة: باب: فضل صلاة الجماعة و بيان التشديد في التخلف عنها حديث  امام ترندی مُ<sup>تعدیر</sup> ماتے ہیں: اس روایت کامغہوم یہ ہے: وہ فخص جماعت اور جمعہ میں ان نماز وں سے قصد أاجتناب اختیار ترتے ہوئے شریک نہیں ہوتا اور اس کے حق کو کم ترسمجھتا ہے اور اسے ہلکا شار کرتا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی الرَّجُلِ يُصَلِّی وَحُدَهُ نُمَّ يُدُرِكُ الْجَمَاعَةَ باب 25: جوض تنها نمازادا كر اور پھر جماعت كوبھی پالے

203 سنر حديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسُوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنُ إَبِيْدِ قَالَ

مَنْنَ حَدَيْتَ نَشَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِى مَسْجِدِ الْحَيْفِ قَالَ فَلَمَّا قَصٰى صَلَاتَهُ وَانْحَرَفَ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِى اُخْرَى الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ فَقَالَ عَلَى بِهِمَا فَجَىءَ بِهِمَا تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا قَدُ صَلَّيْنَا فِى رِحَالِنَا قَالَ فَلَمَ تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِى رِحَالِكُمَا أَنْ تَتَعَمَّمَا وَلَا تَعَدَّيَ عَمَا وَالْعَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُّ مِحْجَنٍ الدِّيلِيّ وَيَزِيْدَهُ بَنِ عَامِرٍ

حكم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسُوَدِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>ندا بمب فقها -ز</u>وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوْرِىُّ وَالشَّافِعِىُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ قَـالُوُا اِذَا صَــلَّى الرَّجُـلُ وَحْدَهُ ثُمَّ اَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ فَاِنَّهُ يُعِيْدُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا غِى الْجَمَاعَةِ وَإِذَا صَلَّى الرَّجُلُ الْمَعْرِبَ وَحْدَهُ ثُمَّ اَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ قَالُوُّا فَاِنَّهُ يُصَلِّيهَا مَعَهُمُ وَيَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ وَالَيْقَ صَلَّى وَحْدَهُ هُمَا الْمَكْتُوبَةُ عِنْدَهُمُ

 نفل نماز ہوجائے گی۔ امام ترمذی میں یفت فرماتے ہیں :اس بارے میں حضرت محجن رٹائٹ اوریز بدین عامر رٹائٹ سے سمی احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی میں یفر ماتے ہیں :یزید بن اسود سے منقول حدیث'' حسن صحیح'' ہے۔ کٹی اہلِ علم کا یہی قول ہے۔ امام سفیان توری مُیں اللہ ،امام شافعی مُیں المام احمد مُیں اللہ الم الطق مُیں اللہ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

یہ حضرات میہ بیان کرتے ہیں: جب کوئی آدمی تنہا نماز ادا کرے اور پھروہ جماعت کو پالے تو وہ تمام نماز دن کو جماعت کے ہمراہ دوبارہ پڑھے گا۔لیکن اگر کوئی شخص مغرب کی نماز تنہا ادا کر لیتا ہے کچروہ جماعت کو پا تا ہے تو بید حضرات فرماتے ہیں: یہ لوگوں کے ساتھ اس نماز کوادا کرے گا اور ایک رکعت کے ذریعے اس نماز کو جفت کرلے گا' کیونکہ ان حضرات کے نزدیک جونما زاس نے تنبا ادا کی تھی وہ اس کے لیے فرض نماز شار ہوگی۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْجَمَاعَةِ فِيْ مَسْجِلٍ قَدُ صُلِّيَ فِيْهِ مَرَّةً

باب**26**: جس مسجد میں نمازادا کی جاچکی ہودہاں دوبارہ باجماعت نماز پڑھنا

204 سنرِحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى عَرُوْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِيِّ الْبَصُرِيِّ عَنُ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنُ اَبِى سَعِيْدٍ قَالَ

مَنْنُ صَرِيتُ جَاءَ رَجُلٌ وَّقَدُ صَلَّى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَّكُمْ يَتَّجِرُ عَلَى هُ ذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ اَبِى أُمَامَةَ وَاَبِى مُوْسَى وَالْحَكَمِ بُنِ عُمَيْرٍ حَمَّم حديث:قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ اَبِى سَعِيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>مُدامٍ فَقْهَاء</u> وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ مِنَ التَّابِعِيْنَ قَالُوُا لَا بَاسَ اَنْ يَّصَلِّى الْقَوْمُ جَمَاعَةً فِى مَسْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيْهِ جَمَاعَةٌ وَّبِه يَقُولُ اَحْمَدُ وَاَسْحُقُ وقَالَ الْحَرُوْنَ مِنُ اَهُ لِ الْعِلْمِ يُصَلُّوْنَ فُرَادِى وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَابْنُ الْمُبَادَكِ وَمَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ يَحْتَارُوْنَ الصَّلُوةَ فُرَادِى

توضيح رادی وَسُلَيْمَانُ النَّاحِيُّ بَصْرِتٌ وَّيُقَالُ سُلَيْمَانُ ابْنُ الْأَسُوَدِ وَأَبُو الْمُتَوَحِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاؤَدَ حج حج حضرت ابوسعید خدری رُلائِنْ بیان کرتے ہیں :ایک شخص آیا بی اکرم مَلَّیْنَ مُمازادا کر چکے تصاب نے ارشاد فرمایا :تم میں ہے کون اس شخص کا ساتھ دیے گا؟ توایک شخص کھڑا ہوا اس نے اس شخص کے ساتھ نمازادا کر لی۔

204 – اخرجه ابو داؤد ( 213,212/1)؛ كتاب الصلاة: باب: في الجمع في المسجد مرتين مدين ( 574) واخرجه الدادمي ( 318/1): كتاب الصلاة: باب: صلاة الجماعة في مسجد قد صلى فيه مرة وعبد بن حبيد في مسنده (ص 291) حديث ( 936) واخرجه احدد ( , 85/3,64/3)

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
امام تریذی جمیلان ماتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری دلی تفکی سے منقول حدیث ''جسن'' ہے۔
نبی اکرم مَلَاظِیْظُم کے اصحاب اوران کے علاوہ تابعین میں سے کتی اہلِ علم اسی بات کے قائل میں ۔
یہ حضرات فرماتے ہیںؓ: اس میں کوئی حرج نہیں ہے: جس مسجد میں باجماعت نمازادا کی جانچکی ہو دہاں ایک اور جماعت کے
ساتھ نمازادا کر لی جائے ۔
اما م احمد رئیستاورا مام اسطن سیسیس نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
بعض دیگراہلِ علم نے بیدائے دی ہے :ایسےلوگ الگ ،الگ نمازادا کریں گے۔
امام سفیان ،امام ابن مبارک تعیشاند ،امام مالک تعیشاند ،امام شافعی تعیش نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے ان حضرات نے الگ ،
الگ نمازادا کرنے کواختیا رکیا ہے۔
سلیمان ناجی بصری کا نام ایک قول کے مطابق سلیمان بن اسود ہے۔ابوالمتوکل نامی راوی کا نام علی بن داؤ د ہے۔
بَابٌ مَا جَآءً فِي فَضَّلِ الْعِشَاءِ وَالْفَجُرِ فِي الْجَمَاعَةِ
باب27: عشاءاور فجرکی نماز با جماعت اداکرنے کی فضیلت
205 سنرحد بيث: حَدَّثَنَا مَحُمُوُدُ بَنُ غَيَّلانَ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عُثْمَانَ بُنِ حَكِيْمٍ
عَنْ عَبُدِ الزَّحْمِنِ بُنِ آبِيُ عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَفَّانَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
مُنْسُ رَسِوْ بِي بِي عَلَى جُمَاعَةٍ كَانَ لَهُ قِيَامُ نِصْفِ لَيُلَةٍ وَّمَنُ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجُرَ فِي جَمَاعَةٍ
كَانَ لَهُ كَقِيَامِ لَيُلَةٍ كَانَ لَهُ كَقِيَامِ لَيُلَةٍ
فَى الْبَابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنَّ ابْنِ عُمَرَ وَآبِى هُرَيْرَةَ وَأَنَّسٍ وَّعُمَارَةَ بْنِ رُوَيْهَةَ وَجُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
<u>فَنْ بَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ م</u>
يى مەرىي بى مەسبىي بى مۇرى كۈلى كۈلى كىم مدين: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عُثْمَانَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ
اللايف. اختلاف روايت: وَقَدْ رُوِى هَاذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمْنِ بْنِ آبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ مَوْقُوفًا وَّرُوِى مِنْ
<u>نَصْحَوِرَدَ بِحَدِيدَ.</u> غَيْرِ وَجُدٍ عَنْ عُثْمَانَ مَرْفُوْعًا
یرِ رجع عن حصن مرسو جہ جہ حضرت عثان غنی پڑائٹن بیان کرتے ہیں: 'نبی اکرم مکاٹین نے ارشاد فرماما ہے: جوشخص عشاء کی نماز یا جماعت میں
میں میں میں میں میں میں الفتر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملاظیم نے ارشاد فر مایا ہے: جو شخص عشاء کی نماز با جماعت میں شریک ہؤاسے نصف رات تک نوافل ادا کرنے کا نواب ملے گا ادر جو شخص عشاءادر فجر دونوں نمازوں میں باجماعت شریک ہوئو
اسے ساری رات نوافل ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔
امام تریذی می از سیسی و سب میں حضرت ابن عمر نظفینا، حضرت ابو ہر میرہ دیکھنیز، حضرت انس دلائیز، حضرت عمارہ بن سیسیسی مریدی تریز اندیس اس بارے میں حضرت ابن عمر نظفینا، حضرت ابو ہر میرہ دلیکھنڈ، حضرت انس دلیکھنڈ، حضرت عمارہ بن
205-اخرجه مسلم (ابی) (293/2): كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب: فضل صلاة العشاء والصبح في جماعة (656/260)، وابو داؤد (207/1): كتاب الصلاة: باب: في فضل صلاة الجماعة، حديث (555)، وعبد بن حميد في مسندة (ص47)،

يحتاب المقبلوة

ابوروييه طلفن جعفرت جندب طلغن ،حضرت ابي بن كعب طلفن ،حضرت ابوموي طلقنا اورحضرت برميره طلفن ساحاديث منقول ميريه
ای حدیث کوعبدالرمن بن ابوعمرہ کے حوالے سے حضرت عثمان طلاق خات خدموقوف ' روایت کے طور پر بھی نقل کیا گیا ہے اور
دیگر حوالوں سے حضرت عثمان غنی رفائٹڈ سے'' مرفوع'' روایت کے طور پرتقل کیا گیا ہے۔
206 سُمْدِحديث: حَدَّثَسَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بُنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا دَاؤُدُ بُنُ آبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ
عَنْ جُنُدَبٍ بُنِ سُفُيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مِتْنَ حَدَيث بَمَنْ صَلَّى الْصُبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّيْهِ
<u>صم حديث:قَ</u> الَ ٱبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ
میں جند میں معان رکھنڈ نبی اکرم مُکھنڈ کی کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں : جو محص صبح کی نمازادا کرکے تو وہ اللہ تعالی
کے ذیصے میں ہوتا ہے تو تم اللہ تعالیٰ کے ذیصے کی خلاف درزی نہ کرو۔
امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: بیچد بیٹ ''حسن صحیح'' ہے۔
207 سنرحديث: حَدَّثُنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ أَبُوُ غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنُ إِسْمِعِيْلَ الْكَحَالِ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الْحُزَاعِيِّ عَنْ بُوَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْنَ حَدَيْتُ نَبَشِوِ الْمَشَّانِينَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
حكم حديث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـٰذًا الْوَجْدِ مَرْفُوعٌ هُوَ صَحِيْح مُسْنَدٌ وَمَوْقُوقُ
إلى أصحاب النبتي صلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمٌ وَلَهُ يُسْنَدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَرَآً
🗢 🗢 حضرت بریدہ اسلمی ملاہنے' نبی اکرم مُلاہنے کار فرمان قُل کرتے ہیں: تاریکی میں چل کہ مسہر کہ طرفہ سہر نہ پار
تو مت صورت () در يو هر () د صورت
امام ترمذی میں برادر نبی اکہ میں ملاقات میں : بیرحدیث اس حوالے سے لیعنی''مرفوع'' روایت کے طور پر ہونے کے حوالے سے ''غریب''
ہے اور کیا کر کا جاتا جا جات تک موثوف ہونے کے اعتبار سے پر ''میچ'' اور''میڈ'' ، میر اس کی ڈر سے شر کی پر ڈاکھنز ک
طرف نبين کام کې ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ الصَّفِ ٱلْأَوَّلِ
باب <b>28</b> : يهلي صرف كي فضرابية
208 سنر حديث: حَدَّلَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّلْنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْل بْن أَبِي صَالِح عَن أَبِيه عَن أَبِي 208 - اخرجه مسلم (ابن) (593/2): كتاب الدساجد و مواضع الصلاة باب: وهل صلاة العداء والصبح ف حيامة حديث (1/261) واخرجه احديد في حسابة ف حديث (1/261)
206-اخرجة مسلم (ابى) (593/2)؛ كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب: فيضل صلاة العدام والصريرة في أبية عن أبي
واخرجه احبد في مسندة (2/4, 312, 4/512) 207- اخرجه ابو داؤد (209/1): كتاب الصلاة: باب: ماجاء في البشي الي الصلاة في الظلم ُ حديث ( 561)
()))

	4	S	,	20
٥.	4	الصَّ	ت	كتا
~				<del></del> .

هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنِ حَدِيثُ: حَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا الِحِرُهَا وَحَيْرُ صُفُوفِ النِّسَآءِ الِحِرُها وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا قَى البابِ: قَسَلَ : وَفِسى الْبَسابِ عَنُ جَسابِرٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِى سَعِيْدٍ وَّابَيٍّ وَّعَانِشَةَ وَالْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ

كم مديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي هُوَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حد يمثر وَقَدْ رُوِى عَنُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِ الْأَوَّلِ ثَلَامًا وَلِلنَّانِي مَوَّةً حج حضرت الوہ ریہ دُنْلَقْنَیْان کُرتے ہیں: نی اکرم مَنَّقَیْنَ نے ارشاد فرمایا ہے: مردوں کی صف میں بہترین صف ان ک سب سے پہلی صف ہے اور سب سے کم بہتر سب سے آخری ہے اور خوانین کی سب سے بہترین صف سب سے آخروالی ہے اور سب سے کم بہتر صف سب سے پہلی ہے۔

امام ترمذی میشند فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت جابر دلائین ، حضرت ابن عباس ڈکائیں ، حضرت ابوسعید خدری دلائین ، سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈکائیں، حضرت عرباض بن ساریہ دلائی اور حضرت انس دلائی ۔ امام ترمذی میشند فرماتے ہیں : حضرت ابو ہریرہ دلائین ۔ منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔

نبی اکرم مَنَافِیْنِ سے بیدروایت بھی منقول ہے : آپ نے پہلی صف والوں کے لئے تین مرتبہ دعائے مغفرت کی ہے اور دوسری صف والوں کے لئے ایک مرتبہ دعائے مغفرت کی ہے۔

209 مَنْن حديث:وقَـالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُوُنَ مَا فِى النِّلَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمُ يَجِدُوُا اِلَّا اَنْ تَسْتَعِمُوْا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوْا عَلَيْهِ (١)

سندحديث قحالَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ اِسْحَقُ بْنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ سُمَيٍّ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وحَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ عَنُ مَالِكٍ نَحْوَهُ

ار میلی میں اکرم مکان کی ارشاد فرماتے ہیں : اگر لوگوں کو بیہ پند چل جائے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا فضیلت ہے اور پھر انہیں اس کا موقع صرف قر عدائدازی کے ذریعے ملے تو دہ اس کے لئے قرعداندازی بھی کرلیں گے۔

اس روایت کوالی بن مولی انصاری دیکھنڈ نے معن کے حوالے سے ، مالک کے حوالے سے ، تمی کے حوالے سے ، ابوصالح کے حوالے سے ، حضرت ابو ہریرہ دلیکھنڈ کے حوالے سے ، نبی اکرم ملک کی تقل کیا ہے۔ م یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

208-اخرجه مسلم (ابى) (2/33): كتاب الصلاة: بآب: تسوية الصفوف واقامتها وفضل الأول فالأول منها حديث (440/132) وابو داؤد (238/1): كتاب الصلاة: بأب: صف النساء وكراهية التاخر عن الصف الأول حديث (678) واخرجه النسائى (94,93/2): كتاب الأمامة: بأب: ذكر خير صفوف النساء وشر صفوف الرجال حديث ( 820 واخرجه ابن ماجه ( 319/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة: نيها: بأب صفوف النساء حديث ( 1000) واخرجه ابن خزيمة ( 27, 28): كتاب جماع ابواب قيام المامومين خلف الأمام: باب: ذكر خير صفوف الرجال وخير صفوف النساء حديث ( 1561) واحدد في مسندة ( 336/, 354, 356).

(1)-اخرجه البعاري (114/2). كتاب الاذان: بأب: الاستهام في الاذان حديث (615) والحديث طرفه في (654 -721 -2689)

بيحاب المصلوبة

# بَابُ مَا جَآءَ فِي إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

باب**29** بصفين درست ركھنا

210 سندِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ التَّعْمَانِ بْنِ بَسْيُرٍ قَالَ مَتَن حديث: حَدَثَنا وَسُولُ الـلّٰهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّى صُفُوفَنَا فَحَوَجَ يَوْمًا فَرَآًى رَجُلًا حَارِجًا صَدْرُهُ عَنِ الْقَوْمِ فَقَالَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمُ اَوْ لَيُحَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَالْبَرَاءِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآنَسٍ وَّابِى هُوَيْرَةَ وَعَادَئَسَة حَكَم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حديثِ ديكر:وَقَدْ رُوِى عَنُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مِنْ تَمَامِ الصَّلُوةِ إِقَامَةُ الصَّغَ

<u>ٱ تارِصحاب:</u>وَرُوِى عَنْ عُمَرَ ٱنَّهُ كَانَ يُوَتِحُلُ رِجَالًا بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ فَلَاً يُحَيِّرُ حَتَّى يُحْبَرَ ٱنَّ الصُّفُوفَ قَدِ اسْتَوَتْ

> وَرُوِىَ عَنُ عَلِيٍّ وَّعُنْمَانَ آنَّهُمَا كَانَا يَتَعَاهَدَانِ ذَلِكَ وَيَـقُوُلَانِ اسْتَوُوا وَكَانَ عَلِيٌّ يَقُوُلُ تَقَدَّمُ يَا فُلَانُ تَاَخَّرُ يَا فُلَانُ

حج حفرت نعمان بن بشیر رفتانی کرتے ہیں: نبی اکرم مَتَالَیْظُم ہماری صفیں درست کر دایا کرتے تھے ایک دن آپ تشریف لائے آپ نے ایک شخص کود یکھا' جس کا سینہ دوسروں سے آگ نگلا ہوا تھا' آپ نے فر مایا: یا تو تم لوگ اپنی صفیں درست رکھو در نہ اللہ تعالیٰ تمہارے در میان اختلاف پیدا کردے گا۔

امام ترمذی میشیفرماتے ہیں: حضرت نعمان بن بشیر مظلمن سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ نہ ب بنائشنا

نبی اگرم منگ پی اس بیردایت بھی منقول ہے۔ نبی اکرم مَنگ پی بیار شاد بھی فر مایا ہے: نماز کی تعمیل میں ان صف کو درست کرنا بھی شامل ہے۔

حضرت عمر م<sup>راین</sup> نئے بیدروایت منقول ہے : انہوں نے پچھلوگوں کومنیں درست کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا تھا' اور اس وقت تک تکبیز ہیں کہتے تھے جب تک انہیں بیہ بتانہیں دیا جا تاتھا : تما صفیں درست ہو پھی ہیں۔ حضرت علی م<sup>راین</sup> اور حضرت عثمان غنی م<sup>راین</sup> کے بارے میں بھی بیہ منقول ہے : وہ اہتمام کے ساتھ اس کا خیال رکھتے تھے اور بیہ

)21- اخرجه مسلم (ابى) (326/2). كتاب الصلاة باب تسوية الصفوف واقامتها وفضل الزول فالأول منها" حديث (1/1//1/1/ كم وبو فالا 234/1): كتاب الصلاة: بأب: تسوية الصفوف حديث (665,663) والنسائي (29/2) كتاب الإمامة بأب: تكيف يقوم الأمام المعوف حديث (810) وابن ماجه ( 318/1). كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: بأب: اقامة الصفوف حديث ( 994) والطرحة الحدد في مسددة ( 1/1/ فرمایا کرتے بتھے جعمیں سیدهی رکھو۔ حضرت ملی نظانیڈ یہ فرمایا کرتے تھے :اے فلال اہم آ کے ہوجا واوراے فلال اہم پیچھے ہوجا ؤ۔ بَابُ هَا جَمَاعَ لِيَدِلِيَتِنَى مِنْكُمُ أُو لُو الْأَحْكَامِ وَالنَّهْلِي

بإب30: (نى اكرم تَنَافِظُ كايد فرمان) تم مي ست تمحمد اراور تجرب كارلوك مير قريب كمر عمول 211 سند حديث حدَّثَ أَسْصُرُ بُنُ عَلِي الْجَهْصَعِيُّ حَدَّثَا بَزِيْدُ بْنُ ذُرَبْعِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي مَعْشَرِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ قَالَ

َمَتَّن حديث لِيَلِيَنِّى مِنكُمُ أولُو الأحكامُ وَالنَّهَى ثُمَّ الَّذِيْنَ بَلُوْنَهُمَ ثُمَّ الَّذِيْنَ بَلُوْنَهُمُ وَلَا تَحْتَلِفُوْا فَتَحْتَلِفَ

<u>لُى الباب:</u> قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنُ أَبَيْ بُنِ كَعْبٍ وَآبِى مَسْعُوْدٍ وَآبِى مَبِعِيْدٍ وَّالْبَرَاءِ وَآنَسٍ حَكَم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسَى: حَلِيْتُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ حَلِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

<u>حديث ديگر:</u> وَّقَدْ دُوِىَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَمَدَّلَمَ آنَّهُ كَانَ بُعُجِبُهُ آنُ يَّلِيَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ

توضيح راوى فَالَ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ هُوَ خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ بُكُنى اَبَا الْمُنَازِلِ

<u>قُولِ امام بخارى</u>: قَالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ اِسْمِعِيْلَ يَقُولُ بُقَالُ إِنَّ حَالِدًا الْحَذَّاءَ مَا حَذَا نَعَلَّا قَطُّ اِنَّمَا كَانَ بَجْلِسُ اِلٰى حَذَّاءٍ فَنُسِبَ اِلَيْهِ قَالَ وَٱبَوْ مَعْشَرٍ اسْمُهُ ذِيَادُ بْنُ كُلَيَبٍ

ہے جسمت عبداللہ نڈائٹنے نبی اکرم مَنَّائِظِ کا یہ فرمان نُقل کرتے ہیں جم میں مجھداراور تجربہ کارلوگ میر بے قریب کھڑے ہوں پھران کے بعد دہ ہوں جوان کے قریبی مرتبے کے ہوں پھران کے بعد دہ کھڑے ہوں جوان کے قریبی مرتبے کے ہوں اور تم آپس میں اختلاف نہ کرنا در نہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا اور تم بازار کی گہما کہی سے پچتا۔

امام ترندی میلید فرماتے جی اس بارے میں حضرت الی بن کعب تکافیز، حضرت الومسعود تکافیز، حضرت الوسعید تکافیز، حضرت براء نتائذاور حضرت انس تکافیز سے احادیث منقول جی ۔

امام ترندی و پیلینز ماتے ہیں : حضرت ابن مسعود تلافی سنتول حدیث ''حسن تصحیح غریب'' ہے۔ بی اکرم نلافی سے بیہ بات بھی منقول ہے : آپ کو بیہ بات بیند تھی : مہما جرین اورانصار آپ کے قریب دہیں تا کہ آپ کے طریقے کو یادر کمیں ۔

211- إخرجه مسلم (ابي). كتباب الصلاة باب: تسوية العوف واقامتها وفضل الاول فلاول منها حديث (432/123) واخرجه ابو داؤد (237/1): كتباب الصلاة بأب من يستعب ان إلي الامام في الصف وكراهية التاخير 'حديث (675) والدارمي (290/1) كتاب الصلاة ياب: مس إلى الامام من الناس دابي خزيدة (32/3) في جسماع ابواب قيام السامومين خلف الإصام 'حديث (1572) واخبرجسه الصعد (4373)457/1)

امام ترمذي ومشيد فرمات بين : خالد الحذاء بيخالد بن مهران ب أوران كى كنيت ' ابوالمنا زل' ب-امام تر مذی پیشند فرماتے ہیں: میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری پیشند کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے: بیکہا گیا: خالد حذا نے بھی کوئی جوتانہیں بنایا چونکہ دہایک موچی کے پاس بیٹھا کرتے تتھاس لئے اس طرف منسوب ہو گئے۔ امام تر مذی تر الله ماتے ہیں: ابو معشر کا نام زیاد بن کلیب ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِي اباب 31: ستونوں کے درمیان صف بنانا مکروہ ہے **212** سنرِحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفُيَانَ عَنُ يَّحْيَى بُنِ هَانِي بُنِ عُرُوَةَ الْمُرَادِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْن مَحْمُوْدٍ قَالَ مَتْنِحدِيثُ:صَلَيْنَا خَلْفَ اَمِيْرٍ مِّنَ الْإُمَرَاءِ فَاصُطَرَّنَا النَّاسُ فَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ كُنَّا نَتَّقِى هُ ذَا عَلَى عَهْدِ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَابِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ إِيَاسٍ الْمُزَيِيّ كَلَم حَدِيث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>مْرابِهِبِ</u>فَقْبِماءِ وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُّصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِي وَبِه يَقُوْلُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدُ رَخَّصَ قَوْمٌ مِّنْ اَهُلِ الْعِلْمِ فِى ذَلِكَ ا ج الحميد بن محمود بيان كرت بين: تهم ف ايك اميركي افتداء مين نماز اداكي لوگوں في مجبور ہوكر سنونوں ك درمیان نماز ادا کرلی جب ہم نماز ادا کر چکے تو حضرت انس بن مالک ڈانٹرز نے فرمایا: نبی اکرم مَلَانیکم کے زمانتہ اقدس میں ہم اس ے بچا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت قرہ بن ایاس مزنی سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میشیغرماتے ہیں)حضرت انس ملائن سے منقول حدیث دحسن سیجے'' ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے اسے مکر وہ قرار دیا ہے : ستونوں کے درمیان صف بنائی جائے۔ امام احمد بمنشد اورامام الحق مسيد في اس ب مطابق فتوى ديا ہے۔ اہل علم سے ایک کروہ نے اس کی اجازت دی ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحُدَهُ باب32 نماز کے دوران کسی شخص کا صف میں تنہا کھڑے ہونا 212-اخرجه ابو داؤد (237, 236/1): كتاب الصلاة: باب: الصفوف بين السوارى حديث (673) والنسائي ( 94/2): كتاب الاقامة: باب:

المصف بين السوارى حديث ( 821) وابن ماجه (320/1): كتراب: اقرامة الصلاة والسنة فيهرا: براب: الصلاة بين السوارى في الصف حديث (1002)<sup>،</sup> ورواد احبد في مسدده (رغم 12366-37 ص 131)

213 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْاَحْوَصِ عَنُ حُصَيْنٍ عَنُ هَلالِ بُنِ يَسَافٍ قَالَ آحَذَ ذِيَادُ بْنُ آبِى الْجَعُدِ بِيَدِى وَنَحْنُ بِالرَّقَةِ فَقَامَ بِى عَلى شَيْخٍ بُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ مِّنْ بَنِى آسَدٍ فَقَالَ ذِيَادٌ حَدَّثَنِى هُداً

مَتَّن حديث ذَانَّ رَجُلًا صَـلَّى حَـلُفَ الصَّفِ وَحُـدَهُ وَالشَّيْحُ يَسْمَعُ فَامَرَهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اَنُ يُعِيْدَ الصَّلُوةَ

> فَى البابِ: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ حكر من يتدرين بين ما يتدرين من ما يتدرين والما يتدرين والما يتدرين

ظم *حديث* فَالَ أَبُوُ عِبْسَى: وَحَدِيْثُ وَابِصَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ

<u>مْرابِ فَقْبِماء: وَ</u>قَفَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنُ يُّصَلِّى الرَّجُلُ حَلْفَ الصَّفِّ وَحُدَهُ وَقَالُوْا يُعِيْدُ اِذَا صَلَّى حَلْفَ الصَّفِ وَحُدَهُ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِّنْ اَهُلِ الْعِلْمِ يُجْزِيُّهُ اِذَا صَلَّى خَلُفَ الصَّفِّ وَحُدَهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالنَّافِعِيِّ

وَقَـدُ ذَهَـبَ قَـوْمٌ مِّـنُ اَهُلِ الْكُوْفَةِ اِلَى حَدِيُثِ وَابِصَةَ بُنِ مَعْبَدٍ اَيُضًا قَالُوُا مَنُ صَلَّى حَلُفَ الصَّفِّ وَحُدَهُ يُعِيُدُ مِنْهُمُ حَمَّادُ بُنُ اَبِى سُلَيْمَانَ وَابُنُ اَبِى لَيُلَى وَوَكِيْعٌ

اختلاف سند قرّروى حدِيْت حُصَيْنٍ عَنْ هَلالِ بْنِ يَسَافٍ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْلَ رِوَايَةِ آبِى الْاحُوَصِ عَنْ ذِيَادِ بُنِ آبِسى الْجَعْدِ عَنْ وَّابِصَة بْنِ مَعْبَدٍ وَفِى حَدِيْتٍ حُصَيْنٍ مَا يَدُلُّ عَلَى اَنَّ هَلاً لا قَدُ اَدُرَكَ وَابِصَة وَاحْتَلَفَ اَهُلُ الْحَدِيْتِ فِى هٰذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيْتُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْ مَعْبَدٍ اَصَحُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيْتُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَّابِصَة بْ مُعْبَدٍ اَصَحُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيْتُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَّابِصَة بْنِ مَعْبَدٍ اَصَحُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيْتُ حَمْيَنِ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زَيَادِ بْنِ الْعَقْ عَنْ عَمْرو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَّابِصَة مَعْبَدِ اصَحُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيْتُ حُصَيْنٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمَعْدِ عَنْ مَعْبَدٍ اصَحُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَدِيْتُ حُصَيْنٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ذِيَافِ عَنْ عَمْرو الْنَ مَ

حَدِيْثِ هِكَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ زِيَادِ ابْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ وَّابِصَةً

امام ترندی سینیفرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت علی بن شیبان دیکھنڈاور حضرت ابن عباس دیکھنٹاسےاحادیث منقول ہیں۔ امام ترندی میں نظرماتے ہیں: حضرت وابصہ دیکھنڈ سے منقول حدیث 'حسن'' ہے۔

213-اخرجه ابو داؤد ( 239/1)؛ كتاب الصلاة: باب الرجل يصلى وحدة خلف الصف حديث ( 682) وابن ماجه ( 321/1)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب صلاة الرجل خلف الصف وحدة حديث ( 1004 ) والدارمي ( 294/1 , 295)؛ كتاب الصلاة: باب: في صلاة الرجل خلف الصف وحدة والحديدي (392/2) حديث (884) واحدد (228, 227/4) •

ہل علم کے ایک گروہ نے اس بات کو کروہ قرار دیا ہے : کوئی شخص (امام کے پیچھے )صف میں اکیلا کھڑا ہو کرنما زادا کرے۔
مید حضرات فرماتے ہیں :اگر وہ صف میں اکیلا کھڑ اہو کرنماز ادا کرلے تو وہ دوبارہ اس نماز کو پڑھے گا۔
امام احمد ہمیشید اورامام اسطق میشد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
اہل علم کے ایک گروہ نے بیہ بات بیان کی ہے :ایسا کرنا جائز ہے اگر وہ صف میں اکیلا کھڑ اہو کرنما زادا کرتا ہے۔
سفیان توری میشد ، ابن مبارک میشد اورا مام شافتی میشد کا یہی قول ہے۔
ایل کوفہ سے تعلق رکھنے والا ایک گروہ اتی حدیث کی طرف گیا ہے جو حضرت وابصہ بن معبد ملائن سے منفول ہے۔
و وحضرات بیہ کہتے ہیں: جوشص صف میں اکیلا کھڑا ہو کرنماز ادا کرے وہ اسے دوبارہ ادا کرے گا (اہل کوفہ سے تعلق رکھنے
والےان افراد میں ) حماد بن ابوسلیمان ، ابن ابی لیل اور دکیج شامل ہیں۔
حصین کی روایت کو ہلال بن بیاف کے حوالے سے گئی رادیوں نے نقل کیا ہے جبیہا کہ ابواحوص کی روایت ہے جو زیاد بن
ابوالجعد کے حوالے سے حضرت دابصہ بن معبد ملاقت منقول ہے۔
حصین کی روایت میں میصدیث موجود ہے جواس بات پر دلالت کرتی ہے : ہلال نے حضرت وابصہ م <sup>یلانٹ</sup> کو پایا ہے۔
محدثین نے اس روایت کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔
بعض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے عمرو بن مرہ نے ہلال بن بیاف کے حوالے سے ،عمر و بن راشد کے حوالے سے،
حضرت دابصہ بن معبد سے جوردایت نقل کی ہے دہ زیا دہ متند ہے۔
بعض جغرات نے بیہ بیان کیا ہے جھین نے ہلال بن پیاف کے حوالے سے، زیادہ بن ابوالجعد کے حوالے سے، حضرت
ولبصه بن معبد تلاشت جوروا بت عل کی بینے وہ زیا دہ منتذ ہے۔
امام ترمذی می پیشد فرماتے میں : میر بے نز دیک عمرو بن مرہ سے منقول حدیث ' اصح'' سہاس کی وجہ یہ ہے : یہ ہلال بن یہاف
سے علاوہ دیگر توانوں سے کی زیاد بن ایوا مجتد کے خوالے سے حضرت وابعہ جاتا ہے۔
عَلَا مُعَدَّدَةً مَنْ عَدَّلَتَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُوَّةَ عَنْ حَلال بْن تَسَاف عَنْ عَدْ و بْن دَاشد عَدْ مَّادِصَةَ بْنُ مَعْمَةُ بْنُ جَعْفَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُوَّةَ عَنْ
حِكَالِ بْنِ بَسَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ عَنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ
مَكْنِ مِنْ مَكْنِ حَدَيْهِ مَنْ مَعْبَدٍ مَنْ وَالطَعَةِ مِنْ مَعْبَدٍ مَكْنِ حَدِيثُ أَنَّ رَجُلًا صَلَّى خَلْفَ الطَّفِ وَحْدَهُ فَامَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تُعِيْدَ الطَّلْوَةَ مُدامِبِ فَقْهاءِ فَقَالَهُ أَبُوْ عِيْسَهِ، وَسَمِعْتُ الْحَادُوْدَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَقُولُ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ خَلْفَ الطَّفِقِ وَخِدَهُ فَإِنَّهُ يُعِيْدُ
مدامب فقهاء: قدالَ أَبْبُوْ عِيْسَلِي: وَسَمِعْتُ الْجَارُوْدَ يَشَعُوْلُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَقُوْلُ اذَا صَدَّ المُعَامَ المُعَامَةِ إِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ
الصَّقِ وَخِدَهُ فَإِنَّهُ يُعِيدُ
جہ جب کو ملک میں بیاف ،عمرہ بن اشد کے حوالے سے خضرت داہمہ بن معید طلقۂ کابیہ بیان نقل کرتے ہیں :ایک قتص نے صف ع صف ﷺ انتہا کو بے ہوکرنیا زادا کر لی تو نبی اکرم مُلْلَقُنْا۔ نبیل سرد دیار دنما ذیر جہ براحکوں
امام تريدي منظيفر مات من المل نے جارود كويہ بمان كرتے ہوئے سايہ: وہ فرمات من بند ميں ني وكت كويہ كہت ہونے 19
214- الجرجه الو داود 1/ 2024، عالي الملاة باب: الرجل يعلى وجدة خلف العف حديث (682) واحدد (228-227/4)

كِتَابُ الصَّلُوةِ		(10)	جانگیری <b>جامع نرمصنی</b> (جلداول)
· · ·	گا۔ اگا	رنما زادا کرئے تو وہ دوبا رہ نما ز پڑھے	سناب الرکونی شخص صف کے اندر تنہا کھڑا ہو کم
		جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّى وَمَهَ	
אנ (		دا کرر ہاہواوراس کے ساتھ	
			215 سنرجديث: حَدَّثُنَا فَتَيْبَهُ حَ
			ابُنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
افَاَحَذَ رَسُولُ اللَّهِ	لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ		متن جديث صَلَّيْتُ مَعَ الْنَبِ
· · ·			صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأُسِي مِنُ وَّرَائِي
L			في الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: وَفِي
Ξ.	سَجِيحُ سَجِيحُ	لِايْتْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَلِانِتْ حَسَنْ م	<u>ظم حديث:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَحَ</u>
يَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ	النبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَ		مدابهب فقبهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُا
a a car	1 81 miles /		فَالُوْ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ مَعَ الْإِمَامِ يَقُومُ خُ
		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	حضرت ابن عباس فذا بنا بان حب حج حضرت ابن عباس فذا بنا بان مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم مسلم
_كردي <u>ا</u> _			با <sup>ت</sup> یں طرف کھڑ اہوا 'تو نبی اکرم مَتَّافِیکِم نے میر
	· 4-	1 1	امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:اس بار۔ میزبان
· .	ن میں ہے۔ عما	بن عباس منگر شاسط سفون حدیث مسط مدہر بر زیر ارما عکر سرور	امام ترمذی عن اللہ عن اللہ عن اللہ عن اللہ اللہ عن اللہ عن اللہ عن اللہ عن اللہ عن اللہ عن اللہ اللہ عن اللہ ع اللہ اللہ میں میں بیالانتا اللہ عن اللہ اللہ عن
	ت <i>پر</i> ل ہے۔ انگر ط ذکر ماہ گا	حدین البے دانے ای محال ردایر روز ان صحفہ میں تبدید ادر کی ما	نی اگرم متلاقیم کے اصحاب اوران کے ب جدور میں تقدیم کے اصحاب اوران کے ب
•			وہ حضرات ہی <i>ے کہتے ہی</i> ں: جب امام کے ہم
· · · ·		جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّى مَعَ ا	A ·
	كرفي والمجهول	ی کے ہمراہ دوآ دمی نمازادا	باب34:جس شخف
، بسميد بن مسلِم	لُ اَبِی عَدِيٍّ قَالَ اَنْبَانَا اِ	حَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ	216 سندِحديث: حَدِّتَنَا بُنُدَارٌ مُ
¥ .	ι.		2 11 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
·	لَهُ أَنْ يَتَقَدَّمَنَا أَحَدُنَا	للَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا ثَلَاً	متن حديث أحرَبًا رَسُولُ اللهِ حَ
ساب الاذان: باب : اذا قام (728)	138 (248, 247/2) کھ	وء: بأب: التخفيف في الوضوء' حديث (8	215- اخرجه البخاري ( 287/1): كتاب الوض الرجل عن يسار الامام 'حديث (726) وبطريق ال
(20) والحرجة مستم موقف الأمام والماموم	ه ( 804)وبطريق آخر'باب:	ف الامام اذا کان معه صبی وامراة ' حدیث	<sup>• والنسائ</sup> ي (86/2 ,87): كتاب الامامة: بأب: موقا
	بباعة' حديث (973) 6)	، اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: الاثنان ج محم الكبير " (276/7) حديث (651	صمى حديث (806) <sup>،</sup> وابن ماجه (2/11): كتاب 216- تفرد به الترمذي <sup>،</sup> واخرجه الطبراني في "الو
· ·			

في الباب: قَالَ ابَوُ عِيْسِنى: وَفِي الْبَابِ عَنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّجَابِرٍ وَّأَنَّسِ بْنِ مَالِكٍ · طم حديث فَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ سَمُرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مُرابِسِفْقِهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى حُدْدًا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ فَالُوْا إِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَامَ رَجُلَانٍ خَلْفَ الْإِمَامِ وَرُوِى ٱ تَارِحِحَامِدِعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ آنَهُ صَلَّى بِعَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ فَٱقَامَ اَحَدَهُمَا عَنْ يَعِيْنِهِ وَالْاحَرَ عَنْ يَسَادِهِ وَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّكَمَ توضيح راوى وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ النَّاسِ فِي اِسْمِعِيْلَ بْنِ مُسْلِمِ الْمَكِّيِّ مِنْ قِبَلِ حِفْظِه حضرت سمرہ بن جندب رہن فیزیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَا لَیْنَام نے ہمیں یہ ہدایت کی: جب ہم تین افراد ہوں تو ہم این میں سے ایک کوآ گے کردیں۔ امام ترمذی ویشد فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابن مسعود دلائٹٹز، حضرت جابر ملاثثہ اور حضرت انس بن ما لک دلائٹڑے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی محصیف ماتے ہیں: حضرت سمرہ بلائٹی سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔ ایل علم کے زدیک اس روایت پڑ کمل کیا جائے گا وہ یہ فرماتے ہیں: جب نتین لوگ ہوں نو دوآ دمی امام کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ حضرت ابن مسعود دیکھنٹ کے بارے میں بیدروایت منقول ہے : انہوں نے علقمہ اور اسود کونماز پڑ ھائی تھی ان میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف کھڑا کردیا تھااور دوسرے کو ہائیں طرف کھڑا کردیا تھا' اور انہوں نے بیہ بات نبی اکرم مکافیظ کے حوالے سے ردایت بھی کی ہے۔ بعض حضرات نے اساعیل بن مسلم کی نامی راوی کے حافظے کے حوالے سے پچھ کلام کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّى وَمَعَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاَءُ باب35 جو محض نمازادا كرر بابواس كساته مرداور خواتين (اقتراء میں نمازادا کرنے کے لئے موجود ہوں) 211 سندِحديث: حَدَلَنَسَا اِسْحَقُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنُ اِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ آَنِسٍ بْنِ مَالِكٍ مَنْن حديث آنَّ جَلَتَهُ مُسَلَبُكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنِعَتُهُ فَاكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُ وْا فَلْنُصَلِّ بِكُمْ قَالَ آنَسْ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَصَحْتُهُ بِالْمَآءِ فَقَامَ عَلَيْهِ وسوسوا للسب صلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ عَلَيْهِ آنَّا وَالْيَتِيمُ وَدَانَهُ وَالْعَجُوْذُ مِنْ وَّرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا دَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انَصَرَفَ  مم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: حَدِيْتُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ حَسِيْح

<u>ندابٍ فَقْهَاء</u> وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْحُنَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوْ الِذَا كَانَ مَعَ الْإِمَامِ رَجُلٌ وَّامْرَاةٌ قَامَ الرَّجُلُ عَنْ يَعِيْنِ الإِمَامِ وَالْمَرْاةُ حَلْفَهُمَا وَقَدِ احْتَجَ بَعُضُ النَّاسِ بِهِ ذَا الْحَدِيْتِ فِي اِجَازَةِ الصَّلُوةِ إذَا كَانَ الرَّجُلُ عَنْ يَعِيْنِ وَحْدَهُ وَقَالُوُ النَّ الصَّبِيَّ لَمْ تَكُنْ لَهُ صَلَاةٌ وَكَانَ آنَسًا كَانَ حَلْفَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَة فَى الصَّفِ وَحْدَهُ وَقَالُوُ النَّ الصَّبِيَّ لَمْ تَكُنْ لَهُ صَلَاةٌ وَكَانَ آنَسًا كَانَ حَلْفَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ فِى الصَّفِ وَحُدَهُ وَقَالُوُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَهُ عَلَى مَا خَعْنَةً مَعْرَضَةً الصَّفِي مَا مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ فِى الصَّفِي عَلَيْهِ مَا مَرْ عَدْمَةُ فِى الصَّفِقِ

فَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْيَتِيمِ صَلاةً لَّمَا الْمَامَ الْيَتِيمَ مَعَهُ وَلَاقَامَهُ عَنْ بَعِيْنِهِ حديث ديگر:وقَدْ دُوِى عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَس عَنْ أَنَس آنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقَامَهُ عَنْ يَعِيْنِهِ وَفِى هٰذَا الْحَدِيْتِ دَلَالَةُ آنَّهُ إِنَّمَا صَلَّى تَطُوُّعًا اَرَادً إِذْحَالَ الْہَوَكَةِ عَلَيْهِمُ

◄ حلح حضرت انس بن ما لک رظائفٌ بیان کرتے ہیں: ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رُظائفا نے نبی اکرم مُظائفٌ کی کھانے کی دعوت کی جوانہوں نے نبی اکرم مُظاففٌ کے لئے تیار کیا تھا۔ آپ نے اسے کھالیا' پھرارشا دفر مایا: تم لوگ کھڑے ہوجا وً! تا کہ میں تہمیں نماز پڑھا دوں۔ حضرت انس رظائفۂ بیان کرتے ہیں: میں چٹائی کی طرف بڑھا' جوطویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہوچکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم مُظاففٌ اس پر کھڑے ہوئے' میں نے اور میتم (لڑکے ) نے آپ کے پیچے صف قائم کرلی' جبکہ بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوگئی' آپ نے ہمیں دورکھات پڑھانے کے بعد سلام پھر دیا۔

امام ترمذی رئيس فرماتے ہيں : حضرت انس طلطن سے منقول حدیث وصحیح ' ہے۔

اکثر اہلِ علم کے نز دیک اس روایت پڑ عمل کیا جائے گا'وہ بیفر ماتے ہیں :اگرامام کے ساتھ ایک مرداور ایک خانون ہو' تو مرد امام کے دائیں طرف کھڑ اہو گااور عورت ان دونوں کے پیچھیے کھڑی ہو گی۔

بعض اہلِ علم نے اس روایت کے ذریعے بیاستدلال کیا ہے : ایسی نماز ادا کرنا جائز ہے جب کوئی شخص امام کے پیچھے تنہا ہوئتو دہ تنہاصف میں کھڑا ہوسکتا ہے وہ لوگ یہ بیان کرتے ہیں : جب بیچے کی نماز ، ی نہیں ہوتی ' تو اس کا مطلب یہ ہوا' حضرت انس طلطن نہی <sup>اکر</sup>م ملکظیم کے پیچھے صف میں تنہا ہتھے۔

<sup>حالانک</sup>ہ ایسانہیں ہے جسیا کہ بی<sup>حضر</sup>ات اس بات کے قائل ہیں اس کی وجہ بیہ ہے <sup>:</sup> نبی اکرم مُلَّاظُمُ نے حضرت انس رگانٹر کو میٹیم <sup>کے ہمراہ</sup> اپنے بیچھے کھڑ اکیا تھا' اگر نبی اکرم مُلَّاظُمُ نے میٹیم کے لئے نماز کومقرر زنہ کیا ہوتا' تو آپ اس میٹیم کو حضرت انس رگانٹر کے <sup>ہمراہ</sup> کھڑا ہی نہ کرتے اور حضرت انس رٹائٹر کواپنے دائیں طرف کھڑا کر لیتے ۔

حفرت انس ٹڑٹٹڑ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم مَلَلَیُکُم کے ہمراہ نماز ادا کی ہے۔ نبی اکرم مَلَکیکُم نے انہیں اپنے <sup>دائ</sup>یں طرف کفر اکرلیا تھا۔

<sup>اس میں</sup> اس بات پر دلالت موجود ہے: آپ مَکَالَیُوَ کم نے وہ تقل نمازادا کی تقل تا کہ آپ ان لوگوں پر برکت داخل کریں۔

## بَابُ مَا جَآءَ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

باب36: امامت كازياده حقد اركون ب?

218 سنرحديث حدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاعْمَشِ قَالَ وحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا اَبُوُ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ اِسْمِعِيْلَ بْنِ رَجَاءِ الزُّبَيْدِي عَنُ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجِ قَال سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِتَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَكْنَ حَدَيثَ نِيغُمَّ الْقَوْمَ اقْرَوُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنُ كَانُوا فِي الْقِرَائَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمُ بِالسُّنَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمُ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجُرَةِ سَوَاءً فَاكْبَرُهُمْ سِنَّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

قَالَ مَحْمُوْدُ بَنُ غَيْلَانَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيْتِهِ ٱقْدَمُهُمْ سِنًّا

<u>فى الباب:</u> قَسَالَ ابُوْعِيْسِنى: وَفِى الْبَاب عَنُ اَبِى سَعِيْدٍ وَّاَنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَّمَالِكِ بُنِ الْحُوَيْرِثِ وَعَمْرِو بُنِ سَلَمَةَ

كَم حديث قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ آبِي مَسْعُوْدٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مَدَامَبِ فَقَهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُــذَاعِنُدَ اَعُلَ الْعِلْمِ قَالُوْا اَحَقُّ النَّاسِ بِالْإِمَامَةِ اَقْرَوُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَاَعْلَمُهُمْ بِالشَّنَةِ وَقَالُوْا صَاحِبُ الْمَنْزِلِ اَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

وقَـالَّ بَـعُضُهُمُ إِذَا آذِنَ صَاحِبُ اَلْمَنْزِلِ لَغَيْرِهِ فَلَا بَٱسَ اَنُ يُّصَلِّى بِهِ وَكَرِهَهُ بَعْضُهُمُ وَقَالُوا السُّنَّةُ اَنُ يُّصَلِّى صَـاحِـبُ الْبَيْـتِ قَـالَ آحْـمَدُ بْنُ حَنْبَلِ وَقَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِى سُلُطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِى بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَاِذَا اذِنَ فَاَرْجُو اَنَّ الْإِذْنَ فِى الْكُلِّ وَلَمُ يَوَ بِهِ بَاسُاً إِذَا آذِنَ يُصَلِّى بِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِى سُلُطَانِهِ وَلَا يُعْلَسُ

ج حضرت ابد مسعود انصاری دلاتین بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّلَظُنُ نے ارتباد فرمایا ہے: لوگوں کی امامت و پخض کرے جواللہ تعالیٰ کی کتاب کاسب سے زیادہ علم رکھتا ہوا گروہ قرائت میں برابر ہوئة جو محض سنت کا زیادہ علم رکھتا ہوا گروہ سنت میں برابر ہوئ توجس شخص نے پہلے ہجرت کی ہوا گردہ ہجرت میں برابر ہوں نتو جس شخص کی عمرزیادہ ہوئکو کو کی شخص کی دوسرے کی امامت کی جگہ میں امامت نہ کرے کسی شخص کے کھر میں اس کے بیٹھنے کی محصوص جگہ پراس کی اجازت کے بغیر کی دوسرے کو امامت کی جگہ میں

محمود بن تخيلان بيان كرت بين : ابن نمير في ابن مر المساجد وصواحة الصلاة باب : (جس كر كر ك) سال زياده بول -218-اخرجه مسلم (بهى) (2002، 601، 601، 601) : كتاب المساجد وصواحة الصلاة باب : من احق بالاصاحة حديث (673, 290) (673/291) واخرجه ابو داؤد (2151، 215) : كتاب الصلاة : باب من احق بالامامة حديث (582) (583) (683) والنسائى (76/2) كتاب الامامة : باب من احق بالامامة حديث (780) وابن ماجه (3111) كتاب اتامة الصلاة والسنة فيها: باب : من احق بالامامة حديث (76/2) (980) والحديدى (2171) حديث (457) وابن خزيدة (4/3) كتاب الامامة فيها: باب : في احق بالامامة حديث (1503) (1507) (1071) باب : الوخصة في صلاة الامام الاعظم خلف من امر الناس من رعيته مديث (1516) واخرجه احد لار ماده مديث (118/4)

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(119)	جهاتلیری جامع فنو مصن کی (جلداول)
الس بن ما لك بناشد، حضرت ما لك بن	ے میں حضرت ابد سعید <sup>دانلند</sup> ، حضرت	امام ترمذی روسید فرماتے ہیں: اس بار
•	مادی <b>ب</b> منفول ہیں ۔	حويرث وتلافذا ورحضرت عمرو بن سلمه وكالفن سے ا
- <u>~</u> _	مسعود طافن مسيمنقول حديث دحسن صحيح ، ،	
، سے زیادہ حقدار دہ ہے جس کو اللہ تعالٰی کی		
الك امامت كرف كازياده حقدار موتاب-	ب سے زیادہ علم ہودہ یفر ماتے ہیں بھر کا ما	کتاب کاسب سے زیادہ علم ہواور اس کوسنت کاسہ
دیدے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ		
		ددسراشخص انہیں نماز پڑھادے۔
لك نماز پڑھائے۔	ہے وہ بیفر ماتے ہیں : سنت سہ ہے : گھر کا ما	جبكه بعض ابل علم نے اسے مکروہ قرار دیا۔
نص سی دوسرے کی سلطانی میں امامت نہ		
		کرےاور کسی بھی شخص کو کمیں اس
وگی اور انہوں نے اس بات میں کوئی حرج		
• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	لودہ مخص نہیں نماز پڑھادے۔	محسون نہیں کیا ٔ اگر گھروالا اے اجازت دید یے
يقِفَ	فآءَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلَيُخَ	بَابُ مَا جَ
سرنماز پڑھائے	فخص لوگوں کونماز پڑھائے تومخت	باب37: جب كوني
الزِّنَادِ عَنِ الْاَعُرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ	نَا الْمُغِيْرَةُ بُنُ عَبْلِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ آبِي	219 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ جَدَّثَ
		اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
بِيْرَ وَالضَّعِيْفَ وَالْمَرِيضَ فَإِذَا صَلَّى	لْ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيْهِمُ الصَّغِيْرَ وَالْكَبِ	متن حديث إذا أم آحَد تُكُم النَّاسَ
		وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ
جَابِرِ بْنِ سَمُوَةَ وَمَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ	الْبَاب عَنْ عَدِيٍّ بُنِ جَاتِمٍ وَّانَسٍ وَ	فى الباب: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَفِي
	<u>.</u>	وَاَبِىُ وَإِقِدٍ وَّعُثْمَانَ بُنِ آَبِي الْعَاصِ وَاَبِيُ
	بْ أَبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِ	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
الإمام الصَّلوة مَخَافَة الْمَشَقَّةِ عَلَى		•
		الضعِيْفِ وَالْكَبِيْرِ وَالْمَرِيض
يت (13) والمعارى (233/2): كتاب الاذان:	الاة الجماعة: بأب: العمل في صلاة الجماعة مديد 17 مع المراب (359/2) كمار ماليه التر	219-اخرجه مالك في الموطا: (134/1): كتاب ص
باب: أمر الألمة بتخفيف الصلاة في تبامر' حديث مسالى ( 94/2): كتاب الامامة: بياب: ما عل	<ul> <li>٢) ومتندم (١٩,٥) ٢ / ٢ / ٢٥٥٦، حاب الصاره.</li> <li>٢) واله : باب: في تنخفيف الصلاة 'حديث ( 794) وال</li> </ul>	<sup>بياب: إذا</sup> صلى لنفسه فليطول ماشاء الله' حديث ( 03 (183 /467) وابو داؤد ( 1/121): كتباب الـصلامة الأمام معاليه ما منه منه المحدمة ( 2003)
	( in the interval	الاهامين بحسبين

和な神経の内、はんぼうというである

ţ

# For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

الامام من التحفيف حديث (823) واخرجه احمد (486/2)

تَوضَى راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: وَأَبُو الزِّنَادِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكُوَانَ وَالْآعْرَجُ هُوَ عَبْدُ الرَّحْطِنِ بْنُ هُرْمُزَ الْمَدِيْنِيُّ وَيُكْنِي اَبَا دَاوُدَ

مخصرنماز پڑھائے' کیونکہ لوگوں میں کم ین، بڑی عمر کے لوگ ، ضعیف لوگ ، بیارلوگ بھی موجود ہوتے ہیں البتہ جب وہ تنہا نمازادا کرئے توجتنی جاہے (لمبی )نمازاداکرلے۔

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عدی بن حاتم <sup>دلائو</sup>، حضرت انس <sup>دلائو</sup>، حضرت جابر بن سمرہ دلائی، حضرت ما لك بن عبدالله رفائفة، حضرت الوواقد ولاتفة، حضرت عثان بن الوعاص وللتفة، حضرت الومسعود ولاتفة، حضرت جابر بن عبدالله دفاتينا ورحضرت ابن عباس فلفنن سياحاديث منقول بين-

امام ترمذي مِسْلِيغ ماتے ہيں: حضرت ابو ہريرہ شاہيئ سے منقول حديث درحسن صحيح، ' ہے۔

اکثر ایل علم اس بات کے قائل میں انہوں نے اس بات کو اختیار کیا ہے: امام کمبی نماز نہ پڑھائے اس وجہ سے کہ یوں وہ كمزور، بردى عمر كے لوگوں اور يماروں كومشقت كاشكار كرد بے گا۔

امام تر مذی رضایت میں: ابوزناد نامی رادی کا نام ذکوان بے اعرج کا نام عبدالرحمٰن بن ہرمز مدین بے ان کی کنیت «ابوداؤر، ہے۔

220 سنرِحديث حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَتَن حَدِيثَ: كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ اَحَفِّ النَّاسِ صَلاةً فِي تَمَامِ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَهَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

توضيح راوى: وَّاسْسُمُ آبِـى عَنوَانَةَ وَضَّاحٌ قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: سَاَلُتُ قُتَيَبَةَ قُلْتُ أَبُوُ عَوَانَةَ مَا اسْمُهُ قَالَ وَضَّاحٌ قُلْتُ ابْنُ مَنُ قَالَ لَا اَدْرِى كَانَ عَبْدًا لِلمُرَاةِ بِالْبَصُرَةِ

ج» چه حضرت انس دلانفز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا فَقَدْم سب سے مخصر کیکن مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔ بي حديث بحصن في المرابع المرابع المرابع الم الم الم الم امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: میں نے قتیبہ سے دریافت کیا: میں نے دریافت کیا: ابوعوانہ کا نام کیا ہے انہوں نے ` جواب دیا: وضاح میں نے دریافت کیا: وہ کس کےصاحب زادے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: سے محصے ہیں معلوم 'یہ بھرہ

كى رينے والى أيك خاتون كے غلام تھے۔

220- اخرجه مسلم (ابی) (360/2): كتاب الصلاة: باب: امر الالية بتحقيف الصلاة في تبام حديث (189/189) والنسائي (94/2): كتاب الامامة: باب: ما على الامام من التخفيف حديث (824) والدارمي (289/1): كتاب الصلاة: باب: ما ام الأمام من التخفيف في الصلاة وابن خزيدة ( 48/3 في جداع ابواب تهام المامومين خلف الامام حديث ( 1604 ) واخرجه احدث في مسندة (رقم 11991 و 12015 و 12015 و راین جزید (۲۵ مار ۱۹۹۵ و 1287 و 1290 و 1291 و 13158 و 13447 و 1347 و 1347 و 100 و 101 و 102 و 102 و 1268 و 1262 و 1280 و 128 و 1290 و 1290 و 13158 و 13447 و 1347 و 107 و 101 و 162 و 170 و 173 و 173 و 179 و 182 و 233 و 233 و 234 و 240 ( 240 بَابُ مَا جَآءَ فِى تَحْرِيْمِ الصَّلُوةِ وَتَحْلِيْلِهَا

باب38: نماز كا آغاز اورا ختام

**221** سَمَرِحِدِيثَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ آبِى سُفْيَانَ طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ عَنْ آبِى نَصُرِةَ عَنُ آبِى سَعِيْلٍ قَالَ، قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْ صَمَيْنَ صَدِيتُ بِعِفْتَاحُ الصَّلُوةِ الطَّهُورُ وَتَسْحُوِيْسَمُهَا التَّكْبِيُرُ وَتَحْلِيُلُهَا التَّسْلِيْمُ وَلَا صَلَاةً لِمَنْ لَمْ يَقْرَا بِانْحَمْدُ وَسُوْرَةٍ فِى فَرِيضَةٍ اَوْ غَيْرِهَا

حَمْ حِدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

<u>فَى الْبَابِ فَ</u>رْفِى الْبَسَابِ عَنُّ عَلِيٍّ وَّعَآئِشَةَ قَالَ وَحَدِيْتُ عَلِيّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ فِى هُـذَا اَجُوَدُ اِسْنَادًا وَاَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ اَبِيُ مَعِيْلٍ وَقَدْ كَتَبَنَاهُ فِى اَوَّلِ كِتَابِ الْوُضُوْءِ

<u>مْرابِ فَقْهاءِ</u> وَالْعَسَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ وَبِه يَسَفُوْلُ سُفِيَانُ التَّوْرِتُ وَابْنُ الْمُبَادَكِ وَالشَّافِعِتُ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ اِنَّ تَحْوِيْمَ الصَّلُوةِ التَّكْبِيرُ وَلَا يَكُوْنُ الرَّجُلُ دَاحِلًا فِي الصَّلُوةِ اِلَّا بِالتَّكْبِيرِ

سَعِمَرَضِي المسودِرَمِ بِسَمِيرِ قَسَلَ اَبُوُ عِيْسَى: وَمَسَعَتُ اَبَا بَكُرٍ مُّحَمَّدَ بْنَ اَبَانَ مُسْتَمْلِى وَكِيْعٍ يَّقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْطِنِ بْنَ مَهْدِيِّ يَصَوُلُ لَوِ افْتَتَسَحَ الرَّجُلُ الصَّلُوةَ بِسَبْعِيْنَ اسْمًا مِّنُ اَسَمَاءِ اللَّهِ وَلَمْ يُكَبِّرُ لَمْ يُجْزِهِ وَإِنْ اَحْدَتَ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ اَمَرْتَهُ اَنُ يَتَوَضَّا نُمَّ يَرْجِعَ إِلَى مَكَانِهِ فَيُسَلِّمَ إِنَّمَا الْاَمُرُ عَلَى وَجُهِهِ

قَالَ وَابُوْ نَصْرَةَ امْـمُهُ الْمُنْلِدُ بْنُ مَالِكِ بُنِ قُطَعَةَ

ی جس حضرت ابوسعید خدری تکفیز بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَکَافیز کم نے ارشاد فر مایا ہے : وضونماز کی کنجی ہے تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کرختم ہوجاتی ہے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جوسورہ فاتحہ اور (اس کے بعد ) ایک سورت تلاوت نہ کرے خواہ فرض نماز ہویا اس کے علاوہ کو کی اور ہو۔

امام ترمذى مسيليفر مات مين بيحديث "حسن" ب-

اک بارے میں حضرت علی فکاٹٹڈاور سیدہ عائشہ فکاٹٹا سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی توسید فرماتے ہیں حضرت علی بن ابوطالب دیکھنڈ سے منقول روایت سند کے اعتبار سے سب سے بہتر ہے اور حضرت ابوسعید خدری دیکھنڈ سے منقول ردایت سے زیادہ متند ہے ہم نے اس روایت کو'' کتاب الوضو' کے آغاز میں نقل کیا ہے۔ بی اکرم منگ تیز کے اصحاب اور ان کے بعد آنے والے اہل علم نے اس حدیث پرعمل کیا ہے۔ امام سفیان تو ری تعاقید ہما بن

221-اخرجه ابن ماجه (101/1) كتاب الطهارة وسننها باب: مغتام الصلاة الظهور حديث (276) من طريق ابى سفيان عن ابى نضرة عن

مبارک رشاند، شافعی مینید، احمد رشاند اورامام اسخن مینید نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے: نماز کا آغاز تکبیر کے ذریعے ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص صرف تکبیر کہہ کر ہی نماز میں داخل شار ہوسکتا ہے۔

امام ترمذی ترایید فرماتے ہیں: میں نے ابو بر محمد بن ابان کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے وکیع کا بیڈول نقل کیا ہے، وکیع فرماتے ہیں: میں نے عبد الرحمٰن بن مہدی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے نوے اسماء کے ذریعے نماز کا آغاز کرے اور تکبیر نہ کہے تو اس کی نماز درست نہیں ہوگی اور اگر کوئی شخص سلام پھیرنے سے پہلے بے دضو ہو جائے تو اسے یہ ہدایت کروں گا کہ وہ دضو کرے بھر اپنی جگہ پر واپس آئے اور پھر سلام پھیرے چونکہ معاطے کی بہی صورت ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي نَشُوِ الْإَصَابِعِ عِنْدَ التَّكْبِيُو

باب39 تكبير كہتے ہوئے انگليوں كوكھلا ركھنا

**222** سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَٱبُوُ سَعِيْلٍ الْاَشَجُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ الْيَمَانِ عَنِ ابْنِ آبِى ذِيَّبٍ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ سِمْعَانَ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ قَالَ

متن حديث : كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ لِلصَّلُوةِ نَشَرَ اَصَابِعَهُ حَكَم حديث : قَالَ ابُوْ عِيْسَلى : حَدِيْتُ ابَىْ هُوَيُرَةَ حَسَنٌ

وَّقَدُ دَوِى غَيْرُ وَاحِدٍ هُذَا الْحَدِيْتَ عَنَ ابُنِ اَبِى ذِيُّبٍ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ سِمُعَانَ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ حديثِ دِيَرِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلُوةِ دَفَعَ يَدَيْهِ مَلَّا

وَّهْ ذَا اَصَحُّمِنُ رِوَايَة يَحْيَى بُنِ الْيَمَانِ وَاَخْطَا يَحْيِلَى ابْنُ الْيَمَانِ فِي هُلْذَا الْحَدِيْتِ جه حله حفرت الوہريہ رُلائن کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَائن جب نماز کے لئے تکبیر کہتے تواپی انگیوں کو کھلار کھتے تھے۔ امام ترمذی رُشائن فرماتے ہیں: حضرت الوہريہ رُلائن سے منقول حدیث ''جب

کی حضرات نے اس روایت کوابن ابی ذئب کے حوالے سے ،سعید بن سمعان کے حوالے سے ،حضرت اتبو ہر ریرہ دلائیڈ سے نقل کیا ہے: نبی اکرم مُذَلِّظُوْم جب نماز میں داخل ہوتے تھے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھا لیتے تھے۔ بیر دایت کچی بن سمعان کی روایت سے زیادہ متند ہے۔ کچی بن یمان نے اس روایت میں غلطی کی ہے۔

يعتقد عَبَدُ اللَّهِ مِنْ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ مِنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْمَجِيْدِ الْمَحَفَقُ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي فَيْ عَنْ سَعِيْدِ مِنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْمَحِيْدِ الْحَنَفَى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي فَيْ عَنْ سَعِيْدِ مِنْ عَبْدِ الْمَحِيْدِ الْمَحِيْدِ الْحَنَفَى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي فَيْ عَنْ سَعِيْدِ مُن عَبْدِ الْمَحِيْدِ الْمَحِيْدِ الْمَحَنُونَ حَدَثَنَا ابْنُ آبِي فَيْ عَبْدِ عَنْ سَعَيْدِ مَنْ عَبْدِ الْمَحِيْدِ الْمَحَيْدِ الْمَحَنُونَ حَدَثَنَا ابْنُ آبِي فَي اللَّهِ مَنْ سَعِيْدِ مُنْ عَبْدِ الْمَحِيْدِ الْمَحَنُونَ حَدَثَنَا ابْنُ آبَي فَي فَيْ مَعْدَدُ الْحَدَيْقَ حَدَثَنَا ابْنُ آبِي فَي عَنْ سَعِيْدِ مُنْ عَبْدِ الْمَحِيْدِ الْمَحِيْدِ الْمُعَتُ الْمُنْ آبَنُ آبَي فَي فَيْنُ الْمَنْ مَعْنَ مَنْ عَبُدِ مَنْ مَعْنَا الْمُنْ أَبِي مَعْنَ مَدْ مَنْ عَبْدُ الْمُعَنْ مَنْ مَعْنَ الْمُعْتُ الْمُعْتُ الْمُعْتُ الْمُ مُعْنَا الْمُ مَعْنَ مَنْ مَعْنَ مَنْ أَعْدَا الْمُعْتُ مُولُ اللَّهُ مُنْ مَعْنُ أَبْنُ الْمُعْدُ مُو مُعْتَلُونَ وَتَعْ مَنْ الْمَعْنَ الْمُعْنُ الْمُعْتُ مُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ مَنْ عَبُدُ الْمُ مُعْدَلُهُ مَنْ مَنْ مَعْنَ مَدَقَتَنَ مَنْ مَنْ مُ مُنْ مَنْ مَعْدَةُ مُنْ الْمُعْدَةُ مُنْ مَنْ مَنْ م

222- اخرجه ابن خزيدة (233/1)رقد (458) 223- اخرجه احدد (306, 375/2) والدارمی ( 281/1) کتاب الصلاة باب: رفع البدين عند افتتاح الصلاة من طريق ابن ابی ذلب عن محمد بن عدد بن توبان عن ابی هريزة مرفوعا.



https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

#### (ror)

جانگیری **جامع نومصنی (جلدادّل**)

كِتَابُ الصَّلُوةِ

<u>قول امام ترغرى:</u> قَسَالَ اَبُسُوُ عِيْسلى: قَسَالَ عَبْسَدُ السَّلْبِهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ وَهِسْدَا اَصَحُّ مِنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ وَحَدِيْتُ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ بِحَطَّا

 حک سعید بن سمان بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ دلی ٹنڈ کو بیر بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم منگ پیز م جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے شطخ تواپنے دونوں ہاتھ سید ھے بلند کرتے تھے۔

امام تر مذی ترمین فرماتے ہیں :عبداللہ بن عبدالرحمٰن (لیعنی امام دارمی ) فرماتے ہیں : بیدروایت یکچیٰ بن یمان کی روایت سے زیادہ متند ہے اور یکیٰ بن یمان کی روایت خطا پر شتمل ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضَلِ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

باب40: پہلی تکبیر کی فضیلت

224 سَلَرِحديث: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَّنَصُرُ بْنُ عَلِيّ الْجَهُضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ فُتَيْبَةَ عَنُ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنُ حَبِيْبِ بْنِ آبِى لَّابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ دَسُوُلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

ممكن حديث حسن صلى ليلّهِ أَدْبَعِيْنَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُدُرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْأُولى تُحِتِبَتْ لَهُ بَوَانَتَانِ بَرَانَةً مِّنَ النَّارِ وَبَرَانَةٌ مِّنَ الْيَفَاقِ

اخْتَلَا فَسِرِوايِيتَ فَتَنَا أَبُو عِيْسَى: وَقَدْ رُوِى حَدْ الْحَدِيْتُ عَنُ آنَسٍ مَوْقُولًا وَلا آعْلَمُ احَدًا رَفَعَدَ الَّهُ رَوَى حَدْ الْحَدِيْتُ عَنْ رَوَى سَنَلْمُ بَسُ قُتَيْبَة عَنْ طُعْمَة بَنِ عَمْرٍ وَعَنْ حَبِيْبِ بَنِ أَبِي لَابِتٍ عَنُ آنَسٍ وَإِنَّمَا يُرُوى حَدا الْحَدِيْتُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ آبِي حَبِيْبِ الْبَجَلِي عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَوْلَهُ حَدَّثَنَا بِلَالِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَا وَكِيْعٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ آبِي حَبِيْبِ الْبَجَلِي عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَوْلَهُ حَدَّثَنَا بِلللَّهُ هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ آبِي حَبِيْبِ الْبَجَلِي عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَوْلَهُ حَدَّثَنَا بِلللَّهُ عَنَادً حَدَيْنَ وَكَيْعٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ آبِي حَبِيْبِ الْبَحَدِيْتَ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَوْلَهُ حَدَّقَنَا بِلَالِكَ هَنَادٌ حَدَّقَ حَبِيْبِ بْنِ آبِي حَبِيْبِ الْبَحَدِيْتَ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَوْلَهُ وَلَهُ عَذَهُ وَرَوى السَّعِيْلُ بْنُ عَيَّاشِ هَا لَهُ الْحَدِيْتَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَيْزَيْ مَعَنَّانُ الْعَدِينَ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكِ عَنْ عَمَارَةً لَوْقَعَهُ وَرَوْ

لَوْ تَحْ راول زَعْمَهَارَةُ بْنُ عَزِيَّةً لَمْ يُدُدِكْ أَنَّسَ بْنَ مَالِكٍ .

<u>قول امام بخارى:</u> قالَ مُحَمَّدُ بْنْ السَمِعِيْلَ حَبِيْبُ بْنُ أَبِي حَبِيْبٍ يُكْنَى اَبَّا الْحَشُونِي وَيُفَالُ اَبُوْ عُمَيْرَةَ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ حضرت الس بن مالك بلاتنا الرقع بي: بى اكرم ظليلا في أرطوا بي: جوفص الله تعالى ير لي عليه عليه عليه ع دن تك با جماعت نماز ميں اس طرح شريك بوكہ وہ بكل تلبير ميں شامل بولاواس كے ليے ووطر بر كى برأيد كامل جاتى ہے جنم برأيت اور نفاق (مغافقت) سے برأيت: -

امام تریزی توانید فرمائے ہیں ، یکی روایت حضرت انس اللفائے ''موتوف'' روایت کے طور پرمنقول ہے۔ میر یے ملم سے مطابق کسی بھی مخفق نے اس کو''مرفوع'' روایت کے طور پرتش نیس کیا۔مرف مسلم ہن قتیمہ نے طعیہ ہی عمر و بے حوالے سے حبیب ہن بچل سے حوالے سے حضرت انس اللفائ سے السے تقل کیا ہے۔ اسی روایت کو حبیب ہی ابو جبیب بچل سے

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بحتاب القبلوة	(ror)	جهانگیری جامع متوسط ی (جلداول)
		حوالے سے حضرت انس دانشن سے ان کے اپ
	-ج-ن	یمی روایت بعض دیگراسناد کے ہمراہ منقوا
، بن ما لک مطالبین کے حوالے سے ، حضرت عمر	ہ بن غزید کے حوالے سے، حضرت اکس دہی	اساعیل بن عیاش نے اس روایت کو ممار
<b>,</b>	سے عل کیا ہے۔	بن خطاب رفن تُنْتَنْ کے حوالے سے، نبی اگرم مُكَانَيْنًا
) ما لک <sup>دلالف</sup> نز کومبیں پایا۔	''ٻعمارہ بن غزید نے حضرت انس بن سر پر م	میردوایت محفوظ نہیں ہے بیردوایت ' مرسل
		امام محد بن اسماعیل بخاری مشکیفر ماتے ہیں
, <u>ö</u>	مَا يَقُولُ عِنْهَ الْحِتَاحِ الصَّلُو	بَابُ هَ
<u>\$2</u>	نماز کے آغاز میں کیا پڑھاجا۔	باب41
نُ سُلَيْمَانَ الصَّبَعِيُّ عَنُ عَلِيٍّ بُنِ عَلِيٍّ	نُ مُؤْسَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفُرُ بُر	225 سنرحديث حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُ
	الخدري قال	الرفاعي عن أبي المتوكِلِ عن أبي سَعِيَدٍ
وْقِ بِاللَّيْلِ كَبَّرَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَكَ	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ إِذَا قَاوَا إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ إِذَا قَادَ إِذَا	ممكن حديث بحكانَ رَسُوْلُ الله صَلَّه
لَهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثُمَّ يَقُولُ أَعُودُ بِاللَّهِ	جَدْكِ وَلا إِلَيْهُ غَيْرُكَ ثُبَّهُ يَقُولُ إِلَيْهُ	التلهم ويتحمدك وتبارك أسمك وتعالى
	مزو وتفجه وتفظه	م بي م وييم رض المسيف في التو سييم الين ه
اَنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ وَجَبَيْرٍ بْنِ مُطْعِم	ناب عَنْ عَلِيٍّ وْعَائِسَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ إ	فى الباب: قَسَالَ ابُوْعِيْسَى: وَفِى الْبَرِ وَآتِن عُمَدَ
•		
لَمَا الْبَابِ	<sup>ت</sup> ایمی سعیلا اشهر خدید فی ها	حكم حديث قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: وَحَدِيْهُ مُرامِ فَقْهَاءِ وَقَدْ إِذَهَ زَهَ مَدْ يَ
يَشَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ فَقَالُوا بِمَا دُوِىَ عَنْ	هُ الْعِلْمِ بِهُـدا الْحَدِيْثِ وَأَمَّا أَكُ	مُرامِبِ فَقْبِهَاءَ: وَقَدْ أَخَذَ قَوْمٌ مِّرْنَ النَّبِ تَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ بَقُ
ارَكْ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُكَ وَلَا إِلَٰهَ		النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُو غَيْرُكَ وَهَكَذَا رُوِى عَنُ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ
	مر بلو بل مستعوم مدين التاريف من من م	وَالْعَمَلُ عَلَى هُ إِذَا عِنْدَ أَكْثَر أَهُلِ الْعُا
a 10 - 10-16	راین مشیرین و سیویسم ب اکبر متعبلہ کاری کیتر وہ س	توضح راوي: وَقَدْ تُكْلِّمَ فِي إِسْنَادٍ حَدِيْ
· يُسْكَلُمُ فِى عَلِيّ بْنِ عَلِيّ الرِّفَاعِيّ	<ul> <li>بن المعرفية المحالية المعالمة المعالم المعالمة المعالمة معالمة معالمة معالمة المعالمة معالمة معالمة معالمة م معالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة معالمة مع </li> </ul>	توضح راوى وَقَدْ تُكْلِمَ فِى اِسْنَادِ حَدِيُ وقَالَ اَحْمَدُ لَا يَصِحُ هُدَا الْحَدِيْنِ
<u></u>	رتے ہیں: نبی اکرم مُلَاثِیْنَ جب را .	💠 + حضرت ابوسعید خدری دلالنهٔ بیان ک
بسبحانك اللهم وبحيدك حديث (775)	) كتاب : الصلاة باب: من راى الاستفتاح باب: افتتاح الصلاة حديث ( ۵٫۹) ،	225-اخرجه احبد ( 50/3-69) وابوداؤد ( 265/1) وابن ماجه ( 264/1) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها
يدة ( 238/1) حديث ( 467 ) والدار من	وابن خز	(282/1) كتاب الصلاة باب: مريقال بعد التتاح الصلاة.
·		and the second se

# For more Books and the link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

''توپاک ہے'اےاللہ!حمد تیرے لئے ہے' تیرانام برکت والا ہے' تیری بزرگی عظیم ہے' تیرےعلادہ اورکوئی معبود نہیں ہے'' بھر تھر بیٹر
جرا ب <i>یہ پر سے طے</i> ۔
''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے وہ بڑائی والا ہے'۔
چرآپ ہیر پڑھتے تھے۔
''میں سننے والے اورعلم رکھنے والے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا ہوں' مردود شیطان کی شریبے اس کے تکبر ، دسو سے اور جاد د یہ (یا پائی میں پی)'
سے (پناہ مانگرا ہوں)''۔
امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت علی رکھنٹے، سیّدہ عا کشہ صدیقہ رکھنٹے، حضرت عبداللّٰہ بن مسعود رکھنٹے، جہ: مسابہ طلقند جہ: محمد مطعہ باللہ:
حضرت جابر رفایتین، حضرت جبیر بن مطعم منافقین اور حضرت این عمر رفتانیک ساحادیث منقول ہیں۔ ساحد میں عرب ا
امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں :حضرت ابوسعید سے منقول حدیث اس بارے میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ ہما علم بن اسب کے بین بین کی مذہب کی اور
اہل عکم نے اس روایت کواختیار کیا ہے۔ اہل عکم نے اس روایت کواختیار کیا ہے۔
اکٹر ایل علم بیفر ماتے ہیں :جوان حوالے ہے نبی اکرم مَلَّقَظُ سے منقول ہے : آپ میہ پڑھا کرتے تھے۔ دور پک
''توپاک ہے'اےاللہ! حمر تیرے لئے ہے تیرانا م برکت والا ہے' تیری بزرگی عظیم ہے' تیرے علاوہ اورکوئی معبود ہیں ہے'۔ اس ملہ چرچنہ میں مدینہ بلین
المحاص مطرت عمر بن خطاب رقائقة اور حضرت عبدالله بن مسعود مناتين سے منقول ہے۔ تابعین سے علق ریکھنروں کراور دیگر
التراہی شم نے اس پرش کیا ہے۔
حضرت ابوسعید خدری دانشن سے منقول حدیث کی سندے بارے میں پچھ کلام کیا گیا ہے۔ بچیٰ بن سعید نے علی بن علی رفاع
نامی راوی کے بارے میں پچھکلام کیا ہے۔امام احمد <sup>ر</sup> یشلیفر ماتے ہیں : یہ روایت متند نہیں <sub>سے</sub>
226 سنرحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنْ عَرَفَةَ وَيَحْيَى بُنُ مُوْسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابُوُ مُعَاوِيَةَ عَنُ حَارِثَةَ بُنِ آبِي
الرجال عن عمرة عن عائِشة قالت
مُنْنِ حديث: حَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْحَتَحَ الصَّلُوةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمُدِكَ وَتَبَادَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالِي جَدُّكَ وَلَا اللَّهَ غَيْرُكَ
حَكَمُ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ لَّا نَعْرِفُهُ مِنُ حَدِيْتٍ عَائِشَةَ إِلَّا مِنُ هُذَا الْوَجْهِ
<u>تومني راوى:</u> وَحَادِثَةُ قَدْ تُكُلِّمَ فِيْهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَأَبُو الرِّجَالِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ الْمَدِيْنِي
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
''توپاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے تیرانام برکت والا ہے تیری بزرگی عظیم ہے اور تیرے علاوہ اورکوئی معبود
نہیں ہے'۔ نہیں ہے'۔

#### (101)

امام ابوعیسی ترمذی تو اند مرماتے ہیں: اس حدیث کے سیّدہ عا مُشرصد یقہ ڈگا کی منقول ہونے کو ہم صرف ای حوالے سے جانتے ہی۔

> حارشامی راوی کے حافظے کے بارے میں پچھ کلام کیا گیا ہے۔ ابورجال نامی راوی کانام محمد بن عبدالرحمٰن مدین ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرُكِ الْجَهْرِ بْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْطِنِ الرَّحِيم

## باب42: بلندا وازيل 'بسم الله' نه ير حنا

221 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَذَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَذَّثْنَا سَعِيْدُ بْنُ إِيَّاسٍ الْجُوَيْرِي عَنْ قَيْسٍ بْنِ عَبَايَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفِّلٍ قَالَ

تمن حديث سَسِعِعَنِيْ آبِي وَآنَا فِي الصَّلُوةِ ٱقُوْلُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمِٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ لِي آَى بُنَيَّ مُحْدَكٌ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ قَالَ وَلَمُ اَرَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَثُ فِي · أَلِإِسْبَلَامٍ يَعْنِبِي مِنْهُ قَالَ وَقَدْ صَلَّهُتُ مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ آبِيْ بَكْرٍ وَّمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ ٱسْمَعُ ٱحَدًا مِّنْهُمُ يَقُولُهَا فَلَا تَقُلُهَا إِذَا ٱنْتَ صَلَّيْتَ فَقُلِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

كم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

مْدَابِهِبِ فَقْبِهَاءَ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اكْثَرِ الْحَلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ مِنْهُمُ ٱبُوْ بَكْرٍ وَّعْسَمَرُ وَعُشْمَانُ وَعَلِيٍّ وَعَيْرُهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ القُوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَٱحْمَدُ وَاسْحَقُ لَا يَرَوْنَ آَنَ يَجْهَرَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيْمِ قَالُوُا وَيَقْفُوُ لُهَا فِي نَفْسِهِ

يس بلنداً واز بين بسسم السليد الدوَّحمانِ الوَّحِيْمِ پرُدود باقا انهوں نے جھے پر مایا: اے میر ے بیٹے ایر نیا کام ہے اور تم نے کاموں سے بچوراً دی نے بتایا: میں نے بنی اگرم ملاقظ کے اصحاب میں سے کی بھی ضخص کونیں دیکھا جوان سے (یعنی میرے دالد ے) زیادہ بن جیزوں کونا پند کرتا ہوانہوں نے فرمایا میں نے نبی اکرم مظلقاً کی اقتداء میں حضرت ابو بکر بطانی حضرت عمر ظائفاور حضرت عنان ثلاثنا کی افتداء میں نمازادا کی ہے لیکن میں نے النا میں سے کی ایک کوہمی اسے (بلند آداز میں ) پڑھتے ہوئے تعین سنا الوقتم بھي ايپ اي طرح نديد ماكرد جب تم نما زاداكرر يہ ہواتو يہ پر هو (يعني ايپ بلند آدازيں پر هو) "الحمد لله رب العالمين"

122/ الحرجة احدد 11/2004 وحد مع من ( 815)، والسيالي ( 134/2)؛ كتاب الإنتعاج باب، والين موجه ( 1 / 120)، تتوالي: الاعد المصلاة والسنة فيها بأب النتاج القواء ؟ جديد ( 815)، والسيالي ( 134/2)؛ كتاب الإنتعاج باب: ترك الحهر بسيم الله الرجين الرجيم المصحر، والمسحد عن جديق ابي نعامة الحنفي قيس بن عماية 'قال: حديثني ابن عبدالله بن معقل عن ابيد يد. جديث (906). عن طريق ابي نعامة الحنفي قيس بن عماية 'قال: حديثني ابن عبدالله بن معقل عن ابيد يد.

كتاب الصلوم	€ FQ∠ ₱	
یے جن میں حضرت الوبکر م <sup>طالق</sup> ن ، حضرت	ب سے تعلق رکھتے ہیں ٔ ان کا اس پرعمل ۔ س	اکثر اہلِ علم جو نبی اکرم مذاطق کے اصحا
ل ہیں جوان کے بعد تابعین کے طبقے	در دیگر حضرات شامل بین اور وه لوگ بهمی شا <sup>ه</sup>	م جمر ریامذہ مصرت متمان رکامذہ مصرت کی رکامذہ ا
•		
بلندآ وازيس يبشسه السلسيه الوصمين	،امام احمد رعيناند اورام أنطق رمينية تحيز ديك	امام سفیان توری ،امام ابن مبارک میں اللہ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	تے ہیں: آدمی اسے دل میں پڑھے گا۔	الرجيم بين پر فاجائے فا بيد تقرآت يدفرما.
لرَّحِيمٍ	، الْجَهُرَ بْ بِسُم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ ا	بَاب مَنْ رَاَى
<b>پر هنا</b>	كراً واز مين بيسَم اللَّنِهِ الرَّحْطِنِ الرَّحِيْ	بإب43:بلن
سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسُمِعِيْلُ بُنُ	لدُ بُنُ عَبْدَةَ الصَّبِّي حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بُنُ	228 سنرحديث:حَدَّثُنَبَا ٱحْدَمَ
· · ·	· · · ·	حَمَّادٍ عَنُ ابِى حَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
لِهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بُ بِسُمِ اللَّهُ	متن حديث: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
	ا حَلِيْتٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَاذَ
	عِسْلَسَةٌ مِّنُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِخِ	مدابهب فقبهاء:وَقَدْ قَسَالَ بِهِ الدَا
هُرَبُ بِسُم اللهِ الرَّحْطِنِ الرَّحِيمِ	بَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ رَاَوُا الْجَ	هُ رَبُدَةَ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ الزُّ
		وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَإِسْمَعِيْلُ بُنُ حَمَّا
ڹۨ	رُجَالِدٍ الْوَالِبِيُّ وَاسْمُهُ هُرْمُزُ وَهُوَ كُوْ	تَوضَّحُ راوى:وَأَبُوْ خَالِدٍ يُقَالُ هُوَ أَبُوْ
ازمیں قرأت کا آغاز) بِسُسم السُّبِهِ	تے ہیں: نبی اکرم ملکظم نماز کا آغاز (لیعنی نما	◄◄ حضرت ابن عباس رفاية منابيان كر
		الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ (بلندآ واز میں پڑھکر) کیا
. · · ·	یک سندمنتند بیس ہے۔	امام ترمذی تعتاللہ فرماتے ہیں: اس حد بیٹ
	صحاب سے تعلق رکھتے ہیں۔اس حدیث کے	
لے بعد آنے والے تابعین بھی شامل ہیں	عباس ٹیلٹٹنا، حضرت ابن ز ہیر ڈلاٹٹنااوران کے	ابو مريره ولايند، حضرت ابن عمر المنفية، حضرت ابن
		ان حفرات کے مزد یک بلندآ واز میں بیشم الل
*	ديا ہے۔	امام شافعی شین نے اس سے مطابق فتو ک
د نامی راوی جو میں ٔ بیرا یوخالد دالبی میں <sub>ب</sub>	بادجو بین بیرحمادین ابوسلیمان میں اور ابوخال	ال حديث کے ايک رادی اساعيل بن ج
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		ان کانام ہرمز ہے اور بیکوفہ کے رہنے والے بیں
	- -	
	ل ابو داؤد: ضعيف.	228- اخرجه ابو داؤد "تحفة الاشراف" 6537 وقال

بَابُ مَا جَآءَ فِى افْتِتَاحِ الْقِرَانَةِ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ باب44 نماز ميں قرأت كا آغاز ألْحَمَدُ لِلَّهِ دَبِّ الْعَالَمِينَ سَرَمَا 229 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ٱبُوْ عَوَانَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ ٱنَّسٍ قَالَ متن حديث حَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَانَةَ بِالْحَمْدُ لِلْهِ رَبّ الْعَالَمِيْنَ للم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مدابهب فقهاء: وَالْعَـمَـلُ عَـلَى هـٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ كَانُوْا يَسْتَفْتِحُوْنَ الْقِرَانَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَـالَ الشَّافِعِتُ إِنَّمَا مَعْنى هـذَا الْحَدِيْثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوْا يَفُتَتِحُوْنَ الْقِرَانَةَ بِالْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مَعْنَاهُ أَنَّهُمُ كَانُوْا يَبُدَنُونَ بِقِرَانَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابَ قَبْلَ السُّورَةِ وَلَيْسَ مَعْنَاهُ أَنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَقُرَنُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَكَانَ الشَّافِعِيُّ يَرى اَنْ يُبْدَا بْ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيعِ وَاَنُ يُّجْهَرَ بِهَا إِذَا جُهِرَ بِالْقِرَانَةِ 🜩 🗢 حفرت انس رفاتينَةُ بيان كرت ميں: نبی اكرم مَنَاتَةً من محضرت ابو بكر رفاتينَة، حضرت عمر رفاتينَة اور حضرت عثان رفاتين قرأت كاآغاز الحبد للله دب العالمين سے كرتے تھے۔ امام ترمذی <sup>عرب</sup> بغرماتے ہیں: بیرحدیث''<sup>حسن ص</sup>حح'' ہے۔ نبی اکرم مَنَافِظِ کے اصحاب، تابعین اوران کے بعد میں آنے والے اہلِ علم کے مزد یک اس پڑمل کیا جائے گا۔ ب معترات قرأت كا آغاز الحدد لله دب العالمين سے كيا كرتے ہيں۔ امام شافعی ﷺ فرماتے ہیں: نبی اکرم مَلَّقَظِمَ، حضرت ابوبکر طلقین، حضرت عمر دلکھنڈ اور حضرت عثمان دلکھنڈ قر أت کا آغاز الحدد للله رب العالمين سے کرتے تھے۔اس کا مطلب بير ہے: بيلوگ کمي سورت کو پڑھنے سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تصاسكا بيمطلب نبين ب: بيلوك بلندآ وازيل بِسْم اللهِ الوَّحْمانِ الوَّحِيْمِ نبيس پر مصف تصر امام شافعی يُسْتَحْذُ ديك قرأت كا آغازيسهم الله الوَّحْمَنِ الوَّحِيْم مَ كياجائ كااورا كرقر أت بلندآ دازيس كي جاتى 229- اخرجه البخاري (265/2) كتاب الإذان 'باب: ما يقول بعد التكنير حديث (743) وفي جزء القراءة خلف الامام (-127-128 117 -128 -121 -122 -123 -124 -125) وابوداؤد (267/1) كتاب: الصلاة باب: من لم يرالجهر ببسم الله الرحين الرحيم حديث (782) والنسالي ( 133/2) كتاب: الأنتتاح باب: البراءة بفاتحة الكتاب قبل السورة حديث ( 903, 902) وابن ماجه ( 267/1) كتاب: اقامة الصلاة والسنة فيها باب: التتاح القراءة حديث ( 813) واحبد ( -111 -114 -168 -203 -205 -205 -255 -286 -289 101/3) وابن خزيدة ( 448/1) حديث ( 491 - 492) والسحميدي في مستده ( 505/2) حديث ( 1199) والدارمي ( 283/1) كتاب الصلاة 'بأب: كراهية الجهر بسم الله الرحين الرحيم. من طريق حياد بن سلبة عن قتادة و ثابت و حييد عن انس بن مالك به يلفظ (كانوا يستقتحون القرآن (الجدد لله رب العلمين) واخرّجه احدد ( 223/3) والسخارى في جزء القراء ٢ (119) و (120) وعسلم ( 273/2 الابي ) يسبب من قال لا يجهر بالبسيلة · حديث (399). من طريق الاوزاعي قال: كتب الى قتادةعن انس فذكره. كتاب الصلاة · باب حجة من قال لا يجهر بالبسيلة · حديث (399). من طريق الاوزاعي قال: كتب الى قتادةعن انس فذكره. https://archive.org/deta /@zohaibhasanattari

بُنو ' بِسْم اللهِ ' ، كوبهى بلندآ واز ميں پر هاجاتے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّهُ لَا صَلاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

باب45: سوره فاتحه ، بغير نماز (كامل) نهيس موتى

230 سنرِحديث: حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ اَبِى عُمَرَ الْمَكِّى اَبُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ وَعَلِى بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّنَسَا سُفُيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ مَحْمُوُدِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَتْن حديث: لَا صَلَاةً لِمَنْ لَمُ يَقُرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ آَبِى هُرَيُرَةَ وَعَائِشُةَ وَاَنَسٍ وَّآبِى قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَمَم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عُبَادَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

<u>مْرابِ فَقْبِماء</u>ِ:وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ وَعَلِتُى بُسُ أَبِى طَالِبٍ وَّجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانُ بَنُ حُصَيْنٍ وَّغَيْرُهُمْ قَالُوْا لَا تُجْزِئُ صَلَّةً إِلَّا بِقِرَانَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَاب

اً ثا<u>ر</u>ِحاب.وقَالَ عَلِىٌ بَنُ اَبِى طَالِبِ كُلُّ صَلاةٍ لَّمُ يُقُرَا فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ وَبِهِ يَفُولُ ابْنُ الْمُبَادَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَاِسُحْقُ

<u>توضح راوى:</u>سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى عُمَرَ يَـقُـوُلُ اخْتَلَفْتُ اِلَى ابْنِ عُيَيْنَةَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَنَةً وَّكَانَ الْحُمَيْدِى ٱكْبَرَ مِنِّى بِسَنَةٍ وَسَمِعْتُ ابْنَ اَبِى عُمَرَ يَـقُـوُلُ حَجَجْتُ سَبُعِيْنَ حَجَّةً مَّاشِيًّا عَلَى قَدَمَىً

اللہ جو حضرت عبادہ بن صامت رکھنڈ' نبی اکرم مَکھنڈ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں : جو خص سورہ فاتحہ نبیس پڑ ھتا اس کی نماز (کامل)نہیں ہوتی۔

امام تر مذی رضید فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دکانفن، سیّدہ عا نشہ صدیقہ دکانفنا، حضرت انس دکانفنا، حضرت ابوقمادہ دکانفنادر حضرت عبداللہ بن عمرو دلی فناسے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی میک فراتے ہیں : حضرت عبادہ دلالائ سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

230- اخرجه البعبارى (276/2) كتاب الإذان بأب: وجوب القراء ة للامام والماموم في الصلوات كلها في الحضر والسفر وما يجهر فيها وما يعانت حديث (756) وفي "خلق العال العباد" (66) (67) وفي "القراء ة خلف الامام" (3) (5) (6) (299) ومسلم (2/260 الامى) كتاب الصلاة بأب:وجوب قراء ة الفاتحة في كل ركعة وانه اذا لم يحسن الفاتحة ولا امكنه تعليها قراما تيسر له من غيرها خديث ( 27/39، 39/37, 36, 35, 34) وابو داؤد (277/1) كتاب الصلاة بأب: من ترك القراء ة في صلاته بفاتحة الكتاب حديث (282) والنسائي (137/2) الانتتام باب: إيجاب قراء ة فاتحة الكتاب في الصلاة بأب: من ترك القراء ة في صلاته بفاتحة الكتاب حديث ( 282) والنسائي (137/2) كتاب الانتتام باب: إيجاب قراء ة فاتحة الكتاب في الصلاة بأب: من ترك القراء ة في صلاته بفاتحة الكتاب حديث ( 282) والنسائي (137/2) كتاب الانتتام باب: إيجاب قراء ة فاتحة الكتاب في الصلاة حديث ( 100) ( 911) وفي "فضائل القرآن ( 34) وابن ماجه ( 27/31) كتاب الصلاة والسنة فيها باب القراء 8 خلف الامام حديث ( 837) واحد ( 5/21-322) وابن خزيمة ( 246/1) حديث ( 488) والحميدى 19/19) حديث ( 386) والدارمي ( 283/1) كتاب الصلاة باب: لا صلاة الا بفاتحة الكتاب من طريق الزهيري قال : الرابيع عن عبادة بن الصامت فذ كره.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(11.)

كِتَابُ الْصَّلُوْة

جانگیری جامع تومصنی (جلداول)

اکثر اہلِ علم جو نبی اکرم مُلَّافَیْنَ کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کا اس حدیث میں عمل ہے جن میں حضرت تمرین خطاب رُلافیْز، حضرت علی بن ابوطالب رُلافیڈ، حضرت جاہر بن عبداللّہ دُلافینیااور حضرت عمران بن حصین مُلافی ہیںاوران کےعلاوہ دیگر حضرات بھی ہیں ۔

وہ بیفر ماتے ہیں البی نماز در ست نہیں ہوتی جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی گئی ہو۔ حضرت علی بن ابوطالب تلافی فرماتے ہیں: ہر دہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی گئی ہو دہ ناعمل ہوتی ہے۔ امام ابن مبارک تُعدَّ اللہ ام شافعی تُعدَّ امام احمد تُحداثة اور امام الحق تُعدَّ نہ پڑھی گئی ہو دہ ناعمل ہوتی ہے۔ میں نے ابن ابوعمر کو سیر بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں المحارہ سال تک ابن عید نہ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں خمیدی جھ سے میں ایک سال بڑے تصریح میں نے ابن ابی عمر کو سے کہتے ہوئے سنا ہے: میں الحارہ سال تک اس کے مطابق فتو کی دیا ہے

## باب46: آمين کہنا

231 سنبرحد بيث: حَدَّثَنَا بُنُدَارُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبُدُ الرَّحْطِنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنُ حُجُرٍ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ

مُنْمَنْ حَدِيثَ: سَمِعُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ (غَيْرِ الْمَعْضُوُبِ عَلَيْهِمُ وَلَا الضَّالِّينَ) فَقَالَ امِينَ وَمَذَ بِهَا صَوْتَهُ

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَّأَبِي هُوَيُوةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ وَالِلِ بُنِ حُجْرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>مْرابِمِبْفَقْهاء</u> وَبِبه يَسَقُوْلُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ اَنَّ الرَّجُلَ يَرُفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّامِيْنِ وَلَا يُخْفِيْهَا وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

حديث ديكر وَرَوى شُعْبَةُ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنُ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجُو اَبِى الْعَنْبَسِ عَنُ عَلْقَمَةَ بُنِ وَالِّلِ عَنْ اَبِيْدِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَا (غَيْرِ الْمَغْضُوُبِ عَلَيْهِمُ وَلَا الضَّالِينَ) فَقَالَ الْمِيْنَ وَحَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ

قُولْ المام بخارى: قَالَ أَبُوْ عِنْسلى: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَّقُولُ حَدِيْتُ سُفْيَانَ أَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ شُعْبَةَ فِي هَذَا وَٱخْطَا شُعْبَة فِي مَوَاضِعَ مِنْ هلذا الْحَدِيْتِ فَقَالَ عَنْ حُجْرٍ آبِى الْعُنْبَسِ وَإِنَّمَا هُوَ حُجُرُ بَنْ عَنْبَسٍ وَيَكْنى أَبَا السَّكُنِ وَزَادَ فِيْهِ عَنْ عَلْقَمَة بَنِ وَالِل وَّلَيْسَ فِيه عَنْ عَلْقَمَة وَإِنَّمَا هُوَ حَجُرُ بَنْ عَنْبَسٍ وَيَكْنى أَبَا وَقَالَ وَحَفَظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّكَ عَنْبَسٍ عَنْ عَلْقَمَة وَإِنَّى عَنْبَسٍ وَيَكْنى أَبَا وَقَالَ وَحَفَظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّى عَنْبَسٍ عَنْ عَلْقَمَة وَإِنَّى خُجْرٍ أَبِي الْعَنْبَسِ وَإِنَّمَا وَقَالَ وَحَفَظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّى عَنْبَسٍ عَنْ عَلْقَمَة وَإِنَّهُ عَنْ عَلْقَمَة وَإِنَّى الْحَدِينِ وَقَالَ وَحَفَظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّا عَنْ عَلْقَمَة بَنِ وَالِل وَلَيْسَ فِيه عَنْ عَلْقَمَة وَإِنَّهُ وَكُنَ حُجُو بَنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَلَيْلَ بُنِ حُجْوٍ وَقَالَ وَحَفَظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّهُ وَمَدًا بَنِ التَعْمَة بَنِ وَائِلَ وَلَيْسَ فِيه عَنْ عَنْ عَلْقَمَة وَيَقَالَ وَخَفْظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَائَدًا هُوَ وَمَدًا بِي عَنْ عَلَيْ أَصَحْ مِنْ وَقَقَالَ وَحَفَظَنَ بِهَا مَا وَحَفَظَنَ بِهَا صَوْتَهُ وَإِنَّهُ عَلَى مَدْبُ فَقَالَ عَنْ حُبُو الْعَامَة وَيَ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

كِتَابُ الصَّلُوةِ

قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَسَسَالُتُ أَبَا زُرُعَةَ عَنُ حَلَدًا الْحَدِيْتِ فَقَالَ حَدِيْتُ سُفْيَانَ فِي حُذَا اَصَحُ مِنْ حَدِيْتِ
شُعْبَةَ قَالَ وَرَوَى الْعَلَاءُ بُنُ صَالِحِ الْأُسَدِى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلِ نَحُوَ دِوَايَةِ سُفْيَانَ
اسْنَاوِدِيكُم نِقَالَ ٱبْدُوْعِيْسُنُي: حَدَّثَنَا ٱبْوُ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ آبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ
صَالِحٍ الاسَدِتْ عَنْ سَلْمَةُ بُنِ كَهَيْلٍ عَنْ حُجُرٍ بْنِ عَنْبَسٍ عَنْ وَآنِلْ بُنِ حُجْرٍ عَنِ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَحْوَ حَدِيْثِ سُفِيَانَ عَنُ سَلَمَةً بْنِ كَهَيْلٍ
حے حضرت واکل بن حجر تکانٹز بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَنَا اللہ کو سنا آپ نے غید المغضوب علیہ م
ولاالصالین پڑھا پھرآ پ نے آمین پڑھااوراس میں اپنی آواز کو کھینچا (یعنی بلند کیا )
امام ترمذی ت <sup>مین</sup> فیسفر ماتے ہیں :اس بارے میں حضرت علی <sup>راین</sup> ٹنزاور حضرت ابو ہر میرہ دلینٹنز سے احادیث منقول ہیں۔ میں بید
امام ترمذی روسی اللہ غرماتے ہیں :حضرت دائل بن حجر طلائی سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ ویسی اللہ بندی سے اللہ اللہ میں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل
نبی اکرم مَلَاظِیَم کے اصحاب ، تابعین اوران کے بعد میں آنے والے کٹی اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ سب
ان حضرات کے نز دیک آ دمی'' آمین'' کہتے ہوئے اپنی آ داز کو بلند کرے گااہے آ ہت یہ آ داز میں نہیں کہے گا۔ د فہ عرب
امام شافعی رئیشیمامام احمد رئیشند اورامام الطق رئیشاند نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ اسم شافعی رئیشاند ممام احمد رئیشاند اورامام الطق رئیشاند نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
امام شعبہ نے اس روایت کومسلم بن کہیل کے حوالے سے،حجرابوعنبس کے حوالے سے،علقمہ بن دائل کے حوالے سے،ان بند
ے والد ( حضرت واکل بن حجر رفائن، ) بے حوالے سے قل کیا ہے۔ نبی اکرم مَنَا المنتر بن المغضوب علیهم ولا الضالین پڑھا
ادر پھرآمین کہااور آپ نے اپنی آواز کو پست رکھا۔
امام ترمذی میشید فرماتے ہیں: میں نے امام محمد (بن اساعیل بخاری میشید) کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: سر
اں بارے میں سفیان کی روایت شعبہ کی روایت سے زیادہ متند ہے شعبہ نے اس روایت میں کئی مقامات پرغلطی کی ہے انہوں نے میں مذہبان کی روایت شعبہ کی روایت سے زیادہ متند ہے شعبہ نے اس روایت میں کئی مقامات پرغلطی کی ہے انہوں نے
اسے حجرابو منبس کے حوالے سے فقل کیا ہے ٔ حالانکہ وہ حجر بن عنبس ہیں اوران کی کنیت '' ابوالسکن'' ہے انہوں نے اس ابوعلقمہ بن پر
وائل کااضافہ کیا ہے حالانکہ اس کی سند میں علقم نہیں ہے۔
بیردایت حجر بن عبنس کے حوالے سے حضرت دائل بن حجر دلالٹنڈ سے منقول ہے وہ پیقل کرتے ہیں : نبی اکرم مُلَالَیْنَزُم نے اپنی
آ دازکوپست رکھا تھا' حالا نکہ حدیث کے الفاظ میہ ہیں : نبی اکرم مَلَّا لَیْزُم نے آ واز کو بلند کیا تھا۔
امام ترمذی می فی فی میں : میں نے امام ابوزرعہ میں اس روایت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا:
ال بارے میں سفیان کی روایت شعبہ کی روایت سے زیادہ متند ہے۔ اس بارے میں سفیان کی روایت شعبہ کی روایت سے زیادہ متند ہے۔
وہ فرماتے ہیں علاء بن صالح اسدی نے اس روایت کوسلمہ بن کہیل سے قتل کیا ہے جوسفیان کی روایت کی ما نند ہے۔
امام ترمذی می بیند فرماتے ہیں: یہی ردایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت دائل بن حجر ریافٹنے کے حوالے سے نبی اکرم مکا میں ا
منقول ہے جوسفیان سے منقول روایت کی مانند ہے۔

كِتَابُ الصَّلُوة

بَابُ مَا جَآءَ فِى فَضُلِ التَّأْمِيُنِ

باب47: آمين كهني كفسيلت

232 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّنَا الزُّهُرِتُ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِى سَلَمَةَ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنِ حَدِيثَ نِالَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَامَنْهُ أَنَ أَنَسُ حَدَّنَا أَمْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْبُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْبٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

میں جہ حضرت ابو ہریرہ رکھنٹ نبی اکرم منگانی کے ایہ فرمان تقل کرتے ہیں: جب امام آمین کیے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا' فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہوگا'تواں شخص کے گزشتہ گنا ہوں کو بخش دیا جائے گا۔ امام تر مذی رئیسی فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رکھنٹ منقول حدیث''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي السَّكْتَتَيْنِ فِي الصَّلُوةِ

باب48: (باجماعت) نماز کے دوران دومر تبہ سکتہ کرنا

**233** سنرِحديث حَدَّثَنَا ابُوْ مُوُسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاعْلَى عَنُ سَعِيْدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةَ قَالَ

مَتَّن حديث سَكْتَتَانِ حَفِظُتُهُمَا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱنْكَرَ ذِلِكَ عِمُرَانُ بْنُ حُصَيْرٍ وَقَالَ حَفِظُنَا سَكْتَةً فَكَتَبُنَا اِلَى أَبَيِّ بْنِ كَعُبٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَتَبَ اُبَىُّ اَنْ حَفِظَ سَمُرَةُ

قَالَ سَعِيْدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةً مَا هَاتَانَ السَّكُتَتَان قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلاتِهِ وَإِذَا فَرَعَ مِنَ الْقِوَائَةِ ثُمَّ قَالَ بَعُدَ ذَلِكَ وَإِذَا قَرَا (وَلَا الضَّالِينَ) قَالَ وَكَانَ يُعُجُبُهُ إِذَا فَرَعَ مِنَ الْقِرَائَةِ أَنْ تَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَاذَ إِلَيْهِ نَفَسُهُ فِي البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ سَمُرةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

232- اخرجه البغارى (204/11) ، كتاب الدعوات ، باب: فضل التامين ، حديث (6402) ، و مسلم (2/293. الابى) كتاب الصلاة ، باب: التسبيع والتحميد والتامين حديث (410/72) ، وابو داؤد (309/1) كتاب: الصلاة ، باب: التامين وراء الامام حديث (696) والنسائى (144-143/2) كتاب الافتتاح ، باب جهر الامام بآمين حديث (205, 926, 927, 926, 927) ، وابن ماجه (2/271) كتاب اقامة العلاة والسنة فيها ، باب: الجهر بآمين حديث (851 -852) ، ومالك فى "الموطا" (3/11) كتاب الصلاة ، باب: ماجه (2/271) كتاب اقامة العلاة (45) وابن خذيعة (1861) حديث (569) و (37,3) حديث (1583) واحد (233/2 -444 -955 -270) والدادمى (284/1) كتاب الصلاة ، باب: فضل التامين والحديدى (4172) حديث (1583) واحد (233/2 -444 -955 -270) والدادمى (284/1)

حتب التعريب في المرد ( 2061 - 267) كتراب المسلاة برأب: السكتة عند الافتترام حديث ( 777 - 778 - 778 - 780) والمعادى في "القراء 5 خلف الإمام ( 277 - 778 - 778) والمعادى في القراء 5 خلف الإمام ( 277 - 778 - 778) والمعادى في القراء 5 خلف الإمام ( 277 - 778 - 778) والمعادى في القراء 5 خلف الإمام ( 277 - 778) والمعادى في المعاد 10 من ( 275 - 278) والمعادى في القراء 5 خلف الإمام حديث ( 778 - 778) والمعادى في القراء 5 خلف الإمام ( 270 - 278) والمعادي في المعاد 10 من من من القراء 5 خلف الإمام عنديث ( 778 - 778) والمعادى في القراء 5 خلف الإمام ( 270 - 278) والمعادي في المعادي في المعادي في المعادي في 275) والمعادي في القراء 5 خلف الإمام حديث ( 275 - 778) والمعادي في القراء 5 خلف الإمام حديث ( 778 - 778) والمعادي ف حديث ( 1578 - 11 - 12 - 22 - 23) والمن خزيمة ( 35/3) حديث ( 1578) والداد مي ( 283/1) كتراب المعادة بأب: في السكتة عن معر ق بين عن سدرة بين جديب في السكتة بين ( 1578 ) والمعاد عن معرفة المعادي في السكتة بين ( 278 - 278) والمعاد في المعادي في في المعادي في المعادي في ق المعادي في العماد و 200 م

For more Books click on link

#### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

#### (ryr)

<u>مُدابٍ فقهاء:</u> وَعُدوَلُ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَهُلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ لِلْاِمَامِ اَنُ يَّسْكُتَ بَعْدَمَا يَفْتَتِحُ الصَّلُوةَ وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَائَةِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَأَصْحَابُنَا حہ حد حضرت سمرہ بڑی شفز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملاقیظ کے حوالے سے دومر تبہ سکتہ کرنا مجھے یا د ہے تو حضرت عمران بن حصین ڈلٹنڈنے اس بات کاانکار کیا اوروہ بولے : مجھےایک مرتبہ سکتہ کرنایاد ہے (رادی کہتے ہیں) ہم نے اس بارے میں حضرت ای بن کعب دلی نفز کومدینه منور و خط ککھا تو حضرت ابی دلان نے جوابی خط میں لکھا: حضرت سمرہ رکھنڈ کی یا د داشت درست ہے۔ سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت قمادہ رکھنٹ سے دریافت کیا: بید دومر تبہ سکتے کب ہوں گے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب آ دمی نماز میں داخل ہواور جب قر اُت کرکے فارغ ہو۔ اس کے بعدانہوں نے فرمایا: جب امام "ولاالصالین" پڑھ لے۔ راوی بیان کرتے ہیں انہیں سے بات پسندھی جب امام قر اُت کر کے فارغ ہؤتو سکتہ کرے تا کہ اس کا سانس ٹھیک ہوجائے۔ امام ترمذی مشیغرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دلیکٹئے سے حدیث منقول ہے۔ امام ترمذي ومشيغرمات بين جطرت سمره والني مفول حديث "حسن" ب-یریٹ اہلِ علم کا قول ہے ان کے بزدیک امام کے لئے سہ بات مستخب ہے : وہ نماز کے آغاز میں سکتہ کرے اور قر اُت سے فارغ ہونے کے بعد سکتہ کرے امام احمد محشد امام الطق مشاور محارب اصحاب نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى وَصَٰعِ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلُوةِ باب49: نماز کے دوران دایاں ہاتھ با تیں پر رکھنا 234 سنرِحديث: حَدَّثْنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثْنَا أَبُو الْأَحُوَصِ عَنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنُ قَبِيصَةَ بْنِ هُلُبٍ عَنُ آبِيُهِ قَالَ مَنْن حديث: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْحُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِه فْ *الباب*: قَسَالَ : وَفِسى الْبَاب عَنُ وَّائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَّغُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّسَهْلِ مم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسِي: حَدِيْتُ هُلْبٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ <u>مْرامِبِ</u>فَقْهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوُنَ أَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ يَحِيْنَهُ عَلَى شِمَالِهٍ فِي الصَّلُوةِ وَرَاًى بَعْضُهُمْ أَنْ يَّضَعَهُمَا فَوُقَ السُّرَّةِ وَرَاَى بَعُضُهُمُ اَنْ يَّضَعَهُمَا تَحْتَ السُّرَّةِ وَكُلُّ ذَٰلِكَ وَاسِعٌ عِنْدَهُمُ وَاسْمُ هُلُبٍ يَّزِيْدُ ابُنُ قُنَافَةَ الطَّائِقُ 234- اخرجة ابو داؤد ( 340/1 ) كتاب الصلاة باب: كيفية الانصراف من الصلاة حديث ( 1041 ) وابن ماجه ( 266/1 - 300 ) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب: وضع اليدين على الشبال في الصلاة وباب: الانصراف من الصلاة حديث (809) (929) واحدد في "مسندة " ( -227 226/5) وعبدالله بن احمد في زياداته على المسند (226/5 -227) من طريق سماك بن حرب عن قبيصة بن هلب فذ كره.

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(ryr)	جهانگیری <b>جامع نومصنی (ج</b> لداول)
نماز پڑھائی آپنے اپنے بائیں	والدكائبيان فقل كرتے ہيں: نبى اكرم ملائظ في جميں	ملک حکرت قبیصہ بن ہلب اپن
	· · · ·	ہا کھ کودا ہیں لے ذیر کیلیجے پیڑا۔
- بن حارث <sup>دانو</sup> ، حضرت ابن	ے میں حضرت واکل بن خجر دلکانٹڑ، حضرت غطیف	
•	۔ ۳ ہمل بن سعد رکانفڈ سے احادیث منقول ہیں۔	عباس ذافته اور حضرت ابن مسعود طالني اور حضر س
	لب سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔	امام تر مذی تشاطیه خرماتے ہیں: حضرت ہا
ت پر مل کیا جائے گا'ان حضرات	ان کے بعد آنے والے اہلِ علم کے مزد یک اس روایہ	نبی اکرم مُلَافِظٍ کے اصحاب، تابعین اور ا
		کے نزدیک مردنماز کے دوران اپنادایاں ہاتھ با
ے بہ ہے : انہیں <b>تاف س</b> ے نے	دونوں ہاتھوں کو تاف پررکھے گا 'ادربعض اہلِ علم کی را	بعض اہلِ علم کی رائے بیہ ہے۔ آ دمی ان د
**	ایک کی گنجائش موجود ہے۔	پہنچر کھ گاان کے نز دیک دونوں میں سے ہرا
		بلب نامى راوى كانام يزيد بن قنافه طائى
	ءَفِى التَّكْبِيرِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ	
ليرنا	ع میں اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر ک	باب50:ركور
لِدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ الْإَسُوَدِ عَنْ	حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي اِسْطَقَ عَنْ عَبْ	235 سنرحديث: حَدَّثَنَا فُبَيَبَةُ
	دٍ قَالَ	عَلَقَمَةً وَٱلْاَسُوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُوْ
فُع وَقِيَام وَقُعُودٍ وَٱبو بَكُر	َدٍ قَالَ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِى كُلِّ خَفْضٍ وَّرَهُ	ممكن حديث تحانَ رَسُوُلُ اللَّهِ مَ
ž – <u>– </u> ž – ž – ž	<b>₽</b>	وْعُمَرُ
كِ الْاَشْعَرِ تِي وَاَبِيْ مُوْسِي	نُّ اَبِیُ هُرَيْرَ ةَ وَاَنَّسٍ وَّابُسِ غُسمَرَ وَاَبِـیُ مَالِا	في الباب: قَسَالَ : وَفِي الْبَسَابِ عَ
	ں حباص	
۵ ۳	مَنْ عَبْدً اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيً	معم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْ
م مُ أَبُوْ بَكْ وَعَمَدُ وَعُثْمَانُ	يندَ اصْحَابِ النَّبِينَ صَلَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَ آَسَهُ مِنْ	مكاجب صهاء والتعسم لاعتكيه ي
	وَخَلَيْهِ عَامَّةُ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ	وَعَلِى وْغَيْرُهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ
اہر م بتیہ چھکتے ہوئے ادرا ٹھتے	بان کر ترین نورا که میناشکردن س	🗲 🗲 حضرت عبداللله بن مسعود طائلت
رفع من السجود و وأب: التكميز	الأسباب التكريد بالمعتمين فستجود والب: التكبيز عندا ال	للأسعدد ( (62/3): كلياب السعد بياب: كرن ال
414 (AA2, A26-41)	8- 394- 000/	: (286/1) کواب:(ایمان):(ایکند عدر)
لان الرسود و عنقبته عن عبدين رحين بن الأسود' و عبدالرحين	ص و رفع من طريق ابي اسحق عن عبدالرحين بن الأسود . 443) مـن طريق وكيم عن ابيه' عن ابي اسحق' عن عبدالر 	بن مسعود بن عرد والعرب العدي مسعود من مراد.
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	For more Books click on lit	

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

#### (rro)

امام ترمذی رئیسید فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دیکھنڈ، حضرت انس دیکھنڈ، حضرت ابن عمر و ریکھنڈ' حضرت ابوما لک اشعری ریکھنڈ، حضرت ابوموی اشعری دیکھنڈ، حضرت عمران بن حصین دیکھنڈ، حضرت وائل بن حجر ریکھنڈ اور حضرت ابن عباس ٹیکھناسے احادیث منقول ہیں۔

امام تر مذى يمي فل على المصرب عبداللد بن مسعود دانتي منقول حديث "حسن صحيح" ب-

نبی اکرم مَنَّا يَنْزَلُم ڪاصحاب ڪےنز ديک اس روايت پرعمل کيا جائے گا'جن میں حضرت ابو بکر دلائفڈ، حضرت عمر رلائفڈاور حضرت عثان رُکْتِنڈ اور حضرت علی رنگنفڈ اور ديگر صحابہ کرام رُکائنڈ نوشامل بين ان کے بعد آنے والے تابعين بھی اس بات کے قائل ہيں' عام فقہاءاور علاء کا اس پرعمل ہے۔

## بَابُ مِنْهُ الْحَرُ

### باب51: (بلاعنوان)

235 سنر حدیث: حَدَّدْمَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيْرِ الْمَرُوزِيُّ قَال سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحَسَنِ قَالَ أَحْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُويُنِيَج عَنِ الزُّهُوِى عَنُ آبِى بَكُو بْنِ عَبْدِ الرَّحْطَنِ عَنْ آبِى هُوَيُرَةَ مَنْ حَدَيثَ: أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ وَهُوَ يَهْوِى مَنْ حَدِيثَ: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هَ لَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْح عَمَم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هَ لذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْح مَنْ حَدَيثَ: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هَ لذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْح قَالُوا يُكَبِرُ الرَّجُلُ وَهُو يَهْوِى لِلرُّحُوع وَالشَّجُودِ قَالُوا يُكَبِرُ الرَّجُلُ وَهُو يَهْوِى لِلرُّحُوع وَالشَّجُودِ مَنْ حَدَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا يُكَبِرُ الرَّجُلُ وَهُو يَهْوِى لِلرُّحُوع وَالشَّجُودِ المَامِرَدِى يُتَعْدَهُمَ مَالاً ابْعَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالسَّعُودِ عَنْ حَدَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا يُكَبِرُ الرَّجُلُ وَهُو يَهْوِى لِلرُّحُوع وَالشَّجُودِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِينَ قَالُوا يُكَبِرُ الرَّجُلُ وَهُو يَهْوَى لِلرُّحُوع وَالسَّجُودِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمَ وَمَنْ التَّابِعِينَ اللَّهُ الْوَا الْمُورَدِي يُتَنْتَقُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَعْدَونُ الْعَالَةُ الْعَالَ الْتُعَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَمَنْ بَعْدَعُودَ الْتَعْمَدِ مَنْ اللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَنَ مَالَةُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَنَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَتَعَالَ مَالَةُ عَلَيْهُ وَلَنَهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَا عَالَ عَالَهُ مَنْ عَلَيْ الْعَنْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَنَ عَلَيْنُ وَاللَّهُ عَلَيْنُ وَاللَ اللَّالَةُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَالَةُ الْعَالَ الْعَالَ مَالَةُ عَلَيْهُ وَاللَا اللَهُ عَلَيْ هُ مَالَةُ اللَّ

## بَابُ مَا جَآءَ فِی دَفَعِ الْیَدَيْنِ عِنَدَ الرَّكُوْعِ باب52: رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین کرنا

237 سنر عديث: حَدَّثْنَا قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ أَبِى عُمَرَ قَالَا حَدَّثْنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْزُهْرِي عَنُ سَلِمٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ مَنْ عَيَدُنَةَ عَنِ الْزُهْرِي عَنُ سَلِمٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ مَنْ عَيَدُنَةَ عَنِ الْزُهْرِي عَنْ سَلِمٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ مَنْ عَيَدُنَةَ عَنِ الْزُهْرِي عَنْ سَلِمٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ مَنْ عَيَدُ عُيَدُنَةً عَنِ الْزُهْرِي عَنْ سَلِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَنْ عَدَى مَنْ عَيَدُهُ حَتَى يُحَاذِى مَنْ عَيَدُهُ عَدَيْهُ مَنْ عَيْدُهُ عَدَيْهُ حَتَى يُحَاذِى مَنْ كَبَيْهِ مَنْ عَدَى مَنْ عَيْدُهُ مَنْ عَيْدُهُ عَدَى مَنْ عَيْدَ عَنْ عَيْدَيْهُ حَتَى يُعَادُونَ مَنْ عَنْ عَيْدُهُ عَدَى مُنْ عَدَى مَنْ عَيْدَ الْعُدَى مَنْ عَيْدُهُ مَنْ عَدَى مَنْ عَيْدَ عَنْ من عدين (803) ومسلم (2382) كتاب الأذان: باب يهوى بالتكبير حين يسجد: حدين (803) ومسلم (2923): كتاب: الملاة: باب: المات التكبير فى كل خفض ودنع فى الملاة الا دفعه من الركوع فيقول فيه: سبع الله لين حدده حديث (392) وابوداؤد (112) كتاب: الملاة: باب: السات التكبير فى كل خفض ودنع فى الملاة الا دفعه من الركوع فيقول فيه: سبع الله لين حدده حديث (293) وابوداؤد (11

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جهاعميرى بامع متومص (جلدادل)

وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَزَادَ ابْنُ آبِى عُمَرَ فِى حَدِيْثِهِ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَـالَ أَبُوْ عِيْسِلِى: حَـدَّقَنَا الْفَصْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَة حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ بِهِذَا

الإسْنَادِ نَجُوَ حَدِيْتِ ابْنِ آبِي عُمَرَ

فى الباب: قَسَالَ : وَلَحْسَى الْبَاب عَنُ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَّوَائِلِ بَنِ حُجْرٍ وَّمَالِكِ بَنِ الْحُوَيْرِثِ وَأَنَّسٍ وَّاَبِى هُرَيُرَةَ وَاَبِى حُمَيُدٍ وَّابِى اُسَيْدٍ وَّسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَاَبِى قَتَادَةَ وَاَبِى مُؤسَى الْاَشْعَرِيّ وَجَابِرٍ وَعُمَيْرٍ اللَّيْبِيِّ

كم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتُ حَسَنٌ حَسِيتٌ

مُدابٍ فَقْبَاء: وَبِهِ ذَا يَقُولُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ آَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ إِنْ عُمَرَ وَجَابِرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاَنَسٌ وَّابُنُ عَبَّاسٍ وَّعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَغَيْرُهُمْ وَمِنَ التَّابِعِيْنَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَيْدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابَنُ عُمَرَ اللَّهِ وَابَنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَغَيْرُهُمْ وَمِنَ التَّابِعِيْنَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَعَيْدُ بْنُ حَبْدِ اللَّهِ وَابَنُ عُيَيْنَة وَعَبْدُ اللَّهِ وَسَعِيْدُ اللَّهِ مِنْ الزُّبَيْ وَمَعْمَرٌ وَالْاوَزَاعِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَة وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَامَعِيْدُ بُ

وقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَدْ ثَبَتَ حَلِيتُ مَنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيْتَ الزُّهُوِي عَنْ سَالِم عَنْ أَبِيهِ وَلَمُ يَشُبُّتُ حَذِيْتُ ابْنِ مَّسْعُوْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَرُفَعُ يَدَيْهِ إلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

حَـدَّثَنَا بِـلالِكَ آحْمَدُ بُنُ عَبْدَةَ الْأَمُلِيُّ حَدَّثَنَا وَهُبُ بَنُ ذَمْعَةَ عَنُ سُفْيَانَ بُنَ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بُنِ الْمُبَارَكِ

قَالَ وحَلَّنَنَا يَحْيَى بُنُ مُوْسَى قَالَ حَلَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ آَبِى أُوَيْسٍ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يَّوى دَفْعَ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلُوةِ

وِقَالَ يَحْيِى وَحَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ كَانَ مَعْمَرٌ يَّرِي رَفْعَ الْيَدَيُنِ فِي الصَّلُوةِ

<u>وَسَمِعْتُ الْجَارُوْدَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُولُ كَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ وَ النَّضُرُ بْنُ شَمَيْلْ يَرْفَعُونَ</u> 1927- اخرجه البعارى (2552): كتاب الاذان: باب: رفع اليدين فى التكبيرة الاولى مع الافتتاح سواء حديث (735) و (2652): باب: دفع 1949: الى دين اذا كبر واذا ركم واذا رفع: حديث (736) و (2592): باب : دفع العدين اذا كبر واذا ركم واذا رفع: حديث (736) و (2592): باب: دفع باب: الى اين يرفع يديد؟ حديث (738) وباب: دفع اليدين اذا قام من الزكعتين: حيث (736) و (267)، و (2592): باب: دفع 1949: الى اين يرفع يديد؟ حديث (738) وباب: دفع العدين اذا قام من الزكعتين: حيث (739) ومسلم (2572. الإلى ك. كتاب الطلاء باب: 1920(390) وابو داود (2921): باب: دفع العدين ذا قام من الزكعة عديث (731) وحمد (2572). الالى ك. كتاب الطلاء باب: 1920(390) وابو داود (2921): باب: دفع العدين قا الحرام والركوع وفي الرفع من الزكوع وانه لا يفعله اذا رفع من المجود حديث 1920(200) وابو داود (2021): باب: دفع العدين قب العلاء: حديث (271) (272) والنسائى (27121): كتاب: الافتتاح: باب: 1920(200) وابو داود (2021): باب: دفع العدين قب العلاء: حديث (2021): والدسائى (27121): كتاب: الافتتاح: باب: 1920(200) وابو داود (2021): باب: دفع العدين قبل التكبير و (2821) باب: دفع الهدين قبل العدين والاملور 1920(200) وابو داود (2021): باب: دفع العدين قبل التكبير و (2731) باب: دفع اليدين للركوع و (2020): باب: 1920(200) وابو داود (2021): باب: دفع الديع من الركوع و (2021) باب: مايتول الاملور اذا رفع راسه من الركوع و (2020): باب: 1920(200) وابو دفع العدين خبن الدفع من الركوع و (2021) باب: مايقول الأملور اذا رفع راسه من الركوع و (2020): باب: 1920(200) ترك بن خبن المعدين خبن الدفع من الركوع و (2020): باب: مايتول العملور اذا رفع راسه من الركوع و (2020): باب: 1920(200) وابو دفع العدين ن دفع العدين قبل المعدين ( 201): واب مايت المعدين و (2020): باب: مايتون و (2020): باب: دفع العدين الركوع و (2020): باب: 1920(200): باب: دفع العدين ن دفع الدفع من الدكوع و (2020): واب دفع ود والغ رابعه من الركوع : و (2020): باب: 1920(200): والعدين ن دفع الدفع من الدكوع و (203): والمعدين (201): واحمد (203): والمعدين (203)) والعدين (203): والماد من طرين ن دفع (203): والماد من طريق ا

> For more works click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

أعطونه والم

### (r12)

أَيْدِيَهُمْ إِذَا افْتَتَحُوا الصَّلُوةَ وَإِذَا رَكَعُوا وَإِذَا رَفَعُوا رُؤْسَهُمُ

ے جہ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر نظانی) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَنَاظِيَّظُ کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا' تو آپ نے دونوں ہاتھ بلند کئے انہیں کندھوں تک بلند کیا' پھر جب آپ رکوع میں گئے' جب آپ نے رکوع سے سراٹھایا ( تواس وفت بھی رفع یہ ین کیا )

ابن ابی عمر نامی راوی اپنی روایت میں بیالفاظ زائد نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم مَکَانَیْنِ مِن نے دونوں تحدول کے درمیان رفع یدین نہیں کیا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ابن ابی عمر کی روایت کی مانند منقول ہے۔

امام تر مذکی تعدالله فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عمر ریکھنڈ، حضرت علی ریکھنڈ، حضرت واکل بن تجر ریکھنڈ، حضرت مالک بن حوریث دلائٹنڈ، حضرت انس دلائٹنڈ، حضرت ابو ہریرہ دلائٹنڈ، حضرت ابوحمید دلائٹنڈ، حضرت ابواسید دلائٹنڈ، حضرت سہل بن حضرت محد بن مسلمہ دلائٹنڈ، حضرت ابوقتادہ دلائٹنڈ، حضرت ابوموی اشعری دلائٹنڈ، حضرت جابر دلائٹنڈ، حضرت میں لیٹی دلائٹنڈ ساحاد بیٹ منقول ہیں۔

امام ترمذی مشیغ ماتے ہیں :حضرت ابن عمر فلط اس منقول حدیث ''حسن کیے '' ہے۔

نبی اکرم مَنَافِیْنِم کے اصحاب میں سے بعض اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے جن میں حضرت ابن عمر دلی کی من حضرت جابر بن عبداللہ دلی کی من میں ابو ہر میرہ دلی کی مند - انس دلی کی مطابق منو کی دیا ہے جن میں حضرت ابن عمر دلی کی مند صحابہ کرام دند کی کی مناطق ہیں ۔

تابعین میں سے حسن بصری،عطاء،طاؤس،مجاہد، نافع،سالم بن عبداللہ،سعید بن جبیر ( رحمۃ اللہ یہم )اور دیگر حضرات اسی بات کے قائل ہیں۔

امام مالك، معمر، اوزاعى، ابن عيبنه، عبدالله بن مبارك، شافعى، احمد اور الطق (رحمة الله عليهم) في اس ك مطابق فتوى ديا

عبداللہ بن مبارک ﷺ فرماتے ہیں: وہ حدیث ثابت ہے جس میں رفع یدین کا تذکرہ ہے۔

پھرانہوں نے زہری ﷺ کی حدیث کا تذکرہ کیا جو سالم کے حوالے سے ان کے والد (حضرت عبداللہ بن عمر ٹلافظ) سے قداریہ ہ

(عبداللہ بن مبارک میں فرماتے ہیں) تاہم حضرت ابن مسعود دلاللہٰ کی بیرحدیث ثابت نہیں ہے: نبی اکرم مُلَّاللہٰ کا صرف نماز کے آغاز میں رفع یدین کرتے تھے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مبارک چیشانڈ سے منقول ہے۔ حضرت امام ما لک بن انس چین کے نز دیک نماز میں رفع یدین کیا جائے گا،۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بكتاب الطلوة

(یچی فرماتے ہیں بہمیں عبدالرزاق نے بیجدیث بیان کی ہے۔ معمر کے مزد یک نماز میں رفع یدین کیا جائے گا۔) میں نے جارودین معاذ کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: سفیان بن عیدینہ بعمر بن ہاردن بنضر بن شمیل نماز آغاز میں رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سراخاتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْفَعُ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ

باب53: نبى اكرم ظلى صرف نماز ك آغاز مي رفع يدين كرتے تھے

**238** سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْلِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْٱسْوَدِ عَنُ عَلُقَمَةَ قَالَ

مَنْن حديث: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مَسْعُوْدٍ آلَا اُصَلِّى بِكُمْ صَلَاةَ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِى اَوَّلِ مَرَّةٍ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَاذِبٍ

طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ مَسْعُو دٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>مْرابِ فَقْبِماء وَ</u>بَهِ يَسَقُولُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ آهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ

می میں بی میں میں میں میں میں میں میں میں میں تعلقہ میں تعلقہ میں تعلقہ میں تعلقہ میں تعلقہ میں تعلقہ میں تعلق انہوں نے نمازادا کی تو نماز کے صرف آغاز میں رفع یدین کیا۔

امام ترمذی عشینیفرماتے ہیں:اس بارے میں حضرت براء بن عازب طایق سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی عشینیفر ماتے ہیں: حضرت ابن مسعود طلیق سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔

نی اکرم مَنَافِينَ کم اصحاب میں سے ایک سے زیادہ ایل علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ سفیان تو ری میں اللہ اور اہل کوفہ کی بھی یہی دائے ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی وَصْعِ الْیَدَيْنِ عَلَى الرُّحْبَتَيْنِ فِی الرُّحُوْعِ باب53: رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹوں پر دھنا

239 سنر حديث: حَدَّلَنَ الْحُمَدُ بُنُ مَنِيكَ حَدَّلَنَا اَبُوْ بَكُرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَصِينٍ عَنْ اَبِي عَبُدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِي قَالَ

238- اخرجه الأمام احدث في "مسندة" ( //388-441) والنسائي (182/2): كتاب : الافتتاح باب: ترك ذلك و ( 195/2): كتاب التطبيق: باب بحرك ذلك من طريق سفيان عن عاصر بن كليب عن عبدالرحين بن الاسود عن علقية عن عبدالله بن مسعود فذكرة. 239- اخرجه النسائي ( 185/2): كتاب التطبيق: باب: الامساك بالركب في الركوع حديث ( 1034 - 1035) من طريق الي عبدالرحين السلبي عن عبر بن العطاب فذكرة.

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

### (r79)

مَنْن حَدِيثُ:قَالَ لَنَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ إِنَّ الرُّكَبَ سُنَّتُ لَكُمْ فَخُذُوا بِالرُّكَبِ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَباب عَنُ سَعْدٍ وَّاَنَسٍ وَّاَبِى حُمَيْدٍ وَّاَبِى اُسَيْدٍ وَّسَهُلِ بُنِ سَعْدٍ وَّمُحَمَّدِ بَنِ مَسْلَمَةً وَأَبِي مَسْعُوْدٍ حَكَم حَدِيثُ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مَرَامِبِفَقْهَاء: وَالْعَسَلُ عَلَى هَذَا عِنُدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ ٱ تَارِحَحَابِ إِلَّا مَا رُوِى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وْبَعْضِ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ كَانُوا يُطَبِّقُونَ وَالتَّطْبِيقُ مَنْسُوخٌ عِنْدَ اهْلِ 🗫 🗢 ابوعبدالرحمن سلمی بیان کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب طلائیڈنے ہم سے فرمایا: گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا تمہارے لئے سنت ب توتم گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کواختیار کرو۔ امام ترمذي عب فرمات بين: أس بارك مين حضرت سعد طلقته، حضرت الس طلقية، حضرت الس والتفية، حضرت الوحميد طلقته، حضرت ابواسيد وكالتفئ جصرت بهل بن سعد وكالنيز، حضرت محمد بن مسلمه وكالنيز؛ اور حضرت ابومسعودا نصاري وكالنيز سے احاديث منقول ہيں۔ امام ترمذی چنب فخر ماتے ہیں :حضرت عمر سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ نبی اکرم مَنْانَيْنِ کے اصحاب، تابعين اوران کے بعد آنے والے اہلِ علم کے نز دیک اس برعمل کیا جائے گالال بارے میں ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے البیتہ حضرت ابن مسعود رکھنٹۂ اور ان کے بعض اصحاب سے اختلاقی رائے منفول ہے کیونکہ وہ \_\_\_\_\_\_ حفرات دونوں زانو وُں کے درمیان ہاتھ رکھتے تھے۔ (امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں) اہلِ علم کے نز دیک زانوں کے درمیان ہاتھ رکھنے کا تھم منسوخ ہے۔ 240 مِتَّن حديث:قَـالَ سَـعُـدُ بُـنُ اَبِـى وَقَّـاصٍ كُنَّا نَفْعَلُ ذَٰلِكَ فَنُهِينَا عَنُهُ وَأُمِرُنَا اَنُ نَّصَعَ الْآكُفَ عَلَى سَرِحدِيثَ:قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُوُ عَوَانَةَ عَنْ آَبِى يَعْفُورٍ عَنْ مُّصْعَبِ بُنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ سَعْدٍ بِهِ ذَا تُوضيح *راوى*:وَٱبُوْ حُـمَيْدٍ الشَّاعِدِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمِنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ وَٱبُوُ اُسَيْدٍ الشَّاعِدِيُّ اسْمُهُ مَـالِكُ بُسُ رَبِيْعَةَ وَٱبُوُ حَصِينٍ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَسَدِتُ وَٱبُوُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلَمِيُّ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبِيَبِ وَابُوْ يَعْفُورٍ عَبْدُ الرَّحْمِنِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ وَآبُوْ يَعْفُورٍ الْعَبْدِيُّ اسْمُهُ وَاقِدٌ وَيُقَالُ وَقُدَانُ وَهُوَ الَّذِي \* 240- اخرجه البخارى ( 319/2): كتباب: الاذان بياب: وضع الاكف على الركب في الركوع: حديث (790) و مسلم ( 431/2، الابي): كتاب: الساجد دمواضع الصلاة بأب: الندب إلى وضع الأيدى على الركب في الركوع ونسخ التطبيق: حديث (235/29) وابو داؤد (1/291): كتاب الصلاة: بناب: تفريع اليدين ابواب الركوع والسجود' وضع اليدين على اكربتين' حديث (867) والنسائي ( 185/2): كتاب التطبيق: بأب: نسخ ذلك حديث (1032) (1033) وابن ماجه ( 283/1) كتاب: اتامة الصلاة والسنة فيها: باب: وضع اليدين على الركبتين حديث (873) داحيد في "مسند»" (1/181-182) والجبيدي (402/1) حديث (79) وابن خزينة (302/1) حديث (596) والدارمي (298/1-299) كتاب الصلاة: بأب: العدل في الركوع من طريق مصعب بن سعد عن ابيه فذ كره-

كِتَابُ الصَّ	(12.)	جانگیری بتا مع تومط ی (جلداول)
	ا مِنْ أَهُلِ الْكُوُفَةِ	رَوِّى عَنُ عَبَّدِ اللَّهِ بُنِ آَبِى أَوْ <mark>فَى وَكِلاهُمَ</mark>
ں اس سے منع کردیا گیا اور ہمیں ی <sup>ت</sup>	فرماتے ہیں: پہلے ہم ایسا کیا کرتے تھے پھر ہمی	عه حله حضرت سعد بن ابی وقاص طالفن
4		دیا گیا ہما پنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر کھیں۔
-4	لد حضرت سعد دکانگڑ کے حوالے سے تقل کیا ہے	ال روایت کومصعب بن سعد نے اپنے وا
		حصرت ابوحميد ساعدى والثنة كانام عبد الرحط
. ī.		حضرت ابواسيد ساغدي وكالفنه كانام مالك
•		ابوسین کا نامعثان بن عاصم اسدی ہے۔
•		ابوعبدالرحن سلمي كانام عبداللدبن حبيب
ا ب اورایک قول کے مطابق وقد ا	ربن فسطاس ہے۔ ابو یعفور عبدی کا نام' واقد	
ىيى-	ربن ابواد فی اللہ کے حوالے سے احاد برٹ فل ک	ہے۔ بیدوہی راوی ہیں جنہوں نے حضرت عبداللہ
		بيددنوں رادى كوفە يے تعلق رکھتے ہيں۔
ٷؘؚ؏	لَهُ يُجَافِى يَدَيْدٍ عَنْ جَنْبَيْدٍ فِي الرُّكُ	بَابُ مَا جَآءَ أَذَ
ارکھا جائے	دونوں باز دو <i>ک کو پہ</i> لوؤں سے الگ	باب <b>55</b> : رکوع میں د
حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ مُسْلَيْحَانَ حَذَّثَ	نُ بَشَّارٍ بُنُدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُوُ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ مَ	241 سنرحديث حَدَّبُسَا مُحَمَّدُ بُ
	÷ .	فباس بن سهلٍ بن سعدٍ قال
مَسْلَمَةً فَذَكَرُوا صَلَاةً رَسُوْل	وَآبُوُ ٱسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ	مكن حديث الجتَّمَعَ أَبُو حُمَدًا
ام جراح سرباتک کا برو در ادر	إنا اعلمكم بصلاق سؤل الله مرآيا	للوصلي الله عليه وسلم فقال أبو حميلا
لِهِ فَنَحَاهُمَا عَنْ جَنبَيْهُ	لى ريبتيه كانه قابض عَلَيْهُمَا وَوَتَهُ مَدَا	سی بعد علیہ ریستہ رسے فو صلع یدیدہ ع
	<b>ن</b> .	<u> </u>
	، أَبِى حُمَيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَبِحِيْحٌ	تحکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَیْ: حَدِیْنُ مَاسَدَ فَقُنْ رَبَّ مِنْ اَبُوْ عِیْسَیْ دَمَدِ مِنْ مَدِوْ
المفرية المحكمة عامة الم <u>تحمة</u> د	· الْعِلْمِ أَنْ تَحْدَانُ بِالْحَدَّةُ مِهِ مِنْ مَرْجَعِ	مداجب طهماء وهو الدي اختارة الها
ر بری موسوع و مصبور پاسعدادر حضر به محمد بره مسل منبی	۵ موسط کی چین میں افو سط کر کدید عن جنبی ا تفرت ابوحمید، حضرت ابواسید، حضرت تهل بر لرم مُذاهین کی نماز کا تذکر که که انترجه:	حلک حلک عباش بن ہل بیان کرتے ہیں: • عنہ سر سے سکط مرودہ :
یں میں میں ایک میں کہ میں کے پیڈنے فرمامانہ میں آپ سرے کے	کرم مُنْقَقِظُ کی نماز کا تذکرہ کیا' تو حضرت ابوم	یر عنہم ایک جگہ انکسے ہوئے تو انہوں نے نبی ا ایلے میں زیادہ بہتر طور پر نبی اکرم ملاقظ کی نما
ب = رايد بين پ يې يې . س رکورع ميں حاتر تعرفو آب	زکے بارے میں جانتا ہوں۔ نبی اکرم مُلَافِظ ج بہ بر سرین	ا بلے میں زیادہ بہتر طور پر نبی اکرم مُلَاظیم کی نما بے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے یوں جیسے آپ
الوہ پلوے الگ کھتر تھے۔	<u>نے هتنوں کو پکڑا ہوا ہے اور آپ ایے باز دوں</u>	يخ دونول با تح محفول برر محت تصريح بيس جسي آب 2- اخر جه احمد ( 424/5) وابو داود ( 471/1) اده باب: دفع المدين اذا ركع حديث (863) من طر
2.5. ( (000/2) )	فكاب الصلاة: باب : افتتاح الصلاة حديث (734).	المرجة العبير (863) م

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلْوَةِ

امام تر مذی محطن ماتے ہیں: اس بارے میں حضرت انس طلق کی منفول ہے۔ امام تر مذی محطن ماتے ہیں: حضرت ابو حمید طلق کی منفول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ اہل علم نے اس کو اختیار کیا ہے: رکوع اور سجد سے میں آدمی کے بازواس کے پہلو سے الگ رہیں گے۔ بکاب حما جمآء قبلی التشبیقی جو کی الو کو جو الشبخو د

باب 56: ركوع اور سجد ، من سينيج برم هنا

**242** سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِىٌ بُنُ حُجَرٍ اَحْبَرَنَا عِيْسَى بُنُ يُوْنُسَ عَنِّ ابْنِ اَبِى ذِيَّبٍ عَنُ اِسْحَقَ بْنِ يَزِيْدَ الْهُذَلِيِّ عَنُ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

مَنْنِحديثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَقَالَ فِي رُكُوْعِه سُبْحَانَ رَبِّى الْعَظِيْمِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهُ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِي سُجُوْدِه سُبْحَانَ رَبِّي الْاعْلَى ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَدَ تَمَّ سُجُوْدُهُ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ

ظم حديث: قَالَ ٱبُولِعِيْسلى: حَدِيْتُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَّيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ لَمْ يَلْقَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ

<u>مُلْهُبٍفِقْهَاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هَـذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ آنُ لَّا يَنْقُصَ الرَّجُلُ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ مِنُ ثَلَاثِ تَسْبِيُحَاتٍ وَّرُوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ اَسْتَحِبُّ لِلِإِمَامِ اَنْ يُسَبِّحَ حَمْسَ تَسْبِيُحَاتٍ لِكَى يُدُرِكَ مَنْ خَلْفَهُ ثَلَاتَ تَسْبِيْحَاتٍ وَّحْكَذَا قَالَ اِسُحْقُ بْنُ اِبْرَاحِيْمَ

حک حضرت ابن مسعود دلال منظنيان کرتے بين: نبی اکرم مَلَا يَظِيم في ارشاد فرمايا ہے: جب کوئی شخص رکوع ميں جائے اور رکوع ميں "سبحان دہی العظيم "تين مرتبہ پڑھ لے تو اس کا رکوع کمس ہوجائے گا' بياس کی کم از کم مقدار ہے اور جب وہ سجدے ميں جائے اور سجدے ميں "سبحان دہی الاعلی "تين مرتبہ پڑھ لے تو اس کا سجدہ کمل ہوجائے گا' اور بياس کی کم از کم مقدار ہے۔

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت حذیفہ دلافنڈاور حضرت عقبہ بن عامر رٹائٹڈ سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی میشنڈ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود دلائٹڈ سے منقول حدیث کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ اس کے راوی عون بن عبراللہ بن عتبہ نے حضرت ابن مسعود دلائٹڈ کا زمانہ نہیں پایا۔

اہل علم کے نز دیک اس روایت پڑھل کیا جائے گا۔ان حضرات کے نز دیک سے بات مستحب ہے : آ دمی رکوع یا سجدے میں تین میچوں سے کم نہ پڑ <u>ہے۔</u>

242- اخترجه ابو داؤد ( 296/1): كتباب: المصلاة بأب: مقداد الركوع والسجود حديث (886) وابن ماجه ( 287/1): كتباب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: التسبيح في الركوع والسجود' حديث (890) من طريق عون بن عبدالله بن عتيبة عن ابن مسعود فذكرة.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بكتاب القبلوة

حضرت عبدالله بن مبارک رون سے بیہ بات منقول ہے وہ فرماتے ہیں بیٹ میں امام کے لیتے میہ بات مستحب قمرار دیتا ہوں کردہ پانچ مرتبہ بنج پڑھے تا کہ اس کے پیچے موجودلوکوں کونین مرتبہ بنج پڑھنے کا موقع مل جائے۔ الطق بن ابراہیم نے بھی اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔

243 سنرحديث: حَدَّقَنَا مَسْحُمُودُ بْنُ غَيَّلَانَ حَدَّثَنَا ٱبُوْ دَاؤَدَ قَالَ ٱنْبَآنَا شُعْبَةُ عَنِ الْآعَمَشِ قَال سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُسْتَوْدِدِ عَنْ صِلَةَ بْنِ ذُفْرَ عَنْ حُدَيْفَةَ

مِتْن حديث أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي دُكُوعِه سُبْحَانَ رَبِّى الْعَظِيم وَفِى سُجُوُدِهِ سُبُحَانَ رَبِّى الْاعُلٰى وَمَا آتَى عَلَى ايَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ وَمَسَالَ وَمَا آتَى عَلَى ايَةٍ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ

عَلَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: وَهَاذًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اسادِدِيكُر: قَسَالَ وحَسَدَّتُسَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنُ شُعْبَةَ نَحْوَهُ وَقَدْ دُوِى عَنْ حُذَيْفَةَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ

حد يت ديكر: أَنَّهُ صَلَّى بِاللَّيْلِ مَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْتَ حله حله حضرت حذيفه بيان كرتے بين: أنهوں نے نبی اكرم مُكَانَيْنَ كَم مراه نماز اداكى انہوں نے ركوع ميں "سبحان دبی العظیم" پڑھااور بجدے میں "سبحان دبی الاعلی "پڑھا آپ جب بھی رحمت کے مضمون سے متعلق کوئی آیت پڑھے تو دیں دہاں تھہر کراس رحمت کو مانگتے تھادر جب عذاب کے ضمون سے متعلق کوئی آیت پڑھتے تو وہاں تھہر کراس سے پناہ مانگتے تھے۔ امام ترمذی مشیند فرماتے ہیں: بیحدیث ''حسن جیج'' ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے اسی روایت کو حضرت حذیفہ رکھنٹز کے حوالے سے دیگر سند کے ہمراہ قُل کیا کیا ہے: انہوں نے نبی اکرم مظلیظ کے ہمراہ رات کے وقت نماز اداکی اس سے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

## باب57: رکوع اور سجدے میں قر اُت کرنا

244 سنرحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوْسَى الْأَبْصَادِيَّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا فَتَيْبَهُ 243- اخرجه مسلم (1113- الابي): كتاب صلاة السافرين وقصرها: باب: استحباب تطويل القراء 5 في صلاة الليل ( 203 /772) وابو داؤد (292/1)؛ كتاب: المصلاة بأب: مايقول الرجل في ركوعه و سجودة; حديث ( 871) والنسائي (176/2) كتاب الافتتاح: باب،: تعوذ القارى ءاذا مرياية عذائب و (177/2)؛ باب: مسالة القارى ، إذا مرياية رحبة و (190/2)؛ كتاب: التطبيق باب: الذكر في الركوع و (224/2) باب: نوع

آخر و (225/3)؛ كتاب: قدام الليل و تطوع النهاد: باب تسوية القدام والركوع والقدام بعد الزكوع والسبحود والجلوس بين السجدة إن في صلاً الليك وابن عاجه (1/289): كتاب: اقامة الصلاة والسنة ليها: باب: مايقول بين السجدتين: حديث (897): و (1/229) باب: ماجاء في القراء ل ل صلاة العدان حديث ( 1351 ) واحسد في "مسنده" : ( 382 - 384 - 382 - 394 - 397 - 394 ) وابن خزيدة ( 1351 ) جديث ( 543 ) و د معدمان معدن (603) و (604/1) مدين (604) و (331/1) و (660) و (334/1) مدين (668) و (340/1) و (340/1) و (340/1) ر (1/4/1) حديث (299/1) دالدادمي (299/1) كتاب الصلاة: باب: مايقال ف الركوع من طريق صلة بن زفر عن حذيفة بن اليدان فذ كرة.

> https://archive.org ibhasanattari

عَنُ مَالِكٍ عَنُ نَّافِعٍ عَنُ الْجُرَاهِيُمَ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ حُنَيْنٍ عَنُ آبِيْهِ عَنُ عَلِيّ بْنِ آبِي طَالِبِ مَنْنَ حَدِيثٌ ذَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٰى عَنُ لُبُسِ الْقَيِّبِيّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنُ تَخَتُّمِ اللَّهَبِ وَعَنْ فِرَائَةِ الْقُرَّانِ فِي الرَّكُوْع فى الباب: قَالَ : وَلِعَى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسِ حَمَّ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَلِيّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ندانب ففنهاء: وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ كَرِهُوا الْقِرَانَةَ فِي الرُّكُوعِ وَإِلسُّجُوْدِ حہ حضرت علی بن ابوطالب روالنٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَا لَیْنَظْم نے ریشمی کپڑ ہے تسی مصفر (زردرنگ میں رئے۔ ہوئے کپڑے) سونے کی انگوتھی پہنچا اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس دان کا کا سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی مشینه فرماتے ہیں : حضرت علی دلائن سے منقول حدیث ''حسن تحیح'' ہے۔ نبی اکرم مَثَلَقَظِم کے اصحاب ، تابعین اوران کے بعد میں آنے دالے اہلِ علم کی بیرائے ہے: ان حضرات کے نز دیک رکوع اور سجدے میں قر اُت کرنا مکروہ ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ لَّا يُقِيْمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالشُّجُوُدِ باب 58: جو تحص رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹے سیدھی ہیں کرتا

245 سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بَنُ مَنِيْعِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ عُمَارَةَ بَنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ عَنُ اَبِى مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيّ الْبَدُرِيّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَسْنَ حَدِيث: لَا تُجْزِقُ صَلَاةٌ لَا يُقِيْمُ فِيْهَا الرَّجُلُ يَعْنِى صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُوْدِ

<sup>244</sup> اخرجه مالك في "البوطا" (60/8). كتاب الصلاة: باب: العبل في القراء ة: حديث (28) والبخاري في "خلق افعال العباد" (69/70) و دمسلو (2717 -372 الابي): كتاب : الصلاة: باب: النهى عن قراء لم القرآن في الركوع والسجود: حديث ( 209 -2010-2011 /480) و (222-227 الابي) كتاب: اللباس والمزينة: باب: النهى عن قراء كم القرآن في الركوع والسجود: حديث ( 209 -2010-2011 /480) و (445/2) كتاب: اللباس: باب: من كرهه حديث ( 4044 -4045 -4046) والنسائي ( 1892): كتاب التطبيق: باب: النهى عن القراء ة في <sup>(2</sup>/445) كتاب: اللباس: باب: من كرهه حديث ( 4044 -4045 -4046) والنسائي ( 1892): كتاب التطبيق: باب: النهى عن القراء ة في <sup>(1</sup>/245) كتاب: اللباس: باب: من كرهه حديث ( 1674 -1646) والنسائي ( 1892): كتاب التطبيق: باب: النهى عن القراء ة في <sup>(1</sup>/262)</sup> و و ( 2/712): باب: النهى عن القراء ة في السجود ( 1678 -1661) كتاب: الزينة باب: خاتم الذهب و ( 1698) باب: الاختلاف على <sup>(1</sup>/262)</sup> و ( 2/712): باب: النهى عن القراء ة في السجود ( 1678 -1661) كتاب: الزينة باب: خاتم الذهب و ( 1698) باب: الاختلاف على <sup>(1</sup>/262)</sup> و ( 2/712): باب: النهى عن القراء ة في السجود ( 1678 -1661) كتاب: الزينة باب: خاتم الذهب و ( 1098) باب: الاختلاف على <sup>(1</sup>/262)</sup> و الركوع و ( 2/712): باب: النهى عن الماس خاتم الذهب و ابن ماجه ( 2/1191): كتاب : اللباس: باب: كراهية المعصفر <sup>(1</sup>/272) من الى كثير فيه ( 1068) و ( 2/201) باب: النهى عن لبس خاتم الذهب و ابن ماجه ( 2/1191): كتاب : اللباس: باب: كراهية المعصفر <sup>(1</sup>/272) من الى كثير فيه ( 1008) و ( 2/202) و باب: النهى عن لبس خاتم الذهب حديث ( 2662)<sup>(1</sup>)</sup> و احدد في <sup>(1</sup>مسدد» : ( 2001)<sup>(1</sup>/272) -1261) <sup>(1</sup>/272) من الى كثير فيه ( 2008)<sup>(1</sup>/272) و باب: النهى عن خاتم الذهب حديث ( 2662)<sup>(1</sup>/272)<sup>(1</sup>/272)<sup>(1</sup>/272) -1261)

24<sup>5-</sup> اخرجه ابو داؤد ( 287/1)؛ كتاب الصلاة: بأب: صلاة من لا يقيم صلبه في الركوع والسجود حديث ( 855) والنسائي ( 183/2) كتاب الانتتا<sup>م</sup>؛ باب: الاعتدال في الركوع والسجود' ( 214/2) كتاب: التطبيق' باب: اقامة الصلب، في السجود وابن ماجه ( 282/1) كتاب: اقامة الصلاة والسنة فيها باب: الركوع في الصلاة' حديث ( 870) واحسد في "مسدده": ( 119/4 - 122 )؛ والدارمي ( 304/1) كتاب الصلاة: ياب: في الملاة والسنة فيها باب: الركوع في الصلاة' حديث ( 870) واحسد في "مسدده": ( 119/4 - 122 )؛ والدارمي ( 304/1) كتاب الصلاة ياب: في المدين لا يتم الركوع والسجود وابن خزينة ( 300 ) حديث ( 592 - 592 ) و ( 333 ) حديث ( 666 ) والسحبيدي ( 216/2 ) حديث - ( 454 ) من طريق ابن معبر عن ابن مسعود الإلصاري فذكره. يحتاب الصّلوة

فى الباب: قَالَ : وَلِى الْبَاب عَنْ عَلِى بْنِ شَيْبَانَ وَاَنْس وَّاَبِى هُرَيْرَةَ وَدِفَاعَةَ الزُّرَقِي حَمَّم حَدِيث: قَالَ اَبُوُ عِيْسلى: حَدِيْتُ آبِى مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَادِيّ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيحٌ مَدَامِ فَقْهَا : وَالْعَمَلُ عَلَى هُ لَذَاعِنَدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُلَهُمُ مَدَامِ فَقْهَا : وَالْعَمَلُ عَلَى هُ لَذَاعِنَدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُلَهُمُ مَدَامَ فَقْهَا : وَالْعَمَلُ عَلَى هُ مَدَاعِنَدَ الْحِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُلَهُمُ مَدَامَ وَان اَنْ يُوَقِيهُمُ الرَّحُونُ مَنْ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُلَهُمُ وَمَنْ عَلَيْهِ مَدَا مَدَامَ وَانَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُلَهُمُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ عَلَيْهُ وَ مَدَوَ ذَا النَّافِعِيُّ وَالسَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعُلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَا مَدْ وَانَ النَّا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مُعْدَة مَدْ لَكُونُ مَا يَوْ الْتَسْحَدُو وَالسَّهُ فَى الرَّعُونُ مَالَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَالَلَهُ عَلَيْهِ وَالَتَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَمَ مَنْ لَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ مَا الْحَدَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْ

توضیح راوی َوابَوُ مَعْمَدٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ وَابَوُ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَادِ تُ الْبَدَدِ تُ اسْمُهُ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو حیاحی حضرت ابومسعود انصاری دلی تُنْتُزبدری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیَمُ نے ارشاد فرمایا ہے: ال شخص کی نماز درست نہیں ہوتی 'جونماز میں رکوع اور تجدے میں سیدھانہیں کرتا (راوی کہتے ہیں ) یعنی اپنی پیچھکوسیدھانہیں کرتا۔

امام ترمذی ت<sup>عین</sup> فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت علی بن شیبان طلقۂ، حضرت انس طلقۂ، حضرت **ابو ہریزہ نگ**فۂ، حضرت رفاعہ زرقی تظلیمۂ سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی مین بغرماتے ہیں : حضرت ابومسعودانصاری رانٹنڈ سے منقول حدیث ''حسن سیحے'' ہے۔ نبی اکرم مَثَلَّقَظِّم کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے اہلِ علم کا اس حدیث پڑمل ہے۔ان حضرات کے نز دیک آ دمی رکوئ اور سجد بے میں اپنی پیٹی سیدھی رکھے گا۔

امام شافعی وکیشایہ، امام اسطن وکیشانہ، امام احمد وکیشایغرماتے ہیں : جوشخص رکوع اور سجدے میں اپنی پیچے سیدھی نہیں کرتا 'اس کی نماز فاسد ہوتی ہے۔ان کی دلیل نبی اکرم مَلَّظَيْرًا کامیفرمان ہے۔

''اس شخص کی نماز درست نہیں ہوتی جواس میں اپنی پیٹی کورکوع اور سجدے میں سید معانہیں کرتا''۔ ابو عمر نامی راوی کا نام عبداللہ بن سنجرہ ہے۔

حضرت ابومسعود انصار ی بدری دانشن کا نام عقبہ بن عمر وہے۔

بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَفَعَ دَٱسَهُ مِنَ الرُّحُوْع

باب59: جب آدمى ركوع مس سراتهات توكيا يد مرع؟

**246** سنرحديث: حَلَّنَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَلَّنَنَا اَبُوُ دَاؤَدَ الطَّيَالِسِ حَلَّنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِـىْ سَـلَـمَةَ الْـمَـاجِشُونُ حَلَّنَيْى عَمِّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْطِنِ الْاعُوَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى دَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَالِبِ قَالَ

طابب عن منس حديث: تحان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِنْتَ مِنُ شَىءٍ بَعْدُ

> For more Brocks click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ آبِيْ اَوْلَى وَابِي جُحَيْفَةً وَآبِيْ سَعِيْدٍ
مصم حديث: قال أبو عِيسَنْي: حَدِيْتُ عَلِيَّ حَدِيْتُ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ
مُدابَبِ فَقْبِهاء: وَالْعَسَمَلُ عَسْلَى هُسَدًا عَنْدَبَعْضِ آهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ قَالَ يَقُولُ هُذَا فِي
المكتوبة والتطوع
وقَالَ بَعُضُ اَهُلِ الْكُوُفَةِ يَقُوُلُ هُـٰذَا فِيْ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَلَا يَقُولُهَا فِيْ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ
توضيح راوى بتوضيح داوى :قَالَ أَبُوُ عِيُسلى : وَإِنَّمَا يُقَالُ الْمَاجِشُونِي لَاَنَّهُ مِنُ وَّلَدِ الْمَاجِشُونِ
المعاد على بن ابوطالب دلالتنزيان كرتے ہيں : نبى اكرم مَلَا يَتَزَعُ جَبِ ركوع سے سراتھاتے تھے تو يہ پڑھتے تھے۔
"اللد تعالى في الشخص كى حمرت لى جس في اس كى حمد بيان كى اف بهار بروردگار! برطرح كى حمد تير ب لئے ب
آسانوں جتنی اورز مین جتنی ان دونوں کے درمیان جوجگہ ہے اس جتنی اوران کے علاوہ ہروہ چیز جوتو جا ہے اس جتنی''۔
امام ترمذی عبی فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابن عمر رکا تھی، حضرت ابن عباس کڑھی، حضرت ابن ابی اوفی طالعین
حضرت ابو جحيفه وتكافئه حضرت ابوسعيد فكالفيؤ سے احاديث منقول ہيں۔
امام ترمذی عب يغرماتے ہيں: حضرت علی طالبین سے منقول حديث ''حسن صحيح'' ہے۔
بعض اہلِ علم کے مزد یک اس پڑک کیا جائے گا۔
امام شافعی توشاند بنے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
وہ فرماتے ہیں: فرض اور قل نماز میں اسی طرح پڑھا جائے گا۔
لعض اہلِ کوفہ بیفر ماتے ہیں <sup>ب</sup> فل نماز میں آ دمی اس طرح پڑھے گا 'البتہ فرض نماز میں ایسے ہیں پڑھے گا۔
امام ابوعیسی تر مذی بیشیغر ماتے ہیں : راوی کا نام مایشو نی بھی کہا گیا ہے کیونکہ وہ مایشون کی اولا دمیں سے تھے۔
بَابٌ مِنْهُ الْحَوْ
باب60: بلاعنوان
247 سنرحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ سُمَيٍّ عَنْ آبِي صَالِح

عَنُ آبِى هُوَيُوَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْنِ حديث: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهُ قَوْلُ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

247-اخرجه البعارى ( 330/2) كتاب: الاذان باب: فضل "اللهم ربنا لك الحبد" حديث (796) و (360/6) كتاب بدء العلق باب: اذا قال احدكم "آمين" والسلالكة في السباء فواقت احداهما الاخرى غفرله ما تقدم من ذئبه مديث (3228) ومسلم ( 292/2 الابي): كتاب الصلاة: باب: التسبيع والتحديد والتامين حديث ( 409/71) وابو داؤد كتاب: الصلاة باب: مايقول اذا رفع راسه من الركوع حديث (848) والنسائي (196/2) كتاب: التطبيق باب: قوله ربناً ولك الحدد حديث (1063) من طريق سمى عن ابي صالح عن ابي هريدة فذ كره

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتابُ الطّرا	(124)	قیری جامع تومصنی (جلدادل)
	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَالَ
سَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْلَهُ	بَعْضِ آهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابٍ النَّبِيِّ حَ	مدابر فقيماء: وَالْعَمَارُ عَلَيْهُ عِنْدَا
مَامَ زَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَبِهِ يَقُ	يَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَيَقُولَ مَنْ حَلْفَ الْإِ	يَقُوُلَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَةً رَبَّنَ
نُ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمُدُ مِثْلَ	قُوْلُ مَنْ حَلْفَ أَلِامَامٍ سَمِعَ اللَّهُ لِمَرْ	يېرن د ۱۰ مېږي د د رس د د وغو د د
<b>U</b> ~		لُوُلُ الْإِمَامُ وَبِهِ يَقُوُلُ الشَّافِعِيُّ وَإِسَّ
جبالام "سعع الله ليدرجيد	سی تے ہیں: نبی اکرم مظلیظم نے ارشاد فرمایا ہے	سون ، یو مام وجه یک ونه ۲۰۰۰ روی در ۲۰۰۰ جهره در دیالیز بران کر
نفس کرگزشتہ گناہوں کو بخش دیا۔ نفس کرگزشتہ گناہوں کو بخش دیا۔	ے بین بن تا میں میں کیوں کے موالی ہے۔ کدنا فرشتہ ان کر کہنر کربیہ اتہ ہوگا 'اس	مجالحاته مسترك ، و، ريدا رك موريان ريد مجانو تم "دبنا ولك الحمد" كهو! جس مخض كا
	يديها الرسول تحسبت بالقارب ب	
	حسر صحيح،،	 المتروكي ميشيكون ترمين
ويحمل بالما يرمحا بلغترين وير		امام ترمذی تیشند فرماتے ہیں: بیرحدیث'' نیر اکبر مئالٹینل سراحیا ہے ایک ایس
	رآنے والے بعض ایل علم کے نز دیک اس حد رویں بیت مربر اور ایک مار کچھ کے نز دیک اس حد	
-62		له لبن حمدة ربنا ولك الحدث "رُحظًا"
4 × × • •	اب براک شخص سیس الع	امام احمد تصنید نے اس کے مطابق فتو کی دیا ایہ اس بر اس کے حدث
تني مقتري)وه "سبع الله هو له	ئے بیان کی ہے: جو شخص امام کے پیچھے ہو ( یع جہ اس	
	مسطحات سربارا * i m ما	مدة دينا ولك الحدد "پڑھے گا جيسے آمام پڑ بريد وقع مسيد ريا سيلي مسيلہ ميں
	· .	امام شافعی تعشینا ورامام اسطن تعشین نے اس
لشُجُوَدِ	وَصُعِ الرُّكْبَبَيْنِ قَبِّلَ الْيَدَيْنِ فِى ا	بَابَ مَا جَآءَ فِي وَ
گھٹنے( زمین پر )رکھنا	ہ ہوئے) دونوں ہاتھوں سے پہلے	باب61 بحدے میں (جاتے
لی مالحہ میں پر جاتا ہے۔ لی مالحہ میں میں جاتا ہ	· • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	248 سندِحديث: حَدَّثَنَا سَلَمَهُ بَسُدُ السُّبِهِ بْنُ مُنِيْرٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوُّا حَ لارْدُ حُجْد قَالَ
بي والمحسن بن طبي الحلوايي • عام بين مُحاصية بالمدين	للَّنْهَا يَزِيْلُهُ بِنُ هَارُوْنَ أَحْسَرُنَا شَدِيلًا عَدَارُونَ عَامَ	نَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيَرٍ وَآَخَيْرُ وَآحِدٍ قَالُوا حَ
ل ساسِم بنِ كليبٍ عن ابِيدِ من		لِلِ بْنِ حُجٍّ قَالَ
محمد ومناجبة من المارية المراجبة	سُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ بَضَعُ `	مَنْن حديث زايَت رَسُولَ الله حَ
سبنير قبل يديد وردا مهض ربع ديرا مريد کې دوم بر مريد و	بُنُ عَلَيٍّ فِي حَدِيثُهِ قَالَ مَدَ يُدُدُّهُ هَارُهُ ،	بي بن حبو عن مُنْن حديث زايَتُ رَسُوْلَ اللَّهِ مَ إِيْهِ قَبْلَ دُكْبَتَيْهِ قَسَالَ زَادَ الْحَسَنُ ا
والنسالي (206/2) كتاب العطيبة، باب	» كيف يفع ركبتيه تبل يديه؟ حديث (838) و	اخر جه ابو داؤد ( 282/1): كتاب الصلاة باب
اين وابن ماجه ( 286/1): كعاب: اقامه	ن خالية ( 1/1) حديث عن (20)» ( 1/2 مد	الله . السبة قدما: يأنيه: السجود' حديث (882) وابر
) حديث ( 627) · والدارمي ( 7/500 ·	الا اراد ان يسجد من طريق عاصر بن كليب عد ا	، المسلاة الماب، أول مايقه من الانسان على الارض

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

حكم صرييث: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: هلذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُ اَحَدًا دَوَاهُ مِثْلَ هلذَا عَنْ شَرِيْكٍ مَدَابِمِ فَقْبَاء:وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ يَوَوْنَ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ دُكْبَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ دَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ دُكْبَنَيْهِ وَرَوى هَمَّامٌ عَنْ عَاصِمٍ هلذَا مُرُسَكًا وَلَمْ يَدْكُرُ فِيْهِ وَائِلَ بُنَ حُجْدٍ

حے حضرت وائل بن حجر رٹائٹئز بیان گرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَتَائِقَیْظ کود یکھا جب آَپ سجدے میں گئے نو آپ نے دونوں ہاتھوں سے پہلے دونوں گھٹنے (زمین پر) رکھے اور جب آپ اٹھے تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں سے پہلے (زمین سے) اٹھائے۔

امام ترمذی ت<sup>عریب</sup> نظرماتے ہیں جسن بن علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ بات اضافی نقل کی ہے۔ یزید بن ہارون فرماتے ہیں :شریک نے عاصم بن کلیب کے حوالے سے صرف اس روایت کوقل کیا ہے۔ امام ترمذی ت<sup>عریب</sup> نفر ماتے ہیں : بیرحدیث''غریب حسن' ہے۔

ہم ایسے کی شخص سے داقف نہیں ہیں جس نے اسے روایت کیا ہو ٔ صرف شریک نے ردایت کیا ہے۔ اکثر اہلِ علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جائے گا۔ان حضرات کے نز دیک آ دمی اپنے ددنوں ہاتھوں سے پہلے گھٹے (زمین پر) رکھے گا اور جب اسٹھے گا تو دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھوا تھائے گا۔

ہمام نامی راوی نے اس روایت کو عاصم کے حوالے سے ''مرسل'' روایت کے طور پر نقل کیا ہے انہوں نے اس میں حضرت دائل بن حجر ریائٹنڈ کا تذکرہ نہیں کیا۔

## بكاب التحر مِنْهُ

### باب62:بلاعنوان

عَنْ مَّحَمَّدِ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ بَنُ نَافِعَ عَنُ مُّحَمَّدِ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ حَسَنٍ عَنُ آَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاعُرَجِ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدِيثَ: يَعْمِدُ اَحَدُكُمُ فَيَبُرُكُ فِى صَلَابِهِ بَرُكَ الْجَمَلِ

صمحديث: قَسَلَ ابَوْ عِيْسَلَى: حَلِيْتُ اَبِى هُوَيْوَةَ حَلِيْتٌ غَوِيْبٌ لَا نَعْوِفُهُ مِنْ حَدِيْتِ اَبِى الزِّنَادِ إِلَّا مِنُ هُذَا الْوَجْه

<u>اسنادِديكر وَقَـدُ رُو</u>ىَ هـُــذَا الْـحَدِيْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ سَعِيْدٍ الْمَقْبُوِيِّ عَنْ آبِيْهِ عَنْ آبِى هُوَيْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

توضيح راوى: وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُ

249– اخرجه ابو داؤد ( 283/1): كتاب: الصلاة بأب: كيف يـضع ركبتيه قبل يديه' حديث ( 840 - 841): 'والنسالي ( 207/2): كتاب: التطبيق باب: اول ما يصل انى الرض من الانسان فى سجودة' واحدد فى "مستدة"( 381/2) والدارمى ( 303/1) كتاب: اصلاة: بأب اول ما يقع من الانسان على الارض اذااراد ان يسجد' من طريق محدد بن عبدالله بن حسن عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة فذ كرة

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتَّابُ العُمَانِ	(121)	جهانگیری <b>جا مع نومصن</b> (جلداوّل)
لخص ایتی قماز کے دوران اس طرح	تے ہیں: نبی اکرم مظلف نے ارشاد فر مایا ہے: کوئی	◄◄ <
4		كيول بيريه جاتاب جيس اونث بيثقتاب
ہم استے صرف ابوزنا د کے مواسلے	، ابو ہر میرہ دلالان سے منقول حدیث ' خریب' ہے۔	
كرجوا لبريدة شي أكره والطفل	اپنے والد کے حوالے سنے ، حضرت ابو ہرمیرہ دلمانڈ ۔ ا	سے جانتے ہیں۔ یکی روایہ وعبداللہ سور مقد کی نہ
	،پ دا برے دست س	نقل کی ہے۔ نقل کی ہے۔
	طان اور دیگر محدثثن نے ضعیف قرار دیا ہے۔	
	آءَ فِي الشُّجُوْدِ عَلَى الْجَبْهَةِ وَٱلْأَنْفِ	
	. <b>63</b> : پیشانی اور ناک پر سجده کرنا	•
لَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَلَّكُمْ	بَنُ بَشَارٍ بُندارٌ حَدَّثَنَا أَبُوُ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدً	250 <u>سنرحديث:</u> حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
•	ݶ	عَبَّاسَ بَنَ سَهَلٍ عَنَّ آبِي حُمَيُدٍ السَّاعِدِ:
لْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ وَنَحَى يَدَيْهِ	لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَمْكَنَ أَنْفَهُ وَجَهُ	ممن حديث أنَّ السَّبِي صَلَّى اللَّهِ
	ابْنِ عَبَّاسٍ وَّوَائِلٍ بْنِ حُجْرٍ وَّآبِیْ سَعِيْدٍ	عَنْ جَنَبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَيْهِ حَذُوَ مَنْكِبَيْهِ في الباب: قَالَ مَفِ الْبَابِ عَنْ ا
	بنِ عَباسِ وَوَالِلِ بَنِ حَجَرٍ وَأَبِّي سَعِيدٍ يَنْ أَبِي مُحَمَيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	<u>صبب من جوم من جوم من جومی میں من </u>
ٱنْفِه فَانْ سَجَدَ عَلَى جَبْقَتِه	لَا أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يَسْجُدَ الرُّجُلُ عَلَى جَبْهَتِه وَ	فدابهب تقبهاء والعَسَلَ عَلَيْهِ عِنَّ
	ېزيه	حول العِبْ فلك قال قوم مِن أهل العِلْمِ يَج
	لَهُ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ ) [[المُعْلَى الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ	وَقَالَ غَيْرُهُمْ لَا يُجْزِيَّهُ حَتَّى يَسُجُ
، تواپنی تاک اور پیشانی کوزمین س	ن کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَاتِظُم جب سجدے میں جاتے ل سے الگ رکھتے بتھا در دونوں ہتھیلیاں کندھوں ۔ مہر جہ	یر جما کررکھتے تھے آپانے دونوں ماز ویہلو ک
کے برابرر کھتے تھے۔ جور سالیہ میں کی طاقیت سر	ی سے مصاریح سے اور دونوں ، علیکیاں کند طوں ۔ ، میں حضرت ابن عباس ڈکی جنز مت واکل بن حجر اور	امام ترمدی تطبيع مات ہيں اس بارے
. 2 <b>M</b>	•	
	تمیدساعدی ڈلکٹڑ سے منقول حدیث <sup>در</sup> حسن صحح، ' ہے۔ ایران ایجز	امام ترمذی تقانذ عظرماتے ہیں: حضرت ابو امل علم سر مزد کی اس رمایہ مہ رغما ک
مب وہ ناک کی بجائے صرف	یہ معلقوں یوں سوٹ موں طدیت مسن کی کہ ہے۔ اجاتا ہے یعنی مردسجدہ پیشانی اور ناک پر کرے گا'ج ہزدیک بیہ درست ہوگا اور دیگر حضرات کے نز دیک ا	بیں ہو ہے کر بیٹ میں دوریت پر س میں بیشانی مرتحدہ کرنے تو اہل علم کے ایک گروہ کے
س وقت تك درست بيس جوماً	اکرتا۔ اکرتا۔	چې چې چې پېښتانی اورناک ( دونول ېر ) سجده نېين جب ټک پيښتانی اورناک ( دونول ېر ) سجده نېين
	For more Booke elick on link	(

For more Booke click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بَابُ مَا جَآءَ أَيْنَ يَضَعُ الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِذَا سَجَدَ باب64: آدمى تجد بى اپناچېرە كہاں ركھ؟ 251 سنرِحديث: حَذَّنْنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثْنَا حَفُصُ بُنُ غِيَاتٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ آبِيُ اِسْحَقَ قَالَ مَتْنَصَرِيتُ فُسُلُتُ لِسُلُبَوَاءِ بُنِ عَازِبٍ أَيْنَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَعُ وَجْهَهُ إِذَا سَجَدَ فَقَالَ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ وَّائِلِ بُنِ حُجْرٍ وَّاَبِى حُمَيْدٍ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَلِيْتُ الْبَرَاءِ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مْرَابِبِ فَقْبِماء: وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ تَكُوْنَ يَدَاهُ قَرِيبًا مِّنْ اُذُنَيْهِ مبارک (لیتن پیشانی) کہاں رکھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔ اس بارے میں حضرت واکل بن حجر رتائنڈ اور ابوحمید ساعدی رکھنڈ سے حدیث منقول ہے۔ امام ترغدی محصف ماتے ہیں جصرت براء دلائٹنے سے منقول حدیث''حسن سیج غریب'' ہے۔ لبعض ہل علم نے اس کوا ختیار کیا ہے کیعنی آ دمی کے دونوں ہاتھ اس کے دونوں کا نوں کے قریب ہوں گے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الشُّجُوْدِ عَلَى سَبُعَةِ أَعْضَاءٍ باب65:سات اعضاء پرسجده كرنا 252 سلاِحديث: حَدَّثَنَا فَتَيَبَةُ حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ مُضَوَعَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِوِ بْنِ مَعُدِ بُنِ آبِى وَقَاصٍ عَنِ الْعَبَّامِ بُنِ عَبُدِ الْمُطَّلِبِ آنَّهُ سَمِعَ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حِدِيثَ: إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ ارَابٍ وَجُهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَنَاهُ وَقَدَمَاهُ فَى المبابِ: قَالَ : وَإِنَّى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابِىُ هُوَيُوَةَ وَجَابِرٍ وَّابِى سَعِيْدٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ الْعَبَّاسِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ فرابب نقبهاء وتقليه العَمَلُ عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ حضرت عباس بن عبدالمطلب والفنزييان كرت يين: انہوں نے نبى اكرم مكافظ كويدار شاد فرماتے ہوئے سناہے: جب بندہ مجدہ کرتا ہے، تو اس کے ہمراہ سات اعضاء مجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ ، اس کی دونوں ہتھیلیاں ، دونوں گھنے اور دونوں یا وُں۔ 251- انفرد به الترمذ بن واخرجه الطحارى في "معانى الاثار" (1/11) من طريق سهل بن عندان عن حقص بن غيات 252- اخرجه ابو داؤد ( 298/1)؛ كتاب المعلاة باب: اعضاء السجود: حديث (891) والنسائي (208/2) كتاب: التطييق باب: على كعر السجود؟ و (210/2) باب: السجود على القدمين وابن ماجه (1/286) كتاب: اقامة اصلاً والسنة فيها باب: السجود حديث (885) واحدل في مستديد" (1/206 -2083) وابن خذيدة (320/1) حديث (631) من طويق عام بن سعد بن ابي وقاص عن العداس بن عبد السطلب فذ كرد

		بالمحرى 1 مع متومصار (جدراول)
يحتاب الصَّلَوة المُعْمَّا، حضرت ابو بريره وطالقة، حضرت جابر طالقة اور حضرت	میں <sup>ح</sup> ضرت ابن عما <sup>س بل</sup>	امام ترغدی میشد فرماتے میں : اس بارے
		ابوسعید خدری برگانگناسے احادیث منقول ہیں۔
	، م <sup>نافذ</sup> سے منفول صدیث	امام ترمذي رمين يغرمات ميں : حضرت عماس
	,	ابل علم مے زو یک اس پڑل کیا جاتا ہے۔
مُرو بْن دِيْنَادِ عَنْ طَاوُسِ عَنِ ابْنِ عَنَّاسٍ قَالَ		
مُوِو بْنِ دِيْنَادٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَكَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ	يُه وَمَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ	متنن حديث أمرَ النَّبِيُّ صَلَّم اللَّهُ عَلَا
	ىدىڭ خىنى: ھ <b>ىجى</b>	<u>تحکم حدیث قَالَ اَبُوْ عِیْسُی : هُدا جَ</u>
كوبيتهم ديا حميا نقا: آپ سات اعضاء پرسجده كريں ادر		
وييه ادياسي على الي من من من العلماء يرجده كرين ادر		(تماز پڑھنے کے دوران) اپنے بالوں اور کپڑ وں کو
	<i>A</i>	•
		امام ترمذی میشد فرمائے ہیں : بیرحدیث ' <sup>حس</sup>
ى السَّجُوُدِ	فَآءَ فِي التَّجَافِيُ فِ	بَابَ مَا جَ
د پہلوؤں سے )الگ رکھنا	دوران (باز دوَّں کو	باب66:سجدے کے
حْمَرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ	ب حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدِ الْآ	254 سنرحديث:حَدَّثَنَا ابُوْ كُرَيْد
		اللهِ بن الأفرم الخزاعِيّ عَنَّ أَبِيَّهِ قَالَ
بَنَةُ فَإِذَا رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمْ	مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّتُ رَكَ	مَتْن حَدَيث: كُنْتُ مَعَ آبَى بِالْقَاع
	ا سَجَدَ أَيْ بَيَاضِهِ	يُصَلِّى قَالَ فَكُنْتُ ٱنْظُرُ اللَّى عُفُرَتَى إِبْطَيْهِ إِذَ
ة وَجَابِرٍ وَّأَحْمَرَ بْنِ جَزْءٍ وَّمَيْمُوْنَةَ وَآبِي حُمَدٍ	بُن عَبَّاس وَّابُن بُحَيْنَةً	في الباب: قَبَالَ : وَفِي الْبَبَابِ عَنُ ا
کر بیبر در مصر بن جزء ومیمونه وابی حقیق سکاه بُن عان بی تحقیق می موجد می میترید دَ	بِي مَسْلَمَةً وَ الْ	وَّأَبِي مَسْعُوْدٍ وَآَبِي اُسَيْلِهِ وَّسَهْلِ بُنِ سَعْدٍ وَّمُ
(010 000) (c.u.	السجود عارسيمة اعظر	
	AIA MAY///ALDIJ/	
ب التطبيق: باب: على كم السبعود؟و ( 2/5/2) : باب: النهى	· والمسامي ( 2 / 2 / 2 ) قلوا	عن كف الشعر في السجود و (216/2): بياب: النهر ع
ن ماجه (1/286) كتاب: إقامة المصلاة والسنة فيها الب	اع مر الله من فر المعرفون وال	ليسجود حديث ( 883-884) و (1/33): باب بحن ا
لدين (1040) واحدد في "مسلده": ( -292 -305 - <sup>324</sup> 24 - 493) واحدد في "مسلده": ( -292 -305 - <sup>324</sup> ) 24 - 493) وإلىن خزيدة ( 1/20 -321) حديث	حبيدى ( 230/1 ) حديد	(286- 285- 279- 270- 255- 222, 221/1
» (493 -494) وإبن خبزيدة ( 320/1 -321) حديث » الصلاة: بساب: السبحود على سبيعة اعظم وكيف العدل في 4 الديرا - مديرة	۔ لدادمی ( 302/1) کتساب	(636 - 635 - 634 - 633) حديث ( 782) وا
م ان عباس ذن که	طريق طاووس عن عبدالل	لمبجود؟ وعبد بن حبيد ص (210) حديث (617) من 25- 1 م. مد النيال (213/2): كتاب: التعليق أ
م ان عباس فذكرة. 1) وابن ماجه ( 285/1) كتاب: اقامة الصلاة والسنة لميها 14: ( 25/4) معالم	مقة السجود عديث (108 در دوري)	254- اخرجة النسالي (2/د اعد معاب: التطبيق باب: « منه ( 12/2) والعبيدة ( 12/2) ماليجييدة ( 12/2) منه
1) وابن ماجه ( 285/1) كتاب: اقامة الصلاة والسنة لميها "": (35/4) من طريق داود عن قيس الفراء عن عبين الله	ع (23/2) واحمد في "مستد	اب: السجود حديث ( 106 والعليمات ( 2/2) حديد بن عبندالله بن اقدم الخزاعي عن ابعه فذكره.
	more Books click on	and the second difference of the second s

چانگیری **جامع نومصن** (جلداوّل)

. (rai)

قَالَ أَبُوُ عِيُسَى: وَاَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ هَذَا رَجُلٌ مِّنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حَدِيْتٌ وَّاحِدٌ تَحَمَّم حديث: قَسَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَقْرَمَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ دَاؤَدَ بْنِ قَيْسٍ وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَقْرَمَ الْمُوزَاعِي عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُذَا الْحَدِيْتِ دَاؤَدَ بْنِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُذَا الْحُدَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اكْثَو الْمُوزَاعِي عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُذَا الْحَدِيْتِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرَ هُ مَدَا الْحَدِيْتِ الْعُورَاعِي عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُ ذَا الْحَدِيْتِ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرَ هُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرَ هُ ذَا الْ

امام ترمذی می بیند فرماتے ہیں: حضرت احمد بن جزء دیکھنڈ ' یہ نبی اکرم مُنافظ کے اصحاب میں شامل ہیں اوران سے ایک روایت منقول ہے۔

امام ترمذی توسیط ماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن اقرم سے منقول حدیث ''حسن'' ہے ہم اسے صرف داؤد بن قیس کی روایت کے حوالے سے جانتے ہیں۔

ہمارے علم کے مطابق حضرت عبداللہ بن اقرم نے نبی اکرم ملک فیز کے حوالے سے اس روایت کے علاوہ اور کوئی حدیث نقل نہیں کی۔

نی اکرم مَنَافِظَم کے اصحاب میں سے اکثر اہل علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن ارقم زہری تین اللہ نبی اکرم مَنَافَظَم کے صحابی ہیں اور بید حضرت ابو کمرصدیق رکافظ کے سیکرٹری تھے۔

255 سنرِحديث:حَدَّلَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ اَبِى سُفْيَانَ عَنُ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

> مَثْن حديث نِاذَا سَبَحَدَ اَحَدُّكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَوِشْ ذِرَاعَيْهِ الْچَتَرَاشَ الْكُلْبِ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الزَّحْطِنِ بْنِ شِبْلٍ وَّانَسٍ وَّالْهُوَاءِ وَاَبِى حُمَيْدٍ وَعَائِشَةَ حَكَم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسِى: حَدِيْتُ جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُرابِبٍ فَقْبِهَاء: وَالْعَسَمَ لُ عَسَلَيْدٍ عِسْدَ اهْلِ الْعِلْمِ يَحْتَارُوُنَ الْإِعْتِدَالَ فِي السَّنجُوْدِ وَيَكُوهُونَ الْإِقْتِرَاشَ 255- اخرجه ابن ماجه (1/88): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: الاعتدال في السجود حديث (891) واحدد في "مسنده" ( 305-305/3 وابن خزيدة (325/1) حديث (644) من طريق الاعش عن ابن سفيان عن جابر بن عبدالله فذكرة.

كِتَابُ الصَّلْوَة	(rxr)	جهانگیری بامع نومدی (جلدادل)
	· · · ·	كَافُتِرَاشِ السَّبُع
نص سجد ے میں جائے تواعتدال	ہیں: نبی اکرم مُلَاظیم نے ارشادفر مایا ہے: جب کوئی پھن	حے حضرت جابر تکافذ ہیان کر نے
0	یچائے جیسے کتااپنے یاؤں بچھا تاہے۔	( کے طور پر ) بیٹھے اور اپنے بازوڈں کو یوں نہ ؟
الله: ولائفة، حضرت الس والله: حضرية.	ے میں حضرت عبدالرخمان بن شبل دلائڈ، حضرت براء	امام ترمذی م <sup>من ی</sup> فرماتے ہیں: اس بار۔
	•	ابوحميد مكافئة اورسيده عاكش صديقه فالفخاب احا
	بابر مذالفن سے منقول حدیث <sup>د دس</sup> ن صحیح، ' ہے۔	
یتدال (کےطریقے) کواختیار کیا	۔ یاجاتا ہے۔ان حضرات کے مزد یک سجدے میں اع	-
φ ••		جائے گا'ان حضرات کے مزد یک درندوں کی ط
عَنْ فَتَادَةَ قَال سَمِعْتُ آنَسًا	مُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا ٱبُوْ دَاؤَدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ	
		يَقُوُلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ
سَطَ الْكَلُب	دٍ وَلَا يَبْسُطَنَ آحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلُوةِ بَسُ	متن حديث اعْتَدِلُوْا فِي الشُّجُوْ
~		حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـلَا
یں اعتدال کرواور کوئی بھی څخص	، ہیں: نبی اکرم مُنگفتم نے ارشاد فرمایا ہے: سجدے م	
	الجچاتا ہے۔	اپنے بازوؤں کونماز میں یوں نہ بچھائے جیسے کتر
	دخسن صحيح''ہے۔	امام ترمذی <sup>عرب</sup> یفر ماتے ہیں: سیحد یث
بجود	رَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّ	بَابُ مَا جَآءَ فِي وَ
بے کر <b>نا</b>	ں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنااور پاؤ <i>ں کھڑ</i>	باب67:سجدے میں
۔ بدَّتُنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْن	للَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ اَحْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَ	257 سنرحديث:حَدَّثُبَا عَبُدُا
	ِبُنِ سَعُدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيْهِ	عَجُلانَ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرٍ
ن	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِوَضْع الْيَدَيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْ	ممكن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ خ
، بْن عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ	ِ بْنُ أَسَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ	استادد بكر:قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ مُعَلَّم
(2/351): كتاب الاذان: باب: لا	العلاة: باب: المصلى يناجى ربه عزوجل' حديث (532) و (	256~ اخرجه البغاري ( ١٩/٧) كتاب مواقيت
لسجود ووضع الكغين على الارض'	لم ( 448/2 . النووي): كتاب الصلاة: بأب: الاعتدال في ا	ينفترش ذراعيه في السجود حديث (822) ومسا ( مردم 100 ) مار مايد ( 1/ 200 ) مار
183/2) كثاب الافتتاح باب:	ب الصلاة: بساب: صغة السجود حديث (897) والنسائي ( ) تما بداله المدينة السجود حديث (897) والنسائي (	حديث ( 493/233 دايو دادد / / 277 ، دسام د د د مرود ( 1028 ) دايو دادد / ( 1028 )
'حديث (1103) و (213/2)	) كتباب: التطبيق بياب: النهى عن بسط الذراعين في السجود لاكتراب الترام 10 ما 10 مال القضع أنه إن الاجتساب قد ا	الاعتدال في الركوع حديث وعدار ( 288/1)
جود' حديث ( 892) والـدارهن	٨ كتاب اقامة الصلاة والسنة فهها: باب: الاعتدال في السابة الاعتدال في السابة في السابة المعتدات في السابة المعتدات و المعتدات و المعتدات و المعتدات و ال المعتدات و المعتدات و ال	بياب: الاعتدال في السجوب وبين مسجد عن مدير. مسجد عنه المناطق السجوب وابن مسجد عنه مدير عدد
291-274-231-214-20	) او میشور این و منتشورید ( منتشر این و منتشو این میشور این و می ا	(191-179-177-115-109/3
·····		

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

2 N G	250
الصَّلُوةِ	َ کتاب
10	

#### (rnr))

بُنِ اِبُرَاهِيُسمَ عَنْ عَامِرِ ابْنِ سَعْلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ

َاخْلَافِرِوايت فَحَالَ أَبُوُعِيْسَى: وَرَوَى يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبُوَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَرَ بِوَضْعِ الْيَدَيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ "مُرْسَلٌ" حَمَّم حديث: وَهُذا اصَحُ مِنْ حَدِيْتِ وُهَيْبٍ

<u>مدا ہب فقہماء ن</u>وّ ہوَ الَّذِی اَجْمَعَ عَلَیْہِ اَہْلُ الْعِلْنِ وَاحْتَارُوْہُ حاج حصرت عامر بن سعد دلی شرای والد (حضرت سعد بن ابی وقاص دلی شنّ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّ الْحَ

نے (سجدے میں ) دونوں ہاتھ رکھنے اور دونوں پاؤن کھڑ بے کرنے کی ہدایت کی ہے۔ محمد بن ابراہیم، عامر بن سعد کابیہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَناظِیم نے دونوں ہاتھ رکھنے کی ہدایت کی ہے اس کے بعد انہوں

نے حسب سابق ذکر کیا ہے تا ہم اس روایت میں انہوں نے ان کے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص دلالین کی ہے ان سے بعد انہوں امام تر مذی ترین لیڈ فرماتے ہیں: یچی بن سعید قطان اور دیگر راویوں نے محمد بن عجلان کے حوالے سے جمد بن ابراہیم کے حوالے سے، عامر بن سعد کے حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے۔ نبی اکرم مَلَّلَقَةُمْ نے ہاتھوز مین پر کھنے اور پاؤں کھڑا کرنے کا تکم دیا ہے۔ لیٹین مرسل' روایت کے طور پرتقل کیا ہے۔

بدردایت د میب کی روایت سے زیا دہ متند ہے۔

اس بات پر اہل علم کا اتفاق سے اور انہوں نے اسے اختیار کیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى إِقَامَةِ الصُّلُبِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَالشُّجُوْدِ

باب68: جب ركوع ياسجد ف سي سرائها تيس تو كمركوبالكل سيدها كرنا

عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنُ الْمُحَكَدُ بَنُ مُحَكَّدِ بَنِ مُوُسَى الْمَرُوَذِيُّ اَحْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ الْمُبَارَكِ اَحْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمانِ بَنِ آبِى لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بُنِ عَاذِبٍ قَالَ

مَنْنَ حديث: كَانَتَ صَلَاةً رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ

258-اخرجه المعارى ( 2/22): كتاب الإذان باب: حد النام الركوع والاعتدا لوالاطمانينة حديث ( 792) و (2/36): باب: الاطمانينة حين يرفع راسه من الركوع حديث ( 801) و (2/35): باب: المكث بين السجدتين حديث ( 820) ومسلم 2/162-362. الابى ) كتاب الصلاة: باب: اعتدال اركان الصلاة و تخفيفها فى تمام حديث ( 791): باب: المكث بين السجدتين حديث ( 820)؛ ومسلم 2/162-362. الابى ) كتاب الصلاة: باب: اعتدال اركان الصلاة و تخفيفها فى تمام حديث ( 792): كتاب العطبيق: باب: قدر القيام بين الرفع من الركوع والسجود و ( 2/22) الركوع وبين السجدتين حديث ( 852) والنسائى ( 2/71): كتاب التطبيق: باب: قدر القيام بين الرفع من الركوع والسجود و ( 2/22) باب: قدر الجلوس بين السجدتين و ( 852) والنسائى ( 2/72): كتاب التطبيق: باب: قدر القيام بين الرفع من الركوع والسجود و ( 2/22) الركوع وبين السجدتين حديث ( 653) والنسائى ( 1972): كتاب التطبيق: باب: قدر القيام بين الرفع من الركوع والسجود و ( 2/22) الركوع وبين السجدتين و ( 663) والنسائى ( 1972): كتاب التطبيق: باب: قدر القيام بين الرفع من الركوع والسجود و ( 2/22) الركوع وبين السجدتين مديثين و ( 683) والنسائى ( 1972): كتاب التطبيق: باب: قدر ( 106)) كتاب الصلاة: باب: قدر كم كان يسكث ( 661) و ( 1/03) حديث ( 683) من طريق الحكم عن عبدالرحين بن ابى ليل عن البراء بن عاذب فذكرة.

يحتاب القلوة	(111)	جهاتلیری 1 مع فتو مصف (جلداؤل)
نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن	نُ ٱنَّسٍ حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَ	فى الباب: قَسَالَ : وَلِعِي الْبُسَابِ عَلَ
7	9 ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° ° °	الْحَكَم نَحْوَهُ
		تحکم حدیث: قَالَ أَبُوُ عِیْسَلِی: حَدِدِهُ
ع میں جاتے اور رکوع یہ سربر ایٹ <sub>ا ت</sub> ی	فن العليم إن كرتے ہيں: نبی اگرم مُلَّالِقُوْم جنب ركور	<u>غدا جب فقنهاء: وَ</u> الْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَمَّ
ر ہوتا تھا۔ بر ہوتا تھا۔	اللهائے تواس دوران( کا دفغہ) تقریباً برا؛	جب سجد ہے میں جاتے اور جنب سجد ے سے سر
	میں حضرت انس طلطن سے حدیث منفول ۔ میں حضرت انس طلطن سے حدیث منفول ۔	امام ترمذی تشیش ماتے ہیں:اس بارے
	ل	یمی روابیت ایک اورسند کے ہمراہ بھی منقو
	ء رکانٹر سے منقول حدیث ''حسن سیجی '' ہے۔	A (
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	اہلِ علم کے زدیک اس حدیث پڑ عمل ہے
	رَاهِيَةِ أَنُ يُبَادَرَ الْإِمَامُ بِالرُّكُوْ	
مکروہ ہے	سے پہلے رکوع یا سجدے میں جاناً	باب69:امام
لِدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ آبِي اِسْلَقَ	بُنُ بَشَّارٍ حَلَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بُنُ مَهْ	ت 2 <b>59 سنل حدیث: حَـدَّثُنَ</b> سًا مُحَمَّدُ چَرْجَعُنَ اللَّهِ مِنْ مَدْتَبِ بِرَاتَ مِرَاتُونَ الْمُسَا
مریب مور و سرا <b>علم و</b> مرکز برد.	مير كدوبٍ قال فَ رَسُوُلٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ	عَنْ عَبَدِ اللَّهِ بَنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَهُوَ خَ مَنْن حَدِيثَ: كُنَّا إذَا صَلَّينَا خَلُ
م فرقع دامنه مِن أنو دوعٍ لم يكسِ	مَنَكَى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ فَنَسْجُدَ	رَجُلٌ مِبْنًا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ رَسُوْلُ اللَّهِ
جيوش واَبَى هُوَيُوةَ	سٍ وَّمُعَاوِيَةَ وَابْنِ مَسْعَدَةَ صَاحِبِ الْ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أَذَ
	تُ الْبُرَاءِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	م حديث: قال أبو عِيسَى: حَدِيَة
الْإِمَامَ فِيمَا يَصْنَعُ لَا يَرْكَعُوْنَ إِلَّا	لْعِلْمِ إِنَّ مَنْ حَلْفَ الْإِمَامِ إِنَّهَا يَتَبَعُونَ مُلَهُ بَنْ مُنْ هُ مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ إِنَّهُمَا يَتَبَعُونَ	<u>مداجب سهماع وب</u> ه يسقول اهل ا بَعْدَ رُكُوْحِهِ وَكَا يَرُفَعُوْنَ إِلَّا بَعْدَ رَفْعِهِ لَا ذَ
یک ہے، جبر میں مدر کا درمان	ملکم بینکہ فی دلک الحقالاتا انحضرت براء طالق نے ہمیں بیرحدیث بیان	میں مورج کوٹا ہوں اوں بیا ہوں میں میں ہو ہو ہوں ہو
The first of the second second	یں تمازادا کرتے شکھراور جب آپ کہ ع	المسترف إلى بسب م إلى ترم كاليزم في المداء.
بات تف (جب آب مجد م م طب ا	باتک بی اگرم مناطق منجدے میں ہیں چلے ہے۔ ایک بی اگر مناطق منجدے میں ہیں چلے ہے	ل ال ولك مك بي مرودين ها ما ها جر 
6) و (2/2111) بياب: رفع البصر الى الألمام 3-الابى): كتاب الصلاة: ياب: متابعة الأمام	على سبعة اعظم حديث (811) ومسلم (3/2) 22/1/ (224) كتاب المالاتيان ما (224)	في الصلاة حديث (747) و (345/2): باب: السيعود . المار بدارة حديث (197-474) والم دارد (
. من الباء الامام ، حديث (620) والنس <sup>ان</sup> -300-300) م ط بيت. إبي اسمق <sup>عن</sup> ا	2224) قتاب الصلاة: باب: ما يوم به الماموم بث (829) واحمد في "مسندة" (824/4 -285	ى العلى بعدة حديث (197-474/198) وابو داؤد ( والعبل بعدة حديث (197-474) وابو داؤد ( (96/2) كتاب الأمامة: باب: مبادرة الأمام حدي عبدالله بن يزيد عن البراء بن عاذب قذ كرة.
	For more Blocks click or	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(rad)	جاعرى جامع ترمص ر (جلداول)
		۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مر جصرت ابن مسعد ہ دی عد جو شکروں کے عد ، حضرت ابن	، میں حضرت انس طائقۂ، حضرت معاویہ <sup>طائ</sup>	امام ترمذی و مشاہد فرماتے ہیں: اس بارے
	فقول ہیں۔	امير بتصادر حضرت الومرميره فتكتفؤ سياحا ديث من
-	اء <sup>دلالند</sup> ئے سے منقول حدیث <sup>در حش</sup> ن صحیح'' ہے	امام ترمذی مشیغ ماتے ہیں : حضرت برا
ہے ہون وہ امام کی پیروی کریں گئے جودہ بیریں کی جودہ	یسی جولوگ امام کی اقتداء میں نمازادا کرر سرب	اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے' سیس سر دیا ہے
نے کے بعد بی سراتھا میں گے۔	اررکوع میں جاتلیں گےاورامام کے سراتھا۔ پر بر بر بید بر بن	کرتا ہے اور دہ امام کے رکوع میں جانے کے بعا بیا سے میں
	میان اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں۔ بہ	
جُدَتِيْنِ	وَفِي كَرَاهِيَةِ الْإِقْعَاءِ بَيْنَ السَّ	بَابُ مَا جَآَ
ابیٹھنا مکروہ ہے	کے درمیان اقعاء (کے طور پر)	باب70: دوسجدوں
، بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا اِسُرَآئِيْلُ عَنْ أَبِي		
	•	إِسْحْقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيّ قَالَ
، لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِى وَاكْرَ <sup>6</sup> لَكَ مَا	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِقُ أُحِبُّ	متن حديث قَسالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ
		اكُرَهُ لِنَفْسِى لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ
، عَلِيٍّ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ	سُدًا حَدِيْتٌ لَا نَعْرِفَهُ مِنْ حَدِيْتِ	r •
		الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ
·	، العِلم الحَادِثُ الأَعُورُ بير العِلم الحَادِثُ الأَعُورُ	توضيح راوى:وَقَدْ ضَعَّفَ بَعْضُ أَهْلِ
هون الإفعاء	الْحَدِيْثِ عِنْدَ ٱكْثَرِ آهُلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُ	فداب فقهاء: والعَمَل عَلَى هُذَا
ملومدين الرسرا كروكية	قائشة والس وابي هريره مريك مُألفظ زيده، في بدري	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ خَلْ
علی! میں تمہارے لئے اس بات کو پسند کرتا بریالہ ن کہ تامید بنتم ریسے مدیر کے مدہ لار	ن: پی اگرم سطح کے ارساد کر مایا اسے اس سرب کے طلبہ دیکہ جامبہ جہ این ک	◄◄◄ حضرت على قرن عنه بيان كرتے ؟
ے ماچسکر ٹرما ہوں <sup>س</sup> م دو <del>ج</del> کروں نے درسیان	سے آئی ہات کوما پسکہ کرما ہوں جو اپنے کے	ہوں جواپنے لئے پیند کرتا ہوں اور تمہارے۔ اقتار ( ) طب ) معام دیا
ابوالی نامی راوی کے حوالے سے، حارث	وطلطنا سدمنقدل استحديه وكوةمصرف	اقعاء(کےطور پر)نہ بیٹھنا۔ اامرت ی ٹیبیلیڈی جو مدید دھنہ سطل
		میں مدل علی اللہ مرمائے ہیں۔ مصرت کا سکے حوالے سے ، حضرت علی دلائین سے منقول جا ۔
	•	مسی و مساح با مسرت کی دکاعذ سے ملوں جا ہے۔ مسید میں اہلِ علم نے حارث اعور نامی رادی
لين حديث (895) من طريق ابي موسى و ابي		280- اخرجد ابن ماجد ( 289/1) کتاب اقاما
		اسحق عن الحارث عن على بن ابى طالب فل كره.

كتاب القلوة اكثر اال علم كے مزديك اس حديث يرعمل كياجائے كا۔ان حضرات كے مزديك اقعاء ( كے طور پر بيٹھنا ) عكردہ ہے۔ اس بارے میں سیّدہ عا ئشہ صدیقتہ خلطفا، حضرت انس خلطنا اور حضرت ابو ہر مرہ دلالفنا سے احادیث منقول ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الرُّحُصَةِ فِي الْإِفْعَاءِ باب11: اقعاء ( کے طور پر بیٹھے ) کی رخصت 281 سِندِحديث: حَدَّثَنَا يَسْحَيَى بُنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا ابْنُ جُرَيْج الْحُبَرَنِي أَبُو الزُبَيْرِ انَّهُ سَمِعَ طَاؤُمًا يَّقُوْلُ مَتْنِحدِيثُ فُسُلَسًا لِابُنِ عَبَّاسٍ فِى الْإِقْحَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ قَالَ هِيَ السُّنَّةُ فَقُلُنَا إِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ قَالَ بَلُ هِيَ سُنَّهُ نَبِيَّكُمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ *غدامب فقهاء* وَقَدْ ذَهَبَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الى حُدَّا الْحَدِيْثِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَلَمَ كَا يَرَوُنَ بِالْإِقْعَاءِ بَأَسًّا وَّهُوَ قَوُلُ بَعْضِ اَهْلِ مَكَّبَةَ مِنُ اَهْلِ الْفِقْدِ وَالْعِلْمِ قَالَ وَاكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الْإِقْعَاءَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ابوز بیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے طاؤس کو سے بیان کرتے ہوئے ساہے: وہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت ابن عباس ظنی از میاد میاد می معاد کر میشین کے بارے میں دریادت کیا توانہوں نے جواب دیا: بیرسنت ہے۔ ہم نے عرض کی: ہم تو سیجھتے ہیں بیآ دمی کے ساتھ زیادتی ہے انہوں نے فرمایا بہیں! سیتمہارے نبی کی سنت ہے۔ امام ترمذی محطین فرماتے ہیں: بیجدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ نبى أكرم مُلَافِيْنَ كاصحاب ميں ي بعض المل علم ف اس حديث كواختيار كيا ہے ان حضرات كے زديك اقعاء كے طور پر بيٹے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کمہ سے تعلق رکھنے دالے بعض اہل علم ادراہل فقہ کی یہی رائے ہے تا ہم اکثر اہل علم کے مز دیک دونوں سجدوں کے درمیان اقعاء کے طور پر بیٹھنا مکردہ ہے۔ بَابُ مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ باب72: دو مجدوں کے درمیان کیا پڑھے؟ 262 سَبْرِحدِيثُ:حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا ذَيْدُ بْنُ حُبَّابٍ عَنْ كَامِلِ آبِي الْعَكَاءِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ آبِي 261-اخدجه مسلم (431/2) كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب: جؤال الاتعام على العقيين حديث ( 36/32) وابو داؤد ( 284/1 كتاب الصلاة: بأب: الاقعاء بين السجدتين حديث (845) واحمد في "مسنده" (313/1) وابن خزيمة (338/1) حديث (680) من طريق اب الزبير إنه سبع طاروسا يقول: قلنا لابن عباس في الاقعاء على القدمين..... فَتُرْكُره.

https://archive.org/o

	€ r∧∠ }	جانگیری جامع تومصنی (جلداول)
لَمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّحْدَثَيْنِ اللَّهُمَ	سٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَأَ	تَنْسِبِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبْنِ عَبَّا وَإِبِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ أَبْنِ عَبَّا
		اغْفِرُ لِي وَادْحَمْنِيُ وَاجْبُرْنِيُ وَاجْبُرْنِي وَاهْلِينِي
اِنِیٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بُنُ هَارُوْنَ عَنُ زَيْدٍ بُنِ	لْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْحُلُوَ	مَنْنَ جِدِيثُ:وَارُدُقْسِیُ حَدَّثَنَا ا
	•	حُبَابٍ عَنْ كَامِلٍ آبِي الْعَلَاءِ نَحُوَهُ
•	حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ	محم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُداً
سُحْقُ يَرَوُنَ هَٰذَا جَائِزًا فِي الْمَكْتُوْبَةِ	وَّبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِ	آ ثارِصحاب، قَاهَ حَدَدًا دُ <b>وِ</b> ىَ عَنْ عَلِيّ
		وَالتَّطَوْعِ
دِءِ مُرْسَلًا	ـذًا الْحَدِيْتَ عَنْ كَامِلِ آبِي الْعَلَا	اخلاف روايت وروى بَعْضُهُمُ ه
در میان به بر صفح شقے۔	تے ہیں: نبی اکرم مَثَلَقَظِ دوسجدوں کے د	حضرت این عباس دانشناییان کر.
یا فی فرما دے! مجھے ہدایت عطا کراور	رحم کر! میری مصیبت اور نقصان کی تل	''اب الله! میری مغفرت کردے! مجھ پر
	· · · ·	مجھےرزق عطا کر' ۔
	ل ہے۔	یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ بھی منقو
التيني سے منقول ہے۔		امام ترمذی محتلف فرماتے ہیں: بیرحدیث'
،۔ان حضرات کے زدیک فرض اور نفل نما ز	یں۔ ت <sup>عدائلہ</sup> نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے	امام شافعي مشترية، امام احمد رمينة امام ألحق
	•	میں اس طرح پڑھنا جا تز ہے۔
ل کیا ہے۔	راوی ہے''مرسل''روایت کے طور پرتق	بعض راویوں نے اس روایت کو کامل نامی
,	جَآءَ فِي الْإِعْتِمَادِ فِي السُّ	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	بجدے میں (جاتے ہوئے)	
مَيْ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنُ أَبِي هُوَيُوَةً قَالَ	لْنَا اللَّيْتُ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ عَنُ سُ	263 سنرجديث: حَدَّثَنَا قُتيبَةُ حَدَّ
مَيِّ عَنْ اَبِى صَالِح عَنُ أَبِى هُوَيُوَةً قَالَ لَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَقَّةَ	بِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِ	متن حديث السُتكى بَعْضُ أَصْحَا
•	رًا بِالرَّكَبِ	السبخود عَلَيْهِمْ إِذَا تَفَرَّجُوا فَقَالَ اسْتَعِيْنُ
حَدِيْتِ أَبِيُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُوَيُوَةً عَنِ	لَدَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ مِنُ	مم حديث: قبالَ أَبُو عِيْسَى: هُ
عَجُلانَ	الْوَجْدِ مِنْ حَدِيْتِ اللَّيْتِ عَنِ ابْن	النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ هُـذَا
8) وابن ماجه (290/1) كتاب: اقامة الصلاة	بياب: الماعاء بين السبودتين' عدديث ( 350 29) با مدرط "مريدين" ( 15/13) م	202- اخرجه ابو داؤد ( 286/1): كتاب الصلاة: والسنة فيها را بنه ابتر ا
طریق کامل ابی العلاء 'قال: حدثنی حبیب بن ابی		
9) واحد في "مسنده" (339/2) من طريق إلى	»: الرخصة في ذلك للضرورة "حديث ( 02)	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	•	عجلان عن سبى عن ابى صالح عن ابى هديدة فذكره.

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari اسادِدِيكُر أوَقَدْ رَوى هسلَدًا الْحَدِيْتَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ سُمِّيّ عَنِ النَّعْمَانِ بَنِ آبِي عَيَّان عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ حَدَدَا وَكَانَّ رِوَايَةَ حَوُلًاءِ آصَحُ مِنْ دِوَايَةِ اللَّيْتِ 🗢 🗢 حصرت ابو ہریرہ رٹی تھڑ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُنَاتِقًام کے پچھاصحاب نے نبی اکرم مُنَاتِقًام کی خدمت میں تجدہ کرتے ہوئے مشکل کی شکایت کی کہ انہیں اعضاء کوعلیحدہ رکھنے میں دفت پیش آتی ہے تو نبی اکرم مُظَلَّقُهم نے فرمایا جتم گھنوں کے ًذ ريع مددلو\_ امام ترمذي يحسب فرماتے ہيں: بيرحديث ہم صرف ابوصالح نامي راوي کے حوالے سے، حضرت ابو ہريرہ دلکھنڈ کے حوالے ہے، نبی اکرم مَلَافِظُ سے منقول ہونے کے بارے میں جانتے ہیں اور بید دوایت صرف لیٹ نے ابن عجلان کے حوالے سے فقل کی ہے۔ ای روایت کوسفیان بن عیینہ اور دیگر حضرات نے سی نامی راوی کے حوالے سے ، نعمان بن ابوعیاش کے حوالے ہے، نی اکرم منگف اساس کی مانند قل کیا ہے تاہم میردوایت لیٹ سے منقول روایت سے زیادہ منت م بَابُ مَا جَآءَ كَيْفَ النَّهُوضُ مِنَ السُّجُوْدِ باب74 سجدے سے کس طرح اتھا جائے؟ 264 سِنْدِحديث حَدَّثَنَا عَبِلِيٌّ بْنُ حُجُرٍ ٱخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنُ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْتِي مَتْن حديث اللَّهُ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فَكَانَ اِذَا كَانَ فِي وِتُوِ مِّنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضُ حَتَّى يَسْتَوىَ جَالِسًا تَكْمُ حِدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْهِلَى: حَدِيْتُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مْرابِبِفْتْهَاء:وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ إِسْطَقُ وَبَعْضُ اَصْحَابِنَا توضيح راوى: وَمَالِكٌ يُكُلِّي اَبَّا سُلَيْمَانَ حضرت ما لک بن حوریث لیٹی ڈلائٹ بیان کرتے ہیں : انہوں نے نبی اکرم مذالین کی کونما زادا کرتے ہوئے دیکھاجب آپ طاق رکعت (یعن پہلی، تیہلری)ادا کرتے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے تھے جب تک پہلے اچھی طرح بیٹھند جاتے تھے۔ امام ترمدي مشيد فرمات مين حضرت مالك بن حوريث مع منقول حديث وحسن تحيح، مجه بعض اہل علم سے مزد بیک اس پڑمل کیا جاتا ہے اسحاق بن راہو بدادر ہمارے بھٹ اسحاب نے اس کے مطابق فتو ک دیا ہے۔ مالک نامی راوی کی کنیک ' ابوسلیمان ' ب-264-الغرجة البعاري (2/23): كتاب الاذان باب: من استوى قاعدا في وتر من صلاته ثو نهض حديث (823) وابو داؤد ( 1/284) كتاب المعالة/ بأب: النهوة، في الفرد حديث (844) والسائي ( 234/2) كتاب التطبيق بأب: الاستواء للجلوس عند الرفع من السجناتين حديث (1151) وابن خزيدة ( 341/1) حديث ( 686) من طريق هفيم "قال: اخبرنا خالد الجذاء عن الى قلابة عن مالك بن الجويد

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

## بَابُ مِنْهُ اَيَّضًا

### باب75 بلاعنوان

265 سنرِحديث: حَدَّثَسَا يَحْيَى بُنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ اِلْيَاسَ عَنُ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْامَةِ عَنُ آبِيْ هُوَيُوَةَ قَالَ

مَتَنْ حَرِيثٌ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلُوةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ مَرَامِبِفَقْهَاء: قَسَالَ اَبَوُ عِيْسِلى: حَدِيْتُ آَبِى هُوَيْدَةَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ يَحْتَارُوْنَ اَنْ يَنْهَضَ الرَّجُلُ فِي الصَّلُوةِ عَلَى صُدُورٍ قَدَمَيْهِ

توضيح راوى: وَحَالِـ لُهُ بُنُ اِلْيَسَاسَ هُوَ ضَعِيُفٌ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ قَالَ وَيُقَالُ حَالِلُهُ بْنُ إِيَاسٍ اَيُضًا وَّصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْامَةِ هُوَ صَالِحُ بَنُ آبِي صَالِحٍ وَّابُوُ صَالِح اسْمُهُ نَبْهَانُ وَهُوَ مَدَنِيٌّ

حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹڑ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملائی نماز میں (سجدے سے) ایٹھتے ہوئے اپنے پاؤں کے الگلے ھے کے سہارے اٹھا کرتے تھے۔

امام ترمذى ومشيئة فرمات بين حضرت ابو مرميه والتفي منقول حديث برابل علم كمز ديك عمل كيا جائ كا-ان حضرات نے اس بات کوا ختیار کیا ہے . آ دمی نماز کے دوران اپنے پاؤں کے اللے جصے پرزوردیتے ہوئے استھے۔

اس روایت کاراوی خالد بن الیاس محدثین کے نزدیک ضعیف ہے ایک قول کے مطابق اس کا نام خالد بن ایاس ہے۔ اس روایت کے ایک رادی صالح مولی توامد بیصالح بن ابوصالح میں اور ابوصالح کا نام میمان بے اور مید بیند کے رہے والے بین۔

### بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّشَهُّدِ

باب76: تشهد كابيان

266 سِمْدِمِدِيثْ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ اللَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيُدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ عَنْ أَبِى إِسْحَقَ عَنِ ٱلْآَسُوَدِ ابْنِ يَزِيْدَ حَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

مَتَّن حديث: عَـلَّـمَنا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَعَدْنَا فِي الرَّحْعَتَيْنِ اَنْ نَقُولَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلُوَاتُ وَالطَّيْبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِي وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِيْنَ 265- اخرجه الزيلع، في "نصب الراية" ( 389/1 ) كتاب الصلاة الحديث السابع والثلاثون وعزاء لابن عدى في الكلامل واعله بعالد واستد

تضعيفه عن المعارى' والنسائي وأحمد.

266 اخرجه ابو داؤد ( 319/1) كتاب: الصلاة بأب: التشهد حديث (970) والنسائي ( 239/2-240) كتاب التطبيق بأب: كيف التشهد الاول واحدد في "مسنده": (422/1-450) والدادمي (309/1) كتاب الصلاة: بأب: في التشهد من طريق الاسود بن يزيد وعلقية عن عبدالله ان مسعود فذكرة.

https://archive

#### (19.)

كِتَابُ الْطُلُوة

جهاتگیری جامع متومصن (جلدادل)

ٱشْهَدُ أَنْ لَّا إِلْهَ إِلَّهُ اللَّهُ وَٱشْهَدُ ٱنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِدٍ وَّآبِي مُوْسَى وَعَايَشَةً مَسْمَسَدَ. حكم حديث: قَسَالُ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبْنِ مَسْعُوْدٍ قَدُ دُوِى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ وَهُوَ أَصَحُ جَدِيْتٍ دُوِى

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ

يوب في مدابهب فقهاء:وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَاحْمَدَ وَإِسْحَقَ

حَرِيَّتُنَسَا ٱحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ مُوَسى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ خُصَيْفٍ قَالَ زَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اخْتَلَفُوا فِي التَّشَهُّدِ فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَشَهُّدِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

حل<del>ک حلک</del> حضرت عبدالله بن مسعود طلقنز بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مظلفت نے ہمیں بی تعلیم دمی ہے : جب ہم دور کعات پڑھنے کے بعد بیٹھ جائیں توبیر پڑھیں:

· · ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص بین اے نبی ! آپ پر سلام نازل ہواللہ تعالیٰ کی دخمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں ہم پر بھی سلام ہوادراللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو میں بیگواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کےعلادہ ادر کوئی معبود ہیں ہے اور میں بیگواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص ہند نے اور رسول ہیں'۔

امام ترمذی میشد فرمات بین: اس بارے میں حضرت ابن عمر رکافتنا، حضرت جابر دیکھنا، حضرت ابوموں اشعری دیکھنا، سیّدہ عائشهصديقه ذكافئاس احاديث منقول ميں۔

امام ترمذی <sup>مین</sup> بند فرماتے ہیں : حضرت ابن مسعود <sup>رکافت</sup> سے منقول حدیث اس کے علاوہ دیگر حوالوں سے بھی منقول ہے ادر یہ تشہد کے بارے میں منقول سب سے متند حدیث ہے۔

نبی اکرم مُنَافِظ کے اصحاب اوران کے بعد تابعین سے تعلق رکھنے والے اکثر اہل علم نے اس پڑمل کیا ہے۔ سفیان توری مشینی، ابن مبارک مینید، امام احمد مشینا ورامام اسطن مینید کا بھی یہی قول ہے۔

احد بن محدف ابنى سند كے حوالے سے خصيف كابير بيان فقل كيا ہے۔ ميں نے نبى اكرم مَنَا يَقْتُمُ كوخواب ميں ديكھا ميں نے عرض کی : یارسول الله ! تشہد کے الفاظ کے بارے میں لوگوں کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے تو نبی اکرم مَلَاظِيم نے ارشاد فرمایا : تم ابن مسعود ( کے حوالے سے منقول ) تشہد کوانقتیار کرو۔

267 سنرحديث: حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُنَ عَنْ أَبِي الزَّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرِ وَّطَاؤُس عَنِ ابْنِ عَبَّاس قَالَ 267-اخرجه مسلم (2/23. النودى): كتاب الصلاة باب: التشهد في الصلاة حديث ( 403/60 ) وابو داؤد ( 1/320 )، كتاب الصلاة باب: 201- العربية (974) وابن ماجه ( 1/122): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ماجاء في التشهد عديد (970) والنسائي (242/2) عن البي المؤلف معيد بن جبيراً و طاوس عن أبن عباس فل كرة. وأخرجه مسلم (2/22- المتودى) كتاب الصلاة باب: التشهد بن عن البي المؤلف عن منعيد بن جبيراً و طاوس عن أبن عباس فل كرة. وأخرجه مسلم (2/22- المتودى) كتاب الصلاة باب: التشهد في الصلاة عن البي الراجعر من (41/3)؛ والنسائي ( 41/3)؛ كتاب السهو باب: كيف التشهد؟ واحدد في "مسنده" ( 403/61) والنسائي ( 403/41)؛ التشهد ي، من من من المربق يحيى بن آدم قال: حباتنا عدين الرجين بن حديد؛ قال: حدثنا إبو الزبير عن طاووس عن ابن عباس فذكرة مختصرا ولم يذكر سعيد بن جدير. عبدالرجين بن حديد الله عن تعالى معيد بن جدير.

https://archive.org/deta

بالمرى جامع ترمصي (جداول) حَمانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرُانَ فَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ آيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِيْنَ آشْهَدُ أَنْ لَّا إِلْهَ إِلَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ حَمَم حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ اسادِد يكر وَقَدُ دَوى عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ ابْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ حَدَا الْحَدِيْتَ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ نَحْوَ حَدِيْتِ اللَّيْتِ بُن سَعُدٍ وَّرَوى أَيْمَنُ بُنُ نَابِلٍ الْمَكْمَى هُـٰذَا الْحَدِيْتَ عَنُ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وآهُوَ غَيْرُ مَحْفُوطٍ مْرَابُبِ فَفَبْهَاء: وَكَذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى حَدِيُثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي التَّشَهَّدِ قرآن کی تعلیم دیتے تھے آپ میہ پڑھتے تھے۔ ''تمام برکت والی تعریقیں ، نمازیں اور پا کیز گیاں (یعنی جسمانی اور مالی عبادتیں) اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی! آپ پرسلام ہو آپ پراللد تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اور اس کی برکتیں ہوں ہم پر بھی سلام ہوا ور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی (سلام ہو) میں بیگواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالٰی کے علاوہ اورکوئی معبود نہیں ہے اور میں بیگواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مَكْتَقِيم اللد تعالى كرسول بين '-امام ترمذی میں میں حضرت ابن عباس کا کھناسے منقول حدیث ''حسن صحیح غریب'' ہے۔ عبدالرحمن بن حمیدرواسی نے اس حدیث کو حضرت ابوز ہیر کے حوالے سے فقل کیا ہے جس طرح لیٹ ابن سعد نے اسے فقل ایمن بن نابل کمی نے اس روایت کوابوز ہیر کے حوالے سے ،حضرت جابر دلی تنز کے حوالے سے قل کیا ہے تا ہم بید دوایت محفوظ امام شافعي مسيسي نشهد کے الفاظ کے بارے میں حضرت ابن عمال ڈکا کہ سے منقول حدیث کواختیا رکیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّهُ يُخْفِى التَّشَهُّدَ • باب 17: پست آواز میں تشہد پڑھنا 268 سنرِحديث:حَدَّلَنَا أَبُوْ سَعِيْدٍ الْإَشَجُ حَدَّلْنَا بُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ أَنِ الْكُسُوَدِ عَنْ آبِيْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْنَ حَدِيثُ نِمِنَ السُّنَّةِ آنُ يُخْفِى التَّشَهَّدَ 268- اخرجه ابو داؤد ( 324/1) كتاب الصلاة باب: اخفاء التشهد عديث (986) وابن خزيدة ( 349/1) حديث ( 706) من طريق مدالله بن سعيد الكندى عن ابى سعيد الاشج قال: حدثنا يونس بن بكير عن عمد بن اسحق عن عبدالرحين بن السود عن ابيه عن عبدالله ن مسعود عن الهه؛ فذكر لا-

يحتاب المسلو طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مُدابِبِفَنْهاء:وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْعَلِ الْعِلْمِ حے حضرت ابن مسعود رکانٹڑ بیان کرتے ہیں : یہ بات سنت ہے : پست آ داز میں تشہد پڑ ھاجائے۔

امام ترزرى ميسلغرمات مي حضرت عبداللدين مسعود وكالفن معقول حديث دحسن غريب "ب-اہل علم ےزود یک اس برعمل کیا جائے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ كَيْفَ الْجُلُوسُ فِي التَّشَهُدِ

### باب78 تشهد ميں بيٹينے کاطريقہ

269 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ إِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرُمِيُّ عَنْ آبِيهِ عَنِ ابُنِ حُجُرٍ قَالَ

مَتَن حديث: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ قُلْتُ لَانْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ يَعْنِي لِلتَّشَهُدِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسُرى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسُرى يَعْنِي عَلَى فَخِذِهِ الْيُسُرى وَنَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنِي حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْرابِبِفَقْهاء:</u> وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوَرِبِّ وَاهْلِ الْكُوْفَةِ وَابْنِ الْمُبَادَكِ 🖛 🖛 حضرت واکل بن حجر دلالتوزییان کرتے ہیں : میں مدینہ منورہ آیا میں نے سیسوچا کہ میں نبی اکرم مَلَاتِتَتَم کی تماز کا اچھی طرح جائزہ کوں گا'جب آپ تشریف فرماہوئے (راوی کہتے ہیں) یعنی تشہد میں (بیٹھے) تو آپ نے اپنے بائیں پاؤں کو بچھادیا ادردائیں یاؤں کو کھڑا کرلیا (رادی کہتے ہیں ) یعنی بائیں زانوں کے بل ( بیٹھے )اور دائیں یاؤں کو کھڑا کرلیا۔ امام تر فدی میں فری میں بیصل میں بیصل میں میں میں اسل کے ا اکثر اہل علم کے مزد یک اس رعمل کیا جائے گا۔

سفیان توری رضاند ، ابن مبارک رضا ور ابل کوفه کا یمی قول ہے۔

270 سنرحديث: حَدَّثَنَا بُندَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابُوُ عَامِرٍ الْعَقَدِتُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِي 269- اخرجه ابو داؤد ( 1/12): كتاب الصلاة باب: رفع الهدين في الصلاة حديث (726-727) (315/1) يأب: كيف الجلوس في التفهد؟ حديث ( 957) واله حارى في "رفع اليدين" (26-30-71) والنسائي (126/2) كتاب : الافتتاح باب: موضع اليبين من الشيأل في العلاة و (211/2) كتاب التطبيق' باب: مكلان اليدين من السجود' و (236/2) باب: موضع اليدين عند الجلوس للتشهد الأول' و (34/3). كتاب السهبو' باب: صفة الجلوس في الركعة التي يقضي فيها الصلاة و (35/3). باب موضع البرنقين و (37/3). باب: قبض الثنتين من إصابع الع اليبيني وعقد الوسطى والابهام منها وابن ماجه ( 266/1) كتاب المامة الصلاة والسنة فيها بأب: وضع الهدين على الشعال في الصلاة حديث . (810) و (1/122) باب: رفع المدين اذا ركع واذا رفع داست من السر كوع حديث (867) واحمد في "مستده" ( -318-318-318) 16/4 (18) والدارمي ( 314/1): كتاب: الصلاة بأب: صفة صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم والحبيدي ( 98/2) حديث ( 885) والن خسان من ( 243-242 ) حساب ( ( 243-479 ) و ( 323 / 1 ) مسايس ( 641 ) و ( 641 ) و ( 343 / 1 ) و ( 343 / 1 ) و ( 691 - 690 ) و حسرية (346-698) و (354-353) حديث (713-714) من طريق ابن كليب عن ابيد عن والل بن حجر فذ كون.

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بُنُ سَهُلِ السَّاعِدِيُّ قَالَ

متن حديث الجَتَمعَ أَبُوْ حُمَيْدٍ وَآبَوْ أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةً فَلَا كَرُوْا حَكَلَةً رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آبَوْ حُمَيْدٍ آنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاهِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ يَعْنِى لِلتَّشَهَّدِ فَافْتَرَضَ رِجْلَهُ الْيُسْرِى وَآفْبَلَ بِصَدْرِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ يَعْنِى لِلتَّشَهَدِ فَافْتَرَضَ رِجْلَهُ الْيُسْرِى وَآفْبَلَ بِصَدْرِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ الْيُمُنِى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ يَعْنِى لِلتَّشَهَدِ فَافْتَرَضَ رِجْلَهُ الْيُسْرِى وَآفْبَلَ بِصَدْرِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَعْنَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ يَعْنِي لِلتَشَهُدِ فَافْتَرَضَ رِجْلَهُ الْيُسُرِى وَآفْبَلَ بِصَدْرِ ال

مَدَامٍ فَقْبِهَاء: وَجَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ اَحْلِ الْعِلْمِ وَحُوَ قَوْلُ الشَّالِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ ظَالُوْا يَقْعُدُ فِى الْتَشَهَّدِ الْاحِرِ عَلَى وَرِكِهِ وَاحْتَتَجُوْا بِحَدِيْتِ آبِى حُمَيْدٍ ظَالُوْا يَقْعُدُ فِى التَّشَهَّدِ الْآوَلِ عَلَى دِجْلِهِ الْيُسْرِى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى

ج ج حفرت عباس بن بہل ساعدی ذلائ بنایان کرتے ہیں : حفرت ابو جمید ، حفرت ابواسید ، حفرت ہمل بن معد ، حفرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم الحصے ہوئے ان حضرات نے نبی اکرم نلائی کی بات کا تذکرہ کیا ' تو حضرت ابو جمید نے فرمایا : نبی اکرم نلائی کی نماز کے بارے میں ، میں آپ سب کے مقابلے میں زیادہ اچھی طرح جا متا ہوں نبی اکرم ملائی مشریف فرما ہوئ راوی کہتے ہیں یعنی تشہد کے لئے ( بیٹھے ) ، تو آپ نے اپنے با کیں پاؤں کو بچھالیا اور آپ نے اپنے دانیں پاؤں کے اللے حصوک قبلہ کی ست میں کھڑ اکرلیا ' پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں کھٹے پر کھا اور بایاں ہاتھ با کیں کھٹے پر کھا اور اپنی انگر کی انگر کی نظر کے اللہ خطرت ذریع اشارہ کیا۔

> رادی کہتے ہیں: لیعنی شہادت کی انگل کے ذریعے۔ دوجہ صحیحہ،

امام ترمذی عضیلیفرماتے ہیں: بیر حدیث دحسن تصحیح، ہے۔ بعض اہل علم نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام شافعی تر الله ، امام احمد توسیله اور امام الطق تو تلا یکی یکی رائے ہے۔ یہ حضرات یہ بیان کرتے ہیں: آ دمی آخری تشہد میں ابنی سرین کے بل بیٹے گا۔ان حضرات نے حضرت ابو حمید دلالفذ سے منقول حدیث کو دلیل کے طور پر پیش کیا ہے۔ یہ حضرات یہ کہتے ہیں: آ دمی پہلے والے تشہد میں بائیں پاؤں کے بل بیٹے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرے گا۔ بیاب مما جماع آغرفی الانتشار فری التش کھیں

باب79: تشهد مين اشاره كرنا

271 سنر عديث: حكّة مَعْدُونُ بن غَيْلانَ وَيَحْيَى بن مُوْسَى وَغَيْرُ وَاحِدٍ فَالُوا حَدَّتنا عَبْدُ الرَّزَاق عَن 271- اخرجه مسلم ( 503/2. الابی): كتاب المساجد و مواضع الصلاة: باب: صفة الجلوس في الصلاة و كعفية وضع اليدين على الفعدين حديث (114- 580) وابن ماجه ( 295/1): كتاب المامة الصلاة والسنة فيها: باب: الاهارة في التشهد حديث ( 913) والنسائي ( 37/3) كتاب حديث (114- 580) وابن ماجه ( 295/1): كتاب المامة الصلاة والسنة فيها: باب: الاهارة في التشهد حديث ( 913) والنسائي ( 37/3) كتاب السهو: باب بسط اليسرى على اكرية واحدد في "مسندة": ( 2012- 147) والدادمي ( 308/1): كتاب المصلاة: بأب: الاهارة في التشهد وابن خزيدة ( 35/1) حديث ( 717) من طريق نافع عن ابن عبر فل كره.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ القَلْوَةِ	(rgr)	جهاتگیری جامع متو مصف (جلداول)
	عَنِ ابْنِ عُمَرَ	مَعْمَرٍ عَنُ عُبَيَّدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنُ نَّافِعِ
وَضَعَ يَدَهُ الْيُعْنَى عَلَى دُكْبَن	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلُوةِ وَ	متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
عَلَيْهِ	يَدُعُو بِهَا وَيَدُهُ الْيُسُرِى عَلَى رُكْيَتِهِ بَاسِطَهَا	وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الَّتِي تَلِى الْإِبْهَامَ الْيُمْنِي
ىرَيْرَةَ وَاَبِى حُمَيْدٍ وَّوَائِلِ بُ <sub>نِ</sub>	لْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْزُّبَيْرِ وَنُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ وَٱبِى هُ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَزَ
•	. 6	خجو
رِفَهُ مِنْ حَلِيْتٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ	فَذِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِ	حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلِي: •
		عُمَرَ إِلا مِنْ هَـذًا الْوَجْهِ
، اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَالتَّابِعِنُ	عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى	مدابهب فقهاء وَالْعَسَلُ عَلَيْهِ
	لُ أَصْحَابِنَا	يَحْتَارُونَ أَلِاشَارَةَ فِي التَشَهَدِ وَهُوَ قُور
ت تو آب ابنادايان باتهاب	تے ہیں: نبی اکرم مَلَّا يَثْنَمُ نماز کے دوران جب بیٹھتے	◄◄ ◄◄ < حضرت ابن عمر رفي المحطة بيان كر
اب با تیں گھٹنے پرر کھتے تھاور	والی انگل کواٹھا کردعا کرتے تھے آپ اپنابایاں ہاتھا	دائیں کھنے پررکھتے تھےاورانگو تھے کے ساتھ
	•	اس کی انگلیاں سیدھی رکھتے تھے۔ دیار تہ دیر میں د
اعى دينينة، حضرت الوهريره وكافية،	ے میں حضرت عبداللہ بن زبیر ڈی ڈیا، حضرت نمیر خرزا جہ ملائی	امام سرمذی تشامینه محرمات جیں: اس بار جرمنہ بیداد جربا مر طالغان چین دند بیکا
• •	ن مجر دقن شخطسے احادیث منقول میں۔ سرچہ بالائن یہ دوریا	حضرت ابوهمید ساعدی ترایشهٔ اور حضرت واکل بر ۱ امرتن ی میشیند و ایتر مدر
· ·	بن عمر ڈلی بنا سے منقول حدیث 'حسن غریب'' ہے۔ ریا ہو ای میں مناقب کا مدیث 'حسن غریب' ہے۔	الله المراكب معرف من من المعرف المركب المعرف الم
يك سند كى ذريع .	ی رادی کے حوالے سے جانتے ہیں وہ بھی صرف اسی آ اور تابعد تعلقہ کہ جہ سے سرف اسی آ	بعض ایل علم جونی اکرم مُأَقَدَّظُ کہا صحا
ں حدیث پڑکل کیا جائے گا'ان	ب ادرتابعین سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کے زدیک اس فترا کہ بہ	حضرات نے تشہد کے درمیان اشارہ کرنے کوا
	سيربي جــ	ہمارےاصحاب کا بھی یہی تول ہے۔
	مَا جَآءَ فِي التَّسْلِيُمِ فِي الصَّلُوةِ	
· ~ ·	اب <b>80</b> : نماز میں سلام چھیرنا	
بى حَدَّثُنَا سُفْيَكَ، عَزْ أَسُ	مور بنا و دور بنک محمل در این از حداکترا بر <sup>و</sup> بابنا و بر دو	212 سمرحديث حدثسنا بسنسدا
	مَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنِهِ وَعَنْ يَّسَادِهِ السَّكَرُهُ عَلَيُّهُ مِ بَرَ مِ يَدْ	إِسْحَقَ عَنْ آبِي الْآحُوَصِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ عَ مَنْهُ مَنْ مَنْهُ مَنْ مَنْهُمَ مَنْ مَنْهُ عَالَةً مُ كَانَ أُوَ
	بَيْنِهِ وَعَنْ يَسْبَارِ ٩ السَّكَرُوعَ أَحُ مَرْمِر مِرْهِ إِنَّا مَ	فاعديب الله عن يسيم عن يو

من حديث الله على يسيد عن يعينه وعن يسار والسلام عليكم ورحمة الله السلام عكيكم ورحمة الله السلام عكيكم ورحمة الله 272- اخرجه ابو داود (1/326): كتاب الصلاة: باب: في السلام، حديث (996) ، والنسالي (63/3): كتاب السهو: باب: كيف السلام على الشال وابن عاجه (1/206): كتاب : اقامة الصلاة والسنة فيها باب: التسليم، حديث (914) ، واحد في "مسندة" (1/208-444-448) ووابن خذيدة حديث (728) من طريق ابن اسحق عن ابن الاحوص عن عبدالله بن مسعود فذكره. كِتَابُ الصَّلُوةِ

#### (190)

باب81: بالعنوان

273 *سنرحديث: حَ*دَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوُرِيُّ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ آبِى سَلَمَةَ آبُوُ حَفْصٍ التَّنِيسِيُّ عَنُ زُهَيْرِ بُنِ مُجَمَّدٍ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ

مَثْنَ حَدِيثِ آنَّ رَسُولَ التَّبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ تَسْلِيُمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ يَعِيلُ الَى الشِقِ الْايُمَنِ شَيْئًا

فْ البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَجَدِيْتُ عَآئِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوْعًا إِلَّا مِنْ هَٰذَا الْوَجْدِ

قُولُ المام بخارى: قَسَالَ مُستَحَمَّدُ بْنُ اِسْمَعِيْلَ ذُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَهْلُ الشَّامِ يَرُوُونَ عَنْهُ مَنَاكِيْرَ وَرِوَايَةُ اَهْلِ الْعِرَاقِ عَنْهُ اَشْبَهُ وَاَصَحُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَاَنَّ ذُهَيْرَ بْنَ مُحَمَّدِ الَّذِى كَانَ وَقَعَ عِنْدَهُمُ لَيُسَ هُوَ هُذَا الَّذِى يُرُوى عَنْهُ بِالْعِرَاقِ كَاَنَّهُ رَجُلٌ انحَرُ قَلَبُوْا اسْمَهُ

مُرابَبِ فَقْبِهَاء: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَقَسَدُ قَالَ بِهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ فِى التَّسْلِيْمِ فِى الصَّلُوةِ وَاَصَحُ الرِّوَايَاتِ عَنِ السَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمَتَان وَعَلَيْهِ اكْثُرُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ آَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 273- الحَرجه ابن ماجه (2071): كتاب اقامة العلاة والسنة فيها: باب: من يسلم تسليمة واحدة' حديث (919) وابن خزيدة (360/1 حديد (729) من طريق ذَهير بن عمد الدى. عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة 'فذكره.

يحتابُ العَدَلَةِ	جانگیری جامع تومصنی (جلدادل)
	سالم در برو رو و
يلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً فِي الْمَكْتُوْبَةِ	وَرَآى قَوْمٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ حَ
مَةً وَّاحِدَةً وَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيْمَتَيْنِ مَةَ وَاحِدَةً وَإِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيْمَتَيْنِ	قَالَ الشَّافِعِيُّ إِنْ شَاءَ سَلَّمَ تَسْلِيُ
کرتی ہیں' نبی اکرم مُظْلِظُ نماز میں ایک مرتبہ سامنے کی طرف سلام پھیرتے تصادر پر	حە حە سىيدە عائثة صدىقە ركى كىلىيان
i free an	ذراسادائين طرف مزجات يتصهه
ے میں حضرت <i>سہل بن سعد دلی ہنا ہے</i> احادیث منقول ہیں۔ 	امام ترمذی میشانند فرماتے ہیں: اس بار
ائتہ صدیقہ رہائیا۔ منقول حدیث کے 'مرفوع'' ہونے کوہم صرف اس سند کے حوالے	امام ترمذی توشیش ماتے ہیں:سیدہ عا
	ے جانتے <u>ہ</u> ں۔
زہیر بن محمد نامی رادی کے بارے میں بیہ بات بیان کی ہے : اہلِ شام نے ان سے ایک انتہ سے	
اق نے ان سے مناسب روایات تقل کی ہیں۔ جزیر میں بینہ	
م احمد بن حنبل می یغر ماتے ہیں : اہلِ شام نے جس زہیر بن محمد سے روایات کفل کی ہیں ابتر سر استار کھی	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
حادیث تقل کی ہیں' گویا بید دوسر انتخص ہے'جس کا نام انہوں نے تبدیل کردیا ہے۔ سر ان	1
م پھیرنے کے حوالے سے اس روایت کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	
زین روایت دومر تبہ سلام پھیرنے کی ہے۔ سریہ میں دیں دیا جارع ا	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
وران کے بعد آنے والے اکثر اہلِ علم کاعمل اسی روایت پر ہے (جس میں دومر تبہ سلام	می اگرم شکایترم کے اسحاب، تابیتن ا مرحد دیر ہی
. گما الم علم علم العظ جون فرخ و برزم سر مسر مسر مسر مسال ا	یچیرنے کا تذکرہ ہے) نی اکہ میڈانٹیٹر کاصرا یہ الجلس ا
رديگرايل علم ميں سے بعض حضرات فرض نماز ميں ايک مرتبہ سلام پيچيرنے کے قائل ہیں۔ اگر چاہے توايک مرتبہ سلام پيچيرےاوراگروہ چاہے تو دومرتبہ سلام پيچيرے۔	بی اگر می کنیز است کاب ما میں اور ۱ امر شافعی میں بیڈ است میں بنی اد می
الرحیا ہے توالیک مرتبہ سلام پیٹرےاورا کروہ چاہتے تو دومر تبہ سلام چھرے۔ مرتبہ سرچہ برای بر قریبر بدیک	انا میں ک روحاللد حرباتے ہیں بھا رک
بُ مَا جَآءَ أَنَّ حَذْفَ السَّلَامِ سُنَّةُ	•
ب82 سلام کوحذف کرناسنت ہے	
نُ حُجُرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَادَكِ وَهِقًا بَهُ: ذِيَادٍ عَنِ إِلَّهُ ذَاعِبٌ عَنْ فَزَأَ	274 سنرحديث حَدَّنَنَا عَلِيٌّ بُ
ل مندمه عن أبي هريره قال	بين شبيه بلو سلي مي مرسو في من إلي
	آ ثار صحاب حذف السلام سنة
لصلاة باب حدّف السلام · حديث ( 1004 ) واحداد في "مستدة" ( 532/2 ) وابن خزيدة لاوزاع · عن قدة بن عبدال حديث عن الدروب في المستدة" ( 532/2 ) وابن خزيدة	274- اخسرجسه ابو دادد ( / 328)، کتساب ۱ ۲۰ ۲۸ ۲۸۵ مناسط (734-735) من طریق ۱
إرك عن رفع هذا الحديث قال ابو داؤد: سبعت إدا عن ابى سلمة ' عن ابى هريرة قال: "حذف الله ] إرك عن رفع هذا الحديث قال ابو داؤد: سبعت إدا عن جد المعد منه المعد الما قال: الم	سينة" قال إبو داؤد: قال عيسي: نهاني ابن الم
وتال: نهاد احدد بن حديل عن رفعه.	رجع الفريابي من مكة توك رفع هذا الحديث

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

الصلوة	المحاب ا
~~···	Υw

#### (192)

فَالَ عَلِيُّ بُنُ حُجٍّ فَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَارَكِ يَعْنِى آنُ لَّا يَمُدَّهُ مَدًّا حَكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنى: حَدْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مُدابِبِ فَقْبِاء: وَّهُوَ الَّذِى يَسْتَحِبُّهُ الْعِلْمِ وَرُوِى عَنُ اِبْرَاهِيُمَ النَّحَعِيِّ آنَهُ قَالَ التَّكْبِيُرُ جَزُمٌ وَّالسَّلَامُ توضيح راوى زومقُلْ يْقَالُ كَانَ كَاتِبَ الْأَوْزَاعِي الج معرت ابوہ ریرہ رفائش بیان کرتے ہیں: سلام کوحذف کرتا سنت ہے۔ علی بن چربیان کرتے ہیں :حضرت عبداللہ بن مبارک ٹین کے یہ بات فرمائی ہے اس سے مراد سہ ہے : اس کو کینچ نہیں ۔ امام ترمذی تحفظ ماتے ہیں : پیصدیث ''جس تصحیح'' ہے۔ اہل علم نے اس بات کو ستحب قرار دیا ہے۔ ابراہیم بختی رئیسیسے سے بات نقل کی گئی ہے وہ فرماتے ہیں بتکبیر میں بھی وقف کیا جائے گا اور سلام میں بھی وقف کیا جائے گا اس روایت کے راوی مقل (بن زیاد) کے بارے میں کہاجا تابے سدام اوزاعی کے کاتب تھے۔ بَابُ مَا يَقُوُلُ إِذَا مَسَلَّمَ مِنَ الصَّلُوةِ باب83: نماز کاسلام پھرنے کے بعد کیا پڑھ؟ 275 سنرجديث: حَدَّثَنا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوُ مُعَاوِيَةَ عَنُ عَاصِمٍ الْاَحُوَلِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ متن حديث: حَانَ دَمُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَّلَمَ إِذَا مَنَّكَمَ لَا يَقْعُدُ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ آنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسادِدِيكَر:حَدَّثَنَا هَنَّادُ بُسُ السَّرِيِّ حَدَّثَاً مَرْوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَادِ ثُ وَابُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاحُوَلِ بِهِٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ قَوْبَانَ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّامٍ وَّأَبِى سَعِيْدٍ وَّآبِى هُرَيْرَةَ وَالْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَلِيْتُ عَآئِشَةَ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْتٌ وَقَدُ رَوى خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حُدَدًا الْحَدِيْتَ مِنُ حَدِيْتٍ عَآئِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحارِثِ نَحْوَ حَدِيْتِ عَاصِم حديث ديكر:وَقَدْ دُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ آنَهُ كَانَ يَقُولُ بَعُدَ التَّسْلِيُم لَا اللَّهُ 275-اخرجه مسلم ( 515/2-616-الابی)؛ كتاب السسليد و متواضع الصلالة باب استحباب الذكر بعد الصلاة و بيأن صفته حديث (592/136) وابو داؤد (474/1) كتاب الصلام باب: مايقول الرجل اذا سلم عديت (1512) والنسائي (69/3) كتاب السهو: باب: الذكر معد الاستغفاز وابن ماجه ( 298/1) كتياب: اقدامة الصلاما والسنة فعهد بلي: مايقال بعد التسليم عديت ( 924) واحمد في "مستناه". (62/6) والدارمى (1/13) كتاب الصلاة بأب القول بعد السلام من طريق الى الوليد عبدالله بن العادت عن عاشة فذ كرد

كِتَابُ القُلْوَة	(r9A)	جانگیری جامع منومصد (جلداول)
وٌ اللَّهُجَ لَا مَانِهُ إِذَانَتَ	حَمَّدُ يُحْيى وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرً	وَحُدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْهُ
	منك الجد	الرد معطيي ليما متعت ولا يتقع دا الجلب
ونُ وَمَسَلَاهُ عَلَى الْمُعْتِين	َ نَ يَقُوُلُ سُبُحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَةِ عَمَّا يَصِفُ	حديث ديگر وَدُوى عَسْهُ آنَسَهُ كَا
•		والمحمد يلبه رب العاليمين
بيضح تشح تنجادرهم بردهة	ہیں' بی اکرم مَثَلَقِظُ سلام پھیرنے کے بعد صرف آئی دیر : می بخش	سيّده عائش صديقة رفي تجليان كرتى
یا ۔ ۔ کا دیکھن کیے پر کتھے۔ ماور بزرگی کامالک سر''	آی جم سے حاصل ہوتی ہے تو ہر کت والا ہے اور عزت	الفي التدبيوسلا في عطا كرف والأب سر
	ل ہے تاہم اس میں پیدالفاظ ہیں:	یبی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقو
	•	تباركت ياذا الجلال والإكرام
ىرت اين عماس <del>بايخ</del> ناه حضرية	ے میں حضرت نوّبان ت <sup>خاری</sup> نوً <sup>:</sup> ، حضرت این عمر رکام کنا ، حصر	، امام ترمذی ت <sup>عی</sup> ش فرماتے ہیں. اس بار
	رت مغیرہ بن شعبہ رفاتین سے اجادیث منقول ہیں۔	م بو سید صدر کا دناعهٔ ، حضرت ابو هر میره دی عداور حضر
-	مديقہ نگر السمنقول حديث ''حسن سجح'' ہے۔	امام ترخدی سینتشخ ماتے ہیں۔ سیدہ عاکشہ
	: آب سلام چیرنے کے بعد پہ کمبہ پڑھا کر تریتھ	بناكرم ملاقية السرم ملاقية المسي بيد بات بطي منقول ہے
a 31 C. C. Z. a.	پالیک معبودے این کا کوئی شرک نہیں یا دیثراہ پر پای کی	التدلعاي کے علاوہ آؤزگونی معبود ہیں وہی
	ساسترتها فأقجع والبريامة 🖊 و	
ىكى -	اور میری مرضی کے مقاملے میں سی کی کوشش کا مرتبع سے	يستعصد سريبا فيالب المستجران والأراح والأسلما
•	رها الرائي هي ال	<u>ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ</u>
سوف کرتے ہیں اور	لے پروردگار! ہرای چیز سے جس سے وہ (بچھے ) مو <i>ہ</i> پیلو ہی لا سے بارچنہ م	لوپا ک ہے اے پروردکار! اے عز ت وا
	اللدلغادان لركتر فصوص مرجوزاه بالأبرين الا	
	at an an 12/ 18 1 1 in the second in	
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	م مستحصير بن موسى حدثنا عبد الله بَنُ المُ	یک معلقہ علم وجعلو معلقی ابو اسماء قَالَ
	الأثرية أسترسين بريرين محرور	متن حديث: حَانَ دَسُولُ الله صَا
مِبْهِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ لَلَاتَ	، اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَدَادَ أَنُ يَّنْصَوِفَ مِنُ صَلَا	مَرَّانٍ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ آنْتَ السَّكَامُ وَمِنْكَ السَّ
	مرجر فت يا دا الجلال والإكرام	-276- اخد جه مسلم (514/2): کتاب ۱۱.
والاستغفار ومربالعطيم وفا	كواريدوا بيدريد والمنافع والمتعالي السهوذيان	ر (۱ ۱۱ م <u>الليلة</u> "(۱۳۷) والي ماجه (۱۵۵/۱)
تسليم أملحين في "منينية"	الماريد المتعالي المراجع المستعمل المستعمل المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المستعمل المعالي المعالي الم	3/10.070.075/5 (3/1/1). (270.075/5
افذكره.	بهب القول بعد السلام وابن خزيمة ( 363/1) حديث ( مباء الرجى عن ثوبان مولى دسول الله صل الله عليه وسلم '	

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُو	(199)	بهاتلیری جامع نترمصنی (جلداول)
· · ·	يديْتْ حَسَنْ صَحِيْحٌ	كم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَا ذَا حَ
•	لْ عَبْدِ اللَّهِ	توضيح راوى وَأَبُو عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّاهُ بْن
تے ہیں: نبی اکرم مَکلیکم جب نماز پڑھکر فارغ	الم کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کر۔	🚓 🗢 حضرت ثوبان مثلاثيَّهُ جو نبي اكرم مَلْاتَيْنُهُ
	پڑھتے تھے۔	ہوتے تھے تو نتین مرتبہ''استغفار'' پڑھتے بتھے پھر ہیں
		'' توسلامتی عطا کرنے والا ہےاے برکت وا میں د
رادبن <i>عبداللدہے</i> ۔	''ہے۔ابوعمارنا می رادی کا نام شد	امام ترمذی تشانند فرماتے ہیں: سیحدیث بسیح
يَعَنْ شِمَالِهِ	الإنْصِرَافِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَ	بَابُ مَا جَآءَ فِی
ہے یابائیں طرف سے اٹھنا	نے کے بعد)دائیں طرف	باب84 نمازے (فارغ ہو۔
فِرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
نُصَرِّفُ عَلَى جَانِبَيْهِ جَمِيْعًا عَلَى يَمِيْنِهِ	لَّسى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَاً فَيَ	متن حديث كَانَ دَسُوُلُ التَّلِهِ صَـ
		وَعَلَى شِمَالِهِ
نِ عَمْرٍو وَاَبِیْ هُوَيُّوَةَ		فْ البابِ وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُوَ
	هُلُبٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ
جَانِبَيْهِ شَاءَ إِنْ شَاءَ عَنْ يَكِمِيْنِهِ وَإِنْ شَاءَ		
	ى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَرَيَ مَدَرَ مِدَرَ	عَنْ يَسَارِهِ وَقَدْ صَحَّ الْأَمْرَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
نَهُ عَنْ يَمِيْنِهِ أَخَذَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَإِنْ كَانَتُ	لالِبٍ أنهُ قَالَ إِنَّ كَانَتْ حَاجَة	
ا بهمد بور رک موجود مرد و	لفات ورية الفظ	حَاجَتُهُ عَنْ يَسَارِهِ آخَذَ عَنْ يَسَارِهِ
ام ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے تو آپ دونوں	ن س کرنے ہیں: بی اگرم سی کلیے سمعہ بلد ما	ط ج ح ک قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا بیر بیا ط : بیر بیر میں میں دین کر با :
الله بن عمر و «الثنة اور حضرت ابو هر ميره «النفة	ہے کی با یں طرف سے۔ مند دور یہ انس طاللہ، دور یہ عرب	طرف سے اٹھ جایا کرتے تھے مجھی دائیں طرف ۔ اگر ا
اللد من مرد دن عه اور مشرت ابو هر مينا دن موسط	عذ، معرت آن دلاعذ، معرت مبل	ا کا بارے یں حضرت عبداللد بن مسعود دی۔ احادیث منقول ہیں۔
	س <b>منفدا به به ه<sup>دد حس</sup>ن م</b> ر	میں چوں جن ۔ امام ترمذی م <sup>ین</sup> اللہ غرماتے ہیں: حضرت ہلب ۔
ى طرف سے اتھ سكتا بے اگروہ چاہے تو دائيں		
ى ر <u>ف ف ب</u> بين يقر نى اكرم مَكَانِيْزًا سے متندطور يرمنقول ہيں۔	ے اٹھر سکتا نے کوئلہ یہ دونوں طرب	طرف سے اٹھ سکتا ہے اگر وہ چاہے توبا تیں طرف ۔
یہ بی اس میں اس میں ہے۔ نے ارشاد فرمایا ہے: اگراسے دائیں طرف سے		
صديد مدينة المن طرة سائير الت	میں بند بند ہے۔ برار اگر انگیں طبقہ سدا تھند کی	التفنح کی ضرورت ہوئتو وہ دائیں طرف سے اتھ جا۔ 

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

#### (7..)

كتاب الصلود

# بَابُ مَا جَآءَ فِي وَصْفِ الصَّلُوةِ

باب85: نماز كاطريقه

**278** سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِىٌ بُنُ حُجُرٍ اَحْبَرَنَا اِسْطِعِنْلُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنُ يَّحْيَى بُنِ عَلِيٍّ بْنِ يَحْيَى بَنِ خَلَّدٍ . بُنِ رَافِعِ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَلِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بُنِ رَافِعٍ

مَمَّن حديث آنَّ رَسُولَ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِى الْمَسْجِدِ يَوُمًا قَالَ رِفَاعَةُ وَنَعُنُ مَعَهُ إِذَ جَانَهُ رَجُلٌ كَالْبَتَوِيّ فَصَلَّمَ فَاَحَفَّ حَكَمَ لُمَ لُمَّ الْمَصَرَفَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيّ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ النَبِيُّ حَمَدًى النَّبِي حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَبِيُّ حَمَدًى النَّبِي حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَبِي حَدَى فَاحَفَ حَكَرَ حَعْ فَصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى لَهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَحَمَدَى فَارَجِعُ فَصَلَّى فَلَمَ عَلَيْهِ فَقَالَ وَحَمَدَ فَقَعَلَ ذَلِكَ مَرَّيْنِ آوُ فَلَاظًا كُلَّ ذَلِكَ يَاتِى النَبِي حَمَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَدَى فَارَحِعُ فَصَلِّ فَوَرَحَعُ فَصَلَّى فَقَدَلَ فَائَكَ لَهُ فَقَدَ فَيَقُولُ النَبِي حَمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فَعَدَى فَارَحِعُ فَصَلِّ فَوَنَتَمَ فَي فَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَد فَالَتَى مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَى فَارَحِعُ فَصَلِّ فَائَكَ لَهُ فَيَنُهُ وَسَلَمَ وَعَلَيْ فَالَ الرَّحُعُ فَصَلَّ فَلَائَهُ مَا مَلَى فَائَكَةُ وَنَنْ كَابَنُ مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى فَقَصَلَ فَائَتَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَ حَدَى فَتَتَى مَتَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ فَقَالَ الرَّحُعُ فَقَالَ أَعْنَى أَعْلَى فَائَنَ لَ فَيْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَكُنَ لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ مَا مَنْ عَلَيْهُ وَا لَكُنَ لَكُنَ لَهُ فَقَالَ الرَّحُقُ فَقَالَ الرَّحُعُ فَقَالَ أَعْرَقْ فَقَالَ فَقَالَ وَاللَهُ فَقَا مَا عَدُو فَقَالَ فَقَا مَا مَنْ عَنَا مَنْ عَلَى فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ فَقَا فَقَانَ مَنْ فَقَالَ فَقَا مَنْ مَنْ فَكَنَ مَنْ فَقَالَ اللَّهُ عَلَى فَقَانَ فَقَانَ فَقَا فَقَا مَنْ عَائَنَ مَنْ عَلَى فَقَلَ فَقَالَ فَقَانَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ عَامَ فَقَالَ أَعْنَ فَقَالَ فَقَلَ فَقُ فَقُنْ عَنْ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَنْ فَقَا وَالَهُ فَقَا فَا فَعَنْ فَقَالَ الْعَائِ فَقَا فَقَالَ الْ فَقَو فَقَالَ فَقَا فَقَا فَقَا فَا مُونَ فَقَا فَا مَنْ فَالَنَا مَا مُولَ فَا فَا مَنْ عَا فَنَ فَقَا فَا فَقَالَ أَعْ

في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ آَبِى هُوَيْوَةَ وَعَمَّارِ ابْنِ يَاسِرٍ

حكم حديث: قَسَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ دِفَاعَةَ بُنِ دَافِعٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّقَدُ دُوِى عَنُ دِفَاعَةَ ه ذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

حله حفرت رفاع. بن رافع طلالتن رقع بالذري المح بين : ايك مرتبه نبى اكرم مَاللظ مسجد مين تشريف قرما تف حفرت رفاع لألت بيان كرتے بين : بم لوگ آپ كر ساتھ تضايك شخص آپ كو پاس آيا جود يهاتى لگ رہا تھا اس نے نماز اواكى اور خاصى مخفرادا كى جب وہ پڑھكرآيا اور اس نے نبى اكر من لين من كي تو نبى اكرم مَن لين الم من لين لگ رہا تھا اس نے نماز اواكى اور خاصى مخفرادا 1920-اخرجه ابو داؤد ( 2881 - 289) : كتاب الصلاة باب : صلاة من لا يقدم صلبه فى الركوء والسجود حديث ( 588 - 589 - 660) 1920- اخرجه ابو داؤد ( 2881 - 289) : كتاب الصلاة باب : صلاة من لا يقدم صلبه فى الركوء والسجود حديث ( 588 - 589 - 660) 1920- اخرجه ابو داؤد ( 2881 - 289) : كتاب الصلاة باب : صلاة من لا يقدم صلبه فى الركوء والسجود حديث ( 588 - 569 - 660) 1920- اخرجه ابو داؤد ( 2011 - 201 - 201 - 101 - 101 - 101 - 101) والدسائى ( 2011) : كتاب الاذان باب : الاقامة دن يعل وحده و و ( 2/30) : كتاب التطبيق : باب : الد حصة فى ترك الذكر فى الركوء و ( 2/252) : باب : الد حدي فى الدكوء د ( 2/59-60) : كتاب التطبيق : باب : الد حصة فى ترك الذكر فى الركوء و ( 2/252) : باب : الد كر فى الدكوء د ( 2/59-60) : كتاب الذان باب : الاقامة دن يصل وحده و ( 2/30) : كتاب التطبيق : باب : الذكر فى الدكوء د ( 2/59-60) : كتاب الذان باب : الاقامة لدن يصل وحده و ( 2/30) : كتاب التطبيق : باب : الد حد فى الدكوء د باب : الد خصة فى ترك الذكر فى الدكوء و ( 3/50-60) كتاب السهو: باب : الد خصة فى ترك الذكر فى الدكوء د الطهارة وسندها: باب : ماجاء فى الدكوء و ( 3/50-60) كتاب السهو: باب : اقل ما يجورى من عمل الصلاة وابن مادى د ( 2/50) كتاب الطهارة وسندها: باب : ماجاء فى الدكوء و ( 3/200) كتاب السهو: باب : اقل ما يجورى من عمل الملاة وابن مادى د ( 3/50) كتاب الطهارة وسندها: باب : ماجاء فى الوضوء عل ما امرائله تعال حديث ( 500) واحد فى "مسنده" : ( 3/00) والدارمى ( 3/50) كتاب الملها ال الدي تي الذى الماد من الكره والدارى : ماب بن يحى بن خلاب من مالك بن د فى الذى كرى والد كوئ و د فى مالك من طربى على بن يحى بن خلاب من مالك من مالدى من دائم به د

امام تر مذی میسینفر ماتے ہیں : حضرت رفاعہ بن رافع دلائین سے منفول حدیث ''حسن'' ہے۔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی حضرت رفاعہ دلائین سے منفول ہے۔

279 *سنرحد ي*ث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيُدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ اَحْبَرَنِى سَعِيْدُ بُنُ اَبِى سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بكتاب القبلية

يهاتليرى بامع مومد (جدداول)

عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ ادْجِعْ فَصَلٍّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلٍّ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ لَلَاتَ مِرَادٍ فَقَالَ لَهُ الزَّجُلُ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِالْحَقْ مَا ٱحْسِسَنُ غَيْرَ حُسداً فَعَلِّمُنِي فَقَالَ إِذَا فَمُتَ آلَى الصَّلُوةِ فَكَبِّرُ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْانِ ثُمَّ ارْكَعُ حَتّى نَسُمَئِنَ دَاكِعًا ثُمَّ ارْلَعُ حَتَّى تَغْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَ جَالِسًا وَالْحَلُ ذٰلِكَ فِيْ صَلَاتِكَ كُلِّهَا

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اخْلَا فَسِسَدٍ: قَالَ وَقَدُ دَوى ابْنُ نُمَيْرٍ حُدْدًا الْحَدِيْتَ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ متعِيْدِ الْمَقْبُوِيّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ خُرَيْرَةَ وَرِوَايَةُ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدٍ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ اَصَحُ

نوضيح راوى وسَعِيْدٌ الْمَقْبُرِتْ قَدْ سَبِعَ مِنْ آَبِي هُرَيْرَةَ وَدَوى عَنْ آَبِيْهِ عَنْ آَبِي هُرَيْرَةَ وَآبُو سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيّ اسْمُهُ كَيْسَانُ وَسَعِيْدٌ الْمَقْبُرِتْ يُكْتِى ابَا مَعْلِ وْكَيْسَانُ عَبْدٌ كَانَ مُكَاتَبًا لِبَعْضِهِمُ

🗢 🗢 حفرت ابو ہریرہ ڈانٹئز بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّلَیْن مسجد میں تشریف لائے ایک شخص بھی مسجد میں آیا اس نے نماز ادائ چروه آياس ني بى اكرم مَنْ يَعْلَمُ كوسلام كيان بى اكرم مَنْ يَعْلَمُ في است سلام كاجواب ديا: اور فرمايا: تم جاوًا ور نمازاداكرو كيونكر تم نے نماز ادانہیں کی وہ تخص واپس گیا' اس نے ای طرح نماز اداکی جیسے پہلے ادا کی تھی بھروہ ہی اکرم مذاطق کم کی طرف آیا اس نے آپ كوسلام كيا، آپ نے (سلام كا) جواب ديا: اور فرمايا: تم واليس جاؤ اور نماز اداكر و كيونك تم في نماز ادانيس كى يہاں تك كداييا اس نے تین مرتبہ کیااں شخص نے آپ کی خدمت میں عرض کی :اس ذات کی قتم ! جس نے آپ کوچن کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں اس سے زیادہ اچھی نماز ادانہیں کرسکنا' آپ مجھے تعلیم دیجئے' نبی اکرم مَلَّا فَظُمَّ نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوئو تم تکبیر کہو' پھر قر اُت کرد جتنا قر آن تمہیں آتا ہوا سے پڑھلو پھررکوع میں جاؤاوراطمینان سے رکوع کرو پھر سرا تھاؤاور سید ھے گھڑے ہوجاؤ پھر بجدے میں جاؤاوراطمینان سے بحدہ کرو پھراٹھواوراطمینان سے بیٹھ جاؤ تم اپنی پوری نماز میں اسی طرح ادا کرو۔ امام تر مذی میشیفرماتے ہیں: میرحد بیٹ ''حسن سیجے'' ہے۔

ابن نمیرنے اس حدیث کوعبیدائندین عمر کے حوالے سے ،سعید مقبری کے حوالے سے ، حضرت ابو ہریرہ دیکھنڈ سے تقل کیا ہے۔ انہوں نے اس روایت میں اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابو ہر یہ ویکھنٹ سے منقول ہونے کا تذکر وہیں کیا۔ یجی بن سعید نے عبیداللہ بن عمر سے جوروایت نقل کی ہے وہ زیادہ منت کہ ہے کیونکہ سعید مقبری نے حضرت ابو جریرہ رقاقت ا احادیث بن بیں اورانہوں نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ دیکھنے سے احادیث فقل کی ہیں۔ ابوسعیدالمقمر ی کانام کیسان ہے اور سعید مقبری کی کنیت ابوسعد ہے۔کیسان ایک غلام شخصوہ ایک شخص کے مکانت ستھے۔

باب 86: (بلاعنوان) 280 سنرحد يبث: حَدَّلَدًا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ مَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا For more Books click on link

بکاب مند

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ

مَكْنَ حَدَيْتُ عَنْ أَبِى حُمَيْدٍ السَّاعِدِي قَالَ سَمِعُنُهُ وَهُوَ فِى عَشَرَةٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمُ أَبُو قَتَادَة بَنُ رِيْعِي يَّقُولُ أَنَا أَعْلَمُكُمُ بِصَلَاةٍ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا مَا تُخْتَ اقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً وَلَا أَكْثَرَنَا لَهُ إِنِيانًا قَالَ بَلَى قَالُوا فَأَغُوضُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ المَحْدَة بَنُ رِيْعِي يَقُولُ أَنَا اعْتَدَلَ فَلَمُ يُصَوِّبُ وَاسَلَّمَ إِذَا قَامَ مَنْكَبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ المَبْرُ وَرَحَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ فَلَمُ يُصَوِّبُ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعُ وَوَصَعَ يَدَيْهِ حَتَى يُحَاذِى بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ اكْبَرُ وَرَحَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ فَلَمُ يُصَوِّبُ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْذِهُ وَوَصَعَ يَدَيْهِ حَتَى يُحَاذِى بِهِمَا اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِى مَوْضِعِه مُعْتَدَلًا ثُمَ اللَّهُ اكْبَرُ فَمَ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْحَبُو فَلَ مَعْتَدُو تَعَدَلَ فَلَمُ يَعْتَنُ وَحُمَ عَدَيْهِ عَلَى رُكْبَيْهِ فَى يَعْتَدُهُ مَعَ اللَّهُ لَمَنْ حَمِدَهُ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَدَلَ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ فِى وَقَعَة عَلَى اللَّهُ مَتَيْهِ وَ اللَّهُ لَمَنْ عَلَيْ فَتَ عَدَى مَعْتَدَهُ مَعْتَدَ وَلَا يَعْتَدَلَ عَلَى مُنَعَدَة عَلَ مَائِنَ وَلَهُ عَنْتُ مَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْوَى اللَّهُ مَنْ يَعْتَدَلَ اللَّهُ لَكَبُو مُنَ اللَّهُ الْحُبُوعَ فَتَعَ وَاعَتَدَلَ حَتَى يَوْتَعَ وَعَتَ عَلَيْ مَنْ اللَهُ مَنْتَ يَ وَعَمَ عَتَى وَعَتَدَى تَتَعْتَى يَوْجَعَة وَاعَتَدَى حَتَى يَوْتَعَة عَلَى مَنْ عَنْتَ فَقَعَة وَعَدَى مَعْتَى وَقَعَة عَالَي مُو وَلَعْ عَلَى مَعْتَ عَتَ تَتَ مَ عَنْ يَعْتَ مَا عَتَى وَقَعَة وَقَعَة وَا عَالَ اللَهُ اللَهُ مَنْ وَتَعَ وَلَ اللَّهُ اللَهُ مَا يَ اللَهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا عَا مَنْ يَعْتَ كَذَى يَعْتَ وَعَنَ عَالَهُ عَلَيْهُ مَنْ عَنْ مَدَى وَوَقَعَة وَا مَا عَنْ عَلَيْ وَتَى اللَهُ عَلَيْ مُ عَلَمُ فَى اللَهُ عَلَيْ عَلَى مَعْتَى مَ عَدَى مَنَ مَ عَنْ عَدَى مَا عَا اللَهُ عَا مَاللَهُ عَا مَا

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

قُولِ امام ترمَدِي: قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ إِذَا قَامَ مِنَ السَّجُدَتَيْنِ يَعْنِى قَامَ مِنَ الرَّحْعَتَيْنِ

اسا و مَكْر: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَلَّوانِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيُلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قال سَمِعْتُ ابَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِى عَشَرَةٍ مِّنْ اصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ اَبُوُ قَتَادَةَ بُنُ رِبْعِيٍّ فَذَكَرَ نَحُوَ حَدِيْتِ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ بِمَعْنَاهُ

وَزَادَ فِيْهِ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ هُذَا الْحَرُفَ قَالُوُا صَدَقْتَ هُ كَذَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَبَالُ أَبُو عِيْسَى: زَادَ أَبُو عَاصِم الصَّحَاكُ بُنُ مَحُلَكٍ فِي هَذَا الْحَدِيَثِ عَنْ عَبُدِ الْحَمِيدِ بُن جَعْفَر هَذَا 280-اخرجه البعارى (25/2): كتاب الاذان: باب: سنة الجلوس في التشهد؛ حديث (828) وفي "رفم الدرين" (3-4) وابو داؤد (-253 252) كتاب الصلاة: باب: افتتاح الصلاة حديث (730-731-732) و (7311-713) باب: من ذكر لاتورك في الرابعة حديث 252) الصلاة: باب: افتتاح الصلاة حديث (730-731-732) و (7311-713) باب: من ذكر لاتورك في الرابعة حديث 252) كتاب الصلاة: باب: افتتاح الصلاة حديث (730-731) و (7311-213) باب: من ذكر لاتورك في الرابعة حديث 252) ما السلاة: باب: افتتاح الصلاة حديث (733-731) و (7311) باب: فتح اصابع الرجلين في السجود و (272) 252) السهو: باب: رفع الدرين في القيام الى الركعتين الاخريين و (342): باب: صفة الجلوس في الركعة التي يقضى فيها الصلاة وابن ماجة 252) السهو: باب: رفع اليدين في القيام الى الركعتين الاخريين و (342): باب: صفة الجلوس في الركعة التي يقضى فيها الصلاة وابن ماجة 262) و (7012) باب: وفع العدين في القيام الى الركعتين الاخريين و (733) و (7012) باب: وفع الهدين اذا ركع واذا رفع راسه من 272) السهو: باب: رفع اليدين في القيام الى الركعتين الاخرين و (732) و (7301) واحدد في "مسندة": (242) وابن خزينة (729) حديث 273) السهو: باب: وفع اليدين في القيام الى الركعة والمائة حديث (703) واحدد في "مسندة": (242) وابن خزينة (729) حديث 273) و (732) و (732) حديث (353) و (732) و (732) حديث (623) و (732) وابن خزينة (732) و (733) 273) و (737) و (732) حديث (633) و (732) حديث (700) والدارمي (792-300) كتاب الصلاة باب: التجافي في الركوع و 273) و (731-310) و (731-310) و (731) حديث (700) والدارمي (702) كتاب الصلاة باب: التجافي في الركوع و 273) و (731-310) و (731-310) و منه الله عليه وسلم من طريق عبد بن عدرو بن عظاء عن ابي حبيد الساعدي في خدي و 273) و (731-310) باب: صفة صلاة رسول الله صلي الله عليه وسلم من طريق عبد بن عدرو بن عظاء عن ابي حبيد الساعدي في كره.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلْمَة

الُحَرُفَ قَالُوُا صَدَقَتَ حَكَذَا صَلَّى الَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَّمَ

تم المرابع المرابع المرابع المرابع المحمد المحم المحمد المحم المحمد المحم محمد المحمد محمد المحمد الم فرمات ہو بے سنا ان صحابہ کرام ڈکاکٹر میں سے ایک حضرت ابوقمادہ بن ربعی ڈکاکٹڑ بھی تھے۔ حضرت ابوحمید نے فرمایا: میں نی اكرم مَتَقَطَّم كى نماز كے بارے ميں آپ سب كے مقاليے ميں زيادہ بہتر جانيا ہوں ديگر صحابہ كرام تُتَلَقَنات فرمايا: ندتو آپ كونى اكرم تُكْفِي ب يراما تعلق حاصل ب اورندي آب بكثرت بي اكرم مكافيكم كى خدمت مي حاضر مواكرت تصد هزت ابوحيد رتائة فرماية ايماع ب (ليكن بحرجى ميرى بات درست ب)ان صحابة كرام رتكافت كها بحرآب بيش تيج دانهون بتایا: نبی اکرم مَکْتَظُم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو بالکل سید سے کھڑے ہو جاتے تھے پھر آپ اپنے دونوں ہاتھ بلند كرتے تفخ بہاں تك كدانيس كندهوں تك الحاليت تھے۔ پھر جب آپ نے ركوع ميں جانا ہوتا تھا تو آپ دونوں ہاتھ بلندكرتے تے بہاں تک کہ انہیں کدموں تک اٹھاتے تھے پھر آپ اللہ اکبر کہتے تھے اور رکوع میں چلے جاتے تھے پھر اعتدال کے ساتھ روئ کرتے تھے آپ اس میں اپنے مرکوا تھاتے بھی نہیں تھے اور جھکاتے بھی نہیں تھے آپ اپنے دونوں ہاتھا پنے دونوں گھنوں پر دکھتے ت مح مجرآب "سبع الله لمن حمدة" كتب بوئ رفع يدين كرت ت الكلسيد محرب بوجات ت ين يال تك كمر ہڑ کاپ بخصوص مقام پر آجاتی تھی پھر آپ تجدے میں جانے کے لئے زمین کی طرف بھکتے تھے پھر آپ اللہ اکبر کہتے تھے ( تجدب میں) آپ اپنے دونوں باز دؤں کو بطوں سے علیحدہ رکھتے تھے اور پاؤں کی انگلیاں نرمی کے ساتھ قبلہ کی طرف کئے رکھتے تھا ا کے بعد آپ بائی پاؤں کوموڑ کر اعتدال کے ساتھ اس پر بیٹھ جاتے تھے یہاں تک کہ ہر ہڑی اپنی مخصوص جگہ پر پہنچ جاتی تھی پھر آپ بجدے کے لئے سرکو جھکاتے تھے اور اللہ اکبر کہتے تھے اس کے بعد آپ کھڑے ہوجاتے تھے اور ہر دکھت اس طرح ادا کیا کرتے تھے پھرآپ دورکعات ادا کرنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوتے تھے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کیا کرتے تھے جیسا کہ نماز کے آغاز میں کرتے تھے پھر آپ ای طرح کرتے دہتے یہاں تک کہ نماز کی آخری رکھت آجاتی تھی اس میں آپ بائی یاؤں کوا یک طرف نکال دیتے تھاور سرین کے تل بیٹھ جاتے تھے اس کے بعد آپ سلام چھر لیا کرتے تھے امام ترغدی بیشند فرماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

امام ترمذی تصغیر ماتے ہیں: حضرت ابوحید کا بیکہنا: نبی اکرم مَلَّقَظْمَ دو تجدوں کے بعد رفع بدین کرتے تھے اس سے مراد بہ ہے: جب آپ دورکعات کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

محمہ بن عمر و بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو حمید ساعدی رکھنڈ کو نبی اکرم مَنَافِظُ کے دس صحابہ کرام نتخافَظَ کی موجودگی میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ان صحابہ کرام نتخافظ میں سے ایک حضرت ابوقتا دہ بن ربعی بھی تھے۔ اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث قُل کی ہے۔

تاہم اس دوایت میں ابوعاصم تامی راوی نے پیالفاظ اضافی نقل یکے ہیں ان صحابہ کرام ریکھنڈ سنے فرمایا: آپ نے تیج کہا ہے۔ نبی اکرم مکان اس طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔

المام ترمدي مسيليغرمات بين الوعاصم ضحاك بن مخلدتا مى راوى في عبد الحميد بن جعفر كردوا في الفاظ كالضافة فقل كياب

ان صحابہ کرام نے کہا: آپ رٹائٹڑنے ٹھیک کہا ہے۔ نبی اکرم مَلَّا یُتَقِمْ اسی طرح نمازادا کیا کرتے تھے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِي صَلَاةِ الصَّبُح باب87 صبح كى نماز ميں كيا پڑھاجائے؟ 281 سندِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ مِّسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنُ زِيَادِ بُنِ عَلاقَةَ عَنْ عَيِّهُ فُطْبَةَ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَنْنِحديث:سَمِعُتُ دَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَاُ فِي الْفَجْرِ (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ) فِي الْرَّحْعَةِ ) ) الباب: قَسَالَ : وَفِسى الْبَسَابِ عَنْ عَمُرِو بُنِ حُرَيْتٍ وَّجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ وَآبِى بَرُزَة حكم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسِلى: حَدِيْتُ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حديث ديكر قَرُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَاً فِي الصُّبْح بِالْوَاقِعَةِ حديث ديكر: وَرُوِى عَنْهُ آنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجُوِ مِنْ سِتِّينْ ايَةً اِلَى مِانَةٍ حديث ديكر وزروى عَنْهُ أَنَّهُ قَرَآ (إذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ) ٱ ثارِصحابِهِ وَرُوِى عَنْ عُمَرَ انَّهُ كَتَبَ الى آبِى مُؤْسَى آنِ اقْرَأْ فِي الصُّبُحِ بِطِوَالِ الْمُفَصَّلِ مُدابٍ فَقْبِماء: قَسَالَ اَبُوْ عِيْسَلى: وَعَلَى هُـذَا الْعَمَلُ عِنَدَ اَهُلِ الْعِلْمِ وَبِهَ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ . . \* حج حضرت قطبہ بن مالک رفی بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم منا المنام کو فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں "والنحل باسقات "(لعنى سوروق) كى تلاوت كرتے ہو بے سنا ہے۔ امام تر مذی مین فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت عمرو بن حریث دیکھنے، حضرت جابر بن سمرہ دیکھنے، حضرت عبداللہ بن سائب دايني، حضرت ابوبرزه وكالفيذاورسيده ام سلمه ولي في صاحاديث منقول بي-امام تر مذی میشیغر ماتے ہیں: حضرت قطبہ بن مالک رکھانڈ سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ نی اکرم مَنْ الله اسے بیہ بات بھی نقل کی گئی ہے: آپ نے صبح کی نماز میں سورہ واقعہ کی تلاوت کی تھی۔ آپ کے حوالے سے بید دایت بھی منقول ہے : آپ نے فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کرسوتک آیات کی تلاوت کی تھی۔ 281- اخرجه مسلم ( 352/2. الابى) : كتاب الصلاة: باب: القراءة في الصبح بديث ( 165-166-167/167) والسحارى في "حلق افعال العباد" ( 38) والنسالي ( 157/2) كتاب الافتتاح: باب القراءة في الصبح بقاف وابن ماجه ( 1/268): كتاب اتامة الصلاة والسنة فيها: باب: القراءة في صلاة الفجر وحديث ( 816) واحد في "مسنده" ( 322/4) والحبيدي في "مسنده" ( 363/2) حديث ( 825) والدادمي ( 297/1). كتاب الصلاة: باب قدر القراء 8 في الفجر وابن خزيدة ( 264/1 ) حديث ( 527 ) و (41/3 ) حديث ( 1591 ) من طريق زياد بن علاقة بن

تطبة بن مالك فن كرد.

كِتَابُ الصَّلُوة

#### (r.y)

جانگیری بنامع متومصنی (جلدادل)

آپ کے حوالے سے مدیرات بھی منقول ہے: آپ نے "اذا الشمس کورت "کی تلاوت کی تھی۔ حضرت عمر رتكافي بارے ميں بير بات منقول ہے: انہوں نے حضرت ابوموں ركافيظ كوخط ميں لكھا تقاضيح كى نماز ميں ' طوال مفصل''ک تلاوت کیا کرو۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑک کیا جائے گا۔ سفیان توری میں ہے، ابن مبارک میں ادرامام شافعی میں اسے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِي الظَّهُرِ وَالْعَصْرِ باب88: ظهراورعصر کی نماز میں قر اُت 282 سنرِحديث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرُبٍ عَنْ جَابِرٍ بِّنِ سَمُرَةَ مَتْنَ حَدَيَتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ بِالشَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَشِبْهِهِمَا فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ خَبَّابٍ وَّاَبِى سَعِيُدٍ وَّاَبِى قَتَادَةَ وَزَيْدِ بُنِ فَابِتٍ وَّالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَلِيْتُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ حَلِبُتْ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حديث ديگر وَقَدْ دُوِىَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إَنَّهُ قَرَا فِى الظُّهُرِ قَدْرَ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ حديث ديكر وَرُوِى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُرَأُ فِى الرَّكْعَةِ ٱلْأُولَى مِنَ الظُّهُوِ قَدْرَ ثَلَاثِيْنَ ايَةً وَّفِى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ حَمْسَ عَشُرَةَ ايَةً <u>ٱ ثارِحاب.</u> وَّرُوِىْ عَنْ عُمَرَ آنَّهُ كَتَبَ اِلَى اَبِى مُوْسَى اَنِ اقْرَاْ فِي الظُّهُرِ بِاَوْسَاطِ الْمُفَطَّلِ مْرابِبِفْقْهَاء: وَرَآى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ الْقِرَائَةَ فِى صَكَرَةِ الْعَصْرِ كَنَحُوِ الْقِرَائَةِ فِى صَكَرَةِ الْمَغُرِبِ يَقُرَأ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَرُوِىْ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ النَّحَعِيِّ آنَهُ قَالَ تَعْدِلُ صَلاةُ الْعَصْرِ بِصَلَاةِ الْمَعْوِبِ فِى الْقِرَائَةِ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ تُصَاحَفُ صَلَاةُ الظَّهْرِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ فِي الْقِرَائَةِ اَدْبَعَ مِرَارٍ الله حصرت جابر بن سمره رفانفز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مناقلہ ظہراور عصر کی نماز میں سورہ بردین اور والسماءوالطارق اور اس کی مانند سورتوں کی تلادت کیا کرتے تھے۔ امام ترمذي يطالقة فمرماتے ہيں: اس بارے ميں حضرت خباب يلانغنا، حضرت ابوسعيد خدري يلانغنا، حضرت ابوقيا دہ يكاففا، حضرت زيد بن ثابت والفيزاور حضرت برا والكفيز سے احاديث منقول بي -282- اخرجه ابو داؤد (2/3/1): كتاب الصلاة: باب: قدر القراء ة في صلاة الظهر والعصر حديث (805) والمعارى في جزء القراء ة ( 296) 202 المربعة من من من من ملاة العرب من مدر معرب من ملاة العصر واحد في "مسنده" ( 103/5 - 106 - 108) والداومي والمسالي ( 166/2 ) كتاب الالتتاح بأب القراء ة في الركعتين الاولين من ملاة العصر واحد في "مسنده" ( 103/5 - 106 - 108) والداومي والمسلمي ركر (2). كتاب الصلاة: بأب: قدار القراءة في الظهر عن طريق حداد بن سلمة عن سباك بن حرب عن جابر بن سدرة فذ كره.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasana

كِتَابُ الصَّلُوةِ

امام ترمذى مسيليكرمات ين حضرت جابرين سمره والتنز منقول حديث وحسن تلجح "ب-نبی اکرم مَنْاطِيم کے بارے میں بد بات منقول ہے: آپ ظہری نماز میں سورہ' القر السجدہ '' کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ کے بارے میں بیربات بھی منفول ہے: آپ ظہر کی پہلی رکعت میں تمیں آیات کی مقدار میں تلادت کیا کرتے تھے اور دوسری رکھت میں پندرہ آیات جتنی تلاوت کیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رُثْلَقُنُ کے بارے میں بیہ بات منقول ہے : انہوں نے حضرت ابومویٰ اشعری رُثْلَقُنُہ کو خط میں لکھا تھا تم دنہ میں"ادساط فصل" کی تلاوت کرو۔ بص اہلِ علم کے نز دیکے عصر کی نماز میں بھی اتن ہی قر اُت کی جائے گی جتنی مغرب کی نماز میں کی جاتی ہے یعنی اس میں قصار مفصل کی تلاوت کی جائے گی۔ ابراہیم تحقی ترسیس کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: وہ قر اُت کے حوالے سے عصر کی نماز کو مغرب کی نماز کے برابر قرار دیتے تھے۔ ابراہیم مخصی تین اللہ مات ہیں :ظہر کی نماز میں عصر کی نماز سے جارگنازیادہ تلادت کی جائے گی۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِي الْمَغُوبِ باب89 مغرب کی نماز میں قرأت کرنا 283 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحِقَ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُتَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنُ أُمِّهِ أُمِّ الْفَضُلِ مَتْنِ حدَّيث: قَسَلَتْ حَرَجً إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى الْمَغُرِبَ فَقَرَا بِالْمُرُسَلَاتِ قَالَتْ فَمَا صَلَّاهَا بَعُدُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ جُبَيْرِ بُنِ مُطْعِمٍ وَّابُنِ عُمَرَ وَاَبِى ٱيُّوْبَ وَزَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلِي: حَدِيْتُ أُمِّ الْفَصِّلِ حَدِيتُ حَسَنٌ صَحِيتُ حديث ديكر وَقَدْ دُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْاعْرَافِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ وَدُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَرَاَ فِي الْمَغُوِبِ بِالطُّورِ 383- اخرجه البعارى ( 287/2): كتاب الاذان باب: القراءة في المغرب' حديث (763) و (736/7) كتاب المغازى: باب: مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته حديث (4469) ومسلم ( 353/2. الابي) كتاب الصلاة: بأب: القراء ة في الصبح حديث ( 462/173) وابوداؤد (274/1) كتاب الصلاة باب: قدر القراء 8 في المغرب حديث (810) والنسالي (168/2) كتاب الافتتاح: باب: القراء 8 في المغرب بالمرسلات ومالك في "البوطا" ( 78/1): كتاب المصلاة باب: القراء ة في المغرب والعشاء حديث (24) واحمد في "مسندة": (338/6 -340) والدادمي (296/1)؛ كتاب الصلاة بأب: في قدر القراء ة في المغرب والحبيدى في "مسندة": (162/1) حديث (338) وابن خزيدة ( 260/1) حديث . 51) وعبد بن حديد ص (458) حديث (1585) من طريق الزهرى عن عبيدالله بن عبدالله بن عتبة عن ابن عباس عن امه إم الفضل https://archive.org/ ils/@zohaibhasanattari

(1.1)

آ تَارِصحابِهِ وَرُوِى عَنْ عُمَرَ آنَّهُ كَتَبَ إِلَى آبِى مُوْسَى آنِ الْحَرَّ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّ

وَرُوِى حَنُ آبِى بَكْرٍ الصِّلِّيْقِ آنَّهُ قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ مُدابَبِ فَقَبْهاً -: قَسَالٌ وَعَسَلَى حُسدًا الْعَمَلُ عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَتَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَآحْمَدُ وَإِسْطَقُ وقَالَ الشَّافِعِتُ وَذَكَرَ عَنُ مَالِكٍ آنَّهُ كَرِهَ آنُ يُقْرَآ فِى صَلاةِ الْمَغْرِبِ بِالشُوَرِ الظِّوَالِ نَحْوَ الظُّورِ وَالْمُرْسَلَاتِ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا أَكُرَهُ ذَلِكَ بَلُ ٱسْتَحِبُ ٱنْ يُقُرَآ بِهِلِهِ الشُّوَرِ فِي صَلَاةِ الْمَغُوبِ 🗢 🗢 حضرت ابن عباس رُكْنُتُهُنا پنی والدہ سیّدہ ام فضل رُكْنُتُجْنًا كامیہ بیان نَقْل كرتے ہیں: نبی اكرم مَكْنَتْجَمْ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے اپنی بیاری کے دوران اپنے سرمبارک پر پٹی باندھی ہوئی تھی آپ نے مغرب کی نما زادا کی آپ نے سورہ مرسلات ک تلاوت کی اس کے بعد آپ نے (باجماعت نماز میں ) شرکت نہیں کی یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے ۔ اس بارے میں حضرت جبیرین معظم طائفتی حضرت ابن عمر طلخ کنا، حضرت ابوا یوب انصاری طلطنی اور حضرت زیدین ثابت مکانیز سے احادیث <sup>م</sup>نقول ہیں۔ امام ترمذی محب بیفر ماتے ہیں :سیّدہ ام صل رُکانتھا سے منقول جدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ نبی اکرم مَلَقَقِظُ کے بارے میں بیہ بات منقول ہے : آپ نے مغرب کی تماز میں دونوں رکعات میں سور ہ اعراف پڑھی تھی۔ نی اکرم مَلَافِظ کے بارے میں بیہ بات بھی منقول ہے آپ نے مغرب کی نماز میں سورہ طور کی تلادت کی تھی۔ حضرت عمر شکنٹ کے بارے میں بیہ بات منقول ہے : انہوں نے حضرت ابوموں اشعری شکنٹنز کو خط میں بیلکھا تھا :تم مغرب کی نماز میں''قصار مفصل'' کی تلاوت کیا کرد۔ حضرت ابو بکر دیکھنے کے بارے میں بیہ بات منقول ہے : انہوں نے مغرب کی نماز میں ''قصار مفصل'' کی تلادت کی تھی۔ امام ترمذی رضید فرماتے ہیں: اہل علم کے نزدیک اس روایت پڑمل کیا جائے گا ابن مبارک رمینیہ امام احمد رمیند امام الحق محيب نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام شافعی تیشیلی بیان کرتے ہیں:امام مالک تیشاند کے بارے میں پیہ بات منقول ہے: وہ مغرب کی تماز میں طویل سورتوں کی تلاوت كومكروه ليحق تتف جيس سوره طور ، سوره مرسملات -امام شافعي ﷺ فرمات ہیں: میں اس بات کو مکر وہ نہیں سمجھتا' بلکہ میں اس بات کو مستحب سمجھتا ہوں مغرب کی تماز میں ان سورتوں میں سے سی ایک سورت کی تلاوت کی جائے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِيْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ باب90 عشاء کی نماز میں قر اُت 284 سنير حديث: حَدَقَ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُوَاعِتُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِن بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ https://archive

#### (1.9)

مَتْنِحدِيثُ: كَانَ دَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الْاحِوَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهَا

كِتَابُ الصَّلْوَةِ

فى اَلباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ الْبَرَاءِ بُنِ عَاذِبٍ وَّآنَسٍ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ بُوَيْدَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ حديث ديكر فِظَدَ دُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَاً فِى الْعِشَاءِ الْاحِرَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُوْنِ ٱ تَارِصِحَابِہِ وَدُوِى عَنُ عُشْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّهُ كَانَ يَقُرَأُ فِى الْعِشَاءِ بِسُوَرٍ مِّنُ آوُسَاطِ الْمُفَصَّلِ نَحْوِ سُوْدَةِ المُنَافِقِيْنَ وَاَسَّبَاهِهَا وَرُوِىَ عَنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ اَنَّهُمْ قَرَنُوْا بِاكْثَرَ مِنُ هٰ ذَا وَاَقَلَّ فَكَانَ الْامْرَ عِنْدَهُمْ وَاسِعٌ فِي هُـذَا عَمَّم حديثَ وَاَحْسَنُ شَىْءٍ فِى ذَلِكَ مَا رُوِى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَرَاً بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا والتين والزيتون 🖛 🖛 حضرت عبدالله بن بريدہ رنگن اپنے والد کابیہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِيْنَ عشاء کی نماز میں "والشهس د صحها "اوراس کی ما نند دیگر سورتیں' تلاوت کیا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت براء بن عازب طالفیز سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذي ويستغرمات بين : حضرت بريده والتنزيس منقول حديث "حسن" ب-نی اکرم مَنْ المنظم کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: آپ عشاء کی نماز میں سورہ "والتین والزیتون "کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ حضرت عثمان غنی شانشنے کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: وہ عشاء کی نماز میں ''اوساط مقصل'' میں سے کوئی سورت پڑھا کرتے تھے جیسے سور ہ''منافقون' اوراس جیسی دیگرسورتیں ہیں۔ نی اکرم مُنْانِينا کے اصحاب اور تابعین کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: وہ اس سے زیادہ کمبی تلاوت بھی کرایا کرتے تھے اوراس ہے کم بھی کر لیتے تھے یعنی ان کے نزدیک اس حوالے سے گنجائش موجود تھی' تاہم اس بارے میں سب سے متند چز جو بی اکرم مَنْقَطْم کے حوالے سے منقول ہے وہ یہی ہے: آپ نے "والشہس وضحھا "اور" والتین والزیتون "کی تلاو**ت کی تھ**ے۔ 285 سِنْدِحِدِيث: حَدَلَنَهُ عَلَيْنَا لَهُوْ مُعَاوِيَةَ عَنُ يَتَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيّ عَنْ عَدِيّ بُنِ قَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بُنِ عَازِبِ متن حديث: آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاً فِي الْعِشَاءِ الْإَجْرَةِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُوْن حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَندًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ الحسين بن واقد عن عبدالله بن بريدة عن ابيه؛ فذ كره. / https://archive.org/deta

كتاب القبلو

حله حله خصرت براء بن عازب رفی تفظیمیان کرتے ہیں: نبی اکرم مکا فی عشاء کی نماز میں سورہ "دالتین دالزیتون" کی تلادت کی تھی۔

امام ترمذي مشيند فرماتے ہيں: بيجديث "حسن صحيح" --

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَانَةِ خَلْفَ ٱلْإِمَامِ

باب91: امام کی اقتراء میں قر أت کرنا

286 سنرحديث: حَدَّثَنا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بَنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ اِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُود بُنِ الرَّبِيْعِ عَنُ عُبَادَةَ بُنِ الصَّامِتِ قَالَ

بِسِ مَرْبِي مَنْ حَسَدِينَ حَسَدِينَ مَسَدِيرًا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبُحَ فَتَقُلَتُ عَلَيْهِ الْقِرَانَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي أَدَاكُمُ تَقُرَنُونَ وَرَاءَ اِمَامِكُمُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِى وَاللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِأَمِّ الْقُرْانِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِلَهُ عَلَيْهِ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ أَبِى هُوَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَاَنَسٍ وَّاَبِى قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَكَمَ حَدِيثَ: قَالَ اَبُوْ عِيْسِى: حَدِيْتُ عُبَادَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ

اختلاف رَوابيت قَرَرُولى هُذَا الْحَدِيْتَ الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِي باد مارير ماريد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا صَلَاةً لِمَنْ لَمُ يَقُرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ وَحَدَدَا اَصَحُّ

مُدامَبِ فَقْبِاءَ وَالْعَسَمَ لُ عَلَى هُذَا الْحَدِيْثِ فِى الْقِرَائَةِ حَلْفَ الْإِمَامِ عِنْدَ اكْثَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ آنَسٍ وَّابْنِ الْمُبَادَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ يَرَدُدَ الْقِرَانَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ

285-اخرجه مالك في "البوط": (79/1): كتاب الصلاة: بأب: القراء تافي البغرب والعشاء حديث (27) والبعارى (292/2): كتاب الأنان باب: الجهر في العشاء حديث ( 727 ) و (293/2 ) باب: القراء ة في العشاء 'حديث ( 769 ) و (583/8 ) كتاب التفسير: باب: سورة (والتين) و (527/13) كتاب التوحيد: بأب: وسمى النبى حلي الله عليه وسلم الصلاة عبلا وقال: لا صلاة لمن لم يقرا بفاتحة الكتاب حديث (7546) ومسلم (354/2 -355. الابى) كتاب الصلاة: بأب: القراء 8 في العشاء عديت (175-176 -177 /464) و ابو داؤد (390/1) كتاب الصلاة باب: قصر قراء ٢ الصلاة في السفر حديث (1221) والنسائي (173/2): كتاب الافتتاح: باب: القراء ٢ فيها بالتين والزيتون وابن ماجه 304-303-302- ) كتاب: اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: القراء 8 في صلاة العشاء · حديث ( 834-834) واخبد في "مسندة": ( -302-302- ( 284/4 -286 -291 -298) والحبيدي في "مسدينه". (317/1) حديث (726) وابن خريدة (263/1) جديث (522) و (1/3) حديث (1590) من طريق عدى بن ثابت عن البراء بن عازب فذكره.

.286- اخرجه ابو داؤد ( 277/1): كتاب السلامة: بأب: من ترك القراءة في صلاته بام الكتاب حديث ( 823) والبعارى في "القراءة خلف الأهام (64 -257 -258)؛ واحدث في "مسندة" (313/5 -316 -312 -322) وابن خزيدة (36/3) حديث (1581) من طريق محد ال اسحق عن مكحول عن محمود بن الربيع عن عمادة بن الصاحت فل كرد. واخرجه ابو داود ( 278/1): كتاب الصلاة: يأب: من ترك القراءة في صلاته بام الكتاب حديث (825) من طريق ابن جابر وسعيد بن عبدالعزيز وعبدالله بن العلاء عن مكحول عن عبادة فذكرة ليس نبه

For more

#### https://archive.org/d zohaibhasanattari

اں حدیث گوز ہری ٹر شند نے محمود بن رہیج کے حوالے ہے، حضرت عبادہ بن صامت دلی تفذ کے حوالے ہے، نبی اکرم مَلَّ يَشْرُ سے تقل کیا ہے : جو محص سورہ فاتحہ ہیں پڑھتا اس کی نمازنہیں ہوتی۔

بیردوایت زیادہ منٹند ہے اورامام کے پیچیے قر اُت کرنے کے حوالے سے اس حدیث پر اکثر اہلِ علم کے نز دیکے عمل کیا جاتا ہے جن کا تعلق نبی اکرم مُلَّاتِین کے اصحاب اور تابعین سے ہے۔

امام ما لک بن انس رُمَتُانَدُ ، امام ابن مبارک رُمَتُلَد ، امام شافعی رُمَتُلَد ، امام احمد رُمَتُلَد اور امام الطق رُمَتُلَد کے نز دیک امام کی اقتداء میں قر اُت کی جائے گی۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى تَرُكِ الْقِرَائَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ إِذَا جَهَرَ الْإِمَامُ بِالْقِرَائَةِ

باب92: جب امام بلندآ داز میں قر اُت کرر ہاہوئواس کی اقتداء میں قر اُت کوترک کیا جائے گا

287 سنرحديث: حَدَّثَنَا ٱلْانُصَارِقُ حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنِ ابُنِ شِهَابٍ عَنِ ابُنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْتِي عَنُ آبِي هُرَيْرَة

َمَنْنَ حَدِيثَ: اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنُ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيْهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَا مَعِى اَحَدَّ مِنْنَ حُدْمُ النَّهَا فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّى اَقُولُ مَالِى اُنَازَعُ الْقُرُانَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَائَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُواتِ فَقَالَ مَا لَيْ الْنَاسُ عَنِ الْقِرَائَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ فِيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ بِالْقِرَائَةِ حِيْنَ سَمِعُوْا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا جَهَرَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَكَم حَدِيثُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: هـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ

توضيح راوى قَابْنُ أَكَيْمَةَ اللَّيْثِي اسْمُهُ عُمَارَةُ وَيُقَالُ عَمْرُو بْنُ أَكَيْمَةَ

287- اخرجه ابو داؤد ( 278/1) كتاب الملاة باب: من كرة القراءة بفاتحة الكتاب اذا جهر الامام' حديث ( 826 -827) والنسائي (140/2): كتاب الافتتاح: باب: ترك القراءة خلف الامام فينا جهر به وابن ماجه ( 276/1-277) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: اذا قرا الامام فانصتوا' حديث (848-848) من طريق الزهرى عن ابن اكينة الليثى عن ابى هريرة فذكرة. كِتَابُ الصَّلُوة

اختلاف روايت وَرَوى بَعْصُ اَصْحَابِ الزَّهْرِيّ هُسَنَا الْحَدِيْتَ وَذَكَرُوْا هُذَا الْحَرُفَ قَالَ قَالَ الزُّهُرِتُ فَانَتَهَى النَّامُ عَنِ الْقِرَانَةِ حِيْنَ سَمِعُوْا ذِلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِى هُذَا الْحَدِيْتِ مَا يَدْحُلُ عَلَى مَنُ رَاَى الْقِرَانَةَ حَلْفَ الْإِمَامِ لَاَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ هُوَ الَّذِى دَوى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِى هُدَا وَسَلَّمَ حِذِيْتِ مَا يَدْحُلُ عَلَى مَنُ رَاَى الْقِرَانَةَ حَلْفَ الْإِمَامِ لَاَنَّ اَبَا هُوَيْرَةَ هُوَ الَّذِي دَوى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِى وَسَلَّمَ حُذَا الْحَدِيْتَ

حديث ديگر وَرَومى أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ

قَالَ مَنُ صَلَّى صَلَّةً لَّمُ يَقُواُ فِيْهَا بِأُمَّ الْقُوْانِ فَهِىَ حِدَاجٌ فَهِىَ حِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقَالَ لَهُ حَامِلُ الْحَدِيْتِ إِنِّى اَكُوْنُ اَحْيَانًا وَّرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ اقُرَا بِهَا فِى نَفْسِكَ وَرَوى اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهُدِى عَنْ آبِي هُوَيْوَةَ قَالَ امَرَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ أَنُ اُنَادِى أَنُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

<u>مْدابِمِبِ فَقْبِماء</u>َوَاحْتَادَ اكْتَرُ اَصْحَابِ الْحَدِيْتِ اَنْ لَّا يَقُرَا اَلَوَّجُلُ اِذَا جَهَرَ الْاِمَامُ بِالْقِرَانَةِ وَقَالُوْا يَتَبَعُ مَكَتَاتِ الْاِمَامِ

وَقَدِ اخْتَلَفَ اَهُلُ الْغِلُمِ فِى الْقِرَائَةِ حَلْفَ الْإِمَامِ فَرَآَى اَكْثَرُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعُدَهُمُ الْقِرَائَةَ حَلْفَ الْإِمَامِ

وَبِهِ يَقُولُ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ وَإِسْحْقُ

وَدُوِى عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ الْمُبَارَكِ انَّهُ قَالَ اَنَا اَقُرَا ُ حَلْفَ الْإِمَامِ وَالنَّاسُ يَقُرَنُونَ إِلَّا قَوْمًا مِّنَ الْكُوفِيتِينَ وَاَرِى اَنَّ مَنُ لَمْ يَقُرَا صَلَاتُهُ جَائِزَةٌ

قَرَّشُ ذَدَ قَوْمٌ مِّنُ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى تَوُكِ قِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَإِنْ كَانَ حَلُفَ الْإِمَامِ فَقَالُوْا لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ إِلَّا بِقِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحُدَهُ كَانَ أَوُ حَلْفَ الْإِمَامِ وَذَهَبُوْا إِلَى مَا رَوِمِي عُبَادَةُ بُنُ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَا عُبَادَةُ بُنُ الصَّامِتِ بَعُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْفَ الْإِمَامِ وَقَاؤُلُوا لَا تُجْزِئُ صَلَّةً إِلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْفَ الْإِمَامِ وَتَأَوَّلَ عُبَادَةُ بُنُ الصَّامِتِ بَعُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْفَ الْإِمَامِ وَتَأَوَّلُ عَلَيْهِ مَا رَائِهِ عَائَةَ مُنَا الْعَ

وَبِهِ يَـفُولُ الشَّافِعِيُّ وَاِسُحْقُ وَغَيْرُهُمَا وَاَمَّا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَقَالَ مَعْنى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلاةَ لِمَنْ لَمُ يَقُراُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ إِذَا كَانَ وَحُدَهُ

حديث ديكر وَاحْتَجَ بِحَدِينَتْ جَابِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَيْثُ قَالَ مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَّمْ يَقُرا فِيْهَا بِأُمَّ الْقُرْان فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا أَنْ يَتَكُوْنَ وَرَاءَ الْإِمَامِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَهَدَا رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَوَّلَ قَوْلَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمَ يَقُوا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَنَّ مَعْذَا رَجُلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةً لِمَنَ مَا وَ قَوْلَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةً لِمَنْ لَمَ يَقُوا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَنَّ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَوَّلَ مَعَ هُذَا الْقِرَائَةَ حَلْفَ الْإِمَامِ وَآنَ لَا يَتُولُ الرَّجُلُ فَاتِحَة الْكِتَابِ وَإِنْ الْتَعْمَالَ مَ مَعَ هُذَا الْقُورَائَةَ حَلْفَ الْإِمَامِ وَآنَ لَا يَتُولُكَ الرَّجُلُ فَاتِحَة الْكِتَابِ وَإِنْ تَكَانَ حَلْفَ الْإِمَامِ مَعَ هُذَا الْقُورَائَةَ حَلْفَ الْإِمَامِ وَآنَ لَا يَتُولُكَ الرَّجُلُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَرَانُ بَحَانَ م

> For more Bodies click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(rir)	جاتلیری جامع موسف ی (جلدادل)
يك شخص في عرض كى: يارسول الله الجما	ے سے کی ایک نے میرے سماتھ قر اُت کی ہے؟ اُ	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
		ہاں۔ نبی اکرم مَنَا يَنْتِلِم نے فرمایا: میں بھی سوچ،
	مَلْيَنْهُمْ كَاقْدَاء مِنْ جَن نمازوں مِن آپ بل	
		قرأت كرف سے بازا گئے۔جب انہوں نے
عبدالله فتفجئ سےاحادیث منقول ہیں۔	<i>هزت عمر</i> ان بن <sup>حصی</sup> ن دلی خواد در حضرت جابر بن	
		امام ترمذی م <sup>ین</sup> مند فرمات میں بی حدیث
		ابن اکیمہ لیٹی کا نام عمارہ ہے اورا یک قو
ئے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: زہری <sup>ع</sup> ین ہے	نے فقل کیا ہے اور انہوں نے یہی الفاظ <sup>ق</sup> ل کے	
		فرماتے ہیں۔
-4	) یہ بات بنی تولو <b>گ قر اُت کرنے سے با</b> ز آ گے	جب لوگوں نے نبی اکرم مَلَا يَقْدِم كَن رَبِان
یر دلالت کرتی ہو کہ امام کی اقتداء میں	ث میں ایسی کوئی دلیل نہیں ہے جواس بات ہ	امام تر <b>فد</b> ی <sub>تع</sub> اللہ فرماتے ہیں: اس حد یہ
نے تقل کیا ہے۔ م	یئے اس حدیث کونی اکرم مُنَافِیْتُرْم کے حوالے	قرأت کی جائے گی' کیونکہ حضرت ابو ہر مرہ ڈکا
ہیں: آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جو تخص	لگینام کے حوالے سے بیہ بات بھی نقل کرتے ہ	•
		کوئی نماز پڑھےاوراس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے
ں تو حضرت ابو ہر <i>ی</i> رہ ٹکھنٹنے فرمایا تم	یض اوقات میں امام کی اقتراء میں بھی ہوتا <i>ہوا</i>	توان سے بیرحدیث سننے والے نے کہا کب
·	, , <del>, , , , , , , , , , , , , , , , , </del>	اپنے دل میں قر اُت کرلیا کرو۔
ا مُتَاقِطُ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں یہ	کے حوالے سے میہ بات فقل کی ہے۔ نبی اکرم	
	-	اعلان کروں کہ سورہ فاتحہ کے بغیر نماز ہیں ہوتی
ری فر أت ہیں کرےگا۔ بید حضرات بیہ	نب أمام بلنداً داز م <b>يں قر أت كرر با ہو تو مقتد</b> ا	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
· ·	1	فرماتے ہیں بیر تحص سکتوں کے درمیان قر اُت
	لے سے اہل علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا۔ سب میں در باع سب سب	امام کی اقتداء میں قرات کرنے کے حوا۔
مام کی افتداء میں قرات کی جائے گی۔ سیدیہ سے بینہ فتہ مل	) کے بعد آنے والے اکثر اہل علم کے نز دیک ا دفتہ عبینہ یہ بید میں بیان س	ی اگرم ملک تیزم کے اصحاب تابعین اوراز بیر عرب
	،امام شافعی مین . «امام شافعی مُشامذ» امام احمد مُشاهد اورامام الطق تُ	
	منقول ہے دہ فرماتے ہیں: میں امام کی اقتداء ک اسٹ چھنے برباد کیا بتریں میں آتر کی منہیں	
بالرتان فی ممارد در سب بیون ہے۔ اگر کہ کہ شخص رار کی زمین بید	ل ہے جو میں (امام ن) احتداء میں ) سر ات مدر مدیدہ سر کار بی ملک بیش مدیر سر کامرل ایر ک	کرتے ہیں صرف اہل کو نہیں کرتے میرا مید خیا اہل علم سے س
	ڈیلے کے بارے میں شدت سے کام لیا ہے' نہیں مدگی جہ جار آدمی سوریتہ فاتحہ نہ پر مد	
کے تواہ دہ سیلا مار پڑھر ہاہویا امام کی	ماییل بول جنب یک <sup>ر</sup> ول ورک و که که در ط	حضرات میہ کہتے ہیں : نما زاس وقت تک درست

يحتاب القلوة	(rir)	جانگیری جامع متوسط کی (جلداول)
	·	اقتذاء ميں نماز پڑھ رہا ہو۔
فلمن في اكرم مكافيظ سے أمام كى اقتراب م	ے جسے حضرت عبادہ بن صامت نگان	ان حضرات نے اس حدیث کواختیار کیا
0	•	قر اُت کرنے کے حوالے سے قُل کیا ہے۔
۰.	مان کی تاویل کی ہے۔	اورانہوں نے نی اکرم مَثْلَقْطُ کے اس فر
		''سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی''۔
-4	<i>عز</i> ات نے ا <i>س کے</i> مطابق فتو کی دیا ہے	امام شافعي ترشانية ومام أتكن جميسية اورد يكرح
: جب آ دمی تنها ہوٴ تو سورہ فاتحہ کے بغ <sub>یرا</sub> ں کی	اكرم مَكْتَقِيم تحفر مان كامطلب بيرب	امام احمد بن خنبل محتقظ ماتے ہیں: نبی
		نمازنېيں ہوتی۔
اب ج جس ميں آب في سيار شاد فرمايا: جو فض	ر ٹ <sup>انٹ</sup> سے منقول حدیث سے استدلال کی	امام احمد تعتاللة في حضرت جابر بن عبدالله
وہ امام کے پیچھیے ہو تو تحکم مختلف ہوگا۔	ھے تواس نے نمازادا کی ہی نہیں البتذا گر	ایک رکعت ادا کرےاوراس میں سورہ فاتحہ نہ پڑ۔
ورانہوں نے نبی اکرم مذاہر کم حفر مان کا یہ		
		مفہوم بیان کیاہے : جو خص سورہ فاتحہیں پڑ ھتا
ہے: امام کی اقت <b>د اء میں بھی سورہ فاتحہ پڑھی</b>	ں کے باوجودامام احمد میں کی رائے <i>ہ</i> ی	(امام ترمذی مشیق ماتے ہیں) تاہم ا
۰. •	کریے اگر چہوہ امام کی اقتداء میں ہو۔	جائے اور کوئی بھی تخص سورہ فاتحہ پڑ ھناتر ک نہ
َى حَلَّقَنَا مَالِكٌ عَنُ آَبِى نُعَيْمٍ وَهَٰبِ <sup>بُ</sup> نِ	قُ بْنُ مُوْسَى الْآنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعُنٌ	288 سندِحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَ
· · · · ·	ئ	كَيَسَانَ انهُ سَمِع جَابِرَ بَنَ عَبْدِ اللهِ يَقُو
نَّ يَكُوْنَ وَرَاءَ الْإِمَامِ	فُرا فِيْهَا بِأُمِّ الْقُرَانِ فَلَمَ يُصَلِّ إِلَّا أَرْ	من حديث مَنْ صَلَى رُكْعَةً لَمْ يَةً حك
۰. <b>4</b>	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي: هُـذَ
ا ایک کوریہ بیان کرتے ہوئے ساہے:جوش	ں انہوں نے حضرت جاہر بن عبداللہ نڈ	◄◄ ◄◄ وہب بن کیسان بیان کرتے ہیں
لی البیتہ اگر وہ امام کی اقتداء میں ہؤتو (علم	تحہنہ پڑھے تو اس نے کویا نماز ادائہیں ک	کوئی ایک رکعت ادا کرےادراس میں سورہ فا <sup>ن</sup> مختلف ہوگا)۔
		محلف ہوگا)۔ بیصدیث''حسن سیحی'' ہے۔
	مر و فر وو د	•
شجل	آءَ مَا يَقُولُ عِنْدَ دُحُولِ الْمَ	باب مًا جُ
ماجائے؟	ہد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑ ہ	باب 93:مسج
مَ بِي صَبْ نُ لَيُبٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ	حُجْرٍ حَدَّثْنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَم	289 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ
	مَةَ الْكُبُرِي قَالَتْ	أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ جَلَّتِهَا فَاطِ

مَنْنِ حديث: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرُ لِى ذُنُوبِيُ وَافْتَحُ لِى اَبُوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ وَقَالَ رَبِّ اغْفِرُ لِى ذُنُوبِى وَافَتَحُ لِى اَبُوَابَ فَضُلِكَ

اخْلَافِروايت:وقَالَ عَلِتُّ بُنُ حُجْرٍ قَالَ اِسْطِيْلُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ بِمَكَّةَ فَسَالُتُهُ عَنُ هُ ذَا الْحَدِيْتِ فَحَدَّثَنِى بِهِ قَالَ كَانَ اِذَا دَخَلَ قَالَ دَبِّ الْتَحْ لِى بَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ رَبِّ الْتَحُ لِي بَابَ فَضُلِكَ

فى الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسًى: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَّأَبِي اُسَيْدٍ وَّأَبِي هُرَيْرَةً

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ فَاطِمَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ

<u>توضيح راوى قَ</u>فَاطِمَةُ بِنُتُ الْحُسَيْنِ لَمُ تُدُرِكُ فَاطِمَةَ الْكُبُرِى إِنَّمَا عَاشَتْ فَاطِمَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهُرًا

حیہ جب عبداللہ بن حسن اپنی والدہ سیّدہ فاطمہ بنت حسین ڈی ٹی کے حوالے سے ان کی دادی سیّدہ فاطمہ کبر کی ڈی ٹی کا سہ بیان نقل کرتے ہیں۔

نبی اکرم مَلَاً يَلْمَ جب مسجد ميں داخل ہوتے تھا تو آپ اپنے او پر درود پڑھتے تھے اور بيد عاکرتے تھے۔ ''اے اللہ! ميرے گنا ہوں کی مغفرت کردے اور ميرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے'۔ جب آپ مَلَا يَلْيَلْم مسجد سے باہرتشريف لے جاتے تھا تو اپنے او پر درود پڑھتے تھا پھر بيد دعا کرتے تھے۔

· ''اےاللہ! میرے گنا ہون کی مغفرت کردئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دئے'۔ پار

علی بن ججرنامی رادی بیان کرتے ہیں: اساعیل بن ابراہیم نے بیہ بات بیان کی ہے: مکہ میں میری ملاقات حضرت عبداللّّہ بن حسن سے ہوئی میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے مجھے بیہ حدیث سنائی: جب نبی اکرم مَلَّاتِظْ (مسجد میں) داخل ہوتے تھے'تو بیہ پڑھتے تھے۔

''اے میرے پر دردگار! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔ جب آپ مَلَّاتِنَظِم باہرتشریف لے جاتے تھے تو سے پڑھتے تھے۔ ''اے میرے پر وردگار! میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔

ال بارے میں حضرت ابوحمید دنگانی ، حضرت ابواسید تنگانی ، حضرت ابو ہریرہ دنگانی ، حضرت ابو ہریرہ دنگانی سے احادیث منقول میں۔ امام تر ندی سینی فرماتے ہیں : حضرت فاطمہ منگانی سے منقول حدیث '' ج تا ہم اس کی سند منصل نہیں ج کیونکہ امام حسین دنگانی کی صاحب زادی سیّدہ فاطمہ دنگانی نے سیّدہ فاطمہ کبر کی ذلائی کازمان ہیں پایا ' کیونکہ سیّدہ فاطمہ کبر کی ذلائی نی اکرم مَتَالَقَیْظِم حسین دلائی کی صاحب زادی سیّدہ فاطمہ دلگانی نے سیّدہ فاطمہ کبر کی ذلائی کازمان ہیں پایا ' کیونکہ سیّدہ فاطمہ کبر کی ذلائی نی اکرم مَتَالَقَیْظِم 289- اخرجہ ابن ماجہ (253/1) کتاب المساجد والحساحات: باب: الدعاء عند دخول المسجد ' حدیث (771) واحمد نی ''مالی می 282- اخرجہ ابن ماجہ (253/1) کتاب المساجد والحساحات: باب: الدعاء عند دخول المسجد ' حدیث (771) واحمد نی ''مالی ک كِتَابُ الصَّلُوةِ کے ( وصال کے )بعد چند مہینے زندہ رہی تھیں ( پھران کا انتقال ہو کمیا تھا ) بَابُ مَا جَآءً إِذَا دَخَلَ آحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْ كَعُ رَكْعَتَيْن باب 94: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو دورکعت ادا کر لے 290 *سنرحد بيث: حَ*ذَثَنَا فُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنْ حَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بَنِ سُلَيْمٍ الزُّدَقِيِّ عَنْ أَبِى قَتَادَةَ قَالَ، قَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَنِ حَدِيثُ إِذَا جَآءَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرُكُعُ دَكْعَتَيْنِ قَبْلَ آَنْ يَجْلِسَ قَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ جَابِرٍ وَّاَبِى أَمَامَةَ وَاَبِى هُزَيْرَةَ وَاَبِى ذَرٍّ وَكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وَحَدِيْتُ أَبِي فَتَادَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ استادِدِ يَكر وَقَدْ دَوى حَدْدَا الْحَدِيْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ نَحْوَ . دِوَايَةِ مَالِكِ بْنِ أَنَّسٍ وَّرَوى سُهَيْلُ بْنُ آبِىْ صَالِحٍ هـٰذَا الْحَدِيْتَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْدِو بْنِ سُلَيْسٍ الزُّرَقِيِّ عَنُّ جَابِرِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا حَدِيْتُ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَّالصَّحِيْحُ حَدِيْتُ اَبِي قَتَادَةَ <u>مٰداَبَمِبِ فَقْبِماء:</u>وَالْعَسَمَالُ عَسلَى هُـذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ اَصْحَابِنَا اسْتَحَبُّوا إِذَا دَحَلَ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ اَنُ لَآ يَجْلِسَ حَتّى يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ عُذْرٌ حكم حديث قَسالَ عَلِيٌّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَحَدِيْتُ سُهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِحٍ حَطَّاً ٱخْبَرَنِي بِذَلِكَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْمَدِيْنِيّ م الله حصرت ابوقبادہ را النٹز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا لَیْزَمُ نے ارشاد فر مایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہؤ تو دہ بیٹھنے سے پہلے دورکعت اداکر لے۔ امام ترمذی <sup>میر</sup>اند. فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت جابر <sup>طالب</sup>نی<sup>،</sup> حضرت ابوامامہ <sup>طالب</sup>نی<sup>،</sup> حضرت ابو ہری<sub>ہ</sub> وطالبنی<sup>،</sup> حضرت ابوذ ر غفاری دلاننز، جعنرت کعب بن مالک دلاننز سے احادیث منقول ہیں۔ اما م تر مذی چیشیغر ماتے ہیں : حضرت ابوقتا دہ ریکٹنڈ سے منقول حدیث دخسن چیج'' ہے۔ 290- اخرجه مالك في "الموطا" (162/1): كتاب قصر الصلاة في السفر باب: انتظار الصلاة والمشي اليها حديث (57) والمعارى ( 640/1). كتاب الصلاة: باب: إذا دخل السجد فليركع ركعتين حديث (444) و (58/3) كتاب التهجد: باب: ما جاء في التطوع مثنى مثنى حديث (1167) ومسلم (37/3-38-الابي) كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب: استحباب تحمة السجد بر كعتين و كراهة الجلوس قبل صلاتهما وانها مشروعة في جمع الاوقات حديث ( 69-714/70) وابو داؤد (180/1): كتاب الصلاة: باب: ما جاء في الصلاة عند دخول المسجد حديث (467) والنسائي (53/2): كتاب السساجد باب: الامر بالصلاة قبل الجلوس فيه وابن ماجه (1/324) كتاب: اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: من دخل السبعة فلا يجلس حتى يركع حديث ( 1013 ) واحد في "مسدده" ( 295/ 296 - 295 - 305 ) والحديدي ( 203/1 ) حديث 1829- 1827) والدارمي (323/1) كتاب الصلاة: بأب: الركمتين اذا دخل المسجد وابن خزيدة (162/3 -163 -164) حديث ( -1827 -1829 1825 - 1826) من طريق عام بن عبدالله بن الزبهر عن عمرو بن سلمم الزدق عن ابى قتادة فذ كره.

https://archive.org/deta

s/@zohaibhasanattari

۔ اس حدیث کومحمد بن عجلان اور دیگر راویوں نے عامر بن عبداللہ کے حوالے سے اس طرح نقل کیا ہے جیسے امام مالک میں ب نقل کیاہے۔ سہیل بن ابوصالح نے اس حدیث کؤ عامر بن عبداللہ بن زبیر رُکافتنا کے حوالے ہے،عمر و بن سلیم کے حوالے ہے،حضرت جابر بن عبدالله ٹڑ پنا کے حوالے سے نبی اکرم مَتَافِظِ سے قُل کیا ہے۔ تاہم بیردایت محفوظ ہیں ہے۔ حضرت ابوقما دہ دیکھنے سے منقول حدیث دہلیجے'' ہے اور ہمارے اصحاب کے مزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا۔ ان حضرات کے مزدیک میہ بات مستحب ہے جب آ دمی مجد میں داخل ہو تو دورکعات ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے البتہ آ ات كوئى عذرالات مو (توده بين سكتاب) على بن مدينى فرماتے ہيں سہيل بن ابوصالح كى روايت ميں خطاب۔ امام تر مذی محطق ماتے ہیں: ایکن بن ابراہیم نے علی بن مدین کے حوالے سے بیہ بات مجھے بتائی ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْأَرْضَ كُلَّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ باب95: قبرستان اورحمام کےعلاوہ پوری روئے زمین مسجد ہے 291 *سنرِحديث: حُد*َّثَنَا ابَّنُ اَبِى عُمَرَ وَابُوُ عَمَّارِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ الْمَرُوَذِي قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْز بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيِي عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدِيثَ الْأَرْضُ كُلَّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ فى الباب: قَسالَ اَبُوُ عِيْسِلْى: وَفِي الْبَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَّعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَّابْنِ عَبَّاسِ وَّحُذَيْفَةَ وَأَنَّس وَّأَبِي أَمَامَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالُوْا حديث ديكر إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتُ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُوُرًا اختلاف روايت فَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ أَبِي سَغِيْدٍ قَدْ رُوِىَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ رِوَايَتَيْنِ مِنْهُمْ مَنْ ذَكَرَهُ عَنْ آبِى سَعِيْدٍ وَّمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَذْكُرُهُ وَهَدَا حَدِيْتٌ فِيْدِهِ اصْطِرَابٌ رَوى سُفْيَانُ الثَّوُرِتُ عَنُ عَمْرِو بْنِ يَحْيِٰى عَنُ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ وَّرَوَاهُ حَسَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ عَمْرٍو بْنِ يَحْيِى عَنْ آبِيْهِ عَنُ آبِي سَعِيْدٍ عَنِ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسَحَمَّدُ بُنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيِى عَنْ آَبِيْهِ قَالَ وَكَانَ عَامَّةُ رِوَايَتِهِ عَنْ آَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَاَّنَ رِوَايَةَ الثَّوْرِيّ عَنُ عَمُرو

291- اخرجه ابو داؤد ( 186/1 ): كتاب المصلاة: بأب: في المواضع التي لا تجوز فيها الصلاة حديث (492) وابن ماجه ( 1/246) كتاب المساجد والجماعات باب: المواضع التي تكره فيها الصلاة حديث (492) والدارمي ( 246/1): كتاب المساجد والجماعات باب: المواضع التي تكره فيها الصلاة حديث (745) واحدد في "مسنده" ( 83/3 - 90) والدارمي ( 22/1): كتاب الصلاة باب الارض والجماعات باب: المواضع التي تكره فيها الصلاة حديث (745) واحدد في "مسنده" ( 83/3 - 90) والدارمي ( 22/1): كتاب المساجد والجماعات باب: المواضع التي تكره فيها المولاة حديث ( 745) واحدد في "مسنده" ( 83/3 - 90) والدارمي ( 22/1): كتاب الصلاة باب الارض كلها طهور ما خلا المقبرة والحباء وابن خزيمة ( 7/2) حديث ( 791 - 792) من طريق يحيى بن عمارة عن ابي سعيد الخديري فذ كرة.

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(min)	، جامع ترمدنی (جلدادل)
	يُه وَسَلَّمَ ٱثْبَتُ وَآصَحُ مُرْسَلًا	صى عَنْ آبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَ
	مرتح میں : نبی اکرم مُلْقَظْم نے ارشاد فرمایا ہے : کرتے میں : نبی اکرم مُلَقظْم نے ارشاد فرمایا ہے :	مسی من بیشر کی بی ملکی
		قبرستان اور حمام کے علاوہ پوری روئے ز
حضرت جابر طلقنه، حضرت اين	ی جداللہ بن عمرو دلالتی، حضرت ابو ہر <i>م</i> یدہ دلالتیں۔ ن عبداللہ بن عمرو دلائقۂ، حضرت ابو ہر <i>م</i> یدہ دلائقۂ،	بر من جفر وعلی بالشنار حضر . ای از بر من حضر وعلی بالشنار حضر .
لیں انٹر سے اجادیث منقول ہیں	ی جورت ابوامامه رفانتین اور حضرت ابوذ رغفاری دلخ	بل بن بن من
-0:0		ارہ بیاب سرف حکد میں دوسونہ سرف کو روں بید حضرات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مکان کی
"	اسے ارس در موج ہے۔ سنے کی جگہ اور طہارت کے حصول کا ذیر بعیہ بنا دیا گیا۔	
	•	• • •
	رالعزیز بن محمد نامی راوی ہے دوطریق سے منقول . اللهٰ ب جرب ا میں نقل ک میں بعض ماری ب	
ک سے ال ی <i>ل شرت</i> ابوستیر	لکھنڈ کے حوالے سے تقل کیا ہے اور بعض راو یور	ن رادیوں نے اسے صرت ابوسعید) انگانٹڈ کا تذکرہ نہیں کیاہے۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	•	
When the Case		ال حدیث میں اضطراب پایا جا تا ہے۔ سفران مذہب کی میں سال کا ج
ہے بی اگرم ملی فیزا سے 'مرس	ن کچی کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے۔	سیان ورک رکتانیہ سے ان روایت تو مرد . نے کے طور پر نقل کیا ہے۔
		• •
•	) کے حوالے سے، ان کے والد کے حوالے سے،	لرسبري الرم معلقاتكم يبدعل أأير
•		صحن بن کر کلیوائے ک کیا ہے۔ محمہ بن الحق نے اس ماہ مہ کھر دیں کچی
	صحوالے سے،ان کےوالد کے حوالے سے طل کریا ہیں جو:	الم مربق من من المعني من المرود من من من المارية المراجع المارية المارية المارية المارية المارية الم
مَ مِنْ اكْرِمِ مَنْاقِطْمُ سِمِنْقُول بُ	کے حوالے سے ،ان کے والد کے حوالے سے نقل کیا بیس بیر حفرت ابوسعید خدر دی دلائٹن کے حوالے سے لے کاذ کرنہیں کہا	میں ارمدن روایات نہوں نے اس میں حضرت ابوس مید کے حوال
، بى اكرم مَكْتَبْكُم ب فَقْل كياب	، یچیٰ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے	یں دیں دیک دیست کا روا ہے وہرو ان سدریادہ متندادر سچی ہے۔
	جَآءَ فِی فَضُلِ بُنْيَانِ الْمَسْجِدِ	باب ما .
·	<b>ا9</b> :مىجدىتمىركرنے كى فضيلت	باب6
a ,	and the state of the state	292 <i>مراجل ب</i> ٹ خذنا ذرار 292
منبعة حديث ( 25-24/253 و 24) كتاب الساحد والعطامات:	حد و مواضع الصلاة: باب: فضل بناء الساجد والحدث ع )ء الساجد حديث (34-43) وابن ماجد ( 3/1 سدد": (61/1 -70) والدارمی (323/1): کتاب الصلا ان بن عفان بد.	ي بني لله مسجد؛ حديث والرعي باب. وص بد ان بني لله مسجد؛ حديث (736) واحدي في "م
(الا ياب: من بدر الله مسجعا والمان	ان بن عفان به	(28 <u>8/2) حديث (1291) من طرق عن عد</u> يا

------

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

a su ante este da la caractería meneral a conserva a conserva a conserva a conserva a conserva a conserva a co Los de estes es

كِتَابُ الصَّلُوةِ

بُن لَبِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَقَّانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْنَ حَدِيثَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ فى الباب: قَسالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ اَبِى بَكُرٍ وَّعُمَرَ وَعَلِيٍّ وَّعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و وَانَسٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَائِشَةَ وَٱُمَّ حَبِيْبَةَ وَاَبِىُ ذَرٍّ وَّعَمُرِو بُنِ عَبَسَةَ وَوَائِلَةَ بُنِ الْاَسْقَعِ وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ حَمَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ عُثْمَانَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ توضيح راوى قَصَحْمُوُدُ ابْنُ لَبِيْلٍ قَدْ ادْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحْمُوُدُ بْنُ الرَّبِيْعِ قَدْ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا غُلَامًانِ صَغِيْرَانِ مَلَانِيَّان کے لئے کوئی مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس محص کے لئے اس مسجد کی مانند جنت میں گھر بناد ہےگا۔ امام ترمذی وسید فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابوبکر صدیق والٹیز، حضرت عمر فاروق ولائٹیز، حضرت علی بن ابوطالب فالنفيز، حضرت عبدالله بن عمر وليفنا، حضرت انس طلنين، حضرت ابن عباس للفنها، سيّده عا كشه صديقه وللفيا، سيّده ام حبيبه وللفيا، حفرت ابوذر غفاری رفانتیز، حضرت عمرو بن عبسه رفانتیز، حضرت واثله بن اسقع رفانتیز، حضرت ابو هر مرده رفانتیز، حضرت جابر بن عبداللد فلينظ ساحاديث منقول بي -امام تر مذی م<sup>عرب</sup> بغر ماتے ہیں : حضرت عثمان غنی ریانٹیز سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ حضرت محمود بن لبيد ر التفريف في اكرم كازماندا قدس پايا ب- امام ترمذي و مسينغ مات مي حضرت محمود بن ربيع في في اكرم مَتَافَظ کی زیارت کی ہے (نبی اکرم کے وصال خاہری کے دقت ) بیددنوں حضرات مدینہ منورہ کے رہنے دالے دوچھوٹے بچے تھے۔ **293** مَتَّن حديث:وَقَدْ دُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَنى لِلَّهِ مَسْجِدًا صَغِيُرًا كَانَ أَوُ كَبِيرًا بَنِّي اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ سَنرِحد بِتْ:حَدَّثَنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ مَوْلَى قَيْسٍ عَنْ زِيَادٍ النَّمَيْرِيِّ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ لَا 🗫 🗫 نبی اکرم مَنْ الله اسے بیردایت بھی منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے : جوشخص اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بنائے خواہ وہ چھوٹی ہویابڑی ہوئتو اللہ تعالیٰ اس پخص کے لئے جنت میں گھر بنادےگا۔ حضرت انس ڈلائٹنے نبی اکرم مَثَاثَتُهم کے حوالے سے اس روایت کوفل کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ أَنُ يَتَنْحِذَ عَلَى الْقَبُرِ مَسْجِدًا باب97 قبر پرمسجد بنانامکروہ ہے 294 سنرِحديث: حَدَّثَنَا فَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنُ آبِى صَالِحٍ عَنِ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

٠.

يكتابُ القُبلُو	& rr• »	جباغیری دیامہ فتو مصابی (جلداؤل)
		ابْنِ عَبَّاس قَالَ
يحلدين عَلَيْهَا الْمَسَاحِدَهُ،	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُوْرِ وَالْمُتَّ	مَتَنْ حَدِيث نَلَعَنَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّم
بي والسري	اَبَى هُرَيْرَةَ وَعَانِسَةَ	فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أ
•		تَحْكُم حَدَيْتُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِ
اذَانُ وَيُقَالُ بَاذَامُ أَيُطًا	وُلْ أُمَّ هَانِيُّ بِنُتَ أَبِيُ طَالِبٍ وَّاسُمُهُ يَا	توضح راوي أَدَّابُهُ صَالِح هُهُ لَهُ مَ
ینے والی عورتوں اور اس رمسجہ بنان	ر بی ۲۰ سی بی اگرم مَنَّاتِیَکُم نِ مِنْکَاتِکُمُ نِ مَعْمَدُ مَنْکَاتِکُمُ مِنْکَاتِکُمُ مِنْکَاتِکُمُ مِنْکَ	🖛 🗢 حضرت ابن عباتٌ بري تفاقفنا بيان كر
•		والنے تو کول اور چراخ جلانے والوں پر تعنت کی
نىر <sup>ۋايۇ</sup> نىر رىي جىلس <b>ساحادىي ش</b> ىنقول بىر	، میں حضرت ابو ہر رہ <sup>دنی</sup> تنظرُ اور سیّدہ عا کش <b>ہ صد</b> یق	امام ترمذی میشیغرماتے ہیں :اس بارے
	ناعباس رفاقفنا سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔	امام تریذی میشد فرماتے ہیں: حضرت ابن
لےمطابق بادام ہے۔	لردہ غلام میں ان کا نام باذان اور ایک قول کے	ابوصالح نامی راوی سیّدہ اُمّ ہانی کے آ زاد
	مَا جَآءَ فِي النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ	
	باب89:مسجد میں سونا	
فَمَوْعَنِ الْأُهْدِي عَرْ سَالِهِ عَن	بُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعُ	295 سنرحديث حَدَثُنَبًا مَحْمُوْدُ
د وَ نَحْنُ شَيَابٌ	اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِ	مَتْن حديث نَنَامُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ
	بُ ابن عَمَرُ حَدِيَتٌ حَسَبٌ صَحِيْجُ	ملاميت_قال أبو غِيستي: حَكِدِينَ
للله للم يَتْحَدُونُهُ مَا يَتْعَالَهُ مَا يَتَعَالَهُ مَا يَتَعَالَهُ مَا يَتَعَالَهُ مُوالِحًا مُ	لِ الْعِلْمِ فِي النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ إِنَّهُ عَالَ	مداجب تقبهاء أوقد رخص قوم مِنَ اهُ
	ين عباني	
طل مسرطب باب جمسر علی م	یں : ہم لوگ نبی اکرم مَلَّا ﷺ کے زمانۂ اقدس	🗢 🗢 حضرت ابن عمر ٹی طفنا بیان کرتے ہ
یں جدیں شوجایا رہے گھن		
	مر تُكْفَهُنات منقول حديث ''حسن صحيح'' ہے۔	امام ترمذی میشیغرماتے ہیں :حضرت ابن ع
	اجازت دی سر	اہل کم کے ایک کردہ کے متجد میں سونے کی
"(.	in and a li Chalim	محضرت ابن عماس بتكفينا بمان كرية تربيس زاب
<u>لے کی جلد نہ بنالیا جائے۔</u>	ف ذيارة النساء القبور ، حديث (3236) والنساد (	294- اخرجه ابو داؤد (238/2): كتاب الجنائز: باب ن اتحاذ السرج على القبور وابن ماجه ( 2021): كتر
3 (1 F 7 F )		1 . (24/- 5/4- 76/- 7/9/11/2-1-
the set of the set of the	نافع الباهلي ابوالحسين قال: صالح بن ابن عباس فذكره. نافع الباهلي ابوالحسين قال: صالح بن ابي الاخض ع	مسندہ ۱۶۰، (17,44 - 20) قال: حدثنا سکن ہن 29– اخرجہ احمد ( 70/2) قال: حدثنا سکن ہن یہ فلاکرہ۔
من الرهري عن سالم بن عيداللد من		يه ون درد.

For more Books\_click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اہل علم کے ایک گروہ نے حضرت ابن عباس کی پنج کی رائے کواختیار کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ وَإِنْشَادِ الضَّالَّةِ وَالشِّعْرِ فِى الْمَسْجِدِ باب99 مسجد میں خرید وفروخت، تم شدہ چیز کا اعلان کرنا شعر سنا نامکر دہ ہے **296 سن حديث: حَدَّث**نَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيْدِ عَنْ جَدْهِ عَنْ رَسُوُل اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَنِحدِيثُ: أَنَّهُ نَهِلى عَنُ تَنَاشُدِ الْاَشْعَادِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ الْبَيْعِ وَالِاشْتِرَاءِ فِيُهِ وَاَنْ يَتَحَلَّقَ النَّاسُ يَوْمَ المجمعة قَبَلَ الصَّلوةِ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَجَابِرٍ وَّأَنَسٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرِو بَنِ الْعَاصِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ هُوَ ابُنُ مُحَمَّدٍ بُنِ عَبِّدِ اللَّهِ بُنِ عَمّرِو بُنِ الْعَاصِ قُولِ امام بخارى: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيْلَ رَايَتُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَذَكَرَ غَيْرَهُمَا يَحْتَجُوْنَ بِحَدِيْثِ عَمْرِو بُنِ شُعَيْبٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّقَدُ سَمِعَ شُعَيْبُ بُنُ مُحَمَّدٍ مِّنُ جَدِّهٍ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو قَالَ اَبُوُ عِيْسِنِي: وَمَنْ تَكَلَّمَ فِي حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّمَا صَعَّفَهُ لِاَنَّهُ يُحَدِّث عَنْ صَحِيفَةِ جَدْه كَانَّهُمُ رَاَوُا آنَّهُ لَمْ يَسْمَعُ هَٰذِهِ الْآحَادِيْتَ مِنُ جَدِّهِ قَالَ عَلِى بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ آنَهُ قَالَ حَدِيْتُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عِنْدَنَا وَاهٍ ` مَدَامِبَ فَقُبَهَاء: وَقَدَّدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنُ آهُلِ الْعِلْمِ الْبَيْعَ وَالشِّوَاءَ فِى الْمَسْجِدِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَدْ دُوِىَ عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ دُحْصَةٌ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجَدِ حديثِ وَيَكْرِ وَقَدْ دُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى غَيْرِ حَدِيْتٍ دُحُصَةً فِى إِنْشَادِ الشِّعُرِ فِى کرتے ہیں: آپ مُلَافَقُتُم نے مسجد میں شعر پڑھنے ،خرید وفروخت کرنے سے منع کیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا ہے: لوگ نماز ے پہلے سجد میں حلقہ بنا کر بیٹھ جائیں۔ اس بارے میں حضرت بریدہ دیکھنے، حضرت جاہر دیکھنڈاور حضرت انس دلکھنڈ سے احادیث منقول ہیں۔ 296- اخرجه ابو داؤد (1/13): كتاب الصلاة: باب: التحلق يوم الجنعة قبل الصلاة حديث (1079) والنسائي (42/2): كتاب الاذان بلب: النهى عن البيع والشراء في المسجد وعن التحلق قبل صلاة اجمعة وابن ماجه ( 247/1): كتاب المساجد والجماعات بأب: مايكرة في الساجد حديث (749) واحسد في "مسنده". (179/2 - 212) وابن خزيدة (274/2) حديث (1304) و (275/2) حديث (1306) و (158/3) حديث (1816) من طريق عبروبن شعيب عن أبهه فذكرة.

Eor more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

( mrr ) بر تيرو بامع مومعذى (جداول) امام تر مذکل موسیفر ماتے ہیں : حصرت عبداللہ بن عمر دین العاص، ظلامہ سے منطول صد بہت '' حسن'' ہے۔ عمروبن شعیب بیدهمر وین شعیب بن محدین عبدالله بن عمر و ، بن العاص تولیکم با ... امام محدین اساعیل بخاری مست بیان کرتے ہیں: میں نے امام احمد میں اورامام الحق میں کود بکھا ہے امام بخاری میں ا ان دونوں حضرات کے علاوہ دیگر حضرات کا بھی تذکرہ کیا ہے جوعمر وہن شعیب سے پنقول حدیث کود کہل سے طور پر پیش کر تے ہیں۔ (امام محدين اساعيل بخاري بمسينه) فرمات بين شعيب بن محد ف حضرت عبدالله بن عمر و دلالفناسة احاديث من بين ا امام ترغدی مستد فر المستربین : جومن مروبن شعیب کی حدیث کے بارے میں تفتلو کرنا ہے وہ انہیں ضعیف قرار دیتا ہے کیونک انہوں نے اپنے دادا کے صحیفے سے الحادیث نقل کی ہیں ' کویا ان حضرات کے مزد دیک ان صلاحب نے ان روایات کواپنے دادا \_\_\_\_\_ \_\_\_\_\_ على بن عبداللد بيان كرتے ہيں : يچلى بن سجيد كے والے سے يد بات منتول بے : انہوں کے بديات كہي ہے : ہمار بے نزد يك عمروبن شعيب كيفل كرده روانيات متند نبيس بي -ایل علم کے ایک گروہ نے مسجد میں خربید وفر وخت کرنے کوہ روہ قر ارد پانے۔ امام احمد محصية وامام الحق فيتستشف اس مح مطابق فتوى دياست تابعين مين بي بعض ابل علم سے بيردوايت منقول ہے ، البول في في مخر ميں خريد دفر وخت كرنے كى رخصت دى ہے۔ نی اکرم سور میں شرح والے سے دیگر دوایات میں بیہ بات منفول ہے ، منجد میں شعر سانے کی اجازت ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوى باب 100 وه مسجد جس کی بنیا د تقوی پر رکھی گئی 297 سنرحديث حَدَثَنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بُنُ اِسْمَعِيْلَ عَنُ ٱنْيُسِ بُنِ آبِي يَحْيِٰ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِيهِ المُخُدُرِى قَالَ

تَتَن حديث الْمُتَرى دَجُلٌ مِّنْ بَنِي خُدُرَةَ وَدَجُلٌ مِّنْ بَنِي عَمُوو بُنِ عَوُفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوى فَقَالَ الْحُدُرِتُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْاحُرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَاتَيَا رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ هَـذَا يَعْنِي مَسْجِدَهُ وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيْرٌ كم حديث قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَنْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

توضيح راوى: قَسَالَ حَسدَّتَسَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ عَلِيّ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَاَلُتُ يَحْيَى بُنَ سَعِيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بُنِ اَبِيُ يَحْيَى ٱلْاَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَمْ يَكُنُ بِهِ بَٱسٌ وَٓاَخُوهُ ٱنْيُسُ بُنُ آَبِيُ يَحْيِي ٱتْبَتُ مِنْهُ

ج» ج» حضرت ابوسعید خدر کی رٹنگنز بیان کرتے ہیں : بنوخد رہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص اور بنوعمر و بن عوف سے تعلق 297- اخد جہ احمد (32/3-91) من طریق اندس بن اہی یہ حدی' عن اہدہ' عن ابی سعید الیعد یدی' فدٰ کرہ۔

https://archive.org/ haibhasanattari

رکھنے والے ایک تخص کے درمیان اس مجد کے بارے میں اختلاف ہو گیا'جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گنی (یعنی اس سے مراد کو کُ ت مجد ب؟) خدری شخص نے بید کہا: اس سے مراد نبی اکرم مَنْ المَنْظِم کی محد ہے اور دوسر مے خص نے بید کہا: اس سے مراد محبر قباء ہے بیر دونوں حضرات نبی اکرم مَکانینَ کی خدمت میں اس بارے میں حاضر ہوئے تو آپ مَکَنیکِ نے فرمایا: وہ یہ ہے (راوی کہتے ہیں) يعنى نبي أكرم موافقة كى متجد ب( نبي أكرم مَوَلَيَةٍ في فرمايا: )اوراس ميں بهت زيادہ بھلائى ہے۔ امام ترمذى مسيغ مات ين الي حديث "حسن في --علی بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں نے لیچ بن سعید فی محمد بن ابو یحی اسلمی کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ان میں کوئی حرج نہیں سے تاہم ان کے بھائی انیس بن ابو یحی ان سے زیادہ متند ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ باب101 مسجد قباء ميں نمازادا كرنا 298 سنرِحديث: حَدَّثَنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاء أَبُوُ كُرَيْبٍ وَّسُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعِ قَالَا حَذَّبْنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بُنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَكَّٰتَنَا أَبُو الْأَبُرَدِ مَوْلَى بَنِي حَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بُنَ ظُهَيْرٍ الْأَنْصَارِتَ وَكَانَ مِنُ ٱصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّبُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ منن حديث الصَّلوة فِي مَسْجدِ فُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ سَهُلٍ بُنِ حُنَيْفٍ تَمَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنى: حَدِيْتُ ٱسَيْلٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَلَا نَعْرِفُ لِأُسَيْدِ بُنَ ظُهَيْرِ شَيْئًا يَّصِحُ غَيُرَ هٰذَا الْجَدِيْتِ وَلَا نَعْرِفُهُ الَّا مِنُ حَدِيْتِ آبِى أُسَامَةَ عَنُ عَبُدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ توتيح راوى: وَآبُو الْأَبُرَدِ اسْمُهُ زِيَادٌ مَلِينَى ابوابرد بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت اسید بن ظہیر انصاری رکھنٹ کو سی بیان کرتے ہوئے سنائے جو نبی اکرم یہ پنیز کر کا صحاب میں سے بیں، وہ نبی اکرم منگ فیظم کا بیفر مان نقل کرتے ہیں ''مسجد قبامیں نمازادا کرنا عمرہ کرنے کی مانند ہے'۔ اس بارے میں حضرت سہل بن حذیف سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی مسیغرماتے ہیں حضرت اسید ریکھنڈے منقول حدیث 'حسن غریب' ہے۔ ہمارے علم کے مطابق حضرت اسید بن ظہیر رفائٹ کے علاوہ کسی اور سے بیدروایت متعد طور پر منقول نہیں ہے ادراس روایت کو بھی ہم ابواسامہ کی عبد الحمید بن جعفر کے حوالے سے روایت کے طور پر جانتے ہیں۔ ابوالابردتا مي راوي كانام زياد مديني تقا-298- اخرجه ابن ماجه ( 452/1). كتاب اقامة المصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في الصلاة في مسجد قياء حديث ( 1411) من طريق ابي سفيان عن عبدالحبيد بن جعفر عال: حدثنا ابوالابرد عن اسيد بن ظهير الانصاري قذ كره.

كِتَابُ الصَّلُوةِ (rrr) جانگیری جامع تومطنی (جلدادل) بَابُ مَا جَآءَ فِي آيِّ الْمَسَاجِدِ ٱفْضَلُ باب102: كون ي مسجد زياده فضيلت ركفتي ي 299 سنرِحديث: حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعُنْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ رَبَاح وَّعُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِيُ عَبْدِ اللَّهِ ٱلْاَغَرِّ عَنْ آبِيُ عَبْدِ اللَّهِ ٱلْاَغَرِّ عَنُ آبِي هُوَيُوَةَ اَنَّ دَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ مَنْنِ حديث: صَلاةٌ فِي مَسْجِدِى حَدْدًا حَيْرٌ مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَسَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَلَمُ يَذْكُرُ فُتَيْبَةُ فِي حَدِيْتِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ذَكَرَ عَنُ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ الْاَغَرِّ عَنُ اَبِي هُوَيْوَةَ صم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ توضيح راوى: وَابُوْ عَبْدِ اللَّهِ الْآخَرُ اسْمُهُ سَلْمَانُ وَقَدُ رُوِىَ عَنْ آبِى هُرَيُرَةَ مِنْ غَيْرٍ وَجْهٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فى الباب: وَفِس الْبَسَاب عَنْ عَلِيٍّ وَّمَيْهُوْنَةَ وَآبِى سَعِيْدٍ وَّجْبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَّابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ 🗢 🗢 حضرت ابو ہریرہ دلالفتر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَکَلَقَتُوم نے ارشاد فر مایا ہے: میری اس مسجد میں نمازادا کرنا' دیگر تمام مساجد میں ایک ہزار نمازیں اداکرنے سے زیادہ بہتر ہے البتہ مجد حرام (کاحکم مختلف ہے) امام ترمذی وسیلیفر ماتے ہیں : قتیبہ نے اپنی روایت میں عبید اللہ کے حوالے سے منقول ہونے کا تذکرہ نہیں کیا۔ يد بات مذكور ب: زيد بن رباح ف اس ابوعبداللد اغر سيقل كيا ب\_ امام ترمذی میشافتر ماتے ہیں : بیرحدیث ''<sup>حس</sup>ن کیے'' ہے۔ ابوعبداللداغر كابام سلمان ب-یہی روایت حضرت ابو ہریرہ دلائفنے کے حوالے سے ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم مذابع کے سے منقول ہے۔ اس بارے میں حضرت علی دانش، سیّدہ میمونہ ذلاف ، حضرت ابوسعید خدری دلاف ، حضرت جبیر بن مطعم دلائیں، حضرت عبداللّد بن زبير فكففنا جعفرت ابن عمر فكففنا ورحضرت ابوذ رغفاري طلقن سے احادیث منقول ہیں۔ 300 سنرحديث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عُمَرَ حَذَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنُ فَزَعَةَ عَنُ 299- اخرجه مالك في "البوطا" ( 196/1 ): كتاب القبلة بأب: ما جاء في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم 'حديث ( 9) والمعارى (76/3). كتاب فضل البصلاة في مسجد مكة والددينة بأب: فضل الصلاة في مسجد مكة والددينة حديث (1190) و مسلم (176/5. النووي): كتاب الحج: فضل الصلاة بسبعدى مكة والبدينة حديث ( 1394/507 ) والنسائي (214/5) : كتاب مناسك البحج: بأب: فضل الصلاة في السجد الحرام وابن حاجه ( 1/450) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها عاب: ماجاء في فضل الصلاة في السجد الحرام و مسجد النبي صلى الله عليه وسلم 'حديث (1404) واحمد في "مسنده": (256/2 - 386 - 466 - 475 - 485) والدارمي ( 330/1): كتاب الصلاة باب: فضل الصلاة في مسجد الاتبي صلى الله عليه وسلم من طرق عن عبدالله الاغر عن ابي هريرة فذكره.

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(mrs) جاتمیری جامع تومص ی (جداول) اَبَى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : منن حديث لا تُشَدُّ الرِّحَالُ إلَّا إلى ثَلَاثَةٍ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَّامِ وَمَسْجِدِى هُذَا وَمَسْجِدِ ألَاقُصَى حم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ جائے ''مسجد حرام' میری پیسجداور مسجداقصل۔ بيحديث دخسن فيحجن ب بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَشْيِ اِلَى الْمَسْجِلِ باب103 مسجد کی طرف چل کرجانا 301 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ ذُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنِ حِدِيثَ إِذَا أَقِيبُ مَتِ الصَّلُوةُ فَلَا تَأْتُوهَا وَآنَتُهُ تَسْعَوُنَ وَلَكِنِ ايَّتُوهَا وَآنَتُهُ تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ فَمَا اَدُرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَآتِهُوْا فى الباب: وَلِنِى الْبَابِ عَنُ اَبِى قَتَادَةَ وَابَتِي بُنِ كَعْبٍ وَّاَبِى سَعِيْدٍ وَّزَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ وَّجَابِرٍ وَّاَنَسٍ مُدابَبِ فَقْبِهَاء:قَسَلَ أَبُوْ عِيْسَلَى: احْتَلَفَ أَهُلُ الْعِلْمِ فِي الْمَشْيِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَمِنْهُمْ مَنْ رَآَى الْإِسْرَاعَ اِذَا حَيافَ فَوْتَ التَّكْبِيْرَةِ الْأُولِنِي حَتَّى ذُكِرَ عَنُ بَعْضِهِمُ آنَّهُ كَانَ يُهَرُولُ إِلَى الصَّلُوةِ وَمِنْهُمُ مَنْ جَرِهَ الْإِسْرَاعَ وَاحْتَارَ أَنْ يَّمْشِى عَلى تُؤَدَةٍ وَوَقَارٍ وَبِه يَسْقُولُ آحْمَدُ وَاسْحَقُ وَقَالَا الْعَمَلُ عَلى حَدِيْتِ آبِى هُرَيْرَةَ وقَالَ إِسْحَقُ إِنَّ خَافَ فَوْتَ التَّكْبِيُرَةِ ٱلْأُولَى فَلَا بَأُسَ أَنْ يُسْرِعَ فِي الْمَشْي اسادِدِيگر:حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِي الْحَلّالُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُوِيّ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي هُوَيْدَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ حَدِيْتِ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي هُوَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ هَكَذَا 300- اخرجه المخارى (84/3): كتاب فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة: باب: مسجد بيت المقدس حديث (1197) و (87/4): كتاب : جـزاء الـصيـد بـاب: حج النساء' حديث ( 1864)' و (283/4) كتـاب : الـصـوم' بـاب: صوم يوم النـحر: حديث (1995) ومسلم (113/5-114-114 النووى): كتاب الحج: بأب: سفر البراة مع محرم إلى حج وغيرة حديث (115 -116 -827 / 827) وابن ماجه ( 395/1): كتاب إقامة الـصلاة والسنة فيها يأب: النهى عن الصلاة بعد الفجر وبعد العصر ُ حديث (1249) و (452/1): يأب: مأجاء في الصلاة في مسجد ابيت المقدس' حديث (1410) و (549/1): كتراب النصيرام ' براب: في النهى عن صيرام يوم الفطر والاضحى' حديث ( 1721 ) والدارمي (20/2): كتاب الصوم: بأب: النهى عن الصيام يوم الفطر ويوم الاضحى واحده في "مسلمة". (-34 -45 -51 -62 -52 -77 -78 7/3) والسحبيدي (330/2) حديث (750) وعباد بن حبيد ص (299) حديث ( 965) من طريق قازعة عن أبي سعيد العدري فذكرة 301- اخرجه البخاري ( 453/2): كتاب الجنعة: بأب: البشي الى الجنعة' حديث ( 908)' ومسلم ( 526/2. الابي): كتاب الساجد ومواضع ورواة بعضهم اختصراء

الصلاة بواب: استحباب اتهان الصلاة بوقار و سكينة والنهى عن اتيانها سعياً حديث (51/602).

ج تميرى جامع تترمصنى (جا الال)

ا كِتَابُ الصَّلَاة

قَسَلَ عَبُسُدُ السَرَّزَّاقِ عِسْدَ سَعِيْدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ وَهُلَدًا آخَيَّ مَ حَدِيْسِ يَبَزِيْنَدَ بْنِ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَاً ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّهْ مِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَن آبِى هُبَرَيْرَة عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْوَهُ

جلکہ حصرت ابو ہریرہ رنائٹ کرنے ہیں: نبی اکر م سکانلیز نے ارشاد فرمایا ہے: جب مار آریز می ہو جانبے تو تم ووڑ نے ہوئے اس کی طرف بند آو' بلکہ چلنے ہوئے اس کی طرف آ ؤ' نم پر سکون ایا زم ہے۔جنٹی نماز تنہیں ملے ( وہ امام کی اقتداء میں )ادا حراواور جو گزر چکی ہوا یہ (بعد میں )مکمل کراو۔

اس بارے میں حضرت ابونیا دہ النظامہ مصرت ابی بن کعب رسائنڈ، حضرت ابو تعبید خدرای رکائند، حضرت زید بن ثابت دیں۔ حضرت جاہر رُن بنا اور مسرت انس زن تمدیک حاجا دیث منفول ہیں۔

امام ترمذی میں بیشی فرمائے میں این علم نے مسجد کی طرف چل کرجانے نے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض حضرات کے مزید یک نیز کی سے چل کر جایا جائے گا' جب پہلی تکبیر کے فوت ہونے کا اندیشہ ہوڈیہاں تک کہ بعض حضرات سے بیربات مذکور ہے : وہ خص نماز کے لئے دوڑ کر جائے گا۔

بعض حفرات کے بزدیک نیزی سے چل کر جانامکروہ ہے۔ان حضرات نے آ رام اوروقار سے سانھ چل کر جانے کواختیار کیا ہے۔ امام احمد بنتہ اور امام ایحن بیتانیڈ نے اسی کے مطابق فتو کی دیا ہے بید دونوں حضرات یہ قرماتے میں : اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دنگائیڈ کی نقل کردہ صدیت پڑمل کیا جائے گا۔امام اسحاق بنتائیہ فرمانے ہیں : تا ہم اگر کسی خص کو پہلی تکبیر فوت ہوئے کا اندیشہ ہو تو اس کے نیز چل کرجانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ ریلائنڈ نبی اکرم ملائنڈ کم کے حوالے سے وہی حدیث نقل کرتے ہیں۔ جوابوسلمہ نے فقل کی ہے۔ یہجی روایت ایک اور سند کے ہمراہ جضرت ابو ہریرہ خلائیڈ سے منقول ہے اور بیر روایت پر بیر بن زرایتے سے منقول روایت سے زیادہ منتز ہے۔

يمى روايت إيك اورسند كى ممراه حضرت ابو مريره رنائين كى حوالے بے نبى آكرم تانينم سے منقول ہے۔ بَابٌ مَا جَآءَ فِي الْقُعُوْدِ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِنْظَارِ الصَّلُوةِ مِنَ الْفَصُّل

باب104 مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے کی فضایت

302 سَلِرِحديث: حَدَّثَنَا مَحُمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ هَمَّامِ بْنِ مُنَبَّهٍ عَنُ آبِي هُرَيْرَة قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

منتن حديث كلا يَسَزَالُ أَحَدُكُمُ فِي صَلَاقٍ مَا دَامَ يَنْتَظِرُهَا وَلَا تَزَالُ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّى عَلَى اَحَدِكُمُ مَا دَامَ في الْسَسُبجدِ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُبْدِثَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنُ حَضُرَمَوْتَ وَمَا الْحَدَثُ يَا اَبَا هُوَيْرَةً 302-اخرجه مسلم (180/3-النودى): كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: فضل صلاة الجماعة وانتظار الصلاة واحد في "مسنده": ( 319-319- 289/2

كِتَابُ الصَّلُوةِ	( TTZ :	والعيرن حامع تومصنى ( بلداؤل)
		بياري مع
نِن مَسْعُوْدٍ وَسَهْلِ بْنِ سَعْلٍ	يلِي وَآبَيٰ سَعِيْدٍ وَآنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بُ	ال مساء الرجس مح في الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عَ
يح	بْ أَبِهُ هُ إِنَّ فَأَخْطَدِيْكَ حَسَنَ صَبِع	المحكم ما يدخن قال أية عبسك المحلول
ہے: جب ادنی حص تماز کا انظار کرر با جو کا فرق	تے ہیں: نبی اکرم مُلَّاتِكُم نے ارشادفر مایا ۔	حضرت ایو پر سرو پنگانند بیان کر۔
بين جب تك آدى سجد ميں موجود رہے ہے۔	ں کیے لیئے دعائے رحمت کرتے رہتے	نماز کی حالت میں شار ہونا ہے اور فر شیتے ا <sup>س ح</sup> ف
. شخصو ز باد و	شرت کرد ہے،اےاللہ اس پردهم کرد. 	(فرشتے دیا کرتے ہیں):''اےاللہ!اس کی <sup>مغ</sup> شخنہ
والے ایک شخص نے دریافت کیا اے •	ہائے۔ <sup>بر</sup> حفر موت سے معلق رکھے	جب تک وہ خص بے دفسو نہ ہو م
، حضرت عبدالله بن مسعوَد <sup>زن ن</sup> هٔ، حضرت مهل	الے فرمایا: جواخارن ہونا یا اور کا ب البہ برانچ کے فاتیہ بچھنے میں کے نالین	رو - ب <sub>ير</sub> و جنانيد؛ حدث سے مراد كېاب <sup>ب</sup> ر و انهون مدر بيزه سے مراد كېاب <sup>برد</sup> و انهون
	دا بو سریکا محدر کی دن عد، مسر ک <sup>س</sup> ک ان <sup>این</sup>	ال بارے بہل مطرت کی رہ مدہ تصر سے بن سعد دلائفہ سے احاد برت منفو ک باہی۔
	و مربع النو بو مربع النو مع منقول حد بيث <sup>و م</sup> مستق <u>م</u>	بن سعکر رقاعتہ سے احار جریف سموں ہیں۔ امام تر مذری رہ اللہ فرمات میں <sup>ح</sup> ضرت اب
	مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْحُدُ	
	اب <b>105</b> : چڻائي پرنمازادا کرنا	
حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ	يَدَبَيَنَا أَبُهِ أَلَاجُوَ صِحَدُ سِمَاكَ بُنَ	م مرد و 200 سن من من من 1 1 1 5 × 5 × 5
	يُصَلِّى عَلَى الْحُمَرَةِ	كَانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَائِشَةَ وَمَيْمُوْنَةَ وَأُمَّ كُلُنُو إِبْسَتِ آبِي	مَنْ أُمَّ جَبِيبَةَ وَابْنِي عُمَرَ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَ	في الراب في ال : وَفِي الْبَابِ عَ
مَة	ليي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمِ سَلَّ	سَلَمَةَ بُن عَبُلِ أَلَاّسَدِ وَلَمْ تَسْمَعُ مِنَ الْ
جيح	رنیٹ ابُن عَبَّاس حَدِيْتُ حَسَنَ صَبِّ	طميرية قاآكة عيسها خا
ارُ ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اَهْلِ الْعِلْمِ وِقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَا	مْدَامٍ فَقْبَهَا عَنْوَبِهِ يَقُولُ بَعْضُ
		الصَّلُوةُ عَلَى الْحُمُرَةِ
اكرليتر تتحر	یمیٹر قصیر ۱۰۰۰ میں میں مقاطع مولکی زندا	قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَالْخُمْرَةُ هُوَ حَو
دا تربیع ہے۔ ۵ مما کشہ صبد یقنہ رنگنجنا، سیدہ میمونہ رنگنجنا، سیّدہ ام اللہ بل سب مدیسا خالفہ مرکب منبع	ر بے بین نبی اکرم مَلَّا المَّام چِٹائی پرنمازا پر نے بین : نبی اکرم مَلَّا المَّام چِٹائی پرنمازا	◄◄ ◄◄ <
والا منه عدید دام سلمه زنان منابع معادی کا مدین منبیل الاین اور سیده ام سلمه زنان شاک کوئی حدیث میں	رت ابن مردی بین سیدوں بیا الان من میں ۔ یہ منقد ل میں _انہوں نے نبی اکرم مکل	اس بارے میں سیّدہ ام حبیبہ ہی ہنا، سط کاشہ <sup>ی</sup> انندیں پر سال سے جب لار بر مصاحاد
	<u>ي</u> ت عول ين ب 1,	للموم ہی تھاہنت <b>ابوسلمہ بن حبد الاسمدے احا</b> ر سن ہ
ب عن عکرمة عن ابن عباس به.	30-320 -358) من طريق سباك بن حر	ل ہے۔ . 303- اخرجہ احبد فی "مسندہ": (269/1 -90

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

 (جلداول)	ترمدى	چرتم رق <b>جامع</b>	

يكتاب القبلوة امام تر مذى مسيغ مات مين : حضرت ابن عباس فالفنا سے منقول حديث "حسن تنجيج" ب-بعض ایل علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام احمد میشد. امام احمد میشد: اورامام ایخت میشد فرماح بین: نبی اکرم مَلَاظِیْم سے بید بات ثابت ہے، چنائی پرنماز اداکی جاسکتی ہے۔ امام ترندی مشیغرماتے ہیں:''خمرہ'' چھوٹی چٹائی کو کہتے ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْحَصِيْرِ باب106: نماز بري چٹائي براداكرنا **304** سنرِحديث:حَدَّثَنَا نَصُرُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بُنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ آبِى سُفْيَانَ عَنُ جَابِرِ عَنُ اَبَى سَعِيْدٍ مَنْنِ حَدِيثُ نَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيْر في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أَنَّسٍ وَّالْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حكم حديث فَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: وَحَدِيْتُ أَبِي سَعِيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ مْرابِ فِقْبِهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَّا أَنَّ قَوْمًا مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ اخْتَارُوا الصَّلُوةَ عَلَى الْآرْضِ امْتِحْبَابًا وَّأَبُوُ مُفْيَانَ اسْمُهُ طَلْحَةُ بُنُ نَافِع حضرت ابوسعید خدری ڈلائٹ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَائی من الدی چنائی پر نمازادا کی ہے۔ اس بارے میں حضرت انس ترقیقۂ ،حضرت مغیرہ بن شعبہ ٹرائٹنڈ سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی محیظ ماتے ہیں حضرت ابوسعید خدری ڈائٹڑ سے منقول حدیث 'حسن' ہے۔ اکثر اہلِ علم کے نزدیک اس پڑھمل کنا جائے گا' البتہ اہلِ علم کے ایک گروہ نے زمین پرنماز ادا کرنے کو استحباب کے طور پر اختیار کیا ہے۔ ابوسفیان تامی راوی کا نام طلحہ بن نافع ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْبُسُطِ باب107: پچھونے پرنمازادا کرنا 305 سنرِحديث: حَلَّثُنَا هَنَّاذٌ حَلَّثُنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ الضُّبَعِيّ قَال سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مَنْن صَدِيتَ حَسَنَ رَسُولُ ٱللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَّا حَتَّى إِنْ كَانَ يَقُولُ لاَخ لِّي صَغِيْرٍ يَّا آبَا عُمَيْر مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ وَنُضِحَ بِسَاطٌ لَنَا فَصَلَّى عَلَيْهِ 304- اخرجه مسلم ( 407/2. الابي): كتاب الصلاة باب: الصلاة في ثوب واحد و صفة لبسه حديث 34/287) وابن ماجه ( 328/1) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها بأب: الصلاة على خدرة حديث ( 1029 ) واحدد في "مسنده" ( 10/3 .52 -59 ) وابن خزيدة ( 103/2 ) كتاب الصلاة بأب: الصلاة على الحصير ' حديث (1004).

الصلوق	بكتّابُ

رادى بيان كرتے ميں : مار ي تجلون كود حويا كياتو نمى اكرم مَنْ تَنْتَجْمَاتِ اللَّالِي مِنازادا كى۔ اس بارے مل حضرت این عباس نظائب محص حاد دیث منقول میں۔ امام تر فدى تينين فرماتے میں حضرت انس نظائب منقول حدیث دست صحح، ہے۔ اکثر ایل علم كنزديك جن كاتعلق نمى اكرم مَنْتَخْتَمَا موران كے بعد دالول سے باس حديث پر عمل كيا جائے گا، ان حضرات كنزديك بجلونے پريا قالين پر نمازادا كرنے ميں كو كى ترين نيس ہے۔ ان حضرات كنزديك بجلونے پريا قالين پر نمازادا كرنے ميں كو كى ترين نيس ہے۔ ان حضرات كنزديك بجلونے پريا قالين پر نمازادا كرنے ميں كو كى ترين نيس ہے۔ ان حضرات كنزديك بحد الم مالى تين پر نمازادا كر نے ميں كو كى ترين نيس ہے۔ ان حضرات كنزديك بحد الم اللہ ترين ترين ترين كر مالي فتو كى ديا ہے۔ الاتي تائى رادى كانام بندين تريد ہے۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ فِي الْحِيطَانِ ب**اب108** باغ *يل نم*ازادا كرنا

**306** سنرِ عديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيَّلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاؤَدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ آبِي جَعْفَرٍ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنُ آبِي الظُّفَيْلِ عَنْ تُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَنْنِ عَدِيثَ: آنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الصَّلُوةَ فِي الْحِيطَانِ قَالَ اَبُوْ دَاؤَدَ يَعْنِي الْسَرِينَ:

305-اخرجه المعارى (543/10). كتاب الادب باب: الانباط الى الناس و (598/10). باب الكنية للصى و قبل ان يولد للرجل مدين (203) وتى "الادب المغرد" (969) و مسلم (599/26 الابى) كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب: جواز الجماعة فى الناقلة والصلاة على حصير و خسرة و ثوب و غهرها من الطاهرات حديث (259/267) (259/207 الابى). كتاب "الآداب" باب: مواز الجماعة فى الناقلة والصلاة على حصير و خسرة و ثوب و غهرها من الطاهرات حديث (259/267) (259/267) لابى). كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب: جواز الجماعة فى الناقلة والصلاة على حصير و خسرة و ثوب و غهرها من الطاهرات حديث (259/267) (259/267) لابى). كتاب "الآداب" باب: استحباب تحنيك المولود عند ولادته وحسلته الى صالح يحنكه و جواز تسبعته يوم ولادته واستحباب التسبية بعبد الله و ابراهيم و سائر اساء الانبياء عليهم السلام حديث (2003) و (2150/30) و (2404. الابى). كتاب الفضائل: باب :كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخسن الناس خلقاً حديث (3740) والنسائى ماجه (2150/30) و (2404. الابى). كتاب الفضائل: باب :كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخسن الناس خلقاً حديث (3740) ماجه (226/21). كتاب "الادب" : باب المزاح' حديث (3720) و (21121). باب: الرجل يكنى قبل ان يولد له مديث (3740) والنسائى ماجه (226/21). كتاب "الادب" : باب المزاح' حديث (3720) و (2121). باب: الرجل يكنى قبل ان يولد له مديث (3740) والنسائى ماجه (226/21). كتاب "الادب" : باب المزاح' حديث (3720) و (2121). باب: الرجل يكنى قبل ان يولد له مديث (3740) والنسائى من ماله فن كرد.

306- انفرد به الترمذى ينظر "تحفة الاشراف" (402/8) حديث (11323)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يجتاب الضدي	* <b>* * *</b> *	بر نمین <b>برامن تومص ی</b> (جلدادل)
فُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ الْحَسَنِ بُنِ أَبِرُ خُفُهُ	ى مُعَاذٍ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْهُ
غَيْرُهُ وَآبُو الزَّبَيْرِ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِم	قَدْ صَعَفَهُ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ وَ	لو ت راوی و التحسَنُ بُنُ أَبِي، جَعْفَوِ
a la terra ser	ا <b>یشلة</b> مسجوعی میکاند مقابلین در ا	بُنِ تَدُرَّسَ وَأَبَو الطَّفَيْلِ اسْمُدُ عَامِرْ بْنُ وَ
، یک ممازادا کرنے کو پسند کرتے تھے۔		۲ حضرت معاذبن جبل زنائتور بیان کر جنه دیانتور بیان کر دیان میں دیکھیں دیا ہے کہ میں دیکھیں دی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھیں د دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھی دیکھیں دیکھیں دیکھیں دیکھیں دیکھیں دیکھیں دیکھیں دیکھیں دیکھیں د
، بسط ہم ا <u>بسے</u> صرف <sup>حس</sup> ن بن ابوجعفر مامی راوی	ب چن - • بنالتند سیمنقول جد ث دغریب	امام ترمذ کی میں چوں پر ان رہے ہیں جھنر سے بعد ا
ب المبيني رك من بن وقو مرما ي راوري		کے حوالے سے جانتے ہیں۔ ا
	برمحدثين في بخصي "قرارديا	<sup>ح</sup> ت بن ابو <sup>جعف</sup> رکویچی بن سعید قطان اور دیگ
		ابوز بیرنامی راوی کانام محمد بن مسلم بن تذریر
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ابطقیل نامی راوی کا نام عامز بن دانلہ ہے۔
ى	مَا جَآبَهِ فِي سُتُرَةِ الْمُصَلِّ	بَابُ
じ	109 نمازی کے ستر دکا بیا	بابا
سِمَاكِ بْنِ حَوْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ	قَالًا حَدَّثَنَا آبُو الْأَجْوَص عَنْ	307 سنرحديث حَدَّثَنَا قُتيبَةُ وَهَنَّادٌ
	يە وسلم :	السبي الله عل
لِّ وَلَا يُبَالِى مَنْ مَرَّ وَدَاءَ ذَلِكَ	لَايَهِ مِنْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلَيْطِ	متن حديث ناذا وَصَعَ أَحَدْ كُمْ بَيْنَ يَ في البارية قَالَ مَدْ مِنْ البارية مَا
لِ رَحَدَيْبَ عِمَرَ وَسَبَرَةَ بِنِ مَعْبَدِ الْجُهَنِيِّ	بِی هریرہ وسھلِ بنِ ابِی حَثُ	<u>وَاَبِىٰ جَحَيْفَةَ وَعَآئِشَةَ</u>
	طَلْحَةً حَدْثُ حَسَرٌ صَحِيْجٌ	مَعْمَ حَدَيْثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ
	بُه أَهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوُ إِيسَتَ قُوالِهِ إِ	مدامب فقهاء والعَمَل عَلَى هُذَا عِنْدَ
الوال کا کشور سر سر سر	ىرتى يىن نى اكرم مُالْقَطْ _ زار م	م الدي الدي الم
	مروه لارار المرابي المرابي المعد المراري الس	ا ک ایک ایک پر است ورو مار ادا کر اگر است کے
اعمر ذليفتها، حضرت سبره بن معبد والتينه، حضرت	المجمل ببن الوصمية فتخافذ بخصريت ابين	اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ نٹائیڈ، حضرت ابو جحیفہ بنگ شذاورسیدہ عاکشہ صدیقہ ملکقہاں۔احادیث
•	الشول ہیں۔	بر سیمه ای مدرو بیدی که مد موجهه ای جاحادیث امام تر مدی میشاند فرمات میں : حضرت طلحه دیانیز

307-اخرجه مسلم ؛ ( 2/389/2 الابی) كتاب: الصلاة باب: سترة البصلى حديث ( 499/241) وابو داؤد ( 239/1 ) كتاب الصلاة باب: مايستر المصلي حديث ( 685) وابن ماجه ( 303/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: مايستر المصلي حديث ( 940) واحمد ( 161/1) وابن خزينة ( 11/2 ) حديث ( 805) ابل علم ئے نزدیک اس پڑل کیاجائے گا وہ حضرات بیفرماتے ہیں: امام کاسترہ مقتدی کا بھی سترہ تار ہوگا۔ بَابٌ حَمَا جَحَاءَ فِنَى تَحَوَاهِيَةِ الْمُوُورِ بَيْنَ يَدَي الْمُصَلِّى

باب 110: نمازی کے آگے سے گزرنا مکروہ ہے

308 سنر *تلايث: حَدَّقُ*نا اِسْحَقُ بُنُ مُوْسَى الْانُصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنُ آبِى النَّضْرِ عَنُ بُسُرِ بُنِ سَعِيْلٍ

متمن حديث أنَّ ذَيُدَ ابُنَ حَالِدٍ الْجُهَنِىَّ أَرْسَلَهُ إِلَى آبِى جُهَيْمٍ يَّسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَارِّ بَيْنَ يَدَى الْمُصَلِّى فَقَالَ آبُوُ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ يَعْنَهُ الْمَازُ بَيْنَ يَدَى الْسُصَلِّى مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ ٱرْبَعِيْنَ حَيْرٌ لَهُ مِنْ آنْ يَّمُوَّ بَيْنَ يَدَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْنَهُ الْمَازُ ابَيْنَ يَدَى الْسُصَلِّى مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ ٱرْبَعِيْنَ حَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَمُوَّ بَيْن

<u>بْقُ الْبَابِ:</u> قَسَالَ اَبُوُ عِيْسَلَى: وَفِي الْبَابِ عَنُ اَبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو قَالَ اَبُوُ عِيْسِلى: وَحَدِيْتُ اَبِى جُهَيْمٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

َ حِدِيتِ دِيگَرِ:وَقَدْ رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَانُ يَقِفَ اَحَدُكُمْ مِانَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ يَيْنَ يَدَى اَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّى

<u>مٰدا مِبِ</u>فْقَبْهاء:وَالْعَـمَـلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْمُرُورَ بَيْنَ يَدَي الْمُصَلِّى وَلَمْ يَوَوُا اَنَّ ذَلِكَ يَقْطَعُ صَلاةَ الرَّجُلِ

توضيح راوك: وَاسْمُ آبِي النَّصْرِ سَالِمٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْهِ اللَّهِ الْمَعَدِيْنِيّ :

حیہ جل حضرت زید بین خالد جبنی نظافت نے ایک شخص کو حضرت الوجیم نظافت کے پاس بھیجا تا کدان ہے اس بارے میں دربافت کریں کہ انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں نبی اکرم منظلف کو کیا ارشاد فرخاتے ہونہ بند خب ہے؟ تو حضرت الوجیم نے فرمایا: نبی اکرم منظلف ارز ارشاد فرمایا ہے : اگر تمازی کے آگے سے گزرنے والے ضخص کو میہ پتد چل جاتے کہ اسے کتنا گناہ ہوگا؟ تو وہ چالیس تک تفہر نااپ لئے اس سے زیادہ بہتر سمجھے کہ وہ تمازی کے آگے سے گزرجائے۔ الدوسر نای رادی بیان کرتے ہیں: محضر نااپ لئے اس سے زیادہ بہتر سمجھے کہ وہ تمازی کے آگے سے گزرجائے۔ الدوسر نای رادی بیان کرتے ہیں: محضر نااپ لئے اس سے مراد چالیس دن ہیں یا چالیس مہینے ہیں یا چالیس سال ہیں۔ اس بارے میں حضرت الوجیم زیادی منظول ہیں۔ مراد چالیس دن ہیں یا چالیس مینے ہیں یا چالیس سال ہیں۔ امام تر ذری سین خطرت الوجیم زنائین ، حضرت الو ہر ہے ہوں نظاف ، حضرت عبد اللہ بن مو دی تک ہو ہے کہ میں کہ ہوں کے

308-اخرجه البعارى ( 696/1 ) كتاب الصلاة: باب: اثم البار بين يدى البصل حديث ( 510 ) ومسلم ( 398/2 الابى )، كتلي الصلاة بلي: الباربين يدى البصل حديث ( 507/621 ) وابو داؤد ( 244/1 ) كتاب الصلاة باب: ملينهى عنه المرور بينيدي المصل حديث ( 701 ) والتسلخ ( 66/2 ) كتاب القبلة: باب: التنديد من المرور بين يدى المصل و بين سترته حديث ( 750 ) وابن ماجه ( 304/1 ) كتاب الصلاة والسنة نبها باب: المرور بين يدى المصل حديث ( 944 ) ومالك ( 154/1 ): كتاب تصلاة في الصلاة في عنه المرور بينيدي المصل كتاب الصلاة والسنة مدين ( 34/ ) وابن ماجه ( 30/1 ) كتاب الصلاة و بين سترته حديث ( 750 ) وابن ماجه ( 304 ) كتاب الماحة الصلاة والسنة مدين ( 34/ ) وابن ماجه ( 30/ ) كتاب الصلاة و بين يدى المصل و بين سترته حديث ( 350 ) وابن ماجه ( 304 ) كتاب المو مدين ( 34/ ) وابن ماجه ( 30/ ) كتاب الصلاة و بين بين ماجه ( 350 ) وابن ماجه ( 304 ) كتاب الماحة الماحة والسنة (

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(""")	جهانگیری جامع منو مصند (جلداول)
مات لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ	ہے بسی شخص کا ایک سوسال تک کھڑے رہنا ا	م، بی اکرم مَثَلَقَظِم سے میہ بات نقل کی گئی۔
÷	-21 12-	ًا بيزهاني كرآ هجه سرگزر برجيکه دهنماز م
آ کے سے کز رنا مکردہ ہے تا ہم ان کے	باجائے گا۔ان حضرات کے نز دیک نماز کی کے	اہل علم کے ز دیک اس حدیث پڑ کمل کم
علام بي-	وی کانام سالم ہے اور بیعمر بن عبید اللد مدین کے	يزديك اس في ما زنيس لوفتى _ ابونصر نامى را
	لُ مَا جَآءَ لَا يَقْطَعُ الصَّلُوةَ شَيْءٌ	باب
	ب111: نمازكوكونى چيز بيس تو ژتى	
نَا يَزِيدُ بَنْ زُرَيْعٍ حَكَثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ	بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ آبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَ	309 سندِحديث:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
	عُتُبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ	الزُّهُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ
لَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِأَصْحَابِهِ بِعِنًى	مُلِ عَلَى آتَانٍ فَجِيُّنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَ	تُمتَن حديث: كُنّ تُكُوديف الْفَع
	بَيْنَ اَيَدِيْهِمْ فَلَمْ تَقْطَعُ صَلاتَهُمُ	قَالَ فَنَزَلْنَا عَنْهَا فَوَصَلْنَا الصَّفَّ فَمَرَّتْ
ابْنِ عُمَرَ	الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَالْفَصْلِ بُنِ عَبَّاسٍ وَّا	في الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: وَفِي
	بِدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَّنٌ صَحِيْحٌ	
	لدَ ٱكْثَرِ أَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ ٱلْنَبِيّ صَ	<b>F</b>
-	ةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوَرِيُّ وَالشَّافِعِيُّ	مِنَ التَّابِعِيْنَ قَالُوا لَا يَقْطُعُ الصَّلُوةَ شَيْ
یک گدهی پر سوارتھا۔ ہم لوگ آئے بی	کرتے ہیں: میں حضرت فضل ط <sup>التی</sup> ڈ کے ہمراہ ایک	ح> ح> حضرت ابن عباس نظفننا بیان
ا کہتے ہیں: ہم اس سے اترے ادر ہم	، نماز پڑھارے تھے۔ <sup>ح</sup> ضرت ابن عباس ڈکھنج	اكرم مَكْنَيْنَكُمْ اس وقت الحيخ ساتفيوں كومنى مير
انماز کونیس تو ژا_	، کے آگے سے گزری کیکن اس نے ان لوگوں کی	صف کے ساتھ شامل ہو گئے وہ گدھی ان لوگوں
النو المجمّات احاديث منقول <del>إ</del> ل -	، حضرت فضل بن عباس دلائفهٔ اور حضرت ابن عمر د	اس بارے میں سیدہ عا کشہ صدیقہ رکھنا
	بن عباس فلفناس منقول حديث "حسن سحيح"	امام ترمدی چیتاند عرماتے ہیں: حضرت
کے مزدیک اس مرتمل کیا جائے گا' پیر	، بعد تابعین سے تعلق رکھنے والے اکثر اہل علم	نبی اگرم مکانلیک کے اصحاب اور ان کے
	الورقى بيب-	مستطفرات بيكرما فيصح بيل بحماز كوكوني بنمي حيز بيس
	نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	سفيان تورى متاللة اورامام شافعي مسيلة
4) ومسلم (1395/2 الابي). كتب الصلاة	لاة: باب: سترة الامام سترة من خلفه حديث ( 93) د ( 247/1 ): كتاب الصلاة: باب: من قال الحبار لاة وما لا يقطع إذا لريكن بين بدى الرما سما من	909- الغارجة المعارى (1/680): كتاب الما بالية: سترية المتنال حديث ( 504/254)؛ والوداؤ
رلا يقطع الصلاة حديث (715) والنساني	لا ها لا يقطع إذا له يكن ويد بد من عن قال السحسار	(64/9) تحتاب القبلة: باب: ذكر ما يقطع الصا
السفر' بأب: الرخصة من البرور بين يدى من البرور بين يدى	ت (947) و مالك (155/1): كتاب قصر الصلاة في ب الصلاة: بأب: لا يقطع الصلاة شيء واحمد (342/1	ماد المحديث (38) والداد من ( 329/1): كتام
۲ وابن خزيدة (22/2) حديث ( دلم <sup>ور</sup>	For more Books click on link	رالحميدي (224/1) حديث (475). رالحميدي (224/1)

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بَابُ مَا جَمَاءَ آلَهُ لا يَقْطَعُ الصَّلوة إِلَّا الْكُلُبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْآَةُ

باب 112: سینے ، کد سصے اور عورت سے علاوہ کوئی چیز نما زکونہیں تو ژبی

عمد عند عند عنه المعديث: حسلة لمن المحسمة بن من عنيم حلاقا لمشيم المعترمة بولس بن عتبيد ومنصور بن زادان عن محمد بن عمد من عنه ومنطق المعديث عن عمد الله عليه وسلم محمد بن عمد بن عمد الله عليه وسلم معن عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم من حديث عن عمد الله عليه وسلم من حديث عن عمد الله عليه الله عليه وسلم من حديث عن عمد الله عليه الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد الله عليه وسلم عمد الله عليه وسلم عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد عمد الله عليه وسلم عمد عمد الله عليه وسلم عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم من عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد الله عليه وسلم من عمد بن عمد الله عليه وسلم من عمد بن عمد الله عليه وسلم الم الم عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم عمد بن عمد الله عليه وسلم من عمد بن عمد بن عمد بن عمد الله عليه وسلم وسلم من الله عليه وسلم من حد بن الله عمد بن الله الم والم من عمد الم من عمد من عمد الم الم عمد والم عمد بن عمد الله عمد بن الله عليه وسلم من الم عمد بن الم الم من الم عمد بن الم من الم من الم من

الْاَسُوَدُ وَالْمَرْآةُ وَالْحِمَارُ فَقُلْتُ لِآبِيْ ذَرٍّ مَا بَالُ الْاَسُوَدِ مِنَ الْآحْمَرِ مِنَ الْآبْيَضِ فَقَالَ يَا ابْنَ آحِى سَاَلْتَئِنْ تَحَمّا سَاَنُتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكُلْبُ الْآسُوَدُ شَيْطَانٌ

> فى الباب: قَالَ : وَلِعَى الْبَاب عَنْ آبِى سَعِيْدٍ وَّالْحَكَم بْنِ عَمْرٍو الْعِفَادِيّ وَآبِى هُوَيْرَةً وَآتَسٍ حَكَم حديث: قَالَ آبُوُ عِبْسلى: حَدِيْتُ آبِى ذَدِّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

مَدَامِبِ فَقَبْهَاءِ:وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ آَهُلِ الْعِلْمِ إِلَيْهِ قَالُوْا يَقْطَعُ الصَّلُوٰةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْآَةُ وَالْكَلْبُ الْآسُوَهُ قَالَ اَحْمَدُ الَّذِى لَا اَشُكُ فِيْهِ اَنَّ الْكُلْبَ الْآسُوَدَ يَقْطَعُ الصَّلُوٰةَ وَفِى نَفْسِى مِنَ الْحِمَادِ وَالْمَرْاَةِ مَانَ الْسَحْقُ لَا يَقْطَعُهَا شَىْءٌ إِلَّا الْكُلْبُ الْآسُوَدُ

ے حضرت ابوذ رغفاری ڈلائٹڑ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مُلَّائِنُ کُم نے ارشادفر مایا ہے : جب کوئی محض نماز ادا کرر ہا ہو ٔ اور اس سے سامنے پالان کی پیچھے والی لکڑی یا درمیانی لکڑی ٔ جتنی کوئی چیز (ستر ہ سے طور پر ) نہ ہو تو سیاہ کتا،عورت یا گدھا ( آ گے سے گزرنے سے ) نماز تو ڑ دیتے ہیں ۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوذ رغفاری رکھنڈ سے دریافت کیا: سرخ یا سغید کی بجائے کالے ( کتے ) کی کیا وجہ ہے تو حضرت ابوذ رغفاری دلائٹیز نے فر مایا: اے میر ہے تصبیح اجس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا 'اسی طرح میں نے بھی نبی اکرم ملکی یکی سے یہی سوال کیا تھا 'تو آپ ملکی پڑا نے ارشاد فر مایا تھا: سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

اس بارے میں حضرت ابوس عید خدری دلائٹنڈ' حضرت تھم غفاری دلائٹنڈ' حضرت ابو ہریرہ دلائٹنڈ' حضرت انس دلائٹنڈ سے احادیث منقول ہیں ۔

امام تر مذی می ایند فرماتے ہیں : حضرت ابوذ رغفاری دلافنڈ سے منفول حدیث ' حسن صحیح' ' ہے۔ بعض اہل علم نے اس کواغتیار کیا ہے دہ یہ فرماتے ہیں : گدھا، خاتون اور سیاہ کتا ( آ کے سے گزرنے سے ) نماز کوتو ژ دیتے ہیں۔ امام احمد میں بیشر یہ فرماتے ہیں : مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے : سیاہ کتا نماز کوتو ژ دیتا ہے کا تا ہم گدیتے اور خاتون کے بارے

310- اخرجه مسلم (2/401. الابی): كتاب الصلاة: باب: قدر ما يستر المصل، حديث (265 /510) وابو داؤد (244/1): كتاب الصلاة: باب: ما يقطع الصلاة حديث (702) والنسائی (63/2) كتاب القبلة باب: ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى المصل سترة حديث (750) وابن ماجه ( 306/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ما يقطع الصلاة حديث ( 952) واحدث في "مسدنة": ( -160 (750) وابن ماجه ( 306/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ما يقطع الصلاة حديث ( 952) واحدث في "مسدنة": ( -160 (750) وابن ماجه ( 306/1): والدارمي ( 329/1) الصلاة باب: ما يقطع الصلاة وما لا يقطعيا وابن خزيدة ( 11/2) حديث ( 806) والدارمين ( 830) والدارمي ( 11/2): كتاب الصلاة: باب: ما يقطع الصلاة بن المامين وابن خزيدة ( 11/2) حديث ( 806) و (20/2) حديث ( 830 - 831) من طريق حديد بن هلال عن عبدالله بن المامت عن ابي ذر العفاري فن كرة.

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(rrr)	جبانلیری <b>برامع منومصند (ج</b> لداول)
		میں میر <sub>ب</sub> ے ذ <sup>ہ</sup> ن میں <sup>الج</sup> صن پائی جاتی ہے۔
• •	و كما نما زكونو ثرتا ہے۔	امام الطق ومتانية فرمات بي صرف سيا
ول .	جَاءَ فِي الصَّلُوةِ فِي التَّوْبِ الْوَاحِ	
	113: ایک کپڑے میں نمازادا کرنا	
,	سَعِيُدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْكَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَة	· · .
سَلَمَةً مُشْتَمِكًا فِي تُوْبِ وَّاحِدٍ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى بَيْتِ أُمّ	متن حديث الله رَاي رَسُول الله
	نُ آبِسُ هُوَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَسَلَمَةَ بُنِ الْأَكْ	
	وَّعَالِئَشَةَ وَأُمَّ هَانِيٍّ وَّعَمَّارِ بُنِ يَاسِرٍ وَّطَ	
		الأنصاري .
سجيخ	يَّتْ عُمَرَ بْنِ آبِي سَلَمَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ حَ	معمم حديث. قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِ
نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ	لَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ الْ	فدابهب فتهاء: وَالْعَسَلُ عَلَى هُ
	رَ بِالصَّلُوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ	بَعْدَهُمُ مِنَ التابِعِيْنَ وَغَيُرِهِمُ قَالُوُا لَا بَأَسَ
	وَّجُلُ فِى نَوْبَيْنِ	وَقَدُ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلِّي ال
ستيدہ ام سلمہ ذلائ کے گھر میں تماز ادا	ان کرتے ہیں اُنہوں نے بی اکرم مَنْائِیْمُ کو	🗢 🗲 حضرت عمر و بن ابی سلمه دخانه بر
	صرف )ایک کپڑ الپیٹا ہوا تھا۔	مرتع ہوئے دیکھا آپ شکافینزم نے (اس وقت
ومحضرت الس وتاثنيني حضرية عمرين	تفرت جابر بثلثيني حضرت سلمه بين اكه ع طابنيه	اس بارے میں حضرت ابو ہر میرہ دنیائنڈ، ﴿
state to a for the state of the state	ت لیسان مُنْائِمًا بخصر بین این عواس طابقان س	البواسيكه رقاعة أور حضرت أيوستغيد خدري تتاعة بمتحصر
1 ( the share of the	لاغذا ومنطشرت عماده بن صامت الصباري طاتنيزو	بر صفار بن یا تر رک کو، جنرت کی زن کی ز
	لزالوسلمه خاني سرمنقد أيدر ودحسبه ليحيوي	المعرف دسالله (مانت بال معر ت كم
ہے۔ ارکھیلا علم س س سے عما	بتابعين اورديكر (طبقوں) ساتعلق کے ب	D <sup>1</sup> مرح سکالین کے اعتماب اوران کے بعد
ط مر ای <i>ل م کے ز</i> د یک اس پر ک		
-	الدوكيش بالمساركة لاينا باك	اہم کے بیربات بیان کی ہے آدم
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		ا الا الحرجة مالك في البوطا": ( [/140) م.)
داحد حديث ( 29) والمعاري ( 55.9. (2) ( 2)	ملتحفا به دريث (354 -355 -356)، دم	1/558): كتاب الصلاة: باب: الصلاة في الثوب الواحد الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه حديث (17/278
م (2/406- الأبي) كتاب الصلاة: باب: الفريبال	) والنسائي (70/2): كتاب القبلة: ياب: الصلاة في	المعلاة في تُوب واحد وصفة لبسه حديث (517/278 كتاب إقامة المعلاة المعلاة والسنة فيها: باب: الصلاة ف
اللوب الواحل وابن ماجه ( 1/333). ۱۵* ( 26/4 ) به محمد ۲۰ ( 1/373)	ن الثوب الواحد حديث (1049) واحسد في "مسند	كتاب اقامة الصلاة الصلاة والسنة فيها: باب: الصلاة و حديث ( [76 ) و ( 378/1 -379) حديث (770 - 1
	// هرن طريق هشام ر	1-1101-2-2-2-2-2-20101220000

الدم من عرود من الزمير عن الميه عن عدرين الى سلية فذ كره.

For more Books click k https://archive.org/details/@zohaibhasanattari بَابُ مَا جَآءَ فِي ابْتِدَاءِ الْقِبْلَةِ

باب 114 قبله كاآغاز

**312** سنر حديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ اِسُوَآئِيْلَ عَنْ آبِي اِسُحْقَ عَنِ الْبَوَاءِ بْنِ عَاذِبٍ قَالَ مَنْن حديث: لَمَقَا قَدِمَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهُرًا وَّكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اَنْ يُوَجَّة الَى الْمَعْبَةِ فَاَنُوْلَ اللَّهُ تَعَالى (قَدْ نَرْى تَفَلَّ رَشَهُرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُ اَنْ يُوَجَّة الَى الْمَعْبَةِ تَفَلَّ رَشَهُرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اَنْ يُوَجَّة الَى الْمَعْبَةِ فَانُوْلَ اللَّهُ تَعَالى (قَدْ نَرْى تَفَلَّ بَوَجَهِكَ فِى السَّمَاءِ فَلَنُولِيَنَّكَ قِبْلَةً تَرُضَاهَا فَوَلِّ وَجُهَكَ شَطُرَ الْمَسْجِدِ الْحَوَامِ) فَوَجَّة نَحُوَ الْكَعْبَة تَقَلَّ بَ وَجُهِكَ فِى السَّمَاءِ فَلَنُولِيَنَّكَ قِبْلَةً تَرُضَاهَا فَوَلِّ وَجُهَكَ شَطُرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) فَوَجَّة نَحُوَ الْكَعْبَةِ وَكَانَ يُحِوَجَهِ نَعْنَ السَمَاء فَلَهُ مَنَا فَوَجَهَ نَحُو الْكَعْبَةِ قَنُ وَبُهُ الْمُعَتَى الْمُعَتَى الْمُعَابِقُولَ وَجُهَةً مَنْ الْنَصَارِ وَهُمُ دُكُوعٌ فِي الْمَعْرَانِ اللَّهُ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَهُ عَلَيْ وَلَي مَعْهُ الْعَصْرِ نَحُو بَيْت وَكَانَ يُحَدَّقُولَ وَجُهُمُ دُكُوحٌ عَنْ وَسُولُ اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانَهُ قَدُ وَجَة إِلَى الْمُعْتِي فَقُلَ

فى *الباب*: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ ابُنِ عُمَرَ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّعُمَارَةَ بْنِ اَوْسٍ وَّعَمُرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَانَّسٍ حَمَم حديث:قَالَ ابُوُ عِيْسِى: وَحَدِيْتُ الْبَرَاءِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

وَقَـدُ رَوَاهُ سُـفُيَانُ الثَّورِتُ عَنُ اَبِي اِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفُيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا رُكُوْعًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حكم حديث:قَالَ أَبُو عِيْسَلى: وَحَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ

جه حضرت براءین عازب دلان نیز بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ملک پیز مدیند منورہ نشریف لائے تو آپ منگ پیز مولہ یا شاید سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف ژخ کرکے نماز ادا کرتے رہے۔ نبی اکرم منگ پیز کم کی پیرخواہش تھی کہ آپ کا رخ کعبہ کی طرف کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے بیآیت نازل کی ۔

" ہم تمہارے چہرے کا آسان کی طرف اٹھنا دیکھر ہے ہیں' ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیردیں گے جس سے تم راضی ہوگۓ تم اپنے چہرے کو سجد حرام کی ست میں پھیرلو''۔

تونی اکرم سکانی کم نے خانہ کعبہ کی طرف رخ کرلیا'جو آپ کو پسند بھی تھا۔

312-اخرجه ابن ماجه ( 322/1): كتاب: اقامة الصلاة والسنة فيها باب: القبلة حديث ( 1010) من طريق علقمة بن عمرو الدارمي قال: حدثنا ابوبكر بن عياش عن ابن اسحق عن البراء بن عازب فذكره.

312- اخرجه مالك فى "الموطا": (1/951)؛ كتاب القبلة: باب: ما جاء فى القبلة حديث (6) والمعارى (6/201)؛ كتاب الصلاة: باب: ما جاء فى القبلة حديث (6) والمعارى (6/201)؛ كتاب الصلاة: باب: ما جاء فى القبلة حديث (6) والمعارى (6/201)؛ كتاب الحبار الآحاد باب: ما جاء فى القبلة حديث (60)؛ والمعار (6/201)؛ كتاب الحبار الآحاد باب: ما جاء فى القبلة حديث (721)، و (20/8)؛ كتاب الخبار الآحاد باب: ما جاء فى القبلة حديث (721)، و (20/8)؛ كتاب التفسير باب: قول الله تعالى: (وما جعلناالقبلة التى كنت عليها "كتاب اخبار الآحاد باب: ما جاء فى القبلة حديث (60)؛ و (20/8)؛ كتاب الماحد و فى الأذان والصلاة والصوم والفرائل والاحكلام حديث (7251)؛ ومسلم (7211، المودى)؛ كتاب الساجد و فى اجازة خبر الواحد الصدوق فى الأذان والصلاة والصوم والفرائل والاحكلام خديث (7213)؛ ومسلم (7211، المودى)؛ كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: تحويل القبلة من القدس الى الكعبة حديث (7135)؛ ولانسائى (7411)؛ كتاب الصلاة حبن المعا بعد المواضع الصلاة: باب: تحويل القبلة من القدس الى الكعبة حديث (7135)؛ ولانسائى (7411)؛ كتاب الصلاة حبن المعا بعد الاجتهاد و (7213)؛ كتاب القبلة من القدس الى الكعبة حديث (7135)؛ ولانسائى (7411)؛ كتاب الصلاة حبن استيانة الخطا بعد الاجتهاد واحمد فى "مسنده": (2013-1051)، و (6/20) وا-، ارمى (7182)؛ الاجتهاد و (2/16) كتاب الصلاة: باب: استيانة الخطا بعد الاجتهاد واحمد فى "مسنده": (2013-1051)، و (6/20) وا-، ارمى (7182)؛ الحلاي العربي القبلة بن بيت المقدس الى الكعبة وابن خزيبة (7251) حديث (2013)، من طريق عبد أمانه بن دينار عن حمد الله من بيت المقدس الى الكعبة وابن خزيبة (7251) حديث (2013)، من طريق عبد أمانه بن دينار عن عبدالله من بي عبد فذي من بي عبد فذي من من بيت المقدس الى الكعبة وابن خزيبة (7251) حديث (2013)، من طريق عبد أمانه بن دينار عن حمد المالة من بي عبد فذي بن عبد فذي بن خذي بن من عبد فذي دي ذي كر د.

### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ایک گھن نے آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز ادا کی پھر وہ پچھ انصار یوں کے پاس سے گز راجوعصر کی نماز بیت المقدس کی طرف رج کر کے پڑھار ب تھاور رکوع کی حالت میں تھوہ بولا: اور اس نے کواہی دے کریہ بات بتائی اس نے نبی اکرم نائی ے امراد تمازادا کی بے آپ مرافظ کارخ خانہ کھید کی طرف کردیا جما ہے۔ راوی بیان کرتا ہے: ان تمام حضرات نے رکوع کی حالت مين ايتارخ يعير ليا ( اورغانه كعيد كى طرف كراليا ) ای بارے میں حضرت این عمر رہا بھٹا، حضرت این عباس ڈی بھٹا، حضرت بمارہ بن اوس ڈائٹنڈ، حضرت عمر و بن عوف مزنی ڈائٹنڈادر و حضرت الس رفاتية معاماديث مفول ين -امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت براء رکافتر سے منقول حدیث ''حسن تھے'' ہے۔ سفیان توری روایت اس روایت کوابوالطق کے حوالے سے فقل کیا ہے۔سفیان نے عبداللہ بن دینار کے حوالے سے حضرت ابن عمر بی محالے سے اس حدیث کوتش کیا ہے تا ہم اس میں وہ یقل کرتے ہیں وہ لوگ صبح کی نماز میں رکوع کی حالت میں تھے۔ امام ترمذى يوييني مات ين اليرصديث "حسن في "----بَهِبُ مَا جَآءَ أَنَّ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغُرِبِ قِبْلَةٌ باب 115 مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے **313** *سَلَرِحديث*:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنُ أَبِى سَلَمَةَ عَنُ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : متن حديث مَا بَيْنَ الْمَشُوقِ وَالْمَغُوبِ قِبْلَةٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آبِي مَعْشَرٍ مِثْلَهُ اسْادِدِيْكُرِ فَالَ ابْوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابِي هُوَيُوَةَ قَدْ دُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ حُدْدَا الْوَجْدِ توضيح راوى وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ فِى آَبِى مَعْشَرٍ مِّنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَاسْمُهُ نَجِيحٌ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ قُولِ امام بخارى: لَمَسالَ مُسحَسَمًة لَأَ اَزُوِىٰ عَنْهُ شَيْئًا وَّقَدْ دَوى عَنْهُ النَّاسُ قَالَ مُحَمَّة وَّحَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ جَعْفَرٍ الْمَحُوَمِيْ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاحْنَسِيّ عَنُ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيّ عَنْ آبِي هُوَيْوَةَ الْمُولى مِنْ حَدِيْتِ آبِي مَعْشَرٍ وَّاصَحُ المح حضرت ابو ہریرہ نٹائٹٹزیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَائِلِنَّ نے ارشادفر مایا ہے:مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے-امام ترمذي مِصِيدٍ فرماتے ہيں: حضرت ابو ہريرہ نظفن سے منقول جديث ديگر حوالوں سے منقول ہے۔ بعض اہلِ علم نے اس میں معشر تامی رادی کے حافظے کے حوالے سے پچھکلام کیا ہے ان کانام<sup>ور</sup> بیجنی ''تھا'ادر بیہ بنو ہاشم کے آزاد کر دہ غلام تھے۔

313-اخرجه ابن ملجه (323/1) : كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: ياب: القبلة مدين (1011) من طريق ابى معشر عن عهد بن عهده عن أبى سلبة عن أبى هريزة فذكره.

امام محمد (بن اساعیل بخاری ﷺ) فرماتے ہیں: میں ان سے کوئی روایت نقل نہیں کرتا (امام ترمذی عشائلہ فرماتے ہیں ) دیگر حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ المام محمد (بن اساعیل بخاری میشد) فرماتے ہیں :عبداللہ بن جعفر مخرمی نے عثان بن محمد اخنسی سے حوالے سے ،سعید مقبری کے حوالے سے ، حضرت ابو ہر رہے دلی گھنڈ سے جواحاؤ بیٹ نقل کی ہیں وہ زیادہ متند ہیں اور ابد عشر کی روایت سے زیادہ متند ہیں۔ 314 سنرِحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ بَكُرِ الْمَرُوَزِيُّ حَدَّثَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخُوَمِيْ عَنُ عُثْمَانَ بُنِ مُحَمَّلٍ الْاخْنَسِيِّ عَنُ سَعِيْلٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنُ آبِى هُوَيُوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ متن حديث نما بَيْنَ الْمَشُوقِ وَالْمَغُوبِ قِبْلَةٌ حكم جديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّإِنَّمَا قِيْلَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرٍ الْمَخُرَمِيُّ لِآنَهُ مِنُ وَّلَدِ الْمِسُوَرِ بُنِ مَخُرَمَة ٱ تَارِحَابِهِ وَقَدْ دُوِى عَنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْوِقِ وَالْمَغُرِبِ قِبْلَةٌ مِّنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيٌّ بْنُ آبِي طَالِبٍ وَّابْنُ عَبَّاسٍ وقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَعَلُتَ الْمَغُرِبَ عَنُ يَّمِينِكَ وَالْمَشْرِقَ عَنُ يَّسَارِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةٌ إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ وقَـالَ ابْـنُ الْـمُبَارَكِ مَـا بَيْنَ الْمَشُرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ حُـذَا لِآهُلِ الْمَشُرِقِ وَاحْتَارَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ التَّيَاسُرَ لِاَهُل مَرْوِ ابوہریرہ رٹی تغذیبی اکرم مَنَاتَ تَجْم کا پیفر مان نقل کرتے ہیں بعشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ ہیہ بات کہی جاتی ہے :عبداللہ بن جعفر محزمی نامی راوی حضرت مسور بن محز مہ کی اولا دمیں سے ہیں۔ امام ترمذی مشیق ماتے ہیں: بی حدیث ''حسن سی کے۔ یہی روایت دیگر صحابہ کرام ترکنتہ سے بھی منقول ہے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ ان صحابه کرام شکانیز میں حضرت عمر بن خطاب رہائٹن ،حضرت علی بن ابوطالب رہائٹنز اور حضرت ابن عباس ڈائٹنز شامل ہیں۔ حضرت ابن عمر فلا الفرمات بين جبتم مغرب کواپنے دائيں طرف کروادرمشرق کواپنے بائيں طرف کرو نوجوان دونوں کے درمیان ہوگا وہ قبلہ بے جب تم قبلہ کی طرف رخ کرنے لگو۔ ابن مبارک میں فرماتے ہیں ، مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ بیاہلِ مشرق کے لئے ہے۔ حضرت عبدالله بن مبارك بي الله في "مروز محد بن والول مح لئے با تميں طرف كوا ختياركيا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الزَّجُلِ يُصَلِّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فِي الْغَيْمِ باب**116**: جوشخص اند ہیرے میں قبلہ کی بجائے <sup>م</sup>سی اورطرف رخ کرکے نمازادا کرلے 315 سندِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَشْعَتْ بْنُ سَعِيْدٍ الشَّمَّانُ عَنُ عَاصِم بْنِ

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الضَّلُوَةِ	( TTA )	براتلیری جامع متوسط ، (جلداول)
	ةَ حَنُ آبِيْهِ قَالَ	عُهَيْدِ اللَّهِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيْعَ
لَةٍ مُظْلِمَةٍ فَلَمُ نَدُرٍ آيُنَ الْقِبْلَةُ فَصُلًّى كُلُّ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي لَيُا	مَتْن حَدَيْتُ بْحُنْكَا مَعَ النَّبِيّ صَلَّى
سَلَّمَ فَنَزَلَ (فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَتَمَّوَ جُهُ اللَّي	ا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ	رَجُلٍ مِّنَّا عَلَى حِيَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا ذَكُوْنَ
نَسْعُـوِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ اَشْعَتَ السَّمَّان	ا حَدِيْتٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِذَاكَ لَا ذَ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُذَ
<u>ڊ</u> يُثِ	الرَّبِيْع السَّمَّانُ يُضَعَّفُ فِي الْحَرِ	لَوْ تَحْ راوى وَأَشْعَتْ بْنُ سَعِيْدٍ أَبُو
مَكْمَى فِي الْغَيْمِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ اسْتَبَانَ لَهُ	لَهُ لَلِ ٱلْعِلْمِ إِلَى هُ ذَا قَالُوُا إِذَا ه	مُداب فَقْبِهاء: وَقَدْ ذَهَبَ اكْتَرُ
	لاتمَهُ جَائِزَةٌ	بَعُدَمَا صَلَّى آنَّهُ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَإِنَّ صَا
	مُبَارَكِ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ	وَّبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الْتُوْرِقُ وَابْنُ الْ
مُلْقِنِظُ کے ساتھ <b>ایک سفر میں تھے رات ش</b> رید	یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نبی اکرم <sup>م</sup>	🖛 🖛 عاصم بن عبيداللداي والدكام
بت میں نماز ادا کرلیٰ جب صبح ہوئی ادرہم نے	ہے تو ہم میں سے ہرشخص نے اپنی حال	تاريك همي تهمين پيدېين چلا كەقبلە كىست كيا ـ
	ت نازل ہوئی ۔	اس بات كانذكره من اكرم مناقية مساكيا أتوبيآي
	رجگه موجود ہے' ۔	<sup>دو</sup> تم چېرا کېي <i>ې بې مو</i> الله تعالیٰ کی ذات <del>ب</del>
ت کے حوالے سے جانتے ہیں کے	ب روایت کوصرف اشعث سان کی روایر	بیا <i>ل حدیث کی سندمنتند نہیں ہے۔</i> ہم اس
	میں ضعیف قراردیا جاتا ہے۔	الشعث بن سعيدابوالربيع سان كوعكم حديث
اند جرب کی وجہ سے قبلہ کی بجائے کمی ادر	ہے وہ بیفر ماتے ہیں : جب کوئی شخص ا	ا کثر اہلِ علم نے اس حدیث کواختیار کیا۔
ہوکہاس نے قبلہ کی طرف زخ کر کے نمازادا	رکینے کے بعدای کے سامنے بیدواھنچ	حرف رس کرنے تمازادا کرنے اور اس تمازادا ک
		م الم الم الم الم الم الم الم الم الم ال
کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	احمد خمش الدامام الطحق عشيت في اس	سفيان تورى رميشيه، ابن مبارك مِشْاللَه ماما
به وَفِيْه	آءَ فِي كَرَاهِيَةِ مَا يُصَلَّى إِلَيْ	بَابُ مَا جَ
اكرنامكره ويبرع	باطرف اوركس حكيه برنماز إدا	باب117: کس چیز ک
مَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيْرَةَ عَنُ	لُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا يَ	316 سنرِحديث حَدَّثَنَا مَهْحُمُو دُبُرْ
ةُ يُصَلَّى فِى سَبْعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ	ى السُّهُ عَسَلَيْهِ وَسَسَّلَمَ نَعِي آنُ	مكن حديث أنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّ
القبلة وهو لا يعلم صديت ( 1020) وعبه ان	ر عبدالله عن عدالله ب من تعيير	مالك ص (130) حديث (316) من طريق عاصر ب
and the second sec		
ئىكرە.	وداور بن المعنين عن الع عن ابن عبو ف	(246) حديث (765) من طريق زيد بن جبيرة عن

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

### (rra)

وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَفِيْ مَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرٍ بَيْتِ اللَّهِ اسْادِدِيكُم حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيْرَة عَنْ ذَاؤَة بْنِ خُصَيْنٍ عَنْ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آبِى مَرُثَدٍ وَجَابِرٍ وَآنَسٍ آبُوْ مَرْثَدٍ اسْمُهُ كَنَّازُ بْنُ حُصَبْنٍ ظم حديث فَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيّ توضيح راوى وَقَدْ تُكَلِّمَ فِي زَيْدِ بُنِ جَبِيرَةَ مِنُ قِبَلٍ حِفَظِه قَالَ أَبُوُ عِيْسِنِي: وَزَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْكُوْفِيُّ آثْبَتُ مِنْ هَـذَا وَٱقْدَمُ وَقَدْ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عُمَرَ اختلاف سند وَقَدْ دَوَى السَّبُيْتُ بْنُ سَعْدٍ حُدْدَا الْحَدِيْتَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ الْعُمَرِيّ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُـمَرَ عَنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَحَدِيْتُ دَاؤَدَ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهُ وَاَصَحُّ مِنْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بُنِ سَعْدٍ وَّعَبُدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ ضَعَّفَهُ بَعْضُ اَهُلِ الْحَدِيْثِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ مِنْهُمُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ الخلاء، مذبح، قبر، راسته، جمام، اونتوں کا باڑااور بیت اللہ کی حجبت۔ حضرت ابن عمر ذلافن بی اکرم مَلَاظِیم کے حوالے سے اسی مفہوم کی روایت فقل کرتے ہیں۔ اس بارے میں حضرت ابوم بند رکانٹنڈ، حضرت جابر رٹانٹنڈا در حضرت انس رٹانٹنڈے سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی میشیغر ماتے ہیں حضرت ابن عمر نظافنا سے منقول حدیث کی سند زیادہ متند نہیں ہے۔اس میں زید بن جبیرہ تامی رادی کے حافظ کے حوالے سے پچھکلام کیا گیاہے۔ لیٹ بن سعد نے اس حدیث کوعبداللہ بن عمر عمر کی کے حوالے ہے ، ناقع کے حوالے ہے ، حضرت ابن عمر رہائی اور حضرت عمر والفن کے حوالے بے نبی اکرم مَذَافِظِ سے تقل کیا ہے جیسا کہ مید حضرت ابن عمر نڈافٹنا کے حوالے بے نبی اکرم مَذَافظِ سے منقول ہے۔ حضرت ابن عمر فلا بنان نبى اكرم منافيكم كحوالے سے بوحد يث تقل كى بے وہ زيادہ مشابہ ہے اورليث بن سعد كى روايت \_\_زیادہ متند ہے۔ عبدالله بن عمر عمر ی فلا کا کو بعض اہل علم نے اس کے حافظ کے حوالے سے ضعیف قرار دیا ہے جن میں یچکی بن سعید القطان بھی شامل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَاَعْطَانِ الْإِبِلِ باب 118 بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باڑے میں نماز اداکر نا **317** سنرِحديث حَدَّثَسَا ابُوُ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ اذَمَ عَنُ اَبِى بَكُرِ بُنِ عَيَّاشٍ عَنُ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

# 

كِتَابُ الْعُمَلُ

جبانگیری **4 امع منومصا ی** (جلداوّل)

سِيْرِيْنَ عَنُ آبِى هُوَيْهُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَسَلَّمَ :

مَنْنَ صَرِيثَ صَلُوا فِي مَوَابِضِ الْعَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِى آعْطَانِ الْإِبِلِ حَدَّثَنَا آبُوْ كُرَيْبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ اذَمَ عَنُ آبِى بَكُرِ بُنِ عَيَّاشٍ عَنْ آبِى حَصِينٍ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى هُرَيُزَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنْلِهِ آدُ بِنَحْوِهِ

َ <u>فَى البابِ:</u> قَسَلَ : وَفِـى الْبَسَاب عَـنُ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ وَالْبَرَاءِ وَسَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْمُجْهَنِيّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَظَّلٍ وَّابَنِ عُمَرَ وَانَسٍ

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِنْسَلى: خَلِيْتُ أَبِي هُوَيْوَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرامِبٍ فَقَهاءً:</u> وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ اَصْحَابِنَا وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَاِسْحَقُ وَحَدِيْثُ آبِى حَصِينٍ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْتُ غَرِيْبٌ

<u>اخْتَلَافْ روايت قَرَ</u>رَوَاهُ اِسُرَآئِيُلُ عَنْ آبِى حَصِينٍ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَلَمْ يَرْفَعُهُ وَاسَمُ آبِى حَصِينٍ عُثُمَانُ بُنُ عَاصِمٍ الْاَسَدِى

حلک حلک حضرت ابو ہر برہ رٹائٹڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَائٹا نے از شاد فر مایا ہے: کمریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلؤ لیکن اونٹوں کے باڑے میں نماز ادانہ کرو۔

حضرت ابو ہر میرہ رکھنٹر نبی اکرم مکانٹر کم سے حوالے سے اس کی ماننڈنشل کرتے ہیں۔

اس بادے میں حضرت جاہر بن سمرہ طالفیہ ،حضرت براء دلی تفنہ ،حضرت سبرہ بن معبد جہنی دلاتینہ ،حضرت عبداللہ بن مغفل دلاتین حضرت ابن عمر طلق کنا در حضرت الس مطالفین سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذي مشيغ ماتے ہيں: جضرت ابو ہريرہ دلائن سے منقول حديث دحسن سجح، ہے۔

ہمارے اصحاب کے فرد کیا اس پڑل کیا جائے گا۔

امام احمد عبيب اورامام الطق عبيب فاس محمط بق فتوى ديا ہے۔

ابوصین نے ابوصالح کے حوالے سے، حضرت ابو ہریرہ ریافتن کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَّاتِنَمَّ سے جو حدیث نقل کی ہے دہ حدیث ' نفریب'' ہے۔

امرائیل نے اس ردایت کوابوصین کے حوالے سے ، ابوصالح کے حوالے سے ، حضرت ابو ہریرہ دیاتیں۔ ''موقوف'' ردایت سے طور پڑھل کیا ہے انہوں نے اسے ''مرفوع'' ردایت کے طور پڑھل نہیں کیا ہے۔ ابوضین کا نام عثمان بن عاصم اسدی ہے۔

**318** سنكر حذيث: حسلاً بمنا مُحَمَّدُ بنُ بَشَارٍ حَلَّلَنَا يَحْبَى بنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِى التَيَّاج الصَّبَعِيْ عَنْ 317- الحديث (252/1) كتاب السباحد والجباعات: باب: الصلاة في اعطان الابل و مراح الغدم حديث (768) والصنه ( 509, 41/2 (252/1) والدادمي (323/1) كتاب الصلاة باب: الصلاة من مرابض الغدم و معاطن الابل وابن خزيدة (2/3) حديث (765)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

كِتَابُ الصَّلْوَةِ	(rri)	بهاتميرى جامع تومصنى (جدراول)
		نَس بُنِ مَالِكٍ
الْغَنَج	لَيُهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِيْ مَرَابِضِ	مَنْن حديث آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَا
•		حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُذَا
س بد هد درور که است شر	مه يزيد بن حميد	<u>توضيح راوى أ</u> رَبُو التَّيَّاح الضَّبَعِثُى اللهُ
لے بازے میں تمار ادا کر ہے ہے۔	)کرتے ہیں: بی اگرم تکافیکم کبر یوں۔ ہر	حضرت انس بن ما لک خاند: بیان
	- <i>-</i>	امام ترمذی مشاہد فرماتے ہیں بیرحدیث'
		ابوالتياح ضبعي نامي راوي كانام يزيد بن حيه
مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ	الصَّلوةِ عَلَى الدَّابَّةِ حَيْثُ هَ	بَابُ مَا جَآءَ فِي
	نمازادا كرنا خواه اسكارخ كم	
يَى بُنُ ادَمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِي	وْ دُبْنُ غَيْلَانَ حَذَّثَنَا وَ كِيْعٌ وَّيَحُ	
		 نزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرِ قَالَ
فَجِنْتُ وَهُوَ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحُوَ	اللَّهُ عَالَهُ مَا يَأْمُونُ خَاجَة	
<b>ت</b> الملك (ملو يستري ملكي) را مرار - ال		
		لَمَشُرِقٍ وَالشَّجُوْدُ آخْفَضُ مِنَ الرُّكُوْعِ
رِ بَنِ رَبِيعَة		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَذَ
· · ·	بِي جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَكَم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَى خَلِي
	رَجْعِ عَنْ جَابِر	وَقَدْرُويَ هَاذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ وَ
بَيْنَهُمُ اخْتِلَافًا لَّا يَرَوْنَ بَأُسًّا أَنْ يُصَلِّي	لَدَا عِنْدَ عَامَةً أَهُلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ	زامر فقداء: وَالْوَمَا عَلَهُ هَا
		مد <del>بر بر بر بر د</del> . ایک <sup>و او</sup> سال بر که بندا می او در مح سراک ک
	، وجهه التي الطبيعية أو طير من من مناطقة من محمد مكسر م	لرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ تَطَوُّعًا جَيْتُ مَا كَانَ
ام ہے بھیجا'جب میں آپ مُکافِقُوم کی خدمت	ب: بی اگرم ملکقتَرِم نے بھے اپنے کی کا	جەجە خفرت جابر قىلىغۇ بىيان كرتے :
ضها حديث ( 234) و ( 627/1): كتاب الصلاة: المستحديث ( 1946) و ( 1947) ( 292/1) - ما	ءَ * بأب: ابوال الابل والدواب والغنير و مرابا 2001 تمار مدينا ماريز	311- اخرجه المخارى (1/407): كتاب الوضو
م المدينة حديث ( 1000 ) و ( 302/4 محاب دارينية مالا جندا المستار مدري ( 2724 )	//۷): کتاب فضائل الباینة: باب: حرد ( ۵۵ م ۸۵ )، ۲۰ که که که اینان دارا	اب: الصلاة في مرايض الغنم حديث (429) و (4
. بي	( 2003 ) و (2/4/4). فتاب الوصاية. المناب ( 2/ 211 ) كمار بدياة.	مهوع: باب: صاحب السلعة احق بالسوم · حديث
ب او سیار . پاپ مسام البلی میں اللہ میں دیت میں وسلم	لم فهو چال و ( //۱ ۲۵، کتاب مناف	479/5): باب: اذا قال الواقف لا نطلب ثبنه الى الا ( 2006) - ( 2006) - ( 2006)
صوره. باب. «بهنام مصدمان «معینی علی «منام معلومه و مسلم مراکز این خذرک «	۱٬ ۹ الایی) دیاب البساجی و مواضع ان ایند ۸ با به ۱۰ البساجی از مواضع ان	اصحابه الدلينة' حليث (3932)؛ د مسلم (4/2) (٥) به ٢٥) - د الاسل (2) (12)
(2017) بالمحلوما الدام المالية مالية	ن طريق شعبة عن أبي النوام عن أس بن بدينا الدرية المراكة ما ما ( 926 ) وا	عديث (524/9) واحمد في "هسنده" (131/3) م 219
(۱۷۱۲) کو باب المسوع الی الراسید وروند سریت (۱۷۱۲) کو این اقام قرالصلاظ ملاسیته فدها: داد، الد جد	ب: رداسترم ی انصره حدیث (220 و ۱۰ - ۱۱،۰۰۱ = ۱۰ ۱۰ - ۱۰ - ۱۰ - ۱۰ - ۱۰ - ۲	315- اخرجه ابو داؤد ( 306/1). كتاب الصلاة: با
(388- 380- 379- 363- 351) مالىدىخىنىچ	. 334, 332, 312, 206/2) سلام بالاشارة ق\الصلاة وابن	(1227) والنسالي ( 6/3'): كتاب السهو: بأب، ردال سلم عليه كيف يرد' حديث (1018) واحد في "
- 1 دل - 100 - 100 - 100 - 100 - 100	- 00 T 002-012-270/07 Build	سلم عليه کيف ر، د' حديث (8 ا ل ا ) واحد ان ا

16.7

كِتَابُ الصَّلْوَةِ	· (rrr)	جباتلیری بتا مع ننو مصند (جلداول)
مَنْا المَنْعُ كَاسْجِدِه دكوع كم مقالي	رخ کر کے اپنی سواری پر نماز اداکرر ہے تھے۔ آپ	میں حاضر ہوا'تو آپ سُلَاظیظ مشرق کی طرف
<b>**</b>	) م <i>یں سرکوز</i> یادہ جھکا لیتے تھے )	میں زیادہ جھکا ہواہوتا تھا (یعنیٰ آپ مُکَاثِیُوْم اس
عامربن ربيعيه رفانتن سياحاديث	بت ابن عمر بلطفنا، حضرت ابوسعيد خدري تكاعف حضرت ع	اس بارے میں حضرت انس مٹائٹز، حضر
	<b>A</b>	منفول ہیں۔
	جابر ریکھنٹ سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	امام ترمذی بر اللہ یفر ماتے ہیں :حضرت
	ت جابر طلقنہ سے منقول ہے۔	یہی روابت بعض دیگر حوالوں سے حضر ب
درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے۔	یے گا' ہمار بے کم کے مطابق اس بارے میں ان کے د	عام اہلِ علم کے نز دیک اس پڑھمل کیا جا
ہے خواہ اس کارخ کسی بھی سمت	ی ہے اگر کوئی شخص اپنی سواری پر ہی فغل نماز ادا کر لیتا۔	ان حضرات کے زد کیک اس میں کوئی حرج نہیں
		میں ہو قبلہ کی طرف ہویا نہ ہو۔
2	مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ إِلَى الرَّاحِلَةِ	بَالبُ
	: سواری کی طرف رخ کر کے نماز اداکر نا	باب120
اللهِ بَنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعِ عَنِ	نُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ	
		ابن عمر
بُصَلِّي عَلَى دَاحَلَتِه حَبْثُ	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اِلَى بَعِيْرِهِ أَوْ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ يُ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ حَسَلًى اللهُ
	• * * *	ما توجهت به
	ا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَبِحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ إَبُوُ عِيْسَلَى: هُذَ
مرتبي به	الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بِالصَّلْوِةِ الَّهِ الْبُعْبُ بَأَسَّا لَهُ :	مُدَامِبٍ فَقَبْهَاءٍ أَوَهُوَ قُوْلُ بَعْضُ لَهُإ
ی کی طرف رخ کر کے نمازادا	نے ہیں: نی اگرم مُنائِقیم اسے اونٹ کی طرف <mark>اا می سو</mark> ن ک	🗲 🗲 خطرت ابن عمر رفتی جنابیان کر 📑
	ادا کریلتے سکھ حواہ اس کارج سی بھی سمت میں ہو۔	کریے سے ساج کا چوار کی چڑا کی موار کی چڑجی کمار
	د حسن فيجوي	امام تر مذی وشاند عز ماتے ہیں: بہ حد بیت '
) کوئی جرج نہیں ہے بعینی اسے	یانی کہتے۔ ہزدیک اونٹ کی طرف زخ کر کے نماز ادا کرنے میں	بعض اہلی علم کی نہی رائے ہے۔ان کے
وتوفى السفر حديث (1000) و	باب: الوتر على الدابة عديت ( 999) و (567/2) باب: الو على الدواب وحينها توجهت به حديث ( 1095) و (669/2 ( 673/2) باب: من تطوي في السف في أ	320- الجنوجة المعادي (200/2). كتاب الوتر : (668/2) كتاب تقضير الجلاة: باب: صلاة التطوع ع
C) بكب: الإيراء على الدابة حديث	669/2) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1090) (1	(1006) . باب: ينزل للبكتوبة حليك ( 1098) .
د صلام النافلة على الدابة في السفر	ر (2/2/ باب). بمن لطوع في السفر في غير دبر الصلوات و لو (20/3 الابي): كتاب صلاة السافرين وقصوها: باب: جواذ (232/3): كتاب : قيام السليس وتبطير ع الذيل منه سياست.	

وسلع د تعلى سينتر بي تعدين ( 31-20/70) والنسائي (232/3)؛ كتاب : قيام الليل و تطوع النهاد: باب: جواز صلام النافلة على الدابة في السفر حييت المرجهت بم حديث ( 142-31) و (73/3) وابن خزيدة (251/2) حديث (1264) من طريق نافع عن ابن عبر فذا كرد. (2/4-3/ -38-57-38) و فذا كرد.

بَابُ مَا جَآءَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَٱلْقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَابْدَنُوا بِالْعَشَاءُ باب 121 نماز کادفت ہوجائے اور کھانا بھی آجائے تو پہلے کھانا کھالو 321 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ تَبْلُعُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ متن حديث إذا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَابْدَنُوا بِالْعَشَاءِ في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَسَلَمَةَ بُنِ الْآكُوَعِ وَأُمَّ سَلَمَةً حَدَرُ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ أَنَّسِ حَدِيثٌ حَسَنٌ حَدِيثٌ مُرابِ فَقْبِماء: وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِنْهُمُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابُنُ عُمَرَ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَاِسْحَقُ يَقُولُان يَبُدَأُ بِالْعَشَاءِ وَإِنْ فَاتَتْهُ الضَّلُوةُ فِي الْجَمَاعَةِ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: سَمِعْتُ الْجَارُوُدَ يَقُوُلُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَّقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيْتِ يَبْدَأ بِآلْعَشَاءِ إِذَا كَانَ طَعَامًا يَحَافُ فَسَادَهُ وَالَّذِى ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ آَصْحَابِ النَّبِيّ صَلِّي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ ٱحْبَهُ بِالاتِبَاعِ وَإِنَّمَا اَرَادُوا اَنْ لَّا يَـقُوْمَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلُوةِ وَقَلْبُهُ مَشْغُولٌ بِسُبَبٍ شَىْءَ ٱ تَارِحِجَابِهِ:وَقَدَدُ رُوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ لَا نَقُومُ إِلَى الصَّلُوةِ وَفِي الْفُسِنَا شَيْءٌ ج ج حضرت انس زائتُفْذ بيان كربت مين: نبى اكرم مَنَاتَتُنَظِم في ارشاد فرماياج: جب كهانا المجائح اورنماز بهى كمرك ہو چكی ہوئوتم پہلے کھانا کھالو۔ اس بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ نگافتا، حضرت ابن عمر نگافتا، حضرت سلمہ بن اکوع طاقتہ اور سیّدہ ام سلمہ ظافتا سے احادیث منقول ہی۔ امام تر ندی سیسینز ماتے ہیں حضرت انس ڈلیٹنڈ سے منقول حد بیت دخصن سے ... بعض اہل علم جونبی اکرم منافق کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے زویک اس حدیث پر کمل کیا جائے گا'ان میں حضرت الويكر دلاتينه، حضرت عمر دلائنه اور حضرت ابن عمر دلاين شامل بين -امام احمد بیسیند ادرامام الحق میسیند نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے وہ فرمائتے ہیں: پہلے کھا تا کھالیا جائے اگر چند با جماعت نماز وت ہوجائے میں نے جارود کو بیر کہتے ہوئے سنا ہے: وہ فرماتے ہیں: میں نے وکیچ کو سیر کہتے ہوئے سنا ہے: وہ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں: آدئ پہلے کھانا کھالے اگر کھانے کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو۔ 321 حرجه البخاري (497/9) كتاب الاطعنة باب: إذا حضر العشاء فلا يعجل عن عشائه: حديث (5463) و مسلم (462/2) كتاب المساجد ومواضع الصلاة بأب: كراهة الصلاة بحضرة الطعام الذي يريد أكله في الحال وكراهة الصلاة مع مدافعة الاخبتين حديث ( /557 64) والنسائي ( 10/2 ) حديث ( 852) كتاب الأمامة باب: العذو في ترك الجماعة وابن ماجه ( 1/10) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: إذا حضرت الصلاة ووضع العشاء حديث (933) الدادمي (293/1) كتاب المصلاة بأب: إذا حضر العشاء واقيبت الصلاة واحمد (110/3) والحبيدي (499/2) حديث (1181) وابن خزيدة (66/2) حديث (934)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابٌ الصَّلوة		جهانگیری <b>جا مع ننومت ی</b> (جلداوّل)
ع میں بولپروں سے بادہ مشاہر ہے۔ ۲۱ بکادل کسی اور طرفہ مدہ	لِ علم میں سے سچھ حضرات اس بات کی طرف بنماز کے لئے ایسی حالت میں کھڑانہ ہو دجب	ی اگر م طلی کی کے استحاب اور دیگر انگر ایک چین کے استحاب اور دیگر انگر
ی کادن کا در طرف موجه ہو۔ روح ایک من	یانماز کے لیے این حالت میں <i>طراحہ کو جنب</i> ریدا	ان خطرات نے بیدارادہ کیا ہے: کوئی بھی مشکر
بارت سے تقریب میں ہوتے جب جارا	منقول ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ہم اس وقت نم	
		ذ <sup>ہ</sup> ن کسی دوسری طرف (منتشر )ہو۔
	النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ	322 وَزُوِىٰ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ ا
· · · · (	وَٱلْقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَابُدَنُوا بِالْعَشَاءِ ( ا	متن حديث إذًا وُضِعَ الْعَشَاءُ
	رَ وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَائَةَ الْإِمَامَ	ٱ ثارِصحابِهِ:قَالَ وَتَعَشَّى ابْنُ عُمَ
يرعَن ابْن عُمَرَ	مَنَّاذٌ حَدَّثَنَا عَبُدَةُ عَنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ عَنُ نَّافِ	<u>سند حديث:قال حَدَّثَنَا بذلكَ هَ</u>
	رم مَتَاتِينَةٍ کے حوالے سے بیہ بات فقل کرتے ہ	
ين پ در اب د در ابي ج. بې		کھانار کھدیا جائے اور نماز قائم ہوجائے تو پ
ی <i>فر</i> ات کا وار ن <i>رہے ہوتے تھے۔</i>	ر ٹنگن <sup>ی</sup> ن کھانا کھاتے رہے تھے اگر چہدہ امام ک <mark>ک</mark> ریس	راون بیان کرنے ہیں جسفرت ابن ع فنہ دیدہ
ŧs	9	بیردوایت نافع نے <sup>ح</sup> ضرت ابن عمر <sup>زیانی</sup>
ں	بُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عِنْدَ النَّعَاسِ	بَاه
دنا	ب122 اونگھنے کے دقت نمازادا کر	J.
ةُ بُنُ سُلَبُمَانَ الْكَلَامِيُّ عَنْ هِشَاهِ بْن	ارُوْنُ بْنُ إِسْحِقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَهُ	323 سندِحديث: حَدَّثَنَا هَا
	روي بالا من بي بي من بي . رَسُونُ الله صَلَّب اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّبَهِ	عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَ
د. در ال <sup>کور</sup> فران کراس بر مور وی بر از ارد.		
لنه النوم فإن أحد هم إذا صلى وهو	کُم وَهُوَ يُصَلِّى فَلْيَرُقُدُ حَتَّى يَذُهَبَ عَ رِمُ	يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَنْهَبُ يَسْتَغُفِرُ فَيَسُبُّ نَفُ
·		• • •
		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَزَ تَحَكَرُ اللَّهُ عَدَدَ مَرْهُ وَلَيْ الْبَابِ عَزَ
, ,	بِدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	م جديث قال أبو عِيسًان خ
، جب کی شخص کوادنگھآئے اور دہ نماز بڑھ	اکرتی ہیں نبی اکرم ملکظم نے ارشاد فرمایا ہے	◄◄ سيّده عا تشرصد يقه ذلا أنبان
67) ومسلم ( 392/1) كتاب الساجد: باب:	: بأب: إذا خبضر الطعام واقيست الصلاة حذيت (3	<ul> <li>(1) - اخبرجه المعارى (187/2) كتاب الإذان</li> <li>كراهة الصلاة محضرة الطعام حديث (557) مر</li> </ul>
(3) الدينا، ٤، (375/1): كتاب الوضوء بالب:	أب صلاة الليل: بأب: مأجاء في صلاة الليل محديد (	- 323- اخبرجية مالك في "الموطا" ( 1/18). كتا
المتعادية المتعادية والمتعادية المتعاد المتعاد المتعادية والمتعادية والمتعادية والمتعادية والمتعادية والمتعادية	الألبي) فتاب صلاة المسافرين بأب إرامين	
مة بأب: النعاس في الصلاة حديث (1310 والن . الذيلة (10,00) مر المسلما معال النعاس	الم 200/2003 وابو داود ( 10/ 41). كتاب المصلا، 1: ياب: ما جاء في البعلي اذا نعس حديث ( 1370)	بان يدول او يعلم على يد معلى عليه المان المان المان المانة فيه
442 (06/1) (	والمارسي ( ۱ /۱ ۲۵) ، عناب الصلاما: بيات: ک اه	A A A A A A A A A A A A A A A A A A A
لله عنها فذكره.	ن طريق هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رض ا	(185) دابن خزید (55/2) حدیث (907) م

いている 「「「「「「」」」」」

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari رہاہو'تواسے چاہئے کہ دہ سوجائے جب اس کی نیند ختم ہوجائے (پھرنماز اداکرے) کیونکہ جب کوئی شخص نماز اداکر رہاہوتا ہے'اور اس دفت وہ او گھ جائے' تو ہوسکتا ہے : اپنی طرف سے وہ دعائے مغفرت کر رہا ہو'لیکن در حقیقت خود کو برا کہ رہا ہو۔ اس بارے میں حضرت انس ڈنائٹڈ، حضرت ابو ہر رہ درگائٹڈ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی خ<sup>رین</sup> فرماتے ہیں : سبیّدہ عاکشہ صدیقہ ڈائٹی سے منقول جدیث <sup>(رو</sup>سن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ زَارَ قَوْمًا لَّا يُصَلِّى بِهِمْ

باب 123: جو تخص کسی قوم سے ملنے کے لئے جائے اوروہ انہیں نماز نہ پڑھائے

**324** سنرِحديث: حَدَّثَنَا مَحُمُوْدُ بُنُ غَيَّلانَ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ اَبَانَ بُنِ يَزِيدَ الْعَطَّارِ عَنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنُ اَبِى عَطِيَّةَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَالُ

مَنْن حديث: كَانَ مَالِكُ بُنُ الْحُوَيُوثِ يَأْتِيْنَا فِى مُصَلَّانَا يَتَحَدَّثُ فَحَضَرَتِ الصَّلُوةُ يَوُمَّا فَقُلْنَا لَهُ تَقَدَّمُ فَقَالَ لِيَتَقَدَّمُ بَعْضُكُمُ حَتَّى اُحَدِّثَكُمُ لِمَ لَا اَتَقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَؤُمَّهُمْ وَلَيُؤْمَّهُمْ رَجُلٌ مِّنْهُمْ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْرابِ فِقْبِهاء</u>: وَالْعَسَمَلُ عَسْلَى هُسْلَا عِنُدَ اكْثَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ قَالُوُا صَاحِبُ الْمَنْزِلِ اَحَقُّ بِيَثْنِحَامَةِ مِنَ الزَّائِرِ

وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اِذَا اَذِنَ لَهُ فَلَا بَاُسَ اَنُ يَّتُصَلِّى بِهِ وقَالَ اِسْحَقُ بِحَدِيْتِ مَالِكِ بُنِ الْحُوَيْرِثِ وَشَلَّدَ فِى اَنُ لَّا يُصَلِّى اَحَدٌ بِصَاحِبِ الْمَنْزِلِ وَإِنُ اَذِنَ لَهُ صَاحِبُ الْمَنْزِلِ قَالَ وَكَذَلِكَ فِى الْمَسْجِدِ لَا يُصَلِّى بِهِمُ فِى الْمَسْجِدِ إِذَا زَارَهُمْ يَقُولُ لِيُصَلِّ بِهِمُ دَجُلٌ مِّنْهُمْ

امام ترمذی میں یغیر ماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن چیخ'' ہے۔ نبی اکرم مَلاظیم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے اور دیگر (طبقوں سے تعلق رکھنے والے )اکثر اہلِ علم نے اس پڑھمل کیا ہے وہ یفر ماتے ہیں: مہمان کے مقابلے میں گھر کا مالک امامت کرنے کا زیادہ حقد ارہے۔

324- اخرجه ابو داؤد (218/1): كتاب الصلاة باب: امامةالزائر' حديث (598)' والنسائی (80/2): كتاب الامامة: باب امامة الزائر واحد ق "مسنده": (436/3) و (53/5) وابن خزيدة (12/3) حديث (1520) من طريق ابان بن يزيد العطار عن بديل بن ميسرةالعقيلى عن ابى عطية' عن مالك بن الحويرث' فذ كره.

الضلوة	کتاب
العسيل ف	1 M.

### (rry)

بعض ایل علم نے بیہ بات ارشاد فرمانی ہے: جب مالک مہمان کواجازت دید یے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے: وہ مہمان اسے نماز پڑھادے۔ حضرت آخل تی تشاید نے مالک بن حوریث رٹائٹ کی حدیث کے مطابق فتو کی دیا ہے انہوں نے اس بارے میں شدت اختیار کی ہے بیچنی کوئی بھی شخص گھر کے مالک کوئماز نہیں پڑھا سکتا 'اگر چہ گھر کا مالک اسے اجازت دیے بھی دے۔ وہ فرماتے ہیں: اسی طرح مسجد میں ہوگا' مسجد میں لوگوں کوکوئی ایسا شخص نماز نہیں پڑھانے گا' جوان سے ملنے کے لئے گیا ہو'

اسحاق بن راہویہ برش مرک مبتدیں ان میں ہے ہیں معنی مسلمی کی کہ من کی ہے۔ اسحاق بن راہویہ برشد میڈرماتے ہیں :انہیں ان میں سے ہی کو کی شخص نماز پڑھائے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ آنُ يَتَخُصَّ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

باب124: امام كاصرف ابن لت دعاكرنا مكروه ب

325 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا السَّمَعِيْلُ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي حَبِيْبُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ شُرَيْحٍ عَنُ آبِي حَيِّ الْمُؤَذِّنِ الْحِمْصِيِّ عَنُ تَوُبَانَ عَنْ رَسُوُنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْ صَدِيثَ لَا يَسِحِلَّ لامُرِئَ أَنْ يَسْتُظُرَ فِي جَوُفِ بَيْتِ الْمُرِئَ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ فَإِنْ نَظَرَ فَقَدُ دَخَلَ وَلَا يَؤْمَ قَوْمًا فَيَخُصَّ نَفَسَهُ بِدَعُوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنَّ فَعَلَ فَقَدُ خَانَهُمْ وَلَا يَقُومُ إِلَى الصَّلُوةِ وَهُوَ حَقِنٌ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ اَبِى هُزَيْرَةَ وَاَبِى أَمَاحَةَ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ثُوْبَانَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

اسادِديكَر:وَّقَدُ رُوِىَ حُــذَا الْحَلِيْتُ عَنُ مُّعَاوِيَةَ بُنِ صَالِحٍ عَنُ السَّفَرِ بَنِ نُسَيْرٍ عَنُ يَّزِيْدَ بُنِ شُوَيْحٍ عَنُ آبِى اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرُوِىَ هُــَذَا الْحَدِيْتُ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ شُرَيْحٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ جَدِيْتَ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنُ آبِى حَيِّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ فِي هُـٰذَا آجُوَدُ إِسْنَادًا وَآشُهَرُ

325- اخرجه ابو داؤد ( 70/1): كتاب الطهارة: باب: ايصلى الرجل وهو حاقن حديث (90) وابن ماجه ( 202/1): كتاب الطهارة وسننها: باب: ماجاء في النهى للحاقن ان يصلى حديث ( 619)و ( 298/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: والا يحض الامام نفسه بالدعاء جديث (923) والسخاري في "الادب المفرد" ( 1093) واحمد في "مسندة" ( 280/5) من طريق يريد بن شريح ان اباحي المؤذن حدثه عن ثوبان فذ كره

### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

## « mrz »

امام تر مذکی بینانیڈ خرماتے میں : حضرت توبان سے منفول حدیث ''حسن'' ہے۔ اس حدیث کو حضرت معاویہ بن صالح کے حوالے سن سلر بن نسیر کے حوالے سنے ، یزید بن شریح کے حوالے سے ، حضرت ابوامامہ ریافیز کے حوالے سے ، نبی اکرم مکافیز کم سے روایت کیا گیا ہے۔ یہی روایت بینے بزید بن شریح کے حوالے سے ، حضرت ابو ہر میرہ ہٹائٹڈ کے حوالے سے 'نبی اکرم مکافیڈ کم سے میں منفول ہے۔ زیادہ مشہور ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ آمَّ قَوْمًا وَّهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

باب 125 جو خص لوگوں كونماز پڑھائے اورلوگ اسے ناپسند كرتے ہوں

326 سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَبُدُ الْآعْلَى بُنُ وَاحِدلِ بُنِ عَبُدِ الْآعْلَى الْكُوْفِقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْقَاسِمِ الْآسَذِى عَنِ الْفَصْلِ بُنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالِ سَمِعْتُ أَنَّسُ بُنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ

مَنْن حديث لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَائَةً رَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَّهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَامْرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاحِطٌ وَّرَجُلٌ سَمِعَ حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ ثُمَّ لَمْ يُجِبْ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابُ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَلْحَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَآبِي أُمَامَة

حكم حديثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَنَسٍ لَا يَصِحُ لِاَنَّهُ قَدْ رُوِىَ هَذَا الْحَدِيْتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ

<u>توضى راوى:</u>قَالَ ابُوْعِيْسَى: وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ تَكَلَّمَ فِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلِ وَّضَعَفَهُ وَلَيْسَ بِالْحَافِظِ مُدابٍ فَقْهاء: وَقَدْ بَحَرِهَ قَوْمٌ عِنْ اَهْ لِ الْعِلْمِ اَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ قَوْمًا وَّهُمُ لَهُ كَارِهُونَ فَإِذَا كَانَ الْإِمَامُ غَيْرَ ظَالِمٍ فَإِنَّسَ الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ وقَالَ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ فِى هُ خَازِدَا كَرِهَ وَاحِدٌ أَوِ اثْنَانِ اَوْ تَلَاثَةُ فَلَا بَأَسَ اَنْ يُصَلِّى بِعِمْ حَتَّى يَكُرَهَهُ اكْثَرُ الْقَوْم

ج ج حضرت انس بن ما لک رطانتی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مناطق نے تین طرح کے لوگوں پرلعنت کی ہے وہ صحص جو لوگوں کونماز پڑھا تا : و اورلوگ اسے ناپسند کرتے ہوں ایک وہ عورت جوالی حالت میں رات بسر کرے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہواورایک دہ شخص جوحی علی الفلاح سنے اور پھراس کا جواب نہ دے (یعنی ہا جماعت نماز میں شریک نہ ہو )۔

اس بارے میں حضرت ابن عباس ذلافتنا، حضرت طلحہ روائٹنڈ، حضرت عبداللہ بن عمرو رفائٹنڈ اور حضرت ابوامامہ دلائٹنڈ سے احادیث منظول ہیں ۔

امام ترمذی سیسینی فرماتے ہیں: حضرت انس دلائنڈ سے منقول حدیث ''صحح'' 'نہیں ہے'اس لیے کہ بیدسن بصری مُسلید کے موالے سے نبی اکرم منگر کے '' مرسل'' روایت کے طور پر منقول ہے۔

كِتَابُ العَبْلُودِ	(TTA)	جهانگیری <b>جامع منومصندی</b> (جلداول)
نبل من الد في محموكا م كما ب أوراب	۔ قاسم نامی رادی کے بارے میں امام احمد بن	امام تر مذی تر الله فرمات بین : محمد بن
•	•	ضعف قرارديا ہے پيخص جافظ ہيں تھا۔
ائے اور دولوک اس محص کونا پند کرتے	روہ قراردیا ہے : کوئی شخص دوسروں کونماز پڑھا	اہلِ علم کےا کی گروہ نے اس بات کو کل ہو
C I Store	ی پر ہوگا' جوانے ناپسند کرتا ہو۔ سے کسب پر ب <del>شخ</del> فہ	، ، ، ، بول جب امام خلاکم نه ہوئتو اس کا گناہ اس <del>خطر</del>
بادویا میں توک ناپسند کرتے ہیں تواں تبہ برجہ کی	) بارے میں بیفر مایا ہے : اگر کسی امام کوا یک صحفر پارے میں میں بیار کا میں	امام احمد مع الذي اورامام المحق مع الذي في الر
ر کے ہوگ ( کو چھر بیددر ست ہیں ہوگا) تبدید	دنماز بڑھادے کیکن اگرا کثر لوگ اے ناپسند کر سیتر بیٹ میں دینے میں دینے میں دینے میں دینے میں میں میں	میں کوئی حرج نہیں ہے: اگروہ دوس کے لوگوں کو سیب میں
سافٍ عن زِيادٍ بنِ أَبِي الْجَعْلِ عَنْ	عَدَّثَنَا جَرِيُرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ بُنِ يَهُ	
بر مر <u>فح بر</u> فرس من مر <sup>و</sup> یود کاور بر	9	عَمْرِو بَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ مَنْ
عصت زوجها وإمام فوم وهم لأ	النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ اثْنَانِ امْرَأَةْ	
······································	و و و و و و و و و و و و و و و و و و و	کار هُونَ
يني بيهيدا أيمه طلمه قاما من اقام	رُرٌّ فَسَاَلُنَا عَنُ اَمُرِ الْإِمَامِ فَقِيْلَ لَنَا إِنَّمَا عَ	قسال هست کال جریز قال منصو ۱۱ می کتابه فاکس ایه مخط می است و سط می ک
la bit 7 ber 130 m	بیان کرتے ہیں · بیہ بات کہی جاتی ہے سب سے	السُّنَةَ فَإِنَّمَا الْإِثْمُ عَلَى مَنْ كَرِهَهُ
,	بیان کرتے ہیں جیربات ، کا جات ہے جن سے واورا یک لوگوں کا دہ امام جسے لوگ نا پسند کرتے	
-	م وو بیک و دی مردوں میں ایک وقت کا چاہد وقت ایم بین ہم نے امام کے معاملے کے بارے میں	
	ہوئتواے ناپسند کرنے والاضحف کنہ کارہوگا۔ ہوئتواے ناپسند کرنے والاضحف کنہ کارہوگا۔	مرادظالم أمام ب البته جومن سنت كوقائم كرتا
فَذَكْنَا الْحُسَبُ بْزُ وَاقِد حَدَّثَنَا إَبُو	لُ بْنُ اِسْمِعِيْلَ حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ الْحَسَنِ حَ	
	لَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ
جعَ وَامُرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا	سَلَاتَهُمُ الْذَانَهُمُ الْعَبْدُ الْإِبِقُ حَتَّى يَوُ	متن حديث ثلاثة لا تُجاوِزُ حَ
		سايخط وإمام فوم وهم له كار هون
بِهِ وَابُوُ خَالِبِ اسْمُهُ حَزَوَّدٌ	لَمَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هُلَدًا الْوَجْ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: ه
لمن طرح سرادگی ایسیوں جن کی نماز	تے ہیں : نبی اکرم مُتَاثِثَتُوم نے ارشادفر مایا ہے : ت	◄◄ ◄◄ مصرت الوامامه وتناقيذ بيان لر.
بس كاشو براس سے ناراض ہوادرایک	لام جب تک وہ واپس نہآ جائے ایک وہ عوریہ	ان کے کان سیے اسے یہ ک جزئی ایک مفرور غا
	سے نالپیند کرتے ہوں۔	وبالأسن بوتو ول في ما مت حرما بواوروه توك.
-4	و بخسن ' ب اوراس حوالے سے مخریب ' ب	امام تریزی مصلح مالے میں : سی حد یے
		ابوغالب نامی راوی کا نام جزور ہے۔
	_	

### <u>For more Books elick</u> on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

بَابُ مَا جَآءَ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُوْدًا

باب 126 جب امام بیش کرنماز اداکرے تو مقتدی بھی بیٹھ کرنماز اداکریں

329 سَرِحِدِيث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ

مَتْنِ حِدِيثُ: حَرَّ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَوَسٍ فَجُحِشَ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُوُدًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ اَوُ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَادْفَعُوْا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوَّلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَأَسْجُدُوًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلّوا فعوددا أجمعون

في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَآئِشَةَ وَآبِىٰ هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ وَّابْنِ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةَ مَنْنِ حَدِيثُ: قَالَ ابُو ْعِيْسِلى: وَحَدِيْتُ أَنَّسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ عَنُ فَرَسٍ فَجُحِشَ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مْرابِ فَقْبِهاء وَقَدْ ذَهْبَ بَعْضُ آصُحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هُذَا الْحَدِيْتِ مِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَٱسَيْدُ بُنُ حُصَيْرٍ وَّٱبُوْ هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمُ وَبِهِ ذَا الْحَدِيْتِ يَقُولُ آحْمَدُ وَإِسْحَقُ وقَالَ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ إِذَا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا لَمْ يُصَلِّ مَنُ خَلْفَهُ إِلَّا قِيَّامًا فَإِنْ صَلَّوُا قُعُوْدًا لَمْ تُجْزِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفُيَانَ التَّوُرِيّ وَمَالِكِ بُنِ أَنَّسٍ وَّابُنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ

بي مرزمازاداك بهم في بعني آب ع مراه بيد كرنمازاداك جب آب نماز پر حكرفارغ موت تو آب في ارشاد فرمايا: ب شك امام (رادى كوشك ب يا متنايد بيدالفاظ بي) ب شك امام كواس لت مفرركيا كياب تاكداس كى بيروى كى جائ جب وه تكبير كم توتم ہمی تلبیر کہوجب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤجب وہ سراٹھائے تو تم بھی سراٹھاؤ 'جب وہ سبع اللہ لہن حہد، نمازادا كرد

اس بارے میں سیدہ عائشہ صدیقتہ ڈلانیا، حضرت ابو ہریرہ دلکانٹڈ، حضرت جابر دلکتنڈ، حضرت ابن عمر زلی تھنا، حضرت معاولیہ زلی تنا سیےاحادیث منقول ہیں۔

329- اخرجه مالك في "البوطا": ( 135/1 )، كتاب صلاة الجماعة: باب: صلاة الامام وهو جالس حديث (16) والمعادى ( 204/2) كتاب الإذان باب انبا جعل الامام ليؤتد به حديث (689)؛ و مسلم (295/2. الابی): كتاب الصلاة باب التدام الماموم بالامام حديث (77 /111) وابو داؤد ( 219/1): كتاب الصلاة: باب: الامام يصلى من تعود حديث ( 601) ولانسالي ( 83/2): كتاب الامامة: بأب الانتسام بالامام و (98/2): باب: الانتبام بالامام وهو يصلى تاعدا وابن ماجه ( 284/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما يقول اذا رفع واسه من الركوع . حديث (876) يحتصرا واحدد في "مسنده" (3-110 1620) والدادمي (286/1 -287): كتاب الصلاة: بأب: فيسن يصل خلف الامام والامام جالس والحديدى ( 2/ 501) حديث ( 1189 ) وابن خزيدة ( 89/2) حديث ( 977) وعبد بن حديد ص ( 351) مديث ( 1161 من طریق ابن شهاب الزهری عن انس بن مالك فذ كره.

(ro.) جانميرى بامع متومص (جداول) يكتأب القبا امام ترندی پیشنیغرماتے ہیں: حصرت انس پڑی تُنظیت منفول حدیث جس میں نبی اکرم مَلَافِظِ کے تصور سے سے گر کردخی ہو ا كاذكرب- يدحديث ودحسن سيح "ب-نی اکرم مَلَاً يَقْدَمُ كَلِعض اصحاب اس حديث کے مطابق نظريہ رکھتے ہيں ان ميں حضرت جاہر بن عبداللہ نظافتن، حضرت اس ین حفیر رفایند ، حضرت ابو ہر رہ و کانٹند اور دیگر حضرات شامل ہیں۔ امام احمد رمينية اورامام المحق رمينية فاس ك مطابق فتوى ديا ب-بعض اہلِ علم کی بیدائے ہے: جب امام بیٹھ کر نماز ادا کرے تو اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والاضخص کھڑا ہو کر ہی نماز ادا کر گا اگردہ سب لوگ بھی بیٹھ کرنماز ادا کرتے ہیں تو ان کی نماز درست نہیں ہوگ ۔ سفیان توری مِنسِد، امام ما لک بن انس مُعطید، امام ابن مبارک مُعطیت اور امام شافعی مُعطیت اس بات کے قائل ہیں۔ بَابُ مِنْهُ َ باب127:بلاعنوان 330 سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بُنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بُنُ سَوَّارٍ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ نُعَيْم بْنِ آبِي هِنْدِ عَنْ اَبِى وَالِلٍ عَنُ مَسْرُوُقٍ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ مُتَنَّن حديث صَّلَّى دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلُفَ آبِى بَكُرٍ فِى مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ حديث ِ دَيَّمَر : وَقَدْ رُوِىَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ إذا صَلَّى الْإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا وَّرُوِىَ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ وَٱبُوْ بَكُرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَصَلَّى اِلٰى جُنُبِ اَبِىُ بَكُرٍ وَالنَّاسُ يَأْتَشُونَ بِاَبِىُ بَكُرٍ وَٓابُوُ بَكُرٍ يَّأْتُمُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِىَ عَنُهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَلُفَ آبِي بَكُرٍ قَاعِدًا وَّرُوِىُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَلْفَ اَبِي بَكْرٍ وَكُهُوَ قَاعِدٌ نمازادا کی بیاس بیاری کی بات ہے جس سے آپ کا وصال ہو گیا تھا' نبی اکرم مَتَالَيْنُ بِے بيٹھ کر نمازادا کی تقلی ۔ امام ترمذی میشند فرماتے ہیں :سیّدہ عا نَشْدصد يقد رُکْتُهُا ہے منقول حدیث 'حسن تيچ غريب'' ہے۔ سبّدہ عائشہ ذلاف ہے بی اکرم مُلَاظم کے بارے میں سے بات منقول ہے: آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جب امام بیٹھ کرنمازادا کریے او تم سب بھی بیٹھ کرنمازادا کرو۔ 330- اخرجة النسائي (79/2): كتاب الامامة باب: صلاة الامام خلف رجل من رعيته واحد في "مسنده". (6/159) وابن خزيدة (5/3) حداية (1620) من طريق عن شعبه عن نعيم بن ابي هند عن ابي والل عن مسروق عن عائشة فل كرد.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

ستیدہ عائشہ صدیقہ ذلی بنا کے حوالے سے بیہ بات بھی منقول ہے: نبی اگرم مَلَّاتِيَمُ اپنی بیاری کے دوران باہرتشریف لائے حضرت ابوبکر رٹائٹڈاس وقت لوگوں کونماز پڑھار ہے بتھے نبی اکرم ملک پیز نے حضرت ابوبکر رٹائٹڈ کے پہلو میں نمازادا کی لوگ حضرت ابوبکر رُثانتُهٔ کی نماز کی پیروی کرر ہے تھاور حضرت ابوبکر رٹائٹڑ نبی اکرم مَلَائیل کی پیروی کرر ہے تھے سیّدہ عاکشہ رُکائٹنا سے بید دایت بھی منقول ہے۔ آپ مَکَاتَنَة انے حضرت ابو بکر دنگانٹنے کے پیچھے بیٹھ کرنماز ادا کی۔ حضرت انس بن ما لک رٹائٹنڈ کے حوالے سے بیہ بات منقول ہے۔ نبی اکرم مَنَائِثَتُم نے حضرت ابد بکر دلائٹنڈ کے پیچھے بیٹھ کرنما زادا 331 سنرحديث حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ آبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بُنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ ٱنَّسْ قَالَ مَنْ حَدِيثَ صَلَّى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَرَضِهِ خَلْفَ آبِى بَكْرٍ قَاعِدًا فِى ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِه طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اسْادِدِيكِمِ: قَسَالَ وَهَا كَذَا زَوَاهُ يَحْيَى بُنُ ٱيُّوْبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَّسٍ وَّقَدْ زَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ وَّلَمْ يَذُكُرُوا فِيْهِ عَنُ ثَابِتٍ وَّمَنُ ذَكَرَ فِيْهِ عَنْ ثَابِتٍ فَهُوَ آصَحُ 💠 🗢 حضرت انس دلی تفایشان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَاظِیمَ نے اپنی بیاری کے دوران حضرت ابو بکر دلی تفوّ کے پیچھے بیٹھ کرنماز ادا کی۔ آپ نے ایک کپڑ ااوڑ ھاہوا تھا۔ امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں بیجدیث''حسن کیچے'' ہے۔ اس روایت کو یچیٰ بن ایوب نے حمید کے حوالے سے حضرت انس رٹائٹنڈ سے اس طرح روایت کیا ہے۔ کٹی راویوں نے اسے حمید کے حوالے سے حضرت انس نٹائٹڈ سے روایت کیا ہے تا ہم ان راویوں نے اس میں ثابت نامی راوی کا ذکر ہیں کیا'تا ہم جس راوی نے ثابت کا ذکر کیا ہے وہ روایت زیادہ متند ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِمَامِ يَنْهَضُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ نَاسِيًّا پاب**128** جب امام دورکعت کے بعد بھول کر کھڑا ہوجائے اور (بیٹھے نہیں) 332 سنرحد بث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِي قَالَ مَتْنِحدِيتْ صَلَّى بِنَا الْمُغِيَّرَةُ بُنُ شُعْبَةً فَنَهَصَ فِي الرَّكْعَنَيْنِ فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ وَسَبَّحَ بِهِمْ فَلَمَّا صَلَّى بَقِيَّةَ صَلَاتِ بِسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجُدَتَى السَّهُوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ حَدَّثَهُمُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهِمُ مِثْلُ الَّذِي فَعَلَ في الباب : قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ عُقْبَةَ بَنِ عَامِرٍ وَّسَعْدٍ وَّعَبِّدِ اللَّهِ بْنِ بُحَيْنَة 332- اخرجه احبد (248/4) من طريق ابن ابي ليل عن الشعبي عند المغيرة فذكره.

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

مصم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ الْمُغِيَرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَدْ دُوِىَ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ تَوْضَى راوى:قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ فِى ابْنِ آبِى لَيْلَى مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ قَالَ آحْمَدُ لَه يُحْتَجُ بِحَدِيْثِ ابْنِ آبِى لَيْلَى

<u>قُولِ امام بخارى</u> وقَسَلَ مُسحَسَّمُهُ بَسُ السَّسَعِيْلَ ابْنُ آبِى لَيْلَى هُوَ صَدُوْقٌ وَّلَا اَرْوِى عَنْهُ لِلَّنَّهُ لَا يَدْدِى صَحِيْحَ حَدِيْتِهِ مِنُ سَقِيْمِهِ وَكُلُّ مَنُ كَانَ مِثْلَ هَـٰذَا فَلَا اَرْوِى عَنْهُ شَيْئًا

اساوِديكُم قَتَدُ رُوِىَ هُــذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرٍ وَجْهٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْـمُـغِيْرَةِ بْسِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرٌ الْجُعْفِى قَدْ ضَعَفَهُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ تَرَكَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَّغْيُرُهُمَا

<u>نْمُرَامِبِ فَفْهَاءَ وَ</u>الْعَسَلُ عَـلَى هـٰ ذَا عَـنُدَ آهْلِ الْعِلْمِ آنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ مَطَى فِى صَلَابَهِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيُّنِ مِنْهُمُ مَنُ دَاَى قَبْلَ التَّسْلِيُمِ

قول امام ترَّ مَدَى وَعِنْهُ مُ مَنْ زَاَى بَعْدَ التَّسْلِيُمِ وَمَنْ زَاَى قَبْلَ التَّسْلِيْمِ فَحَدِيْتُهُ اَصَحُ لِمَا رَوَى الزُّهُرِى وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ

ملک ملک محمد معین بیان کرتے ہیں حضرت مغیرہ بن شعبہ نظائی نے ہمیں نماز پڑھنائی وہ دور کعات پڑھنے کے بعد (بیٹھنے ک بجائے ) کھڑ ہے ہو گئے لوگوں نے انہیں سجان اللہ کہہ کر متوجہ کرنا چاہا انہوں نے جواب میں بھی سجان اللہ کہہ دیا۔ جب انہوں نے نماز کمل کی تو سلام پھیر کر دومر تبہ تجدہ سہو کر لیا جبکہ دہ بیٹھے ہوئے ہی تھے پھر انہوں نے لوگوں کو یہ بتایا: نبی ا کرم مُنَاظِيْتُ نے بھی اییا

اس بارے میں حفرت عقبہ بن عامر ریافتہ، حفرت سعد ریافتہ، حضرت عبد اللہ ین تحسبینہ ریافتہ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مٰدی ﷺ فرماتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ ریافتہ سے منقول حدیث دیگر حوالوں سے بھی حضرت مغیرہ بن شعبہ ریافتہ سے منقول ہے۔

بعض اہلِ علم نے اس کے رادی ابن ابی لیلٰ کے حافظے کے حوالے سے کچھ کلام کیا ہے۔ امام احمد میشند فرماتے ہیں: ابن ابی لیلٰ کی حدیث کو دلیل کے طور پر پیش نہیں کیا جاسکتا۔ ارام محمد بیر اراعمل بیزا ہو مینیا :

امام محمد بن اساعیل بخاری سیسیند فرماتے ہیں: ابن ابی لیلی سیچ ہیں کیکن میں ان سے روایر یہ نہیں کرتا' کیونکہ انہیں صحیح اور ضعیف روایت کے درمیان پیذہبیں چلنا اور ہروہ صحف جس کی بیصورت حال ہو میں اس سے کوئی روایر یہ نوٹ کرتا۔ (امام ترمذی رئیسینی فرماتے ہیں) بیر دایت دیگر حوالوں سے بھی حضرت مغیرہ بن شعبہ دیکی نیڈ سے منقول ہے۔ سفیان نے جاہر نامی رادی کے حوالے سے مغیرہ بن شہیل کے حوالے سے قیس بن ابو حازم کے حوالے سے بحضرت مغیرہ بن سفیان نے جاہر نامی رادی کے حوالے سے مغیرہ بن شہیل کے حوالے سے قیمی بن ابو حازم کے حوالے سے بھی دور بند

# (ror)

اس سے ایک راوی جابر جعفی کو بعض اہلِ علم نے ضعیف قرار دیا ہے بیچیٰ بن سعید ٔ عبدالرحمٰن بن مہدی اور دیگر محد ثین نے اسے متر وک قرار دیا ہے۔

اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے <sup>یع</sup>نی جب کو کی صحف دور کعات پڑھنے کے بعد کھڑا ہو جائے (بیٹے نہیں) تو اپنی نماز جاری رکھے اور آخر میں دوسجدہ سہو کرلۓ تاہم پچھ حضرات کے نز دیک میہ دوسجد ے سلام سے پہلے کئے جائیں گے اور پچھ بے نز دیک سلام پھیرنے کے بعد کئے جائیں گے۔

(امام ترمذی فرماتے ہیں :) جن حضرات کے نزدیک سلام پھیرنے سے پہلے کئے جائیں گے ان کی نقل کردہ حدیث زیادہ متند ہے جیسا کہ زہری رئیستاور یچیٰ بن سعید انصاری نے عبدالرحن اعرج کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن بحسینہ رکائٹنڈ سے اسے نقل کیا ہے۔

**333** سنرِحديث:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ عَبْدِ الرَّحُمٰنِ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بُنُ هَارُوُنَ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ قَالَ

مَنْنَ حَدَيثَ صَلَّى بِنَا الْمُغِيَّرَةُ بُنُ شُعْبَةَ فَلَمَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسُ فَسَبَّحَ بِهِ مَنْ خَلْفَهُ فَاَشَارَ اِلَيْظِـمُ اَنُ قُومُوْا فَلَمَّا فَرَغَ مِنُ صَلَاتِهِ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجُدَتَى السَّهْوِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ه كَذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اسنا دِو يَكُم وَقَدْ دُوِ ىَ هَـذَا الْحَدِيْثُ مِنْ غَيْرِ وَجَهٍ عَنِ الْمُعِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حلاح ذياد بن علاقه بيان كرتے ہيں حضرت مغيرہ بن شعبه رُلائِنْذُنے جميں نماز پڑھائی۔ دور کعات پڑھنے کے بعد وہ کھڑے ہو گئے اور بیٹھے نہیں ان کے پیچھے لوگوں نے سجان اللّٰہ پڑھ کر متوجہ کرنا چاہا تو انہوں نے انہیں اشارہ کیا کہ اب تم لوگ کھڑے رہو جب وہ نماز پڑھ کرفارغ ہوئے نو انہوں نے سلام پھیرنے کے بعد دوم تبہ جدہ سو کرلیا پھرسلام پھیر دیا اور بوئے : نہا کرم سَلَّنَظِّمَ نِ جَھی (اس طرح کی صورتحال میں )ای طرح کی تھا۔

امام تر مذى مسينيفر ماتے ہيں: بيحد يث وحسن تحيح، بے۔ بيروايت بعض ديگراساد كے ہمراہ حضرت مغيرہ بن شعبہ رنائن کے زالے سے نبى اكرم مَنَائِينًا كے بارے ميں منقول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِنْي مِقْدَارِ الْقُعُوْدِ فِي الرَّ كُعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

باب 129: پہلی دور کعات پڑھنے کے بعد بیٹھنے کی مقدار

334 سنرحديث: حَدَثنا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلانَ حَدَثَنا أَبُوْ دَاؤَدَ هُوَ الطَّيَالِسِتُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بُنُ

333- اخرجه ابو داؤد ( 338/1): كتاب المعلاة: باب: من نسى ان يتشهد وهو جالس' حديث ( 1037) واحدد (247/4 و 253 و 254 والدارمي ( 353/1): كتاب المعلاة: باب: اذا كان في المعلاة نقصان من طريق يزيد بن هادون' عن السعودي عن زياد بن علاقة عن البغيرة بن شعبة فذ كرد.

	(ror)	
<u>.</u>	(ror)	
	N	

كتاب الشاري

اِبُرَاهِيْمَ قَال سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيْهِ قَالَ متن حديث بحبانَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الرَّحْعَتَيْ الْأولَيْشِ كَانَهُ عَلَى الرَّضُفِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَرَّكَ سَعُدٌ شَفَتَيْهِ بِشَىْءٍ فَاقُولُ حَتَّى يَقُوْمَ فَيَقُولُ حَتّى يَغُومَ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ إِلَّا أَنَّ آبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيْهِ مْدابَبِ فَقْبِهاء وَالْعَمَلُ عَلى هٰذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُونَ أَنْ لا يُطِيلَ الرَّجْلُ الْقُعُود في الرَّكْعَتِينِ الأولَيْ وَلَا يَزِيُدَ عَلَى التَّشَهُّدِ شَيْئًا وَّقَالُوْ إِنْ زَادَ عَلَى التَّشَهُّدِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ هُكُلّا رُوِى عَنِ الشَّعْبِي وَخَيْدٍه ح) حضرت ابوعبيده بن عبدالله بن مسعود دينانيدا پن والد کے حوالے سے بيد بات تقل کرتے ہيں : نبی اکرم مناقلہ جب یہلی دورکعات پڑھنے کے بعد بیٹھتے تھے تو یوں لگتا تھا جیسے آب گرم پھروں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ شعبهای راوی بیان کرتے ہیں: چرسعدنامی راوی نے اپنے ہونٹوں کو ترکت دی (لیتن کچھ کہا جسے میں سمجھنٹی سکا) لیکن میں میرخیال ب: انہوں نے بیالفاظ کم تھے یہاں تک کہ بی اکرم منافق کھڑے ہو گئے۔ امام ترمذی محت فرماتے ہیں سیرحدیث ''جن'' بے البتہ ابوعبیدہ نامی رادی نے ات اپنے دالد (حضرت عبداللہ بن مسعود رفاتند) سے بیں سناہے۔ اہل علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'ان <sup>حض</sup>رات نے اس بات کواختیار کیا ہے: **آ دمی دورکعات پڑھنے ت**ے بعد دالے تعدہ کوطویل نہ کرے اور پہلی دورکعات پڑھنے کے بعد تشہد سے زیادہ کچھنہ پڑھے۔ علاءنے بیہ بات فرمائی ہے :اگرکوئی شخص تشہد سے زیادہ پڑھ لیتا ہے تو اس پر محدہ سہوکر مالا زم ہوتا ہے۔ شعبی اوردیگر حضرات سے ای طرح منقول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِشَارَةِ فِي الْصَّلُوةِ باب130: نماز کے دوران ایٹارہ کرنا 335 سنرحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُثُ بُنُ سَعْدٍ عَنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْآشَجّ عَنْ نَّابِلٍ صَاحِبِ َ الْعَبَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنُ صُهَيْبٍ قَالَ مَتَن حَدِيث مَرَرُتُ بِرَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَا اَعْلَمُ اِلَّا آَنَهُ قَالَ اِشَارَةً بِإِصْبَعِهِ 334- اخرجه أبو داؤد ( 326/1)؛ كتاب الصلاة بأب: في تخفيف القعود حديث ( 995) والنسائي ( 243/2). كتاب التطبيق: يأب: التخفيف في التشهد الأول واحدد في "مسندد" ( 1/386 -410 -428 -436 -460) من طريق سعد بن 'براهيم عن 'بي عبيدة بن عبدالله عن 'بي مه مرد. 335- اخرجه ابو داؤد ( 306/1): كتاب الصلاية باب: ردانسلام في الصلاة حديث ( 925) والمسائي ( 5/3): كتاب السهو: بأب: رداسيلام بالاشارة في الصلاة واحمد في "مسنده". ( 332/4) والدادمي ( 316/1)؛ كتاب الصلاة بأب: كيف يرد السلام في الصلاة من طريق الليت بن معه عن يكير بن عبدالله بن الأسيم عن تأبل صاحب العباء عن ابن عبر عن صهيب الروعى فذ كره. https://archi

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ بِكَلالٍ وَآبِي هُوَيُوَةَ وَأَنَّسٍ وَعَائِشَةَ

> صم *عديث* قَالَ اَبُوُ عِيْسَلى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَحَدِيْتُ صُهَيْبٍ حَسَنٌ لَا نَعُرِفُهُ اِلَّا مِنُ حَدِيْتِ اللَّيْتِ عَنْ بُكَيْرٍ

حديث ديكَر قَفَدُ رُوِىَ عَنُ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانُوْا يُسَلِّمُوُنَ عَلَيْهِ فِى مَسْجِدِ بَنِى عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ كَانَ يَرُدُّ اِشَارَةً وَكَلَا الْحَدِيْنَيْنِ عِنْدِى صَحِيْحُ لَانَّ قِصَّةَ حَدِيْتِ صُهَيْبٍ غَيْرُ قِصَّةِ حَدِيْتِ بِلَالٍ وَّإِنْ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَوى عَنْهُمَا فَاحْتَمَلَ اَنُ يَكُوْنَ سَمِعَ مِنْهُمَا جَمِيْعًا

علیہ جلہ حضرت ابن عمر رُتی بنا بیان کرتے ہیں : میں نے حضرت بلال رُتی مُنافِظ سے دریافت کیا: نبی اکرم مُنَافِظ لوگوں کو جواب کیسے دیتے تھے؟ جب لوگ آپ کوسلام کرتے تھے اور آپ اس وقت نماز پڑھ دہے ہوتے تھے تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم مُنَافِظ اپنے دستِ مبارک کے ذریعے اشارہ کردیتے تھے۔ امام تر مذی جین پیشر فرماتے ہیں : بیر حدیث ''حسن تھے'' ہے۔

جانتے ہیں۔ زید بن اسلم کے حوالے سے حضرت ابن عمر رفاق نا سے بھی میہ روایت منقول ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رفائنڈ سے دریافت کیا: نبی اکرم مُناظف نے لوگوں کو جواب کیسے دیا تھا؟ جب لوگوں نے آپ کو ینوعمرو بن عوف کی محد میں سلام کیا تھا' تو حضرت بلال دفائنڈ نے بتایا: آپ مُناظف نے انہیں اشارے کے ذریعے جواب دیا تھا۔

یا میں اس لیے کی منابعہ معنی میں کی دونوں احادیث میر نز دیک ''صحیح'' ہیں اس لیے' کیونکہ حضرت صہیب مُنْائَعُةُ کا قصہ (امام تر مذری مِنتائنة فرماتے ہیں) یہ دونوں احادیث میر نز دیک ''صحیح'' ہیں اس لیے' کیونکہ حضرت صہیب مُنائَعُةُ کا حضرت بلال رُنائنڈ کے قصے سے مختلف ہے'اگر چہ حضرت ابن عمر رُنائنڈینانے ان دونوں روایات کوفل کیا ہے' تو اس بات کا احتمال موجود ہے۔حضرت ابن عمر رُنائنڈن نے ان دونوں حضرات سے بیہ بات سیٰ ہو۔ ہے۔حضرت ابن عمر رُنائنڈن نے ان دونوں حضرات سے بیہ بات سیٰ ہو۔

For more Booksclick on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مَتَن حديث التَّنَاؤُبُ فِي الصَّلُوةِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَنَائَبَ اَحَدُكُمُ فَلْيَكْظِمُ مَا اسْتَطَاعَ قَى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أَبِيُ سَعِيْدٍ الْحُدْرِيِّ وَجَدِّ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبِي هُوَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مْدَامَبِ فَقْبُهَا - وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنُ أَهْلِ الْعِلْمِ التَنَاؤُبَ فِي الصَّلُوةِ قَالَ إِبْرَاهِ يُمُ إِنِّي لَارُدُ التَّنَاؤُبَ بِالتَّنَحْنُحِ 🖛 🖛 حضرت ابو ہریرہ زنگائن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّا لَیْزَم نے ارشاد فرمایا ہے : نماز کے دوران جمائی شیطان کی طرف ہے ہوتی ہے جب سی تحض کو جمائی آرہی ہو تو جہاں تک اس کے لئے ممکن ہو وہ اپنے مندکو بندر کھنے کی کوشش کرے۔ اس بارے میں حضرت ابوس عید خدری شانٹنڈ، حضرت عدی بن ثابت شانٹنڈ کے دادا سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی محت الله فرماتے ہیں حضرت ابو ہر پر ہ طالتین سے منقول حدیث ''حسن سیجیح'' ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے نماز کے دوران جمائی لینے کو کروہ قرار دیا ہے۔ امام ابراہیم تخعی عین شیغر ماتے ہیں : میں کھانس کر جمائی کوروک دیتا ہوں۔ بَابُ مَا جَآءَ اَنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنُ صَلَاةِ الْقَائِمِ باب133: بیٹھ کرنماز پڑھنے دالے کو کھڑے ہو کرنماز پڑھنے والے <u>مقابله میں نصف تواب ملتاہے</u> 339 سنرِحديث: حَـدَّثَـنَا عَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا مُسَيِّنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ مَتْن حديث: سَالَتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدُ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ ف*ى الباب*: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَّسٍ وَّالسَّائِبِ وَابْنِ عُمَرَ لَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْنٌ عِمْرَانَ بَنِ حُصَيْنٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اخْلَافِروايت: وَقَدْ رُوِى هُــذَا الْحَدِيْتُ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا آنَهُ يَقُولُ عَنُ عِمُرَانَ بُسِ حُصَيْنِ قَالَ سَاَلْتُ دَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ صَلَاةِ الْمَوِيضِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمُ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَعَلَى جَنْبٍ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ إِبُواهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنُ حُسَيْنِ 339- اخرجه البخارى (680/2): كتاب تقصير الصلاة باب: صلاة القاعد حديث (1115) و (683/2) باب: صلاة القاعد بالايداء حديث (1116) و (684/2): بأب: إذا لم يطق قاعدا صلى على جنب و ابوداؤد ( 314/1): كتاب الصلاة: بأب: في صلاة القاعد حديث ( 951) والنسئاى (323/3): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب: فضل صلاة القائم ثم على صلاة القاعد وابن ماجه ( 388/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب صلاة القاعد على النصف من صلاة القائم حديث ( 1231) واحمد في "مسنده": ( 433/4 -435 -442 -443) وابن خزيمة ( 235/2 ) حديث (1236) و (241/2) حديث (1249) من طريق حسين بن ذكوان المعلم' عن عبدالله بن بريدة' عن عمران بن بريدة' فذكره

الْمُعَلِّمِ بِهٰ ذَا الْحَدِيْثِ

قَـالَ ٱبُـوُ عِيْسِلِى: وَلَا نَـعْلَمُ اَحَدًا دَولى عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ نَحْوَ دِوَايَةِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ وَقَدْ دَولى أَبْوُ اُسَامَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنُ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ نَحْوَ دِوَايَةِ عِيْسلى بْنِ يُوْنُسَ

مْدَامَبِ فَقْبِهَاء: وَمَعْنَى هَـذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ فِي صَلَاةِ التَّطَقُ ع

حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِىٰ عَدِيٍّ عَنُ ٱشْعَتْ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِّ الْحَسَنِ قَالَ إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ صَلَّى صَلَاةَ التَّطُوُّعِ قَائِمًا وَّجَالِسًا وَّمُضْطَحِعًا

وَّاحُتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى صَلاةِ الْمَرِيضِ إِذَا لَمُ يَسْتَطِعُ آنُ يُّصَلِّى جَالِسًا فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ يُصَلِّى عَلَى جَنْبِ الْايْمَنِ وقَالَ يَعْضُهُمُ يُصَلِّى مُسْتَلْقِيًّا عَلَى قَفَاهُ وَرِجَلاهُ إلَى الْقِبْلَةِ قَالَ سُفْيَانُ التَّوْرِيَّ فِي هُذَا الْحَدِيْتِ مَنُ صَلَّى جَالِسًا فَلَهُ نِصْفُ اَجُرِ الْقَائِمِ قَالَ هٰذَا لِلصَّحِيْحِ وَلِمَنْ لَيُسَ لَهُ عُذْرٌ يَّغْنِى فِى النَّوَافِلِ فَنَمَا مَنْ كَانَ لَهُ عُذُرٌ يَّنْ مَرْضٍ أَوْ غَيْرِهِ فَصَلَّى جَالِسًا فَلَهُ نِصْفُ الْجُرِ الْقَائِمِ قَالَ هِنْ مَنْ كَانَ لَهُ عُذُرٌ يَّغْنِي مَن صَلَّى جَالِسًا فَلَهُ نِصْفُ اَجُرِ الْقَائِمِ قَالَ هٰ ذَا لِلصَّحِيْحِ وَلِمَنْ لَيُسَ لَهُ عُذُرٌ يَّغْنِى فِى النَّوَافِلِ فَنَمَا قَوْلِ سُفْيَانَ التَّوْرِيِ

ح حلح حضرت عمران بن حصین دلانیز بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم من یکن سے ایسے شخص کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: جو بیٹھ کرنماز ادا کرتا ہے تو آپ نے فرمایا: جو شخص کھڑا ہو کرنماز ادا کرے دہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور جو بیٹھ کرنماز ادا کرے تو اسے کھڑے ہوئے کے مقابلے میں نصف اجر ملتا ہے اور جو شخص لیٹ کرنماز پڑھے اسے بیٹھ کرنماز پڑھنے دالے کے مقابلے میں نصف اجرملتا ہے (اس سے مراد فلی نماز ہے)

اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و رکانٹنڈ، جھنرت انس رکانٹنڈاور حضرت سائب رکانٹنڈ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی جیسیفر ماتے ہیں : حضرت عمران بن حصین رکانٹنڈ سے منقول حدیث ''حسن صحیح '' ہے۔ حضرت عمران بن حصین رکانٹنڈ بیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مُنَافِیْلُ سے بیار محض کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: آپ

نے فرمایا بتم کھڑے ہو کرنمازادا کر و!اگرتم نہیں کر سکتے تو بیٹھ کر پڑھواورا گر ریچھی نہیں کر سکتے تو پہلو کے بل ادا کر د۔ یہی روایت بعض دیگر حوالوں سے بھی منقول ہے۔

امام ترمذی بیسینفرماتے ہیں: بہار یے علم کے مطابق اور کسی شخص نے حصین معلم کے حوالے سے اس طرح کی روایت نقل نہیں گی۔ صرف ابواسما مہ اور دیگر راویوں نے حصین معلم کے حوالے سے عیسیٰ بن یونس کی روایت کی طرح کی روایت نقل کی ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک اس سے مراد نفلی نماز ہے۔

حضرت حسن بصری نبین فرماتے ہیں:اگرکوئی پخض چاہے نو وہ فلی نماز کھڑے ہو کر بھی ادا کر سکتا ہے بیٹھ کر بھی ادا کر سکتا ہے ٔ ادرلٹ کربھی ادا کرسکتا ہے۔ ہل علم نے بیار مخص کی نماز کے بارے میں اختلاف کیا ہے جب وہ بیٹھ کرنمازادانہ کر سکتا ہو۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

<sup>بع</sup>ض اہلِ علم نے *بیدائے پیش کی ہے*: وہ اپنے دائیں پہلو کے بل نماز ادا کر <mark>لے گا۔</mark> بعض اہلِ علم نے سہ بات بیان کی ہے : وہ سیدھا چپت لیٹ کرنمازادا کر ہے گا' جب کہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں گے۔ سفیان نوری چیشنڈ اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں : جوخص بیٹھ کرنمازادا کرےاسے کھڑے ہو کرنماز پڑھنے دالے ے مقابلے میں نصف اجر ملے گا۔ سفیان فرماتے ہیں بیہ تندرست شخص کے لئے ہے اور اس شخص کے لئے ہے جسے کوئی بھی عذر لاحق بنہ ہو البتہ جس شخص کو بیاری کی وجہ سے پاکسی اور وجہ سے کوئی عذر لاحق ہؤاور وہ بیٹھ کرنماز ادا کرلۓ تو اسے کھڑے ہو کرنماز پڑھنے دالے کی مانندا جر (امام ترمذی فرماتے ہیں: ) بعض روایات میں سے بات ملتی ہے جو سفیان تو ری میں ہے تو ل کی تائید کرتی ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يَتَطَوَّحُ جَالِسًا باب134: جو تخص بي المكر مازير هے 340 *سنرِحد ي*ث:حَدَّثَنَا الْاَنْحَسارِ ثُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَّسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بُنِ يَزِيْدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بُنِ اَبِى وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنُ حَفْصَةَ ذَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهَا قَالَتُ مَثْن حديث حا رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَآيَقُوَا بِالشُّورَةِ وَيُرَبِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ اَطُوَلَ مِنْ اَطُوَلَ مِنْهَا فى الباب: وَفِى الْبَابِ عَنُ أُمِّ سَلَمَةَ وَأَنَّسِ بُنِ مَالِكٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ حَفْصَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ حديث ديكر:وَقَدُ رُوِىَ عَنْ نَبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ كَانَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيُلِ جَالِسًا فَإِذَا بَقِىَ مِنُ قِوَانَتِهِ قَدُرُ ثَلَاثِيْنَ ٱوْ ٱرْبَعِيْنَ ايَةً قَامَ فَقَرَا ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثُلَ ذَلِكَ وَرُوِىَ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّى قَاعِدًا فَإِذَا قَرَاً وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَّإِذَا قَرَاً وَهُوَ قَاعِدٌ دَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ مْرَابِبِفْقْبِاء:قَالَ آحْسَمَـدُ وَإِسْحَقُ وَالْعَمَلُ عَلَى كِلَا الْحَدِيْتَيْنِ كَانَّهُمَا رَايَا كِلَا الْحَدِيْتَيْنِ صَحِيْحًا معمؤلا بهما 340-الضرجية مالك في البوطا ( 137/1 ): كتاب صلاة الجماعة: باب: ما جاء في صلاة القاعد في النافلة حديث ( 21) و مسلم ( 60/3 الابي) كتاب صلاة المسافرين و قصرها: باب: جواز النافلة قالما و قاعدا حديث (18/733) والنسائي ( 223/3): كتاب قيام الليل و تطوع النهار: باب: صلاة القاعد في النافلة وذكر الاختلاف على إلى اسحق في ذلك واحمد في "مسنده": ( 285/6) والدارمي ( 322/1) كتاب الصلاة: بأب: صلاة التطوع قاعدا' وابن خزيدة ( 238/2) حديث (1242) من طريق ابن شهاب الزهري' عن السألب بن يزيد' عن المطلب بن ابى وداعة السهمى عن حفصة امالمومنين رضي الله عنها 'فذكره-

میں بیں نے بی اکرم مُنَافِقَا ہو نبی اکرم مُنَافِقَةُ کی زوجہ محتر مہ ہیں نبیان کرتی ہیں : میں نے نبی اکرم مُنَافِقَةُ کو کھی بھی کو کی نفل نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نبیس ویکھا' یہاں تک کہ جب آپ کی دفات سے ایک سال پہلے کا وقت آیا' تو آپ نفلی نماز بیٹھ کرادا کیا کرتے تھے آپ اس میں کسی سورت کی تلاوت کرنا شروع کرتے تھے اور اس طرح تفہر' تفہر کر پڑھتے تھے کہ دہ اس سے زیادہ کمی سورت سے بھی زیادہ کمی محسوم ہوتی تھی۔

> اس بارے میں سیّدہ ام سلمہ بنائطااور حضرت انس بن ما لک رنگاننڈ سے احادیث منقول ہیں۔ اما م تر مذک ہوسینے ماتے ہیں : سیّدہ حصبہ رنگانیا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

نبی اکرم مذینی کے حوالے سے بیہ بات بھی منقول ہے ۔ آپ مَکَانَیْنَظِّ رات کے وقت بیٹھ کرنمازادا کیا کرتے تھے ٰجب آپ کی قر اُت میں تمیں یا چالیس آیات جتنی تلاوت باقی رہ جاتی تو آپ مَکَانَیْظِیِّ کھڑے ہوجاتے تھے کھڑے ہوکردہ قر اُت کرتے تھے' پھر رکوئ میں جاتے تھے' پھردوسر کی رکعت بھی اتی طرح ادا کیا کرتے تھے۔

نی اکرم مَن تَشِیمُ کے بارے میں یہ بات بھی منقول ہے : آپ بیٹھ کرنماز ادا کرتے تھے پھر جب آپ قر اُت کرتے تھے نو کھڑے ہوجاتے تھے پھرآپ رکوع میں جاتے تھے پھر بجدے میں چلے جاتے تھے یعنی کھڑے ہو کررکوع میں اور سجدے میں جایا کرتے تھے لیکن جب آپ قر اُت کرتے تھے نواس وقت بیٹھ جاتے تھے پھر آپ رکوع میں اور سجدے میں چلے جاتے تھے جبکہ آپ بیٹھے ہوئے ہوتے تھے۔

امام احمد مجمع ہمام الحق محصید فرماتے ہیں: دونوں روایات پڑ کمل کیا جاسکتا ہے' گویا کہان دونوں حضرات کے نز دیک می دونوں روایات' بھیجی'' ہیں اور معمول بہ ہیں۔

**341** سنرحديث: حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ آبِى النَّضُرِ عَنُ آبِي سَلَمَةَ عَنُ عَآئِشَةَ مَنْ حَديث ذَاتَ النَّبِتَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى جَالِسًا فَيَقُرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإذَا بَقِى مِنُ قِرَائَتِه قَدْرُ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ أَوْ أَرْبَعِيْنَ ايَةً قَامَ فَقَرَا وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ صَنَعَ فِى الرَّكْعَةِ النَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ حَكَم حديث قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هٰ ذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيَّحٌ

سیدہ عائش صدیقہ ذلیجانیان کرتی ہیں' نبی اکرم سَلَاتِیْنَا پہلے بیٹے کرنماز ادا کرتے تھے' اور قر اُت کرتے تھے' جبکہ آپ بیٹے ہوئے ہوتے تھے' جب آپ کی قر اُت میں تیں یاچا لیس آیات جتنی مقدار رہ جاتی تھی' تو آپ کھڑے ہوجاتے تھے' اور کھڑے ہو کر قر اُت کرتے تھے' پھر آپ رکوع میں جاتے تھے' پھر سجدے میں جاتے تھے' پھر دوسری رکھت بھی اسی طرح ادا کرتے تھے۔ امام تر مذی بیشنی فرماتے ہیں نہ یہ حدیث'' حسن صحیح'' ہے۔

1941- اخرجه مالك في "البوط": ( 138/1): كتاب صلاة الجماعة باب: ما جاء في صلاة القاعد في النافلة حديث ( 23) والبخارى ( 686/2). كتاب اذا صلى قاعدا ثم صح حديث ( 1119) و مسلم ( 59/3 الابى): كتاب صلاة المسافرين ، باب: جواز النافلة قائما و قاعدا حديث ( 731/12) وابو داؤد ( 1/413): كتاب الصلاة ، باب: في صلاة القاعد ، حديث ( 954) والنسائى ( 20/3) كتاب قيام الليل و تطوع النهار: باب: كيف يفعل اذا فتتح الصلاة قائما واحد ( 178/6) من طريق مالك عن عبداله بن يزيد وابى النضر مولى عبر بن عبيد الله عن ابى سلمة عن عائشة فذ كرد وابي يذكر المصنف عبدالله بن يزيد.

### (r1)

متن حديث : سَالَتُهَا عَنُ صَلاقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ تَطَوُّعِهِ قَالَتُ كَانَ يُصَلِّى لَيَّلا طوِيُلًا قَائِمًا وَلَيَّلا طَوِيُلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَا وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَآذا قَرَا وَهُوَ جَالِسٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ جَالِسٌ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَنْذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْجٌ

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَاسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فِي الصَّلُوةِ فَأُخَفِّفُ باب 135: نبي اكرم طَلَيْظ كارِيفر مان: ميں نماز ميں سي بچے کے

روینے کی آواز سنتاہوں تواسی مخصر کردیتا ہوں

343 سنرِحديث: حَـدَّتَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوُلَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَتَن حديث:قَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَاسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَأَنَا فِي الصَّلُوةِ فَأُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَتَنَ أُمَّهُ في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ آبِي قَتَادَةَ وَآبِي سَعِيْدٍ وَآبِي هُرَيْرَةُ

حکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلٰی: حَدِیْتُ اَنَسِ حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ ح ح ح ح ح حضرت انس بن ما لک رُلانڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّانَیْنَم نے ارشاد فر مایا ہے: اللّہ کی قشم (بعض اوقات) جب میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں اور اس وقت میں نماز (باجماعت) کی حالت میں ہوتا ہوں نو نماز کو نظر کر دیتا ہوں۔ اس

342- اخرجه مسلم ( 6/63- الابم): كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب جواز النافلة قائما و قاعدا و فعل بعض الركعة قائما و بعضها قاعدا حديث (105 - 730) وابو داؤد (1/413)، كتاب الصلاة: باب: في صلاة القاعد حديث (955 - 956) و (1/100): باب: تفريع ابواب التطوع وركعات السنة حديث ( 1251) والنسائي ( 12/2)؛ كتاب قيام الليل و قطوع النهار ، باب: كيف يفعل اذا افتتح الصلاة قائما وابن ماجه ( 368/1) كتاب اقامة الصلاة والنسة فيها: باب: ماجاء في الركعتين بعد المغرب حديث ( 1164) و ( 3881): باب: في صلاة النافلة قاعد ا حديث ( 368/1) كتاب اقامة الصلاة والنسة فيها: باب: ماجاء في الركعتين بعد المغرب حديث ( 1164) و ( 3881): باب: في صلاة النافلة قاعد ا حديث ( 368/1) كتاب اقامة الصلاة والنسة فيها: باب: ماجاء في الركعتين بعد المغرب حديث ( 1164) و ( 3881): باب: في صلاة النافلة قاعد ا حديث ( 3681) كتاب اقامة الصلاة والنسة فيها: باب: ماجاء في الركعتين بعد المغرب حديث ( 1164) و ( 3881): باب: في صلاة النافلة قاعد ا حديث ( 3681) كتاب اقامة الصلاة والنسة فيها: باب: ماجاء في الركعتين بعد المغرب حديث ( 2011) و ( 1281): باب: في صلاة النافلة قاعد ا حديث ( 2013) كتاب القامة الصلاة والنسة فيها: باب: ماجاء في الركعتين بعد المغرب حديث ( 2014) و ( 2081): باب: في صلاة النافلة قاعد ا حديث ( 2013) و احسب في "مسنده": ( 100- 1211 - 113 - 2013) حديث ( 2014) و ( 2092) حديث ( - 2015) - 2023 - 2023 ( 2015) و المن خريمة ( 2021) حديث ( 1167) و ( 2082) حديث ( 1199) و ( 2092) حديث ( - 2015) حديث ( - 2021) - 2021 - 2021) من طريق عبدالله بن شقيق العقيل عن عائشة ام المومنين رضي الله عنها فن كره. خوف کے تحت کہ کہیں اس کن ماں آ زمانش میں میں اند ہوجائے۔

اس بارے میں حضرت قرآد و بنائیڈ، حضرت ابوسعید خدری بنائیڈاور حضرت ابو ہر میرہ بلائیڈ سے حدیث منتقول ہے۔ ام مترخدن بيسيغ ماتے بيں نيد حديث ''حسن صحح''ے۔ بَابُ مَا جَآءَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ الْمَرْآةِ إِلَّا بِخِمَارِ

باب**136**: حائضہ (لیعنی جوان)عورت کی نماز جا در کے بغیر قبول نہیں ہوتی

**344** بمرِّحديث خِسَدَّتَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا فَبِيصَةُ عَنُّ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَنْ فَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَهِ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَتَّن صريت لَا تُقْبَلُ صَلاةُ الْحَائِضِ إِلَّا بِحِمَارٍ قْ البابِ: قَانَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَوْلُهُ الْحَانِضِ يَعْنِي الْمَرْأَةَ الْبَالِغَ يَعْنِي إذَا حَاضَتْ حكم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: حَلِيْتُ عَآئِشَةَ حَلِيْتٌ حَسَنٌ

مْدَامِبِ فَقْبُها - زَوَّالْعَسَلُ عَلَيَه عِنَدَ اَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَرْاَةَ إِذَا اَدُرَكَتْ فَصَلَّتْ وَشَىءٌ قِنْ شَعْرِهَا مَكْشُوڤ لَّا تَجُوزُ صَلاتُهَا وَهُوَ فَوَّلُ الشَّافِعِي قَالَ لَا تَجُوْزُ صَلاةُ الْمَرْآةِ وَشَىءٌ قِنْ جَسَدِها مَكْشُوفٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ فِيْلَ إِنَّ كَانَ ظَهْرُ قَدَمَيْهَا مَكْشُوفًا فَصَلامُهَا جَائِزَةٌ

ستدوستدو عا نشرصد يقد شنخابيان كرتى بين: نبى اكرم منافيتم في فرمايا: حائضه (بلزم) عورت كى نماز چا در كے بغير قبول نہیں ہوتی۔

اں بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و تذافق ہے حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی مجتلیفرماتے ہیں :سیّدہ عائشہ رُفایتھا ہے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ ہیلِ علم کے نز دیک اس حدیث پرعمل کیا جائے گا'لیعنی جب کوئی عورت بالغ ہو جائے وہ نماز پڑ ھےادراس کے سرکا پچھ حصہ

بے بردہ ہوئتواس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

امام شافعی محصد کا بھی قول ہے۔الی عورت کی نماز درست نہیں ہوتی 'جس کے جسم کا کوئی بھی حصہ بے پر دہ ہو۔ امام شافعی بیشد فرماتے ہیں: ایک قول کے مطابق عورت کے پاؤں بے پرڈہ ہوں نواس کی نماز درست ہوگی۔ بَابُ مَا جَآءَ فِيْ كَرَاهِيَةِ السَّدُلِ فِي الصَّلُوةِ

باب137: نماز کے دوران سدل کا مکردہ ہونا

344- اخترجه ايو داؤد ( 299/1)؛ كتاب الصلاة ياب: البراة تصلى بغير خمار حديث ( 641) وابن ماجه ( 214/1)؛ كتاب الطهارة وسننها: 144 - المراجعة على المراجعة ( 150 - 150 ) واحد في "مستده" ( 150/6 - 218) وابن خزيدة حديث ( 775 ) من طريق حداد باب: إذا حاضت الجارية لم تصل الا بحداد محديث ( 654 ) واحد في "مستده" ( 150/6 - 218) وابن خزيدة حديث ( 775 ) من طريق حداد ب جند. بن سلمة عن قتادة عن محمد بن سيرين عن صفية بنت الحارث عن عائشة ام المومنين رض الله عنها فذ كرته.

### (mum)

**345** سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَّادِ بُنِ سَلَمَةَ عَنْ عِسُلِ بْنِ سُفْيَانَ عَنُ عَطَاءِ بْنِ آبِي رَبَاح عَنْ آَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ متن حديث نَهاى دَسُوُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلُوةِ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ أَبِيُ جُحَيْفَةَ حَمَّ حَدِيثَ: فَسَالَ ابُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ اَبِى هُرَيْرَةَ لَا نَعْدِفُهُ مِنْ حَدِيْتٍ عَطَاءٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ عِسُلِ بُنِ سُفْيَانَ مُدامٍ فَقُبُهُ عَنَّوَقَدِ احْتَلَفَ اَهُ لُ الْعِلْمِ فِي السَّدْلِ فِي الصَّلُوةِ فَكَرِهَ بَعْضُهُمُ السَّدُلَ فِي الصَّلُوةِ وَقَالُوْا حَكَذَا تَصْنَعُ الْيَهُوُدُ وقَالَ بَعْضُهُمُ إِنَّمَا كُرِهَ السَّدُلُ فِي الصَّلُوةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ إِلَّا ثَوْبٌ وَّاحِدٌ فَامَّا إِذَا سَدَلَ عَلَى الْقَمِيص فَلَا بَأْسَ وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَكَرِهَ ابْنُ الْمُبَارَكِ السَّدُلَ فِي الصَّلُوةِ حضرت ابو ہریرہ فن منافز سے روایت ہے: نبی اکرم مَنَافِیْنَم نے نماز کے دوران 'سیدل'' سے منع کیا ہے۔ اس بارے میں حضرت ابو جحیفہ بنگانین سے حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی محیث یفر ماتے ہیں: حضرت ابو ہر مرہ دلیکنڈ سے منقول حدیث کوہم صرف عطاء نامی رادی کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ جنھنز کے حوالے سے منقول روایت کے طور پر جانتے ہیں' جو حضرت عسل بن سفیان دیکھنڈ روایت کرتے ہیں۔ اہلِ علم نے نماز کے دوران' سدل' کے مفہوم کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض ہا پالم نے''سدل'' کو کمروہ قرار دیاہے۔وہ فرماتے ہیں:اس طرح یہود کیا کرتے تھے۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے: نماز کے دوران''سدل' 'اس وقت کمروہ ہے جب آ دمی پراس وقت ایک کپڑ اہو اگر وہ فيص پر 'سدل'' کرليتائواس ميں کوئي حرب نہيں۔ امام احمد مجتبید کا یہی قول ہے۔ ابن مبارک میں این نے نماز کے دوران''سدل'' کو کمروہ قر اردیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةٍ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلُوةِ باب 138: نماز کے دوران کنگریوں کو ہٹانا مکروہ ہے 346 سنرحديث: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمَخُزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً عَنِ الزُّهْرِيّ عَنُ آبِي الَاحُوَصِ عَنُ اَبِى ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ 345- اخرجه ابو داؤد ( 229/1): كتاب الملاة باب: ما جاء في السدل في الصلاة حديث ( 643) وابن ماجه ( 1/013)، كتاب اقامة الصلاة

345- اخرجه ابو داؤد ( 2291)؛ كتاب الصلاة باب: ما جاء في السدل في الصلاة حديث ( 643) وابن ماجه ( 1/10)، كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ما يكره في الصلاة حديث ( 966) واحمد في "مسنده": (295/2 - 341 - 345 - 348)والدارمي ( 3201)؛ كتاب الصلاة: باب: النهى عن السدل في الصلاة وابن خزيمة ( 379/1) حديث ( 772) و ( 60/2) حديث ( 918) من طريق عطاء بن ابي رباح عن ابي هريرة فذكره.

فرز

كِتَابُ الصَّلُوة	(ryr)	بر تميرى جامع متومصنى (جنداول)
حُمَةً تُوَاجِهُهُ	الصَّلُوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّ	متن حديث إذًا قَامَ أَحَدُ كُمْ إِلَى
لْمَةَ وَجَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ	مُعَيْقِيْبٍ وَّعَلِيٍّ بْنِ آَبِيْ طَالِبٍ وَّحْذَيْهُ	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
	يْتُ آبِي ذَرٍّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: حَلِ
حَفِي الصَّلُوةِ وَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ كَرِهَ الْمَسُ	حديث ديكر زوَّقَدْ دُوِى عَنِ النَّبِي
هندا عِند أهل العِلم ٢ دهم من من الم	بهة فِي الْمَرْةِ الْوَاحِدَةِ وَالْعَمَلُ عَلَى هُ الله بين بي نقاع من	فَاعِلَا فَمَرَّةً وَّاحِدَةً كَانَهُ رُوِّي عَنَّهُ رُخُصً
یا سے لوگی علل تماز کے لیے گھڑا ہو تودہ	نَائِیْظِم کا بیہ فرمان نُقل کرتے ہیں : جب تم میر ساحد	
المديرة الحضر الحزير	. ·	ی کنگریوں (کونہ ہٹائے) کیونکہ دحمت اس کے اس مدیر مدیر مدیر کا میں مدیر کا میں مدیر کا میں ک
یت جاہر بن عبداللد( رسمی اللہ ہم ) نے	ن على بن ابوطالب ٔ حضرت حذيفه اور حضر.	
	ين من طالتك من ( ) . دوجس ؟؟	احادیث منقول ہیں۔ (ا امتر زی فرمایہ تربیس) چھنے میں این
	رغفاری رٹائٹڑے منقول حدیث''حسن'' ہے پاگئ ہے آپ نے نمازے دوران کنکریاں ہ	
ہمانے سے ک کیا ہے اور ارساد کرمایا ہے:	) لې ې چې کر کروران کر پال	اگرتم في ضرور بيد كرنا بهوتوايك مرتبه كرلود
	ما نبی اکرم مکافظ میں منقول ہے۔	· · · ·
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		اہلِ علم کے مزد یک اس پڑمل کیا جاتا ہے۔
وعَنِ الْأَوْ ذَاعِتْ عَنْ تَحْسَر بْهُ إِلَهُ	دو دو ورد	347 سندجد بث: حَدِّدَةَ بَهُ الْهُجِهَ
	صَّلِ عَنُ مُّعَيْقِيْبٍ قَالَ	تَحَيْثِهِ قَالَ حَدَّنَنِى ٱبُوُ سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحُ مَنْنَ حَدَيْنِي ٱبُوُ سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحُ مُنْنَ حَدِيثَ سَالُتُ رَسُوْلَ اللَّهِ هُ
صَى فِي الصَّلُوةِ فَقَالَ إِنُ كُنْتَ لَا	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ مَسْحِ الْحَ	مَنْ حَدِيثَ نِسَالَتُ رَسُوْلَ اللهِ وَ
·		ب بُدَّ فَاعِلَّا فَمَرَّةً وَّاحِدَةً
• · · ·	حَدِيْكْ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُذَا
بیج سے نماز کے دوران کنگریاں ہٹانے	ہ بیان نقل کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَلًا 5 محریر ، ہور	کے بارے میں دریافت کیا'تو آپ نے فرمایا: کو 346 اخبہ جہانہ داند (()212) ہیں
	<sup>0</sup> جبور <sup>0</sup> ہو توایک مرتبہ ایہا کرکو۔	-346 اخرجه ابو داؤد (1/213) کتار با مالا مالات
ستهمر بتبدر هي مجر السوم في المراجع الحدادق		مستدي 179_100-1417-00-1417
سلم الحصي وأبن خزيمة ( 59/2) حديث	ا من طريق الزهرى عن ابى الاحوض عن ابى ذ	- 347 - اخد جيمه المعادي (1 / 0 /) حديث (128) 347 - اخد جيمه المعادي (25/3) كتراس المعادي
U.C. ( 1207 ) (1207	المستعمد بي بي المستلح المحصى في الصلاة حديث ( 7	الالحديد وباخد الصلاة باب كراهة وسرار
<sup>(340)</sup> وابوداؤد ( (312) كتاب الصلاة	ى (7/3): كتاب السهو: باب: الرخصة فيه م 8	ياب: في مسلح البحص في الصلاة عمايت (940) والنسار
/322): كتاب الصلاة: بأب: النهى عن مس <sup>ج</sup> عبدالرحين عن معيقيب أذا كرد.	8) من طريق يعنى بن ابى كثير عن ابى سلدة بن	والسبية فيها باب مسمر المعنى المدر عديك (200-020) الحصي وابن خزينة (1/2-52) حديث (895-96)

امام ترمذی <sup>میں</sup> فرماتے ہیں بیرحد یث<sup>ور حس</sup>ن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ النَّفْخِ فِي الصَّلُوةِ

باب 139: نماز کے دوران پھونک مارنا مکر وہ ہے

**348**<u>سنرحديث:</u>حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا مَيْمُوْنُ أَبَوْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي صَالِحِ مَوْلَى طَلُحَةَ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتُ

متمن حديث زاًى النَّبِتُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُكَامًا لَنَا يُقَالُ لَهُ آفُلَحُ إِذَا سَجَدَ نَفَخَ فَقَالَ يَا أَفُلَحُ تَرِّبُ وَجُهَكَ قَالَ اَحْمَدُ ابُنُ مَنِيْعٍ وَّكَرِهَ عَبَّادُ بُنُ الْعَوَّامِ النَّفُخَ فِي الصَّلُوةِ وَقَالَ إِنْ نَّفَخَ لَمْ يَقُطَعُ صَلَاتَهُ قَالَ اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعِ وَّبِهِ نَاْحُذُ

المُسْلَافِ سَمَد قَالَ اَبُوْ عِيسًى: وَرَوى بَعُضُهُمْ عَنُ آبِي حَمْزَةَ هَذَا الْحَدِيْتَ وَقَالَ مَوْلَى لَنَا يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ حَدَّنَكَ آحُمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَيْمُوْنٍ آبِي حَمْزَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ غُلَامُ لَنَا يُقَالُ لَهُ رَبَاحٌ

مَصْمَحَمَمُ حَدَيثُ فَقَالَ آبُوُ عِيُسلى: وَحَدِيثُ أُمَّ سَلَمَةَ اِسْنَادُه لَيْسَ بِذَاكَ وَمَيْمُوْنٌ آبُوُ حَمْزَةَ قَدْ ضَعَّفَهُ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ وَاحْتَلَفَ آهُلُ الْعِلْمِ فِى النَّفَحِ فِى الصَّلَوٰةِ فَقَالَ بَعْضُهُمُ إَنْ نَّفَخَ فِى الصَّلوٰةِ اسْتَقْبَلُ الصَّلوٰةَ وَهُوَ قُوُلُ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَاَهُلِ الْكُوْفَةِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يُكْرَهُ النَّفَحِ فِى الصَّلوٰةِ وَانْ نَقَحَ فِى الصَّلوٰةِ وَهُوَ وَهُوَ لُفُيَانَ النَّوُرِيِّ وَاَهُلِ الْكُوْفَةِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يُكْرَهُ النَّفَحِ فِى الصَّلوٰةِ وَانْ

حہ حلہ سیدہ ام سلمہ ڈیکھٹا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم مُنگاٹی نے ایک مرتبہ ہمارے ایک لڑکے کودیکھا جسے ہم افلح کہتے تھے جب وہ تجدب میں جاتا تھا' تو پھونک ماردیتا تھا۔ نبی اکرم مُنگاٹی نے فرمایا: اے افلح! اپنے چہرے کوخاک آلود ہونے دو۔

احمہ بن منیع نامی رادی اپنے (استاد) کے بارے میں فرماتے ہیں :عباد نے نماز کے دوران پھونک مارنے کو کمروہ قیرار دیا ہے۔دہ فرماتے ہیں: اگرآ دمی پھونک ماردیتا ہے تو اس کی نمازنہیں ٹوٹے گی۔

احمد بن مليع فرماتے ہيں: ہم اس كوا ختيار كرتے ہيں۔

۔ امام تر مذمی میں یونڈ ماتے ہیں : بعض افراد نے ابو حمز ہ کے حوالے سے اس روایت کو قل کیا ہے وہ یہ بیان کرتے ہیں : بماراا کیک غلام تھا'جس کا نام رباح تھا۔

ہیروایت ابوحمزہ کےحوالے سے منقول ہے جس میں بیدالفاظ بیان ہوئے ہیں : ہماراایک غلام تھا' جس کا نام رباح تھا۔ امام ترمذی چینڈ فرماتے ہیں : حضرت اُمّ سلمہ ڈلائنا سے منقول حدیث کی سندزیا دہ متند نہیں ہے۔ میمون ابوحمزہ کو بعض علماء نے ضعیف قرار دیا ہے۔

348- اخرجه احدد فى "مسنده": (6/301-323) من طريق الى صالح مولى الى طلحة عن ام سلمة' فلاكره.

كِتَابُ الصَّلُوة ﴿٣٦٦﴾ جاتميري بامع ترمطني (جداول) نماز کے دوران چونک مارنے کے بارے میں اہل علم نے اختلاف کیا ہے۔ بعض نے سہ بات بیان کی ہے : اگر کوئی خص نماز کے دوران بھونک مارتا ہے تو دوبارہ نمازیز ھے۔ سفيان تورى جيب اورابل كوفه كالمجي تول --بعض کے نز دیک نماز کے دوران چونک مارنا مکروہ ہے۔اگر وہ مخص اپنی نماز کے دوران پھونک ماردیتا ہے تو وہ نماز فاسر نېيى بوگى-بیامام احمہ بیتانہ اورامام الحق نوٹ کا قول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّهْبِ عَنِ الْإِخْتِصَارِ فِي الصَّلُوةِ باب140: نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنے کی ممانعت ہے 349 سنرحديث:حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْب حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بُنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيُوِيْنَ عَنُ أَبِى هُرَيْرَةَ مَتْن حَدِيث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى أَنْ تُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْن عُمَرَ طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مْدَابِبِ فَقْبِهَاءَ وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْإِخْتِصَارَ فِي الصَّلُوةِ وَكَرِهَ بَعُضُهُمُ آنُ يَّمْشِيَ الرَّجُلُ مُحْتَصِرًا وَٓالاحْتِصَارُ آنْ يَّضِعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلُوةِ ٱوْ يَضَعَ يَدَيْهِ جَمِيُعًا عَلَى خَاصِرَتَيْهِ وَيُرُونِي أَنَّ إِبْلِيسَ إِذَا مَشِّي مَشِّي مُخْتَصِرًا 🗢 🗢 حضرت ابو ہریرہ ڈنائٹڈ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مُنَائٹیز نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص پہلو پر ہاتھ رکھ کرنماز اداكرے اسبارے میں حضرت ابن عمر نیا پنجنا سے حدیث تنقول ہے۔ امام ترمذی چین ماتے ہیں:حضرت ابو ہر یرہ نظائین سے منقول حدیث''حسن سیجے'' ہے۔ بعض اہلِ علم نے نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنے کو کمروہ قرار دیا ہے۔بعض اہلِ علم نے پہلو پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ قرار اختصار کا مطلب بیہے آ دمی نماز کے دوران اپناہاتھا پنے پہلو پررکھ یا دونوں ہاتھ دونوں پہلوؤں پررکھے۔ بےردایت بھی منقول ہے :ابلیس (شیطان )جب چلتا ہے تو وہ اپنے پہلو پر ہاتھ رکھ کر چلتا ہے۔ الساجد و مواضع الصلاة: باب كراهة الاختصار في الصلاة حديث ( 46 /545) و ابو داؤد ( 312/1): كتاب الصلاة باب: الرجل يصلى منصرا حديث ( 947) والنساني ( 127/2). كتاب الافتتاح ب النهى عن التخصر في الصلاة واحد في "مسنده". ( -295 -231 -399 -399 حديث (290/2) والدارمي ( 332/1) كتاب الصلاة باب: النهى عن الاختصار في الصلاة وابن خزيدة ( 56/2) حديث ( 908) من طريق ششام ان حسان عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة فل كرد.

بَابُ مَا جَآءَ فِی کَرَاهِیَةِ کَفِّ الشَّغْرِ فِی الصَّلُوةِ باب**141**: نماز کے دوران بال سمیٹنا مکروہ ہے

350 سنبرحد يث حَدَّثَنَسَا يَحْيَى بْنُ مُؤْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا ابْنُ جُوَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُوُسَى عَنُ سْعِيْدِ بْنِ اَبِى سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيّ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ اَبِى رَافِع

مَنْنَ حَدَيثُ أَنَّهُ مَرَّبِ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيّ وَّهُوَ يُصَلِّى وَقَدُ عَقَصَ ضَفِرَتَهُ فِى قَفَاهُ فَحَلَّهَا فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ الْحَسَنُ مُغْضَبًا فَقَالَ ٱقْبِلْ عَلَى صَلاتِكَ وَلَا تَغْضَبُ فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولْ : ذَٰلِكَ كِفُلُ الشَّيْطَان

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ حَكَم حَدِيثُ: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ اَبِى رَافِع حَدِيْتٌ حَسَنٌ مَدَابَبِ فَقْهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ اَهُلِ الْعَلْمِ كَرِهُوا اَنُ يُّصَلِّى الرَّجُلُ وَهُوَ مَعْقُوصٌ شَعْرُهُ قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَعِمْرَانُ بَنُ مُوْسَى هُوَ الْقُرَضِيُّ الْمَكْخُ وَهُوَ اَنُ يُّصَلِّى الرَّجُلُ وَهُو مَعْقُوصٌ شَعْرُهُ

اس بارے میں حضرت ام سلمہ رہی بنااور عبد اللہ بن عباس رہ بن بنا حادیث منقول ہیں۔ امام تر ندی سینی فرماتے ہیں : حضرت ابورافع رفائ بنا سے منقول حدیث ' ہے۔ اہل علم کے بزدیک اس حدیث پرعمل کیا جائے گا۔انہوں نے اس بات کو کر دہ قر اردیا ہے : کوئی شخص بال باند حکر نماز ادا عمران بن مولیٰ نامی رادی قریق کی ہیں ادر بیا یوب بن مولیٰ کے بھائی ہیں۔ باب مما جآء فی التَّحَشَّع فی الصَّلوٰ ق باب 142: نماز میں خشوع وخضوع اختیار کرنا

**351** سنر حديث: حدَّلَنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَنِ أَحْبَرَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعُدٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ عَبْدُ اللَّهِ بَنُ الْمُبَارَنِ أَحْبَرَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعُدٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ الْمُبَارَنِ أَحْبَرَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعُدٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْمُبَارَنِ أَحْبَرَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعُدٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهُ عَنْ الْمُبَارَنِ أَحْبَرَ حَالَا مَا عَدَد اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ الْمُبَارَ نَ أَحْبَرَ مَا جَه (1/33): كتاب الصلاة: باب: الرجل يصل عاتصا شعره حديث (646) وابن ماجه (1/33): كتاب الصلاة الصلاة والسنة فيها باب: كف الشعر والثوب في الصلاة حديث (1042) واحد في "مدرده". (8/6 - 321) والدارمي (3201): كتاب الصلاة: باب في والسنة فيها باب: كف الشعر والثوب في الصلاة حديث (1042) واحد في "مدرده". (8/6 - 321) والدارمي (3201): كتاب الصلاة: باب في والسنة فيها باب: كف الشعر والثوب في الصلاة حديث (1042) واحد في "مدرده". (8/6 - 321) والدارمي (3201): كتاب الصلاة: باب في عص الله عليه والله عليه وسلم . عقص الشعر وابن خزيدة (38/2) حديث (1021) من طرق مختلفة عن ابي رافع مولي رسول الله عليه وسلم . 351- اخرجه احد في "مسنده": (1/211) و (1674) وابن خزيد (2217) حديث (2217) من طريق الميت بن سعد؛ قال حدثنا . 370 رابه بن سعيد، عن عبران بن ابي انس عن عبدائله بن نافع بن العبياء عن رابيعة بن الحارث عن الفضل بن الحارث فذكره.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

# (TYA)

كِتَابُ الصَّلُوةِ

رَبِّهِ بُنُ سَعِيْدٍ عَنُ عِمُرَانَ ابْنِ اَبَى آنَسٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِحِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنُ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَادِثِ عَنِ الْفَضَّلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْنَ حَدِيثَ الصَّلُوةُ مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى تَشَهَّدُ فِى كُلِّ رَكْعَنَيْنِ وَتَحَشَّعُ وَتَصَرَّعُ وَتَمَسْكُنُ وَتَذَرَّعُ وَتُقْنِعُ يَدَيْكَ يَفُولُ تَرْفَعُهُمَا إِلَى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُوْنِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُوْلُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنُ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ كَذَا وَكَذَا

قَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: وقَالَ غَيْرُ ابْنِ الْمُبَارَكِ فِي هَٰذَا الْحَدِيْثِ مَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ فَهِي حِدَاج

. قُول امام بخارى: قَالَ المُوْعِيْسُى: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ السُمِعِيْلَ يَقُولُ رَوى شُعْبَةُ هُذَا الْحَدِيْتَ عَنْ عَبُدِ رَبِّهِ بَنِ سَعِيْدٍ فَاَخْطَا فِى مَوَاضِعَ فَقَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ آبِى أَنَسٍ وَهُوَ عِمْرَانُ بْنُ آبِى أَنَس وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا هُوَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكُمُ فَ الْحَارِثِ عَن الْسَعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمُطْلِبِ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ الْمَعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُولَنِي عَنِ الْمُعَلِي عَنِ الْنَبِي صَلْقَالَ عَنْ عَلْيَهِ وَالْمَ عَنْ وَالْعُو

حل حل حضرت فضل بن عباس رفالة الميان كرتے ميں : نبى اكرم مُنَافِينَ ارشاد فر مايا ہے : نماز دو دوكر كے اداكى جائے ہردد رئعت كے بعد تشہد ميں بيشاجا تا ہے۔ نماز خشوع وخضوع ، گريد وعاجزى كے ساتھ اور سكون كے ساتھ اداكى جاتى ہے تم اپنے دونوں ہاتھ بلند كروا پنے پر دردگاركى بارگاہ ميں ان كى ہتھ بيوں كارخ تمہارے چہرے كى طرف ہواور تم يہ كہو: اے ميرے پر دردگار! اے ميرے پر دردگار! (نبى اكرم مَنَافَينَ فرماتے ہيں) جو شخص ايسانہيں كرتا وہ اس طرح ہے اس طرح ہوا ہے۔

امام ترمذی میشینفرماتے ہیں ابن مبارک میشینے کے علاوہ دیگر آ دمیوں نے اس حدیث سے بیدالفاظ قل کتے ہیں : جو تحص ایسا نہیں کرتا تو اس کی نماز نامکمل ہوتی ہے۔

امام تر مٰدی میتند فرمات میں نیم نے امام محمد بخاری سینی کو بیہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے : شعبہ نے اس حدیث کو (اپن استاد ) عبدر بہ بن سعید کے حوالے سے لس کیا ہے۔ کئی مقامات پر کملطی کی ہے۔

انہوں نے یہ بات بیان کی ہے: بیردوایت انس بن ابوانس کے حوالے سے منقول ہے جبکہ وہ عمر ان بن ابوانس ہیں۔ انہوں نے یہ بات بیان کی ہے عبداللہ بن حارث کے حوالے سے منقول ہے بسب کہ وہ عبداللہ بن ناقع بن عمیا ہیں انہوں نے ربیعہ بن حارث سے اسے قتل کیا ہے۔

شعبہ بیددایت کرتے ہیں :عبداللہ بن حارث نے اسے مطلب کے حوالے سے نبی اکرم مَنَّالَيْنَ سے قُلْ کیا ہے جبکہ وہ ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہیں جنہوں نے حضرت فضل بن عباس ڈگائٹنا کے حوالے سے نبی اکرم مَنَّالَيْنَ سے اس حدیث کوفل کیا ہے۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری تو ایت شعبہ کی قتل کردہ روایت سے زیادہ متند سے۔ لیٹ بن سعد کی قتل کردہ روایت شعبہ کی قتل کردہ روایت سے زیادہ متند ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّشْبِيكِ بَيْنَ الْاصَابِعِ فِي الصَّلُوةِ

باب 143 نماز کے دوران انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسانا مکروہ ہے

352 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجُلانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنُ رَجُلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْنِ حَدِيثَ الْمَسْجَدِ فَلَا يُسَبِّكُنَ مَا حَدَكُمُ فَاَحْسَنَ وُضُوْنَهُ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجَدِ فَلَا يُسَبِّكُنَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ فَاِنَّهُ فِى صَلاةٍ

<u>اسادِ المَّرِقَ</u>الَ ابُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ كَعْبِ بُنِ عُجْرَةَ دَوَاهُ غَيُّوُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ مِثْلَ جَدِيْتِ اللَّيُتِ وَدَوَى شَرِيْكٌ عَنْ شُحَتَّمَدِ بُنِ عَجْلانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُوَيْرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجُوَ هُذَا الْحَدِيْتِ

وَحَدِيْثٌ شَرِيُكٍ غَيْرُ مَحْفُو ظِ

حل حل حضرت کعب بن عجر ہ دلائنڈ بیان کرتے ہیں نبی اکرم منگاتین نے ارشاد فر مایا : جب کوئی شخص وضو کر ے اور اچھی طرح سے دضو کرے اور پھر وہ نماز پڑھنے کے لئے متجد میں جائے تو اس دوران اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ وہ نماز کی حالت میں (شمار ) ہوتا ہے۔

امام ترمذی میں نفر ماتے ہیں: حضرت کعب بن عجر ہ رنگٹنز سے منقول حدیث کوئی راؤیوں نے ابن عجلان کے حوالے سے فل کیا ہے جیسا کہ حدیث لیٹ نے روایت کیا ہے۔

شریک نامی رادی نے اسے محمد بن عجلان اور ان کے والد کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رظائمین کے حوالے سے نبی اکرم سَلَّا اللَّہِ سے اس کے ہم معنی نقل کیا ہے۔ تا ہم شریک کی نقل کردہ روایت محفوظ نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي طُولِ الْقِيَامِ فِي الصَّلوْةِ

باب 144: نماز کے دوران طویل قیام کرنا

353 سنرحد بيث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِئْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَنْنَةَ عَنْ آبِي الزُّبَيِّرِ عَنُ جَابِرٍ قَالَ مُعْتَى الْمُعَدَّى الْمُعَدَّى الْمُعَانُ الْمُعَانُ مُعْتَى الْمُعَانُ مُعْتَى الْمُعَانُ مُعْتَى الْمُعَانُ مُعْتَى الْمُعْدَانُ مُعْتَى الْمُعْدَانُ مُعْتَى الْمُعْدَانُ مُعْتَى الْمُعْدَانُ مُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْدَانُ مُعْتَى الْمُعْدَى الْمُعْدَى الْمُعْدَى الْمُعْدَى الْمُعْدَى الْمُعْتَى الْمُعْدَى الْمُعْدَانُ مُعْتَى الْمُعْدَى الْمُعْدَانُ مُعْدَى الْمُعْدَى مُعْتَى مُنْ مُعْدَانُ مُنْ عُيَدُ مُ

352- اخرجه ابو داؤد ( 1/209) كتاب الصلاة: باب: ما جاء في الهدى في المشي الى الصلاة حديث (562) وابن ماجه ( 31/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ما يكره في الصلاة حديث (967) واحمد في "مسنده": ( 241/4 - 442 - 443) والدارمي ( 327/1): كتاب الصلاة: باب النهى عن الاشتباك اذا خرج الى السبحد وابن خزيمة ( 227/1) حديث ( 441- 442 - 443 - 444) وعبد بن حميد من ( 144) حديث ( 369) من طرق مختلفة عن كعب بن عجرة به.

فى الباب فَالَ : وَلِمَى الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِي وَآنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَم صَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيسَى: حَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِى مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَك حَك حَفرت جابر بن عبداللَّه رَثْنَا عَبْدِ اللَّهِ ركمتى ٢٠ آپ نے فرمایا: جس میں قیام طویل ہو۔ اس بارے میں حضرت عبداللّہ بن عبثی رُثانَفْزُاور حضرت انس بن ما لک رُثانَفْزُ احاد بن منقول ہیں۔

امام تر مذی میرانی سرای میراند بن می داند اور مسرت کن من می دن در مصرف می در یک موجه می در یک موجه می در یک موج امام تر مذی می میداند مات بین : حضرت جابر روانتر التارین منقول حدیث : دحسن صحیح ، می می می موجه می در یک موجه م یکی دوایت مختلف طریقوں سے حضرت جابر بین عبداللد دلالی لائی ایک منقول ہے ۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَثْرَةِ الرُّكُوْعِ وَالشُّجُوُدِ وَفَضْلِهِ

# باب 145: ركوع اور سجد ، كمثرت كرنا

354 سلرحديث: حَدَّثَنَا ابُوُ عَـمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابُوُ مُحَمَّدٍ رَجَاءٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِى الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِ ثُ قَالَ

مُنْمَن حديث لَقِيْتُ نَوْبَانَ مَوْلى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ دُلَّنِى عَلَى عَمَلٍ يَّنْفَعُنِى اللَّهُ بِه وَيُدْخِلُنِى الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّى مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ:

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْنَةً

قَـالَ مَـعُـدَانُ بُـنُ طَـلْحَةَ فَـلَقِيْتُ اَبَا اللَّرُدَاءِ فَسَالُتُهُ عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا ذَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِينَةً

قَالَ مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ آَبِي هُوَيْوَةَ وَآَبِي أَمَامَةَ وَآَبِي فَاطِمَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتَ تَوْبَانَ وَأَبِى اللَّوَدَاءِ فِى كَثَرَةِ الرُّحُوّع وَالسَّجُوْدِ حَدِيْتَ حَسَنَ صَحِيْحَ مدام فَقَها ء: وَقَقَدِ الحُتَلَف الحُلُ الْعِلْم فِى هُذَا الْبَابِ فَقَالَ بَعُضُهُمْ طُولُ الْقِيَام فِى الصَّلُوةِ اقْصَلُ مِنْ 354- اخرجه مسلم (378/2 الابی): كتاب الصلاة باب: فضل السجود والعت عليه مُعهم طُولُ الْقِيَام فِى الصَّلُوةِ اقْصَلُ مِنْ التطبيق: باب: ثواب من سجد لله عزوجل سجدة حديث (1139) واحسد في "مسنده": (228/28) والنسالى (2/228): كتاب (316) من طريق الاوذاع، قال: حدثنى الوليد بن هشام المعطى قال: حدثنى معدان بن ابى طلحة عن ثوبان مول دسول الله عل الله عليه عليه مدين ( 316) مدين وسلم ، فذكره.

For more Books click on fink

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

كَشُرَةِ الرُّكُوُعِ وَالسَّبُحُوْدِ وِقَالَ بَعْضُهُمْ كَثْرَةُ الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ ٱفْصَلُ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ وقَالَ آحْمَدُ بْنُ حَنِّبَلٍ قَدْ رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا حَدِيْنَانِ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ بِشَيْءٍ وقَالَ إِسْحَقُ أَمَّا فِي النَّهَارِ فَكَثُرَةُ الرُّكُوعِ وَالسُّبجُودِ وَاَمَّا بِبِالنَّيْسِلِ فَطُولُ الْقِيَامِ إِلَّا اَنْ يَكُونَ دَجُلْ لَهُ جُزْءٌ بِاللَّيْلِ يَأْتِى عَلَيْهِ فَكَثَرَةَ الرُّكُوْع وَالشُّجُوُدِ فِي هُـذَا اَحَبُّ اِلَى لِمَانَّهُ يَأْتِي عَلَى جُزْئِهِ وَقَدْرَبِحَ كَثْرَةَ الرُّكُوْعِ وَالشُّجُوْدِ قَسَالَ أَبُوْ عِيْسُسى: وَإِنَّسَمَا فَسَالَ اِسْحَقُ حَدًا لِلَآنَهُ كَذَا وُصِفَ صَلَاةُ النَّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللّيُلِ وَوُصِفَ طُولُ الْقِيَامِ وَاَمَّا بِالنَّهَارِ فَلَمُ يُوصَفُ مِنُ صَلَحِهِ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ مَا وُصِفَ بِاللَّيْلِ 🖛 🗫 معدان بن ابوطلحہ یعمری بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت توبان رکائٹیڈ سے ہوئی جو نبی اکرم مکائٹیڈ کے آزاد کردہ غلام ہیں میں نے ان سے کہا: میری کسی ایسے **م**ل کی طرف راہنمائی سیجیے! جس کے نتیج میں اللہ تعالٰی مجھے نفع دے اور مجھے جنت میں داخل کرئے تو وہ تھوڑی دیر تک خاموش رہے پھرانہوں نے میری طرف توجہ کی اور فرمایا جم سجدہ ( کمبڑت ) کیا کرؤ کیونکہ میں نے نبی اکرم مَنَا ﷺ کو بیارشاد فرماتے ہوئے ساہے: ''جوبھی بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے درجہ کو بلند کردیتا ہے اور اس شخص کے گناہ کوختم کردیتا ہے'۔ معدان نامی روای بیان کرتے ہیں : میری ملاقات حضرت ابودرداء ڈلائٹنڈ سے ہوئی میں نے ان سے اس چیز کے بارے میں ۔ دریانت کیا: جس بارے میں حضرت ثوبان رکائٹڑنے دریافت کیا تھا' توانہوں نے بھی یہی فرمایا جم سجبرہ ( کمثرت ) کیا کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم مَثَلَثَیْظِ کو بیدارشا دفر ماتے ہوئے سناہے آپ نے ارشا دفر مایا: ''جوبھی بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے در ج کو بلند کردیتا ہے اور اس کی وجہ سے اس مخص کے گناہ کو معاف کر دیتا ہے'۔ اس بارے میں حضرت ابو ہر مردہ دیں تنظیر، حضرت ابوا مامہ دیں تنظیر، حضرت ابو فاطمیہ دیکھنزے احادیث منقول ہیں۔ امام تریذی میشد فر ماتے ہیں: حضرت تو بان رکھنٹنڈاور حضرت ابو ہریرہ رکھنٹنڈ سے منقول حدیث میں بکثرت رکوع دیجود کرنے کا ذ کرے *بیحدیث''<sup>حب</sup>ن کیے'' ہے۔* اہل علم نے اس سے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کے نزدیک نماز میں طویل قیام کرنا بکثرت رکوع اور جود کرنے سے زياده فضيلت ركهتا ہے۔ بعض افراد کے نزدیک نماز میں بکثرت رکوع اور جود کرنا طویل قیام کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ امام احمد بن حنبل میشد فرماتے ہیں: نبی اکرم مَتَّاتِقُمْ سے اس بارے میں دواحادیث منقول ہیں اورانہوں (امام احمد میشد) نے اس بارے میں کوئی با قاعدہ فیصل *نہی*ں دیا۔ امام آطق سیسینور ماتے ہیں: جہاں تک دن کاتعلق ہے تو اس میں بکثر ہے،رکوع وجود کرنا ( زیادہ فضیلت رکھتا ہے ) جہاں تک رات کاتعلق ہے نو اس میں طویل قیام کرنا فضیلت رکھتا ہے البتہ اگر کسی شخص نے رات کا کوئی حصہ عبادت کے لیے مخصوص کیا ہو نو ا<sup>س شخص</sup> کے لئے میرے نز دیک (یعنی امام اتحق میں ایک ) پیندید ہمل ہیہے : وہ اپنے اس مخصوص حصے میں نوافل ادا کرے اور بلثرت رکوع اور جود کے ذریعے فقع حاصل کرے۔

امام ترمذی میں یفر ماتے میں: امام آخل میں اللہ نے سے بات اس لئے کہی ہے کیونکہ ٹی اکرم مُنَافَقَوْم کی رات کی نماز کواس طرح بیان کیا گیا ہے جس میں طویل قیام کا تذکرہ ہے جہاں تک دن کی نماز کاتعلق ہے تو اس میں استے طویل قیام کا دافعہ بیان نہیں کیا گیا جتنا رات کی نماز میں بیان کیا گیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي قُتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلُوةِ

باب 146 بماز کے دوران دوسیاہ چیز دل (سانپ اور بچھو ) کومارنا

355 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ حُجَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ اِبُرَاهِيْمَ عَنْ عَلِيَّ بْنِ الْمُبَارَكِ - عَنْ يَتَحْيَى بُنِ آبِى كَثِيْرٍ عَنْ صَمْتَمَ بْنِ جَوْسٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ قَالَ

مَسْ صَرِيتَ أَمَرَ رَنَبُونُ لَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْآسُوَدَيْنِ فِي الصَّلُوةِ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ في الباي: قَالَ : وَفِى الْبَّابِ حَنُّ ابْنِ عَنَّاسٍ وَّاَبِي رَعَنَ

حكم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَى الْحَدِيْتُ أَبِي هُوَيْرَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْح

ندام بِفَقْهاء: وَالْبَعَ مَلُ عَلَى هِ لَذَاعِنَدَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْهِ هِمْ وَبِه يَقُولُ اَحْمَدُ وَاسْحَقُ وَكَرِهَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ قَتْلَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِى الصَّلُوةِ وقَالَ اِبْرَاهِيْمُ اِنَّ فِي الصَّلُوةِ لَشُعْلًا وَالْقَوْلُ الْاَوَلُ اصَحْ

حل حال ابو ہریرہ بن تنہ بیان کرنے ہیں: نبی اکرم ملک تیز کے دوران دوسیاد چیز دن کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ سانپ اور بچھو۔

اس بارے میں حضرت ابن عباس بی شنا اور حضرت ابورا فع رقائفی ہے حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی بیسیفر مانے بیں حضرت ابو ہریرہ ڈن ٹیڈ سے منفول جدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ بعض اہلی علم جو نبی اکرم مذالی کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہرن ان کے نز دیکی اس روایت پر عمل کیا جائے گا۔

امام احمد نمین اورامام الحق مین نیاسی مدین کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہل علم نے نماز کے دوران سانپ اور بچھوکو مار نے کو مکر وہ قر اردیا ہے۔ ابراہیم (نخعی سین ) فرماتے ہیں : نمازایک مشغولیت ہے جس میں کو کی اور کام کر مامنع ہے۔ (امام تر مذک سین فرماتے ہیں ) کپہلی رائے زیادہ درست ہے۔

355- اخرجه ابو داؤد ( 305/1)؛ كتاب الصلاة: باب: العبل في الصلاة حديث ( 921) والنسائي ( 10/3)؛ كتاب السهو: باب قل الحية والعقرب في الصلاة وابن ماجه ( 394/1)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما جاء في قتل الحية والعقرب في الصلاة حديث ( 1245) واحدد ( 233/2 -248 -255 -248 -275 -475 -490) والدارمي ( 354/1)؛ كتاب الصلاة: باب: قتل الحية والعقرب في الصلاة وابن خزيمة ( 41/2) حديث ( 869) من طريق ضعضو عن ابي هريرة به. بَابُ مَا جَآءَ فِى سَجُدَتَىِ السَّهُوِ قَبْلَ التَّسْلِيُمِ

باب 147: سلام پھیر نے سے پہلے دومر تنبہ بجدہ سہو کرنا

356 *سِندِحد ي*ث:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنِ ابُنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعُرَجِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْآسَدِيِّ حَلِيفِ بَنِيْ عَبُدِ الْمُطَّلِبِ

مَنْنِ حَدِيثِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَامَ فِى صَلَاةِ الظُّهُرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِى كُلِّ سَجْدَةٍ وَّهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنُ تُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا الْنَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِىَ مِنَ الْجُلُوسِ فى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ

جە جە حفرت عبدالللہ بن بحسینہ اسدی ڈلائٹ بنوعبدالمطلب کے حلیف ہیں وہ بیان کرتے ہیں : بی اکرم منگا پیز کم نے طہر کی نماز میں قیام کیا' حالانکہ آپ نے بیٹھنا تھا' جب آپ نے نماز کمل کی تو آپ نے دومر تبہ بجدہ سہو کیا' آپ نے ہرا یک جدے میں تکبیر کہی آپ نے بیٹھے ہوئے (جوسجدے کئے تھے) سلام پھیرنے سے پہلے کئے تھے۔ آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی بیددونوں سجدے کئے بیاس وجہ سے تھا' جو آپ بیٹھنا بھول گئے تھے۔ اس بارے میں حضرت عبدالرحن بن عوف ڈلائھئے سے کھی حدیث من تھی۔ میں میں حضرت کا بیٹھنا بھول کئے تھے۔ اس بارے میں حضرت عبدالرحن بن عوف ڈلائھئے سے بھی حدیث من میں میں ہوئی ا

357 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْاعُلَى وَاَبُوُ دَاؤَدَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَّحْيَى بُنِ اَبِى كَثِيْرٍ عَنُ مُّجَمَّدِ بُنِ اِبُرَاهِيْمَ

ٱ ثَّارِصُحابِدِ أَنَّ اَبَا هُوَيُرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّائِبِ الْقَارِئَ كَانَا يَسُجُدَانِ سَجُدَتَي السَّهُوِ قَبْلَ التَّسُلِيْمِ حَكَم حِدِيث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ بُحَيْنَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيَّة

مَدَامٍ فَقَهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوَلُ الشَّافِعِيِّ يَرى سَجُدَتَي السَّهُو كُلِّهِ قَبُلَ السَّلَامِ وَيَسَقُولُ هٰذَا النَّاسِخُ لِغَيْرِهِ مِنَ الْاَحَادِيْتِ وَيَذْكُرُ اَنَّ الْحِرَفِعْلِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلى هٰذَا وَقَالَ اَحْمَدُ وَاسْحَقُ اِذَا قَامَ الرَّجُلُ فِي الرَّ بُعَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَسْجُدُ سَجُدَتَي السَّهُو قَبَلَ السَّكَامِ عَلَى حَدِيْتِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكِ وَهُوَ ابْنُ بُحَيْنَةَ مَالِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَدِينِ إِنَّهُ يَسْجُدُ سَجُدَيَي السَّهُو قَبْلَ السَّكَامِ عَلَى الْحُبَرَنِي ابْسَنُو بُحَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ بُحَيْنَةَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكِ وَهُوَ ابْنُ

قَالَ اللَّوْعِيْسى: وَاحْتَلَفَ اَهْلُ الْعِلْم فِي سَجْدَنَى السَّهْوِ مَتَى يَسْجُدُهُمَا الرَّجُلُ قَبْلَ السَّلَام أَوْ بَعْدَهُ قَرَاى بَعْضُهُمْ أَنْ يَسْجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَام وَهُوَ قَوْلُ سُفْبَانَ النَّوْرِي وَاهْلِ الْكُوْفَة وقَالَ بَعْضُهُمْ يَسْجُدُهُمَا قَبْلَ اسَتَلام وَهُوَ قَوْلُ الْتُعْدِ الْفَلْهِ فَعَدَ السَّلام وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيُّ وقَنْ يَعْضُهُمُ إذَا كَانَتُ زِيَادَةً فِي الصَّلَاة فَتَعْدَ السَّلام وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيُ وقَالَ تَعْضُهُمُ إذَا كَانَتُ زِيَادَةً فِي الصَّلَاة فَتَعْد السَّلام وَاذَا كَانَ نُفُصانًا فَقَبُلَ السَّلام وَهُو قَوْلُ مَالِكِ بُنِ آنس وقَالَ الحَمَدُ عَنْ السَّلام وَهُو قَوْلُ مَالِكِ بُو السَّلام وَاللَّهُ عَلَيْه وَسَنَعْمَانًا فَقَبْلَ السَّلام وَهُو قَوْلُ مَالِكِ بُنِ آنس وقَالَ أَحْمَدُ مَا رُوى عَنِ الشَيْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم فِي مَعْدَى السَّهْوِ فَيْسَتَعْمَلُ كُلُّ عَلَى جَهَنه يَرى إذَا وقَالَ أَحْمَدُ مَا رُوى عَنِ الشَيْ عَنْ يَعْنَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَنَّهُ وَلَ مَالَكِهُ مُنَا فَالَهُ عَلَيْ وقَالَ الصَعْدِ وَاذَا سَلَمَ فِي عَنْ اللَّيْ عَلَيْهُ وَالْعَصْرِ فَائَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ السَّلَام وَكُلُّ عَلَى جَهَنه يَرى اللَّهُ عَلَيْ مَعْدَى الْتُعْذَا السَلَام وَكُلُ عَلَى مَعْبَعَة السَلَام وقَالَ السَعْلَى اللَّهُ اللَّعْمَة فَي الْتُحْمَد فَالَهُ عَلَيْهُ وَالْعَمْ وَقَانَ عَلَى مَعْتَعْ عَلَى مَعْتَى السَعْلَ فَي الْتُكْمَ وَكُلُ عَلَيْ مَا عَلَيْ عَلَيْهُ وَاتَنْ الْتُعْتَقَى الْتُعْوَى الْتُعْتَقَتَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الْعَالَة عَلَى الْتُعْمَد وَالَا السَكَام وَكُلُ يُسْتَعْمَلُ عَلَى مَعْتَلَة وَى الْتَكَانُ وَيُو الْتَكُمُ وَا عَنْ وَالْ السَحْلُ عَلَى عَلَيْ مَنْ عَلَى الْتَعْمَد وَالَا السَلَام وَ عَلَى اللَّهُ عَلَي مَعْتَلَ وَالْمُ عَلَى مَعْتَ وَالْتَكُمُ وَالْتَكُمُ وَالْ وَتَعْتَ الْتُعْمَا مُو اللَّالَ السَلَامِ وَى الْتُو وَعَنْ اللَّهُ عَلَي مَا عَلَي الْعُ وَتُعْنَ الْتُعْتَى الْتُعَلَى الْتَعْمَلُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَالَا الْتَعَاقُ وَا الْتَكَمُ وَالْنَا عَلَى الْتُعْتَ الْعَامِ وَ الْ وَقُولُ الْعُمَا الْتَعْتَ الْعَالَ الْتُعْنَ وَالَ الْتَعْتَ الَعْنُ اللَهُ عَلَي الْعَائِ الْتَعْ

اہ متر مذتی چیسینر مات جی جعفرت این محسینہ مخاطف میں ایک موج سے پہلی جدہ ہوتا ہو یہ رہے ہے۔ اہ متر مذتی چیسینر مات جی حضرت این محسینہ مخاطف منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ لیعض ایل علم کے مزد یک اس میڈل کیا جائے گا امام شافعی ﷺ کی بھی یہی رائے ہے۔ان کے مزد دیک ہوتتم کا سجدہ سہوسلام

ن میں سم سے مرد یک ال بر ن لیا جانے 10 میں کا بیشاند کا کا یہ جارا ہے ہے۔ان سے دو یک ہر سم کا جدہ ہوسلام بچھر نے سے پہلے کیا جائے۔

وہ یفر اتے ہیں بید حدیث دیگر تمام روایتوں کی نائن ہے کہ (جن میں سلام بچیر نے کے بعد بجدہ نہوکا ذکر ہے) انہوں نے بیہ بات بھی ذکر کی ہے۔ اس بارے میں نجا اکرم مکا پیٹن کاسب سے آخری فعل یہی (منقول ) ہے۔

امام احمد بیست اورامام الطق جیسینور ماتے ہیں جب کوئی شخص دورکعت پڑھنے کے بعد (میٹھنے کی بجائے ) کھڑ اہو جائے تو دہ سار م پھیرنے سے پہلے تجد ہ ہو کرے کا جیسا کہ جنزت این تحسیبہ ہوں تینوں منقول حدیث میں بیہ بات موجود ہے۔

(ام م تر مذی فرماتی بین ) حضرت عبدالله بن تحسینه دنانیو ، یه حضرت عبدالله بن ما لک دنونیو بیں (یعنی ما لک) بحسینه کے صاحبزادی بین مالک ان کے والد بیں اور تحسینہ ان کی والدہ ہیں۔ ایخق بن منصور نے علی بن مدینی کے حوالے سے یہی بات مجھے بتائی ہے۔

امام ترندی ہے۔ بچیر نے سے پہلے یاس کے بعد؟ بعض حضرات کے بزدیک آدمی اہلِ علم نے اختلاف کیا ہے : آدمی کب تجدہ سہو کرے گا؟ سلام سفیان تو ری ہی بین دراہل کوفہ کے بزدیک بھی دائے درست ہے۔

بعض ہلی علم کے نزدیک آدمی سلام پھیرنے سے پہلے دو تجد کرےگامدینہ منورہ کے اکثر فقدہاء کی بھی یہی رائے ہے 'جس میں حضرت یجی بن سعیداورر بیعہ (الرائے )وغیرہ شامل ہیں۔ ایا م شافعی میں پیشیشے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

### (r20)

بعض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے: اگر نماز میں کسی زیادتی کی وجہ ہے (سجدہ سہولا زم ہوتو ) سلام پھیرنے کے بعد کیا سیس ک
جائے گا'ادرا گر کمی کی وجہ سے ہوئتو سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے گا۔
امام الطحق میشد کی بھی یہی رائے ہے۔
امام احمد میں بنی اسلم مناقبہ سے محدہ سہو کے بارے میں جو منقول ہے اس میں سے ہرایک کے مطابق عمل کیا
جائے گا۔امام احمد مرتبلة کے مزد یک جب کوئی شخص دورکعت پڑھنے کے بعد کھڑا ہوجائے تو وہ حضرت ابن تحسینہ رضائن کی قل کردہ
حدیث کے مطابق سلام پھیرنے سے پہلے دونوں سجد ے کربے گا'ادرا گرکوئی شخص ظہر کی نماز میں پانچ رکعت ادا کرے نو دہ سلام
بھیرنے کے بعد بید دونوں سجد ب کرے گا۔ای طرح اگر کوئی شخص ظہرادر عصر کی نماز کے وقت سلام چھیرد بے تو وہ سلام پھیر نے
ی بعد دونوں سجد کر بے گا۔ان میں سے ہرایک روایت کوان کی مخصوص صورتحال پر محمول کیا جائے گا۔البتہ ہر دہ سجدہ سہوجس
کے بارے میں نبی اکرم مَنَافِظِ سے کچھنقول نہ ہواس میں سلام پھیرنے سے پہلے جدہ سہو کیا جائے گا۔
امام الحق سیسیسی امام احمد عسیسی کقول کے مطابق فتونی دیتے ہیں جوان تمام صورتوں کے بارے میں ہے البتہ وہ سے
فرماتے ہیں: ہروہ سجدہ سہوجس کے بارے میں نبی اکرم مَنَا يَنْتَرُبُ سے کچھ منقول نہ ہوا گردہ نماز میں کسی زیادتی کی وجہ ہے ہوئة وہ نماز
میں سلام پھیرنے کے بعد کرےگا'اور اگر کسی کمی کی وجہ سے ہو تو سلام پھیرنے سے پہلے کرےگا۔ میں سلام پھیرنے کے بعد کرےگا'اور اگر کسی کمی کی وجہ سے ہو تو سلام پھیرنے سے پہلے کرےگا۔
بَانَ وَإِبْدَرَكَ حَدَدَهُ مَا جَآءَ فِي سَجُدَتَى السَّهُو بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ
باب 148: سلام پھیرنے اور کلام کرنے کے بعد سجدہ سہوکرنا
358 سَرِحديث: حَدَّثَهُ إِسْحَقُ بُنُ مَنْصُورٍ آخْبَرَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ
الْهُ الْمَاتِ عَانَةُ عَدْ عَبْدِ اللَّهِ بَن عَسْعُوْدٍ
بر سيم عن عصب من المنبع من المنبع المنبع ومسلم متلى الظُّهُوَ حَمْسًا فَقِيْلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلُوةِ فَسَجَد
سَجْدَتُ، يَعْدَهَا سَلَّمَ
حَكَّم مَنْ عَدْدَا أَنْهُ عَنْسَانٍ فَاللَّهُ حَدَيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ
م حکد بیت . کان ہو سیسلمی ، سیسی ، سیسی ، سیسی کی میں میں اگرم منگانی کا نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعت ادا کر لیس تو آپ کی حجہ حضرت عبد اللہ بن مسعود دنگانی بیان کرتے ہیں : پی اگرم منگانی کا نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعت ادا کر لیس تو آپ کی
حد میں مسرک ببراند ہاں سافہ ہوگیا ہے یا آپ بھول گئے ہیں تو نبی اکرم مَلَّا یُخْرِک سلام چیسرنے کے بعد دوسجدہ ہو گئے۔ خدمت میں مرض کی گئی کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے یا آپ بھول گئے ہیں تو نبی اکرم مَلَّا یُخْرِک نے سلام چیسرنے کے بعد دوسجدہ ہو گئے۔
المة وي سيبيوًا تربين جديث في بي بي .
امام ر مَدَى بِخَاللَة مُر مَا حَ مِنْ مَعَالًا مُرْمَدًى بِخَلَقَة مُنْ مَعَالًا عَلَيْنَ مُعَالًا مُرْمَدًى ب 
358-اخرجية المعارى (3/3/1)؛ كتاب سجود العراق بين (88-90-20/11) وابو دادد (3/33)؛ كتاب الصلاة: بأب: اذا صلى خساً حديث

358-اخرجة البخارى ((13/3)؛ كتاب سجود القرآن باب ادا على عند عنيك (22 مار) (23 مار) وعند المراحي وعنه مدين 358-مواضع المصلاة: باب: السهو في الصلاة والسجود له حديث (88-90-90/572) وابو داؤد (333/1)؛ كتاب الصلاة: باب: اذا صل خساء دريث (1020-1019) والنسائي (28/2-29)؛ كتاب السهو باب: التجرى و (1/2-32)؛ باب: ما يفعل من صل خساء وابن ماجه ( 382/1) (2021-1020) والنسائي (28/2-29)؛ كتاب السهو في الصلاة حديث (2021). وباب: من يصل الظهر خسا وهو ساء حديث (2021) و (382/1). كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب السهو في الصلاة حديث (1203). وباب: من يصل الظهر خسا وهو ساء حديث (2021) و (382). كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب السهو في الصلاة حديث (1203). وباب: من يصل الظهر خسا وهو ساء حديث (2021) و (382). باب: ماجاء نيين شك في صلاته فتحرى الصواب حديث (121) واحمد في " مسنده": (1/370 -379 -438 -435 -455 -465). باب: ماجاء نيين شك في صلاته فتحرى الصواب حديث (121) واحمد في " مسنده": (1/370 -370 -410) و (31/2). والدارمي ( 352): كتاب الصلاة: باب سجدة السهو من الزيادة وابن خزينة ( 13/2) حديث ( 321) و ( 3521) حديث ( -305).

# (121)

359 *سنرحديث: حَـدَّ*ثَنَا هَنَّادٌ وَّمَحُمُودُ بُنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ اِبُوَاهِيْمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ

مَنْنَ حَدَيثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجُدَتَى السَّهُو بَعْدَ الْكَلَامِ فَ البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ مُّعَاوِيَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَعْفَرٍ وَّاَبِى هُوَيُرَةَ حَرِحَ حَرَتَ عبداللَّدَ مَوَالے سے بیہاتُقْل کرتے ہیں: کلام کرنے کے بعد تجدہ تھے۔

متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَبِّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَنَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

وَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوْبُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ وَحَدِيْتُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

<u>مُلاممبِ</u> فَقْبِاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهُلِ الْعِلْمِ قَالُوْا اِذَا صَلَّى الرَّجُلُ الظُّهُرَ حَمْسًا فَصَلَاتُهُ جَائِزَةٌ وَّسَجَدَ سَجُدَتَي السَّهُو وَإِنْ لَمُ يَجْلِسُ فِى الرَّابِعَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسُحْقَ وقَالَ بَعْضُهُمُ اِذَا صَلَّى الظُّهُرَ حَمْسًا وَّلَمْ يَقْعُدْ فِى الرَّابِعَةِ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ فَسَدَتُ صَلَاتُهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسُحْقَ وقَالَ بَعْضُهُمُ اِذَا صَلَّى الطُّهُرَ حَمْسًا وَّلَمْ يَقْعُدُ فِى الرَّابِعَةِ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ فَسَدَتُ صَلَاتُهُ وَهُو قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْدَة وَاسُحْقَ وقَالَ بَعْضُهُمُ المَّا الْكُوْفَةِ

حالی حضرت ابو ہریرہ ڈنائٹڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَائیڈ اسے بید دونوں سجد سے سلام پھیرنے کے بعد کتے ہیں۔ امام تر مذی توسیلی فرماتے ہیں: بیرحدیث دست صحیح، ج ایوب اور دیگر راویوں نے اسے ابن سیرین کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ امام تر مذی توسیلی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود دلائٹڈ سے منقول حدیث دست صحیح، سے۔

359- اخرجه مسلم ( 490/2. الابی): كتاب الساجه و مواضع الصلاة: باب السهو في الصلاة والسجود له حديث ( 572/95) 'والنسائی (66/3): كتاب السهو: باب: سجدتى السهو بعد السلام والكلام' وابن ماجه ( 385/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها باب: ماجاء فيدن سجدهما بعد السلام' حديث (1218) واحمد في مسنده: (376-456) 'والحديدى ( 53/1) حديث ( 96)' وابن خزيدة (132/2) حديث محدهما معاد المال من طريق ابراهيم' عن علقنة عند ابن مسعود فذ كرة.

360- اخرجه مالك فى الموطأ ( 301)؛ كتاب الصلاة: بأب: ما يفعل من سلم من ركعتين ساهيا حديث (58) والمحارى (1183)؛ كتاب السهو باب: من لم يتشهد فى سجدتى السهو حديث (228) و مسلم ( 40/2 الابى)؛ كتاب المساجد و مواضع الصلاة باب: السهو فى الصلاة والسجود له حديث ( 22-20) وابوداؤد ( 3301)؛ كتاب الصلاة: بأب: السهو فى السجدتين حديث ( 1008- 1009- 1011) والنسبائى ( 20-22) : كتاب السهو: باب: ما يفعل من سلم من ركعتين ناسيا وهو يتكلم و ( 20/3) باب: ذكر الاختلاف على ابى هريرة فى السجدة إن وابن ماجه ( 383)؛ كتاب الصلاة والسنة فيها: باب: فيمن سلم من اثنتين او ثلاث ساهيا حديث ( 1021) واحد فى «مسندة»: ( 272 - 234 - 234) والدارمى ( 3511)؛ كتاب الصلاة باب: سجدة السهو من الزيادة و الحميدي ( 2013) واحد فى «مسندة»: ( 273 - 234 - 245 - 242) والدارمى ( 3511)؛ كتاب الصلاة باب: سجدة السهو من الزيادة والحميدي ( 236) حديث ( 283) وابن خزيدة حديث ( 208) و ( 2017) حديث ( 1036) من طريق محمد بن سهرين عن ابى هريرة فن كره.

	٠.	۲. ۲		
٥	J.	الصـ	ات ا	-2
-				

بعض اہلِ علم سے نز دیک اس پڑمل کیا جائے گا'وہ بیفر ماتے ہیں: جب کوئی شخص ظہر کی نماز میں پانچ رکعت ادا کرلے نو اس ی نماز جائز ہوگی البتہ وہ دوبار سجدہ سہوکر ہےگا۔اگروہ چوتھی رکعت کے بعد بیضانہیں تھا۔ امام شافعی میں ہے۔ امام احمد رمین الدارا ما اسلحق میں اس کے قائل ہیں۔ بعض اہلِ علم کے نز دیک اگر کوئی شخص ظہر کی نماز کے وقت پانچ رکعت نماز ادا کر ایتا ہے اور چوتھی رکعت کے بعد تشہد کی مقدار تكنہيں بيٹھتا' تواس كى نماز فاسد ہوجائے گى۔ امام سفیان توری ع<u>مین</u> اور بعض اہلِ کوفیہ کی بھی یہی رائے ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّشَهُّدِ فِيُ سَجْدَتَيِ السَّهُوِ باب 149: تشهد ميس جده سهوكرنا 361 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوُرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْانْصَارِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي ٱشْعَتْ عَنِ ابْنِ سِيُرِيْنَ عَنُ حَالِلٍ الْحَذَّاءِ عَنُ آبِى قِكَابَةَ عَنُ آبِى الْمُهَلَّبِ عَنُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مَنْنَ حَدِيثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجُدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ اسادِديكر:وَّرَوى مُحَمَّدُ بُنُ سِيْرِيُنَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ وَهُوَ عَمُّ آبِي قِلَابَةَ غَيْرَ ه ذَا الْحَدِيْتِ وَرَوى مُحَمَّدٌ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنُ خَالِلٍ الْحَذَّاءِ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ آبِي الْمُهَلَّبِ توشيح راوى:وَاَبُو الْمُهَلَّبِ اسْمُهُ عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بَنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ ايَضًا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو وَقَدُ رَوِى عَبُدُ الْوَهَّابِ التَّقَفِقُ وَهُشَيْمٌ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ حادًا الْحَدِيْتَ عَنْ حَالِدٍ الْحَذَاءِ عَنْ آبِى قِلابَةَ بِطُولِهِ حديث دِيكُر: وَهُوَ حَدِيْتُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي ثَلَامِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْعَصُرِ فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرُبَاقُ مُدابٍ فَقُبْهاء: وَاحْتَهَ لَفَ الْعِلْمِ فِي التَّشَهُدِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهُوِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَتَشَهَّدُ فِيْهِمَا وَيُسَلِّمُ وقالَ بَعُضُهُمْ لَيُسَ فِيْهِمَا تَشَهُّدٌ وَّتَسُلِيْمٌ وَّإِذَا مَتَجَدَهُمَا قَبُلَ السَّكَامِ لَمُ يَتَشَهُّدُ وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَإِسْحْقَ قَالَا إِذَا سَجَدَ سَجْدَتَي الشَّهُوِ قَبْلَ السَّلَامِ لَمْ يَتَشَهَّدُ 🚓 🚓 حضرت عمران بن حصین دلانفذ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّانَیْنَا نے انہیں نماز پڑھائی آپ سے ہوہو گیا تو آپ نے <sup>روبار</sup> تجده مهوکیا' پھر آپ نے تشہد پڑھا پھر آپ نے سلام <u>پھیرا۔</u> 361- اخرجه ابو داؤد ( 339/1): كتاب الملاة باب: سجدتي السهو فيهما تشهد و تسليم حديث ( 1039) والنسائي ( 26/3): كتاب السهو: <sup>باب:</sup>ذكر الاختلاف على ابى هريرة في السجدتين وابن خزيمة حديث ( 1062 ) من طريق محمد بن عبدالله الانصارى عن اشعت عن عمد بن سیرین عن خالد الحداء عن ابی قلابة عن ابی المهلب عن عبران بن حصین' فَذَكره.

امام ترمذی چیسیند فرماتے ہیں: سیحدیث ' حسن غریب' ہے۔ ابن سیرین نے اس روایت کوابومہلب کے حوالے سے فقل کیا ہے جوابوقلابہ نامی رادی کے چچا ہیں اور انہوں نے اسے مختلف طور پر مل کیا ہے۔ امام محد (بن اساعیل بخاری مسید) نے اس حدیث کوخالد حذاء کے حوالے سے ابوقلاب کے حوالے سے ابومہلب سے قتل کیا ہے۔ ابومہلب نامی راوی کا نام عبد الرحمٰن بن عمر وہے۔ ایک قول کے مطابق ان کا نام معادیہ بن عمر وہے۔ عبدالوہاب تقفیٰ ہشیم اور دیگر راویوں نے اس حدیث کوخالد حذاء کے حوالے سے ابوقلا بہ کے حوالے سے طوالت کے ساتھ نقل کیاہے مید حضرت عمران بن حصین طایقۂ سے منقول حدیث ہے۔ حضرت محمد مَلَا يَنْتَظُ نے عصر کی نماز م**یں تین رکعت نماز پڑ صادیں اور** (سلام چیردیا) توایک صاحب کھڑے ہوئے جن کا نام خرباق تھا (الحدیث) اہلِ علم نے سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے کبھض حضرات نے بیدرائے دی ہے، آ دمی تشہد ير محكا أور پحرسلام بجير ، كا-بعض حضرات کے مزدیک ان (سجدوں کے بعد تشہد نہیں پڑھا جائے گا' اور صرف سلام پھیر دیا جائے گا' جب آ دمی سلام پھیرنے سے پہلے بیددنوں سجد ، کرتا ہے تو دہ تشہد نہیں پڑ ھے گا۔ امام احمد عصيت اورامام الحق ميتند اسبات ك قائل إين: جب آدمى سلام چير فى سے پہلے محدہ مہوكر لے تو وہ تشہد (دوبارہ) تہیں پڑھےگا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّى فَيَشُكُّ فِي الزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَان باب 150 جس شخص كدنماز ميں سي كمي يا اضاف كاشك ہو 362 سندِحديث حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسُتُوَائِي عَنُ يَتَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرٍ عَنْ عِيَاضٍ يَّعْنِى ابْنَ هِلَالٍ قَالَ مَتْنِ صَدِيتَ فُلَّتُ لَآبِي سَعِيَّدٍ اَحَدُنَا يُصَلِّى فَلَا يَدُرِى كَيْفَ صَلَّى فَقَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ : مَتْنِ حديث إذا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَيْفَ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُنْمَانَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّعَانِشَةَ وَاَبِي هُوَيُوَةَ يث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: حَدِيْتُ أَبِي سَعِيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ 362- اخرجه ابو داؤد (336/1): كتاب الصلاة: باب: من قال يتم على اكبر ظنه وابن ماجه ( 380/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ر السهو في الصلاة حديث ( 1204) واحدد (12/3 - 37- 50- 51 - 53) وابن خزيدة ( 19/1 ) حديث (29) من طريق يجبى بن ابى كثير عن عياص بن هلال عن ابي سعيد الخدري فذكره.

كِتَابُ الصَّلُوةِ

جانگیری جامع تومدی (جلداول)

وَقَدْ رُوِيَ هُ لَذَا الْحَدِيْتُ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ مِّنْ غَيْرٍ هُ ذَا الْوَجْهِ

حديثِ ديكر وَقَـهُ رُوِى عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِى الْوَاحِدَةِ وَالَيَّنْتَيْنِ فَلْيَجْعَلْهُمَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِى التِّنْتَيْنِ وَالثَّلاثِ فَلْيَجْعَلْهُمَا ثِنْتَبْنِ وَيَسُجُدُ فِى ذَلِكَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُسَلِّمَ مُدابٍ فَقْهاء وَالْحَمَ لُ عَلى هُ ذَا عِنْدَ اعْنَدَ أَصْحَابِنَا وقَالَ بَعْضُ آهْلِ الْعِلْمِ إِذَا شَكَّ فِى صَلَّى هُ لَمُ يَدْرَ تُسَلِّمَ مَدَابٍ فَقْهاء وَالْحَمَ لُ عَلى هُ ذَا عِنْدَ اعْدَدَ عَنْدَ أَصْحَابِنَا وقَالَ بَعْضُ آهْلِ الْعِلْمِ إِذَا شَكَ فِى صَلَّى هُ لَهُ عَالَ مَعْهَ عَلَيْهُ عَلَيْ وَاللَّهُ وَالْتُعْتَقُونَ وَتَسْعَلْمُ عَالَ وَعَلَيْ وَالْتَعْسَ مُدَابِحَنْ مَعْنَى وَلَيْ عَنْ عَلْيَهُ عَلَيْ الْعَنْ عَلَى عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَالَيْنَ عَلَيْ مَعْتَ عَال

اس روایت کو حضرت ابوسعید ریانشن کے سے دیگر حوالے سے بھی نقل کیا گیا ہے۔

نبی اکرم مُنَافِقَةِم کے حوالے سے بیدروایت بھی منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے '' جب کسی شخص کوایک یا دورکعت کے بعد ایساشک ہوجائے ' تو اس کوایک رکعت قرار دیے اورا گرتین رکعت کے بارے میں شک ہوٴ تو وہ اس کودورکعت قرار دے (یعنی وہ کم از کم تعداد قرار دے )اس حوالے سے ددیا رمجدہ سہو کر لے اور سلام پھیرنے سے پہلے کر لے۔

امام ترمذی مسیفر ماتے ہیں ہمارے اصحاب کے نزدیک اس حدّیث پڑل کیا جائے گا۔

بعض اہل علم سے مزد یک جیب آ دی کواپنی تماز کے بارے میں شک ہواور اس کو یہ بیاد نہ رہے : اس نے کتنی رکعت نماز ادائ ہیں؟ تو وہ دوبارہ نماز اداکرے۔

. 363 سنرجد يَث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آبِى سَلَمَةَ عَنْ آيَى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْنُ صَحَيْظُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدَيْنَ الشَّيْطَانَ يَأْتِى اَحَدَكُمْ فِى صَلَاتِهِ فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدُرِى بَحَمْ صَلَّى فَاِذَا وَجَدَ ذَلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيتٌ

حلاج حفرت الو مريره ولا تفزيبان كرتے بيل: في اكرم مَكَانيًم في ارشا وفر مايا ب: شيطان تم ميں سے كى ايك كى تماز ك 363- اخرجه مالك فى "البوطا": ( 1001): كتاب السهو: باب: العدل فى السهو حديث ( 1) والمعادى ( 1253): كتاب السهو: باب: السهو فى الفرض والتطوع حديث ( 1232) و مسلم ( 1992- الابى ) كتاب المساجد، ومواضع الصلاة: باب: السهو فى الصلاة والمعود له حديث (389/83-82) وابو داؤد ( 3361): كتاب الصلاة: باب من تال يتم على اكبر ظنه حديث ( 1001): كتاب السهو: باب: السهو فى (30-389/83-82) وابو داؤد ( 3361): كتاب الصلاة: باب من تال يتم على اكبر ظنه حديث ( 1001): كتاب السهو فى العلاة والمعود له حديث (30-389/83-82) وابو داؤد ( 3361): كتاب الصلاة: باب من تال يتم على اكبر ظنه حديث ( 1000): كتاب السهو فى العلاة والمعود له حديث (30-313): كتاب السهو: باب: التحرى وابن ماجه ( 3841): كتاب اقامة الصلاة والمنة فيها: باب: ماجاء فى سجدتى السهو قبل السلام ( 2013- 1211) واحدد ( 2012-273-283-284-283) والدار مى ( 3501) من طريق ابى سلبة عن ابى هريرة فذ كره.

### (m.)

د دران آتا ہے'اوراسے شک کا شکار کردیتا ہے' تو اسے ریبھی یادنہیں رہتا کہ اس نے کنٹی رکعت ادا کی ہیں؟ جب کسی شخص کوالیں صورتحال کا سامنا کرنا پڑے' تو وہ قعد ہ کی حالت میں دومر تبہ تجد ہ سہو کر لے۔ امام تر مذی میں بیڈ فرماتے ہیں : بیرصدیث''حسن صحیح'' ہے۔

364 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ الْبَصْرِئْ حَدَّثَنَا اِبُرَاهِيْمُ بُنُ سَعُدٍ قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ اِسُحْقَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبَىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَنْن صريت: إذَا سَهَا اَحَدُكُمْ فِى صَلاتِهِ فَلَمُ يَدُرِ وَاحِدَةً صَلَّى اَوْ ثِنْتَيْنِ فَلْيَبُنِ عَلَى وَاحِدَةٍ فَإِنْ لَمُ يَدُرِ ثِنتَيْنِ صَلَّى اَوُ ثَلَاثًا فَلْيَبْنِ عَلَى ثِنْتَيْنِ فَإِنْ لَمُ يَدُرِ ثَلَاثًا صَلَّى اَهُ اَرْبَعًا فَلْيَبْنِ عَلَى ثَلَاثٍ وَّلْيَسُجُدُ سَجْدَتَيْنِ فَبُلَ

كَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ

اسادِ دَيَّمَر وَقَدُ رُوِىَ هُــذَا الْحَدِيْتُ عَنُ عَبُّدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ عَوْفٍ مِّنْ غَيْرِ هُـذَا الُوَجْهِ دَوَاهُ الزُّهُوِتُ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُتُبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ حَبَكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حی حلی حضرت ابن عباس بڑا پنا حضرت عبدالرحن بن عوف دخانفتہ کا میہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَنَّاتَتُو کَم کو میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کونماز میں شک ہوجائے اسے سیہ یاد نہ رہے ۔ اس نے ایک رکعت ادا کی ہے یادوادا ک ہیں نو وہ ایک رکعت پر بنیا در کھے اور اگرا سے سیہ یاد نہ رہے ۔ اس نے دوکی ہیں یا تنین کی ہیں نو وہ دو پر بنیا در کھے اور اگر اس کو میہ یاد نہ تے کہ تمن پڑھی ہیں یا چار پڑھی ہیں نو کھر وہ سلام کچھیرنے سے پہلے دو تجدہ ہو کر لے۔ امام تر مذی بڑ النڈ فرماتے ہیں - بی حدیث میں نی خواب کے اسے کہ کو تعاد کی ہیں کہ میں ایک رکعت ادا کی ہے یا دو او اک

یمی روایت حضرت عبدالرحمن بن عوف وٹائٹڈے دیگراسناد کے حوالے سے بھی منقول ہے۔ زہری رعبید نے اسے عبید اللہ بن عبداللہ ابن عباس کے حوالے سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف وٹائٹڈ کے حوالے سے نبی اکرم مَائٹیڈ میں سے قبل کیا۔

365 سنر حديث حدَّثَدَا الْآنْ صَارِتُ حَدَّثَدَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ أَيُّوْبَ بُنِ آَبِى تَمِيْمَةَ وَهُوَ آيُوْبُ السَّحْتِيَانِتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ آَبِى هُوَيُوَةَ

مَنْنَ صَمَنْ صَمَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انُصَرَفَ مِنِ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ اَقُصِرَتِ الصَّلُوةُ أَمُ نَسِيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الْنَتَيْنِ الْحَرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ تَحَبُّوَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ اَوُ اللَّهِ فَعَامَ رَسُولُ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهِ أَوْ اصُولَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ

-364 اخرجه ابن ماجه ( 381/1)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب ما جاء فيهن شك في صلاته فرجع الى اليقين حديث (1209) واحمد في "مسندة": (190/1 -195) من طريق عبدالله بن عباس عن عبدالرحين بن عوف فذكرة.

في الباب: قَالَ ٱبُوُ عِيْسَى: وَفِى الْبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَّابْنِ عُمَرَ وَذِى الْيَدَيْنِ

حَكَم حديث:قَالَ اَبُوْ عِيْسلى: وَحَدِيْتُ اَبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مُدامٍ فَقْهاء: وَّاحْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى هُ خَذَا الْحَدِيْتِ فَقَالَ بَعْضُ اَهُلِ الْكُوْفَةِ اِذَا تَكَلَّمَ فِى الصَّلُوةِ نَاسِيًّا اَوُ جَاهِلًا اَوُ مَا كَانَ فَإِنَّهُ يُعِيْدُ الصَّلُوةَ وَاعْتَلُوا بِاَنَّ هُ خَذَا الْحَدِيْتِ فَقَالَ بَعْضُ آهُلِ الْكُوْفَةِ اِذَا تَكَلَّمَ فِى الصَّلُوةِ نَاسِيًّا الشَّافِعِيُّ فَرَاَى هُ ذَا حَدِيْنًا صَحِيْحًا فَقَالَ بِهِ

حديث ديگر:وقَـالَ هُـُــذَا اَصَحُ مِنَ الْحَدِيُثِ الَّذِى رُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّائِمِ اِذَا اَكَلَ نَاسِيًّا فَإِنَّهُ لَا يَقْطِى وَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ دَزَقَهُ اللَّهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَفَرَّقَ هُ وُلَاءٍ بَيْنَ الْعَمْدِ وَالنِّسْيَانِ فِي ٱكْلِ الصَّائِمِ بِحَدِيْثِ آبِي هُرَيْرَةً

وقَالَ ٱحْمَدُ فِى حَدِيْثِ آبِى هُوَيْرَةَ إِنْ تَكَلَّمَ الْإِمَامُ فِى شَىءٍ مِّنُ صَلَاتِه وَهُوَ يَرى الَّهُ قَدْ اكْمَلَهَا نُمَّ عَلِمَ آنَّهُ لَمْ يُكُمِ لُهَا يُتِمُّ صَلاَتَهُ وَمَنْ تَكَلَّمَ حَلُفُ الْإِمَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّ عَلَيْهِ بَقِيَّةً مِّنَ الشَّلُوةِ فَعَلَيْهِ اَنْ يَسْتَقْبِلَهَا وَاحْتَجَ بِاَنَّ الْفَرَائِضَ كَانَتَ تُزَادُ وَتُنْقَصُ عَلَى تَعْهِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْ وَاحْتَجَ بِاَنَّ الْفَرَائِضَ كَانَتَ تُزَادُ وَتُنْقَصُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّمَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُو عَلَيْهِ مَلْى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَ تَمَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنَا مَعَنَى مَا لَعَنَ مَعَانَ مَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَى مَا يَعْذَا تَتَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا يَعْنَى مَا يَعْنَى مَا يَعْنَ مَا تَكَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ وَهُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا تَكَلَّمَ فَا تَصَلَيْنَ مُ عَلَيْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا تَعَلَيْهِ فَوَ الْيَدَيْنِ وَهُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ مَا يَكَلَمُ فَا الْعَامِ الْعُو الْعَلَمُ الْحَالَةِ الْعَلَيْ الْمَ

الع حضرت الو ہريرہ ذلائیڈ بيان کرتے ہيں: نبی اکرم مَنَائیڈ ن ند دو دکعت بڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا' حضرت دواليدين ڈلائیڈ نے عرض کی: يارسول اللہ! کيانما دمخضر ہوگئ ہے يا آپ بھول کتے ہيں۔ نبی اکرم مَنَائیڈ نم نے فرمايا: کيا ذواليدين صحیح کہ دہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم مَنَائیڈ نم نے بقیہ دورکعت ادا کی' پھر آپ نے سلام پھیرا' پھرتگ پر کی عام سجد کی طرح يا اس سے بچھ لمباسجدہ کیا' پھر آپ نے تقيہ دورکعت ادا کی' پھر آپ نے سلام پھرا' پھر کہی پھر آپ نے طويل سجدہ کیا۔

اس بارے میں حضرت عمران بن حصین رفائقۂ، حضرت ابن عمر رفائقۂناے ،اور حضرت ذ والیدین رفائقۂ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی تیز انڈیفر ماتے ہیں : حضرت ابو ہر بر ہو رفائقۂ سے منقول احادیث''حسن صحیح'' ہے۔ اس حدیث کے بارے میں اہلِ علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔

بعض اہلِ کوفہ نے بیہ بات بیان کی ہے : جب کوئی شخص نماز کے دوران بھول کریا نا واقفیت کی بنیاد پریا کسی بھی وجہ ہے بات چیت کرلیتا ہے تو اس کو دوبارہ نماز پڑھنی پڑ ھے گی ۔

وہ حضرات اس حدیث کی بیتا ویل کرتے ہیں۔ بینماز کے دوران کلام کی حرمت ثابت ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ امام شافعی میں سے روایت ہے انہوں نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بزیر مقد میں میں میں بین سے بیان منائل کی مصابا ہے ہوئی است کی مصاب میں میں میں میں کہ میں کی میں میں میں کی م

وہ فرماتے ہیں: میر ےنز دیک نبی اکرم مَثَانَةً علم کی جوروایات منقول ہیں'ان میں سب سے بہترین' سب ے متند بیر دایت For more Rooks ables to high a start set

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

## (rar)

ہے جوروزہ دار کے حوالے سے ہے: جب وہ بھول کرکوئی چیز کھالے تو وہ قضانہیں کرےگا' کیونکہ بیدوہ رزق تھا جواللہ تعالی نے اس کوعطا کیا۔

امام شافعی میشد فرماتے ہیں: ان حضرات میں اس حوالے میں جان بوجھ کر کھانے میں اور بھول کر کھانے میں فرق کیا ہے روز ہ دار کے کھانے کے حوالے سے اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ ریکھنڈ سے منقول حدیث ہے۔

امام احمد میتند حضرت ابو ہریرہ تلافظ کی اس حدیث کے بارے میں بی فرماتے ہیں : امام نماز کے دوران کوئی بات کرد ے اور وہ سیس محصتا ہو کہ بی نماز کو کمل کرد ہے گی ٹی کر اس کو پتا چلے کہ اس نے نماز کو کمل نہیں کیا ' تو وہ اپنی نماز کمل کر ے گا ' اور جو شخص امام کی اقتد اء میں کوئی کلام کرد نے اوروہ بیجا نتا ہو کہ اس پر بقیہ نماز لازم ہے ' تو اس کو ثماز دوبارہ پڑ صنا ہو گی۔ انہوں نے دلیل کے طور پر بی بات بیان کی ہے : فرائض میں نبی اکرم مَتَلَقَظِ کے زمانہ اقد میں کی بیشی ہوجایا کرتی تھی حضرت ذوالیدین نے اس بارے میں کلام کیا ' اوران کو اپنی نماز کے بارے میں اس بات کا یقین تھا کہ دہ کمل ہو چکی ہے بیت کی طرح اس خوالیدین نے اس بارے میں ہے نیون وہ محض اس منہ ہو کو برقر ارر کہتے ہوئے کلام نہیں کرے گا 'جس کلام کو ذہن میں رکھتے ہوئے حضرت ذوالیدین تی تا گا تو کی نہیں ہو جایا کہ اس میں نبی نہ در کر میں تو اس بات کا یقین تھا کہ دہ کمل ہو چکی ہے بیت کھی حضرت ذوالیدین نے اس بارے میں کلام کیا ' اوران کو اپنی نماز کے بارے میں اس بات کا یقین تھا کہ دہ کھل ہو چکی ہے بیت میں رکھتے ہوئے حضرت ذوالیدین ہو جنوبی اس میں ہو کہ اس میں نہی کر کر کا میں تھیں تو کہ میں کہ بیشی ہو جایا کرتی تھی خصرت ذوالیدین نے اس بارے میں نہیں کلام کیا ' اوران کو اپنی نماز کے بارے میں اس بات کا یقین تھا کہ دہ کمل ہو چکی ہے بیت میں رکھتے ہوئے حضرت ذوالیدین میں نہ کی بیشی ہو ہو کہ کام کیا تھا۔ اس میں میں کر کو کی اضافہ بیا کوئی کی نہیں ہو سکی ہو کر ن میں رکھتے ہوئے حضرت ذوالیدین دیں تھ

امام، مر رویراند سے الحاص ماحد بات ہی ہے۔ اس بارے میں امام اسطن تعداللہ نے بھی ایک فتو کی دیاہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ فِي النِّعَالِ

باب151: جوتون سميت نماز يرمنا

366 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ حُجْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بُنُ اِبُرَاهِيْمَ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ يَزِيْدَ آبِى مَسْلَمَةَ قَالَ مَنْنَ حَدِيثَ:قُلْتُ لِاَنَسِ بُنِ مَالِكِ اكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمُ <u>قُللباب:</u> قَسَلَ : وَفِى الْبَاب عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بَنِ آبِى حَبِيْبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ و وَعَمْدٍ بُنِ حُرَيْتٍ وَسَلَّمَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ اَبِى حَبِيْبَةَ وَعَبْدِ وَعَمْدٍ فَي الْبَابِ: قَسَلَ : وَفِى الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ اَبِى حَبِيبَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْر

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُدام بِقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ آَهُلِ الْعِلْمِ

کی ابوسلمہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک دلائی اسے دریافت کیا: کیا نبی اکرم منگظ جوتوں سمیت نماز ادا کر لیتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

36- اخرجه المحارى ( 589/1)؛ كتاب الصلاة: باب: الصلاة فى النعال ، حديث ( 386) و (10/300)؛ كتاب اللباس: باب: النعال السبتية و غيرها ، حديث (5850) ومسلم (457/2 الابى)؛ كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: جواز الصلاة فى النعلين ، حديث (555/60) ، والنسائى (74/2) : كتاب الامامة: بأب: الصلاة فى النعلين ، حديث (775) واحمد فى "مسندة"؛ (100/2-166 -188) والدارمى ( 3201). كتاب الصلاة باب: الصلاقتى النعلين ، وابن خزيمة (2/10) حديث (1010) من طريق سعيد بن يزيد ابى مسلمة عن انس بن مالك ، فذ كره.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

# (۳۸۳)

بالمكيرى جامع ترمط كى (جلدادل)

عن البراء بن عاذب' فذكره.

اس بارے میں حضرت عبداللَّد بن مسعود دلالتُنهُ،عبداللَّدابن الى حبيبہ دلى مُناورعبداللَّد بن عمر ودلالتُهُ،عمر و بن حمر بث دلى عنه، حضرت شداد بن اوں رُکانٹنز، اوس تقفی طالفیز اور حضرت ابو ہر *بر*ہ طالفز سے احادیث منقول ہیں۔ان کےعلادہ عطاء نے ابوشیبہ سے <del>تعلق رکھنے</del> والےایک شخص کے حوالے سے بھی ایک روایت کوفل کیا ہے۔ امام تر مذی تعلیند فرماتے ہیں :حضرت انس ڈلائٹن سے منقول احادیث ''حسن صحیح'' ہے۔ اہل علم کے مزد یک اس پڑ مل کیا جائے گا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقُنُوْتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ باب152 صبح کی نماز میں دعائے قنوت پڑ ھنا 367 سندِحديث حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَى قَالَا حَدَّثَنَا غُندَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنُ عَبْدِ الرَّحْطٰنِ بُنِ اَبِي لَيُلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَاذِبٍ متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَالْمَغُرِبِ فى الباب: قَسَالَ : وَفِسى الْبَسَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَّآنَسٍ وَّآبِى هُوَيُوَةَ وَابْنِ عَبَّأُسٍ وَّخُفَافِ بْنِ آيْمَاءَ بْنِ دَحْضَةَ م حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ الْبَرَاءِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ فدامب فقهاء: وَاحْتَلَفَ آهُ لُ الْعِلْمِ فِي الْقُنُوْتِ فِي صَلَاةِ الْفَجُرِ فَرَاَى بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الْقُنُوْتَ فِي صَلاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَّالشَّافِعِيّ وَقَالَ آحْسَدُ وَإِسْحُقُ لَا يُقْنَتُ فِى الْفَجْرِ إِلَّا عِنْدَ نَازِلَةٍ تَنْزِلُ بِالْمُسْلِمِيْنَ فَإِذَا نَزَلَتُ نَازِلَةٌ فَلِلْاِمَامِ آنُ يَّدْعُوَ لِجُيُوْش الْمُسْلِمِيْنَ ے۔ جہ جہ حضرت براء بن عازب «کانٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا لَیْمَ صبح کی نماز میں اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت يرهاكرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت علی دلائٹن، حضرت انس دلائٹن، حضرت ابو ہر ریرہ دلائٹن، حضرت ابن عباس زلائٹنا، حضرت خفاف بن ایماء بن رصية غفاري رايتن سے احاديث منقول ہيں۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت براء طلقن سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ اہلِ علم میں فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑ ھنے کے بارے میں اختلاف ہے۔ 367- اخرجه مسلم ( 17/2 6. الابي): كتاب المساجد و مواضع الصلاة: باب: استحباب القنوت في جميع الصلاة اذا نزلت بالمسلمين نأزلة حديث (305-678/306) وابو داؤد (457/1): كتاب الصلاة: ياب: القنوت في الصلاة حديث ( 1441) والنسائي ( 202/2): كتاب التطبيق: بأب: القنوت في صلامًا المغرب واحد في "مسندة": ( 280-285 -299 -300) والدارمي ( 375/1 ) كتاب الصلاة: يأب: القنوت بعد الركوع وابن خزيدة ( 312/1) حديث (616) و(154/2) حديث (1098 -1099) من طريق عدرو بن مرّة عن عبدالرحين بن ابي ليل

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

نبی اکرم مُلَاظیم کے اصحاب کرام اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز دیک فخر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی جائے گی امام شافعی می<sup>ن</sup> اللہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ ماہ رہے مہب ہور بیان سیان مسابلہ نہ بیات وزیر ہوتا ہے ہوئی زیادہ میں ایر ہوتنہ ہوتا ہے تھی ہور میں کر

امام احمد مُیسی اور امام الحق مُیسید فرماتے ہیں : فجر کی نماز میں دعائے قنوت اس وقت پڑھی جائے گی جب مسلمانوں پرکوئی آفت نازل ہو جب کوئی آفت نازل ہوجائے نوامام کواس بات کاحق حاصل ہے : وہ مسلمانوں کے لئے دعا کرے۔ بَابٌ هَا جَآءَ فِیْ تَرُ لِحُ الْقُنُوْتِ

# باب153 دعائے قنوت نہ پڑھنا

**368** سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيُدُ بْنُ هَارُوُنَ عَنُ اَبِى مَالِكِ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ مَنْنَ حَدِيثَ قُلُتُ لِابِى يَا ابَةِ إِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ حَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُنْمَانَ وَعَلِيّ بْنِ آبِى طَالِبٍ هَا هُنَا بِالْكُوْفَةِ نَحُوًّا مِّنْ حَمْسِ سِنِيْنَ اكَانُوْا يَقُنْتُونَ قَالَ آى بْنَتَ مُحْدَتً حَمَّ حَدِيثُ حَمَّ مَعْدَيْ مَنْ مَالِهِ مَا هُنَا بِالْكُوْفَةِ نَحُوًّا مِّنْ حَمْسِ سِنِيْنَ اكَانُوْا يَقُنْتُونَ قَالَ آى بْنَتَى مُحْدَتً

<u>مْدابِمِبِ</u> فَقْبِماء: وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اكْتَوِ آهْلِ الْعِلْمِ وقَالَ سُفْيَانُ التَّوْرِتُ اِنْ قَنَتَ فِى الْفَجُوِ فَحَسَنٌ وَّإِنْ لَمُ يَقُنُتُ فَحَسَنٌ وَّاحُتَارَ اَنْ لَا يَقْنُتَ وَلَمْ يَرَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الْقُنُوْتَ فِى الْفَجُوِ

نوضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: وَأَبُوْ مَالِكِ الْأَشْجَعِيُّ اسْمُهُ سَعْدُ بُنُ طَارِقٍ بْنِ أَشْيَمَ

حَدَّثَنَا صَالِحُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيّ بِها ذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

حی حظرت ابوما لک انتجعی بیان کرتے ہیں: اپنے والد سے میں نے دریافت کیا: اے ابا جان کیا' آپ نے نبی اکرم سَلَاظِیْم کی اقتداء میں اور حضرت ابو بکر صدیق طلقین، حضرت عمر فاروق طلقین اور حضرت عثمان عنی طلقین کی اقتداء میں (اوران کے علاوہ) حضرت علی طلقین کی اقتداء میں یہاں کوفہ میں چاپنے سال تک نمازیں ادا کی ہیں' تو کیا یہ تمام حضرات (فجر کی نماز میں) دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میر ہے بیٹے رینی چیز ہے۔

امام ترمذی میشند فرماتے ہیں: بیچدیث''حسن کیے'' ہے۔ ماریلہ میں میں میں عبد

اہل علم کے نزدیک اس پڑل کیا جائے گا۔ سفیان تو ری بین انڈیفر ماتے ہیں :اگر کوئی شخص فجر کی نماز میں قنوت پڑ ھے لۓ تو یہ بہتر ہے اور اگر نہیں پڑ ھتا تو یہ بھی بہتر ہے۔ تاہم انہوں نے اس بات کوا خاتیا رکیا ہے : وہ دعائے قنوت نہ پڑ ھے۔ اہن مبارک بہتائیڈ سے زدیک فجر کی نماز کے دوران دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی۔ امام تر ندی بیتائیڈ فرماتے ہیں :ابو مالک اشجعی کا نام سعد بن طارق بن اشیم ہے۔

368-الحرجة النسالي (204/2): كتاب التطبيق باب: ترك القنوت وابن ماجه (393/1) كتاب اقامة الصلاة وألسنة فيها: باب: ماجاء في القنوت في طريق الى مالك الاشجعي عن ايبه ولا كره.

حضرت ابو ما لک انتجعی سے یہی روایت اورا یک جگہ منقول ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الصَّلُوةِ

باب154: آدمی کانماز کے دوران چھینکنا

369 *سنرِحديث: حَ*لَّثَنَا قُتَبْبَةُ حَلَّثَنَا رِفَاعَةُ بُنُ يَحْيَى بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرَقِقُ عَنْ عَمِّ آبِيْهِ مُعَاذِ بُنِ رِفَاعَةَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ

مَمْنَ صَمَيْتَ حَسَلَيْتَ حَلُفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمُدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَبَّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرُحِلَى فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا النَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا النَّانِيَة مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ احَدٌ ثُمَّ قَالَهَا النَّالِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ احَدٌ ثُمَّ قَالَهَا النَّانِيَة مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ احَدٌ ثُمَّ قَالَهَا. النَّالِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ احَدٌ ثُمَّ قَالَهَا النَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ احَدٌ ثُمَّ قَالَهُا النَّالِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ احَدٌ ثُمَّ قَالَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ اللَّهِ قَالَ كَذِنْ الْمُتَكَلِّهُ فَى الصَّلُوةِ فَلَمْ يَتَكَلَّمُ النَّالِيَةَ مَنِ الْمُعَلَيْةِ مَنِ الْمُتَكَلِّهُ فِى الصَّلُوةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بُنُ رَافِع ابْنُ عَفْرَاء آنَا يَا رَسُ وَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتُ الْتُن

ف*ي الباب*ِ قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ أَنَسٍ وَّوَائِلِ بُنِ حُجُرٍ وَّعَامِرِ بُنِ رَبِيُعَةً

حكم *حديث*: قَالَ ابَوُ عِيْسِنى: حَلِيْتُ دِفَاعَةَ حَلِيْتُ حَسَنٌ

وَكَانَّ هُــذَا الْحَدِيُثَ عِنُدَ بَعُضِ اَهْلِ الْعِلْمِ آنَّهُ فِي التَّطُوُّعِ لِآنَ غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنَ التَّابِعِيْنَ قَالُوْا إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلُوةِ الْمَكْتُوْبَةِ إِنَّمَا يَحْمَدُ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُوَسِّعُوا فِي اكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

جہ جہ رفاعہ بن رافع اپنے والد کے چپا معاذ بن رفاعہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم سَنَا اللَّہِمِ کی اقتداء میں نمازادا کی مجھے چھینک آگئی تو میں نے یہ پڑھا۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے ایسی حمد جوزیا دہ ہوئ پاکیزہ ہواس میں برکت موجود ہواس پر برکت ہوئ اسی طرح جیسے ہمارا پروردگار پسند کر بےاور راضی ہو''۔

369- اخرجه ابو داؤد ( 264/1): كتاب الصلاة بأب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء حديث (773) والنسائى ( 145/2): كتاب الافتتاح باب قول الساموم اذا عطس خلف الامام من طريق رفاعة بن يحيى بن عبدالله بن دفاعة بن رافع الزرق عن هم ابيه معاذ بن دفاعة بن دافع جن دفاعة بن دافع الزرق فذكره.

طرح جیسے ہمارا پر دردگار پسند کرے اور باضی ہو' ۔ نبی اکرم مُلَاظِم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قتم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تمیں سے زیادہ فرشتے تیزی سے اس کی طرف لیکھے تھے کہ ان میں سے کون اسے لے کراو پر جاتا ہے۔ اس بارے میں حضرت انس رٹائنڈ، حضرت وائل بن حجر رٹائنڈ اور حضرت عامر بن ربیعہ رٹائنڈ سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت رفاعہ رکھنٹ سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ بعض اہل علم کے مزد یک میردایت فل نماز کے بارے میں ہے اس کی دجہ میہ ہے گئی تابعین نے میہ بات بیان کی ہے جب آ دمی کوفرض نماز کے دوران چھینک آ جائے نود واپنے دل میں الحمد ملتہ پڑھے انہوں نے اس سے زیادہ کی تنجائش ہیں دی ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي نَسْخِ الْكَلَامِ فِي الصَّلُوةِ باب155 : نماز کے دوران بات چیت کرنے کامنسوخ ہونا 370 سنرحديث: حَـدَّثَنَـا أَحْـمَـدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ أَخْبَرَنَا اِسْمِعِيْلُ بُنُ آبِى خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بُنِ شُبَيْلٍ عَنْ آَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيَّدٍ بُنِ اَرْقَمَ قَالَ مَتْنِ حَدِيثٌ: ثُحُبًّا نُتَكَلُّمُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلُوةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ مِنَّا صَاحِبَهُ إِلَى جَنبِه حَتّى نَزَلَتْ (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِيْنَ) فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنُهِينَا عَنِ الْكَلامِ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَمُعَاوِيَةَ بَنِ الْحَكَم حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ زَيْدِ بَنِ أَرْقَمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مْدابَبِفْتْهاء وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ ٱكْتَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ قَالُوْا إِذَا تَكَلَّمَ الرَّجُلُ عَامِدًا فِي الصَّلُوةِ اَوْ نَاسِيًّا اَعَادَ المصَّلوةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النُّوْزِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ وَقَالَ بَعُضُهُمُ إِذَا تَكَلَّمَ عَامِدًا فِي الصَّلُوةِ اَعَادَ الصَّلُوةَ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًّا أَوْ جَاهِلًا أَجْزَاهُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ 🖛 🖛 حضرت زیدین ارقم دلی شنبیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم مَلَّا فَقُوْم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے بات چیت

کرلیا کرتے تھے ہم میں سے کوئی ایک تخص اپنے پہلویٹس موجود دوسر ہے تحص کے ساتھ بات چیت کرلیتا تھا' یہاں تک کہ بیآیت نازل ہوئی۔

· · اوراللد تعالی کی بارگاہ میں ادب کے ساتھ کھڑے ہو' ۔

370-اخرجه المعارى ( 88/3)، كتاب العمل في الصلاة باب ما ينهى من الكلام في الصلاة مديث (1200) و (46/8)؛ كتاب التفسير: باب (وتوموا لله قنتين) حديث (4534) ومسلم (441/35)؛ كتاب الساجد و مواضع الصلاة: باب: تحريم الكلام في الصلاة ونسخ ماكان من اباحته حديث (539/35) وابو داؤد ( 3131)؛ كتاب الصلاة: باب: النهى عن الكلام في الصلاة حديث (949) والنسائى ( 18/3)؛ السهو: باب: الكلام في الصلاة واحد في "مسده" ( 368/4) وعبد بن حبيد عن ( 113) حديث ( 260) وابن خزيمة ( 34/2) حديث ( 856) من طريق اساعيل بن ابى خالد عن العارث بن شبل عن ابى عمرو الشيباني عن زيد بن ارقم فذكره.

تو ہمیں خاموش اختیار کرنے کاحکم دیا گیااور بات چیت کرنے سے منع کردیا گیا۔ اس بارے میں حضرت ابن مسعود رکانتیز، حضرت معاویہ بن حکم دلائیز سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی <sup>میری</sup> بیغرمانتے ہیں: حضرت زید بن ارقم طلائیڈ سے منقول بیرجد بیٹ ''حسن صحیح'' ہے۔ اکثر اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث برعمل کیا جائے گا' وہ ریفر ماتے ہیں: جب کوئی شخص نماز کے دوران جان بوجھ کربات چت کرلے یا بھول کربات چیت کرلے تو وہ دوبارہ نمازادا کرے گا۔ سفیان توری جمتانند اورا بن مبارک جمیلی بات کے قائل ہیں۔ بعض فقهاء نے بیہ بائ بیان کی ہے: جب کوئی تخص نماز کے دوران جان بوجھ کر کلام کر لے تو وہ نماز دوبارہ پڑ ھے گا'لیکن اگر بھول کریانا دا تفیت کی بنیا د پراہیا کرتا ہے تو اس کی نماز درست ہوگی۔اہام شافعی میں سامت نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عِبُّدَ التَّوْبَةِ باب 156: توبہ کے وقت (تقل) نمازادا کرنا 371 سِنْدِحِدِيثُ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُبْمَانَ بُنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَلِي بُنِ رَبِيْعَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بُنِ الْحَكَم الْفَزَارِي قَال سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَتْنِ حَدَيْتُ إِلَيْ كُتُتُ رَجُلًا إِذَا لَسَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ مِنَّهُ بِمَا شَاءَ اَنُ يَسْفَعَنِسُ بِهِ وَإِذَا حَكَةَتَنِي رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ اسْتَحْلِفُتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَقْتُهُ وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكُرِ وَّصَدَقَ اَبُوْ بَكُرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : متن حديث: مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّى ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّهَ إِلَّا غَفَرَ اللّهُ لَهُ ثُمَّ قَرَا هَٰذِهِ ٱلاَيَةَ (وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمُ ذَكُرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِلْنُوبِهِمُ) إلى اخِرِ الأَيَة

<u>َلْ الباب:</u> قَسَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَآبَى اللَّرُدَاءِ وَآنَسٍ وَّآبِى أُمَامَةَ وَمُعَاذٍ وَوَاتِلَةً وَآبِى الْيَسَوِ وَاسْمُهُ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو

حَكَم حديث: قَالَ ٱبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَلِيٍّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ لَا نَعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ هُذَا الْوَجْهِ مِنْ حَدِيْتِ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ

اساً دِدِيگر وَرَوى حَسْبَهُ شُبِعْبَةُ وَغَيْسُ وَاحِدٍ فَرَفَعُوْهُ مِعْلَ حَدِيْتِ اَبِى عَوَانَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ النَّوُرِتُ وَمِسْعَرٌ فَجَاوَقَهَاهُ وَلَـمْ يَرُفَعَاهُ اِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دُوِىَ عَنْ مِسْعَدٍ نَعُرِفُ لِاَسْمَاءَ ابْنِ الْحَكَمِ حَدِيْئًا مَرْفُوْعًا اِلَّا هُـذَا

371- احرجه ابو داؤد ( 476/1): كتاب الصلاة باب في الاستغفار 'حديث (1521) وابن ماجه ( 446/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها ب ما جاء في ان الصلاة كفارة حديث (1395) واحد في "مسنده": (2/1-8-9-10) والحبيدي (2/1) حديث (1) و (4/1) حديث (4-5) من طريق على عن ابي بكر "صديق' فذكره. For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

## · ( MAA)

بربانگیری **جامع ندمک (**جلداول) .

پھرانہوں نے بیآیت تلاوت کی۔ ''اور دولوگ کہ جب وہ کمی گناہ کاارتکاب کرنے ہیں پااپنے اؤ پرزیادتی کرنے ہیں' تواللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں''۔

اس بارے میں حضرت این مسعود رنگانیڈ، حضرت البودرداء رنگانیڈ، حضرت انس رنگانیڈ، حضرت ابومعاویہ رنگانیڈ، حضرت معاذ رنگانیڈ، حضرت واثلہ رنگانیڈ، حضرت ابویسر رنگانیڈ، ان کا نام کعب بن عمر و ہے، سے احادیث منقول ہیں۔ امام تریذی رئیسیڈ ماتے ہیں: حضرت علی رنگانیڈ سے منقول حدیث ''جسن صحیح'' ہے۔

ال روایت کو، تم صرف اس سند کے حوالے سے جانتے ہیں جسے عثمان بن مغیرہ نے نقل کیا ہے۔ کےعلادہ دیگرراویوں نے بھی نقل گیا ہے اورانہوں نے بھی ابوعوانہ نامی راوی کی طرح اس روایت کو '' مرفوع'' روایت کےطور پرنقل کہا ہے۔

تاہم سفیان توری میں اند اور مستر نے اس روایت کو «موقوف' روایت کے طور پر نقل کیا ہے انہوں نے اس کو نبی اکرم ملاقیظ تک «مرفوع'' کے طور پر نقل نہیں کیا۔

> معر کے حوالے سے بیردایت' مرفوع' حدیث کے طور پر بھی منقول ہے۔ ہمار یعلم کے مطابق اسماء بن حکم سے صرف یہی ایک ' مرفوع' ' ردایت منقول ہے۔ بکاب کما جَداءَ کمتی یو مکر الصّبِتی بِالصّلوةِ

باب157 بيچكونماز پڑھنے كاحكم كب دياجائے؟

372 سنرحد يث حدَّثَنَا عَلِى بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْمُحْهَنِى ْعَنُ عَيْمَه عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّه قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنَ حَدِيثَ عَلْدُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَى الْبَابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْدٍو

### (rng)

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَيِّي حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ مَدَابَبِفَقْهاء: وَتَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَا مَا تَرَكَ الْعُكَامُ بَعْدَ الْعَشُرِ مِنَ الصَّلُوةِ فَإِنَّهُ يُعِيْدُ

<u>تَوضَى راوى فَ</u>لَكَ أَبُوْ عِيْسَى: وَسَبُرَةُ هُوَ ابْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ وَيُقَالُ هُوَ ابْنُ عَوْسَجَة

حہ حہ عبدالملک بن رئیج اپنے والد کے حوالے سے اپنے داداکا یہ بیان قُل کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّاتَقُل کے ارشاد فرمایا ہے: بیچ کونماز کی تعلیم دو جب وہ سات سال کا ہو اور اس کی وجہ سے اس کی پٹائی کرو جب وہ دس سال کا ہو۔ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و رٹائٹن سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی میں بیش مات ہیں: حضرت سبرہ بن معبد جہنی سے منقول حدیث 'حسن صحیح'' ہے۔

بعض ابلِ علم کے مز دیک اس پڑمل کیا جائے گا۔

امام احمد محین اورامام الطق میں ہے۔ بعد کوئی لڑکانماز ترک کردی تو وہ ان کی قضاءادا کرےگا۔

امام تر مذی خیسینی فرماتے ہیں: بید حفرت سرہ جو ہیں نی سرہ بن معبد جہنی ہیں اورا کی قول کے مطابق سی سرہ بن عوسجہ ہیں۔ بَابُ هَا جَآءَ فِسی الرَّ جُلِ يُحْدِثُ فِسی التَّشَهُدِ

باب 158: جس مخص كاتشهد ~ بعد وضواوت جائ

**373** سنرجديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُوْسَى الْمُلَقَّبُ مَرُدُوَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَحْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمِنِ بْنُ زِيَادٍ بْنِ اَنْعُمٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمِنِ بْنَ دَافِعٍ وَّبَكُرَ بْنَ سَوَادَةً اَحْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ، قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث إذا أخدت يَعْنِى الرَّجُلَ وَقَدْ جَلَسَ فِي الْحِرِ صَلاتِهِ قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ فَقَدْ جَازَتْ صَلاتُهُ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هَذَا حَدِيْتٌ إِسُنَّادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَقَدِ اضْطَرَبُوُا فِى إِسْنَادِم مَدَامَبِ فَفْهَاء: وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ آهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَٰذَا قَالُوُا إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ وَاَحْدَتَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَقَدُ تَمَتُ صَلاتُهُ وقَالَ بَعْضُ آهْلِ الْعِلْمِ إِذَا أَحْدَتَ قَبْلَ أَنُ يَّتَشَهَّدَ وَقَبْلَ آنُ يُسَلِّمَ فَقَدَارَ التَّشَهُدِ وَاَحْدَتَ قَبْلَ أَنْ قَوْلُ الشَّافِعِتِي وَقَالَ آحْمَدُ إِذَا لَمُ يَتَشَهَّدُ وَسَلَّمَ آجْزَاهُ

حديث ويكر: لِقَوْلِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ وَالتَّشَهُدُ اَهُوَنُ قَامَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اثْنَتَيْنِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ وَلَمْ يَتَشَهَّدُ وقَالَ اِسْحَقُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ إِذَا تَشَهَّدَ وَلَمْ يُسَلِّمُ اَجْزَاهُ عَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْدُنتَيْنِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ وَلَمْ يَتَشَهَّدُ وقَالَ اِسْحَقُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ إِذَا تَشَهَّدَ وَلَمْ يُسَلِّمُ اَجْزَاهُ عَسَلَيْهِ وَسَلَّهِ مِن آخر الركعة حديث (223)، كتاب الصلاة باب: الامام يتحدث بعدما يرفع داسه من آخر الركعة حديث (617) من طريق عبدالرحين بن ذياد بن انعد عن عبدالرحين بن دائع وبكر بن سوادة عن عبدالله بن عبرو فذكره.

حديث ويكر زوّاختَج بحديث ابْنِ مَسْعُوْدٍ حِيْنَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّبْنَهُ لَا فَلَا إِذَا فَرَغْتَ مِنْ هُذَا فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ توضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسُى: وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بَنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْأَفُرِيْقِتْ وَقَدْ ضَعَفَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيْتِ مِنْهُمْ يَحْيَى بْنُ سَعِبْدٍ الْقَطَّانُ وَآحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ح» ح» حضرت عبدالله بن عمرو رُكْلَفُهُ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَكَافَقَتِم نے ارشاد فرمایا ہے : جب وہ (لیعنی آ دمی ) بے دضو ہو جائے اور وہ اس وقت نماز کے آخر میں ( قعدہ میں ) بیٹھا ہوا ہوا اور سلام نہ پھیزا ہو تو اس کی نماز درست ہوگی۔ امام ترندی میشیفرماتے ہیں: بیاس حدیث کی سند تو ی نہیں ہے رادیوں نے اس کی سند میں اضطراب خاہر کیا ہے۔ بعض اہلِ علم کے مزد بیک یہی رائے ہے۔وہ فرماتے ہیں: جب آ دمی تشہد کی مقدار میں بیٹھ چکا ہوا درسلام پھیر نے سے پہلے اس کاد ضوٹوٹ جائے تو اس کی نماز کمل ہوجاتی ہے۔ بعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: اگر آ دمی کے تشہد پڑھنے سے پہلے اس کا دضونو ف جاتا ہے یا سلام پھیر نے سے پہلے ٹوٹ جاتا ہے تو وہ دوبارہ **گ**ماز پڑھے گا'امام شافعی میں بات کے قائل ہیں۔ امام احمد رکتان فرماتے ہیں: جب آ دمی نے تشہد نہ پڑھا ہو اور وہ سلام پھیر دے نو اس کی نماز درست ہوگی' کیونکہ نبی اکرم مُلَافِظِم نے ارشاد فرمایا ہے: سلام پھیرنے سے نمازختم ہوجاتی ہے اور تشہد پڑ ھنا کم اہمیت کا حامل ہے۔ نبی اکرم مُلَاثِنُهٔ دورکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے تصاور آپ نے اپنی نماز کمل کی تھی اور تشہد نہیں پڑھا تھا۔ الحق بن ابراہیم پر پیند فرماتے ہیں: جب آ دمی تشہد پڑھ لے اور اس نے سلام نہ پھیرا ہو (اور پھر بے وضو ہو جائے ) تو اس کی نماز درست ہوگ۔ انہوں نے جھنرت ابن مسعود رکھنڈ کی روایت کو دلیل کے طور پر پیش کیا ہے۔ نبی اکرم مَکَاتَیْمَ نے انہیں تشہد یر سے کی تعلیم دی تھی اور پھرفر مایاتھا: جبتم اس سے فارغ ہوجا وُ تو تم نے اپنے او پر لا زم چیز کوا دا کر دیا۔ امام تر مذی پیشیغرماتے ہیں عبدالرحمٰن بن زیادنا می راوی افریقی ہیں علم حدیث کے بعض ماہرین نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے ان میں یحیٰ بن سعید قطان اوراما ماحمہ بن حکبل میں سامل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ إِذَا كَانَ الْمَطَرُ فَالصَّلُوةُ فِي الرِّحَالِ باب 159: بارش کے وقت نمازا پنی رہائش گاہ میں ادا کرنا 374 سندِحديث:حَدَّلَدًا اَبُوْ حَفُصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَتَن حَدَيث: كُنَّا مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَآصَابَنَا مَطَرُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 374-اخرجه مسلم (17/3. الابي): كتاب صلاة المسافرين وقصرها: بأب: الصلاة في الرجال في المطر ُ حديث (698/25) و واؤد 347/1) كتاب الصلاة: باب التخلف عن الجماعة في الليلة الباردة او الليلة المطرة حديث (1065) واحمد في "مسندة": ( -327-327 ر) (17/3) وابن خزيمة (81/3) حديث (1659) من طريق ذهير بن معاوية عن ابي الزبير عن جابر · فذكره.

حِتَابُ الصَّلْوَةِ
باتميرى جامع ترمد كى (جدرادل)
يَنْ شَاءَ فَلُيُصَلِّ فِى رَحْلِهُ
س سبب یہ بی
حكم بيرين قَالَ أَبُهُ عَيْسَلِينَ جَدِيْكُ جَابِهِ حَدِيْكٌ حَسَنٌ صَحِيْحَ
<u>مَدَامَبِ فَقْبِهَاء</u> َ وَقَدْ دَنَّحَصَ اَهُـلُ الْعِلْمَ فِي الْقُعُوْدِ عَنِ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَطَرِ وَالطِّينِ وَبِه يَقُوْلُ اَحْمَدُ
وَاسْحَقْ
توضيح راوى: قَسالَ اَبُو ْعِيْسُنِي: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ رَوِي عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِي حَدِيْثًا
وقَالَ ٱبُوُ زُرْعَةَ لَـمُ نَرَ بِالْبَصْرَةِ ٱحْفَظَ مِنُ هُ وُلَاءِ الثَّلَاثَةِ عَلِيٍّ بُنِ الْمَدِيْنِي وَابَنِ الشادكونِي وعمرو بن علي
مَارُهِ الْمَلْحِ اسْمُهُ عَامِهُ وَيُقَالُ ذَيْلُهُ بُنَّ إِسَامَةً بِن عُمَنِهِ الْهُذَلِيّ
وہ ہو ہفتر سی مصف سر کریٹ کا ریٹ ہی مسلم سلم ہوتے ہیں۔ جہ جلہ حضرت جابر رٹائٹنڈ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم مُلَاثِینَم کے ہمراہ سفر میں ہوتے تھے جب بارش ہوجاتی تھی تو سیر میلند
نی اگرم مَناہینے ارشادفر مایا کرتے تھے جوجص جاہے دہانے بڑاؤگی جگہ پر بی ممازادا کرکے۔
بن او ال مایز او مار روی مصل میں میں میں بن میں میں بن مان الملیح والی میں المالیکی والد کے حوالے سے ، حضرت عبدالرحمن اس بارے میں حضرت ابن عمر ڈلی جنا، حضرت سمرہ دلی غذ، حضرت ابوا ملیح دلی تعنی نے اپنے والد کے حوالے سے ، حضرت عبدالرحمن الان
بن سمرہ رضافت سے احادیث منقول ہیں ۔ من سمرہ رضافت سے احدیث میں جون سے ابسطالند، سیمنقد کی جدید ہ <sup>درو</sup> سی صحیح <sup>ی</sup> میں
امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: حضرت جابر رکانٹیڈے منقول حدیث '' <sup>حس</sup> ن صحح'' ہے۔ اہلِ علم نے اس بات کی رخصت دی ہے: آ دمی بارش اور کیچڑ کے موقع پر باجماعت نماز ماجمعہ میں شریک نہ ہو۔
اہنِ م ج آ ن بات کی رضعت دی ہے ، اوں بوری دور پر جن پر جن سے معامین من جاتا ہے۔ امام احمد عیشاند اور امام آسطن ترشانند نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
امام ایمد بطاند اوراما کا من در الدیک من کے علمان کی ہے۔ امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ محطانیہ کو بیہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے عفان بن مسلم کے
جوالے سے جمروین علی کے حوالے سے ایک حدیث تقل کی ہے۔
امام ابوزرعہ میں فرماتے ہیں: میں نے بصرہ میں ان تین افراد بملی بن مدینی، ابن شاذ کونی اور عمرو بن علی سے زیادہ امام ابوزرعہ میتاہی فرماتے ہیں: میں نے بصرہ میں ان تین افراد بملی بن مدینی، ابن شاذ کونی اور عمرو بن علی سے زیادہ
(اجادیث کا)جافظ اورکوئی نہیں دیکھا۔
ابواملیح بن اسامہ کا نام عامر ہے اورا یک قول کے مطابق زید بن اسامہ بن میں ہذگی ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّسْبِيُحِ فِي اَدْبَارِ الصَّلُوةِ
باب160: نمازے بعد نبیج پڑھنا
375 سنرحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيُبِ بْنِ الشَّهِيْدِ الْبَصْرِتُ وَعَلِى بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا
عَتَّابُ بُنُ بَشِيْرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مَّجَاهِدٍ وَّعِكْرِمَة عَنِ ابَنِ عَبَّاسٍ قَالَ
فذکرہ۔ For more <del>Books click on link</del>

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّلُوةِ

مَتَّن حَديث جَاءَ الْفُقَرَاءُ إلى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّ الْاغَنِيَاءَ يُصَلُّوُنَ حَمَا نُسَصَلِّى وَيَصُومُونَ حَمَا نَصُومُ وَلَهُمُ آمُوَالٌ يُعْتِقُونَ وَيَتَصَلَّقُونَ قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوْا سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاً وَتَنَكَرُنُ مَرَّةً وَالْحَمُدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَتَلَاثِيْنَ مَرَّةً وَاللَّهُ اكْبَوُ ارْبَعًا وَتَنَصَلَقُونَ قَالَ فَإِذَا صَلَيْتُم فَقُولُوْا سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَتَنَكَرُنُ مَرَّةً وَالْحَمُدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ مَرَّةً وَاللَّهُ اكْبَوُ ارْبَعًا وَتَنَكَمُ

<u>فى الباب:</u> قَسَالَ : وَفِى الْبَسَاب عَنْ كَعْبِ بُـنِ عُـجُرَةَ وَاَنَّسٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَذَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّآبِىٰ الدَّدُدَاءِ وَابُنِ عُمَرَ وَاَبِى ذَرٍّ

> حكم حديث:قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: وَحَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَفِى الْبَابِ اَيَضًا عَنُ اَبِى هُوَيْرَةَ وَالْمُغِيْرَةِ

<u>حديث ِ دَيَّرِ وَقَ</u>دْ دُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا ذَخَلَ الْمَجَنَّةَ يُسَبِّحُ اللَّهَ فِى دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشُرًا وَّيَحْمَدُهُ عَشُرًا وَّيُكَبِّرُهُ عَشُرًا وَيُسَبِّحُ اللَّهَ عِنْدَ مَنَامِهِ ثَلَاثًا وَتُلَائِيْنَ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَيُكَبِّرُهُ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ

حی حضرت ابن عباس را الله المحرب المرح میں : غریب لوگ نبی اکرم مناطق کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی : یارسول الله! خوشحال لوگ اسی طرح نماز ادا کرتے ہیں جیسے ہم نماز ادا کرتے ہیں وہ بھی روزے رکھتے ہیں جیسے ہم روزے رکھتے ہیں کیکن ان کے پاس مال ہے جن کے ذریعے وہ غلام آزاد کر لیتے ہیں صدقہ کر لیتے ہیں نبی اکرم منگا بی است فر مایا: جب تم نماز ادا کرلوتو تم سجان اللہ 33 مرتبہ پڑھو الحد للہ تر ہو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ دی مرتبہ پڑھو تو تم اس کی وجہ سے اس تک پہنچ جاؤ کے جوتم سے آگے ہے اور تمہار بے بعد والاتم تک نہیں پہنچ سکی گا۔

اس بارے میں حضرت کعب بن عجر ہ دلی تیز، حضرت انس رٹی تحذ، حضرت عبداللہ بن عمر و رثی تعذ اور حضرت ابوذ رغفاری رنگ تعذ ے احادیث منقول ہیں۔امام تر مذی میں بند مرماتے ہیں : حضرت ابن عباس رٹی تھناسے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔

اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دلی تنوز اور حضرت مغیرہ بن شعبہ دلی تنوز سے بھی روایات منقول ہیں۔ نبی اکرم مُنَافِقِیم کے حوالے سے بیہ بات بھی منقول ہے آپ مَلَافِیم نے ارشا دفر مایا ہے:

'' دوخصلتیں ایسی ہیں جنہیں جوبھی مسلمان اختیار کرےگا' وہ جنت میں داخل ہو جائے گا' (ایک عمل ہیہ ہے ) ہرنماز کے بعد 10 مرتبہ بیجان اللہ 10 مرتبہ الجمد للہ اور 10 مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا۔اور( دوسراعمل ہیہ ہے ) سوتے ہوئے 33 مرتبہ بیجان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ، 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الدَّابَّةِ فِي الطِّينِ وَالْمَطَرِ باب161: کیچڑادر بارش کے موسم میں سواری پرنما زادا کرنا 376 سندِحديث: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ الْبَلْبِحَقُ عَنُ كَثِيْرِ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بُ زِيَادٍ عَنُ عَمُرِو بْنِ عُثَمَانَ بُنِ يَعْلَى بُنِ مُرَّةَ عَنُ آَبِيْهِ عَنُ جَلِّهِ مَنْن حديث أَنَّهُمُ كَانُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيْرٍ فَانْتَهَوْا إلى مَصِيقٍ وَّحَضَرَتِ الصَّلُوةُ فَمُطِرُوا الشَّسَمَاءُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَالْبِلَّةُ مِنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ فَاَذَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَاَقَامَ اَوُ اَقَامَ فَتَقَدَّمَ عَلَى دَاحِلَتِهِ فَصَلَّى بِهِمْ يُومِئُ إِيْمَاءً يَجْعَلُ الشُّجُوْدَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوْعِ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ توضيح راوى : تَفَرَّد بِه عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ الْبَلْخِيُّ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِه وَقَدْ رَوى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ ٱ تَارِصِحَابِهِ وَ كَذَٰلِكَ دُوٍىَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ صَلَّى فِي مَاءٍ وَطِينٍ عَلَى دَابَتِه <u>ندا بِفَقْبِها - وَ</u>الْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ 💠 🗢 مروبن عثمان اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بیلوگ نبی اکرم خلافتی کے ساتھ سفر میں شریک تھے اور ایک تنگ جگہ پر پہنچے تو نماز کا وقت ہو گیا اسی دوران بارش نازل ہونا شروع ہوگئی ان کے پنچے کیچڑ ہو گیا۔ نبی اکرم مَنْ این این سواری پرموجودر بتے ہوئے اذان دی اورا قامت کہی پھر آپ اپن سواری پرموجودر بتے ہوئے آگے بڑھے ادرآپ نے ان سب لوگوں کواشارے کے ساتھ نماز پڑھائی۔ آپ کاسجدہ رکوع کے مقابلے میں ذرایست ہوتا تھا (لیعنی آپ اس میں سرکوذ رازیادہ جھکالیتے تھے) امام ترمذی میشند فرماتے ہیں: میرحدیث' نفریب'' ہے عمر بن رماح بلخی نامی رادی اس کوفل کرنے میں منفرد ہیں انہیں صرف ای حدیث کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ ان کے حوالے سے کٹی اہلِ علم نے احادیث یقل کی ہیں۔ اس طرح حضرت انس بن ما لک رطانتی سے بید دوایت بھی منقول ہے : انہوں نے بارش اور کیچڑ کے موسم میں اپنی سواری پر نماز ادا کی تھی۔ اہل علم کے نزدیک اس خدیث پر عمل کیا جائے گا۔ امام احمد بينانة اورامام أسطق مسلة في اس سح مطابق فتو مل ديا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِجْتِهَادِ فِي الصَّلُوةِ بآب162: نماز میں اہتمام کرنا 311 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَبِشُرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابُوُ عَوَانَةً عَن زِيَادِ بُنِ عِكَافَةً عَن ، شعَبَة قال اخرجه احدد في "مسنده" (173/4) من طريق عمرو بن عثمان بن يعلى بن مرة عن ابيه عن جده فذ كره.

كِتَابُ الصَّلْوَةِ

(rar) جانگیری جامع مومد ی (جلدادل) مَنْنِ حَدِيثَ حَسَلًى رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ آتَتَكَلَّفُ هُذَا وَقَدُ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا ف*ى الباب*: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ أَبِى هُوَيْرَةَ وَعَانِشَةَ طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنَى: حَدِيْتُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <> <> آپ کے دونوں پاؤں متورم ہو جاتے تھے آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: آپ اتنی مشقت کیوں برداشت کرتے میں جبکہ آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی منظرت کر دی گئی ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ اس بارے میں `خبرت ابو ہریر ہو نیکنڈ ،ستیدہ عا کشہ صدیقہ ڈلیجنا سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی مِسْلِيغُر ماتے میں حضرت مغیرہ بن شعبہ طلقتہ سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبُدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلُوةُ

باب163: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا 371 سِنْدِحِدِيث: حَدَّثَنَا عَلِتُ بُنُ نَصْرِ بُنِ عَلِيِّ الْجَهْضَمِتُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بُنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِي فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ حُرَيْتِ بُنِ قَبِيصَةً قَالَ

متن حديث فَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرُ لِي جَلِيسًا صَالِحًا قَالَ فَجَلَسْتُ إلى آبِي هُوَيْوَةَ فَقُلْتُ إِنِّى سَاَلُتُ اللَّهَ اَنْ يَرُزُقَنِى جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِى بِحَدِيْتٍ سَمِعْتَهُ مِنُ رَشُوُلِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللَّهَ آنُ يَنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَتَن حديث إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوُمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلاتُهُ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدُ أَفْلَحَ وَأَنْجَعَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ حَابَ وَحَسِرَ فَإِنِ انْتَقَصَ مِنُ فَرِيضَتِهِ شَىْءٌ قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوْا هَلُ لِعَبْدِى مِنْ تَطُوُّع فَيُحَمَّلَ بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِه عَلَى ذَلِكَ في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ تَمِيْمِ الدَّادِيّ

377-اخرجه البخارى ( 19/3) كتاب التهجد باب قيام النبي صلى الله عليه وسلمَ 'حديث ( 1130) و (448/8) كتاب التفسير: باب المغفر لك الله ما تقدم من ذئبك وما تأخر ويتم نعبته عليك ويهديك صرطا مستقيباً) حديث (4836) و (11/309). كتاب الرقاق: باب: السمبير عن بمأدم اللد (البايوني الصيرون اجدم بغير حساب) حديث ( 6471) ومسلم ( 267/9. الابي) كتاب صفات المتافقين و احكلامهم: ياب: اكتار الاعمال والاجتهاد في العبادة حديث 21819/80-72) والنسائي ( 219/3)؛ كتاب قهام الليل وتطوع النهار: ياب: الاختلاف عل عائشة في احياء الليل وابن ماجه ( 456/1): كتاب المامة الصلاة والسنة فيها: بأب: ماجاء في طول القيام في الصلوات حديث ( 1419) واحمد في "مينده" (1/42-255) والحبيدي (335/2) حديث (759) وابن نفزيدة (200/2) حديث (82/11-1183) من طريق زيادان علاقة عن المغيرة بن شعبة \* فذكره.

378- اخرجه النسائي ( 232/1) كتاب الصلاة : باب: المحاسبة على الصلاة حديث (465) من طريق همام عن تتأدة عن الحسن عن حريث . ين قبيصة عن إلى هريرة' فَذَكَرَهِ.

كتاب التمنوة

حكم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسلى: حَدِيْنُ آبِي هُوَبُرَة جَدِيْنُ حَسَنٌ غَوِيْبٌ مِّنْ هَذَا الْوَجْهِ اسْأور مَكْر : وَقَدْ رُوِى هُ فَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ هٰذَا الْوَجْهِ عَنْ آبِي هُوَيْرَة وَقَدْ رَوى بَعْضُ آصْحَ<sup>ن</sup>ِ الْمَادِر مَكْر : وَقَدْ رُوِى هُ فَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَالْمَشْهُوُرُ هُوَ قَبِيصَةُ بُنُ حُرَيْثٍ وَرُوى بَعْضُ الْمَحَابِ الْحَسَنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَة بْنِ حُرَيْثٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَالْمَشْهُورُ هُوَ قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ وَرُوى بَعْضَ الْحَسَنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَة بْنِ حُرَيْثٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَالْمَشْهُورُ هُوَ قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ وَرُوى عَنْ الْسَادِر مَنْ عَنْ الْمَنْ عَنْ الْمَدْ عَنْ الْنَعْ عَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوُ هُ ذَا الْحَالَ الْعَنْ حَكَيْمٍ عَنْ آبِي هُورَيْرَةَ عَنِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُو هُ هٰذَا حَلَّ حَدَيْتُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهُ وَالْمَنْهُ وَلُولُ هُوَ قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْتِ وَرُو فَ عَنْ الْسَسِ بُنِ حَكِيْمٍ عَنْ آبِي هُورَيْرَةً عَنِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُو لَا ذَا حَلَّ حَرَيْتُ مَدْ عَالَ الْعَنْ عَلَيْهُ مَا الْعَنْ عَنْ هُ مَدْ عُولُ عَدَى الْعَنْ عَالَ اللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحُو لُو هٰذَا السَو بُن حَكَيْمَ الْنَا الْعَالَ الْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَيْ عَنْ الْعَالَ الْعَالَا الْحَدَى الْعَنْ الْحَدَى الْعَالَ الْعَالَ عَالَيْنُ عَلَيْهُ الْنَا الْحَدِي عَالَى الْلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

رادی بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابو ہریرہ دلالتن کے پہلو میں آکر بیٹھا اور بولا: میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کی تھی بھے تیک ہمنشین نصیب کردے نو آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائے جو آپ نے نبی اکرم ملک قید کم کی زبانی سی بوڈتا کہ اللہ تعانی اس ک وجہ سے مجھے نفع عطا کردے نو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ملک قید کم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سناہے:

قیامت کے دن آ دمی کے اعمال میں سے سب سے پہلجاس کی نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا 'اَّروہ درست ہوٹی آو آ دمی کا میاب ہو جائے گا' ادر کا مران ہو جائے گا' ادراگر دہ درست نہیں ہو گی تو آ دمی نقصان ادر خسارے کا شکار ہو بے فرض میں کوئی کمی ہو گی تو پر درد گار ارشاد فرمائے گا : اس بات کا جائزہ لو! کیا میرے بندے کی کوئی نفلی عبادت ب ذریعے فرض میں موجود کمی کو کمل کر دو' چھرتما ما عمال کا اس طرح حساب ہوگا۔

اس بارے میں حضرت تمیم داری رکانٹنٹ بھی حدیث منقول ہے۔

امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں: بیرحدیث اس حوالے سے ''حسن غریب'' ہے۔

یہ روایت ایک اور حوالے سے حضرت ابو ہریرہ نڈائنڈ سے منقول ہے۔ حسن بھری یئیسڈ کی بعض شاگر دوں نے اس روایت کو حسن بھری یئیسڈ کے حوالے سے قدیمیہ بن حریث کے حوالے سے نقل کیا ہے اور مشہوریہی ہے : ان کا نام قدیمیہ بن حریث بے یہی روایت انس بن حکیم کے حوالے سے مطرت ابو ہریرہ نڈائنڈ کے حوالے سے، نبی اکرم مذائنڈ بڑی سے، اسی کی ماند منقول ہے۔ بکاب ما جمآء فیہ من صلّی فیٹی یکو مو قرک کیا تی تک مشکو قد کہ تحقق السُنڈ و معالیہ فیڈ میں الفَضُلِ

379 سنر حديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَافِعِ النَّيْسَابُوُرِيُّ حَدَّثَنَا السُحْقُ بُنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِقُ حَدَّثَنَا الْمُغِيُرَةُ بُنُ زِيَادٍ عَنُ عَطَاءٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْنِ حَدِيثَ: حَنْ قُسَابَوَ عَسَلَى ثِسُنَى عَشُرَةَ رَكْعَةً مِّنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبَلَ الظُّهُرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغُرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْ قَبْلَ الْفَجُرِ

379-اخرجه النسائي ( 260/3): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب ثواب من صلى في اليوم والليلة ثنتى عشرة ركعة سوى المكتوبة وذكر اختلاف الناقلين فيه لخبر ام حبيبة في ذلك والاختلاف على عطاء ' وابن ماجلا ( 1/136): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيهة بلب: مأجاء في تُنتى عشرة ركعة من السنة' من طريق اسحق بن سليمان الرازى' قال: اخبرنا مغيرة بن زياد عن عطاء بن ابى وباح عن عائشة' فذكره

### (۳۹۲)

فی الباب: قَالَ : وَفِنی الْبَاب عَنُ أُمَّ حَبِيْبَةَ وَآبِی هُوَيْوَةَ وَآبِی مُوْسَى وَابْنِ عُمَرَ حکم حدیث: قَالَ آبُو عِیْسَی : حَدِیْتُ عَآئِشَةَ حَدِیْتٌ عَوِیْبٌ مِّنْ هُلَذَا الْوَجْدِ <u>نَوْضَى راوى: وَ</u> مُعِیْرَةُ بْنُ زِیَادٍ قَدْ تَكَلَّمَ فِیْدِ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ حدحه سیّرہ عائشہ صدیفة رُنائیا بیان کرتی ہیں 'بی اکرم مُلَاقَنَ نَا مار مُلَاقَنَ مَوْلاً بِ جَوْضَ مَعْدَهِ بارہ رکعت سنت ادا کرتا ر بے اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بناد کے گا چاررکعت ظہر سے پہلے ہوں گی دواس کے بعد ہوں گی دومغرب کے بعد ہوں

گ دوعشاء کے بعد ہوں گی ، دوفجر سے پہلے ہوں گی۔ اس بارے میں سیّدہ ام حبیبہ رُکھنا، حضرت ابو ہریرہ رُکھنٹیڈ، حضرت ابومویٰ رُکھنٹیڈ، حضرت ابن عمر رُکھنٹیز سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مٰدی مِسِیلیفر ماتے ہیں سیّدہ عا کشہ صدیقہ رُکھنٹی سے منقول حدیث اس حوالے سے ''غریب'' ہے۔مغیرہ بن زیادتا م راوی کے بارے میں بعض اہلِ علم نے اس سے حافظے بے حوالے سے کلام کیا ہے۔

380 سنرِحديث حدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بُنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ هُوَ ابْنُ اِسْمِعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ التَّوْرِتُ عَنُ آبِي اِسُحْقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنُ عَنْبَسَةَ بْنِ آبِي سُفْيَانَ عَنُ أُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْنَ حَدِيثَ مَنْ صَلَّى فِى يَوُمٍ وَّلَيُلَةٍ ثِنْتَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُنِى لَهُ بَيْتٌ فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهُوِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَنَيْنِ بَعْدَ الْمَغُوبِ وَرَكْعَنَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَنَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجُوِ

حَكَمُ صديتُ: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَحَلِّيْتُ عَنْبَسَةَ عَنُ أُمَّ حَبِيبَةَ فِى هَٰذَا الْبَابِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِى عَنْ عَنْبَسَةَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

میں میں میں میں میں بین ایں کرتی ہیں نبی اکرم مکانینے کے ارشاد فرمایا ہے : جو محض روزانہ بارہ رکعات (سنت)ادا کرے اس کے لئے جنت میں گھر بنادیا جاتا ہے چاررکعت ظہر سے پہلے دورکعت اس کے بعد دورکعت مغرب کے بعد ، دورکعت عشاء کے بعداور دورکعت صبح کی نماز سے پہلے۔

امام تر ندی میں فرمانے ہیں عنب نے سیّدہ ام حبیبہ نگانہ کے حوالے ہے اس بارے میں جو حدیث نقل کی ہے وہ ''حسن صحیح'' ہے۔

یہی ردایت ایک ادر سند کے ہمراہ عنبسہ کے حوالے سے منقول ہے۔

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بَابُ مَا جَآءَ فِى رَكْعَتَى الْفَجْرِ مِنَ الْفَضَلِ باب 165 فجر کی دورکعت (سنت) کی فضیلت 381 سنرِحد بيث: حَدَّثَنَا صَالِحُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ التَّرْمِذِيُ حَدَّثَنَا ابُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ذُرَارَةَ بْنِ آوْلَى عَنْ سَعُدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْن حَدِيَتْ ذَرّ كُعَنَّا الْهَجُرِ حَيُزٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا فى الرأب: قَالَ ؛ وَفِي الْبَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَآبُنِ عُمَرَ وَابُنِ عَبَّاسٍ حَكَم حَدِيثٌ فَالَ آبُوُ عِيْسَى: حَدِيثُ عَآئِسَةً حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوِى أَحْمَدُ بُنُ حَنْبَلٍ عَنْ صَالِح بُنِ عَبَّدِ اللَّهِ التَّوْعِذِيّ حَدِيًّا 🖛 🖛 سيّده عا نشرصد يقه رُبي ايان كرتي مين نبي اكرم مَنَاتَةً عم نه ارشاد فرمايا ہے . فجر كى دوركعت (سنت ) دنيا اور اس ميں موجود (سب چیزوں) کے زیادہ بہتر ہیں۔ اس بارے میں حضرت علی دخالتی ، حضرت ابن عمر دلائی اور حضرت ابن عباس دلائیں سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذي مُستلفز مات عن سيده عا تشمصد يقد رفاي المسمنقول حديث دحسن يحجى ، ب-امام احمد بن صنيل محينة في ايك روايت صالح بن عبداللد تر مدى ك خوال السيقل كى ب-بَابُ مَا جَآءَ فِى تَخْفِيفِ رَكْعَتَى الْفَجُرِ وَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِيْهِمَا باب166: فجر کی دورگعت (سنت )مخصرا دا کرنا نبی اکرم مَنْاتِظُ ان میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ 382 سنرحديث: حَدَّثُنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلانَ وَٱبُوْ عَمَّارٍ قَالًا حَدَّثَنَا ٱبُوْ أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَثَنَا سُفُيانُ عَنُ اَبِى اِسْحْقَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَوَ قَالَ مَتْنِحدِيثُ: زَمَقُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فَكَانَ يَقُرَأُ فِي الرَّحْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجُوِ بِقُلْ يَا ٱيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ قُى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَآنَسٍ وَآبِيْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّ حَفْصَةَ وَعَآئِشَةَ 381- اخرجه مسلم ( 50/3. الابي) كتاب ضلاة السافرين و قصرها: باب استحباب ركعتي سنة الفجر والحث عليهما وتخفيفهما والمحافظة علمهما وبيان ما يستحب ان يقرا فمهما حديث ( 725/97/96 ) ولانسائي (252/3): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار: ياب: المحافظة على الركعتين قبل الفجر ، واحمد في "مسنده": (50/6 -149 -265) وابن خزيمة (160/2) حديث (1107)من طريق قتادة عن زرارة بن اوفى عن سعد بن هشامر عن عائشة ' فَذْ كَرْهُ. 382- اخرجه احمد في مسنده ( 24/2-58-58-94-95) · وابن ماجه ( 363/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء فيها يقرا في الركعتين قبل الفجر حديث ( 1149 )؛ من طريق ابي اسحق عن مجاهد عن ابن عبر ' فد كره' واخرجه النسائي (170⁄2): كتأب الافتتاح <sup>به ا</sup>ب القراء b في الركعتين بعد المغرب' حديث ( 992) من طريق ابي اسحق' عن ابرا**هيم ب**ن مهاجر' عن مجاهد عن ابن عمر' فذكره' وزاد في استاده "ابراهيم بن مهاجر".

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ اسنادِديلر:وَّلا نَسعُسرِفُهُ مِنْ حَدِيْثِ النَّوْرِيِّ عَنْ آبِي اِسْحَقَ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ آبِي أَحْمَدَ وَالْمَعْرُوْفْ عِنْدَ النَّاسِ حَدِيْتُ إِسُرَآئِيُلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَدْ رُوَى عَنْ أَبِي آَحْمَدَ عَنْ إِسْزَآئِيْلَ هٰذَا الْحَدِيْتُ أَيْضًا تُوَتَّحُ راوى قَابُو أَحْمَدَ الزُّبَيُرِيُّ ثِقَةٌ حَافِظٌ قَالَ سَمِعْتُ بُنْدَارًا يَّقُولُ مَا زَايَتُ أَحَدًا أَحْسَنَ حِفْظًا مِنْ أَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيُوِيِّ وَأَبُوُ اَحْمَدَ اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوْفِيُّ الْآسَدِتْ 🖛 🖛 حضرت ابن عمر فِظْنَهُمَا بیان کرتے ہیں : میں ایک ماہ تک نبی اکرم مَثَلَّقَتِمْ کی نماز کا جائزہ لیتا رہا' آپ فجر کی نمازے سلے دورکعت (سنت) میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت ابن مسعود دیاتینہ، حضرت الس خالفية، حضرت ابو هريره طلينة، حضرت ابن عباس طلي المسيّد وحصه طليخنا ورسيّده عا تشهصد يقه للفيات الحاديث منقول بي-امام تر مذى محسب فريات مين حضرت ابن عمر فلي السم منقول حديث "حسن" --توری کے حوالے سے،ابوانخن سے منقول روایت کوہم صرف ابواحمہ نامی راوی کے حوالے سے جانتے ہیں۔ لوگوں کے نزدیک معروف ردائیت وہ کہے جسے اسرائیل نے ابوالی کے حوالے سے قُل کیا ہے۔ یہی روایت ابواخمہ کے حوالے سے اسرائیل سے بھی تقل کی گئی ہے۔ ابواحدز بیری ثقداور حافظ میں امام ترمذی محصلت ان کرتے میں : میں نے بندار کو یہ کہتے ہوئے سا ہے : میں نے ابواحدز بری ے زیادہ بہتر حافظ والا کوئی مخص ہیں دیکھا<sub>ب</sub> ان كانام محمد بن عبداللدين زبيراسدى كوفي ب-بَابُ مَا جَآءَ فِي الْكَلَامِ بَعُدَ رَكْعَتَي الْفَجُر باب 167 فجر کی دورکعات کے بعد بات چیت کرنا 383 سَبْلِحدِيثُ:حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَى الْمَرُوَذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَال سَمِعْتُ مَالِكَ بُنَ آنُس عَنْ آبِي النَّصْرِ عَنْ آبِيُ سَلَمَةَ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَنْنِ حَدِيثُ حَانَ السَّبِّقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَنَّى الْفَجُوِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَىّ حَاجَةً كَلَّعَنِى

وَإِلَّا خَرَجَ إِلَى الصَّلُوةِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

383-اخرجه المعارى ( 53/3): كتاب التهجد بات من تحديث عد الوكمتين وا يضطجع حديث ( 1161) و (54/3): باب الحديث بعد ركعتى الفجر حديث ( 1162) و مسلم ( 71/3. الابى): كتاب صلاة المسأفرين و تصرفا باب صلاة الليس زمد. ركمان النبى على الأستاد وسلم في اللهل وإن الوتر ركعة وإن الركعة صلاة صحيحة حديث ( 743/133) وابو داؤد ( 404/1) كتاب الصلاة ياب الاضطجاع بعدها حديث ( 1262 -1263) واحدد ( 35/6) والدارمي ( 1371) كتاب الصلاة: باب الكلام بعد ركعتى الفجر والحديدي ( 16/2) حديث حديث ( 1262 -1263) واحدد ( 35/6) والدارمي ( 1121) من طريق ابن سلعة بن عبدالرحين عن عائشة إم الموحنين فن كره.

### (199)

JATANCH'S TETERS TO A F F
مدابب فقبهاء:وَقَدْ تحرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ اللَّتِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وعيرهم العارم بس
يُدابِ فَقْهَاء: وَقَدْ كَرِهَ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهُمُ الْكَلَامَ بَعْدَ عُلُوْعِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّى صَلَاةَ الْفَجْرِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذِخْرِ اللَّهِ أَوْ مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ
i i i i i i i i i i i i i i i i i i i
و هو عون ۴ مصفر ریست ک ۲۰ ۲۰ سیّده عائشة صدیقه طلق ایران کرتی میں نبی اکرم مظلقه جب فجر کی دورکعت ( سنت )ادا کر لینے میں نو اگر آپ کو متھ
ے کوئی کام ہوتا' تو آپ مجھ سے بات کر لیتے بتھے ورنہ نماز کے لئے تشریف لے جایا کرتے تھے۔
ے رب ایک میں امام تر مذی م <sup>عن</sup> اللہ غرماتے ہیں: سیجدیث''حسن چیج'' ہے۔
بہا کار میں میں جو سے بیاں یہ کہا ہے۔ ببی اکرم مَنْ ﷺ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم نے صبح صادق ہو جانے کے بعد فجر کی نماز ادا
بن جرم الاجراك ماج مردور و مردول في من وصف من من الله من الله من
ارتے سے پہلے و ردہ ارزی ہے رہی ار ان
ضروری کلام کرسکتا ہے۔ منہ ہو جنب بیاد ہاد ایجنہ چین کیا ہوں سے تاکل بلا
امام احمد میشد اورامام الطق میشدایسی بات کے قائل ہیں۔ مام احمد میشد اورامام الطق میشانند اسی بات کے قائل ہیں۔
بَابُ مَا جَآءَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْوِ إِلَّا رَكْعَتَّيْنِ
باب168 صبح صادق ہوجانے کے بعد (فجر کی) دورکعت (سنت )
کے علاوہ اور کوئی نما زنہیں پڑھی جائے گی
384 سنرِحديث: حَدَثَنًا ٱحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّي حَدَثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُؤسى عَنْ
مُحَمَّد مُدَرِ الْحُصَبُ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ يَّسَادٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
متن حديث : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا صَلاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ إلَّا سَجْدَتَيْنِ وَمَعْنَى هَاذَا
<u>الْحَدِيْثِ اِنَّمَا يَقُولُ لَا</u> صَلاةَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْوِ اِلَّا رَكْعَتَي الْفَجْوِ
فَ <i>نَّ الْبَابِ</i> : قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَحَفُصَةً
<u>لَمْ بَعْثِبَ</u> عَلَى بَرْيِعَى مَبْبُ مَنْ بَرِّعَ مَنْ جَدِيْتُ عَمَرَ حَدِّيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتُ فُدَامَة بْنِ مُوْسَى
<u>مرین.</u> کان اہو سِیسی، حوِیف ہی میں سر میں میں جو میں
ودوى عنه عير والحجير مدابه فقهاء: وَهُوَ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ اَهُلُ الْعِلْمِ تَحَرِهُوا اَنْ يُّصَلِّىَ الرَّجُلُ بَعْدَ طُلُوُع الْفَجُو اِلَّا دَكْعَنَى الْفَجُو
<u>مداہب سہاء۔</u> وبھو کا اجتمع علیہ المل الیسم کو کو کر ان یہ جن کا من ہفت کو کی سال ہے۔ حلک حلک حضرت ابن عمر دلالاتنا ہیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَالاتین نے ارشاد فرمایا ہے: ضبع صادق ہو جانے کے بعد صرف دو سر
ملک محلی محکرت (بن ہمر تکامہ) بیان کرتے ہیں. بن اکر کم کامیرا سے او کار کر بن کے کوئی کو جات سے بات کر سے مع رکعت پڑھی جاسکتی ہیں ۔
رست بر م) جامی آل- 384- اخد - مادر داد ( 409/1): تا با مالا تا باب ماد خص فدمیا اذا کانت الشدس مرتفعة' حدیث ( 1278)؛ دامن ماجه ( 1/4/1)

384- اخرجه ابو داؤد (1/201): كتاب الصلاة باب من رخص فيهما اذاكانت الشمس مرتفعة عديث (12/8): وابن ماجه (1/20) المعدمة: باب: من بلغ علما حديث (235) وابن ماجه (1/20) المعدمة: باب: من بلغ علما حديث (235) واحد في "مسنده": (104/2) من طريق وهيب قال: حدثنا قدامة بن موسى قال: حدثد يوب المعدمة: باب: من بلغ علما حديث (235) واحد في "مسنده": (104/2) من طريق وهيب قال: حدثنا قدامة بن موسى قال: حدث يوب المعدمة: باب: من بلغ علما حديث (235) واحد في "مسنده": (104/2) من طريق وهيب قال: حدثنا قدامة بن موسى قال: حدث يوب المعدي بوب المعدمة: بوب حديث المعدمة علما حديث (235) واحد في "مسنده": (104/2) من طريق وهيب قال: حدثنا قدامة بن موسى قال: حدث ريوب المعدمة: بوب حدث من بلغ علما حديث (23/2) واحد في تعدي بوب المعدن (23/2) المعدمة: بوب حديث المعدمة علما حديث (23/2) واحد في تعدي بوب المعدمة: بوب حديث المعدمة مولى عبدالله بن عمر عن ابن عمر فذ كرة واخرجه احمد (23/2) قال. حدثنا وكره تعد المعدمة: وحدث ولغ معدالله بن عمر عن ابن عمر فذ كرة واخرجه احمد (23/2) قال.

اس بارے میں حضرت عبدالتد بن عمر بیلیخدا ورسید دهنصہ جیلیجاےا جا دیث منقول ہیں ۔ الامتريذي محصيفرات بين احضرت ابن عمر يواقع ب منقول حديث "غريب" ب- بهما ب صرف قدامه بن موى نامى مانون کے حوالے سے جانتے ہیں "وران سے کنی راو یوں نے اس روایت ک<sup>و</sup>قل کیا ہے۔ لاس بات پرتما ماتل عم کا انڈ ق بے انہوں نے اس بات کو کلروہ قرار دیا ہے : کو کی تحف فجر کی دورکعت سنت کے علاوہ صبح صەدق سوچانے کے بعد کوئی اور نمازا داکرے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِضْطِجَاعِ بَعُدَ رَكْعَتَى الْفُجْرِ باب169 فجر کی دورکعت (سنت)ادا کرنے کے بعد لیٹ جانا - 385 سَرِحِدِيثَ: حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِتُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَّن حديث إِذَا صَلَّى اَحَدُكُمُ رَكْعَتَى الْفَجْرِ فَلْيَضْطَحِعُ عَلَى يَمِيْنِهِ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَلِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَاذَا الُوَجْهِ وَقَدْ حديثِ دِيَّمِرَ ذُوِىَ عَنْ عَانِشَةَ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى دَكْعَتَي الْفَجُوِ فِى بَيْتِه اضطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ مْرَامِبِ فَقْبِمَاءِ ذِوَقَدْ رَأَى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ يُحْمَلَ هِـذَا اسْتِحْبَابًا حضرت ابو ہریرہ نظافتہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مذالیت نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص فجر کی دورکعت (سنت) اداکر لے تووداینے دائیں ہمبلو کے بل لیٹ جائے۔ ' اس بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈلیخاے بھی حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی بیشینی ماتے ہیں جصرت ابو ہریرہ ریافتن منقول حدیث ''حسن صحیح'' بُجواس سند کے حوالے سے ''غریب'' ہے۔ سیّدہ عائشہ صدیقتہ چبخانے بیردوایت بھی منقول ہے۔ نبی اکرم مَکَافِیْنَ جب فجر کی دورکعت ( سنت )اپنے گھر میں ادا کر لیتے تضأقو آب ليٺ جايا كرتے تھے۔ (امام تریدی ہیں بین ماتے ہیں ) بعض اہل علم اس بات کے قائل ہیں ٔ بیا سخباب پر محمول ہوگا۔ باب: ماجاء في الضجعة بعد الوتر وبعد ركعتي الفجر "حديث (1199) واحمد ( 415/2) وابن خزيمة ( 167/2) حديث ( 1120) من طريق سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة قال: "كان النبي صلى الله عليه وسلم ويضطجع بعد ركعتي الفجر على شقه الإين ثم

### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ا بَابُ مَا جَآءَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَلَا صَلَاةً إِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

باب 170 : جب نماز کے لئے اقامت کہ دی جائے تو صرف فرض نماز اداکی جائے ایک کا میں جائے تو صرف فرض نماز اداکی جائے 386 سند حدیث خسکت آخماد بُنُ مَنِيْع حَدَّثَنَا رَوُحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ اِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ دِيْنَا مِ عَمَدُو بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَا زَكَرِيَّا بُنُ اِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ دِيْنَا مِ عَمْدُو بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَا رَكُو بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَا رَكُو بُنُ عُمَادًا بَنُ مِنْ عُمَادًا مَعُمَدُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا رَكُو بُنُ عُمَادًا بَعُمُو بُنُ عُمَادًا عَمُرُو بُنُ دَيْنَا عَمُرُو بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا وَتَدَعَمَدُ بُنُ عَمْدُو بُنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا وَتَعَمَّدُ بُنُ عَنْنَا عَمُرُو بُنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا وَحَدِينَا مُعْمَدُهُ مُ عَدَّنَا عَمُرُو بُنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا وَتَعْمَاءً ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَكَمَاءً ابْنَ يَسَاحٍ عَنُ أَبِي هُورَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً الْمَ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ الْنُ مُ عُنُ عُنُ مُ عُنُ مُ عُنُ مُ مُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُّ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرُجِسَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَآنَسٍ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ ابَوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ اَبِى هُوَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>اسا وِرِيكر</u>زَقَّ حَسَّدًا دَوى اَيُّوْبُ وَوَدُقَاءُ بَنُ عُمَرَ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَّاِسْطِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَنُ عَـمُوو بُـنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فَلَمْ يَرُفَعَهُ وَالْحَدِيْتُ الْمَرْفُوعُ اَصَحُ عِنْدَا

<u>مْدابِمِبِ فَقْبِماً مَنِ</u>وَالْعَسَمَ لُ عَسْى هُسَدًا عِسْدَ بَعُض اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اِذَا اُقِيْسَمَتِ الصَّـلُوحةُ اَنْ لَا يُصَلِّى الرَّجُلُ الْمَكْتُوْبَةَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوْرِقُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

وَقَدُ رُوِىَ هُ ذَا الْحَدِيْتُ عَنُ اَبِى هُوَيُوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ هُ ذَا الْوَجْهِ رَوَاهُ عَيَّاشُ بُنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ الْمِصْرِيُّ عَنُ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُوَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ هُ ذَا

ج ج حضرت ابو ہم برہ ڈلائٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّائی کُم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

اس بارے میں حضرت این بحسبینہ منگافٹۂ،حضرت عبداللہ بن عمرو ڈلائٹڈ،حضرت عبداللہ بن سرجس ڈلائٹڈ،حضرت این عباس کڑھن اورحضرت انس ڈلائٹڈ سے احادیث منقول ہیں ۔

امام تر مذى مسيليغرمات بين: حضرت الوبرير والطنئ سے منقول حديث "حسن" ہے۔

ایوب، ورقابن عمر، زیاد بن سعد، اساعیل بن مسلم، محمد بن جحادہ نے اپنی اساد کے ہمراہ نبی اکرم مُلَاظیم کے حوالے سے احادیث بقل کی ہیں۔

جماد بن زياداورسفيان بن عيديد في عمرو بن دينار كردوا في سال حديث كوهل كما ب تا بم انهول في است "مرفوع" 386-اخرجه مسئم ( 32/1): كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب كراهة الشروع فى نافلة بعد شروع المؤذن عديث ( 710/63) وابو داؤد ( 405/1 ) كتاب الصلاة: باب: اذا ادرك الامام ولم يصل ركعتى الفجر 'حديث ( 1266 ) والنسائى ( 16/2 ): كتاب الامامة: باب ما يكرد من الصلاة عند الاقامة وابن ماجه ( 364/1 ): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء فى اذا اقهمت الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة 'حديث الصلاة عند الاقامة وابن ماجه ( 364/1 ): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء فى اذا اقهمت الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة 'حديث 1151 ) واحد فى "حديث" ( 23/2 - 255 - 217 - 511 ) والدارمى ( 3381): كتاب الصلاة فلا صلاة الا المكتوبة '

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنْ تَفُوتُهُ الرَّحُعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ يُصَلِّيهِمَا بَعُدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ب**اب111**: جس شخص کی فجر سے پہلے کی دورکعت (سنت) فوت ہوجا کیں دہنج کی نماز کے بعدانہیں ادا کرسکتا ہے

**387** سندِحديث:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ الْبَلُخِتُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَدِّهِ قَيْسٍ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثَ: حَرَجَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الصُّبُحَ ثُمَّ انْصَرَفَ النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِى اُصَلِّى فَقَالَ مَهُلَا يَّا قَيْسُ اَصَلَاتَانِ مَعًا قُلْتُ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ إِنِّى لَمُ اكُنُ رَحَعْتُ رَحْعَتَى الْفَجْرِ قَالَ فَلَا إِذَنْ

اخْتَلَافَ روان يَتَ :قَسَلَ آبُوُ عِيْسًى: حَدِيْتُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبُرَاهِيْمَ لَا نَعُرِفُهُ مِثُلَ هُـذَا إلَّا مِنُ حَدِيْتِ مَعَدِ بْنِ سَعِيْدٍ وقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَة سَمِعَ عَطَاءُ بْنُ آبِى رَبَاحٍ مِّنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ هُـذَا الْحَدِيْتَ وَإِنَّمَا يُرُوى هُـذَا الْحَدِيْتِ مُرْسَلًا

. مُدابٍ فْقْباء: وَقَدْ قَالَ فَوُمٌ مِّنْ اَهُلِ مَكْمَةَ بِهٰ ذَا الْحَدِيْثِ لَمُ يَرَوُا بَأُسًّا اَنُ يُّصَلِّى الرَّحُلُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعُدَ الْمَكْتُوْبَةِ قَبْلَ آبُ تَطْلُعَ الشَّمُسُ

<u>توضيح راوى:</u> قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَسَعُدُ بُنُ سَعِيْدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيّ قَالَ وَقَيْسٌ هُوَ جَدُ يحيّى بُن سَعِيْدٍ الْآنصارِي وَيُقَالُ هُوَ قَيْسُ بْنُ عَمْرٍ و وَيُقَالُ هُوَ قَيْسُ بَنُ فَهُدٍ وَّإِسْنَادُ هَدَذَا الْحَدِيْتِ لَيَسَ 387- اخرجه ابو داؤد (406/1): كتاب الصلاة باب: من فاتنه متى يقضيها! حديث (1267) وابن ماجه (351). كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما جاء فيمن فاتنه الركعتان قبل صلاة الفجر منى قيضيها! حديث (1154) واحد في "مسنده" (4475) والحدين 283/2) حديث (868) وابن خزيدة (2641) حديث (1116) من طريق سعد بن سعيد بن قيس عن عند بن ابراهيو عن قيس بن عدرو الإنصارى فذكره. كِتَابُ الصَّلُومِ

بِـمُتَّصِلٍ مُحَمَّدُ بُنُ اِبُرَاهِيْمَ التَّيْمِى لَمُ يَسْمَعُ مِنْ قَيْسٍ وَّرَوى بَعْضُهُمُ حَدًا الْحَدِيْتَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَاَى فَيْسًا وَّحَدًا اصَحُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَذِيْزِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ

یجیٰ بن سعید کے دادا ہیں۔ایک قول کے مطابق یہ قبس بن عمرو ہیں ادرایک قول کے مطابق قیس بن فہد ہیں۔ اس روایت کی سند متصل نہیں ہے محمد بن ابرا ہیم بھی نے اس روایت کوقیس سے نہیں سنا۔ لبحض حضرات نے اس روایت کو سعد بن سعید کے حوالے سے محمد بن ابرا ہیم کے حوالے نے تقل کیا ہے: نبی اکرم مَلَّاتِقْبَ

تشريف لائے تو آپ نے حضرت قيس لائفنز كود يكھا۔ (امام تر فدى يُوليند فرماتے ميں) بياس روايت سے زيادہ منتدب جسے عبد العزيز نے سعد بن سعيد كے حوالے سے فل كيا ہے۔ بَابُ هَا جَآءَ فِي اِحَادَتِهِهِ مَا بَعُدَ طُلُوْع الشَّهْسِ

باب 172: سورج طلوع ہوجانے کے بعدان دور کعات کو پڑھنا

**388** سنرِحديث: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمِ الْعَقِقُ الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضُرِ بْنِ آنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ آبِى هُوَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنَ حَدِيثُ: مَنْ نَعْ يُصَلِّ رَتْحَتَّي الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهِمَا بَعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ مَنْنَ حَدِيثُ: قَالَ آبُوْ عِيْسَى: هنذا حَدِيْتُ لَا مَعْدِ فَهُ إِلَا مِعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ آثَارِحِابِهِ: قَالَ آبُوْ عِيْسَى: هذا حَدِيْتُ لَا مَعْدِ فَلُهُ الْمَدْمَةِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَالَ <u>مَنْنَ حَدِيثَ</u>: قَالَ آبُوْ عِيْسَى: هذا احْدِيْتُ لَا مَعْدِ فَهُ إِلَّا مَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَدْ مَنْ

388- اخرجه ابن خزيدة (165/2) حديث (1117) من طريق بشير بن نهيك عن ابي هريرة' فذكره.

#### For more <u>Books cli</u>ck on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جانگیری جامع تومط ی (جلداول)

<u>مُرابَبِ فَقْبِماء</u>:وَالْعَمَلُ عَلَى هَـلَ عِنْدَا عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ النَّوْرِتُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِتُ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَوِلى هَـذَا الْحَدِيْتَ عَنْ هَمَّامٍ بِهِلذا الْإِسْنَادِ نَحُوَ هُـذَا الَّ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ الْكِلَابِيَّ

حديث ديمكر. وَالْمَعْرُوْفْ مِنْ حَدِيْتِ قَتَادَةَ عَنِ النَّضُرِ بْنِ أَنَس عَنْ بَشِير بْنِ نَهِيْكِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ حَصح حصرت الوہريرہ رُكَامَتْ بيان كرتے ہيں نى اكرم مَكَانَتِنَمْ فارد مايا ہے: جوُض فجرك دوركعت (سنت )ادانه كر سكاہؤوہ سورج نظنے کے بعدان دونوں كواداكر لے.

> (امام ترمذی یونیندفرماتے ہیں:)ہم اس حدیث کو صرف اس سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔ حضرت ابن عمر ڈلافٹنا کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: وہ ایسا کیا کرتے تھے۔ لعض اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا۔

سفیان توری، شاقعی، احمد، آنخن اورابن مبارک نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام تر مذکی ت<sup>ین</sup> انڈ فرماتے ہیں عمروبن عاصم کلابی کے علاوہ ہم کسی ایسے راوی سے واقف نہیں ہیں' جس نے اس روایت کو ہمام کے حوالے سے فقل کیا ہو۔

معروف میہ ہے بیدروایت قمادہ نے نظر بن انس ڈائٹن کے حوالے ہے، بشیر بن نہیک کے حوالے سے، حضرت ابو ہریرہ ڈائٹن کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَّائِنِیِم سے قُل کی ہے۔ آپ مَلَّائیم نے ارشادفر مایا ہے۔ جو محف سورج طلوع ہونے سے پہلے سے کی ( فرض نماز ) کی ایک رکھت پالے۔اس نے ضبح ( کی نماز ) کو پالیا۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِي الْاَرْبَعِ قَبُلَ الظَّهُوِ باب 173: ظهرسے پہلے جاردکعت اداکرنا

389 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُسْحَدَّمَدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَامِرٍ الْعَقَدِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى اِسْحَقَ عَنْ حَاصِمٍ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ

مَنْسَ حَدِيثُ: كَانَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَبْلَ الظَّهُرِ اَرْبَعًا وَّبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ عَلِيّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

389- اخرجه النسائي (119/2)؛ كتاب الامامة باب: الصلاة قبل العصر وذكر اختلاف الناقلين عن ابي اسحق في ذلك وابن ماجه (367/1). كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء فيما يستحب من التطوع بالنهار و حديث (1161) واحمد في "مسنده" (-143 -146 160- 89- 85/1) وابن خزيمة (218/2) حديث (1211) و (233/2) حديث (1232) من طريق عاصم بن ضبرة عن علي بن ابي طالب فذكره-

كِتَابُ الصَّلُوةِ	٩ (٣٠٥)	
د بر در بر باز م		جاتمیری جامع ترمدی (جلداول)
ِبْنِ سَعِيْلٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ كُنَّا نَـعُرِ <sup>ف</sup> ُ	رُ قَالَ عَلِيٌ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَتْحَيَى	اسادِد يكر: حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكُرٍ الْعَطَّا
حَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مُنْهُ مَنَ النَّهِ مِنْ وَالْهُ الْمُعَادَ لِحُوَاسُحْقَ	بيذا عنْدَ أَكْثَهِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَ	زامه فقهاء ذالبع مكرغيليه
المعيان الكور في رابس مصب ريز الدر	بل الظهر أربع ركعاتٍ وهو قول	يَرَهُ لَهُ مُ يَحْتِارُونَ إِنَّ يَصَلِّي الرَّجِلِ قَ
نَ الْفَصْلَ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَبِهِ يَقُوُلُ	بن لَكِلاَةُ اللَّبَا   وَالنَّقَادِ مَثْنِي مَثْنِي يَوَوْ	بعضائم وشروق في ربي ومن
	۵،۰۰ میں رس <del>ب</del> رسان میں دور	واهل الكوفيروفان بنكش بمكن بوسم ح
میں اداکر تر تھڑادرائی کے بعد دورکعت ادا	بدينيون وفاطنا لاستعمل إبدك	الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ
مت ادا کرتے تھے اور اس کے بعد دور کعت ادا ب	ہیں بی اثرم کا پڑا طہر سے پہلے چارزہ	
	(man crists	کرتے تھے۔
-01	ىكى مىيە ئىلى مەلبىيە ئىلى مەلمەر مەلبىيە ئىلى مەلمەر مەلبىيە ئىلى مەلمەر مەلبىيە ئىلى مەلمەر مەلمەر مەلمەر مە مەلمەر مەلمەر	اس بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رہے
	ريىلى نْتْنْغَنّْ سِمْنْقُولْ حَدَيْتْ * * * * * * * * * * * * * * * * * *	(امام ترمذی محطنات میں:)حضر
اوی کی فقل کردہ حدیث سے زیادہ فضیلت والی	ضمر ہ کی تقل کردہ جدیث کوجارت نامی را	سفیان بیان کرتے ہیں جم عاصم بن
-	-	
رکھتے ہیں۔ان کے نزدیک اس روایت پر عمل	ناب اوراس کے بعد کے طبقوں سے تعلق	اكثر ابل علم جونبي اكرم مَثَاثِثَةٍ كاصح
-		کیاجائے گا۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	آ د <b>ی ظ</b> ہر سے پہلے چاررکعت سنت ادا کر۔	انہوں نے اس بات کواختیار کیا ہے:
-	ں ای پات کے قائل میں۔	مذابية بركاياته مراركه باهراخق بهج
کئے جائیں گے۔ان کے زدیک دورکعت کے	ہے: رات اور دن کے کو اگل دو دو کر کے آدا	یں لیے بیہ مات بیان کی ہے
	۔ حمر چینانڈ اس کے مطابق فتو کی دیا ہے	بعدسلام پھیراجائےگا۔امام شافعی اورامام
لظُّهُرِ	بُ مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ ا	باب
ىت	باب174: ظہر کے بعد کی دورک	* *
يُمَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ	ر. دُ بْنُ مَنِيْع جَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِ	390 سندحديث: حَدَّثَنَا ٱحْمَا
لى جامع الصلاة حديث ( 69) والبخاري ( 493/2):	كتاب قبصر المصلاية في السفر ' بأب: العمل في	390- اخرجه مالك في "البوطا": (166/1)
جد باب: التطوع بعد المكتوبة حديث (1172) و	ها حديث (937) و (60/3): كتاب الته	كتاب الجبعة: ياب: الصلاة بعد الجمعة فقبل
للاة السافرين بأب: فضل السنن الراتية قبل الفرائض	1180) و مسلم (55/3 الاہی) کتاب ص	(70/3): باب: الركعتين قبل الظهر 'حديث (
ريع ابواب التطوع وركعات السنة حديث ( 1252)	· وابو داؤد ( 402/1 ) كتاب الصلاة: بأب تفر	وبعدهن وبيان عددهن' حديث ( 729/104)
): صلاة الامام بع دالجدعة وبأب اطألة الركعتين بعد ( 200 م م دالجدعة ) وبأب اطألة الركعتين بعد	B بعد الظهر و (113/3): كتاب الجمعة: باب	والنسائي (119/2): كتاب الامامة: بأب الصلاة
جمعة، حديث (1130)، واحمد في "مسندة": ( -123	صلاة اولسنة فيها: باب: ماجاء في الصلاة قبل ال	الجنعة' وابن ماجه ( 358/1): كتاب اقامة ال
ملاة السنة وابن خزيمة (208/2) حديث (1197)	والدارمي ( 335/1 ): كتاب الصلاة: باب في م	(87- 77- 75- 63- 35- 23- 17- 6/2
لمريق نافع عن ابن عسر' فذكره۔	ہن حبید' ص (250) حدیث ( 781) من ط	و (182/3) حديث (1869 -1870 <sup>)</sup> وعبد

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

•

مَتَن حديث: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا فَى الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَّعَآئِشَةَ ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ 🗢 🗢 حاجہ حضرت ابن عمر لڑا پنا ہیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَلَا ﷺ کے زمانہ اقدس میں ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد دو دو ركعت (سنت )اداكى يي-(امام ترمذی مُشِيغرمات بیں:)اس بارے میں حضرت علی طائفنا درستیدہ عا نشہ صدیقہ طائفنا سے بھی احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذي محين المدخر ماتے ہيں:) حضرت ابن عمر بلا فينا سے منقول حديث ''حسن صحيح'' ہے۔

بَابُ مِنْهُ الْحَرُ

باب 175: بلاعنوان

391 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ الْمَرُوَزِيُّ اَحْبَرَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنُ حَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ شَقِيْقٍ عَنُ عَائِشَةَ

> مَتَن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمُ يُصَلِّ أَدْبَعًا قَبُلَ الظُّهُرِ صَلَّاهُنَ بَعُدَهُ حَكَم حَدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

اسْادِدِيكُم نِإِنَّكَمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مِنْ هَٰذَا الْوَجْدِ وَقَدْ دَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَالِدٍ الْحَذَّاءِ نَحْوَ هُـذَا وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا دَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ قَيْسٍ بُنِ الرَّبِيْعِ وَقَدُ دُوِى عَنْ عَبُدِ الرَّحْطنِ بْنِ آبِى لَيْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوُ هَـذَا

م محت حضرت عا ئشہ صدیقہ ڈلائٹابیان کرتی ہیں <sup>ن</sup>بی اکرم مَلائی اگر کسی دقت ظہر سے پہلے کی جارر کعات ادانہیں کرپاتے تفخذ آب أنبي ظهر كبعداداكر ليت تم.

(امام تر مذی میلیفر ماتے ہیں:) بیصدیث ''<sup>حس</sup>ن غریب'' ہے۔ہم اسے صرف ابن مبارک کی فقل کردہ ردایت کے حوالے ے جانتے ہیں۔

قیس بن رہیج نے اس روایت کوشعبہ کے حوالے سے ،خالد حذاء کے حوالے سے اسی طرح نقل کیا ہے۔ ہمیں ایسے سی محف کا پیز بین ہے جس نے اس ردایت کو شعبہ کے حوالے نے قُل کیا ہو صرف قیس بن ربیع نے اسے قل کیا ہے۔ یہی روایت عبدالرحمٰن بن ابولیلی کے حوالے ہے نبی اکرم مَلَّا فَقُوْم ہے اسی طرح منقول ہے۔

392 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ حُجْدٍ آخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ الشُّعَيْثِيّ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ آبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ فَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عن معبسه بن عن المعاد (1/366): كتاب المامة العلاة والسنة فيها: باب : من فالته الاربع قبل الظهر حديث (1158) من طريق خالد

الحداء عن عبدالله بن شقيق عن عائشة ام البومنين رض الله عنها فذكره.

https://archi

" '1	٤.,	,	-
لوہ	الصَّ	ت ا	کتا

### (r.2)

بالیری **دامع ترمط ی (ب**اداةل)

مَنْ صَلَّى قَبْلَ الطَّهْرِ أَدْبَعًا وَّبَعْدَهَا أَدْبَعًا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ صَلَّم حد بَتُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هـذا حَدِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَّقَدْ دُوِىَ مِنْ غَيْرِ هـذَا الْوَجْهِ ٢ حص حد سبّده أم حبيبه رُكْلاً بيان كرتى بين نبى اكرم مَكَلاً في ني ارشاد فر مايا ہے: جو محص ظهر سے پہلے چارركعت (سنت) ادا ٢ مام تر ندى بيئالة فرمات بين:) بيحديث 'حسن غريب' ہے۔ (امام تر ندى بيئالة فرمات بين:) بيحديث 'محسن غريب' ہے۔ بيروايت ديگر سند كے ہمراہ بھى منقول ہے۔

393 سنر حديث: حَدَّثَنَا ٱبُوْ بَكُرٍ مُحَمَّدُ بُنُ اِسُحْقَ الْبَغُدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ يُوْسُفَ التِنِيسِيُّ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمَ بْنُ حُمَيْدِ آخْبَرَنِى الْعَلاءُ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ آبِى عَبُدِ الرَّحْمنِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ آبِى سُفْيَانَ قَال سَمِعْتُ أُخْتِى أُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ زَسُولَ اللَّهِ مَنْ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

منمن حديث: مَنْ حَافَظَ عَلَى آرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهُرِ وَاَرْبَعِ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ حَكَم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـذَا الْوَجْهِ

نوضى راوى: وَالْـقَـاسِـمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ يُكُنى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بَنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ شَامِيٌّ وَّهُوَ صَاحِبُ اَبِى أَمَامَةَ

حلکہ حضرت عنبسہ بن ابوسفیان رٹائٹڈ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بہن سیدہ اُم حبیبہ رٹائٹی 'جو نبی اکرم مَنَّائی کی زوجہ محتر مہ ہیں انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ فرماتی ہیں: میں نے نبی اکرم مَنَّائی کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص ظہر سے پہلے کی چاررکعت اور اس کے بعد کی چاررکعت با قاعدگی سے اداکر تار ہے گا اللہ تعالی اس پرجہنم کو حرام کردےگا۔ (امام تر نہ کی رئی اللہ فرماتے ہیں:) بیر حدیث اس سند کے حوالے سے 'حسن میں بی نے میں ' میں اللہ میں اللہ کی اور

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْاَرْبَعِ قَبُلَ الْعَصِّرِ باب 176 :عصر سے پہلے چارد کعت ادا کرنا

394 سندِحديث:حَدَّثَنَا بُنُدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَامِرٍ هُوَ الْعَقَدِتُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ اَبِى اِسْحِقَ عَنُ عَاصِمٍ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ

392- اخرجه ابو داؤد ( 406/1): كتاب الصلاة باب: الاربع قبل الظهر وبعدها حديث ( 1269) والنسائي ( 264/3 -265 -266) : كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب الاختلاف على اساعيل بن ابي خالد وابن ماجه ( 367/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما جاء فيدن صل قبل الظهر اربعا وبعدها اربعا حديث ( 1160) واحمد في "مسنده": ( 326-326) وابن خزيمة ( 206/2) حديث ( 1191 -1192) من طريق عنيسة بن ابي سفيان عن ام حبيبة فذكره.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

_	5 6 1	2	_
ā	الصّلّ		<b>ک</b> ټ
~	T - ·		ہے :

مَتْنِحدِيث: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَبْلَ الْعَصْرِ اَدْبَعَ دَكَعَاتٍ يَّفُصِلُ بَيْنَهُنَ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ فى الباب: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: وَفِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرٍ و حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْنُ عَلِيّ حَدِيْنٌ حَسَنٌ مُدابِبِ فَقْبِماء: وَّاحُتَبادَ اِسْحِقُ بُسُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْ لَّا يُفْصَلَ فِي الْاَرْبَعِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاحْتَجَ بِهِ ذَا الْحَدِيْثِ وقَسَالَ اِسْحَقُ وَمَعْنَى قَوْلَهِ آنَّهُ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيُمِ يَعْنِي التَّشَهُّدَ وَرَآى الشَّافِعِيُّ وَآحْمَدُ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَتْنى مَثْنى يَخْتَارَانِ الْفَصْلَ فِي الْآرْبَعِ قَبْلَ الْعَصُرِ 🗢 🗢 عاصم بن ضمر ہ ٔ حضرت علی دلی تفرز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم مَنَّاتِقَتْم عصر سے پہلے چاررکعات ادا کرتے تھے اوران چار کعت کے درمیان مقرب فرشتوں اور ان کے پیرو کا رمسلمانوں اور مومنوں پڑ سلام بھیج کرفصل کیا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و دلائند کے سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام تر مذی خواند فرماتے ہیں:)حضرت علی سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ التحق بن ابراہیم نے اس بات کواختیار کیا ہے :عصرے پہلے کی چاررکعت میں فصل نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے سے بات بیان کی ہے: حضرت علی طائفۂ کا بیفر مانا: نبی اکرم مَلَّ شِيْحُ سلام کے ذريع صل كياكرت تصرات سمرادتشهد يرهناب-امام شافعی تونیک اور امام احمد تونیک کن دیک رات اور دن کی تمام نفل نماز وں کو دؤ دو، کر کے ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے (جارركعت كى درميان ) فصل كواختيار كياب-395 سنرحديث: حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِي وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ٱبُوُ دَاؤَدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ مِهْرَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتَن حديث زَحِمَ اللَّهُ امْرَأْ صَلَّى قَبُلُ الْعَصْرِ آرْبَعًا كَلَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسِلى: هَـذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ حاج حکم حضرت ابن عمر نظامی کرتے ہیں : نبی اکرم منافقام عصر کی نماز سے پہلے چارد کھت ادا کیا کرتے تھے۔ (امام ترمدی میشد فرماتے ہیں:) بیجد یث ''حسن غریب'' ہے۔

395-اخىرجىد ايو داؤد ( 407/1)؛ كتاب الصلاة باب: الصلاة قبل العصر' حديث ( 1271)؛ واحمد فى "مسنده": ( 407/1) وابن خزيمة ( 206/2 ) حديث ( 1193 ) من طريق سليمان بن داؤد عن ابى داؤد الطيالسي' قال : حدثنا عمد بن مسلم بن مهران' قال: حدثنى جدى عن ابن عبر' فل كره- بَابُ مَا جَآءَ فِي الزَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغُوِبِ وَالْقِرَانَةِ فِيْهِمَا

باب 111: مغرب نے بعد دور کعت (سنت)ادا کرنا اور ان میں قر اُت کرنا

**388** سَرِحديث حَدَّقَنَا اَبُوْ مُوْمَسْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَسَّى حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْدَانَ عَنُ عَاصِمِ بِنِ بَهْدَلَةَ عَنُ اَبِى وَائِلٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ مَا أُحْصِى مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَـلَى اللَّهُ عَلَيَهِ وَمَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِى الرَّحْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَعْرِبِ وَفِى الرَّحْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقُلْ الْمَا أُحْصَى مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَقَلْ هُوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَقُرَا فِى الرَّحْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمُعْرِبِ وَفِى الرَّحْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِقُلْ الْمَا أُحْصَى مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَقُوا فِى الرَّحْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَعْرِبِ وَفِى الرَّحْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْوِ بِقُلْ يَا ايَّهُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

حَمَّم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابُنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْتِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَّا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنُ حَدِيْتِ عَبُدِ الْمَلِكِ ابْنِ مَعْدَانَ عَنُ عَاصِمِ

ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رفائٹڈ بیان کرتے ہیں: میں اس کا شارنہیں کرسکتا کہ میں نے کمتنی مرتبہ نبی اکرم مَلَّ الْحَتَّمَ کَلُو مغرب کے بعد والی دورکھت میں اور فجر سے پہلے والی دورکھت میں 'سورہ کا فرون اور سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ اس بارے میں حضرت ابن عمر ڈلائٹنا سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی ترین فرماتے ہیں:) حضرت ابن مسعود دلالفز سے منقول حدیث ''غریب'' ہے۔ہم اسے صرف عبدالملک بن معدان نامی رادی کے حوالے سے عاصم نامی رادی کی روایت کے طور پر جانتے ہیں۔ بَابٌ مَا جَآءَ اَنْهُ يُصَلِّيهِ مَا فِي الْبَيْتِ

396-اخرجه ابن ماجه ( 369/1)، كتاب اقامة المصلاة والسنة فيها: باب ما يقوا من الركعتين بعد المغرب' حديث (1166) من طريق عبدالملك بن الوليد قال: حدثنا عاصر بن بهدلة' عن ذر' وابي والل عن ابن مسعود' فذكرة.

	١.	6			,	ر.
ā	4		11	١,	ر	کتا
-	Г		-		•	-

398 سنرحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلُوَانِيُّ الْحَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرُنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَّافِع عَنِ ابُنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ سَبِّي مِنْ جَنِ مَسْرَحَى مُنْنَ حَدِيث: حَفِظُتُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ رَكَعَاتٍ كَانَ يُصَلِّيهَا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَادِ رَكُعَتَيْنِ قَبُلَ الظُّهُ رِوَرَكُعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكُعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغُوبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاحِرَةِ قَالَ وَحَدَّنْتَيْى حَفُصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ الْفَجُوِ رَكْعَتَيْنِ حكم حديث الهلدًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْتٌ *اسْادِدِيكُر*: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ح» ح» حضرت ابن عمر ٹنا تھنا بیان کرتے ہیں نبی اکرم مَلا ﷺ کے حوالے سے مجھے دس رکعات یا دہیں 'جنہیں آپ دن اور رات میں ادا کیا کرتے تھے۔ظہر سے پہلے دورکعات ادا کرتے تھے۔اس کے بعد دورکعت پڑھتے تھے۔مغرب کے بعد دورکعت یڑھتے تھے عشاء کے بعددور کعات پڑھتے تھے۔ حضرت ابن عمر المنطق بيان كرتے بين: سيده هفصه دلي في في تايا: نبي اكرم مَلَافين في في كما زب يہلي بھي دور كعات ادا كيا (امام ترمذی میشانند غرماتے ہیں :) بیجدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ حضرت ابن عمر تلاظن نبی اکرم مَلْظَيْم کے حوالے سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں۔ (امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) پیچدیث''حسن صحیح'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ التَّطُوُّعِ وَسِبِّ رَكَعَاتٍ بَعُدَ الْمَغُرِب باب 179: مغرب کے بعد چھرکعت فل ادا کرنے کی فضیلت بْسُ آبِي حَدَّثَنَا ذَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيَّبٍ يَّغْنِى مُحَمَّدَ بْنَ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَنَا ذَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْسُ آبِي حَشْعَمٍ عَنْ يَسْحَيَى بُسْنِ آبِي كَثِيْرٍ عَنُ آبِي سَلَمَةَ عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ لمُن حديث: مَنُ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ دَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمُ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَى حديث (1195)من طريق ذيد بن الحباب إبي الحسين العكل، عن عد بن ابي خلعم السامي عن يعمى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هرير، فن كره.

> For more Books click of link https://archive.org/details/@zohaibhasanatta

كِتَابُ الصَّلُوةِ	(m))	جائلیری جامع تومدی (جداول)
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعُدَ	لَّـدُ رُوِىَ عَنُ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ	<u>حديث ديگر:قبال اَبُوْ عِيْساي: وَأَ</u>
رِيْبٌ لَّا نَسِعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ حَدِيْثِ زَيْدِ بُنِ	بِي الجنبةِ حَدِيْتُ آبِيْ هُرَيْرَةَ حَـدِيْتٌ غَـ	الْمَغُوِب عِشُوِيْنَ دَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا لِ حَكْم حديث: قَسَالَ اَبُوُ عِيْسَلِي: ﴿
وْلُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ آَبِي خَتْعَمٍ مُّنْكَرُ	بْ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيْلَ يَقُو	الْحُبَابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِى خَتْعَمٍ قُولِ المام بخارى: قَالَ : وَسَمِعُ
مایا ہے: جو تخص مغرب کی نماز کے بعد چورکعت		الْحَدِيْثِ وَضَعَّفَهُ جِدًّا
برس کی عبادت کے برابر شارہوں کی ۔	کے توبید کعت اس تخص کے لئے بارہ	اداکر کے اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ
لے جوالے سے یہ بات <sup>م</sup> ل کی ہے۔ کرلے تو اللہ تعالٰی اس کے لئے جنت میں گھر بنا		(امام تر مذی مشایند مغرماتے ہیں:)سیّدہ: آپ مَنَّاتِقَةِم نے ارشاد فرمایا ہے:جو خص
کریب'' ہے۔ہم اسے <i>صر</i> ف زید بن <sup>ح</sup> باب نامی		
کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے۔عمر بن عبداللہ		رادی کے حوالے سے عمر و بن ابو صعم کے حوالے (امام تریذی تو شانند فرماتے ہیں:) میں .
		بن ابوسعم در منکر حدیث ' ہے۔امام بخاری نے
اداكرنا	18:عشاء کے بعد دورکعت	٩Ļ
رُبْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبُدِ	لَمَةَ يَحْيَى بُنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ	<b>400 سنرحديث: جَدَّثَنَ</b> ا أَبُوُ سَ اللَّهِ بُنِ شَقِيُقِ قَالَ
لَيْدٍ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّى قَبُلَ الظُّهُرِ شَارَ الْفَحْ ثُنُتَن		
	عَلِيٍّ وَّابْنِ عُمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ
سے نبی اکرم مُلْکَظُمْ کی نفل نماز کے بارے میں	یں: میں نے سیّدہ عا <i>کشہ صد</i> یقہ ڈلانچنا	حکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسُدی: حَدِ ◄◄ ◄◄ عبداللَّد بن شقیق بیان کرتے ؟
۔اس کے بعد دور کعات ادا کرتے تھے۔مغرب ہملے دور کعات ادا کرتے تھے۔ پہ	ہر سے پہلے دور تعات ادا کر نے سے۔ ردور کعات ادا کرتے تھے اور فجر سے ب	دریافت کیا: انہوں نے بتایا: می اگرم ملاظیم ط کے بعددور کھاتادا کرتے تھے عشاء کے بعد

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اس با رے میں حضرت علی وظائفۂ اور حضرت ابن عمر مُظلفهٔ اسے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میں بیغرماتے ہیں:)عبداللہ بن شقیق کی سیّدہ عائشہ صدیقتہ رکھنا کے حوالے سے فل کردہ بیردایت''حسن صحح'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ صَلاةَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى باب181: رات کی نماز دود دوکر کے ادا کی جائے گی **401** سِندِحدِيث:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُبُ عَنُ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَن حديث نانَهُ قَالَ صَلاةُ اللَّيْلِ مَثْنى مَتْنى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَّاجْعَلْ اخِرَ صَلاتِكَ وِتُرا فى البابِ: قَالَ ٱبُوُ عِيْسِي: وَفِي الْبَابِ عَنُ عَمْدِو بُنِ عَبَسَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَبِحِيْحٌ <u>فْرَامِبِ فَقْبِهَاء:</u> وَالْعَـمَـلُ عَـلَى هُـذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ صَلاةَ اللَّيْلِ مَثْنى مَثْنى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الْتَوْرِي وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَٱحْمَدَ وَإِسْحَقَ 🖛 🖛 حضرت ابن عمر رفقة النبي اكرم متكافية مح بارے ميں يہ بات نقل كرتے ہيں۔ آپ نے ارشا دفر مايا ہے: رات كى نماز د دُد *د کرکے ادا کی جائے گی میمہیں صبح* کا اندیشہ ہو تو ایک رکھت کے ذریعے اسے طاق کرلوا دراپنی آخری نما زکو طاق کر د۔ اس بارے میں حضرت عمرو بن عبسہ سے بھی احادیث منفول ہیں۔ (امام تر مذی عبین من ماتے ہیں: ) حضرت ابن عمر ڈی کھنا سے منقول حدیث دخسن صحیح، ' ہے۔ اہلِ علم کے مز دیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'لیٹنی رات کے نوافل دو دوکر کے ادا کئے جا کیں گے۔ سفیان توری، ابن مبارک، شاقعی، احد اور اسخت کا یہی قول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى فَضُلِ صَلَاةِ اللَّيُلِ باب182 رات كى نماز كى فضيلت 402 سندِحديث:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَوَانَةَ عَنُ اَبِى بِشُرٍ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمِنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنُ

آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

رف معني . 401- اخرجه مالك في "البوط": ( 123/1): كتاب صلاة اللهل: باب: الامر بالوتر 'حديث ( 13) والبخاري ( 554/2): كتاب الوتر: باب: ما جاء في الوتر 'حديث ( 990) ومسلم ( 78/3. الابي): كتاب صلاة السافرين: باب، صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل 'حديث (749/145) وابو داؤد ( 422/1 ) كتاب الصلاة: باب: صلاة الليل مثنى مثنى حديث ( 1326) والنسائي ( 233/3): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب: كم الوتر؟ من طريق مالك عن نافع وعبدالله بن دينار عن ابن عبر فذكره واخرجه ابن ماجه ( 418/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في صلامًا اللهل ركعتين حديث ( 1320) والحديدي ( 282/1) حديث ( 631) وابن خريدة ( 139/2) ورست المربعة عبدالله بن دينار عن ابن عبر 'فذكرة' ليس فيه "نافع". واخرجه النسائي (227/3): كتاب قيام الليل وتطوع النهاد بأب كيف صلاة الليل، و ( 233/3): باب كيف الوتر بواحدة وابن ماجه ( 418/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب ما جاء في صلاة اللهار ب معدين (1319) واحد في مسندة (5/2-48 -49 -54 -66 -50 -101) والدارمي (1/340): كتاب الصلاة: بأب: في صلاة الليل وابن خزيدة (139/2) حديث (1072) من طريق نافع عن ابن عدر أفذ كره.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

من صديت أغضار القريام بقد شغير رتصان شهر الله المُحرَّمُ وتَلْصَلُ السَّلَوْ وَبَعَدَ الْفَرِيعَةِ صَدَّهُ اللَّذَلِيلَ فَالَبَلِ عَدَى الْجَابِ عَدْ جَدِيتُ آبِي وَبَكُولُ وَآبِي أَمَامَةُ عَمَدَ مَدَيتَ عَدَا وَ عَدْمَ عَدَيتَ عَدَيتُ مَدْعَر فَتَعَ عَدَا وَ عَدْمَ عَدَيتَ عَدَا وَ عَدْمَ عَدَى اللَّهُ عَدَيتُ عَدَيتَ مَدْعَن صَحْعَ مَعْمَ مَدَيتَ عَدَا وَمَعْنَ اللَّهِ عَدْ عَدَى مَدْعَن عَدَيتَ وَآبَوْ مَعْن اللَّهُ عَدَيتُ عَدَا وَمَعْنَ عَدَيتَ عَدَا وَ عَدْمَ عَدَي اللَّهُ عَدَي مَعْن مَعْن عَدَى مَعْن مَعْن عَدَى اللَّهُ عَدَي اللَّهُ عَدَى مَعْن صَحْعَ عَدَى مَعْن اللَّهُ عَدَى مَعْن مَعْن مَعْن اللَّهُ عَدَى مَعْن مَعْن مَعْن اللَّهُ عَدَى مَعْن مَعْن مَعْن مَعْن مَعْن مَعْن مَعْن مَعْن مَعْن مَن اللَّهُ عَدَى مَا عَن مَعْن مَ مَعْن مُن مَعْن مُ مَن مَعْن مَا مَعْن مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَ	كِتَابُ الصَّلُونِ	(rir)	بېتميرى <b>جامع تومھنى (ب</b> لداۆل)
م الم الم الذي وهي الداب عن عابو وبلاي و ابني الملعة ترضح رادي قال آبو عينسي : تديني أبي هر يُورَة تحديث حسن صحيح ترضح رادي قال آبو عينسي : ترابو بنسو السمة جففو بن آبني و خشيقة و السم آبني و خشيقة (ياس حصر حالا بربره الثلاثة بال رح بي نجرا م الم تلكل ني الرام تلكل الي : رمضان بح بين مح بعد عرب الم بين الم برب الم تردى يُنتشغ راح بين : العرض الا لم الثلاثا ورهم ما الا مام الثلاثة ساجا ويث منتول ترب الم برب الم بر الم برب	نَا أَمَا إِذَا يَعْدَ الْفَرِيضَة صَلاةُ اللَّيْل		
م الم الم الذي وهي الداب عن عابو وبلاي و ابني الملعة ترضح رادي قال آبو عينسي : تديني أبي هر يُورَة تحديث حسن صحيح ترضح رادي قال آبو عينسي : ترابو بنسو السمة جففو بن آبني و خشيقة و السم آبني و خشيقة (ياس حصر حالا بربره الثلاثة بال رح بي نجرا م الم تلكل ني الرام تلكل الي : رمضان بح بين مح بعد عرب الم بين الم برب الم تردى يُنتشغ راح بين : العرض الا لم الثلاثا ورهم ما الا مام الثلاثة ساجا ويث منتول ترب الم برب الم بر الم برب	س،مشکر یا ۲۰۰۰ کرد. در در	بو رمضان شهر الله المحرم والمت 	مستن حديث أفضل الصِيام بعد شر
توضیح رادی قال ابنو غیسی، و ابنو بیشو استه معقور بن آین و خیشة و اسم آین و خیشیة را باس حج حر حرب الا بر رو الالا بالا بر می از کم مالی بر ارزاد فرا با به در حمان کے مینے کے بعد سب ن دیاده الل میں۔ الل بیں۔ (۱) مرتر دی تعقیر تو بالا تلائلا ، حضرت بال بر لائلا اور طرف نماز کے بعد سب سے زیاده فضیلت والی نماز رات کے الل میں۔ (۱) مرتر دی تعقیر مالے میں:) حضرت بال بر لائلا اور حضرت الا ماد بر لائلا سے ماد عد منقول میں۔ (۱) مرتر دی تعقیر مالے میں:) حضرت الا بر براہ الائلا سے منفز سے ماد میں منقول میں۔ (۱) مرتر دی تعقیر مالے میں:) حضرت الا بر براہ الائلا سے منفز سے منقول میں۔ (۱) مرتر دی تعقیر مالے میں:) حضرت الا بر مناقل معن من الد من منفول میں۔ (۱) مرتر دی تعقیر مالے میں:) حضرت الا بر مناقل حصل من المائ من		فابر وبلال وأبى أمامه	في الباب: قال : وفِي الباب عن ج
<ul> <li>٣ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢</li></ul>	يح	بْ أَبِي هُوَيْرَةُ حَدِيْكُ حَسَنٌ صَحِ	كَلَمُ حَدَيْثٌ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْ
<ul> <li>٣ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢</li></ul>	وَاسْمُ آبِيْ وَحُشِيَّةَ إِيَاسٌ	شر اسْمُهُ جَعْفَرُ بْنُ آبِي وَحْشِيَّةَ (	توضيح راوي:قَالَ أَبُوْ غِيْسِي: وَأَبُوْ بِ
الل ہیں۔ الل ہیں۔ الل ہیں۔ (ام تر ذی گیت فرات جابر نگائڈ ، حضرت بلال نگائڈ اور حضرت الاامامہ نگائڈ سے اجاد یہ منقول ہیں۔ (ام تر ذی گیت فرات جابر نگائڈ ، حضرت بلال نگائڈ اور حضرت الاامامہ نگائڈ سے اجاد یہ منقول ہیں۔ (ام تر ذی گیت فرات جابر نگائڈ ، حضرت بلال نگائڈ اور حضرت الاامامہ نگائڈ سے اجاد یہ منقول ہیں۔ (ام تر ذی گیت فرات جابر نگائڈ ، حضرت بلال نگائڈ اور حضرت الاامامہ نگائڈ سے اجاد یہ منقول ہیں۔ بلا ہے حصرت جابر نگائڈ ، حضرت بالا ور شیر ہے الاور حشر یہ کان کا ایل ' تھا۔ بلاخ بل کا مار حکا کا م محفر ہات ہوں الاور کا کا م تحفر ہوں الاؤنڈ اور حضرت میں کہ تھا۔ بلائڈ میں من حضرت ہوں ہوں ہوں ہوں متعاد ہوں کہ کان کی کی مندی کی تعاد ہوں ہوں ہوں ہوں ہوں محفول ہوں	ہے: رمضان کے مہینے کے بعد سب سے زیادہ	تے ہیں' نی اکرم مَلَّا یُکْمِ نِے ارشادفر مایا۔	🛥 🗢 حفرت ايو ۾ بره ديانندز بيان کر 🗕
الل بر ۔ میں حضرت جابر تل تقار دحضرت المال تل تقتر الم التي تقتر الا مام د تل تقتر الحاد مد منقول بی ۔ ( ام مرتد كر يُتقد غر مار يو التي مرت الا مرتفر الا مرتفر الا مام د تل تقتر الله عن منقول بی ۔ ( ام مرتد كر يُتقد غر مار يو الا وحد ب الا وحد بكانا من المال من الله عالية و مسلّم باللّي لم باب ما جام عام تعتر بن الا وحد ب الا وحد بكانا من المال من الله عالية و مسلّم باللّي لم باب ما جام عام تعتر بن الا وحد ب الا وحد بكانا من المال من الله عالية و مسلّم باللّي لم باب ما جام عام تعتر بن الدول بن الله عالى من موت الا يس تقام مرت مدين الله عالية في من معين بن الله عالية و من معين بن الله عالية و مسلّم باللّي لم ي بن الم مرت مدين الله عالية و من مرت الله عالية و من من من من من معين بن الله عالية و مسلّم باللي لو في را متحان مرت مدين الله عالية و من كرة و من مالا معان بن عن معين بن الله عالية و مسلّم بن ين معين الم مرت مدين الله عالية و من من معين بن من معين الله عالية و من معين بن الله عالية و من معين بن الم مرت مدين الله عالية و من من معين الله عالية و في را متحان عملي الم من مدين الله عن من و معلي الله عالية و من من معين الله عالية و من من معين الم تعان مرت معن الله عالية و من من معين الله عن من من من معن الله عالية و منام من ي يُد في را معان و كرد من م مرت من	، سب سے زیادہ فضیلت دالی نماز رات کے	یے بی بی اور فرض نماز کے بعد ٔ	فنها به ما کروز براللہ تعالیٰ کے میںنے محرم
الى بار - عمل هفرت جابر تلأنت المراب بل المنتخ اور هر تا الإمام تلأنت جاد حيث متقول بن - (امام ترى يُتَشْيَغُر ما تح بن :) حفرت الوبريره تلأنت متقول حديث " حسن حجى" ب- الإبتر تاى رادى كانا م تعفر بن الودهيد جا الودهيد كانا م الماكن " تقا- باب ما جاد تعني في قرص حكامة النبي حملكا الماكن " تقا- بالبر تاى رادى كانا م تعفر بن الودهيد جا الودهيد كانا م الماكن " تقا- باب ما جاد تعني في قرص حكامة النبي حملكا الماكن " تقا- باب ما جاد تعني تحقيق تعني قرص حكامة النبي حملكا الماكن " تقا- باب ما جاد تعني تعني تعني بن موضع حكامة النبي حملكان الماكن تقار كالي يشين باب ما تعني بن تقار من تعني بن موضع تعارف المن من موضى الماكن م تلايتم الماكن عني تعني تعني بن تعني بن بن متعني الم من من مدين : آن قد مسال عناق من من من من من من تعني بن في من معني تعني المائة عملين تعني بن تعني بن متعني الم من من مدين : آن قد مسال عناق من معني تعني بن معني المائة عقلية وتسلكم بالليل في رتم حمان م من مدين : آن قد مسال عناق من	** ** *		. •
(امام ترذى يُتَشْيُخُومات بين:) حطرت الإبريه لأَنْتَنْ مَنْقُول حديث ' حسن تَحَكَّنْ ج - ابو بشر تاى رادى كانا م تحفر بن ابود شير بن ابود شير كانا م ' ايا س ' قما - بتاب مما جاما في قوص في صكرة النيبي صلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ باب 1833 نبي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ باب مما تجاء في وَصْفِ صكرة النَّبِي صلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ باب معند بن اللَّهُ عَلَيْهِ مَدَا مَا بَعَاء في وَصْفِ صكرة النَّبِي صلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ باب معند بن اللَّهُ عَلَيْه مَدَا مَا بَعَان مَدَا مَعْنُ مَنْ مُوْسَى الْمُنْ مَا وَلَيْ مَعْدِد بن آبِي سَعِيد معني من مدين اللَّهُ عَلَيْه مَدَا مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَدَى مَعْنَ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ فَى وَمَعْنَ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنُ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ فَى وَمَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنُ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ فَى مُعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ مَنْ مَنْ مَعْنَ مَعْنَ مَا مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنُ مَعْنَ مَعْنَ مَنْ مَوْسَلَمَ وَلَكُ عَلَيْ اللَّعْ عَلَيْ فَى وَمَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ فَى وَمَعْنَ مَعْنَ مَعْ مَعْنَ مَنْ مَعْنَ مَعْنَ مَا مَعْنَ مَنْ مَعْنَ مَعْنَ مَنْ مَعْنَ مَنْ مَا مَعْنَ مَا مَعْنَ مَنْ مَعْنَ مَنْ مَا مَعْنَ مَنْ مَا مَعْنَ المَنْ الْمَانَ الْنَا مَنْ الْعُنْ الْعَنْ الْعُ مَنْ مَا مَعْنَ مَا مَن مَن مَا مَنْ مَا مَنْ الْنَامِ الْنَا مَا مَنْ مَنْ مَا مَنْ مَنْ الْمَا الْمَا الْنَا مَا مَنْ مَا مَعْنَ مَنْ الْعَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَا مَا مَنْ الْمَا الْمَا الْمَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَنْ مَا مَا مَا مَنْ مَا مَا مَا مَنْ مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مُوْنُ الْعَنْ مَنْ مُوْنَ مَا مَالْعَ	(	ر. الطالغة، حيث من من طالغته	
ابوبتر تا ى رادى كانا م تعقر بن ابودشيه جا بودشيه كانا م " اياس" قا- جاب ما جاء فى وصف صكارة النبي صلى المله عكيم ومسلم م يالتي باب ما جاء فى وصف صكارة النبي صلى عارك كيفيت <b>403</b> من من من حديث: حديثة أنه أعبرة مقبري عن أبي مسترحديث: حديثة من المعارة ممن صديث: أنه مسترحديث عن مسترحة أنه أعبرة مقبري عن أبي مسترحديث الله عندة ممن صديث: أنه مسترحة أنه أعبرة ممن صديث: أنه مسترحة أنه أعبرة ممن صديث: أنه مسترحة أبي المسترحة من المن عن مستردة ممن صديث: أنه مسترحة أعبرة ممن صديث: أنه مسترحة مسترد أنه أعبرة ممن صديث: أنه مستردة من أول الله عملية ومسترة من في المع مسترد والمن عن مستردة وركتمة عملي ارتبعا فلا تنسال عن حسنرة وتعليق فنه يصتري أول الله عملية وتسترة وتكتمة عملي ارتبعا فلا تنسال عن حسنرة وتعليق فنه يصتري أول الله عملية وتسترة وتعليق مسترد مند المندين المعارة إلى المنابي وطول لهن فنه يصتري أولي عن عنوان معن مسترة وتعليق مسترد المعارة الما عن حسنون وطول الله اتنام في قل أن تويو فقال بنا عاقيته أن عني تستمان وكلا ينام قلى معد المات المعارة المات عن حسنون (2002) والسان (2003) كتاب قام العبل دستان (2020) من المالي عن ما معد المارياب فن صدر المند المنا المعار المات الى (2003) كتاب قام العبل دستان (2013) عديت (2012) والمار (2013) من الما معار ما معد المان و (21/2) كتاب الصور اباب فنا ما المرد وابن خويد (2013) حديث (2012) وعد ما معد المان و (21/2) كتاب الصور المان المن عديد (2003) عديت (2013) عديت (2013) وردان ماجه من صعد من (2013) حديث (2013) عديت المعام المعر وابن خويد (2013) مدين (2013) وردان الماح ما معد المان و (21/2) كتاب الصور المان المن عدين عدد المن عديد (2013) مدين (2013) وردان ما معد الم عديد (21/2) كتاب الصور المن معد المن عديد المن المن عديد (2013) والما وادن م معد من الما من عدين (2013) كتاب المالي عديد وران من من الم عديد ور معان المن عديد (2013) مديت (2013) وابو ما وادا المن المن من الم م معد من المنه من المنه عديد ورامان المن من الم عديد ومن المن من الم عديد والمان من عدي المن مديد (2013) ورمل و معد من من الم عديد (2010) كتاب المنا من ود ود مان المن عديه ور	اجاد میت شول ہیں۔ صحبی:	ف بلال دی غذاور خطرت ابوامامه دی غذا صح مالان	ال بارے یک تنظرت جاہر دلکافذہ تظکرت
بَابُ مَا جَاءَ فِى وَصَفِ صَلَاةِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ بإب 183: في الرم ظَلَيْ كَ رات كى نمازكى كيفيت 403 من حديث: حدَّثَنَ السَحْقُ بَنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِ ىُ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِدِد بْنِ آبِى سَعِدِد مَقْبُرِي عَنْ آبِى سَنَمِد اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ مَنْ مَالَكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ آبَى سَعِدْد مَمَن حديث: آنَهُ الحَبْرَهُ مَنْ حديث مَنْ حديث مَن عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائَة مَعْنَ حَدَّثَنَا مَعْنَ حَدَّثَا مَعْنَ حَدَّثَا مَعْنَ مَعْنُ عَنْ مَعْدُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْذَ مَعْنُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْذَ مَعْنُ مَعْذَى مَعْدُ مَعْذَى مَعْدُ مَعْنُ مَعْدُ مَعْنُ مَعْنُ مَعْذَى مَعْدُ مَعْنُ مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْدُ مَعْنُ مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْ اللَّهُ عَلَيْ وَعُنْ مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مُ مُنْ مَعْذَى مَعْدُى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْنُ مُوْسَعَالًى مَنْ مَعْ مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْذَى مَعْتُ مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مُنْ مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْنُ مَعْذَى مَعْذَى مَائَعْ مَنْ مُعْتَى مَا مَعْ مَعْنَ مَنْ مَعْ مَعْنَ مَعْنَى مَا مَعْنَى مَا مَعْنَى مَا مَعْنَ مَعْذَى مَا مَعْذَى مَا مَعْذَى مَا مَنْ مَا مَعْذَى مَا مَنْ مَالْعَنْ وَالَكَ مَنْ مَا مَنْ مَا مُوهِ مَالْعَنْ وَالَى مَنْ مَنْ مَا مَا مَعْنَ مَنْ مَا مَا مَا مَعْ مَنْ مُ الْعَنْ مَنْ مَا مَا مَنْ مَا مَا مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مَنْ مَنْ مُونَ مَنْ مُونَ مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَا مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مَنْ مَا مَا مَنْ مَا مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مُنْ مَنْ مَا مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ			
باب 183: ثي أكرم ظَلَيْهُ كَارات كى نمازكى كيفيت 403 سنرحديث: حدَّدَن السَحقُ بْنُ مُوْسَى الْإَنْصَادِ ثَ حَدَّثَنَا مَعْنَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ آبِى سَعِيْدِ مَعْنُ عَنَ آبِى سَلَمَة آنَّهُ أَحْبَرَهُ مَمَّن حديث: آسَهُ مَسَالَ عَدَيْتَ مَعَانَ مَعْنَ حَدَيْتَ مَكَاةُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِي رَمَصَانَ مَمَن حديث: آسَهُ مَسَالَ عَدَيْتَ مَعْنَ حَدَيْتَ مَكَاة وَرَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا عَدَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي وَرَمَصَانَ وَلَا فِي عَيْدِه عَلَى الحَدى عَشَرَة وَ تَحَقَّى عَدَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَلْى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي وَرَعَقَانَ وَلَا فِي عَيْدِه عَلَى احَدى عَشَرَة وَ تَحَقَ عَدَلَتْ عَانَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَشْدَة عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَي وَطُولِيقَ ثُمَّ يُعَلَى مَنْ عَيْدَى عَدَالَتْ عَانَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَ			
403 سنر حديث: حدقة تسا السبلي بن مُوسى الأنصار ى حَدَّتْنَا مَعْنٌ حَدَّتْنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ بَنِ آبِى سَعِيْدِ مَنْ حَدَيْمَ مَنْ حَدَيْمَ مَنْ حَدَيْمَ مَانَهُ اللَّهُ عَدَيْدَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ حَدَيْمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ حَدَيْ مَنْ مَنْ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ حَدَيْتَ مَا كَانَ مَنْ حَدَيْمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ حَدَيْ مَعْنَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَذِيلُهُ فِى رَمَضَانَ وَلَا فِى عَبْرِهِ عَلَى الحَدى عَشْرَة وَ رَحْعَة مَنْ فَيْ وَعُولَي فَى تَعْدَى عَشْرَة وَ رَحْعَة مَنْ عَنْ عَشَرَة وَ مَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّم يَعْذَى وَعُولَي قَنْ ثُمَ يُعَمَلِي وَلَا يَعْنَ حَدْيَعْ وَطُولي فَى تَعْدَى مَعْذَى وَعَنْ مَعْنَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ	لَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ	بفِ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَ	بَابُ مَا جَآءَ فِي وَصَ
حَقَّرِ تَى عَنْ آبِى سَلَمَة آنَّهُ أَحْبَرَهُ مَمَّن حَدَيتُ : أَنَّهُ سَلَمَة آنَّهُ مَتَنْ تَعَايَشَة كَيْفَ كَانَتْ صَكَاة رُسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ عَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِينُّهُ فِى رَمَضَانَ وَلَا فِى غَيْرِه عَلَى إَحْدَى عَشُرة رَكْعَة عَلَي ارْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّى ارْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُعَتِلِى عَلَي ارْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُصَلِّى ارْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُحَمِلِى ثَلَاثًا عَالَتْ عَارَ اللَّهُ اللَّهِ مَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُلَ يَا عَالَاتُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَ عُمَدِي عَالَتْ عَنْ حُسْنِهِينَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ عَلَى مُعَلَى عَالَتْ عَانَ عَالَتُ عَانَتُ عَالَهُ فَقُلُدُ يَا رَسُولُ اللَّهِ النَّامَ فَبَلَ أَنْ تُورَو وَقَقَالَ يَا عَازَسُنَهُ إِنَّا عَالَ عَنْ عُمَدِي عماد البل وتطوع النهاد : باب : فصوم المنوم حديد (2229) والنساني (2003) كتاب تعام الليل وتطوع النهاد : باب : فض ملاة الله ، وابن ماجه عماد : باب : ف صوم المور حديد (2229) والنساني (2003) كتاب تعام الليل وتطوع النهاد : باب : فض ملاة المان ، وابن ماجه الما انفل و (2/12) كتاب الصهاد : باب : ف صوم الماد مدين (2002) والنساني (2003) كتاب تعام الليل وتطوع النهاد : باب : فض ملاة المان ، وابن ماجه الما انفل و (2/12) كتاب الصلاة باب : فى موا اله والمان (2013) كتاب الموا المان و (2013) والدارم ((3416) و (2023) حديت (2009) وعد وحمد من عور (164) حديد (2013) والما والله العل : باب : مانا الله عليه وسلد في الوتر ، حديد (2) والمارى (2004) م حمد من (2014) حديد (2013) والله المان الله عليه وسلد في معان العمان و معان الله عليه وسلد في الوتر ، حديد (2) والمان و معان حديد (2013) والما المان عديد (2013) والما العل الله الله عليه وسلد في الوتر ، حديد (2) والمان و عديد (2014) والما المان حديد (2013) والما عديد (2014) والما المان حديد (2013) والما المان حديد (2014) والما عديد (2014) والما عديد (2014) والما عديد (2015) والما مالي الما عديد (2014) والما عديد (2015) والما عديد (2015)	کی کیفیت	نبي أكرم مَثَلَيْظٍ كى رات كى نماز	باب183
حقَيْرِ ى عَنْ آبِى سَلَمَةَ أَنَّهُ أَحْبَرَهُ مَمَّن حَدِيثَ: آَسَهُ سَالَ عَآيَشَة كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةً رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ عَالَتْ مَا تَحَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيُّهُ فِى رَمَصَانَ وَلَا فِى غَيْرِه عَلَى إَحَدًى عَشْرَةَ وَ تَحْعَقُ عَالَتْ مَا تَحانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيُّهُ فِى رَمَصَانَ وَلَا فِى غَيْرِه عَلَى إَحَدًى عَشْرَةَ وَ تَحْعَقُونَ وَ عَدَلِي ازْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُصَلِّى ازْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِي وَطُولِهِنَ تُمَ يَعْتَى عَدَلِ اللَّهُ عَالَتُ عَانَهُ اللَّهُ المَالَ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَ يُصَلِّى الْمَعْنَى عَنْ عَنْ عَالَتْ عَانَ عَنْ حُسْنِهِي وَطُولِهِنَ تُمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَدَى عَالَتْ عَانَ عَنْ تَعْنَى تَعَنَى تَعَنَّى مَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَالَقَ عَانَ وَلَا يَنَامَ وَلَا يَعَنَامَ وَلَا يَعَنَى عَمَاد الله والله والا عاد (2022 الله المَعار الله المَعام باب: فضل موم النحرم مديد (202-203 / 1013) وابو داد (7387)، كتاب العماد باب: ف مور المور الله (ابن ماجه (1/554) كتاب العماد : باب فضل ملاء العزا : باب: فضل مود النحرم : والا الله والله وابن ماجه الما انعل : والا ينام : والا ينام : والا الهذ (1/30) من عاد الحرم واحد (2023 -223 -325 ثال والد والا الي المان وابن ماجه (1/554) كتاب العماد : والا 20) كتاب الصوم : باب في عام المحرم : والا 2003 -235 تكان عد في ما الله عليه وسلوع النها : باب : فل ملاً المان ، وابن ماجه (1/554) كتاب العماد : والا المان : والا 20) ما عاد العام ما والد المان عان ما عاد المان ، والله عليه وسلوع النها : والا الله المان الذه الذي الذه المان المان الذي المان الله المان والا المان المان الله عليه وسلوع الله عليه والله عليه وسلو والا اله عان الماد عان الما والا المان المان الله عليه وسلوع الله عليه وسلو والا الها والا المان والا المان والا المان والا الله عليه وسلوع واله فا المان والا الله عانه ولا والو فا عاد المان والا المان والا المان ما مان الله عليه وسلوع الله عليه وسلو المان والا اله عالي والمان والا الما والو المان والا المان والا اله	حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدِ بُن اَبِي سَعِيْدٍ	لَى بَنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعُنُّ	403 سندحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَوَ
مَمَّن حَدَيثَ: آنَّ لَمَ سَالَ عَآئِشَة كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةً رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِى رَمَضَانَ وَلَا فِى عَيْرِه عَلَى اِحُدَى عَشُرَةَ رَحُعَةً عَالَتْ حَدَيْ عَدْرَة مَنْ تَعَدَى عَشُرَة رَحُعَةً عَلَيْهُ وَسَلَّم يَزِينُهُ فِى رَمَضَانَ وَلَا فِى عَيْرِه عَلَى اِحُدَى عَشُرة رَحُعَةً عَلَيْ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَزِينُهُ فَى رَمَضَانَ وَلَا فِى عَيْرِه عَلَى اِحُدَى عَشُرة رَحُعَة عَمَالَ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُعَدِيهً فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُصَلِّى الَّهُ عَلَيْ مَالَ عَنْ حُسْنِهِي وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْ مَعْدَى اللَّهُ التَنامُ قَبَلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَآنِشَهُ إِنَّ عَيْنَى تَنامان وَلَا يَعْدَمُ عَلَى عُلَيْ اللَّهُ عَلَيْ مَعْدَى اللَّهُ اللَّهُ عَنْ حُسْنِهِي وَطُولِهِنَ ثُمَّ يُعَلَى عُلَيْ مَالَ عَنْ حُسْنِهِي وَعُولَهِ يَعْمَ عَنْ عَنْ عَنْ عَامَ اللَّهُ مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْ عَامَ اللَهُ اللَّهُ عَلَيْ عَامَ اللَهُ الْعَنْ عَامَ اللَهُ الْعَنْ مَعْدَ (202-203 / 100) والو داده (738/1) عام ما م	•		و در از مربع از مربعکر مرد از
لقَ الَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِى رَمَضَانَ وَلَا فِى غَيْرِ م عَلَى اِحُمَّى عَشُرَةَ رَكُعَةً عَدَلِتَى أَرْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَ طُولِهِنَ ثُمَّ يُصَلِّى اَرْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَ طُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّى ثَارَبًا قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَنَامُ قَبَّلَ اَنْ تُوتِوَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ إِنَّ عَيْنَى تَنَامَان وَكَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَنَامُ قَبَّلَ اَنْ تُوتِوَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ إِنَّ عَيْنَى تَنَامَان وَكَا يَنَامُ قَلْبِي لَمُهُ الحَرِهِ معنو (1234. الابی): كتاب الصهام باب: نفل صوم النحرم حديث (202-203 / 1163) وابو داؤد (1887): كتاب لعماد: باب: في صوم العرم حديث (2429) والنسالى (2063 -232 -342 -325) والدارمى (1641)، نفل طلاء اليل وابن ماجه (5541) تنه والو داؤد (1887): كتاب الصواد باب عنها راهور العرد (2063 -342 -325 -355) والدارمى (1641)، كتاب العلاء وابن ماجه للعل انفل و (21/2): كتاب الصواد: باب عنها راهور العرد (2036 -232 -342 -355) والدارمى (1641)، كان و (2020) وعد س حيد من (21/6) حديث (21/2)، كتاب الصورة باب في ميام المعرم وابي خذيدة (2061) عديد (2067) عديد (2064)، و (2063) وعد س حيد من (21/6) حديد (2013) عن طريق حميد بن عبدالرحين عن ابى هريرة فذكره. - معيد من (21/6) حديث (2014) من طريق حميد بن عبدالرحين عن ابى هريرة فذكره. - معيث من (2114) حديث (2013)، عنام المعاد عليه وعده والم عنه و الله عليه وسلم قالوتو، حديث (9) والمعارى (2043) من حيد من من (2114)، و (2013)، حديث (2013)، حدين موالا العن عنه من الله عليه وسلم قام عيناه ولا ينام قلبه، حديث (2014)، ومسلم محمد من من (2114)، حديث (2014)، عن طريق حمده اله عليه وليه والله عليه وسلم قاليه عليه وسلم قالو ولا ينام قلبه، حديث (2014)، ومسلم معن من حديث من (2114)، حديث (2013)، عديث وليه اللها عليه وسلم قال عليه عنه ولا ينام قلبه، حديث (2013)، ومسلم معن من عن من عديد (2013)، و(6076) كتاب المناق عده وليه وليه والله عليه وسلم قالو عيناه ولا ينام قلبه، حديث (2015)، ومسلم دومان حديث (2013)، حديث (2014)، حديث (411)، والنه وليكه عليه وسلم قال عليه عنه ولا ينام خديث (2015)، وماره دومان حديه (2015)، والالهاله حد	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فِي دَمَضَانَ	كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُول اللَّهِ صَلَّ	
سَلِّسِي اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَ تُمَّ يُصَلِّى اَرْبَعًا فَلَا تَسْالُ عَنْ حُسْنِهِنَ وَطُولِهِنَ تُمَّ يُصَلِّى عَالَمُ عَالَهُ اللَّهُ اَتَنَامُ قَبَّلُ اَنْ تُورِيرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ إِنَّ عَيْنَى تَنَامَان وَلَا يَنَامُ قَلْبِي قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ اَتَنَامُ قَبَّلَ اَنْ تُورِيرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ إِنَّ عَيْنَى تَنَامَان وَلَا يَنَامُ قَلْبِي لَمُعَام: باب: ق صوم المعرم حديث (2429) والنسانى (26/32): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل، وابن عاجه لصهام: باب: ق صوم المعرم حديث (2429) والنسانى (26/32): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل، وابن لا الميل ، والدي والنهار: باب: ف صوم المعرم حديث (2429) والنسانى (26/3): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل، وابن عاجه لا الفل ، و (21/2): كتاب الصوم: باب في صيام المعرم ، وابن خزينة (2012) حديث (2026-203) والدارمى (26/31): ورود لا الفل ، و (21/2): كتاب الصوم: باب في صيام المعرم ، وابن خزينة (2017) حديث (1134)، و (2823) حديث (2076)، وعبد الفل انفل ، و (21/2): كتاب الصوم: باب في صيام المعرم ، وابن خزينة (2017) حديث (1134)، و (2823) حديث (2076)، وعبد معرام ان حديد (2013)، و (2014) من طريق حديد بن عبدالرحين عن الى هريرة ، فذكره. معرب عن (2014) حديث (1201)، من طريق حديد بن عبدالرحين عن الى هريرة ، فذكره. معرب عن (2014)، وروبات (2011)، كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبي صل الله عليه وسلم ق الوتو ، حديث (9) والبعاري (2004)، ومضان حديث (2013)، و (2006)، كتاب المناقب: باب: كان النبي صل الله عليه وسلم قيام عيناه ولا ينام قلبه، حديث (2016)، ومسلم ومضان حديث (2013)، و (2006)، كتاب المناقب: باب: كان النبي صل الله عليه وسلم قيام عيناه ولا ينام قلبه، حديث (2016)، ومسلم ومضان حديث (2013)، و (2006)، كتاب المناقب: كان النبي صل الله عليه وسلم قيام عيناه ولا ينام قلبه، حديث (2016)، ومسلم ومضان حديث (2013)، و (2006)، كتاب المناقب: باب: كان النبي صل الله عليه وسلم قيام عناه ولا ينام قلبه، حديث (2016)، ومسلم ومضان حديث (2013)، و (2006)، كتاب المناقب: باب: كان النبي صل الله عليه وسلم قيام عناه ولا ينام قلبه نه وين ومضان حديث (2013)، و (2006)، كتاب الماناليل وعده و حمات ا			
لقَالَتْ عَآرُشَةُ فَقُلُتْ يَا رَسُولُ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبَلُ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَآرُشَةُ إِنَّ عَيْنَى تَنَامَان وَلَا يَنَامُ قَلَي عَامَ مَعَامَ المَعارِ باب: فضل صوم النحرم' حديث (202-203 / 1163) وابو داؤد (7387)؛ كتاب المعام: باب: فضل صوم النحرم' حديث (202-203 / 1163) وابو داؤد (7387)؛ كتاب المعام: باب: فصل صلاة الليل' وابن ماجه (7545)؛ كتاب قيام الليل و تطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل' وابن ماجه (7555)؛ كتاب الصيام: باب في صيام اللهر الحرم' واحد (2063)؛ كتاب قيام الليل و تطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل' وابن ماجه (7555)؛ كتاب قصر النحرم (7561)؛ والدارمي (7361)؛ وابن ماجه (7555)؛ كتاب الصيام: باب عنام الليل و (202-203)؛ كتاب قيام الليل و تطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل' وابن ماجه (7555)؛ كتاب الصلاة ياب: اى صلاة (7555)؛ كتاب الصلاة و (202)؛ كتاب قام الليل المعرم ' وابن خزينة (7662) والدارمي (7561)؛ و (7382) حديث (7076)؛ وعبد (7555)؛ والدارمي (7561)؛ و (7282) حديث (7076)؛ وعبد من حميد من عبدالرحين عن الى هريرة فذكره. من حميد' ص (116) حديث (1423) من طريق حميد بن عبدالرحين عن الى هريرة فذكره. (7604) حديث (2013) حديث (7201)؛ كتاب صلاة الليل؛ باب: صلاة النى صل الله عليه وسلم في الوتو' حديث (9) والبعاري (7603)؛ وعبد ومفان حديث (2013)؛ و (7082)؛ كتاب صلاء التراويح باب: من قام ور مضان الله عليه وسلم في دائر من (711)؛ و (7542)؛ كتاب صلاء التراويح باب: من قام حديث (7063)؛ كتاب الميات من قام وغيره' حديث (1101)؛ و (7110)؛ كتاب صلاء التراويح باب: من قام حديث (7361)؛ ور در 2016)؛ ومسلم في الموتو' حديث (7361)؛ ور در 2016)؛ ومسلم في الله عليه وسلم قيام عيناه ولا ينام قليه حديث (6360)؛ ومسلم (6366)؛ والمنازي من قام در محان النه صل الله عليه وسلم قيام عيناه ولا ينام قليه، حديث (6360)؛ وابو داؤد (6360)؛ وابو داؤد (7386)؛ كتاب قيام الليل و تطوع النهار' باب: كيف الوتر بثلاث'			•
104- اخرجه مسلم (1/23 ـ الابی): كتاب الصیام باب: فضل صوم المحرم' حدیث (202-203 / 1163) وابو داؤد ( 738/1)؛ كتاب للعهام: باب: في صوم المحرم حديث ( 2429) والنسائي ( 2063)؛ كتاب قيام الليل و تطوع النهار: ياب: فضل صلاة الليل وابن ماجه (554/1)؛ كتاب الصيام: باب صيام اشهر الحرم' واحمد (2063 -329 -342 -555) والدارمی ( 346/1)؛ كتاب الصلاة: ياب: ای صلاة لليل افضل و ( 21/2)؛ كتاب الصوم: باب في صيام المحرم' واجمد ( 2063 -229 -342) حديث ( 1761) و ( 282/3) حديث ( 2076) بن حميد' ص ( 416) حديث ( 1423) من طريق حميد بن عبدالرحمن عن ابی هريرة' فذكره. 2004- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 1201)؛ كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صل الله عليه وسلم في الوتر' حديث ( 9) والمعارى ( 20/6)؛ وعبد 2014- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 1/201)؛ كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صل الله عليه وسلم في الوتر' حديث ( 9) والمعارى ( 20/6)؛ 2014- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 20/1))؛ كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صل الله عليه وسلم في الوتر' حديث ( 9) والمعارى ( 20/6)؛ 2014- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 20/1))؛ كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم في الوتر' حديث ( 9) والمعارى ( 20/6)؛ 2014- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 20/1))؛ كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم في الوتر' حديث ( 9) والمعارى ( 20/6)؛ 2014- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 20/1))؛ كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم في الوتر' حديث ( 2016)؛ ومسلم 2014- اخرجه مالك في 'البوطا" ( 2016)) كتاب المناقب: باب: كان الني صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلمه' حديث ( 2016)؛ ومسلم 2014- 2015)؛ و ( 2016)) كتاب المناقب: باب: كان الني صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلمه' حديث ( 2016)؛ ومسلم 2014- 2015)؛ كتاب المولاة النيل: حديث ( 2016)) كتاب عليه وسلم في مي الله عليه وسلم في الوليل، حديث ( 2016)؛ ومسلم 2014- 2015)؛ و صلاة الليل حديث ( 2016)؛ و 2016)؛ و 2016)؛ و 2016)؛ و حديث ( 2016) من طريق ماليل خوين في دوي داؤد		-	
للعيام: باب: في صوم المحرم حديث (2429) والنسائي ( 206/3)؛ كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب: فضل صلاة الليل وابن ماجه (//541): كتاب الصيام: باب صيام اشهر الحرم واحمد ( 203/2 -239 -342 -535) والدارمي ( //346)، كتاب الصلاة: باب: اى صلاة لليل افضل و ( 2/12)؛ كتاب الصوم: باب في صيام المحرم وابن خزيدة ( 2/76) حديث ( 1134) و ( 2/282) حديث ( 2076) وعبد من حميد من ( 416) حديث ( 1423 ) من طريق حميد بن عبدالرحمن عن ابي هريرة فذكرة. // حميد من ( 416) حديث ( 1423 ) من طريق حميد بن عبدالرحمن عن ابي هريرة فذكرة. // 403 - اخرجه مالك في 'البوطا": ( 1/201): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم في الوتو * حديث ( 9) والمعارى ( 20/3). // 403 - اخرجه مالك في 'البوطا": ( 1/201): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم في الوتو * حديث ( 9) والمعارى ( 4/03). // 403 - اخرجه مالك في 'البوطا": ( // 201): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم في الوتو * حديث ( 9) والمعارى ( 4/03). // 403 - اخرجه مالك في 'البوطا": ( // 200): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم قيام عيناه ولاينام قديث ( 9) والمعارى ( 4/03). // 404 - اخرجه مالك في 'البوطا": ( // 200): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة الني صلى الله عليه وسلم قيام عيناه ولاينام قديه خديث ( 4/03). // 404 - اخرجه مالك في 'البوطا": ( // 400) كتاب المناقب: باب: كان الني صلى الله عليه وسلم تهام عيناه ولاينام قديه خديث ( 3/04). // 404 - حديث ( 2013) و ( 6/070) كتاب المناقب: باب: كان الني صلى الله عليه وسلم تهام عيناه ولاينام قديه خديث ( 3/04). // 404 - المريز حديث ( 3/04) و مالة الليل وعده ركمات الني صلى الله عليه وسلم تهام عيناه ولاينام قديه خديث ( 3/04). // 404 - الميل و تطوع النهان خديث ( 3/10) والنسائي ( 3/24): كتاب قيام الليل منه حديث ( 3/10) من طريق ماله ماليل و تطوع النهار ، باب: كيف الوتر بثلات / 4/200). // 3/21 بالملاة باب: في صلاة الليل حديث ( 1/10) و ( 2/24) حديث ( 106) من طريق مالكه من طريق مالك عن سعيد بن ابي سير واحمد ( 3/66 - 75 -104) وابن خزيدة ( 1/03) حديث ( 49) و ( 2/29) حديث ( 116) من طريق مالك عن سعيد بن ابي سير ال			
(1/454)؛ كتاب الصيام: باب صيام اشهر الحرم' واحمد (2/303 -329 -342 -535) والدارمي (346/1)، كتاب الصلاة باب: اى صلاة للبل افضل' و (2/12). كتاب الصوم: باب قى صيام المحرم' وابن خزيمة (2/67) حديث (1134) و (2823) حديث (2076) وعبد بن حميد' ص (416) حديث (1423) من طريق حميد بن عبدالرحمن عن ابي هريرة' فذكره. 403- اخرجه مالك في 'الموطا'' ( 1/201): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبي صلى الله عليه وسلم في الوتو 'حديث ( 9) والمعاري ( 4/60). 203- اخرجه مالك في 'الموطا'' ( 1/201): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبي صلى اللله عليه وسلم في الوتو 'حديث ( 2016)، وعبد 203- اخرجه مالك في 'الموطا'' ( 1/201): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبي صلى الله عليه وسلم في الوتو 'حديث ( 9) والمعاري ( 4/00). 203- اخرجه مالك في 'الموطا'' ( 2011): كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبي صلى الله عليه وسلم في الوتو 'حديث ( 9) والمعاري ( 4/00). 203- المولي حديث ( 2013) و ( 6/070) كتاب المناقب: باب: كان النبي صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه' حديث ( 6/200) ووسلم 203- 203- 203-203) و ( 6/070) كتاب المناقب: باب: كان النبي صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه' حديث ( 3569) ووسلم 203-203-203-203-203) و ( 6/070) كتاب المناقب: باب: كان النبي صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه' حديث ( 6/203) ووسلم 203-203-203-203-203) و ( 6/070) كتاب المناقب: باب: كان النبي صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه' حديث ( 6/203) ووسلم 203-203-203-203-203-203) و معادة باب: كان النبي صلى الله عليه توسلم في اللهل خديث ( 6/203) و ابو داؤد 203-203-203-203-203-203-203-203-203-203-	طوع النهار: بأب: فضل صلاة الليل وابن ماجه	والنسائي ( 206/3). كتاب قيام اللهل وت	الصيام: باب: في صوم المحرم حديث (2429)
لليل افضل و (21/2). كتاب الصوم: باب ق صيام المحرم و ابن خزيدة (176/2) حديث (1134) و (282/3) حديث (2076) وعبد بن حبيد من (416) حديث (1423) من طريق حديد بن عبدالرحمن عن ابى هريرة فذكره. 403- اخرجه مالك فى "الوطا" ( 120/1). كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فى الوتو عديث ( 9) والمعارى ( 40/3). 2014- اخرجه مالك فى "الوطا" ( 120/1). كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فى الوتو حديث ( 9) والمعارى ( 40/3). 2014- اخرجه مالك فى "الوطا" ( 2011). كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فى الوتو حديث ( 9) والمعارى ( 40/3). 2014- اخرجه مالك فى "الوطا" ( 2011). كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فى الوتو حديث ( 9) والمعارى ( 40/3). 2014- اخرجه مالك فى "الوطا" ( 2011). كتاب صلاة الليل: باب: صلاة النبى صلى الله عليه وسلم في الوتو حديث ( 2016). 2014- ومضان حديث ( 2013) و ( 6/060) كتاب المناقب: باب: كان النبى صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه حديث ( 2016)، ومسلم 2014- ( 2016). كتاب صلاة البسافرين: باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل حديث ( 2018). 2014- ( 2016). كتاب الصلاة البسافرين: باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل عديث ( 2018). 2014- ( 2016). كتاب الصلاة البسافرين: باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل حديث ( 2018). 2014- ( 2016). كتاب الصلاة البسافرين: باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل حديث ( 2018). 2014- ( 2016). كتاب الملاة البسافرين: باب: صلاة الليل و عدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل و تطوع النهار باب: كيف الوتر بثلاث ( 2016). 2014- ( 2016). كتاب الصلاة البل حديث ( 2011) والنسائى ( 2013). كتاب قيام الليل و تطوع النهار باب: كيف الوتر بثلاث ( 2016). 2014- ( 2016). كتاب مدين ( 2013). حديث ( 2010) حديث ( 2010). حديث ( 2010) من طريق مالك عن سعيد بن ابى سعيد ال			
403- اخرجه مالك في 'البوط"؛ ( 120/1 ): كتاب صلاة اللهل: باب: صلاة النبي صلى الله عليه وسلم في الوتو 'حديث ( 9) والبخاري (40/3 ). كتاب التهجد باب: قيام النبي صلى الله عليه وسلم في رمضان وغيرة 'حديث ( 1147 ) و ( 2944 ): كتاب صلاة التراويج باب: من قام رمضان حديث ( 2013 ) و ( 6706 ) كتاب المناقب: باب: كان النبي صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه 'حديث ( 3569 ) ومسلم ( 65/3 الابي ): كتاب صلاة البسافرين: باب: صلاة اللهل وعده ركمات النبي صلى الله عليه وسلم قام يناه ولا ينام قلبه 'حديث ( 3569 ) ومسلم ( 65/3 الابي ): كتاب صلاة البسافرين: باب: صلاة اللهل وعده ركمات النبي صلى الله عليه وسلم قام في الله ل، حديث ( 40/3 ) وابو داؤد ( 65/3 الابي ): كتاب الملة البسافرين: باب: صلاة اللهل وعده ركمات النبي صل الله عليه وسلم في اللهل 'حديث ( 67/8 واحد ( 65/4 ) كتاب الصلاة ( 1104 ) مديث ( 1341 ) والنسائي ( 234/3 ): كتاب قيام اللهل و تطوع النهار ' باب: كيف الوتر بثلاث ' واحد ( 65/6 ) كتاب الصلاة ( 104 ) وابن خزينة ( 30/1 ) حديث ( 102 ) حديث ( 1166 ) من طريق مالك عن سعيد بن ابي سعيد			
كتاب التهجد باب: قيام النبى صلى الله عليه وسلم في رمضان وغيرة' حديث ( 1147)' و (294/4)؛ كتاب صلاة التراويح باب: من قام رمضان' حديث ( 2013)'و (670/6) كتاب المناقب: باب: كان النبى صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه' حديث (3569)' ومسلم (65/3). الابى): كتاب صلاة المسافرين: باب: صلاة الليل وعدد ركمات النبى صل الله عليه وسلم في الليل' حديث (738/125) (426/1) كتاب الصلاة: باب: في صلاة الليل حديث ( 1341)' والنسائى ( 234/3): كتاب قيام الليل' حديث ( 3069)' ومسلم واحسر (36/6 -73 -104) وابن خزينة ( 30/1) حديث ( 49)و ( 2924) حديث ( 1166) من طريق مالك عن سعيد بن ابى سعيد			
رمضان حديث ( 2013) و (670/6) كتاب المناقب: باب: كان النبي صلى الله عليه وسلم تيام عيناه ولا ينام قلبه حديث (3569) ومسلم (65/3. الابي): كتاب صلاما البسافرين: باب: صلاما الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل حديث (738/125) وابو داؤد (426/1) كتاب الصلاة: باب: في صلاة الليل حديث ( 1341) والنسائي ( 234/3): كتاب قيام الليل و تطوع النهار اباب: كيف الوتر بثلاث واحسر (36/6 -73 -104) وابن خزيدة ( 30/1) حديث (42) و (29/2) حديث ( 1166) من طريق مالك عن سعيد بن ابي سعيد			
(65/3. الابی): كتاب صلاما البسافرین: باب: صلاما اللیل وعدد ركعات النبی صل الله علیه آوسلم فی اللیل' حدیث (738/125)' وابو داؤد (426/1) كتاب الصلاة: باب: فی صلام اللیل'حدیث ( 1341)' والنسائی ( 234/3): كتاب قیام اللیل و تطوع النهار' باب: كیف الوتر بثلاث' واحسر (36/6 -73 -104) وابن خزینة ( 30/1) حدیث (49)و (192/2) حدیث (1166) من طریق مالك عن سعید بن ابی سعید			
(426/1) كتاب الصلاة: باب: في صلاة الليل حديث ( 1341) والنسائي ( 234/3): كتاب قيام الليل و تطوع النهار ' باب: كيف الوتر بثلاث' واحسر (36/6 -73 -104) وابن خزيدة ( 30/1) حديث (49)و (192/2) حديث (1166) من طريق مالك عن سعيد بن ابي سعيد			
داهمد (36/6 -73 -104) وابن خزينة ( 30/1) هديث (49)و (192/2) هديث (1166) من طريق مالك عن سعيد بن ابي سعيد	لاوسليري الليل حديث (120 / 00 / ) وايو داود . ان ١٠٠٠ ٣٠٠ م ١٠٠٠ الكرار ، ٣٠٠٠ ١١ ٣٠ مالاه،	ملايا اللين وعادر جلات اللبي ص الدة ليليه. ما ( 1341 ) مارياد ( 234/3 )، كتران قد	(2) (2) ماریکی، معالم ماری الیت قرم (20/1) ماری باب م
، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،	ام اللين و تطوح النهار باب، فيف الوتر بتلات - 11) من طريق م الله، عرب مدين الدرال سعران	تار ( ۲۵۹۱ و (۲۵۰ م) د ۲۵۹۶ میلید. ۲۵ میلده، (49)، (192/2) میلید، (66	داخيد (36/6 -73 - 104) مالي، خذ يبة ( 1/1)
البيقري عن الدرسلية عن عالية عربه	۲۱۱ من طریق مانت میں میں ابن ابن سعید .	007 <del>44</del> 0 <del>4</del> (1727273)7777 4404 (0	البقري عن ابي سلية عن عالشه به. 

•

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَاذَا حَدِيْكْ حَسَنْ صَحِيْح ابوسلمہ ریافتر بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ ریافت کیا: نبی اکرم مَکْفَقْتُم رمضان کے مسينے میں نوافل س طرح ادا کیا کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم مُلافظ رمضان کے مہینے میں یا اس کے علاوہ گیارہ رکعت سے زیادہ ادام بیں کرتے تھے۔ آپ پہلے چاررکعت ادا کرتے تھے تم ان کی خوبصورتی اورطوالت کے بارے میں سوال نہ کرو پچر آپ چاررکعت اداکرتے تھے۔تم ان کی خوبصورتی اورطوالت کے بارے میں نہ پوچھو پھر آپ تین رکعت ادا کرتے تھے۔ سيدہ عائشہ فائشہ ايان كرتى ميں : ميں فرض كى : يارسول الله ! كيا آپ وتر اداكر في سے پہلے ہى سونے لکے ميں؟ آپ بے ارشاد فرمایا: میری آنکھیں سوجاتی ہیں کیکن میرادل نہیں سوتا۔ (امام ترمذی میں انڈ فرماتے ہیں:) بیجدیث''حسبن صحیح'' ہے۔ 404 سنر حديث جدادَنّا السّحقُ بْنُ مُوْسَى الْانْصَارِيُّ حَدَّثْنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثْنَا مَالِكْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ عُرُوَةَ عَنُ عَائِشَةَ مَتْن حديث أَنَّ رَسُولَ إلِيُّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ إحدى عَشُرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اصْطَجَعَ عَلَى شِقْدِ الْآيْمَنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ نَجُوَهُ طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ الحاج ستيدہ عائشہ صدَيقہ رفت الله على الرق بين نبى اكرم مَنْ تَتْتَعْ رات كوفت كيارہ ركعت اداكرتے تھے۔ آب ايك ركعت کے ذریعے انہیں طاق کر لیتے تھے جب آپ اس سے فارغ ہوتے تھے تو دائیں پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (امام تر فدی میشاند فرماتے ہیں:) می حدیث ''حسن سی کی '' ہے۔ بَابُ مِنْهُ

### باب184: بلاعنوان

405 سندحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضَّيَعِي عَنِ ابْنِ عَبَّامِ

404 - اخرجه مالك فى "الموطا": (1/20): كتاب صلاة اللهل: باب صلاة النهى على الله عليه وسلم فى الوتر حديث (8) والمحكوى (5552): كتاب الوتر باب: ماجاء فى الوتر حديث (994) و (10/3) كتاب التهجد 'باب: طول السجود فى قيام اللهل 'حديث (1123) ( (11/211)، كتاب الدعوات 'باب الضجع على الشق الايين حديث (6310) ومسلم (2/3. الابى : كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب صلاة اللهل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل 'حديث (121-122/730) وابو داؤد (1/242) كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب الليل 'حديث (1335-1336-1336) والنسائى (2/30): كتاب الاذان: باب: ايذان المؤذنين الائدة بالصلاة (2/56) كتاب القبلة باب فى الليل ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى السصل سترة و (2/36): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/26) كتاب القبلة باب فى الوتر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى السصل سترة و (2/36): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/36) كتاب القبلة باب فى الوتر و يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى السصل سترة و (2/33): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/36) كتاب القبلة باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى السصل سترة و (2/36): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/36) كتاب القبلة باب ذكر و يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى السصل سترة و (2/36): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/36) بياب: قدر السجعدة بعد ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدى السطى سترة و (2/36): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/36) بياب: قدر السجعدة بعد و يصلى باللهان حديث (11/30)، واحدن في "مسده" (3/36): كتاب قيام اللهل وتطوع النهار و (2/36)، بياب: قدر السجعدة بعد يصلى باللهان حديث (1358)، واحدن في "مسده" (3/36)، بياب كم الوتر بر كمة حديد (11/10) و (1/240)، بياب: ماجاء فى كم كتاب الصلاة: بياب: صفح صلاة دسول الله عليه وسلم و ( 3/27)، بياب كم الوتر بر كمة عدين مدين صيد صر (2/36)، والدارمى (14/36) من كتاب الصلاة: بياب: صفح صلاة دسول الله عليه وسلم و و (3/27)؛ بياب كم الوتر؟ و عدد بن حديد صر (2/36) حديث (14/30) من

برغيان بامع ترمد ( مدال) تانية فالغ عَنِ ٱلْاعْمَتُ نَعْوَ هَـذَا حَلَقَنَا بِذَلِكَ مَحْمُوْدُ بُنُ غَيَّلانَ حَلَقًا يَحْيَى بُنُ ادَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَن الْاعْمَتُمْ الوتر والكَّلْ مَا وُصِفَ مِنْ صَلَاتِهِ بِاللَّيْلِ يَسْعُ ذَكْعَاتٍ 204-اخرجه البخاري ( 25/3 ). كتاب التهجد: باب: كعف صلاة الني صل الله عليه وسلم ؟ وكم كان الني صل الله عليه وسلم يصلى من الليلَّ عنايتِ ( 11 13). ومسلم (12/3). الإلى ). كماب صلاة السافرين و قصرها" باب: الدعاء ف صلاة النيل و قيامه حديث ( 764/ 194) ك دايت كي ثمازيش كم إذكم نوركتا بت منقول بي -106--اخرجه النسائي (242/3). كتاب قهام الليل وتطوع النهار: بأب: كيف الوتر بتسم دابن ماجه ( 242/3). كتاب اقامة الصلاة والسنة فعها: بالب: ما جاء في كو يعنى باللهل مديث (1360) واحسد في "مستند": (253/6) من طريق الاعنش عن الراهيم عن الاسودين يؤين ياحيد (1/124 - 2280 324)، رابن خزينة (191/) حديث (1464) من ظريق شعبة' عن ابن جبرة عن ابن عباس! فذكره. قَالَ ٱبَوْ عِيْسَى: وَٱلْحَتَرُ مَا زُوِىَ عَنِ النَّبِيَّ صَلَّى المَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَكَرَةِ اللَّيْلِ نَلَامَتُ عَشْرَةَ زِنْحَمَةً مَع 104 سُمَرِمد يَثْ: حَدَثَكَ الحَشَادُ حَلَقَنَا أَبَو الْأَحْرَصِ عَنِ الْآغَمَشِ عَنْ إِبْرَاحِيْمُ عَنِ الْآسُوَدِ بْنِ يَوْيُلْدَ عَنْ (امام ترغد کر کیسیڈ کو مالے تیں:) میصد یے "حسن شک" ہے۔ابوجرہ فہم کا کام نصر بن مکران ملک ہے۔ متنصريت قال تحات النيئ صلى المله عليه وسكم يعولى مِنَ اللَّيل فلاَت عَشْرَة رُنحَة توضح راوى فوابتو جغوكة المضبيعى اسعه تفثر بن عغوان الضبيعى ۵ ۵ دغرت این موال بیلایدان کرتے میں نی اکرم شکیل رات کے دقت میر ورکعت ادا کیا کرتے تھے۔ لْيَالْبِ : قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدٍ بْنِ خَالِدٍ وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ ال بارے میں حضرت ابو ہر میں ولکتینیا، حضرت زیدین خالد ڈلکتینا، حضرت صفل بن عمبال ڈلکتنا سے احاد بریٹ منقول میں۔ تمن صريث بكانَ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ دِسْحَ رَكَمَاتٍ ٥٠ سيدهما كشمدية في يان كرنى بين في اكرم تعظيرات كوفت فوركعات اداكياكر ترتف-(الم ترغدي يُنايخوها ترجين:) سيّده ما كشميد لله بيكيا مصرمتول حديث ال سند كرمواليك من "حسن غريب" م-رات كنداز كم بار م من في اكرم تلخيل ماكثر بكي متول م : آب وترك مراه تيره ركعت اداكيا كرت تفاوراً ب 401 منرِصريف: تحسكُذَبَ فَتَشِيلُا حَسَلَانَبَ ابَرْ عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ ذُرَارَةَ بَنِ أَوْلَى عَنْ سَعْدِ بْنِ حِسَّامٍ عَنْ مفيان ثورى نيه اس دوايت كوامش كه حواسله مستام مانغلق كيام بسه-بهمديث: قَالُ ابَوْ عِنْسَى: طَنَا حَدِينًا حَسَنٌ صَحِنِيَّ م حديث: قَالَ أَبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَايَنَتَهَ حَدِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِنْ طِنَا الْوَجْدِ وَلَوَاهُ سُفْيَانُ الظَوْرِيُ 1.185. بلاعنوان. É CID è كناث المقتلوة

يكتاب القبلوة	(rin)	جباغیری جامع متو مصف (جلداؤل)
		عَآئِئِبَةَ قَالَتُ
مَهُ مِنْ ذِلِكَ النَّوْمُ أَوْ غَلِيتُهُ عَنْنَاهُ	ل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَهُ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَ	متن حديث تحادً النَّبِي صَلَّم
	· · · · · · · · ·	صَلَّى مِنَ النَّهَادِ ثِنْتَى عَشُرَةَ رَكْعَةً
•	هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَمَّ <i>حَدِّيْتَ</i> : قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: •
مشَّامُ بْنُ عَامِهِ هُوَ مِنْ أَصْحَاب	وَمَسْعَدُ بْنُ حِشَامٍ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِ ثُ وَمِ	توضيح راوى: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَى: (
		النبيّ صلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إذ بن حَكِيْم قَالَ كَانَ ذُرَارَةُ بْنُ	ظِيمِ الْعَنبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ الْمُنَنَى عَنْ بَهُ فُ بَنِي قُشَيْرٍ فَقَرَا يَوُمًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ (فَا	حَدِّتُنَا عَبَّاصٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَ
إِذًا نُقِرَ فِي أَلْنَاقُور فَذَٰلِكَ يَوْمَنِذٍ	فُ يَنِّي قُشَيُّرٍ فَقَرَا يَوُمَّا فِي صَلَاةِ الصُّبْح (فَإ	اَوْفَى قَباضِىَ الْبَصُوَةِ وَكَانَ يَؤُمُّ فِي
	فتملك إلى دارم	يَوْمْ عَسِيرٌ) حَرَّ مَيِّتًا فَكُنتُ فِيمَنِ ا
رات کے نوافل ادانہیں کرپاتے تھے	ن کرتی ہیں :اگر نبی اکرم مَثَانَةً عُظم سوجانے کی وجہ سے م	سيده عا تشمديقه فتلفي المارية
	، وقت بارہ رکھت ادا کر لیتے تھے۔	یا آپ کونیندا رہی ہوئی تھی تو آپ دن کے
		(امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) یہ ا
زادے ہیں اور ہشام بن عامر نبی	سعدین ہشام نامی راوی عامر انصاری کے صاحبز	(امام ترغدی توسط فرماتے ہیں:)
		اکرم مَنْ فَيْنِ کَصِحابی ہیں۔
تے تھے۔ایک دن انہوں نے شبح کی	ن اوفی بصرہ کے قاضی نتھے وہ بنونشیر کونماز پڑھایا کر ۔	میٹرین کیٹیم بیان کرتے ہیں: زراہ بر دیدہ میں بیٹرین کیٹیم بیان کرتے ہیں: زراہ بر
	un to	نماز میں بیآیت تلاوت کی۔ دنیں میں میں بر کی ایک
ren en in	نے کی کو بیدرن محت تنگ ہوگا ' اروں سر میں کر ملہ اور اگل ملہ ہوا میں جد :	''اور جب صور میں پھونک ماری جا۔ ( ببر جارب کر کر ک) گیا ہو۔
ل بے انہیں اتھا کران کے گھر تک	،اورفوت ہو گئے۔ میں ان لوگوں میں شامل تھا' جنہور	•
	ب صلامة المسافرين و قصرها: بساب: بسامع صلامة ال	- Lbr
ملاة الليل حديث ( -1349 -1352	) افعال العباد ( 48) <sup>،</sup> وأبو داؤد: كتاب الصلالة بأب: في م	(139-140/141) والمحارى في خلق
( 199/3 ) كتاب قيام الليل وتطرع	/60 }: كتاب السهو: بأب: اقل مأيجرى من عبل الصلاة و	1342 -1344 -1344 -1345) والشباكي (3
غ يعمل اذا افتتح الصلاة قانها وذكر	ختلاف على عائشة في احماء الليل' و (220/3) باب: كينا أكدار بنك ذيلات من منه 1 من 1/2/2 (242) باب س	التهار: ياب: قيام الليل و 18/3/ 12 باب: الإ. من من من مالار من عالم قرة في ذاله أو (2/0/3
ف البولز بنسع و ( 259/3) بياب كمر بده المربية كما مناطق بالداني بالم	1): باب: كيف الوتر: بسبع' و (3/ 24 -242): باب: كههُ ) كتاب الصيام: ياب: صوم النبي صلى الله عليه وسلم ياب	الحفراف المنافلين عن عسما فاقت و (3/69)
ن و المي وو خر المفتوف النافلين للجهر ولسع ' هذيت ( 1191 )' . ( 428/1 )	لا والسنة فيها: ياب: ما جاء في الوكر بللاث و خس و سيع و	يصلى من عبر عن علمه ( 376/1): كتاب اقامة الم
258-236-235-227-216-1	13) واهيد في "مستده" ( -94 -97 -109 -163 -168	مات: في كم يستحب بختم القرآن حديث ( 34
مزي <b>ية (141/2) م</b> دين (1078)،	: باب: صفة صلاة رسول الله هل الله عليه وسلم <sup>•</sup> وابن خ	344/1) الدارمي (344/1) كتاب القود
ر (199/2) <del>مدرست</del> (1178) مدرستان (199/2)	لايت (/2/11) و (1/4/2) هديت (/10/1-10/1])	(150/01) مالاست (1104) و (1/1/2) حا
ل`حديث (1346 -1347) راهيد *		طريق سعد بن هشام عن عالمه به واهر م (236/6) من طريق بهز بن حكيم عن ذرارة ب
· ·		(236/6) من طريق الحر ان

×

بَابُ مَا جَآءَ فِى نُزُولِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيُلَةٍ

باب186: اللد تعالیٰ کاروزانہ ٔ رات کے دقت ٔ آسان دنیا کی طرف نز دل کرنا

408 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْإِسْكُنُدَرَانِيُّ عَنُ سُهَيْلِ بْنِ آَبِى صَالِحٍ عَنُ اَبِيْدِ عَنُ آَبِي هُرَيْرَةَ

مَنْنِ حديث: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللَّهُ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيُلَةٍ حِيْنَ يَـمُضِى ثُلُثُ اللَّيُلِ الْاَوَّلُ فَيَـقُولُ آنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِى يَدْعُوْنِى فَاَسْتَجِيَّبَ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِى يَسْالَنِى فَاُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِى يَسْتَغْفِرُنِى فَاَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَٰلِكَ حَتَّى يُضِىءَ الْفَجُرُ

<u>فَى الباب:</u> قَسَالَ : وَفِسى الْبَاب عَنُ عَلِيّ بْنِ آَبِى طَالِبٍ وَّآَبِى سَعِيْدٍ وَّرِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ وَجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ وَّابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّآبِى الدَّرُدَاءِ وَعُثْمَانَ بُنِ آَبِى الْعَاصِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

وَقَدُ رُوِيَ هُ ذَا الْحَدِيْتُ مِنُ آوُجُهٍ كَثِيْرَةٍ عَنُ آبِى هُوَيْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث دیگر وروی عند آند قال یَنوِل الله عَزَّ وَجَلَّ حِیْنَ یَبْقَى ثُلُثُ اللَّیْلِ الاَّحِرُ وَهُوَ اَصَحُ الرِّوَایَاتِ ح ح حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹ بیان کرتے ہیں نی اکرم مَلَّائی نے ارشاد فرمایا ہے : روزانہ رات کا ابتدائی تہائی حصہ گزر جانے کے بعد اللہ تعالیٰ آسانی دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور فرما تا ہے : میں بادشاہ ہول وہ کون ہے؟ جو مجھ سے دعا مائے تو میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے؟ جو مجھ سے کچھ مائے تو میں اسے عطا کروں کون ہے؟ جو مجھ سے دعا مائے تو میں بخش دوں (نبی اکرم مَلَّائَیْمُ فرماتے ہیں :) اسی طرح ہوتا ہے کہ مال کہ کہ میں اسے حطا کروں ہے؟ جو مجھ سے منفرت طلب کرے میں اس

اس بارے میں حضرت علی بن ابوطالب مُنْتَقَنُّ، حضرت ابوسعید خدر کی دانشنُ، حضرت رفاع جمنی مُنْتَقَنُّ، حضرت جبیر بن مطعم مُنْتَقَنَّهُ، حضرت ابن مسعود دلائینُ، حضرت ابودر داء دلائینُہُ، حضرت عثمان بن ابوالعاس مُنْتَقَنُّ سے احادیث منقول ہیں ۔ اللہ مسلمہ مسلم

(امام ترمذی ت<sup>ین</sup> اللہ علم اللہ جیں:) حضرت ابو ہریرہ نگافنڈ سے منقول حدیث <sup>در حس</sup>ن سیحے'' ہے۔ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ نگافنڈ کے حوالے سے 'نبی اکرم مَلَّا تَقْتِم سے منقول ہے: نبی اکرم مَلَاتِقَتِم سے ہیرروایت بھی نقل کی گئی ہے: رات کا جب آخری ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اس وقت اللہ تعالی نزول فرما تا ہے۔

بدروايت سب يرزيادهمتندب،

بَابُ مَا جَآءَ فِي قِرَائَةِ اللَّيْلِ

باب187 رات کے وقت تلاوت کرنا

408- اخرجه البعاري (29/3) كتاب: التهجد باب: المنزعاء والمعلاة من آخر الليل حديث (1145) و مسلم (522/1) كتاب صلاة السافرين باب الترغيب في الدعاء والذكر حديث (168, 169) كِتَابُ الصَّلْوَةِ

**409** سَنْمِرْ حَدَيْتُ حَدَّقَنَا مَسْحَمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّقَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَقَ هُوَ السَّالَحِيْنِى حَدَّقَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسَلَمَةَ عَنُ قَابِتِ الْبُنَائِي عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ دَبَاحِ الْانْصَادِي عَنْ آبِى فَتَادَة مَتَّنْ حَدِيثَ نَاتَ النَّبِي عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ دَبَاحِ الْانْصَادِي عَنْ آبِى فَتَادَةً

مَسْ طَرِيرَتْ إِنَّى النبِينَ صَلَى الله عليه وسلم عالَ وَبِي بِحَوٍ سَرَرَتْ بِكَ وَآنْتَ تَقْوَا وَآنْتَ تَوْقَعُ طَنَوْتَكَ صَوْتِكَ قَعَالَ إِنِّى آمَسَمَعْتُ مَنْ تَاجَيْتُ قَالَ ارْفَعُ قَلِيلًا وَقَالَ لِعُمَرَ مَوَدُتُ بِكَ وَآنْت تَقْوَا وَآنْتَ تَوْقَعُ طَنَوْتَكَ قَالَ إِنِّنِي ٱوْقِظُ الْوَسْتَانَ وَآطَرُدُ الشَّيْطَانَ قَالَ الْحَفِضُ قَلِيلًا

فْي الْبَابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ هَائِنٍ وَآنَسٍ وَآمُ سَلَمَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

حَكْمَ حَدَيتُ فَالَ ابْوُ عِيْسَى : هُذَا حَدِيْتُ عَوِيْبٌ

<u>اختلاف روايت: قَرَ</u>انَّهُ السُنَدَه يَحْتِى بُنُ السُحْقَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةً وَاكْثَرُ النَّاسِ اِنَّمَا دَوَوْا هُـدَا الْحَدِيْتَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَبَاحٍ مُرُسَلًا

اس بارے شن سیند معالیٰ صلیقتہ سیندہ اُم بانی حضرت انس سیندہ اُم سلمہ اور حضرت ابن عباس دی اُنڈیز سے احادیث منطول بین = اما مرتر ثری بین اندیفر ماتے بین : میر حدیث ' نظریب'' ہے۔

یچی بن اسحاق نے اس کو تمادین سلمہ کے حوالے سے نقل کیا ہے جبکہ اکثر محدثین نے اس حدیث کو ثابت کے حوالے سے عبداللہ بن رباح کے حوالے سے ' مرسل' روایت کے طور پڑفل کیا ہے۔

410 <u>سَمُرِحد يَتْ:</u>حَدَّقَتَ الَبُوُ بَكُرٍ شُحَمَّدُ بُنُ نَافِعِ الْبَصُرِيُّ حَدَّقَنَا عَبُدُ الضَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ اِسْمَعِيْلَ بْنِ مُسْلِعِ الْعَبْدِيِّ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّابِحِيّ عَنُ عَائِشَةَ قَالَتُ

مَكْنُ حَدِيثُ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِايَةٍ مِّنَ الْقُرْانِ لَيُلَةً

حَمْ حَدِيثٌ لِمَالَ أَبُو عِيْسَلى : هَلَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَزِيْبٌ مِّنْ هُذَا الْوَجْهِ

ت المستحدة عا تشمت الله فالمثنابيان كرتى بين نبي اكرم متلاظيم بعض اوقات رات كے قيام ميں ايك بلي آيت بار بار تلاوت كرا اللہ علی الك بلي آيت بار بار تلاوت كرا تھے تھے : كياكر تے تھے :

(امام ترفي ويتلفظ مات بين ) بيطدين السند بحوال في "مس فريب" بج-

الله ستر عديث حداثنا فتينة حداثنا الليك عن متعاوية بن صاليح عن عبد الله بن آبى فيتس فال

(1811) من طريق حداد بن سلتة عن ثابت السائ عن عبدالله بن ولاح عن الى قتادة قد كرف

For more Books clicken link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari مَنْن حديث: سَالُتُ عَانِشَة كَيْفَ كَانَتْ فِرَانَةُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ بِاللَّيْلِ أَكَانَ يُسِرُّ بِالْقِوَانَةِ آمُ يَجْهَرُ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ دُبَّمَا السَّزَّ بِالْقِرَانَةِ وَدُبَّمَا جَهَرَ فَقُلْتُ الْحَمُدُ لِلَهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْآمُو سَتَعَةً حَكم حديث: قَالَ آبُوْ عِنْسلى: هُذَا حَلِيْهُ حَسَنَ صَحِيْحَ غَرِيْبٌ

تَحَصَّحَ اللَّهُ مِن اللَّذِينَ النَّوْتَيسَ بِيانَ كُرْتَ مِينَ عَلَى خَسَرُهُ عَالَتَهُ مَعَدَيقَة مُثْلَقًا حَدريافَت كيا: نبى أكرم مَلْقَطْم رات كَ وَقَتَ سَطَر تَعَاذت كيا كرتے تصح انہول نے جواب دیا: ہرطر خ كر لیتے تھے بعض ادفات آپ پست آذازیل قر ات كرتے تتے اور بعض ادقات بلند آذازیل كرتے تتے تو میں نے كہا: ہرطر خ كر لیتے تھے الحض ادفات آپ پست آذازیل قر ات كرتے التاذگى ركھى ہے۔

(امام ترقد كى مُشْلَع مات بين ) يد مدينة أوحسن سي عريب الم

بَابُ مَا جَآءَ فِي فَصَّلِ صَلَاةِ التَّطَوُّ عِ فِي الْبَيْتِ

باب188 بفل غما زهر مين اداكرت كي فشيلت

412 سَمَرِحِدِيتُ: حَدَّلَنَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ بَسَّادٍ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا عَبَّدُ اللَّهِ بَنُ سَغِيْدِ بَنِ آيَتَى فِنْتِ عَنْ سَالِمِ آبِى النَّضُرِ عَنْ بُسُرِ بْنِ سَغِيَّدٍ عَنْ ذَيْدِ بْنِ قَابِتٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَتَكَمَ قَالَ مَكْنِ حِدِيثِ:آفْضَلُ ضَكَرِيحُمُ فِى بُيُوتِكُمُ الَّا الْمَتَجَنُوبَة

<u>فى الباب:</u> قَسَالَ : وَفِسى الْبَسَاب عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآَبِى سَقِيْدٍ وَّآبِى هُوَيُرَةً وَابْنِ عُمَرَ وَعَآئِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ وَّذَيْدِ بْنِ حَالِدِ الْجُهَنِيِّ

ظَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسِلى: حَدِيْتُ زَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

اختلاف روايت فَقْبَة وَإِبْرَاحِيْمُ بْنُ آَبِى اختلاف روايت فَوَّق لا اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي رِوَايَةِ هُ لَذَا الْتَحَدِيْتِ فَرَوى مُوُسَى بْنُ عُقْبَة وَإبْرَاحِيْمُ بْنُ آَبِى النَّصُرِ عَنُ آَبِى النَّصُرِ مَرْفُوْعًا وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ آَنَسٍ عَنُ آَبِى النَّصُرِ وَلَمُ يَرُفَعُهُ وَآوُلَفَهُ بَعْصُهُمْ وَالْحَدِيْتُ الْمَرْفُوْعُ آصَحُ

حل حصرت زيد بن خالد دلالفزاني اكرم منافقة كابي فر تال فقل كريت مين بتمهاري سبب سرويا دوفسيلت والى ثمازوه ب حل حل حضرت زيد بن خالد دلي غذائي اكرم منافقة كابي فر تال فقل كريت مين بتمهاري سبب سرويا دوفسيلت والى ثماز وه ب 11- اخد جة النسالي (224/3): كتاب: فدائر الملهل دنطوع النهاد باب: كيف القراء فا باللهل حديث (2861) من طريق معادية بن صالح

عن غبدالله بن ابن تيسن عن عائمة فلكرة. 1412 - اخرجه المعارق (2/21): كتابً: الأذان باب: صلاة الليل حديث (311) و (533/10): كتابً الأدن: بناب: متايجوز من القضب والمتديمة العربة للمعارق (2/21): كتابً: الأذان بناب: صلاة الليل حديث (311) و السنة بتاب: شايكرة من كتومة السوال ومن تكلف ما لا والمتديمة الار الله تتالئ حديث (19/3) و (10/3) و (31/20) كتابً الاغتصار بالتكتاب والسنة بتاب: شايكرة من كتومة السوال ومن تكلف ما لا يعتنيه حديث (7290) و مسلم (3/20) و (3/20) و (3/20) كتابً طلامة المستافزين و تصرها: باب: المتحقبات صلاة النافلة في بينه و يتوازها في السترخد يعتنيه حديث (7290) و مسلم (3/20) و (3/20) و تتاب الصلاة المستافزين و تصرها: باب: المتحقبات صلاة النافلة في بينه و يتوازها في السترخد حديث (213-212) و ابنو ذاؤد (1/30)، كتاب الصلاة: باب: صلاة الرجل النظوع في نينه حديث (104) و (10/4) و (10/4) حديث (113-212) و ابنو ذاؤد (1/30)، كتاب الصلاة: باب: صلاة الرجل النظوع في نينه حديث (104) و (10/4) و المتوت و حديث (113-212) و ابنو ذاؤد (10/10)، كتاب الصلاة: باب: صلاة الرجل النظوع في نينه حديث على الصلاة في المتوت و حديث (123-212) و ابنو ذاؤد (1/30)، كتاب الصلاة: باب: صلاة الرجل النظوع في نينه حديث على الصلاة في المتوت و القتمال في ذلك مديث (120-213) و ابنو ذاؤد (1971)، كتاب قدام الليل و تطوع النقار: باب، الجدث على الصلاة في المتوت و القتمال في ذلك و احدد (2/2-213) حديث (13/10) و المنتائي (1973)، كتاب في ما الليل و تطوع النقار: باب، الجدث على الصلاة في المتوت و و احدد (2/2-213) و ابنو ذاؤد (1971)، خدينه (2/213) حدينه (2012) من طريفي ابن التنظر من ابن امينة عن بسر بن سعيد عن ذين و احدد (2/253) - 1831 - 1831) المؤاني خديمة (2/213) حدينه (200) من طريفي ابن التنظير شام بن ابن الموت عن المائي ي ن لابت فتري ابن المن و عبد بن حديد من حديد، من (110) حدينه (200) من طريفي ابن التنظير شام بن ابن المينة عن الم

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جونم کمر میں اداکرو۔ سوائے فرض نماز کے ( کیونکہ اسے ہا جماعت پڑ صنازیا دہ فسیلت رکھتا ہے) اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب ولائفن، حضرت جابر بن عبداللد ولائفن، حضرت ابوسعيد خدري ولائفن، حضرت ابو جريره ولائفن، حضرت ابن عمر بلطفاا ورسيده عائشة صديقة للطفا ورحضرت عبدالله بن سعد رثالله، حضرت زيد بن خالد جبني بثالثهٔ سےاحاديث منقول ہيں۔ (امام ترمدى مسيغرمات بين:) حصرت زيدين تابت ملافئ معقول حديث "حسن" الم اس حدیث کی روایت کے بارے میں محدثین نے اختلاف کیا ہے۔موئیٰ بن عقبہ اور ابراہیم بن ابونضر نے اسے''مرفوع'' ردایت کے طور پرتق کیا ہے جبکہ بعض محدثین نے اسے 'موقوف' 'ردایت کے طور پرتق کیا ہے۔ امام مالک نے ابونصر کے حوالے سے اسے قش کیا ہے اور اسے ' مرفوع' ' روایت کے طور پرتش نہیں کیا ہے تا ہم ' مرفوع' ، روایت سے طور پرلفل کے اعتبا رہے بیرزیا دہمتند ہے۔ **413** سنرِحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَحْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِع عَنِ ابُنِ عُمَرَ عَنِ إِلَنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْن حديث صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدَدًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ کھروں میں (نفل )نما زادا کروادرانہیں قبرستان نہ بناؤ۔ (امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) بیحدیث''حسن سیح'' ہے۔

134- اخرجه البعارى (630/1): كتاب الصلاة باب كراهية الصلاة في المقابر 'حديث (432) و (75/2): كتاب التهجد: باب: التطوع ف البيت'حديث (1187) ومسلم (117/3 الابى): كتاب صلاة السسافرين و قصرها: باب: استعماب صلاة النافلة في بيته و جوازها في المسجد حديث (208-209/777) وابو داؤد (340/1): كتاب الصلاة: باب: صلاة الرجل التطوع في بيته 'حديث (1043) و (1043) باب: في فضل التطوع في البيت' حديث (1448) والنسائي (1973): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: باب الحدث على الصلاة في البيوت والفضل في فضل ماجه (1881): كتاب التأمة الصلاة والنسنة فيها: باب، ماجاء في التطوع في البيت (1374)، واحد (2122) و (1043) باب: في فضل ماجه (212/2) حديث (1205) من طريق نافع عن ابن عمر فذ كره.

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ٱبْوَابُ الْوِدُ	(rri)	جهانگیری ج <b>امع نومصنی (جلداول)</b>
÷	······································	
	سوس و و و	
	اَبُوَابُ الْوِتُرِ	
<b>.</b> .	وتركے ابواب	
	وتريحا بواب	
	ابُ مَا جَآءَ فِي فَضُلِ الْوِتُرِ	í.
,	باب1: وتركى فضيلت	- -
	مَسْتَنَبَ السَّيْثُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ آبِىٰ · مَسَلَّلَنَبَ السَّيْثُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ آبِىٰ ·	414 سندجد سرش بحرقت اقتريه
حبيبٍ عن عبد ألب بن راسي		لزَّوْفِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِ
بَعْنَهُ مَا يَعْدَهُ حَدَيْهُ الْحُدْمُ الْمُ	بِ عَنْ حَوَّرِجِه بَنِ حَدَاكَة آلَه كَانَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ امَدَ	ىررىپى مې مېب مېږ مېنو بي بې مره مره الرويسي مىش مەربىر شەنجە ئىچە ئازارىدۇل.
. هم بشهارةٍ مِنْ حَيْرُ عَلَمْ مِنْ		<u>مُو</u> النَّعَمِ الْوِتُرُ جَعَلَهُ اللَّهُ لَكُمُ فِيمَا بَيْ
اَبِّهُ يَصُدَقَ الْعَفَادِي صَاحِب	ل معارية موسديور في ال يعلم العابو لُ أَبِي هُوَيُوَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ و وَبُوَيْدَةَ وَ	
		<u>مَنْ بِعَبْ اللَّهِ مَنْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</u>
مُوفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتٍ يَزِيْدَ بْنِ	لِيْتُ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَ	
بِ الْزُّرَقِي وَهُوَ وَهَمٌ فِي هُـٰذَا	لُ هُ ذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ رَاشِدٍ	بَيْ حَبِيْبٍ وَقَدْ وَهِمَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِيْنَ فِي
يلُ بْنُ بَصْرَةَ وَلَا يَصِحُ وَابَوْ	لَى اسْمُهُ حُمَيْلُ بْنُ بَصْرَةَ وِقَالَ بَعْضُهُمْ جَمِ	يَّى بَعْدَةٍ إِذَى أَوَاكُو بَصْبَرَةَ الْعُفَارِي
		يَ <u>َصْرَ</u> ةَ الْغِفَارِتُ رَجُلْ الْحَرُ يَرْوِى عَنْ أَبِي
بلائے آپ نے فرمایا:اللہ تعالی	بیان گرتے ہیں' بی اکرم مَثَلَقَظَم ہمارے پاس تشریفہ	م مرتب می مرتب می می می منداند. می حضرت خارجه بن حذافه مراکنون
ازب جس اللد تعالى في تمهار	، لئے سرخ ادنٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔ بیدوتر کی نم	نے مہیں ایک مزید نماز عطا کی ہے جو تمہارے
	ے درمیانی وقت میں مقرر کیا ہے۔	لئےعشاء کی نماز سے لے کر صبح صادق تک کے
يت ابوبصره ولانتفذجو نبى أكرم ملاقيتكم	نرت عبدالله بن عمر و <sup>دلالت</sup> ف <sup>ن</sup> ، حضرت برید ه <sup>دلالتف</sup> ز، حضر	اس بارے میں حضرت ابو ہرمیرہ تکاففہ حص
	م م الشري مثلا م	کے صحابی میں، سے احادیث منقول ہیں۔
ب: ہے۔ہم اسے صرف ابویزید	ت خارجہ بن حذافہ رلگفنز سے منقول حدیث' نخریہ	(امام ترمذی مختلطة فرماتے ہیں:) حضرب
ا /309، كتاب اقامة الصلاة والسنة. لاة بأب: في الوتر ُ من طريق يزيد بي	باب: استحباب الولر' حديث (1418) وابن ماجه ( في "مسنده" (71/1) والدارمي :(370/1): كتاب الص	414- اخرجه ابو داؤد (450/1): کتاب: الصلاقا
ارد <u>د د د ب</u> سن درد ان لولاد	م بن ابی مرة الزوقى عن خارجة بن حذافة العدوى فذك	فيها. باب: ما جاء في الولار حديث 2000 منه ع ابي حسب عن عبدالله بن راشد الزوفي عن عبدالله

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

أبَوَابُ الْوِثْرِ	(err)	(ملداول)	جانيرى جامع تومعذى

بن ایوجیب نامی راوی کے حوالے سے جانتے ہیں یعض محدثین نے اس روایت کوقل کرنے میں وہم کیا ہے۔انہوں نے عبداللہ بن راشد زرقی کہا ہے اور بیروہم ہے۔

حصرت ابویصرہ بخفاری کا نام جمیل بن بھرہ ہے جبکہ بعض نے جمیل بن بھرہ بہان کیا ہے۔ حضرت ابوذ رغفاری سے احادیث روایت کرنے والے ابوبھرہ غفاری اور بین وہ حضرت ابوذ رغفاری کے بیشیج ہیں۔ بہاب مما جمآء اَنَّ الْوِ تُو کَیْسَ بِحِتْبِم

## باب2:وتر مغرض ميس بي

415 سند جديث: حدَّثَنَا أَبُوْ تُحَرَّبُهٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكُرٍ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُوُ اِسْحِقَ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ صَمُرَةَ عَنُ عَلِيٍّ قَالَ

َ مُنْنَ حَدِيثَ الوِثْرُ لَبُسَ بِحَتْمٍ كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ وَلَكِنْ سَنَّ دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَ اللَّهَ وِثُرٌ بُحِبُ الَوِثُرَ فَاوَتِرُوا يَا الْفُرُانِ

> فُ الْبَابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ حَكَمَ حَدِيثُ: قَالَ ابُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ عَلِيّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

می حضرت علی دلالمنظریان کرتے ہیں: ور فرض نہیں ہیں جی جیسے تیماری فرض نمازیں ہیں بلکہ بی اکرم مَلَّا يَظْمَ نے انہیں مقرر کما ہے۔ آپ مَلَّا يُظْمَ نے ارشاد فرمايا ہے اللہ تعالی طاق ہے اور وہ طاق کو پند کرتا ہے اس لئے اے اہل قر آن! تم بھی طاق (وتر) ادا کما کرد۔

اس بارے میں حضرت ابن عمر نظافتنا، حضرت ابن مسعود نظافتنا ور حضرت ابن عماس نظافتنا سے احادیث منقول ہیں۔ حضرت علی نظافتنا سے منقول حدیث "حسن" ہے۔

**416 وَرَوِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَيْرُهُ عَنُ آبِي اِسْحِقَ عَنْ جَاصِمٍ بِنِ ضَعِمْرَةَ عَنْ عَلِي** قَالَ

مَعْمَن جِدِيثُ الُوِثُرُ لَيْسَ بِجَعْمٍ كَهَيْنَةِ الطَّلُوةِ الْمَكْتُوْبَةِ وَلِيَّنَ شُنَّةَ سَنَّهَا دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسادِدَيَمُ حَدَّثَنَا بِلِإلَى مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْطِنِ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى اِسْحَقَ وَحَدَدَا آحَسَنُجُ مِنْ حَدَثُ بِنَ آبِى بَكُرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَقَدْ دَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ آبِى اِسْحق مَدْ يَنْ مَعْدِي بِعَنْ عَدْدُا عَنَّاشُ

و منال اورد يكرمجد ثين في الروايت كوابوالحق بحوال ، عاصم من ضمر و بحروال من من مر 415- اخرجه ابو داود ( 449/1 ): كتاب الصلاة بأب استحداب الوتر عديت ( 1416 ) والنسائي ( 229/3 ) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيهة ياب الام بالوتر ؛ وابن ماجه ( 1/370)؛ كتاب اقامة الملاع والسنة فيها: باب: ماجاء في الوتر ؛ حديث (1169)؛ واحمد في "مسدده": ( -120 1/38 - 98 - 107 - 101 - 110) وعد دالله بن احدد بن حليل في ذوالد على السند ( 1/143 - 144 - 145) ، والدارمي ( 1/371) يحاب الصلاة باب: في الوتر : وابن خزيدة (136/2) حديث (1067) وعبد بن حديد ص (53) حديث (70) من طريق ابى اسحق عن عاصر بن ضيرة عن على فذكرة.

For more Bookenslick on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

#### (rrr)

علی دنگفنا نے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: دتر تمہاری فرض نماز کی طرح لا زمی نہیں ہیں' بلکہ بیسنت ہیں جنہیں' نبی اکرم ملکظام نے مقرر کیا ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منفول ہے۔

بَابُ هَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ قَبْلَ الُوِتْرِ

باب3: وترادا كرنے سے پہلے سونا مكروہ ہے

**417** <u>سَلِرِحِدِيثُ:</u>حَدَّثَنَا اَبُوُ كُرَيُبٍ حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكَرِيَّا بُنِ اَبِي ذَائِدَةَ عَنُ اِسُرَ آئِيْلَ عَنْ عِيْسَى بُنِ اَبِي عَزَّهَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنُ اَبِي ثَوْرٍ الْاَزُدِي عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ

<u>مُتَنْ حِدِيثَ:</u> آمَزَنِيُ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ اُوتِرَ قَبْلَ اَنُ آنَامَ قَالَ عِيْسَى بُنُ اَبِي عَزَّةَ وَكَانَ الشَّعْبِيُّ يُوتِرُ آوَلَ اللَّيُلِ ثُمَّ يَنَامُ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِيُ ذَرٍّ

لم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: جَدِيْتُ آبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هَاذَا الْوَجِهِ

تَوْضَى راوى: وَابُوْ ثَوْرِ الْاَزُدِيُّ اسْمُهُ حَبِيْبُ بُنُ آبِي مُلَيْكَة

<u>غدامب فقهاء: وَقَ</u>بِد احْتَارَ قَوْمٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ اَنْ لَا يَنَامَ الرَّجُلُ حَتَّى يُوتِرَ

کی حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹن بیان کرتے ہیں نبی اکرم مُلَاثین نے مجھے ہدایت کی تھی میں سونے سے پہلے وتر ادا کرلیا کروں۔ عیسیٰ بن ابوعز ہیا می رادی بیان کرتے ہیں بقعی رات کے ابتدائی جصے میں وتر ادا کر لیتے تھے پھر سویا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت ابوذ رخفاری ڈلائٹن سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترفدی توانید فرماتے ہیں:) حضرت ابو ہریرہ دلی شند منقول حدیث اس سند کے حوالے سے ''حسن غریب'' ہے۔ ابوٹو راز دی نامی رادی کا نام حبیب بن ابوملیکہ ہے۔

اہل علم کا ایک گردہ جو نبی اکرم مظافر کے اصحاب اور بعد کے طبقوں سے تعلق رکھتا ہے انہوں نے اس بات کو اختیار کیا ہے: آدمی وتر پڑھنے سے پہلے نہ ہوئے -

418 وَذُرِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَّهُ قَالَ

مَعْنَى حَدَيْنَ حَدَيْنَ حَدَيْنَ عَنْكُمُ آنْ لا يَسْتَنِقِطَ مِنُ اخِرِ اللَّيْلِ فَلَيُوتِرُ مِنُ أَوَّلَه وَمَنْ طَعِيمَ مِنْكُمُ أَنْ يَقُومَ مِنْ. اخِرِ اللَّيْلِ فَلَيُوتِرُ مِنُ اخِرِ اللَّيْلِ فَانَّ قِرَانَةَ الْقُرْانِ فِي احْرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةً وَجِي أَفْضَلُ

سَنِرُجِدِيثُ: حَدَّثَنَا بِذَلِكَ هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ٱبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْآغِمَشِ عَنُ آبِي سُفْيَانَ عَنُ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

(rrr) اَبُوَابُ الُوتُر 🖛 🖛 می اکرم مؤلمی سے بیردایت بھی منفول ہے: آپ مُلاظم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے جس شخص کو بیاندیشہ ہو کہ وہ رات کے آخری سصے میں بیدار کہیں ہو سکے گاوہ رات کے ابتدائی حصے میں دتر ادا کر لے اور جو خص رات کے آخری حصے میں بیدار ہوتہ ہو ادر سُ صحف کی بینواہش ہو کہ وہ رات کے آخری جصے میں نوافل ادا کرنے تو وہ رات کے آخری جصے میں دتر ادا کرنے کیوئنہ رات کے آخری بنصے میں قر اُت کرنا' حضوری کا باعث ہوتا ہے۔ (لیعنی اس میں فر شتے شریک ہوتے ہیں ) اور بیه زیادہ ففيرت ركمتاب-یکی روایت ایک اورسند کے ہمراہ حضرت جابر دلالنز کے حوالے سے منقول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوِتُرِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَاحِرِه باب4: رات کے ابتدائی جصے میں یا آخری جصے میں وتر ادا کرنا **419 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا ٱبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ٱبُوْ حَصِينٍ عَنْ يَّحْيَى بُنِ وَتَّابٍ عَنُ مَسُرُوْقٍ مَتْنِ حَدِيثُ اَنَّهُ مَسَالَ عَائِشَةَ عَنُ وِتُوِ دَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدُ أَوْتَرَ اَوَّلَهُ وَاَوْسَطُهُ وَالْحِرَهُ فَانْتَهِى وِتُرُهُ حِيْنَ مَاتَ إِلَى السَّحَوِ قَالَ أَبُوْ عِيْسِى: أَبُوٌ حَصِينِ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِعِ الْاَسَدِيُّ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرٍ وَآبِى مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَآبِى فَتَادَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غرابهب فقبهاء وَهُوَ الَّذِي اخْتَارَهُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْوِتُرُ مِنُ الْحِدِ اللَّيُلِ مسروق بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ را کھنا سے نبی اکرم مظاہر کی در کی نماز کے بارے میں در یافت کیا توانہوں نے جواب دیا: آپ ہر حصے میں دتر ادا کر لیتے تھے آپ نے ابتدائی حصے میں بھی دتر اداکئے ہیں درمیانی حصے میں بھی اور رات کے آخری جصے میں بھی' آپ مَلْالَةُ بل کے وصال کے قریب آپ مُلَالَةُ بل فضح صادق کے قریب بھی در ادائے ہیں۔

(امام ترمذی مین فرماتے ہیں: )ابو صین نامی رادی کا نام عثان بن عاصم اسدی ہے۔ اس بارے میں حضرت علی ،حضرت جابراور حضرت ابومسعودانصاری اور حضرت ابوقیاد ورضی اللہ منہم ۔۔۔ احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میشد فرمانتے ہیں: )سیّدہ عا نَشرصد يقة طلقونا سَے منقول حديث 'حسن صحح'' ہے۔ بعض اہل علم نے اس بات کوا مختیار کیا ہے : وز رات کے آخری جصے میں ادا کئے جا کیں۔

-419 اخرجه البحارى (564/2): كتاب الوتر: ياب: ساعات الوتر حديث (996) ومسلم (72/3. الابى): كتاب صلاة السافرين و قصرها باب: صلاة الليل وعدد وكعانت النبي على الله عليه وسلم في الليل وان الوتر وكغة وان الوكعة صلاة صحيحة حديث (136 -137 -38 /745) وابو عادة (1/35) كتاب الصلاة بأب: في وقت الوتر عديث (1435) والنسالي (230/3)؛ كتاب : قيام الليل وتطوع النهار: بأب: وقت الوتر وابن مادود (1/374) كتاب المامة المعلام والبيئة فيها: بأب: ماجاء في الوتر آخر الليل؛ حديث (1185) واحدد (6/6 -100 -129 -100) ماجاء في الوتر آخر الليل؛ حديث (1185) واحدد (6/6 -100 -100 -204) منجه (١/ ١/ ١٠٠٠ مايا) الصلاة بأبها: ماجاء في وقت الوتر والحبيدي (97/1) حديث (188) من طريق مسروق عن عائشة فذ كرة. والدارمي (372/1) كتاب الصلاة بأبها: ماجاء في وقت الوتر والحبيدي (97/1) حديث (188) من طريق مسروق عن عائشة فذ كرة

## بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ بِسَبْعِ

باب5:وترسات بي

420 سنر حديث: حدلَّتُ مَنَّادٌ حَلَّنَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ عَنُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا تَحَبِرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ عَنُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا تَحبَرَ وَضَعُفَ اَوْتَرَ بِسَبْعِ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَائِشَةَ صَلَمَ حَدِيثُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَمَهُ حَدِيثُ عَائِشَهُ مَا مَ حَدِيثُ مَدَامَةً مَا تَعَانَ مَدَعَدَ عَذَبَ عَائِشَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَةً حَدِيثُ عَشْرَةً مَا تَعْدَ

<u>حديث ديكر:</u>وَقَدُّ دُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الُوَتُرُ بِنَلَاتَ عَشُرَةَ وَإِحْدَى عَشُرَةَ وَتِسْعِ وَّسَبْعِ وَحَمْسٍ وَتَلَابٍ وَوَاحِدَةٍ

مُدابٍ فَقْبِماءِ فَقَبْماءِ فَسَلَّحْقُ بِّنُ إِبْرَاهِيْمَ مَعْنَى مَا رُوِىَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاتَ عَشُرَةَ وَكُعَةً مَعَ الُوِتُرِ وَرَوِى فِي ذَلِكَ حَدِيْئًا عَنْ عَآئِشَةَ وَاحْتَجَ بِمَا رُوِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ

حديث ديكر: أوْتِرُوا يَا أَهُ لَ الْقُرْانِ قَالَ إِنَّمَا عَنَى بِهِ قِيَامَ اللَّيُلِ يَقُولُ إِنَّمَا قِيَامُ اللَّيُلِ عَلَى آصْحَابِ الْقُرُان

کے بی سیدہ ام سلمہ فری بیان کرتی میں نبی اکرم ملکیظ تیرہ رکعت در (سمیت) ادا کرتے تھے جب آپ بوڑ ھے ہو گئے ادر کمزور ہو گئے تو آپ سات رکعت (وترسمیت) ادا کرتے تھے۔

اس بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ بڑا پنا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی مُشیغر ماتے ہیں:) سیّدہ اُم سلمہ بڑا پنا سے منقول حدیث ''حتن'' ہے۔

نبی اکرم مَنَّافِیْمَ سے یہ بات نقل کی گئی ہے: آپ وترسمیت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے یا گیارہ رکعت ادا کرتے تھے یا نو رکعت اداکرتے تھے یا سات اداکرتے تھے یا پانچ اداکرتے تھے یا تین اداکرتے تھے یا ایک اداکرتے تھے۔

الحق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: یہ بات جوروایت کی گئی ہے: نبی اکرم مُلَّاطِّتُم تیرہ رکعت وترسمیت ادا کرتے تھے۔اس کا منہوم یہ ہے: آپ رات کے وقت تیرہ رکعت ادا کرتے تھے جن میں سے ایک رکعت وتر ہوتی تھی تو رات کی تمام نماز کو دتر کی طرف منسوب کر دیا گیا۔

اس بارے میں ایک حدیث سیّدہ عا تشہ صدیقہ رفاق کے بھی منقول ہے۔ نبی اکرم مَکَلیف سے بیردایت منقول ہے : اہلِ قر آن! تم وتر ادا کیا کرو!اس کودلیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

•	۴۲۹	
<b>7</b>		F

(اسحاق بن راہویہ) بیفرماتے ہیں: اس ہے مراد رات کے نوافل میں اور وہ بیفرماتے ہیں: رات کے نوافل اصحاب قرآن (حفاظ یا اُسبعہ محمد سیمراد ہے ) پرلازم کیے گئے ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ بِخَمْسِ باب، وريا يج موت إن 421 سندِحديث حَدَثْنَا إسْحَقْ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ حَدَثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُومَة عَن اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ أَالَتْ متن حديث: كَانَتْ صَلاةُ النَّبِيِّ صَبَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاتَ عَشُرَةَ رَكْعَةً يُوتِدُ مِنْ فَلِكَ بِحَمْسَ لَا يَجْلِسُ فِي شَىءٍ مِّبُهُنَّ إِلَّا فِي الْجِرِهِنَّ فَإِذَا آذَنَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ آَبِي آَيُوْبَ حكم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَلى: حَدِيْبُ عَآنِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِبْحُ مُدابِبِ فَقْبِماء وَلَدْدَاًى بَغْيضُ آخلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ حَبَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْدِهِ أَلُوتُوَ بِحَمْسٍ وَقَالُوا لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي الْحِرِجِنَّ يَّ الَ ٱبُوُ عِيْسُى: وَسَالُتُ آبَا مُصْعَبِ الْمَدِيْنِيَّ عَنُ هُ ذَا الْحَدِيْثِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَلَيَهَ يُوْتَوُ السَّسْعُ وَالسَّبْعِ قُلْتُ كَيْفِ يُوتِرُ بِالتِّبْعِ وَالسَّبْعِ قَالَ يُصَلِّي مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى وَيُسَلِّمُ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ الترم ما سترمد الله فلا المان كرتى بين في اكرم مالا المرم مالي كرات كى نماز تيره ركعت موتى تقى جن من سے آب بالج وتر ادا کرتے تھے۔ آپ ان کے درمیان میں نہیں بیٹھتے سے صرف آخر میں بیٹھا کرتے تھے پھر جب مؤذن اذان دے دیتا تھا تق آب انھ کرد دمختصر رکعت ادا کر لیتے بتھے۔ اس بارے میں حضرت ابوا پوپ پر شاند سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تربذی پیشینفر ماتے ہیں: )سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈیکھناسے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ نہی اگرم مظلقات کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہل علم کے مزد دیک وتر پانچ ہیں: وہ جعفرات فرماتے یں:ان کے دوران انعد دہیں کیا جائے گا صرف آخر میں بیٹھا جائے گا۔ امام تر خدمی فرماتے ہیں: میں نے الدمصعب مدینی سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا کہ نبی اکرم وتر میں ( سمج پر ) نو اور (مجمى) سات ركعات اداكرت سط مين في وجها: آ دى نو ركعت اداكر ، يا سات؟ انهول فرمايا: آ دى دو دوركعات كر ب وتركى فما زاداكر ب ادرايك ركعت ، ذريع انبيس طاق كر في-بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ بِتَلَاثِ باب7:وترتين ركعات مي

باب ٢. ور من رتعات ميں 422 سند حديث خلالمنا حداث حكالمنا أبو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِى اِسْحَقَ عَنِ الْحَادِيثِ عَنْ عَلِي قَالَ

For more Books click emlink https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(جلداة)	تر مصرى	يامع	جانليري

### (112)

إَبْوَابُ الْمُوتَع

متن حديث تحان النبي صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِطَلَبٍ تَقُرا فِيهِنَّ بِسْعِ سُوَرٍ مِّنَ الْمُفَصَّلِ يَقْرا فِي كُلّ رَكْعَةٍ بِثْلَاتٍ سُوَرٍ الْحِرُهُنَّ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

في الباب: قَسَالَ : وَلِعَى الْبَابِ عَنُ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّآبِى أَيُوْبَ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ ٱبَزَى عَبْ أَبَيّ بُنِ كَعُبٍ وَيُؤْرِي أَيُضًا عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بَنِ آبَزَى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حاكَذَا دَوِلِي بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عِنْ أَبَيٍّ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبَيٍ

<u>مُرامِبِ فَقْبِهاً عِنْظَمالَ أَبُوْ عِيْسِلِي: وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ قِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَبِقِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</u> وَعَيْرِهِمْ اللي هِلْلَي هِلْلَوْ اوَرَادًا أَنْ يَتُوتِرَ الرَّجُلُ بِيْلَاثٍ قَالَ سُفْهَانُ إِنْ شِعْبَ اوْتَرْت بِحَمْسٍ وَإِنْ شِعْبَ اوْتَرْبَ بِثَلَاثٍ قُانُ شِبَيتَ آوَيَرْتِ بِرَحْعَةٍ قَالَ سُفْيَانُ وَالَّذِي ٱسْتَحِبُ آنُ أُوتِرَ بِثَلَاثٍ رَكِعَاتٍ وَلَمُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَآهُلِ الْجُوفَةِ

حَدِكَةَ بَسَا سَبِعِيْدُ بِنُ يَجْفُوبَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنُ هِشَامٍ عَنْ هُحَمَّدِ بْنِ سِيبُرِيْنَ قَالَ كَانُوا يُوتِرُونَ بِجَمِّسٍ وَبِشَلَاثٍ وَبِرَجْعَةٍ وَيَرَوُنَ كُلَّ ذَلِكَ حَسَنًا (١)

الله حصرت على الأفريان كرت مين في اكرم مَتَافيكم تمن ركعت وترادا كياكرت سط آب ان من قصار معل سقطق ر کھنے نوسور تیں ہلاوت کیا کرتے بینے آپ ہر رکعت میں تین سور تیں تلاوت کیا کرتے سے جن میں سب سے آخر میں سورہ اخلاص يزهاكرتي يتصهه

اس بارے میں حضرت عمران بن حصین دلائھن؛ سیدہ عائشہ صدیقہ ذلائط، حضرت ابن عباس دلائظ، حضرت ایوایوب انصاری دانشد، حضرت عبدالرمن بن ایزی دانشد کی حضرت ابی بن کعب دانشد کے جوالے سے ادرایک روایت کے مطابق عبد الرحن بن ابزی کے حوالے سے نبی اکرم مکافق سے احادیث منقول ہیں۔

بعض حضرات في اساسي طرح ذكركيا ب- انهول في ال مل حضرت الى تلافين كاذكر ميس كيا، جبكه بعض حضرات في اسے میدالرمن بن ابزی کے حوالے سے حضرت ابی دہ مفتر کے حوالے سے قبل کیا ہے۔

(امام تربذی مسلیه فرماتے ہیں:) نبی اکرم مظلقاتم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے دالے ایل علم کی ایک جماعت فاس بات كواختياركيا ب- ان جضرات كزد يك آدمي تمن ركعت وترادا كر ال امام سفيان تورى فرمات ين المرتم جام وتوايك ركعت وتربهى إداكر سكت مو-

422- اخرجه مسلم (65/3- الآبي): كتاب: صلاة السافرين وقصرها: باب: صلاة الليل وعدد ركعات النبي صلى الله عليه وسلم في الليل وان الوتر ركعة وإن الركعة صلاة صحيحة حديث (23 - 24 / 737) و ابو داؤد (425/1). كتاب الصلاة: باب: في صلاة اللهل حديث (1334) و (1357) حديث (1359) والنسالي ( 240/3): كتاب تدام اللهل وتطوع النهاد: باب: كيف الوتر بحس وذكو المختلاف على الحكم في حديث الوتر وابن ماجه ((/432)): كتاب اتمامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في كم يصل باللهل حديث (1359) واحمد في "مستده" (6/6 - 64 - 50/6) والدادمي (1/1) حديث عد الوتر ? والحديدي (1/1) حديث (195) وابن خزيدة (140/2) حديث (1076 -1077) من طريق عروة بن الزبير عن عائشة فل كرد.

(1)- اخرجه احدث في "مستدة" (1/89)، وعدد بن حديد ص (52) حديث (68) من طريق ابي اسحق عن الحارث عن على فذ كره.

https://archive.org/ hasanattari اَبُوَابُ الْمُوتُرِ

سفیان فرماتے ہیں : میر نز دیک بیہ بات مستحب ہے : آ دمی تین رکعت وتر ادا کر ہے۔ ابن مبارک بھی اسی بات کے قائل ہیں اور اہلِ کوفہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ محمد بن سیرین فرماتے ہیں : پہلے زمانے کے لوگ پانچ رکعت یا تین رکعت وتر ادا کیا کرتے تھے اور وہ ان دونوں کو درست سمجھتے تھے۔

# بَابُ مَا جَآءَ فِي الُوِتُرِ بِرَكْعَةٍ باب 8: ايك ركعت وتر اداكرنا

#### 423 سنر حديث: حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بْنِ سِيُرِيْنَ قَالَ مَنْنَ حَدِيثَ: سَاَلُتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أُطِيلُ فِى دَكْعَتَي الْفَجُو فَقَالَ كَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيُلِ مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ وَالْاَذَانُ فِى أَذُنِهِ يَعْنِى يُحَقِّفُ يُصَلِّى مِنَ اللَّيُلِ مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ وَالْاَذَانُ فِى أَذُنِهِ يَعْنِى يُحَقِّفُ نُ اللَّالِ ... <u>مُنَ مَنْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَثْنَى مَنْنَى مَنَعْدَةً وَكَانَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ وَالْاَذَانُ فِى أَذُنِهِ يَعْنِى يُخَفِقُنَ مَصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى مَنْنَى وَيُوتِوُ بِرَكْعَةٍ وَكَانَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ وَالْاذَانُ فِى أَذُنِهِ يَعْنِى يُخَفِقُنَى مَنْ اللَّيْلِ مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى مَنْنَى مَدَى مَنْ مَعْدَى مُ مَنْ يُعَتَي وَ</u> مُنَ اللَّابِ ... مَنَ الْمَنْ مَدَيْنَ مَنْ الْنَالِ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَعْلَ هُ مَنْ عَابَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَ مَنْ

<u>برامبِ فِقْبْنَاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـٰذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ رَاَوُا اَنْ يَّفْصِلَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَالثَّالِثَةِ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَّبِهِ يَقُولُ مَالِكَ وَّالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

جے جے انس بن سیرین بیان کرتے ہیں : میں نے حضرت ابن عمر نظاف سے دریافت کیا : میں فجر کی دورکھت سنت طویل ادا کیا کروں؟ توانہوں نے بتایا : نبی اکرم مَلَّا يُظْمِ رات کی نماز دو دوکر کے ادا کیا کرتے تھے اورا یک رکھت وتر ادا کرتے تھے۔ آپ صرف دورکھت ادا کرتے تھے جبکہ اذ ان آپ کے کانوں میں ہوتی تھی۔ (یعنی اذ ان کے فور أبعد فجر کی سنتیں ادا کر لیتے تھے )

اس بارے میں سیّدہ عا ئشہ صدیقہ ڈی پنی ،حضرت جابر رکھنٹ ،حضرت فضل بن عباس رکھنٹ حضرت ابوابوب انصاری ڈی ٹنے اور حضرت ابن عباس ڈی پنی سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: ) حضرت ابن عمر ٹلافٹنا سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ نیم اکر میں کار میں جب اس العد مسلحان میں ماجوں میں جا

نبی اکرم مُلَافِظِ کے اصحاب اور تابعین سے تعلق رکھنے والے کبھن اہل علم کے نز دیک اس حدیث پرعمل کیا جائے گا۔ ان حضرات کے نز دیک آ دمی دورکعت اور نیسری رکعت کے درمیان فصل کرے گا اور ایک رکعت وتر ادا کرے گا۔ امام مالک امام شافعی امام احمداور امام آتحق (بن راہویہ ) پیشین نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

423 - اخرجه المعارى ( 564/2): كتاب الوتر باب: ساعات الوتر ، حديث ( 995) ومسلم ( 81/3. الابى ): كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب: صلاة الليل مثنى مثنى والوتر ركعة من آخر الليل حديث ( 157 -158 /749) وابن ماجه ( 262/1) كتاب صلاة السافرين و قصرها: ويها: باب ماجاء في الركعتين قبل الفجر ، حديث ( 1144 ) و ( 749/158 - 157 ) وابن ماجه ( 262/1) كتاب الألمة الصلاة والسنة في صلاة الليل ركعتين حديث ( 1181) واحدد ( 88/2 - 126) وابن خزيدة ( 139/2) حديث ( 1073) مديث ( 1172) من الم

### بَابُ مَا جَآءَ فِيمَا يُقُوَا بِهِ فِي الْوِتْرِ باب9:وتركى نماز ميں كيا تلاوت كيا جائ؟

424 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِقُ بُنُ حُجُرٍ ٱخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنُ آبِى اِسْحَقَ عَنْ سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَالَ مَنْنَ حَدَيثَ: حَدانَ النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِى الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاعْلَى وَقُلُ يَا ٱيُّهَا الْكَافِرُوُنَ وَقُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ فِى رَكْعَةٍ رَكْعَةٍ

<u>فى الباب:</u> قَسالَ : وَفِسى الْبَساب عَنُ عَلِيّ وَّعَآئِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْطَنِ بْنِ اَبُزَى عَنُ اُبَيِّ بْنِ كَعُبٍ وَّيُرُولى عَنُ عَبُدِ الرَّحْطَنِ بُنِ اَبُزَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حديثِ دَيَّمَر: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسلى: وَقَسْدُ رُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَرَاً فِى الْوِتُو فِى الرَّكْعَةِ التَّالِئَةِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ

<u>مْدَامِبُ فَقْبِهَاً - وَ</u>اللَّذِى الْحُتَارَةُ الْحُثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ أَنْ يَقُرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ يَقُرا فِى كُلِّ رَكْعَةٍ مِّنْ ذَٰلِكَ بِسُوْرَةٍ حَصَحَ حضرت ابن عباس تَنْتَخْبَابِيان كرت بِينَ نِى اكرم مَنْتَخْبًا ورَّى مَازَعْسَ سوره اعلى سوره كل مَو ون اورسوره اخلاص ايك

ایک رکعت میں ادا کیا کرتے تھے۔

اس بارے میں حضرت علی دلائیڈ، سیّدہ عا نشہ صدیقہ ڈلائیٹا،عبدالرحمٰن بن ابزی کے حوالے سے ٔ حضرت ابی بن کعب یٹائیڈ کے حوالے سے 'نبی اکرم مذائیتِ سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی میشیفرماتے ہیں:) نبی اکرم مَکَافَیْتُمَا کے بارے میں بیہ بات بھی منقول ہے: آپ مَکَافِیْتَما وتر کی تیسری رکھت میں معوذ تین ادرسور ہاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

اکثر اہلِ علم' جو نبی اگرم مُنْائِیْنَ کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں اور بعد کے طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے اس بات کو اختیار کیا ہے: نمازی،سورہ الاعلیٰ ،سورہ کافردن اورسورہ اخلاص کی ایک ایک رکعت میں تلاوت کرے۔

425 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اِسْحْقُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ

فى الوتر وابن ماجه ( 1/13)؛ كتاب اقامة السنة والصلاة فيها: باب: ماجاء فيما يقرا فى الوتر حديث (1172) واحمد فى مسندة ( 372-4.2023 -300-316) والدارمى (372/1)؛ كتاب الصلاة: باب: القراءة فى الوتر من طريق سعيد بن جبير عن ابن عياس فذكرة. 425- اخرجه ابو داؤد ( 1/14)؛ كتاب الصلاة باب: مايقرا فى الوتر وابن ماجه ( 370/1) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: عاجاء فيما

يقرافى الوتر' حديث (1173) واحدد فى "مسنده": ( 227/6) من طريق محمد بن سلمة الحراتى عن خصيف' عن عبدالعزيز بن جريج عن عائشة فذ كرد.

لاولى بسَبِّح امسَمَ رَبِّكَ الأعلى وَفِى الْقَانِيَةِ بِقُلُ يَا ٱبْهَا الْكَافِرُونَ وَفِى الثَّالِفَةِ بِقُلْ هُوَ اللّهُ آحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ
حَكَم حَدَيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَهُذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ
توضيح راوى قَسَلَ وَعَبْدُ الْعَزِيْرِ هُدَا هُوَ وَالِدُ ابْنِ جُرَيْجٍ صَاحِبٍ عَطَاءٍ وَّابْنُ جُرَيْجٍ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بَنُ
عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِينِ جُرَيْجٍ
استاد ريم في معني الله المن المعنية الأنصاري هذا المحديث عن عمرة عن عالية عن اللي صلى الله
<u>مَعْدِ مَنْ عَمَدُه عَنْ عَالِمَة مَنْ عَلَيْهِمْ مَنْ عَلَيْهِمْ مَنْ عَمَدَه مَنْ عَمَدَه عَنْ عَالِمَة عَنْ</u> اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
م عبدالعزیز بن جریج بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ مدیقہ ڈی جاسے دریافت کیا: نبی اکرم مظاہر اور میں کیا پڑھا کرتے تھے۔انہوں نے جواب دیا: آپ پہلی رکعت میں سورہ الاعلی پڑھتے تھے۔ ددسری میں سورہ کافرون پڑھتے تھے اور تیسری میں سیادادہ اور میں دیتوں ہے ہو
چہ معلم سے معام ہوت ہے جو جب رہا ہے جہ ک رسٹ میں طورہ الا ک پر سے سے ۔ دد مرک ک طورہ کا طرون پر سے سے اور تیسری میں سورہ اخلاص اور معود تین پڑھتے ہتے۔
(امام ترقد می مشیند فرمات میں: ) میصدیث ''حسن غریب '' ہے۔ عبد الغزیر مزمانی، ایم امیں جربیک بالہ بلد بار سالہ سالہ کا سے بتھی
عبدالغزيز تاخی رادمی این جریج کے دالد میں ادرعطاء کے ساتھی ہیں۔ اس جہ بچہ اس مرید اس بریج کے دالد میں ادرعطاء کے ساتھی ہیں۔
ابن جریح تا می رادی کا تام غبدالملک بن عبدالعزیز بن جریح بیجی بن معیدانصاری نے اس روایت کوعمر کے حوالے سے،
سيد وعائش صديقة فكالما حوالے سے، بى اكرم خلاف الفر الفي كيا ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقُنُوْتِ فِي الْمُوتُو
باب10 ؛ وترميل دعائے قنوت پڑھنا
الْحَدْدَاء السَّعْدِينَ قَالَ قَالَ الْحَدَدُ عَالَى الْمُو الْاَحْوَصِ عَنْ أَبِى إِسْطِقَ عَنْ بُوَيْدِ بْنِ أَبِى مَوْيَمَ عَنْ أَبِى الْحَدْدَاء السَّعْدِي قَالَ قَالَ الْحَدَدُ مَدْ عَالَ حَدَدَ اللَّهُ عَنْ أَبِي
مكن جديث غيث منهزر دسول الله حبلك الله عَلَكَ مَارَد وَرَيَّ أَسْتَحَارَ وَرَيَا لَهُ عَلَيْهِ وَرَبْ
المسلم والمستدى رييس فسيت وتوجى رييسن توليب وبازكرني فيهما أعطيت وكسر بدرة أورار لارار المراد
وَلا يُقْمِبْنِي عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لا يَبْنِنُ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَ كُتَ وَبَنَّا وَتَعَالَيْتَ
في ألباب: قالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِنَّ
تحكم حليت: قَالَ أَبُوْعِيْسَنَى: هَنَةًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ لاَ تَعْدِقُهُ إِلَّا مِنْ هُذَا الْوَجْدِمِنْ حَدِيْتِ أَبِي الْحَوْدَاءِ التَحْدِينَ وَاسْنَشَهُ دَبِشِعَةُ بُدُهُ قَالَانَ وَكَنَ مُ عَرَضَ اللَّهُ مَا اللَّهِ مَا اللَّهِ عَدَى حَدِيْت
426- اخرجه ابو دادة ( 452/1 ): كتاب الصلاة: باب: القنوت في الوتر حديث ( 1425 - 1426) والنسائي في القنوني في القرير الترميل وتطلوع البهار: باب: الدعاء في الوكر وابن ماجه ( 372/1 ): كتاب المامة الصلاة والسدة وماديا ومدلي المراح ( 248/3): كتاب قيام الليك
ولتطلوع النهار: باب: الدعاء ق الولار وابن ماجه ( 372/1 كتاب النامة التصلاة والسنة فيها: باب: ماجاءً في القدوت في الولار خديت لا 1485) والمسالق ( 248/3)؛ تختاب قيتاًم الليّان والتحسين لا 199/1 -200) والدوارمي 373/1، تحساب السف لانة بسات: الديد المائة في القدوت في الولار خديت لا 11/8) أ
ولتعلوم المعادة في القدرت في الولار عن المار عن الما المعلوم والسلة فيها: باب: عاجاءً في القدرت في الولا محديث ل (11/8) والتسبي لا 199/1 -200) و(200/5) والدداد عن 13/33). تحساب السفسلاة: بساب: الدعساءً في القدوت والين حديث لا (11/8 لا 1095-1096) عن طريق بديلا بن المي مراجع عن ابن العوداء التنقدى عن العسن بدر عاد 11/2 من طريق الولا (11/7) ستديت
(1095-1095) من طريق بريد بن ابى مهد عن ابن العوداء الشقدى عن العسن بن على كدكود. (1095-1095) من طريق بريد بن ابى مهد عن ابن العوداء الشقدى عن العسن بن على كدكود.

(rr.)

أبواب الوتر

.

جاعمرى جامع تومصر (جدرادل)

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

1 2	2	1.2	
	1.	÷.	
5 - F	513	let i	

أخستن عن هلدا

<u>مُرابَبِ فَقَبْهَاءَ</u> وَاحْتَلَفَ الْعُلُمَ فِى الْقُنُوْتِ فِى الْوِتْرِ فَرَاى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْقُنُوْتَ فِى الْوِتْرِ فِى التَّسَنَّة كُلِّهَا وَاحْتَازَ الْقُنُوْتَ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ القُوْرَى وَابْنُ الْمُبَادَكِ وَاسْتَحْقُ وَاَهْ لُ الْكُوْفَة وَقَدْ دُوِى عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبَى طَالِبِ اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْنُصُ اللَّهِ فِى الْبِوْتُو فِى وَاسْتَحْقُ وَاَهْ لُ الْكُوْفَة وَقَدْ دُوِى عَنْ عَلِيّ بْنِ ابَى طَالِبِ انَّهُ كَانَ لَا يَقْتُ اللَّهُ فَي ا

جَه جَه امام محسن بن على رُكْفُهُنابيان كرتے بين فَبي اكرم مَنَالَيْةِ في محصح بحظ كمات سلحائ سطح جو ميں ورّ كى نماز ميں پڑھتا ہول (وہ تيہ بین )

<sup>دُن</sup>ا اللد! مجمع بحلى ان لوكول كرمكراة بدايت عطا كر بجنهين توف بدايت عطاك ج اوران لوكول كرمكراة عافيت عطاكر! جنب ين توف عافيت عطاكى ج اور بحصة بحلى ان لوكول كرمكراة دوست بنالغ جنبين توف دوست بنايا ج اور توف جو مجمع عطاكيا ج - اس مين مجمع بركت عطافر مااور توف جو فيصله كيا ج - اس كرش محصة بجاب شك توبي فيصله كرتا ج شير حطاف فيصله بين كيا جاسكتا، جس كاتو دوست مودة ذليل بين موسكتا، توبركت والا ج -بهار بحري في درد كارتو بلندو برتر جدا

اس بارَح يلي خطرت على والنيز حص عد يرف منقول محد

﴿ امَامُ مَرْحَدَقَى مُحْتَلَة فَر مَاضِح جَيْنٍ ﴾ يَتِحديث فنتحتن ' بَحَتَهُمُ الْتَصَرَفُ التي سَنْد كَح نواللح ت جافتة جَيْن جوابوحوراء سَعَدِقَ فِ مُنْقُولُ بِحَدَانَ كَانَا مربيعة بن شَيْبان بِ-

د عائے قنوت کے بارے میں اس عدیث ہے زیادہ منٹنڈ میں کی اور دوایت کاعلم ہیں ہے جو نبی اکرم ملائیڈ سے منقول ہو۔ وتر میں دعائے قنوت پراھنے کے بارے میں اہلِ علم نے اختلاف کیا ہے ۔ خطبات عبداللہ بن مسعود ڈلائیز کے نزدیک وتر کی نماز میں ساراسال دعائے قنوت پر ھی جائے گی۔انہوں نے رکوئے سے پہلے دعائے قنوت پر ھے کواختیار کیا ہے۔

بعض اہل علم بھی اسی بات کے قائل میں :سفیان تو رکی،ابن مبارک آطن اوراہل کوفنہ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ حضرت علی بن ابوطالب ڈکاٹٹڑ کے بارے میں بیر بات منطول ہے: وہ رمطہان کے آخر کی نصف خصے میں دعائے قنوت پڑھا کرتے بچے اوروہ بھی رکوع کے بعدد عائے قنوت پڑھتے تھے۔

ے سے اوروہ کا روں ہے ، بدون سے معام میں افغی اورا مام احمد میں اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہلِ علم فے اس کوا ختایا رکتا ہے۔ امام شبافعی اورا مام احمد میں اندا کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

بَهَابُ هَا جَآءَ لِي الرَّجُلِ يَتَاهُ عَنِ الْوِثْرِ آوُ يَتُسَاهُ

باب 11 : جو محص وتريد عن ي تعلي سوجائ يا وتريد عنا بحول جائ

421 سَرُحَدَ مَنْ حَدَيْنَ اللَّهُ عَنَّالَ أَنَّ عَنَّكُمُو فَي جَنُ عَيَكُمَنَ حَدَّقُنَا وَكَيْعَ حَدَقنا عَبْدُ الرَّحْمَن بَنُ وَيَد بَن أَشَلَمَ عَنْ أَبَيْهُ 427- الحرجة ابو داؤد (454/1): كتاب الصلاة: باب: في الدعاء بعد الولو ، حديث (1431) وابن ماجد (1/3/5): كتاب الخامة الصلاة والسنة 427- الحرجة ابو داؤد (454/1): كتاب الصلاة: باب: في الدعاء بعد الولو ، حديث (1431) وابن ماجد (1/3/5): كتاب الخامة الصلاة والسنة 427- الحرجة ابو داؤد (454/1): كتاب الصلاة: باب: في الدعاء بعد الولو ، حديث (1431) وابن ماجد (1/3/5): كتاب الخامة الصلاة والسنة 427- الحرجة ابو داؤد وابن ماجد (1/188): كتاب الصلاة: باب: في الدعاء بعد الولو ، حديث (1431) وابن ماجد (1/3/5): كتاب الخامة الصلاة والسنة 427- الحرجة القريبي والو المائية العلوم المائية العامة المائية المائية المائية المائية العامة الصلاة والسنة (1

عَنُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنُ آبِي سَعِيْلٍ الْحُدُرِيّ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَكْنِ حَدِيثَ مِنْ نَّامَ عَنِ الْوِتُوِ اَوُ نَسِيَهُ فَلَيْصَلِّ إِذَا ذَكَرَ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ 🗢 🗢 حضرت ابوسعید خدری رنگتنز بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مُنَافِظِ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص وتر پڑھنے سے پہلے سو جائے یا وتر ادا کرنا بھول جائے توجب اسے یا دآئے یا جب وہ بیدار ہوئتو انہیں ادا کر لے۔ 428 سنرِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ زَيْدِ بُنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيُهِ مَتَن حديث أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ نَّامَ عَنْ وِتُوهِ فَلْيُصَلِّ إِذَا آصْبَحَ عم *حديث* قَسَالَ أَبُوْ حِيْسًى: وَحسسذَا اَصَحُ مِنَ الْحَدِيْثِ الْأَوَّلِ قَالَ أَبُوْ عِيْسًى: سَمِعْتُ أَبَا دَاؤَدَ السِّسجُنزِتَ يَعْنِى سُلَيْمَانَ بْنَ الْاَشْعَبْ يَقُولُ سَالُتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ ذَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فَقَالَ اَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ لَا بَأْسَ بِهِ قَـالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَّذُكُرُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آنَهُ ضَعَّفَ عَبْدَ الرَّحْمِٰنِ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ زَيْلِ بُنِ اَسْلَمَ ثِقَةً ، مْدابَبِفْقْبِماء:قَالَ وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ اَعْلِ الْعِلْمِ بِالْكُوْفَةِ اِلى حَدْدَا الْحَدِيْثِ فَقَالُوْا يُوتِرُ الرَّجُلُ إِذَا ذَكَرَ وَإِنْ كَانَ بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوْرِيُّ 🗢 🗢 عبداللہ بن زید دیکھنڈا پنے والد کے حوالے سے نبی اکرم مُکھنڈم کا بیفر مان نقل کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فر مایا ہے جو تحض وتر پڑھنے یے پہلے سوجائے توضیح کے دقت انہیں ادا کر لے۔ (امام تر**ند**ی میشینجرماتے ہیں: ) بیر پہلی روایت کے مقابلے میں زیادہ متندروایت ہے۔ (امام ترمذی میشد فرماتے ہیں:) میں نے ابوداؤد ہجزی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: امام ترمذی کی مرادسلیمان اشعث (لیعنی سنن ابوداد دیے مصنف) ہیں وہ فرماتے ہیں: میں نے امام احمد بن حنبل عمل الم اللہ سے عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم کے بارے میں ور بافت کیا۔انہوں نے فر مایا:ان سے بھائی عبداللد میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (امام تر ندی رئین فرماتے ہیں:) میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری رئین کو کلی بن عبداللد کے حوالے سے بیہ بات نقل سرتے ہوئے سناہے: انہوں نے عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم کوضعیف قرار دیا ہے۔ و وفر ماتے ہیں بحبداللہ بن زید بن اسلم تقد ہیں۔ بعض اہل کوفہ نے اس حدیث کواختیار کیا ہے۔ وہ بیفر ماتے ہیں : جب آ دمی کو یا د آ جائے تو وہ وتر کی نماز ادا کر لے اگر چہ سورج طلوع ہو چکا ہو۔ سفیان توری نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بَابُ مَا جَآءَ فِي مُبَادَرَةِ الصُّبُحِ بِالُوِتُو باب12 بسبح صادق ہونے سے پہلے دہر ادا کر لینا 429 سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَوِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مىن حديث بَادِرُوا الصُّبُحَ بِالْوِتُرِ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ا المعادة المعادي عمر ولي المحالية المحاصة محاصة محاصة المحاصة محاصة محاصة محماصة المحاصة محاصة محاصة محاصة محاصة محاصة محماصة محاصة محاصة المحاصة المحاصة المحاصة المحاصة المحاصة المحاصة المحاصة محاصة المحاصة محماصة محم (امام تر**ند**ی <sup>مین</sup> یغرماتے ہیں:) بیصدیث''<sup>حسن ہی</sup>چے'' ہے۔ **430 سنرحديث: حَدَّثَنَ**ا الْحَسَنُ بَنُ عَلِيَّ الْحَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَّحْيَى بُنِ اَبِى تَحِيْرٍ عَنُ اَبِى نَصُرَةَ عَنُ اَبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مىن حديث أورِّبرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا **431** سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْج عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوُسَى عَنُ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا طَلَعَ الْفَجُرُ فَقَدُ ذَهَبَ كُلُّ صَلَاةِ اللَّيْلِ وَالْوِتُرُ فَأَوْتِرُوا قَبْلَ طُلُوع الْفَجْرِ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسَى قَدْ تَفَرَّدَ بِهِ عَلَى هَـٰذَا اللَّفُظِ حديث ديكر وَرُوِى عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا وِتُوَ بَعُدَ صَلَاةِ الصُّبُح مُرابَبُ فَقْهاء: وَهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَوْنَ الْوِتُرَ بَعْدَ صَلَاةِ الصَّبْح 🚓 🚓 حضرت ابن عمر 🖏 نبی اکرم مَکْشِیْم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں :جب صبح صادق ہوجائے تورات کی نماز کاوفت ختم ہو 429- اخرجه ابو داؤد (1/456): كتاب اقامة الصلاة والسنة: باب: في وقت الوتر 'حديث (1436) واحد في "مسنده": (37/2) وابن خزيدة (146/2) حديث (1087) من طريق يحيى بن زكريا ُ هو ابن ابي زائدة ُ قال حدثني عبيدالله بن عبر ُ عن نأفع ُ عن ابن عبر ُ فذكره 430- اخرجه مسلم (83/3. الابي): كتاب صلاة المسافرين وقصرها: باب صلاة الليل مننى مننى والوتر ركعة من آخر الليل عديت (754/161-160) والنسائى ( 231/3): كتاب تمام اللهل وتطوع النهار: ياب: الامر بالوتر قبل الصبح وابن ماجه ( 375/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: بأب: من نام عن وتر او نسبه حديث ( 1189) واحدد ( 4/3 -13 -35 -71-71) والدارمي ( 372/1) كتاب الصلاة ياب: ماجاء في وقت الوتر وابن خزيدة (147/2) حديث (1089) من طريق يحيى بن ابي كثير عن ابي نضرة عن أبي سعيد الحدري فذكرته 431- اخرجه احمد (149/2) وابن خزيدة ( 148/2) حديث ( 1091) من طريق ابن جريج قال: حدثنى سليمان بن موسى قال حدثنا

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

أبكواميكه الميوثو

باتاب اوروتر كاوقت بحى شم ہوجاتا ہے توتم من صادق ہونے سے پہلے وتر پڑھالی كرو۔ (امام ترمذي يُسْتَقِيغ مات ين ) سليمان بن موى ما مي راوي في ال روايت كوان لفظول مي نقل كرف مي تفر دكيا ہے۔ نبی اکرم مُؤْثِثِ سے بیہ بات بھی متقول ہے۔ آپ مُؤثِثِ نے ارشاد فر مایا ہے میں کی نماز کے بعد درتر کیس ہوتے۔ کی اہل علم اس پات کے قائل میں۔ امام شافعی پر شہر امام احمد ، امام الحق ( بن راہویہ ) پر شیسے اس کے مطابق فتو ٹی دیا ب\_ان کے نزدیک من کی نماز کے بعدور ادانیں کے جاسکتے۔ بَابُ مَا جَآءَ لَا وِتُرَانٍ فِي لَيُلَةٍ باب13: ایک رات میں دومر تبہ وتر ادائہیں کئے جائے 432 سنرحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَثَنَا مُلازِمُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَيْنُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوُلُ : مىن حديث كالوتوان فِي لَيْلَةٍ حَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مْدابَبِ فَقْبِهاء زِوَّاحْتَكْفَ أَهْدُ الْعِلْمِ فِي الَّذِي يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ نُمَّ يَقُوُمُ مِنْ أحِرِهِ فَرَآى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ نَقْضَ الْوِتْرِ وَقَالُوْا يُضِيفُ إِلَيْهَا رَكْعَةً وَيُصَلِّي مَا بَدَدَا لَهُ ثُمَّ يُوتِرُ فِي الحِوِ صَلاتِهِ لِأَنَّهُ لَا وِتُوَانٍ فِي لَيُلَةٍ وَهُوَ الَّذِي ذَهَبَ إلَيْهِ إسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ إِذَا أَوْتَرَ مِنُ أَوَّلِ اللَّيُلِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ مِنْ الحِو اللَّيْلِ فَوَنَّهُ يُصَلِّى مَا بَدَا لَهُ وَلَا يَسْقُضُ وِتُرَهُ وَيَدَعُ وِتُرَهُ عَلَى مَا كَانَ وَهُوَ قَوْلُ سُفُيَانَ التَّوُرِيّ وَمَالِكِ بُنِ أَنَّسٍ وَّابَنِ الْمُبَازَكِ وَالشَّافِعِي وَأَهْلِ الْكُوْفَةِ وَأَحْمَدَ وَهُـذَا أَصَحُ حديث ديكر لِإِنَّهُ قَدْ رُوِىَ مِنْ غَيْرِ وَجُهٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ صَلَّى بَعُدَ الْوِتُو 🗢 🗢 قیس بن طلق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ووفر ماتے ہیں : میں نے نبی اکرم مُؤْتِثِیْم کو بیدارشا دفر ماتے ہوئے سنا ہے: ایک رات میں دومر تبہ وتر ادائہیں کئے جا سکتے ۔ (امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) پیصدیث' حسن غریب' ہے۔ اہلِ علم نے اس محص کے بارے میں اختلاف کیا ہے جورات کے ابتدائی جصے میں وتر ادا کر لیتا ہے اور پھر وہ آخری جصے میں نوافل ادا کرتا نے بعض اہل علم جو نبی اکرم مذایق کے اصحاب اور بعد کے طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے بیفر مایا ہے : وہ وہر کوتو ژ دے گا 432- اخرجه أبو داود ( 1456/1 كتاب الصلاة بأب: في نقص الوتر "حديث ( 1439) والتسائي ( 229/3) كتاب قدام الديل وتطوع النهاد: يرن. باب: نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الوترين في ليلة والمسد ( 23/4) وابن خزيدة ( 156/2) مدينة ( 1013) من طريق قدس ان طلق ين على عن أميه<sup>:</sup> فَلْ كَرْهُ. For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ابَوَابُ الْوِتْرِ

(یعنی پہلے جو وتر ادا کئے تھے)ان کے ساتھ ایک رکعت اور ملا کر (انہیں جفت کرلےگا) پھر وہ جتنی مناسب سمجھےگا۔اتنے ہی تفل ادا کرلےگا' پھراپنی نماز کے آخر میں وتر ادا کرلےگا' کیونکہ ایک ہی رات میں دومر تبہ وتر ادانہیں کئے جائے۔ بید وہ موقف ہے' جس کو اسطح نے اختیار کیا ہے۔

نبی اکرم مَنَائِظِیم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض دیگر اہلِ علم نے بیدائے اختیار کی ہے: جب آ دمی رات کے ابتدائی جصے میں وتر ادا کرنے کے بعد سوجائے اور پھر رات کے آخری جصے میں بھی بیدار ہوجائے تو وہ جتنا مناسب سمجھنوافل ادا کرتار ہے کیکن وہ اپنے وتر وں کو نہیں تو ڑے گا۔اپنے وتر وں کو ویسے ہی رہنے دے گا جیسے وہ پہلے تھے۔ سفیان تو ری ، مالک بن انس ، شافعی ، ابن مبارک اہلِ کو نہ اور ام احمد کی یہی رائے ہے

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) یہ بات زیادہ متند ہے کیونکہ دیگر حوالوں سے یہ بات منقول ہے: نبی اکرم مَنْکَشَخْ نے دتر ادا کرنے کے بعد بھی نوافل ادا کئے تھے۔

**433** *سَلرِحديث*:حَـدَّثَنَا مُـحَـمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مُوْسَى الْمَرَئِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ أُمِّهِ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ

مَتْنَ حَدِيثُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى بَعُدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ

قَالَ أَبُو عِيسُلى: وَقَدْ رُوِى نَحْوُ هُذَا عَنْ أَبِى أَمَامَةَ وَعَآئِشَةَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّهُ حَلَّهُ سَيْرِه أَم سَمَه ذَلَ المَاكَرِ بِي نِي اكرم مَنَ يَتْنَا وَرَكَ بِعدد دركعت اداكيا كرتے تھے۔

اس کی مانندروایت حضرت ابوامامہ دلی تنظر اور سیدہ عائشہ صدیقہ رکھن کے علادہ دیگر حضرات نے بھی نبی اکرم مُلَاتِظِ میں نقل کی ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الُوِتُرِ عَلَى الزَّاحِلَةِ

باب14: سواری پروتر ادا کرنا

**434 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ اَنَسٍ عَنُ اَبِى بَكُرِ بُنِ عُمَرَ بْنِ عَبُدِ الرَّحْطِنِ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ يَسَادِ قَالَ

مَنْن حديث: كُنْتُ اَمْشِى مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِى سَفَرٍ فَتَحَلَّفُتُ عَنْهُ فَقَالَ اَيُنَ كُنْتَ فَقُلْتُ اَوْتَرْتُ فَقَالَ اَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُوْلِ اللَّهِ اُسُوَةٌ رَايَتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِه

433 - اخرجه ابن ماجه ( //377)؛ كتاب اقامة الصلاة اولسنة فيها؛ باب ماجاء في الركعتين بعد الوتر جالسا حديث (1195) واحدل (298/6) من طريق حماد بن مسعدة قال: حدثنا معدون بن موسى العرثى عن المحسن عن امه عن ام سلمة فذكر د. 434 - اخرجه المعارى ( 266/2)؛ كتاب الوتر: باب: الوتر على الدابة حديث ( 999) و مسلم ( 2013. الابى): كتاب صلاة السافرين و قصرها باب: جواز صلاة النافلة على الدابة في السفر حيث توجهت حديث ( 700/3) والنسائى ( 232/3)؛ كتاب قيام النهاد: باب: الوتر على الرائصلة وابن ماجه ( 1201)؛ كتاب العلم حيث توجهت حديث ( 700/3) والنسائى ( 232/3)؛ كتاب قيام الليل تطوع النهاد: باب: بن يسار عن ابن عبر فذ كرد.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اَبُوَابُ الْوِتْرِ

فى الماب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ <u>حَكَم حديث</u>: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِبْحٌ <u>مُدَابٍ فَقْبِماً :</u> وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الى هُذَا وَرَاوُا اَنْ يُودِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَاِسَحْقُ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ الى هُذَا عَلَى الوَّاحِلَةِ وَإِذَا اَرَادَ اَنْ يُودِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ وقَالَ بَعْضُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الى هُذَا عَلَى الوَّاحِلَةِ وَإِذَا ارَدَ انْ يُودِرَ نَزَلَ فَاوْتَرَ عَلَى الْالَّ

اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈنا کھنا سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام تر مذی یُ<sup>سی</sup> یغرماتے ہیں :) حضرت ابن عمر ڈنا کھنا سے منقول حدیث''<sup>حس</sup>ن صحیح'' ہے۔ بعض ایل علم نے اس بات کواخشیار کیا ہے جو نبی اکرم مَنَّا یُخْبَطُ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ان کے زدیک آ دمی سواری پروٹر کی نمازادا کر سکتا ہے۔

امام شافعی، امام احمدادرامام اسطن (بن راہویہ ) میں نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام شرائع

بعض اہلِ علم کے نز دیک آ دمی سواری پرنماز ادانہیں کرسکتا' جب اس نے وتر ادا کرنے ہوں گے تو سواری سے پنچے اتر کر زمین پروتر اداکر لےگا۔بعض اہلِ کوفیہ اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى

باب15 چاشت کی نماز

435 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيُرٍ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ قَالَ حَدَّذَيْنِيْ مُوْسِنِي بْنُ فُلَانٍ بْنِ آنَسٍ عَنْ عَيِّهِ ثُمَامَةَ بْنِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَمُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْنَ حَدَيثُ عَنْ صَلَّى الصُّحَى لِنَتَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصُرًا مِّنُ ذَهَبٍ فِى الْجَنَّةِ فى الباب: قَسَلَ : وَلِعى الْبَسَاب عَنْ أُمَّ حَسَانِي وَّاَبِى هُرَيُوَةَ وَنُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ وَآَبِى ذَرِّ وَعَائِشَةَ وَاَبِى أَمَامَةَ وَعُنْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِي وَابْنِ آبِى اَوْفَى وَاَبِى سَعِيْدٍ وَذَيْدِ بْنِ اَرْفَمَ وَابْنِ عَبَّاسِ

مريد بين ماجه (439/1): كتاب اقامة السلاة والسنة فيها: باب: ما جاء في صلاة الضحى' حديث (1380) من طريق عبد ابن 435- اخرجه ابن أس (كذا في دواية ابن ماجه) عن ثنامة بن انس بن مالك ' عن انس بن مالك' فذ كره' وفي دوياة الستف قال ابن اسحق: حداثلي موسى بن فلان بن انس' عن ثنامة بن انس بن مالك' عن انس بن مالك' فذ كره.

For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ابَوَابُ الْوِتْرِ

حکم صدیت: قَالَ اَبُو عِیْسلی: حَدِیْتُ اَنَسِ حَدِیْتُ غَرِیْبٌ لَا نَعْدِ فَهُ اِلَّا مِنْ هُلذَا الْوَجْدِ حہ حہ حصرت انس بن مالک رکائٹ بیان کرتے ہیں نبی اکرم مَکائی نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص جاشت کے وقت بارہ رکعت اداکر لے۔اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کامکل بنادےگا۔

اس بارے میں سیّدہ اُم ہانی دلیلہٰ مصرت ابو ہریرہ دلیلیۂ، حصرت نعیم بن ہمار دلیلیۂ، حصرت ابوذ رغفاری دلیلیۂ، سیّدہ عا نشہ صدیقہ ذلیلیۂ، حضرت ابوامامہ دلیلیۂ، حضرت عتبہ بن عبد سلمی دلیلیۂ، حضرت ابن ابی اونی دلیلیٹۂ، حضرت ابوسعید خدری دلیلیئ، حضرت زید بن ارقم دلیلیئڈاور حضرت ابن عباس ذلیلیئ سے احادیث منقول ہیں ۔

(امام ترمذی میکنیفرماتے ہیں:)حضرت انس دلیلفٹ سے منقول حدیث 'نخریب'' ہے،ہم اسے صرف اسی سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔

436 *سنر حديث* حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى قَالَ

مَنْنَ حَدِيثَ:مَا اَخْبَرَنِى اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَى النَّبِتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحَى اِلَّا اُمَّ هَانِئٍ فَاِنَّهَا حَدَّثَتَ اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْبَهَا يَوْمَ فَتُحِ مَكَّةَ فَاغْتَشلَ فَسَبَّحَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مَا رَاَيَتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوُعَ وَالسُّجُوْدَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِبْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>توضيح راوى:</u> وَحَكَانَّ اَحْمَدَ رَاَى اَصَحَّ شَىءٍ فِى هُ لَذَا الْبَابِ حَدِيْتَ أُمَّ هَانِي وَّاخْتَلَفُوا فِى نُعَيْمِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نُعَيْمُ بْنُ خَمَّارٍ وقَالَ بَعْضُهُمُ ابْنُ هَمَّارٍ وَّيُقَالُ ابْنُ هَبَّارٍ وَيُقَالُ ابْنُ هَمَّامِ وَّالصَّحِيْحُ ابْنُ هَمَّارٍ وَآبُوْ نُعَيْمٍ وَهِمَ فِيْهِ فَقَالَ ابْنُ حِمَازٍ وَآخُطَا فِيْهِ ثُمَّ تَرَكَ فَقَالَ نُعَيْمٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وأَخْبَرَنِي بِلْإِلَكَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ

جہ حجد عبدالرحمن بن ابولیلی بیان کرتے ہیں بجھے بھی کی نے یہ بات نہیں بتائی کہ اس نے نبی اکرم مَلَاتِظِم کو چاشت کی نماز اداکرتے ہوئے دیکھا ہے۔ صرف سیّدہ اُم ہانی ڈٹائٹنانے یہ بات بتائی۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم مَلَاتِظِم فَتْح ملہ کے دن ان کے ہاں تشریف لائے آپ نے شسل کیا' پھر آپ نے آٹھ رکعت اداکیس۔ میں نے آپ مَلَاتِظْم کو اس سے زیادہ مختصر نماز اداکرتے ہوئے بھی نہیں دیکھا' تا ہم آپ نے رکوع اور بچود کھمل اداکیے۔ (امام تر نہ کی توسید فرماتے ہیں:) یہ حدیث ' حسن سے ''

امام احمد می از دیک اس بارے میں سب سے زیادہ مستندروایت وہی ہے جوسیّدہ اُم ہانی ڈی پھناسے منقول ہے۔ محدثین نے نعیم نامی راوی کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض حضرات نے ان کا نام نعیم بن خمار بیان کیا ہے۔ بعض حضرات نے ابن ہمار بیان کیا ہے۔ بعض نے ابن ہمارکیا ہے بعض نے ابن ہمام بیان کیا ہے۔ صحیح قول ابن ہمارے۔ ابونعیم نامی راوی کے بارے میں بھی اختلاف کیا گیا ہے۔ انہوں نے ابن خماز کہا ہے اور اس میں غلطی کی ہے کچر انہوں نے

## (rrn)

سے ترک کردیاادر بولے بنیم نے نبی اکرم مُنَائِنَةً کم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے'امام ترمذی مُنْتِد بیان کرتے ہیں :عبد بن حمید نے ابونیم کے حوالے سے مجھے یہ بات بتائی ہے۔

**437** سنرحديث: حَدَّثَنَا ابَوُ جَعْفَرٍ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا ابَوُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بُنُ عَيَّاشٍ عَنُ بَحِيْرٍ بُنِ سَعْدٍ عَنُ حَالِدِ بُنِ مَعُدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيَّرٍ عَنْ اَبِى اللَّدُدَاءِ اَوُ اَبِى ذَرٍّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

> مَتَّن حديث نَانَهُ قَالَ ابْنَ ادَمَ ارْكَعْ لِى مِنُ اَوَّلِ النَّهَارِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اَكْفِكَ الْحِرَهُ حَكم حديث: قَالُ اَبُوُ عِيْسَى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

ہے حضرت ابودرداء دلکائٹڈ اور حضرت ابوذ رغفاری دلکٹنڈ نبی اکرم مَلَّائیڈ می کے حوالے سے اللّہ تعالٰی کا یہ فرمان تقل کرتے ہیں : اے ابن آ دم! تم میرے لئے چاررکعت دن کے ابتدائی جصے میں ادا کرد یہ میں دن کے آخری حصے تک تمہمارے لئے کفایت کروں گا۔

(امام ترمذی محتفظ ماتے ہیں: ) بیحدیث ''حسن غریب'' ہے۔

**438** سنر حديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاعْلَى الْبَصُوِتُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُدَيْعٍ عَنُ نَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنُ شَذَادِ آبِي عَمَّارٍ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَثْن حَدِيَتُ عَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضَّجَى غُفِرَ لَهُ ذُنُوْبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ ذَبَدِ الْبَحْوِ

َحَكَمُ حَدِيثُ:قَسَالَ اَبُوُ عِيُسلى: وَقَدْ دَوَى وَكِيْعٌ وَّالنَّضُرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْاَئِمَةِ هِـٰذَا الْحَدِيْتَ عَنُ نَهَّاسٍ بُنِ قَهْمٍ وَّلَا نَـعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ حَدِيْتِهِ

ج حضرت ابو ہریرہ دنائیز بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَّا یُتُوْم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص چاشت کے جفت نوافل کو با قاعدگ سے اداکرتار ہےگااس کے گنا ہوں کوبخش دیا جائے گا۔اگر چہدہ سمندر کی جھاگ کی مانز ہوں۔ وکیع اور نصرین شمیل کرعادہ دیگرائز نہ زبات ہے، جائز اس یہ قہم سک ہوں یہ افتار

وکیع اور نظر بن شمیل کے علاوہ دیگرائمہ نے اس حدیث کونہاس بن قبم کے حوالے سے فقل کیا ہے اور ہم اسے صرف اس حوالے سے پیچانتے ہیں۔

مواسے سے پچ سے ہیں۔ 439 سنرحدیث: حَسَنَّنَسَا زِیَادُ بُنُ اَیُّوْبَ الْبَعْدَادِتُ حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيْعَةَ عَنُ فُضَيِّلِ بْنِ مَرُذُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْلِي عَنْ آبِي سَعِيْدِ الْحُدْرِي قَالَ

مَنْنُ حَدِيثَ: كَانَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّحَى حَتَّى نَقُوْلَ لَا يَدَعُ وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّى

- 1- اخرجه ابن ماجه (1/40)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها؛ ياب: ما جاء في صلاة الضحى حديث (1382) واحد في "مستدة". ( -499 43/2 -443/2 وعبد بن حبيد ص (416) حديث (1422) من طريق نهاس بن قهم عن شداد ابى عبار عن ابى هريرة به. 439- اخرجه احد في "مستده". (2/13-36) وعبد بن حبيد ص (280) حديث (891) من طريق فضيل بن مرزوق عن عطية العوفى عن ابى سعيد الخدرى فذ كرة.

For more Books click on link

### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

7.11		
بوتو	ابو اب	

## (۳۳۹)

طَمَ حَدَيثٌ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ ساتھ )ادا کیا کرتے تھے۔ کہ ہم بیہ بچھتے تھے اب آپ اے ترک نہیں کریں گے پھر آپ اے ترک کردیتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم یہ بچھتے تھے اب آپ اے ادائیس کریں گے۔ (امام ترمذی میشد فرماتے ہیں:) یہ حدیث ''حسن غریب'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عِنْدَ الزَّوَالِ باب16: زوال کے وقت نمازادا کرنا 440 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ مُوُسى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَى حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاؤَدَ الطَّيَالِسِيُ حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِع بْنِ آبِي الْوَضَّاحِ هُوَ أَبُوُ سَعِيْدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ مَتْنِ حَدِيثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى آَدِْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ فَبُلَ الظَّهْرِ وَقَالَ إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيْهَا اَبُوَابُ السَّمَاءِ وَأُحِبُّ اَنْ يَصْعَدَ لِي فِيْهَا عَمَلٌ صَالِحٌ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَّآبِى أَيُّوْبَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ السَّائِبِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ حديث ديكر: وْقَدْ رُوِى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ يُصَلِّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعُدَ الزَّوَالِ لَا يُسَلِّمُ إلا فِي الْحِرِهِنَّ حال حکم حضرت عبداللہ بن سائب رٹالٹنڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَّا لَیْنَظْم سورج ڈھل جانے کے بعد اور ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کیا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے بیدوہ گھڑی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ مجھے بیہ بات پیند ہے اس میں میری طرف سے نیک عمل او کر جائے۔ اس بارے میں حضرت علی بٹائٹڈا اور حضرت ابوا یوب بٹائٹڈ سے احادیث منقول ہیں۔ حضرت عبداللدين سائب طلقن سے منفول حديث ''حسن غريب'' ہے۔ نبی اکرم ملاہی کے بارے میں بیہ بات بھی منقول ہے: آپ زوال کے بعد جو جاررکعت ادا کرتے تھے۔ان کے آخر میں سلام پھیرتے تھے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِيْ صَلَاةِ الْحَاجَةِ

باب17: نماز حاجت كابيان

440-اخرجه احبد في "مسنده" ( 11/3) من طريق محد بن مسلم بن ابي الوضاح. ابي سعيدُ البودب. عن عبدالكريم البحزوى عن بمأهد عن عبدالله بن السالب فذكره. **441** سَرْحِدِيثُ: حَدَّثَنَا عَلِنَّ بُنُ عِيْسَى بُنِ يَزِيْدَ الْبَعُدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِتُ وحَدَّثَنَا عَبْدُ الـلَّهِ بَـنُ مُنِيُرٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ بَكْرٍ عَنُ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى آوُفى قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْنَ حَدِيثُ نَعْنَ حَانَتُ لَهُ إِلَى اللَّهِ حَاجَةٌ أَوْ إِلَى اَحَدٍ مِّنْ بَنِى اَدَمَ فَلْيَتَوَضَّا فَلْيُحْسِنِ الْوُضُوَءَ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَحُعَتَيُنِ ثُمَّ لِيُثُنِ عَلَى اللَّهِ وَلَيُصَلِّ عَلَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلُ لَا اِلٰهَ اللَّهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبُحانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آسالُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَيْكَ وَالْعَنِيُمَةَ مِنْ كُلِّ اللَّهُ فَرَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَيْكَ رِضَا إِلَّا قَضَيْبَهَا عَالَمُ وَالسَّكَامَة مِنْ كُلِّ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ آسالُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَيْكَ وَالْعَنِيُمَةَ مِنْ كُلِّ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْمَعْظِيمِ الْمَعْفِرَيْنَ الْعَالَمِينَ آسالُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَيْكَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ وَآفِي إِسْنَادِهِ مَقَالٌ

تَوْتَنْ *رَاوى*:فَائِدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْطِنِ يُصَعَّفُ فِي الْحَدِيْثِ وَفَائِدْ هُوَ أَبُو الْوَرْقَاءِ

حیہ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رٹائٹڑ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَّاتِیْم نے ارشاد فر مایا ہے : جس شخص کواللہ تعالٰی کی بارگاہ میں کوئی حاجت ہویا اولا دآ دم میں سے کسی کے ساتھ کوئی کام ہوئتو وہ دضو کرے اچھی طرح دضو کرے پھر دور کعت ادا کرے پھر اللہ تعالٰی کی اچھی طرح حدوثناء بیان کرے پھر نبی اکرم مَلَّاتِیْمُ پر درود بیصیح پھر یہ پڑھے۔

''اللد تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے دہ بر دبار ہے۔ کرم کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے جو عظیم عرش کا پر وردگارہے ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پر ور دگار ہے۔ (اے اللہ) میں بتحھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیز وں اور تیری مغفرت کو پختہ کرنے والی چیز وں اور ہر نیکی کے اندر غذیمت اور ہر گناہ سے سلامتی' کا سوال کرتا ہوں' تو میرے ہر گناہ کو بخش دے ہر خم کو ختم کر دے اور میری ہر حاجت کو اپنی رضا کے مطابق پورا کر دے۔ اے سب سے زیادہ ور کم کرنے والے ا (امام تر مذی بڑ اللہ فرماتے ہیں:) بی حدیث ''غریب'' ہے۔

اس کی سند میں پچھ کلام ہے۔ فائد بن عبدالرحن نامی راوی کوعلم حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے اور فائد نامی بیدرادی ابودرقاء ہیں۔

# بَابُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الْإِسْتِخَارَةِ

# باب18: نماز استخاره کابیان

**442 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّدُ الرَّحْطِنِ بْنُ آبِى الْمَوَالِى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

مَتَّن حديث بَحَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُودِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا

441- اخرجه ابن ماجه ( 1/144): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما جاء في صلاة الحاجة من طريق فالد بن عبد الرحين عن عبد الله بن ابى اوفى فذ كرد.

ابَوَابُ الْوِتَرِ

جاتلیری جامع ترمصنی (جلداول)

السُورَةَ مِنَ الْقُرْانِ يَسقُولُ إِذَا هَمَّ آحَدُكُمُ بِالْآمُرِ فَلْيَرْكَعُ رَكْعَنَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنَّى اسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْالُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْعُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنتَ تَعْلَمُ اَنَّ حُدًا الْاَمُرَ حَيْرٌ لِى فِي دِيْنِى وَمَعِيشَتِى وَعَاقِبَةِ اَمْدِى أَوْ قَالَ فِى عَاجِلِ اَمْدِى وَآجِلِهِ فَيَسِّرُهُ لِى ثُمَّ آنَ حُدًا الْاَمُرَ حَيْرٌ لِى فِي دِيْنِى وَمَعِيشَتِى وَعَاقِبَةِ اَمْرِى آوْ قَالَ فِى عَاجِلِ اَمْدِى وَآجِلِهِ فَيَسِّرُهُ لِى ثُمَّ آنَ حُدًا الْاَمُ بِعَدْ لِي فَى دِيْنِى وَمَعِيشَتِى وَعَاقِبَة مَا حَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْعُنُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنتَ تَعْلَمُ انَّ حُدًا الْاَمُ فَى فَائَتَ عَلَّهُمُ الْ عَاجِلِ اللَّهُ الْعُذُونُ وَاللَهُمَ وَا مُعَاقِبَةِ اللَّهُ مَانِ لَعُدَى مُنْتَ تَعْلَمُ الْعُذُوبَ اللَّهُ وَعَاقِبَةِ اللَّهُ مَا الْعُدُو مَاجِلِ أَمَدِى وَا مَا لَعُنْتُو مَا لَعُنَا اللَّهُ مَاقَالَ فَى اللَهُ مَا لَى مُ الْعَامُ وَلَيْ مَعْتَ وَكُنتَ مَعْذَى مَعْذَا الْقُوبُ مَعْ قُ مَاجِيلِ الْمَاسُ الْعُذُي وَا مَدْ عَلَى مَعْدَدُ مَا الْعُدُوبُ وَ عَائَقُونُ مَنْ وَالْعُنْ وَمَا فَيْذَ الْعَظِيرَ وَا مَنْ اللَّهُ مَا اللَهُ مَا الْحَاصَلَى مُ عَامَ مَا الْعَامُ مَا مَالَا لَا لَعُنُ وَاللَّهُ مَا الْمُعُنَا مُ لَمُ مَا الْ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَّأَبِى ٱيُّوْبَ

حَمَمَ مَدِيثُ: قَبَالَ ٱبُوُ عِيْسَلى: حَبِدِيْتُ جَابِرٍ حَبِدِيْتٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعُوِفُهُ اِلَّا مِنُ حَلِيْتِ عَبْدِ الزَّحْطَنِ بُنِ أَبِى الْمَوَالِى

<u>نَوْضَى راوى:</u>وَهُوَ شَيْخٌ مَـدِيْنِيْ ثِقَةٌ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ حَدِيْنًا وَّقَدْ دَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْطِنِ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْآئِنَهَةِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْطِنِ بُنُ ذَيْدِ بُنِ اَبِى الْمَوَالِى -

حی حضرت جابر بن عبداللہ دلاللہ بن کرتے ہیں نبی اکرم مَلَّاللہ کمیں تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ارشاد فرماتے تھے: جب کی شخص کو کوئی معاملہ در پیش ہوئتو دہ فرض نماز کے علاوہ دورکعت ادا کر پۂ پھر بید دعا کرے۔

<sup>د</sup> اے اللہ! میں بتھ سے تیر علم کے دسیلے سے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں میں بتھ سے تیر فضل کا سوال کرتا ہوں جو تعظیم ہے بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ' تو چا متا ہے اور میں علم نہیں رکھتا ' توغید ں کا بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو یہ جا متا ہے : یہ معا ملہ میر ے لئے میر بے دین میں میری دنیا میں ، میری آخرت میں ، بہتر ہے۔ ( رادی کو شک ہے یا شاید بیدالفاظ میں : ) جلدی اور دیر مرحوالے سے بہتر ہے تو اس کو میر بی لئے آسان کرد نے اور پھر میر بی لئے اس میں برکت پیدا کرد نے اور اگر تو یہ علم رکھتا ہے : یہ معا ملہ میر بی لئے میر بی دین ، میری زندگی ، میری آخرت میں براہے۔ ( رادی کو شک ہے یا شاید بید الفاظ میں : ) جلدی اور دیر علم رکھتا ہے : یہ معا ملہ میر بی لئے میر بی دین ، میری زندگی ، میری آخرت میں براہے۔ ( رادی کو شک ہے یا شاید بید الفاظ میں : ) جلد یا بدر کسی بھی حالت میں برا ہے تو اس کو محص لئے اس میں برکت پیدا کرد ہے اور اگر تو یہ بعلائی مقدر کرد نے خواہ دوہ جہاں کہیں بھی ہواور مجھے اس سے راضی کرد ہے اور محک ہے : نہی اگر مقدر کرد نے خواہ دوہ جہاں کہیں بھی ہواور محصاس سے راضی کرد ہے :

442- اخرجه البخارى (58/3)؛ كتاب التهجد: باب: ماجاء في التطوع مثنى مثنى حديث (1166) و (11/11) كتاب الدعوات: باب: الدعاء عند الاستخارة حديث (58/3) و (38/13)؛ كتاب التوحيد باب: قول الله تعالى: ( قل هو القادر): حديث (7390) وفي "الادب المفرد" ( 703) وابو داؤد ( 1/144)؛ كتاب الصلاة: باب: في الاستخارة حديث ( 1388) والنسائى ( 80/6)؛ كتاب النكاح باب الاستخارة حديث ( 2033) وابن ماجه ( 1/440) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في صلاة الاستخارة حديث ( 1880) الاستخارة حديث ( 3253) وابن ماجه ( 440/1) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في صلاة الاستخارة حديث ( 1883) واحد في مسندة ( 3443) وعبد الله بن احد في زوالدة على السند ( 3443) وعبد بن حميد من ( 328) حديث ( 1089) من طريق عبد الرحدن بن ابي الموالي عن عمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله فذكرة.

اَبُوَابُ الْوِتْرِ

ال بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود ولائل ذاور حضرت ابوالوب سے احاد بث منقول ہیں۔ (امام تر فد ی می اللہ فرماتے ہیں:) حضرت جابر ولائل سے منقول حد بث '' حسن صحیح غریب'' ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف عبدالرحمٰن بن ابو موالی کے حوالے سے جانتے ہیں اور سیدنی بزرگ ہیں اور شقہ ہیں۔ ان سے سفیان نے ایک حدیث قتل کی ہے۔ عبدالرحمٰن نامی راوی کے حوالے سے کٹی اتمہ نے احاد بیٹ قتل کی ہیں۔ پی عبدالرحمٰن بن زید بن ابو موالی ہیں۔ باب حما تجاءَ فی حسکر قو التسبیت کے بیان زید بن ابو موالی ہیں۔

**443** سنرحديث: حَـلَّشَنَا ٱحْـمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى اَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عِكْرِ مَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَلَّنَىٰ اِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

مَنْنَ حَدِيثَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْسٍ غَدَتْ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَلِّمُنِى كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي صَلَاتِي فَقَالَ كَبِّرِى اللَّهَ عَشُرًا وَّسَبِّحِى اللَّهَ عَشُرًا وَّاحْمَدِيْهِ عَشُرًا ثُمَّ سَلِى كَما شِيَّتِ يَقُولُ نَعَمْ نَعَمْ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْدٍ وَ الْفَضُلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَآبِى دَافِرُ لَهُنَّ فِي حَكْمَ مَنْ مَدْ الْمَابِ فَالَ اللَّهُ مَدْرًا مَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْدٍ وَ الْفَضُلِ بُنِ عَبَّاسٍ وَآبِى دَافِع

َحَكَمُ *حَدِيثُ:* قَسَالَ ابُوْعِيْسُى: حَبِدِيْنُ آنَس حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ وَّقَدْ رُوِى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ حَدِيْتٍ فِى صَلَاةِ التَّسْبِيْحِ وَلَا يَصِحُ مِنْهُ كَبِيْرُ شَىْءٍ

آبوابُ الموترِ	
	 جانگیری جامع ترمدنی (جلدادل)

وَهُوَ ابْنُ آبِى دِزْمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ إِنْ سَهَا فِيْهَا يُسَبِّحُ فِى سَجْدَتَى السَّهْوِ عَشُرًّا عَشُرًّا قَالَ كَ إِنَّمَا هِى ثَلَاتُ مِانَةِ تَسْبِيُحَةٍ

جلاحی حضرت انس بن مالک رونان کرتے ہیں: سیّدہ اُم سلیم رونان بن اکرم مَنَّانَةُ کم کی خدمت میں حاضر ہو کمیں۔انہوں نے عرض کی: آپ مجصے ایسے کلمات سکھا کمیں جو میں نماز میں ادا کیا کروں۔ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ اللّٰدا کبر پڑھو، دس مرتبہ سجان اللّٰہ پڑھواور دس مرتبہ الممدللّٰہ پڑھو کھر جو چا ہودہ سوال کروٴ تو اللّٰہ تعالیٰ فرمائے گا: ہاں باں۔ (یعنی میں اسے قبول کرتا ہوں) اللّٰہ پڑھواور دس مرتبہ الممدللّٰہ پڑھو کھر جو چا ہودہ سوال کروٴ تو اللّٰہ تعالیٰ فرمائے گا: ہاں باں۔ (یعنی میں اسے قبول کرتا ہوں) اللٰہ پڑھواور دس مرتبہ الممدللّٰہ پڑھو کھر جو چا ہودہ سوال کروٴ تو اللّٰہ تعالیٰ فرمائے گا: ہاں باں۔ (یعنی میں اسے قبول کرتا ہوں) اللہ پڑھواور دس مرتبہ الممدللّٰہ پڑھو کھر جو چا ہودہ سوال کروٴ تو اللّٰہ تعالیٰ فرمائے گا: ہاں باں۔ (یعنی میں اسے قبول کرتا ہوں) اللہ پڑھو اور دس مرتبہ الممدللّٰہ پڑھو کھر جو چا ہودہ سوال کروٴ تو اللّٰہ تعالیٰ فرمائے گا: ہاں باں۔ (یعنی میں اسے قبول کرتا ہوں) اللہ پڑھو لی بارے میں حضرت ابن عباس ڈلائیں، حضرت عبداللّٰہ بن عمرو دلائیں، حضرت فضل بن عباس ڈلائیں، حضرت الورافع ہوں کہ کی کی فریں ال

(امام ترمذی ترضاط سالت جیں:) حضرت انس طلقنائے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔ نبی اکرم مَنَّالَةُ اللَّہِ محوالے سے نماز شبیح کے بارے میں دیگر روایات بھی منقول ہیں اوران میں سے اکثر متند نہیں ابن مبارک اور دیگر اہلِ علم نے نماز شبیح کوفل کیا ہے اوراس میں فضیلت کا تذکرہ کیا ہے۔

ابود جب بيان كرتى بين : ميں نے حضرت عبداللہ بن مبارك ، في واللہ قتيج ' كے بارے ميں دريافت كيا' تو انہوں نے فرمايا : آ دمى كبير كم پھر سُبْحَانكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمَدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھے پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمَدُ لِلَّهِ وَلَا اِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَكْبَرُ پڑھے۔

بجراعوذ بالله پڑ صح بحر 'بسم الله ' 'پر صح بجرسوره فاتحه پڑ صح بحرا یک سورت پڑ صح بحرد سرتبه سنب تحسان الله و وال تحسم له لله وَلا الله وَالله الله وَالله الحبر پڑ صح بجر سرکوا تله کے بحرد سرت مرتبه ان کلمات کو پڑ صح بحر سی جائے ۔ دس مرتبه انہیں پڑ صح بجر سجد سے سرکوا تله کے بحرد سرت مرتبه انہیں پڑ صح بحرد سرت مرتبه ان کلمات کو پڑ صح بحر سی جا مرتبه انہیں پڑ صح بحر بحر الله والله الحبر پڑ صح بحرد سرک بحد سے میں جائے اور انہیں دس مرتبہ پڑ صے بحر مرتبه انہیں پڑ صح بحر بحر الله الله والله الحبر پڑ صح بحرد سرک مرتبه ان کلمات کو پڑ صح بحر بحر سے میں جائے ۔ دس مرتبه انہیں پڑ صح بحر بحر بحر بحر کو الله الله والله الله والله الله الله مرتبہ پڑ صح بحر میں بحد سے میں جائے اور انہیں دس مرتبہ پڑ صے بحر مرتبه انہیں پڑ صح بحر بحر بحر سے سرکوا تله کے بحرد میں مرتبہ پڑ صح بحر میں بوائے اور انہیں دس مرتبہ پڑ صے بحر ک اس طرح چار رکعت ادا کر لے تو بیا یک رکعت میں 15 شیخ ہوں گی ۔ ہر رکعت کے آغاز میں پندرہ مرتبہ پڑ صے بحر کر ک بحرد مرتبہ پڑ صح اگر اے رات کے وقت پڑ ھے تو محص میں بند ہے : وہ دور کعت پڑ مے کے بعد سلام بحر ے اور اگر دن کے وقت پڑ حتا ہو تو اس کی مرضی ہے اگر او مو چا ہے تو سلام بحرد ہے اگر چا ہے تو (دور کعت پڑ حکر) سلام نہ بحر ہے (بلکہ تر میں ملام بحر ہے)

ابووہب نامی راوی بیان کرتے ہیں :عبدالعزیز جوعبدالعزیز بن ابورزمہ ہیں۔انہوں نے عبداللد بن مبارک کے بارے میں مجھ مجھے یہ بات بتائی ہے: وہ رکوع میں پہلے 'سبحان رہی العظیم ''اور مجدے میں پہلے''سبحان رہی الاعلی ''تین مرتبہ پڑھتے ہے۔ پڑھتے تھے۔اس کے بعدان تسبیحات کو پڑھتے تھے۔

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْن حديث لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ آلا أَصِلُكَ آلا أَحْبُوكَ آلا أَنْفَعُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَا عَمَّ صَلِّ أَرْبَعَ رَحَعَاتٍ تَقْرَأُ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْمُحْتَابِ وَسُوْرَةٍ فَإِذَا انْقَضَتِ الْقِرَانَةُ فَقُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ حَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ آنُ تَرْحَعَ ثُمَّ ارْتَعْ فَقُلْهَا عَشرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ السَّجُدُ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشُرًا ثُمَّ اسْجُدِ النَّائِيَةَ فَقُلْهَا عَشرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدُ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشُرًا ثُمَّ اسْجُدِ النَّائِيةَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ انْ جُدُدُ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشُرًا ثُمَّ اسْجُدِ النَّائِيةَ فَقُلْهَا عَشْرًا فَن آنُ تَقُومَ فَتِلْكَ حَمْسٌ وَسَبُعُونَ فِى كُلِّ رَكْمَةٍ هِى ثَلَاتُ مِنْعَ اللَّهُ مَنْ الْقُلْ عَشْرًا فَتْ انْ جُعَد اللَّهُ لَكَ اللَّهُ لَكَ حَمْسٌ وَسَبُعُونَ فِى كُلِّ رَكْمَة هِ عَشْرًا فَتْ فَقُلْهَا عَشْرًا فَيْ مَنْ يَقُومُ فَقُلْهَا عَشْرًا فَتْمَ اللَهُ لَكَ حَمْسٌ وَسَبُعُونَ فِى كُلِّ رَكْمَةٍ هِى ثَلَابُ فَي أَدْبَع وَسُولاً فَقُلُقا انْ تَقُومُ فَقَلْهَا فِي أَنْ اللَّهُ لَكَ خَمُ مَا لَهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَسْتَطِعُ أَنْ تَقُولُهَا فِى عَشْرًا فِي عَالِحِ لَقُومُ قَالَ فَقُلْهَا فِي عُنْقُلُهَا فِي حُمْعَةٍ فَقُلُهَا فِي عَنْ اللَهُ لَكَ قَالَ فَقُلُهَا فِي

للم حديث: قَالَ أَبُو عِيسلى: هَاذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْثِ أَبِي رَافِع

 حلیہ حضرت ابورافع رلی تفظیمان کرتے ہیں نہی اکرم منا تلیم نے حضرت عباس دلی تفظیم نے حضرت کر مایا: اے پچپا! کیا میں آپ کے ساتھ اچھا سلوک نہ کروں ۔ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں ، کیا میں آپ کو فائدہ نہ پہنچا ویں ۔ انہوں نے عرض کی: جی مال یارسول اللہ! آپ نے فر مایا: اے پچپا جان! آپ چارر کعت پڑھے ۔ ہرایک رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھیں اورایک سورت پڑھیں کچر جب آپ قر اُت کو کمل کرلیں نو اللہ اکبر، الجمد للہ ، سجان اللہ پندرہ مرتبہ پڑھیں 'رکوع میں جانے سپنچ کو کی ۔ انہوں سے عرض کی: جی مال یارسول اللہ! قر اُت کو کمل کرلیں نو اللہ اکبر، الجمد للہ ، سجان اللہ پندرہ مرتبہ پڑھیں 'رکوع میں جانے سے پہلے کچر آپ رکوع میں جائیں کچرا ہے دس مرتبہ پڑھیں 'پھر تجدے میں جائیں' پھرا سے دس مرتبہ پڑھیں' کو کا میں جانے سے پہلے کچر آپ رکوع میں جائیں' پھرا سے پہلے اس طرح ہرایک رکھت میں 15 مرتبہ ہو جائے گا' اور بیچار رکھت میں تین سومر تبہ ہو جائیں گو اسے دس مرتبہ پڑھیں ۔ کھڑ سے پہلے اس طرح ہرایک رکھت میں 15 مرتبہ ہو جائے گا' اور بیچار رکھت میں تین سومر تبہ ہو جائیں گو ہو ہوں کھڑے ہوں

انہوں نے عرض کی نیارسول اللہ! روزاندا ہے کون پڑھ سکتا ہے؟ نبی اکرم مُلَّالَیْنَظِم نے فرمایا: اگر آپ اے روزانہ بیں پڑھ سکتے تو ہفتے میں ایک مرتبہ پڑھ لیں 'اگریہ بھی نہیں کر سکتے تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ لیں ۔ ( رادی کہتے ہیں: ) آپ مُلَاظِطُ یہی ارشاد فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ مُلَاظِطِ نے فرمایا: آپ سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں ۔

(امام ترندی مُسَلِيغرمات میں ) بیحدیث 'غریب' ہے جو حضرت ابورافع دلائی کے حوالے سے منقول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِی صِفَةِ الصَّلوةِ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب20: نبى اكرم مُلْقَقْل پردرود تصحيخ كاطريقه

445 سنرحد بيث : حَدَّثْنَا مَحْمُوْ كُبْنُ غَيْلانَ حَدَّثْنَا آبُو أُسَاحَةَ عَنْ مِسْعَر وَّالْاَجْلَح وَحَالِكِ بْن مِعُوَل عَن 444- اخدرجه ابن ماجه ( 442/1 ) : كتاب اقامة الصلاة والسنة ليها: باب: ما جاء في صلاة التسبيح حديث (1386 ) من طريق ذيد بن الحباب قال: حدثنا موسى بن عبيدة: قال: حدثن سعيد بن ابي سعيد مول ابي بكر بن عبرو بن حزم عن ابي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم 'فذ كره. الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بَنِ آبِي لَيُلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَـذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَا فَكَيْفَ الصَّلُوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبُرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَحِيْدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللَهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللهِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللهِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبُوَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَحِيْدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللَّهُ مَعَمَدٍ وَعَلَى اللهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَ وَعَلَيْنَا مَعَهُدٍ عَلَى الْمُو أُسَامَةَ وَزَادَنِي ذَائِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْ مُحَمَّدٍ وَعَلَى ال مَحْمُو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُعْمَةِ وَرَادَنِي ذَائِكَ عَلَى مُعَمَّدٍ وَعَلَى الْ مُحَمَّدٍ وَعَلَى اللَّهِ الْوَ

فى الباب: قسالَ : وَلِحْسَ الْبَسَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَّآبِى حُمَيْدٍ وَّآبِى مَسْعُوُدٍ وَّطُلُحَةَ وَآبِى سَعِيْدٍ وَّبُوَيْدَةَ وَزَيْدِ بُنِ خَارِجَةَ وَيُقَالُ ابْنُ جَارِيَةَ وَآبِى هُوَيْرَةَ

> حَكَم حَدِيث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ تَوْضَى راوى:وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ آَبِى لَيْلَى كُنْيَتُهُ آَبُوُ عِيْسَى وَآبُوْ لَيْلَى اسْمُهُ يَسَارٌ

''اے اللہ! تو حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر درود نازل کر جیسے تونے حضرت ابراہیم پر درود نازل کیا' بے شک تولائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے تو حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پڑ بر کت نازل کر' جیسا کہ تونے حضرت ابراہیم پر بر کت نازل کی ٰبے شک تولائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔

محمود نامی راوی بیان کرتے ہیں: ابواسامہ نامی راوی نے میہ بات بیان کی ہے: زائدہ نامی راوی نے اعمش کے حوالے سے، تھم سمے حوالے سے ،عبدالرحمٰن بن ابولیلٰ کے حوالے سے 'یہ بات اضافی نقل کی ہے۔راوی بیان کرتے ہیں: ہم لوگ عسلیہ نا معھم بھی پڑھا کرتے تھے۔

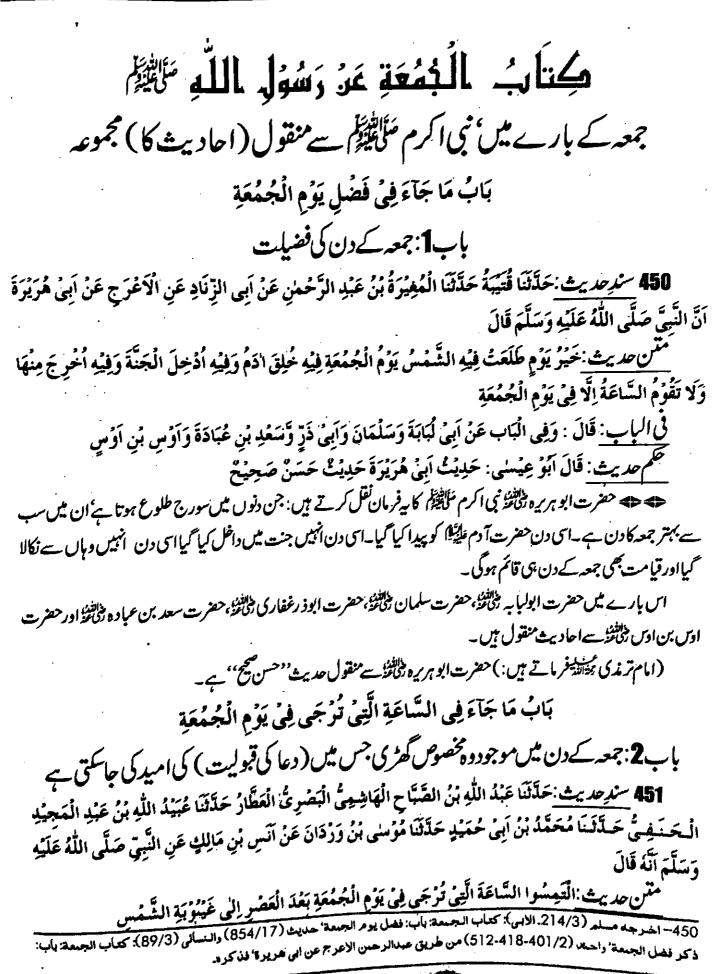
اس بارے میں حضرت علی ، حضرت ابوحمید ، حضرت ابو مسعود حضرت طلحہ ، حضرت ابو سعید ، حضرت برید ہ، حضرت زید بن خارجہ اورایک قول کے مطابق زید بن حارثہ اور حضرت ابو ہریرہ رفزائذہ سے احاد یث منقول ہیں ۔ (امام تر مذی رئیسینی فرماتے ہیں : ) حضرت کعب بن عجر ہ دلیات کے منقول حدیث ''حسن حیح'' ہے۔ عبدالرحمٰن بن ابی لیلی نا می راوی کی کنیت ابو عیسیٰ ہے اور ابولیلیٰ کا نام سیار ہے۔

445- اخرجه البغارى (470/6)؛ كتاب احاديث الأنبياء حديث (3370) و (392/8) ؛ كتاب التفيسر :باب: قوله تعالى: (ان الله وملئكة يصلون على النبى يايها الذين ء اعنوا صلوا عليه وسلبوا تسليباً) حديث (4797) و (156/1)، كتاب الدعوات باب: الصلاً على النبى صلى الله عليه وسلم \* حديث (6357) ومسلم (2/292- الابن): كتاب الصلاعً: باب: الصلاً على النبى صلى الله عليه وسلم بعد التشهد \* حديث (63-67 -88 /406) وابو داؤد (21/1 -322): كتاب الصلاة: باب: الصلاً على الله عليه وسلم بعد التشهد حديث (977 -69 (16-66) والنسائى (40/3 -88) كتاب السهو: باب: نوع آخر وابن ماجه (2/292): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم \* حديث (976 -48) كتاب السهو: باب: نوع آخر وابن ماجه (2/292): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم \* حديث (904) من وابعد في تعاب الصلاة وابن ماجه (2/202): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم \* حديث (904) من وابعد في تمسنده": (2/10 -243 -242) والدارمي (2/203) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم \* حديث (2/30) واحدر في تمسنده": (2/201) وعبد بن حديث ( 2011) حديث ( 2013) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم \* حديث (2/30) واحدر في تمسنده": (2/201) وعبد بن حديد من (2014) حديث ( 3/201) من طريق عبدالرحدن بن الله عليه وسلم والحبيدي ( 2/113-310) حديث (711 -712) وعبد بن حديد من (144) حديث ( 3/31) من طريق عبدالرحدن بن

بَابُ مَا جَآءَ فِى فَضُلِ الصَّلُوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ باب 21: نبى اكرم من الله پردرود بصح كى فسيلت **446** سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ ابْنُ عَثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ يَعُقُونَ الزَّمُعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ كَيْسَانَ آنَّ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ شَدَّادٍ آخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ مَتَّن حديث ذانَّ دَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ اكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلَاةً حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدَدًا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ حديث ديكر:وَرُوِىُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَنُ صَلَّى عَلَىَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشُرًا وَّكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشُرَ حَسَنَاتٍ 🗢 🗢 حضرت عبدالله بن مسعود راللفن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَا لَیْنَ نے ارشا دفر مایا ہے: قیامت کے دن میرے سب ے زیادہ قریب دو تحص ہوگا جو مجھ پرسب سے زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔ (امام ترمذی تشاملة فرماتے ہیں: ) میرحدیث ''حسن غریب'' ہے۔ نی اکرم مَنْافَظُم سے بیردوایت بھی منقول ہے۔ آپ مَنْافَظُم نے ارشاد فر مایا: ہے: ''جوشص روزانہ مجھ پردس مرتبہ درود بھیج گا۔اس کے لئے دس نیکیاں کھی جا کیں گی'' 447 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ حُجَرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ جَعْفَزٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ آَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَن حَدِيثُ: مَنْ صَلَّى عَلَىَّ صَلَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشُرًا قى الباب: قَسَالَ : وَلِعَى الْبَسَابِ عَنُ عَبْدِ الرَّحْطَنِ بُنِ عَوْفٍ وَّعَامِرِ بْنِ دَبِيْعَةَ وَعَمَّارٍ وَّابِى طَلُحَةَ وَانَّسٍ عَمَم حدَّيْتَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ آَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مُدامِبِ فَقْبِهَاءَ: وَرُوِى عَنُ سُفْيَانَ النَّؤُدِيّ وَعَيْدٍ وَاحِدٍ مِّنْ اَحْلِ الْعِلْمِ فَالُوُا صَلَاةُ الرَّبِّ الرَّحْمَةُ وَصَلَاةُ المكريكة الإستغفار میں میں او ہو میں اللہ میں ایک کرتے ہیں' نبی اکرم منالین کے ارشاد فرمایا ہے : جو محص مجھ پرایک مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اللد تعالی اس پردس رحتیں نازل کرتا ہے۔ اس با دے میں حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت عامر بن ربیعہ، حضرت عمار، حضرت ابوطلحہ، حضرت انس ادر حضرت ابی 447 اخرجه مسلم (2/291 الابی) كتاب الملاة بأب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد حديث (408/70) والمعارى في 44/ العرب (645) والو داؤد (7/9/1): كتاب الصلاة: باب في الاستغفار : حديث (1530) والنسائي (50/3) كتاب السهو: باب: الفضل في الادب المفرد ( 645) والنسائي ( 50/3) كتاب السهو: باب: الفضل في إلادب المعرف في الله عليه وسلم ، واحمد في "مسندة" ( 262/2 -375 -375 -485)، والدارمي ( 20/2) دعاب السهو: باب: الفضل ق المصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم ، واحمد في "مسندة" ( 262/2 -375 -375 -485)، والدارمي ( 2/7/2)، كتاب الرقاق: بأب: فضل المصلاحة على الملكي على الله عليه وسلم من طريق العلاء بن عبدالرحين بن يعقوب عن ابيه عن ابي هريرة٬ فذكرة. الصلاة على اللبي صلى الله عليه وسلم من طريق العلاء بن عبدالرحين بن يعقوب عن ابيه عن ابي هريرة٬ فذكرة.

2 8 • 1 ×		
ابْوَابُ الْمُوقْعِ	€ mr∠ )>	جباً تحيري 12 مع فتو مصف 🗞 (جلداول)
	And a second	بن کوب مُخالفتُ سے احادیث منقول ہیں۔
کھے، 'بے۔	ے بت ابو ہر پر ورثن تقرئے منفول حدیث'' حسن	(امام ترمذی میشایغرماتے میں ) حضر
لی کے درود سے مرادر حمت ہے اور فرشتوں	بات منقول ہے۔ وہ یہ فرماتے میں :ایلد تعا	سفیان توری اور دیگر کٹی اہل علم سے بیہ
		کے درود سے مراد دعائے مخفرت ہے۔
بِحِيْ أَحْبَرَنَا الْنَضُرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ أَبِيّ	ؤدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمِ الْمَصَاحِفِيُ الْبَلْع	448 سنرحديث: حَدَثَنَا أَبُوْ دَارَ
	مَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ	فُرَّةَ ألْاَسَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَ
یٌ ءٌ حَتَّى نُصَلِّی عَلی نَبِیْكَ سَنِیْجَ	بْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَي	ٱ ثارِصْحَابِهِ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْفُوفٌ بَرْ
ن موقوف رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ تھی	ر ماتے ہیں: دعا آسان اورز مین کے درمیاں	م جه جه حضرت عمر بن خطاب رهانتزا ف
	نې پر درودنېيں بھیجتے ۔	اس وقت تک بلندنہیں ہوتا 'جب تک تم اپنے
دِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَّسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ		
	جَدِّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بَنُ الْحَطَّابِ	عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ
		<u>ٱثارِحاب لَا يَبِعُ فِي سُوقِنَا إِلَّا</u>
5		حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: «
بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ يَعْقُوْبَ وَهُوَ	لِّدِ الْعَظِيمِ قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَالْعَلَاءُ بُ	<u>توضيح راوى:</u> عَبَّساس هُوَ ابْسُ عَمْ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقَوْبَ وَالْدُ الْعَلَاءِ	مِيْنَ سَمِعَ مِنْ ٱنْسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَ	مَوْلَى الْحُرَقَةِ وَالْعَلَاءُ هُوَ مِنَ التَّابِع
مَرَ وَيَغْفُوْبَ جَدْ الْعَلَاءِ هُوَ مِنْ كِبَارِ	لَّ هُرَيْرَةً وَأَبِي سَعِيْدٍ الْحَلُرِ تِ وَابْنِ عُ 	وَهُوَ أَيُضًا مِّنَ التَّابِعِيْنَ سَمِعَ مِنْ أَبِي
•	كماب وَرَوى عَنهُ	التَّابِعِيْنَ اَيُضًا قَدُ اَدُرَكَ عُمَرَ بْنَ الْحَعْ
رتے ہیں ۔حضرت عمر بن خطاب ش <sup>م</sup> قتق نے ریامہ	ر کے حوالے سے اپنے دادا کا میہ بیان ک کر : · · ک 'جہ یہ کہ سمجہ رہ جہ اصل کہ	ح> حله علاء بن عبدالرس اب وال ح⇒ حله علاء بن عبدالرس اب وال من منه مخترف منه
-9407	<sup>و</sup> وحبت کر نے بودین کی بھ بو بھ <sup>ر</sup> کا <sup>ک</sup> ر	فرمایا ہے: ہمارے بازار میں وہی شخص خریدہ برجہ بز
ملاء بن عبدالرحمٰن ما می راوی میداین لیفتوب ملاء بن	اس تامی راوی ٔ عمال بین عبدالعظیم تیں ۔ ،	بیددوایت'' <sup>حس</sup> ن غریب''ہے۔ (باریہ تہ پر بیٹیوں تہ میں )ع
نرت انس بن ما لک بڑھتمڈاور دیگر صحابہ کرام نرت انس	بالعین سے تعلق رکھتے ہیں۔انہوں نے حض	دان مریدی بیشتہ مرباطے بی <sup>0</sup> ) ج بین حدج ق کرآزاد کر دہ غلام میں ۔علاء
		وراجعتي بالمستريد
انہوں نے حضرت ابو ہریرہ بڑھنڈاور حضرت	الدین بیبھی تابعین سے تعلق رکھتے ہیں۔ا	عبدالرحن بن يعقوب جوعلاء كے و
	ہےا جادیث سی ہیں ۔	ايوسعيد خدري بثانتنا اورحضرت ابن عمر بنوانين
رت ممر بن خطاب کا زمانہ پایا ہے۔ان سے	بتابعین میں ہے ایک ہیں۔انہوں نے حضر	لیعقوب جوعلاء کے دادا ہیں ٔ بیا کا بر
		احادیث روایت کی میں ۔

i



حم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: هَذَا حَدِيْتٌ غَوِيْبٌ مِّنْ هُدَا الْوَجْهِ وَقَدْ دُوِيَ حُدْدًا الْحَدِيْتُ عَنْ أَنَّسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ حُددًا الْوَجْهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ آبِي حُمَيْدٍ يُضَعَّفُ صَعَّفَهُ بَعْضُ آهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَيُقَالُ لَهُ حَمَّادُ بْنُ آبِنْ حُمَيْدٍ وَيُقَالُ هُوَ آبَوْ إبْوَاحِيْمَ الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ مُنْكُرُ الْحَدِيْتِ <u>مُرامِبِ فِقْبِماء: وَ</u>زَاًى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى آنْ تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَبِهِ يَفُولُ آحْمَدُ وَإِسْحَقُ وقسالَ أَحْسَمُ لُكْثَرُ الْأَحَادِيْتِ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُوْجَى فِيْهَا إِجَابَةُ الدَّعُوَةِ أَنْهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَتُرْجَى بَعُدَ زَوَالِ الشَّمُس حے حصرت الس بن مالک رطانٹڈ نبی اکرم مَلَائیڈم کا پیفر مان تقل کرتے ہیں : جمعہ کے دن میں 'عصر کے بعد سے لے کر سورج غروب ہونے تک اس مخصوص کھڑی کو تلاش کرو جس میں ( دعا کی قبولیت ) کی اُمید کی جاسکتی ہے۔ (امام ترفدی مسینی فرماتے ہیں: ) بیجدیث اس سند کے حوالے سے "غریب" ہے۔ حضرت انس ڈائٹنز کے حوالے سے نبی اکرم مَلَائِنا کے سے میردوایت دیگر اساد کے ہمراہ بھی کقش کی گئی ہے۔ اس حدیث کے راوی محرین ابو مید کو ضعیف قرار دیا گیاہے۔ بعض اہلِ علم نے ان کے حافظے کے حوالے سے انہیں ضعیف قرار دیا ہے۔ ایک قول کے مطابق بیابراہیم انصاری ہیں اوروہ ''منگر الحدیث' ہیں۔ نبی اکرم مَلَاظِیْظ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے یعض اہلِ علم کے نز دیک وہ مخصوص گھڑی جس میں دعا ک قبولیت کی اُمید کی جاسکتی ہے۔ وہ عصر سے لے کرسورج غروب ہونے تک ہے۔ امام احمد اورامام آیخت (بن راہویہ) میں الکانے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام احمد میشد فرماتے ہیں: اکثر احادیث میں اس مخصوص گھڑی جس میں دعا کی قبولیت کی امید کی جاسکتی ہے کے بارے میں یہی منقول ہے۔وہ عصر کے بعد ہوتی ہے تاہم سورج ڈیطنے کے بعد بھی اس کی امید کی جاسکتی ہے۔ 452 سنرحديث: حَدَّثَدَا زِيَادُ بْنُ آيَّوْبَ الْبَعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا آبُوْ عَامِرِ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْن عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَلِقُ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَلِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَتْنِ حِدِيتُ ذِإِنَّ فِسِ الْحُمُعَةِ سَاعَةً لَّا يَسْآلُ اللَّهَ الْعَبْدُ فِيْهَا شَيْنًا إِلَّا اتَاهُ اللّهُ إِبَّابُهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللَّهِ آيَّةُ سَاعَةٍ حِيَى فَالَ حِيْنَ تُقَامُ الصَّلُوةُ إِلَى الْإِنْصِرَافِ مِنْهَا ق<u>ى الباب:</u> لحَسالَ : وَفِسى الْمَابِ عَنْ آبِى مُوْسَى وَآبِى ذَرٍّ وَّسَلْمَانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَكِبِمٍ وَّآبِى لُهَابَةَ وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةً وَأَبِي أَمَامَةً 45- اخرجه إبن ماجه ( 1/360): كتاب المامة المسلاة والسنة فيها: باب: ما جاء في الساعة التي ترجى في الجمعة حديث (1138) وعبد بن

حبيد" ص (120) حديث (291) من طريق كلير بن عبدالله بن عبرو بن عوف البزني عن ابيه عن جدة فذكرة.

(امام ترمذی محید یغرماتے ہیں:)حضرت عمرو بن عوف تڈائیڈ سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔ در امام ترمذی محید یغرماتے ہیں:)حضرت عمرو بن عوف تڈائیڈ سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔

453 سنر حديث: حَدَّثَنَ السُحقُ بْنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِ تُ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَّسٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنُ مُحَمَّدِ ابْنِ ابْرَاهِيْمَ عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنْ آبِى هُوَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَن حَديثَ تُحَدِّدُ يَوْمٍ طَلَّعَتُ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ ادَمُ وَفِيْهِ أُدْحِلَ الْتُعَقَيَةِ وَعَدْهِ أُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يُصَلِّى فَيَسْالُ اللَّهَ فِيْهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

قَـالُ اَبُوُ هُرَيْرَةً فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَكَلَمٍ فَذَكَرْتُ لَهُ هَـذَا الْحَدِيْتَ فَقَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِبَلْكَ السَّاعَةِ فَقُلْتُ اَخْبِرُنِي بِهَا وَلَا تَضْنَنُ بِهَا عَلَى قَالَ هِى بَعْدَ الْعَصِّرِ إِلَى اَنْ تَغُرُبَ الشُّمُسُ فَقُلُتُ كَيْفَ تَكُوُّنُ بَعْدَ الْعَصْرِ مَنْ

متن حديث وَقَدْ قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُوَافِقُهَا عَبُدٌ مُسْلِمٌ وَّهُوَ يُصَلِّى وَتِلُكَ السَّاعَةُ لَا يُصَلَّى فِيْهَا

فَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَيْسَ قَدُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ: مَنُ جَلَسَ مَجْلِسًا يَّنْتَظِرُ الصَّلُوْةَ فَهُوَ فِيْ صَلَاةٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ ذَاكَ

قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَفِي الْحَدِيُثِ قِصَّةٌ طَوِيُلَةٌ

حَكَم حِدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَهَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>قُولُ امام رَمَدى:</u> وَالظَّنِيْنُ الْمُتَهَمُ

حیک حضرت الو ہر رہ تُذُعْنُ بیان کرتے ہیں نبی اکرم مَتَّاتَقُوم نے ارشاد فر مایا ہے: جن دنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر جعد کادن ہے جس میں حضرت آ دم کو پیدا کیا گیا۔ ای دن میں آئیس جنت میں داخل کیا گیا۔ ای میں آئیس وہال سے (زمین پر) اتارا گیا تو اس دن میں ایک ایس گھڑی ہے: بند و مسلم اس میں نماز پڑھر ہا ہو تو اس گھڑی میں بند ہ اللہ تعالی سے جو -453- اخرجہ مالك فی "السوط" : ( 1081 )، کتاب المحسمة باب: ماجاء فی الساعة التی فی یوم الجمعة حدیث (16) وابو داؤد ( 11/13) کتاب الصلاة باب: فضل یوم الجمعة والیدة الجمعة حدیث ( 1046 ) والد الی ( 1133 )، کتاب الجمعة حدیث ( 16) وابو داؤد ( 11/13) یوم الجمعة واحد ( 3/63 ) و ( 3/05 ) وابن خزیدة ( 460 ) والد الی ( 1133 )، کتاب الجمعة بلب: الساعة التی یستجاب فیما الدعاء ( 1741 ) من طرق عن ابی سلمة عن ابی هرید؟ وابی سعید المحدوث ، فذ کرہ .

مانکتاب اللد تعالی وہ اسے عطا کر ویتا ہے۔ حضرت ابو ہر مرد د طالفت بیان کرتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت عبداللہ بن سلام بطالفت سے ہوئی۔ میں نے اس حد یث کا تذکرہ ان سے کیا' تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس کھڑی کے بارے میں پند ہے۔ میں نے کہا: آپ مجھے اس کے بارے میں بتا میں ادر آپ اس بارے میں میر بے ساتھ بحل سے کام نہ لیں تو انہوں نے فرمایا: وہ عصر کے بعد سے لے کرسورج غروب ہونے تک ہوتی ہے۔ میں نے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ عصر کے بعد ہو جبکہ نبی اکرم مُلْطَيْظ نے ارشا دفر مایا۔ ''اس میں جوسلمان بندہ نمازادا کررہا ہو(اور آپ جس وقت کی بات کررہے ہیں)وہ ایساد قت ہے جس میں نمازادانہیں کی جاتی۔ جصرت عبداللَّد بن سلام مُثْلَثُمُنْف فرمايا: كيانبي أكرم مَلْأَيْنَمْ في بيارشاد نبيس فرمايا ہے : جو مخص بيٹ كرنما زكاا نظار كرر ہاہو وہ نماز کی حالت میں شار ہوتا ہے۔ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو انہوں نے فر مایا: پیکھی ایسا ہی ہے۔ اس حدیث میں طویل قصہ منقول ہے۔ (امام ترمذی <sup>می</sup> اندیفر ماتے ہیں:) بیجدیث''<sup>ح</sup>سن کیچے'' ہے۔ حضرت ابو ہر مرہ دلیکٹنز کا میکہنا: آپ مجھےاس کے بارے میں بتائیں اور میرے ساتھ اس بارے میں بخل کا مظاہرہ نہ کریں۔ اس سے مراد بیر ہے: اس بارے میں نبوی کا مظاہرہ نہ کریں۔ لفظ ضنن كامطلب منجوس ہونا ہے اورلفظ ظنین كامطلب ہے جس پر الزام لگایا گیا ہو۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِغْتِسَالِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ باب3:جمعہ کے دن مسل کرنا 454 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَلَّانَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ انَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفُوُلُ : متن حديث: مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ فى الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَآبِى سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ وَّالْبَرَاءِ وَعَائِشَةَ وَآبِى الذَّرُدَاءِ حم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اسادِدِيكُر:وَرُوِىْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنُ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُذَا الْحَدِيْثُ أَيْضًا حَدِّدَيْنَا بِذَلِكَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ آبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

454- اخرجه البغارى (443/2): كتاب الجمعة: بأب: هل على من لم يشهدالجمعة غسل من النساء والصبيان و غير هر؟ حديث (894) و (462/2): باب:الخطبة على النثير 'حديث (919) ومسلم ( 1993، الابئ): كتاب الجمعة حديث (844/2)والنسائى ( 105/3): كتاب الجمعة 'باب: حض الامام فى خطبة على الغسل يوم الجمعة واحمد ( 30/1) و (35/2-149) والحميدى ( 276/2) حديث ( 608) ' وابن خزيمة (125/3) حديث (1749) من طريق ابن شهاب الزهرى عن سألم عن ابيه به.

	· · · ·		
244	- Li		1
-		-	Sec. 1
-	-	-	

•

# (ror)

<u>قول امام بخارى: وقمالَ مُسحَسمًة وَّحَدِيْتُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ آبِيْهِ وَحَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ وَحَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبَيْهِ وَحَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبَيْهِ وَحَدِيْتُ مَعْدَد</u>
اَبِيْهِ كَلَا الْحَدِيْثَيْنِ صَحِيْحٌ
وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهُوِيِّ عَنِ الزُّهُوتِي قَالَ حَدَّثَنِيُ إِلَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بَنِ عُمَرَ
ابِيهِ كلا الحَدِيثِينِ صَبِحِيح وقَالَ بَعُضُ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّنَيْنُ اللُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حديثِ دِيگر: قَسَلَ ابْدُوْعِيْسِلْي: وَقَسَدُ دُوِى عَنِ ابْسِ عُسَرَ عَنُ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْغُسُلِ يَوْمُ الْمُجْمُعَةِ ايْصَا وْهُوَ حَدِيْتٌ حَسَنَ صَحِيح جہ جہ سالم اپنے والد کابیہ بیان نقل کرتے ہیں۔انہوں نے نبی اکرم مَکَّاتِیْمَ کو بیارشادفر ماتے ہوئے سنا ہے: جو تف جمعہ سے ایس بر بخسل کہ ا
کے لئے آئے دونسل کرلے۔
ے سے اے وہ " <sup>کار</sup> بے۔ اس بارے میں حضرت عمر رفائقۂ، حضرت ابوسعید رفائقۂ، حضرت جابر رفائقۂ، حضرت براء دفائقۂ، حضرت عاکشہ صعدیقہ ذفائقۂ اور ایشنا
حضرت ابود رداء متقنين سيراجاد ببشهمفول ہيں۔
ام من برادر ان من ساحی میں ایں۔ (امام تر مذی من بغر ماتے ہیں: )حضرت ابن عمر نظافنا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ مرکب ساحی مال میں بال میں مال میں منابع کر مساحی
زہری کے حوالے سے، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر کے حوالے سے۔ ان کے والد کے حوالے سے، نبی اکرم مَنَاتِشْتَنَا سے بھی بیہ
حديث منقول ہے۔
عدیک میں جب عبداللہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رُنای کا کے حوالے سے نبی اکرم مُنَالی کی اسی کی ما نند حدیث فقل کرتے ہیں۔
امام محمہ بن اساعیل بخاری ٹرنے بیان کرتے ہیں: زہری نے سالم کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے جو
حدیث نقل کی ہے' اور عبد اللہ بن عبد اللہ نے اپنے والد کے حوالے سے جو حدیث نقل کی ہے۔ بیہ دونوں احادیث متند
زہری کے بعض شاگردوں نے اس روایت کوزہری کے حوالے سے قتل کیا ہے۔
دہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر کی آل سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے سے ' م
ومحصوبة حدث شاذار سيجسه
ے پیدیٹ میں ہے۔ امام تر ندی میں یغزالڈ غرماتے ہیں: حضرت ابن عمر کے حوالے سے خضرت عمر کے حوالے سے 'بی اکرم مَلَّاتِیَنَم کے بارے میں سیر اسد بھی نقل کا گئی ہے:
بخان 100 ج
جعہ کے دن عسل کرنا جاہیے۔ بیصدیث ''حسن سیجی'' ہے۔
455 سندِحديث وَرَوَاهُ يُوْنُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ آبِيْدٍ
مُعْنِ حديث بْبَيْنَهُ عَمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ يَخْطُبُ بَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَبَعَاً بَهُمْ أَسَر
عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَى أَبَّ لَتَنْضُعُ لَكُنُّ فَقُوا لَا أَنْ سَمِعْتُ الْنِدَاء وَمَا زُدْتُ عَلَى أَنْ تَد صَادِي قَالَ مَا هُو إِلا أَنْ سَمِعْتُ الْنِدَاء وَمَا زُدْتُ عَلَى أَنْ تَد صَادِي قَالَ مَا أَدْ
455- إذر حدة المعاري ( 415/2 )؛ كتاب الجنعة: باب: فضل الفسل يوم الجنعة" من م ( 70 0)
405 المرب عن سالم عن المه عن عدد إن الخطاب به. (845/3) عن طريق الزهرى عن سالم عن المه عن عدد إن الخطاب به.

اساور يكر: حَدَّثَنَا بِلالِكَ آبُوُ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ آبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَدٍ عَنِ الرُّهْرِيّ قَالَ وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ آخُبَوَنَا آبُوُ صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيّ بِهِ ذَا الْحَدِيْتِ وَرَوى مَالِكٌ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الزُّهُوِيّ عَنْ سَالِمٍ

قَالَ: بَيُنَمَا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ يَخُطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ هِٰذَا الْحَدِيُتَ <u>قُولِ امام بخارى:</u>قَسالَ ابُو عِيْسِلى: وَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هِٰذَا فَقَالَ الصَّحِيْحُ حَدِيْتُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنُ اَبِيْهِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رُوِى عَنْ مَالِكٍ ايَضًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنُ اَبِيْهِ نَحُوُ هِٰذَا الْحَدِيْثِ

ت الله مع الم البين والدكاريد بيان تقل كرّت من الكي مرتبة حضرت عمر بن خطاب ولاين خطب ولاين خطب د الم البين خطب ولا تنه والدكاريد بيان تقل كرّت من الكي مرتبة حضرت عمر بن خطاب ولاين خطب ولا تنه المراح من النوي المراح المع المراح من النوي المراح المع المراح المع من المراح المراح المراح المراح المع من المراح المدار المح و المراح المراح المع من المراح المع من المراح المراح المراح المع من المراح المراح من المراح المراح المراح المراح المراح المراح المراح المراح المع من المراح المع من المراح المراح المراح المراح المراح المراح المراح الموال المراح المع من الموال الم وقت ب ؟ (معجد مين آن كما) انهون في جواب ديا: مين في جيسه بن اذان من تو صرف وضوكيا ب أوريهان آلميا مول - حضرت عم عمر ولي تحد في منايا: صرف وضوكرنا بهى غلط ب - كيا آب يد بات نبين جانة ؟ نبى اكرم مَنا يليز من في في في من كر في كاعكم ديا ہے -

یمی روایت بعض دیگراسناد کے ہمراہ زہری کے حوالے سے منقول ہے۔ امام مالک نے اس حدیث کوزہری کے حوالے سے، سالم کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر دیکی میں جمہ حدث خطبہ دے رہے تھے۔ اس کے بعدانہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔ امام تر مذی میں بیند خرماتے ہیں: میں نے امام تحدین اسماعیل سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' توانہوں نے فرمایا: سے

صحیح ہے جوز ہری نے سالم کے حوالے سے ،ان کے دالد کے حوالے سے قل کی ہے۔ صحیح ہے جوز ہری نے سالم کے حوالے سے ،ان کے دالد کے حوالے سے فل کی ہے۔ امام محمد بن اساعیل بخاری ٹیشیڈ فرماتے ہیں: اس ردایت کوامام ما لک کے حوالے سے ، زہری کے حوالے سے ، سالم کے

حوالے سے، ان کے والد (حضرت عبد اللّٰہ بن عمر ڈلانٹ<sup>ل</sup>ا) کے حوالے سے اسی کی مانند فل کیا گیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ فَضُلِ الْعُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ باب4:جمعہ کے دن مسل کرنے کی فضیلت

456 سنرحديث:حَدَّلَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَآبُوُ جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ آبِى حَيَّةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيْسى عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ آبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنُ اَوْسِ بُنِ اَوْسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

كِتَابُ الْجُمُعَةِ	(rar)	جهانگیری <b>جامع ترمدی</b> (جلداوّل)
مَعَ وَٱنْصَتَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطُوَةٍ	الُجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَدَنَا وَاسْتَمَ	متن حديث حديث أغُتَسَلَ يَوْمَ
	· · · · ·	يَّحْطُوْهَا أَجْرُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا
يُرُوى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ	لَالَ وَكِيْعٌ اغْتَسَلَ هُوَ وَغَشَّلَ امْوَاتَهُ قَالَ وَ	مدابهب ففهاء فقبال مَسخسمُوُدٌ فَ
		أَنَّهُ قَالَ فِي هُندًا الْحَدِيِّةِ مَنُ غَسَّلَ وَ
ِ اَبِی ذَرِّ وَاَبِی سَعِیْدٍ وَّابْنِ عُمَرَ	مُنُ اَبِى بَكْرٍ وَأَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَّسَلْمَانَ وَ	في الباب: قَسَالَ : وَفِي الْبَابِ عَ
		وَأَبِي أَيُّوْبَ
	فدِيْتُ أَوْسٍ بْنِ أَوْسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حَصَّم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلِي: ﴿
اب يَّحْيَى بْنُ حَبِيْبِ الْقَطَّابُ	صَّنْعَانِيٌّ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ بْنُ ادَةَ وَٱبُوُ جَنَ	
		الْكُوْفِيُّ
جوشخص جمعہ کے دن عنسل کرےاور	ہیان کرتے ہیں نبی اکرم مَلَّا ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے	
	، اور (مسجد ) چلا جائے اور قریب ہو کرغور سے ( خط	
· · ·	• • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	رہے تواس کو ہرقدم کے عُوض میں ایک سال
السل كامطلب بوه فود شل	ب وکیج نامی راوی نے بیر بات بیان کی ہے لفظ اغت	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	الوسل كرنے كيلتے كي -	کرے غَشّل کا مطلب بیے دوہ اپنی بوک
و فرماتے ہیں : لفظ عنسل اور انتسل کا	اس حدیث کے بارے میں بیہ بات ثقل کی گئی ہے و	حفرت ابن مبارک کے دوالے سے
* <b>.</b>	جسم پر بھی حسل کرے۔ مالا	مطلب مدے دہ اپنے سرکودھوتے اور باقی
ن رفاقتُهُ، حضرت ابوذ رغفاری دفاقتُهُ،	) دلاند، حضرت عمران بن حصین دلاند، حضرت سلمال بالان بالان	اس بارے میں حضرت ابوبکر صدیق میں طلق ہوجہ میں میں ا
<i>مقول ہیں۔</i>	النفخ اور حضرت ابوابوب انصاری مذامنین سے احادیث دی مختلف میں منافق میں منافق میں منافق میں منافق میں منافق میں م	حضرت الوسعيد خدري فتاشق حضرت ابن عمر أ
	رت اوس بن اوس طلق سے منقول حدیث ''حسن''۔ جہا یہ ہو	(امام ترمذی ت <sup>ع</sup> اللہ عرمائے ہیں:) حص
بکوفی ہیں۔	حیل بن آ دہ ہے۔جبکہ ابو جناب کی بن صبیب قصار یہ یہ جب وہ مربو ہو	
	، مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ	باب
	باب5: جمعہ کے دن وضو کرنا	•
فْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ	مُوْسى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثْنَى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُ	457 سِنْدِحِدِيثُ:حَدِّدُنَا اَبُوْ
مَدَّ آَ <sup>ن</sup> ِ	جُندَب قال، قال رَسَوَل اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	عَنْ قَتَّادَة عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمَرَة بِنِ
	(8) باب: في الرخصة في ترك الغسل يوم الجمعة والنسائي ( 16-15-22) والدارمي (2/13): كتاب المساحين (	457- اخرجه ابو داؤد ( 1/151): كتاب الصل : بر اد با د مار بوم الجنعة واحد (5/8-11-
ب: الغسل يوم الجنعة' وابن خزينة	15-16-22) • والدار هي ( 26/1): كتاب الصلاة: يا، بن الحسن عن سبرة بن جندب فذ كره.	ى ترك العسن يور المرام . (128/3) حديث (1757) من طريق تعادة ع

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

£.

مَنْنِ حَدِيثَ: مَنْ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ آَبِي هُوَيْوَةَ وَعَايْشَةَ وَآَنَّسٍ حَكَم حَدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ سَمُرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ اسادِدِيكر:وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُ أَصْحَابٍ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ وَّرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ٱلْمُحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُسَلٌ مْدَابَبِفْقْهَاء: وَالْعَسَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ احْتَارُوا الْغُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَاَوْا اَنْ يُجْزِئَ الْوُصُوْءُ مِنَ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فدام بِفَقْهاء: قَسَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ اَمُرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُسُلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنَّهُ عَلَى الْإِخْتِيَارِ لَا عَلَى الْوُجُوبِ حَدِيْتُ عُمَرَ حَيْتُ قَالَ لِعُثْمَانَ وَالْوُضُوْءُ أَيْضًا وَّقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَرَ بِالْغُسُلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَوْ عَلِمَا اَنَّ اَمُرَهُ عَلَى الْوُجُوبِ لَا عَلَى الْإِخْتِيَادِ لَمْ يَتُرُكْ عُمَرُ عُشْمَانَ حَتَّى يَرُدَّهُ وَيَسقُولَ لَهُ ارْجِعُ فَاغْتَسِلُ وَلَمَا حَفِي عَلَى عُثْمَانَ ذَٰلِكَ مَعَ عِلْمِهِ وَلَكِنُ دَلَّ فِي هُنَا الْحَدِيْثِ اَنَّ الْعُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ فَصُلٌ مِّنْ غَيْرِ وُجُوْبٍ يَّجِبُ عَلَى الْمَرْءِ فِي ذَلِكَ 🖛 🗫 حضرت سمرہ بن جندب دلائٹن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلائین نے ارشاد فرمایا ہے : جوشخص جمعہ کے دن وضو کرلے تو ہیکا فی ہے۔ ٹھیک ہے کیکن جو تحص عسل کرلے تو بید یا دہ فضیلت رکھتا ہے۔ اس با رے میں حضرت ابو ہر میرہ ڈلائٹز، حضرت انس دلائٹنڈا درستیدہ عا مَشہ صدیقہ ذلائیجا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میں بند فرماتے ہیں:) حضرت سمرہ رکھنٹ سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ قمادہ کے بعض شاگردوں نے حسن بصری کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّاتِیم سے اس حدیث کوفقل کیا ہے اور اسے '' مرسل'' کے طور مرتقل کہا ہے۔ نبی اکرم مَنَافِیْنِم کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے اہلِ علم کے مزد دیک اس حدیث پڑل کیا جائے گا۔انہوں نے جمعہ کے دن عسل کرنے کواختیار کیا ہے تاہم ان حضرات کی رائے ہے : جمعہ کے دن عسل کی بجائے وضو کر لینا بھی جائز ہے۔ امام شافعی می الد عرمات جیں: اس بات کی دلیل کہ نبی اکرم مظافر الم جمعہ کے دن جو سل کرنے کا عظم دیا ہے وہ اختیار کی شکل میں ہے۔ وجوب کی شکل میں نہیں ہے۔ اس کی دلیل حضرت عمر طالفن سے منقول وہ حدیث ہے : جب انہوں نے حضرت عثمان طالفت ے بدکہاتھا: صرف دضوکر نابھی ایک علطی بے جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی اکرم مُكَافِق ان جمعہ کے دن عسل کرنے كاتھم دياتھا (امام شافعی مُشْلِيغر ماتے ہیں: )اگران دونوں حضرات کو بیعلم ہوتا کہ نبی اکرم مَلَّا پیجم نے وجوب کےطور پر بیحکم دیا تھا' اختیار کےطور پر نہیں دیا تھا' تو حضرت عمر دلی تغذیخ حضرت عثمان ڈلائٹنز کو یوں نہ چھوڑتے اورانہیں واپس کر دیتے اوران سے کہتے : آپ واپس جا کر محسل کرے آئیں ادر حضرت عثمان دلالٹنز کے علم وفضل سے بھی ہی بات مخفی نہیں رہتی ( کہ جمعہ کے دن عسل کرنا واجب ہے ) لیکن بیجدیث اس بات پردلالت کرتی ہے: جمعہ کے دن عسل کرنا فضیلت رکھتا ہے تا ہم ہیدا جب نہیں ہے: آ دمی پر اسے کرنا

لازم ہو۔

458 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْآعُمَشِ عَنُ اَبِى صَالِحٍ عَنُ اَبِى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْنِ حَدِيثُ: مَنْ تَسَوَضَّاً فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ آتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَٱنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ وَّمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدُ لَعَا

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَـٰذَا حَدِيْكَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

◄ حصرت ابو ہریرہ رائٹڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مُلَائیڈ نم نے ارشاد فر مایا ہے: جو تحض دضو کرے اور اچھی طرح دضو کر لئے پھر وہ جعہ کے لئے آئے' پھر وہ قریب آجائے اور غور سے (خطبہ) سنے اور خاموش رہے' تو اس کے اس جمعے ادر دوسر مے ق کے درمیان اور مزید تین دن تک (یعنی دس دن کے ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شخص (امام کے خطبے کے دوران ) کنگریوں کو چھولے' تو اس نے لغو حرکت کا ارتکاب کیا۔

(امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں: ) بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّبُكِيْرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

باب6:جعه کے دن جلدی جانا

459 سنرحديث: حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ سُمَيٍّ عَنُ آبِى صَالِحِ عَنْ آبِيْ هُرَيْرَةَ آنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْنَ حَدَيثَ عَرَيدَ مَنْ حَدَيثَ الْحُتَسَلَ يَوْمَ الْمُحْمَعَةِ غُسُلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَانَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَّمَنُ رَاحَ فِي السَّاعَةِ النَّالِيَةِ فَكَانَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَّمَنُ رَاحَ فِي السَّاعَةِ النَّالِيَةِ فَكَانَّمَا قَرَّبَ كَبُشًا ٱقُرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ قَكَانَّمَا قَرَّبَ تَبْشًا قَرَّبَ بَقَرَةً وَّمَنُ رَاحَ فِي السَّاعَةِ النَّالِيَةِ فَكَانَّمَا قَرَّبَ كَبُشًا ٱقُرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ قَكَانَّمَا قَرَبَ بَيُضَةً فَإِذَا خَوَبَ بَقَرَةً وَّمَنُ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَّمَا قَرَبَ مَسْتَعِعُونُ الذِّكُمَ قَرَّبَ دَجَاجَةً وَّمَنُ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَانَّمَا قَرَّبَ بَيُضَةً فَإِذَا خَوَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَابِحَةِ يَسْتَعِعُونَ الذِي كَرَ

> فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمُرَةَ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ اَبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْتٌ

458-اخرجه مسلم (2222-الابى): كتاب الجدعة: باب: فضل من استدم وانصت فى العطبة مدين (27/27) وابو داؤد (343/1). كتاب الصلاة: باب: فضل الجدعة مديث (1050) وابن ماجه ( 3271): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: مسم الحصى فى الصلاة مديث (1025) و (346/1): باب : مناجاء فى الرخصة فى ذلك مديث (1090) واحدد (2424) وابن خزيدة (128/3) حديث (1756) و (109/3) حديث (1818) من طريق ابى معادية عن الاعش عن ابى صالح عن ابى هريرة فذ كرد.

(45% اخرجه مالك في "الموط"؛ ( 101/1)؛ كتاب الجمعة: بأب: العمل في غسل يوم الجمعة حديث ( 1) والمعارى ( 424/2)؛ كتاب الجمعة: بأب: فضل الجمعة حديث ( 881) و مسلم ( 208/3. الابى )؛ كتاب الجمعة: بأب: الطهب والسواك يوم الجمعة حديث ( 4 وابو داؤد ( 150/1 ) كتاب الصلاة باب: في الغسل يوم الجمعة حديث ( 351) والنسالي ( 98/3)؛ كتاب الجمعة : باب: التبكير الي الجمعة : و ( 99/3) باب: وقت الجمعة واحمد ( 460/2) من طريق ابي صالح السبان عن ابي هريرة : فذكرة.

🗢 🗢 حضرت ابو ہریرہ ڈکٹنڈ بیان کرتے ہیں'نی اکرم مَلَاثین نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص جمعہ کے دن عسل جنابت کی طرح عسل کرئے پھروہ (مبجد کی طرف) چلاجائے تو کو پاس نے ادنٹ کی قربانی کی اور جو محض د دسری گھڑی میں جائے نو گو پا اس نے گئے کی قربانی کی جو تحض تیسری گھڑی میں جائے گویا اس نے سینگ دالے دبنے کی قربانی کی (مسجد میں ) جو تحص چوتھی کھڑی میں جائے گویاس نے مرغی کی قربانی کی اور جو مخص پانچویں گھڑی میں جائے ' کو یا اس نے انڈ اصد قہ کیا۔ پھر جب امام نگل آئے ' تو فرخيج آكرخطبه سنبج لكتح ميں -اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر رکا جنااور حضرت سمرہ دلی تنزیب احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی محتصیفر ماتے ہیں:) حضرت ابو ہریرہ ملاظئے سے منقول حدیث ''حسن کیچی'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي تَرُكِ الْجُمْعَةِ مِنْ غَيْرٍ عُذَرٍ باب7 سی عذر کے بغیر جمعہ ترک کرنے کے بارے میں جو پچھ منقول ہے 460 *سنرحديث*:حَدَّثَنبَا عَلِيٌ بُنُ خَشُرَمٍ ٱخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنُ أَبِى الْجَعْلِ يَعْنِى الضَّمْرِتَى وَكَانَتُ لَهُ صُحْبَةٌ فِيمَا زَعَمَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْن حديث مَنْ تَوَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنَّا بِهَا طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّسَمُرَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ أَبِي الْجَعْدِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ قَالَ وَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ اسْم آبِي الْجَعْدِ الضُّمُرِيِّ فَلَمُ يَعُرِفِ اسْمَهُ وَقَالَ لَا اَعْرِفْ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدَدا الْحَدِيْتَ قَالَ أَبُوْ عِيْسِنى: وَلَا نَعْرِفُ حَذَا الْحَدِيْتَ إِلَّا مِنُ حَدِيْتٍ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو 🗢 🗢 حفزت ابوالجعد یعنی ضمر ی دانشن بیان کرتے ہیں : انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے جیسا کہ محمد بن عمرونے پیر بات بیان کی ہے۔وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَّا المُنظم نے ارشاد فرمایا ہے جو محض تین مرتبۂ جمعہ کو کمتر سجھتے ہوئے ترک کرد یے تو اللد تعالى اس كول يرمم راكاديتا ب-اس بارے میں حضرت ابن عمر ری پنجئا، حضرت ابن عباس کا پنجئااور حضرت سمرہ دیکی شخ سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی مِیشیغر ماتے ہیں:)حضرت ابوالجعد سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ امام ترمذى يُشاد بيان كرتے ہيں: ميں نے امام محد بن اساعيل بخارى يُشاهد سے حضرت ابوالجعد ضمرى كے نام كے بارے میں دریافت کیا' تو انہیں ان کے نام کا پیتنہیں تھا۔انہوں نے بتایا: مجھےان کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّفَيْنًا سے منقول صرف اس 460- اخرجه ابو داؤد ( 344/1): كتاب العدلاة: باب: العثديد في ترك الجمعة حديث ( 1052) والنسائي ( 88/3)، كتاب الجمعة باب: التشديد في التخلف عن الجمعة وابن ماجه ( 357/1)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: بأب: فيمن ترك الجمعة من غير عذر حديث ( 1125) واحد (424/3) والدادمي ( 369/1). كتاب الصلاة: بأب: فيم نيترك الجنعة من غير عذر وابن خزيدة (177/3) حديث (1857) من طريق عمد بن عبرو بن علقمة الليئي' عن عبيدة بن سفيان' عن ابي الجعد الضبرى' فذكره.

حدیث کا پتہ ہے۔ امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں: ہم اس حدیث کو تحمد بن عمرونا می رادی کے حوالے سے ہی جانتے ہیں۔ باب ما جآءَ مِنْ حَمْ تُوْتَی الْجُمْعَةُ باب**8**: کننی دور سے جمعہ کیلئے آیا جائے گا

461 سنر حديث: حَدَّثَنَا عَبُدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَدُّوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ جَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنْ تُوَيِّرٍ عَنُ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ قُبَاءَ عَنُ اَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ . مَثَّنُ حديث المَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ نَّشْهَدَ الْجُمُعَةَ مِنْ قُبَاءَ

وَقَدْ رُوِى عَنْ أَبِى هُوَيُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى هٰذَا وَلَا يَصِحُ

<u>طم حديث:</u> قَسَلَ اَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ لَآ نَعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ هَٰذَا الْوَجُهِ وَلَا يَصِحُّ فِى هَٰذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ

<u>حديثِ دِيكَرِ</u>وَقَدْ دُوِىَ عَنْ آبِى هُوَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنُ اوَاهُ السَّيُرُ اللَّي اَهُدِلِهِ وَهُذَا حَدِيْتٌ اِسْنَادُهُ ضَعِيْفٌ اِنَّمَا يُرُولى مِنُ حَدِيْثِ مُعَارِكِ بُنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ وَضَعَّفَ يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيَّ فِي الْحَدِيْثِ

مُدَامِبِ فَقْبِماء فَقَالَ وَاحْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ قَالَ بَعْضُهُمْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ اوَاهُ النَّذِلِ إِلَى مَنْزِلِهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَجبُ الْجُمُعَةُ إِلَّا عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّذَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاسْحَقَ سَمِعْتُ اَحْمَدَ ابْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ اَحْمَدَ بُنِ حَنُبَلَ فَذَكَرُوا عَلَى مَنْ تَجبُ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يَذُكُرُ اَحْمَدُ فِيْهِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ اَحْمَدُ بْنَ حَنُبَلَ فَذَكَرُوا عَلَى مَنْ تَجبُ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يَذُكُرُ اَحْمَدُ فِيْهِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ فَقُلْتُ لِاحْمَدَ بْنَ حَبُلُ فِيهُ عَنْ اَبِى هُورَيْوَةَ عَن النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْمَدُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُنُ الْحَمَدِ بُنَ الْحَمَد النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْمَدُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ ابْيَ هُورَيْوَةً عَن النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْمَدُ عَنِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ ابْيُ هُورَيُوا عَن النَبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْمَدُ بْنُ الْمَعْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فُلُتُ بِعَمَ قَالَ اللَهُ عَلَيْهِ عَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ الْمُعَقَلُ مُنْ

متن حديث: الْجُمْعَةُ عَلَى مَنْ اوْاهُ اللَّيْلُ إلى أَهْلِهِ

قَالَ فَغَضِبَ عَلَىَّ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ لِى اسْتَغْفِرُ رَبَّكَ اسْتَغْفِرُ رَبَّكَ

قال آبو عیدسلی: اِنَّمَا فَعَلَ آحْمَدُ بَنُ حَنْبَلِ هِلْدَا لِلاَنَّهُ لَمْ يَعُدَّ هُلْذَا الْحَدِيْتَ شَيْئًا وَّصَعَّفَهُ لِحَالِ اِسْنَادِهِ حلاحی توریتجاء سے تعلق رکھنے دالے ایک صاحب کے حوالے سے اُن کے دالد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جو نبی اکرم مَلَّظُ سے اصحاب میں شامل تھے۔دوہ فرماتے ہیں: نبی اکرم مُلَّظُنَ نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی: ہم قباء سے آکر جمعہ میں شریک ہوں۔ امام تر نہ ی مِحالی مُنْ اللہ مَن اللہ مَن اللہ مَن اللہ مُنْسَلَ مُحَدِّ اللہ مُن مَنْ اللہ مَن اللہ مَن مُن

كِتَابُ الْجُمُعَةِ	(raq)	بهانگیری 13 منع منو من ( جلدادل )
• •	تنربو	ایسی کوئی روایت منقول نہیں ہے جوزیا دہ من
ہے: جعدان لوگوں پر لازم ہے جورات	ا کی <b>ٹنی</b> ہے: نبی اکرم مُلاکی کے ارشاد فرمایا ہے	حضرت ابو ہر رہ دخلاط سے بیہ روایت کقل
	نر سربعد چکی سکر)	کرود ته ایس کھر چہتے سکے (لیعنی) حمعہ ادا کر یہ
ن سعید مقبری نے قُل کیا گیا ہے۔	ے سے بعدی ہے ؟ ث کومعارک بن عمباد کے حوالے سے ،عمبداللہ بر	
•	راللہ بن سعیدالمقمر ی کوضعیف قراردیا ہے۔	
· · ·	ہے بمس مخص پر جمعہ داجب ہوتا ہے؟ دور	اہلِعلم نے اس بارے میں اختلاف کیا۔
کے بعد )رات تک اپنے کھر پنج سکے۔	ر ہرا ہ مخص پر داجب ہوتا ہے (جو جمعہادا کر لینے۔ فو	بعض ہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے:جمع
<u>نے</u> ۔	حها <sup>س مخ</sup> ص پرداجب ہوتا ہے جواذ ان کی آ داز۔	
	•	امام شافعی رسیند، امام احمد رسیند اور آطن ا
	، ہوئے ساہے: ہم امام احمد بن طبل ت <u>من</u> بر بر بر المام احمد بن طبل ت <u>من اللہ ہے</u> پا	
		تذکرہ کیا' سطحص پر جمعہ داجب ہوتا ہے تو حف
احضرت ابو ہر میرہ فکی تعذیب حوالے سے	، امام احمد بن عنبل میں بیشت کہا: اس بارے میں ·	
* # m()   7    ~ *	) مقابلتكم بكر منتزل ومد	نبی اکرم مکافیظ کی حدیث منقول ہے۔ تراہ ماہ چر جینی نہ مداد ہو کان کا نیں
نے جواب دیا ،ی ہاں! ( چکر میں نے ·	ا کرم مَلْاً یَتْجُمْ ہے کوئی حدیث منقول ہے؟ میں ۔	سند بیان کی )
لر سرًان کروالہ کرچا کر ہے۔	حوالے ہے،عبداللہ بن سعید مقبری کے حوالے	
نے ایشاد فرمایا سرجہ بیرای شخص ر	م مُكْلِقُمْ كايەفرمان نُقْل كما ہے۔ آب مُكْلِقُمْ نِ	حضرت ابو ہر میرہ دنگانٹنے کے حوالے سے، نبی اکر
	ا منظم بيني سکے۔ پالينے گھر بيني سکے۔	لازم ب جو (جمعہ اداکرنے کے بعد)رات تک
' گئے اور فرمایا: تم اپنے پروردگار ہے	: اس بات پرامام احمد بن طنبل من غطی میں آ	
		دعائے مغفرت کرو۔
کہ د داس حدیث کومیتند شارنہیں کرتے	احمد بن عنبل مبيلة في ايبااس ليح كها تها <sup>،</sup> كيونك	(امام ترمذی میشکته بیان کرتے ہیں )امام
•	تعيف قرارد بإيبے۔	تضادراس کی سند کی وجہ ہے انہوں نے اسے ض
•	بُ مَا جَآءَ فِي وَقَتِ الْجُمْعَةِ	بَاد
	ا <b>ب9</b> : جمعہ کے وقت کا بیان	
لُلَيْحَ بَنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ نُهُ	نُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُ	462 سندِحد يث: حَدَدْتَنَا آحْمَدُ بُو
		العبد الرحمن التيمي غن انس بزر مالك
، وابوداؤد <sup>(</sup> 1/352): کتاب الصلاة: ياب: ن التهمى عن مى هريرة به.	: باب: وقت الجنعة اذا زالت الشبس' حديث ( 04؟) *: (128/3-150) من طريق عثبان بن عبدالرحيز	462- اخرجه البخاري (449/2). كتاب الجيعة:

.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مَتْنِحدِيثُ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ حِيْنَ تَمِيلُ الشَّمُسُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ مُوْسِلِي حَدَّثَنا أَبُوُ دَاؤَدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْطِنِ التَّيْعِيِّ عَنُ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَهُ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوَعِ وَجَابِرٍ وَّالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>مُرابِبِ فِقْهاءِ:</u>وَهُوَ الَّذِى اَجْمَعَ عَلَيْهِ اكْثَرُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ وَقْتَ الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كَوَقْتِ الظُّهُر وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَآى بَعْضُهُمُ اَنَّ صَلَاةَ الْجُمُعَةِ إِذَا صُلِّيَتْ قَبْلَ الزَّوَالِ انَّهَا تَجُوْزُ أَيُطًا وقَالَ أَحْمَدُ وَمَنْ صَلَّاهَا قَبُلَ الزَّوَالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرَ عَلَيْهِ إِحَادَةً الله حضرت الس بن ما لك والتشيئيان كرت بين نبى اكرم مَلَات المجمعة الله وقت اداكر ليت متض جب سورج ومل جا تاتها ي یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس طلقن سے منقول ہے۔ اس بادے میں حضرت سلمہ بن اکوع ،حضرت جابر،حضرت زبیر بن عوام مذکر کشاہ سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی خُشِیغرماتے ہیں:) حضرت انس طلقتی سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ اکثر اہلِ علم کااس بات پراتفاق ہے جھنہ کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سورج ڈھل جائے بالکل اسی طرح جیسے ظہر کا امام شاقعی،امام احمد اورامام الطق (بن راہویہ ) مُتَنظِم بھی اس بات کے قائل ہیں۔ بعض حضرات نے بیہ بات نقل کی ہے: اگرزوال سے پہلے جعہ کی نماز کوادا کرلیا جائے تو بیٹھی جائز ہے۔ امام احمر حضي فرماتے ہیں: جو محض زوال سے پہلے اس کوادا کرلے توان کے نز دیک اس محض پر دوبارہ جمعہ پڑ ھنالا زم ہیں ہوگا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْخُطْبَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ باب10 منبر پرخطبه دينا 463 سَبْرِحدِيثَ:حَدَّثَنَا أَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ الصَّيْرَفِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيْرِ ٱبَوْ غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ فَالَا حَدَّثْنَا مُعَادُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَتَّنِ حدَيث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اللٰى حِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِدْعُ حَتَّى آتَاهُ فَالْتَزَمَهُ فَسَكَنَ فْ ٱلبابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آنَسٍ وَّجَابِدٍ وَّسَهُلِ بْنِ سَعْدٍ وَّابَيّ بْنِ كَعْبٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّأُمّ سَلَمَة مم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيتَ

<u>توضيح راوى قَ</u>مُعَاذُبْنُ الْعَلَاءِ هُوَ بَصْرِتٌ وَّهُوَ اَحُو اَبِی عَمْدِو بْنِ الْعَلَاءِ حەجە حفرت ابن عمر رظانتۇريان كرتے ہيں نبى اكرم مَكَانتُنام محوركا يك تنز كي پاس (كھڑے ہوكر) خطبہ ديا كرتے تھے جب آپ مَكَانتُنتِم نے منبر كواضتياركيا تو وہ تنارونے لگا آپ اس كے پاس تشريف لائے آپ نے اے ساتھ چمثاليا تو اے سكون آيا-

اس بارے میں حضرت انس، حضرت جابر، حضرت سہل بن سعد، حضرت ابی بن کعب، حضرت ابن عباس دیکھنا، سیّدہ اُم سلمہ ذلا پنا احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی میں فرماتے ہیں: ) حضرت ابن عمر رہائی کی سے منقول حدیث ''حسن غریب صحیح'' ہے۔ معاذبن علاء نامی راوی بصرہ کے رہنے والے ہیں اور بیا بوعمر وبن علاء کے بھائی ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

باب11: دوخطبوں کے درمیان بیٹھنا

**464** سنرِحديث: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بُنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِى حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنُ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ

مَنْنَ حَرِي فِي بَقِ مُنْنَ حَديَثَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ قَالَ مِثْلَ مَا تَفْعَلُوْنَ الْيَوْمَ

> فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِوِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةً حَكَم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مَدامَبِ فَقْبِهاء: وَهُوَ الَّذِى رَاهُ اَهُلُ الْعِلْمِ آنُ يَّفْصِلَ بَيْنَ الْحُطْبَتَيْنِ بِجُلُوسٍ

> انہوں نے بتایا: بالکل اسی طرح جیسے آج کل لوگ کرتے ہیں۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈلائٹنا، حضرت جاہر بن عبداللہ، حضرت جاہر بن سمرہ سے احادیث منقول ہیں۔

(امام تر مذی میکن سرت بین عبون کرد) به سرت بن می بیدین میکور سال بی بیدین سرت بی بر (امام تر مذی میکنند فر ماتے ہیں: ) حضرت ابن عمر رفتان بیا سے منقول حدیث 'حسن صحیح'' ہے۔ \_\_\_\_ اہلِ علم بھی اسی بات کے قائل ہیں: دوخطبوں کے درمیان بیٹے کروقفہ کیا جائے گا۔

464- اخرجه البخارى (466/2)؛ كتاب الجمعة: بأب: الخطبة قائماً حديث (920) و (471/2)؛ بأب: القعدة بين الخطبتين يوم الجمعة حديث (928) ومسلم (224/3- الابى)؛ كتاب الجمعة: بأب: ذكر الخطبتين قبل الصلاة وما فيهما من الجلسة حديث (86/861) والنسائى (109/3)؛ كتاب الجمعة: باب: الفصل بين الخطبتين بالجلوس وابن ماجه (1/135)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: بأب: ما جاء في الخطبة يوم الجمعة حديث (1031)؛ واحمد (252-91-98) والدارمي ( 3661)؛ كتاب الصلاة: بأب: القعود بين الخطبتين وابن خزيمة (34/2) حديث (1404) و (1423)؛ حديث (1781) من طريق نافع عن ابن عمر به.

كِتَابُ الْجُمُعَةِ	(ryr)	جانگیری جا مع نوست ی (جلدادل)
•	بَابُ مَا جَآءَ فِي قَصْدِ الْخُطْبَةِ	
•	باب12 بخنفر خطبه دينا	•
، حَرْبٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ	يُبَةُ وَهَنَّاذٌ قَالًا حَدَّثَنَا آبُو الْآحُوَصِ عَنْ سِمَاكِ بُنِ	465 سنڊ حديث: حَدَثَنَا قُتَ
1	لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتُ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْ	قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيٰ مَعَ النَّبِيّ صَلَّى الْأ
	عَنُ عَمَّارِ بُنِ يَاسِرٍ وَّابُنِ آَبِى آَوُفَى	في الباب: قَالَ : وَيَعْنِي الْبَاب
	: حَدِثْ جَابِ بُنِ سَهُرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	تحكم جديرين قبل أيو عنسك
دا کی۔آپ کی نماز در میالی ہوتی	نڈ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَالیکم کے ساتھ نمازا مذہبیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَالیکم کے ساتھ نمازا	میں معنورت جاہر بن سمرہ رکھا ج
	· · · ·	هی اورآ پ کاخطبه جمی درمیانه ہوتا تھا۔
	مر، حضرت این ابی اوفیٰ سے احادیث منقول میں۔ مرد مسرت این ابی اوفیٰ سے احادیث منقول میں۔	اس بارے <b>م</b> س حضرت عمار بن پا
-4	حضرت جابر بن سمرہ دلائین سے منقول حدیث ''حسن سی '' سر و بیر سرچین '' بیر سرچین '' بیر میں میں میں اور میں '' میں اور میں کا میں کا میں کا میں کا میں کا میں کا میں	
	بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ	· · · · ·
۰	باب13:منبر برقر أت كرنا	* *
عَطَاءٍ عَنُ صَفُوَانَ بُنِ يَعْلَى	بَبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ	466 سنرحديث. حَدَّثَنَا قُتَ
ا مَالِكَ)	لَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَنَأَدَوُا يَ	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
د ۵۰ تک ور ر و و ورونک	، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَحَانُ مُ يَتُوْلَ أَرْدَانُ كَتَرَ عَادِ عَنَ الْمَ	ی الرباب! حکم مدید هر زقال از وقعی البال
بب وهو حلِيت ابن عيينة سأةُ من قال الله بن أو سانة	: حَدِينُ يَعْلَى بُنِ أُمَيَّةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْ قَوْمٌ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يَقُواَ الْإِمَامُ فِي الْحُطْبَةِ ايَّا مِّنَ	م مربب فن ابو سِيسَة مدارب فقهاء: وقبد الحُتَّبارَ
، القرآن قال الشاريعي وإذا	وَ٢۪٢٥ لَقُوْانِ مَعَادَ الْحُطُبَةَ شَيْئًا مِّنَ الْقُرُانِ اَعَادَ الْحُطُبَةَ	حَطَبَ الْإِمَامُ فَلَمْ يَقُرَأُ فِي خُطْبَتِهِ
· بي اكرم مَثْلَثِينًا كومنبر بريداً يت	یہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : میں نے سر بید م	🗢 🗢 مفوان بن يعلىٰ بن ام
	يا مالك	تلاوت کرتے ہوئے ساہے: 'وَنَادُوْا
	كتاب الجبعة: باب: تخفيف الصلاةوالخطبة' حديث ( 6/42-41 الاحوص عن سباك ين حرب عن جابر ين سبرة' فذُكرة.	الصلاية: پاپ، بي تصر المحصب من صرين الي
لوافقت كحداهما الاخرى غفر له ما	ب : بداء البخلق بأب: إذا قال احد كم "آمدن" ١١. ١١ ٢٠ وم ١١.	-466 اخرجه المعادى (6/360): كتام
: كتاب التفسير باب: (ونادوا يملك	مين (4819) ومسلم (241/3 الاير): كتر أو بالا مسلم (43/8)	القدر من مجه - د. القدر علينا ريك) (الزخرف:77) حد
•		
دباح' عن صفوان بن يعلى عن ابيه'	ن طریق سفیان بن عیدنة عن عبدو بن دینار عن عطاء بن ابی	والحنفاق معام م

اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضافتنا اور حضرت جابرین شمرہ رطانتین سے احادیث منقول ہیں۔
(امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں: ) حضرت یعلیٰ بن امیہ <sup>مظ</sup> لفۂ سے منقول حدیث <sup>در حس</sup> ن غریب صحیح'' ہے۔ یہ دوایت ابن عیدینہ پیروا
س <u>م</u> منقول ہے۔
اہلِ علم کے ایک گروہ نے اس بات کواختیار کمیا ہے : امام خطبے میں قر آن کی آیات پڑ ھےگا۔
اہلِ علم کے ایک گروہ نے اس بات کواختیار کمیا ہے : امام خطبے میں قرآن کی آیات پڑھےگا۔ امام شافعی میں یفراند فرماتے ہیں : اگرامام خطبہ دیتے ہوئے اپنے خطبے کے دوران قرآن کی کوئی بھی آیت نہ پڑھے تو وہ اپنا خطبہ دومارہ دیےگا۔
دوباره د ب گا۔
بَابُ مَا جَآءَ فِيُ اسْتِقْبَالِ الْإِمَامِ إِذَا خَطَبَ
باب14: جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کی طرف رخ کرنا
467 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بَنْ يَعْقُوُبَ الْكُوْفِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ
إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ
مَتْنِحديث: كَانَ دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا
فْ البابِ قَسَالَ أَبُوْ عِيْسِنْي: وَفِي الْبَابِ عَنْ إِبْنِ عُمَرَ وَحَدِيْتُ مَنْصُوْرٍ لَاّ نَّع دِفُهُ إِلّا مِنْ حَدِيْتِ مُحَمَّدِ
بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ ضَعِيْفٌ ذَاحِبُ الْحَدِيْثِ عِنَّدَ آصْحَابِنَا
مَدابَهِ فَقْبِهاء: وَالْعَسَلُ عَلَى هَٰ ذَاعِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ مَنْ أَصْحَابَ الْمَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ
يَسْتَحِبُّونَ اسْتِقْبَالَ الْإِمَامِ إِذَا حَطَبَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَاحَمَّدَ وَإِسْحَقَ
قَالَ أَبُوْ عِيْسِلِي: وَلَا يَصِحُ فِيُ هُـذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ
حالی حالی حضرت عبداللدین مسعود دلالتفن بیان کرتے ہیں، نبی اکرم مذالیت محل جب منبر پر کھڑے ہوجاتے تھے تو ہم اپنا زن آپ سرایہ کے مالیہ مسعود دلالتفن بیان کرتے ہیں، نبی اکرم مذالیت محل جب منبر پر کھڑے ہوجاتے تھے تو ہم اپنا زن آپ
كاطرف كركيتي تتصر
اس بارے میں حضرت ابن عمر دلال کی سے حدیث منقول ہے۔
منصورنا می رادی سے منقول اس روایت کوہم صرف محمد بن فضل بن عطیہ نامی راوی کے حوالے سے جانتے ہیں۔
محمر بن تقتل بن عطیہ نامی راوی ضعیف ہیں اور ہمارے اصحاب (محدثین ) کے نز دیک بیدا حادیث یادنہیں رکھتے۔
نبی اکرم مَثَاثِظُم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پرعمل کیا جائے گا۔ ان
حضرات کے نز دیک جب امام خطبہ دے رہاہوٴ تو اس کی طرف <i>ڈ</i> خ کرنامتخب ہے۔ پیروز میں جب امام خطبہ دے رہاہوٴ تو اس کی طرف <i>ڈ</i> خ کرنامتخب ہے۔
امام سفیان توری،امام شافعی،امام احمداورامام النخق (بن راہویہ ) میں بات کے قائل ہیں۔ (باریہ تہ مربع سابذی مدینہ میں مدینہ میں مدینہ کر میں کہ مالفظ سے کہ صحیحہ مدینہ این
(امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں: )اس بارے میں نبی اکرم مُلَّا ﷺ ہے کوئی صحیح روایت منقول نہیں ہے۔
-

# بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ إِذَا جَآءَ الرَّجُلُ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب 15: جب امام خطب و ررم ابمواس وقت كمى تخص كما آكردور كعت اداكرنا 468 سنبر حديث: حدَّثَنَ الحُنيبَةُ حدَّثَنَا حمَّادُ بُنُ ذَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَادٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَلَّيْتَ قَالَ مَتْنِ حَدِيثَ: لَا قَالَ قُمْ فَارْحَعْ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: وَحَدْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ أَصَحُ شَيْءٍ فِي حُدْدَا الْبَابِ

(امام ترمذی میں بغرماتے ہیں:) بیجدیث<sup>در حس</sup> صحیح<sup>،</sup> ہے۔اوراس بارے میں سب سیغریا دہ متند ہے۔

469 *سَرِّحِدِيث*َ:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آَبِى سَرُّح

مَنْنَ حَدَّيَنَ اَنَّ اَبَّا سَعِبْدِ الْحُدُرِيَّ دَحَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَرُوَانُ يَخْطُبُ فَقَامَ يُصَلِّى فَجَآءَ الْحَرَصُ لِيُجْلِسُوهُ فَآبِى حَتَّى صَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ آتَيْنَاهُ فَقُلُنَا رَحِمَكَ اللَّهُ إِنْ كَادُوا لَيَقَعُوا بِكَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِآتُرُ كَهُمَا بَعْدَ شَىءٍ رَايَّتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ آنَّ رَجُلًا جَآءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى هَيْنَةٍ بَذَيَةٍ وَالَبَيْ مَتَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ يَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ آنَّ رَجُلًا جَآءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى هَيْنَةٍ بَذَيْةٍ وَالَبَيْ مَتَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ آنَ رَجُلًا جَآءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِى هَيْنَةٍ بَذَيْةٍ وَالَبَيْ مُتَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَامَرَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْ وَالنَبْنُ مَتَلَى الْمُقَلَى عُلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَامَرَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالنَبْنُ

469- اخرجه ابو داؤد ( 5251)، كتاب الزكة: باب: الرجل يخرج من ماله' حديث ( 1675) والمعارى في 'القراء ٤ خلف الأمام '' ( 162) والنسألي ( 1063) : كتاب الجنعة باب: حث الأمام على الصدقة يوم الجنعة في خطبته 'وابن ماجه ( 3531) : كتاب اقامة الصلاة والسنة قيهاً: باب ماجاء فينن دخل السجد والأمام يخطب حديث ( 1118) والدارمي ( 364/1) : كتاب الصلاة باب: قين دخل السجد يوم الجنعة والأمام يخطب والحديدي ( 3262) حديث ( 741) وابن خزينة ( 1503) حديث ( 1799) و ( 1653) حديث ( 164/1) حديث ( 2481) واحدد ( 25/3) من طريق محمد بن عجلان قال: حدثناً عياض بن عبدالله بن سعد عن الى سعيد الخديري 'قذ كرد <u>توضيح راوى:</u>قَسالَ اَبُوُ عِيْسلى: وَسَمِعْتُ ابْنَ اَبِى عُمَرَ يَقُولُ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ ثِقَةً مَّامُونًا فِى الْحَدِيْثِ

> فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ جَابِرٍ وَّآبِى هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ حَكَمَ حَدِيثَ: قَالَ آبَوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى سَعِيْدٍ الْحُدْرِيِّ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرامِبٍ فَقَمَاء</u>: وَالْعَمَلُ عَلَى حَلَّى حَدًا عِنَدَ بَعُضِ اَهُلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِى وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وقَالَ بَعْضُهُمُ إِذَا دَحَلَ وَالْإِمَامُ يَخُطُبُ فَإِنَّهُ يَجُلِسُ وَلَا يُصَلِّى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ وَالْقَوْلُ الْلَوَلُ اَصَحُ حَدَّثَنَ الْتُعْذِي وَالْمَامُ يَخُطُبُ فَإِنَّهُ يَجْلِسُ وَلَا يُصَلِّى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ وَالْقَوْلُ الْلَوَلُ اَصَحُ حَدَّثَنَ الْتُعْذِي وَالْمَامُ يَخُطُبُ فَإِنَّهُ يَجْلِسُ وَلَا يُصَلِّى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ وَالْقَوْلُ الْلَوَلُ اَصَحُ حَدَثَنَ الْتُعْذِي وَالْمَعْرَبِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَمْدِي قَالَ وَالْعَرْضُ وَالْإِمَامُ يَخُطُبُ فَتَيَبَةُ حَدَيْنَا الْعَلَاءُ بَنُ حَالِدٍ الْقُوَنِي قَالَ رَايَتُ الْحَسَنَ الْبَصِرِيَّ

حیک عیاض بن عبداللہ بیان کرتے ہیں : ایک مرتبہ حفرت ابوسعید خدری ڈلائٹ جعہ کے دن مجد میں تشریف لائے مروان اس وقت خطبہ وے رہا تھا۔ حضرت ابوسعید ڈلائٹ نے کھڑے ہو کرنماز ادا کرنا شروع کی سپاہی آئے تا کہ آئیس زبردتی بٹھا دین تو حضرت ابوسعید ڈلائٹ نے ان کی بات نہیں مانی اور نماز ادا کر کی جب نماز پڑھ کرفارغ ہوئے تو میں ان کے پاس آیا اور میں نے ان ہے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پردتم کرے وہ آپ کو نقصان بھی پہنچا سکتے تھے تو انہوں نے فرمایا: میں ان دونوں رکھات کو اس کے بعد ترک منہیں کرسکنا جبکہ میں نے نبی اکرم مکا ٹیڈ کر کے حوالے سے انہیں جانا ہو کچر حضرت ابوسعید خدری دلی تفظ نے بید ترک مرتبہ جعہ کے دن ایک شخص ملے کہلے عالم میں آیا۔ نبی اکرم مکا ٹیڈ جھہ کے دن خطبہ دے رہ جھٹ آپ مکان کے بات بیان کی ۔ ایک تو اس محض نے دورکھت نماز ادا کی جبکہ نبی اکرم مکا ٹیڈ کی ہو جان ہوں ہے فرمایا: میں ان دونوں رکھات کو اس کے بعد ترک

ابن ابی عمرنا می راوی بیان کرتے ہیں : ابن عیدنہ اگرایسے دفت آتے جب امام خطبہ دب رہا ہوتا' تو وہ دور کعت ادا کر لیتے تھے ادران رکعات کوادا کرنے کی ہدایت بھی کرتے تھے جبکہ اس دوران ابوعبد الرحمٰن مقرری انہیں دیکھ رہے ہوتے تھے۔

ابن عیبینہ بیان کرتے ہیں بحمد بن مجلان نامی راوی ثقبہ ہیں اور حدیث میں مامون ہیں۔ اس بارے میں حضرت جابر، حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹن، حضرت میں بن سعد ڈلائٹن سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی تشاہد مخر ماتے ہیں:) حضرت ابو سعید خدری سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک اس حدیث پڑھل کیا جاتا ہے۔

امام شافعی،امام احمدادرامام آطن (بن راہویہ ) پیشین نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہل علم نے بیہ بات ہیان کی ہے : جب آ دمی مسجد میں آئے اورامام اس وقت خطبہ دےر ہاہو تو وہ صف بیٹھ جائے اورنماز ادانہ کر بر

سفیان توری اور اہل کوفداس بات کے قائل ہیں۔ (امام تر ندی مُتَظَلِيغُر ماتے ہیں: ) پہلی رائے زیادہ درست ہے۔

كتاب المجمعة

## (rrn)

علاء بن خالد قرش ہیان کرتے ہیں: میں نے حضرت حسن بصری کو دیکھا'وہ جعہ کے دن مسجد میں تشریف لائے۔امام اس وقت خطبہ دے رہاتھا' تو حضرت حسن بھری نے پہلے دورکعت ادا کیں پھر بیٹھے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) *حفز*ت حسن بھری نے حدیث کی پیروی کرتے ہوئے ایسا کیا تھا۔ حضرت حسن بصری نے حضرت جابر ملکنٹن کے حوالے سے نبی اکرم منگلتی کے بارے میں میدوایت تقل کی ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْكَلامِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ باب16: جب امام خطبہ دے رہا ہواس وقت بات چیت کرنا مکر وہ ہے 470 *سنرحديث: حَدَّثَنَ*ا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنُ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بُنِ الْمُسَيِّبِ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ للن حديث مَنْ قَالَ يَوْمَ الْجُمْعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ اَبِى اَوْفَى وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ فدا يَسِفَقْها - قَالُ عَسَمَلُ عَسَلَيْهِ عِنْدَ آهْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا لِلرَّجْلِ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَقَالُوْا إِنْ تَكَلَّمَ خَيْسُرُهُ فَلَا يُسْكِرُ عَلَيْهِ إِلَّا بِالْإِشَارَةِ وَاحْتَلَفُوْا فِى رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَرَخْصَ بَعْضُ آَهْلِ الْعِلْمِ فِي رَدِّ السَّكَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِس وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمْ ذٰلِكَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيّ ابو جریرہ دلائٹڑ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مُنَائی نظر نے ارشاد فرمایا ہے: جب امام جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو اس دفت جومخص (اینے ساتھی سے ) یہ کہے تم خاموش رہوتو اس مخص نے لغوٹر کت کی۔ اس بارے میں جعزت ابن ابی اوفی اور حضرت جابر بن عبداللہ دلیکھنا سے احادیث منقول ہیں . (امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں: )حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹن سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ اہلِ علم اس حدیث پڑمل کرتے ہیں:ان حضرات نے آدمی کے لئے اس بات کومکروہ قرار دیا ہے: وہ امام کے خطبے کے دوران کوئی بات کر نے بید هنرات بیفر ماتے ہیں: اگر کوئی دوسر انحص بات کرے توبیآ دمی صرف اشارہ کے ذریعے الے منع کر سکتا ہے۔ (امام کے خطبہ دینے کے دوران)سلام کاجواب دینے اور چھینکنے والے کاجواب دینے کے بارے میں علماءنے اختلاف کیا ہے۔ 470- اخرجه المخارى (480/2): كتاب الجنعة: باب: الانصات يوم الجنعة والامام يخطب حديث ( 934) مسلم (210/3. الابي)، كتاب -المجمعة، باب: في الانصات يوم الجمعة في الخطبة، حديث ( 11/18)، وابو داؤد ( 359/1)؛ كتاب الصلاة: باب: الكلام والامام يخطب حديث ريسيند. (1112) والنسائي (103/3): كتاب الجمعة: باب الانصات للخطبة يوم الجمعة و (188/3): كتاب الاستسقاء ياب: الانصات للخطبة وابن ماجه ( 352/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في الاستناع للخطبة والانصات نها حديث ( 1110) واحمد ( -518-532 ماجه مربعة من المربعة (185 -474 -396 -474 ) والدارمي (363/1)؛ كتاب الصلاة: بأب الاستداع يوم الجدعة عند الخطبة والانصات وابن خذيمة (153/3) حديث (1805) من طريق ابن شهاي عن سعيد بن السبب عن ابى هريرة ' فذكره.

بعض اہلِ علم نے سلام کا جواب دینے اور چھینک کا جواب دینے کی رخصت دی ہے جبکہ امام خطبہ دے کہ ہاہو۔ امام احدادرامام الطق (بن راہویہ ) مشیط سی بات کے قائل ہیں۔ تابعین اورد یگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہل علم نے اسے بھی مکر وہ قرار دیا ہے۔ ( کہ امام کے خطبے کے دوران سلام یا چھیتک کا جواب دیا جائے ) امام شافعی مِنْشَدْ کا یہی تول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ التَّخَطِّي يَوُمَ الْجُمُعَةِ باب17: جمعه کے دن لوگوں کو پھلانگنا مکر وہ ہے **471** سنرِحديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ كُرَيْبٍ حَلَّثَنَا دِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ذَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ آبِيْهِ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَن حديث مَنْ تَخَطَّى دِقَابَ النَّاسِ يَوُمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسُرًا إِلَى جَهَنَّمَ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ ظم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: حَدِيْتَ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ ٱنَّسٍ الْجُهَنِيّ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ رِشَدِيْنَ بُنِ سَعْدٍ مْدَابِهِبِ فَقْبِهاءٍ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اَجْلِ الْعِلْمِ كَرِجُوا اَنْ يَتَحَطَّى الرَّجُلُ دِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَشَدَّدُوُا فِى ذَلِكَ وَقَدُ تَكَلَّمَ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ فِى رِشْدِيْنَ بُنِ سَعُدٍ وَّضَعَّفَهُ مِنُ قِبَلِ حِفُظِه مردنیں پھلائل ہے وہ جہنم کے پل کی طرف جاتا ہے۔ مردنیں پھلائل ہے وہ جہنم کے پل کی طرف جاتا ہے۔ اس بارے میں حضرت جابر رکانٹن سے حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذی مجمع میں نامیں اسل بن معاذبن انس جنی سے منقول حدیث 'غریب'' ہے۔ہم اسے صرف رشدین بن سعدنامی رادی کے حوالے سے جانتے ہیں۔ اہل علم کے مزد یک اس پڑھمل کیا جاتا ہے۔ان حضرات نے اس بات کو مکردہ قرار دیا ہے کوئی شخص جمعہ کے دن لوگوں کی <sup>م</sup>ردنیں پھلانگ کر ( آ کے جائے )ان حضرات نے اس بارے میں شدت سے کام لیا ہے۔ بعض اہل علم نے رشدین بن سعدنا می رادی کے بارے میں کلام کیا ہے اوران کے حافظ کے حوالے سے اثبیں ضعیف قرار وياہے۔

· \* اخرجه ابن ماجه (354/1): كتاب اقامة المعلاة والسنة فيها: باب ماجاء في النهى عن تخطى الناس يوم الجنعة حديث (1116) و - د (437/3) من طريق زياد بن فالد عن سهل بن معاذ بن انس عن ابيه فذكره.

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْإحْتِبَاءِ وَالْإِمَامَ يَخْطَبُ باب18 جب امام خطبہدےر ماہواس وقت احتباء کے طور پر بیٹھنا مکروہ ہے 472 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حُمَيْدٍ الرَّاذِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِتُ فَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقُرِئُ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ آبِى ٱيُّوْبَ حَدَّثَنِى ٱبُوْ مَرْحُوْمٍ عَنْ سَهْلٍ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ آبِيْهِ مَسْنِ حَدِيثُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنِ الْحِبُوَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: وَهَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَأَبُوْ مَرْحُوْمِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مَيْمُوْنِ مُدابِبِ فَقْهَاء: وَقَدْ كَرِهَ فَوْمٌ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْحِبُوَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ وَرَجْصَ فِى ذَلِكَ بَعْضُهُمْ مِنْهُمُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ وَبِهِ يَقُولُ آحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَيَانِ بِالْحِبُوَةِ وَٱلْاِمَامُ يَخْطُبُ بَأَسًا . وقت احتباء کے طور پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔ (امام ترمذی مشینفرماتے ہیں:) پیچدیٹ ''حسن'' ہے۔ ابومرحوم تامى راوى كانام عبدالرحيم بن ميمون ---بعض اہلِ علم نے جعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہواس وقت احتباء کے طور پر بیٹھنے کو مکروہ قر اردیا ہے۔ جبکه بعض اہل علم نے اس بارے میں رخصت دی ہے جن میں حضرت عبدالللہ بن عمر را الله اور دیگر حضرات بھی شامل ہیں۔ امام احمدادرامام الطق (بن راہویہ) عشیلانے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ان حضرات کے نز دیک جب امام خطبہ دے رہا ہو تواس وقت احتباء کے طور پر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِی كَرَاهِيَةِ دَفَعِ الْآيُدِی حَمَلَی الْمِنْبَر باب19 منبر پر (خطبہ دیتے ہوئے ) دونوں ہاتھ بلند کرنا مکر وہ ہے 473 سَرْحِدْ يَثْ: حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بْنُ مَنِيْعِ خَدَّثْنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ مَتْنِ حَدِيثُ: سَمِعْتُ عُمَارَجَةَ بْنَ رُوَيْبَةَ النَّقَفِيَّ وَبِشُرُ بْنُ مَرُوَانَ يَخْطُبُ فَرَفَعَ يَذَيْهِ فِي الدُّعَاءِ فَقَالَ عُمَارَةُ فَتَسْحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ الْقُصَيَّرَتَيْنِ لَقَدُ رَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيْدُ عَلَى اَنُ 472- اخرجه ابو داؤد ( 3/38)؛ كتاب الصلاة باب: الاحتياء والامام يعطب حديث (1110) واحدد (439/3) وابن خزيدة (3/158) حديث (1815) من طريق ابى عبدالرحين عبدالله بن يزيد المقرى ، عن سعيد بن ابى ايوب قال: اخبرنى ابو مرحوم عبدالرحيم بن عيدن عن سهل بن معاذ بن انس الجهني عن ابيه ُ فَدَكَرَهُ. من مربعة مسلم (242/3. الابي): كتاب الجمعة: باب تخفيف الصلاة والخطبة عديت (874/53) وابو داؤد (357/1): كتاب العلاة: ياب رفع الهدين على البنبر · حديث ( 1104) والنسائي ( 108/3) كتاب الجمعة: ياب: الاشارة في الخطبة · واحدد (135/4-136-261) والدارجي (1/366). كتاب الصلاة: باب كيف يشير الامام في العطبة وابن خزيدة (147/3)حديث (1793 -1794) من طريق حصين عن عبارة بن رويبة الثقفى فذكره-

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يَقُولَ هِكَذَا وْأَشَارَ هُشَيْمٌ بِالسَّبَّابَةِ

تَحَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حلی حصین بیان کرتے ہیں : بشر بن مروان خطبہ دے رہاتھا اب نے (خطبے کے دوران) دعامیں دونوں ہاتھ بلند کئے تو حضرت عمارہ رکا تفری نے فرمایا : اللہ تعالی ان دونوں چھوٹے پنچے ہاتھوں کو خراب کرے میں نے نبی اکرم مَلَا يَقْتِمْ صرف پیر کیا کرتے تھے۔

ہشیم نامی رادی نے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا ( کہ ایسا کیا کرتے تھے ) (امام تر مذکی رکمین فیز ماتے ہیں: ) میں حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي آذَانِ الْجُمُعَةِ

باب20: جمعه کی اذان کابیان

474 *سنرِحديث: حَ*لَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ الْحَيَّاطُ عَنِ ابُنِ اَبِی ذِیّْبٍ عَنِ الزُّهُرِيّ عَنِ السَّائِبِ بُنِ يَزِيْدَ قَالَ

مَنْمَنْ حَدَيثَ بَحَدٍ يَتْ الْاَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكُرٍ وَّعُمَرَ اِذَا حَرَجَ الْإِمَامُ وَإِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ دَحِنِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَادَ النِّدَاءَ النَّالِثَ عَلَى الزَّوُرَاءِ

عَمَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

حیک حضرت سائب بن پزید رفتان کرتے ہیں' نبی اکرم مَنَاتِقَ کَمَ کَنَامَتُوا مَن حضرت ابو کمر رفتان اور حضرت عمر رفتان کا خان میں اذان اس دفت ہوتی تھی جب امام آجا تاتھا اور جب نماز کھڑی ہوتی تھی (تواس دفت اقامت کہی جاتی تھی) لیکن جب حضرت عثان رفتان کا زمانہ آیا تو انہوں نے تیسری اذان (یعنی پہلے زمانے والی دواذانوں کیے یا ذان اور اقامت کے علادہ اذان ) کا اضافہ زوراء کے مقام پر کیا۔

(امام ترمذی مشليغرماتي ہيں:) پيجديث دخسن صحيح، 'ب-

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُولِ الْإِمَامِ مِنَ الْمِنْبَرِ

باب21: امام کے منبر سے پنچ آجانے کے بعد بات چیت کرنا

475 سنرحديث: حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَا أَبُو دَاؤدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّنَا جَرِيُرُ بْنُ حَازِم عَنُ ثَابِتٍ عَنُ

474- اخرجه البخارى ( 457/2 )؛ كتاب الجنعة: باب الأذان يوم الجنعة' حديث ( 912 ) و (459/2 ) باب المؤذن الواحد يوم الجنعة حديث ( 913 ) و ( 460/2 ): باب: الجلوس على البنير عند التأذين' حديث ( 915 ) و ( 461/2 ) باب: التأذين عند الخطبة' حديث ( 916 ) <sup>1</sup> وابو داؤد ( 152-353 ): كتاب الصلاة: باب: النداء يوم الجنعة حديث ( 108-1088 - 1090 - 1090 ) والنسائى ( 1033 - 101 ) كتاب الجنعة: باب : الأذان للجنعة ' وابن ماجه ( 1/353 ): كتاب القامة الصلاة والسنة فيها: يأب: ماجاء فى الإذان يوم الجنعة ' حديث ( 113 ) واحد الجنعة: باب : الأذان للجنعة ' وابن ماجه ( 1/351 ): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: يأب: ماجاء فى الإذان يوم الجنعة ' حديث ( 113 ) واحد ( 449/3 - 450 ) وابن خزينة ( 163/3 ) حديث ( 1774 - 1771 ) و ( 168/3 ) حديث ( 1837 ) من طريق الزهرى عن السائب بن يزيد ' فذ كرد. أَنَّسِ بِّنِ مَالِكٍ قَالَ مُنْنِ حَدِيثَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلَّمُ بِالْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: هِذَا حَدِيْتٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ جَوِيْرِ ابْنِ حَازِمٍ قَالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُوْلُ وَحِمَ جَرِيْرُ بْنُ حَاذِمٍ فِى هِذَا الْحَدِيْتِ

<u>حديث ويكم و</u>الصَّحِيْحُ مَا رُوِىَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَاَخَذَ رَجُلْ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا ذَالَ يُكَلِّمُهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّالْحَدِيْتُ هُوَ هٰ ذَا وَجَرِيْرُ بُنُ حَازِمٍ رُبَّمَا يَهِمُ فِى الشَّىْءِ وَهُوَ صَلُوقٌ

قُولِ امام بخارى: قَسَالَ مُسَحَسَّلًا وَّحِمَ جَرِيْرُ بُنُ حَازِمٍ فِىٰ حَدِيْتِ ثَابِتٍ عَنُ أَنَّسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

قَسَالَ مُحَمَّدٌ وَّيُرُولى عَنُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ فَحَدَّثَ حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ عَنُ يَّحْيَى بُنِ اَبِى كَثِيْرٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ اَبِى قَتَادَةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَلَا تَقُومُوْا حَتَّى تَرَوْنِى

فَوَهِمَ جَرِيْرٌ فَظَنَّ أَنَّ ثَابِتًا حَدَّثَهُمْ عَنُ أَنَّسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَٰلًى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ے جس حضرت انس بن مالک روائت بیان کرتے ہیں نبی اگرم مَنافین جب منبر سے پنچ تشریف لے آتے تھے تو ضرورت کے تحت تو ضرورت کے تحت کو کی بات چیت کر لیتے تھے۔

(امام ترمذي تعليقة عرمات ہيں: )اس حديث كوہم صرف جريرين حازم تامى رادى كے حوالے سے جانتے ہيں۔

(امام ترمذی تصنیف ماتے ہیں:) میں نے امام محد بن اساعیل بخاری تشاخلہ کو سہ بیان کرتے ہوئے ساہے: جریر بن حازم اس روایت میں دہم کا شکار ہوئے ہیں۔

صحیح روایت وہ ہے جو تابت نے حضرت انس تکامیز کے حوالے سے تقل کی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی۔ ایک شخص نے نبی اکرم مَذَائیلَم کا دست مبارک پکڑا تو نبی اکرم مُذَائیلَم اس کے ساتھ اتنی دیریات چیت کرتے رہے کہ حاضرین میں سے بعض لوگ او تکھنے لگے۔ امام تحدین اساعیل بخاری میشند بیان کرتے ہیں: اصل حدیث بیہ ہے۔ (امام بخاری ریم ساخ میں نم میں سے بعض لوگ او تکھنے لگے۔ امام تحدین اساعیل بخاری میشند بیان کرتے ہیں: اصل حدیث بیہ ہے۔ (امام بخاری ریم کی بیان کرتے ہیں ) جریر بن حازم بعض اوقات کی چیز کے بارے میں وہ کم کا شکار ہوجاتے ہیں خال کہ وہ سے ہیں۔ امام محمد بن اساعیل بخاری میڈ شیند بیان کرتے ہیں : جریر بن حازم نے ثابت سے منقول حضرت انس تک خوالے سے 1475- اخد جہ ابو دادد ( 1/161): کتاب الصلاط باب: الامام یعتقد ہمداما ینزل من الدید را در 1100) ولانسانی (1003): کتاب

الجمعة: باب: الكلام والقيام بعد النزول عن النبر وابن ماجه ( 354/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: عاجاء في الكلام بعد نزول الامام عن المنبر عديث ( 1111 ) واحد ( 19/3 -127-213) وعبد بن حبيد عن ( 376 ) حديث (1260 ) وابن خزيدة ( 169/3 ) , حديث (1838 ) من طريق جرير بن حازم عن ثابت عن انس بن مالك فذكرة.

روایت کردہ اس حدیث کے اندر بھی وہم کیا ہے جس میں حضرت انس طلطنہ بیان کرتے ہیں' بی اکرم مَلْاتَشْتَم نے ارشادفر مایا ہے: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے نوتم اس دفت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھاؤ'۔ امام بخاری فرماتے ہیں: اس روایت کو جماد بن زید کے حوالے سے قتل کیا گیا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: ہم ثابت بنانی کے یاس موجود بتھے۔ دہاں حجاج صواف نامی راوی نے بچٹی بن ابوکشر کے حوالے سے عبداللہ بن ابوقیادہ کے حوالے سے ،ان کے والد کے حوالے سے، نبی اکرم مَثَانَةً کم کامی فرمان تقل کیا۔ آب نے ارشاد فر مایا: ب: "جب نماز کے لئے اقامت کہ دی جائے تو تم اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک محص نہ دیکھاؤ'۔ (امام بخاری بیان کرتے ہیں ) تو جربر کواس بارے میں دہم ہوا' وہ یہ سمجھے کہ شاید ثابت نے ان حضرات کو حضرت اکس دلائینہ کے حوالے سے، نبی اکرم مُتَافِظ کے حوالے سے بیددوایت سنائی ہے۔ 476 *سنرحديث: حَ*دَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْحَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسِ قَالَ مَتَن حديث لَقَدُ دَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ مَا تُقَامُ الصَّلُوةُ يُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ يَقُوْمُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الُقِبْلَةِ فَمَا يَزَالُ يُكَلِّمُهُ فَلَقَدُ رَاَيُتُ بَعُضَنَا يَنْعَسُ مِنْ طُولٍ قِيَامِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ 🗢 🗢 حضرت انس شانت کرتے ہیں بچھے نبی اکرم مَالین کے بارے میں یاد ہے، نماز کے لئے اقامت کہی جاچکی تھی اور ايك تخص آب كے ساتھ بات چيت كرر ہاتھا وہ آب كے اور قبلہ كے درميان كھر اہوا تھا۔ نبى اكرم مَنَا يَعْظِم مسلسل اس كے ساتھ بات چیت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے جعض حاضرین کودیکھا کہ دہ نبی اکرم مُلَا پیٹر کے طویل قیام کی دجہ سے او تکھنے لگے تھے۔ (امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) بیجدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ باب22: جمعہ کی نماز میں قر اُت کرنا 411 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمِعِيْلَ عَنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي دَافِعٍ مَوْلَى دَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتْنِ حَدِيثَ: اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُوَيُوَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَحَرَجَ إِلَى مَكْمَةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُوُ هُوَيُوَةَ يَوُمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَا سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَفِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ إِذَا جَانَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَاَدُرَكُتُ ابَا هُرَيْرَةَ 476- اخرجيه احمد في "مسندة" (161/3) وعبد بن حبيد ص (374) حديث (1249) من طريق معبر عن ثابت عن انس بن مالك فذكره 477- اخرجه مسلم (248/3 الابي) كتاب الجنعة: باب: ما يقرآ في صلاة الجنعة حديث (877/61) وابو داؤد (360/1). كتاب الصلاة: بأب: مايقرا به في الجمعة حديث ( 124 )، وابن ماجه ( 355/1 ) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: بأب: ماجاء في القراءة في الصلاة يوم الجمعة

حديث (1118) واحد في "مسندة": (429/2) وابن خزيمة (3/170-171) حديث (1843-1844) من طريق جعفر بن محد عن ابهه عن عبيدالله بن ابي رافع عن ابي هريرة به. واخرجه احد في "مسندة" (467/2) من طريق الحكم عن محد بن على ان رجلا قال لابي هريرة \* فذكره.

يكتَّابُ الْجُمُعَةِ	(r2r)	جهانگیری <b>جامع منومصف (</b> جلداول)
بِعْبُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	لَيْقُرَا بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ قَالَ آبُوْ هُرَيْرَةَ إِنِّي سَعِ	فَـقُـلُتُ لَهُ تَقُرَأُ بَسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ
		وَسَلَّمَ يَقُرَأُ بِهِمَا
لَةَ الْخُوْلَانِيْ	مَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ وَأَبِى عِنبَ	•
° .	حَدِيْكَ أَبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْكَ حَسَنٌ صَحِيْح	
صَلاة الْجُمْعَة بِسَبِّح السُرَدَةِ:	يِّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ يَقُرَأُ فِي	
		الأعلى وَهَلْ آتَاكَ حَدِيْكُ الْغَاضِيَةِ
,*, 4:6	رَافِعٍ كَاتِبُ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ خَ	
ر. ریچ چین: مروان به نید به منوره م	راضی کاریب طویتی ہیں بیٹی طایب کر سیسی ہفت نع جو نبی اکرم مَلَاتِیْنِ کے آزاد کردہ غلام میں بیان کر	<u>و س دارم.</u> حبيك الكترين الوراد
	ب جو بن ار کی کی جانب کر او مرکز کردان کی جو بنی بی میں اور با'اور خود مکہ چلا گیا۔ حضرت ابو ہر مرہ دیں تحقیق نے ہمیں	
	· · ·	رکعت میں سورہ جمعہ کی تلاوت کی اور دوسر ک
ب نے ان دوسورتوں کی تلاوت کی ہے	ت ابو ہر مردہ دلی شنا ۔ سے ملا اور میں نے ان سے کہا: آپ	
		جن کی تلاوت حضرت علی مکافتہ کوفہ میں (
کی تلاوت کرتے ہوئے سناہے۔	نے بی اکرم مَثَلَقَظُم کو (جمعہ کی نماز میں )ان دونوں	
	فی از محضرت نعمان بن بشیراور حضرت ابو ہر میرہ دیں تعدید صد	
•	ریٹ'' <sup>حسن کی</sup> ج'' ہے۔ سر <del>س</del>	حضرت ابو ہر مرہ دلائٹ سے منقول حد
	) گگئ ہے: آپ نے جمعہ کی نماز میں 'سورہ الاعلیٰ 'اور''	
المجمُعَةِ	ةَ فِي مَا يَقُرَأُ بِهِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوُمَ ا	بَابُ مَا جَآءَ
باحائے	معہ کے دن صبح کی نماز میں کیا تلاوت کہ	باب23:
م سد عَنْ مُسْلِم الْبَطِينِ عَنْ مَبْعِيْهِ	، ى بْنُ حُجْرٍ آحْبَرَنَا شَرِيْكْ عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَائِ	478 سندِحد يث: حَسَلًا ثَسَاً عَلِ
4	· 1	ن جَبَبُ عَنِ أَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
مُعَةٍ فِي صَلَاةِ الْفَجُو الم تَنْزِيلُ	لْلَّهِ صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُرَأُ يَوْمَ الْجُهُ	مَنْنَ حَدَيَثَ: كَبَّانَ رَسُوْلُ ال
· _ ·	•	الشبخلة وَهَلَ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ
8) وابو داؤد ( 1/349). كعاب العلاة	اب الجمعة باب: ما يقرافى يوم الجمعة حديث ( 79/64 بث ( 1074-1075 ) والنسالي ( 159/2 ): كتراب الافتترا	478- اخرجة مسلم (250/3 الابي): كتا راب: ما يقرا في صلاة المبح يوم الجنعة' جن

بياب: ما يقرافى صلاة المسبح يوم الجنعة حديث ( 1074-1075) والنسالى ( 159/2)؛ كتاب الافتتاح: باب: القراءة في الصبح يوم الجلعة د (1113) كتاب الجسعة: باب: القراءة في صلاة الجنعة بسورة (الجنعة) و (المنافقين) وابن ماجه ( 269/1)؛ كتاب اتامة الصلاة والسنة فلغا باب القراء لما في صلاة الفجر يوم الجنعة حديث ( 821) واحمد ( 226/1 - 272 - 307 - 318 - 328 - 340 - 354) وابن خذي ( 266/1 ) حديث ( 533) من طريق سعيد بن جنير عن ابن عباس فذكره واخرجه احدد: ( 1/16) قال: حدثنا عبد إلصد قال: حدثنا همام \* قال: حدثنا تعادة عن صلحب له عن سعيد بن جنير عن ابن عباس فذكره واخرجه احدد: ( 1/16) قال: حدثنا عبد إلصد \* قال: حدثنا

كِتَابُ الجُمَعَةِ

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَّابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّابِي هُوَيُوة حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اسادِدِيكَر:وَقَدُ دَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُخَوَّلٍ حاج حضرت ابن عباس لظفن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ملا المن جعہ کے دن فجر کی نماز میں ''سورہ تنزیل السجدہ' 'اور''سورہ الدھز' کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت سعد دلائیں، حضرت ابن مسعود دلی خذا ور حضرت ابو ہر مرہ دلی تنزیب احادیث منقول ہیں۔ سفیان توری اورد یگرراویوں نے اس روایت کوخول سے قتل کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ وَبَعْدَهَا باب24: جمعہ سے پہلے اور اس کے بعد (نفل) نماز اداکر نا 479 *سندِحد ي*ث:حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنُ سَالِمٍ عَنُ آبِيُهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِتَن حديث: آنَّهُ كَانَ يُصَلِّى بَعُدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْن في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اسْادِدِيكُرِ وَقَدْ دُوِى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ايَّضًا مْرَابِبِفَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَٰذَا عِنْدَ بَعْضِ آَهُلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِتْ وَآحْمَدُ 🗢 🗢 سالم اینے والد ( حضرت عبداللہ بن عمر نظانیا) کے حوالے سے نبی اکرم مُلَاظیم کے بارے میں بیہ بات نقل کرتے ہیں: آپ جعہ (کی فرض رکعات) کے بعد دور کعت (سنت)ادا کیا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت جابر طلقتہ سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میبید فرماتے ہیں:) حضرت ابن عمر ڈانٹھکاسے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ نافع کے حوالے سے یہی روایت حضرت ابن عمر نظفینا کے بارے میں بھی تقل کی گئی ہے۔ بعض اہل علم کے زد یک اس برعمل کیا جاتا ہے۔ امام شافعی اورامام احمد عشایلان اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ 480 سنرحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَتَن صَدِيتُ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

المجمعة	كتّابُ
1 million - 1	

## (121)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ

حَكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حہ حفرت ابن عمر نگانٹنا کے بارے میں منقول ہے : جب وہ جمعہ کی نماز ادا کر لیتے تصاور داپس جاتے تھے تواپنے گھر میں دورکعت ادا کیا کرتے تھے اور بیہ بیان کرتے تھے : نبی اکرم مَلَّاتَیْنَا بھی ایسا کیا کرتے تھے۔ (امام ترمذی رئیسنی فرماتے ہیں : ) بیحدیث ''حسن صحح'' ہے۔

**481** سنرحديث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِيُ صَالِحٍ عَنُ آبِيْهِ عَنْ آبِيُ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مُكْن حديث مَن كَانَ مِنْكُمُ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا (١)

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَنْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْجٌ

حَداَّثَنَسَا الْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ حَلَّثَنَا عَلِىٌ بْنُ الْمَدِيُنِيِّ عَنُ سُفُيَانَ بُنِ عُيَيْنَةَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ سُهَيْلَ بُنَ آبِى صَالِحِ بَبَتَا فِى الْحَدِيْتِ

<u>مُرابم</u> فَقْبِاءِ وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ بَعْصِ اَهُلِ الْعِلْمِ وَرُوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُودٍ آنَهُ كَانَ يُصَلِّى قَبَلَ الْحُمُعَةِ اَرْبَعًا وَبَعْدَهَا اَرْبَعًا وَقَدْ رُوِى عَنْ عَلِيَّ بَنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ آنَهُ اَمَرَ اَنْ يَّصَلَّى بَعْدَ الْحُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَرْبَعًا وَذَهَبَ سُفْيَانُ النَّوْرِى قَابُ الْمُبَارَكِ إِلَى قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وقَالَ اِسُحَقُ اِنْ صَلَّى فِى الْمَسْجِدِ بَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ آمَا وَاللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ الْمَسْجِدِ بَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فِى الْمَسْجِدِ بَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فِى الْمَسْجِدِ بَوْمَ الْجُمُعَةِ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فَى الْمَسْجِدِ بَوْمَ الْجُمُعَةِ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فَى الْمُسْجِدِ بَوْمَ الْجُمُعَةِ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْنَهُ مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى فِي

قَبَالَ ٱبُوْ عِيْسَى: وَابْنُ عُمَرَ هُوَ الَّلِى رَوَى عَنُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ كَانَ يُصَلِّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَحْعَتَبُسِ فِى بَيْتِهِ وَابْنُ عُمَرَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِى الْمَسُجِدِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى بَعْدَ الرَّحْعَتَيْنِ اَرْبَعًا

. حَكَنَنَا بِلَالِكَ ابْنُ آبِى عُمَرَ حَكَنَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ رَايَتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بَعُدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَنَيْنِ لُمَّ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ اَرْبَعًا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْمَحْزُوْمِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً عَنْ عَمْرِو بْن دِينَارِ قَالَ مَا رَايَتُ اَحَدًا (1)- اخرجه مسلم (2/13. الابی): کتاب الجدعة: باب الصلاة بعد الجدعة عدیت (6-88-69/1881) وابو داؤد (3/30)، کتاب العلاة باب: الصلاة بعد الجدعة حدیث (1131) والنسالی (1133) کتاب الجدعة عدیت (6-88-69/1881) وابو داؤد (3/30)، کتاب العلاة کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في الصلاة بعد الجدعة حديث (1132) واحد (2/25) وابن ماجه (1/358) کتاب اقامة الصلاة (1131) والدارم (1133) کتاب الجدعة حديث (2/113) واحد (2/25) وابن ماجه (13/3). کتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في الصلاة بعد الجدعة حديث (2/31) واحد (2/25) وابن خديدة (3/30). کتاب الصلاة (1132) من طريق سهدل بن ابی صلاة بعد الجدعة والحديدي (2/431) حديث (3/6).

اَنَصَّ لِلُحَدِيْثِ مِنَ الزُّهُرِيِّ وَمَا رَايُتُ اَحَدًا الدَّنَانِيُرُ وَالدَّرَاهِمُ اَهُوَنُ عَلَيْهِ مِنْهُ إِنْ كَانَتِ الدَّنَانِيرُ وَالدَّرَاهِمُ
عِنْدَهُ بِمَنْزِلَةِ الْبَعْرِ
قَدالُ أَبُوْ عِيْسَى: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى عُمَرَ قَال سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوُلُ كَانَ عَمْرُو ابْنُ دِيْنَارٍ اَسَنَ
مِنَ الزُّهُرِيِّ `
م الم من الم من الم الم الم الم الم الم من الم من الم من الم
ادا کرنی ہودہ چاررکعت ادا کرے۔
(امام ترمذی تحیین فرماتے ہیں: ) بیرحدیث 'حسن صحیح'' ہے۔
سفیان بن عیبینہ بیان کرتے ہیں نہم مہیل بن ابوصالح نامی رادی کوعکم حدیث میں متند شجھتے ہیں۔
لعض اہلِ علم کے مزد کیک اس حدیث پڑھمل کیا جاتا ہے۔
حضرت عبداللَّد بن مسعود رثالتُوُّ کے بارے میں بیروایت نقل کی گئی ہے : وہ جمعہ سے پہلے چاررکعت ادا کرتے تھے ادراس کے سیس
بعدبھی چاررکعت ادا کرتے تھے۔
حضرت علی بن ابوطالب ٹریٹنٹ کے بارے میں بیہ بات منقول ہے۔انہوں نے جمعہ کے بعد دورکعت ادا کرنے اور چھر چار پر سیس سے سیست
رکعت اداکرنے کی ہدایت کی تھی۔
سفِیان توری ادراین مبارک نے حضرت ابن مسعود رگانین کے قول کواختیار کیا ہے۔ سابیہ
امام الطق (بن راہویہ ) میں بیغرماتے ہیں : اگر کسی شخص نے جمعہ کے دن مسجد میں (جمعہ کے بعد )رکعات ادا کرنی ہوں نو و و
چاررکعت ادا کر بےگا۔اگراس نے اپنے گھر میں نمازادا کرنی ہؤتو وہ دورکعت ادا کر بےگا۔ اب میں ایک میں ایک میں
انہوں نے دلیل کےطور پر بیردایت پیش کی ہے : نبی اکرم مَنَّا ٹَنْزَمْ جمعہ کے بعداب گھر میں دورکعت ادا کیا کرتے تھے۔ در سر بیروزیت کی سر میں
نیز نبی اکرم مَثَانًا بخانے بیچھی ارشادفر مایاہے : جس تخص نے جمعہ کے بعد نمازادا کرنی ہووہ چاررکعت ادا کرے۔
(امام ترمذی <sup>ع</sup> شانیه فرماتے ہیں: )حضرت ابن عمر ٹرکی جنہوں نے نبی اکرم مُلکی کے حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے: آپ سر
جمعہ کے بعدا پنے گھر میں دورکعت ادا کیا کرتے تھے۔
حضرت ابن عمر نظلینا خودبھی نبی اکرم مکانٹیز کے زمانہ اقدس کے بعد خسجد میں جمعہ کے بعد دورکعت ادا کرتے تھے اوران دو مرب سر
رکعت کے بعد چارد کعت ادا کیا کرتے تھے۔
عطاء بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر ڈلائٹن <sup>ی</sup> کودیکھا'انہوں نے جمعہ کے بعد دورکھت ادا کیس چراس کے بعد چار سر
رکعت ادا کیں۔
عمروبن دینار بیان کرتے ہیں : میں نے زہری سے زیادہ بہترطور پر حدیث بیان کرنے والا کوئی څخص نہیں دیکھااور نہ بی کوئی ان اضخصہ بربی ان جس سر بیس بیس بیس بیش کر ہے تک میں سر میں بیش کر ہے کہ میں میں کہ کہ بیس دیکھا ور نہ بی کوئی
الیا تخص دیکھا ہے'جس کے نزدیک درہم ان سے زیادہ بحثیت ہوں۔ان کے نزدیک درہم کی حیثیت میں تکنی کی طرح تھی۔ (امام تہ زی پیلیلوں یہ تہ بیری مدین اربی الرغ کہ جارہ نزید ہوں۔ ان کے نزدیک درہم کی حیثیت میں تکنی کی طرح تھی۔
(امام ترندی ﷺ فرماتے ہیں:) میں نے ابن ابی عمر کوسنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے سفیان بن عیبینہ کو سیر کہتے ہوئے سنا 
For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

سعد الساعدي' فركره.

ہے .عمروبن دینار عمر میں زہری سے بڑے تھے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ ٱدُرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً
باب 25: جو محض جمعہ کی ایک رکھت پائے
<b>482</b> سنرِحديث: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَّسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوُا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَة
عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي هُوَيْوَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
من حديث مَنْ أَدُرَكَ مِنَ الصَّلُوةِ رَكْعَةً فَقَدُ أَدُرَكَ الصَّلُوةَ
ظلم طریت: قَالَ اَبُوْ عِیْسَی: هُذَا حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ
مُدابٍ فَقْبَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَاعِنُدَ اكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوْا مَنُ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى اِلَيْهَا اُخُرى وَمَنْ اَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى اَرْبَعًا وَبِهِ يَقُولُ
وحيس بسم مساطوا مس الروال وعلم مِن الجمعة صلى إليها الحرى ومن الراطهم جلوما طلبي اربعا وبه يطون سُفَيَانُ التَّوَرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ
میں جب حضرت ابو ہر سریہ دلی تنظیم کا پیڈ مان نقل کرتے ہیں : جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پالی۔ اس نے اس
نمازكوپاليا_
(امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں ) بیصدیث ''حسن سیح '' ہے۔ اکثر اہلِ علم کے نزدیک جو نبی اکرم مُنَّافیتِ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔اس حدیث پرعمل کیا جائے گا' دہ 
حضرات بیفرماتے ہیں: جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت پالی وہ دوسری رکعت بعد میں پڑھ لے گا'لیکن جس شخص نے نمازیوں کو سر مسرات بیفر ماتے ہیں: جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت پالی وہ دوسری رکعت بعد میں پڑھ لے گا'لیکن جس شخص نے نمازیوں کو
قېر بېگې بالوه دارېکې سادا کې بگا
عد سے کا مصیل پی وہ چی درخت اور کر سے ہا۔ سفیان توری ،ابن مبارک ،شافعی ،احمدادرانخق نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ مصرف سری میں میں میں میں میں میں میں میں میں می
يَّتَّ <b>483</b> سندِحديث: حَدَّثَنَا عَدِلَى بُنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ آَبِى حَازِمٍ وَّعَبُدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنُ آَبِى حَازِمِ عَنُ سَهْلِ بُنِ سَعْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
482-اخرجه مسلم (2/23-الابن)؛ كتاب السباحين مراضع الصلاة بأب مراديات مراديات
والسنة فيها: بأب: ماجاء فين ادرك من الجمعة ركعة حديث (1122) من طرية الذهري مراهد الجمعة وابن ماجه (1/356)، كتاب اقامة العلاة
الجبعة:10) حديث (938-939) و (2/496): بأب: القائلة بعد الجبعة حديث (941) (3/ 10) (3/ 10) مديث (189-939) و (2/496): بأب: القائلة بعد الجبعة حديث (941) (3/ 20) مديث (3/ 939-939) و (2/ 496): بأب: القائلة بعد الجبعة حديث (941)
الدجال على النساء والنساء على الرجال حديث (6248) و (22/11): ماب القائلة ومد السعة (35/11): كتاب الاستئذان باب: تسليم
حتاب الم. (2004) كاراب، ماجه ( 350/1): كتاب اقدامة الصلاة والسنة فعها: بتاب: م م مارة متر بين
(336/5) دعب بن حميد، ص (168) حديث (454) وابن خزيدة ( 184/3) حديث ( 1875-1876) منطريق الى حازم عن مهل بن مد الساعدية؛ فلا كرد.

كِتَابُ الْجُمْعَةِ	(122)	چانگیری <b>بامع نومدن</b> (جلداول)
نَقِيُلُ إِلَّا بَعُدَ الْجُمُعَةِ	اللهِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أ	متن حديث:مًا كُنَّا نَتَغَدًّى فِي عَوْ
. –		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أ
• .	بُنَّ سَهَّلٍ بْنِ سَعْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَكَمُ حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِبُ
م جمعہ کے بعد کھانا کھایا کرتے تھے	كرت بين في أكرم مَكْتَنْهُمْ كَدْمانداقدس ميں بم	می حضرت مهل بن سعد وی مفر بیان
• •		اور قبلولہ کیا کرتے تھے۔
		اس بارے میں حضرت انس بن ما لک ڈلڑ
-	سہل بن سعد سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے.	· (امام ترمذی مشیغرماتے ہیں:) حضرت
مَجْلِسِه	للتَّعَسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آنَهُ يَتَحَوَّلُ مِنُ	بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنْ
	لوجمعہ کے دن اونگھآ ئے وہ اپنی جگہ تبد	
خَالِدٍ أَلَاحُمَرُ عَنْ مُحَمَّدٍ بُن	عِيْدٍ ٱلْاَشَجُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ وَٱبُوُ	484 سنرجديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ سَ
	•	إِسْحِقَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِ ه
	مُ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ	
•		حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُذَ
جمعہ کے دن اوٰنگھآ جائے تو وہ اپنی	نگینیز کاریفرمان نقل کرتے ہیں: جب سمی شخص کو:	🔫 🗢 حضرت ابن عمر ڈکا ٹنا نبی اکرم ب
	صر عا	جگہ تبدیل کرلے۔
· · · ·	ث"حسن فيح" ہے۔	(امام ترمذی وشاطند عرماتے ہیں:) بیر حدیر
	مَا جَآءَ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	بَابُ
	إب27: جمعه کے دن سفر کرنا	\$
نِ الْحَكَمِ عَنُ مِّقْسَمٍ عَنِ ابْنِ	بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثْنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَ	485 سنرِحديث:حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ
-	•	عَبَّاس قَالَ
سَرِيَّةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوُمَ الْجُمُعَةِ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُدَ اللَّهِ بَنَ رَوَاحَةً فِى سَ	مَنْن حديث: بَعَتَ النَّبِيُّ صَلَّى
هُمْ فَلَمَّا صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بَنَ رَوَاحَةَ فِى سَ سُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ٱلْحَقُ	فَعَدَا اَصْحَابُهُ فَقَالَ اَتَحَلَّفُ فَأُصَلِّى مَعَ زَ
جل ينعس والامام يخطب حديث	(1) وابو داؤد ( 360/1): كتـاب الـصلامًا: بـاب: الـر-	484-اخرجه احمد في "مسنده": (22/2-3532
ريـق محمد بن اسحق عن نافع عن ابن	7)' راہن خزیمہ ( 160/3 ) حدیث( 1819) من ط	(1119) وعباد بن حبيد ص (243) حديث ( 47) عبر فذكريد
لمزيق الحجاج بن ارطاة' عن الحكم'	مېيد' ص ( 656-654 ) حديث ( 654-656 ) من ط	
· •	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	عن مقسوعن ابن عبأس' فلَكره.

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

, ·

### (r21)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَعْدُوَ مَعَ آصْحَابِكَ فَقَالَ اَرَدْتُ آنُ أُصَلِّى مَعَكَ ثُمَّ ٱلْحَقَهُمُ ظَالَ لَوُ ٱنْفَقْتَ مَا فِي الْآرْضِ جَمِيْعًا مَا ٱدْرَكْتَ فَصْلَ غَدُوَتِهِمُ

حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هُذَا الْوَجْهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِي قَالَ يَسْحَيَى بُنُ سَعِيْدٍ وَّقَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعِ الْحَكَمُ مِنُ مِقْسَمٍ إِلَّا خَمْسَةَ آحَادِيْتَ وَعَلَّهَا شُعْبَةُ وَلَيْسَ حَدًا الْحَدِيْتُ فِيمَا عَدَّ شُعْبَةُ فَكَآنٌ هٰ ذَا الْحَدِيْتَ لَمْ يَسْمَعُهُ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ

مْدَابِهِ فَقْبِماء: وَقَدِ احْتَلَفَ اهُلُ الْعِلْمِ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَرَ بَعْضُهُمْ بَأْسًا بِأَنْ يَخُرُجَ يَوْمَ الْجُمْعَةِ فِي السَّفَرِ مَا لَمُ تَحْضُرِ الصَّلُوةُ وقَالَ بَعْضُهُمُ إِذَا آَصْبَحَ فَلَا يَخُرُجُ جَتَّى يُصَلِّى الْجُمُعَةَ

🗢 🗢 حضرت ابن عباس ڈی 🖏 بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مُلَّاثِیْنَ نے حضرت عبداللّٰہ بن رواحہ دلی شُوُز کوایک مہم میں بھیجا یہ جمعہ کے دن کی بات ہے۔ حضرت عبداللد کے دوسرے ساتھی صبح روانہ ہو گئے۔ انہوں نے بید سوچا: میں تھہر جاتا ہوں۔ نبی اکرم منگذ اسم ساتھ نمازادا کرلوں گا پھران لوگوں کے ساتھ جا کرمل جاؤں گا جب انہوں نے نبی اکرم منگذ کم افتداء میں نمازادا كى اورآب مَنْ يَقْتُنُ فا المين ملاحظة مايا: توان مدريافت كيابتم صح اين ساتفيوں كساتھ كيون مبيس كئے؟ انہوں في عرض كى: میں نے بیچاہا کہ میں آپ کے ساتھ نمازادا کروں پھران کے ساتھ جا کرمل جاؤں گا۔ نبی اکرم مَلَّا يَظْم نے فرمايا: اگرتم روئے زمین میں موجود سب چیزیں خرچ کر دو تو بھی ان لوگوں کے ضبح جانے جتنی فضیلت حاصل نہیں کر سکتے ۔

(امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: ) ہم اس حدیث کوصرف اس سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔

علی بن مدین کہتے ہیں لیچ بن سعید نے سہ بات بیان کی ہے: شعبہ فرماتے ہیں: حاکم نے مقسم سے صرف پانچ روایات تن ہیں۔ پھر شعبہ نے ان ردایات کو گنوایا۔ ان میں بیر دایت نہیں ہے۔ اس کا مطلب سیہ ہے حاکم نے اس ردایت کو قسم سے ہیں سنا۔ جعد کے دن سفر کرنے کے بارے میں اہل علم نے اختلاف کیا ہے۔ بعض حضرات کے زدیک جعہ کے دن سفر پر روانہ ہونے میں کوئی حرب نہیں ہے جبکہ نماز کا دقت نہ ہوا ہو۔

بعض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے: اگردن اچھی طرح نکل چکا ہوئو آ دمی اس وقت تک سفر پر روانہ نہ ہو جب تک جمعہ ير وندسك

بَابُ مَا جَآءَ فِي السِّوَاكِ وَالطِّيبِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 28: جمعہ کے دن مسواک کرنا اور خوشبولگانا

486 سنرحديث: حَكَنَا عَلِيٌ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوْفِي حَدَّنَا أَبُوْ يَحْيِي اِسْمِعِيْلُ بْنُ اِبْوَاهِيْمَ التَيْعِيَّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ آبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرُّحْطِنِ بْنِ آبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ، قَالَ دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : متن حديث بحث على المُسْلِمِيْنَ أَنْ يَّغْسَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمْعَةِ وَلَيْمَسَّ اَحَدُهُمْ مِنْ طِيبِ اَهْلِه فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالْمَاءُ لَهُ طِيبٌ قالماع له من . 486-الحرجة احدث في "مسندة": (283-282/4) منطريق يزيد بن ابي زياد عن عبدالرحين بن ابي لمل عن البراء بن عازب فذكرة

كِتَابُ الْجُمْعَةِ		(129	•		§ (جلدادّل)	امع ترمد	جبانگیری
· ·		لينج مِّنَ الْآنُصَا	، سَعِيْدٍ وَتَ	ب عَنُ أَبِيُ	: وَلِعَى الْبَادِ	الباب: قَالَ	في ا
ۆ	زيَادٍ بِهٰ ذَا الْإِسْنَادِ نَحُ	مَنْ يَزِيدَ بَنِ أَبِي	لما مُشَيَّم ا	مَبِيُع حَدًّا	نَا أَحْمَدُ بُنُ	<u>نادِد بلر:</u> حَدَّة	<u></u>
ر رواية السليقيل بن	رِوَايَةُ هُشَيْمٍ أَحْسَنُ مِنْ	حَدِيْكٌ حَسَنٌ وَ	ف الْبَرَاءِ	لمبي: حَطِيْ	لمالَ أَبْسُو َعِيْس	م حديث: قَدَ	ð.
		في الْحَدِيْثِ	ىتى يُصَعَفُ	اهيم التيو	ليعيل بَنَ إَبَرًا	التيمي وإسه	إبراهيم
بربیربات لازم ہے: وہ	، ارشادفر مایا ہے بسلمانوں	ى اكرم مَلْاتِتُتْمَ نِنْ	لرتے ہن'	وتلافنه بيان	براءبن عازب	ه 🗢 حضرت	₽.
چہ یہ جب سر ا <del>ب</del> رہ خوشہو ہے۔	یالمتی تومانی بی اس کے لئے	كاليا أكرخوشبونهير	ودخوشبو بقحى	لهرميس موج	ر ہر تک اینے	ن جن کریں او	ہتھہ کے دل
6	ے وایت منقول ہے۔ سے روایت منقول ہے۔	الے ایک بزرگ	يغلق رتصني	دائصار	رت الوسعيداد	بارے <del>م</del> یں خط	اس
	•			ہ منقول ہے	درسند کے ہمرا،	روايت ايك او	<i>S</i> r.
	-4	احديث ''حسن''	اءيے منقول	)حفزت بر	فرماتے ہیں:)	مترمذي ومشاللة	LI) -
•		ادہ بہتر ہے۔	ايت سے ز	یم یکی کی رو	العيل بن ابرا ?	<b>م کی روایت</b> اسم	
· ·			فقرارديا كيا	ی میں ضعیفہ	فيمي كوعكم حديبه	يل بن ابرا بيم	اسا
* . •		••	·		•	•	
*			9				
			. I .	- ,			
		•	· .	*		•	
,		·					
					·		
	•	••	•				
•			•				
•	, ·						•
	•	, 2					
· ·							•
					·	•	
		¥					
		· •					
· · ·							

ابواب العِيْدَيْن

ابُوَابٍ الْعِيْدَيْنِ عَنُ رَسُولٍ اللَّهِ مَنْ يُنْ عیدین کے بارے میں نبی اکرم مَلَّاتِنَةِ سے منقول (احادیث کا) مجموعہ بَابُ مَا جَآءَ فِنْي الْمَشْيِ يَوْمَ الْعِيْدِ باب1: عير يدن بيدل جانا 487 سنرِحديث حَدَّثَنَا إِسْمَعِيْلُ بْنُ مُوْسَى الْفَزَارِ ثَى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ آَبِي اِسْحْقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيّ بُنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ مسمن حديث: مِنَ السَّنَّةِ أَنْ تَخُرُجَ إِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًّا وَّأَنْ تَأْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَخُرُجَ حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ مْدابَبِفَقْهاء: وَالْبِجَهَلُ عَلَى حُدًا الْحَدِيْثِ عِنْدَ اكْثَرِ آهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ أَنْ يَحُرُجَ الرَّجُلُ إِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَّآنُ يَّأْكُلَ شَيْئًا قَبْلَ آنْ يَّخُرُجَ لِصَلَاةِ الْفِطْرِ قُوْلِ امَام تَرْمَدُى: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَيُسْتَحَبُّ أَنْ لَا يَرْكَبَ إِلَّا مِنْ عُدُرٍ 🖚 🗢 حضرت علی مُثْلَثْقُنُ بیان کرتے ہیں: میہ بات سنت ہے: تم عید کی نماز کے لیے پیدل جاؤاور ( چھوٹی عید کے دن ) نکلنے سے پہلے پچھکھالو۔ (امام ترمذی مشاہد فرماتے ہیں:) پیھدیث ''حسن'' ہے۔ اکثر اہل علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے ان حضرات نے اس بات کو متحب قرار دیا ہے : آ دمی پیدل عید (کی نماز یر سے کے لئے ) جائے اور عید الفطر کی نماز کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھا گے۔ امام ترفد ی فرماتے ہیں : بدیات متحب ہے کہ آ دمی سوار ہو کرنما ذعید اداکر نے کے لئے نہ جائے البتہ عذر ہوتو تحکم مختلف ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْحُطْبَةِ باب2 عید کی نماز خطبے سے پہلے ادا کی جاتی ہے 488 سندِحديث: حَدَّثَنَسَا مُسَحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَى حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ 487- اخرجه ابن ماجه (411/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء فيالخروج إلى العيد ما عياً حديث (1296) من طريق ابي اسحق عن الحارث عن على بن ابى طالب' فذكر د. اسحق عن المحرب المعارى (225/2): كتاب العيدين: بأب: المعلمة بعد العيد' حديث (963) ومسلم (1/32). كتاب صلاة العيدين 488-اخرجه المعارى (183/3): كتاب صلاة العددين؛ باب: ملاه العددين العيدين (1/3) ومسلم (1/3/2 الالمي): كتاب صلاة العيدين 488- احرجه الحرجة (183/3)، والنسائي (183/3)؛ كتاب صلاة العيدين باب: صلاة العيدين قبل العطبة وابن مَاجه ( 20/1 26- الابن)؛ كتاب صلاة العيدين حديث ( 888/8) والنسائي ( 183/3)؛ حديث ( 1276) واحدد ( 12/2-29) ومسلم ( 10/2-24)؛ كتاب اقامة الصلاة حديث ( 8/00/0) عديد ( 10/0) حديث ( 1276 ) واحد ( 12/2-38 ) وابن خزيدة ( 347/2 ) حديث ( 1443 ) وابن خزيدة ( 347/2 ) حديث ( 1443 )

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

عَاصِمٍ بُنِ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْنِ حديث: كَانَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يُصَلُّوْنَ فِى الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْحُطْبَةِ ثُمَّ بَحْطُبُوْنَ

> فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ جَابِرٍ وَّابَنِ عَبَّاسٍ حَكَم حَدِيثُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مَرَامٍ فَقْبِماًء</u>: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ صَلاةَ الْعِيْدَيْنِ قَبُلَ الْخُطْبَةِ وَيُقَالُ إِنَّ اَوَّلَ مَنُ خَطَبَ قَبُلَ الصَّلُوةِ مَرُوَانُ بْنُ الْحَكَمِ

میں حک حضرت ابن عمر دلال کم این کرتے ہیں نبی اکرم مظافیظ ، حضرت ابو بکر دلال من اور حضرت عمر دلال مخط عیدین کی نماز خطبے سے پہلے اداکرتے بتھے پھر خطبہ دیتے تتھے۔

> اس بارے میں حضرت جابر رفتان اور حضرت ابن عباس ڈی کھنا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی ہو اللہ غر ماتے ہیں: ) حضرت ابن عمر ڈی کھنا سے منقول حدیث ' حسن صحیح'' ہے۔

نی اگرم مَنَافَظِم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعکق رکھنے والے اہلِ علم کے نزدیک اس حدیث برعمل کیا جاتا ہے۔ ان حضرات کے نزدیک عید کی نماز خطب سے پہلے اداکی جائے گی ۔

ايت تول مح مطابق مردان بن علم وه سب سے پہلا شخص ب جس نے نمازے پہلے خطبہ دیا تھا۔ بَابُ مَا جَآءَ اَنَّ صَلاقَ الْعِيْدَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانِ وَآلا اِقَامَةٍ

باب3 عيدى نمازاذان ادرا قامت كيغير موگى

**489** سنر حديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابَو الْاحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَوْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَنْنَ حديث: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَلْالباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ حَمَ حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ مُم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ مُم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ مُم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ مُم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ مَمُرَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْبَ مُم حديثَ قَالَ ابْوُ عَيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ مَمُرَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْبَ مُم حديثَ قَالَ ابْوُ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ جَابِرِ بْنِ مَمُواتَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْبَة مُم حديثَ مَعْتَى الْعَابَةِ عَدْبَةَ وَسَلَمَ وَعَيْرِهِمْ انَّهُ لَا مُوابِ فَقْهِاء: وَالْعَدَابِ فَقْسَ عَنْ الْنُو لِي مَعْسَرَة عَلْهُ مَا مَعْتَنَ صَحِيْبَة مُعْمَدَيْنَ وَمَدَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَحَدِيْتُ مَا الْعِلْمَ مِنْ وَلَا الْعَدَارِ وَلَا لَقُولُولُ الْعَالَةُ مَا الْعَلْمَ وَمَنْ الْمَعْدَانَة وَ مَنْ عَالِي مُنْ عَبْد

م حصرت جاہر بن سمرہ دلائنڈ بیان کرتے ہیں : میں نے می اگرم ملاقاتی کی اعبد اء میں ایک مرتبہ دمیں دومرتبہ دمیں (سی مرتبہ )اذان اورا قامت کے بغیر (عید کی نماز )ادا کی ہے۔ سیکھ

489-اخرجه مسلم (261/3- الابي): كتاب: صلاة العيدين' حديث (887/7) وابو داؤد (368/1): كتاب الصلاة: باب; ترك الاذان في العيد حدويَّة (1148) واحبد (1/5-94-107) وعبدالله بن احمد في زوالده على "السند" (3/56-98) وابن خزيدة (343/2) حديث (1432) عن طريَق سباك بن حرب عن جابر بن سُبرة فل كرة. ابَوَابُ الْعِبْلَيْنِ

ال بارے میں حضرت جابر بن عبداللد ڈنگانٹنا اور حضرت ابن عباس طلنین سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی تُرضين ماتے ہیں:) حضرت جابر بن سمرہ ڈلائٹن سے منقول حدیث وست صحیح '' ہے۔ نبی اکرم مُلَاثِیْنَ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہل علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے۔ ان حضرات کے نزدیک عیدکی نماز کے لئے یاکسی بھی نفل نماز کے لئے اذان نہیں دی جائے گی۔

## باب4:عيدين ميں قر أت كرنا

490 *سنرِحديث حَ*لَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ٱبُوْ عَوَانَةَ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ آبِيْدِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ بَشِيْرٍ قَالَ

مَثَّنَ حَدِيثُ: كَسَنَ النَّبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِى الْعِيْدَيْنِ وَفِى الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعُلَى وَهَلُ آتَاكَ حَدِيْتُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِى يَوْمٍ وَّاحِدٍ فَيَقُرَأُ بِهِمَا

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ اَبِى وَاقِدٍ وَّسَمُرَةَ بُنِ جُنُدَبٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ حَكَم حِدِيث: قَالَ اَبُوُ عِيْسِى: حَدِيْتُ النَّعْمَانِ بُنِ بَشِيُرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اسادِ يَجْمِ قَ</u>طَّكَذَا رَوى سُفْبَانُ الشَّوْرِقُ وَمِسْعَرٌ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ نَحْوَ حَدِيْتِ آبِى عَوَانَةَ وَاَمَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَة فَيُحْتَلَفُ عَلَيْهِ فِى الرِّوَايَةِ يُرُوى عَنْهُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ آبِيْهِ عَنُ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ آبِيْهِ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ وَّلَا نَعْرِفُ لِحَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ رِوَايَةً عَنْ آبِيْهِ مَسَالِمٍ هُوَ مَوْلَى التَّعْمَانِ بْنِ بَيْشِيْرٍ وَرَوى عَنْهُ عَنْ الْبُومَانِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ آبَيْهِ مُسَالِمٍ هُوَ مَوْلَى التَّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ وَرَوى عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَلَا نَعْرِفُ لِحَبِيْب

حديث ويكرزورُوَى عَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُرَأُ فِى صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ بِقَافٍ وَّاقَتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِىُ

حضرت نعمان بن بشیر دلانشناییان کرتے ہیں' نبی اکرم ملائین عیدین کی نماز میں اور جعہ کی نماز میں ''سورہ الاعلی'' اور

490- اخرجه مسلم ( 249/3. الابی): كتاب الجمعة: باب: ما يقرا في صلاة الجمعة حديث (62-63/878) ، وابو داؤد ( //361) كتاب الحيلة باب: ها يقرا به في الجمعة حديث (1122) والنسائي (1122) كتاب الجمعة : باب: ذكر الاختلاف على النعبان بن بشير في القراء ة في العيلاة باب: ها يقرا به في الجمعة حديث (1122) والنسائي ( 1122) كتاب الجمعة : باب: ذكر الاختلاف على النعبان بن بشير في القراء ة في العيلان باب: ها يقرا به في الجمعة حديث ( 1122) والنسائي ( 1123) كتاب الجمعة : باب: ذكر الاختلاف على النعبان بن بشير في القراء ة في العيلان : ذكر الاختلاف على النعبان بن بشير في القراء ة في العيلان و شهود ها وابن ماجه ( 1122) والنسائي ( 1122) كتاب الحريث : باب: القراء ة في العيدين بسبح اسم ربك الاعلى وهل اتاك حديث الفاشية و ( 1941) : باب اجتماع العيدين و شهود ها وابن ماجه ( 1404) : كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في القراء ة في صلاة العيدين - حديث ( 1281) والحد في "مستكند" ( 1821) من حديث الفاشية و ( 1941) : باب: القراء ة في الغراء ت في القراء ة في صلاة العيدين - حديث ( 1811) والحد في "مستكند" ( 1821) حديث ( 1941) حديث ( 1921) والحد في "مستكند" ( 1761) بقدين - حديث ( 1941) والحد في "مستكند" ( 1861) باب: القراء ة في العربين - حديث ( 1941) حديث ( 1921) والدارمي ( 1861) كتاب الصلاة : باب: القراء ة في صلاة العيدين - حديث ( 1941) حديث ( 1921) والدارمي ( 1761) كتاب الصلاة : باب: القراء ة في صلاة الجمعة و ( 1761) باب: القراء ة في العيدين وابن خزيدة ( 2714) حديث ( 1941) من طريق ابراهيو بن عدين الغذي عن اليد عن المنا عن المعدين - داين المال عن النعبان بن بشير فن كره والحدجه احدد ( 2714) حديث العدي بن صديق بن عدين معدي بن المنتشر عن ابيد عن ابيد عن حديب بن حديث المال في تكره والدابواهيم والخرجه الحديدي ( ( 2714) حديث اليحقي بن صديق بن عدين معدين بابن عدين المالم عن العدين المال حديث المال عن النعبان بن بشير فذ كره والدابواهيم واخرجه الحديدي ( ( 2112) حديث ( 2020) واحدد ( 2714) حديث العدين بن معدي من شعبة قال: حديثي ابراهيم عن حديب بن مال خذي كره ( 2011) من طريق الراب الميدين المالم عن اليعمان بن بشير فذ كره ( 2011) واحد ( 2714) حديث ( 2020) واحد ( 2714) حديث ( 2020) واحد ( 2714) حديث ( 2020) واحد ( 2714) مالم حدي بعن بن مالم عن العمان بن بشير

أبواب العِبْدَيْز

''سورہ الغاشیہ'' کی تلادت کیا کرتے تھے۔

(رادی بیان کرتے ہیں) بعض ادقات یہ دونوں (عیدادر جمعہ )ایک ہی دن میں انکٹے ہو جاتے' تو نبی اکرم مَکَ ﷺ (ان دونوں نماز دں میں )یہی دونوں سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

اس بارے میں حضرت ابوداقد رطانتی ، حضرت سمرہ بن جندب رطانتی اور حضرت ابن عباس بڑی سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میں یو الذیخر ماتے ہیں: ) حضرت نعمان بن بشیر رطانتی سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ سفیان تو رمی اور مسعر نے اس روایت کو ابراہیم بن محمد کے حوالے سے اس طرح نقل کیا ہے' جیسے ابوعوانہ نے نقل کیا ہے۔

جہاں تک ابن عیبنہ کالعلق ہے توروایت کرنے میں ان کے حوالے سے اختلاف کیا گیا ہے۔ لان کرحوالہ کر سرار اہم ہی بھر ہیں منتز ہے جارہ ایس بار کر مار کہ جارہ ا

ان کے حوالے سے ابراہیم بن محمد بن منتشر کے حوالے ہے، ان کے دالد کے حوالے ہے، حبیب بن سالم کے حوالے ہے، ان کے دالد کے حوالے سے، حضرت نعمان بن بشیر دلاتین ہے حدیث نقل کی گئی ہے۔ لیکہ جا ب علمہ کے ملائ

لیکن ہمارے علم کے مطابق حبیب بن سالم نے اپنے والد کے حوالے سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔ حبیب بن سالم، حضرت نعمان بن بشیر رفائٹۂ کے آزاد کردہ غلام ہیں ۔انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر دفائٹۂ کے حوالے سے چنداحادیث روایت کی ہیں۔

ابن عیدنہ نے ابراہیم بن محمد بن منتشر کے حوالے سے اس طرح کی روایات نقل کی ہیں۔

نی اکرم مُکالیظ کے حوالے سے بیردوایت بھی نقل کی گئی ہے: آپ عیدین کی نماز میں ''سورہ ق''اورسورہ'' اقتربت السلعة''کی تلادت کرتے تھے۔

امام شافعی عب الس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

**491** سنرحديث: حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِ ثُ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنُ ضَمْرَةَ بُنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ

مُنْنَ حَدَيَّتُ أَنَّ عُمَرَ بَنَ الْحَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْتَى مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَقُرَأُ بِهِ فِى الْفِطُرِ وَالْآصْحَى قَالَ كَانَ يَقُرَأُ بِق وَالْقُرْانِ الْمَجِيْدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ ايناد مُم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

اسنادِديكَر: حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ ضَعُرَةَ بْنِ مَعِيْدٍ بِهِدْدَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ تُوضِح راوى:قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: وَآبُوُ وَاقِدٍ الْلَيْثِى اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

491- اخرجه مالك في "الموطا" : ( / 1801 ): كتاب المعيدين: باب: ماجاء في التكبير والقراء قلى صلاة العيدين حديث (8) ومسلم ( 266/3. الإلى): كتاب صلاة العيدين: باب: مايقراء في صلاة العيدين: حديث ( 14-15/198) وابو داؤد ( / 369) كتاب الصلاة باب: مايقرا في الاضحى وألفطر مديث ( 1154 ) والنسائي ( 1833 ): كتاب صلاة العيدين: باب: القراء ة في العيدين "قاف" و "اقتربت" وابن ماجه ( 40/4) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في القراء ة في صلاة العيدين: حديث ( 2013) وابو داؤد ( 7/12-219) والحديدي ( 3/20) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في القراء ة في صلاة العيدين مديث ( 2013) واحد : ( 7/12-219) والحديدي ( 3/5/2 ) حديث ( 849 ) وابن خزيمة ( 346/2 ) حديث ( 1440 ) من طريق فليج بن سليمان عن سعيد عن عبيد الله بن عبدالله بن عتبة بن مسعود عن ابي واقد الليش ، قال سائن عدر بن الخطاب عبا قرابه رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم العيد....فة كوند

c Ì

حی عبید اللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب نے حضرت ابودا قد کیٹی دلی تفاق سے دریافت کیا: نبی
اكرم مَنْاطيم عيدالفطراورعيدالاضى كى نماز ميں كون سى سورت كى تلاوت كرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب ديا: آب "ق د القد آن
المجيد''اور' اقتربت الساعة'' كى تلاوت كرتے تھے۔
(امام ترمذی میں بغاللہ فرماتے ہیں : ) بیجدیث''حسن صحیح'' ہے۔
یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ منقول ہے۔
(امام ترمذی میشیغر ماتے ہیں:) حضرت ابودا قدلیثی کا نام حارث بن عوف ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّكْبِيُرِ فِي الْعِيْدَيْنِ
باب5:عيدين مين تكبيركهنا
<b>492 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بُنُ عَمْرٍو ابَوْ عَمْرٍو الْحَدَّاءُ الْمَدِيْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغُ عَنُ</b>
كَثِيْرِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
مَثْن حديث أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْأَخِرَةِ
حَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ
في الناب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو
حكم حديث: قَسَالُ ٱبْسُوْعِيْسَلِي: حَدِيْتُ جَدِّ كَثِيْرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّهُوَ أَحْسَنُ شَىءٍ دُوِى فِي هِ ذَا الْبَابِ
عَنِ النِبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمَهُ عَمَرُو بَنَ عَوْفِ الْمُؤَنِيِّ
ي بِنِي مِنْ مَصْلِي اللَّهُ عَلَى السَّرَي مَنْ مَا مَعَانَ مَسْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وتغيرهم
المستحصيني والمحابية والمحافية المرابي المرابي المرابية المالية فالموالية فالمحالية والمسلوة
وَحُسوَ فَسُولُ آَحْسِ الْسَمَدِيْنَةِ وَبِهِ يَتَقُولُ مَالِكُ بُنُ آَنَسٍ وَّالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَدُوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
مَسْعُودٍ آنَهُ قَبَالَ فِي التَّكْبِيْرِ فِي الْعِيْدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيُرَاتٍ فِي الرَّحْعَةِ الْأولى خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَانَةِ وَفِي الرَّحْعَةِ
النَّانِيَةِ تَبْسَدَاً بِالْقِرَانَةِ ثُمَّ يُكَبِّرُ أَدْبَعًا مَعَ تَكْبِيُوَةِ الرُّكُوعَ وَقَدْ دُوىَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ
تقلبه وتشلق نخوها لحاول أهل الكوفية وبه يسقسول شفيان التوري
کے جب سے اکرم مَالطنا ہے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں۔ پی اکرم مَالطنا عبد کی زماد میں پہلی
سے بیٹر اس سے جنگ سات ہیٹر کی شہم سے اور دوسر کی رنعت میں قر است سے مہلے مارچ کلمبیر سے کہتے ہتھ
492- الحرجة ابن العيدين حديث (290) وابن خزيدة (346/2) حديث (1438-1439) من طريق كلير بن عبدالله بن عدو بن عوف عن بن حديد هن (120) حديث (290) وابن خزيدة (346/2) حديث (1438-1439) من طريق كلير بن عبدالله بن عدو بن عوف عن المه عن جده فا كره.

اس بارے میں ستیدہ عا نشہ صدیقہ دلی کہا، حضرت ابن عمر دلی کہنا اور حضرت عبداللہ بن عمر و دلی تفخہ سے احادیث منقول ہیں -
(امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: ) کثیر کے دادا ہے منقول روایت ''حسن'' ہے۔
ہیہ اس بارے میں نبی اکرم مُلَاظیم سے منقول سب سے متندروایت ہے۔
( کثیر کے دادا کا نام )عمرو بن عوف مزنی ہے۔
نبی اکرم مَلَّاتِنَظِّ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا۔ حضرت ابو ہریرہ دلی تنظیف کے بارے میں بھی اسی طرح منقول ہے : انہوں نے مدینہ منورہ میں اسی طرح نما زیڑ ھائی تھی۔
حضرت ابو ہر میرہ ڈلائٹڑ کے بارے میں بھی ای طرح منقول ہے :انہوں نے مدینہ منور ہ میں اسی طرح نما زیڑ ھائی تھی ۔
اہلِ مدینہ اسی بات کے قائل میں۔
امام ما لک بن انس ،امام شافعی ،امام احمداورامام آسخق (بن راہویہ ) ﷺ نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔
حضرت ابن مسعود ریانٹوئے کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: وہ فرماتے ہیں: پہلی رکعت میں تکبیر قر اُت سے پہلے کہی جائے
گی اور دوسری رکعت میں آ دمی پہلے قر اُت کرےگا' چھر دکوع کی تکبیر سمیت چارتکبیریں کہےگا۔
نبی اکرم مَنَا لَیْرَ کم کی اصحاب سے اس کی مانند بھی منقول ہے۔ اہلِ کوفہ اس بات کے قائل ہیں اور سفیان توری نے اس کے
مطابق فتو کی دیا ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ لَا صَلَاةً قَبْلَ الْعِيْدِ وَلَا بَعْدَهَا
باب6 عیدین سے پہلے یااس کے بعد کوئی نمازادانہیں کی جائے گی
493 سزر حديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَدِيِّ بْنِ
تَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّ <sup>2</sup> عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
المُسْتَحَمَّ مَنْ حَدَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لَمُ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا
<u>فى الماب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و</u> اَبِّى سَعِيْدٍ
<u>ل بې بې بې مەلمەر بى مەلمەر بى</u> تىمم مەربىث: قال ابۇ يىشىلى: خىدىنى ابنى غىتاس خىدىنى خىسىن خىسىنى خىرچىنىچ
<u>المديب ب</u> حال بوريد سي سي سي بي بي بي بي من
<u>مَدَمَهُمُ مَنْ مَهُمُ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ</u>
يسفسون الشافيعي والحمد وإسبحق وعدرا في عريف من من موسم مصود بعد عدر موجود من موسم المسود بعد عدر موجودين رجب من أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُ
اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وعيرهم والعول الاول التي

493- اخرجه البعارى (2/252): كتاب العيدين: باب: الخطبة بعد العيد' حديث (964) و (2/292) باب الصلاة قبل العيد وبعدها حديث (989) و مسلم (266/3- الابى): كتاب صلاة العيدين: باب: ترك الصلاة قبل العيد و بعدها في المصلى' حديث (88/13) وابو داؤد (1/173): كتاب الصلاة: باب الصلاة بعد صلاة العيد' حديث (1159) والنسالى (193/3) كتاب صلاة العيد' باب: الصلاة قبل العيدين وبعدها وابن ماجه (1/10): كتاب الصلاة: باب الصلاة العيد فيها باب: ماجاء في الصلاة قبل صلاة العيد و بعدها في المعلى مديث (1943) وابو داؤد وابن ماجه (1/10): كتاب الصلاة بعد صلاة العيد فيها باب: ماجاء في الصلاة قبل صلاة العيد و بعدها في العدي (10/10) وابن ماجه (1/10): كتاب الصلاة بعد صلاة العيد فيها باب: ماجاء في الصلاة قبل صلاة العيد و بعدها مديث (1921) واحمد وابن ماجه (1/10): كتاب الصلاة والسنة فيها باب: ماجاء في الصلاة قبل صلاة العيد و بعدها مديث (1921) واحمد ماجه (1/200) والدارمي (1/30) كتاب الصلاة: باب لا صلاة قبل العيد ولا بعدها وابن خزيدة (25/10) حديث (1436) من طريق شعبة قال: اخبرني عدى بن ثابت قال سبعت سعيد بن جبير يحدث عن ابن عباس فذكرة.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اَبْوَابُ الْعِيْدَيْنِ	(rm)	جهانگیری <b>جامع نومدن</b> (جلداول)
	کرتے ہیں نبی اکرم ملاقظ حید الفطر کے دن تشریف	◄◄ ◄◄ <
•	لویی ( عل )نما زاداہیں گی _	ادای۔اپ نے اس سے پہلے یا اس کے بعد ا
ل ہی۔	لللفئذا درحضرت ابوسعيد خدري دلانتن سيساحا ديث منقو	اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمرو
	ت ابن عماس ڈکا کہا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ب	(امام ترمدی تفتاند عرمات میں:) حضر
پرل کیاجائے گا۔	ں سے علق رکھنے والے بعض اہل علم کے مز دیک اس	بی اگرم ملکقیق کے اصحاب اور دیگر طبقو
	اہویہ ) پیشنائی نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	امام شاطى ،امام احمداورامام الحق (بن را
ان ابل علم كاتعلق ني اكرم مَنْأَيْنِكُمْ	سے پہلے پاس کے بعد قُل نمازادا کی جاسکتی ہے۔	م مسلم مسلم مسلم مسلم من و ميك عميد ين كي نماز
		کے اصحاب سے کی ہے اور دیگر طبقوں سے بھی
	) پېلاقول زياده درست ہے۔	(امام ترمذی تشانند غرماتے ہیں:)'تاہم
انَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيّ عَنْ	عَمَّارِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُوَيْتٍ حَدَّثْنَا وَكَيْعُ عَزْ أَمَا	494 سنرجديث تحسلانسا أبوغ
	عَدِ بَنِ ابِي وَقَاصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ 🕐	البي بلكر بن تحفض وهو ابن عمر بن سَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ	يَٰذٍ فَلَمْ يُصَلُّ قَبْلُهَا وَلَا بَعْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّسَرَّ و	في يَوْم عِدْ
	للأخديث خشن صحبة	م حکریت، قال ابو غیسی: وه
ے محاورانہوں نے عید کی نماز سے	، بارے میں منقول ہے : وہ عید کے دن تشریف لے <u>گ</u> ے	ملا ایس کار کر مطرت عبداللد بن عمر دیکا جنا کے من جن
این کیا تھا۔	کی اوراس بات کا تذکرہ کیا' نبی اکرم مُلَافِظِ نے بھی ایسا میں ''حسن صحیح'' ہے۔ میں ''حسن صحیح'' ہے۔	چہتے یا <sup>1</sup> سے چکروں اور ( <sup>1</sup> ) کمار ادا ہیں (امامتر ہر کی جنہیلیز استریس (
	ت کن <i>کی ہے۔</i> سیر دی مور القارب د	مرابع   رکلان وطاللہ کروائے میں کہ کی کہ
	حَاءَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي الْعِيْدَيْنِ	باب ما -
	ب <b>7</b> :عيرين ميں خواتين كاجانا	
الألة مراجع	ب میرین کی من موالین کا چانا نُ مَنِيْعِ حَدَّثَنَا هُِشَيْمٌ أَحْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهُوَ ابْنُ زَ	495 <u>سترحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُ</u>
المان عن ابن يسيرين عن		أَمَّ عَطِيَّةً
	للَّى السُّلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخُرِجُ الْاَبْكَارَ وَالْ (265) حديث (838) من طريق المان بن عبدالله السا	معن حديث الله وسول الله ص
	لالة بماب وجوب الصلاة في التهاب وقبول اللبعة ما المان	495 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 1995 - 199
<sup>ماء</sup> والحيض إلى المصلي حديث	هديك ( 981) ومسلو ( 262/3- الاله)؛ كتاب ما المرا	(9/4) e (2/4/2) e (9/4)
هدين: باب ذكر أباحة خروج	- مرجن حديث (10/189) وابو دداؤد ( [/365) م)	(180/3) (Limbol 2 1 2 2 1 1 2 1 1 2 1 1 2 1 1 2 1 2 1
داین ماجه ( 415/1 ): کتاب ( 361/2 ) مارد ( 7 ) ۱۱		اقامة الصلاة والسنة فيها: بأب: ماجاء في خروج النساء منطريق عبد بن سيرين عن امر عطية الانصارية فذ
(140/)	For more Booke stick of link	Crow ODBLA

ł

New Street

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

## (ML)

وَالُحُيَّضَ فِي الْعِيْدَيْنِ فَمَامَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِ لْنَ الْمُصَلَّى وَيَشْهَدُنَ دَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَتْ اِحْدَاهُنَّ يَا وَسُوْلَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُعِرْهَا أُحْتُهَا مِنْ جَلَابِيْبِهَا

حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنُتِ سِيُرِيْنَ عَنْ أَمَّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهِ (١) فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَابِرٍ قَالَ ابُوُ عِيْسِلى: وَحَدِيْتُ أُمَّ عَطِيَّةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مَدَامِبِ فَقْهَاءِ وَقَدْ ذَهَبَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اِلَى هُ ذَا الْحَدِيْثِ وَرَحَّصَ لِلِنِّسَآءِ فِى الْحُرُوجِ اِلَى الْعِدْدِيْنِ وَكَرِهَهُ بَعُضُهُمُ وَرُوِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهُ قَالَ اكْرَهُ الْيَوُمَ الْحُرُوجَ لِلنِّسَآءِ فِى الْعُدَيْنِ فَاِنْ اَبَتِ الْمَرَاةُ الْحُرُوجَ فَلْيَاذَنُ لَهَا ذَوْجُهَا اَنْ تَنْحُرُجَ فِى اَطْمَارِهَا الْحُرَهُ الْيُوْمَ الْحُرُوجَ لِلنِّسَآءِ فِى الْعُدَيْنِ فَاِنْ اَبَتِ فَلِلزَّوُجِ اَنْ تَنْحُرُجَ فَلْيَاذَنُ لَهَا ذَوْجُهَا اَنْ تَنْحُرُجَ فِى اطْمَارِهَا الْحُرَهُ الْحُرُوبَ ا

<u>ٱُ ثَارِحجابٍ وَيُرُوَى عَنُ عَ</u>َّائِشَةَ دَضِى اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوُ دَاَى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَتَ النِّسَآءُ لَمَنعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِى اِسُرَآئِيْلَ وَيُرُوى عَنُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ أَنَّهُ كَرِهَ الْيُوْمَ الْحُرُوجَ إِلِنِّسَآءِ إِلَى الْعِيْدِ

ج ج سیّدہ اُم عطیہ رہ تھنا بیان کرتی میں نبی اکرم مَنَا تیز کم کنواری لڑ کیوں کو جوان اور پردہ دار عورتوں کو اور حیض والی عورتوں کو جوان اور پردہ دارعورتوں کو اور حیض والی عورتوں کو جمع عید رہ کہ معلیہ رہ تی تعلق میں کہ میں کہ معلیہ رہ تی تعلق میں کہ میں کہ معلق کہ معلق معلق معلق معلق کہ معلق میں کہ معلق معلق میں کہ معلق میں کہ معلق کہ معلق میں کہ معلق معلق کہ معلق معلق کہ معلق میں کہ معلوم کہ معلق کہ معلق کہ معلق معلق کہ معلم کہ معلق کے معلق کے معلق کہ معلق کہ معلق کہ معلق کہ معلق کے معلق کہ معلق کہ معلق کہ معلق کہ معلق کہ معلق کے معلق کہ معلق کہ معلق کے معلق کہ معلق کہ معلق کے معلق کہ معلق کے معلق کے معلق کہ معلق کہ معلق کے معلق کہ معلق کے معلق کہ معلق کھ کے معلق کے م معلق کے معلق کہ معلق کہ معلق کے م

> یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ اُم عطیہ ڈلائن کے حوالے سے منقول ہے۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈلائن اور حضرت جابر ڈلائن سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی م<sup>یرین</sup> فرماتے ہیں: ) سیّدہ اُم عطیہ ڈلائن سے منقول حدیث <sup>دو</sup> حسن صحیح'' ہے۔

بعض اہل علم نے اس حدیث کوا ختیار کیا ہے۔انہوں نے خواتین کو بیرخصت دی ہے : وہ عیدین کی نماز کے لئے جاسکتی ہیں' جبکہ بعض اہل علم نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔ جب

(1)- اخرجه المحارى ( 504/1): كتراب الحيض: براب: شهرود الحائض العيدين ودعوة السلمين و يعتزلن السجد' حديث (324) و (2/172): كتاب العيدين باب: التكبير ايام منى واذا غذا الى عرفة' حديث ( 971) (543/2): براب: اذا لم يكن لها جلباب ق العيد حديث (809) و (589/3): كتاب الحج: براب تقضى الحالض المناسك كلها الا الطواف بالبيت' واذا سعى على غير وضوء بين الصفا والمروة' حديث (1652) و مسلم ( 2633). كتاب الحج: براب تقضى الحالض المناسك كلها الا الطواف بالبيت' واذا سعى على غير وضوء بين الصفا والمروة' حديث (1652) و مسلم ( 2633). كتاب الحج: براب تقضى الحالض المناسك كلها الا الطواف بالبيت واذا سعى على غير وضوء بين الصفا والمروة' حديث (1652) و مسلم ( 2633). الدعج: براب تقضى الحالض المناسك كلها الا الطواف بالبيت واذا سعى على غير وضوء بين الصفا والمروة' حديث (1652) و مسلم ( 2633). الدعج: براب تقضى الحالض المعيدين براب: ذكر ابراحة خروج النساء في العيدين الي المصلي و شهود الخطبة' مفارقات (1652) و مسلم ( 2633). الابي): كتاب صلاة العيدين و ( 2631)، خروج النساء في العيدين الي المصلي و شهود الخطبة مفارقات فلرجال حديث ( 11-21/20)وابو داؤد ( 2651): كتاب الصلاة: باب: خروج النساء في العيدين الي المعنين ودعوة ملاة العيدين: باب: خروج العواتق و ذوات العدور في العيدين و ( 2011)، كتاب الحيض والاستحاضة: باب: شهود الحيض العيدين ودعوة السلمين وابن ماجده ( 2011). كترب اقرامة الصلاة والسنة فيها: براب: مراجراء في خروج النساء في العيدين خديث ( 2013)، والدارمي (2017): كتاب الصلاة براب: خروج النداء في العيدين والحبيدي ( 2011) حديث ( 261-262) وابن خزيدة ( 260-261). حديث ( 2017): كتاب الصلاة براب: خروج النداء في العيدين والحبيدي ( 2011) حديث ( 261-262) وابن خزيدة ( 260-261). حديث

أبواب العيدين	(MAA)	جانگیری جامع تومصنی (جلدادل)
واتین کےعیدین کی نماز کے لئے جانے کومکردہ قر <sub>ار</sub> پر ک	ب فرماتے ہیں: میں آج کل <sup>خ</sup>	این مبارک کے بارے میں منقول ہے وہ ب
سے جانے کی اجازت دے کیلن وہ فورت ملے خلے	ارکرنی ہے تو اس کا شو ہرا۔	دیتا ہوں اگر کوئی عورت ہیں مانتی اور جانے پر اصر
کرتی ہے تو شوہر کو بید <b>ت</b> حاصل ہے: وہ اسے جانے	آراسته ہو کر جانے پر اصرار	کپڑوں میں جائے گی اور آ راستہ ہیں ہوگی اگر وہ
	· ·	سے روگ دیے۔
مَنَا يَنْفِرُ آج كُلْ كَ خواتِين كود ك <u>يم ليت</u> نوانبين بھى م <sub>جر</sub>	۔وہ فرماتی ہیں :اگر نی اکرم یہ ر	سيده عائشة صديقة ظلفتنا كايدتول منقول ب
	اتین کومنع کردیا گیا تھا۔	میں جانے سے روک دیتے 'جیسے بنی اسرائیل کی خو
نے سے حساب سے خواتین کے عید کی نماز کے لئے	، ہے: انہوں نے اپنے زما۔	سفیان توری کے بارے میں بیہ بات منقول پرس
	5	چانے کومکر وہ قمر اردیا ہے۔
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ	، خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى	بَابُ مَا جَآءَ فِیْ
	لَ طَرِيْقٍ وَ <sup>ّ</sup> رُجُوْعِه مِنْ	
یہ جانااور دوسرے سے واپس آنا	<b>•</b> •	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
أَعْلَى الْكُوفِي وَابُو رُزُعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ	÷	•
•		بَنُ الصَّلَتِ عَنْ فُلَيْحِ بُنِ سُلَيْمَانَ عَنُ سَعِيْا
الْعِيْدِ فِي طَرِيْقٍ رَجَعَ فِي غَيْرِهِ	لَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ	متن حديث ُكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَ
	اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِى رَافِع	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْ
		قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَحَدِيْتُ اَبِيُ هُرَيْرَةَ
لُحَدِيْتَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِبْدِ بْنِ	سُ بُنُ مُحَمَّدٍ هُذَا ا	استادِديكر:وَّدَوى أَبُوْ تُسَمَيْسَةَ وَيُوْنُ
		الحارث عَنَّ جَابِرِ بَنِ عَبَدٍ اللَّهِ قَالَ
جَ فِى طَوِيْقٍ اَنْ يَرُجِعَ فِى غَيُرِهِ اتِّبَاعًا لِهِ أَا	أَهْلِ الْعِلْمِ لِلْلِامَامِ إِذَا حَرَ رَبَّةُ مَا مُ	مداب فقهاء وقد استحب بعض
	ر کانه اصبح	التحديث وهو قول الشافعي وحديت جابه
کے دن (نماز عید کے لیے) تشریف لے جاتے تھ	میں بی اگرم ملک تیزم جب عید۔ پر بی بی ایرم ملک تیزم جب عید۔	حے مطرت الوہر رہے دی تقذیبان کرتے
آ تے تھے۔ مدہ ا	ب لا نے سکھے تو دوسر <i>ے سے</i> رحصہ میں این افع ط <sup>البی</sup> ن	توایک رائے سے جاتے تھاور جب واپس تشریفہ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر ڈلاللہ بناو
یٹ عقول ہے۔ دوجیہ بند ، ،	ر مشرک و جورال دناعز سے صد یو ہر مرد دری توسیم منقد ل ہے۔ یہ ہ	ام تریذی ت <sup>ین</sup> اند فرماتے ہیں: ) حضرت ا (امام تریذی ت <sup>ین</sup> اند فرماتے ہیں: ) حضرت ا
	فبجرا والسنجة لمفاج بادريهما يزيقي	
		(1301) زاحید (2/338) والدارمی ( 1/378) کو (362/2) حدیث (1468) من طریق فلیح بن سلیباً

أبُوًابُ الْعِيْلَيْنِ	( MA)	جانگیری جامع نومد ی (جلدادل)
سے ، سعید بن حارث کے حوالے سے ، حضرت	ں روایت کولیے بن سلیمان کے حوالے۔	ابوتمیلہ ادر یونس بن محمد نامی راوی نے ۲
•		جابر بن عبداللد رايني سقل كياب
توایک رائے سے جائے اور دالی دوسرے	ہ مستحب قرار دی ہے: جب وہ جائے	بعض اہلِ علم نے امام کے لئے بیہ بات
·		رائے ہے آئے تا کہ اس حدیث کی پیروی کر
		امام شافعی رئیس ای بات کے قائل ہیں .
	إزياده متندب-	حضرت جابر ملائفة سيمنقول حديث كوبر
الْحُرُوْج	أَءَفِى الْاكُلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبُلَ	بَابُ مَا جَا
	ار کے دن ( گھڑ سے ) نگلنے۔	
حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ		
	•	ثَوَابٍ بُنِ جُتُبَةَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ ابُنِ بُرَيْدَةَ خَ
طُرِحَتَى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَضْحَى		
	•	ختى يُصَلِّيَ
	عَلِي وَٱنْسِ مَسْمَد	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ
حَلِيْتٌ غَرِيْبٌ	لِيْتٌ بُرَيْدَةً بْنِ حُصَيْبٍ الْآسُلَمِيّ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَا
الُحَدِيْثِ	ٱعُرِفَ لِنُوَابٍ بَنِّ عُتْبَةَ غَيْرَ هُذَا	قول امام بخاري: وقَالَ مُحَمَّدٌ لَأ
لْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ شَيْئًا وَّيُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ	مٌ مِّنُ آهُلِ الْعِلْمِ اَنْ لَّا يَخُرُجَ يَوْمَ ا	مدابهب فقبماء: وَقَدِ اسْتَحَبَّ قَوْ
	بحتبي يَوْجِعَ	يُفْطِرَ عَلْ تَمْ وَلَا يَطْعَمَ يَوْهَ الْأَصْحَم
مَنَاتِظُمْ عبدالفطر کے دن اس وقت تک گھر ہے	یے والد کا یہ بہان کل کرتے ہیں' نبی اکرم	📥 📥 حضر به عبدالله من بريد وا
کے پچھنیں کھاتے تھے جب تک نماز ادانہیں کر	ہاور عبیدالاضخیٰ کے دن آ پ اس وقت تک	نہیں نکلتے تھے جب تک چھ کھانہیں لیتے تھ
•	•	ليتر تقرير
-	یت انس دلالفنڈ سے احاد بی <b>ث منقول ہیں ۔</b> پیدا	اس بارے میں حضرت علی خلاطنزاور حضر
ریٹ <sup>دغ</sup> ریب' ہے۔ بر بر	ت بریدہ بن حصیب اسلمی سے منقول ص	(امام ترمذی تو الله غرماتے ہیں:) حضر
،اس کےعلاوہ اور کوئی روایت منقول ہیں ہے۔	ہواب بن عتبہنا می راوی کے حوالے سے	امام بخاری قرماتے ہیں: میر بےعلم میں
ن اس وقت تک نه نطخ جب تک وه کچه کمانه سر سر سر بر به بی من مدیر به	ستحب قرار دیا ہے : آ دمی عیدالفطر کے دا منبر اس	اہل علم کے ایک گروہ نے اس بات کو
، تک پچھند کھائے جب تلوا پس ہیں آ جاتا۔	ہور کھاتے اور عبد الاحق کے دن اس وقت	لے اور اس کے لئے بیہ بات مستخب ہے : وہ م
مرج ، حديث (1756) ، واحمد ( 352/5-360) //341 حديث (1426) من طريق عبدالله بن	صيام ياب: في الاص يـوم المعطر قبل ان يـ يل قبل الخروج يوم العيد؛ وابن خزيمة ( 2	497 اخرجه ابن ماجه ( 558/1)؛ کتاب ال والدارم, ( 375/1)؛ کتاب الصلاة: باب: في الاک
		بريدة عن أبيه ' فَنْ كَرِنْ

ابْوَابْ الْعِيْدَ	(۲۹۰)	جہانلیری <b>دامع فنو مدندی (جلد</b> اوّل)
عَنُ حَفْصٍ بَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آنَسٍ عَ	حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَقَ	498 سنرحديث: حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ -
لْمَرَاتٍ يَّوْمَ الْفِطْرِ فَبْلَ أَنْ يَخُوُجَ إِلَ	لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْطِرُ عَلَى تَ	ٱنَّسِ بُنِ مَالِكِ مُنْنُ حَدِيثَ:اَنَّ النَّبِيتَ حَدَيثَ ال
	ذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ إِن كَرتٍ بِنُ نِي اكْرَم مَنْأَيْنَةُمْ عيدالفطر _	المصلى
کے دن عیدگاہ کی طرف جانے سے پہلے <del>ک</del>	بان کرتے ہیں نبی اکرم مُنگانیکم عید الفطر۔	◄◄ <◄ حضرت الس بن ما لك ركانتيذييا محجوري كها ليت تھے۔
	یث''حسن غریب صحیح'' ہے۔	بوریں مالیے ہے۔ (امام ترمذی <sup>ع</sup> شانلڈ غرماتے ہیں: ) سی حدیہ
-6	\$\$ <b>6</b>	
	×	-~-
•	•	N
-	•	
	•	· · · · ·
		· · · .
	,	
	ة: بأب: في الإلكل قبل الخروج يوم العيد' وعبد بن هشهم عن محسل بن اسعة 'عربية :	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

目にも見め

جالميرى جامع ترمطى (جلداول) (199) أبُوَابُ الْسَفَرِ أبُوَاب الُسَّفَر سفركابواب بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّقْصِيُرِ فِي السَّفَرِ باب1: سفر کے دوران قصر نماز ادا کرنا 499 سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَتْنَصَحِدِيثُ سَافَرُتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِيُ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكَانُوْا يُصَلُّوُنَ الظُّهْرَ وَالْعَصُرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلُّوْنَ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وِقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوُ كُنُتُ مُصَلِّيًّا قَبْلَهَا اَوُ بَعْدَهَا لَاتُمَمْتُهَا فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وََّابُنِ عَبَّاسٍ وَّانَسٍ وَّعِمُرَانَ بُنِ حُصَيْنِ وَّعَآئِشَةَ ) حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غُرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنُ حَدِيْتِ يَحْيَى بْنِ سكيم مِثْلَ هٰ ذَا قول امام بخارى: قَسَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَعِيْلَ وَقَدْ دُوِىَ حَسَدًا الْجَدِيْتُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنُ دَجُلٍ مِّنُ الِ سُرَاقَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ٱ ثارِحابٍ:قَالَ ابُوُ عِيْسِلى: وَقَدْ دُوِىَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَطَوَّحُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلُوةِ وَبَعُدَهَا حديث ديگر:وَقَدْ صَبْحَ عَنِ النَّبِيِّ صَبَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّدُكَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَٱبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ صَدُرًا عِنْ خِلَاقِتِهِ <u>مُرابِمِبِ فَقْبِماءِ:</u>وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَحْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَلَحْدُ دُوِى عَنُ عَائِشَةَ آنَّهَا كَانَتْ تُبِيمُ الصَّلُوةَ فِي السَّفَرِ وَالْعَمَلُ عَلَى مَا دُوِى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ إِلَّا أَنَّ الشَّافِعِيّ يَتَقُولُ التَّقُصِيرُ رُحْصَةً لَهُ فِي السَّفَرِ فَإِنْ أَتَمَّ 1996- لفرجه ابن خزيدة (72/2) حديث (947) من طريق الوهاب بن عبدالحكم الوداق (هو البغدادي) قال حدثنا يحيي بن سليم عن مساللة بن عبر عن نائع عن ابن عبر · فذكره.

اَيُوَافِ آرَ	(rer)	جهانگیری <b>جامع موسف ی</b> (جلداوّل)
		الصَّلوةَ أَجُزَاً عَنْهُ
وبمر فكفنة محضرت عمر فكافته اورحض	تے ہیں: میں نے نبی اکرم مُنْکَقِنًا حضرت اب	طلح طلح حضرت ابن عمر نظفهٔ بیان کر۔ عثمان منافقہ کے ہمراہ سفر کیا ہے۔ بید حضرات ظہر دنفا بی زیب بند ک
اوران سے پہلے یا ان کے بعد کوئی	اور <i>عصر</i> کی نماز میں دؤدور کعت ادا کرتے تھے ا	عثمان فالننئ کے ہمراہ سفر کیا ہے۔ بید حضرات ظہر
ر کوئی ادر ( <sup>ی</sup> قل) نماز پڑھنی ہوتی <sup>،</sup>	، ، ہیں:اگر میں نے ان سے پہلے ماان کے بع	حضرت عبدالله بن عمر رفية ارشا دفر مات
		اہیں ہی یوری پڑھ لیتا۔
، انس دخانفهٔ ، حضرت عمران بن حقیم	ن على ملاقفة اور حضرت ابن عباس فكففه حضرت	اس بارے میں حضرت عمر دلالٹنز، حضرت
		وكالتفذا ورسيده عا كشهصد يقهه ذكافها سساحا ديث منق
	ن ابن عمر ذلا في المنقول حديث "حسن غريب	(امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں:)حضرب
-		ہم اس حدیث کوصرف یحیٰ بن سلیم نامی
آل سراقد تصقلق رکھنے دالے ایک	، ہیں: بیردوایت عبید اللہ بن عمر کے حوالے سے	امام محمد بن اساعیل بخاری چین فرمات
•	منقول ہے۔	م محق کے حوالے سے ، حضرت ابن عمر ذلاً <del>م</del> ناسے
ر ڈی کچنا کے حوالے سے بیہ بات منقول	نوفی نامی رادی کے حوالے سے، حضرت این عمر	(امام ترمذی خطیه فرماتے ہیں:)عطیه
· · ·	لحادراس کے بعد نقل نمازادا کیا کرتے تھے۔	یے: نبی اکرم مذاہد کم سفر کے دوران نما زے پی
رنماز اداکرتے تھے۔حضرت ابوبکر	متند طور پر ثابت ہے: آپ سفر کے دوران قص	نبی اگرم مَنْ ﷺ کے بارے میں سے بات اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
نے میں ایسا کیا کرتے تھے۔	ت عثمان <sup>راین</sup> نز بھی اپنی خلافت کے ابتدائی زما۔	حضرت عمر مکافتہ (جسی ایسا کرتے تھے )اور حضر سب یا جات
دیک اس جدیث پ <sup>ع</sup> ل کیاجائےگا۔	،ادرد گرطبقوں تے تعلق رکھتے ہیں۔ان کے نزد مذہبہ	الترابل علم جوي الرم ملاقية إكم اصحاب
یں تھیں۔	ینقول ہے: وہ سفر کے دوران پوری نمازادا کیا کر	سیدہ عائشہ دی جنائے بارے میں سے بات حدید قد مرفق میں برعمان
ب سے منقول ہے۔	پرکیا جائے گا'جو نبی اکرم مَلَّاتِیْتُمَ اور آپ کے اصحا پر میں اسلام	(امام برمذی فرمالے ہیں:) کنائل چیز رایہ ہوافعہ بیار ماہ ہے ایرانہ ایجن (س
می رسند اس بات کے قائل ہی <sup>ں: سز</sup>	بویہ) <sup>میر</sup> انی بات کے قائل ہیں ٔ تاہم امام شا <sup>ف</sup> اوریہ) میرانی بات کے قائل ہیں ' تاہم امام شا <sup>ف</sup>	امام سما ی، امام محداد رامام اس (بن را) سرمان دور زاد را که زیک تر جرای در ا
-	ہے ٔ اگردہ پوری نمازادا کر لیتا ہے تو بیہ جا تز ہوگا۔ دو سرو سے توقی موجہ میں تبدیس سرو موجہ	ے دوران شکر مار ادا کرنے کی اول ور طلبت 500 سٹر جاریہ شرخے کی اول ور طلبت
إَلِدِ بُنِ جُدُعَانَ الْقُرَضِي عَنَ أَبِي	بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِي بُنُ زَيْ	نَصْرَةَ قَالَ
	A A A A A A A A A A A A A A A A A A A	
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ	عَدَيْنِ عَنْ صَلَاةِ الْمُسَافِرِ فَقَالَ حَجَجْتُ بُعَ اَبَرْ بَكْ فَصَلَّى رَبْحَةَ مَدَيَرَ فِي مَدَرَ	<u>م مدید میں رسوری ہیں م</u>
ىلى زكعَتِيْنِ وَمَعْ عَثْمَانَ سِ	يع آبَى بَكْرٍ فَصَلَّى دَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ فَصَ دَكْعَتَيْنَ	وسندم معد في وسندم مدير في تماني فصلى
من المراجع مراجع م	اب: متر يتد السالى عن ما (2000)	ممتع دفير جه إبد داؤد ( 9/2): كتاب الصلاة ب
×−43(+43) ويين	يد بن جدعان عن ابي نضرة فذكرة.	500- الحرب المربع (1643) من طريق على بن (1643) من طريق على بن ا

حم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: هَندًا حَدِيْتٌ صَعِيبٌ 🐟 🗢 ایونصر و بیان کرتے ہیں : حضرت عمران بن حسین رٹائٹڑ سے مسافر محض کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گھیا: تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ملکظیم کے ساتھ جج کیا ہے۔ میں نے حضرت ابو کمر بٹلٹنڈ کے ساتھ جج کیا ہے۔ انہوں نے دو رکھت ہی ادا کی ہیں۔ میں نے حضرت عمر رکھنڈ کے ساتھ جج کیا ہے۔انہوں نے بھی دورکعت ادا کی ہیں اور حضرت عثان رکھنڈ ک خلافت کے ابتدائی چھ سالوں کے دوران ( رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں: ) آٹھ سالوں کے دوران ( ان کے ساتھ بھی تج کہا) تو دو بھی دورکھت بھی پڑھتے تھے۔ (امام ترمذی میشد غرماتے ہیں:) بیرحدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ **50** سِنْدِحِرِيثُ:حَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَّسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ متن حديث:صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ بِالْمَدِيْنَةِ آرْبَعًا وَّبِذِى الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ طم جديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حضرت انس بن ما لک رٹائٹڑ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم مَلَائی کی قداء میں مدینہ منورہ میں ظہر کی نماز میں چار كعت اداكيس اور ذوالحليفه ميس عصركى نما زميس دوركعت اداكيس - ، (امام ترمذی مسلیفرماتے ہیں:) پیھدیٹ ''حسن سیجے'' ہے۔ 502 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ ذَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ متن حديث: آنَّ البُنَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ حَوَجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ إِلَى مَكْةَ لَا يَخَافُ إلَّا اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ حم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْتٌ حضرت ابن عباس بی تشاییان کرتے ہیں نبی اکرم مَنَافَظُ مدیند منورہ سے مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ کو صرف تمام جہانوں کے پر دردگارکا خوف تھا (یعنی کسی دشمن کا خوف نہیں تھا) کیکن آپ نے دورکعت نمازادا کی۔ (امام ترمذی مسینیغرماتے ہیں:) پی حدیث ''حسن تھی'' ہے۔ 501- اخرجه المعارى (663/2)، كتاب تقصير العلاة باب: يقصر اذا خرج من موضعه حديث (1089) مسلم (10/3 الابي أ: كتاب صرة السافرين وتصرها حديث (11/690) وابو داؤد (385/1) كتاب الصلاة بأب: متى يقصر السافر حديث (1202) والنسائي (235/1) كتُبُ العلالا بأب عدد علامًا الظهر في الحضر' واحبد ( 110/3 - 111 - 177) والدارمي (355/1 ) كتأب العلامًا: بأب قصر العلَّا في السفر من طريق عسد بن السلكند و ابراهيم بن ميسرة عن الس بن مألك به واخرجه البخاري (476/3): كتأب الحج: يأب: من بأت بذي الحليفة حتى اصبح حديث ( 1546 ) واحدد ( 237/3 ) والدارمي ( 354/1 ): كتاب البصلاة بأب: قصر الصلاة في السفر والحبيدي ( 502/2 ) حديث (1191) من طريق عسد بن البتكدر عن أنس بن مألك به ليس قيه (ابراهير بن ميسرة) واخرجه الحبيدى (2/3\5) حديث (1193) من طويق ابراهيدين ميسرة عن انس فذكوه (ليس فيه عبد بن الشكند). 502-اخرجه النسائي (117/3) كعاب تقصير الصلاة ف السقر واحدد ( 115/2-226-355-354) وعبد بن حبيد ص (221) حديث (663-662) عن طويق ابن سيرين عن ابن عباس فذكره.

## https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

# بَابُ مَا جَآءَ فِي كَمْ تُقْصَرُ الصَّلُوةُ

باب2: كتفسفر ميس نماز قصرى جائے گى؟

**503** سنرِحديث: حَدَّقَدَا اَحْدَمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ اَبِى اِسْحَقَ الْحَضُرَمِى حَدَّنَا اَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ

مَنْنَ حَدَيثَ: حَرَجْنَا مَعَ النَّبِتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اللَّى مَتَحَةَ فَصَلَّى ذَكْعَتَيْنِ قَالَ قُلْنُ لِاَنَسِ تَحُمُ اَقَامَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَتَحَة قَالَ عَشْرًا

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِدٍ - حَكَم حَدِيث: قَالَ ابُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ آنَسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ

<u>حديث ديكر:وَقَـدُ رُو</u>ِىَ عَـنِ ابُـنِ عَبَّـاسٍ عَـنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ اقَامَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِه بِسْعَ عَشُـرَـةَ يُـصَلِّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَحْنُ إِذَا اَقَمْنَا مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بِسْعَ عَشُرَةَ صَلَّيُنَا أَرَكْعَتَيْنِ وَإِنْ زِدْنَا عَلَى ذِلِكَ اَتْمَمْنَا الصَّلُوةَ

<u>ٱ تَارِحِحابِ وَرُو</u>ِى عَنُ عَلِيٍّ آنَّهُ قَالَ مَنُ أَقَامَ عَشُرَةَ أَيَّامٍ آتَمَّ الصَّلُوةَ

وَرُوِىُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ آنَّهُ قَالَ مَنُ آقَامَ حَمْسَةَ عَشَرَ يَوُمَّا آتَمَّ الصَّلُوةَ وَقَدْ رُوِى عَنُهُ ثِنْتَى عَشُرَةَ وَرُوِى عَنْ سَعِيْلِ بُسِ الْـمُسَيِّبِ آنَّهُ قَالَ إِذَا آقَامَ اَرْبَعًا صَلَّى اَرْبَعًا وَّرَوِى عَنْهُ ذَلِكَ قَتَادَةُ وَعَطَائُهُ الْعُرَاسَانِيُّ وَرَوَى عَنْهُ دَاؤُدُ بُنُ آَبِى هِنْدٍ خِكَافَ هُـذَا

<u>مُرابَبَ</u> فَقْبَهَاءِ وَاحْتَلَفَ اَحْلُ الْعِلْمِ بَعْدُ فِى ذَلِكَ فَامَّا سُفْيَانُ النَّوْرِى وَاَحْلُ الْكُوْفَةِ فَذَهَبُوا إِلَى تَوْقِيْتِ تَحْمُسَ عَشُرَةَ وَقَالُوْ إِذَا اَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ خَمْسَ عَشُرَةَ اَتَمَّ الْكَلُوةَ وقَالَ الْاوُزَاعِي إِذَا اَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ لِنَتَى عَشُرَةَ آتَمَ الْصَلُوةَ وقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَّالشَّافِيقُ وَاَحْمَدُ إِذَا اَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ لِنَتَى فَرَاى الْحُوْذَاعِينَ الصَّلُوةَ وقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَّالشَّافِيقُ وَاَحْمَدُ إِذَا اَجْمَعَ عَلَى إِقَامَةِ لِنَتَى مَشُرَةَ آتَمَ الْصَلُوةَ وقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَّالشَّافِيقُ وَاحْمَدُ إِذَا الْجُمَعَ عَلَى إِقَامَةِ لَنَ مَشَرَةَ آتَمَ الصَّلُوةَ وقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَّالشَّافِيقُ وَاَحْمَدَ إِذَا الْحُمَعَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَاكَ السَّنُ مَشَرَة آتَمَ الصَلُوةَ وقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَالشَّافِيقُ وَاحْمَدُ إِذَا الْحُمَعَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لُقَا السَّنُقُ فَرَاى ٱلْقُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ الْحَدَيْقَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِكَنَهُ وَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لُكَالَ الْعَلْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لُولَة وَلَكَ الْتُنَا مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّ الْمُنَافِقُعَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَذَا الْحَلُي مَاللَهُ مَالَكُونَ الْتُنَاقُ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّ الْمُسَافِقُ لَنَهُ مَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ أَنَّا لِي

503- اخرجه البعارى (553/2)؛ كتاب تقصير الصلاة باب: ماجاء فى التقصير وكم يقيم حتى يقصر ، بديت (1081) و (615/7)؛ كتاب المغارى: باب: مقام النبى صلى الله عليه وسلم ببكة زمن الفتح حديث (4297) ومسلم (12/3، الالى)؛ كتاب صلاة السافرين و قصرها حديث (693/15) وابو داؤد (390/10)؛ كتاب الصلاة: باب: متى يتم السافر؟ حديث (1233) والنبائي (1183) كتاب تقصير الصلاة ف السفر حديث (1438) و (1183) باب: السقام الذى يقصر بعثله الصلاة حديث (1452) والنبائي (1383) كتاب صلاة السافرين و والسنة فيها: باب: كم يقصر الصلاة السافر اذا اقام ببلدة حديث (1077) واحد (1873) والنبائي (1343) كتاب المافرين و باب: فيمن ازدان يقيم ببلدة كم يقيم حتى يقصر الصلاة وابن خزيدة (1723) حديث (1873) والدرامي (1353) من طرية باب: وسن ازدان يقيم ببلدة كم يقيم حتى يقصر الصلاة وابن خزيدة (1273) حديث (1873) من بلاة المالة باب الصلاة باب المالة وابن المائر المائري (1083) من طرية الصلاة باب المائر بن مع يعمي المائر وابن خزيدة (1073) واحد (1873) والدارمي (1353) والمائرة المائة والمائرة والدائرة باب المائرة من المائري المائرة والمائرة مائرة المائرة والبنة باب المائرة حديث (1071) واحد (1873) والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والدائرة والمائرة والمائرة والمائرة واحد باب المائرة والمائرة حديث (1071) واحد (1873) والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والن خزينة (1073) واحد (1873) والدارم (1353)؛ كتاب المائرة والمائرة والن خزينة (1073) واحد والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والمائرة والن خزينة (15/2) حديث (1956) والدارم (1353) حديث (1992) من طرية باب المائرة والمائرة والمائ باب المائرة والمائرة والمائ

آبوًاب السَّفَرِ	(r90)	جاتلیری جامع متومض (مداوّل)
ریندمنورہ سے مکہ کے لیئے روانہ ہوئے 'تو	ی کرتے ہیں : ہم نبی اکرم مظلظام کے ہمراہ ہ	حے حضرت انس بن ما لک بٹائٹڑ ہیان
	, , , , <b>,</b>	آپ نے دورکعت نمازادا کی۔
نے مکہ میں کتنا <i>عرصہ</i> قیام کیا تھا' تو انہوں	س دلالفذ سے در یافت کیا: نبی اکرم مَلْ الله	رادی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ا <sup>ن</sup>
•	· •	نے جواب دیا: د <i>س</i> دن ۔
•	نرت جابر <sup>دلالن</sup> نزے احاد یث منقول ہیں۔	اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈکٹ ڈنا، حص
	الس طلانية سي منقول حديث * * حسن صحيح * ` _	(امام ترمذی میشانند غرماتے ہیں:) حضرت
کگی ہے: آپ نے اپنے ایک سفر کے	یا اکرم مُلْقِبْطُ کے بارے میں یہ بات کُفل	حضرت ابن عباس رفقاقها کے حوالے سے نبج
•	ورکعت نماز ہی اداکرتے رہے۔	دوران انیس دن قیام کیا تھا'اوراس دوران آپ د پیپن
یں تو دورکعت نماز بھی ادا کریں گے اگر	سب ہم کسی جگہ پرانیس دن تک کا قیام کر ب	حضرت ابن عباس لڑتی بنابیان کرتے ہیں : • اس متاہ کہ ایک میں سے معالم
·	-6	اسے زیادہ قیام کریں نوشکل ٹمازادا کریں کے
ہ پوری نمازادا کرےگا۔	ییفرماتے ہیں: جو مخص دیں دن قیام کرے د ق	حضرت علی تلافیز سے بیہ بات منقول ہے وہ حضرت ابن عمر ڈلافیز سے بیہ بات منقول ہے بنہ سے س
۔ <b>ےگاوہ پوری نمازادا کر بےگا</b> ۔	، دہ بیفر ماتے ہیں :جو شخص پندرہ دن قیام کر	حضرت ابن عمر للكفن سے ميہ بات منقول ہے
	میں بھی ہے۔	ا ہی سےایک روایت بارہ دن کے بارے
كريخ توجا دركعت نما زادا كريےگا۔	ہے دہ بیفر ماتے ہیں : جب آ دمی چاردن قیام رب	سعید بن میتب سے بیردایت کقل کی گئی۔
• •		قماده اور عطاء خرسانی نے ان سے اس روایہ
		جبکہ داؤ دین آبو ہندنے ان کے حوالے سے بر
یا کوفہ کالعلق ہے تو انہوں نے بیدت	نلاف کیا ہے جہاں تک سفیان تو ری اور اہل •	اس کے بعداہل علم نے اس بارے میں اخذ
		بندر دن مقرر کی بے وہ بیفر ماتے ہیں: جب آ دمی
	•	امام اوزاعی فرماتے ہیں : جب آ دمی بارہ دن مذہب
ریلے تو وہ کمل نما زادا کر ہےگا۔	اتے ہیں:جب آدمی چاردن قیام کاارادہ کر	امام شافعی ،امام ما لک اورامام احمد <sup>زمین</sup> ایفر . ساق
وہ ہے جو حضرت ابن عباس رفی کھنا ہے	): اس بارے میں سب سےمتندر دایت ، پیلاہ یہ	امام ایکن (بن راہویہ ) میں تیفرماتے ہیں منتا
چھرحصرت ابن عباس ڈانٹخنانے بعد میں	رم مُنْكَنْقُدْم تصحوا کے سے عل کی گئی ہے اور کہ سیسی میں میں میں میں میں میں میں میں میں می	منقول ہے۔اس کی وجہ بیہ ہے: پہلے بیہ بات نبی اکر خربھریسہ عملہ سر
ا۔ ھ.	نیام کاارادہ کرلئے تو وہ ممل نماز ادا کر <sub>کے</sub> میں بیار	خود بھی اس پڑمل کیا ہے: جب کوئی آ دمی انیس دن i
بمسافر محص اس وقت تك قصرنما زادا	ند تمام اہل علم نے اس بات پرا تفاق کیا ہے 	(امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں: )اس کے بع کرتایہ بہ کلزیہ سر میں میں میں میں م
	۔ چہاسے تی برس کز رجا تیں ۔ اب دیکھ ہو ہوتی موجہ میں میں مدینہ	کرتار ہےگا'جب تک وہ قیام کاارادہ نہیں کر لیتا اگر <b>504</b> ہونہ میں میں میں میں قیر کر ایتا اگر
حٍ الْاحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ	نُ الشَّرِيِّ حَدَّلنا ابَوَ مَعَاوِيَة عَنْ عَاصِ	504 سندِحديث: حَدَّقَنَا هَنَّادُ بُرُ عَبَّاسٍ قَالَ

,

. (2)

ابواب الشغر	(r91)	جهاغیری <b>جامع تومص ی</b> (جلدادّل)
لَ عَشَرَ يَوْمًا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ وَكُعَتَيْنِ قَالَ	سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَصَلَّى تِسْعَ	متن حلايث أسافَرَ رَسُوْلُ اللهِ حَ
نَا اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا	يسْعَ عَشُرَةَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا ٱلْمُ	ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّى فِيمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ
•	لَدَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلَى: هِنَّا
ائتو آپ نے انیس دن تک دو دورکعت	رتے ہیں نبی اگرم مظان کے ایک مرتبہ سفر کیا	🗢 🗢 حضرت ابن عباس ڈوانٹنا بیان کر
		تمازاداتی
اكرت بين أكرجم ف الس تزياده	ن: ہم بھی انیس دن تک دؤ دورکعت ہی نماز اد	حضرت ابن عباس ڈانجنا بیان کرتے ہیں
		قیام کرنا ہوئتو پھرہم چاررکعت ادا کرتے ہیں۔
	یث''غریب حسن صحیح'' ہے۔	(امام ترمذی مشینغرماتے ہیں:) بیصد
	، مَا جَآءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ	
• •	<b>۔</b> • <b>3</b> : سفر کے دوران نفل نمازادا کرنا	
صَفُوًانَ بُنِ سُلَيْمٍ عَنُ إَبِي بُسُرَةَ	بُسُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ	505 سندِحديث حَدَثَبَ فُتَيَبَهُ
		الْغِفَارِيّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ
هُرَا فَمَا رَايَتُهُ تَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ إِذَا	للهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَ	متن حديث صبحبت رسول ا
-	· · · ·	زَاغَتِ الشَّمُسُ قَبْلَ الظُّهُرِ
	ابْنِ عُمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
	بِيْفٌ الْبَرَاءِ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَا
ثِ بْنِ سَعْدٍ وَّلَمْ يَعْرِفِ اسْمَ آبِيُ	بِي عمر بِيْكَ الْبَرَاءِ حَدِيْكٌ غَرِيْبٌ حَمَّدًا عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ اللَّيْ	قول امام بخاري: قَسَالَ وَسَالُتُ مُ
•		بُسْرَةَ الْغِفَارِيِّ وَرَآهُ حَسَنًا
ايَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلُوةِ	رَ اَنَّ النَّبِي <mark>َّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَ</mark> لَّمَ كَانَ لَا	حديث ديگر : وَرُوِیْ عَسْ ابْسْنِ عُهَ
	,	الا يُعَدُّها
لى السَّغَو	، صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِ	حديث ديكر: وَرُوعَ عَنهُ عَن النبي
د عديث (1081) و (615/7). كتاب (1) (202) ما المراجع	ر الصلاة: باب ماجاء في التقصير 'وكم يقيم حتى يقصر مكة زمن الفتح' حديث (4298-4298) وابو داؤد	-504- اخرجه البخاري (2/2033: كتاب للعي 
أنصد المناكلان أكار ويتجارب الدينا مرديك	ا / 1 34، كتاب الأمة الصلاة والسنة فيها: يأب: كمر يا	المالي با حديثية (230 - 232 ) والن ماجه ( ا
عبد بن عبيدًا من ( 201,201) عديد	∪اليليية بين الجيبات ( والنوا اللا ، "السيلة." ( 1/ 5 1 10).	
د / 292/4)، (292/4)، الدر خديد (		(1075) واهما (1/2) واهما (1/25) ماروند (585-582) وابن خلاب (74/2) حديث (55 (390/1) مايو وازد ( 390/1): كتاب الم
كوة.	ن سليد' عن أبي يسرة الفقاري عن البراء بن عازب سُنْ	205 - المربع (1253) من طريق صلوان بر (244/2) هدينا (1253) من طريق صلوان بر

مْدَابِهِ فَقْبِماء: ثُسمَّ الْحُتَلَفَ الْحُدُمِ الْعِلْمِ بَعُدَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ فِي السَّفَرِ وَبِهِ يَقُولُ آحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَلَمْ تَرَ طَائِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يَّصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَمَعْنَى مَنْ لَمْ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبُوْلُ الرُّحْصَةِ وَمَنْ تطَوَّعَ فَلَهُ فِي ذَلِكَ فَضُلْ كَثِيرٌ وَّهُوَ قَوْلَ ٱكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ يَخْتَادُوُنَ التَّطُوُّ عَ فِي السَّفَرِ 🖛 🖛 حضرت براء بن عازب دلانفن بیان کرتے ہیں : میں اٹھارہ اسفار میں نبی اکرم مُلَاثِثَةِم کے ساتھ رہا ہوں میں نے آپ کوہیں دیکھا کہ بھی آپ نے دورکعت ترک کی ہوں۔اس وقت جب ظہر سے پہلے سورج ڈھل جا تا ہے۔ اس بارے میں حضرت ابن عمر ڈی ٹھناسے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذی میں بند فرماتے ہیں: ) حضرت براء سے منقول حدیث ''غریب'' ہے۔ (امام ترندی محت یفر ماتے ہیں: ) میں نے امام محمہ بن اساعیل بخاری میشد سے اس بارے میں دریافت کیا' تو ان کے علم میں ہدردایت صرف لیٹ بن سعد نامی راوی کے حوالے سے منقول تھی۔ امام بخاری کوابوبسر ہ غفاری نامی راوی کانہیں پتاتھا' تاہم انہوں نے اس روایت کو' 'حسٰن' قرار دیا ہے۔ انہوں نے حضرت ابن عمر ڈکٹ کے حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم متلاظیم سفر کے دوران نما زے پہلے یا اس کے بعد کوئی فل نمازادانہیں کرتے تھے۔ ادرانہی کے حوالے سے نبی اکرم ملک فیز اسے بیہ بات بھی منقول ہے، آپ سفر کے دوران ففل نمازادا کر لیتے تھے۔ نبی اکرم مَنْا المنظم کے اہلِ علم نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض صحابہ کرام کے مزد یک آ دمی سفر کے دوران نفل نمازادا کرسکتا ہے۔ امام احمد محتلية اورامام الطق (بن راہويہ) مشتقت اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ اہلِ علم کے ایک گروہ کے مزد یک آ دمی (سفر کے دوران) فرض نماز سے پہلے یا اس کے بعد فعل نماز ادانہیں کر سکتا۔ جوحضرات ہیے کہتے ہیں: آ دمی سفر کے دوران نفل نماز ادانہیں کرسکتا۔انہوں نے رخصت کو قبول کیا ہے ادر جولوگ نفل نماز ادا کرتے ہیں تواس شخص کے لئے اس بارے میں بہت زیادہ فیسیلت ہے۔ اکثر اہلِ علم کا قول یہی ہے۔انہوں نے سفر کے دوران فل نماز پڑ ھنے کواختیار کیا ہے۔ 506 سمْدِحد بِثْ:حَدَّثَنَا عَلِى بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاتٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنُ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْن حديث: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلَى: كَعَلَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّقَدْ دَوَاهُ ابْنُ أَبِى لَيْلَى عَنُ عَطِيَّةَ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَوَ رکعت ادا کی تقییں اور اس کے بعد بھی دور کعت ادا کی تقییں ۔ (امام ترمذی مربع المربع میں) برحدیث "حسن" ہے۔ 100- اخرجہ احدد (90/2) من طریق عطیۃ العوفی عن ابی عمد . فذ کرہ۔

## (MAN)

جبانگیری جامع فرمصنی (جلداول)

.ن اب سی ے، ل دوایت وسیرے والے یے ۲۷ سے دیسے ۔ 507 سنرِحدیث: حَدَثَنَا مُسَحَدَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَادِبِتَّ يَعْنِى الْكُوْلِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ هَانِشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيَلَى عَنُ عَطِيَّةَ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْنَ مَدْنَ مَدْيَدُ عَصَلَيْتُ مَعَ النَّبِتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي الْحَضَرِ الظُّهُرَ اَزْبَعًا وَّبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَهُ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمُ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَالْمَغُرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سَوَاءً ثَلَاتَ رَكَعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمُ وِتُرُ النَّهَارِ وَبَعُدَهَا رَكُعَتَيْنِ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: إِلَيْ حَدِيْتٌ حَسَنٌ <u>قول امام بخارى: سَمِعْتُ مُحَمَّدًا تَقُوْلُ مَا رَوى ابْنُ آبِي لَيْلَى حَدِيْنًا اَعْجَبَ اِلَى مِنْ هُلْدًا وَلَا أَدْوِى عَنْهُ </u> شَنْتًا 🖚 🗫 تاقع ،حضرت عبداللہ بن عمر ڈلانٹنا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مذکل 🚓 کی اقتداء میں حضر میں اور سفر میں نمازادا کی ہے۔ میں نے حضر میں آپ کی اقتداء میں ظہر میں چاررکعت ادا کی اور اس کے بعد دورکعت ادا کیں اور میں نے آپ کی اقتداء میں سفر میں ظہر کی نماز میں دورکعت ادا کی تقییں اور اس کے بعد بھی دورکعت ادا کی تقیس اورعصر میں دورکعت ادا کی تقین کیکن آپ نے اس کے بعد کوئی نفل نماز نہیں پڑھی اور مغرب کی نماز میں حضر میں اور سفر میں برابر تین رکعت ہی ادا کی تھیں ۔حضر میں اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور سفر میں بھی کوئی نہیں ہوئی ۔ بیدن کے دتر میں ادراس کے بعد دور کعت ادا کی تقیس ۔ (امام ترمذی جنب فل ماتے ہیں:) پی حدیث ''حسن'' ہے۔ میں نے امام بخاری مُشید کو پر کہتے ہوئے سناہے: ابن ابی لیلٰی نے میر ےنز دیک اس سے بہترین اور کوئی حدیث بیان نہیں کی۔تاہم میں ان سےردایت نقل نہیں کرتا ہوں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلاتَيُن باب4: دونمازیں انتصی کرنا 508 سندِحديث: حَدَّلَهَا فُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ آبِى حَبِيْبٍ عَنْ آبِى الطُّفَيْلِ هُوَ عَامِرُ بْنُ وَالِلَةَ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلِ متن حديث أنَّ السَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزُوَةِ تَبُوكَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْع الشَّمْسِ أَخْرَ النظُّهُ رَالِي آنُ يَّجْمَعَهَا إِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيَهُمَا جَمِيْعًا وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعُدَ ذَيْع الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ إِلَى الظُّهْرِ المستحدين عن المعالي عن المعالي عن المعالي المعالي المعالي عن المعادي المعالي عن المعادي عن المعادي عن المعادي 507- المرجه ابن خذيدة (244/2) حديث (1254) من طريق ابن ابن ابن لهل عن نافع و عطية بن سعد العوق عن ابن عسر فذكره 507- الغرب المرجد المن عد (389/1)؛ كتاب الصلاة: باب: الجدم بين الصلالين حديث (1220) واحد في "مستده": (241/5) من طريق قتيبة. 508- اخرجه ابو داؤد ( 389/1): كتاب الصلاة: باب: الجدم بين الصلالين حديث (1220) واحد في "مستده": ( 241/5) من طريق قتيبة 805~ احرب المربعة الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الطفيل عام بن واثلة عن معاد بن جبل فذكره. بن سعيد قال: حديث الليث بن سعد عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الطفيل عام بن واثلة عن معاد بن جبل فذكره.

اَبُوَابُ الْسَفَرِ

### (199)

وَصَلَّى الْظُهُرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ سَارً وَكَانَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ اَخَرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَاءِ وَإِذَا ارْتَحَلَ بَعُدَ الْمَغُرِبِ عَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ

<u>فى الباب:</u> قَـالَ : وَفِـى الْبَـاب عَـنُ عَـلِيٍّ وَّابُـنِ عُـمَرَ وَآنَسٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَعَآئِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّاسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَّجَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ

اساور يمر فَلَا أَبُوُ عِيْسَى: وَالصَّحِيْحُ عَنُ أُسَامَةَ وَرَوَى عَلِيَّ بُنُ الْمَدِيْنِيِّ عَنُ آحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ قُتَيْبَةَ حَدَدًا الْحَدِيْتَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ذَكَرِيَّا اللُّؤُلُوُ ثُ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ الْاعْيَنُ حَدَّثَنَا عَلِنُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ حَدَّثَنَا آحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ بِهِ ذَا الْحَدِيْثِ يَعْنِى حَدِيْتَ مُعَاذٍ وَحَدِيْتَ عَرِيْبَ تَفَرَّدَ بِهِ فُتَيْبَةُ لا نَعُرِفُ أَحَدًا وَاهُ عَنِ اللَّيْنِ غَيْرَهُ وَحَدِيْتُ مَعَاذٍ وَحَدِيْتُ مُعَاذٍ حَدِيْتَ جَسَنٌ الْمَدِيْنِي حَدَّثَنَا آحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ بِهِ ذَا الْحَدِيثِ يَعْنِى حَدِيْتُ مُعَاذٍ وَحَدِيْتُ مُعَاذٍ حَدِيْتُ عَنْ الْمَدِيْنِي حَدَّثَنَا آحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ بِهِ ذَا الْحَدِيْتِ يَعْنِى حَدِيْتُ مُعَاذٍ وَحَدِيْتُ مُعَاذٍ حَدِيْتُ جَسَنُ عَرِيْدَ بَعْنُ اللَّيْنِ عَنْ مُعَاذٍ مَدَيْتُ مَعْذَا الْحَدِيْتُ عَنْ لَوْنُ مَعْذَا الْمَدِينَ مُعَاذٍ وَ

<u>حديث ديكر زَّ</u>الْمَعُرُوُفُ عِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ حَلِّيْتُ مُعَاذٍ مِّنْ حَدِيْتِ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنْ مُّعَاذٍ اَنَّ النَّبِتَّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِى غَزُوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغُرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ قُرَّهُ بْنُ خَالِدٍ وَسُفُيَانُ النَّوُرِتُ وَمَالِكٌ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ عَنُ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ

<u>مُرابِمِبِ</u>فَقْبِماءَ وَبِهِــذَا الْحَـدِيْتِ يَــقُـوْلُ الشَّافِعِتُ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَقُولَانِ لَا بَأْسَ اَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ فِى وَقْتِ اِحْدَاهُمَا

اس با رے میں حضرت علی دیکھنے، حضرت ابن عمر دیکھنے، حضرت انس دیکھنے، حضرت عبداللہ بن عمرو دیکھنے، حضرت عاکث صدیقہ ذلیھی، حضرت ابن عباس دیکھنے، حضرت اسامہ بن زید دلیکھنااور حضرت جاہر دلیکھنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(امام تر مٰدی میں فرماتے ہیں:)''صحیح'' یہ ہے کہ یہ روایت حضرت اسامہ راین سے منقول ہے۔ علی بن مدینی نے امام احمہ بن صبل میں سند کی موایت ہیں ہے اس روایت کو قتل کیا ہے۔ یعنی حضرت معاذ رطانین کی روایت۔

حضرت معاذ ڈلٹٹڑ سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔قنبیہ نامی راوی نے اسے نقل کرنے میں تفرد کیا ہے۔ ہمیں قنیبہ کے علاوہ کسی ایسے خص کا پیڈ نہیں ہے' جس نے اس روایت کولیٹ کے حوالے سے بیان کیا ہو۔ لیٹ نے یزید بن ابو حبیب کے حوالے سے ابو غیل کے حوالے سے، حضرت معاذ سے جو روایت نقل کی ہے دہ''غریب''

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

. đ. l.	7 - F	
البتيف	أبوّابُ	

اہلِ علم کے نز دیک معروف روایت وہ ہے: جوابوز بیر نامی رادی نے ابوطیل کے حوالے سے حضرت معافر تلاقلا سے عل ک
ہے۔ اہلِ علم کے نز دیک معروف روایت وہ ہے : جوابوز ہیر نامی راوی نے ابوطفیل سے حوالے سے حضرت معافی تلاط ہے فقل کی ہے : نبی اکرم مَنْ طَنِّیَرِ ان غزوہ تبوک کے موقع پر ظہراورعصر کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی تقییں اور مغرب اورعشاء کی نمازیں ایک ماتھ سرحہ
ادالي هيں ۔
اس روایت کوقرہ بن خالد ،سفیان توری،امام مالک اور دیگر کٹی راویوں نے ابوز ہیر کمی سے حوالے سے قُل کیا ہے۔ سلامہ میں مدینہ خالد ،سفیان توری، امام مالک اور دیگر کٹی راویوں نے ابوز ہیر کمی سے حوالے سے قُل کیا ہے۔
امام شافعی میں بند نے اس حدیث کے مطابق فنوی دیا ہے۔امام احداد رامام آخن (بن راہویہ) تکت الذکلی فرماتے ہیں اس جم
کوئی حرج جہیں ہے : آ دمی سفر کے دوران دونماز وں کوایک وفت میں اکٹھاا داکر لے۔
509 <i>سنرِحديث: حَ</i> ذَّثَنَا هَنَّادُ بُنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ عَنْ تَالِعٍ عَن
ابْنِ عُمَرَ
مَنْن حديث أَنَّهُ استُغِيثَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ فَجَدَّبِهِ السَّيْرُ فَأَخَّرَ الْمَغُرِبَ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ لُمَّ نَزَلَ
فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ آخْبَرَهُمْ آنَّ زَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ
تحكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: وَهُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ
وَحَدِيْتُ اللَّيُثِ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ آبِي حَبِيْبٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح
المج 🗢 حضرت ابن عمر تُكْانُهُما كم بارے ميں منقول ہے: ان كى اہليہ كے حوالے سے ان سے مدد مانگى گنى (يعنى انہوں نے
جلدی پینچنا تھا) نوانہوں نے سفر تیز کردیا ادرمغرب کی نماز کومؤ پڑ کردیا۔ یہاں تک کہ شفق غروب ہوگئی تو وہ سواری سے اتر ےادر
انہوں نے ان دونوں نماز دں کوایک ساتھ ادا کیا 'ادرلوگوں کو بیہ بتایا: نبی اکرم مُلَاثِثُمْ بھی ایسا بی کرتے تھے جب آپ نے تیزی سے
سفركرنا بوتا فحار
۔ (امام تر <b>ند</b> ی <sup>عب</sup> اللہ فرماتے ہیں :) بیحدیث'' <sup>حس</sup> ن صحح'' ہے۔
لیٹ نے پزیدین ابوحبیب کے حوالے سے جوروایت نقل کی ہے دہ حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الْإِسْتِسْقَاءِ
باب5: نماز استنسقاء كابيان
510 سندِحديث: حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ مُوْسِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَعِبْمٍ
عَنْ عَمَّهُ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠٠٠ ٢٠
509- اخترجه مالك في "البوط"؛ ( 144/1): كتاب قصر الصلاة في السفر ؛ باب: الجمع بين الصلاتين في الحضر والسفر ، حديث ( 3) و مسلم (23/3- الابي) كتاب صلاة السافرين و قصرها حديث (42-703/43 وابو داؤد ( 386/1): كتاب الصلاة: باب: الجمع بين الصلاتين حديث
(1207-1213) والصابي " داخلي" واحمد في "مسنده": 2/4-7 -63 -51 -54 -80 -201 -106 -106) وعبد بن حميد ص ( 243): باب: الحال التي يجمع فيها بين الصلاتين" واحمد في "مسنده": 2/4-7 -63 -51 -54 -54 -00 -106 -106) وعبد بن حميد ص ( 243) حديث (748) وابن خزيمة ( 84/2) حديث ( 970) من طريق نافع عن ابن عمر ' فذكر د
(748) وابن خاريد (2/10) - 11

أبواب الشفر	(a+1) ·	جهاتميرى جامع ترمطي (جلداول)
لنَّاسِ يَسْتَسْقِى فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ	للم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِا	متن حديث أنَّ رَسُولَ اللَّهِ حَ
•	اسْتَسْقَى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ	بِالْقِرَانَةِ فِيْهَا وَحَوَّلَ رِدَانَهُ وَرَفَعَ يَدَيْدِ وَ
وَّآبِي اللَّحْمِ		َ فَ البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
تى حَسَنٌ صَبِحِيْحٌ وَتَعَلَى هَا ذَا الْعَمَلُ عِنْدَ		
• •	· ·	آَهُلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِتُ وَاَحْمَدُ
وں کولے کر فکلے تا کہ نماز استیقاءً ادا کریں آپ		
نے اپنی چا درکوالٹا دیا' آپ نے دونوں ہاتھ بلند		
		کے ادربارش کے مزول کی دعا کی اور قبلہ کی طرف
النزر دی منتخب احادیث منقول ہیں ۔	حضرت ابو هرريره دخالفيه ، حضرت ابي لحم ا	اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈانٹنا
یث''خسن کی'' ہے۔	ت عبدالله بن زيد وكالتي منقول حد	(امام ترمذی تشانند غرماتے ہیں:)حضرر
-	جاتا ہے۔	اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑ کمل کیا
وياہے۔	اہویہ) ہوایت اس کے مطابق فتو ک	امام شافعی ،امام احمد اورامام اسخق (بن را
	ربن زید بن عاصم ماز ٹی ہے۔ -	عبادین تمیم کے چپا کا نام حضرت عبداللہ
بُنِ يَزِيْدَ عَنُ سَعِبُدِ بَنِ آبِي هِكَالٍ عَنْ يَّزِيْدَ		
	عِنْ البي اللُّحْمِ	بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابِي اللَّحَرِ مَنْ
الزَّيْتِ يَسْتَسْقِى وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَيْهِ يَدْعُو	صلى الله غلية وتسلم عِند احجار	معن حديث: انه رأى رُسُول اللهِ
حديث (1) والمحارى ( 571/2): كتاب الاستبقاء: 578/2): باب: تحويل الرداء في الاستبقاء' حديث	ياب الاستسقاء: باب: العمل في الاستسقاء' سلير في الاستسقاء' حديث ( 1005)' و (	510- اخرجه مالك في "الموطا": ( 1901)، كتر باب الاست. قام خرد مع الند. صل الله علمه و
59): بـأب: الـجهـر بالقراء كافي الاستسقاء وبأب: كيف	(ستسقاء قائما حديث ( 1023 ) و (7/2	(1012-1011) (595/2): باب الدعاء ف ال
نسقاء ركعتين ' حدِيث (1026 )' و (598/2 ): باب: 101)' و (11/148 ): كتباب الدعوات: بيأب: الدعاء	ں؟ حدیث (2025 ) وباب: صلاۃ الاسۃ سقہ ال لاقہ لمہ فی الاستیںقاء حدیث (28	حول النبي صلى الله عليه وسلم ظهرة إلى الناً.
يث (1-2-3-894/4) ' وابو داؤد ( 372/1): كتاب	274 الابي) كتاب صلاما الاستسقاء حد	مستقبل القبلة جديث (6343)، مسلغ (3/
116) و ( 373/1): باب: في اي وقت يحول رداء « اذا 🗉	، حديث ( 1161 -162 [ -44] -44	الصلاة: باب: حياء إبداب صلاة الاستسقاء، تفريعها
إمام إلى المصلى للاستسقاء و ( 157/3): باب: تحويل مام (ل. 157/3) باب: مار المرابع ماري ( 157/3) باب:	155): كتاب الاستسقاء بأب، خروج الا	استسقى حديث ( 1166 - 1167) والنساكي ( 3/
ء ' وباب: متى يحول الامام رداء » و (156/3 ). باب: (163/3 ). باب: ۱۱ ماه دار الماريان ' ماري که ماه»	وباب: تقليب الأمام الرداء عند الاستسقا 	الامام ظهرة المالناس عند الدعاء في الاستسقاء
( 163/3): باب: الصلاة بعد الدعاء و باب: كم صلاة كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب ما جاء في صلاة	ج د (3/03   ۲, ۹۹، دفع الاعلم يعدد و ماه الاستيقاء دادن ماجه ( 403/1):	السحال التي يستعب للإمام إن يكون عليها إذا خر
ى (1/12) ھەيت (415 - 416) وعبد بن ھىيد	هنره او سنستاء وابن عابت ( ) (2000 - 40 - 30 - 30 ) والحديدة	الاستسقاء ( 64/3 ) لا ياب: الجهير بالقراء في الاستسقاء . الاستسقاء: جديده ( 1267 ) و جديد في "ميندية": ا
ن خزيبة ( 2/31)' حديث (1406)' ر (2/332)	): كتاب الصلاة: بأب: صلاة الاستسقاء وابر	ص (184) خديث (516) دانداد مي (360/1
(335/2) حـديث ( 1415) و (337/2) حـديث	-1)'ر (334/2) هــنايث (1414)'ر (	حديث (1407) , (333/2) حديث (410
ېد بن عاصر المازني فذ کره.	یق عباد بن تبیم عن عبه عبدالله بن پز ہ	· (1420) و (339/2) جديدي (1424) من طر
ا من طريق الليث بن سعد ُ عن خالد بن يزيد ُ عن	سقاء: ياب: كيف يرفع واحمد ( 223/5)	511- اخرجه النسائي (158/3): كتاب الاست
اً فان کرتا۔	ر هولي إبي اللحو عن ابي اللحو العافري	سعيد بن ابى هلال' عن يزيد بن عبدالله' عن عب

قَبَالَ أَبُوُ عِيْسًى: كَذَا قَبَالَ قُتَيْبَةُ فِيْ هَٰذَا الْحَدِيْثِ عَنُّ ابِي اللَّحْمِ وَلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا هُــذَا الْحَدِيْتَ الْوَاحِدَ وَعُمَيْرُ مَوْلَى ابِي اللَّحْمِ فَدُ رَوى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْتَ وَلَهُ صُحْبَةٌ

◄◄ حضرت ابی تم رالاً منظر بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم مُلَا يَنظِم کو 'حجارزیت' کے قریب دیکھا' آپ مُلَا يُنظِم بارش کی دعاما تگ رہے تھے۔ آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے ہوئے تھےاور دعاما تگ رہے تھے۔

(امام ترمذی میلینز ماتے ہیں: ) قتیبہ نے اس روایت میں حضرت ابی کم بےحوالے سے اسی طرح بیان کیا ہے ٔاور ہمارے علم کے مطابق ان کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّا تَقْلَم سے صرف یہی ایک حدیث منقول ہے۔ جدید دلمہ سرور علی زبین نہیں کی مذہب کی منافق کی میں بندیکھ جب ا

حفرت المجلم كے غلام عمير نے بھى نہى اكرم مَكَلَّيْنَ سے احاديث قُل كى بَيْ اورانہيں بھى صحابى ہونے كاشرف حاصل ہے۔ 512 سند حديث: حدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَعِيْلَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ اِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبَيْدِ قَالَ

مَنْمَنْ حَدِيثُ آرُسَلَنِى الُوَلِيْدُ بْنُ عُقْبَةَ وَهُوَ آمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ الَّى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْأَلُهُ عَنِ اسْتِسْقَاءِ رَسُوُلِ اللَّهِ صَـلَّى الـلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى اَتَى الْـمُصَـلَّى فَلَمْ يَحُطُبُ خُطُبَتَكُمُ هٰذِهِ وَلَكِنُ لَمْ يَزَلُ فِى الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَاللَّهِ مَتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا حَتَّى كَانَ يُصَلِّى فِى الْحُبَيْ وَالتَّصَرِّى عَالَيْهِ مَا لَعُ مَدْ مُعَنَّى مُتَعَالُو مَعَالَ مُعَالَ مُعَال

صم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اخْتُلُافِروايت:</u> حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيُلانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيْهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيْهِ مُتَخَشِّعًا

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُدامٍ فَقْبِماء</u>:وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ قَالَ يُصَلِّى صَلَاةَ الْإِسْتِسْقَاءِ نَحُوَ صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ يُكَبِّرُ فِى الرَّكْعَةِ الْأُولى سَبْعًا وَّفِى الثَّانِيَةِ خَمْسًا وَّاحْتَجَ بِحَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: وَدُوِىْ عَنْ مَسَالِكِ بُنِ أَنَسِ أَنَّهُ قَالَ لَا يُكَبِّرُ فِى صَلاةِ الْإِسْتِسْقَاءِ كَمَا يُكَبِّرُ فِى صَلاةِ الْعِيْدَيْنِ وقَسَالَ النَّعْمَانُ أَبُوْ حَنِيفَةَ لَا تُصَلَّى صَلاةُ الْإِسْتِسْقَاءِ وَلَا الْمُرُهُمُ بِتَحْوِيْلِ الرِّدَاءِ وَلَكِنُ يَّدْعُوْنَ وُيَرْجِعُوْنَ بِجُمْلَتِهِمُ

212- اخرجه ابو داؤد (373/1)؛ كتاب الصلاة: باب: جماع ابواب صلاة الاستسقاء و تفريعها حديث (1165) والنسائى ( 156/3)؛ كتاب الاستسقاء: باب: الحال التى يستحب للامام ان يكون عليها اذا خرج وباب: جلوس الامام على المنبر للاستسقاء و ( 163/3) باب: كهف صلاة الاستسقاء وابن ماجه ( 403/1)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما جاء في صلاة الاستسقاء حديث (1266)؛ واحمد ( 155/230/1) وابن خزيمة ( 2/331) حديث ( 1405) و ( 332/2) حديث ( 1408) من طريق هشام بن اسحق بن عبدالله بن كنانة عن ابيه عن ابن عباس فذكرة.

قَالَ أَبُوْ عِيْسِلِي: خَالَفَ السَّنَّةَ 🖛 🖛 ہشام بن آخق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ولید بن عقبہ نے مجھے بھیجا جومدینہ منور ہ کا گورنر تھا۔اس نے مجھے حضرت ابن عباس بطخ الله علي المجيجا تاكه ميں ان سے نبي اكرم مظليم كى نماز استسقاء كے بارے ميں دريافت كروں ميں ان كى خدمت میں حاضر ہوا'تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم مَلَاظیم زینت کے بغیر عاجزی کے عالم میں گریہ وزاری کرتے ہوئے تشریف لائے۔ آپ عید گاہ تشریف لائے۔ آپ مُلْاتْتُمْ نے تمہماری طرح خطبہ ہیں دیا۔ آپ مُلْاتُتْتُمْ مسلسل دعامیں گریدوزاری میں اور تکبیر کہنے میں مشغول رہے۔ آپ مُلَاتَنْ اللہ خور کعت نمازادا کی ۔جس طرح آپ عید کی نمازادا کیا کرتے تھے۔ (امام ترمذی عب فل ماتے ہیں:) بیجدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ ہشام بن ایخن اپنے والد کے حوالے سے اس کی مانندروایت نقل کرتے ہیں' تاہم اس میں ایک لفظ''خشوع دخضوع'' کے ساتھ ذائدے۔ ہی حدیث ''جسن کی ''ہے۔ امام شافعی میں بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ وہ فرماتے ہیں : نماز استسقاء عیدین کی نماز کی طرح ادا کی جائے گی۔ اس میں پہلی رکعت میں سات مرتبہ تکبیر کہی جائے گی اور دوسری رکعت میں پانچ مرتبہ تکبیر کہی جائے گ۔ امام شافعی و میلید نے حضرت ابن عباس دان کی سے منقول روایت کودلیل کے طور پر پیش کیا ہے۔ (امام ترمذی میشد فرماتے ہیں:) امام مالک میشند سے مدروایت نقل کی گئی ہے وہ فرماتے ہیں: نماز استسقاء میں عیدین ک نماز کی طرح تکبیز تہیں کہی جائے گی۔ (امام اعظم تحتیف) ابوحذیفہ نعمان بن ثابت نے بیکہا ہے : نماز استسقاءاد انہیں کی جائے گی میں انہیں چا درالٹانے کی ہدایت بہ پہل کروں گا البتہ (بارش کے نازل کے لیےلوگ جمع ہوکر) دعا مانگیں گےاورسب واپس آجائیں گے۔ امام ترمذی میشد خرمات بی انہوں نے سنت کے برخلاف (فتو کی دیا) ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ باب6: نماز كسوف كابيان 513 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ حَبِيْبِ بْنِ آبِى ثَابِتٍ عَنُ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ متن حديث الله صلّي في تُسُوْفٍ فَقَرَا ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَا ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَا ثُمَّ رَكَعَ ثُلَثَ مَوَّاتٍ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْن وَالْآخراي مِثْلَهَا 513- إخرجه مسلم ( 305/3. الابي): كتاب الكسوف: باب: ذكر من قال انه ركع ثبان ركعات في ادبع سجدات حديث ( 909/19) وابو داؤد (1/379): كتاب الصلاة: باب من قال: ادبع ركعات' حديث (1183) والنسائي (128/3-129) كتاب الكسوف: بأب: كيف صلاً الكموف وأحبد ( 225/1-346) والدارمي ( 359/1): كتاب الصلاة: باب: الصلاة عند الكسوف وابن خزيدة ( 317/2) حديث ( 1385)

من طريق سفيان الثورى' عن حبيب بن ابي ثابت' عن طاوس عن ابن عباس' فذكره.

أبوًابُ الْسَغَرِ

فى الباب: قَسَلَ وَقِلْى الْبَسَابِ عَنْ عَلِي وَعَآلِنَهَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و وَالنَّعْمَانِ بُنِ بَشِيرٍ وَّالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَآبِى مَسْعُودٍ وَّآبِى بَكُرَةَ وَسَمُرَةَ وَآبَى مُوْسَى الْاَشْعَرِيّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَّآسْمَاءَ بِنْتِ آبِى بَكُرٍ الصِّلِيْ وَابْنِ عُمَرَ وَقَبِيصَةَ الْهِلَالِي وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْيَ وَابْنِ عُمَرَ وَقَبِيصَةَ الْهِلَالِي وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْيَ مَمَرَ وَقَلْبَعَنِ يَعْبَ الْمَعْدِي وَعَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ سَمُرَةَ وَابَي بْنِ تَعْبِ وَابْنِ عُمَرَ وَقَبِيصَةَ الْهِلَالِي وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْتِ مُن كَعْبٍ

<u>مَحْرِيْطُومُ رَبِّر</u>َحْمَا رَبِّى عَنْ ابْنَ عَبْسَ عَنْ النَّبِسِي صَلَى الله عليهِ وسَلَمَ إِنَّه صَلَى فِى تَسَوْفِ ارْبِعَ رَكَعَاتٍ فِى ٱرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَّبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِى وَٱحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ وَاخْتَلَفَ اهُلُ الْعِلْمِ فِى الْقِرَائَةِ فِى صَلَاةِ الْكُسُوفِ

<u>مُرام</u> فَقْماء فَسَماء فَسَراك بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يُسِوَّ بِالْقِوَائَةِ فِيْهَا بِالنَّهَارِ وَرَاّى بَعْضُهُمُ اَنْ يَّجْهَوَ بِالْقِرَائَةِ فِيْهَا تحسَحُو صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ وَبِه يَقُولُ مَالِكٌ وَّاَحْمَدُ وَاسْحَقُ يَرَوُنَ الْجَهْرَ فِيْهَا وقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَجْهَرُ فِيْهَا وَقَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَا الرِّوَايَتَيْنِ صَحَّ عَنْهُ اَنَّهُ صَلَّى ارْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَع مَحَدَاتٍ وَصَحَ عَنْهُ اللَّه مَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَا الرِّوَايَتَيْنِ صَحَّ عَنْهُ اللَّهُ صَلَّى ارْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَع مَحَدَاتٍ وَصَحَ عَنْهُ اللَّهُ مَانَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَا الرِّوَايَتَيْنِ صَحَ عَنْهُ اللَّهُ عَلْهُ مَانَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَعَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَعَنْ الْتَعْدِي مَحَدَاتٍ وَصَحَ عَنْهُ الْعِلْمِ جَائِزُ عَلَى قَدْرِ الْمُسُوفِ إِنْ تَطَاوَلَ الْكُسُوفُ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَهُ ذَاعِ نَهُ عَنْهُ الْعِلْمِ جَائِزُ عَلَى قَدْدِ الْمُسُوفِ إِنْ تَطَاوَلَ الْكُسُوفُ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَهُ خَطْ لَا الْعَدْ الْمُسُوفِ إِنْ تَطَاوَلَ الْكُسُوفُ فَصَلَّى اللَّهُ مَا يَنْ الْعُمَة وَ عَالَ الْعُرَابَة فَهُوَ جَائِزُ وَالْ الْمُنْوَى الْنُعْرَاقُ وَيْ

کی حصرت این عباس نظام بن اکرم منگان کی بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ منگان کی نے نماز کسوف ادا کی اس میں قر اُت کی بھر آپ رکوع میں چلے گئے۔ پھر آپ نے قر اُت کی پھر آپ رکوع میں چلے گئے پھر آپ نے دومر تبہ تجدے کئ پھر آپ منگان نے دوسری رکھت بھی اسی طرح ادا کی۔

اس بارے میں حضرت علی نظافتہ حضرت عا کشد صدیقہ نظافتہ، حضرت عبداللہ بن عمر و دلالتینہ، حضرت نعمان بن بشیر دلالتینہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ دلالتین، حضرت ابومسعود انصاری نظافتہ، حضرت ابو بکرہ دلالتین، حضرت سمرہ دلالتین، حضرت ابن مسعود دلالتین، حضرت اساء بنت ابو بکر ذلالتین، حضرت ابن عمر نظافت، حضرت قدیصہ ہلالی دلالتین، حضرت جابر بن عبداللہ دلالتین، حضرت ابن مسعود عبدالرحن بن سمرہ دلالتین اور حضرت ابی بن کعب دلالتین صاد بی منقول ہیں۔

(امام ترفدی میشد فرماتے ہیں:) حضرت ابن عباس طاقتنا سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔

حضرت ابن عباس فلطنا کے حوالے سے نبی اکرم مُلاطنا سے بیدروایت بھی منفول ہے: آپ مُلاطنا نے نماز کسوف میں (دو رکعات میں ) چارمر تبدرکوئ کیا تھا اور چارمر تبدیجدہ کیا تھا۔ امام شافعی ،امام احمد اورامام اسخل (بن راہو یہ ) ٹیکھنا نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام تر مذی ٹیکھنا کرتے ہیں: نماز کسوف میں قر اُت کرنے کے بارے میں اہل علم نے اختلاف کیا ہے۔ بعض اہل علم سے زدیک اس نماز میں ون کے دفت پست آواز میں قر اُت کی جائے گی جائے گی ۔ بعض اہل علم کے زن دیک اس نماز میں عیدین اور جعدی نمازی طرح بلند آواز میں قر اُت کی جائے گی۔ امام مالک، امام احمد اور امام آخل (بن راہو یہ) ٹی الذم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ ان کے زن دیک اس نماز میں بلند آواز میں قر اُت کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر اللہ من جاری اس میں بلند آواز میں قر اُت نہیں کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر اللہ من اس میں بلند آواز میں قر اُت نہیں کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر اللہ من اس میں بلند آواز میں قر اُت نہیں کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر اللہ من میں بلند آواز میں قر اُت نہیں کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر اللہ من اس میں بلند آواز میں قر اُت نہیں کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر اللہ من اس میں بلند آواز میں قر اُت نہیں کی جائے گی۔ (امام تر مٰذی تر میں من مند طور پر یہ بات بھی منقول ہے: آپ نے چھم تبدر کوئ کیا تھا اور چار تجدے کئے تھے۔ اور آپ سے مستند طور پر یہ بات بھی منقول ہے: آپ نے چھم تبدر کوئ کیا تھا اور چار تجدے کئے تھے۔ اہل علم کے نزد یک سیگر من کی مقد ار کے حماب سے جا اگر گر میں لہا ہو تو آدی تھی کو اور جد کے تھے۔ اور یہ چا نز ہوگا کیکن اگر وہ چا رکوئ کرتا ہے اور چار تجد کے کر ماکٹ تیں کی میں اور چا کہ ہے کہ تہ ہو کا کی تھا اور چا کہ ہے تھے۔

ہارےاصحاب کے نزدیک سورج گرہن اور چاندگرہن دونوں میں نماز کسوف باجماعت اداکی جائے گی۔ 514 سندِحدیث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِی الشَّوَادِبِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ ذُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ

الزُّهُرِىّ عَنُ عُرُوَةَ عَنُ عَآئِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَنْنِ حِدِيث: حَسَفَتِ الشَّـمُسُ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَاَطَالَ الْقِرَانَة ثُمَّ دَحَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ دَفَعَ دَاْسَهُ فَاَطَالَ الْقِرَانَة هِى دُوْنَ الْأُولَى ثُمَّ دَكَعَ فَاطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُهَ دُوْنَ الْآوَلِي ثُمَّ دَفَعَ رَاْسَهُ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فِى الرَّكْعَةِ النَّائِيَةِ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَهَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

غراب فقم آن في بعد منالة المحديث يقول الشافعي في حكمة واسحق يرون صلاة المحسوف أدبع ركعات في أربع مستجدات قدال الشدافعي يقول الشافعي في ألاولى بام القوان وتنحوا من سورة البقرة وسورًا إن كان بالتهار فم ركع ركو قالم الشدافعي يقورانية فم رفع رأسة بتكبير وثبت قائما كما هو وقرا آيضا بام القوان كان وتنحوا من مرورة البقرة وسورًا إن كان وتنحوا من فردة وقرانية فم ركع ركو قالم وقرة البقرة المروف وسورًا إن كان وتنحوا من فردة المن من فردة المن من مرورة البقران كان مرورة البقران في مرورة البقران كان وتنحوا من فردة المقران في مرورة المرون في المروف في المروف في مرورة المقران في مرورة المروف في مرورة المروف في مرورة الفران كم مرورة المروف في مرورة القران وتنحوا من فردة المروف في مرورة المحدة في قور التي في مرورة المروف في مرورة القران في مرورة المروف في مرورة المروف في فرد المروف في مرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرونة في مرورة المرونة في مرورة المرونة في مرورة المرونة في مرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرونة في مرورة المرونة في مرورة المرونة في مرورة المروزة المرورة والمرورة المرورة والمرورة والمرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة المرورة والمرورة المرورة والمرورة المرورة المرورة المرورة المرورة والمرورة والمروزة المرورة المرورة المرورة المرورة والمروزة المرورة المرونة المرورة المرور

سَجَدَ سَجُدَتَيَّنِ تَامَّتَيْنِ وَيُقِيْمُ فِى كُلِّ سَجْدَةٍ نَحْوًا مِمَّا اَقَامَ فِى رُكُوْعِه ثُمَّ قَامَ فَقَرَا بِأُمَّ الْقُرْانِ وَتَحْوًا قِنُ سُوْرَةِ النِّسَآءِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيَّلا نَحْوًا مِّنْ فِرَانَتِه ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيْرِ وَّنَبَتَ قَائِمًا ثُمَّ فَرَا نَحْوًا مِّنُ سُوْرَةِ الْسَائِدَيَةِ شُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيَّلا نَحْوًا مِّنْ فِرَانَتِه ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ بِتَكْبِيْرِ وَكَبَتَ قَائِمًا ثُمَّ فَرَا نَحْوًا مِّنُ سُوْرَة تَشَهَدَ وَسَلَّمَ

حة حة سيّده عائش صديقة رنگانيان كرتى بين نبى اكرم مَكَلَّيْنَا كِزمانة اقدس ميں سورج كر بن ہو كيا۔ نبى اكرم مُكَلَّيْنا في لوگوں كونماز پڑھائى۔ آپ نے طویل قر اُت كى بھر آپ ركوع ميں چلے گئے۔ آپ نے طویل ركوع كيا' پھر آپ نے سراتھايا اور طویل قر اُت كى ليكن پہلى قر اُت سے كم تقى۔ پھر آپ ركوع ميں چلے گئے اور آپ نے طویل ركوع كيا' ليكن بيہ پہلے والے ركوئ كم تقا۔ پھر آپ نے اپناسر مبارك اٹھايا۔ پھر آپ تجد ميں چلے گئے اور آپ نے دوسرى ركھت ميں بھى كيا۔ زمان كوئ كيا' (امام تر مذى رئيسي فر مات بيں ) بير حديث ميں جلے گئے اور آپ نے دوسرى ركھت ميں بھى كيا۔ دوام مركور كرن ہو كى كہت ہے ہو ہو ہو ہو ہو گھر آپ ركوع ميں جلے گئے اور آپ نے طویل ركوخ كيا' ليكن بيہ پہلے والے ركوئ

امام شافعی، امام احمد اور امام التخق (بن را ہویہ ) ﷺ نے بھی اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔ ان حضرات کے نز دیک نماز کسوف میں چاررکوع کیۓ جائیں گے اور چارسجدے کئے جائیں گے۔

امام شافعی تیسند خرماتے ہیں: آدی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے گا'اور تقریباً سورہ بقرہ جتنی تلاوت بست آ واز میں کرے گا۔اگردن کا وقت ہو پھروہ رکوع میں چلا جائے گا'اور طویل رکوع کرے گا' جواس کی قر اُت جتنا لمبا ہو گا' پھر وہ کھڑا ہو کر سورہ فاتحہ پڑھے گا'اور تقریباً سورہ آل عمران جتنی تلاوت کرے گا' پھروہ رکوع میں جائے گا'اور ابنا طویل رکوع کرے گا' جواس کی اس قر اُت جتنا ہو پھروہ اپنا سرا تھائے گا'اور سم اللہ من تحدہ کہے گا۔ پھروہ دوم تبہ عمل سجد بر کر گا'اور ابنا طویل رکوع کرے گا' جواس کی اس قر اُت رکوع میں تھر اتحال کا اور سم اللہ من تعدہ کہے گا۔ پھروہ دوم تبہ عمل سجد بر کر گا'اور ابنا طویل رکوع کر کا' جواس کی اس قر اُت رکوع میں تھر اتحال پھر وہ کھڑا ہوجائے گا'اور سورہ فاتحہ پڑھے گا'اور تقریباً سورہ نسا جنتی تلاوت کر کا' پھر وہ رکوع میں جائے گا'اور رکوع میں تھر اتحال پھر وہ کھڑا ہوجائے گا'اور سورہ فاتحہ پڑھے گا'اور تقریباً سورہ نسا جنتی تلاوت کر کے گا'پھر وہ رکوع میں جائے گا'اور رکوع میں تھر اتحال پھر وہ کھڑا ہوجائے گا'اور سورہ فاتحہ پڑھے گا'اور تقریباً سورہ نسا جنتی تلاوت کر کھڑا ہو ہوں جائے گا'اور طویل رکوع کر کھڑا تھا پھروہ کھڑا ہوجائے گا'اور سورہ فاتحہ پڑھے گا'اور تقریباً سورہ نسا جنتی تلاوت کر کے گا' چروں کے میں جائے گا'اور اخریل رکوع کر کے گا'جواس کی اس قر اُت جتنا طویل ہوگا' پھروہ تئیر کہتے ہوئے سرکوا تھائے گا اور سیدھا کھڑا ہوجائے گا' پھر وہ اُتے کھڑوں کر میں کو گا' جو تھر یبا سورہ مائدہ جتنی ہو گی' پھر دہ کھر کھڑا کی کہ تھر کو کر کو گا' جو اس کی این قر اُت جتنا ہوگا کھردہ ہر اٹھائے گا'اور سورہ مائدہ جتنی ہو گی' پھر دو مرتبہ جرہ کر کھ گا' اور طویل رکوع کر کے گا' جو اس کی این قر اُت جتنا ہو گا پھردہ ہر

بَابُ مَا جَآءَ فِي صِفَةِ الْقِرَانَةِ فِي الْكُسُوفِ

باب7: نماز کسوف میں قر اُت کس طرح کی جائے گی ؟

**515** سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسُوَدِ بْنِ فَيْسٍ عَنُ ثَعْلَبَة بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ

متن حديث حلّى بنا النَّبي صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُسُوفٍ لَّا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا

515-اخرجه ابو داؤد ( 379/1)؛ كتاب الصلاط: باب: من قال اربع ركعات حديث ( 1184) المعارى في "خلق افعال العباد" ( 53-54) والنسائى ( 140/3)؛ كتاب الكسوف: باب: نوع آخر و ( 148/3)؛ باب: ترك الجهر فيها بالقراء ة و ( 152/3). باب: كيف العطبة في الكسوف وابن عاجه ( 1/402)؛ كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في صلاة الكسوف حديث ( 1264) واحدد في "مسنده" ( -17 -29 -23 14/5 -16) وابن خزيدة ( 325/2) من طريق الاسود بن قيس كال: حدثني ثعلبة بن عباد العبدي عن سبرة بن جندب فذكره.

آبُوَابُ الْسَّغَرِ	(۵۰۷)	جبانگیری <b>دامع نومصن کی</b> (جلداول)
	مَآئِشَةً	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ خَ
•	بى سَمُرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَجِيْحٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِ
· ·	لِ الْعِلْمِ اللَّى هُـٰذَا وَهُوَ قُوْلُ الشَّافِعِيّ	فدامب فقهاء وقد ذَهَبَ بَعْضُ أَهْ
ب يزهائي تو ہميں آپ کي آ وانوسنا کي	ان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَا يَجْمَاتِ جميں نما زُنسوف	حالة الثلاثي بالتلك المعالمة التلك المعالمة التلك المعالمة التلك المعالمة المعالمة معالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة معالمة المعالمة م معالمة المعالمة معالمة معالمة معالمة معالمة م معالمة معالمة المعالمة معالمة م معالمة معالمة مع معالمة معالمة مع معالمة معالمة معالمة معالمة معالمة معالمة مع معالمة معالمة معالمة مع معالم معالمة معالمة مع ما معالمة مع مع مع مع ما معالمة معا
•	ى)	نہیں دی(یعنی آپ نے پست آواز میں قر اُت
لہے۔	ل حضرت عا ئشەصىرىقىە بىلىنى سىمى حديث منقو	(امام ترمذی فرماتے میں:)اس بارے ی
ج''ج۔	سمره بن جندب <sup>طالع</sup> ن سے منقول حدیث <sup>در حس</sup> ن	(امام ترمذی رسینگفرماتے ہیں:)حضرت
		بعض ابل علم نے اس کوا ختیار کیا ہے۔
	-	امام شافعی خمن بجھی اس بات کے قائل ب
المَّةَ عَنُ سُفُيَانَ بُنِ حُسَيْنِ عَنِ	كُرٍ مُحَمَّدُ بْنُ ابَانَ حَذَّتْنَا ابْرَاهِيْمُ بْنُ صَدَ	516 سندِحديث حَدَّثَسَا ابُوْ بَ
•		الزَّهْرِي عَنَ عُرَوَة عَنَ عَآئِشَةً
بِالْقِرَانَةِ فِيْهَا	لَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْمُسُوفِ وَجَهَرَ	مَتْن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ
	احَدِيْكْ حَسَنْ صَحِيْحُ	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَـٰذَ
		اسادِ دَيْكُر: وَّرَوَاهُ أَبُوْ اِسْحَقَ الْفَزَا
		مداب فقباء وبعادًا الْحَدِيْثِ يَقُو
ں میں بلندآ داز میں قر اُت کی تھی۔	) ہیں۔ نی اکرم مَلَّقَظِّم نے نماز کسوف ادا کی تقلی اورا ا	🗢 🗢 سيّده عا تشهُ مديقة ولي المالي الكرتي
	ف <sup>ود</sup> حسن صحیح، 'ہے۔	(امام ترمذی من اللہ غرماتے ہیں:) سیحد یہ
	الے سے اس کی مانندروایت تقل کی ہے۔	ابوالیخق فزاری نے سفیان بن خصین کے ح
	ویہ ) پیشین نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	امام ما لك، امام احمد ادرامام أسخق (بن را
	بُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ الْحَوْفِ	بكاب
	باب8:نمازخوف كابيان	
لُدُبُنُ زُرَيْع حَذَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ	عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيُ	517 سنرحديث: حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ
44): كتاب المغازى: باب: غزوة ذات	يع. ف: ياب: صلاة الخوف حديث ( 942) و (87/7	517- اخ جه البخاري ( 497/2 ) كتاب صلالا ا

517- اخرجه المعارى ( 497/2)؛ كتاب صلاة العوف: باب: صلاة العوف حديث ( 942) و (487/7)؛ كتاب المعازى: باب: غزوة ذات الرقاع حديث ( 4132 - 4133) و مسلم ( 1913- الايم) ؛ كتاب صلاة السافرين و قصرها: باب: صلاة العوف حديث ( 305-3068) وابو داؤد ( 3981)؛ كتاب الصلاة: باب: من قال: يصلى بكل طائفة ركعة ثم يسلم ليقوم كل صف ليصلون لانفسهم ركعة حديث ( 1243) والنسائى ( 1713)؛ كتاب صلاة العوف واحمد : ( 1471 - 150) والدادمي ( 3571)؛ كتاب الصلاة باب: في صلاة العوف فرين والنسائى ( 1713)؛ كتاب صلاة العوف واحمد : ( 1471 - 150) والدادمي ( 3571)؛ كتاب الصلاة باب: في صلاة العوف وابن والنسائى ( 1713)؛ كتاب صلاة العوف واحمد : ( 1471 - 150) والدادمي ( 3571)؛ كتاب الصلاة باب: في صلاة العوف من والنسائى ( 2013-2013)؛ من طريق الزهرى عن سام عن ابيه ولا من كره واخرجه النسائى ( 1723)؛ كتاب صلاة العوف من طريق الزهرى عن عبدالله بن عبر ( ليس فيه سام) الزُّغُرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ مُنْنِ حديثَ: أَنَّ السَّبِيَّ صَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْحَوْفِ بِإحدَى الطَّائِفَةَيْنِ رَكْعَةً وَّالطَّائِفَةُ الأُخُرى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوَّ ثُمَّ انْسَصَرَفُوْا فَقَامُوْا فِي مَقَامٍ أُولَئِكَ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَتْحَةً أُخْرى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هُوُلَاءِ فَقَضَوْا رَتْحَتَهُمْ وَقَامَ هُولَاءٍ فَقَضَوْا رَتْحَتَّهُمْ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ صَحِيْتٌ

اسنادِديكَر:وَقَدْ دَوِس مُوُسِى بْنُ عُقْبَةَ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حُسَدًا

<u>فى الباب:</u> قَسَالَ : وَفِسى الْبَسَاب عَنُ جَابِرٍ وَّحُدَيْفَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّآبِى هُرَيْرَةَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَهُلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ وَاَبِى عَيَّانٍ الزُّدَقِيِّ وَاسْمُهُ ذَيْدُ بْنُ صَامِتٍ وَّاَبِي بَكْرَةَ

غُدامٍ فَقْهَاء: قَالَ أَبُوُ عِيُّسُى: وَقَدْ ذَهَبَ مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ فِى صَكَرَةِ الْحَوُفِ اِلَى حَدِيْتِ سَهُلِ بُنِ أَبِى حَنُّمَةَ وَهُوَ قَوَّلُ الشَّافِعِيِّ وقَالَ آحْمَدُ قَدْ رُوِى عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْحَوُفِ عَلَى أَوْجُهِ وَمَا اَعْلَمُ فِى هٰذَا الْبَابِ اِلَّا حَدِيْنًا صَحِيْحًا وَآحُتَارُ حَدِيْتَ سَهُلِ بْنِ آَبِى حَثْمَةَ وَهٰ كَذَا قَالَ اِسْحَقُ بْنُ اِبْوَاهِيْمَ قَالَ اَعْلَمُ فِى هٰذَا الْبَابِ اِلَّا حَدِيْنًا صَحِيْحًا وَآحُتَارُ حَدِيْتَ سَهُلِ بْنِ آَبِى حَثْمَة وَهُ كَذَا اَعْلَمُ فِى هٰذَا الْبَابِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَبْتَتِ الرِّوَايَاتُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى صَلَاةِ الْحُوفِ وَرَاى انَّ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى هُذَا الْبَابِ اللَّهُ عَلَيْهِ صَعْدًا وَاحْتَارُ حَدِيْتَ مَعْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ تَبْتَتِ الرِّوايَاتُ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى صَلَاقِ الْمُولُ وَرَاى انَّ عُلَى اللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ فَا لَنْ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى مَة وَالَهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى مَا الْحَوْفِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْةً مَعْرَبُ عَالَةُ عَلَى عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى مُعَالَ اللَّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْنُ مَا أَنْهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْ اللَهُ عَلَيْ وَاللَهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْ اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْ وَاللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى إِنَا عَالَ اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْهُ وَالْتَ الْتُعَالُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْ وَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْ اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَالَ الْسَعَانِ الْحَوْقُولُ الْمُولُ عَلَى اللَهُ عَلَى مِ مَا مُولُ عَلَى مَا عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَى مَا عَا الْ الْنَالَةُ عَلَى اللَهُ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى الْعَ

میں جہ جہ سالم اپنے والد (حضرت عبدالللہ بن عمر ڈلائٹنا) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم مُلَائِیْزِم نے نماز خوف میں دو میں سے ایک گروہ کو ایک رکعت پڑھائی۔ دوسرا گروہ دشمن کے مقابلے میں موجود رہا' پھر بیلوگ واپس چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ جا کر کھڑے ہو گئے پھر وہ لوگ آئے۔ نبی اکرم مَلَائیْزَم نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی اور آپ نے سلام پھیر دیا۔ پھر بیلوگ کھڑے ہونے۔انہوں نے اپنی رکعت کھل کی پھر وہ لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنی رکھت کم کے کامیر کھر کا کہ ہو

اس بارے میں حضرت جابر رٹائٹو، حضرت حذیفہ رٹائٹو، حضرت زید بن ثابت رٹائٹو، حضرت ایں عباس کڑھٹو، حضرت ابو ہریرہ رٹائٹو، حضرت ابن مسعود رٹائٹو، حضرت سہل بن ابوحثمہ رٹائٹو، حضرت ابوعیاش زرقی جن کا نام زید بن صامت ہے اور حضرت ابو کمرہ دلائٹو سے احادیث منفول ہیں۔

(امام تر**ندی** میلیفرماتے ہیں:)امام مالک ٹ<sup>ی</sup>ٹائلڈنمازخوف کے بارے میں حضرت سہل بن حثمہ پٹائٹڈ کی نقل کردہ حدیث<sup>ک</sup> اختیار کرتے ہیں۔

امام شافعی میشد بھی اس بات کے قائل ہیں۔ امام احمد میشند فرماتے ہیں: نبی اکرم مُکافیظ کے حوالے سے نمازخوف کے مختلف طریقے روایت کئے گئے ہیں اور میرے علم کے مطابق اس بارے میں صرف ایک متندروایت منقول ہے۔ امام احمہ ر*میانیڈ نے حضرت شہل* بن ابوحثمہ رکھنڈ کے حوالے سے منقول روايت كواختيار كياب-

امام آنٹن (بن راہویہ ) میں تی بھی اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ وہ یہ فرماتے ہیں: نماز خوف کے بارے میں نبی اکرم مَلَّا ثَنْنَا ہے کئی روایات منقول ہیں۔امام انٹن (بن راہویہ ) ہیے ہیں بات کے قائل ہیں' نبی اکرم مَلَّا ثَنْنَا کے حوالے سے نماز خوف کے بارے میں جو پچھ بھی منقول ہے' وہ درست ہے اور یہ خوف ک حیثیت کے اعتبارے ہے۔ یہ درستان (بی ساہوں) میں بینی از میں بنہ ہی جھن یہ سل بیں ایک میں ایک کی دور ہو کہ میں دیا ہے۔

امام الطق (بن راہویہ ) عب یفر ماتے ہیں : ہم حضرت تہل بن ابوحثمہ ریافتہ کی حدیث کو سی دوسری روایت کے مقابلے میں بطور خاص اختیار نہیں کریں گے۔

518 <u>سنرحديث:</u>حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِتُ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ صَالِحِ بُنِ خَوَّاتِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنُ سَهْلِ بُنِ اَبِى حَثْمَة

<u>ٱ</u> تَارِصَحَابٍ. آنَّهُ قَالَ فِى صَلاةِ الْحَوُّفِ قَالَ يَقُومُ الإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةً مِنْهُمَ مَعَهُ وَطَائِفَةً مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمُ الَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمُ رَكْعَةً وَيَرْكَعُوْنَ لَانْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ مَعَهُ وَطَائِفَةً مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُوُنَ الى مقامِ أولَئِكَ وَيَجِىءُ أولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ لاَنفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لاَنفُسِهِمْ وَلَهُمُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَزْحَعُوْنَ إِلَى مَقَامِ أولَئِكَ وَيَجِىءُ أولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَنَيْنِ فِي وَلَهُمُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْحَعُوْنَ إِلَى مَقَامِ أولَئِكَ وَيَجِىءُ أولَيْكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَنَيْنِ فِي

قَـالَ اَبُوُ عِيُسٰى ! قَالَ مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ سَاَلُتُ يَحْيَى بُنَ سَعِيْدٍ عَنُ هٰذَا الْحَدِيْتِ فَحَدَّثَنِى عَنُ شُعْبَةَ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ الْقَاسِمِ عَنُ ابِيهِ عن صَالِحِ بُنِ حَوَّاتٍ عَنُ سَهُلِ بُنِ اَبِى حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنْلِ حَدِيْتِ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ الانصارِي وقَالَ لِى يَحْنَى الْحُبُهُ الى جَنُبِهِ وَلَسْتُ اَحْفَظُ الْحَدِيَّ وَلَكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْتِ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ الاَنْصَارِيِّ وقَالَ لِى يَحْنَى الْحُبَيْهِ وَلَسْتُ الْحَدِيَّةِ وَلَسَتَ

كَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَهَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اختلاف سند: لَـمْ يَـرُفَعُهُ يَخْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِتُ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ وَّحْكَذَا رَوى اَصْحَابُ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ الْآنْصَارِيِّ مَوْقُوفًا وَّرَفَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ الوَّحْطَنِ بُنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ

<u>وَرَوْى مَالِكُ بُنُ أَنَس عَنْ يَّزِيدَ بَن رُومانَ عَنْ صَالِح بُن حَوَّاتٍ عَنْ مَنْ صَلّى مَعَ النّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيَه</u> 1518- اخرجه البغارى (1867): كتاب المغازى: باب:غزدة ذات الرقاع حديث (1811) ومسلم (1963) كتاب صلاة تسافرير و تصرها: باب صلاة العدوف حديث (1843) وابو داؤد (1395)، كتاب الصلاقاباب: من قال: يقوم صف مع الأمام وصف وجا عدو حديث (1231) والنالى (1703): كتاب صلاة العوف واحمد (1483) والدارمي (1351) كتاب الصلاة باب: في طرة العوف بن حديث (1237) والنالى (1703): كتاب صلاة العوف واحمد (1483) والدارمي (1351) كتاب الصلاة باب: في طرة العوف بن ماجه (1923): كتاب العالمة والعدة فيها: باب: ما جاء في صلاة العوف حديث (1251) وابن خزينة ( 2992-300) حديث ماجه (1935): كتاب العامة الصلاة والسنة فيها: باب: ما جاء في صلاة العوف حديث (1251) وابن خزينة ( 2992-300) حديث ماجه (1351-1357-1351) من طريق شعبة عن عبدالرحمن بن القاسم عن ابيه عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثية أنذ كرد واخرجه ماك في "البوطا": (1381): كتاب صلاة العوف: باب: صلاة العوف حديث (2) والبعاري (7648)، كتاب العازي باب: غزوة ذات الرقاع ماك في "البوطا": (1391)، كتاب صلاة العوف: باب: صلاة العوف حديث (2) والبعاري (7648)، كتاب العازي باب: غزوة ذات الرقاع فنكانوا وجاه العدو واختلف في الموا ثرة (2051)، والنا صل ركعة وثبت قائما العازي باب: غزوة ذات الرقاع فنكانوا وجاه العدو واختلف في السلام حديث (2010)، والنسائي (1783)، كتاب صلاة العوف واحمد (1483) والدارمي (1784) من مالك في تابوطات (1431)، وابن ماذة باب: من قال: اذا صل ركعة وثبت قائما العازي المازي باب: غزوة ذات الرقاع مديث ( 1431)، وابو داؤد ( 2051)؛ والنسائي ( 1783)، كتاب صلاة العوف واحمد ( 4483)، والدارمي ( 1785) ونكاب الصلاة باب: في صلاة العوف وابن خزينة ( 2000) حديث ( 1783)، كتاب صلاة العوف واحمد ( 4483)، والدائم من عدين عليه من عدي العوف واحمد ( 4483)، والدازمي ( 7681)، كتاب صلاة العوف واحمد واحمد العارمي ( 1783)، والدائم وله مالان ماز معة ولية مال ركمة ولية واحمد ( 4484)، والدازمي ( 7681)، والدازمي ( 7685)، والدازمي ( 7685)، والدائم ولية العوف واحمد ( 7644)، والدازمي ولية واحمد واحمد واحمد واختائي والدائم واله واحمد واختائي والمان مائم ولية يحمى بن مالاة مالي معد مالية مالي مالماري عن القاسر مالم واله وَسَلَّمَ صَلاةَ الْحَوْفِ فَذَكَرَ نَحُوَهُ (١) حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: هَنذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مَا إِمَ فَقْداءٍ: قَد مِنَ قُرْدُا مَالاَتُ وَالشَّافِعُ مَا حَدِيدً

ندابٍ فَقْبِاءَ: وَّبِه يَسقُولُ مَالِكٌ وَّالشَّافِعِنُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ وَرُوِى عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَمَسَلَّمَ صَلَّى بِإحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَكُعَةً فَكَانَتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلَهُمُ دَكْعَةً رَكْعَةٌ

توضيح راوى: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: أَبُوْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِقُ اسْمُهُ ذَيْدُ بُنُ صَامِتٍ

حیہ حضرت بہل بن ابو حمد رظائفت مماز خوف کے بارے میں خرماتے ہیں: امام قبلہ کی طرف رخ کر کے گھڑا ہوگا ایک گروہ اس کے پیچھپے آ کھڑا ہوگا' اور دوسرا دشمن کے مقابلے میں کھڑا ہوجائے گا۔ جسکا رخ دشمن کی طرف ہوگا۔ امام ان لوگوں کوا یک رکعت پڑھائے گا' اور دوسجدے کرلے گا' یہ لوگ بھی اسی طرح کریں گے' پھر یہ لوگ دوسرے لوگوں کی جگہ چلے جا نمیں گے اور دوسر لوگ آ جا نمیں گے۔ امام انہیں بھی ایک رکوع اور دوسجدے (یعنی ایک رکعت ) پڑھائے گا۔ اس طرح امام کی دورکھڑا ہوجا نمیں گے اور دوسرے اوران دونوں میں سے ہرایک فریق نی ایک رکوت پڑھی ہوگی' پھر یہ فرین اٹھ کرایک رکوع اور دوسرے کر کے معرف میں کی طرف ہوگا۔ امام ان لوگوں کو ایک رکھت ساتھ ) اپنی نماز کھل کر لے گا۔

محمد بن بشار بیان کرتے ہیں : میں نے بیچیٰ بن سعید سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے شعبہ کے حوالے سے عبدالرحمٰن بن قاسم کے حوالے سے، ان کے والد کے حوالے سے، صالح بن خوات کے حوالے سے، حضرت ہل بن ابو حمہ مذالتہ بن کے حوالے سے، نبی اکرم مَکالی کے بن سعیدانصاری کی نقل کردہ روایت کی مانند حدیث نقل کی۔

انہوں نے مجھ سے فرمایا: اسے بھی اس کے ساتھ لکھ لو کیونکہ مجھے حدیث اچھی طرح یادنہیں ہے تا ہم سے کی بن سعید انصاری کی روایت کی مانند ہے۔

(امام تر فدى تمشلة فرماتے ہيں:) بير حديث بن صحف بن سي من مورك 'روايت يے طور پرفق نہيں كيا۔ يحي بن سعيدانصارى نے اس روايت كوقاسم بن محمد كے حوالے سے ''مرفوع'' روايت يے طور پرفق نہيں كيا۔ يحييٰ بن سعيدانصارى مے ساتھيوں نے بھى اس روايت كواسى طرح ''موقوف'' روايت يے طور پرفق كيا ہے۔ تاہم شعبہ نے عبدالرحن بن قاسم بن محمد كے حوالے سے اسے ''مرفوع'' روايت يے طور پرفق كيا ہے۔ امام مالك بن انس نے اس روايت كويزيد بن رومان كے حوالے سے ، صالح بن خوات كے طور پرفق كيا ہے۔ نقل كيا ہے ۔ جنہوں نے نبى اكرم مُناك لي بن رومان كے حوالے سے ، صالح بن خوات كے حوالے سے 'ان محاف (امام تر فدى مين الله من المام مالك بن انس نے اس روايت كو الى طرح '' مرفوع'' روايت مے طور پرفق كيا ہے۔ (امام تر فدى مين اللہ بن انس نے اس روايت كويزيد بن رومان كے حوالے سے ، صالح بن خوات كے حوالے سے 'ان محافی ہے حوالے اسم تر فرى مين اللہ من اللہ بن اللہ محاف ہے '' مرفوع'' روايت کے طور پرفق كيا ہے۔

٠ امام ما لك ، امام شافعى ، امام احمد اورا مام الحق ( بن را بويد ) بينين ال كمطابق فتوى ويا بر (١) -- اخد جه مالك فى "الدوطا" : ( 1831 )، كتاب صلاة العوف : باب : صلاة الليل عديت ( 1 ) والبعارى ( 4867 ) كتاب الدهازى : باب : غذوة ذات الدرقاع حديث ( 4129 ) ومسلم ( 1963 . الابرى كتاب صلاة السافرين و قصرها : باب : صلاة المعوف حديث ( 1 ) فواف ذات الدرقاع ( حديث ( 4129 ) ومسلم ( 1963 . الابرى ) كتاب صلاة السافرين و قصرها : باب : صلاة المعوف حديث ( 1 ) فرار معان ( 100 ) كتاب الدهازى : باب : غذوة ذات الدرقاع ، حديث ( 4129 ) ومسلم ( 1963 . الابرى ) كتاب صلاة السافرين و قصرها : باب : صلاة المعوف مدين ( 1 ) دات الدرقاع ، حديث ( 129 ) ومسلم ( 1963 . الابرى ) كتاب صلاة السافرين و قصرها : باب : صلاة المعوف مدين ( 1 ) فرار دات الدرقاع ، حديث ( 1292 ) ومسلم ( 1963 . الابرى ) كتاب صلاة السافرين و قصرها : باب : صلاة المعوف ، حديث ( 100 ) كتاب المعاز فر ( 100 ) معان المعان المعان المعان المام المعان المعان المعان المعان المعان المعان المعان المعان معان المعان المعان دات المعان معان معان المعان معان معان معان معان معان معان المعان المعان المام المعان المعان م المعوف ، من طريق يزيد من درومان عن صالح من خوات عن من صل مع النه صلى المام عليه وسلم ، فذ كره . المعوف ، من طريق يزيد من درومان عن صالح من خوات عن من صل مع النه عليه وسلم ، فذ كره . ۔ کٹی رادیوں کے حوالے سے بیر دایت بھی منقول ہے: نبی اکرم مُلَّاتِنَام نے دونوں گر دہوں میں سے ہرایک کوایک ایک رکعت پر هائی تھی۔ یوں نبی اکرم مَلَّ الْمَلِم کی دورکعات ہوگئی تھیں اوران کی ایک ایک رکعت ہوئی تھی۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي سُجُوْدِ الْقُرْانِ باب9:قرآن مجيد ت جود , 519 سنرِحديث: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ وَكِيْعِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ آَبِى هَلَالٍ عَنُ عُمَرَ الدِّمَشَقِيِّ عَنُ أُمِّ الدَّرُدَاءِ عَنُ آَبِي الدَّرُدَاءِ قَالَ مَنْنِ حِدِيثُ: سَجَدُتٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إحداى عَشُرَةَ سَجُدَةً مِّنْهَا الَّتِى فِي النَّجْمِ اسْادِدِيكُر:حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ ٱخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ صَالِح حَدَّثَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيُدِ بُنِ آبِي هَلالٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ حَيَّانَ الدِّمَشُقِيُّ قَال سَمِعَتُ مُخْبِرًا يُخْبِرُ عَنْ أُمَّ الدَّرُدَاءِ عَنْ آبِي اللَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِلَفُظِهِ قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَهَـٰذَا اَصَحُّ مِنُ حَدِيْنِ شُفْيَانَ بُنِ وَكِيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ وَهُبٍ هُكُال عَنْ عُمَرَ الدِّمَشَقِيّ الم درداً وظائرتها، حضرت ابودرداء دلالتنز کے حوالے سے بیہ بات نقل کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم مُنافِظِم کی اقتداء
 می ( قرآن مجید میں ) گیارہ ( مقامات ) پرسجدے کئے ہیں جن میں سے ایک وہ ہے جو''سوزہ بخم' میں ہے۔ سیّدہ اُم درداء، حضرت ابودرداء دلی تنزیح حوالے سے نبی اکرم مَلَّا تَنْتَرْم کے بارے میں نقل کرتی ہیں : (اس کے بعد حسب سابق روايت ہے) (امام تر مذی میں یفر ماتے ہیں: ) بیردوایت سفیان بن وکیع کی عبداللہ بن وصب کے حوالے سے قُل کردہ ردایت سے زیادہ اس بارے میں حضرت علی طانفیز، حضرت ابن عباس کالفہٰنا، حضرت ابو ہریرہ دلکھنڈ، حضرت ابن مسعود رکانفیز، حضرت زید بن **ثابت طان**ینهٔ اور حضرت عمر دبن العاص طانین سے احادیث منقول میں ۔ (امام ترمذي مينينيغرمات بين:) حضرت ابودرداء دلالنز مصفول حديث منغريب ' ہے۔ ہم اسے صرف سعید بن ابو ہلال نامی رادی کی عمر دشتی نامی رادی سے روایت کے حوالے سے جانتے ہیں۔ 519- اخرجه ابن ماجة (335/1): كتاب المامة الصلاة والسنة فيهنا: باب: عدد سجود القرآن حديث ( 1055) واحدد في "مسنده": (194/5) و (442/6) من طريق سعيد بن ابي هلال' عن عبر بن حيان الدمشقي' قال: سبعت مخبرا' يخبر' عن ام الدرداء' عن ابي الدرداء عن النبى صلى الله عليه وسلم ' تحوه.

وڼ کرد.

بَابُ مَا جَآءَ فِي خُرُوج النِّسَآءِ إلَى الْمَسَاجِدِ باب10: خواتين كامسجد ميں جانا

**528** سنرحديث: حَدَّثَبَ نَصُرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْآعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّاعِنْدَ ابْن عُمَرَ فَقَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ :

مَعْن حديث: ايُّذَنُو اللِنِّسَآءِ بِاللَّيْلِ إلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنُهُ وَاللَّهِ لَا نَأْذَنُ لَهُنَّ يَتَّحِدُنَهُ دَغَلًا فَقَالَ لَعَلَ اللَّهُ بِكَ وَفَعَلَ الَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَا نَأْذَنُ لَهُنَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ اَبِى هُوَيُوَةَ وَزَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَّزَيْدِ بُنِ حَالِدٍ حَكَم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ت حیک منابق کرتے ہیں: ہم حضرت ابن تمرین تخلیف پال موجود تھے۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم منابق نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کورات کے وقت (مغرب یا عشاء کی نماز کے لئے ) مسجد جانے کی اجازت دو( مجاہد بیان کرتے ہیں ) حضرت عبداللہ بن تمریخ تحقیق کے صاحبز ادب ہولے: اللہ کی تتم اہم توانہیں اس کی اجازت نہیں دیں گے ورنہ وہ اسے فساد کا ذریعہ بنالیس گی تو حضرت عبداللہ بن عمرین تحقیق نے فرمایا: اللہ تعالی تمہمارے ساتھ ریم کرے اور وہ کرے (یعنی انہیں 'دوما نے مار ہوں' دی اکر من تحقیق نے سرار دی اللہ تعالی تمہمارے ساتھ ریم کرے اور وہ کرے (یعنی انہیں 'دوما کے میں بتا رہا ہوں' نبی اکر من تحقیق نے سرار دوما یا جا دورتم ریم کہتے ہو کہ ہم اجازت نہیں دیں گے در اور کی ایک کے معروب نے مار کی تو دوما ہوں نبیں اور کی میں میں میں میں تعاری کی تعالی ہوں نبی

اس بارے می حضرت ابو ہریرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ سیّدہ زینب اور حضرت زید بن خالد رُخَالَتُنَا سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذى مسيغرمات بين:) حضرت ابن عمر فكالجناب منقول حديث "حسن سيح" ب-

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْبُزَاقِ فِي الْمَسْجِدِ

ب**إب11**:مسجِد على تَقُوَّك بَحِينِكُمَّا مَكروه بِ 521 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بُنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْدٍ عَنُ دِبْعِيِّ بْنِ حِرَّاشِ عَنْ طَادِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَادِبِي قَالَ، قَالَ دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

521- احترجه ابو داؤد ( [/182): كتاب السلاة باب: في كراهية البزاق في السبحد' حديث (478)' والنسائي ( 52/2)؛ كتاب الساجد: باب: الرخصة لسلسل ان يبصق خلفه او تلقاء سباله' وابن ماجه ( 326/1)؛ كتاب المامة الصلاة والسنة فيها: باب: البصلي يتدبعه 'حديث ( 1021) واحدد : (396/6)' وابن حزيسة (44/2) حديث (876-877) من طريق منصور عن دبعي بن حراش عن طارق بن عبدالله المعادي،

الْسُفَر	<b>يَّة</b> ابُ

طريق تتادة عن انس بن مالك فذ كرد.

متن حديث إذا كُنتَ فِي الصَّلُوةِ فَلَا تَبُزُقْ عَنْ يَجِمِنِكَ وَلَكِنْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ أَوْ تَحْتَ قَلَعِكَ الْيُسُرِي
فْي البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ آبِى سَعِيْدٍ وَّابْنِ عُمَرَ وَآنَسٍ وَّآبِى هُرَيْرَةَ
قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَحَدِيْتُ طَارِقٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ
مَدَابِبِفَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ لَذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ
تَوْضِيح راوى:قَالَ : وَسَمِعْتُ الْجَارُوْدَ يَسقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَّقُولُ لَمْ يَكْلِبُ رِبْعِتُ بْنُ حِرَاشٍ فِى
الإِسْلَامِ كَذُبَةً قَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحُمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ٱثْبَتُ آهْلِ الْكُوْفَةِ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ
مَ اللَّح المُح المُح المُح المُعار في المُنْتُخَبِيانَ كرتے ہيں تَبن اكرم مَنَا يَتْتَج في ارشاد فرمايا ہے : جب تم نماز كى حالت ميں
ہؤتواپنے دائمیں طرف نہ تھوکؤ بلکہاپنے پیچھے یا اپنے بائمیں طرف یا آپنے بائمیں پاؤں کے بنچے تھوک دو۔
اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابن عمر، حضرت انس اور حضرت ابو ہر مرہ دیکھنا سے احادیث منقول ہیں ۔
(امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:)حضرت طارق ڈائٹنڈے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔
اہل علم کے نز دیک اس حدیث یز جمل کیا جائے گا۔
امام ترمذی بیان کرتے ہیں: میں نے جارودکو یہ بیان کرتے ہوئے ساہے: وہ یہ فرماتے ہیں: میں نے وکیچ کو سہ کہتے ہوئے
ساہے ربعی بن حراش نے مسلمان ہونے کے بعد بھی جھوٹ نہیں بولا۔
عبدالرحن بن مہدی فرماتے ہیں :منصور بن معمر اہلِ کوفہ میں سب سے زیا دہ متند ہیں۔
<b>522 سن</b> ارِ حديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى
الله عَانَه وَسَلَّمَ ب
متن حديث: الْبُزَاق فِي الْمَسْجِدِ حَطِيْنَةٌ وَّ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا
حكم حد سن: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي: وَهَـذًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيَحٌ
مسیف میں ایک بلو میں میں ایک دیا ہیں ہیں نہیں اکرم منگ ہیں نے ارشاد فرمایا ہے :مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا جہ جہ حضرت انس بن مالک دیکھنڈ بیان کرتے ہیں نہی اکرم منگ ہیں نے ارشاد فرمایا ہے :مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا
م ان فرس ما به
(امام ترغدی میں فرماتے ہیں:) پہ جدیث ''حسن چیج'' ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي السَّجْدَةِ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ
باب <b>12</b> :سوره <sup>د</sup> علق ''اورسوره ''انشقاق' میں موجود سجدہ
500 · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
مواضع الصلاة بأب: النهى عن البصاق في السجد، في الصلاة وعدرها حديث ( 202، 50، 50، 50، 50، 70، 20) وبو قاود (١٠ ( 20) ). تلب الصرب في طريب
البراق في السجن حديث ( 4/4-3/4-10/4) والمسلى ( 2001) مدين ( 276/2) حديث ( 1309) من السجن وابن خزيمة ( 276/2) حديث ( 1309) من 109/3

## (air)

<b>523</b> سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَا
عَدْ أَبَدُ هُ بُرَةً قَالَ
مَنْ بِى مُرْدِرُ حَقَّى مَنْنِ حَدِيثُ: سَجَدُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَإِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتُ اساود يمر: حَدَثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ تَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ آبِى بَكُو بْنِ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ عَمْرِو

بُنِ حَزُم عَنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنُ آبِى بَكُرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

كَلَمُ حَدِيث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنَى: حَدِيْتُ آَبِي هُوَيُوَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُدامَبٍ فِقْبَهَاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِـنُـدَ اكْشَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ يَرَوُنَ السُّجُودَ فِى إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتُ وَاقْرَاً بِاسُمِ دَبِّكَ وَفِى هُـذَا الْحَدِيْثِ اَرْبَعَةٌ مِّنَ التَّابِعِيْنَ بَعْضُهُمُ عَنْ بَعْضٍ

- ک حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹندیان کرتے ہیں بہم نے نبی اکرم مَلَّاتَتُوَلِم کی اقتداء میں سورہ انشقاق اور سورہ العلق میں سجدہ کیاتھا۔ حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹنز نبی اکرم مَلَّاتَتُولم کے بارے میں اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔
  - رف بردیر میں رضاب سال میں سال میں ایک بارے ہیں۔ میں میں میں میں میں میں میں ایک میں میں میں میں میں میں میں میں (امام تر مذی میں میں ایک ہیں :) حضرت ابو ہریرہ رکھنڈ سے منقول حدیث دحسن صحیح، ' ہے۔ ۱۰ کم اہلِ علم کے زدیک اس پڑمل کیا جائے گا۔ان حضرات کے زدیک سورہ انشقاق اور سورہ العلق میں سجدہ ہے۔

امام ترمذی بیان کرتے میں اس (روایت کی سند میں) چارتا بعین موجود ہیں جنہوں نے ایک دوسرے سے روایت کی ہے۔ باب مَا جَآءَ فِنِی السَّجْدَةِ فِنِی النَّجْم

# باب 13: سوره بخم میں سجده

**524** سنبرحديث حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ الْبَعْدَادِتُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الُوَارِثِ حَدَّثَنَا آبِیْ عَنُ آيُوْبَ عَنْ حِکْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

ابی بحر بن مسبحاری (644/2): کتاب سجود القرآن باب: سجود السلمين مع المشر کين عديت ( 1071) و (480/8): کتاب التقسير: 525- اخرجه البعاري (النجم :62) حديث (4862) من طريق عبدالوارث قال: حدثنا ايوب عن عكر مة عن ابن عباس فذ كرد.

ٱبْوَابُ الْسَّفَرِ	(010)	يرتمين جامع تومد و (جداول)
		وَالْحِنَّ وَالْإِنْسُ
	نِ مَسْعُوْدٍ وَآبِي هُرَيْرَةَ	و مين رو مع من الماب . قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ا
	بُّ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِبْحٌ	حم مديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْ
وَفِي سُوْرَةِ النَّجْمِ	عِنْدَ بَغْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوُنَ الشُّجُوْ	فراب فقباء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا
هِمُ لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سَجْدَةٌ وَهُوَ	بِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِ	وقَبَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَاد
الشافيعي وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ	وَبِهِ يَتَقُولُ التَّوُرِيُّ وَابُنُ الْمُبَارَكِ وَ	قَوْلُ مَالِكِ بُنِ آنَسٍ وَٱلْقَوْلُ ٱلْاوَلُ اصَحْ
ی کہتے ہیں)'لیتن سورہ بخم میں'سجدہ کیا۔	تے ہیں نبی اکرم مَلَقَظِم نے اس میں (رادا	میں
•		ملمانوں ، مشرکین ، جنوں اور انسانوں نے بھی
- <i>U</i> !	ورحضرت ابو ہزیرہ دلائٹئے سے احادیث منقول	
يحي" ہے۔ ص	ن ابن عباس ذريج بكل منقول حديث ' حسن	(امام ترمذی میشیفرماتے ہیں:) حضربہ
		بلجض بيل علم ترمزد كمه باس يتحمل كهاجا
اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض	ہ ج۔ رہ کیا جائے گا۔ نبی اکرم مَکَّیَقِیُم کے اصحاب ا ب	ان حفرات کے مزد یک سورہ مجم میں سجد
ч ч	رہ ہیں ہے۔	اہل علم کے نزدیک سی بھی مفصل سورت میں سج
		امام ما لک بن انس میشد بهمی ای بات.
1. • ••	ل زیادہ درست ہے۔ •	(امام تر ندی سینی فرماتے ہیں:) پہلاقو
الانت <sub>ا</sub> ئے اس کے مطابق <b>فتو کی دیا ہے۔</b>	اشافعی، امام احمد اورا بام الطق (بن را ہویہ ) اشافعی، امام احمد اور ابام الطق (بن را ہویہ )	
	بُ مَا جَآءَ مَنْ لَمُ يَسُجُدُ فِيُهِ	· بَا
	ب14: سوره بخم میں سجدہ نہ کرنا	L
بَبِ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ فُسَيْطٍ	ن نُ مُوْسى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِيْ	•
		E to a serie was been
م يَسْجُدُ فِيْهَا	ل اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَ	متن حديثٌ فَوَاتُ عَلَى رَسُوْلِ
جيع .	، يُتْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَب	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَا
لَا تَوَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	لِ الْعِلْمِ حُسْدًا الْحَدِيْتَ فَقَالَ إِنَّه	<u>مرامب فقهاء: وَتَاوَّلَ بَعْصُ أَمْ</u>
ت (1072-1073) و مسلم (200/2. الابی) كتاب الصلاة: باب:من لم ير السجود في المقصل 186-14) والدادمي ( 343/1): كتاب الصلاة	د القرآن: باب: من قرا السجدة ولم يسجده حديد 8 حديث (446/1) وابو داؤد (446/1) * ياح' باب: ترك السجود في النجم' واحدد ( 3/55 بيد ص (110) حديث ( 251) وابن خزيدة (	525-اخرجه البغارى ( 645/2 ): كتاب سجو كتاب: الساجد و مواضع الصلاة ' ياب: سجود التلاو حديث ( 1404 ) ' والنسائي ( 1602 ): كتاب الافع باب: في الذي يسبع السجدة ولا يسجد ' وعبد بن ح عبدالله بن قسيط ' عن عطاء بن يساد عن ذيد بن

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

1

and the second of the second

السَّبُحُوْدَ لِأَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حِيْنَ قَرَا فَلَمْ يَسْجُدُ لَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا السَّجْدَةُ وَاجَعُ عَـلْى مَنْ سَمِعَهَا فَلَمُ يُرَجِّصُوا فِي تَرْكِهَا وَقَالُوُا إِنْ سَمِعَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرٍ وُضُوْءٍ فَإِذَا تَوَضَّآ سَجَدَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الشُّوُرِيِّ وَاَعْلِ الْكُوْفَةِ وَبِهِ يَقُوْلُ اِسُحْقُ وِقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ آرَادَ اَنُ يَّسْجُدَ فِيْهَا وَالْتَمَسَ فَضُلَهَا وَرَجَّصُوا فِى تَرْكِهَا إِنْ اَرَادَ ذَلِكَ وَاحْتَجُوْا بِالْحَدِيْثِ الْمَرْفُوْعِ حَدِيْثِ زَيْدِ بْن نَسَابِبٍ حَيْثُ قَسَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ يَسْجُدُ فِيْهَا فَقَالُوْا لَوْ كَانَتِ السَّجْدَةُ وَاجِبَةً لَّـمْ يَتُرُكِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا حَتَّى كَانَ يَسْجُدَ وَيَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ واحتجوا بحديث عمر <u>آ ثارِحابِ:</u> آَنَهُ قَررَا سَجْدَةً عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَرَاهَا فِي الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةَ فَتَهَيَّاً النَّاسُ لِلسُّجُوْدِ فَقَالَ إِنَّهَا لَمُ تُكْتَبُ عَلَيْنَا إِلَّا أَنُ نَّشَاءَ فَلَمُ يَسْجُدُ وَلَمْ يَسْجُدُوْا فَذَهَبَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إلى هٰذَا وَهُوَ قَوْلُ الشافيعي وأخمد 🗢 حضرت زید بن ثابت رکانٹڑ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَلَانیکم کے سامنے سورت بخم کی تلاوت کی تو آپ مَنْ فَيْتُمْ نِ اس مِں تجدہ نہیں کیا۔ (امام ترمذی بخشاند فرماتے ہیں :) حضرت زید بن ثابت دلائٹنز سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ بعض اہل علم نے اس حدیث کی بیتاویل کی ہے : وہ بیفرماتے ہیں : نبی اکرم مَلَّ الْجُرَابِ اسْ الْسَحَرَك کیا تھا' کیونکہ جب حضرت زیدین ثابت دیکھنڈ نے اس کی تلاوت کی توانہوں نے سجدہ نہیں کیا۔اس لیے نبی اکرم مَلَّاتِیْزَم نے بھی سجدہ نہیں کیا۔ میاہل علم میفر ماتے ہیں: سننے دالے خص پر تجدہ داجب ہوجاتا ہے۔ان اہل علم نے اسے ترک کرنے کی کوئی رخصت نہیں دی ہے۔ می**الی علم بیفر ماتے ہیں :اگرکوئی تخص (سجدے سے متعلق آیت ) سن لے اور وہ بے دضوحالت میں ہؤ تو جب وہ دضو کرے گا** قور بحدہ بھی کرےگا۔ سفیان توری ادر اہل کوفہ اس بات کے قائل ہیں۔ امام الطق فے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: سجدہ ا<sup>س ح</sup>فص پرلا زم ہوگا' جواس میں سجدہ کرنا جا ہے اور اس کی فضیلت حاصل کرنا چاہے ان ایل علم نے سجد ے کوترک کرنے کی رخصت دی ہے۔ ان حضرات فى حضرت زيدين ثابت دى تى سەنقول اس "مرفوع" حديث كودليل كے طور پر پيش كيا ہے جس كے مطابق حضرت زید دیکھنی یان کرتے میں بیس نے نبی اکرم مُلافظ کے سامنے سورہ بخم کی تلاوت کی تو آپ مُلافظ نے سجدہ نہیں کیا۔ به حضرات فرمات میں : اگر بیر مجدہ داجب ہوتا' تو نبی اکرم مَلَّاتِهم حضرت زید رکھنٹو کوایسے نہ رہے دیتے' جب تک وہ مجدہ مہیں کر لیتے اور نبی اکرم مکافق خود بھی سجدہ کرتے۔ ان حضرات نے حضرت عمر دلائن کی نقل کر دہ اس حدیث کوبھی دلیل کے طور پر پیش کیا ہے جس کے مطابق حضرت عمر دلائن نے

منبر پر آیت بحدہ تلاوت کی پھر منبر سے پنچے اتر کر سجدہ کیا'لیکن الطلح جمعے انہوں نے جب وہی آیت تلاوت کی اورلوگ سجدہ کرنے ے لئے تیار ہوئے تو حضرت عمر دلی تناب فرمایا: یہ ہم پرلازم نہیں ہے اگر ہم چاہیں تو کر سکتے ہیں تو حضرت عمر دلی تناب سجدہ نہیں کیا 'اوران لوگوں نے بھی سجدہ نہیں کیا۔ بعض ابل علم ف اس قول كوا فقتيا ركيا ہے۔ امام شافعی اورامام احمد عِن الله مجمل اسی بات کے قائل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي السَّجُدَةِ فِي ص باب 15 . دسور وص ، میں سجدہ **526** سنرِحديث:حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ متن حديث زايَتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي صِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَيُسَتْ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُوْدِ لم مديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ فرامب فقهاء: وَّاحْتَ لَفَ اَهْ لُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَآَى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ وَغَيُـرِهِـمُ لَنُ يَّسُـجُـدَ فِيْهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَآحْمَدَ وَإِسْطَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ إِنَّهَا تَوْبَةُ نَبِيٍّ وَّلَمْ يَرَوُا الشُّجُوْدَ فِيْهَا ◄ <> حضرت ابن عباس ڈی ٹھنا بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَلَّاتَقِیم کو 'سورہ ص' میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھاہے۔ حضرت ابن عباس ٹائنجنا بیان کرتے ہیں: بی تحدہ لا زمی نہیں ہے۔ (امام ترمذی <sup>عرب</sup> فرماتے ہیں:) یہ حدیث<sup>در حس</sup>ن کی '' ہے۔ نی اکرم مَلَاظِيم کے اصحاب دیکھنز اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض اہلٍ علم کے نزد یک اس سورت میں سجدہ ہے۔ سفیان توری ابن مبارک شافعی احدادر آطق اس بات کے قائل ہیں۔ بعض اہل علم کے مزدیک بیا یک ''نبی' کی توبہ ہے ان حضرات کے مزد کیک اس سورت میں سجد دنہیں ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي السَّجُدَةِ فِي الْحَجِّ باب16: سورة نج مي سجده 527 سَنْدِحدِيث: حَدَّثْنَا قُتَبْبَةُ حَدَّثْنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ مِّشَرَح بُنِ هَاعَانَ عَنُ عُقْبَةَ بُنِ عَامِرِ قَالَ 526- اخرجه البعارى ( 643/2 ) كتاب سجود القرآن باب: سجدة (ص) حديث (1069 ) و (6/526 ) كتاب احاديث الأنبياء باب: احب

الصلاة الى الله صلاة داود' واحب الصيام الى الله صيام داود' حديث (3422)' وابو داؤد ( 447/1): كتاب الصلاة: بأب السجود فى (ص)' حديث (1409)' واحد ( 279/1-360) والدارمى ( 3421): كتاب الصلاة: بأب : السجود فى (ص) والحديدى ( 224/1) حديث ( 477) و عبد ين حديد ص ( 204) حديث ( 595)' وابن خزيدة ( 277/1) حديث ( 550) من طريق ايواب السختيانی' قال: سبعت عكرمة عن ابن عباس' فذكره.

اَبُوَابُ الْسَغَرِ	( ai A )	جانگیری جامع ترمدی (جلداول)
رَبَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدُهُمَا فَلَا	لْضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِاَنَّ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ	متن حديث قُلْتُ يَا رَسُول اللهِ
		يَقُرَأُهُمَا
	ا حَدِيْتٌ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَاكَ الْقَوِيّ	حكم حذيث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَـذَ
وَابْن عُمَرَ آنَّهُمَا فَالَا فُضْلَتْ	مِلْمٍ فِى هٰ ذَا فَرُوِىَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ٱلْحَطَّابِ (	
	وُلُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَ	
	-	وَّهُوَ قَوْلُ سُفَيَانَ التَّوْرِيِّ وَمَالِكٍ وَالْعَلِ
سوره بخ کوبه فضیلت دی گئی مر) 	ر ) کرتے ہیں میں نے عرض کی : یارسول اللہ مظالظہ !-	
اس کی تلادت نہ کرے۔ اس کی تلادت نہ کرے۔	، ویک بیان یا کان کار کان وید کون کار ایج میرود. دفر مایا: ہاں! جو محض ان دوسجد دن کونہ کرنا چاہے دہ ا	اس میں دوسجد ہے ہوئی نوں کرم مُلَّاتِیکی نے ارشا
	عربية إن بي من	(امام ترمذی <sup>عن</sup> الله عن الم عن المعالی الله الله الله الله الله الله الله ا
		اس کے بارے میں اہلِ علم نے اختلاف
یہ دونوں حضرات یہ فرماتے ہن	یہ ، ربن عمر رفاق ان کے حوالے سے بیہ بات فقل کی گئی ہے'	
	، عرب ب سیر - برد	سورہ بج کی میخصوصیت ہے اس میں دوسجد
	ں کے مطابق رائے دی ہے۔	ابن مبارك شافعي احد ألحق وسيلي في الر
	بره ب-	بعض اہلِ علم کے مزد بک اس میں ایک سج
i 		سفيان تورى أمام مالك يُسْدِينُهُ أورابل كو
•	مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْانِ	بَابُ
ھے؟	ی کے شجدہ ( تلاوت ) میں آ دمی کیا بڑ ہے	باب17: قرآن
سَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ	للآننا مُحَمَّلُهُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنِيَسٍ حَدَّثَنَا الْحَسَ	528 سنرحديث حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَ
JÉ	سَنَ احْبَرَيْنَيْ عَبَيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي بَهُ بَدَيْ آَدِي	بَنِ ابِي يَزِيدُ قَالَ قَالَ لِي أَبْنَ جُرَيْجٍ يَا حَ
اللَّمِانَةِ بَهَنَّةٍ بِالْأَلَمَةِ وَإِنَّا	بِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا دَمِهُ أَنَّ	لمستن حديث فسال جَبَاءَ رَجُسُ إِلَى
وَهُ يَتَقُدُونُ الأَمُرَ الْحُتُ لِمِ	تْ فَسَجَدَتٍ الْشَجَرَة لِسُجُو دِي فَسَمِعْتُهَا ﴿	نبائيم كاليي اصلي تخلف شجرة فستجذر
نَقَرَّ أَيَّهُم مِنْ عَنْ إِنَّ ذَاهُ ذَقَالُ	واجعلها لي عِندَكَ ذَخَرًا وْتَقَيَّلُهَا مِنْهُ حَمَا ٱ	يها عسدك اجترا وضع عنى بها وزرا
JETE - ELET	· قَالَ آبْنَ عَبَّاسٍ فَقُوَاً النَّبِيُّ صَلًّا اللَّهُ يَمَا مِ	الحسن قال لي ابن جريج قال لي جَدَك
قرآن؟ حديث (1402) واحمد	مرة. بي المعتوليع ابواب السلجود وكبر سبحيدة في الم مشرح بن هاعان الدوم و ماليان ما	(1/12-15-1) من طريق ابن لهيعة تال: حدثنا م
، ابن جریج یا حسن اخبرنی <sup>جدانی</sup>	بس' عن الحسن بن محمد بن عبيدالله بن ابی يزيد' قال ل	(563-562) من طريق حسب من يريد من طريق من حد عبيدالله من ابى يزيد عن ابن عباس قذ كره.
-	•	

# For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(019)

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَفُولُ مِثْلَ مَا أَخْبَرَهُ الرُّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ

جاتلیری جامع ترمدی (جلدادل)

آبُوَابُ الْسَغَرِ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَّا نَعْرِفُهُ إلّا مِنْ هـٰذَا الْوَجْهِ 🖚 🗫 حضرت ابن عباس رفاظهنا بیان کرتے ہیں : ایک شخص نبی اکرم مُلَاثِین کی خدمت میں حاضر ہوا اس عرض کی : یارسول الله مَنْكَنْظِم ا میں نے گزشتہ رات جب میں سور ہاتھا خواب میں خودکود یکھا، کو یا میں ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھر ہا ہوں میں نے سجدہ کیا'تو درخت نے بھی میری طرح سجدہ کیا' میں نے اسے سنادہ یہ پڑھر ہاتھا۔ ''اے اللہ! اس کی وجہ سے اپنی بارگاہ میں (میرے لئے ) اجرا کھ دے اور اس کی وجہ سے میرے گنا ہوں کو کم کردے۔ ادرابنی بارگاہ میں (میرے لئے ) ذخیرے کے طور پر (اے محفوظ کرلے ) اوراسے میر کی طرف سے قبول کرکے جیسا كيتون اسے اينے بندے حضرت داؤد عليظ اسے تبول كيا''-حسن بن محمد نامی راوی بیان کرتے میں ابن جریج نے مجھ سے کہا: تمہارے دادانے مجھے سے بات بتائی بے حضرت ابن عباس ڈیٹھنانے بیہ بات بیان کی ہے نبی اکرم مُڈیٹیز نے ایک آیت سجدہ تلاوت کی ۔پھر آپ نے سجدہ کیا' تو حضرت ابن عباس نڈیٹھنا بیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَنْائِقَةِم کودہی پڑھتے ہوئے ساجواں درخت کے پڑھے ہوئے کے بارے میں اس تخص نے آپ کوبتا پاتھا۔ اس بارے میں حضرت ابوس عید خدری مذالین سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام تر مذی تحسینه فرماتے ہیں:) بیرحدیث حضرت ابن عباس نظام کا کے حوالے سے منقول ہونے کے اعتبار سے ' غریب'' ہے، ہما سے صرف ای سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔ 529 سنرِحديث:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّقَفِىُ حَدَّثَنَا خَالِدْ الْحَذَّاءُ عَنُ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ مَتَن حديث: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : فِي سُجُوْدِ الْقُرْانِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِه وَقُوَّتِه طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْكَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ المج الله الشرصيدية، فالفنابيان كرتى بين: نبى اكرم مَلَا يَتْنَظَم رات كوفت محده تلادت كرتے ہوئے يہ پڑھا كرتے تھے۔ · · میراچہرہ اس ذات کے لئے سجدہ ریز ہے جس نے اپنی قدرت اور قوت کے ذریعے اسے پیدا کیا 'اور اسے ساعت و بصارت عطاکن'۔ (امام ترمذی مینیفرماتے ہیں:) پی حدیث <sup>دخس</sup>ن کیے'' ہے۔ 529- اخرجه ابو داؤد (449/1). كتاب الصلاة باب: ما يقول اذا سجد حديث (1414) والنسائي (222/2)، كتاب التطبيق باب: نوع آخر واحد (30/6 -217) من طرق عن ابي العالية عن عائشة فذكر". https://archive.org/deta

بَابُ مَا ذُكِرَ فِيمَنُ قَاتَهُ حِزُبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَاهُ بِالنَّهَارِ

باب 18 - جس تخص كارات كاوظيف ره جائز وه است دن مي قضاء كرك 530 سنر حديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابُوْ صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُهُوِيِّ اَنَّ السَّانِبَ بُنَ يَزِيْدَ وَعُبَيُدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الوَّحْطِنِ بْنِ عَبْدِ الْقَادِي قَال سَمِعْتُ عُمَرَ \* بْنَ يَزِيْدَ وَعُبَيُدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْحُبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الوَ

مَتَن حَدِيثَ: حَدْثَامَ عَنُ حِزُبِهِ اَوُ عَنُ شَىْءٍ مِّنُهُ فَقَرَاهُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَانَمَا قَرَاهُ مِنَ اللَّيُلِ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسِلى: هِنْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>توضيح راوى:</u> قَالَ وَأَبُوْ صَفُوانَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَكْمَى وَرَوى عَنْهُ الْحُمَيْدِةُ وَكِبَارُ النَّاسِ حلاحة حضرت عبدالرحن بن عبدالقارى بيان كرتے ہيں: ميں نے حضرت عمر بن خطاب رُكْمَنْ كويہ بيان كرتے ہوئے بنا منہ بن منطقا مذہب منطقا میں اللہ من

ہے: نبی اکرم مَنَافِظِ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص اپناہ ظیفہ پڑتھے بغیر سوجائے یا **اسی** میں سے کچھ حصہ رہ جائے تو وہ اے قجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لے تو بیاس کے نامہ اعمال میں اسی طرح لکھا جائے گا'جیسے اس نے اسے رات کے دقت پڑھاتھا۔ ابو صفوان نامی راوی کا نام عبداللہ بن سعید کمی ہے ۔حمیدی اورا کا برمحد ثین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں ۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّشْدِيْدِ فِي الَّذِي يَرُفَعُ رَأُسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ

باب 19: جوتحص امام سے پہلے اپنا سر (رکوع یاسجدے سے ) اٹھا لیتا ہے اس کی شد بد مذمت 531 سند حدیث: حدَّثَبَ فُتَبَبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ذَيْدٍ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ ذِيَادٍ وَّهُوَ اَبُو الْحَادِثِ الْبَصُوِقُ فِقَةً عَنْ آبِيُ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معنى حكريث : أما يَحْشَى الَّذِى يَرُفَعُ رَأْسَهُ قَبَّلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ وَأُسَ حِمَارِ قَالَ قَتْدَبَهُ قَالَ 530- اخدرجه مسلم (76/3-الابی): كتاب صلاة السافرين و تصرها: باب: جامع الليل، ومن نام عنه او مرض حديث (142/7) وابو داؤد (19/1) كتاب الصلاة باب من نام عن حزبه حديث (1313) ولانسالى (2093): كتاب قيام الليل وتطوع النهاد: باب: متى يقض من نافر عنه حذبه من الليل وابن ماجه (126/1) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: حاجاء فين نام عن من من عن حذبه من الليل عديث من نافر عنه حذبه من الليل وابن ماجه (126/1) كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء فين نام عن حذبه من الليل عديث (1343) واحد (1341) واحد (136-53) والدارمي (346/1) كتاب الماطة، باب: الما من حزبه من الليل من طريق عبدالوحين بن عبدالقارى عن عد بن المطاب فل كر واخرجه النسالي (2003): كتاب الصلاة، باب: الما عن حزبه من الليل من طريق عبدالوحين بن عبدالقارى عن عد بن المطاب فل كر واخرجه النسالي (2003): كتاب المليل وتطوع النهاد: باب: متى يقض من الميل من طريق عبدالوحين بن عبدالقارى عن عد بن المطاب فل كر واخرجه النسالي (2003): كتاب قيام الليل وتطوع النهاد: باب: متى يقض من نام عن حزبه من الليل من طريق عبدالورين عبدالقارى عن عد بن المطاب فل كر واخرجه النسالي (2003): كتاب قيام الليل وتطوع النهاد: باب: متى يقض من نام عن حزبه من الليل من طريق عبدالوري المان والي

531- اخرجه المعارى (214/2)، كتاب الأذان باب: الم من رفع راسه قبل الأمام عديث (691) و مسلم (2022. الآبى)؛ كتاب الصلاة باب: تحريم سبق الأمام بركوع او سجود و نحوهما عديث (114-115-116) (427/116) وابو داؤد (2251)؛ كتاب الصلاة: باب: التشديد فيسن يرفع قبل الأمام او يضع قبله حديث (623) والنسائى (962)؛ كتاب الأمامة: باب: مبادرة الأمام وابن عاجه (38/1): كتاب اقامة المصلاة والسنة فيها: باب: النهس ان يسبق الأمام بالركوع والسجود حديث (160) واحد ( 961) واجو المام وابن عاجه (38/ 2002) والسائة فيها: باب: النهس ان يسبق الأمام بالركوع والسجود حديث ( 961) واحد ( 961) من ( 160) من ( 160) 2002) والدارمي ( 1/20) كتاب المصلاة: باب: النهس عن مبادرة الألمة بالركوع والسجود وابن خزيدة ( 1600) حديث ( 160) طريق عبد بن زياد عن ابي هريرة فذكره.

اَبْوَابُ الْسَفَرِ	(on)	بهاتمری بامع ترمدی (جنداذل)
•	مَا يَخْشَى	حَمَّادٌ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَّإِنَّمَا قَالَ أ
	حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُذَا
د .	مُسرعٌ ثِقَةٌ وَأَيْكُنِي آبَا الْحَارِ بِ	توضيح راوي: وَمُحَمَّدُ بُنُ زِيَادٍ هُوَ بَه
فرمایاہے: جو تحص امام سے پہلے اپنا سراٹھالیتا ہے	تے میں نبی اکرم ملاقی نے ارشاد	← حضرت ابو ہر مرہ نظافتہ بیان کر۔
		کیادہ اس بات سے نہیں ڈرتا؟ اللہ تعالیٰ اس کے
نے مجھ سے بیالفاظ بیان کیے۔ 	ميربات بيان کې ہے بحمر بن زياد. م	قتیبہ نامی رادی بیان کرتے ہیں: حماد نے
	درد صحی	·' کیادہ مبیل ڈرتا''۔ د سر مربع نہ مدینہ مربع
	ف مسل ج- مربعہ کا ج-	(امام ترمذی <sup>میں</sup> نظرماتے ہیں:) می حدید میں دیا ہام سریز کا ان میں بتدیں شد
		محمرین زیاد نامی راوی بصری میں اور ثقبہ م سرید سرجس بی تاریخ
	ى يُصَلِّى الْفَرِيضَةَ ثُمَّ يَوْ	
1	رض ثمازادا کر بلینے کے بع	
بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ	فَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو	532 سنرحديث: حَدَّثْنَا قُتَيْبَةُ حَدَّ
لَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغُوِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى	كَانَ يُصَلِّى مَعَ وَسُوْلِ اللَّهِ صَ	مَتُن حَدِيثَ أَنَّ مُعَاذَبْنَ جَبَلٍ أَ
	<del></del>	قَوْمِهِ فَيَوْمَهُمُ
د سر سر د ایر قدار از ایر ایر و <sup>و</sup> در در . د سر سر د ایر قدار از ایر ایر از در .	ا خَدِيثْ حَسَنْ صَجِيحَ · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	تحكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُندَ
حْمَدٌ وَإِسْحَقَ قَالُوْا إِذَا آَمَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فِي	ا عِند اصحابِنا السافِعِي وا. اَنَّهُ مَا لَدَ بَهُ الْمُتَ	مدام في مقلماء: والعمل على هند
وَّاحْتَجُوْا بِحَدِيْثِ جَابِرٍ فِي قِصَّةِ مُعَاذٍ وَّهُوَ	ان صاره من اينه به جايره (	
5	مِعَ: حَالِي	حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ <u>آ ثار</u> ِحابہ:وَقَدُ رُوِى مِنْ غَيْرِ وَجُ
وَالْقَوْمُ فِيْ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَهُوَ يَحْسِبُ آنَّهَا	مِ عن جبرٍ ما عَنْ دَجُلٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ	<u>ب مارِ من بر الله الله من عير د ج</u>
		صَلاةُ الظُّفِي فَانْتَمَّ مِعْهِ قَالَ صَلاتُهُ جَائِزَ
إِمَامٍ وَّهُوَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَهُمْ يَحْسِبُوْنَ آَنَّهَا	نُ أَهُلِ الْكُوْفَةِ إِذَا ايْتَمَ قَوُمٌ بِإ	مدابهب فقبها ء: وَقَدْ قَالَ قَوْمٌ مِ
حاجة فخرج فصل 'حديث (700-701)'و (234/2):	: باب: اذا طول الأهام وكان للرجل	<sup>532–</sup> إخرجه المخارى ( 226/2): كتاب الاذان
' حديث ( 711) و (532/10)؛ كتاب الادب باب من اب الصلاة: بأب القراء 6 في العثاء ' حديث ( 465/181	61) و مسلم ( 355/2 الابن): كت	اکفر اخاہ بغیر تاویل فہو کما قال: حدیث ( 06
لا صلى تلك الصلاة حديث (600) و (269/1): باب: في 4 الامام والماموم واحمد (308/3 -369) والحبيدي		
عثاء' وابن خزيمة ( 262/1) حديث (521)و (51/3)	: كتاب الصلاة بأب: قدر القراءة في ال	(523/2) حديث (1246) <sup>،</sup> والدارمی (297/1) حديث (1611) من طريق عبرو بن دينار و ابی ال
	נאגר שי ביות אין שאירבי שי בר	م م م ۲۰۰۱ من طريق عبرو بن ديمار و ابي ا

َ سَصَّبَهُورُ فَصَلَّى بِيهِمُ وَ اقْتَدَوُا بِهِ فَإِنَّ صَلاةَ الْمُقْتَدِي فَاسِدَةٌ إِذِ الْحَتَلَفَ نِيَّةُ الْإِمَامِ وَنِيَّةُ الْمَامُومِ حصح حصرت جابر بن عبدالله رُقْصَلَ بيان كرتے ہيں : حضرت معاذ بن جبل رُظافَنُ بی اکرم مَنَا يَشْئِزُ کے ہمراہ مغرب كى نمازادا کرتے تھے پھروہ اپنی قوم میں واپس جا کرانہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ (امامتر مذکی جنسیفرماتے ہیں:) پی حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ یمارے اصحاب امام شاقعیٰ امام احمد اور امام اسخت ﷺ کنز دیک اس برعمل کیا جائے گا۔ ہیر صفرات فرماتے ہیں :جب کوئی شخص کسی قوم کوفرض نماز پڑھائے اور دہ خوداس سے پہلے اسی فرض نماز کوادا کر چکا ہوئ توجس تخص نے اس کی اقتداء میں نمازادا کی ہے اس کی وہ نماز درست ہوگی۔ ان حضرات نے حضرت جابر شگانٹوئے سے منقول اس حدیث کو دلیل کے طور پر پیش کیا ہے جس میں حضرت معاذ شکانٹو کا قصہ بيان کيا گيا ہے۔اور بيحديث ''حسن سيحين'' ہے۔ ىي<sup>ر</sup>وايت كى حوالول سے حضرت جابر <sup>طالن</sup>ائ سے منقول ہے۔ حضرت ابودرداء ڈنائٹڑ کے بارے میں بیردایت نقل کی گپ نے ان سے ایس محض کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو مجد میں آئے اورلوگ اس وقت عصر کی نماز پڑھار ہے ہوں اور دہ بیہ مجھے کہ شاید بیہ ظہر کی نماز ہے دہ ان اقتداء میں شامل ہوجائے تو حضرت ابودرداء رژانتیزنے فرمایا :اس کی نماز درست ہوگی۔ کوفہ سے تعلق رکھنے والے ایک گروہ نے بیہ بات بیان کی ہے جب کچھلوگ ایسے امام کی پیر دی کریں 'جوعصر کی نماز پڑ ھرہا ہواورلوگ میہ جھیں کہ بیظہر کی نماز ہے اور امام انہیں بیرنماز پڑ ھادے اور بیاس کی پیروی کرلیں 'تو مقتدی کی نماز فاسد ہوگی' کیونکہ امام اور مقتدی کی نیت میں فرق ہے۔ بَابُ مَا ذُكِرَ مِنَ الرُّخْصَةِ فِي السُّجُوْدِ عَلَى النَّوْبِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ باب21: گرمی یا سردی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کی رخصت 533 سنرِحديث:حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنُ بَكُرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنُ أَنَّسٍ بُنِ مَالِكٍ قَانَ مَتْنُ حَدِيثَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيُنَا حَلُفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ سَجَدُنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ احديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

533- اخرجه البخارى ( / 587)؛ كتاب الصلاة باب: السجود على الثوب فى شدة الحر' حديث ( 385) و ( 29/2)؛ كتاب مواقيت العلاة ببك: وقت الظهر عند الزوال حديث ( 542) و ( 6/69)؛ كتاب العمل فى الصلاة: باب: بسط الثوب فى الصلاة للسجود حديث ( 1208) و مسلم ( 555/2. الابى ): كتاب المساجد ومواضع الصلاة: باب: استحباب تقديم الظهر فى اول الوقت فى غير شدة الحر حديث ( 1208) و ( 233/2)؛ كتاب المصلاة: باب : الرجل يسجد على ثوبه حديث ( 660) و النسائى ( 2/62)؛ كتاب التولي فى غير شدة الحر في مدين ( 1208) ماجه ( 233/1)، كتاب المصلاة: باب : الرجل يسجد على ثوبه حديث ( 660) و النسائى ( 2/62)؛ كتاب التطبيق: باب: السجود على الثياب و الن ماجه ( 1/323)؛ كتاب المصلاة: باب : الرجل يسجد على ثوبه عديث ( 660) و النسائى ( 2/62)؛ كتاب التطبيق: باب: السجود على الثياب و الن ماجه ( 1/303)؛ كتاب الصلاة و السنة فيها: باب: السجود على الثياب فى الحر والبرد حديث ( 1033) و احد ( 1001) و الدادم ماجه ( 308/1) كتاب الصلاة: باب: الرخصة فى السجود على الثياب فى الحر والبرد حديث ( 306)) و الدادمى بكر بن عبدالله المزنى عن انس بن مائك فذكره.

اَبُوَابُ الْسَفَرِ	(orr)	جهانگیری <b>جامع نتو مدندی</b> (جلداوّل)
\$	جَابِرِ بُنٍ عَبُدِ اللَّهِ وَابُنِ عَبَّاسٍ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ
		اسادِد کَمَر قَقَدُ دَوْسی وَ کِیْعٌ حُسٰدَا ا
کی اقتداء میں دو پہر کے دقت نماز ادا کرتے		
	ص	تھے تو گرمی ہے بچنے کے لئے اپنے کپڑوں پر ت
· - ·		(امام ترمذی مشایغ ماتے ہیں:) بیرحد ب
يث منقول ہيں۔		اس بارے میں حضرت جابرین عبداللہ ڈ سر بی میں جابر ہیں جابر ہیں عبداللہ ڈ
		اس حدیث کود کیچ نے خالد بن عبدالرحمن م
ةِ الصُّبُحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ	وسٍ فِى الْمَسْجِدِ بَعْدَ صَلَا	بَابُ ذِكُرٍ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْجُلُ
ب بیٹھنامستحب ہے	کے بعد سورج نگلنے تک مسجد م	باب22- في مماز
		534 سنرحديث: حَدَّثُنَا قُتَيْبَةُ حَا
، فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ		متن <i>حديث</i> : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللُّ
	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُـا
نمازادا کرلیتے تھے تو آپ مَنْافِيْتِمَ اپنی جائے		
· · · · ·		نماز پرتشریف فرمار بت بتط یہاں تک کہ سور ر
	یث'' <sup>رس</sup> ن ت <sup>ح</sup> ''ہے۔ مار دو وہ برتر ڈو بر مار شرد مار	(امام ترمذی <sup>مین</sup> اند فرماتے ہیں :) بیرحد
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو	لمه بَنْ مَعَاوِيَة الْجَمَحِيّ الْبَصَرِيّ - رُبُّ رَبُّ بِهِ يَتَحَدَّ بَعُورِيَة الْجَمَحِيّ	535 سنرحديث حدد أنا عَبْدُ ال
دوس کا و و قبل ریل مدین سر	ل اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَهُ بِهُ مَنْ وَرَبِهِ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	ظِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَسُو
طُلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتُ	جَمَاعَةٍ ثُمَ قَعَدَ يَدْكُرُ اللهُ حَتى تُهُ بَثْهُ بِيَجَ بِلْمُ بِيَهِ بِيَهِ	مَنْ صَلَّى الْعُدَاة فِي
تامَةٍ تامَةٍ		لَهُ كَآجُر حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ
	ا حَدِيَكْ حُسَنْ غُرِيَبٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُــا
فَقَالَ هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيْثِ قَالَ مُحَمَّدٌ	حَمْدَ بْنَ إِسْمِعِيْلُ عَنَ آبِي ظِلالٍ أ	
مشخص فن من من من من من		وَاسْمُهُ هِكَلْلُ
جو جنوع فجر کی نماز با جماعت ادا کرے پھروہ ب ادا کرے تو اس مخص کو جج اور عمرہ کرنے کی	، چیں بی اگرم شکلیزم کے ارشاد قرمایا ہے سر بی جنگا ہے یہ بھ دہدیا۔ منظل	◄◄ ◄◄ ◄◄ حضرت الس وتفاقعذ بيان كريے • بين بده ک ملط ت لا سرد کی ملط مسائل الدينے
ی ادا کرنے کو ان کی کون اور کمرہ کرنے کی ۔ .	ے کہ سورٹ مس آ <b>سے چ</b> کروہ دور نقلت کر	ویں بیٹھ مراللد تعانی کا د کر کرتا رہے بیہاں تک طرح اجرملتا ہے۔
ن مكمل	لرم مَنْافِينًا في بيهم ارشادفر مايا بمكمل مكما	حضرت انس طالطینیوان کر تے میں نوبی آ
	- # · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

أبوًابُ الْسَغَرِ	(orr)	جالیری جامع منومط ، (جدراول)
ب دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا بر	ی'' حسن صحیح'' ہے۔ م بخاری سے ابوظلال نامی راوی کے ہارے میر کرتے ہیں:اس کا نام ہلال ہے۔ ا ذکر کر فی الاِلْتِنفَاتِ فِی الصَّلُوةِ	(امام ترمذی ترشین فرماتے ہیں:) بہ حدید امام ترمذی بیان کرتے ہیں: میں نے اما شخص 'مقارب الحدیث' ہے۔امام بخاری بیان بکاب مَ
	- نماز کے دوران ادھرادھرتو جہ کرنا	
	مُ بْنُ غَيْلَانَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْفَطْ	• •
		سَعِيْدِ بْنِ آَبِى هِنُدٍ عَنْ نَوْرِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ عِ
ة يَمِينًا وَتَشْمَالًا وَلَا يَلُو يُ عُنْقُهُ	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلُوٰ	منبوع بن بني منبع من مورية بن ريبي من م منبر منبر بن الله صلكه
		<u>َحَلِّفَ ظَهْرَهِ</u>
	حَدِيْتٌ عَرِيْتٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا
مُودُ ابْنُ غَيْلَانَ حَدَّثْنَا وَكُنُّو	عٌ الْفَصْلَ بُنَ مُوُسٰى فِي دِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا مَحُ	اختلاف روايت وَقَدْ حَالَفَ وَكِنُ
للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي	بَعْضِ اَصْحَابٍ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى ال	عَنُ عَبُدٍ اللَّهِ بُن سَعِيْدٍ بُن آبى هُذًا عَنُ
		الصلوة فذكر نَحُوه
-	يس وَّعَائِشَةَ	. قْلِ الباب: قَالَ : وَفِى الْبَّابِ عَنُ أَذَ
ئىن توجەكرىلىتە يتھالىكن آپاپى	یس و سیسید تے ہیں نبی اکرم مُلَاظِیم نماز کے دوران دائنیں با	◄> <>> <
•••		کردن موڑ کر پشت سے پیچھے ہیں دیکھتے تھے۔
	ٹ''غریب'' ہے۔ سر اندا	(امام ترمذی مین ایند ماتے ہیں:) پیرحد پر سے مذہب
	ں کچھ( تفظی )اختلاف کیا ہے۔	و کمیع نے فضل بن موسیٰ سے اس روایت میں
	ز کے دوران ادھرادھرتو جہ کر لیتے متھے۔ س	عكرمه بيان كرت بين في اكرم مَدْ يَعْظَم مَمَا
ĩ		اس کے بعدانہوں نے حسب سابق حدیر اس اس بعد جہ: بی انسر طاللہ: یہ جہ:
and the second	ت عائشہ صدیقہ ڈلائٹا سے احادیث منقول ہیں۔ اور مربو موجد راہم میں میں میں میں میں میں میں میں میں می	ال بارے یں تصرت کی تفاور مطر . 593 میں جارہ کی شکرت کی تکافید اس
، عَهْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ ابِدُ	لُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْبَصْوِتُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَارَ كَانَ أَنَّ مُرَمَّ مَالَ	
"hu " :	ب: الرخصة في الالتفات في الصلاة بيدارة الا	عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَ 536- أَخَرِجَه النَّسَانِي (9/3): كَتَّابِ السَهُو: بِيَا
State in the state of the state	(70) (72/2/) (70)	
		الغضل بن موسى قال. حمالت عبد الله من ( ( /275) من طريق وكيم قال: حدثنا عبد الله اصحاب عكرمة ): كان رسول الله صلى الله عليه وس
	For more Books click on li	nk

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اَبُوَابُ الْسَفَرِ	(oro)	جانگیری جامع نزمد و (جدراول)
بُنَىَّ إِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلُوةِ فَإِنَّ الْإِلْتِفَاتَ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا	متن حديث فَسَالَ لِي رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى
	إ لا فِي الْفَرِيضَةِ	فِي الصَّلُوةِ هَلَكَةٌ فَإِنُ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطُوُّ ع
	يْكْ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُنَذَا حَدِ
ا:ا _لڑ کے انماز کے دوران ادھراُدھرد کیھنے پر ہیز زنا	<sub>ا</sub> مُلْقَيْرًا نے مجھے فرماب	حضرت انس بیان کرتے ہیں نبی اکرم
ی ہوئو تو تعلی نماز میں ایسا کرکو فرض میں ایسانہ کرد۔	<u>ن</u>	کرو۔ کیونکہ نماز کے دوران ادھرا دھرد کچھنا ہلا کت کابا
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ئسن غریب''ہے۔ یہ بیر میں دس	(امام ترمذی مشاهد غزماتے ہیں:) بیحدیث''
فُوَصٍ عَنْ أَشْعَتْ بْنِ آَبِي الشَّعْنَاءِ عَنْ آَبِيدٍ عَنْ	ب اللهِ حَدَّثُنَا أَبُو الأ	538 سنرحديث: حَدَّثَنَا صَالِحُ بُنُ عَبُدِ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	in the sta	مَسُرُوُقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ
مُلَّمَ عَنِ الْإِلْيَفَاتِ فِي الصَّلوةِ قَالَ هُوَ اخْتِلَامُ	سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ	
	0	يَحْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ
بلایرین از به موجود کمون کار طور	بایک خسن غریب مدر د زند که م <sup>زاط</sup>	ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلَى: هـ ذَا حَلِ
ی چیم سے نماز کے دوران اِدھراُدھرد کیھنے کے بارے میں اِن کا اِی اِن م	ں بیل نے می اگرم شکا ریک نے اور مرکز کا	حکی استیدہ عاکشہ صدیقہ دی جنابیان کری تی
ار نوا چک میں ہے۔		دریافت کیا تو آپ نے فرمایا : بیا تچکنا ہے شیطان ا (۱)متر زی میں بیوں تریس کی جن ہے ہو''
ويريد المحافي ويرو		(امام ترمذی سیسیفرماتے ہیں:)نیچدیث'' سرو سر فیسیسر فی مالیے م
ٱهُوَ سَاجِدٌ كَيْفَ يَصْنَعُ		
، میں پائے وہ کیا کرے؟ 		•
لَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ بُنِ اَرْطَاةَ عَنُ اَبِيُ مَدَا الْمُحَارِبِيُ	نُ يُونُسَ الْكُوفِيُّ حَ	539 سنرحديث: حَدَّلَنَا هِشَامُ بُر
اَبِى لَيْلَى عَنُ مُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ قَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى	يوِ بْنِ مُرَّةً عَنِ ابْنِ ا	اِسْحْقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَوِيْمَ عَنْ عَلِيٍّ وَكَعَنْ عَدْ
ه چرو م <sup>رو</sup> میر بر مرفو در او	• • • • • • • • • •	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ليصنع كمما يصنع الإمام برج برديس تدير وسير وسيب وسيبر و	وَالإِمَام عَلَى حَالٍ فَ	متن حديث إذا أتَى أَحَدُّكُمُ الصَّلُوةَ
اَحَدًا اَسْنَدَهُ إِلَّا مَا رُوِيَ مِنْ هُنْدًا الْوَجُهِ ( 751) و (390/6) كتاب بدء العلق بابَ صفة ايليس	بديث غريب لإ نعلم الالتفات في الصلاة حديث	م حديث: قال ابوَ عِيْسَى: هـلاً خ 538- اخد جوالبعاري ( 273/2 ) جداب الاذان ماب
الصلاة ' حديث (910) والنسائي (8/3): كتاب السهو: بلب:	الملاة: بأب: الالتفات في	وجنوده' حديث ( 3291)' وابو داؤد ( 302/1 ) کتاب
( 484 ) و (65/2 ) حديث ( 931 ) مـن طريق اشعت بن أبي اقال: حدثنا معاوية بن عمرو ُ قال حدثنا زائدة ' عن اشعت بن	<b>، راخرچه اح</b> ند (70/6)	الشعثاء المحاربي' عن ابيه' عن مسر وق عن عائشة فذكر
( 8/3)؛ كتاب السهو: بأب: التشديد في الالتفّات في الصلاة من وفيه: ابو عطية بدلا من ابي الشعثاء واخرجه النسائي ( 8/3)	ِ الشعثاء)واخرجه النسألي ا	البي الشعثاء' عن مسروق عن عالشة' نحوه .(ليس فيه ابو
عن ابى عطية' قال: قالت عائشة: ان الالتفات في الصلاة اختلاس	ل عن عارة طريق الاعدش عن عبارة	لتلب السهو: بأب التشديد في الالتَفات في المصلاة حن
		يعتلسه الشيطان من الصلاة موقوفاً.

.

غراب فقهاء وَالْعَمَلُ عَلَى هُ إِذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ قَالُوْ إِذَا جَآءَ الرَّجُلُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَسْجُدُ وَلَا تُسْجُنِينُهُ تِلْكَ الرَّكْعَةُ إِذَا فَاتَهُ الرُّكُوُعُ مَعَ الْإِمَامِ وَاحْتَارَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ آنْ يَّسْجُدَ مَعَ الْإِمَامِ وَذَكَرَ عَنْ بَعْضِهِمُ فَقَالَ لَعَلَّهُ لَا يَرُفَعُ رَأُمَهُ فِي تِلُكَ السَّجْدَةِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ حضرت معاذبن جبل دینینیان کرتے ہیں' بی اکرم مَلَاتَتُوْ ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز میں شامل ہونے کے لئے آئے تو امام جس حالت میں ہو وہ پخص وہی کرے جو امام کرر ہاہو۔ (امام ترمذی میشیند فرماتے ہیں:) پی حدیث ''غریب'' ہے۔ ہمار علم کے مطابق اس مذکورہ بالاسند کے علاوہ اور کسی نے اس کو سند کے ساتھ بیان نہیں کیا۔ اہلِ علم کے نزدیک اس حدیث پڑ مل کیا جائے گا'وہ یہ فرماتے ہیں : جب کوئی شخص آئے اورامام سجدے کی حالت میں ہوئتودہ شخص بھی سجدے میں چلاجائے <sup>ن</sup>تا ہم اس شخص کی وہ رکھت نہیں ہوگی جبکہ امام کے ساتھ وہ رکوع نہ کر سکا ہو۔ عبداللدين مبارك في اس بات كواختياركيا ب: ووضح امام ك ساتھ مجد بي چلاجائے كا'اور انہوں في بعض اہل علم کے حوالے سے بیہ بات مقل کی ہے <sup>،</sup> بیہ دوسکتا' اس کے مجد سے سراٹھانے سے پہلے ہی اس مخص کی مغفرت ہو جائے۔ بَاب كَرَاهِيَةِ أَنْ يَّنْتَظِرَ النَّاسُ الْإِمَامَ وَهُمُ قِيَامٌ عِنْدَ الْحِتَاحِ الصَّلُوةِ باب25: نماز کے آغاز میں لوگوں کا کھڑے ہوکرامام کا انتظار کرنا مکروہ ہے 540 سَمْرِحديث:حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي قَتَادَةَ عَنُ أَبِيْهِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : متن حديث إذا أقِبْمَتِ الصَّلوةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوَّنِي خَرَجْتُ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ آَنَسٍ وَّحَدِيْكَ آَنَسٍ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ كَمُم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي قَتَادَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ خرابَبِ فَقْبِماء وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنْ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ آَنْ يَسْتَظْوَ النَّاسُ ٱلْإِمَامَ وَحُسمُ قِيَامٌ وقَالَ بَعْضُهُمُ إِذَا كَانَ الْإِمَامُ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيْمَتِ الصَّلُوةُ فَإِنَّمَا يَقُوْمُوْنَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فَدْ قَامَتِ الصَّلُوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلُوةُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ 540- اخرجه المعارى ( 141/2 ): كتاب الاذان: باب: متى يقوم الناس اذا رادا الامام عند الاقامة ? حديث ( 637 ) و (142/2 ) باب:

لايسعى الى الصلاة مستعجلا وليقم بالسكينة والوقار حديث ( 638) و (453/2) كتاب الجعقة باب المشى الى الجعقة حديث ( 909) ومسلم (29/2-الابى): كتاب الساجد و مواضع الصلاة باب: متى يقوم الناس للصلاة حديث ( 60/ 604) وابو داؤد ( 2031): كتاب الصلاة باب ق الصلاة تقام ولم يات الامام ينتظر ونه تعودا حديث ( 536-540) والنسالى ( 2/33): كتاب الاذان بياب: اقامة المؤذن عند خروج الامام حديث ( 687) و ( 81/2): كتاب الامامة: باب: قيام المناس اذا راوا الامام واحد ق "مسندة" ( 602 - 305 - 305 - 305 -حديث ( 687) و ( 81/2): كتاب الامامة: باب: قيام الماس اذا راوا الامام واحد ق "مسندة" ( 602 - 305 - 305 - 305 -306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 305 - 306 - 306 - 306 - 306 - 305 - 305 - 305 - 305 - 305 - 305 - 305 - 305 - 305 در 39/6 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 در 39/6 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 306 - 3

آبُوَابُ الْشَغَرِ	(arz)	جاتمرى جامع نتومط ي (جلداول)
وفر مایا ہے: جب نماز کے لئے	کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں <sup>ن</sup> بی اکرم مُلکیظم نے ارشاد	میں اللہ بن ابوقیادہ اپنے والد
,	ے نہ ہوجب تک جھے ہا ہرا تا ہوا نہ دیکھلو۔	اقامت کہ دی جائے تو تم اس وقت تک گھڑ۔
,	ریث منقول ہے۔	اس بارے میں حضرت اکس مذلک شخ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	زظ، کی ہے۔ • الاقاد ویلائڈیز سرمنقول جدیر پر درخسن کی ہے۔	حضرت انس رالتوني منقول حديث محفو درور و مي مينية في تريون حضر
نے اس بات کو <i>مکر</i> وہ قرار دیا ہے:	ت ابوقمادہ رکھنڈ سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ برطبقوں سے تعلق رکھنے دالے اہلِ علم کے ایک گروہ۔	(امام مرمدی بیتاللہ مرماعے بین کی سرم نبی اکرم مَنَائِنَیْنِ کے اصحاب مِنْ کَنْتَنْمَ اور دیگھ
		لوگ کھڑ بے کرامام کا انتظار کر لیں۔
نامت کہہ دی جائے' تو جب ریک رہیں ایک میں	ہے: جب امام متجد میں ہو ٔ اور نماز کے لئے اق	بعض اہل علم نے بیر بات بیان کی
بن مبارك أي بات کے قال	مت الصلوة" بريط تولوك كمر ، موجا كي - ا	موَزن"قدقامت الصلوة" "قدقاه
و وَسَلَّمَ قَبْلَ الدُّعَاءِ	لَّهِ وَالصَّلُوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ	یں۔ بَابُ مَا ذُکِرَ فِی الْشَاءِ عَلَى ال
للفابر درود بهيجنا	التد تغالى كي حمد وثناء بيان كرنا اور ثبي اكرم	باب26-دعاسے پہلے
كَرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ	دُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُ	
فَأَجَا جَلَيْهِ مِن اللَّهِ مِن التَّبَاءِ	ى ى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱبُوُ بَكُرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ ا	زِرِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْ
حدثة جنبيت بناب بالتي صَلَّى الَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ سَلُ	ى صلى الله عليه وسبع وابو بلو وعمر سنة. اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوُتُ لِنَفْسِيُ فَعَالَ النَّبِيُّ	عَلَى اللَّهُ ثُنَّ المَّالَمُ عَلَى عَلَى عَلَى وَالْنَبِي وَالْنَبِي وَالْنَبِي وَالْنَبِي وَالْنَبِ
		تُعْطَهُ سَلُ تُعْطَهُ
•	نُ فَضَالَةَ بُنِ عُبَيْلٍ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَو
ىيە ئىيىخ	فِدِيْتْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتْ حَسَنْ صَحِ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلِي: ٢
فیتی بن ادّم مُختصّرًا ربط طلبتنار حصّ حرج طلبنا بھی	ى: هلذَا الْحَدِيْثُ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلِ عَنْ يَتْعَ تَعْذَذُ هُذِذَذِهِ إِنَّ سَرارُ مِنَائِقَتْ حَدْدِهِ	<u>اختلاف روايت:قالَ أَبُوْ عِيْسُهِ</u>
بو جر رہ عذاور شعرت مرین عنہ من این میں مردرود بھیجا چھر میں نے اپنے	یہ جیں: میں نماز پڑھر ہاتھا نبی اکرم مَلَّا ہُنِ صَحْرت ال یب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی پھر نبی اکرم مَلَّا	ومال موجود متفرّد میں مدیر اللہ دری تقوّیان کر ومال موجود متفرّد میں مدیر اللہ میں زیر
<b>7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - 7 - - 7 - - 7 - - 7 - - 7 - - - - - - - - - -</b>	یپ سے پہلے پہلی مان کا تعامیم کا میں جاتے گا۔ اِ:تم مانکوتہ ہیں دیا جائے گاتم مانکوتہ ہیں دیا جائے گا۔	کے دعائی تونبی اکرم مُلَاظِیم نے ارشادفر ماب
	رہے بھی حدیث منقول ہے۔	. ال بارے میں حضرت فضالہ بن عبید
· · · ·	مزت عبدالله طلق سے منقول حدیث ''حسن سی '' ہے۔ مزت عبداللہ طلق شنا سے منقول حدیث ''حسن سی کے ایس	(امام ترمذی میشینفر ماتے ہیں: ) حط اید ہو یہ جنسا سمیند یہ تجرب ہو
•	دم کے حوالے سے اس روایت کو مختصر طور پر قفل کیا ہے۔	ابا م المد بن من وخالفة ف ين بن ا
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

بَابُ مَا ذُكِرَ فِي تَطْيِبِ الْمَسَاجِدِ ہاب27-مسجد کوخوشبو سے آراستہ کرنا 542 سنرجديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَاتِمٍ الْمُؤَدِّبُ الْبَعُدَادِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بُنُ صَالِحِ الزُّبَيْرِيُّ هُوَ مِنْ وَّلَدِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا حِسَّامُ بْنُ عُرُوَةَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَتْن حديث المَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ حَدَّنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ آبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَسَالَ ابَوُ عِيْسِلى: وَهَدْذَا أَصَحُ مِنَ الْحَدِيْثِ الْلَوَّلِ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ عَنُ آبِيْهِ أَنِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وقَالَ سُفْيَانُ قَوْلُهُ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ يَعْنِي الْقَبَائِلَ ا المع سیّدہ عائشہ صدیقہ رفتہ کا بیان کرتی ہیں نبی اکرم مُنَاتَقَةِ بخلوں میں مسجد بنانے اور انہیں صاف سقرا اور خوشبودار رکھنے کی مدایت کی ہے۔ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم مَنَا ﷺ نے یہ ہدایت کی ہے اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث مل کی ہے۔ امام تر مذی میشیفر ماتے ہیں : بیدروایت پہلی روایت سے زیادہ متند ہے۔ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم مَنَا يَنْتُمُ كار فرمان فقل كرتے ہيں. آپ نے ہدايت كى۔ اس کے بعدانہوں نے حسب سابق حدیث تقل کی ہے۔ سفیان توری بیان کرتے ہیں بحلول میں مجد بنانے سے مراد قبائل میں مجد بنا ناہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى باب 28-رات اوردن کے نوافل دو دوکر کے ادا کئے جائیں گے 543 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ 542- اخرجه ابو داؤد ( 178/1 ): كتاب الصلاة: باب: اتعاذ الساجد في الدور ُحديث ( 455 ) وابن ماجه ( 1/250 )، كتاب اقامة الصلا والسنة فيها: باب: تطهير الساجد و تطييبها حديث (758 -759) واحد (279/6) وابن خزيدة (270/2) حديث ( 1294) من طريق هشام بن عردة عن ابعه عن عائشة فذكره وذكرة المصنف في ( 595 - 596) من طريق هشام بن عروة عن ابعه أن النبي صلى الله عليه وسلم ا إمر قذكر نحوة. ليس فيه (عائشة) 543- اخرجه أبو داؤد ( 13/1 ): كتاب الصلاة: باب: في صلاة النهار حديث ( 1295) والنسالي ( 227/3) كتاب قيام الليل و تطوع النهاد باب: كوف صلاة الليل وابن عاجه ( 419/1): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: باب: ماجاء في صلاة الليل والنهار مثنى مثنى حديث (1322) واحمد (26/2-51) والدادعي (340/1): كتباب الصلاة: باب: جلاة الليل والنهار مثنى مثنى وابن خزيدة (214/2) حديث (1210) من طريق عدر وبن مرزوق قال: اخبرنا وقال الماتون: حدثنا شعبة عن يعلى بن عطاء ' انه سبع علياً الازدى عن ابن عدر 'فذكرد. آبُوَابُ الْسَّغَرِ

عَنْ عَلِيِّ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ متن حديث: صَلاةُ اللَّيُلِ وَالنَّهَارِ مَنْنَى مَنْنَى اختلاف روايت فقالَ أَبُو عِيْسنى: الْحُسَّكَفَ أَصْحَابُ شُعْبَةَ فِي حَدِيْتِ ابْنِ عُمَرَ فَرَفَعَهُ بَعْضُهُمْ وَأَوْقَفَهُ بَعْصُهُمُ وَدُوِىْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُسَمَرِيِّ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوُ حُدًا وَالصَّحِيْحُ مَا رُوِىَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلاةُ اللّيلِ مَتْنى مَتْنى وَرَوَى الثِّقَاتُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ صَلَاةَ النَّهَادِ <u>ٱ ثارِحجابہ:</u>وَقَدُ رُوِىَ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ آنَّهُ كَانَ يُصَلِّى بِاللَّيْلِ مَثْنى مَتْنى وَبِالنَّهَادِ اَدْبَعَا مْرَابِ فَقْبُهَاء: وَقَدِ احْتَسَلَفَ أَحْسُ الْعِلْمِ فِي ذَلِكَ فَرَآى بَعْضُهُمْ أَنَّ صَلاةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَنْنى مَتْنى وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وقَالَ بَعْضُهُمُ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَرَاَوُا صَلاةَ التَّطُوُّع بِالنَّهَارِ أَرْبَعًا مِثْلَ الْأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهُرِ وَغَيْرِهَا مِنْ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ وَهُوَ قَوْلُ سُفُيَانَ التَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَإِسْحَقَ 🖛 🖛 حضرت عبدالله بن عمر رفی الله نبی اکرم مَلَا الله کم ما یہ فرمان نقل کرتے ہیں : رات اور دن کے نوافل دو دو کر کے ادا کیے جانیں گے۔ امام ترمذی بیان کرتے ہیں شعبہ کے شاگردوں نے حضرت ابن عمر رفان اس منقول حدیث میں اختلاف کیا ہے بعض نے اب' مرفوع' 'روایت کے طور پرفتل کیا ہے اور بعض نے اسے ' موقوف' 'روایت کے طور پرفتل کیا ہے۔ عبداللَّد عمري بح حوالے سے نافع بے حوالے سے حضرت ابن عمر ذلا الله اللہ سے نبی اکرم مُلَا يَنْفِر سے اس کی ما ندر دوایت نقل کی گئی ہے۔ تا ہم درست روایت وہ ہے جو حضرت ابن عمر رُتَا تُخلا کے حوالے سے نبی اکرم مُتَا يَتَوَل ک گئی ہے: آپ نے ارشاد فرمايا ے: رات کے فل دؤ دوکر کے ادا کیے جاتے ہیں۔ ثقه راویوں نے اس روایت کو حضرت عبداللہ بن عمر ر اللہ تنا کے حوالے سے نبی اکرم مُلَا يَتَوَم سے قُل کیا ہے۔ ان راویوں نے اس روایت میں دن کے نوافل کا تذکر ہیں کیا۔ عبيداللدنامى رادى بحوالے سے نافع بحوالے سے حضرت ابن عمر رفا الله اللہ عبار ب ميں بيد بات لقل كى كئى ب : وہ رات کے نوانل دؤدوکر کے اداکرتے تھے اور دن کے نوافل چار چارکر کے اداکرتے تھے۔ الباري يس المي علم في اختلاف كياب-بعض اہل علم کے مزدیک رات اور دن کے نوافل دو دوکر کے ادا کیے جائیں گے۔ امام شافعی امام احد ﷺ ای بات کے قائل ہیں۔ بعض اہل علم کے نز دیک رات کے نوافل دؤ دوکر کے ادا کیے جائیں سے ان حضرات کے نز دیک دن کے نوافل جار کے ارکر <sup>ک</sup>ادا کیے جائیں سے جیسے ظہر سے پہلے چارر کعات ادا کی جاتی ہیں پاس کے علاوہ دیگرنش نمازیں ہیں۔

أبَوَابُ الْسَغَ

سفیان ثوری ابن مبارک اور آخل اسی بات کے قائل ہیں۔

بَاب كَيْفَ كَانَ تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ

باب 29 - نبی اکرم ظلیظ دن کے وقت نوافل سطرح ادا کرتے تھے؟

**544** <u>سِمْدِحديث:</u>حَـلَّثَنَا مَـحْـمُوْدُ بُـنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَوِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى اِسْحَقَ عَنْ حَاصِمِ بُنِ ضَمْرَةَ قَالَ

مَمَن حديث سَلَلْنَا عَلِيًّا عَنُ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِفُرُنَ ذَاكَ فَقُلُنَا مَنُ اَطَاقَ ذَاكَ مِنَّا فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْتَهَا مِنْ هَاهُنَا عِنُدَ الْعَصُرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْنَتِهَا مِنُ هَاهُنَا عَيْدَة اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْتَهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمُسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْنَتِهَا مِنُ هَاهُنَا عِنُدَ الظُّهُرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَصَلَّى آرُبَعًا قَبُلَ الظُّهُرِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبَلَ الْقَصْرِ اللَّهِ مَا مَنْ هَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَّا عَيْنَة عَامَا عَنْهُ الْعَقْدِ مَا وَصَلَّى آرُبَعًا قَبُلَ الظُّهُرِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبُلَ الْقَصْرِ آلْ الْعَصْرِ مَالْيَ الْعَصْرِ آ

حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُتَنَّى حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي اِسُحْقَ عَنُ عَاصِمِ ابْنِ ضَعْرَةَ عَنُ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ

وقَالَ اِسُحْقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَحْسَنُ شَىْءٍ رُوِىَ فِى تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى النَّهَارِ هُذَا وَرُدِئ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ آنَّهُ كَانَ يُضَعِّفُ هُ ذَا الْحَدِيْتَ وَإِنَّمَا ضَعَّفَهُ عِنْدَنَا وَاللَّهُ اَعْلَمُ لِاَنَّهُ لَا يُرُوى مِثْلُ هُذَا عَنْ عَبُدِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنُ هُ ذَا الْوَجْهِ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ ضَمُرَةَ عَنْ عَلِي وَعَاصِمُ بُنُ ضَعْرَةَ هُوَ يَقَدُّ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنُ هُ خَذَا الْوَجْهِ عَنُ عَاصِمٍ بْنِ ضَمُرَةَ عَنْ عَنْدَا بَعْنَ عَلِي وَعَاصِمُ بْنُ ضَعْرَةَ هُوَ يَقَدُّ عَنْدَ بَعْضُ النَّهِ إِنَّ الْعُلْمِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِي وَعَاصِمُ بْنُ الْمَدِيْنِي قَالَ يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سُفْيَانُ كُنَّا نَعْرِقُ فَضُرَةَ هُوَ يَقَذً

تع یہ عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں 'ہم نے حضرت علی ڈلائٹ سے نبی اکرم مُلَائی کے دن کے نوافل کے بارے میں درمافت کیا: توانہوں نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے 'ہم نے عرض کی : ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ (لیکن آپ ہمیں بتا تو دیں ) انہوں نے فرمایا: جب سورج اس طرف (لیحنی مشرق میں ) اتنا ہوتا 'جتنا عصر کے وقت اس طرف (لیحنی مفرب میں ) ہوتا ہے (لیحن چاشت کا وقت ہوتا ) تو نبی اکرم مُلَائی دور کعت نماز ادا کرتے سے اور جب سورج اس طرف (لیحنی مفر کے وقت ہوتا ہے تو آپ چار رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے اپ طہر سے پہلے چار رکعت ادا کرتے تھے اور جب سورج اس طرف (لیحنی مفرب کرتے تھے عصر سے پہلے چار رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے آپ ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرتے تھے اس کے بعد دور کھا <sup>10</sup> کرنے والے مو منوں اور سلمانوں پر سلام نیچ کو تعل کر رہے تھے اس مقرب فرشتوں انہیا ، و مسلین اوران کی چرد<sup>10</sup> حضرت عاصم بن ضمر ہ 'حضرت علی نظام کر تے تھے جن میں دور کھت کے بعد آپ مقرب فرشتوں انہیا ، و مسلین اوران کی چرد<sup>10</sup>

اَبُوَابُ الْسَّفَرِ	(ori)	جبانگیری جامع تومد ی (جلداول)
ے میں سب سے بہترین چیز <sup>،</sup> جوروایت کی گئی	یث''حسن'' ہے۔ مرمَانٹیکر سرداد، سرزوافل کے مار۔	( , # ? ) il + ( ,
	•	(لمي مايرين) سي-
یا ہے ہمارے خیال میں انہوں نے اسے ضعیف ڈلم کے حوالے سے اور کسی حوالے سے فقل کی گئی	ینکہ اس طرح کی روایت <sup>ن</sup> بی اگرم ملک <del>ات</del>	اس لئے قرار دیا ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے کی
یا لیا ہے۔	ہوالے سے حضرت علی فٹائٹنے سے لیے بے مزد یک ثقیہ ہیں ۔	صرف یہی ایک حوالہ ہے جو عاصم بن ضمر <sup>و</sup> کے ماصم بن ضمر ونامی راو کی لعض محد ثثین ہے
ہیں: ہمارےنز دیک عاصم بن ضمر ہے منقول	ہر قطان فرماتے ہیں 'سفیان فرماتے	علی بن مدینی فرماتے ہیں: کیچکا بن سعیہ
، النِّسَاَءِ	، ٢-٢- لَ كَرَاهِيَةِ الصَّلُوةِ فِي لُحُفِ	ردایت حارث سے منقول روایت پر فضیلت ر بکاب فی
رنامکروہ ہے ،	- خواتین کی ح <u>پ</u> ا در میں نماز ادا ک	باب30-
لِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَشْعَتَ وَهُوَ ابْنُ عَبْلِ	اللَّهِ بُن شَقِيُقٍ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ	الْمَلِكِ عَنْ مُحَمَّدٍ بُن سِيُرِيْنَ عَنْ عَبُدِ
كُحُفِ نِسَائِهِ	بَدْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّى فِ <del>وْ</del>	متن حديث: تَحَانَ رَسُولُ اللَّهِ طَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَاى: هَ
ی ذلِکَ السُل می تذکر میں جنہ رہند کی میں جب	لْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُحْصَةٌ فِ	حديثٍ ديكَمر: وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيّ
لا یکٹر خواتین کی حاور پر نمازادانہیں کرتے تھے۔ '	ریٹ <sup>(دس</sup> ن صحیح)' ہے۔	(امام ترمذی تینیند فرماتے ہیں:) پیر
	ں نی اکرم مَلَّيْظٍ سے رخصت بھی منقوا جُوُزُ مِنَ الْمَشْي وَ الْعَمَلِ فِج	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	۔ جوریں سمبی کو سوئی۔ ریے دوران کسی حد تک چلنایا	-
(367) و (230/1)، كتاب الصلاة باب: الصلاة ق شعث بن عبدالبلك عن عبد بن سيرين عن عبدالله المر النساء حديث (368) قال: حدثنا الحسن بن على فذ كرد. واريذ كر فيه (عبدالله بن شقيق) قال حباد:	: كتاب الإشربة: بأب: اللحف من طريق ا: ( 154/1 ): كتاب الطهارة: باب: الصلاة في ش	شعرالنساء' حديث (645)' والنسالي (7/8 21) بن شقيق عن عالشة' فذكر د.واخرجه ابو داؤد (

. وسبعت سعيد بن ابى صدقة. قال: سالت عبدا عنه فلم يحدثنى وقال: سبعته منذ زمان ولا ادرى من سبعته ولا ادرى اسبعته من ثبت ام لا سلوا عنه. واخرجه احدد (6/101) قال: حدثنا عفان قال: حدثنا بشر ويعنى ابن مفضل قال: حدثنا سلبةبن علقبة عن عبد بن سهرين كال: سبئت ان عائشة قالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلى في شعرنا.

	t (arr	•	(
1.2 .	 		

أبواب المسف

**545** سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَبُوُ سَلَمَةَ يَسْحَيَى بُنُ حَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنُ بُرُدِ بْنِ سِنَانٍ عَنِ الزُّهُرِىّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ مُنْن حديث: جِنُتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَمَسْى حَتَّى فَتَحَ لِى نُمَّ رَجَعَ اِلَى مَكَانِهِ وَوَصَفَتِ الْبَابَ فِى الْقِبْلَةِ

حَكْم حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

سیدہ عائشہ مدیقہ ڈنٹی بیان کرتی ہیں ہیں آئی نبی اکرم مَنگا یی اس دقت گھر میں نماز ادا کرر ہے تھے دردازہ بند تھا آپ چل کرآئے اور آپ نے میرے لئے دروازہ کھول دیا پھر آپ اپنی جگہ پر داپس چلے گئے۔ سیدہ عائشہ مدیقہ ڈنٹی بنانے بیہ بات بیان کی ہے : دہ دروازہ قبلہ کی سمت میں تھا۔ (امام تر مذی رئی اللہ عرفہ ماتے ہیں:) بی جدیث ''حسن غریب'' ہے۔

بَابُ مَا ذُكِرَ فِي قِرَائَةِ سُوْرَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

باب**32**-ایک رکعت میں دوسور تیں پڑ ھنا

**547** *سنرِحديث* حَدَّثنا مَحْمُوُدُ بُنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنِ الْاعْمَشِ قَال سَمِعْتُ ابَا وَائِلٍ قَالَ

<u>آ تَارِحَلِبِنَ</u>سَالَ رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هٰذَا الْحَوْفِ (غَيْرِ اسِنِ) أَوُ (يَاسِنِ) قَالَ كُلَّ الْقُوْانِ قَوَاتَ غَيْرَ هـــذَا الْحَوْفِ قَالَ نَعَمُ قَالَ إِنَّ قَوْمًا يَقُرَنُونَهُ يَنْتُرُونَهُ نَشُرَ الدَّقَلِ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمُ إِنِّى لَاعُرِفُ السَّوَرَ النَّطَائِرَ الَّتِى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرُنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَامَرُنَا عَلْقَمَةَ فَسَالَهُ فَقَالَ عِشُرُونَ سُوْرَةً فَيْنُ الْمُفَطَّلِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرُنُ بَيْنَهُنَ قَالَ فَامَرُنَا عَلْقَمَةَ فَسَالَهُ فَقَالَ عِشُرُونَ سُوْرَةً فِي

عَمَّم حديث: قَبَلَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

جوب الممش بيان كرت بيل: ميل ف البوداكل كويد بيان كرت موت سناب: ايك مخص في حضرت عبدالله ري الله والله الله المن عن المعن الله والكرف الله المن عن المعن الله والمن الله والمن الله والمن الله والمن عبد الله المن عبد الله عن المن عبد الله والمن عبي المن عبد الله والمن عبد الله والمن عبد الله والمن عبي الله والمن عبن المن المن عبد الله والمن عبد الله والمن عبن عبد الله والله والله الله المن عبي المن عبن المن المن عبد الله والمن عبد الله والمن عبد الله والمن عبن المن عبن عبد الله والمن عبن المن عبد الله والمن عبد الله والمن عبي المن عبي المن عبن المن عبن المن عبن المن عبن المن عبن الله المن عبد الله والمن عب والمن عن والمن من من والمن المن المن من عبد الله والمن عبد الله والمن عبد الله والمن عبد الله والمن عبد الله وال

546: اخرجه ابو داؤد ( 3,051): كتاب الصلاة: باب: العبل في الصلاة حديث ( 922) والنسائي ( 11/3). كتاب السهو: باب: العشي اعام القبلة خطى يسهرة واحمد في "مسنده": (3/16 -183 -234) من طريق برد بن سنان ابي العلاء عن الزهرى عن عروة عن عائشة فذكرة. 547- اخرجه المحاري ( 2/882): كتاب الافإن: باب: الجمع بين السورتين في الركعة حديث ( 775) و ( 55/8): كتاب السهو: باب: تاليف القرآن حديث ( 6/49) و ( 707/8): باب: الترتيل في القراء لا حديث ( 504) و مسلم ( 5/7). و ( 5/58): كتاب صلاة السافرين باب: تاليف القرآن حديث ( 6/49) و ( 707/8): باب: الترتيل في القراء لا حديث ( 5043) و مسلم ( 7/13. الابي): كتاب صلاة السافرين و قصرها بساب: ترتيل القرآن مديث ( 6/20): كتاب الهند، وهمو الافراط في السرعة و الماحة سورتين في اكثر في ر كنعة مديث و قصرها: بساب: ترتيل القرآن ( 2/279-278-277): كتاب الهند، وهمو الافراط في السرعة واساحة سورتين في اكثر في ر كنعة ( 7/26-276-277-276-278-277) والنسائي ( 2/14-175): كتاب الافتتاح: باب: قراء م سورتين في و حد و الافراط في السرعة والماحة سورتين في ر كنعة و حديث ( 7/26-278-277-276-276) والنسائي ( 2/14-201): كتاب الافتتاح: باب: قراء م سورتين في و حديث ( 2/26). میں یاد ہے جنہیں نبی اکرم مُنَافِظِ ملاکرتلاوت کیا کرتے تھے۔ .

رادی بیان کرتے ہیں' ہم نے علقمہ سے بیہ کہا: وہ حضرت عبداللہ رہائٹنڈ سے اس بارے میں دریافت کریں' تو حضرت عبداللہ نے بتایا: وہ مفصل سورتوں سے تعلق رکھنے والی ہیں سورتیں ہیں 'جن میں سے کوئی دوسورتیں نبی اکرم مُلْفَيْتِم ایک رکعت میں ایک ساتھ تلاوت کرلیا کرتے متھے۔

(امام ترمذی مشیفرماتے ہیں:) بیحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا ذُكِرَ فِى فَضُلِ الْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَا يُكْتَبُ لَهُ مِنَ الْآجُرِ فِى خُطَاهُ

باب33-مسجد کی طرف چل کرجانے کی فضیلت اور قد موں کے اجر کا لکھا جانا

548 سنرِحديث:حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَآنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأعْمَشِ سَمِعَ ذَكُوَانَ عَنُ أَبِي هُوَيُوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْنِ حِدِيثَ: إِذَا تَوَضَّبَ الرَّجُلُ فَاحُسَنَ الْوُصُوْءَ ثُمَّ حَرَجَ إِلَى الصَّلُوةِ لَا يُخُوِجُهُ أَوْ قَالَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا إِيَّاهَا لَمْ يَخْطُ خُطُوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْنَةً

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: جُندًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حے حصرت ابو ہریرہ دلیانڈ نبی اکرم ملکیڈ کا بیفرمان نقل کرتے ہیں: جب آ دمی وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کے لئے جائے وہ صرف نماز کے لئے ہی نکلے تو وہ جو بھی قدم اٹھا تا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے در جے کو بلند کر تا بُاوراس کی وجہ سے اس کے گناہ کومٹا دیتا ہے۔

(امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) *پی حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔* 

بَابُ مَا ذُكِرَ فِي الصَّلُوةِ بَعُدَ الْمَغُوبِ أَنَّهُ فِي الْبَيْتِ اَفْضَلُ باب34-مغرب کی نماز کے بعد گھر میں تفل پڑھنازیادہ فضیلت رکھتا ہے

549 سنرِحديث: حَـدَّتَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ آبِي الْوَزِيْرِ الْبَصُرِتُ ثِقَة حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ ابْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَلِّهِ قَالَ مَتْنِ حديث:ضَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَسْجِدِ بَنِى عَبُدِ الْأَشْهَلِ الْمَغْرِبَ فَقَامَ نَاسٌ يَّتَنَفَّلُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الصَّلُوةِ فِي الْبُيُوتِ حم صديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسلى: هذا جَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْدِ

حديثِ دَيَّكُر: وَالصَّحِيْحُ مَا رُوِىَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْن بَعْدَ 549- اخرجه ابو داؤد ( 1/5/1): كتاب الصلاة: بأب: ركعتى المغرب ابن تصليان حديث ( 1300) والنسائي ( 198/3): كتاب قيام الليل وتطوع النهار: بأب: الحث على الصلاة في البيوت والفضل في ذلك وابن خزيسة (210/2) حديث ( 1201) من طريق عمد بن موسى الفطرى عن سعد بن اسحق بن كعب بن عجرة عن ابهه عن جدة فذكرة.

التغرب في تنبع. مدين و محرق قد آب و عند من : وقد دُود مَ عَنْ حَدَيْدَة آنَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَ سَلَّمَ صَلَى الْمَعْرِبَ فَمَا وَإِن مُعَالَى الْحَدَيْنِ وَلَالَة آنَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَمَالَمَ صَلَّى الرَّحْقَيْنِ بَعْدَ الْمَعْرِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَى الْحَدِيْنِ وَلَالَة أَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَي وَمَالَمَ عَلَيْ وَمَالَمَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَي و حصر معن النَّن التي والد تحوال في الحقار اللي عالم والما يديان تقال تحقو بالم على مرب كانا وادا كي محولات التي والد تحوال مع التي والد تحوال في عند تقال من اللَّهُ عَلَي واللَّهُ عَلَي وَمَا تَعْرَبُ م مرب كانا وادا كي محولات التي اللَّه على واللَّه عالم واللَّه عنه اللَّهُ عَلَي واللَّهُ عنه معن اللَّهُ عَلَي واللَّهُ على واللَّه عنه الما على والم تدفي كَانَة ترالة على باللَّهُ عالم واللَّه عنه واللَّهُ عنه عالم واللَّه عنه واللَّه عنه المَالِق عام واللَّه عنه واللَّهُ عنه المَالَقُول عالم واللَّه عنه واللَّة على معنه معن المالي على واللَّه عنه المَالِق عنه المَالِي عنه المَالِق اللَّهُ عنه واللَّة عليه واللَّة عنه المَالَة عليه واللَّة عنه المَالِي عنه الما اللَّه عنه اللَّهُ عنه المَالَق عنه المَالِح عنه من الما التى واللَّه عنه واللَّة عنه المَالَّة عنه المَالَى عنه المَالَق عنه المَالِي عنه المَالِي عنه المَالِي عنه المَالَح عنه من مُعْدَي عنه اللَّهُ عَلَي واللَّهُ اللَّهُ عنه واللَّ عنه المَّتُ المَالَة عنه المَالِح عنه من مُن الما عنه واللَّ عالم اللَّهُ عنه واللَّ عنه التَ عنه المَنْ عنه المَالَة عنه اللَّه عنه واللَّه عنه اللَّهُ اللَّه عنه التَ عنه المَنْ عنه اللَّه عنه واللَّه عنه واللَّه عنه واللَّه اللَه واللَّه واللَّه عنه واللَّه عنه وي مَنْ عنه عنه عنه اللَه عنه وي اللَّه عنه وي اللَّه اللَّهُ عنه وي مَنْ عنه اللَّهُ عنه وي مَنْ عنه التَرْعَالَ اللَهُ عنه وي مَنْ عنه المَنْ عنه المَنْ عنه اللَّهُ عنه وي مَنْ اللَّه عنه وي مالَه اللَّه عنه وي من من عنه عنه الله وي منه اللَه عنه وي من منه اللَّه عنه وي من من اللَّه عنه وي اللَه عنه وي ما مُو	اَبُوَابُ الْسَغَرِ	(orr)	جانگیری جامع ترمعنی (جداول)
ذَال يُعْمَدُون في الْمَسْجِدِ عَنَّى عَدَى الْمُعْدَة وَمَنْتَم صَلَّى الْوَتَحْتَيْن بَعْدَ الْمَعْوِب في الْمَسْجِدِ فَتَى الْحَدِيْنِ وَلَالَة أَنَّ النَّبِى عَدَى اللَّهُ عَدَى وَمَنْتَم صَلَّى الرَّحْتَيْن بَعْدَ الْمَعْوِب في الْمَسْجِدِ حصح سعر من الحل الحرار الحادون في حق قد نها رَمَا كَنْ اللَّهُ عَدَى مَا تَعْنَ اللَّهُ عَدَى مَا تَعْنَ اللَّهُ عَدَى مَا مَوْد مغرب كان الماترة من تشتر فراح مارون في حق قد نها ترا ما تلكل الله عليه واللَّ الرحة بن نها المارد. (المترقد) تشتر فراح مارون عن تقد نقل في المعادون في حق تقد نقر عامد من ترو ما من من ما مرد الله من من من ما مرد والماترة من تشتر فراح مارون الله الحرف المن عن تقد تقد نقل من			الْمَغُوبِ فِيْ بَيْتِهِ
ذَال يُعْمَدُون في الْمَسْجِدِ عَنَّى عَدَى الْمُعْدَة وَمَنْتَم صَلَّى الْوَتَحْتَيْن بَعْدَ الْمَعْوِب في الْمَسْجِدِ فَتَى الْحَدِيْنِ وَلَالَة أَنَّ النَّبِى عَدَى اللَّهُ عَدَى وَمَنْتَم صَلَّى الرَّحْتَيْن بَعْدَ الْمَعْوِب في الْمَسْجِدِ حصح سعر من الحل الحرار الحادون في حق قد نها رَمَا كَنْ اللَّهُ عَدَى مَا تَعْنَ اللَّهُ عَدَى مَا تَعْنَ اللَّهُ عَدَى مَا مَوْد مغرب كان الماترة من تشتر فراح مارون في حق قد نها ترا ما تلكل الله عليه واللَّ الرحة بن نها المارد. (المترقد) تشتر فراح مارون عن تقد نقل في المعادون في حق تقد نقر عامد من ترو ما من من ما مرد الله من من من ما مرد والماترة من تشتر فراح مارون الله الحرف المن عن تقد تقد نقل من	لَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فَمَا	قَدْ رُوِىَ عَنُ حُدَيْفَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ	حديثوديكر:قَالَ أَبُوُ عِيْسُى: وَ
<ul> <li>٢٠ حسم مدين التي ابن والد تحوالے سال خوادا كا بيديان لل كرتے ميں ني كما كرم تكليم الحرم كليم معرر كرم معرف كرو.</li> <li>٢٠ مغرب كى نمازادا كى كولوگ المحاود لل بن سند كونو كى اكرم تكليم فرارا يا بد نمازا بيد تحروب من بن حاكرو.</li> <li>٢٠ (١) مترز كى كينت فرارا محروب كعب من تحره من متول بيد عده وزير بن جاتم المعرف الا من كروا كى معروب من بن حاكرو.</li> <li>٢٠ (٢) مترز كان كان المال كروا معروب كعب من تحره من متول بيد عده وزير بن جاتم المعروب الى مند كروا كم معروب من بن حاكر و.</li> <li>٢٠ (٢) مترز مال كروا لل معروب كان تركم ثلاثة من تحريل كان كروا كروا لل معروب كان مند كروا كروا لل معروب كان مند كروا كروا كروا كروا كروا كروا كروا كروا</li></ul>		شَاءَ الْأَخِرَةَ	زَالَ يُصَلِّى فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى صَلَّى الْعِ
مغرب كى أمازادا كى كولۇك غراد كلى بوت شكة نها كرم تلكيم خالي زارشاد فرايا بيغاز الني خرون مكري محال مد (امام ترى كالل خوار ترى بار) حضرت كعب بن جره مد منقول بد حديث " خريب " ب به ما مد صرف اى مند كر حوال مد حوال بند ووج بخو حضرت اين مركلي كرما حد منقول ب : في اكرم تلكيم مغرب كى نماز كر بعدا بيد كر من درست دوايت دوم بير خطرت اين مركلي كرما تي كرا مي منقول ب : في اكرم تلكيم مغرب كى نماز كر بعدا بيد كر من دور محد دوايت دوم بير خطرت اين مركلي كرما في منقول ب : في اكرم تلكيم مغرب كى نماز كر بعدا بيد كر من دور محد دوايت دوم بير خطرت اين مركلي كرما تي كرا مي بير اين مغرب كى نماز اداكى المحر بي حضرت حديد دين تشكر كرما لير بير عن عنها مرك نمازادا كى . دور محد دوايت اين كر تر تع دور محد دين من اين بات كى دليل موجودو ب : في اكرم تلكيم الم تن مغرب كى بعد والى دور كعت مجر من كهى ادا كى بين دار محد مند من اين بات كى دليل موجودو بندي اكرم تلكيم اين مغرب كر بعد والى دور كعت مجر من كهى ادا كى بين. دار محد مند من اين بات كى دليل موجودو ب : في اكرم تن مغرب كر بعد والى دور كعت مجر من كهى ادا كى بين. دا محد مند من اين بات كى دليل موجودو بين الم غير من ترا مين مين مين مين مين مين من مين المن من دا محد منذ الله مند محمد في من المن مع معن كر من قوقت مسل كر تا معن معرب من اين من عن قي بين عاصيم معن معد مين الكن المند من قدر من عن مين مع من مدين . د قال الماب . قال : وفي المي بين عاصيم مع معد مين الم من من مع من أي من قدر يو تكر في أذا مين من ين مين مين مين مين مين مين مين م	فرب في الْمَسْجِدِ	ل اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَعْ	فَفِى الْحَدِيُثِ دِلَالَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّح
مغرب كى أمازادا كى كولۇك غراد كلى بوت شكة نها كرم تلكيم خالي زارشاد فرايا بيغاز الني خرون مكري محال مد (امام ترى كالل خوار ترى بار) حضرت كعب بن جره مد منقول بد حديث " خريب " ب به ما مد صرف اى مند كر حوال مد حوال بند ووج بخو حضرت اين مركلي كرما حد منقول ب : في اكرم تلكيم مغرب كى نماز كر بعدا بيد كر من درست دوايت دوم بير خطرت اين مركلي كرما تي كرا مي منقول ب : في اكرم تلكيم مغرب كى نماز كر بعدا بيد كر من دور محد دوايت دوم بير خطرت اين مركلي كرما في منقول ب : في اكرم تلكيم مغرب كى نماز كر بعدا بيد كر من دور محد دوايت دوم بير خطرت اين مركلي كرما تي كرا مي بير اين مغرب كى نماز اداكى المحر بي حضرت حديد دين تشكر كرما لير بير عن عنها مرك نمازادا كى . دور محد دوايت اين كر تر تع دور محد دين من اين بات كى دليل موجودو ب : في اكرم تلكيم الم تن مغرب كى بعد والى دور كعت مجر من كهى ادا كى بين دار محد مند من اين بات كى دليل موجودو بندي اكرم تلكيم اين مغرب كر بعد والى دور كعت مجر من كهى ادا كى بين. دار محد مند من اين بات كى دليل موجودو ب : في اكرم تن مغرب كر بعد والى دور كعت مجر من كهى ادا كى بين. دا محد مند من اين بات كى دليل موجودو بين الم غير من ترا مين مين مين مين مين مين من مين المن من دا محد منذ الله مند محمد في من المن مع معن كر من قوقت مسل كر تا معن معرب من اين من عن قي بين عاصيم معن معد مين الكن المند من قدر من عن مين مع من مدين . د قال الماب . قال : وفي المي بين عاصيم مع معد مين الم من من مع من أي من قدر يو تكر في أذا مين من ين مين مين مين مين مين مين مين م	رم مَنْأَيْقِرْ بِمُ فَ مُجْدِبُوْعَ بِداهُ مِلْ مِنْ	لے بے اپنے دادا کا مدیمان فل کرتے ہیں نی اکم	🗢 🗢 سعد بن الحقِّ اپنے والد کے حوا
حوالے حیات ہیں۔درست دوایت دوم بو حضرت این عمر ٹائلٹ کوالے سے منتول ہے: بی اکرم تلکظ مغرب کی نماز کے بعدا بے تکمر شدورکعت ادا کی کرتے تھے۔حضرت خذید ٹائلٹ کوالے سے یکی دوایت کیا گیا ہے: بی اکرم تلکظ مغرب کی نماز دادا کی لیم آب مغرب کی نماز دادا کی۔حضرت خذید ٹائلٹ کوالے سے یکی دوایت کیا گیا ہے: بی اکرم تلکظ نے مغرب کی نماز دادا کی لیم آب مغرب کی نماز دادا کی۔داد کرتے دینے بیاں تک کہ آپ نے حضاء کی نماز دادا کی۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز دادا کی۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز دادا کی۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز دادا کی۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز دادا کی۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز حلیق الے عند کہ مغرب کے بعد دادل دور کعت مجر ہیں تھی ادا کی ہیں۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز حلیق الے عند کہ مغرب کے بعد دادل دور کعت مجر ہی تھی ادا کی ہیں۔۱۰ ال صدیف ہیں ایک کہ آپ نے حضاء کی نماز حلیق الے عند کہ مغرب کی بعد دادل دور کھت مجر ہی تھی داد کھی ہے۔۱۰ ال صدیف ہیں تھی حاصیم۱۰ ال صدیف نے تعالی ہے تعالی میں ہے حاصیم۱۰ ال صدیف ہی تعاصیم۱۰ ال صدیف نے قال آب حضای ہی تعاصیم۱۰ ال صدیف نے قال آب حضای ہے۔۱۰ ال صدیف نے تعالی ہے۔۱۰ ال ال میں نے معام دائی ہے۔۱۰ ال میں ہے۔۱۰ ال ال می تعام ہے۔۱۰ ال میں حضای تعالی ہے۔۱۰ ال می نے تعالی ہے۔۱۰ ال میں معرف میں نے تعالی ہے۔۱۰ ال میں معرف میں نے معرف معرف ال ہے۔۱۰ ال ہے۔۱۰ ال ہے۔۱۰ ال ہے۔۱۰ ال ہے۔۱۰ ال ہے۔۱۰ ال ہ دوار معا	، کھروں میں پڑھا کرو۔	یے لگےتو نبی اکرم مَنْکَیْنِکَم نے ارشاد فرمایا سینمازا پنے	مغرب کی نمازادا کی کچھلوگ آٹھےاورتفل پڑھے
درست دوایت دو ب بی تو حضرت این تم تلاک کوالے سے متقول ب : بی اکم تلک کا مذکر کی نماز کے بعدا ب تکم میں دورکعت اداکیا کرتے تھے۔ حضرت حذیفہ تلاک کتاب نے حضائ کی نمازادا کی۔ اداکر ترب یہاں تک کتاب نے حضائ کی نمازادا کی۔ تاک حدث میں ایسا حک دلیل موجود د بی بی اکرم تلکی نے مغرب کے بعد دالی دورکعت محبر میں تکی اداکی ہیں۔ تاک حدث میں ایسا حک دلیل موجود د بی بی اکرم تلکی نے مغرب کے بعد دالی دورکعت محبر میں تکی اداکی ہیں۔ تاک حدث میں ایسا حک دلیل موجود د بی بی اکرم تلکی نے مغرب کے بعد دالی دورکعت محبر میں تکی اداکی ہیں۔ تاک حدث میں ایسا حک دلیل موجود د بی بی اکرم تلکی نے مغرب کے بعد دالی دورکعت محبر میں تکی اداکی ہیں۔ تعارف میں میں من حدیث نے تلقی من میں تعامیم المستاح میں نے حکمین میں نے تعلق من صحبیت : قال آمو عیشی میں تعلیم معنی محدیث نی تقدیم الیک میں بی تعامیم محمدیث : قال آمو عیشی ، حلیف تعلیم اللہ تعلیم و دکھی تعلق میں نی معیم تو تو میں کرتا معلم محدیث : قال آمو عیشی ، حلیف تعلیم و دکھی تعلیم آن بی تعلیم الی جنوب محمد حدیث : قال آمو عیشی ، حلیف تعلیم و دکھی تعلیم آن بی تعقیم کی تعلیم الی جنوب معروب المعار ایس نی قائی ہو عین کہ تعلیم و دکھی تعلیم کی تعلیم تعلیم کی تعلیم کی تعلیم کی تعلیم کی تعلیم تعلیم کی تعلیم کی تعلیم تعلیم تعلیم کی تعلیم کی تعلی	ہے ہم اے صرف ای سند کے	ت کعب بن تجر ہ سے منقول میر حدیث ''غریب''	(امام ترمذی مشیق فرماتے ہیں:) حضر
دوركعت اداكيا كرتے تھے۔ حضرت حذيفہ ٹائنڈ كر حالے ہے ہى ددائيت كيا كيا ہے: بى اكرم تائيم اللہ مغرب كى ثماز اداكى بي تر مى ذائل اداكر ترب عيال تك كرتے نے عشاء كى ندازا داكى۔ اس حديث مثل ال بات كى دليل موجود دم بى اكرم تلكیم نظرب کے بعد والى دوركعت مجد من يحى اداكى ميں۔ بتاب تما خطرت في الاغتياب عند تما تركيم تو تلكم الم تعليم الو جل بتاب تما خطر بن مع الى بات كى دليل موجود دم بى اكرم تلكیم الو جل بتاب تما خطر بن مع الى بات كى دليل موجود دم بى اكرم تلكیم الو جل بتاب تما خطر بن مع الى بات كى دليل موجود دم بى اكرم تلكیم الو جل بقارت حق محمد بن بن تعاصم المستباح عن خليفة من خصيف عن قلب من عاصم ممن حديث الله المند بن تعاصم ممن حديث الله المند بن عاصم ممن حديث الله عليه و تسلكم أن يحمد بن بن عاصم ممن حديث الله المند بن عاصم ممن حديث الله الله عليه و تسلكم أن يحمد بن بن عاصم ممن حديث الله الله عليه و تسلكم أن يحمد بن بن عاصم ممن حديث الله الله عليه و تسلكم أن يحمد بنا الم خو مع معديث الله المن عن تك من الله عليه و تسلكم أن يت عند الم ترب محمد حديث قال الم و عبل عند بن عاصم محمد حديث قد مند بنا الم تعين الم عند بن تعليم و تلكم أن يت تعديد من الم تو تي تم محمد حديث الله من الم عند ألغل الم الم يون تن تو تي الم مناقل بن الم تعين بن الم مناقل من الم	<i>i</i> , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,		حوالے سے جانتے ہیں۔
حضرت حذيفة تلكلن كراب في بحى روايت كيا كياب: بى اكرم تلكلن في مغرب كى تمازادا كى بحر شى ذوائل اداكر ترب عيال تك كرآب في عشاء كى ندادا كى. تاك حديث ش ال بات كى دليل موجود وب: بى اكرم تلكلنا في مغرب ك بعد والى دور كعت مجر ش كى ادا كى بي. باب حاف في كرفى الإغنيسال عند مغرب ك بعد والى دور كعت مجر ش كى ادا كى بي. تاك حديث ش ال بات كى دليل موجود وب: بى اكرم تلكلنا في مغرب ك بعد والى دور كعت مجر ش كى ادا كى بي. تاك حديث ش ال بات كى دليل موجود وب: بى اكرم تلكلنا في عند كما يسليم الرتب مجر ش كى ادا كى بي. تاك حق مغرب من ال بات كى دليل موجود وب: بى اكرم تلكلنا في عند كما يسليم الرتب محر ش كى ادا كى بي. تك من معني من مع الم قبول كرت وقت عنسل كرنا الصباح عن غوليفة بن خصيني عن قد ين بن عاصم من صديث: قد أسليم فكرة النبي مكرني عناصم من صديث: قد أسليم فكرة النبي مكرني أن معذب في معيد من معد يوبي الكافر بن من صديث: قد أسليم فكرة النبي مكرني من عاصم من صديث: قد أنه ألم فكرة النبي مكرني أن عليه ومسليم أن يتعتب ل بماء وتسدي من صديث: قد أنه ألم فكرة النبي مكرني أن عليه ومسليم أن يتعتب ل بماء وتسدير من صديث: قد أنه في مكرني أن عن عاصم من صديث: قد أنه ألم فكرة النبي مكرني أن عنه مرين عاص مكرني من صديث: قد أنه ألم فكرة النبي مكرني أن عنوب في فكرني أن يتعتب ل بماء وتسدير بنا وتعيد لي الم من محد حضرت بي بن عاص المكني عند أعل الولم يست حجرين للرتب عل إذا أم الما أن يتغتيس وتعيل في ابته من الباب عن عاص الما لين بن عاص المكلين الما مين الربي بن عنو من منا معان الور يرى لكر يوب كرد ربي من من من من من عنوبي من قول الما مي المنون المرت عنوب الما معاد الما الما الما الما الما الما الما ال	نرب کی نماز کے بعداب <u>ن</u> ے کھر میں	ر ذکا بنائے حوالے سے منقول ہے: نبی اگرم مُذکل فیز م	
ادالر ترميم بيهان تمكر آب في مختاء مى نمازادا ى. ال صديت ش ال بات كى دليل موجود ب: بى اكرم مَنْ التَّرَض ب يعدوا لى دوركعت مجدش سحى الا ك مي. باب مما فركو في الإغت مال عند مال عند مال الترجل باب 350 سنيرحديث بحداث مالي عند الإغت مال مربول كرت وقت عسل كرنا الطبقاح عن تحليفة بن تحصين عن قدس بن عاصم من صديت الله الشق من عن عن من بن عاصم من صديت الله المد من عن عن من بن عاصم فى الباب: قال : وفي التراب عن أبن هذا يحديث من التر عليه وتسلكم الترجل فى الباب: قال : وفي التراب عن أبن هو يرزة من صديت الله التراب عن أبن هو يرزة من صديت الله التراب عن أبن هو يرزة من صديت الله المد عن الله عليه وتسلكم أن يتحديث التراب عن أبن عن الا عزة فى الباب: قال : وفي التراب عن أبن هو يرزة من صديت الله المد عن عن يرز عاصم من صديت الله التراب عن أبن هو يرزة من صديت الله المد عن الله عليه وتسلكم أن يتحديث الله عليه وتسلكم أن يتحديل ما يو يربو من صديت الله المد عن عن أبن عن أبن هو يرزة من صديت الله الترب عن أبن عن أبن هو يرزة من صديت الله التراب عن أبن عن أبن هو يرزة من صديت الله المالي الله عليه عند الله عليه وتسلكم أن يتحديل من عليه التراب عن أبن عن الاعز من صديت المالي المالي المالي الله عليه عند المالة عليه وتسلكم أن يتحديل وتباية من المالي المالي المالي عند عاصم الثلثة بيان المالي من عن ولي أن عن المالي من عن المالي التراب المالي التراب المالي عن المالي المالي المالي من عاص التليز المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي من عاص التليز المالي المال	in a suff	l l'arte l'a la la t	دوركعت اداكيا كرتے تھے۔
ال صديث شرال بات كى دليل موجود ب: بى اكرم مَنْ تَنْتَمْ خَرْب ك بعدوا لى دور كعت مجد شر مى ادا كى يم. بتاب مما فَرْكو فِي الْلاغ تسال عِنْدَمَا يُسْلِمُ الرَّجُلُ باب 350 سنر حديث : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعَوْنُ الصَبَّاح عَنْ حَلِيفَة بْنِ حَصَيْنٍ عَنْ قَبْس بْنِ عَاصِم مَنْ صَديث : ثَالَة السَلَم قامرة التي عَمَّد بَنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهْدِي حَدَّثَنا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعَوْنُ الصَبَّاح عَنْ حَلِيفَة بْنِ حَصَيْنٍ عَنْ قَبْس بْنِ عَاصِم مَنْ صَديث : قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَامرة التي عَنْ قَبْس بْنِ عَاصِم مَنْ صَديث : قَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمٍ فَى اللَبابِ: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ آبِى هُوَيْرَةَ مَنْ صَديث : قَالَ اللَّو عِيْسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّة عَلَيْهُ وَسَلَم اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَدَر مَنْ صَديث : قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَنَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيُوَاتَ مَنْ الْبَابِ: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ أَبْهُ عَلْمَ وَعَانُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْتَ بِعَاء وَقَسِدُ فَيْ مَنْ الْبَابِ فَقَلْ عَلْدَ حَدَى فَالَ الْعَنْ عَدْدَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيُوْتَعَانَ وَعَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيُوْتَ عَنْ الْعَنْ فَيْ عَدْدُو مَنْ عَنْ الْعَنْ عَدْيَ فَقَدَة فَى الْبَابِ: قَالَ الْحَدَى عَنْ عَلَيْهُ عَنْدَهُ فَقَدْهُ الْنُوعَ عَسْنَ الْعَنْ عَامَة فَى الْبَابِ فَقَابَةُ عَلَيْهُ عَلْيَهُ عَلْيَهُ عَنْ عَدْ عَدْمَا مَنْ عَلَيْهُ عَنْ عَدْ عَائَة اللَّهُ عَلْيَ الْتَعْتَ عَلَيْنَ الْتَعْتَبَعُ عَنْ الْتَعْتَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَائِنَا عَنْ الْتَنْتَ عَلَيْنَ الْنَا مُوالْنَا مُوَسَنَة عَلْيَ الْتَعْتُ وَلَقَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلْنَ عَلْنَ عَلْ عَلْ عَلْنَ عَلْيَ عَلْيَ الْتَعْنَ عَلْمُ الْحَدَى الْتَعْنَ عَلْنَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ ع	تمازادا کی چرآپ متجد میں نواقل	ی روایت کیا کیا ہے: نبی اگرم ملکقیز کم نے مغرب کی	مفترت حذیفہ دلی تو کے حوالے سے میں ج
بتاب مما ذُكور في الإغتِسَال عِندَما يُسَلِم الوَّجُلُ باب <b>35</b> -اسلام قبول كرتے وقت خسل كرنا 1650 سنيرحديث: حدَّقَدَ مُحَمَّدُ بُنُ بَشَادٍ حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِي حَدَّقَنَا سُفَيَانُ عَنِ الْاعَرِّ بُنِ الصَّبَّاح عَنْ حَلِيفَة بْن حَصَيْنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِم ممَّن حديث: قَالَ النَّب عَنْ آبَى هُوَيْرَةَ فَى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ آبَى هُوَيْرَة مَمَّن حديث: قَالَ ابْوَ عِضْلُ عَدَيدَةً حَسَنَ لاَ تَعْدِ وَمَتَكَمَ أَنْ يَعْتَسِ بِمَاءٍ وَسِدْ مَمَّن حديث: قَالَ ابْوَ عِضْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَتَكَمَ أَنْ يَعْتَسِ بِمَاء وَقَسِدُ مَعْمَ حديث: قَالَ ابْوَ عِضْلُ عَدَيدَةً حَسَنَ لاَ تَعْدِ وَمَتَكَمَ أَنْ يَعْتَسِ بِمَاء وَقَسِدُ مَنْ الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ آبَى هُوَيْرَةَ مَنْ الباب : قَالَ وَفِى الْبَاب عَنْ آبَى هُوَيْرَة مَنْ الباب : قَالَ وَفِى الْبَاب عَنْ آبَى هُوَيْرَة مَنْ الباب : قَالَ ابْوَ عِضْلُ : حَدَيدَ حَسَنَ لاَ تَعْتَو وَمَتَكَمَ أَنْ يَعْتَسِلُ وَمَا الْعَنْ الْمَابِ مُنْ الباب : قَالَ المَوْ عِضْلُ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِي هُوَيْوَةَ مُعْدَ حَدْم عَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا الْعَلْمُ يَسْتَحِبُونَ لِلزَّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْهُ وَمَا الْعَدْمَة مَا الْعَالَ عَنْ الْمَابِ الْعَدِي مَدْنَا الْعَالَى عَنْ الْمَابِ الْعَنْ عَنْ الْمَابِ الْحَدَي عَنْ الْمَنْ عَنْ الْعَالِي مَنْ الْعَالِي عَنْ الْنَالَ الْعَلْمُ عَنْ الْعَالَي عَنْ الْلُولَ عَنْ الْعَوْلُ عَابَة عَنْ الْعَالِي الْعَالَي عَابَة مَنْ الْعَالَى عَنْ الْعَالِي عَنْ الْعَالَ مُوْ الْعَالِ الْعَالِي عَنْ الْعَالِ الْعَالِي عَنْ الْتَعْتَ عَنْ الْعَنْ عَنْ الْعَالَةُ عَالَة عَنْ الْعَالِ الْعَالَى عَالَة عَلَيْ الْعَالِي عَنْ الْعَالَ مُنْ عَالَة عَابَقَ الْعَامِ وَقَالَ عَنْ عَنْ الْعَنْ الْعَالَة عَالَة عَلْنَ الْعَنْ الْنَا الْعَالَة عَلْنَ الْعَالَ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَالَ الْعَالَ الْعَالَ عَالَة الْعَالَ عَالَة عَالَ الْعَالَ الْعَالِي الْعَالِي عَالَ الْعَالَ عَالَ الْعَالَ الْعَالَ الْعَالِي الْعَالَ الْعَالَ الْعَالَ الْعَلْقَ الْعَالِي الْعَالِي الْعَالَ الْعَالَ الْعَالَ الْعَالَ الْعَالِي عَالَ الْعَالَ عَا عَنْ عَالَ الْعَالَ عَالَ الْعَالَة عَالَة عَالَ الْعَالَ الَ	С		• • •
باب 35 سنر حديث: حدَّثَنَ مُحَمَّدُ بَنُ بَشَادٍ حَدَّثَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا سُفْدَانُ عَنِ الْأَغَرِ بَن الصَّبَّاح عَنْ تَحَليفَة بَن حَصَيْنِ عَنْ قَيْس بْنِ عَاصِم مَنْن حديث ذَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَتَلَمَ أَنْ يَعْتَسِلُ بِمَاءٍ وَسِدُدٍ مَنْن حديث ذَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَتَلَمَ أَنْ يَعْتَسِلُ بِمَاءٍ وَسِدُدٍ فَلْ اللَّب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة عَمَّ مَدَيث: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة مُعْمَ حديث: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة مُعْم حديث: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة مُعْم حديث: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة مَا حَصَرت حَمَّى حديث مُعْم حديث: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة مُعْم حديث: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُوَيْدَة مُعْم حديث : قَالَ ابَوْ عِنْسَى : هذا مَد عَمَنَ لاَ مَعْدِينَ مَعْدَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْدَ مُعْمَ حديث : قَالَ ابَوْ عِنْسَى : هذا الْعَلْم عَنْدَة عَسَنَ لاَ مَعْدِينُ مَعْدَيْرَة مُعْم حديث : قَالَ ابَوْ عِنْسَى : هذا الْعَذْم يَسْتَحَبُونَ لِلَوَّجُلِ إِذَا السَلَمَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَيَابَه مُعْدَى مُوالِقَا مَوْ الْعَنْ مَعْدَى الْمَاسِ الْعَابِي فَعْدَيْنَ عَصَلَ الْعَنْ عَامَة مُنْ الْحَدَى مَا مَا مَنْ الْعَنْمَ عَنْدَا مَنْ الْعَنْمِ عَنْدَ مَوْسَنَة مَنْ عَلَيْ عَنْ الْمَاسَ مَعْدَى الْمَاسَ مَا الْعَامِ الْعَنْ عَابَهُ مَوْدَ عَنْ وَالْمَاسَ مَا يَوْلَعُولُ عَابَهُ الْعَادِي الْعَنْ الْعَامِ الْعَالَ عَنْ الْمَا الْعَادَة الْنَ الْمَالَة الْمَادَة الْنَا الْمَالَة اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّالَة عَلَيْنَ الَعْنُ الْنَا الْعَامِ الْنَا عَلَيْ عَابَة الْعَنْ الْمَانَ الْنَا عَنْ الْمَالَة الْنَا عَالَ مَا الْعَادَة الْمَا الْعَامِ الْحَدَى الْمَالَة مَنْ الْمَالَ عَام مَالَ الْمَانَ الْمَالَ الْمَالَة الْمَالَ الْحَدَى الْمَالْمُ الْنَالَ الْنَا الْعَامِ الْمَالَة الْمَا الْعَادَ الْحَدَى الْمَالَ الْحَدَى الْمَالَ الْمَالَة الْمَا الْعَادَ الْحَدَى الْمَالْمَانَ الْمَالْمَ الْمَالُ الْمَالَة الْمَالَة الْمَالُ الْمَالَ الْحَدَى الْمَالُ الْحَالُ الْحَالَ الْحَالُ الْحَالْمَا الْعَانَ الْمَا الْحَالُ الْحَالُ ال			• • •
550 سنر حديث: حدَّدَّنَ المُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعَوِ بُنِ الصَّبَّاح عَنْ حَلِيفَة بْن حَصَيْنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِم مَنْن حديث: أَنَّهُ اسْلَمَ قَامَرَهُ النَّبِي حَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَتَخْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ فَ <del>نَ اللَّبِابِ:</del> قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ مَمْ صَدِيث: قَالَ أَبَوْ عِيْسَى: هذا مَا حَدِيثَ حَسَنٌ لَا نَعْرِ فُلَا لَا عِنْ مَعْمَ حَدِيثَ: قَالَ أَبَوْ عِيْسَى: هذا مَا حَدِيثَ حَسَنٌ لَا نَعْرِ فُلُمَ الَّا مِنْ هذا الوَرَجُو مَحْمَ حَدْثَ عَنْ اللَّبِ فَقَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُرَيْرَة مَعْمَ حَدَيثَ: قَالَ أَبَوْ عِيْسَى: هذا مَا حَدِيثَ حَسَنٌ لَا نَعْرِ فُلُمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْسِلَ لِيَابَة مُعْمَ حَدْثَ عَنْ اللَّبِ فَقْبَاء : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبَى هُرَيْرَةَ مَعْمَ حَدْثَ عَنْ اللَّبِ فَقَالَ اللَّذِي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عِنْدَ الْعَامِ عَنْ الْعَلْمِ عَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إِذَا أَسْلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ لِيَابَة مُعْرَ حَدْثَ عَنْ اللَّبِ عَنْ قَالَ أَبَوْ عَيْسَةًا عَنْهُ الْعَلْمِ عَنْ عَنْ عَدِي فَقَالَ الْعَنْ عَامَ عَنْ الْعَلْمَ عَنْ عَنْ قَالَ عَنْ عَنْ عَدَى مَعْتَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَامِ مَعْنَ عَنْ الْعَامَ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَتُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْهُ مَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ مَعْنَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَ الْعَنْ عَنْ عَنْ الْتَعْذَى الْتَعْ عَنْ عَنْ عَامِ الْعَنْ عَالَ الْعَامِ عَنْ عَالَا عَالَيْنَ عَنْ عَنْ عَامَنْ الْعَنْ عَنْ عَالَا عَالَى الْعَالَ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَا عَنْ الْعَالَ عَنْ الْنَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَا عَنْ الْعَامَ الْعَنْ عَنْ عَنْ عَالَا الْعَالَ عَنْ الْنَا عَنْ الْنَا عَالَا عَنْ عَنْ عَنْ عَالَا عَالَا عَالَ عَالَ عَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَا عَالَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَ عَالَ عَالَ عَامَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَ عَالَ عَالَ عَالَ عَا عَنْ عَالَا عَالَ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَ عَالَ عَالَ الْنَا عَالَ عَالَ قَالَ الْعَالَ عَالَا عَالَ عَالَ الْعَابِ عَالَ الْعَالَ عَالَ الْنَا عَالَ عَا عَالَ عَالَا عَالَ عَالَا عَالَا عَالَا عَالَا عَالَ عَالَ عَا الْعَالَ عَالَ عَالَا عَ		<b>◆</b> _	
الصباح تحنّ خليفة بن حصّين تحنّ قيس بن تحاصم مَنْن حديث: آنَهُ ٱسْلَمَ فَامَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ <u>فَى الباب:</u> قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ <u>ح</u> م حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِنى: هذا مَدِيتُ حَسَنٌ لَا مَعْرِ فُهُ إِلَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَد حَسَنٌ لَا مَعْرِ فُهُ إِلَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَد حَسَنٌ لَا مَعْر فُهُ إِلَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَد العِلْم يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إذا آمَسْلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ لِيَابَهُ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَل العِلْم يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إذا آمَسْلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ لِيَابَهُ <u>مُعْم ح</u> ريث: <u>مَنْ مَنْ حَمْر</u> <u>مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ </u>	· · · · ·	3-اسلام قبول کرتے وقت عسل کرنا	باب5
الصباح تحنّ خليفة بن حصّين تحنّ قيس بن تحاصم مَنْن حديث: آنَهُ ٱسْلَمَ فَامَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ <u>فَى الباب:</u> قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ <u>ح</u> م حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِنى: هذا مَدِيتُ حَسَنٌ لَا مَعْرِ فُهُ إِلَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَد حَسَنٌ لَا مَعْرِ فُهُ إِلَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَد حَسَنٌ لَا مَعْر فُهُ إِلَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَد العِلْم يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إذا آمَسْلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ لِيَابَهُ <u>مُعْم حديث</u> : قَالَ أَبُوْ عِيْسنى: هذا مَل العِلْم يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إذا آمَسْلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ لِيَابَهُ <u>مُعْم ح</u> ريث: <u>مَنْ مَنْ حَمْر</u> <u>مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ </u>	حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْآغَرِّ بُن	مَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِنِ بُنُ مَهْدِي	550 سنرِحديث:حَدَّثْنَا مُحَ
ممن حديث: أنّه أسلمَ فَأَمَرَهُ النّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَعْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ قُ الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ اَبِى هُرَيْرَة حم حديث: قَالَ ابُو عِيْسَى: هلذا حَدِيْتَ حَسَنٌ لَا مَعْدِ فُهُ اللَّا مِنْ هذا الْوَجْهِ مداجب قُفْها ء: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِجُّونَ لِلزَّجُلِ إِذَا آمْسَلَمَ آَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ ثِيَابَة مداجب قُفْها ء: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِجُّونَ لِلزَّجُلِ إِذَا آمْسَلَمَ آَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ ثِيَابَة مداجب قُفْها ء: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ لِلزَّجُلِ إِذَا آمْسَلَمَ آَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ ثِيَابَة مداجب قُمْها ء: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اللهِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ لِلزَّجُلِ إِذَا آمْسَلَمَ آَنْ يَعْتَسِ وَيَعْسِلَ ثِيَابَة مداجب قُمْها ء: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْعُلْمِ يَسْتَحِبُونَ لِلزَّجُلِ الْحَامِ مَنْ الْعَلْمَ عَلَيْ يَوْلَ حَذْرَ لِي مَنْ الْعَالِ عَلْمَ الْعَنْ اللَّالَ عَلَيْهِ عَنْدَ الْعَلْمُ الْعَلْمَ عَلْمَ اللَّالَةُ عَلَيْ عَلَيْكَ عَدَى حَدْرَ لَيْ يَعْتَعَنَّ الْعَنْ الْعَالَ مِنْ الْعَنْ الْعَلْمَ الْعَلْمُ الْعَلْمَ الْعَلْمُ الْعَامِ مُعَنْ الْعَلْمَ عَنْ الْحَدَى الْعَدْمَ عَلَيْ عَلَيْ عَدُولَ عَنْ وَ مُنْ الْمَالِ مَنْ الْعَنْ الْعَامِ الْعَامِ الْعَلْمُ عَلْمَة الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْحَدُى الْعَلْمَ الْمَالْمَ الْمُ الْمُ الْعَنْ الْعَادِ عَلَي الْعَادِ عَنْ الْعَادِ اللهُ الْعَادَ اللَّهُ عَلَيْ الْعَلْمُ الْعَادِ اللَّهُ عَلْ الْعَابِ الْعَادَ الْمُ الْمَالْ الْمَادَ اللهُ الْعَادِ اللَّهُ الْعَادَ اللَّهُ عَلَيْنَ مَالَةُ الْعَادَةُ عَلَى الْعَادِ عَامَةُ عَلَي الْعَابِ الْحَابَ الْمُ الْتَنْ عَلَي الْعَادِ اللْعَادِ اللَّهُ الْعَادِ اللَّهُ الْعَادِ عَنْ الْعَادِ الْعَلْ الْعَادِ عَنْ الْعَادِ اللَّهُ مَا الْنَ الْحَدْنَ الْتَعْذَى الْتَعْذَى الْعَابُ الْعَادِ اللْعَادِ اللَّهُ والْعَامِ الْعَادِ الْعَلْ الْعَابُ الْعَادِ الْعَابُ والْعَادِ اللَّهُ الْعَابُ مُعْتَقَلْ عَلْ الْعَالَي الْعَابِي الْعَابِ الْعَادِ الْعَادِ الْعَادِ الْعَادِ الْنَا مَا الْعَادُ الْعَابُ مُوالْعَا الْعَابُ الْعَابِ ا	·	بَن عَاصِبِ	الصَّبًّا ح عَنْ خِلِيفَة بَن حَصَيِّن عَنْ قَيْس
فی الباب: قال : وَفِی البَاب عَنْ أَبِی هُوَیْوَةَ مَمْ صَدِیثَ: قَالَ اَبُوْ عِیْسَی: هلَذَا حَدِیْتٌ حَسَنٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَا مِنْ هلَذَا الْوَجْدِ مداجب قُقْبها -: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إِذَا اَمْسَلَمَ اَنْ يَغْتَسِلَ وَيَغْسِلَ قِيَابَهُ مداجب قُقْبها -: وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ إِذَا اَمْسَلَمَ اَنْ يَغْتَسِلَ وَيَغْسِلَ قِيَابَهُ ح حضرت قُس بن عاصم ملائلتُ عالم مُلْكَنْ عَلَيْهِ عِنْدَ اَهْلُ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ لِلوَّجْلِ اِذَا اَمْسَلَمَ اَنْ يَغْتَسِلَ وَيَغْسِلَ قِيَابَهُ ج حضرت قَس بن عاصم مُلْكَنْ عَالَ اللَّهُ مِنْ الْعَدْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْعَلْمُ يَعْدَ عَلَيْ فَ پُتُول حَذَر لِعُسَلَ مَنْ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلْمَ الْعَلْمَ عَلَيْنَ الْمَالِ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَيْ الْعَلْمُ عَلَيْ الْعَلْمَ مَنْ الْعَلْمَ الْعَنْ الْعَلْمَ عَلْيَ الْحَدَى فَ حَضَرت قُلْمَ مَنْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ الْعَلْمُ عَلَيْ الْمَالَ عَنْ عَلَيْنَ الْعَلْمَ مَنْ الْمُولَةُ عَلَى الْحَدَى مَالَعُ مَالَيْنَ الْحَدَى مَالَعُ مَنْ الْمَالَتَ مُوتَ عَلَيْنَ الْمَالِ عَلَيْ الْمَالَ عَقْبَ الْحَدَى الْعَلَى الْمَالَةُ الْمَالِ الْعُلْمُ مَن الْتَعْتَى مَنْ الْمَاسَلُ مَا مَالَمُ مَنْ يَعْتَسِلُ وَيَعْتَسِ عَلَي الْمَادِ عَلَى الْمَاسَلُ مَعْنَ الْعَلَيْنَ الْمَاسَلَ الْلُولُ عَلَيْ الْمَاسَ عَدُولَ حَذَى مَالَمُ مَا اللَّهُ مَنْ الْمَالَةُ عَلَي الْعَلَيْ الْحَدَى الْحَاصَ مَنْ عَامَ مَنْ الْنَا مَنْ مَنْ الْحَدَى مَا الْعَلَى الْنَاسَ مَا الْعَلَى الْ	لىر. ئىر	لُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَّسِ	مَنْن حديث:أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِي
مدا بهب فقتها عنو المعمل عليه عند أهل العليم يستوجبون للوَجل إذا أمسلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ فِيَابَهُ ح ح ح حضرت قيس بن عاصم تلاظنيان كرتے بين: جب ده مسلمان بوئ تو نبى اكرم مَلَاظ من إنى اور يرى ك پتوں ك ذريع شل كرن كاتكم ديا۔ اس بار بي ميں حضرت الو بريره تلائف سيمى حديث منقول بے۔ 1550: اخد جه ابو داذد (1511): بحتاب الطهارة باب: في الد جل يسلم فيوم بالعسل حديث (355) والنسانى (1091): كتاب الطهارة باب: ذكر هايوجب العسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دان خزيدة (126) حديث (126) من ط حديث من الوري من الغذ ذكر هايوجب العسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دان خزيدة (126) حديث (126) من طريق سفيان النودي عن الاغو دكر مايوجب العسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دان خزيدة (126) حديث (126) من طريق سفيان النودي عن الاغو		به ورد. بی هریره	في الباب: قَالَ : وَفِي البَّابِ عَنُ أ
مدا بهب فقتها عنو المعمل عليه عند أهل العليم يستوجبون للوَجل إذا أمسلَمَ أَنْ يَعْتَسِلَ وَيَعْسِلَ فِيَابَهُ ح ح ح حضرت قيس بن عاصم تلاظنيان كرتے بين: جب ده مسلمان بوئ تو نبى اكرم مَلَاظ من إنى اور يرى ك پتوں ك ذريع شل كرن كاتكم ديا۔ اس بار بي ميں حضرت الو بريره تلائف سيمى حديث منقول بے۔ 1550: اخد جه ابو داذد (1511): بحتاب الطهارة باب: في الد جل يسلم فيوم بالعسل حديث (355) والنسانى (1091): كتاب الطهارة باب: ذكر هايوجب العسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دان خزيدة (126) حديث (126) من ط حديث من الوري من الغذ ذكر هايوجب العسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دان خزيدة (126) حديث (126) من طريق سفيان النودي عن الاغو دكر مايوجب العسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دان خزيدة (126) حديث (126) من طريق سفيان النودي عن الاغو	في	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هُذَا الْوَجُ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُـذَ
می خطرت میں بن عاسم تکامیزیان کرتے ہیں: جب وہ مسلمان ہوئے تو ٹی اکرم مُکامیز نے اکیس پاتی اور بیری کے پتوں کے ذریعے مسل کرنے کا تکم دیا۔ اس پارے میں حضرت الو ہریرہ تکامیز سے بھی حدیث منقول ہے۔ 1550: اخرجہ ابو داؤد (1151): بحتاب الطهارة: باب: فی الرجل پیلم فیوم بالفسل حدیث (355) والنسائی (1091)، کتاب الطهارة باب: ذکر هایوجب الفسل دما لا یوجبہ (غسل الکلافر اذا اسلم) داہن خزیہۃ (1261) حدیث (255) من طریق سفیان اللودی عن الاغد	Second Second	هُمَا الْعِلْمِ مَنْ يَحْدِيدُ التَّحْمَا الذَابَةِ أَسَرَةً عَنْ	يداجب فقهماء ذؤالعكما بقلنه عندا
يتول لے ذریع کر سے ۵ م دیا۔ اس بارے علی حضرت الو مربرہ دلائٹ سے بھی حدیث منقول ہے۔ 550: اخرجہ ابو داؤد (1/11): کتاب الطهارة: باب: فی الرجل پسلم فیوم بالغسل، حدیث (355) والنسائی (109/1): کتاب الطهارة باب: ذکر هايوجب الغسل دما لا يوجبه (غسل الکلافر اذا اسلم) داہن خزيدة (126/1) حديث (255-255) من طریق سفيان اللودی عن الاغر	الفظ نے انہیں پانی اور بیری کے	ن کرتے ہیں: جب دہ مسلمان ہوئے تو نبی اکرم مُؤ	🚓 🌤 حضرت میں بن عاسم فکامیز بیار
550: اخرجه ابو داؤد (1/11): كتاب الطهارة: باب: في الرجل يسلم فيوم بالغسل، حديث (355) والنسائي (109/1). كتاب الطهارة بأب: ذكر هايوجب الغسل دما لا يوجبه (غسل الكلافر اذا اسلم) دابن خزيدة (126/1) حديث (254-255) من طريق سفيان اللورى عن الأغر من جديدة حديد حصاب عن قيس بن عاعصم فذكرة. واخرجة احبد (6/6) قال: حدثها حرمة المدرجة المدان اللورى عن الأغر			چوں کے ذریعے ک خرکے کا مردیا۔
ذكر هايوجب الفسل دمالا يوجبه لاعس العرفر اذا اسلم؟ داين خزيدة ( 120 ) حديث (254-255) من طريق سفيان الثورى عن الأغز بريد بداية حديد حصين عن قيس بن عاعصر فذكرة. واخرجة احبد ( 6/6 ) قال: حدثها ممر مثال مدها مدير مدينة من عن الأغز		م بھی حدیث منقول ہے۔ این فیل جارہ ایہ فردہ باللہ ایک میں خرج <del>محص س</del>	اس بارے یک حفرت ابو ہریرہ تکا قذ سے
	the terms of the second	۱۱ سلم) رابن هزی <i>نه از ۱</i> ۷۵۱) حدیث ( <i>۱</i> ۶۵، ۲۶۵) .	الفيارها لا يوجبه العسل الحردر ا

## (000)

جانگیری جامع متدمد ک (جلدادل)

(امام ترمذی میشانند فرماتے ہیں: ) بیجدیث ''جسن'' ہے، ہم اسے صرف اسی سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔ اہلِ علم کے نزد یک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے ان حضرات کے نزدیک مسلمان ہونے والے خص کے لئے بیہ بات مستخب ہے: وہ منسل کرے اور اپنے کپٹر وں کو بھی دھو لے۔ بَابُ مَا ذُكِرَ مِنَ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ دُخُولِ الْحَلَاءِ باب36 - بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت ' بِسْم اللّٰهِ '' پر ْ هنا 551 سنرِحديث:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حُمَيْدٍ الرَّازِقُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بُنُ بَشِيْرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّادُ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ النَّصُرِيِّ عَنُ اَبِى اِسُحْقَ عَنُ اَبِى جُحَيْفَةَ عَنُ عَلِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ دَضِىَ اللَّهُ عَنُهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنِ حديث: سَتُرُ مَا بَيْنَ اَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِيُ الْدَمَ إِذَا دَخَلَ اَحَدُهُمُ الْحَلَاءَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ حَمَ حِدِيث: قَالَ أَبُوُ عِيْسًى: هُــذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هُـذَا الْوَجْهِ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَقَدْ رُوِىَ عَنُ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱشْيَاءُ فِي هُ ذَا 🚓 🚓 حضرت علی بن ابوطالب طلینہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم مُکافینم نے ارشادفر مایا ہے : جنات کی آنکھوں اورادلا دآ دم کی شرمگاہوں کے درمیان پر دہ بیہ جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو ' بیشہ اللّٰیہ ' پڑھ لے۔ (امام ترمذی میشیغرماتے ہیں ) بیرحدیث''غریب'' ہے ہم اے صرف اس سند کے حوالے سے جانتے ہیں اور اس کی سند تجھی متند تہیں ہے۔ اس بارے میں حضرت انس ڈلٹنڈ کے حوالے سے نبی اکرم مُلَّلَیْتُرا سے ایک حدیث منقول ہے۔ بَابُ مَا ذُكِرَ مِنْ سِيمَا هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اثَارِ السُّجُوْدِ وَالطُّهُوْ باب37 - قیامت کے دن سجدوں اور دضو کے آثار اس امت کی مخصوص نشانی ہوں گے 552 سنرِحديث:حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيُدِ أَحْمَدُ بْنُ بَكَارٍ الدِّمَشْقِقُ حَدَّثَنَا الْوَلِيُدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ صَفُوَانُ بُنُ عَمْرٍو ٱخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ حُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسُرٍ عَنِ ٱلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنِ حِدِيثَ: ٱمَّتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرٌّ مِّنَ السُّجُوْدِ مُحَجَّلُوْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ حكم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسلى: «لذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هٰذَا الْوَجْهِ مِنُ حَدِيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ بُسُرِ 551-اخرجه ابن ماجه ( 109/1 )؛ كتاب الطهارة وسننها: باب: مايقول الرجل اذا دخل الخلاء مديث ( 297) من طريق محمد بن حميد الرازى قال: حدثنا الحكم بن بشير بن سليان قال: حدثنا خلاد الصغار عن الحكم بن عبدالله النصيرى عن أبى اسحق عن أبى جعيفة عن على بن ابى طَالَبْ فَذَكَرَهُ.

557: اخرجه احبد في "مسندة": (189/4) من طريق صفران بن عبرو' عن يزيد بن خبير الرجيي' عن عبدالله بن بسر المأزني' فذكرة.

12 9 14	. · ·	
أبوًابُ الْسَنَح	(017)	جباتحيرى جامع مومص (جلداول)
•	لدارہوں گے۔	
لے سے ' نفریب' سے جو حضرت عبداللہ بن	کمدار ہوں گے۔ بیٹ ''جسن سیحے'' ہے'اور اس سند کے حوا۔	بلدون د جبه سے روی اورد اوں د جب پر (۱)مرتری میں بین اتریں :) سط
	, - <b>-</b>	بسرے منقول ہے۔ بسرے منقول ہے۔
	مَا يُسَتَحَبُّ مِنَ التَّيَمُنِ فِى الطُّ	بتر سے موں ہے۔ سر و س
پر بو امر به	ما <b>یستاخب میں (کیسکی ر</b> ضی معلمہ ک	باب •
الشحب ہے	یومیں دائیں طرف سے آغاز کرن	باب <b>38</b> -ي
شْعُثًاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسَرُوقٍ عَنْ عَآنِشَهُ	ذَبُّنَا أَبُهِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَتْ بْنِ أَبِي الْ	تر بر میں جرب ہوتی کا تا ہوتا کہ ج
مَنَ فِي طُهُوُرِ ٩ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ	للله عليه وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَ	منتن جديث ذائًا دَسُوْلَ اللَّهِ حَ
· · ·		اِذَا تَرَجَّلَ وَفِى انْتِعَالِهِ اِذَا انْتَعَلَ
·	لَذَا حَدِثُكْ حَسَنٌ صَحِيْحُ	مِنْ مَرْجِعَ مَعْدِينَ مَرْجِعَ مَعْدِينَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَ
	و موجود المحادين د أحدث أمرة المحاديس	<u>توضيح راوي:</u> وَابَو الشَّعْثَاءِ اسْمُهُ
ہوئے دائیں طرف سے آغاز کرنا پند تھا'	منتعیم بن مسومہ مصفح بنیا کرتی میں نبی اکرم مکافقتی کو وضو کرتے :	و راوی وابو السعاع المسلمة حصر من معالية صابة خطق ملا
لطرف ہے آغاز کرنا ہی پندتھا )	ن کرتی میں نبی اکرم مکافیتی کو وضو کرتے ہ نے کرتی جب آپ(اے) پہنچ تھے۔(دائی	کنگھی کہ تدہوتہ ہو رکبھی حوتا نہنتر ہو
	سے ن جب چ رہے ، چہ ہے ، س سودمحار کی ہے۔	ل کر صحوف او ص دون چه از ا ابوشعتاءنا می رادی کا نام سلیمان بن ا
و <sub>و</sub> مزیر م	من من ج أنه ما يحن من من الأرآم في الأن	
A	لَّذِرِ مَا يُجْزِئُ مِنَ الْمَآءِ فِي الُوُ مَا يَجْزِئُ مِنَ الْمَآءِ فِي الُوُ	
•	3: کتنے پانی کے ساتھ دضو کرنا کاد	•
ِ بُنِ عِيْس <b>لى عَنِ ابْنِ جَبُرٍ عَنُ أَنَسِ بُنِ</b>	حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ شَرِيْكٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ	554 سنرجديث: حَدَثْنَا هَنَّادٌ
	وَسَلَّمَ قَالَ	مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
	وْءِ رِطْلَانٍ مِنْ مَاءٍ	متن حديث يُجْزِعُ فِي الْوُصُ
حَدِيْثِ شَرِيْكٍ عَلَى حُدْدًا اللَّفُظِ	لمُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى:
16) و ( 623/1): كتباب البصلاة باب: التيين <sup>ق</sup>	ضوء: باب: التيبن في الوضوء والغسل حديث (8 (436): كتاب الإطعمة: باب: التيمن في الاكل .	553: اخرجه البخارى ( 324/1). كتأب الو
مديث (5926) و مسلم (76/2-الالى <sup>x</sup> <sup>101</sup>	5 ر (10/381): ياب: الترجيل اوالتيبن فيه' م	اللياس: باب يبدا بالتعل الهسى حديث ()854
بأس: بأب: في الانتعال حديث (4140 والنسلى	66-268/67) وابو داؤد (468/2): كتاب الل	الماري عراب: التيبين في الطهور وغيرة حديث (
ب: التيبن في الطهور ' و ( 185/8 ): كتاب <sup>الريب</sup> المرابع المرابع ( 185/4 ) المس <sup>ال</sup>	ما بالغسل، و ( 205/1): كتاب للغسل والتيمو: باد ( 1/ 1 م 1) سم أن بالأسان ما يتحسب من الس	(78/1). كتاب الطهارة باب: باي الرجلين يه
) التوسين في الوضوء حذيث ( ١٧٣) د	(141/1) کتاب الطهار کا و سننها: یاب خزیده ( 91/1) حدیث ( 179) و ( 22/1)	ب التهامن في التسرجيل وابن مرجسة مرود 174-187-2020(وال
	_ •	
الله بن عسى عن ابن جبير عنَّ انس بن مالك	مین طریق وکمع' قال: حدثنا شریك' عن عہد	الشعثاء عن المد عن المد عن المد المرام (179/3) 554-المرجه احمد في "مستده" (179/3)
		ن کره

اَبْوَابُ الْسَغَرِ	(012)	جانگیری با مع نو مصن ی (جلداول)
، بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	بُبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ جَبُرٍ عَنُ آنَسِ	 حدیث دیگر:وَدَوٰی شُعْبَةُ عَنْ عَ
	خمْسَةٍ مَكَاكِتٌ	وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضا بِالْمَكُولِ وَيَغْتَسِلُ ب
رٍ عَنْ أَنْسٍ أَنْ الْنَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ	يدِ اللَّهِ بُنِ عِيْسَلَى عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ جَبُهِ باء وَه' ذَا اَصَرَتُهُ وِزُ جَدِيْهِ اللَّهِ بُنِ	وَرُوِى عَنْ سُفيَانَ الْتُوَرِيّ عَنَ عَبَ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ بِالْمُلِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّ
ایاہے: دورطل پانی سے وضوہوجا تاہے۔	یں کو چیک ہونے میں کو پیوں کمیں چیپ یان کرتے ہیں'نبی اکرم مَلَا لَیْرَامِ نے ارشاد قُرما	
نامی رادی کے حوالے سے جانتے ہیں جو	دیث "غریب" ب ہم اے صرف شریک	
الٹیز پائٹر کے حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے <sup>ن</sup> بی	جیر کے حوالے سے حضرت انس بن مالک ڈ	انہی الفاظ میں منقول ہے۔ شعبہ نامی راوی نے عبداللّہ بن عبداللّٰہ
۔ (یعنی پانی صاع پانی) کے ذریعے شل	، بر سے بر سے د إِنى ) کے ذريعے د ضو کر کیتے تھے اور پارچ مکو ک	شعبه نامی راوی نے عبداللّہ بن عبداللله اکرم مَنَا شِيْرًا ايک مکوک پانی (ليعنی انیک صاع ب
	رت انس <sup>ڈانٹ</sup> ٹز کا بیر بیان نقل کیا ہے : نبی اکرم	كريكتي شجير -
	چسل کر لیتے تھے۔	کر لیتے تھادرایک صاع (پانی) کے ذریے
	ت ،شریک کی فقل کردہ روایت سے زیادہ منتند مجسر ہیں ویسر میں میں میں	
•	ا ذُكِرَ فِي نَصَحِ بَوْلِ الْعُلَامِ الرَّحِ بن ل بك ك بشا	
	ور صبینے والے بچ کے بیشاب ہ مُدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَ	
بُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ مَ	اَبِي الْاَسُوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ اَبِيُ
وُلُ الْجَارِيَةِ قَالَ قَتَادَةُ وَهَٰذَا مَا لَمُ	الرَّضِيع يُنْصَحُ بَوْلُ الْعُلَامِ وَيُغْسَلُ بَ	متن حديث: فِي بَوْلِ الْعُكَامِ
	لذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح	يَطُعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلًا جَمِيْعًا حَمَّم مِدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُ
زُقْفَهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قُتَادَةَ	لمَسْتُوَائِي هُ إِذَا الْحَدِيْثَ عَنْ قَتَادَةَ وَأَوْ	<u>اختلاف روايت:</u> رَفَعَ هِشَامٌ ال
) کرتے ہیں: آپ نے دود ہو بینے والے	الملانی اکرم مَلْقَظِم کے بارے میں بیہ بات <sup>نقل</sup>	وَلَمْ يَرْفَعْهُ ١٠ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢
(3) وابن ماجه ( 174/1 ): كتاب الطهارة و	مارية: باب: بول الصبي يصب التوب حديث (78 - 78). بديت ( 525) واحدد ( 76/1 - 97 - 137) وابن .	555- اخرجه ابو داؤد ( 156/1): كتاب الطو
رجه ابو دارد ( 156/1): كتاب الطهارة: باب:	ی الاسود ' عن ابیه علی بن ابی طالب ٔ فَنُ کَره ـ واخر حدث ا مسدد' قال: حدثنا یعمی' عن ابن ابی عرو	هشام الدستوالى' عن تتادة عن ابى حرب بن اب بول الصبى يصيب الغوب' حديث ( 377) قال:
*	ارية' وينضح بول الغلام مأم يطعر ـ (موقوفاً)	المه عن على رض الله عنه قال: يعسل بول الجا

9

بچوں کے پیثاب کے بارے میں یہ فرمایا ہے الڑکے کے پیثاب پر پانی بہادیا جائے اورلڑ کی کے پیثاب کودھویا جائے۔ قمادہ بیان کرتے ہیں: بیتھم اس وقت ہے جب وہ دونوں کچھ کھاتے پیتے نہ ہوں کیکن اگر وہ کھاتے پیتے ہوں نوان دونوں کے پیشاب کودھویا جائے گا۔ (امام ترمذی <sup>عرب</sup> الله فرماتے ہیں:) بیحدیث ''<sup>حس</sup>ن کیے'' ہے۔ ہشام دستوائی نے اس روایت کوقتا دہ کے حوالے ہے'' مرفوع'' روایت کے طور پر قُل کیا ہے۔ جبکہ سعید بن ابوعروبہ نے اس زوایت کوقتادہ کے حوالے ہے''موقوف'' روایت کے طور پڑفل کیا ہے۔''مرفوع'' روایت کے . طور برقل نہیں کیا۔ بَابُ مَا ذُكِرَ فِي مَسْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ باب 41- نبی اکرم مظلیم نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد بھی (موزوں پر) سنچ کیا **556 سنر عديث: حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنُ مُُقَاتِلٍ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ** مَنْنِ حَدِيثَ زَايَتُ جَرِيُرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّا وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا فَمَسَحَ عَلَى جُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ أَقَبْلَ الْمَائِدَةِ آمُ بَعْدَ الْمَائِدَةِ قَالَ مَا آسُلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ الْمَائِدَةِ اسادِد بكر حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حُمَيْدٍ الرَّازِتُ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بُنُ مَيْسَرَةَ النَّحُوِتُ عَنُ خَالِدِ بْنِ زِيَادٍ نَحْوَهُ كَكَم حديث: قَبَالَ أَبُوْ عِيْسُى: هُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هُ ذَا إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ مُقَاتِلِ ابْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جریر بن عبداللہ دلی تین کود یکھا انہوں نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر کیا میں نے ان سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے فرمایا: مجھے نبی اکرم مَنَّا المجمع کی بارے میں یاد ہے آپ مَنَا المجمع نے وضو کرتے ہوئے موزوں مرسح کیا۔ شہرین حوشب کہتے ہیں: میں نے ان سے دریافت کیا: بیسورۂ مائدہ نازل ہونے سے پہلے کا دافعہ ہے یابعد کا؟ توانہوں نے فرمایا: میں نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔ یہی روایت ایک *سند کے ہمر*اہ منقول ہے۔ (امام تر مذک فرماتے ہیں ) بی حدیث 'غریب' ہے۔شہر بن حوشب سے اس کے منقول ہونے کو ہم صرف مقاتل بن حیان کے حوالے سے جانتے ہیں۔ بَابُ مَا ذُكِرَ فِي الرُّحْصَةِ لِلْجُنُبِ فِي الْآكُلِ وَالنَّوْمِ إِذَا تَوَضَّاَ باب42-جنبی شخص جب وضو کرلے تو اس کے لیے کھانے اور سونے کی رخصت 557 سند حدیث: حد گذا مناقد حد گذا قبیصة عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ الْحُرَاسَانِي عَنْ يَتْحَدَى بْنِ

أبواب المت

بچوں کے پیشاب کے بارے میں بیفر مایا ہے الڑکے کے پیشاب پر پانی بہادیا جائے اورلڑ کی کے پیشاب کودھویا جائے۔ قمادہ بیان کرتے ہیں: بیتھم اس وقت ہے جب وہ دونوں کچھ کھاتے پیتے ندہوں کیکن اگر وہ کھاتے پیتے ہوں تو ان دونوں کے پیشاب کودھویا جائے گا۔ (امام ترمذی م<sup>مس</sup>ند فرماتے ہیں:) بیصدیث''<sup>حسن</sup> صحیح'' ہے۔ ہشام دستوائی نے اس روایت کوقتا دہ کے حوالے ہے'' مرفوع'' روایت کے طور پر تقل کیا ہے۔ جبکہ سعید بن ابوعر وبہنے اس روایت کوقتا دہ کے حوالے سے ''موقوف'' روایت کے طور پڑقل کیا ہے۔''مرفوع'' روایت کے طور برقل ہیں کیا۔ بَابُ مَا ذُكِرَ فِي مَسْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ باب41- نبی اکرم نایل نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد بھی (موزوں پر) سے کیا **556** سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ زِيَادٍ عَنْ مُُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ مَتَنْ حَدِيثُ ذَايَتُ جَرِيُرَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقُلْتُ لَهُ آقَبْلَ الْمَائِدَةِ آمُ بَعْدَ الْمَائِدَةِ قَالَ مَا آسْلَمْتُ إِلَّا بَعْدَ الْمَائِدَةِ اسادِو بكر :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ النَّحْوِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ زِيَادٍ نَحْوَهُ حَكَم حِدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسُى: هُذَا حَلِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هُذَا إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ مُقَاتِلِ ابْنِ حَيَّانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبِ شہر بن حوشب بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جرم بن عبداللہ دلالین کود یکھا انہوں نے دضو کرتے ہوئے موز دں پر کیا میں نے ان سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے فرمایا: مجھے نبی اکرم مَکَّلَیکم کے بارے میں یا د ہے آپ مَکَلَیکم نے دضو کرتے ہوئے موزوں پرسے کیا۔شہربن حوشب کہتے ہیں: میں نے ان سے دریافت کیا: بیسورۂ ما کدہ نازل ہونے سے پہلے کا داقعہ ہے یابعد کا؟ توانہوں نے فرمایا: میں نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔ یمی روایت ایک سند کے ہمراہ منقول ہے۔ (امام تر مذى فرمات يں:) بدحديث "غريب " ہے۔ شہر بن حوشب سے اس كے منقول ہونے كوہم صرف مقاتل بن حيان کے حوالے سے جانتے ہیں۔ بَابُ مَا ذُكِرَ فِي الرُّحْصَةِ لِلْجُنُبِ فِي الْآكُلِ وَالنَّوْمِ إِذَا تَوَضَّاَ

باب42-جنبى شخص جب وضوكرلے تواس كے لئے كھانے اورسونے كى رخصت 557 سند حدیث جملاقت المسَّادٌ حَدَّلَنَا قَبِيصَةُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَاسَانِي عَنْ يَّحْمَى بْنِ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

يَعْمَرَ عَنُ عَمَّارٍ مَنْنِ حَدِيثِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا اَرًا دَ أَنْ يَّاكُلَ اَوْ يَشُوَبَ اَوْ يَنَامَ اَنْ يَتَوَظَّا وُضُونُهُ لِلصَّلُوةِ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَاذَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>المدیت</u> - می بر سیان کرتے ہیں نبی اکرم مَلَّاتَةً الم نصب کو بیرخصت دی ہے، جب اس نے کھانا ہو یا چنا ہویا جہ جہ حضرت عمار رکائٹنڈ بیان کرتے ہیں نبی اکرم مَلَّاتَةً الم نصب کو بیرخصت دی ہے، جب اس نے کھانا ہو یا چنا ہویا سونا ہوئو دہ نماز کے دضو کی طرح دضو کر لے۔

· (امام ترمذی <sup>عن</sup> یغرماتے ہیں:) بیحدیث <sup>در حس</sup>ن صحیح،' ہے۔

بَابُ مَا ذُكِرَ فِى فَصْلِ الصَّلُوةِ

باب43-نمازك فضيلت كابيان

558 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَبُدُ التَّبِهِ بُنُ آبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ الْكُوُفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا

غَلِبٌ ابُو بِشْرٍ عَنْ اَيُّوْبَ بِنِ عَائِذِ الطَّائِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنُ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنُ كَعُبِ بُنِ عُجْرَةَ قَالَ مَنْنَ حَدَيث:قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِيذُكَ بِاللَّهِ يَا تَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ مِنْ أَمَرَاءَ يَكُونُونَ مِنْ بَعُدِى فَمَنْ غَشِى ابَوَابَهُمْ فَصَلَّقَهُمْ فِى تَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَا يَكُونُونَ مِنْ بَعُدِى فَمَنْ غَشِى ابَوَابَهُمْ فَصَلَّقَهُمْ فِى تَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَا يَكُونُونَ مِنْ بَعُدِى فَمَنْ غَشِى ابَوَابَهُمْ فَصَلَّقَهُمْ فِى تَذِبِهِمْ وَاعَانَهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَا يَرُدُ عَلَى اللَّهِ مَا يَعْهِمُ فَلَيْ مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَعْدَى الْمُ عَشِى ابْوَابَهُمْ فَصَلَّقَهُمْ فَلَى عَلَيْهُمْ عَلَى ظُلُمَهِمْ فَلَيْ مَا مَعْتَى وَانَا مِنْهُ أَصَلَى الْحَوْضَ وَمَنْ غَشِي ابَوَابَهُمْ اوْ لَمْ يَعْشَ فَلَمُ يُصَلِّقُهُمْ فِى تَذِيهِ مُ وَلَمْ يُعِنَّهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَهُوَ مِنْ وَانَا مِنْهُ مُ فَلَمُ مَا مَنْ عَالِي فَيْ فَيْهُمْ عَلَى الْعَدِي مَا عَدَى الْمَا مُنْ مَا مَا مَا مَا مُعْرَسُ مُ اللَّهُ مَا عَلَى عُلْمَا مَا مَا مَا مَا مُعَا وَانَا مِنْهُ مَا يَعْهَمُ مَا عَدَى الْمَاءَ النَامَ الْحُوضَ مَا مَا عَدِي مَا مَا مَنْ يَ مَا مَا مُ فَصَلَقَة مُ فَقُلَا مَا مَا مَا مُا مُعْمَ مَا مَا مُعْتَقَعُلُسَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِنى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هَـٰذَا الْوَجُهِ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنْ حَدِيْتِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوْسَى

نَوضِ راوى وَٱيُوْبُ بْنُ عَائِلٍ الطَّائِي يُضَعَّفُ وَيُقَالُ كَانَ يَرِى رَأَى الْإِرْجَاءِ

<u>قُولِ امام بخارى:</u> وَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنْ هُـذَا الْحَدِيْثِ فَلَمُ يَعُرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوُسَى وَاسْتَغُرَبَهُ جِدًّا وِقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوْسَى عَنْ غَالِبٍ بِهِ ذَا

جه جه مع روایا: اے کعب من عجر 8 دان تنظیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَائَیم ن مجمع سفر مایا: اے کعب من عجر 8 دی تعلیم بیل ان امراء سے اللد تعالیٰ کی بناہ میں دیتا ہوں جو میرے بعد ہوں کے جو محص ان کے درواز ول پر جائے گا'اور ان کے جموت میں ان کی 155-اخرجہ ابو داؤد ( 1071): کتاب الطهارة: باب: من قال: یتو خا الجنب' حدیث ( 225) و ( 4022) کتاب الترجل: باب: فی الحلوق للرجال حدیث ( 4176) و ( 2002): کتاب السفة باب: ترک السلام علی اهل الا بواء حدیث ( 225) و ( 402) کتاب الترجل: باب: فی الحلوق بلرجال حدیث ( 4176) و ( 2002): کتاب السفة باب: ترک السلام علی اهل الا بواء حدیث ( 201) و اور ( 2000) من طریق حماد بن سلمه قال: اخبر ن عطاء الحراسانی عن یحمی بن یعمر عن عماد ، فذکره واخرجه احمد ( 4021) و ابو داؤد ( 4792) کتاب الترجل: باب: فی الحلوق للرجال حدیث ( 4177) من طریق ابن جریج قال: اخبر نی عبر بن عطاء بن ابی الحواد ) ان محمد بن یعمر یعنو عند ر جل اخران کے درجل الدواد ) در 2000 کتاب الحدین کتاب الترجل: در 2000) کتاب الترجل: در 2000 کتاب الی در 2000 کتاب السلام علی الا ہواء کردیث ( 2000) واحدد ( 4002) من طریق حماد الحد الن خون عند الا مراء کتاب الترجل: در 2000 کتاب در 2000 کتاب در 2000 کتاب الترجل: در 2000 کتاب در 20 تصدیق کرے گا'اوران کے ظلم میں ان کی مدد کرے گا'اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میر ااس سے کوئی تعلق نہیں' وہ میرے دوخ مجھ تک نہیں آ سکے گا'اور جو شخص ان کے درواز ول پر جائے یا نہ جائے اوران کے جھوٹ میں ان کی تصدیق نہ کرے اوران کے ظلم میں ان کی مدد نہ کرے وہ مجھ سے ہے'اور میں اس سے ہوں' اور عنقریب وہ حوض پر میرے پاس آئے گا'اے کعب بن تجر ہ!نماز برہان ہے روزہ ڈھال ہے'صدقہ' گناہ کواس طرح مثادیتا ہے'جیسے پانی آگ کو بچھادیتا ہے۔ اے کعب بن تجر ہ! جس گوشت کی پرورش حرام (مال) سے ہوں' ہووہ جنہم کا مستحق ہوگا۔

(امام ترمذی می الله فرماتے ہیں:) بیر حدیث ''حسن غریب'' ہے ہم اسے صرف اسی سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔ (امام ترمذی میں الله فرماتے ہیں:) میں نے امام محمہ بن اسماعیل بخاری میں اللہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا: تودہ اس حدیث کو صرف عبید الله بن مویٰ نامی راوی کے حوالے سے جانتے شیخ انہوں نے اسے بہت زیادہ''غریب' قرار دیا ہے۔ امام محمہ بن اسماعیل بخاری میں اسی غرماتے ہیں: ابن نمیر نے اس روایت کو عبید الله بن موئی کے حوالے سے عالب کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

## بَابُ مِنْهُ

## باب44: (بلاعنوان)

559 سندِحديث حَدَّثَنَا مُوُسِّى بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ الْكِنْدِىُّ الْكُوْفِىُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ آخْبَرَنَا مُعَادِيَةُ بْنُ صَالِحِ حَدَّثَنِى سُلَيمُ ابْنُ عَامِرٍ قَال سَمِعْتُ ابَا أَمَامَةَ يَقُولُ

مُتَّن حديث سَمِعُتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اتَّقُوا اللَّهُ رَبَّكُمُ وَصَلُّوا حَمْسَكُمُ وَصُومُوا شَهْرَتُكُمُ وَاذُوا زَكُوةَ اَمُوَالِكُمُ وَاطِيْعُوا ذَا اَمُو كُمُ تَدْخُلُوا جَنَّةً رَبِّكُمُ قَالَ فَقُلْتُ لِآبِى اُمَامَةَ مُنْذُكَمُ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَدا الْحَدِيْتِ قَالَ سَمِعْتَهُ وَآنَا ابْنُ تُكَمُّ مَنَاتًةً مُمَامَةَ مُنْذُكَمُ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَدا الْحَدِيثِ قَالَ سَمِعْتَهُ وَآنَا ابْنُ تُكَرَّيْنَ سَنَةً

حلی حلی حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مُنَاظِئِم کو جحة الوداع کے موقع پر خطبہ کے دوران بیدار ثاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللد تعالی سے اپنے پروردگار سے ڈرو! پانچ نمازیں اداکرواپنے (رمضان کے) مہینے کے روزے رکھواپن اموال کی ذکو قاداکرداپنے حکمرانوں کی اطاعت کر داوراپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہوجاؤ۔ رادی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ دلی تشنیفت دریافت کیا' آپ نے کتنا عرصہ پہلے اس حدیث کو سنا تھا؟ انہوں

نے جواب دیا: میں نے اسے اس وقت سنا تھا جب میں سمال کا تھا۔ (امام تر مذکی ت<sup>یز</sup>ائلہ فرماتے ہیں:) پیچدیث<sup>ور حس</sup>ن سیح'' ہے۔

حكناً لمُسْ الزَّكُونَة عَنُ رَسُول اللَّهِ مَنَّاتَيْرُم زكوة كربار مين نبي اكرم منَّاتَيْرُم مَنَقول (احاديث كا) مجموعه بَابُ مَا جَآءَ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَنْعِ الزَّكَاةِ مِنَ التَّشْدِيْدِ باب1-زكوة اداكر نى شريدمت

560 سنرحديث حَدَّثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيّ التَّمِيْمِيُّ الْكُوْلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةً عَنِ الْاعْمَشِ عَنِ الْمَعُرُورِ بَنِ سُوَيْدٍ عَنُ آبِي ذَرٍّ قَالَ

مَنْنَ صَدِينَ جِنْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِى ظِلِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَقُرَانِى مُقْبِلًا فَقَالَ هُمُ الْاَحْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لِى لَعَلَّهُ انَّزِلَ فِى شَىْءٌ قَالَ قُلْتُ مَنُ هُمُ فِدَاكَ آبِى وَاُمِّى فَقَالَ هُمُ الْاَحْسَرُوُنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لِى لَعَلَّهُ ان وَعَنْ يَعِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَمُوْتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِّلا آوُ بَقَرًا لَمْ يُوَّذَ وَكَانَةُ عَلَيْهِ وَمَنَّهُ عُمُ الْا تَعْذَى وَعَنْ يَعَذِيهِ وَعَنْ يَعِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَمُوْتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِّلا آوُ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَانَتُهُ وَعَنْ يَعِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِّلا آوُ بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَانَتُهُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اعْظَمَ مَا كَانَتْ وَاسَمَنَهُ تَطَوُّهُ بِاَحْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَيْهِ الْعَيَامَةِ الْعَقَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْقِيَامَةِ الْحَمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَذِى الْعُبَيْهِ وَمَا أَنْقِيَامَةُ وَالَا فَلَا مَا عَادَتَ عَلَيْهِ الْالَهِ عَنْ يَعْذَى

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

تُوْتَحْ راوى:وَّاسُمُ آبِى ذَرٍّ جُنْدَبُ بُنُ السَّكَنِ وَيُقَالُ آبُنُ جُنَادَةَ

حَـذَفَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيْرٍ عَنُ عُبَيْلِ اللَّهِ بْنِ مُوْسَى عَنُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ عَنْ حَكِيْمٍ بْنِ الذَيْلَمِ عَنِ الضَّحَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ الْاكْثَرُوْنَ آصْحَابُ عَشَرَةِ الَافِي قَالَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيْرٍ مَرُوَزِتٌ رَجُلٌ صَالِحٌ

حج حفرت الوذرغفارى دلالفرزيان كرتے بين على نبى اكرم مَنْ النظيم كى خدمت على جاضر بوا آپ ال وقت خانه كعبه محمائے على بيٹے ہوئے تغريب آپ نے بچھے آتے ہوئے ديكھا تو ارشا دفر مايا: قيامت كون و وسب سے زيادہ خسارہ يانے محمائے على بيٹے ہوئے تغريب آپ نے بچھے آتے ہوئے ديكھا تو ارشا دفر مايا: قيامت كون و وسب سے زيادہ خسارہ يانے 560- اخرجه المعارى (33/11) كتاب الايمان والنداور: باب: كيف كان يدين النبى صلى الله عليه وسلم رقم (6638) ، ومسلم (2666) كتاب الزكلة: باب: تعليط عقوبة من لا يودى الزكاة رقم ( 900/30) والنسائى ( 10/5) كتاب الزكلة: باب: التعليط فى حبس الزكاة رقم 500 - اخرجه المعارى ( 2013) كتاب الايمان والنداور: باب: كيف كان يدين النبى صلى الله عليه وسلم رقم ( 6638) ، ومسلم ( 2686) 2440) ، (2440) ، (2400) كتاب الزكلة: باب: مابع زكاة الفنم رقم ( 2456) وابن ماجه ( 569/1) كتاب الزكلة: باب: ماجاء فى مُنع الزكاة رقم 1785) واحد ( 2521 - 169/157) والدارمى ( 1181) كتاب الزكلة: باب: من لايود زكلة الابل والمقر والفنم والن خزيدة ( 9/1) حديت ( 2251) والحديدى ( 77/1) رقم ( 140).

كِتَابُ الرَّحْدِ	(orr)	جهاتمیری <b>جامع ترمد ی</b> (جلداول)
ہوگا'شاید میرے بارے میں کوئی تکم	ابوذر دلی نظری ای کرتے ہیں میں نے سوچا میرا کیا	والے ہوں گے ۔ربّ کعبہ کی قشم ! حضرت
، پر قربان ہوں دہ کون لوگ ہیں؟ نی	تے ہیں: میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ میں	، بارل ہوا ہے۔حضرت ابوذ ر طالقہ پیان کر۔
ا تنا ادرا تنا' نبی اکرم مَتَلَقِظُ نے اسے	یت لوگ ہیں ماسوائے شخص کے جو یہ کہے: اتنا'	اكرم مَنْأَنَظِيم في ارشاد فرمايا: وه صاحب حيثة
•	،اورہائیں طرف(اشارہ کر کے فرمایا)	دونوں ہاتھ ملاکرا گے کی طرف دائیں طرف
ی ہے جو بھی شخص مرجائے اور اس	ات کی شم اجس کے دست قدرت میں میر کی جان	بھر آپ مُلَائِنَتِم نے ارشاد فر مایا: اس ذ
کے تو وہ پہلے سے بڑے ہول طح <sub>ادر</sub>	نے ادانہ کی ہؤتو جب وہ قیامت کے دن آئیں ۔	ادنٹ یا گائے چھوڑی ہوجس کی زکو ۃ اس
ریعے اسے ماریں گئے جب ان میں	ے ذریعے اس <del>ش</del> خص کوروندیں گے اور سینگو ل <i>پ کے</i> ذ	زیادہ موٹے ہوں گےاور پھراپنے یاؤں ۔
ہائےگا (لیعن قیامت کے پورےدن	جائے گا' یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہوج	ے آخری گزرجائے گا'تو پہلے والا دوبارہ آ
		کے دوران ایہا ہوتا رہےگا۔)
24 	ہے صدیث منقول ہے۔	اس بارے میں حضرت ابو ہر میرہ دی تف
والے پرلغنت کی گئی ہے۔	ہبات منقول ہے وہ فرماتے ہیں:زکو ۃادانہ کرنے	حضرت علی بن ابوطالب منافق ہے ہے
ن عبدالله ذلي بنا ورحضرت عبدالله بن	لد کے حوالے سے (ان کے علاوہ) حضرت جاہر بر	حضرت قبیصہ بن ہلب نے اپنے وا
	يفول ٻي)	مسعود رنائٹنڈ (کےحوالے سے بھی احادیث
-~"(	مزرت ابوذ رغفاری <sup>ژان</sup> تن <sup>ی</sup> سے <i>من</i> قول حدیث <sup>د دست صحیح</sup>	
	سکن ہے۔	حضرت ابوذ ر دانشهٔ کانام جندب بن
	جنادہ ہے۔	ایک تول کے مطائق (جندب) بن
	ہیں صاحب حیثیت سے مرادوہ مخص ہے جس کے پا	
<u>مَلَيْكَ</u>	آءَ إِذَا اَذًا مَا يَتَ الزَّكَاةَ فَقَدُ قَضَيْتَ مَا عَ	بَابُ مَا جَ
وہتم نے ادا کردیا	ة اداكردونوجوتمهارے ذمے لازم ہے	باب2-جبتم زكو
اللَّهِ بْنُ وَهْبِ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ	مُرُ بُنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصِّرِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ	561 سنرحديث: حَدَّثَبَ عُهَ
لَّهُ قَالَ	عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّ	الْحَارِثِ عَنْ ذَرًّاجٍ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ
· ·		مَنْن حديثٌ إذا أَذَيْتَ زَكُوةً
	ه لَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى:
» أَنَّهُ ذَكَرَ النَّكَاةَ فَقَالَ رَجُلٌ <sup>يَّا</sup>	لنَّبِيِّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ وَجُ	حديث ديگر:وَقَدْ دُوِى عَنِ ا
	إِلَّا أَنْ تَتَطَوَّعَ	رَسُوْلَ اللهِ هَلُ عَلَيٌ غَيْرُهَا فَقَالَ لَا
» وابن خزیدة (111,110/4) حدی <sup>ن</sup>	، الزكلة: باب: ما ادى زكات ليس بكنز رقر ( 1788)	561-اخرجــه اين ماجـه ( 570/1 ) کتاب
· · ·	For more Books aliak on link	(2471)

For more Books elick on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

### (orr)

كِتَابُ الزَّكُوةِ

تَوْضِيح راوى وَابْنُ حُجَيْرَةَ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ حُجَيْرَةَ الْمَصْرِيُ

م اللہ جہ حضرت ابو ہریرہ رٹائٹنڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَّالَیْزُم نے ارشاد فرمایا ہے جب تم نے اپنے مال کی زکو ۃ ادا کر دی تو تم نے اپنے ذے لازم فرض کوادا کردیا۔

(امام ترمذی میں یفرائے ہیں ) بیجدیث ''حسن غریب'' ہے۔

نبی اکرم مَلْطَعْظِ سے دیگر حوالوں سے سیجھی منقول ہے: آپ نے زکو ۃ کا تذکرہ کیا' تو دہ پخض بولا: یارسول اللہ مَلْطَعْظِ ! کیا میرےاو پراس کےعلاوہ بھی کوئی ادائیگی لازم ہے؟ نبی اکرم مَلْطَعْظِ نے فرمایا نہیں البتہ اگرتم نفلی (طور پرصدقہ وخیرات کرنا چاہوتو پیتہمارے دن میں )زیادہ بہتر ہے۔

ابن جمير ہنا می راوی کانام عبدالرحمٰن بن جمير ہ بھری ہے۔

**562 سن حديث: حَدَّثَنَ**ا مُسَحَدَّمُهُ بُنُ إِسُمَعِيْلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيْرَةِ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ

مَتَّن حَدَّ تَحَدَّ حَدًّا نَتَمَنَّى آنَ يَّآتِى الْاَعُوَابِيُّ الْعَافِلُ فَيَسْآلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَسُولَكَ آتَانَا فَزَعَمَ لَسَ اللَّهُ تَذَرُعُمُ آنَّ اللَّهُ آرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَسُولَكَ آتَانَا فَزَعَمَ وَسَصَبَ الْحِبَالَ اللَّهُ آرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَسُولَكَ زَعَمَ لَا رُضَ وَسَصَبَ الْحِبَالَ اللَّهُ آرْسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمُ قَالَ فَإِذَى رَفَعَ السَّمَاءَ وَبَسَطَ الاَرُضَ وَسَصَبَ الْحِبَالَ اللَّهُ آرُسَلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمُ قَالَ فَإِلَا يَ رَعُمُ آنَ عَلَيْنَا حَمْسَ صَلَوَاتٍ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْنَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمُ قَالَ فَبَالَذِى آرَصَلَكَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَمَ قَالَ فَإِنَّذِى آرُصَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَمُ قَالَ فَيَكَذِى آرُسَلَكَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَمُ قَالَ فَيَالَذِى آرُسَلَكَ اللَّهُ اللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَقَ قَالَ فَيَلَذِى آرَ سَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَدَى مَعَمُ قَالَ فَيَالَةُ مَارَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَلْى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَقَالَ اللَّهُ عَلَيْه مَوْ مَنْ تَعَمَى فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَعَالَ اللَّي عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَكَ يَوْ اللَهُ عَلَيْهِ مَالَى اللَهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَنْ عَالَا عَالَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَى مَعَنْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَكُ عَائَتُ فَوَا عَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَكُ عَنْ وَالَكُ عَنْ عَنْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَا اللَهُ عَلَيْ عَلْ عَالَ اللَهُ عَلَيْهُ وَسَلَى مَائَهُ عَلَيْهُ وَالَكَ عَنْ عَالَكُ عَنْ عَائَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا مَا عَائَهُ عَلَى فَا اللَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْ عَلَيْهُ مَا مَا عَا ال عَلَيْ مَا عَا اللَهُ عَلَيْ عَالَهُ عَلَيْهُ عَن

َ حَكَمَ حَدِيثَ: قَسَالَ ٱبُوُ عِيْسَنِى: هَسْلَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هَسْلَا الُوَجُهِ وَقَدْ دُوِىَ مِنُ غَيْرِ هُسْلَا الُوَجْهِ حَنُ ٱنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قُول امام بخارى: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَعِيْلَ يَقُولُ قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلُم فِقُهُ هُـذَا الْحَدِيْتِ اَنَّ الْقِرَانَةَ 619-اخرجه مسلم ( 1341-138-141. الاہی) كتاب الايمان: باب: السوال عن ادكان الاسلام ' دمّ ( 12/10) والنسائی ( 122,121 ) كتاب الصيلم: باب: وجوب الصيام دمّ ( 2091 ) واحدد (143/3-193) والدادمی ( 164/1 ) كتاب الصلاة: باب: فرض الوضوء والصلاة ' دعدد بن حميد (ص 384) دمّ ( 384).

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

عَلَى الْعَالِمِ وَالْعَرُضَ عَلَيْهِ جَائِزٌ مِثْلُ السَّمَاعِ وَاحْتَجَ بِأَنَّ الْآعُوَابِيَّ عَرَضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَاَقَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ج حضرت انس ریکٹنڈ بیان کرتے ہیں: ہم میہ آرز دکیا کرتے تھے کہ کوئی سمجھدار دیہاتی آئے ادر نبی اکرم مُکافیظ سے سوال کرے ہم اس دقت آپ کے پاس موجود ہوں۔

ایک مرتبہ ہم ای طرح نبی اکرم مَنْ فَقْدًا کے پاس موجود تھے ایک دیہاتی آپ کی خدمت میں حاضر ہوااور نبی اکرم مَنْ فَقْدًا کے سامنے دوزانوں ہوکر بیٹھ گیا وہ بولا: اے حضرت محمد مَلَّا ﷺ ؟ آپ کے قاصد ہمارے پاس آئے انہوں نے ہمیں بیہ بتایا: آپ بیر فرماتے ہیں:اللہ تعالیٰ نے آپ کومبعوث کیا ہے۔ نبی اکرم مَنْ الْجَرْمِ نے فرمایا: جی ہاں! وہ بولا: اس ذات کی قشم! جس نے آسان کو بلند کیا ہے زمین کو بچھایا ہے پہاڑوں کونصب کیا ہے کیا اللہ تعالیٰ نے واقعی آپ کومبعوث کیا ہے؟ نبی اکرم مَلْ لَيْتَمْ نے جواب دیا ج ہاں!وہ بولا: آپ کے قاصد نے ہمیں بیر بتایا ہے: آپ بیفر ماتے ہیں: ہم پر دوزانہ پائچ نمازیں پڑ ھنالازم ہے نبی اکرم مَلَا يُتْجَابِ فرمایا: ایسابی ہے وہ بولا: اس ذات کی قتم اجس نے آپ کو مبعوث کیا ہے کیا اللہ تعالی نے آپ کو اس بات کا تکم دیا ہے؟ بن اکرم مَتَقَطِّم نے فرمایا: جی ہاں! وہ بولا: آپ کے قاصد نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے: آپ ہی فرماتے ہیں: ہم پر سال میں ایک مہینے کے روز ے رکھنالا زم بیں نبی اکرم مَتَافَظِ نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے وہ بولا: اس ذات کی قتم ! جس نے آپ کومبعوث کیا' کیا واقع الله تعالى في آب كواس كاظم ديا ب? نبى اكرم مَنْأَشِيْم في فرمايا: بي بال إوه بولا: آب كي قاصد في ميں بيه بتايا ب آب بي فرمات میں بہم پراپنے اموال میں زکوۃ دینالازم ہے نبی اکرم مَلَاتِیم نے فرمایا : اس نے تھیک کہا ہے وہ دیہاتی بولا اس ذات کی قتم ! جس نے آپ کومیعوث کیا ہے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کواس بات کا عظم ہے؟ نبی اکرم مَثَّا يَظْنِم نے فرمايا : جی ہاں ! وہ بولا : آپ کے قاصد نے ہمیں یہ بتایا ہے: آپ بیفرماتے ہیں: ہم پر بیت اللہ کا حج کرنا لازم ہے اس شخص پڑجو وہاں جانے کی استطاعت رکھتا ہو نبی اکرم مَتَلَقِظُم نے فرمایا: جی ہاں! وہ بولا: اس ذات کی قتم ! جس نے آپ کومبعوث کیا ہے کیا اللہ تعالی نے آپ کو اس بات کا تکم دیا ہے۔ نبی اکرم مَنْ المَنْتُمَ فَنْ الله الله الله الله الله ذات کی قتم اجس نے آپ کوچ کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں ان میں سے کس بھی چیز کونہیں چھوڑوں گا اوران میں کسی چیز کا اضافہ نہیں کروں گا۔( راوی بیان کرتے ہیں ) پھروہ پخص چلا گیا۔ نبی اکرم مَلَا پَیْنَا نے ارشادفر مایا:اگرید یہاتی ٹھیک کہہر ہائے توبیہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔

(امام ترمذی میشیفرماتے ہیں:) بیجدیث ''حسن'' ہے اور اس سند کے حوالے سے ''غریب'' ہے۔ یہی روایت بعض دیگر اساد کے ہمراہ حضرت انس مذاہنی کے حوالے سے 'بی اکرم مُلَّا يَقْتُوْم سے منقول ہے۔

(امام ترمذی تُرتظند فرماتے ہیں:) میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: علم حدیث کے بعض ماہرین نے یہ بات بیان کی ہے۔اس حدیث کے ذریعے یہ بات داضح ہوتی ہے: عالم محف کے سامنے پڑھ کر (سنانا) یا اس کے سامنے بیان کرنا جائز ہے اوراس کی حیثیت (عالم ہے کوئی بات) سننے کی طرح ہے۔ انہوں نے یہ دلیل پیش کی ہے: ایک دیہاتی محفص نے نبی اکرم مُلَّاطُولُ سامنے کچھ با تیں پیش کی تعین اور نبی اکرم مُلَاطِیل نے ان کا اقرار کیا۔ (یعنی نصدیق کی تقلیم)

مَا جَآءَ فِي ذَكُوةِ الذَّهَبِ وَالُوَرِقِ باب3-سونے اور جاندی کی زکوۃ َ 563 سنرِحديث: حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنُ آبِي اِسْحَقَ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ ضَمُرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَن حديث فَدْ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَةِ الْحَيْلِ وَالرَّقِيْقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ آدْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا وَّلَيْسَ فِي تِسْعِيْنَ وَمِانَةٍ شَىْءٌ فَإِذَا بَلَغَتُ مِانَتَيْنِ فَفِيْهَا حَمْسَةُ دَرَاهِمَ فى الباب: وَفِى الْبَابِ عَنْ آَبِى بَكُرٍ الصِّدِّيْقِ وَعَمُرِو بْنِ حَزْمٍ اساود يكر نِقَالَ أَبُوُ عِيْسًى: رَوى هُذَا الْحَدِيْتَ الْأَعْمَشُ وَأَبُوْ عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ آبِي اِسْحَقَ عَنْ عَاصِم بُنِ ضَمُوَةَ عَنُ عَلِيٍّ وَّرَوِىٰ سُفْيَانُ الثَّوَرِتُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنُ آبِي اِسُحْقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قولِ امام بِخَارِي: قَسَالَ وَسَسَالُتُ مُحَمَّدَ بُنَ إِسْمَعِيْلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ كِلاهُمَا عِنْدِى صَحِيْحٌ عَنْ اَبَى إِسْحَقَ يُحْتَمَلُ اَنْ يَكُونَ رُوِيَ عَنْهُمَا جَمِيْعًا حضرت على دلالتغذيبيان كرتے ہيں نبى اكرم مَثَلَثَقَتْم نے ارشاد فرمايا ہے ميں نے گھوڑوں اور غلاموں كى زكو ة معاف كر دى بۇ توتم چاندى كى زكو ۋادا كرلۇ ہر چالىس در بىم يى سے ايك در بىم پھرايك سونوے تك كوئى مزيدادا ئىگى نېيى بوگى جب سەدوسو ہوجا نیں توان میں پانچ درہم (اداکر مالازم) ہوجا نیں گے۔ اس بارے میں حضرت ابو بکرصد این رہائٹنڈا در حضرت عمر و بن حزم رہائٹنے سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی میں بغر ماتے ہیں: ) اعمش 'ابوعوانہ ادران دونوں کے علاوہ دیگر راویوں نے 'اس روایت کوابوالحق کے حوالے ت عاصم بن ضمر ہ کے حوالے سے حضرت علی دانشنا سے لک کیا ہے۔ سفیان توری ابن عیدیندادرد مگر حضرات نے اس کوابوانخن کے حوالے سے حارث کے حوالے سے حضرت علی رکھنے سے تقل کیا ہے۔ (امام تر مذی میں فرماتے ہیں:) میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری ڈین سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: میرے نز دیک بیہ دونوں اسادمتند ہیں جوابوالحق کے حوالے سے منقول ہیں اس بات کا اخمال موجود ہے: س ددنوں ان کے حوالے سے منقول ہوں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي ذَكُوةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَعِ باب 📲 اونٹ اور بکریوں کی زکو ۃ

معن معن محمد المورق رقم (494) كتاب المزكلة: باب: في زكلة السالمة رقم (1574) ، والنسالي (37/5) كتاب المزكلة: باب: زكاة الورق رقم 563-563-اخرجه ابو داؤد (4941) كتاب المزكلة: باب: في زكلة السالمة رقم (1574) ، والنسالي (37/5) كتاب المزكلة: باب: زكاة الورق رقم 563-(2284) واحمد (29/1 , 114, 113) والدارمي (3831) كتاب المزكلة: باب: زكلة الورق وابن خزيدة (29/4) رقم (2844) كلهم عن ابي اسحق عن عاصم بن حمذة عن على يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو داؤد: "راوى هذا الحديث الاعدش عن ابي اسحق كدا كلهم عن ابي اسحق عن عاصم بن حمذة عن على يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو داؤد: "راوى هذا الحديث الاعدش عن ابي اسحق كدا كلهم عن ابي اسحق عن عاصم بن حمذة عن على يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو داؤد: "راوى هذا الحديث الاعدش عن ابي اسحق كدا تال ابو عوانة ورواد شيبان ابو معاوية و ابر اهيم بن طهدان عن ابي اسحق عن الحارث عن على عن النبي صلى الله عليه وسلم مغله قال ابو داؤد: "روى حديث الفيل. شعبة و سفيان وغير هما عن ابي اسحق عن على لم يرفعوه اوتفوه على على. For more Books click on link https://archive.org/details/@ zohaibhasanattari كِتَّابُ الزَّكُوة

564 سنر حديث: حدَّقَنَ إِبَادُ بِنُ ٱبَّوْتِ الْبُعْدَادِى وَإِبْرَاهِ مِمْ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِى وَمُحَمَّدُ بْنُ كَابِر الْمَرُوَزَى الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوْا حَدَّلَنَا عَبَّادُ بْنُ الْمَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَسَيْنٍ عَنِ الزَّهُوحِ عَنْ سَالِم عَنْ آبِيْهِ مَنْنَ مَدِيثَ مَدْ تَقَدَرَ مَدُولَ اللَّهِ حَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَتَمَ كَتَبَ كِتَابَ الصَّدَقَة فَلَمْ يُخُوجُهُ إلَى عُمَّلَهِ عَنْ فَبْصَ فَقَرَ مَعْتَى وَاحِدٌ قَالُوُا حَدَّلَنَا عَبَادُ بْنُ الْمُقَام عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَسَيْنِ عَنِ الوَّ فَبْصَ فَقَرَ مَدْ عَنْ وَعَنْ حَمْسٍ عَمَدَة فَلَمَا لَمُعْنَ عَمَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَمَدُ حَتَى فَيْعَ وَكَانَ فِيهِ فِي حَمْسٍ وَعَشْرِينَ بِنُنُ شَدَدة قَبْصَ فَقَرَ عَشْدَهِ فَلَمَا فَيضَ عَمَلَ عَمْسَ عَشَرَةَ ثَلَاكُ شِيَاةٍ وَفِى عَشْرِينَ إِنْكُمَ مَتَ مَصَاصِ إِلَى حَمْسٍ وَتَكَرَيْنَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا ابْنَهُ لَبُوْنِ إِلَى حَمْسٍ وَآذَا وَاحَدَ فَفِيْهَا حَقَدًا لَنْ مَنْ يَنْ مَصَاصِ إِلَى حَمْسٍ وَتَكَرَيْنَ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيْهَا ابْنَهُ لَبُوْنِ إِلَى حَمْسٍ وَآذَا يَعَيْنَ فَإِنَى مِنْيَنَ بِيْنَ مَصَاصَ إِلَى حَمْسَ وَتَعَرْفَى حَمْسٍ وَتَعَرَيْنَ فَاذَا زَادَتْ فَفْيَهَا ابْنَة لَبُوْن إِلَى حَمْسِ فَاذَا وَالَى عَشَيْنَ فَيْ عَنْ سُنُيْنَ بَعْتُ مَنْ وَعَنْ الْمُعْذُى وَمِنْتَهُ فَيْ عَنْ الْمَا عَنْ يَنْ يَنْ الْمُ مَنْ وَالَى عَنْ لَهُ مَا مَنْ عَنْ الْمَا وَتَ مَصَ وَالَا يَعْتَنَ الْمَعْنَ وَالَكَ فَعَنْ عَدَ الْعَمَاقَ فَيْنَ وَمَاتَة فَيْنَة الْنَا عَنْ الْنُونَ وَمَا عَنْ الْنَا عَلَى مُنْتَنْ وَا عَنْ وَا عَنْ وَا عَنْ وَا عَنْ الْنُ عَلَيْ مَعَنْ وَا عَنْ الْنَا عَنْ وَا عَنْ وَا عَنْ الْنُونَ وَعَنْ الْمَا عَنْ الْنُ عَنْ الْمَعْ فَقَنْ وَالْ عَالَيْ وَقُقْ عَمْ وَقَا عَنْ وَالْعَنْ عَدْ وَقَعْنُ وَقَعْ عَنْ وَا عَنْ عَالَنَا عَنْ عَنْ عَنْ عَدَو عَنْ الْنَاعَ وَقَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْمُ عَنْ وَا عَلْي مَنْ عَلْنَا وَيْنَ وَا عَنْ عَانَ عَنْ عَاذَا وَا عَنْ وَنُ الْنَا عَنْ عَنْ اللَهُ عَنْ عَنْ الْنَا عَنْ الْنَا عَا الْنَا عَوْ وَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْنَا عَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْنَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ

فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنُ آبِى بَكُرٍ الصِّلِّيْقِ وَبَهْزِ بَنِ حَكِيْمٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ جَلِّهِ وَآبِى ذَرَّ وَآنَسٍ حَكَم حَدِيث: قَالَ ابَوُ عِيْسِنى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

**مْرَابِمِبِفْنْهِاء:** وَالْعَمَلُ عَلَى حَـٰذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ عَامَّةِ الْفُقَهَاءِ

اختلاف روايت وَقَدْ رَوَى يُوْنُسُ بُنُ يَزِيْدَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ سَالِمٍ بِهِ ذَا الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَرْفَعُوْهُ وَإِنَّمَا رَفَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

حیک جلی سالم این والد (حضرت عَبداللَّّد بن عمر لللَّهُنَّا) کا یہ بیان قُل کرتے ہیں 'بی اکرم مَنَّالِیَّظِ نے زکوۃ (ےاحکام ے متعلق) تحریر کیھوائی آپ نے اسے اپنے عمال کوابھی نہیں بھجوایا تھا کہ آپ کا دصال ہو گیا نبی اکرم مَنَّالَیْظَ نے اسے اپنی تکوار کے ساتھ (میان میں )رکھا تھا جب نبی اکرم مُنَّالَیْظِ کا دصال ہو گیا' تو حضرت ابو بکر رکالُنڈ نے اس پڑل کیا' یہاں تک کہ ان کا انقال ہو گیا پھر حضرت عمر دلیکھنز ندگی بھراس پڑل کرتے رہے۔ اس میں یہ تکم تحریر تھا:

یا بخ اونوں تک میں ایک بحری کی ادا یکی لازم ہے دس میں دو بحر یوں کی ادا یکی لازم ہوگ ۔ پندرہ میں تین بحر یوں کی بیں میں چار بحر یوں کی اور پیس اونوں سے لے کر 35 اونوں تک میں ایک بنت مخاص کی ادا یکی لازم ہوگ پھر جب وہ اس سے زیادہ 564-اخرجہ البحادی (368/3) کتاب الزکاۃ باب: "لا یجمع مین متفدق ولا یفرق میں بمت معام کی ادا یکی لازم ہوگ پھر جب وہ اس سے زیادہ اللہ عنه ما عن النہی صلی اللہ علیہ وسلم مغلد ای معل لفظ الباب "واخرجہ ابو داؤد ( 4001) کتاب الزکاۃ باب: فی ذکاۃ الساک دقم ( 1568) وابن ماجہ ( 3731) کتاب الزکاۃ باب: صدقة الاہل رقم ( 1798) ( 7771) کتاب الزکلۃ باب: فی ذکاۃ الساک دقم واحمد ( 14/2)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ہوں' تو 45 ادنوں تک میں ایک بنت لیون کی ادائیگی لازم ہوگی'اگر وہ اس سے زیادہ ہوں' تو ساٹھ تک میں ایک'' حقہ'' کی ادائیگی لازم ہوگی اگروہ اس سے زیادہ ہوں 'تو **75** تک میں ایک' جذعہ' کی ادائیگی لازم ہوگی اگروہ اس سے زیادہ ہوں' تو ان میں نوے تک میں دوبنت لبوں کی ادائیکی لازم ہوگی اگر وہ اس ہے زیادہ ہوں' تو ایک سوہیں تک میں دو'' حقہ'' کی ادائیکی لازم ہوگی اگر وہ ایک سوبیں سے زیاد ہوں تو ہر پچاس میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی اور ہر چالیس میں ایک بنت لیون کی ادائیگی لازم ہوگی۔ بریوں سے بارے میں تھم بیہ ہے: ہرچالیس سے لے کرایک سوہیں تک میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی اگر دہ اس سے زیادہ ہوں تو دوسوتک میں دوبکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی اگروہ اس سے زیادہ ہوں تو تین سوتک میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی اگر دہ تین سوسے زیادہ ہوں تو ہرایک سوبکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی پھران میں مزید کوئی ادائیگی نہیں ہوگی یہاں تک کہان کی تعداد چارسوہوجائے (زکوۃ وصول کرنے کے لئے یاز کوۃ سے بچنے کے لئے)متفرق مال کواکٹھانہیں کیا جائے گا اورجع مال کوالگ الگنہیں کیا جائے گا۔ جو مال دوآ دمیوں کی مشتر کہ ملکیٰت ہوئتو ان دونوں سے برابری کی سطح پر دصولی کی جائے گی زکو ۃ میں کوئی بوڑ ھایا عیب دار حانوروصول نہیں کیا جائے گا۔ ز ہری بیان کرتے ہیں: جب زکو ۃ وصول کرنے والا شخص آئے تو وہ جریوں کو تین حصوں میں تقسیم کردےگا ایک حصہ بہترین جانوروں پرشتمل ہوگاایک درمیانہ درج کے جانوروں پرشتمل ہوگا'لدرایک خراب جانوروں پرشتمل ہوگاز کو ۃ وصول کرنے والا نخص درمیانی در ج کے جانوروں کو **دصول کر لے گا۔** زہری نے گائے کے بارے میں کوئی بات بیان نہیں گی۔ اس بارے میں حضرت ابو بکر صدیق دان ، بنربن حکیم کی ان کے والد کے حوالے سے ان کے دادا سے حضرت ابوذ رغفاری ڈلائٹڈاور حضرت انس ڈلائٹڈ سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذي مشيقتر ماتے ہيں:)حضرت ابن عمر فلائنا سے منقول حدیث 'حسن' ہے۔ عام فقهاء يحزد يك اس حديث يحمل كياجائ كا-یونس بن بزیدادرد بگر رادیوں نے زہری کے حوالے سے سالم کے حوالے سے اس حدیث کوفل کیا ہے اور انہوں نے اس کو ''مرفوع'' روایت کے طور پر فل نہیں کیا ہے۔ سفیان بن حسین نامی راوی نے اس روایت کو''مرفوع'' روایت کے طور پیش کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي ذَكُوةِ الْبَقَرِ باب5: گائے کی زکوۃ 565 سِندِحد بِث: حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَادِبِيُّ وَآبَوُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُ قَالَا حَدَّثْنَا عَبْدُ السَّكَامِ بْنُ حَرْبِ عَنُ خُصَيْفٍ عَنْ آبِي عُبَيْدَةَ عَنْ غَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ 565- اخرجه ابن ماجه ( 577/1 ) كتاب الزكاة: بأب: صدقة البقر رقم ( 1804 ) واحدد ( 411/1 )

مَنْنَ حَدِيثَ: فِى تَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيْعٌ أَوُ تَبِيْعَةٌ وَلِى كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ وَلِى الْبَاب عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَهَلِ مَنْنَ حَدَيثَ: فِى تَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوُ تَبِيْعَةٌ وَلِى كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ وَلِى الْبَاب عَنْ تُعَاذِ بْنِ جَهَلِ اخْذَلَافِ سَرَدَقًالَ آبُو عِيْسلى: هَكَذَا دَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ وَعَبْدُ السَّكَام لِقَةٌ خَافِظٌ وَدَوى شَرِيْكَ هُ لِذَا الْحَدِيْتَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ آبِى عُبَيْدَة عَنْ آبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبُو عُبَيْدَة بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَبِي عَنْ خُصَيْفٍ وَعَبْدُ السَّكَامِ لِقَةً خَافِظٌ وَدَوَى شَرِيْكَ هُ لِنَهِ إِنَّهُ عَبْدَ اللَّهِ وَابُو عَيْسَد.

ہے جسمزت عبد اللہ بن مسعود رکانٹنڈ نبی اکرم مَکانڈیڈ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں :تمیں گائے (یا بیل) میں ایک تربع یا تبیعہ (ایک سال کا بچھڑا) کی ادائیگی لازم ہوگی ہرچالیس میں ایک''مسنہ''( دوسال کی گائے ) کی ادائیگی لازم ہوگی ۔ اس بارے میں حضرت معاذین جبل سے حدیث منقول ہے۔

(امام ترمذی مرید الم من عید)عبدالسلام بن حرب نے تصیف کے حوالے سے اسی طرح روایت نقل کی ہے۔ عبدالسلام نامی راوی ثقد ہے اور حافظ ہے۔

شریک تامی رادی نے اس حدیث کونصیف کے حوالے سے ابوعبیدہ کے حوالے سے ان کے دالد کے حوالے سے خصرت عبر اللہ (بن مسعود مذاہبی ) سے قتل کیا ہے۔

ابوعبيده بن عبداللدف اين والد احاديث كاساع تبيس كياب-

**566 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَّزَّاقِ اَحْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ اَبِى وَالِلِ عَنْ مَسُرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثَ: بَعَنَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَامَرَنِى آنُ الْحُذَمِنُ كُلِّ تُلَاثِيْنَ بَقَوَةً تَبِيْعًا أَوُ تَبِيْعَةً وََمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ حَمَم حَدِيث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ

اختلاف روايت: وَرَوى بَعْضُهُمُ هَذَا الْحَدِيْتَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنْ آبِى وَائِلِ عَنْ مَسُوُوْقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَامَرَهُ آنُ يَّأْحُذَ وَهَٰذَا اصَحُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَالُتُ ابَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ هَلُ يَذُكُو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ لا

حج حفرت معاذ بن جبل بیان کرتے میں نبی اکرم مَنَّالَیْظُم نے مجھے یمن بیجیا تو آپ نے مجھے ہدایت کی نمیں مرتب گائے میں سے ایک تبیع (ایک سال کا پچھڑایا پچھڑی) وصول کروں اور ہر چالیس (گائے یا تیل) میں سے ایک مسته (وو 566-اخدرجہ ابو داؤد ( 4941) کتاب الرکطة باب: فی ذکاۃ السالمة رقم ( 1576) ( 1832) کتاب المحراج والفی والامارة بلب: فی المغذ المحزیة رقم ( 3038) والنسانی ( 26/5) کتاب الرکطة: باب: فی ذکاۃ السالمة رقم ( 1576) ( 1832) کتاب المحراج والفی والامارة بلب: فی المغذ ( 2335) کتر ما عن عاصر والاعش لیس فیه مسروق واخرجه ابر داؤد ( 4941) کتاب الزکطة: باب: فی ذکاۃ البقر واحسن ( 183/2) کتاب الخراج: باب: فی اخذ الجزیة رقم ( 3038) والنسانی ( 25/5) کتاب الزکطة: باب: فی ذکاۃ البقر واحسن ( 183/2) کتاب الخراج: باب: فی اخذ الجزیة رقم ( 3038) والنسانی ( 25/5) کتاب الزکطة: باب: ذکاۃ البقر واحس ( 2385) والل و ابراهیم عن مسروق فذکره. سال کی گائے )وصول کروں اور ہر جوان (بالغ) آ دمی سے ایک دیناریا اس کے برابر کپڑ اوصول کروں۔ (امام تر مذکی ترین من استے بیں ) می حدیث ''حسن'' ہے۔ لیحض رادیوں نے اس حدیث کوسفیان کے حوالے سے 'اعمش کے حوالے سے 'ابودائل کے حوالے سے 'مسر وق کے حوالے سے نقل کیا ہے : نبی اکرم مَذَلَقَظُنُ نے جب حضرت معاذ رطان کو بین بھیجاتو انہیں سے ہدایت کی کدوہ اس طرح وصولی کریں۔ (امام تر مذکی بیان کرتے ہیں ) میردوایت زیادہ متند ہے۔ عرو بین مرہ بیان کرتے ہیں : میں نے ابوعبیدہ نامی راوی سے دریافت کیا' کیا آپ کو حضرت عبداللہ کے حوالے سے کو کی

> بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ آخُذِ خِيَارِ الْمَالِ فِي الصَّدَقَةِ باب 6: زكوة ميں بهترين مال وصول كرنا مكروه ب

**567 سنر**ير يث: حَدَّثَنَا اَبُوُ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ اِسُحْقَ الْمَكِّى حَدَّثَنَا بَحْيَى بُنُ عَبْلِ اللَّهِ بُنِ صَيْفِيٍّ عَنُ اَبِى مَعْبَلٍ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ

مَنْنُ حَدَّيْتُ الَّيْ وَاللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ تَأْتِى قَوْمًا اَهُلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمُ إِلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا إِلٰهَ اللَّهُ وَاَنِّى رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمُ اَطَاعُوْ اللَّكَ فَاَعْلِمُهُمُ اَنَّ اللَّهِ الْنَوَضَ عَلَيْهِ مَ حَمَّسَ صَلَواتٍ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَإِنْ هُمُ اَطَاعُوْ اللَّاكَ فَاَعْلِمُهُمُ اَنَّ اللَّهِ الْفَتَرَضَ مَسَلَيْهِ مَ حَمَّسَ صَلَواتٍ فِى الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَإِنْ هُمُ اَطَاعُوْ اللَّذِكَ فَاَعْلِمُهُمُ اَنَ الْمُوالِهِ مُ تَوْتَى اللَّهُ الْحَدَيْقَالَ اللَّهُ وَاللَّيْ لَهُ وَاللَّيْ لَهُ مَا عَوْ اللَّهِ فَانَ الله الْمُطْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ مُوَالِهِ مُ وَتُوَدًى عَلَيْهِ مُ وَاللَّيْ فَقَرَائِهِمُ فَانَ هُمُ اطَاعُوْ اللَّالِكَ فَاعْلِمُهُمُ اَنَّ اللَّهُ الْعَدَوْضَ عَلَيْهِمُ صَلَواتٍ فَى الْيَوْمِ وَاللَّيْ لَهُ أَطَاعُوا لِلللَّهِ فَا لِيلُولُ فَاعْلِمُهُمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُتَواتِ فَى الْيَوْمِ وَاللَّيْ لَهُ مُ الْعَامُوا لِيلُكَ فَاعْلِمُهُمُ اللَّهُ الْمُتَوَا الْمُوالِهِ مُ تُسَمَّعَاذَة الْمَا اللَهُ الْقَالَ عَلَيْ اللَهُ الْتُوا مَواللَيْهُ مُوالَى اللَهُ الْعُمُ وَا

فَى البابِ:وَيْ الْبَابِ عَنْ الصَّنَابِحِيِّ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

تو تتح راوى وَ اَبُو مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسِ اسَمَهُ فَافِذَ حج حج حضرت ابن عباس فَتْهُنَا بيان كرت بين ثي اكرم مَنَا فَتْتَمَا في حضرت معاذ رَقْتَقَدُ كو يمن بيجا تو ارشاد فرمايا : تم الله تاب لوكوں كي پاس جارب بوئة تم أنبيس اس بات كى كوا بى كى دعوت دينا كه الله تعالی ك علاوہ اوركو كى معبود نيس به اور بس الله تعالی كارسول بول اگر وہ اس بار بي مي تهمارى بات مان ليل تو تم أنبيس بتانا كه الله تعالی ك علاوہ اوركو كى معبود نيس به الدة تعالى كارسول بول اگر وہ اس بار بي من تهمارى بات مان ليل تو تم أنبيس بتانا كه الله تعالى ك علاوہ اوركو كى معبود نيس به اور بس م تاب لوكوں كي پاس جارب بول اگر دو اس بار بي مي تهمارى بات مان ليل تو تم أنبيس بتانا كه الله تعالى في ان پر روز انه با يح تماز ي فرض كى م 567- اخرجه المعادى (3773) كتاب الذكاة باب: لا توخذ كرائد اموال الناس في العدقة رقم (1458) كتاب الذكاة باب: اخذ المعدقة من الاعنهاء و ترد الى الفقراء و تعر (1496) (1426, 262) كتاب المعادى به باب : بعث ابى موسى و معاد ال العن قدل حجة الوناء رقم (1437) و (1601:661) كتاب التو حمد: باب: ماجاء فى دعاء المين على الله عليه وسلم امته الى توحيد الله تبارك و تعالى رقم الوناء و زير (1681) و (1661) كتاب التو حمد: باب: ماجاء فى دعاء المين على اله عليم دقم (1627) و ابو داؤد (1897) كتاب الوناء و تعلى دور الوناء و تعد و نه المان من و الدى الدوان و دياب: الدعاء ال الفهادتين و غرائم الاسلام دور (1697) و ابو داؤد (1897) كتاب الوناء و تعد و نه دائم الذي تو دينا اله الونان و (22). كتاب الدعاء ال الفهادتين و غرائم الائلام دور (2452) وابو داؤد (1897) كتاب الوناء و تعد و زير (1783) كتاب الايسان (25). كتاب الزكاة: باب: و جوب الزكاة دور (2452) وابو ماجه (1867) كتاب الزكاة باب: فرض الزكاة رقم (1783) وابن خزيد (254) دور (275) (283) ور و الزكاة رقم (235) والمالور و تعالى و تعالى و تعال باب: فرض الزكاة رقم (1783) وابن خزيدة (234) ور و 275) و (284) و كرد و 236) والمادوم (1975) كتاب لازكاة و فعل الزكاة و فعل الزكاة و من الزكاة و من الورائي وابن خزيدة (234) ور و 275) ور و 256) ور مادو الركرة و 250) والمادوم (257) والمادور و 256) والمادوم (257) كتاب والزكاة و مادو الزكاة و مادو الزكان و قادى و مادو الزكرة و قادى الزكاة و مادو الزكاة و مال يكتاب الأكما

7- کھیت، پھل اور غلے کی زکو ہ کا بیان

568 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُجَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مُمَكْنَ حَدِيثُ: لَيُسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةٍ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

فى الماب : وَقَلْ المَبَابِ: وَقَلْى الْبَسَابِ عَنُ اَبِى هُوَيْدَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِوٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ و حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْسِنِ بُنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَمَالِكُ بَنُ آنَسٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمُحَدِّرِي عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ حَدِيْتِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنُ عَمْرِو بْنِ يَحْيى

تَحَمَّم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَلِيْتُ آَبِى سَعِيْدٍ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِبْحٌ وَقَدْ رُوِى مِنْ غَيْرٍ وَجْدٍ عَنْهُ <u>مُدابم فَقْماء</u>: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ حَمْسَةِ أَوْسَقٍ صَدَقَةٌ وَّالْوَسْقُ سِتُونَ صَاعًا وَحَمْسَةُ أَوْسَقٍ ثَلَاتُ مِائَةٍ صَاعٍ وَصَاعُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثَ وَصَاعُ الْعَلْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثَ وَصَاعُ النَّبِي الْكُوْفَةِ ثَمَانِيَةُ أَوْسَقٍ ثَلَاتُ مِائَةٍ صَاعٍ وَصَاعُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثَ وَصَاعُ الْعَلْمِ الْكُوْفَةِ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ وَكُنُسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَّالْاُوقِيَّةُ أَرْبَعُوْنَ دِرُهَمًا وَحَمْسُ أَوَاقِ مِاتَتَا دِرْهَمِ وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَ ذَوْدٍ صَدَعَةً يَّغِينُ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسٍ أَوَاقٍ ماتَتَا دِرْهَم وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ يَّغِينُ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ حَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ فَلَا اللَهُ عَلَيْهُ مَعْسَانِ عَلَيْهُ الْمُ الْعَاقِ مِاتَتَا دِرْهَمَ وَلَيُسَ فِيمَا مُواقٍ مِاتَتَا دِرْهَمَ وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَ ذَوْدٍ صَدَقَةً يَّغِينُ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسٍ فِيمَا وَنَ مَعْمَسَة مَوْسَقًا وَ

ج ج حضرت ابو سعید خدری دانش بیان کرتے ہیں <sup>ت</sup>ن پی اکرم مَلاً اللَّہُ نِ ارشاد فرمایا ہے : پانچ سے کم الونٹوں میں زکو ۃ لازم نہیں ہوتی 'پانچ اوقیہ سے کم جاندی میں زکو ۃ لازم نہیں ہوتی اور پانچ وس سے کم غلے میں زکو ۃ لازم نہیں ہوتی ۔

568-اخرجه البغارى (318-318) كتاب الزكلة: باب: ما ادى زكاته ليس بكنز رقم ( 1405) واطرافه ق (1447-1459-1484) ومسلم (567) كتاب الزكلة باب: ما دى زكاته ليس بكنز رقم ( 1405) واطرافه ق (1447-1459) ومسلم ( 673/2) كتاب الزكلة باب: ما تجب قيه الزكاة رقم ( 1558-1484) كتاب الزكلة باب: ما تجب قيه الزكاة رقم ( 1558-1558) وابن خزينة ( 17/5) رقم ( 2663) والماك في "البوطا" ( 1484-1459) رقم ( 2663) واحمد ( 2663) والماك في "البوطا" ( 1404) كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكاة رقم ( 2445-2445) وابن خزينة ( 17/4) رقم ( 2663) والماك في "البوطا" ( 1404) كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكاة رقم ( 2663-2445) وابن خزينة ( 17/4) رقم ( 2663) والماك في "البوطا" ( 1404) كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكاة رقم ( 2663) والماك في "البوطا" ( 1404) كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 2665) والماك في "البوطا" ( 1404) كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 266) والماك من الماك في تالبوطا" ( 2441) كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 267) والماك ماك كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 267) ماك كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 267) ماك كتاب الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 266) ماك كله بابن خزينة ( 266) والماك في "البوطا" ( 244/1) الزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 267) واحد ( 263) والماك من ماله مالزكلة باب: ما تجب فيه الزكلة رقم ( 267) واحد ( 263) والمال من مالوليه مالوله بابن ما تجب فيه الزكلة رقم ( 266) ماله ماك ماله بابن ماله بابن مالوله بابن مالوله بابن مالوله في الزكلة باب: مالوليه مالوله في مالوله بابن مالوليه مالوله بابن مالوله مالوله بابن مالوله بالوله بابن مالوله بابن مالوله بابن مالوله بابن مالوله بالوله بالوله بابن مالوله بالوله بالوله بالوله بالوله بالوله ب

(001)	جانلیری جامع مومصنی (جلداول)
لرت ابن عمر بُنْكَفْنَ <sup>نَ</sup> حضرت جابر م <sup>لالن</sup> نزار	· اس بارے میں حضرت ابو ہر میرہ دلیانی <sup>ن</sup> حض
	عقول بين-
کے ہمراہ ٔ حضرت ابو <sup>ر</sup> معید خدر کی ط <sup>اطن</sup> کے صر	ای طرح کی ایک اورروایت ایک اورسند
ابوسعیدے <i>منقو</i> ل حدیث <sup>د دس</sup> ن کیجی <sup>،</sup>	(امام ترمذی رشانته عرمائے ہیں: ) حضرت
•	س بیردایت دیگر حوالوں سے بھی ان سے منقوا ایل بیا سر دسر
ئے گامیعنی پارچ وسق سے کم (اناج) پر	اہل مم کے مزد یک اس حدیث پر مل کیا جا۔ سریہ یہ دہ
· ·	ایک دست ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔ بخرید ہی تقدید
	پانچ دیت تین سوصاع کے برابر ہون گے۔ پانچ دیت تین سوصاع کے برابر ہون گے۔
	اہلِ کوفہ کاایک صاح آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔
کو ة لا زم ہیں ہوتی۔	ای طرح پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) میں ز
وقیے دوسودرہم کے ہوں گے۔ ب	ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور پانچ ا
ا زم ہیں ہوتی' یعنیٰ اگرادنٹوں کی تعدا	اسی طرح پاچ اونٹوں سے کم میں ادائیلی لا سرچہ سے
ایک بنت مخاض کی ادائیکی لازم ہوتی	ا'جب ان کی تعداد پچیس ہو جائے تو ان میں ب
	ادنوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔
ءَ لَيُسَ فِى الْحَيْلِ وَالرَّقِيْقِ	بَابُ مَا جَآءَ
ے اور غلام میں زکو ۃ لِازم ہِ	باب8-گھوڑ
، مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمَحْمُوْدُ بْنُ	569 سندِحدَيث:حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ
	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
فَرَسه وَلَا فَرْ عَبْدِه صَدَقَةً	متن حديث: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيُ
· · ·	<u>فَى البابِ : وَيَ</u> قِي الْبَابِ عَنْ عَلِيّ وَعَبْدِ
	<u>محريت.</u> قال أبو عِيسى: حَدِيتُ مُ <i>دامٍبِ</i> فَقْهاء:وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْدِ
	رت ابن عمر ذلاله من محفرت جابر ولالفنا کے ہمراہ محفرت ابو سعید خدری ولالفنا کے ابو سعید ے منقول حدیث دحس صحح ل ہے۔ کا قال زم نہیں ہوتی ۔ کا نی یہ کہ ہوں گے۔ کا تعد ہوں درہم کے ہوں گے۔ ایک بنت مخاص کی ادا کی لازم ہوتی ایک بنت مخاص کی ادا کی لازم ہوتی م تحمید بن المحیل و الرقوتی و کا ورغلام میں زکو قال زم نہ ان بن یک او خان میں زکو قال زم نہ ان بن یک او خان میں زکو قال زم نہ ان بن یک او خان میں زکو قال زم نہ ان بن یک او خان میں زکو قال زم نہ ان بن یک او خان میں زکو قال زم نہ اللہ بن عمو اللہ بن عمود اللہ بن عمود اللہ بن عمود

مُداب فقهاء: وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ آَهُلِ الْعِلْمِ انَّهُ ولا في الرقيق إذا كانوًا لِلْحِدْمَةِ صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا لِلتِّجَارَةِ فَإِذَا كَانُوا لِلتِّجَارَةِ فَفِي آثْمَانِهِمُ الزَّكَاةُ إذَا حَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ 569- اخرجه المحارى ( 383/3) كتاب الزكاة: بأب: ليس على المسلم في فرسه صدقة رقم ( 1463) وطرفه في ( 1464) و مسلم ( 670/2) كتاب الزكلة: باب: لا ذكلة على المسلم في عبده و فرسه (رقم 8 ,9 ,982/10 ) وابو داؤد ( 502/1 ) كتاب المؤكلة: باب: صدقة الرقيق رقم (1595) والنسالي (36/5) كتاب الزكلة: باب: زكاة الرقيق رقد (2471 -2472) (35/5) كتاب الزكلة: باب: زكاة الخيل رقد ( -2470 2467 -2468 -2469) وابن ماجه (7/579) كتاب الزكاة: باب: صدقة الخيل والرقيق رقم (1812).

كِتَابُ الرَّكُوةِ	(aar)	جانلیری دامع متوسف (جداول)
ہے: مسلمان کے کھوڑ بے اور اس سے غل <sub>ام</sub>	تے ہیں: نبی اکرم مظلقاتم نے ارشاد فرمایا۔	حضرت ابو ہر میرہ دیکھنڈ بیان کر
		میں اس پرز کو ۃ لا زم <sup>تہی</sup> ں ہے۔
اہے۔ کاری	منیزادر حضرت علی دلانشز سے احادیث منقول مفترادر حضرت علی دلانشز سے احادیث منقول	اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و نڈ
چ ہے۔ ب <sup>ا</sup>	ن ابو ہریرہ دلائی سے منقول حدیث ''حسن ن	(امام ترمذی میشیفرماتے ہیں:)حضرب
، دالے گھوڑے پرز کو ۃ لا زمہیں ہوتی <sub>ای</sub> سرادی تا چاہ د:	جائے گا۔ان حضرات کے نزدیک چرنے س	ایل علم کے مزد یک اس حدیث پر عمل کیا
کے لئے ہونو شم مختلف ہوگا'اگر وہ تجارت س	ہ خدمت کے لئے ہوالبتہ اگر دہ تجارت ۔ پر ا	طرح غلام میں بھی زکو ۃ لازم نہیں ہوتی ' جبکہ و
الأزم ہوتی۔	ن کی قیمت کے حساب سے زکوۃ کی ادا میں	کے لئے ہون توایک سال گزرجانے کے بعدا
	بُ مَا جَآءَ فِي زَكُوةِ الْعَسَلِ	الأ
	باب9: شہدگی زکوۃ کابیان	,
إِبْنُ آبِي سَلَمَةَ التِبْسِينُ عَنُ صَدَقَة	بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثْنَا عَمْرُو	<b>570 سن</b> رِحديث حَدَّثَبَ امُحَمَّدُ
		بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنُ نَّافِ
	لَشَرَةِ آزُقٍ زِقٌ	مَتَّن حَدِيثَ فِي الْعَسَلِ فَي كُلِّ عَ
ن عَمْرِو	بُرَةَ وَآبِى سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بُزِ	
لاَ يَصِّحُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	لِإِبْتُ ابْسِنِ عُمَرَ فِي اِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَ	م محکم مدیث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَ
		وَسَلَّمَ فِي هَـذًا الْبَابِ كَبِيرُ شَيْءٍ
لُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وِقَالَ بَعْضُ أَهْل	ا عِنْدَ ٱكْثَرِ اَهْ لِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُوُ	غراب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَ
	عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِحَافِظٍ	العِلْمِ لَيُسَ فِي الْعَسَلِ شَيْءٌ وَصَدَقَة بُنُ
لِيُثِ عَنْ نَافِع	قَةُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِى رِوَايَةِ حَدْدَا الْحَدِ	اختلاف روايت: وْقَدْ حُوْلِفَ صَدَ
رے میں بیدارشادفر مایا ہے: اس کی دیں	اکرتے ہیں نبی اکرم مُکالیک نے شہد کے با	🗢 🗢 حضرت عبدالله بن عمر فکاهمنا بیان
- 2	)ادا یکی لازم <i>ہ</i> وگی۔	مستعول یک سے ایک منتک کا کر کو ڈکے طور پر
د سےاحادیث منقول ہیں ۔	رت ابوسیاره طعمی اور حضرت عبدالله بن عمر و	اس بارے میں حضرت ابو ہر بر ہو دلائیڈ' حصر
بارے میں پچھکلام نہیں ہے۔	ابن عمر نگانگاسے منقول حدیث کی سند کے .	(امام ترخدی وشاتلد عرمانے ہیں:) حضرت
₹ · · · ·	ر پرلوگی روایت منقول ہیں ہے۔	اس بارے ہیں بی ارم سکاری سے سنندطو
		اکثر ایل علم کے مزد یک اس حدیث پڑگل سطحہ عنہ میں اس
		امام احمد اورامام التحق محينا الله الساح مط المدينة المالية المستحف محينا الله المساح مط
*	ر پرز لو ة لا زم بيس ہوتی ۔ ·	بعض اہل علم نے سہ بات بیان کی ہے ، شہد

# For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

vi . 1 .

۔ صدقہ بن عبداللہ نامی رادی حافظ ہیں ہیں۔اس روایت کونافع کے حوالے سے فقل کرنے میں صدقہ نامی رادی سے اختلاف کیا گیا ہے۔

571 سنرِحديث: حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّقَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّقَفِيُّ حَدَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعِ <u>ٱ</u> ثارِحجابِ: قَسَلَ مَسَلَّلِنِى عُسَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنُ صَدَقَةِ الْعَسَلِ قَالَ قُلْتُ مَا عِنْدَنَا عَسَلْ نَتَصَدَّقَ مِنْهُ وَلَـٰكِنُ اَخْبَرَنَا الْمُغِيْرَةُ بُنُ حَكِيْمٍ انَّهُ قَالَ لَيْسَ فِى الْعَسَلِ صَدَقَةٌ فَقَالَ عُمَرُ عَدُلْ مَرْضِيٌّ فَكَتَبَ إِلَى النَّاسِ اَنْ تُوضَعَ يَعْنِى عَنْهُمُ

نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن عبدالعزیز رئی ہند نے مجھ سے شہد کی زکو ۃ کے بارے میں دریافت کیا: تو میں نے کہا: ہمارے پاس شہد نہیں ہوتا تھا' جس کی ہم زکو ۃ ادا کرتے 'البتہ مغیرہ بن عیم نے ہمیں سے بتایا: شہد میں زکو ۃ لازم نہیں ہو گی تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رئی ہند نے فر مایا: وہ ایک عادل اور پیندیدہ شخص ہیں۔ پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز رئی ہند نے لوگوں (یعنی اپن سرکار کی اہلکاروں ) کوخط بھجوایا کہ اسے اٹھادیا جائے۔(یعنی لوگوں سے شہد کی زکو ۃ وصول نہ کی جائے )۔

بَابُ مَا جَآءَ لَا زَكُوةَ عَلَى الْمَالِ الْمُسْتَفَادِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

باب 10 : "مال مستفاد " پراس وقت تك زكوة لازم بيس موتى جب تك اس پرايك سال ندگز رجائ 572 سند حديث حديث تك بُنُ مُوسى حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بُنُ صَالِح الطَّلُحِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدِ بِنِ اَسْلَمَ عَنُ آبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتَن حديث مَن اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكُوةَ عَلَيْهِ حَتَّى يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ فَ البابِ وَفِي الْبَابِ عَنْ سَرَّاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ الْغَنَوِيَّةِ

اس بارے میں سیّدہ سراء بنت بہبان رکانٹن سے بھی حدیث منقول ہے۔

573 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا آيُّوُبُ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ٱ ثارِصحابِ:قَالَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكُوةَ فِيْهِ حَتَّى يَحُوُلَ عَلَيْهِ الْحَوُلُ عِنْدَ رَبِّهِ

<u>اَ ثَال</u>َصِح<u>ابِ</u>قَالَ اَبُوْعِيْسُى: وَهَسَدَا اَصَحُ مِنَ حَدَيْثِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بَنِ ذَيْدِ بَنِ اَسْلَمَ قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَدَوَى اَيَّتُوْبُ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ذَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ ضَعِيْفٌ فِى الْحَدِيْثِ ضَعَفَهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَعَيْرُهُمَا مِنُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَهُو كَيْيُرُ الْعَلَطِ وَقَدْ رُوِى عَنْ غَيْدٍ وَاحِدٍ مِّنْ الْمُعَدَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَيْدُ الْحَدِيْنِ مُنْ ذَيْدِ ابْنِ اَ وَقَدْ رُوِى عَنْ غَيْدٍ وَاحِدٍ مِنْ أَمْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَيْدُ الْحَدِيْنِ مَنْ وَهُو كَيْيُرُ الْعَلَطِ وَقَدْ رُوِى عَنْ غَيْدٍ وَاحِدٍ مَنْ أَعْدَالِهُ الْمُسْتَفَاذِ حَقْدَهُ الْعَمَدِيْنِ مُعَنْ الْمَدِيْنِي وَعَيْرُهُمَا مِنُ الْعُلَطِ وَعَرْقُولُ الْعَمَدِيْنِ مَعْذَلُهُ وَعَيْدُ الْعَدِينِي وَاعْدَ الْعَقَقَةُ الْعَمَدُ الْعَدَيْنُ الْعَدَيْقِ

مُرابِمِبِ فَقْبِهاء وَبِه يَسقُسؤُلُ مَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَّالشَّافِعِتْ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا كَانَ عِسْدَهُ مَسالٌ تَسجِبُ فِيُسِهِ الزَّكَاةُ فَفِيْهِ الزَّكَاةُ وَإِنْ لَمُ يَكُنُ عِنْدَهُ سِوَى الْمَالِ الْمُسْتَفَادِ مَا تَجِبُ فِيْهِ الزَّكَاةُ لَهُ يَجِبُ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ الْمُسْتَفَادِ زَكُوةٌ حَتَّى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ فَإِنِ اسْتَفَادَ مَالًا قَبْلَ أَنْ يَحُوُلَ عَلَيْهِ الْحَوُلُ فَإِنَّهُ يُزَكِّى الْمَالَ الْمُسْتَفَادَ مَعَ مَالِهِ الَّذِي وَجَبَتْ فِيْهِ الزَّكَاةُ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثُّورِيُّ وَأَهْلُ الْكُوفَةِ حه حه حضرت عبدالله بن عمر رفي الماسي كرتے ہيں جس مخص نے كوئى مال حاصل كيا تو اس وقت تك زكو ة لا زم نہيں ہوگی ، جب تک وہ مال ایک سال تک مال کے پاس نہ د ہے۔ امام ترمذی م<sup>عرب</sup> بیفر ماتے ہیں: بیدروایت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم سے منقول روایت کے مقابلے میں زیادہ متند ہے۔ (امام ترمذی و مشیغر ملتے ہیں: )اس حدیث کوابوب عبید اللہ اور دیگر راویوں نے نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر نظائب ے''موقوف' روایت کے طور پر طل کیا ہے۔ عبدالرحمن بن زیدین اسلم نامی راوی علم حدیث میں ضعیف قر اردیئے گئے ہیں۔ امام احمد محسب من مل بعلی بن مدینی اور دیگر محدثتین نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے کیونکہ یہ بکتر ت غلطی کرتے ہیں۔ نبی اکرم مَلَقَظِم کے دیگراصحاب ثقافتی سے بات روایت کی گئی ہے، مال میں اس وقت تک زکو ۃ کی ادا ئیگی لا زم نہیں ہوتی جب تک اس پرایک سال ندگز رجائے۔ امام ما لک بن انس امام شافعی امام احمد بن عنبل اورامام الحق و الشار نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہلِ علم نے سیر بات بیان کی ہے: جب آ دمی کے پاس ایسا مال موجود ہوجس پرز کو ۃ واجب ہوتی ' تو اس میں ز کو ۃ ک ادائیگی لازم ہوگی اوراگراس کے پاس اس مال کےعلاوہ اورکوئی مال نہ ہو تو اس مال مستفاد پرز کو ۃ کی ادائیگی اس وقت لازم ہوگی جب اس يرايك سال كزرجائ كار اگردہ پخص ایک سال گزرنے سے پہلے مزید مال حاصل کر لیتا ہے تو وہ اس حاصل ہونے والے مال کی زکوۃ بھی اس مال کے ہمراہ ادا کر بے گا'جس میں زکو ۃ واجب ہوئی تھی۔ سفیان توری اور ایل کوفہ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ لَيُسَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ جِزْيَةُ باب11 مسلمانوں پر جزبیکی ادائیگی لازم نہیں ہے 574 سنرحديث: حَدَّلُسًا يَحْيَى بُنُ أَكْثَمَ حَدَّثَنَا جَوِيْرٌ عَنُ قَابُوسَ بُنِ أَبِى ظُبْيَانَ عَنُ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْن حديث كَلا تَصْلُحُ قِبْلَتَانِ فِي ٱرْضٍ وَّاحِدَةٍ وَّلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِعِيْنَ جِزْيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ قَابُوسَ بِهِلْذَا الْإِسْنَادِ نَحُوَهُ 574- اخرجه ابو داؤد (187/2) كتاب الحراج دالفي دالامارة: باب: في الذمي يسلم في بغض السنة هل عليه جزية؟ رقم (3053)

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الزَّكَ	(000)	چاغیری جامع ترمطنی (جلدادل)
	ذَيْدٍ وَجَدٍ حَرْبٍ بَنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّقَفِي	فى الباب في المباب عَنْ سَعِيْدِ بْنِ
ن أبرُ ظُنْبَاذَ عَدْ أَنْهُ عَادَ إِنَّ	دِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ رُوِى عَنْ قَابُوسَ بُ	م حديث فسال أبنو يعيسني: حب
أسكبه وضغت عزز محتركة بتقرير	مِنْدَ عَامَةٍ أَهُلِ الْعِلْمِ أَنَّ النَّصُرَانِيَّ إِذَا	<u>مْدَامٍ فِقْبْهَاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا ج
ومرتبا فالتجمير المرادين	ورعكم المبدام وأغرف أادكدك أأرار	ررب ی ی ر سنم نیس
	والنصاري والتصاري والتقالة	
ن مسور ایر زمان میں مدقول مان کر	کے ہل کی اگرم شکائی پرارشادقہ اسم ک	مستعلمات سرخت المن جرب الأدح جنابيان كريه
يك ترزين ين دومبدواتون قارم	لازم ہیں ہے۔ .	ىناسب نېيى بے اورمسلمانوں پرجز يے كى ادائيگى
	- <b>-</b> -	یم روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول
ىقۇل بىن	ارحرب بن عبيداللد فقى كےدادا به سراحاد بر ہ	اس بارے میں حضرت سعید بن زید دلائنے' او
یں۔ الوظدان کرچا کہ سوٹان ک	بن عباس ڈکھنا سے منقول روابت کو قانوس بن	(اما م مرمدن رهنالله محرمات تبين:) حضرت!
	وایت کےطور پر جلی عمل کما گما ہے۔	للاسط والصفاص في الرم تكافيو السب مرض أر
کی ادائیگی ختم ہوجا بڑگی	سائی شخص مسلمان ہوجائے تواس یہ سرحز پر ک	اہل عم نے بیر بات بیان کی ہے: جب کوئی عدّ
سرم ادح کی سر	یا پر ''عشور'' کی ادا ٹیلی لازم ہیں ہے۔اس۔	یا کرم تکافیق نے ارشاد قرمایا ہے: مسلما نور
، بیدارشاد فیرمایا ہے:عشور کی ادئیگی	، کی وضاحت کرتی ہے کیونکہ آپ مُلَاظِر نے	حدیث میں بیہ بات موجود ہ ہے جواس بات مار بار یہ بائر بیات موجود ہ ہے جواس بات
	لی ادائیگی لا زمہیں ہے۔	دیوں اورعیسا ئیوں پرلا زم ہے مسلما نوں پرعشور ک
	مَا جَآءَ فِي زَكُوةِ الْحُلِيّ	
•	<b>7</b>	
	- زيورات کي زکو ة کابيان -	
لٍ عَنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بُن	لَا أَبُوْ مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى وَا <u>ذ</u>	575
قَالَتُ	عَنْ زَيُّنبَ امْرَاةٍ عَبَّدِ اللَّهِ بَن مَسْعُوْ دِ	متطليق غن ابّن اخِي زَيَنبَ امُرَاةٍ عَبّدِ اللهِ
لمَاءِ تَصَدَّقُنَ وَلَوُ مِنْ حُلِيّكُنَّ	لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَ	مَنْ صَلَى عَلَيْتُ خَطَبَتَ أَرَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّ
• // =/		نَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

<sup>5/0</sup> الحرجة البغاري ( 384/3) كتاب الزكلة: باب:الزكاة على الزوج والإيتام في الحجر، رقم (1466)، ومسلم ( 692, 693) كتاب الزكلة: باب: فضل النفقة والصدقة على الاقربين والزوج والاولاد والوالدين ولو كانوا مشركين رقم ( 46, 45, 1000)، والنسائي ( 692, 92, كتاب الزكاة: ياب: الصدقة على الاقارب: رقم ( 2583)، وابن ماجه ( 78/1) كتاب الزكاة: باب: الصدقة على ذى قرابة رقم ( 1834)، واحمد كتاب الزكاة: ياب: الصدقة على الاقارب: رقم ( 2583)، وابن ماجه ( 78/1) كتاب الزكاة: باب: الصدقة على ذى قرابة رقم ( 1834)، واحمد ( 502/3) والدارمي ( 78/1) كتاب الزكاة: باب: اى الصدقة افضل، وابن خزيمة ( 108/4) رقم ( 2463)، و ( 2464)، خستهم ( جنبل، و على بن محمد، والحسن بن عمد، والحسن وهناد، ومعد بن العلاء )قالوا: حدثنا ابو معاوية، قال: حدثنا الاعمش عن شقيق، عن عمرو بن الحارث بن المصطلق عن ابن اخى زينب امراة عبدالله، عنها به. استاوديگر حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بُنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا آبُوُ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَال مَسِعْتُ آبَا وَالِّلِ يُعَلِّنُ عَنُ عَسْمُوو بُسِ الْحَسادِثِ ابْسِ اَعِى ذَيْنَبَ امْوَاَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذَيْنَبَ امْوَاَةٍ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللُّهُ عَلَ وَمَسَلَّمَ نَعُوَهُ

َحَكَمُ مَكْرِيثَ فَقَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَحَدْذَا اَصَحُّ مِنُ حَلِيْتِ اَبِى مُعَاوِيَةَ وَابُوْ مُعَاوِيَةَ وَحِمَ فِى حَلِيْبَهِ فَقَالَ عَ عَمْزِو بُنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ اَحِى ذَيْنَبَ وَالصَّحِيْحُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَمْرِو بُنِ الْحَادِثِ اِبْنِ اَحِى ذَيْنَبَ

<u>حديث ويكر وَ</u>قَدْ دُوِىَ عَنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنُ آبِيْدٍ عَنُ جَذِهٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّدَرَى فِى الْحُلِيِّ زَكُوةً وَفِى اِمْنَادِ حُدْدَا الْحَدِيْثِ مَقَالٌ

<u>مُرابٍ فَقْبِاء</u>ِ وَاحْتَلَفَ اَحْدُ الْعِلْمِ فِى ذَلِكَ فَرَاَى بَعْضُ اَحْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَد وَمَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ فِى الُحُلِيِّ ذَكُوةَ مَا كَانَ مِنْهُ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوْرِ تَ وَعَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُبَرَةِ وقسالَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَمَسَلَّمَ مِنْهُمُ ابْنُ عُمَرَ وَعَآئِشَةُ وَجَابِوُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُنُ مَالِهِ يَسَسَ فِى الْسُحلِيِّ ذَكُوةٌ وَّحْكَذَا رُوِى عَنْ بَعُضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ مُأْلِكُ بُنُ وَاسْحَقُ

> For more Books click on Ink https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

الله وينفخااور حضرت انس بن ما لك ولا فناسما من بن ان حضرات كمز ديك زيورات ميں زكو ة كى ادائيكى لا زم نبيس ہوگى۔ بعض تابعين فقبهاء سے بھی اس طرح ثقل کیا گیا ہے۔ امام ما لک بن انس امام شافعی امام احمد اور امام آطن کی ایک نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ 576 سنرِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيْهِ عَنْ جَدْه مَتْنَ حَدِيثُ أَنَّ امْرَاتَيَّنِ ٱتَثَا رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِى آيَدِيْهِمَا سُوَارَانٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ مَا ٱتُوَدِّيَانِ ذَكَاتَهُ قَالَتَا لَا قَالَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱتُحِبَّانِ آنُ يُّسَوِّرَكُمَا اللَّهُ بِسُوَارَيْنِ مِنْ نَّارٍ قَالَتَا لَا قَالَ فَادِّيَا زَكَاتَهُ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسلى: وَهَـذَا حَدِيْتٌ قَدْ رَوَاهُ الْمُتَنَى بَنُ الصَّبَّاحِ عَنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبِ نَحْوَ هُـذَا توضيَّ راوى وَالْـ مُثَنَّى بُنُ الصَّيَّاحِ وَابْنُ لَهِيعَةَ يُضَعَّفَانِ فِي الْحَدِيْثِ وَلَا يَصِحُ فِيُ هٰـذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ 🗢 🗢 عمرو بن شعیب اینے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں دوخوا تین نبی اکرم مَلَاظِیم کی خدمت میں حاضر ہوئیں ان دونوں کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن شطح نبی اکرم منا پیل نے ان دونوں سے دریافت کیا: کیاتم دونوں اس کی ز کو ۃ اداکرتی ہو؟ تو ان دونوں نے جواب دیا بنہیں تو نبی اکرم مَلَّ ﷺ نے ان دونوں سے ارشادفر مایاً: کیاتم دونوں بیہ چاہتی ہو کہ اللہ تعالیم دونوں کو آگ سے بنے ہوئے کنٹن پہنائے انہوں نے حرض کی نہیں۔ امام ترمذی ویسیند فرماتے ہیں بتنیٰ بن صباح نے عمرو بن شعیب کے حوالے سے اس کی مانندروایت نقل کی ہے۔ مثناً بن صباح ادرابن لہیعہ ان دونوں کوحدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے۔ اس بارے میں نبی اکرم مَلَّاتَتُمَ سے کو کی مستندر دایت منقول نہیں ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي زَكُوةِ الْحَصُرَاوَاتِ , باب13-سبزيوں كى زكوة كابيان 57 سنرِحديث: حَدَلَنَا عَلِيٌّ بْنُ حَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُؤْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ بُنِ عُمَارَةَ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بَنِ عُبَيْدٍ عَنْ عِيْسَى بَنِ طَلْحَةَ عَنُ هُعَاذٍ مَثْنِ حَدِيَّتُ الْمُعَدَّدِينَ اللَّهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْحَضُرَاوَاتِ وَهِىَ الْبُقُولُ فَقَالَ لَيُسَ محديث: قَسَالَ ٱبُوْعِيْسَنَى: إِسْنَادُ هَـٰذَا الْحَدِيْثِ لَيْسَ بِصَحِيْحٍ وَّلَيْسَ يَصِحُ فِي هُـذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ وَّإِنَّمَا يُرُوى هٰ ذَا عَنْ مُوسَى بْنِ طُلْحَةَ عَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا <u>مُدابِمِبِ</u>فَقْبِاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اَحْلِ الْعِلْمِ أَنْ لَيْسَ فِى الْخَصْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتَّابُ الزَّكْمُ ف	(001)	جانگیری جامع تومد ی (جدرول)
عِنْدَ آهْلِ الْحَدِيَّتِ ضَعَّفَهُ شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ	حَسَنُ هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ وَهُوَ ضَعِيْفٌ ع	توضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَالْ
		وَتَرَكَّهُ أَبُنُ الْمُبَارَكِ
ت میں خط بھیجا' تا کہ آپ سے سز یوں کاعکم	، ہیں:انہوں نے نبی اکرم ملاقظم کی خدم	🗢 🗢 حضرت معاذ دلاتنه بیان کرتے
	یا:ان میں کوئی ادا ٹیلی لا زم ہیں ہوتی ۔	دریافت کریں تو نبی اکرم مکالیکم نے ارشاد فرما
	مدیث کی سندمتند تبیس ہے۔	(امام ترمذی خططند فرماتے ہیں: )اس ح
روایت کوموٹ بن طلحہ کے حوالے سے نی	ی متند روایت منقول نہیں ہے۔ اس ر تربیہ	اس بارے میں نبی اکرم ملکظ سے کو تفاطقا
ت به الا	•	اکرم مَنْافِظُ سے ''مرسل'' حدیث کےطور پر بھی راغل سے دیر ہے
• • •	جائے گا۔ان کے نز دیک سنریوں میں ز <sup>ک</sup>	
یمحد مین کےنز دیک ضعیف ہیں۔ در سرین	ریٹ کےرادی حسن بیابن عمارہ ہیں اور ہ زیر	(امام سرمذی <sub>تش</sub> اقد عمر ماتے ہیں: )اس <i>ح</i> شہر الم کر مدی تریز الفد عمر ماتے ہیں:
	راردیا ہے جبکہ عبداللہ بن مبارک نے انہیر سر بر بر میں میں میں میں میں میں میں	
	ى الصَّدَقَةِ فِيمَا يُسْقَى بِالْآنْهَ	
ں سے سیراب کیاجاتا ہے	جسے نہر کے ذریعے یادیگرطریقو	باب <b>14</b> -اس زمين کې زکو ټ <sup>۰</sup>
ِ الْعَزِيْزِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ	سَى الْأَنْصَارِتُى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْلِ	. 578 سنرحديث: حَدَّثُنَا أَبُوْ مُوْدَ
لُ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى	انَ بْنِ يَسَارٍ وَكُسُرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنُ آبِحُ	عَبْـلِ الْرَّحْـمِٰنِ بُنِ اَبِیُ ذُبَابٍ عَنُ سُلَيْمَ اللَّهُ حَلَّ رَيَّاتًا
		الله عليه وسلم :
م يَصْفُ الْعُشُرِ	وَالْعُيُوْنُ الْعُشُرُ وَفِيمَا سُقِىَ بِالنَّصْحِ	ممن حديث فيما سَقَتِ السَّمَاءُ
	نس بْن مَالِكِ وَابْيَنِهُمَ وَجَابِ	ك الباب: قال : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَ
، بُكَيُرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الْأَشَجِّ وَعَنُ	،: وَقَدْ رُوِى هَــذَا الْحَدِيْتُ عَنُ	احلاف روايت قبال ابنو عِيْسَا
وَّكَانَّ هُ ذَا اَصَحُ وَقَدَ صَحَ حَدِيْنُ	لنبي صلى الله عليه وسلم مُرْسَلًا	السليسمان بن يسارٍ وبسر بن سعيدٍ عن ا
	العيي مصدا ألباب	بېن مسر من بېيې ملي الله مليه ولسم
	امل الفقهاء توجد عشر بالمناق	مدامب فقبهاء: وَعَلَيْهِ الْعَمَلُ عِنْدَ عَا (1) حال حق مسال المسلطان ال
ہے: جوز مین بارش کے پانی کے ذریعے	کے جی بی اگرم متلقظم نے ارشاد فرمایا ۔ میں یہ ہو جو ک پر بیگ	میں ایپ ہو با چشموں کے ذریعے سرایہ ہواتا
ور جسے اونٹ (لیعنی جانور) کے ذریعے	یا میں رسویں سے کی ادا ہوی (از موہر یا )	سیراب ہویا چشموں کے ذریعے سیراب ہوائر سیراب کیا جائے اس میں دسویں جھے کے نصف
	الرجوع كباسبك لالالال ووالالا ووالألام مربها والمسا	یراب میں باب من کہ کو میں میں سے سے سے سے اس بارے میں حضرت انس بن مالک دلائھ ان اور تہ جری میں بیغ مار تر بیس کی جد مہ
منگ سے احاد بیث منقول ہے۔ ا	یس بن عبداللہ بن ایج کرچہا لہ جاہر رہا۔ پی بکیر بن عبداللہ بن ایج کرچہا لہ یہ	(امام ترمذی ترشاند فرماتے ہیں:) بیر حدیث 578- این جدالان عاجہ (1/580 -581) کتاب ال
رسلیمان بن بیار کے حوالے سے بسر بن )	زكاة: باب: صدقة الزردع والشار رقد (1816)	578- اخرجه ابن عاجه (1/580 - 581) کتاب ال
	For more Books click on lin	

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

سعید کے حوالے سے نبی اکرم مُلاطق سے ' مرسل' روایت کے طور پر بھی نقل کی گئی ہے۔ بیدروایت زیادہ منتند ہے۔ حضرت ابن عمر فلطجنا کے حوالے سے نبی اکرم مناطق سے منقول روایت اس بارے میں سب سے زیادہ منتذ ہے۔ عام فقهاء کے مزد یک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا۔ 579 سنرجد يث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابُن شِهَابٍ عَنُ سَالِمٍ عَنُ آَبِيْهِ عَنُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتْنَ حَدِيثُ أَنَّهُ سَنَّ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشُرَ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّصْحِ نِصْفَ الْعُشُرِ كم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر دلا ﷺ) کے حوالے سے نبی اکرم مذلق کم کی جارے میں بیہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے بیہ مقرر کیا ہے: جوز مین بارش کے ذریعے چشموں کے ذریعے سیراب ہوتی ہے یا قدرتی ذریعے سے سیراب ہوتی ہے تواس میں دسویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی اور جسے جانور کے ذریعے پانی لاکر سیراب کیا جاتا ہے اس میں بیسویں حصے کی ادائیگی (امام ترمذی <sup>ع</sup>ین فرماتے ہیں:) یہ حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي زَكُوةِ مَالِ الْيَتِيمِ باب15-یتیم کے مال کی زکڑ ۃ کا حکم 580 *سنر حديث: حَ*كَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ اِسْمَعِيْلَ حَكَثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا الُوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْمُتَنَّى بُنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمُرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَتَنْ حَدِيثُ ذَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ الَّا مَنُ وَّلِيَ يَتِيمًا لَهُ مَالٌ فَلُيَتَّجِرُ فِيْهِ وَلَا يتركه حتى تأكله الصّدَقة حكم حديث: قَسَالَ أَبُو عِيْسَلَى: وَإِنَّمَا رُوِىَ هَنْذَا الْحَدِيْتُ مِنْ هَٰذَا الْوَجْهِ وَفِي اِسْنَادِهِ مَقَالُ لِآنَ الْمُنَتَى ابُنَ الصَّبَّاحِ يُصَعَّفُ فِى الْحَدِيْثِ وَرَولى بَعْضُهُمُ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنْ عَمُوِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ فَذَكَرَ حَدَدًا الْحَدِيْتَ مُرابِبِفَقْبِهاءِ وَقَدِ اخْتَسَلَفَ اهْلُ الْعِلْمِ فِى هٰذَا الْبَابِ فَرَاَى غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَالِ الْيَتِيمِ زَكُوةً مِّنْهُمْ عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَّعَانِشَةُ وَابْنُ عُمَرَ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالشَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَتُ طَائِفَةٌ مِّنْ آهُلِ الْعِلْمِ لَيْسَ فِى مَالِ الْيَتِيمِ زَكُوةٌ وَّبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ الثَّورِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بَنُ الْمُبَارَكِ

579- اخرجه البخارى ( 407/3) كتاب الزكلة: باب: العشر فيها يسقى من ماء السباء وبالماء الجارى .... وقد (1483) وابو داؤد ( 502/1) كتاب الزكاة: باب: صدقة الزرع رقم (1596) والنسائي (41/5) كتاب الزكانة: باب: مايوجب العشر وما يوجب نصف العشر رقم (2488) وابن ماجه ( 1/15) كتاب الزكلة: باب: صديقة الزروع والثنار رقم ( 1817) وابن خزيدة ( 37/4) حديث ( 2307) كلهم من طريق الزهري عن سالم عن ابيه.

كِتَابُ الزَّكُوة	(۵۲۰)	جانگیری جامع تنومصنی (جلداول)
	، هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو	توضيح راوي وعَسمُسوُو بُسُ مُسْعَيْبٍ
، شُعَيْبٍ وَأَقَالَ هُوَ عِندَانَا وَاهِ وَكُن	مَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ فَى حَدِيْتٍ عَمْرِو بْنِ	جَدِّه عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَقَدْ تَكَلَّ
أمَّا أَكْثَرُ أَهْلِ الْحَدِيْتِ فَيَحْتَجُونَ	بنُ صَحِيفَةٍ جَدٍّهِ عَبَّدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأ	ضَعَفَهُ فَإِنَّمَا ضَعَفَهُ مِنْ قَبَلِ أَنَّهُ يُحَدِّثُ مِ
	مَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَغَيْرُهُمَا	بِحَدِيْتِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَيُثْبِتُونَهُ مِنْهُ
، ہیں نبی اکرم مُکافیکم نے لوگوں کوخط پر	کے حوالے سے اپنے دادا کا میہ بیان فقل کرتے	🗢 🗢 مروبن شعيب اپنے والد 🗕
ہ، ہاس میں تجارت کریے تو وہ اسے یوں	مر پرست بنے جس میتیم کامال موجود ہواور دہ	ويت ہوئے ارشاد فرمایا: خبر دار! جو شخص يتيم کا
		بى نەچھور دے يہاں تك كەزكۈ ةاسے ختم كرد.
با کی سند مشکوک ہے اس کی وجہ یہ ہے:	بت اس سند کے حوالے سے منقول ہے اور اس	(امام ترمذی چینامذ ماتے ہیں:) بیدروا:
	اہے۔	مثنىٰ بن صباح كوعلم حديث ميں ضعيف قرارديا گير
رین خطاب پیلین رین خطاب پیلین نے بیہ بات بیان کی	شعیب کے حوالے سے قتل کیا ہے، حضرت عم	بعض راویوں نے اس حدیث کوعمر وین ن
••••••••••••••••••••••••••••••••••••••	-	بالم علم ف السبار ب مي اختلاف كياب.
میں حضرت عمر طالقین <sup>،</sup> حضرت علی طالقین <sup>،</sup>	یک یتیم کے مال میں زکو ۃ ادا کی جائے گی'ان	نى أكرم مَثَلَقَظَم كالصحاب مُتَكَثَنَهُ كَنْ دَ
	مال میں ب <u>ہ</u>	سيدهعا تشمسد يقه وتلقينا ورحضرت ابن عمر الملقحنات
	ہت انٹنائش نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	امام ما لك ٰامام شافعي ٰامام احمد اورامام الحق
	مال میں زکو ۃ لا زم ہیں ہوتی ۔	اہلِ علم کے ایک کروہ کے زدیک میتیم کے
G	ی <i>کے</i> مطابق فتو کی دیا ہے۔	سفیان توری اور عبدالله بن مبارک نے اس
	ب) بن محمد بن عبدالله بن عمر وبن العاص ہے۔	عمروبن شعيب نامى راوى يه( عمروبن شعيه
- 4	برالله بنعمر وطلنن سے احادیث کاساع کیا ہے	شعیب نامی راوی نے اپنے دادا حضرت عم
	احدیث کے بارے میں کچھکلام کیا ہے۔	ليحي بن سعيد في عمرو بن شعيب سے منقول
· ·	_ضعیف ہیں۔	وہ یفرماتے ہیں: 'بیصاحب ہمار پےز دیکہ
انہیں اس حوالے سیضعف قراردیا	ات نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے انہوں نے صحف سر در ما	(امام ترمذی <sup>مین</sup> یفرماتے ہیں:)جن حضر
3	م <u>سلم کے حوالے سے احادیر ولکل کا ک</u> ے ب	ہے بیرونکہ ہیا ہے دادا سرت سراللا،ن کمرونے
ے۔ پر پیش کر _ تربیں اور ا سرمیتند قرار	بن شعيب سے منقول حديث كودليل كے طور	جہاں تک اکثر محد میں کالعلق ہے تو وہ عمر و
	یگر حضرات شامل <u>بین</u>	یہ ہے ہیں۔ان محدثین میں امام احمر ٔ امام آطن اور د

بَابُ مَا جَمَاءَ أَنَّ الْعَجْمَاءَ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَقِفِى الرِّحَازِ الْحُمُسُ باب**16**: جانور کے زخمی کرنے پرکسی تاوان وغیرہ کی ادائیگی لازم ہوگی اور خزانے میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی

**581** سَمْرِحديث: حَدَّثُنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُوَيُوَةَ عَنُ دَسُولٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بَمْنِ حَدِيثَ: الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعَدِنُ جُبَارٌ وَّالْبِيُّرُ جُبَارٌ وَّفِي الرِّكَازِ الْحُمُسُ

<u>فى الباب:</u> قَسَالَ : وَفِـى الْبَسَاب عَـنُ اَنَـسِ بُنِ مَالِكٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَعُبَادَةَ بُنِ الصَّامِتِ وَعَمْدِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ وَجَابِرٍ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حضرت ابو ہریرہ نگانٹڈ نبی اکرم مُلَائیلِم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جانور کے زخمی کرنے میں کوئی تا دان ادا کرنا لا زم نہیں ہوگا (معدنیات کی) کان میں گر کر ہلاک ہونے کا کوئی تا دان نہیں ہوگا، کنوئیں میں گر کر ہلاک ہونے کا کوئی تا دان نہیں ہوگا، اور خزانے میں پانچویں صحے کی ادائیگی لا زم ہوگی۔

اس بارے میں حضرت انس بن مالک رفائقۂ، حضرت عبداللّٰہ بن عمر و رفائقۂ، حضرت عبادہ بن صامت رفائقۂ اور حضرت عمر و بن عوف مزنی رفائقۂ اور حضرت جابر رفائقۂ سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی رشینی فرماتے ہیں:) بی حدیث ''حسن صحح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْحَرُص

باب17- (زکوۃ کی وصولی کے لئے چلوں کا)اندازہ لگانا

582 سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِتُ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي خُبَيْبُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمِنِ بْنَ مَسْعُوْدِ بْنِ نِيَادٍ يَقُوْلُ

581- اخرجه البخارى (426/3) كتاب الـزكلة: بـاب: في الـركاز الخدس رقم (1499) واطرافه ( 2355 -6812 -6916) ومسلم (1334/3) كتاب الحدود: باب: جـرح العجناء والبعدن والبتر جبار رقم (45, 46, 1710) وابو داؤد (197/2) كتاب الحراج والفي والامارة: باب: في الركاز الخدس رقم ( 3085) (606/2) كتاب الديات باب: العجناء والبعدن والبشر جبار رقم ( 4593) والنسائي ( 45/5) والامارة: باب: في الركاز الخدس رقم ( 3085) (606/2) كتاب الديات باب: العجناء والبعدن والبشر جبار رقم ( 4593) والنسائي ( 45/5) والامارة: باب: في الركاز الخدس رقم ( 3085) (2066) كتاب الديات باب: العجناء والبعدن والبشر جبار رقم ( 4593) والنسائي ( 45/5) كتاب الزكاة: باب: البعدن رقم ( 2495 -2495 -2498) وابن ماجه (2/889) كتاب اللقطة: باب: من اصاب ركاز رقم ( 2509) وابن ماجه (2/198) كتاب الديات: بياب: الجبار رقم ( 2673) ومالك ( 280/2) كتاب العقول: باب: جامع العقل رقم ( 21) واحمد وابن ماجه (2/28) كتاب الديات: بياب: الجبار رقم ( 2673) ومالك ( 280/2) كتاب العقول: باب: جامع العقل رقم ( 21) واحمد (2/28) كتاب العربي عابي الديات: بياب: الجبار رقم ( 2673) ومالك ( 2308) كتاب العقول: باب: جامع العقل رقم ( 21) وابن ماجه (2/28) كتاب الديات: بياب: الجبار رقم ( 2013) والدارمي ( 30/10) كتاب العقول: باب: في الركاز ( 2/96) كتاب الديات: باب: العجباء جرحها جبار والحبيدي ( 46/2) رقم ( 1070) والدارم ( 30/10) كتاب العقول: باب: في الركاز ( 2/96) كتاب الديات: باب: العجباء جرحها جبار والحبيدي ( 46/2) رقم ( 1070).

582- اخرجه ابو داؤد ( 504/1 ): كتاب الزكاة: بأب: من الخرص رقد ( 605 ) ' والنسائی ( 42/5 ): كتاب الزكاة: باب: كم يترك العارص دقد (2491 ) واحدد (448/3 ) (3-322/4 ) وابن خزيدة (42/4 ) رقد (2319 -2320 )

جاعرى جامع مومعذى (جدادل)

كِتَابُ الزَّكْوة

مَنْنِ حَدِيثُ: جَسَاءَ سَهُلُ بُنُ آبِیْ حَثْمَةَ اِلَیٰ مَجْلِسِنَا فَحَدَّتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَقُوُلُ اِذَا حَرَصْتُمُ فَخُلُوا وَدَعُوا الثَّلُتَ فَاِنُ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُتَ فَلَعُوا الرُّبُعَ فُي البابِ: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَعَتَّابِ بُنِ اَسِيدٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ

<u>مْمَامَى فَقْبَاء</u> قَالَ اَبُوْعِيْسَى: وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيْنِ سَهْلِ بِنِ اَبِى حَثْمَةَ عِنْدَ اَكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْحَرْصِ وَبِحَدِيْتِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَالْحَرْصُ إِذَا اَدْرَكَتِ الشَّمَادُ مِنَ الرُّطِ وَالْعِنَبِ مِمَّا فِيْهِ الزَّكَاةُ بَعَتَ الشَّلْطَانُ خَارِصًا يَّحُرُصُ عَلَيْهِمْ وَالْخَرُصُ اَنْ يَّنْظُرَ مَنْ يَّبُصِرُ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَحُرُجُ مِنْ هِذَا الزَّبِيْبِ كَذَا وَكَذَا وَمِنَ التَّعُرِ كَذَا وَمَنَ التَّعُرُصُ عَلَيْهِمْ وَالْخَرُصُ أَنْ يَنْظُرُ مَنْ يَبْعَرُ خَلَى لَيْفُولُ مَعْدَبِهِمْ وَالْحَرُصُ وَبِحَدِيْتِ سَهْلِ بُنِ الْعَمَدُ فَالَّعُولُ وَالْعِنَبِ مِمَّا فِيْهِ الزَّكَاةُ بَعَتَ الشَّلُطَانُ خَارِصًا يَحُوصُ عَلَيْهِمْ وَالْخَرُصُ انْ يَنْظُرُ مَنْ يَبْعِرُ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَحُورُجُ مِنْ هُذَا الزَّبِيْبِ كَذَا وَكَذَا وَمِنَ التَّعُرِ كَذَا وَحَذَا فَيُحْتِى عَلَيْهِمْ وَالْخَرُصُ أَنْ يَنْظُرُ مَنْ يَتُعُولُ يَحُورُجُ مِنْ هُذَا الزَّبِينِ كَذَا وَكَذَا وَمِنَ التَّعُرِ كَذَا وَمَنَ الْتَعْمَرِ مَنْ ذَلِكَ فَيُفُولُ

حیک حضرت عبدالرحن بن مسعود ذلاً مُتَقَبَّنا کرتے ہیں حضرت نہل بن ابوحثمہ دلاً مُتَقَبَّن کار کی محفل میں تشریف لائے انہوں نے بیہ بات بیان کی: نبی اکرم مَتَا بینج نے ارشاد فرمایا ہے: جبتم اندازہ لگالوتوا ہے وصول کرلوا در تیسر احصہ چھوڑ دوا گرتم تیسر احصہ نہیں چھوڑتے تو چوتھا حصہ چھوڑ دو۔

ال بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈگائٹا 'حضرت عمّاب بن اسیداد رحضرت ابن عباس ڈگائٹا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی تُحسَنیفر ماتے ہیں:) حضرت ہمل بن ابوحمہ ڈگائٹز سے منقول حدیث پر اکثر اہلِ علم کے نز دیکے کمل کیا جائے گا یعنی انداز دلگایا جاسکتا ہے۔

امام المحق اورامام احمد تحسيل نحسرت بهل بن الوحم، تكافئ منقول حديث كے مطابق فتوى ديا ہے۔ اندازہ لگانے كامفہوم بیہ جنب تحجور يا انگور دغيرہ پک جائيں اور ان ميں زكوۃ كى ادائيكى لازم ہوئتو حاكم وقت اندازہ لگانے دائے خص كو بيھيخ دہ ان بچلوں كااندازہ لگالے۔

اندازه لگاناير بن : يحف والأخص ال بات كاجائزه في اور كم : ال انگوريل اتى پداوار بوگى اور ير مجوري اتى بول كى او اتى بول كى بحروه ان كا حساب كر في اور وه ال كردوي عصكا جائزه في اور اس كى ادا يكى ان پرلازم كردئ بحروه ان تجلول كو ان كروا في كرد في اوروه لوگ جوچا بي وه ان كبار ميل كرير. جب وه بحك يك جائي توده شخص ان سال كردوي مصكو وصول كر في بعض ايل علم في ال كى اى جرح وضاحت كى جر امام اك امام ثانى امام حداد رامام آخل تشتيم في ان ترك مطابق فتوى ديا جر امام اك امام ثانى امام حداد رامام آخل تشتيم في ان كرير. **583** مند حديث قديم بي القرار الم الحل المالي من المالي في تركي و المحداء المديري محدود بي من الي بحد محمد بين صليح التي الدير بين ترفيع المسليم بن تعميرو المحداء المديري محدد الله بن تابع المسالي خان محمد بين صليح التعمار حن المالي المالي المالي في تعالي من تعميرو المحداء المديري محدد الله بن تابع المالي خان متن حديث آن الميري حسليم المالي المالي المالي المالي المالي في تعالي من المالي خان متن حديث آن الميري حسليم المالي المالي المالي المالي المالي في تعالي من المالي خان متن حديث آن الميسية من خان المالي خان المالي المالي في تقديم المالي خان متن حديث آن الميري حسليم المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي الي المالي المالي المالي المالي المالي المالي الي المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالي الي المالي المالي المالي المالي المالي الي المالي الي المالي ال مالي مالي المالي المالي

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الزَّكُوةِ

جالمیری جامع فنومص ی (جلداول)

وَثِمَارَهُمْ وَبِهِ ذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنَ حَدِيث: فِى ذَكُوةِ الْمُحُرُومِ إِنَّهَا تُسَخُوصُ كَمَا يُخُوصُ النَّحُلُ ثُمَّ تُؤَدًّى ذَكَاتُهُ ذَبِيبًا كَمَا تُؤَدًى

زَكُوهُ النَّخْلِ تَمُرًا

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

اساود يكر فَقَدْ دَوى ابْنُ جُرَيْجٍ هُنذَا الْحَدِيْتَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَآئِشَة

<u>قُول امام بخارى:</u> وَمَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هَـذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ حَدِيْتُ ابْنِ جُوَيْجٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَّحَدِيْتُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيدٍ اَثْبَتُ وَاصَحُ

ا سعید بن میتب ٔ حضرت عمّاب بن اسید رکانتُن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَثَلَّقَتْظ لوگوں کے پاس اس محض کو سیجتے تینے جوان کے انگوروں اور پچلوں کا انداز ہ لگالیتا تھا۔

اس سند کے ہمراہ میہ بات بھی منقول ہے : نبی اکرم مَلَّا یُخْتِم نے انگوروں کی زکو ۃ کے بارے میں بیدار شادفر مایا ہے : ان کا اس طرح انداز ہلگایا جائے گا'جیسے کھجور کا انداز ہلگایا جا تا ہے اور پھر جب میڈشک ہوجا نمیں تو ان کی زکو ۃ ادا کر دی جائے گی' جس طرح کھجور جب خشک ہوجائے تو اس کی زکو ۃ ادا کی جاتی ہے۔

(امام ترمذی تشالله فرماتے ہیں:) بیجدیث ''حسن غریب'' ہے۔ '

ابن جریج نے اس حدیث کوابن شہاب کے حوالے سے عروہ کے حوالے سے 'سیّدہ عا مُشہّ حدیقہ ڈلانچا سے عَلَ کیا ہے۔ (امام تر مذی چیشلہ فرماتے ہیں :) میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری چیشلہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: ابن جریج سے منقول حدیث محفوظ نہیں ہے۔

سعید بن میتب کی حضرت عمّاب بن اسید رکانتی کے حوالے سے قُل کردہ روایت زیادہ متند ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْعَامِلِ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ

باب18- انصاف کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا عامل

**584** سند حديث : حَدَّدَنَ الحَدَمَدُ بَنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بَنُ هَارُوُنَ اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّد بْن اِسْحَقَ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْن قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودٍ بْن لَبَيدٍ عَنُ رَافِع بْن خَذِيج قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَقُولُ : عُمَرَ بْن قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودٍ بْن لَبَيدٍ عَنُ رَافِع بْن خَذِيج قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَقُولُ : عُمَرَ بْن قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودٍ بْن لَبَيدٍ عَنُ رَافِع بْن خَذِيج قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَقُولُ : حَدَّ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَعُولُ : حَدَّ النَّعْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ يَعْدَ (1603) كَتَاب الزَكَكَةُ باب: عرص النعل والعب رقد (1819) وابن خزيدة (1414) رقد (2016 - 2018) من طريق (عدائرحد بن بن اسحق وعند بن صالح) يوها عرص ابن ههاب الزهرى عن سعيد بن السبب فذكره واخرجه النساني (1095) كتاب الزكة: باب: من ابن ههاب الزهرى عن سعيد بن السبب ان دول الله عليه وسلم ار مادي المالاكة باب: (14/4) رقد (2112) عن سعيد بن السبب ان دول الله عليه وسلم ام عال مادي الزكة: باب: هراء الصدقة رقد (2018) وابن خزيد (14/4) الماد الذهار (14/2) عناب الزهر (1472) كاب الركان الله عليه وسلم ام عالي 109) باب عمد (14/2) وابن عاليه.

158) رتم (423).

كِتَابُ الزَّكُو	(ayr)	جاعیری جامع تومی (جلداول)
	لَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِى فِي سَبِيْلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّ	متن حديث: الْعَامِلُ عَلَى الصَّا
· · · ·	يِدِيْثُ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	م مريث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَ
	مِيْفٌ عِنْدَ آهْلِ الْحَدِيْثِ	توتيح راوي وَيَزِيْدُ بْنُ عِيَاضٍ صَه
•		وَحَدِيْتُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَقَ اَصَحْ
تے ہوئے ساہے: انعاف	بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مُنگانیکم کو بیدارشاد فرما۔	حضرت راقع بن خدن دگاند.
تک جب تک وہ اپنے گھر	بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مُلَّالیُم کم کو بیدارشاد فرما۔ الی کی راہ میں جہاد کرنے والے صحف کی ما نند ہے اس وقت ک	ِ کے ساتھوڑ کو ۃ وصول کرنے والا عامل اللہ تعا بہ بنہ یہ
		واجل عيل أجاتا-
	بت رافع بن خدیج طالند. سر ذ	(امام سرمذی جنتانڈیکٹر ماتے ہیں: ) حضر مذہب باط حاص مربر میں شہر سرد
	دیک صعیف ہے۔ وہ باب رہا ہوت	یز بید بن ایاض نامی رادی محد ثین کے نز محمہ بروہ الحلق نامی رادی کے جہ سالہ م
		محمد بن آطق نامی رادی کے حوالے سے سر
	مَا جَآءَ فِي الْمُعْتَدِى فِي الصَّدَقَةِ	
· •	ز کو ذکر دصولی میں ناانصافی کرنے کا حکم	باب19-
ن بينان عَنُ أَنَّس بُن	حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ يَّزِيْدَ بُنِ اَبِيُ حَبِيْبٍ عَنُ سَعُد بُ	585 سَلِرِحد بِثْ:حَدَّلُسَا فُتَيْبَةُ
	لليو وسلم :	سايت مان، قان رسون الله صلى الله ع
	قَدِ حَمَانِعِهَا.	مىن حديث المُعْتَدِي فِي الصَّدَ
	ابَّنِ عُمَرَ وَأَمَّ سَلَمَةً وَأَبِى هُرَيْرَةً.	فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
	يُبْ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـذَا الْوَجْهِ	م حديث: قال أبو غيسكي: خَدِ
هُدٍ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ أَبِي	مَنْبَلٍ فِي سَعَدِ بْنِ سِنَانِ وَهِ كَذَا يَقُولُ اللَّيْثُ بْنُ سَ	لو ت راوی وقد تکلم احمد بن
زِيْدَ ابْنِ أَبِى حَبِيْبٍ	مَالِكٍ وَّيَتَقُولُ عَمْرُو بَّنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَبْ	المعيبية بي عن منامية بن ميسان عن النس بن ا
عُتَدِى فِي الصَّدَقَةِ	مُسَحَسَمًةًا يَّقُوْلُ وَالصَّحِيْحُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَقَوْلُهُ الْمُ	حَمَانِعِهَا يَقُوْلُ عَلَى الْمُعْتَذِي مِنَ الْإِنْ
•	) مصلحتی المکابع إدا منع ان کرتے ہیں نبی اکرم مُلَاظیم نے ارتثا دفر مایا ہے: زکو ۃ کر رہے۔	مع مع المعادي على مستعبو في من الله المعادية مع المعادية مع المعادية مع المعادية مع المعادية مع المعادية مع ال مع مع مع معاد معاد معاد معاد معاد معاد م
	اأمسلمه فللفا ورحضرية بالديبرير طالفنا وراجعته والمساد	اس بار بے میں حضرت این عمر ڈکائنا 'سپر
ا- ۱۶۲ باب: ماجاء بی عبالة	ب: في زكانا السالية وقد ( 1585 ) وابن ماجه ( 78/1) كتاب المر ي (2335) كلاها (الليك وحدر ) عن يزيد بن ابي حبيب عن سنان ا	-585- اخرجه ابو دازد ( 498/1) کماب الرکاه بار 
اِن سهد.	معن المراجعة والمعدة والمدر ٢ عن المراجد ابن الى حديث عن سان	

.

:

.

For more Books click on link \_\_\_\_\_ https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

من في الأسليم في		а А
كِتَابُ ٱلزَّكُوةِ	(070)	
نوالے سے "غريب" بے امام احمد بن	ت انس دلان کن سند سے منقول حدیث اس سند کے ح	(امام ترمذی توثیقاند فرماتے ہیں:) حضر ر
· ·	رے میں کلام کیا ہے۔	صنبل میں بیے سعد بن سنان تامی راوی کے با
نفرت انس بن ما لک دلاتھڈ کے حوالے	حوالے سے سعد بن سنان کے حوالے سے ح	لیٹ بن سعد نے یزید بن ابوحبیب کے بندیر
		ہے ای طرح کی روایت عل کی ہے۔
ی کرتے ہوئے بناہے: ج میہ ہے: اس	نے امام محمد بن اسماعیل بخاری توشاند کو بید بیان	
	ا مېرىن دن : يېڅخص دىد)	رادی کانام سنان بن سعد ہے۔ نہ بار د مَالطُنگر کا فیلا ہے: کا بند کے ج
بے والے کی ماسمہ ہے۔ کد گزاہ ہوتا سر	لی میں ناانصافی کرنے والاشخص اسے ادانہ کر۔ ،کوا تناہی گناہ ہوگا'جتنا زکو ۃ ادانہ کرنے والے	بی اگرم سی چرا کا بیر مان . رکوه می وسو فرا تر بین الازم افی کر زما ک
	بُ مَا جَآءَ فِیُ رِضَا الْمُصَدِّق رَ	•
_	زكوة وصول كرنے والے كومطمئن	,
جَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ	بُنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيْدَ عَنْ مُ	
•		فَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
		متن حديث إذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ
عَنْ دَاؤَدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ	سَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً	
	9 . 5	عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحُوِهِ
مُجَالِدٍ	يْتْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ آصَحُ مِنْ حَدِيْثِ	
بر بر الخبر بر	مُضُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ كَثِيْرُ الْعَلَطِ	توشیخ راوی:وَقَدْ ضَعَّفَ مُجَالِدًا بَهُ
، زکوۃ دصول کرنے والاحص تم لوگوں	جین نبی اَکرم مَلَاً بیخ نے ارشاد فر مایا ہے: جب	
		کے پا <i>س آئے</i> نووہ تم سے مطمئن ہو کروا پس جا
1 in Call Phale Se		حضرت جرم کے حوالے سے نبی اکرم مُلًا (بارہ تہ دیر عینیلڈن یہ تہ یہ بری ایر
	نے صعبی کے حوالے سے جوروایت کقل کی ۔ یہ نہما، نامی اور کوضعوفہ قرار دیا ہو' کہدنا	
• -	م نے مجاہد نامی راوی کوضعیف قرار دیا ہے کیونکہ ایک ہوقاتہ م <sup>ہ</sup> نہیں میں انگر خور اس کو	
	لصَّدَقَةَ تُؤْخَذُ مِنَ الْاغْنِيَاءِ فَتُرَدُّ إ	·
- •	ال لوگوں سے دصول کر کے غریبوں	
98) والنسائى (31/5) كتاب الزكاة: بأب: در الأبل د قد (1802) واحدار ( 260/4)	ب: ارضاء الساعى مالم يطلب حراماً وقد ( 9/177) 1/576) كتاب المؤكلة: باب: ماياخا المصدق م	586- اخرجه مسلم ( 757/2) كتاب الزكاة: بأن اذا جارز في الصبقة رقم ( 2461) وابن ماجه ( ا

(364/4) والدارمي (39/1) كتاب الزكاة: باب: ايرجع المصدق عنكم وهو راض والحديدى (349/2) رقم (796). For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الزَّكُو	(011)	جانگیری جامع تومط ی (جلدادل)
، غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَتْ عَنْ عَوْنِ بُنِ	سَعِيْدٍ الْكِنْدِينُ الْكُوْفِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ	587 سنرِحديث: حَدَّثُنَا عَلِي بُنُ
		ابِي جُحَيْفَةً عَنْ أَبِيْدٍ قَالَ
الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَجَعَلَهَا فِي	لِدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحَدَ ا	متن حديث فلِهَ عَلَيْنَا مُصَ
		فُقَرَائِنَا وَكُنْتُ عُكَامًا يَبْهِمًا فَأَعْطَانِي مِنْهَ
	ابُنِ عَبَّاسٍ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ ا
•		حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِ
	ن نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَناتِظُم کی طرف سے	
نٹ دیا' میں ایک یتیم لڑ کا تھا اس نے	وصول کی اوراسے ہمارے غریب لوگوں میں بان	پاس آیا اس نے ہمارے امیرلوگوں سے زکو ہ مریب
		اس میں سے مجھےایک اونٹن دی۔
•		اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈی گھنا۔ ( ) رہ تہ ہر عب لیف یہ تہ ہے ہے ہ
· · ·	ت ابو بحیفہ سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ میں سیس میں میں میں میں میں میں	· · · · ·
	بُ مَا جَآءَ مَنْ تَحِلَّ لَهُ الزَّكَاةُ	<b>A</b> .
زے؟	فض کے لئے زکوۃ (وصول کرنا) جائ	با <b>ب22</b> -س
يْكْ وَقَالَ عَلَىٰ أَحْبَهُ نَعْبَهُ عَلَىٰ	وَعَبِلِيٌّ بُنُ حُجُرٍ قَالَ قُتَيَبَةُ حَدَّنَا شَر	588 سنرجديث حدَّثَنا قُتَيْبَةُ
عَنْ عَبْدٍ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ،	مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْطنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْدِ	وَّالْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ حَكِيْمٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ
	, .	قال رَسُول اللهِ صَلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ :
وَجْهِهِ خُمُوْشَ اَوْ خُدُوشْ اَوْ	وَلَـهُ مَا يُغْنِيْهِ جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَسْأَلَتُهُ فِي	متن حديث من سَالَ النَّاسَ وَ
	حَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ	كُدُوحٌ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ
	*	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ءَ
	بْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْ
زُدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثْنَا يَحْيَى بْنُ	فَبَيْرٍ مِّنْ آَجُلِ هُلَدًا الْحَدِيْثِ حَدَّثَنَا مَحْمُو	وَقَدْ تَحَلَّمَ شُعْبَةُ فِي حَكِيْمٍ بْنِ جُ
صَاحِبُ شَعْبَةً لَهُ غَدْ حَكْمَه	للذا الحدِيَثِ فقال لَهُ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عُثْمَانَ	الدَمَ حَدَّثْنَا سُفَيَّانُ عَنْ حَكِيمٍ بَنِ جُبَيَّرٍ بِهُ
مُرقَالَ سُفْيَاهُ سَمِعْتُ وَيَدْدَا	انُ وَمَا لِحَكِيْمٍ لَا يُحَدِّفُ عَنَّهُ شُعْبَةُ قَالَ نَعَ	حَندَت به المسلَّدَا المُحَدِيَثِ فَقَالَ لَهُ سَفِيا
والنسالي ( 97/5) كتاب الزكاة: باب:	اب: من يعطى من الصدقة وحد الغنى' رقم (1626)' اب الـزكاة: بأب: من سال عن ظهر عنى' رقم (1840) 4' من طريق (سفيان' و شريك) عن حكيم بن جبير ع	588- اخرجه ابو داؤد ( ۲/۱ (5) کتاب الرکنگ به الدن قد ( 2592) وابن ماجه ( 589/1) کتا
		ابيه فذكره
The subscription of the su		

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

### (242)

يُحَدِّنُ بِهِ ذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ يَزِيْدَ

<u>مَدابٍ فَقَبْها مِنْ</u> اللَّعَمَلُ عَلَى هُ لَمَا عِنْدَ بَعُضِ اَصْحَابِنَا وَبِهِ يَقُولُ النَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالُوا إِذَا كَانَ عِنُدَ الرَّجُلِ حَمْسُوْنَ دِرُهَمًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ الصَّدَقَةُ قَالَ وَلَمْ يَذْهَبْ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى حَدِيْتِ حَكِيْمٍ بْنِ جُبَيْرٍ وَّوَسَّعُوا فِى هُ لَذَا وَقَالُوْا إِذَا كَانَ عِنْدَهُ حَمْسُوْنَ دِرْهَمًا لَهُ يَّأْحُذَ مِنَ الزَّكَاةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِي وَغَيْرِهِ مِنْ اَهْلِ الْفِقْدِ وَالْعِلْمِ الْعُلْمِ الْ

ے حضرت عبداللہ بن مسعود را للفزیبیان کرتے ہیں نبی اکرم مُنا این ارشاد فر مایا ہے جو شخص لوگوں سے مائلے اور اس کے پاس انتا کچھ ہو جس کی وجہ سے اسے مائلنے کی ضرورت نہ ہو تو جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے مائلنے کی وجہ سے اس کے چہرے پر داغ ہوگا۔

راوی کوشک ب بیبال کون سالفظ استعال ہوا ہے۔ خموش خددش کروج

عرض کی گئی: بارسول اللہ! اسے ضرورت نہ ہونے سے مراد کیا ہے نبی اکرم مَنَّا شَرَّم نے ارتثاد فرمایا: پچاس درہم یا ان کی قیمت جتنا سونا۔

> اس بارے میں خضرت عبداللہ بن عمر و ڈلائٹن سے حدیث منفول ہے۔ (امام ترفدی تحضیف ماتے ہیں:) حضرت ابن مسعود ڈلائٹن سے منفول حدیث ''حسن'' ہے۔ شعبہ نے حکیم بن جبیر تامی راوی کے مارے میں اس حدیث کے حوالے سے کلام کیا ہے۔

یجی بن آدم بیان کرتے ہیں سفیان نے حکیم بن جبر کے حوالے سے اس حدیث کونفل کیا تو شعبہ کے شاگر دعبد اللہ بن عثان نے اسے کہا: کاش حکیم کے بجائے کسی اور نے اس حدیث کونفل کیا ہوتا تو سفیان نے ان سے کہا: کیا حکیم میں خرابی ہے؟ جو شعبہ ان کے حوالے سے حدیث فقل کرتے تو انہوں نے جواب دیا بجی ہاں!

سفیان ہوئے : میں نے زبید کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے : انہوں نے اس حدیث کوتھ بن عبد الرحمٰن بن بزید کے حوالے سے قتل کیا ہے۔

ہمار یے بعض اصحاب سے مزد یک اس حدیث پرعمل کیا جائے گا۔سفیان توری عبداللہ بن مبارک احمداور الطق نے اس کے مطابق فتوی دیا ہے۔

مید صرات فرماتے ہیں: جب آ دمی کے پاس پچاس درہم ہوں نواس کے لئے زکو قالینا جائز نمیں ہے۔ بعض اہل علم نے حکیم بن جبیر کی اس حدیث کو دلیل تسلیم نہیں کیا انہوں نے اس بارے میں تنجائش دی ہے وہ بیفر ماتے ہیں: <sup>اگر</sup>آ دمی کے پاس پچاس درہم ہوں یا اس سے زیادہ بھی ہوں اورا سے ضرورت ہوئو وہ زکو قادصول کر سکتا ہے۔ امام شافعی تحفظ اور دیگر اہل فقد اور اہل علم کی بہی رائے ہے۔

# بَابُ مَا جَآءَ مَنُ لَّا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

باب23- كس تخص كيائة زكوة وصول كرناجا ترنبيس ب

**188** سَمَرِعديثَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكُرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاؤَدَ الطَّيَالِسِتُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ ح وحَدَّثَنَا مَحُمُوُدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنُ دَيْحَانَ بْنِ يَزِيْدَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَتَّن *حديث:* لَا تَحِلَّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِذِى مِرَّةٍ سَوِيِّ فَى الْبَابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ وَحُبُشِيِّ بُنِ جُنَادَةَ وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ حَكَم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسَى: حَدِيَتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيْتُ حَسَنْ

اخْتَلَافِرِوايت:وَقَدُ دَوى شُعْبَّةُ عَنُ سَعَدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ هَ ذَا الْحَدِيْتَ بِهِ ذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعُهُ صريتِ دِيكر:وَقَدُ رُوِىَ فِى غَيَرِ هُ ذَا الْحَدِيْتِ عَنِ الَّنَبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمُسْآلَةُ لِغَنِيِّ وَلَا لِلِتِى مِرَّةٍ سَوِي

<u>مْرابَبَ</u> فَقْبِماءِ فَقَبْماءِ فَقَالَا كَانَ الرَّجُلُ قَوِيَّا مُحْتَاجًا وَّلَمْ يَكُنُ عِنْدَهُ شَىْءٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ اَجُزَا عَنِ الْمُتَصَدِّقِ عِنْدَ الْعِلْمِ وَوَجُهُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى الْمَسْالَةِ

ے کے تصرت عبداللہ بن عمرون بی اکرم مَنْ الحَظِنَمَ کا یوفَر مان نَقَلَ کرتے ہیں خوشحال شخص کے لئے اور تندرست آدمی کے لئے زکو قلیما جائز نہیں ہے۔

اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ ڈیکھنڈ' حضرت حبثی بن جنادہ' حضرت قبیصہ بن مخارق سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تریذی میشنڈ فرماتے ہیں: ) حضرت عبداللہ بن عمرو ڈیکھنڈ سے منقول حدیث'' حسن'' ہے۔

شعبہ نے اس روایت کوسعد بن ابراہیم کے حوالے سے اس سند کے ہمراہ قل کیا ہے اور انہوں نے اسے ''مرفوع'' روایت سے طور پر فقل نہیں کیا۔

یکی روایت دیگر حوالوں سے نبی اکرم منگر کی سے خوشحال میں خوشحال شخص کے لئے اور تندر ست شخص کے لئے مانگنا جائز نہیں ہے اگر آ دمی طاقتور ہواور ضرورت مند ہواور اس کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہواور پھراسے زکو ۃ دے دی جائے تو اہلِ علم کے زدیک زکو ۃادا کرنے والے شخص کی طرف سے زکو ۃ کی ادائیگی درست نہوگی۔ بعض اہلِ علم کے نزدیک بیرحدیث (زکو ۃ مانگنے پرحمول ہوگی)

**590** سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ سَعِيْدٍ الْكُنُدِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحِيم بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرِ 589- اخرجه ابو داؤد (285/2 دعاس) كتاب الزكلة باب: من يعطى من الصدقة وحد الغنى. دقد (1634) واحد (164/2) والدادمي (1684) كتاب الزكلة باب: من تحل له الصدقة. من طريق سفيان و ابراهيم بن سعد عن سعد بن ابراهيم عن ديمان بن يزيد عن عبدالله بن عبرو يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم .

> For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

السَّعْبِي عَنْ حُبَّشِي بَنِ جُنَادَةَ السَّلُولِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : نَّن حديث: فِي حَبَجَةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ وَاقِفْ بِعَرَفَةَ آثَاهُ أَعْرَابِي فَاَحَذَ بِطُرَفٍ دِدَائِهِ فَسَأَلَهُ إِنَّاهُ فَأَعْطَهُ وَذَهَبَ فَعِنْدَ ذَلِكَ حَرُمَتِ الْمَسْاكَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْاكَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَآلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ إِلَّا لِذِى فَقُبٍ مَّدُقِعٍ أَوْ غُرُمٍ مُفْطِعٍ وَّمَنُ سَالَ النَّاسَ لِيُتْرِى بِهِ مَالَهُ كَانَ نحمُوُشًا فِى وَجُهِهِ يَوُمَ الْقِيَامَةِ وَرَضْفًا يَّأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنُ شَاءَ فَلْيُقِلُّ وَمَنُ شَاءَ فَلْيُكِرُ *ابثادِدِيكُر*:حَلَّثَنَا مَحْمُوُدُ بُنُ غَيْلانَ حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ ادَمَ عَنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بُنِ سُلَيْمَانَ نَحْوَهُ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هُذَا الْوَجْهِ 🗢 صح حضرت حبثی بن جنادہ سلولی رکائٹٹؤ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَکَ ﷺ کو ججۃ الوداع کے موقع پر سارشاد فرماتے ہوئے سائے: آپ اس وقت عرفہ میں تھر بے ہوئے تھے ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اس نے آپ کی چا در کا کنارہ تھا ما ادرآب سے وہ چادر مانگی تو نبی اکرم مکافیز نے دہ عطا کر دی جب دہ چلا گیا تو اس دقت مانگنے کی مذمت کا حکم نازل ہوا۔ نبی اکرم مَنْ خِبْلِ نے ارشاد فرمایا: خوشحال محض کے لئے اور تندرست شخص کے لئے مانگنا جا ئرنہیں ہے۔ البتہ اگروہ انتہائی ضرورت مندا در غریب ہوئو (تھم مختلف ہوگا) جو تخص لوگوں ہے اس لیے مائلے تا کہ اس کے ذریعے اس کے مال میں اضافہ ہوئو وہ قیامت کے دن اس کے چہرے پر خراشوں کی طرح ہوگا ایسا تخص جہنم کے گرم پھروں پر بھنا ہوا گوشت کھا تا ہے۔ جس کی مرضی ہے وہ تھوڑا کھاتے اور جس کی مرضی ہودہ زیا دہ کھا گے۔ یکی روایت ایک اور سند کے ہمراد منقول ہے۔ امام ترفدی توضيغ ماتے ہيں : بيدروايت اس سند کے حوالے سے "غريب" ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ مَنْ تَحِلَّ لَهُ الصَّدَقَةُ مِنَ الْغَارِمِيْنَ وَغَيْرِهِمُ ہاب24-مقروض دغیرہ میں سے س کے لئے زکو ۃ وصول کرنا جائز ہے؟ **591** سنرِحديث: حَدَثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَثَنَا اللَّيْثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْاَشَجْ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابِیُ سَعِيدٍ الْحُلُرِی متن حديث: قَبالَ أُصِيْبَ رَجُبلٌ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَادٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُلُغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِهِ حُدُوا مَا وَجَدْتُمُ وَلَيْسَ لَكُمُ إِلَّا ذَلِكَ

591- اخرجه مسلم (11913) كتاب السباقللة باب: استعماب الوضع من الدين رقم (1556/18) وابو داؤد (298/2) كتاب البيوع: بلب: من وضع الجالعة رقم (3469) والنسالي ( 265/7) كتاب البهوع: باب: وضع الجوائع رقم (4530) وابن ماجه (2/789) كتاب الاحكلام: باب: تفليس البعديم والبيع لفر مائه رقم (2356) وهو في مسلم من طريق الاشچ عن ابن سعيد' ومن ابي داود والنسائي من طريق قتيبة عنه به' وفي ابن ماجه عن ليث عنه بغ (02.)

كِتَابُ الزَّكُوةِ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَآئِشَةَ وَجُوَيْرِيَّةَ وَٱنَّسٍ حَكَم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ اَبِى سَعِيْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حیک حلک حضرت ابوسعید خدری روان کرتے ہیں نبی اکرم مظافظ کے زمانہ اقد س میں ایک شخص کو پھلوں میں نقصان ہو گیا جواس نے خریدے شخصان کا قرض بہت زیادہ ہو گیا نبی اکرم مظافظ نے (لوگوں سے ) ارشاد فرمایا: تم صدقہ کرو!لوگوں نے اس صدقہ دیا کیکن پھر بھی وہ اس کے قرض کی ادائیگی تک نہیں پہنچ سکا تو نبی اکرم مظافظ نے اس کے قرض خواہوں سے ارشاد فرمایا: تتہیں جو ملتا ہے وہ دصول کرلوتہ ہیں صرف یہی کا سکتا ہے۔

> ال بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ ذلی کچنا 'حضرت جو برید ذلی کچنا اور حضرت انس دلی کنی سیدہ عا حادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی ریسی اللہ فرماتے ہیں:) حضرت ابوس عید خدری دلی کی کی سے منقول حدیث دحسن صحیح ' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الصَّدَقَةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَمَوَالِيهِ

باب 25: نبى اكرم مَنَاقَيْظُ 'آپ كابل بيت اورغلاموں كے لئے زكو قاوصول كرنا حرام ہے 592 سنر حديث حدد أن مُحمَّد بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْوَاهِيْمَ وَيُوسُفُ بْنُ يَعْقُونَ الصَّيَعِيُّ

السَّدُوُسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهُزُ بُنُ حَكِيْمٍ عَنُ أَبِيْهِ عَنُ جَدِّهِ قَالَ

مُنْنَ حَدِيثَ بَحَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُبِّي بِشَىْءٍ سَالَ اَصَدَقَةٌ هِى اَمُ هَدِيَّةٌ فَاِنْ قَالُوُا صَدَقَةٌ لَمُ يَٱكُلُ وَإِنْ قَالُوُا هَدِيَّةُ أَكَنَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ سَلْمَانَ وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَاَنَسٍ وَّالْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ وَّاَبِى عَمِيرَةَ جَدِّ مُعَرِّفِ بُنِ وَاصِلٍ وَّاسَمُهُ رُشَيْدُ بُنُ مَالِكٍ وَّمَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبُدِ اللَّهِ بُن عَمْرٍو وَاَبِى رَافِع وَّعَبُد الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ وَقَدْ رُوِى هُذَا الْحَدِيْتُ ايَضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَلْقَمَةً وَقَدْ رُوَى هُ مَا لِكُ وَمَيْ مُونِ بْنِ مِهْرَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَاَبِى رَافِع وَّعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ وَقَدْ رُوِى هُ ذَا الْحَدِيْتُ ايَضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَنِ النَّبِي صَلْقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُ بَهْ نِ عَلْقَامَةَ وَقَدْ رُومَ هُ عَالَهُ مَنْ الْمُعَ عَنِ النَّبِي صَلْقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدُ بَهْذِ بْنِ حَكِيْمِ اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حَيْدَةَ القُشَيرِيُ

حل جبتر بن علیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے وادا کا بیڈیان نقل کرتے ہیں جب نبی اکرم مَلَاظِیم کی خدمت میں کوئی چیز پیش کی جاتی تھی نو آپ دریافت کرتے تھے: بیز کو ۃ ہے یاتھ ہے؟ اگرلوگ سے بتاتے: زکو ۃ ہے نو آپ اسے انہیں کھاتے تھے اگرلوگ بیر بتائے: بیتھ ہے نو آپ اسے کھالیتے تھے۔

اس بارے میں حضرت سلمان منافظ ، حضرت ابو ہریرہ منالط ، حضرت انس طالط ، ام حسن بن علی دیکھ ، حضرت ابوعمیر ہ منافظ جو معرف بن واصل کے دادا ہیں اور ان کا نام رشید بن ما لک ہے حضرت میمون طلط ، یا شاید حضرت مہران طلط ، حضرت ابن عباس منافظ ، حضرت عبداللہ بن عمر واور حضرت ابور افع طلط خانسے احادیث منقول ہیں۔

عبد الرحمن بن علقمه سي محمى روايت منقول م مي جديث عبد الرحمن بن علقمه كروالے سے عبد الرحمن بن ابوعيل كروالے عبد الرحمن بن علقمه سي محمل الد عليه وسلم دقم ( 2013 ) كتاب الد كان باب الصدقة لا تعمل للنه عليه وسلم دقم ( 2613 ) واحدد ( 5/5 )

#### For more Books click or link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الزَّكُوةِ

ے بی اکرم ملاقظ سے منقول ہے۔

حفرت بتربن حکیم کےداداکانام معادبید بن حیدہ القشیر ی ہے۔

(امام ترمذی میشد فرماتے ہیں:) بہترین تحکیم میں منفول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔

**593** سنرجد بث: حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْثَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِیُ دَافِعٍ عَنُ اَبِیُ دَافِعٍ دَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

بِي رَبِّي مَنْ بِكَ بِنَ يَدَرِي مَنْنَ حَدِيثُ ذَاتًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتَ رَجُلًا مِّنْ بَنِى مَخُزُوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَابِى رَافِعِ اصْحَيْنِى كَيْمَا تُصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّى الِتِى رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسَالَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَسَالَهُ فَقَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوَالِىَ الْقَوْمِ مِنُ آنْفُسِهِمُ

حَكَم حِدِيث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

توضيح راوى وَابُوُ دَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ اَسْلَمُ وَابُنُ اَبِى دَافِعٍ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ اَبِى دَافِعٍ كَاتِبُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ دَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

🜩 حضرت ابورافع دلائنوً بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَاثَیْنَ نے بنومخز دم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو زکو ۃ دسول کرنے کے لیے جبح دیاان صاحب نے حضرت ابورافع سے کہا: آپ بھی میرے ساتھ چلیں تا کہ آپ بھی اس میں سے پچھ د صول کر لیں' تو حضرت ابورافع طلفی نے کہا: میں ایسا اس وقت تک نہیں کروں گا' جب تک نبی اکرم مُلَّلَقُوْل کی خدمت میں حاضر ہو کر اس بارے میں دریافت نہ کرلوں پھر وہ نبی اکرم مُکافِظِنا کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم مُلْفِظْم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے زکو ۃ لیناجا ترتبیں ہے اورلوگوں کے ( آ زادکردہ )غلام ان کے ذات کا حصہ ہوتے ہیں۔ . (امام تر**ندی** ت<sup>عین</sup>اند فرماتے ہیں: ) بی حدیث <sup>در حس</sup>ن کیے '' ہے۔

حضرت ابورافع ولاين، بي أكرم مَنَا يَتْتَم بح آزاد كرده غلام بين ان كانا م اسلم ب-ابن ابی رافع ٔ بیعبیداللہ بن ابورافع ہیں جوحضرت علی بن ابوطالب طلطۂ کے سیکرٹری تھے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّدَقَةِ عَلَىٰ ذِي الْقَرَابَةِ

باب26: قريبی رشتے داروں کوز کو ۃ دينا

**594 سنرحديث: حَدَّلَدًا قُتَيْبَةُ حَدَّل**َنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَاصِمِ الْاَحُوَلِ عَنُ حَفُصَةَ بِنُتِ سِيرُيْنَ عَنِ 593-اخرجه ابو داؤد ( 519/1 ) کتاب المذکلة: باب: المعدقة على بني عاشم "دقد (1650 ) "دالدسائي ( 107/5 ) کتاب المذکلة: باب: مول

القوم منهد رقد (2612).

594- اخرجه النسالي (92/5) كتاب الزكاة: بأب:الصدقة على الاقارب رقد (2582) وابن مأجه (1/15)، كتأب الزكاة: بأب: فضل الصدقة رقر (1844) واحس (17/4) (18/4) والدادمي ( 397/1) كتاب الزكاة: باب: الصدقة على القرابة: والحديدي ( 363/2) رقم (823/3) <sup>واب</sup>ن خزيدة (278/3) حديث (2067) وابن خزيدة (77/4) رقم (2385) من طريق حفصة بنت سيرين عن الرباب ام الرائح واخرجه احين (18/4) ليس فيه الرباب ام الرائح. (02r)

يكتَابُ الزُّكوة

الوَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلُمانَ ابْنِ عَامِرٍ يَّبَلُعُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْنِ حديث: إِذَا ٱلْحطَرَ اَحَدْثُهُمْ فَلْيُفْطِرُ عَلَى تَمْرٍ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَالْمَاءُ فَإِنَّهُ طَهُوْدٌ وقَالَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَعِى عَلَى فِى الرَّحِمِ ثِنْنَانٍ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّجَابِرٍ وَّاَبِى هُرَيْرَةَ حَظِم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسِي: حَدِيْتُ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>المعنیف</u> توضیح راوی قالر کاب هری اُمُّ الرَّائِع بِنْتُ صُلَيْع

اخْتَلَا فَسِيسَمَدِنَّ هَاكَذَا رَوى سُفُيَانُ الطَّوُرِى عَنُ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنُتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَسَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ هَدَا الْحَدِيْثِ وَرَوى شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنُتِ سِيْرِيْنَ عَنْ مَسَلُسَمَّانَ بَنِ عَامِرٍ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنِ الرَّبَابِ وَحَدِيْتُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ آصَحُ وَهَ كَذَا رَوى ابْنُ عَوْ وَحَدِيْتُ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ وَابْنِ عَامِرٍ وَكَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنِ الرَّبَابِ وَحَدِيْتُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ آصَحُ وَهَ كَذَا رَوى ابْنُ عَوْ مَسَلُسَمَّانَ بَنِ عَامِرٍ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنِ الرَّبَابِ وَحَدِيْتُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَابْنِ عُيَيْنَةَ آصَحُ وَهَ كَذَا رَوى ابْنُ عَوْ

ے حضرت سلمان بن عامریہ بات بیان کرتے ہیں انہیں' نبی اکرم مَلَّا الْمَلَمَّ مَلَّا الْمَلَمَ مَلَّا الْمَلَمَ مَ نے افطار کرتا ہوئو وہ محجور کے ذریعے افطار کرنے اس میں برکت ہوتی ہے اگر کسی کو محجوز نہیں ملتی' تو دہ پانی کے ذریعے کرلے کیونکہ سیہ پاک کرنے والا ہے۔

نبی اکرم مَلَّا يُلْحُرِّم فَ يَجْمِى ارشاد فرمايا خريب شخص كوصد قد دينا صرف صدقد دينا ب اور قريبی رشتے داركوصد قد دين ميں دو پېلوېي ايك صدقد دينا اورايك رشتے دارى كے حقوق كاخيال ركھنا۔

اس بارے میں سیّدہ زین بنائی جو حضرت عبداللّدین مسعود رلگانی کی اہلیہ ہیں حضرت جابر رلگین اور حضرت ابو ہریرہ رلگین ۔ احادیث منقول ہیں ۔

> (امام ترمذی تونین فرماتے ہیں: ) حضرت سلمان بن عامر سے منقول حدیث 'حسن' ہے۔ رباب نامی راوی خاتون اُم رائح بنت صلیع ہیں۔

سفیان توری نے اس روایت کوعاصم کے حوالے سے حفصہ بنت سیرین کے حوالے سے رباب نامی خاتون کے حوالے سے ٔ ان سے چچا'سلمان بن عامر کے حوالے سے 'بی اکرم مَلَّا ﷺ سے اسی کی مانند نقل کیا ہے۔

شعبہ نامی رادی نے اس روایت کوعاصم کے حوالے سے ُرضعہ بنت سیرین کے حوالے سے ُ حضرت سلمان بن عامرے بھی نقل کیا ہے اس میں رہاب کا تذکرہ نہیں کیا۔ مذتبا

سفیان توری اورابن عیبیہ سے منقول حدیث زیادہ منتند ہے یہی روایت اسی طرح ابن عوف کے حوالے سے ہشام بن حسان سے حوالے سے حفصہ بنت سیرین کے حوالے سے رہاب کے حوالے سے حضرت سلمان بن عامر سے منقول ہے۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ باب 27: مال میں زکوۃ کےعلاوہ بھی (ادائیکی کا)حق ہے 595 سملرِحديث: حَدَقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَلُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْاَسُوَدُ بْنٌ عَامِرٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ آبِى حَمْزَةً عَنِ الشُّعُبِيِّ عَنُ فَاطِمَةَ بِنُتِ قَيْسٍ قَالَتُ مَتْن حديث سَالَيْتُ أَوْ سُبِدلَ النَّبِتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ ثُمَّ تَلا هٰذِهِ الآيَةُ ٱلَّتِي فِي الْبَقَرَةِ (لَيْسَ الْبِرَّ آنُ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمُ) الآيَة 🖛 🖛 سیّدہ فاطمہ بنت قیس شاہ کابیان کرتی ہیں: میں نے سوال کیا (رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں:) نبی اکرم مَلَّا يَقْتُم سے زکو **ۃ** کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے ارشاد فرمایا: مال میں زکو ۃ کے علاوہ بھی (ادائیکی کا) حق ہے۔ وپھر نبی اکرم مَلَاظِظ نے ''سورہ بقرہ''میں موجود بیآیت تلاوت کی۔ ··نیکی پنہیں ہے کہتم اینارخ چھرلو''۔ **596 سنرِحديث: حَدَّث**َنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الطُّفَيُلِ عَنُ شَرِيْلٍ عَنُ اَبِي حَمْزَةَ عَنُ عَامِرٍ الشُّعُبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنُتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكْن حَدَيْتْ: إِنَّ فِي الْمَال حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ كَمُ حَدِيث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِذَاكَ توضيح راوى: وَابُوْ حَسْمَزَيةَ مَيْسُمُونُ الْأَعْوَرُ يُسَطَّعُ وَرَوى بَيَانٌ وَّإِسْمَعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ هُذَا الُحَدِيْتَ قَوْلَهُ وَهَـٰذَا أَصَحُ (امام ترمذی عب الله فرماتے ہیں: ) یہ اس حدیث کی سند منتذ نہیں ہے۔ ابوتمزه میمون اعور نامی راوی کوضعیف قرار دیا گیا ہے۔ بیان اور اساعیل بن سالم نے اسے عنی کے حوالے سے ان کے قول کے طور پڑھل کیا ہے اور بیزیا دہ ستند ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ الصَّدَقَةِ باب28: صدقہ دینے کی فضیلت 597 سندِير: حَدَّقَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّقَنَا اللَّيْتُ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ آبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَادِ آنَّهُ سَبِيعَ أَبَا هُوَيْرَةَ يَسْفُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 595- اخرجه ابن ماجه ( 570/1 ) كتاب الزكة: باب: ما ادى لكاله ليس بكنز" رقم (1789 ) والدارمي ( 385/1 ) كتاب الزكة: باب: ما يجب ف مال سوى الزكاد. من طريق شريك عن ابن حملة عن عام الشعبي عن فأطبة بنت قيس. رض الله عنها. تبلغ بهاالنبي صلى الله علية وسلم مَنْنِ حديث مَا تَسَصَدَقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيَّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ الَّهُ الَّلَّهُ الطَّيْبَ الَّا الطَّيْبَ الَّا الصَّيْبَ اللَّهُ وَانَ كَانَتُ تَمُوَةً تَرْبُوُ فِى كَفِّ الرَّحْطَنِ حَتَّى تَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي آَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ اَوْ فَصِيلَهُ وَهَبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بِنِ عَوْفٍ وَّبُوَيْدَةً وَهُبٍ وَعَبْدِ الرَّحْطَنِ بَنِ عَوْفٍ وَّبُوَيْدَةً

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبِي هُوَيُوَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اس بارے میں سیّدہ عا نشہ صدیقہ ڈلائن ' حضرت عدی بن حاتم ڈلائن' ' حضرت انس ڈلائن' حضرت عبد اللّٰہ بن ابواد فی ڈلائن' حضرت حارثہ بن وہب ڈلائن' حضرت عبد الرحمٰن بن عوف ڈلائنڈاور حضرت ہریدہ ڈلائنڈ سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی تُشافلة غرماتے ہیں : ) حضرت ابو ہریرہ ڈلائنڈ سے منقول'' حسن صحیح'' ہے۔

<u>سنرحديث: ح</u>َدَّنَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بُنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَال سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْن حديث نِانَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيَانُحُذُهَا بِيَمِيْنِهِ فَيُرَبِّيهَا لاَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّى اَحَدُكُمْ مُهُرَهُ حَتَّى اِنَّ اللُّقُمَةَ لَتَصِيْرُ مِثْلَ أُحُدٍ وَتَصْدِيْقُ ذَلِكَ فِى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (اَلَمُ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَانُحُذُ الصَّدَقَاتِ) وَ (يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِى الصَّدَقَاتِ)

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَنْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ا. ادد مكر : قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اسادِدِيَّمَرِ:وَقَدْ دُوِى عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ هِـذَا

مُدَامَبٍ فَقْبَهَاء: وَقَدْ قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فِى هُ لَذَا الْحَدِيْتِ وَمَا يُشْبِهُ هُ ذَا مِنَ الرِّوَايَاتِ مِنَ الصِّفَاتِ وَنُزُولِ الرَّبِ تبكركَ وَتعَالَى كُلَّ لَيَلَةٍ إلَى السَّمَاءِ الدُّنيَا قَالُوا قَدْ تَثْبَتُ الرِّوَايَاتُ فِى هُ ذَا وَيُؤْمَنُ بِهَا وَلَا يُنَوَهَمُ وَلَا يُقَالُ كَيْفَ هُ كَذَا رُوى عَنْ مَالِكِ وَسُفَيَّانَ بْن عُيَيْنَة وَعَبْدِ اللَّهِ بْن الْمُبَارَكِ أَنَّهُمْ قَالُوا فِى هُ لِذَا وَكَا يُنَوَهَمُ وَلَا يُقَالُ كَيْفَ هُ كَذَا رُوى عَنْ مَالِكِ وَسُفَيَّانَ بْن عُيَيْنَة وَعَبْدِ اللَّهِ بْن الْمُبَارَكِ أَنَّهُمْ قَالُوا فِى هُ لِذَه وَكَا يُنَوَهَمُ وَكَا يُقَالُ كَيْفَ هُ كَذَا رُوى عَنْ مَالِكِ وَسُفَيَّانَ بْن عُيَيْنَة وَعَبْدِ اللَّهِ بْن الْمُبَارَكِ أَنَّهُمْ قَالُوا فِى هُ لِذِهِ مُنه الله مُعَانَ المَعْرَبِ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَعْكَذَا رُوى عَنْ مَالِكِ وَسُفَيَّانَ بْن عُيَيْنَة وَعَبْدِ اللَّهِ بْن الْمُبَارَكِ أَنَّهُمُ قَالُوا فِى هُ لِذَهِ معديد، باب: قول الله تعان (326/3) كاب التوحد، باب: قول الله تعالى: (تعرج اللكه والروح اليه) (العادج: 4).....وقر (7430) تعليقات (326/3) كاب الزكاة: باب: العدقة من كسب طيب دِقد (1410) ومُسلو (2027) كتاب الزكة: باب: قبول العدقة من الكسب العليب د تربيعها ديد (326/3) كاب الزكاة: باب: العدقة من كسب طيب دِقد (1410) ومسلو (2027) كتاب الزكة: باب: قبول العديقة من الكسب العليب د تربيعها ديد (326/3) كتاب الزكاة: باب: فضل العدقة دقد ديد (1842) والنسائى (75/5) كتاب الزكة: باب: المات قد من علول دقم (35/5) وابن ماجه الذي تاذ باب: فضل العديقة والحبيدي (488/2) وابن عزينة (93/4) وعان ورائة فرائة: باب: فضل العديدة والعبيدي (15/3) كتاب

الرحة، بب مسر 598- اخرجه احبد (268/2- 471) وابن خزيدة (93/4) رقر (2426) (2427) بالفاظ مقاربة لهذا اللفظ والحديث لم يعرجه سوقا العرمذي من أصحاب الكتب السعة كما في "العصفة" (1/295) رقر (14287). كِتَابُ الزَّكُوةِ

넰

بن

包

<u>چ</u>با

زن بر

الْرَحَادِيْتُ آمِرُوهَا بِكَرْ تَخْيَفٍ وَجَحَدًا قَوْلُ اَعْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَعْلِ السَّنَةِ وَالْجَمَاعَةِ وَاَمَّا الْجَهْمِيَّةُ فَاَنْكَرَتْ هَلِهِ الرِّوَايَاتِ وَقَائُوا هُذَا تَشْهِيْهُ وَقَدْ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ فِى غَيْرِ مَوْضِعٍ مِّنْ كَتَابِهِ الْيَدَ وَالسَّمْعَ وَالْبَصَرَ فَتَاوَّلَتِ الرِّوَايَاتِ وَقَائُوا هُذَا تَشْهِيْهُ وَقَدْ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ فِى غَيْرِ مَوْضِع مِّنْ كَتَابِهِ الْيَدَ وَالسَّمْعَ وَالْبَصَرَ فَتَاوَّلَتِ الْحَقْمِ مَا لَذَ مَعْدَى عَيْرِ مَوْضِع مِنْ كَتَابِهِ الْيَدَ وَالسَّمْعَ وَالْبَصَرَ فَتَاوَّلَتِ الْحَهْمِيَةُ هُلِهِ الْايَاتِ فَلَسَّرُوهَا عَلَى غَيْرِ مَا فَسَرَ اعْلُ الْعِلْمِ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَعْدُلُقُوا اذَى مَعْتَى الْحَقْمِ عَلَى فَلْ عَيْرِ اللَّهُ مَنْ عَنْ اللَّهُ الْعَلْمِ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهُ لَمْ يَعْلُقُ اللَّهُ مَعْدَلَةُ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْوَاهِ مَعْمَ إِنَّا لَقُلْهُ وَلَا يَدْ كَيَدِ أَوْ مَعْلَ اللَّهُ مَعْ كَسَمْع وَقَالَ اللَّهُ مَعْ كَسَمْع قَالُوا إِنَّ مَعْتَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَعْ فَا اللَّهُ مَعْ فَا اللَّهُ مَعْ مَعْلَ الْعُلْمِ مِنْ الْعَلْمِ وَاللَهُ اللَّهُ مَعْ قَالَ اللَّهُ مَعْ عَالَ اللَّهُ مَعْ هُذَا اللَّهُ مَعْنُ وَقَالَ اللَّهُ مَعْسُ مَعْ فَقَا مَا لَهُ مَعْ الْسَدِ عَلْهُ مَعْ فَا لَقُوْقَهُ وقَالَ السَمْعُ عَالَ مَاسْمَعْ فَالْتَعْمَ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَعْ أَنْ الللَهُ مَعْلَى عَدْ الللَّهُ مَعْتَى الللَّهُ مَعْ أَوْ مَعْلُ مَعْنُ مَعْنُ عَلَى مَعْتَى مَعْ فَي أَنْ مَعْ عَالَ مَا مُعْ فَقَالَ اللَّهُ مَعْ فَا لَا لَلْهُ مَعْتَ ا

حضرت الو ہریرہ ڈلائٹ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم منائٹ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ صدقے کو قبول کرتا ہے اسے اپنے دست رحمت میں رکھتا ہے اور اسے بردھانا شروع کرتا ہے جس طرح کو کی شخص اپنے کھوڑے کے بیچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک دست رحمت میں رکھتا ہے اور اسے بردھانا شروع کرتا ہے جس طرح کو کی شخص اپنے کھوڑے کے بیچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک دست رحمت میں رکھتا ہے اور اسے بردھانا شروع کرتا ہے جس طرح کو کی شخص اپنے کھوڑے کے بیچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک دست رحمت میں رکھتا ہے اور اسے بردھانا شروع کرتا ہے جس طرح کو کی شخص اپنے کھوڑے کے بیچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک دست رحمت میں رکھتا ہے اور اسے بردھانا شروع کرتا ہے جس طرح کو کی شخص اپنے کھوڑے کے بیچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ ایک درخان کہ درخان کی درخان ہو جاتا ہے (حضرت ابو ہریرہ درخان میں دی ایک کہ ایک کہ ایک کہ ایک کہ ایک درخان کی کہ درخان کی در درخان کی درخان

''اوروہی ذات ہے جوابی بندوں سے توبہ کوقبول کرتا ہے اور صدقات کو وصول کرتا ہے اللہ تعالیٰ سود کوختم کرتا ہے اور صدقات کو بڑھا تا ہے' ۔

(امام ترمذی رضایت میں:) پر حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

ستیدہ عائشہ صدیقہ ڈلائنا کے حوالے سے نبی اکرم مُلَاثِیل سے اس کی مانند منقول ہے۔ سبید ایل

کٹی اہل علم نے اس حدیث کے بارے میں اور اس طرح کی دیگر روایات کے بارے میں بیڈر مایا ہے : جو صفات سے تعلق رکھتی ہیں پروردگار کے روز انہ ہماری دنیا کی طرف نزول کرنے سے متعلق ہیں بید حضرات فرماتے ہیں : احادیث سے بیہ بات ثابت ہے 'ہم ان پرایمان رکھتے ہیں' تا ہم ان کے بارے میں سوچانہیں جاسکتا اور نہ ہی بید کہا جاسکتا ہے : ایسا کس طرح ہوسکتا ہے؟ امام مالک بن انس سفیان بن عیدینہ اور عبد اللہ بن مبارک سے اس طرح منقول ہے وہ بیفر ماتے ہیں : اس طرح کی احادیث پر کیفیت کی وضاحت کئے بغیر ایمان لے آؤ۔

اہلسنّت دالجماعت سے تعلق رکھنے دالے اہلِ علم نے یہی رائے بیان کی ہے۔

جہاں تک 'جہمیہ'' کا تعلق ہے انہوں نے ان روایات کا انکار کیا ہے وہ یہ کہتے ہیں اس میں تشہیر پائی جاتی ہے۔ میں ال اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں کئی مقامات پر لفظ ہاتھ سننا' ویکھنے کا تذکرہ کیا ہے جہمیہ ان آیات کی تاویل کرتے ہیں اوران کی تغییراس کے برعکس کرتے ہیں'جوتغییر اہل علم نے ان کی بیان کی ہے۔

وہ لوگ بیر کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت آ دم ملین اکواپنے ہاتھ سے در سیعے پیدائیس کیا وہ بیر کہتے ہیں: یہاں پہ ہاتھ سے مرادتومت سے۔

الطق بن ابراتيم فرمات بين الفنيه كي صورت اس وفت موسكتي ب جب بالحدكوانساني بالحدك ما مند قرار ديا جائة يا سننه كو

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتاب الزكوة

(انسانی) سننے کی مانند قرار دیاجائے۔ جب کوئی شخص سیہ کہے: (اللہ تعالیٰ کا) سننا (انسانی) سننے کی طرح ہے یا اس کی مانند ہے تو میہ تشبیہ ہو گی کین اگر ہندہ دوی کے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فر مایا ہے: ہاتھ سننا' دیکھنااور اس کیفیت ہیان نہ کرےاور نہ ہی سیہ کہے: سیہ (انسانی) سننے کی طرح ہے تو تشبیہ تبیس ہوگی (لیعنی ایک کودوسرے کے مشابہہ قرار دینا)اور بیاسی طرح ہوگا' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فر ملا ہے: ''اس کی مان کہ کونی چیز نہیں ہو سکتی' وہ سننے والا ہے' اور دیکھنے والا ہے' ۔

599 سنر حديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ اِسْمَعِيْلَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَعِيْلَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوْسَى عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ سُنِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُ الصَّوْمِ أَفْضَلُ بَعْدَ دَمَضَانَ فَقَالَ شَعْبَانُ لِتَعْظِيمِ دَمَضَانَ قَبْلَ فَاَتُ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ صَدَقَةٌ فِي دَمَضَانَ

مصم حدیث قال اَبُو عِیْسلی : «لذا حَدِیْتٌ غَوِیْبٌ وَصَدَقَةُ بْنُ مُوْسلی لَیْسَ عِنْدَهُمْ بِذَاكَ الْقَوِی حلاحل حضرت انس بیان کرتے بین نبی اکرم مَنَّاتِیْنَ سے دریافت کیا گیا: رمضان کے بعد کون ساروزہ زیادہ فَضیلت رکھا میں نبی اکرم مَنَاتِیْنَ اِن ارشاد فرمایا شعبان کا تا کہ رمضان کی تعظیم ہوا ک شخص نے دریافت کیا: کون ساصدقہ زیادہ فضیلت رکھت ہے؟ نبی اکرم مَنَاتَیْنَ اِن ارشاد فرمایا: رمضان میں صدقہ کرنا۔

(امام ترمذی تونید فرماتے ہیں:) بیحدیث''غریب'' ہے۔ صدقہ بن مویٰ نامی راوی محدثین کے زد یک متند نہیں ہے۔

600 سنرِحديث حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بُنُ مُكْرَمِ الْعَمِّىُ الْبَصُرِىُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عِيْسِى الْحَزَّارُ الْبَصُرِى عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنُ حَدِيث إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِى غَضَبَ الرَّبَ وَتَدْفَعُ عَنُ مِّيتَةِ السُّوءِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـذَا الْوَجْدِ

حضرت انس بن مالک رالین بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَّالَیْنِ کَار آن ارشاد فرمایا ہے۔ صدقہ پر دردِگار کے خضب کوختم کر دیتا ہے' ادر مُرک موت کو دور کر دیتا ہے۔

(امام ترمذی میشیغرماتے ہیں:) بیصدیث ''حسن'' ہے اور اس کے حوالے سے ''غریب'' ہے۔ بکاب کما جَجَاعَ **فیر ب**حقہ الس<sup>ی</sup> ازا

601 سندِحديث حَدَّثَنَا لُنَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنُّ سَعِيْدٍ بْنِ أَبِى سَعِيْدٍ عَنَّ عَبْدِ الوَّحْطِنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَيْهِ أُمَّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنُ بَابَعَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

من المرجه ابو داؤد ( 523/1) كتاب الركانا: بأب: حق السائل وقد ( 1667) والنسائي ( 86/5) كتاب الركلة بأب: تفسير السكين دقم ( 2574).

مَنْنَ حَدِيثُ أَنَّهُما قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمِسْكِيْنَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا آجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَمْ تَجِدِى شَيْئًا تُعْطِينَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْقًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ فِى يَذِه فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ عَلِي وَحُسَيْنِ بُنِ عَلِي وَآبِى هُرَيْرَةَ وَآبِى أَمَامَةَ حَكَم حديث: قَالَ ابُو عِيْسَى: حَدِيْتُ أُمَّ بُجَيْدٍ حَدِيْتَ حَدِينَ عَلِي وَآبِى هُوَ مَعْدَةً

جہ حسیدہ ام بجید طلط کا جو نبی اکرم مظلط کا سے دست اقدس پر اسلام قبول کرنے والی خواتین میں سے ایک ہیں نیہ بیان کرتی ہیں: (بعض اوقات) کوئی غریب شخص میرے دروازے آ کر کھڑا ہو جاتا ' مجھے ایسی چیز نہیں ملتی' جو میں اسے دے سکوں تو نبی اکرم مُلَاظیم نے اس خاتون سے فرمایا: اگر تہمیں کوئی ایسی چیز نہیں ملتی جوتم اسے دے سکوتہ ہیں صرف جلا ہوا'' پایا' وہ بی اس نے ہاتھ میں دے دو۔

ال بارے میں حضرت علی طلطن 'ام حسین طلطن ' حضرت ابو ہریرہ طلطن اور حضرت ابوامامہ طلح شن کے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی سیست مرماتے ہیں:) سیّدہ ام بحید طلح کی سی منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ بکاب صابح آء فِی اِعْطَاءِ الْمُوَلَّفَةِ قُلُو بُهُمْ

باب30-مؤلفة القلوب كوادا يَكِّي كرنا

602 سنرِحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْحَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ادَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنُ يُّونُسَ بْنِ يَزِيُدَ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ عَنُ صَفُوانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اَعْطَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَإِنَّهُ لَابَغَضُ الْحَلُقِ اِلَى فَمَا زَالَ يُعْطِينِى حَتَّى إِنَّهُ لَاحَتُ الْحَلُقِ الْحَ

قَالَ أَبُوُ عِيْسِلى: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِهِلْذَا أَوْ شِبْهِ فِي الْمُذَاكَرَةِ

<u>َىٰ الْبَابِ:</u> قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ اَبِى سَعِيْدٍ

اختلاف سند:قالَ أَبُوْعِيْسِلى: حَدِيْتُ صَفُوَانَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَّغَيْرُهُ عَنِ الزُّهُرِيّ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ صَفُوُانَ بُنَ أُمَيَّةَ قَالَ اَعْطانِى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَاَنَّ هُ لَمَا الْحَدِيْتَ اصَحُ وَاَشْبَهُ إِنَّمَا هُوَ سَعِبُدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ صَفُوانَ

<u>مُرامِبِ</u>فْقُهماً عَنَوَقَدِ اخْتَلَفَ اَهْ لُ الْعِلْمِ فِى إِعَطَاءِ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ فَرَاَى اكْتُرُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنُ لَا يُعْطَوُ ا وَقَالُوُ النَّمَا كَانُوا قَوْمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَآلَفُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى اَسْلَمُوْا وَلَمْ يَوَوْ ا اَنُ يُتُعْطَوُ الْيَوْمَ مِنَ الزَّكَاةِ عَلَى مِثْلِ هُ لَذَا الْمَعْنَى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ وَاهُلِ الْحُوفَةِ وَعَيْرِهِمُ وَبِهِ يَقُولُ اَنُ يُتُعْطَوُ الْيَوْمَ مِنَ الزَّكَاةِ عَلَى مِثْلِ هُ لَذَا الْمَعْنَى وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ وَاهُلِ الْكُوفَةِ وَعَيْرِهِمُ وَبِهِ يَقُولُ اَنُ يُتُعْطَوُ الْيَوْمَ مِنَ الزَّكَاةِ عَلَى مِثْلِ هُ لَذَا الْمَعْنَى وَهُو قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ وَاهُلِ الْكُوفَةِ وَعَيْرِهِمُ وَبِهِ يَقُولُ

603- اخرجـه مسلو (1806/4) كتاب الفضائل: بـاب: مـاسئل رسول الله على الله عليه وسلم شيئا فقال: لا وكثرة عطائه رقم (2313/59) واحبد (1/403) (465/6).

جاتلیری جامع ترمضی (جلدادل) (ala) كِتَابُ الزَّكُوة سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخصیت کے مالک تھا پ جھے سلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ آپ میر ے نزدیک سب سے زیادہ پیندیدہ شخصیت کے مالک بن گئے۔ (امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں:)حسن بن علی نے بیصدیث مجھے سنائی ہے یا اس کی مانند حیثیت سنائی ہے۔ اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری ڈائٹن سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذی <sup>عربی</sup> افرماتے ہیں: ) حضرات صفوان سے منقول حدیث کومعمر اور دیگر رادیوں نے زہری کے حوالے سے سعید بن مسيتب کے حوالے سے حضرت صفوان بن اميد سے تقل کيا ہے۔وہ يہ فرماتے ہيں: نبى اكرم مَنَا يُؤْم نے مجھے عطا كيا، كويا يددايت زیادہ متنداور بہتر ہے کیونکہ میسعید بن میتب سے منقول ہے جنہون نے بیہ بات بیان کی ہے صفوان بن امیدنے میہ بتایا ہے۔ مؤلفة القلوب كوادائيكى كربار يس المل علم في اختلاف كياب-اکثر اہلِ علم کے نزدیک اب انہیں ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ بید حضرات فرماتے ہیں: بیدوہ لوگ تھے جو نبی اکرم مُؤتش کے زمانہ اقدس سے تعلق رکھتے تھے اور آپ مَنْ اللہ ان کے اسلام قبول کرنے کے حوالے سے ان کی تالیف قلب کی تھی جب ان لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ توان اہل علم کے مزد یک آج ان لوگوں کواس طرح زکو ۃ ادانہیں کی جائے گی جواس مفہوم سے تعلق رکھتی ہے۔ سفیان توری اہل کوفہ اور دیگر اہل علم کی یہی رائے ہے۔ امام احدادرامام الطق تشايلة في اس بح مطابق فتوى ديا ہے۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے جس شخص کی حالت آج بھی اس طرح کی ہوگی اور حاکم وقت سی بچھتا ہو کہ اسلام کے حوالے سے ان لوگوں کی تالیف قلب کی جاسکتی ہے اور وہ ان لوگوں کوز کو ۃ ادا کرد نے توبید درست ہوگا۔ امام شافعی و میشداسی بات کے قائل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمُتَصَدِّقِ يَرِثُ صَدَقَتَهُ باب31-صدقه كرف والأخص اكرصدق كاوارث بن جائ 603 سنرِحديث: حَدَّثَسَا عَبِلِيٌّ بُنُ حُجَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ مُسْهِرٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَطَاءٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيْدَةَ عَنُ آبِيْهِ قَالَ مَنْنَ حَدِيث تُحُنُّتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتُهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنتُ 603-اخرجه مسلم ( 805/2) كتاب المهام: باب: قضاء العيام عن الديت رقم ( 1149/158,157) وابو داؤد ( 520/1 ) كتاب الزكة ياب: من تصدق بصدقة ثم ورثها رقم ( 1656) ( (129/2) كتاب الوصايا: باب: ماجاء في الرجل يهب الهبة ثم يوصى له بها او يورثها رتم باب معنى (256/2) كتاب الايسان والنذور: باب: في قضاء النذر عن البيت رقم ( 3309) وابن ماجه ( 559/1) كتاب "الميام " باب: من مات وعليه صيام نذر رقد (1759) واحدد (3/351-361) كلهم من طريق عبدالله بن عطاء عن عبدالله بن بريدة يبلغ به النبي. صل الله عليه وسلم -

يَصَدَّقُتُ عَلَى أُمِّى بِجَادِيَةٍ وَإِنَّهًا مَاتَتُ قَالَ وَجَبَ آجُرُكِ وَرَدَّحَا عَلَيْكِ الْمِيْرَاتُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهُرٍ أَفْاَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِى عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ آفَاحُجُ عَنْهَا قَالَ نَعَمُ حُرِّي عَنْهَا كَم حديث: قَسَلَ أَبُو عِيسًى: عَسْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ لَّا يُعْرَفُ هَذَا مِنْ حَدِيْتِ بُرَيْدَة إلّا مِنْ هُذَا الْوَجُهِ وَعَهْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ ثِقَةٌ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ مُدابٍ فَقْبِلِءِ وَالْعَسَلُ عَلَى هُذَا عِنُدَ اكْتَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا حَلَّتُ لَهُ وقَالَ بَعُضُهُمُ إِنَّسَمَا الصَّدَقَةُ شَىْءٌ جَعَلَهَا لِلَّهِ فَإِذَا وَرِثَهَا فَيَجِبُ اَنُ يَّصْرِفَهَا فِى مِثْلِهِ وَرَوى سُفْيَانُ التَّوْرِتُ وَزُهَيْرٌ هٰذَا الْحَدِيْتَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَطَاءٍ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان مقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم مَلَّاتِنَظِم کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اسی دوران ایک خاتون آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی: پارسول اللہ مَنَا ﷺ ایمیں نے اپنی والدہ کوا یک کنیز صدقہ کے طور پر دی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ بی اکرم مَکَیْتُوَانے ارشاد فرمایا جمہارا اجرلازم ہو گیا اور وہ دراشت میں تمہیں مل جائے گی اس خانون نے عرض کی : یارسول الله مَكْيَنُهُم إوالده پرایک مہینے کے روز ے رکھنا لازم تھا' کیا میں ان کی طرف ہے روزے رکھ کتی ہوں؟ نبی اکرم مَكَانَيْنَ نے ارتباد فرمایا جم اس کی طرف سے روز بے رکھاو! اس خاتون نے عرض کی : پارسول الله مَنْ الله الله انہوں نے بھی جج نہیں کیا، کیا میں ان کی طرف سے بچ کر سکتی ہوں؟ نبی اکرم مَنْانَتْنَظِ نے فرمایا ، ہاں ! تم اس کی طرف سے جج کرلو۔ (امام ترمدی عرب علی ماتے ہیں:) بی حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ بریدہ کے حوالے سے میدروایت صرف ای سند کے حوالے سے منقول ہے۔ اس کے راوی عبداللہ بن عطاء محد ثین کے نزد یک تفہ ہیں۔ اکثر ایل علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'جب آ دمی کوئی چیز صدقہ کرتا ہے اور پھر اس چیز کا دارث بن جاتا ہے تو بیاس کے لئے حلال ہوگی۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے: صدقہ وہ چیز ہے جسے اس نے اللہ تعالیٰ کیلیے مخصوص کیا ہے توجب وہ اس کا وارث ب گاتوال پرلازم ہے: وہ اسے اس طرز پر دوبارہ خرج کردے۔ سفیان تورک زہیر بن معادبہ نے اس حدیث کوعبداللّٰہ بن عطاء کے حوالے سے غُل کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْعَوْدِ فِي الصَّدَقَةِ باب32-صدقہ واپس کینے کا مکروہ ہونا

604 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَ ارُوْنُ بْنُ اِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ

يكتابُ الرَّكُوة	(01.)	جهانگیری <b>جامع متومصد و (ج</b> لداول)
إِذَ إَنْ يَشْتَوِيَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ	سٍ فِي سَبِيْلِ اللَّهِ ثُمَّ رَاهَا تُبَاعُ فَارَ	منتن حديث ألمَّة حَسمَلَ عَلَى لَمَرَ
	· · · · ·	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدْ فِي صَدَلَتِكَ
	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَاذَا
	ند أكثر أهل العِلْم	مُدَابِبٍ فَقَبْهَاءٍ: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا عِ
ں یہ بات نقل کرتے ہیں:انہوں نے امتد	الے سے حضرت عمر دلائٹنز کے بارے میں	
توا <i>بے خریدنے</i> کاارادہ کیا <sup>، ن</sup> ی اکرم ما <del>ی</del> ٹنر	کھوڑ بے کوفر دخت ہوتے ہوئے دیکھا' ن	تعالیٰ کی راہ میں ایک تھوڑ ادیا' پھر انہوں نے اس
	· · ·	نے ارشادفر مایا بتم اپنے صدقے کودایس نہ لو۔
	دد خسن محیح، ، ما حسن محیک	(امام ترمذی تُشْلِيغرماتے ہیں:) پیرحدیث
	ياجائے گا۔	اکثر اہلِ علم کے زدیک اس حدیث پڑ ک
- ·	جَآءَ فِي الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيَّتِ	
. t.	ا-مرحوم كي طرف	باب33
كُوبًّا بُنُ السُّجَةِ حَدَّثُنَهُ عَدْدٍ ذُرُّ	مَنِيْع حَلَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ذَ	605 سنرِحديث:حَدَّنَا أَحْمَدُ بُنُ
		رجيعا يرضض سيصلبو لمله خلق أبن عبائس
صَدَّقْتُ عَنْمًا قَالَ نَعَدُ قَالَ مَانًا	» ) اللَّهِ إِنَّ أُمِّى تُوُقِيَتُ أَفَيَنِفَعُهَا إِنْ تَه	مَنْنَ حَدَيثَ اللَّهُ وَالَّذَارَ وَحُمَّلًا قَبَّالَ يَهَا رَسُولُ مَخْهَ فَا فَأَشْهِ لُهُ لَا أَنْهُ قَدْ يَصَلَّةُ سُ مِمَنُهَ
	لِدِيْتٌ حَسَنٌ	تحکم حکریث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلِي : هُنْدَا حَ
بري الكرابية وتوقي مروفي مروفي م	يَقُو لُونَ لَدِسَرَ إِنَّ مُرْتَحِيلًا مِنْ الْمُ	مدابهب تفهماء ذوبيه يتقبؤك أهل العليرة
من يعجر مدعن النبي صلى الله القلاد الخرجة عن النبي صلى الله	عنه: مع اختلاف في الالفاظ بالزيادة والنقصار	604- للحديث طرق عن عمر بن الخطاب - رض الله الزكلة: بأب: هـل يشتـرى صـدتتـه؟ ولا بأس أن يشترى ص
(1240/3) $(3002-29/2-2)$		كتاب الهيات: بأب: ك اهترش إء اللاز إن ماتم بري م
-/UV) كتاب الانتقاق أورد من المانية ·	ا	دقد (-//2010/201 مستطرده الدم مريد ال
(4) (7) A Sec. 1 (4) (7)		( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( )
د (1 <u>739/3) کرکی جب</u> ل ک	5000-271 4	الباب: كراهية شراء الإنسان، ما تمريق من به الم (م
عن ابیه عنه به والحبیدی ( 10/1 ) رقم سرم ) و سرم	ا کتاب الهمات: بیاب: کراهیة شد اء الانسا،	(1.5) من نفس الطريق. واخرجه مسلم (1240/3) (1621/3) من طريق مالك عن نافع عن ابن عبر.
ن من قصدي بيه من تصدق عليه دفد		(5/12/12) with any and any and any

(1021/3) من عبدت (465/5) كتاب الوصويا: باب: اذا وقف ارضا ولم يبين الحدود فهو جائز و كذلك الصدقة وقد (2770) وايو كاق<sup>و</sup> (131/2) كتاب الوصايا:باب: ماجاء فيس مات عن غير دصية يتصدق عنه وقد (2882) والنسائي (252/6) كتاب: بأب: فضل الصدقة عن البيت (3655). عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوْسَلًا قَالَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ إِنَّ لِي مَخُوَلًا يَعْنِي بُسْتَالًا

اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے وہ یہ فر ماتے ہیں :صرف صدقہ اور دعا ( کا اجروثواب ) میت تک پہنچتا ہے۔ بص حضرات نے اس حدیث کوعمر وین دینار کے حوالے سے عکر مہ کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّا ﷺ سے ''مرسل'' حدیث کے طور پرفقل کیا ہے۔

حدیث کے لفظ "مخرف" کا مطلب" باغ" ہے۔

بَابُ فِي نَفَقَةِ الْمَرْ اَةِ مِنُ بَيْتِ زَوْجِهَا

باب34-خاتون کاشوہر کے گھر میں سے خرج کرنا

606 سنرحديث حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيْلُ بَنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُوَحْبِيْلُ بُنُ مُسْلِمٍ الْخَوُلَانِتُ عَنْ آبِيُ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ

مَثْن حديث سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا تُنْفِقُ امُرَاَةُ شَيْئًا مِّنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قِيْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامُ قَالَ ذَاكَ اَفْضَلُ اَمُوَالِّنَا

فى الباب: وَلِنِّى الْبَسَابِ عَنْ سَعَدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ وَّاَسْمَاءَ بِنُتِ اَبِى بَكْرٍ وَّاَبِى هُرَيْرَةَ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو دَعَائِشَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ أَبِي أَمَامَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

کی حضرت ابوامامہ با بلی تلائیز بیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مُلَائین کو جمۃ الوداع کے دن خطبے کے دوران بیار شاد فرماتے ہوئے سنا: کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی چیز خرج نہ کرے عرض کی گئی: یارسول اللہ مُلَائین اتاج بھی نہیں نبی اکرم مُلَائین نے فرمایا: بیہ ہماراسب سے بہترین مال ہے۔

اس بارے میں حضرت سعد بن ابی وقاص دلائٹنز سیدہ اساء بنت ابو بکر دلائٹن حضرت ابو ہریرہ دلائتن حضرت عبد اللہ بن عمرو دلائٹنزاور سیدہ عائشہ صدیقہ ذلائینا۔۔۔احادیث منقول ہیں۔

جالگیری جا منع منو مصاری (مدالال)

كِتَابُ الزَّكُوة

مَنْن حديث نِاذَا تَصَدَّلَتِ الْمَدْانَةُ مِنْ بَيْتِ ذَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ آجُرٌ وَلِلزَّوْجِ مِعْلُ لَأَكَ وَلِلْحَاذِنِ مِنْلُ فَرْلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ يِّنْهُمْ مِنْ آجُرٍ صَاحِبِهِ شَيْنًا لَهُ بِمَا تَحْسَبَ وَلَهَا بِمَا آنْفَقَتُ مَمَم حديث: قَالَ آبُوْ عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ

الملح الميزة عائشة صديقة الألفابيان كرتى بين بني اكرم مكافيظ في ارشاد فرمايا ٢: جب كوئى عورت الي شو جرك كمريس سيحوني چيزصد قد كرتى بين تو جرك كمريس سيحوني چيزصد قد كرتى بين تو الرعاد المراح المراح فراف كرتى سيحوني چيزصد قد كرتى بين تو الرعورت كوبھى اس كا اجرملتا ہے اور اس كے شو جرك كمريس من كافيظ في جيزصد قد كرتى ہے، تو اس عورت كوبھى اس كا اجرملتا ہے اور اس كے شو جرك كمريس كى ما نندا جرملتا ہے اى طرح فرزانے كرتى المراح فرزانے كرتى الى كرتى بين تو الرعورت كوبھى اس كا اجرملتا ہے اور اس كے شو جرك كمريس كرتى جي تو اس عورت كوبھى اس كا اجرملتا ہے اور اس كے شو جركوبھى اسى كى ما نندا جرملتا ہے اسى طرح فرزانے كرتى الى كرتى ہے، تو اس عورت كوبھى اسى كا اجرملتا ہے الى طرح فرزانے كرتى الى كرمات كرمات كرمات ہے كرتى الى كرتى ہے اور اس كورت كوبھى الى كا اجرملتا ہے اور اس كے شو جركوبھى الى كى ما نندا جرملتا ہے الى طرح فرزانے كرتى الى كرمات كرتى كرتى الى كرتى ہے كرتى الى كرتى ہے كرتى الى كرتى ہے كرتى الى كرتى كرتى ہے كرتى الى كرتى ہے كرتى ہے كرتى ہے كرتى الى كرتى كرتى ہے كرتى ہے كرتى ہے كرتى ہے كرتى ہے كرتى ہيں الى كرتى ہيں الى كرتى ہيں الى كرتى ہى كرتى ہے مركوبى الى كى اجربى كى بيل ہو كى نو جركى مريس ہو كى شو جركوالى بات كا اجر ملى كا بحر ہى كا ہے ہو ہو ہو كى بيل ہو كى نو جركى ہو كرتى كرتى كرتى ہي ہو كى نو جركى ہو ہو كرتى كرتى كرتى كرتى كرتى ہو كى نو جركى ہو كى بيل ہو كى ہو ہو كرتى كرتى ہي ہو كى ہو ہو ہو كرتى كرتى ہو كرتى كرتى كرتى ہو كى ہو كرتى كى بو ہو ہو كرتى كرتى ہو ہو كرتى كرتى ہو كرتى كرتى كرتى ہو كى ہو كرتى كرتى ہو كرتى كرتى ہو ہو كرتى كرتى كرتى ہو كرتى كرتى كرتى كرتى كرتى كرتى ہو كرتى كرتى كرتى ہو كرتى ہو كرتى كرتى ہو كرتى كرتى كرتى ہو كرتى ہو كرتى كرتى كرتى ہو كرتى كرتى ہو كرتى ہو كرتى كرتى كرتى ہو ك كرتى ہو كرتى ہو كرتى ہو كرتى ہو كرتى ہو كرتى كرتى ہو كرتى كرتى ہو كرتى ہو

(امام ترمدی میں بغرمائے ہیں:) بیحدیث ''حسن'' ہے۔'

808 <u>سنرحديث:</u>حَدَّقَدًا مَسْجُسُوُدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْدٍ عَنْ آبِى وَالِلِ عَنُ مَسْرُوْقٍ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ممكن حديث نِاذَا اَعْطَبَ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ ذَوْجِهَا بِطِيبِ نَفْسٍ غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا مِثْلُ اَجْرِهِ لَهَا مَا نَوَتْ حَسَنًا وَلِلْحَاذِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

كلم حديث: قَالَ أَبُوْعِيْسَى: هَاذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

بيروايت عمروبن مره مصفول روايت سے زياده منتد باس حديث ميں سروق كے حوالے كاند كره بيں ہے۔ بكاب ما جماع في صد قوب الفطر

باب35-صدقه فطركابيان

609 سندِحديث: حَدَّقَدًا مَسْحَمُوْدُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيْدِ الْحُدْرِيِّ مَنْنِ حَدِيثُ: تُحَمَّا لُخُوجُ زَكُوةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحًا عِنْ طَعَامِ أَقْ

607- اخرجه النسالى فى "الكبرى" (25/2) كتاب الركاة باب: صدقة المراة من بيت زوجها رقم (2319) (23/5) كتاب عشرة النساء باب: ثواب ذلك وذكر الاختلاف على شقيق فى حديث عائشة فيه وقم (1919) عن عبرو بن مرة قال سعت ابا واتل يحدث عن عائشة. 608- اخرجه النسائى فى "الكبرى" (37/5) كتاب عشرة النساء: باب: ثوا بذلك و ذكر الاختلاف على شقيق عبن حديث عائشة فيه وقم و

كِتَابُ الزَّكُوةِ

(OAT)

صَاعًا مِّنُ شَعِيْرٍ أَوْصَاعًا مِّنُ تَمْرٍ أَوُ صَاعًا مِّنُ زَبِيْبٍ أَوْ صَاعًا مِّنُ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلُ نُخُوِجُهُ حَتَّى فَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيُنَةَ فَتَكَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ إِنَّى لَاَرِى مُلَّايْنِ مِنُ سَمُرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِّنُ تَمْرٍ قَالَ فَاَحَدَ النَّاسُ بِذَلِكَ قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ فَلَا اَزَالُ أُخُوِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخُوجُهُ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مَدَامٍ فَقَهَاء</u>: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوُنَ مِنُ كُلِّ شَيْءٍ صَاعًا وَّهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِي وَاَحْمَدَ وَاسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ مِنُ كُلِّ شَيْءٍ صَاعً إِلَّا مِنَ الْبُوِّ فَإِنَّهُ يُجْزِئُ نِصْفُ صَاحٍ وَّهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الْقُورِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَاهُلُ الْكُوَفَةِ يَرَوُنَ نِصْفَ صَاحٍ مِنْ بُيْ

انان کاایک صاغ یا جوکاایک صاغ یا تحود کی ترکیم میں جب بی اکرم میں پیرکا یک صاغ در میان موجود سے تو ہم صدقہ فطریں انان کاایک صاغ یا جوکا یک صاغ یا تحریم اے ای طرح ادا انان کاایک صاغ یا جوکا یک صاغ یا تحریم اے ای طرح ادا کر تے ہے جم اے ای طرح ادا کر تے ہیں کہ میں کا یک صاغ یا بیرکا یک صاغ دیا کرتے ہے جم اے ای طرح ادا کر تے ہیں کہ میں کہ جنوب کی میں کہ جنوب کر ہے ہیں کہ میں کہ یہ میں کہ یہ میں کہ یہ منورہ آئے انہوں نے اس بارے میں لوگوں کو خطاب کرتے ہو نے فرایا ہوں ہے ای طرح او لیے جمد خلافت میں کہ یہ منورہ آئے انہوں نے اس بارے میں لوگوں کو خطاب کرتے ہو نے فرایا ہوں ہے ای میں کہ یہ منورہ آئے انہوں نے اس بارے میں لوگوں کو خطاب کرتے ہو نے فرای ہو لی ہوں ہے اس کہ کہ میں کہ ہو ہے ہوں ہے اس بارے میں لوگوں کو خطاب کرتے ہو نے فرای ہو لی ہوں ہے اس بارے میں لوگوں کو خطاب کرتے ہو نے فرایا ہوں ہے اس کہ ہو ہوں کے میں کہ ہو ہوں ہے ہوں ہے اس بارے میں لوگوں کو خطاب کرتے ہو لیں میں ایک کہ میں ہو گوں ہے اس کہ کہ ہو ہو ہو کہ ہو دی کہ ہو ہوں کے بی ہوں ہے ہیں۔ لوگوں نے اس کو اختیار کر لیا۔

(امام ترمذی توسیسی ماتے ہیں :) بیجدیث در حسن صحیح'' ہے۔ بعض اہلِ علم کے مزد یک اس روایت پڑمل کیا جائے گا'ان کے مزد یک ہر چیز کا ایک صاع ادا کیا جائے گا۔

امام شافعی امام احد اور امام اسطن روز یک پر ک میں جانے کا ان سے رو بیک ہر پیر کا دیک صال ادا کیا جا۔ امام شافعی امام احمد اور امام اسطن روز یک پر اس بات کے قائل ہیں ۔

نبی اکرم مَنَائِينًا کے اصحاب ری لند اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے: گندم کے علاوہ ہر چیز کا ایک صارع ادا کیا جائے گا' گندم کا نصف صارع ادا کرنا بھی کا فی ہے۔

سفيان تُورى ابن مبارك ادرابل كوفدك يهى دائے ہے : گذم كانصف صاع (صدقہ فطر كے طور پر) ادا كيا جائے گا۔ **610 سن حديث : حَدَّثَنَ**ا عُقْبَةُ بُنُ مُحُرَمٍ الْبَصْرِتُ جَدَّثَنَا سَالِمُ بُنُ نُوحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبِ عَنُ اَبَيْهِ عَنُ جَدِّه

<sup>007</sup> اخرجه البخاري (434/3) كتاب الزكاة: باب: صاع من شعير 'رقم ( 1505) واطرافه قي ( 1506-1508-1510) ' من طريق زيد بن اسلم عنه به واخرجه مسلم ( 678/2) كتاب الزكاة: باب: زكاة الفطر على السليين من التمر والشعير 'رقم ( 10,18,17 ) 20,20,20,20,20,20,20 عن عياض بن عبدالله بن سعد ابن ابي سرح' وابو داؤد ( -508 / 500) كتاب الزكاة: باب: كم يودي في صدقة الفطر 'رقم ( -161 1618) عن عياض ايضا والنسائي ( 52/5) كتاب الزكلة: باب: الدقيق' رقم ( 2514) باب: "الزبيب" رقم ( 2412) ' باب: الشعير رقم ( 1616) عن عياض ايضا والنسائي ( 52/5) كتاب الزكلة: باب: الدقيق' رقم ( 2514) ' باب: "الزبيب" رقم ( 2412) ' باب: الشعير رقم ( 2517) باب: التمر في زكاة الفطر رقم ( 2511) باب: الاقط ' رقم ( 2418) من طرق عن عياض عنه به ' اخرجه ابن ماجه (( 5851) كتاب الزكاة: باب: صدقة الفطر ' رقم ( 2011) باب: الاقط ' رقم ( 2418) من طرق عن عياض عنه به ' اخرجه ابن ماجه (( 5851) كتاب الزكاة: باب: صدقة الفطر ' رقم ( 2011) من طريق عياض عنه به ' ودهم الحاكم فاخرجه في "الستدرك" ( 11/1).

بكتكب الزكوة جانلیری جامع ترمطی (جداول) (anr) طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ اسْلَادِ يَكُرُ قَرَوْى عُسَمَدُ ابْسُ هَادُوْنَ هَاذَا الْحَدِيْتَ عَنِ ابْنِ جُوَيْجٍ وْقَالَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بَعْضَ هَٰذَا الْحَدِيْتِ حَدَّثَنَا جَارُوْدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ هَارُوْنَ هَٰذَا الْحَدِيْتَ \* عمروبن شعیب این والد کے حوالے نے این دادا کا یہ بیان مقل کرتے ہیں نبی اکرم متافظ نے اند کم کرمہ کی گھوں عیں ایک اعلان کرنے والے تخص کو بھیجا (اس نے بیاعلان کیا )خبر دار! ہرمسلمان مرداور عورت آزاداور غلام چھوٹے ادر بڑے پر صدقہ فطر کی ادائیکی لازم ہے جو گندم کے دومد ہوں گے اس کے علاوہ ہر طرح کے غلے کا ایک صاح ہوگا۔ (امام ترمذي رسينا فليفرماتي ہيں: ) بیجدیث''حسن غریب''ہے۔ یہی حدیث بعض دیگراسناد سے بھی منقول ہے۔ **611** سَلِرِحد بِثْ:حَدَّثَنَا قُتَيبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ · مَكْنِ حَدِيثُ فِيرَضَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَفَةَ الْفِطُرِ عَلَى الذَّكَرِ وَٱلْأَنشَ وَالْحُرّ وَالْمَمُلُولِ صَاحًا مِّنْ تَمُرٍ أَوْ صَاحًا مِّنْ شَعِيْرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ الى نِصْفِ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ فى*الباب*ذوَفِي الْبَساب عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ وَّجَدِّ الْحَارِثِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْطِنِ بُنِ اَبِى ذُبَابٍ وَتَعْلَبَهَ بُنِ اَبِى صُعَيْرٍ وْعَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو الله المعرَّ المن عمر فلي المنابي المرتبي على المرم وتكتير المن عمد ومن المائيكي مرمر دُعورت أزاد، غلام مخض برلازم کی ہے جو کھجور کا ایک صاع ہوگا 'یا جو کا ایک صاع ہوگا۔ رادی بیان کرتے ہیں لوگوں نے گندم کے نصف صاع کواس کے برابر قرار دیا ہے۔ (امام ترمذی عشینفرماتے ہیں:) پیچذیت ''حسن صحیح'' ہے۔ اس بارے میں حضرت ابوسعید خدر کی ڈائٹنز' حضرت ابن عباس نڈینجنز' حارث بن عبد الرحن کے دادا' حضرت نظبہ بن ابوصعیر اور حضرت عبدالله بن عمر و دلان ساحاديث منقول ہيں۔ . 612 سنرحديث: حَدَّثَنَا إِسُلِقُ بُنُ مُوْسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِع عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَنْنِحدِيثِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكُوةَ الْفِطُرِ مِنُ رَمَضَانَ صَاعًا مِّنْ تَمْرِ ٱوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى كُلُّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْتَى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ 612- اخرجه البخارى (432/3) كتاب الزكلة باب: صدقة الفطر على العبد وغيرة من السلمين وقد (1504) ومسلم (677/2) كتاب . الزكلية: باب: ذكلية الفطر على المسلمين من التعر والشعير وقد (984/16,15,14,13,12) وابو داؤد (507,506/1) كتراب الزكلة باب: كع يودى في صدقة الفطر 'رقد ( 1611-1612 ) والنسائى (48/5) كتاب الزكاة بأب: فرض ذكة رمضان على الصغير رقد (2502) باب: يودى في صدقة الفطر 'رقد ( 1611-1612 ) والنسائى (2802-2004) كتاب الزكاة بأب: فرض ذكة رمضان على الصغير رقد (2502) يون في المعلي على المسلمين دون المعاهدين وقد (2503-2504) باب: كو فرض دقد (255) وابن ماجه (384/1) كتاب الزكلة الب ورس وللدوم (1826-1826) ومالك (283/1) كتاب الزكة باب: من تجب عليه زكة الفطر ' رقد (51) واحدد (63/2) كتاب الزكة ب صافة الفصر وحد (392/1) كتاب الزكاة: بأب: في زكاة الفطر وعبد بن حبيد ( ص 242) رقد (743) من طرق عن نافع. 5/2) والدادهي ( 743) كتاب المستقد المستقد الفطر وعبد بن حبيد ( ص 242) رقد (743) من طرق عن نافع.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

الزكرة	يكتاب	

(010)

249) دقد (780):

حَمَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَعِيعٌ اسادِدِيكر قَرَوى مَسالِكٌ عَنُ نَّالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْتِ ٱيُوْبَ وَزَادَ فِيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَدَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ نَّافِعٍ وَّلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ مْدَابِبِ فَقْبِماء: وَاتْحَتَلَفَ أَهْلُ الْعِلْبِمِ فِى هٰذَا فَقَالَ بَعْضُهُمُ إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ عَبِيلًا غَيْرُ مُسْلِمِيْنَ لَمْ يُؤَدِّ عَنْهُمْ صَدَقَةَ الْفِطُرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وَّالشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وقَالَ بَعْضُهُمْ يُؤَدِّى عَنْهُمْ وَإِنْ كَانُوْا غَيْرَ مُسْلِمِيْنَ وَهُوَ قَوْلُ التَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَإِسْجَقَ ج 🗢 حضرت عبداللد بن عمر رفظ منابیان کرتے ہیں نبی اکرم مظافتہ نے رمضان میں صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قر اردی ہے جو کھچور کا ایک صاع ہوگایا جو کا ایک صاع ہوگا 'بیادا ٹیگی ہرآ زادْغلام' مردادرعورت مسلمان پرلا زم ہے۔ ص (امام ترمذی عبید فرماتے ہیں:) حضرت ابن عمر نظام اسے منقول حدیث ''حسن سیحے'' ہے۔ امام ما لک نے اس کونافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر بلا کچنا کے حوالے سے نبی اکرم مَلَا لیکن سے فقل کیا ہے جیسا کہ ایوب نے الے قُل کیا ہے' تاہم اس میں لفظ 'مسلمانوں' زائد استعال ہوا ہے۔ ديگراہل علم نے اس روايت کونافع کے حوالے سے قل کيا ہے تا ہم انہوں نے اس روايت ميں لفظ ''مسلمانوں' 'ذکر نبيس کيا۔ اسبار مي ابل علم في اختلاف كياب-لبعض اہلِ علم کے نز دیک اگر کسی شخص کے پچھ غلام مسلمان نہ ہوں تو وہ ان کی طرف سے صدقہ فطرادانہیں کرے گا امام ما لک امام شافعی اورامام اجمہ ﷺ اسی بات کے قائل ہیں۔ بعض اہلِ علم نے بیربات بیان کی ہے: وہ ان لوگوں کی طرف سے بھی صدقہ فطرادا کرے گا اگر چہ وہ غلام غیر سلم ہیں۔ ثور کی این مبارک اور اسطن اس بات کے قائل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي تَقَدِيمِهَا قَبُلَ الصَّلُوةِ باب36:اسے (لیعن صدقہ فطر کونماز عید) سے پہلے ادا کرنا 613 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ ٱبُوْ عَمْرٍو الْحَدَّاءُ الْمَكَنِنُ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغُ عَنِ ابْنِ آبِي الرِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ تَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَن حديث: اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُوُ بِإِخُرَاجِ الزَّكَاةِ قَبَلَ الْعُدُوِّ لِلصَّلُوةِ يَوْمَ 613- اخسرجسه البسعساري ( 430/3) كتسباب السزكاسة: بسباب: فسرض صديقة السفسطس وتسع (1503) واطسرافسيه في (1504-1507-1504) ومسلم (679/2) كتاب الزكاة: باب: الأمر باخرَاج زكاة الفطر قبل الصلاة رقد ( 22 ,22 )؟ وابو داؤد ( 506/1) كتاب الزكاة: باب: متى تودى الزكاة وقد (11610) والنسائى ( 54/5) كتاب الزكاة: بأب: الوقت الذي يستحب ان تودى صدقة الفطر فيه، رقم ( 2521)، واحدد ( 151/2-1.54-157) وابن خزيدة ( 91,90/4) حديث (2422-2421)، وعبد بن حبيد (ص

يكتاب الأكوة جانلیزی جامع ترمصنی (جلداول) (DAY) حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مداب فقهاء: وَهُوَ الَّذِى يَسْتَحِبُّهُ اهْلُ الْعِلْمَ أَنْ يُحْرِجَ الرَّجُلُ صَدَلَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الْعُدُوِّ إِلَى الصَّلُوةِ . حاج جفرت ابن عمر رفا الما بيان كرت بين في اكرم مظالم عيد الفطر ك دن فما ز ك لت جان س بهل صدقه فطرادا كرف كى بدايت كرتے تھے۔ میحدیث''حسن صحیح غریب'' ہے۔ اہل علم نے اس بات کو مستحب قرار دیا ہے ، آ دمی نماز عید کیلیے جانے سے پہلے صدقہ فطراد اکر دے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ باب37-زكوة جلدى اداكرنا 614 سَنْرِحَدِيثُ:حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَحْمَٰنِ آخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ ذَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ بُنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عُتَيْبَةَ عَنُ حُجَيَّةَ بُنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ مَتَّن حديثٌ: أَنَّ الْعَبَّاسَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخْصَ لَهُ فِي ذَلِكَ حے حضرت علی طالقہ بیان کرتے ہیں : حضرت عباس طالفہ نے نبی اکرم منگا پیل سے زکو ۃ جلدی ادا کرنے کے بارے میں در یافت کیا معیق اس بح فرض ہونے سے پہلے ہی (اداکر دینا) تو نبی اکرم مظافر کم نے انہیں اس کی اجازت دی۔ 615 سَلرِحديث: حَـدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دِيْنَارٍ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِسُرَ آنِيْلَ عَنِ الْحَجَّاج بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ عَنُ حُجُرٍ الْعَدَوِيَّ عَنُ عَلِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثْنَ حِدِيثَ: لِعُمَرَ إِنَّا قَدْ أَحَذْنَا زَكُوةَ الْعَبَّاسِ عَامَ الْأَوَّلِ لِلْعَامِ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنَّ ابْنِ عَبَّاسِ اخْتَلَافْسِسْمَدُ:قَالَ أَبُوُ عِيْسَنَى: لَا أَعُرِفُ حَدِيْتَ تَعْجِبِلِ الزَّكَاةِ مِنُ حَدِيْتِ اِسُرَآئِيْلَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ دِيْنَادٍ إِلَّا مِنُ هُــلَا الْوَجْهِ وَحَدِيْتُ اِسُمَعِيْلَ بْنِ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ عِنْدِى اَصَحٌ مِنْ حَدِيْثِ اِسْرَآنِيْلَ عَنِ الْحَجَّاج بْنِ دِيْنَارٍ وْقَدْ رُوِىَ هَـذَا الْحَدِيْتُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا مْرَابَبِ فَقْبِماً عَزَوَقَبِدِ احْتَلَفَ اَهُدُلُ الْعِدْمِ فِى تَعْجِيلِ الزَّكَاةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا فَرَاًى طَائِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ آنُ لَّا يُعَجِّلَهَا وَبِهِ يَقُوْلُ سُفْيَانُ التَّوُرِتُ قَالَ اَحَبُّ اِلَىَّ آنُ لَا يُعَجِّلَهَا وِقَالَ اكْثَرُ اَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ عَجَّلَهَا قَبُلَ مَحِلِّهَا ٱجْزَأَتْ عَنْهُ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ وَٱحْمَدُ وَإِسْحَقُ 14- اخرجه ابو داؤد ( 510/1) كتاب الزكاة: باب: في تعجيل الزكاة: رقم ( 1624) وابن ماجه ( 572/1) كتاب الزكاة: باب: تعجيل الزكاة ١٩٢٩ - المرب العرب (1795) واحمد (104/1) والدارمي (1/385) كتاب الزكامة: باب : تعجيل الزكامة وابن خزيدة ( 104/1) حديث وراب عديد الله عنه المرابع (2331) من طريق حجية بن عدى عن على رض الله عنه.

كِتَابُ الزَّكُوةِ	(012)	بهاتلیری جامع متوسف (جلدادل)
في حضرت عمر والفي في فرمايا: بهم ف	کے بارے میں بیہ بات نقل کرتے ہیں: آپ۔	
•	باكراي تقى	عباس سے اس سال کی زکو ۃ گزشتہ سال بھی وصول
		اس بارے میں حضرت ابن عمان الملغظ است
ر کے حوالے سے صرف اسی سند کے	بن اسرائیل کے حوالے سے حجاج بن دینار	زكوة كى جلدادا ئيكى سيمتعلق حديث كوم
ہے دہ میرے زدیک اسرائیل کی حجاج	) بن دینار کے حوالے سے جوردایت <sup>ن</sup> قل کی ۔	حوالے سے جانتا ہوں اساعیل بن زکریانے حجاج
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	•	<u>کے حوالے سے تفل کردہ روایت سے زیادہ متند</u>
ى منقول ہے۔	الم سے بیدروایت''مرسل''روایت کے طور پر بھ	حکم بن عتبیہ کے حوالے سے نبی اکرم مُلَالًا
نے اختلاف کیا ہے۔	للد( پیشگی )ادائیگی سے بارے میں اہلِ علم _	ز کو ۃ کے فرض ہونے سے پہلے ہی اس کی ج بیار
،مطابق فتو کی دیاہے وہ فرماتے ہیں :	ادانہیں کیا جاسکتا۔سفیان توری نے اس کے	اہلِ علم کے ایک کروہ کے نز دیک اسے جلد
"	•	میرےنز دیک بیربات پسندیدہ ہے:اس کوجلدادا، سرباریا
ر(لیعنی پیشکی)ادا کردیتا ہے تو بیاس	فی محص اس کے فرض ہونے سے پہلے اسے جلد	اکثراہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے :اکرکور
•		کی طرف سے اداہوجائے گی۔ بند
		امام شافعی امام احداد رامام اسطن فطالطهم نے اس
	جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَسْاَلَةِ	بَابُ مَا
	ب38-مانگنےکی ممانعت	
لَنْ فَيُس بُن اَبِيْ حَادِم عَنْ اَبِيْ	للمَّنَا أَبُو الْاحُوَصِ عَنْ بَيَانِ بُنِ بِشُرٍ عَ	616 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَ
·	لليه وسلم يتقول :	ريره قال سمِعت رَسُول اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَ
سَبَّغِنِيَ بِهِ عَنِ النَّاسِ خَبُّ لَهُ هِ:	يَحْتَطِبَ عَلَى ظَهُرِهِ فَيَتَصَدَّقَ مِنْهُ فَيَسُ	متن حديث: لَأَنْ يَتَغَدُوَ أَحَدُكُمُ فَ
بمن تغول في من	دَ الْعُلْيَا ٱفْضَلُ مِنَ ٱلْيَدِ السُّفُلٰي وَابُدَا ب	نُ يَسْآلُ رَجُلًا اَعْطَاهُ اَوْ مَنعَهُ ذَلِكَ فَإِنَّ الْيَا
ا بي وَالْأَبْبُو بْنَ الْعَوَّادِ وَعَطَّيَّة	حَكِيْسه بُسْ حِبْزَاه وَّآبَبِي سَعِيْدِ الْخُدُ	في الباب: قَبَالَ : وَفِي الْبَيَابِ عَنْ
بَنِ الْحَادِثِ الصَّلَائِةَ مَانَهِ	دِ بَنِ عَمَرٍو وَابْنِ عَلَّاسَ وَكَوْبَانَ وَزِيَادِ	شَعْدِي وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ مَسْعُوْدٍ وَّمَسْعُوْ
ي بو به مصلح کو الکس	مُرَةً وَابْنَ عُمَرَ	حُبْشِي بْنِ جُنَادَةَ وَقَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَأَسَا
، بر و » و درور و ج غویب بستغدی د مرد کرد »	بِّبْ أَبِيَّ هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	مم مديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى تَحْدِ
******	, · · · ·	الن سفين قيس
تے ہونے سنا: کسی شخص کا یہ ا کر این "	یں میں نے نبی اکرم مُلَاظِیم کو بیارشادفرما۔	م التي الم الم الم الم الم التي التي الم التي الم التي الم التي الم التي الم التي الم
ربادہ بہتر ہے:وہ کہی شخص <sub>سر سک</sub> چ	ل سے لیے نماز رمیالی کر لکراہی ۔	<u> </u>
	For more Books click on lin	k
https	://archive.org/details/@zoha	idhasanattari

.

_			٤.
- 20			<b>b</b>
- 8	۵۸	Λ	
<b>_</b>		• •	₽.

كِتَابُ الزَّكْمَة

جانگیری بتامع ننومصنی (جلداول)

مائلے اوروہ اسے پچھدے یا نہ دے بے شک او پر والا ہاتھ بنچ والا ہاتھ سے زیادہ بہتر ہوتا ہے اور تم (خرج کرنے میں ) اپنے زیر کفلالت سے آغاز کرو۔

اس بارے میں حضرت حکیم بن حزام' حضرت ابوسعید خدری' حضرت زہیر بن عوام' حضرت عطیہ سعدی' حضرت عبداللّّہ بن مسعود' حضرت مسعود بن عمرہ' حضرت ابن عباس' حضرت اتوبان' حضرت زیاد بن حارث صدائی' حضرت انس' حضرت حضرت عبدی بن جنادہ حضرت قبیصہ بن مخارق' حضرت سمرہ اور حضرت ابن عمر دیکھڑکنے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی رئیس بغر ماتے ہیں: حضرت ابو ہر رہ دلاللہ کے منقول حدیث ''حسن سیحیح غریب'' ہے۔ بیان نامی راوی کے حوالے سے قیس سے منقول ہونے کے حوالے سے بیہ' غریب'' ہے۔

**617** سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُقْبَةً عَنُ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدَبٍ قَالَ، قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتَّن حديث نِإِن الْمَسْاكَةَ كَلُّ يَّكُدُّبِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِلَّا اَنْ يَّسْالَ الرَّجُلُ سُلْطَانًا اَوْ فِى اَمْرٍ لَّا بُدَّ مِنْهُ حَكم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسِى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حیک حضرت سمرہ بن جندب ڈلائٹڑ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلائیڈ نے ارشاد فرمایا ہے: مانگنا ایک زخم ہے' جس کے ذریعے آدمی اینے چہرے کوزخی کرتا ہے (یعنی عزت کو خراب کرتا ہے) آدمی یا حاکم وفت سے مانگے' پاکسی ایسی ضروت کے وقت مانگے' جس میں مانگنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو۔ (امام تر مذی تو اللہ فرماتے ہیں:) پی جدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

617- اخرجه ابو داؤد (515/1) كتاب الزكاة: باب: ما تجوز فيه السالة وتم (1639) والنسائي (100/5) كتاب الزكاة: باب: مسالة الرجل ذا سلطان وتم (2599) واحدد (10/5-19). مِكْنَاكُ الصَّحَمَّةِ عَنَ رَسُولُ اللَّهِ مَنَاتَيَّةًمُ روزہ كى بارے ميں نبى اكرم مَنَاتَيَّةً مسمِنْقُول (احاديث كا) مجموعہ بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

(019)

كِتَابُ الصَّ

باب1-رمضان کے مہینے کی فضیلت

**618** سنرحديث: حَدَّثَنَا ٱبُوُ كُرَيْبٍ تُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ٱبُوُ بَكُرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ آبِيُ صَالِحٍ عَنُ آبِيُ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْمَن حَدَيثَ إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيُسَلَةٍ مِّنْ شَهْرِ دَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الُحِنِّ وَغُلِّقَتَ اَبُوَابُ النَّارِ فَلَمُ يُفْتَحُ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِّحَتُ اَبُوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُعْلَقُ مِنْهَا بَابٌ وَّيُنَادِى مُنَادٍ يَّا بَاغِى الْنَّيَرِ اَقْصِرُ وَلِلَّهِ عُتَفَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلكَ كُلُّ لَيَلَةٍ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ حَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بَنِ عَوْفٍ وَّابِّنِ مَسْعُوْدٍ وَّسَلَّمَانَ

حیک حضرت ابو ہریرہ در الفنز بیان کرتے ہیں نبی اکرم منگان کے ارشاد فرمایا ہے: جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے جہنم کے درواز وں کو بند کر دیا جاتا ہے اوران میں سے کوئی ایک بھی درواز ہ کھل نہیں رہتا جنت کے درواز وں کو کھول دیا جاتا ہے اوران میں سے کسی ایک کو بھی بند نہیں کیا جاتا 'ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرتا ہے اے خیر کے طلب گار! آگے بڑھو! اورا نے شر کے طلب گار! رک جاوً! اللہ تعالیٰ کی طرف سے (بہت سے کوئی ایک بھی سے آزاد کیا جاتا ہے اور ایسا ہر رات میں ہوتا ہے۔

اكىبار \_ يم حغرت عبدالرحن بن عوف النيئ حضرت ابن مسعود ولينفؤ حفرت سلمان وليختر ساماد يث منقول بي \_ 619 سند حديث: حدَّقَنَا هَنَّادٌ حَدَّقَنَا عَبُدَةُ وَالْمُحَادِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍو عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنُ آبِى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ دَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

618- اخرجه ابن ماجه (526) كتاب الصيام: باب: ما جاء في فضل شهر رمضان رقر (1642)

<sup>619</sup> اخرجه المنعارى ( 1/151 ) كتاب الإيمان: باب: صوم رمضان احتسابا من الإيمان وقر (38) ( / (38) ) كتاب الصوم: باب: من صام رمضان ايمانا واحتسابا ونية وقد ( 1001 ) ( / (300 ) كتاب اليلة القدر: باب: فضل ليلة القدر وقد ( / 2013 ) ومسلم ( 88,87/3 الابى ) مصلحان ايمانا واحتسابا ونية وقد ( 1901 ) ( / (300 ) كتاب اليلة القدر: باب: فضل ليلة القدر وقد ( / 2013 ) ومسلم ( 88,87/3 الابى ) كتاب صلاما السافرين و قصرها: باب: الترغيب فى قيام رمضان وهوالتراويع رقم ( 175,759/174,173 ) وابو داؤد ( / (364 ) كتاب صلاما السافرين و قصرها: باب: الترغيب فى قيام رمضان وهوالتراويع رقم ( 175,175,759/174,175 ) وابو داؤد ( / (364 ) كتاب الصلاة الصلاة السافرين و قصرها: باب: الترغيب فى قيام رمضان وهوالتراويع رقم ( 175,156 ) كتاب الصيام ' باب: ثواب من ضام رمضان وقامه ايمانا كتاب الصلاة باب: ثواب من ضام رمضان وقامه ايمانا واحتسابا والاختلاف على الزهرى فى الخبر فى ذلك ' رقم ( 2013 ) وابن ماجه ( 2011 ) كتاب الصيام ' باب: ثواب من ضام رمضان وقامه ايمانا واحتسابا والاختلاف على الزهرى فى الخبر فى ذلك ' رقم ( 2019 ) وابن ماجه ( 2011 ) كتاب الصيام ' باب: ثواب من ضام رمضان وقامه ايمانا واحتسابا والاختلاف على الزهرى فى الخبر فى ذلك ' رقم ( 2019 ) وابن ماجه ( 2021 ) كتاب الصيام ' وابن خواب من ضام رمضان وقامه ايمانا واحتسابا والاختلاف على الزهرى فى الخبر فى ذلك ' رقم ( 2019 ) وابن ماجه ( 2021 ) كتاب اقامة الصلاة ' والسنة فيها: ياب: ماجاء ق تعام شهر رمضان ' رقم ( 1326 ) واحد ( 2-211 - 2013 - 2023 ) وابن ماجه ( 2021 ) كتاب اقامة الصلاة ' والسنة فيها: ياب رقم ( 1894 ) والنسائى ( 1326 ) واحد ( 2-211 - 2013 - 2023 ) والحبيدى ( 2/24 ) كتاب اقامة الصلاة ' والسنة فيها: ياب: ماجاء فى تعام شهر رمضان ' رقم ( 1326 ) والبن خزينة ( 2013 ) والم خريمة ( 2023 ) والم يور ( 2023 ) والم خريمة ( 2023 ) والبن خزينة ( 2023 ) والبن خزينة ( 2023 ) والم خزينة ( 1903 ) والمائم ورلاه ) والبن المائم ولي المائم ورمضان رقم ( 1801 ) والبن خزينة ( 1903 ) والبن خزيمة ( 1903 ) والبن خزيمة ( 1803 ) والبن خزيم ( 1804 ) والبن خزيمة ( 2023 ) والمائم ويور ( 1804 ) والبن خزيمة ( 2023 ) والمائم ويور ( 1804 ) والبن خزيمة ( 1905 ) والمائم ويور ( 1804 ) والبن خزيمة ( 1905 ) والبن خزيم ( 1804 ) والبن

### (09+)

مَنْنِ حَدِيثَ حَسَنَ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيَلَةَ الْقَدُرِ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنُ ذَنْبِهِ

حكم حديث: هسسذَا حَدِيْتٌ صَبِحِيْحٌ قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ اَبِى هُرَيْرَةَ الَّذِى رَوَاهُ اَبُوْ بَكُوِ بُنُ عَيَّاشٍ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَسعُرِفُهُ مِثْلَ دِوَايَةِ اَبِى بَكُرِ بُنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ اَبِى صَالِحٍ عَنُ اَبِى هُوَيُوَةَ اِلَّا مِنُ حَدِيْتِ اَبِى بَكُرِ

<u>قُول امام بخارى:</u> قَسَالَ وَسَسَالُتُ مُسَحَمَّدَ بُنَ إِسُمِعِيْلَ عَنُ هَذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ الرَّبِيعُ حَدَّثَنَسَا أَبُو الْاَحُوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ مُّجَاهِدٍ قَوْلَهُ إِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيُلَةٍ مِّنُ شَهْدِ دَمَضَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيْتَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّهٰ ذَا اصَحُ عِنْدِى مِنْ حَدِيْثِ آبِى بَكُرِ بُنِ عَيَّاشِ

حا حیک حضرت الو ہریرہ دلائٹڈیان کرتے ہیں' نبی اگرم مُنَائِیَّ ارشاد فرمایا ہے : جس شخص نے ایمان کی حالت میں تواب کی امیدر کھتے ہوئے رمضان کے روز بے رکھے اور اس میں نوافل ادا کئے اس شخص کے گزشتہ گنا ہوں کو بخش دیا جائے گا۔ بیحدیث 'صحیح'' ہے۔

(امام ترمذی عضی فرماتے ہیں:) حضرت ابو ہریرہ رکھنڈ سے منقول وہ حدیث جسے ابو بکر عیاش نے اعمش کے حوالے سے ' ابوصالح کے حوالے سے خصرت ابو ہریرہ دلائقڈ سے نقل کیا ہے: بیصرف ابو بکر نامی رادی سے منقول ہے۔

میں نے محمد بن اساعیل بخاری رئیل سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: حسن بن رئیل نے ابوالاحوص کے حوالے سے اعمش کے حوالے سے محاہد سے میہ بات نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں: (نبی اکرم مَلَّا يَقْتِطُ نے ارشاد فرمایا ہے) ''جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات آتی ہے' اس کے بعدانہوں نے پور کی حدیث ذکر کی ہے۔

امام محمد بن اساعیل بخاری تک شدیمیان کرتے ہیں میر نزدیک بدروایت ابوبکر بن عیاش سے منقول روایت سے زیادہ متند ہے۔ بکاب مکا جَآءَ لا تَقَلَّمُوا الشَّبْهُرَ بِصَوْم

باب2-(رمضان) کے مہینے سے پہلے (لیحیٰ شعبان کے آخری دنوں میں )روزے نہ رکھے جا کیں 620 سندِحدیث: حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَیْمَانَ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍو عَنُ آبِیُ مَسَلَمَةَ عَنْ آبِیُ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

متن حديث كَلاتَ قَدَدَّمُوا الشَّهُرَ بِيَوْمٍ وَكَلابِيَوْمَيْنِ إِلَّا اَنُ يُتُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ اَحَدُكُمُ صُومُوُا لِرُوَّيَةِ وَاَفْطِرُوْا لِرُوْلِيَةٍ فَانْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُلُوا ثَلَاثِينَ ثُمَّ اَفْطِرُوْا

-200 اخرجه البخارى (152/4) كتاب الصوم: باب: لا يتقدمن رمضان بصوم يوم ولا يومين وتم (1914) ومسلم (762,762) كتاب الصيام: باب: لا تقدموا رمضان بصوم يوم ولا يومين وقم (108/21) وابو داؤد (1/13) كتاب الصيام: باب: قيدن يصل شعبان برمضان وقم (2335) والنسائى ( 149/4) كتاب الصيام: باب: ذكر الاختلاف على يحيى بن ابى كثير وعدد بن عبرو على ابى سلمة قيه وقم برمضان وقم (2355) والنسائى ( 149/4) كتاب الصيام: باب: في النعى ان يتقدم رمضان بصوم الامن الم صوماً فوافقه وقد (1/13) برمضان ماجه ( 1/525) كتاب "الصيام": باب: في النعى ان يتقدم رمضان بصوم الامن صام صوماً فوافقه وقد (1650) والدادم (2173) وابن ماجه ( 1/525) كتاب "الصيام": باب: في النعى ان يتقدم رمضان بصوم الامن صام صوماً فوافقه وقد (1650)

كِتَابُ الصَّوْمِ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كمم مديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مُرَامِبِفَقْهَاءً: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا حِنُدَ اَهُ لِ الْعِلْمِ كَرِهُوا اَنْ يَتَعَجَّلَ الرَّجُلُ بِصِيَامٍ قَبْلَ دُخُولِ شَهْرِ رَمَضَانَ لِمَعْنَى رَمَضَانَ وَإِنَّ كَانَ رَجُلٌ يَّصُومُ صَوُمًا فَوَافَقَ صِيَامُهُ ذَلِكَ فَلَا بَأُسَ بِهِ عِنْدَهُمْ حضرت ابو ہریرہ دلائٹڑ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم مَلَائی نے ارشاد فرمایا ہے: (رمضان) کے مہینے سے ایک یا دودن پہلے روزے نہ رکھؤالبتہ اگر (کسی اور معمول کے حساب سے روز دن) کے موافق وہ دن آ جائے تو اس دن روز ہ رکھا جا سکتا پہلے روزے نہ رکھؤالبتہ اگر (کسی اور معمول کے حساب سے روز دن) کے موافق وہ دن آ جائے تو اس دن روز ہ رکھا جا سکتا ے۔(چاندکو)دیکھ کرروزہ رکھنا شروع کرواور چاندکودیکھ کرعیدالفطر کروٴاگرتم پر بادل چھاتے ہوئے ہوں' تو تیس کی گنتی پوری کراو يجرعيدالفطركرويه اں پارے میں نبی اکرم مَلَاظِیم کے بعض اصحاب بْدَلْنْدُمْتِ احادیث منقول میں \_ربعی بن حراش نے نبی اکرم مَلَاظِیم کے بعض اصحاب مُتَلَقَّةً کے حوالے سے نبی اکرم مَنَا شِيْحًا سے اس کی مانندروایت نَقْل کی ہے۔ (امام ترمذی مشید فرماتے ہیں:)حضرت ابو ہریرہ رکھانٹ سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا انہوں نے اس بات کومکر دہ قرار دیا ہے۔ کوئی تخص رمضان کا مہینہ نشروع ہونے سے پہلے رمضان کی وجہ سے روزہ رکھ لے البتۃ اگر کوئی شخص ویسے روزے رکھتا ہوا وراس دن اس کے روزے کا دن آجائے توان اہل علم کے مزد یک اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ 621 *سنرِحديث* حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنُ يَّحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرٍ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَتَّن *حديث* لَا تَقَدَّمُوا شَهُرَ دَمَضَانَ بِصِيَامٍ قَبْلَهُ بِيَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ دَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا مم *مريث*: قَالَ أَبُوُ عِيْسلى: هـذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ م حضرت ابو ہر مرہ دلائی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم منگانی نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان کے مہینے میں سے ایک یا دودن پہلے روزے رکھنا شروع نہ کر ڈالبنۃ اگر کوئی شخص ویسے روز ے رکھتا ہو تو وہ روز ہ رکھ سکتا ہے۔ (امام ترمذی <sup>عرب</sup> یفر ماتے ہیں:) بیجدیث''<sup>حسن ت</sup>یجے'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ صَوْمٍ يَوْمِ الشَّكِّ باب8:مشکوک دن میں روز ہ رکھنا مکروہ ہے 622 سنرحديث: حَدَّثَنَبَا ٱبُوُ سَعِيْدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُ حَدَّثَنَا ٱبُوُ خَالِدٍ الْاحْمَرُ عَنُ عَمْرِو بُنِ فَيْسٍ الْمُكَرْبِي عَنْ آبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ

ر آلله عنه.

مَنْنِ حَدِيثُ: كُنَّا عِنْدَ عَمَّادٍ بُنِ يَاسِرٍ فَأَتِىَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوُا فَتَنَحَى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ إِنَّى صَائِمُ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنُ صَامَ الْيُوُمَ الَّذِى يَشُكُ فِيْهِ النَّاسُ فَقَدْ عَصَى ابَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فى الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ آبِي هُوَيْوَةَ وَآنَسٍ كَلَم حِدِيث: قَالَ أَبُو عِيسًى: حَدِيْتُ عَمَّارٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مُدابب فَقْبهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النّبِيِّ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَن بَسَعُسَدَهُ مُ مِنَ التَّابِعِيُنَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوُرِتُ وَمَالِكُ بْنُ آنَسٍ وَّعَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَادَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَٱحْمَدُ وَإِسْسَحْقُ كَرِهُوا أَنْ يَسْصُومُ الرَّجُلُ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكَّ فِيْهِ وَرَآَى أَكْثَرُهُمْ إِنْ صَامَهُ فَكَانَ مِنْ شَهْرِ دَمَضَانَ أَنْ يتَقَضِيَ يَوْمًا مَكَانَهُ ملہ بن زفر بیان کرتے ہیں ہم حضرت عمار بن یاسر رکھنٹ کے پاس موجود تھے ان کے پاس بھنی ہوئی بکر بی لائی کمی - انہوں نے فرمایا: کھاؤ! جاضرین میں سے ایک صاحب پیچھے ہٹ گئے ( کھانے میں شریک نہیں ہوئے ) اور بولے میں نے روز ہ رکھا ہوا ہے۔ حضرت عمار روانٹوزنے دریافت کیا: آج کا دن جس میں شک ہے؟ ( کہ وہ رمضان کا دن ہے یا تہیں ہے) جس نے اس دن روز ہ رکھااس نے حضرت ابوالقاسم مَكَنظِم كي نافر ماني كي اس بارے میں حضرت ابو ہر مردہ دلی تفاور حضرت انس طلقنا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی تونیک فرماتے ہیں: ) حضرت عمار طلقین سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' بہجا۔ نبی اکرم مَلَاظيفًا کے اصحاب شکانتُکا اوران کے بعد تابعین سے تعلق رکھنے والے اکثر اہلِ علم کے مزد یک اس پڑمل کیا جائے گا۔ سفیان توری امام مالک بن انس عبداللہ بن مبارک شافعی احمدادر آطق نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے یہ حضرات فرماتے ېېن: آ دمي کامشکوک دن ميں روز ه رکھنا مکروه ہے۔ ان بیں سے اکثر کی بیدائے ہے : اگر آ دمی نے اس دن روزہ رکھالیا اور وہ واقعی رمضان کا دن ہوئتو بھی وہ اس روز ہے کی قضاء بَابُ مَا جَآءَ فِي اِحْصَاءِ هِلَالِ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ باب4-رمضان کے لئے شعبان کی پہلی کے چاند سے حساب رکھنا 623 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيِى حَدَّثَنَا ابُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَجَّدِ بْنِ عَمْدٍو عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

متن حد بث : أَحْصُوا هلالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ 622- اخرجه البخارى (142/4) كتاب الصوم باب: تول النبى صلى الله عليه وسلم اذا رايتم الهلال فصوموا واذا رايتبوه فافطروا فى ترجعة الباب تعليقًا وابو داؤد (113/1) كتاب الصيام: باب: كراهية صوم يوم الشك رتم (2334) والنسائى (153/4) كتاب الصوم: باب: صلح يوم الشك رتم (2188) وابن ماجه (2021) كتاب الصيام: باب: ماجاء فى صيام يوم الشك رتم (1645) من طرى صلة بن ذور سه دغ

كِتَابُ الْعَلَوْمِ	(09r)	جاتیری جامع ترمصنی (جلدادل)
ا إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ آَبِي مُعَاوِيَة	بِيْتُ آبِي هُرَيْرَةَ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هُلَ	
لَمَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَتَّلَّمَ قَالَ	دِيْتُ اَبِى هُوَيْرَةَ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هُلَةً رَعَنُ آَبِي سَلَمَةَ عَنُ اَبِي هُوَيُوَةً عَنِ النَّبِي صَ	وَالصَّحِيْحُ مَا رُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمُوه
	نَسَانَ بِيَوُمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ	مَنْن حديث: لَا تَقَدَّمُوا شَهُرَ رَمَعُ
ذِهَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	ى بْنِ أَبِى كَثِيْرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أَبِى هُرَيْرَ	<u> </u>
•	ؿؚۨ	وَسَلَّمَ نَحُوَ حَدِيْثٍ مُحَمَّدٍ بُنِ عَمْرٍو اللَّهُ
ان کے لئے شعبان کی پہل کے	تے ہیں: نبی اکرم مظلیک نے ارشاد فرمایا ہے: رمضا	حضرت ابو ہر یرہ دلائٹ بیان کر۔
		چاند سے گنتی رکھو۔
عاد بینامی راوی کے حوالے سے	ت ابو ہریرہ دلائٹڑ سے منقولی حدیث کو ہم صرف ابومہ	(امام ترمذی ریکتانیڈ فرماتے ہیں: ) حضربہ
•		جانحة بي-
بوہریرہ رکھنڈ کے حوالے ہے تبی س	کے حوالے سے ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت اب میں بیار	تا ہم متندردوایت وہ ہے جسے تحکہ بن عمر و بناطنا نقاب سے بیر بناطنا
نه رکھو۔ ان من من کا میں میں م	رشادفرمایا ہے: رمضان سے ایک یا دودن پہلے روز ہ ا	الرم ملاقق سے ک لیا لیا ہے اپ ملاقق نے ا
أتناسي مفول ہے جیسا کہ خمہ بن	لے بے ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت ابو ہر مریدہ دیکھ	بیدروایت کا طرک میں بن ابو سیر نے موا عمرولیثی نے اسے قتل کیا ہے۔
	اَنَّ الصَّوْمَ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَالْإِفْطَارَ لَهُ	•
باعیدالفطر کی جائے گی	منا شروع کیا جائے گا'اورا <u>سے دیکھ</u> ر بح	باب5: پېلى كاچاندد ئىچكرروزەرك
كُرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّامٍ قَالَ،	لَهَ أَبُو الْاحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنُ عِ	624 سنرجديث: حَدَّنَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّ
		قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
حَالَتْ دُوْنَهُ غَيَايَةٌ فَٱكْمِلُوْا	مَضَانَ صُومُوًا لِزُؤْيَتِهِ وَٱفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنَّ	مكن حديث لا تَصُومُوا قَبُلَ رَ
		ثلاثين يَوْمًا
	رَةَ وَأَبِي بَكْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ	في الباب: وَفِي الْبَابِ عَنْ آبِي هُرَدُ
	مْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسنُ صَحِيْحٌ	
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	وَقَدْ رُوِى عَنْهُ مِنْ غَيْرٍ وَجُهِ
ن سے( دوایک دن پہلے )روز ہ ۱	تے ہیں نبی اکرم مُنَافِظِ نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان دادراسے دیکھ کر ہی عبیر الفطر کرؤا گر درمیان میں باد	ندرکو بیلی که ان که مصرت این عباس دیکاتھذیبیان کر ندرکو بیلی که ان که ساک
ل حال ہوجائے تو عمیں کی کہتی	واوراستے دلیھ تر بنی خیرا صفر تروا کردرمیان میں باد	للمد کرد۔ لپوری کرد۔
· · · · · · · ·	رت ابوبکرہ دلائیں، حضرت ابن عمر خاتف سے احادیث	· · ·
للول <u>بن</u> ل (2129)	ربي بو رود در من سرف بين مرد بين مرد بيني ما وير (7). د د كر الاختلاف على منصور في حديث ربعي فيه ، رقم (7	624- اخرجه النسالي (136/4) كتاب الصيام: باب
	For more Books click on link	•

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

	۵	ğ	۴	
•				

. كِتَابُ الصَّوْمِ	(09r)	جهانگیری بامع تومصنی (جدراول)
	ت ابن عماس ذلافينا سي منقول حديث ''حسن صحيح،	(امام ترمذی میں یغز ماتے ہیں:) حضر ب
٤.		میروایت ان کے حوالے سے دیگر امناد
بر ••	مَاءَ اَنَّ الشَّهُرَ يَكُونُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْ	بَابُ مَا جَ
	- مہینہ بھی <b>29</b> دن کا بھی ہوتا ہے	أباب
زَائِدَةَ اَخْبَرَنِي عِيْسِي بُنُ دِيْنَاد	، بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيًّا بُنِ اَبِي	
		عَنُ أَبِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَادِثِ بْنِ آبِيُ
لَشُرُ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِيْنَ ٢	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ ٱكُ	
	عُمَرَ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَعَآئِشَةَ وَسَعْدِ بَنِ آبِي	
	النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	وَأَنَّسٍ وْجَابِرٍ وْأُمْ سَلَمَةَ وَأَبِى بَكُرَةَ أَنَّ
•		مَنْنُ حَدِيثَ: الشَّهُرُ يَكُونُ تِسْعًا
یں نے تیں روز یے جتنی دفعہ رکھے	رتے ہیں نبی اکرم مَثَلَقَظَم کے ذمانہ اقدس میں میں	<b>ح&gt; ح&gt; حضرت</b> ابن مسعود دلالتخرييان ک
		ہیں انتیس روز سے اس سے زیادہ ہیں رکھے۔
حضرت ابن عباس ،حضرت ابن تمرُ	یرهٔ سیّده عائشه صدیقهٔ <sup>ح</sup> ضرت سعد بن ابی وقاص	اس بارے میں حضرت عمر ٔ حضرت ابو ہر
كرم مَتَاليَّة الم في ارشاد فرمايا ب مهين	ت ابوبکرہ ( رُخَانِیْنُ) سے احادیث منقول ہیں' نبی ا	حضرت الس خضرت جابز سيّده ام سلمه ادر حضر به
-		بھی <b>29</b> دن کا بھی ہوتا ہے۔
عَنُ أَنَّسٍ أَنَّهُ قَالَ اللي رَسُوْلُ	حُجُرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ	626 <i>سنڊ جد</i> يث: حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ
لْمَالُوا يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّكَ الْيَتَ	رًّا فَأَقَامَ فِي مَشُرُبَةٍ تِسْعًا وَّعِشُرِيْنَ يَوُمًا فَ	اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهَ
		شهرا فقال الشهر تسع وعشرون
· · ·	احَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُـذَ
واج سے ایلاء کر لیا ' آپ ایک بالا	یں نبی اکرم مُلَّاظِیم نے ایک ماہ کے لئے اپنی از، تقدید	حضرت الس ذلالتذبيان كرتے "
: بارسول الله ! آپ نے تو ایک ماہ	رکشر کیف کے جائے گگے ) تو کو کوں نے عرض کی	خائے میں 29 دن تک قیام پد پر رہے (چکر کھر
	یہ بینہ <b>29</b> دن کا ہے۔	کے لیتے ایلاء کیا تھا؟ کی اگرم سکالیوم کے قرمایا: ہ
المسريسن <sup>2</sup> رقسم ( 2322) واحسب	السميسام: بسباب: الشهسر يسكسون تسسعسا وعن 208/3) دقد (1922) من طريق عيسى بن دين	ر ار 397-405-405-197 (این <del>مریسه</del> ر)
		لحارث ابن ابي ضرار عن ابن مسعود رضي الله عنه.
	: بأب: قول النبي صلى الله عليه وسلم الذل النه ال	ر ٢ - ١ - ٢ - ٢ - ١ المعاري (143/4) كتاب الصوم

رايتم الهلال رقم (1911) (1/185) كتاب المصلاة: بساب: المصلاة في السطوح والمنبر والبحسب؛ رقير (387)؛ واطراف في (1-2469-2015-6684-5289-5201-2469) (1/ 114-805-مسبب - -----633-732-689) والنسالي (167/6) كتاب الطلاق: باب: الإيلاء رقم (3456).

كِتَابُ الصَّوْمِ

(امام ترمذی مشیغرماتے ہیں:) بیجد یث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّوْمِ بِالشَّهَادَةِ

باب7-گواہی کی بنیاد پرروز ہرکھنا

627 سندِحديث: حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الُوَلِيْدُ بْنُ آبِى قَوْرٍ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّى رَايَتُ الْهِلالَ قَالَ اَتَشْهَدُ اَنُ لَا اِللَّهُ اَلَّشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ نَعَمُ قَالَ يَا بِلالُ اَذِي ف

اسادِدِيَمَرِ:حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِقُ عَنُ زَائِدَةَ عَنُ سِمَاكٍ نَحْوَهُ بِهِلذَا الْإِسْنَادِ اخْلَافِرِوايت:قَالَ اَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْن عَبَّاسٍ فِيْهِ الْحَيَلافُ وَرَوى سُفْيَانُ التَّوْرِتُ وَغَيْرُهُ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ عِنْ عِنْ عِنْ عِنْ عَنْ مَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُسَلًا وَّاكْثَرُ اَصْحَابِ سِمَاكٍ رَوَوْا عَنُ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُسَلًا وَاكْثَرُ اَصْحَابِ سِمَاكٍ رَوَوْا عَنُ

<u>مْرابَبِ</u>فَقْهاء: وَالْعَـمَلُ عَلَى هٰذَا الْحَـدِيُثِ عِنْدَ اكْثَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ قَالُوْا تُقْبَلُ شَهَادَةُ رَجُلٍ وَّاحِدٍ فِى الصِّيَامِ وَبِهِ يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِىُّ وَاَحْمَدُ وَاَهُلُ الْكُوفَةِ قَالَ اِسْحَقُ لَا يُصَامُ الَّا بِشَهَادَةِ رَجُلَيْ وَلَمُ يَخْتَلِفُ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى الْإِفْطَارِ اَنَّهُ لَا يُقْبَلُ فِيُهِ اِلَّا شَهَادَةُ رَجُلَيْنِ

میں حضرت ابن عباس ڈانٹ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم مَنگانی کی خدمت میں حاضر ہوااور اس نے بتایا: میں نے پہلی کا چاند دیکھ لیا ہے نبی اکرم مَنگانی کے دریافت کیا' کیاتم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔کیاتم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ حضرت محمد ، اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں؟ وہ بولا: جی ہاں! نبی اکرم مَنگانی کے خطواں! اے بلال! لوگوں میں اعلان کر دو کہ دوک روزہ رکھیں۔

یمی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

(امام ترفدی توانید فرماتے ہیں:) حضرت ابن عباس کُٹانیک سے منقول روایت میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ سِفیان توری اور دیگر راویوں نے اسے ساک بن ترب کے حوالے سے عکر مہ کے حوالے سے 'بی اکرم مَٹانینز سے ' مرسل' روایت کے طور پر تقل کیا ہے۔ ساک کے اکثر شاگر دوں نے اسے ساک کے حوالے سے' عکر مہ کے حوالے سے' بی اکرم مَٹانینز کے ایک مُتَلَانینز ۔ سے ' مرسل' روایت کے طور پر تقل کوایت کے طور پر تقل کیا ہے۔ طور پر تقل کیا ہے۔

اکثراہلِ علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا' بیرحضرات فرماتے ہیں: روزے کے (چائد کے )بارے میں ایک آ دمی کی گواہی بھی قبول کی جائے گی۔

كِتَابُ الصَّوْم	(097)	جاعمرى جامع مومعذ و (جدادل)
	ن فتوى ديا ہے۔	این مبارک شافعی احد نے اس کے مطابق
	ہ دوآ دمیوں کی گواہی ضروری ہے۔	اما الحق فرمات بين بروز ب ركھنے كيك
گوابی ضروری ہے۔	اختلاف نہیں ہے: اس میں کم از کم دوآ دمیوں کی	عيدالفطرك بارے بيں اہل علم بيں كوئى
, , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	مَا جَآءَ شَهُرًا عِيْدٍ لَّا يَنْقُصَانِ	-
<u>ت</u>	کے دومہینے (ایک ساتھ ) کم ہیں ہو	ي <b>اب8</b> -عيد
بُنُ الْمُفَضَّلِ عَنُ خَالِدِ الْحَلَّاهِ	لَةَ يَحْيَى بُنُ خَلَفٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثْنَا بِشُرُ بُ	528 سندِحديث: حَدَثُنَا أَبُوُ مَدَلَهُ
	الَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ	عَنُّ عَبْدٍ الوَّحْطِنِ بْنِ اَبِیُ بَكُرَةً عَنْ اَبِیْہِ قَ
•	، دَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ	متن حديث شهُرًا عِيْدٍ لاَ يَنْقُصَانِ
	م اَبَى بَكُرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوْسَلًا	مُ عَنُ عَبْلِ الرَّحْطنِ بُنِ اَبَى بَكُرَةَ عَنِ النَّبِيّ	اختلاف سند فظَّدُ دُوِى حادًا الْحَدِيْ
قُوْلُ لَا يَنْقُصَانِ مَعًا فِي سَنَة	المسلمُذا الْحَدِيْثِ شَهْرًا عِبْدٍ لَّا يَنْقُصَان يَـةُ	مُدام معهاء:قبال أحْسَدُ مَعْنِي
لَا يَنْقُصَانِ يَقُولُ وَإِنْ كَانَ	صَ أَحَدُهُمَا تُمَّ الْإِخَرُ وِقَالَ إِسْحَقُ مَعْنَاهُ	واحسلية شهر رمضان وذو الجرجية إن تق
مَعًا في سَنَة مَاحارة	لَى مَذْهَبٍ إِسْحَقَ يَكُونُ يَنْقُصُ الشُّفُ إِنّ	تسعا وعشرين فهو تمام غير نقصان وعا
نے ارشاد فرمایا ہے عیر کے دونوں	عے حوالے سے طل کرتے ہیں' نبی اکرم مُکافیکم کے۔ ہم	م الم عبد الرمن بن الوبكرة أي والد . مستقد من من
		ے بیٹے (ایک سما تھ) سم بیل ہونے رمصان اور ڈوا
	ابوبكرہ ڈائٹڑے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔ ' نہ ب بناطنا یہ دریہ بنا ہو	(امام <i>برمذی تشتنه عر</i> ماتے ہیں:) حضرت
در پرتھی منقول ہے۔	ہے نبی اکرم مُلَاظیات ''مرسل'' روایت کے طو فیرہ بنی اکرم مُلَاظیات ''مرسل'' روایت کے طو	یکی رکوایت محبد اگر سن بن ایو جمرہ کے حوالے ۱۱۸۸ جسم میں میں ایس میں بار
فأكيك بحاسال ميس أكيك ساتهم	فہوم ہیہے: بیددونوں مہینے کیوں رض دوریت سے سو راکلمل ہوگا	امام المدينة التدخر مات أن ال حديث ٥ سبيس ہوتے اگران ميں سے کوئی ايک کم ہوگا تو دد
Sil. a el	مرس الموہ۔ ہیہے:اگر بیہ مہینے <b>29</b> دن کے بھی ہوں' تو بھی کم	بیں ہوئے اراض بین سے دن ایں جد سے کامفہوم امام آخق فرماتے ہیں:ایں جدیث کامفہوم
مں شارہوں کے ان میں لولی می یہ وید	میہ جب کر میں میں میں میں میں میں کا میں کا میں اتر کم ہ	نہیں ہوگ۔امام اسحاق کے مؤقف کے حساب سے
وسطنية بين	ي من ۾ يون من من يو من من من مي من مي من مي من مي من اجآءَ لِکُلِّ اَهُلِ بَلَدٍ رُوَيَتُهُمُ	بکاب م
(Km)	کے لئے ان کی رؤیت ہلال (کا اعتبا	باب9- ہرشہروالوں
inclusify for the for (74	: شهراعيد لا ينقصان رقم (1912) ، مدار (2/66	628- اخ جه البغاري (148/4) كتاب الصوم: باب
and a for the strength	المربع (100) الجلو فاؤد (1/10) كتاب الصيام	قوله صلى الله عليه ومنعر مهور عن ريس الميام وعد (
/38- / 4) من طريق عبدالرحين		رتم (2323) وابن منب ريم وراي مربع . بن ابي بكرة عن ابيه يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم .
		<u> </u>

٣٢ سني حديث: حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا السُمَعِيْلُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبَى حَرْمَلَةَ آخْبَوَنِى كَرَبْتُ مَعْنَ مَعَاوِيَة بالشَّام قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّام فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا مِنْنُ حَدَيثَ: أَنَّ أُمَّ الْفَضُلِ بِنُتَ الْحَادِثِ بَعَنَتُهُ إلى مُعَاوِيَة بالشَّام قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّام فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاستُهِلَ عَلَى مَعَاوِيَة بالشَّام قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّام فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاستُنُعُولَ عَلَى اللَّهُ مَعَاوِيَة بالشَّام قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّام فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاستُه مَنْنُ حَدَيثَ الْمَعْدَيْتَ الْمَدِينَة فِى الْحَدِ الشَّلَم فَوَايَنَا الْهِكُلَ لَيَلَةَ الْجُمْعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَة فِى الْحِر الشَّلْم وَمَاتَكَنِى الْنُ عَلَى عَلَى مَعَافَى مُعَافَى مَعَانَ وَانَا بالشَّام فَوَايَنَا الْهِكُلَ لَيْلَةَ الْجُمْعَةِ ثُمَّ قَدَمَتُ الْمَدِينَة فِى الْحِر الشَّلْمَ وَمَاتَكَنِى الْبُيلُ عَلَى الْمُعْمَة فَي أَعْرَ اللَّي عَلَى الْمُعْمَة فَقَالَ عَالَ مَعْدَا لَهُ مَعَافَى الْعَلَى الْعُمْعَة فَقَالَ عَالَ مَعْدَا مَعْنَا فَقَالَ مَعْدَى وَالَيْنَ الْعُمْعَة فَقَالَ عَالَى عَنْ الْتَنْهُ مُعَمَّدُ فَقَالَ عَالَى مَدَ الْعُمْعَة فَقَالَ عَالَى مُعَافَى عَلَى الْتُعَالَ عَقَقَدُ مُ الْعَاسُ فُنْهُ فَقَالَ عَالَ مَنْ مَعَافَ الْعَلَى اللْعُمْعَة فَقَالَ عَالَ عَالَ مَ مَعَافَى عَلَى مُعَافِي عَالَ عَالَ عَالَ مَدْ مُ مُ اللَهُ مَعَنْ مَ مُعَافَى عَالَ مَنْ مَ مَعْنَ مُ عَنْ مُ مُعَافِي مُ مُعَافِي مُ مُعَافِي عَالَ عَالَ عَالَ مَا مُعَافَ مَ مُعَافَى عَالَ عَالَ عَالَ مُ مَعْنَ مُ عَلَى مُ مُعَافَ مُ مُ مُعَافَ مُ مُعَافَى عَالَ عَالَى عَالَ مَنْ مُ مُعَافَى عَالَ عَانَ مَ عَنْ مُ مُعَافَ مَ مَعْنَ مُ عَنْ مُعَافَ مُ مُعَافَ مُ عَنْ مُ مُعَافَ مُعَافَ مُ مُعَافَ مَ عَنْ عَالَ مُ مُعَافَ مُ مُعَافَى عَانَ مَا مُعَامَ مُ مُنْ مُ مُعَافَقَ مَ مُعَافَقَ مَ عَائَ عَالَ عَامَ مَنْ اللَّهُ مَعْنَ مُ مُعَافِي مُ م ابْنُ مَنْ عَلَى مَا مَنْ مَا مُعَالَ مَا مُعَالَ مَنْ مَ عَالَ عَامَ مُعَانَ مَ مَا مُنْ مُ مَا مُ مُعَافَ مُ م مُنْ مُعْذَلُ مَا مُعَافَقُولُ مَالَ مُعَافِي مُ مُعَافِي مَا مُ مَا عَانَ مَعْنُ مُ مُعَافِ مَنْ مَا مُ مُعَا مُ مُ مُع

حَكَم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ غراب فَهماء: وَالْعَمَلُ عَلى هُذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ الْعِلْمِ الْعِلْمِ اَنَّ لِكُلِّ اَهْلِ بَلَدٍ دُوَّيْتَهُمْ

بَابُ مَا جَآءَ مَا يُسْتَحَبُّ عَلَيْهِ الْإِفْطَارُ

باب10- کس چیز سے افطاری کرنامستحب ہے؟

630 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيَّ الْمُقَلَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنُ حَدِيثٌ مَنْ وَجَدَ تَمَوَّا فَلْيُفْطِرُ عَلَيْهِ وَمَنْ لَا فَلْيُفْطِرُ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُوَرٌ

629- اخرجه مسلم (765/2) كتاب المعيام: باب: بيان ان لكل يلد رؤيتهم وانهم اذا راوا الهلال ببلد لا يثبت حكمه لما بعد عنهم وزقم (1087/28) والنسائی (1/131) كتاب المعيام: باب: اختلاف اهل الآفاق في الرؤية وتم (2111) واحدد (306/1). 630-اخرجه النسائي في "الكبري" (253/2) كتاب المعيام: باب: مايستحب للمائم ان يفطر عليه وتم (164/1) كتاب الاطعمة: باب: التعر وما ذكر فيد. كِتَابُ الْطُوْمِ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ مهم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ أَنَسٍ لَا نَعْلَمُ آحَدًا دَوَاهُ عَنْ شَعْبَةَ مِثْلَ هلذَا غَيْرَ سَعِيْدِ بْنِ عَامِ وَّهُوَ حَدِيْتٌ غَيَّرُ مَحْفُوطٍ وَلَا نَعْلَمُ لَهُ اَصُلًا مِّنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسٍ وَكَذَ رَولى اَصْحَابُ شُعْبَةَ هِسْدَا الْحَدِيْتَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِسْتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِر عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَصَحُ مِنْ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ وَّهٰ كَذَا رَوَوْا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِهِ عَنْ حَفُصَةَ بِنُبِّ سِيُرِيْنَ عَنُ سَلْمَانَ وَلَمْ يُذْكَرُ فِيْهِ شُعْبَةُ عَنِ الرَّبَابِ وَالصَّحِيْح مَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِتُ وَابْنُ غُيَيْنَهُ وَغَيُسُ وَاحِدٍ عَنُ عَاصِمٍ الْاَحَوَلِ عَنُ حَفْصَةَ بِنُتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنُ سَلْمَانَ بُنِ عَامِرٍ وَّابَنُ عَوْنِ يَقُوْلُ عَنُ أَمِّ الرَّائِحِ بِنُبِّ صُلَيْعٍ عَنُ سَلْمَانَ بُنِ عَامِرٍ وَّالرَّبَابُ هِيَ أَمَّ الرَّائِحِ حاج حضرت الس بن ما لك ثلاثة بيان كرتے ہيں نبى اكرم مَكَانية في في ارشا دفر مايا ہے : جس تخص كو تعجور مل جائے دہ اس کے ذریعے افطار کرے اور جسے تعجور نہ ملے وہ پانی کے ذریعے افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔ · اس بارے میں حضرت سلمان بن عام سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذي محشد فرماتے ہيں:) حضرت انس شائن ہے منقول حدیث ہمارے علم کے مطابق شعبہ کے حوالے سے منقول بے اور صرف اس کوسعید بن عامر نے روایت کیا ہے مدحد محفوظ نہیں ہے۔عبد العزیز بن صہیب کے حوالے سے حضرت انس والتفري ميں اس كى اصل كاعلم نہيں ہے۔ شعبہ کے شاگردوں نے اس روایت کو عاصم احول کے حوالے سے حصمہ بنت سیرین کے حوالے سے سیّد درباب کے حوالے سے حضرت سلمان بن عامر کے حوالے سے نبی اکرم مَاہین سے بھی روایت کیا ہے اور بیرروایت سعید بن عامر سے منقول · روایت سے زیادہ متند ہے۔ اسی طرح ان شاگردوں نے شعبہ کے حوالے سے عاصم کے حوالے سے خفصہ بنت سیرین کے حوالے سے جفزت سلمان بن عامر سے اس حدیث کوتل کیا ہے۔ اس سند میں شعبہ نے سیّدہ رباب کا تذکرہ نہیں کیا۔ تاہم صحیح روایت وہ ہے جوسفیان توری اور ابن عیدنہ اور دیگر اہل علم نے عاصم احول کے حوالے سے حفصہ بنت سیرین کے حوالے سے سیدہ رباب کے حوالے سے حضرت سلمان بن عامر سے قل کیا ہے۔ ابن عون فرماتے ہیں ؛ بیردوایت ام رائح بنت صلیح کے حوالے سے خصرت سلمان بن عامر سے منقول ہے۔ (امام ترمذی تشانل فرماتے ہیں:)سیدہ رباب بی ام رائے ہیں۔ 631 سنرِحديث: حَدَلَقَبَ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَلَّنَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِعٍ الْأَحُوَلِ ح وحَدَّثَنَا هَذَاذٌ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةً عَنُ عَاصِمٍ الْأَحُوَلِ وَحَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ قَالَ ٱنْبَآنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَاصِمِ الْآحُوَلِ عَنُ حَفُصَةَ بنتِ سِيُرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ عَنُ سَلْمَانَ بُن عَامِر الضَّبِّي عَن النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ 1637- اخرجه ابوداؤد (1/717) كتاب الصيام: باب: ما يَفطر عليه ' رقم (2355) وابن ماجه (1/542) كتاب الصيام: باب: ماجاء على <sup>ما</sup> يستحب الفطر ' رقم (1699) واحدد (1/74-18) والدارمي (7/2) كتاب الصوم: باب: ما يستحب الافطار عليه.

كِتَابُ الصَّوْم	(294)	بالیری جامع ترمصن و (جدالال)
فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ	يُفْطِرُ عَلَى تَمْرٍ زَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَإِنَّهُ بَرَكَةُ	متن حديث: إذا أفطرَ أحدُكُمْ فَلْ
• •	•	لَيْنَهُ طَهُوْرٌ
س المعالم المعالم المعالم	ا حديث حسن صبحيح	مَصْمِ حَدَيْتَ: قَالَ آبُوْ عِيْسَنِي: حَسَدَ
ی بےحوالے سے میں اکرم علیقتم کا میں مائتہ انی کردیہ کو ادلال کا	ب بلان کے حوالے سے حضرت سلمان بن عامر میں اور سلم سے دیں اور زیار کے منام اور سلم	حکی تصفیہ بنت سیرین سیّر درباب     منا میں قرین میں درباب     منا میں قرین میں درباب     منا میں درباب     مناب
بورنہ سے و <sub>پا</sub> ں سے در بیے ایک رب	) ہونو وہ بھجور کے ذریعے افطار کرنے اگرا سے کھ	ہیڈرمان ک کری ہیں: کی مس کے افطاری کر ک کریلے کیونکہ یہ یاک کرنے والا ہے۔
	د د حسن محجری ، پیر	کر کے پیولکہ نیہ پاک کرنے والا شہا۔ (امام تر مذک ویشاغذہ فرماتے ہیں: ) بیرحد ی
بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ	ے میں جب نُ دَافِعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَحْبَرَنَا جَعْفَرُ	واب المعنون مسلم والمسلم في المحمَّد بُر
	ودې د ورې د	بْن مَالِكٍ قَالَ
ل رُطْبَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنُ رُطْبَاتٌ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ آنْ يُصَلِّى حَلْ	
		لْتُمَيْرَاتٌ فَإِنْ لَمُ تَكُنُ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَ
· ·		تحکم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِيْبِهُي: هُل
لَّكَمَ كَانَ يُفْطِرُ فِي الشِّتَاءِ عَلَى	رُوِىَ آنَّ رَسُوْلَ الـلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ	
	ratures of the	لَمَرَاتٍ <u>وَ</u> لِمَى الصَّيْفِ عَلَى الْمَآءِ
پڑھنے سے پہلے تازہ ھجوروں کے ابہ بہ ب <sup>ی</sup> کھرنید وہ تھر ب	یان کرتے ہیں' نبی اکرم مُلَّالَیُّ مغرب کی نماز قریق بند نبی تھی ۔	◄◄◄◄ حضرت الس بن ما لك فلالتقنَّه:
ریکتے سکھا کردہ بنی نہیں ہوتی طلین	ہوتی تھیں' توخشک تھجوروں کے ذریعے افطاری ک	
	ودخسن غریب <sup>،</sup> سے۔	وَپانَی کے چند کھونٹ پی لیتے تھے۔ (امام تر مٰدی م <sup>ین پی</sup> فر مابتے ہیں:) سے صدی
ب سر دی کے موسم میں کھچوروں کے	یے میں ریب ہے۔ نائیل کے بارے میں بیہ بات بھی منقول ہے آ	امام ترمذی مکتلینظرماتے ہیں: نبی اکرم <sup>ا</sup>
	طاركرتے تھے۔	ذریع اور کرمی تے موسم میں پانی کے ذریعے او
سَحَى يَوْمَ تُضَحُونَ	ومُوْنَ وَالْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ وَالْآط	بَابُ مَا جَآءَ الصَّوْمُ يَوْمَ تَصُ
	راس دن ہوگی' جب لوگ عیدالفطر مز	
	۔ ب دن ہوگیٰ جب لوگ عبدالاضحیٰ منا <sup>ت</sup>	A
	لمملد بسن إسماعيل حَدَّثَنَا إَبُوَاهِيمُ بْنُ الْمُ	
مُبُرِعٌ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ	شَمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ الْأَخْنَسِيِّ عَنَّ سَعِيدٍ الْمَ أب: ما يغطر عليه رتم (3256) واحدد (164/3	مُحَمَّدٍ حَدَّنِيْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُ
	آب: ما يغطر عليه' رقم (3256)' واحدد (164/3	632- اخرجه ابو داؤد (719/1) كتاب الصيام: ب

11111

÷

يكتابُ القَوْ	(1)	ېلدالالې)	بهاگیری جامع ترمصنی (
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	្រ័	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّيَ قُا
	لَرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ وَالْاَضْحَى يَوْمَ تُضَحُونَ		
المراني ج		بُوْ عِيْسَلَى: هَنْدَا حَدِيْدً	
نَّ الصَّوْمَ وَالْفِطْرَ مَعَ	مِ حسداً الْتَحدِيْتَ فَقَالَ إِنَّمَا مَعْنى حسٰدًا ٱ	•	· · · ·
		•	المجماعة وعُظْمِ النَّاسِ
گا'جس دن تم لوگ ردز.	) اکرم مَثَانِظِ نے ارشاد فر مایا ہے: روز ہ اس دن ہو	ر مرہ ملاقت بیان کرتے ہیں '	<b>◄◄ خ</b> ه حُفرت أبوم
عيدالاضي كروكي	طر کرو گےاور عیدالاضخی اس دن ہوگی جس دن تم لوگ	ويكى جس دن تم لوك عيد الف	ركھو کے اور عيد الفطر اس دلن
	افریب" ہے۔	ت بين: ) بيحديث "حسن	(امام ترمذي مستحققوها
نامسلمانوں کی جماعت <sup>ا</sup>	ہے: اس کا مطلب سے بیہ ہے: روز ہ رکھنا اور عید الفطر کر	حدیث کی نیہ دضاجت کی ۔	مبتص الل المم في أس
		ב זעל _	اورلوگوں کی اکثریت کے ساتم
	لَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ	، مَا جَآءَ إِذَا ٱقْبَلَ ال	بَابُ
ی کرلے	بن رخصت ہوجائے تو روز ہ دارا فطار ک	برات آجائے اور	باب=12-جد
بېشاد نور غدود غ	طِقَ الْهَمُدَانِيُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بَنُ سُلَيْمَانَ عَنُ مِ	صَدَّشَنَا هَارُوْنُ بَنُ إِسْ	634 سندِحديث:
، ۲۰۰۰ کرد س	كَ، قَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نُ عُمَرَ بُن الْحُطَّابِ قَا	ابيد عَنْ عَاصِمٍ بَنِ عَمَرَ عَ
	غَابَتِ الشَّمُسُ فَقَدُ أَفْطَرُتَ	بَلَ اللَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَ	متن حديث إذا أقُه
· .	في واَبَى سَعِيْدِ	ی الْبَاب عَنْ ابْنِ اَبِی اَ	
	حديث تحسب ورجر في	زَعِيْسِلَى: حَدِيْتُ عُمَرَ	حكم حديث: قَالَ أَبُو
ما لراهد واور خصب	کریے میں صفیحیے یکنی اکرم مکافیح کے ارشاد فرمایا ہے: جب رات آ	خطاب رکانگنز بیان کرتے ہیں	♦ ♦ حضرت عمر بن
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		
	وسعید خدری طان سعید خدری دگانت سے احادیث منقول ہیں۔	بن ابی اوفی طاقتی مصرت ا	اس بارے میں حضرت ا
	سے منقول محد پر ہ دوجیس ہے تھوی	کے جی کا حضرت عمر مخاطنات	ر اما <i>ت مر</i> مدن <sup>ر</sup> مة الله خر ما
اخرجه ابر داند بلغظ	الما كالم الله المالي الم	ن اصحاب الكتب السنة' بمذا ا	ان ن ٥٠٠٠ ل ينخبر جه الا الدر ماري مر
جه ( 1/15) کتاب	لتعليم كماني التحقق" (482/9) رقد (12997) لكن ارقد (2324) ولم يهذكر فيهما المصوم واخترجه ابن ما ه ابر دانه اللاباد اردار	م: باب: اذا اخطا القوم الهلال ندة. (1660) د	مقارب ( ( / 0 / / ) محاب الصيا. در ار دران ما جام في هم عن المد
اہی داؤد۔	المال ور الو الم من كر موقف عرفة كما جاء في رواية ا	) كتاب الصوم: باب: متر اط	634- اخرجه البنجاري (4/231
: يأب: انقضاء الصوم و	٣ ، من داود الا أنه لم يذكر موقف عرفة كما جاء في رواية ا الصالم رقم ( 1954) ومسلم (772/2) كتاب الصيام ( 718/1) كتاب المهام: باب: وقت فطر الصالم رق	' داھىدُ(1/35-48)دابوداۋە	هروج النهار وتد ( 1100/51)
ر ( 2351) والدادمى 	معلم المعام المعام : باب: وقت فطر المالم رق	بل الانطار.	(7/2) كتاب الصيام ' باب: في تعجو

# بَابُ مَا جَآءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

## باب13-جلدی افطاری کرنا

635 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى حَازِمٍ ح قَالَ -واَحْبَرَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ قِرَانَةً عَنُ مَالِكٍ عَنُ آبِى حَازِمٍ عَنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث لا يَوَالُ النَّاسُ بِحَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آَبِى هُوَيُوَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَايَشَةَ وَانَسِ بُنِ مَالِكٍ ُ

ظَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ سَهُلِ بُنِ سَعْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

*لأابب فقهاء: وَهُوَ* الَّذِى اخْتَارَهُ اَهُلُ الْعِلْمِ مِنَ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اسْتَحَبُّوا تَعْجِيلَ الْفِطُرِ وَبِهِ يَـقُوُلُ الشَّافِعِتُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

حیج حضرت مہل بن سعد ر النظریان کرتے ہیں نبی اکرم مُناظر نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہیں گے۔جب تک وہ افطاری جلدی کرتے رہیں گے۔

اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رکانٹنڈ' حضرت ابن عباس ڈلانٹن' سیدہ عا کشہ صدیقہ رُکانٹن' اور حضرت انس بن ما لک رکانٹنڈ سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی چیشاند فرماتے ہیں:) یہ حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

اہل علم اور دیگر حضرات نے اسی بات کو اختیار کیا ہے۔ان کے نز دیک افطاری جلدی کرنامستخب ہے۔ امام شافعی ٰامام احمد اور الحق نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

636 سنرحديث: حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مُوْسَى الْآنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بُنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْآوُزَاعِيّ عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْطِنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آبِيْ سَلَمَةَ عَنْ آبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتْنَصَرِيَتُ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَ جَلَّ احَبُّ عِبَادِى إِلَى اَعْجَلُهُمْ فِطُرًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ اَخْبَوَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ وَاَبُو الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْآوْزَاعِتِي بِهِ ذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

ظم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسِلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

-635- اخرجه البخارى (234/4) كتاب الصوم: بأب: تعجيل الافطاورقع (1957) ومسلم (771/2) كتاب "الصيام" باب: فضل السحور و تأكيد استحبابه وقع (1098/48) وابن ماجه (1/15) كتاب الصيام: باب: ماجاء في تعجيل الافطار وقع (1697) واحدد (-337 -339 331/4 -331/4 -336) والداومي (7/2) كتاب الصيام: باب: في تعجيل الفطر.

جالگیری بیامع ترمصنی (جداول)

كِتَابُ القَوْ

ہیردا بہت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

(امام ترمذی مشیق فرماتے ہیں:) بیصدیث ''حسن غریب'' ہے۔

ممكن حديث: دَحَسَلْتُ آنَا وَمَسُرُوْقٌ عَلَى عَآئِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيَّنَ رَجُلَانِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَسَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَوْةَ وَالْاحَرُ يُؤَجِّرُ الإِفْطَارَ وَيُؤَجِّرُ الصَّلَوْةَ قَالَتُ أَيُّهُمَا يُعَجِّدُ اللَّهُ عَسَيْهِ مَسْفُوَدٍ قَالَتَ هُ كَذَا صَنَع رَسُولُ الطَّلُوةَ قَالَتُ أَيُّهُمَا وَالْاحَرُ ابُوْ مُؤْسَى

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

تو ترضح راوی وابو عطیته است مه مالك بن آبی عامد المه مدایت و یقال ابن عامد المه مدان قوابن عامر اصل حل حل ابوعطیه بیان کرتے بین: میں اور مسروق سیّدہ عاکش صدیقه دلی تنظیم کی خدمت میں حاضر ہوت ہم نے عرض کی: اے ام المؤسنین ! نبی اکرم مَنَّلَقَیْم کے اصحاب تذکلی سیّدہ عاکش صد والے دوافراد بین ان میں سے ایک صاحب افطاری جلدی کرکے مغرب کی نماز بھی جلدی اداکر لیتے بین اور دوسر ے صاحب افطاری اور نماز دونوں تا خیر سے اداکرتے بین سیّدہ عاکش صد یقه دلی الله مغرب کی نماز بھی جلدی اداکر لیتے بین اور دوسر ے صاحب افطاری اور نماز دونوں تا خیر سے ایک صاحب افطاری جلدی کرکے مغرب کی نماز بھی جلدی اداکر لیتے بین اور دوسر ے صاحب افطاری اور نماز دونوں تا خیر سے اداکرتے بین سیّدہ عاکش صد یقه نگا مغرب کی نماز بھی جلدی اداکر لیتے بین اور دوسر ے صاحب افطاری اور نماز دونوں تا خیر سے اداکرتے بین سیّدہ عاکش صد یقه نگا مغرب کی نماز بھی جلدی اداکر لیتے بین اور دوسر ے صاحب افطاری اور نماز دونوں تا خیر سے اداکرتے بین سیّدہ عاکشر صد یعه نے دریافت کیا: ان دونوں میں سے افطاری جلد کرنے اور نماز جلدی پڑھنے والے کون صاحب بین؟ ہم نے عرض کی دھزت عبر اللّہ ہی مسعود دلیکھی تو سیّدہ عاکش میں یہ افطاری جلد کر بن ہے دوالے کون صاحب بین؟ ہم نے عرض کی دھزت عبر دوسر ے صاحب حضرت ایو مولی الله میں کا نظاری دی اکر میں کا الیت کی اکر میں کا میں کر میں کا دور میں کا دور میں کا دور میں کر میں کا دوسی دولی ہیں کر میں کا دولی میں کا دوسی دولی میں کر میں کا دولی میں کا دولی میں کا دولی کر دولی میں کا دولی ہیں کرتے ہیں کا دوسی دولی میں کرتے ہیں کا دوسی دولی میں کرتے ہیں کا دولی میں کر میں کا دولی کر دولی میں کرتے ہیں کا دوسی میں کرتے ہیں کا دوسی کر دولی کا دوسی کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کا دولی کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کر دوسی کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کا دوسی کرتے ہیں کرت ہیں کرت کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہیں کرتے ہی کرتے ہی کرتے ہیں

ابوعطیہ نامی راوی کا نام مالک بن ابوعام ہمدانی ہے۔ایک قول کے مطابق ان کا نام مالک بن عامر ہمدانی ہے اور پی درست ہے۔

# بَابُ مَا جَآءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ

### باب14-سحري ميں تاخير كرنا

638 سنرحديث: حَـدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوُسَى حَدَّثَنَا اَبُوُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِتُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ

637- اخرجه مسلم (771/2) كتاب الصيام: باب: فضل السحور و تأكيداستحبابه' رقم (1099/50,49) وابو داؤد (718/1) كتاب السيام: باب: مايستحب من تعجيل الفطر" رقم ( 2354) والنسائي ( 143/4) كتاب السيام: باب: ذكر الاختلاف على سليدان بن مهران ف حديث عائشة في تأخير السحور واختلاف الفاظهم' رقم ( 2158, 2161) واحدد (48/6).

638- اخرجه البخارى (4/4/4) كتاب الصوم: بأب: قدر كم بين السحور و صلاة الفجر 'رقم (1921)' ومسلم (771/2) كتاب الصاء باب: فضل السحود و يكينان استحبابه واستحباب تأخيرة و تعجيل الفطر' رقم (1097/47) ' والنسائى (143/4) كتاب الصياء: باب: قدر مابين السحود و بين صلاة الصبح' رقم (2155) وابن ماجه ( 540/1) ' كتاب الصيام: باب: ماجاء فى تأخير السحور' رقم (1694) دابن خزيمة (215/3) رقم (1941) واحدد (182/5) والدارمى (6/2) كتاب الصوم: بأب: مايتحب من تأخير السحور.

كِتَابُ الصَّوُ	(1.1)	بالقرى بنامة فتومصار (بلداول)
قَالَ قُلْتُ كَمُ كَانَ قَدْرُ ذَلِكَ	سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلُوةِ	منَّن حديث تَسَحَوُنَا مَعَ النَّبِيِّ ح
رَائَةِ خَمْسِينَ ايَةً	وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ بِنَحْوِهِ إِلَّا آَنَهُ قَالَ قَدْرُ قِ	قَالَ فَدُرُ حَمْسِينَ آيَة حَدَّثُنَا حَدَثُنَا
	فذيفة	ي الباب فلا : وهي الهاب عن
	ى زَيُدِ بُنِ ثَابِتٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلَى: حَدِدُ
رر	فأتحمذ وانسطق استبحثوا تأجب الشبخه	مداجب فقيماء فوبه يتقول الشافيع
ری کی پھرہم نماز پڑھنے کے لئے	ن کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم مُلْکِنُکُم کے ہمراہ سح	
ما؟ انہوں نے فرمایا: جتنی در <b>یہ م</b> ر	نے دریافت کیا: ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ ت	<i>هڑے ہوئے ر</i> اوق بیان کرنے ہیں: میں ۔
		پچاں ایات پڑ کا جاتی تیں۔
أت کی مقدار جتناوقت تھا۔	ہے ٔ تاہم اس میں بیدالفاظ میں : پچپاس آیات کی قر بیر	یچی روایت ایک اورسند کے ہمراہ منقول۔
	یٹ منقول ہے۔	البارع بالمطرت حديقه سي جمع
- <i>c</i> , '	زيدبن ثابت رُكْتَمَنُ سے منقول حديث درحسن صحيح،	(امام ترمذی ریشانند عرماتے ہیں:) حضرت مرفقہ کا روز اللہ علی میں اللہ اللہ کا
بقرارديا ہے۔	ں کے مطابق فتو کی دیا ہے اور سحری میں تا خیر کو مستح	امام شاطق أمام احمد أوراما ما حض فيؤانده بشريخ ا
·	بُ مَا جَآءَ فِى بَيَانِ الْفَجْرِ	بالم الم
	ب <b>15</b> صبح صادق کابیان	Ļ
نُ النُّعْمَانِ عَنْ قَيْسٍ بُن طُلُق	حَدَّثَنَا مُلاذِمُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بُرُ	<b>639 <i>سنرِحديث</i> حَددَّثَن</b> َا هَنَّادٌ خ
	لْلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَّ قَالَ	حَدَّنَنِي آبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ حَ
حتى يَعْتَوضَ لَكُمُ الْأَحْمَدُ	بُدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا	متن حديث: كُلُوًا وَاشْرَبُوا وَلَا يَهِ
	تِّ بُن حَالِمٍ وَآَبَى ذَرٍّ وَسَمُرَةَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ عَدِ
هر زَا الْهَ جُه	، طَلُق بُن عَلِيّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِتْن	المحكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ
لَا كُلُ وَالشَّرْبُ حَتَّهِ بَكُنَ	لللهُ الْعُلُمِ ٱلْعُلُمِ ٱنَّهُ لَا يَحُوُمُ عَلَى الصَّائِمِ الْ	فراب فقباء وَالْعَسَلُ عَلَى حُدًا عِ
	ذاهَّل الْعِلْمَ	الفجر الأحمر المعترض وبه يتقول عامة
اي: في اكرم ماييل زارتاد	یے دالد حضرت طلق بن علی نے یہ پات پران ک	🗢 🗢 قیس بن طلق بیان کرتے ہیں میر
اونت تک کھاتے میں رہو' جہ ب	لتی ہوتی روشی تنہیں پر پشان نہ کرے تم لوگ اس	ر مایا ہے ( حربی نے وقت ) کھاتے پیلتے رہو چڑھ
	ماد <del>ن نہ ہو</del> جائے )	مسلس کرفی چور ای کی شمت میں طاہر نہ ہو( میٹی <sup>ن</sup> ص
ماجادیث منقول ہیں۔	نفترت ابوذ رغفاري بثلثينا ورحضرية سمر ومنابنيني به	۔۔۔ <sup>ا</sup> ل بارے میں حضرت عددی بن جاتم ڈائٹز <sup>، ح</sup>
ر (1930) مغزيمة ( 211/3) رقم (1930)	ز <b>وقت السحور" د قد ( 2348) ماجدد ( 22/4) ب</b>	·····································
· •	ق عنه يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم .	من طريق عبدالله بن النعبان السحيمي عن قيس بن طل

يكتَّابُ المَعْوْم	.• • •	• • •	(x+r)	جانگیری جامع متومصنی (جلداول)
	ڈ اور اس سند	د دخس کی سے	رت طلق بن على دلائفة سے منقول حد ب <u>م</u>	(امام ترمذی مشاید فرماتے ہیں:) حضر دونہ ،
		•		"بغريب" ہے۔
بى بوتاجب تك	ت تک حرام	مانا پينا <i>ا</i> س وقت	جائے گا'اوران کے نزد یک روزہ دار پر کم	اہلِ علم کے مز دیک اس حدیث پڑھل کیا
· ·		•	ادق ظاہر نہ ہوجائے۔	چوژائی کی ست میں چھیلنے والی سرخ العنی صبح ص
•				عام اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا
احَةَ بْن حَنْظُلُهُ	لالٍ عَنْ سَوَ	عَنْ أَبِي هِمَا	وُسُفُ بُنُ عِيْسَلَى قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ	
~		_		هُوَ الْقُشَيْرِيْ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ
يطير في الأفق	فَجُرُ الْمُسَة		رِكُمُ اَذَانُ بِكَلِلٍ وَآَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِ	
	· .			حَكَم حديثٍ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـذَ
رلمبائى ميں تيليخ	ل کی اذ این او	فرمايا بے: بلال	إن كرت بين نبي أكرم مَكْنِظُ في ارشاد	
				والی روشن جمہیں سحری کرنے سے نہ روکے بلکہ
				(امام ترمذی سیسیفرماتے ہیں:) میرحد ب
•	,	صّائِم	جَآءَ فِي التَّشُدِيُدِ فِي الْغِيبَةِ لِل	
		يذمرت	وزہ دار کے غیبت کرنے کی شد	با <b>ب-16</b>
ابُرُ ابْنُ اَبِي ذِيْب	لَ وَاَخْبَرَنَا	، بن عُمَرَ قَا	لى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثْنَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ	641 سندحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ مُوَ
			النبيّ صَلّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	حَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنُ آبِيُهِ عَنُ آبِيُّهِ عَنُ آبِيُّ هُرَيْرَةً أَنَّ
	لهُ وَشَرَ ابَهُ	يَّذَعَ طَعَامَ	ورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ بِأَدْ	متن حديث من لَمْ يَدَعُ قُوْلَ الزُّ
		•	نَسٍ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَ
		-		تحكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَاذَ
وراس يزعمل كرنا	في بات كهناا	ہے: جو شخص جھو	تي بن أكرم مَثْلَثْهُمْ فِ ارشاد قرمايا _	حضرت ابو ہرمیرہ ڈالٹیز بیان کر۔
وغيرة حتى يطلع	وان له الأكل	بدخول الفجر	ميام: بأب: بيان ان الدخول في الصوم يحصل	· 640-اخرجه مسلم (770, 769/2) كتاب الم
1094/44,44	43.)	الصبح وغب ذلك	هر من الدخول في الصوم' ودخول وقت صلاة	الفجر وبيان صفة الفجر التي تتعلق به الإحكلا
كيف الفجر وقد	المسام : باب:	/148) كتاب	ب: وقت السحور" رقم ( 2346) والنسائر, (4	42, 4] كتاب الصيام: باد
سيرک <sup>ا</sup> ين جند <sup>ين</sup>	ن حنظلة عن	لله بن سوادة بر	2) رقد (227) كلهم من طريق عبدا	- ([7]2) واحدد (3/2-13) وابن خزينة (3/2)
M.1.				يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم .
;605) وابو <sup>دود</sup> ، فٹ للصالہ ل <sup>قہ</sup>	) وطرقه في (7 أعلن الغيبة والن	،' زقير ( 1903. ميام: باب: مايو	بنية، من م يناح قون الزوزوالعيل به في الصوم (2362) وابن ماجه ( 539/1 ) كتاب الـه	64- اخرجه البخارى (4/139) كتاب الصوم: (720/1) كتاب الميام: باب: الغيبة للصالم وتع

(1689) واحدد (452/2 -453 -505) وابن خزيدة (241/3) رقير (1995) من طريق ابن ابى ذئب عن سعيد بن ابى سعيد المقبرى عن ابيه عن ابى هريرة رضى الله عنه يبلغ به النبى صلى الله عليه وسلم .

(1+0)

كِتَابُ الصَّوْمِ

ز کے نہیں کرتا' تو اللہ تعالیٰ کو اس کوکوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ صف اپنا کھانا چھوڑ دے۔ زکر نہیں کرتا' تو اللہ تعالیٰ کو اس کوکوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ صف اپنا کھانا چھوڑ دے۔ اس بارے میں حضرت الس والفر سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذی مشاهد عفر ماسته میں : ) بید حد بیث ' دخسن صحیح ' ، ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضّلِ السُّحُورِ

باب17- سحری کرنے کی فضیلت کا بیان

642 سنر حديث حدَّثَنا فُتَبَبَةُ حَدَّثَنَا ابُوُ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبُدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَّسٍ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْن حديث: تَسَحَرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

فْ البابِ: قَسَالَ : وَلِغِي الْبَابِ عَنْ آبِيْ هُرَيْرَ ةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وْعَمُوِهِ بُنِ الْعَاصِ وَالْعِرْبَاضِ بُنِ سَارِيَةَ وَعُتُبَةَ بُنٍ عَبْلٍ وَّابَى اللَّرُدَاءِ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حضرت الس بن ما لك طلاقًا بيان كرت بين نبي اكرم مناطقًا في ارشاد فرمايا ب سحرى كيا كرد كيونكه سحرى ميں برکت ہوتی ہے۔

ال بار ے میں حضرت ابو ہر رہ دلی مند' حضرت عبد اللہ بن مسعود ملائن ' حضرت جابر بن عبد اللہ دلی مند' حضرت ابن عباس خلاف حفرت عمر دبين عاص دلافيز ، حضرت عرباض بن ساريه دلافيز ، حضرت عتبه بن عبد دلانيز اورحضرت ابودرداء دلاتيز سے احاديث منقول

> (امام ترمذی تحضین فرماتے ہیں:) حضرت انس طالفت سے منقول حدیث دحسن صحیح، ' ہے۔ 643 وَزُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْنِ حَدِيثَ: فَصُلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اكْلَةُ السَّبَحَوِ (١)

سمُرحد يَثْ حَدَّثَنَا بِلَالِكَ قُتَبْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيدِ عَنْ أَبِي فَيُسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَامِ حَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالِكَ قَالَ وَجُدْدًا حَدِيْتُ حُسَنٌ صَحِيَّحُ

-642-اخرجه البعاري (165/4) كتاب الصوم: باب: بركة السحود من غير ايجاب رتم (1923) ومسلم (770/2). كتاب الصيام: باب: لغمل السجود و تأكيد استجبابه رقم (45 /1095) والنسائي ( 141/4): كتاب السيام: باب: الحث على السجود' وقد (2144) وابن جاجه \* (1) مرجود ما كند استجبابه رقد (45 /1095) والنسائي ( 141/4): كتاب السيام: باب: الحث على السجود' وقد (2144) وابن جاجه \* (540/1) كتاب الصيام: باب: ماجاء في السحود' رقم (1692) واحبد (3 /281 -99 -258) وابن خزينة (213/3) رقم (1937) والدارمي (6/2) كتاب الصيام: بأب: في فصل السجود.

(۱)-اخرجسه مسلم (772, 771/2): كتاب الجنبام: باب: فضل السنحوز وتاكيد استحدابية واستحياب تاخيرة وتعجيل الفطر وتع (1096/46) وابو داؤد (1/6/1): كتاب الصيام: بأب: في توكيد السحور وقد (2343) والنسائي (146/4) كتاب الصيام: بأب: فصل ماين صيامنا وصيام اهل الكتاب وقد (1662) واحدد (197/4) والدارمي (6/2)؛ كتاب الصوم: بأب: فضل السحود وابن خزيدة (215/3) وقع (1940) من طريق موسى بن على بن رياح عن أبيه عن ابى قيس مولى عبرو بن العاص يبلغ به النبى صلى الله عليه وسلم -

https://archive.org/o

كِتَابُ الْعُ	(1+1)	جانگیری جامع ننوسنی (جلداول)
نَ مُوْسَى بْنُ عُلَى وَهُوَ مُوْسَا	مُوْسِى بْنُ عَلِيٍّ وْآهْلُ الْعِرَاقِ يَسَقُوْلُو	توضيح راوي: وَأَهُلُ مِصْرَ يَقُولُونَ
		مسلح بن رب من مسلمی م
ہے: ہمارے روزے اور اہل کتاب	بھی نقل کی گئی ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے	+> نبی اکرم منگانین سے بیرروایت
		رور کے کے درمیان بنیادی قرق سخر کی کھانا ہے۔
• • •	یم کے حوالے سے یہی فرمان فقل کرتے ہیں ۔ صد	حضرت عمروبن العاص طالغة نبى أكرم ملاط
	ث <sup>رد</sup> حسن صحیح'' ہے۔	(امام ترمذی تحقاط ماتے ہیں:) بیجد یہ
نوٹ بن علی ہے بیراوی موئ بن علی؛	اعلی ہے اور اہل عراق یہ کہتے ہیں: اس کا نام	امل مصربیہ کہتے ہیں :رادی کا نام موٹ بن یخ
· · ·	· · · ·	رباح محمی میں۔
ر بو	حَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ الصَّوَّمِ فِي السَّغَ	بَابُ مَا جَ
<b>.</b>	- سفر بے دوران روز ہ رکھنا مکر وہ۔	· · · · ·
	مَدَّبَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ	644 سندجد سشاخية أأتيا فترتبة
بن مصلكيا عن أبيبة عن جابر ب	عليه حبد مرير بن ماحمة حن جنمر	عَبُد الله
عَادَ الْفَتْحِ فَصَادَ حَتَّى بَانَهُ كُنَ	لله، اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ خَرَجَ اللهِ مَكْفَةَ	مَنْنُ حَدِيثِ: إَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَـ
ن من المسلح عصام على بيع عن المرا يَنْظُدُونَ فيهَا فَعَلْتَ فَدَعَا مِقَدَ	ربى يَاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّ النَّاسَ.	متن حديث: أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَد الْغَيْمِيْمِ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَقِيْلَ لَهُ إِنَّ الدَّ
يسررن بينا ملك منابيًا مَامَدًا فَقَا	، يَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِ فَاَفْطَرَ بَعْضُهُمُ وَصَامَ بَعْ	مِّنْ مَاءٍ بَعُدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ
		اُولَئِكَ الْعُصَاةُ
ā	عُبِ بْنِ عَاصِمٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ وَّابِى هُرَيْرَ	• • •
		حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَنَى: حَدِيد
السر الصباف في السفر	لَكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَيُسَ مِنَ ا	جديث ديكر: وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيَّ صَ
بِرِ مُسِيدٍ مِنْ الْعلْدِهِ: أَصْحَابِ النَّسِّ صَلَّى	بني الطَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَرَآى بَعْضُ اَهْلِ	مدابه فقهاء: وَاحْتَكْفَ أَهْلُ الْعِلْم
بالمجرب بين المليان بي المبي السَّغَر عَلَيْهِ الْاعَادَةَ إِذَا صَاءَ فِي السَّغَر	رَفِي السَّفَرِ افْضَلُ حَتَّى دَاَى بَعْضُهُمُ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الْفِطُ
اب النَّيرَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	لسَّفَرِ وقَالَ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَ	وَاحْتَادَ آحْمَدُ وَإِسْحَقُ الْفِطُرَفِي ال
بېلىغى بې ئىسى سۇليان الگۇرتى ومالك بى <sup>آئى</sup> س	هُوَ ٱلْمُضَلُ وَإِنَّ ٱلْطَرَ فَحَسَنٌ وَآَهُوَ قَوْلُ	وَغَيْرِهِمْ إِنْ وَجَدَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَحَسَنٌ وَك
سأفرقى غير معصيدة اذاكان سفر مرحلتين	ام: بأب: جولا الصوم والفطر في شهر ومضان للس	644- اخرجه مسلم (785/ 786). كتاب الضي
مالاساد ( 177/4 ) كتاب الصوح: يك <sup>ن</sup>	لمن يشق عليه إن يفطر وتعر (90 _1114/91)	الماسد ، بلاد الاقضال لمن اطاقه بلا ضرر ان يصوم وا
1289) من طريق جعفر بن <sup>عبد -ر</sup>	منه (عد ٦٦ - ٢٠١) والتحديدي ( ٧/٧٤ ) دقير ( صل الكيريا، دريا	قا حمر وان الحمد . ذكر اسم الرجل ُ رقم (2263) وابن خزيدة ( 5/3 ابيه عن جابر بن عبدالله رض الله عنه يعلغ به النبي

يكتاب القوم

وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وقَالَ الشَّافِعِقُ وَإِنَّمَا مَعْنى قَوْلِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَ مِنَ الْبِيِّ الصِّيَامُ فِى السَّفَرِ وَقَوْلِهِ حِيْنَ بَلَعَهُ اَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ فَوَجُهُ حَدا إِذَا لَمْ يَحْتَمِلْ قَلْبُهُ قَبُولَ دُخْصَة اللَّهِ فَامَا مَنْ رَاى الْفِطْرَ مُبَاحًا وَّصَامَ وَقَوِى عَلى ذَلِكَ فَهُوَ اَعْجَبُ إِلَى

اں بار سے میں حضرت کعب بن عاصم رکانٹوئ<sup>ن</sup> حضرت ابن عباس کانٹینا اور حضرت ابو ہریر ہو دلیلٹوئے سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی میں بیفر ماتے ہیں: ) حضرت جابر دلیلٹوئے سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

نبی اکرم مَکْلَقَیْم سے میدروایت بھی نقل کی گئی ہے آپ مَکَلَقَیْم نے ارشاد فر مایا سفر کے دوران روز ہ رکھنا کوئی نیکی کا کا مہیں ہے۔ اہلی علم نے سفر کے دوران روز ہ رکھنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ نبی اکرم مَکَلَقَیْم کے اصحاب دُنیکَڈیز اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہل علم کی میدرائے ہے ۔ سفر کے دوران روز ہ تو ژ دینا زیادہ فضیلت رکھتا ہے میہاں تک کہ بعض اہل علم نے میہ بات بیان کی ہے : اگر کوئی شخص سفر کے دوران روز ہ رکھ لے تو اس پر دوبارہ روز ہ رکھنا لازم ہوگا۔

امام احمداورامام الطق عن الذائية في سفر کے دوران روز ہ نه رکھنے کواختيار کيا ہے۔ نبی اکرم مَذَائينَة کے اصحاب ثقافة اور ديگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کی ميدرائے ہے : اگر کسی مخص ميں بہقوت ہو

اوردہ روز ہور کی سی میں جانب میں میں مردوں ہوں وی سے میں سی سی میں میں میں میں میں میں میروسے ہے۔ اوردہ روز ہر کھ لے تو یہ بہتر ہے اور بیدزیا دہ فضیلت رکھتا ہے کیکن اگر دہ روزہ نہیں رکھتا' تو یہ بھی بہتر ہے۔ سفیان تو رک ما لک بن انس اور عبد اللہ بن مبارک اسی بات کے قائل ہیں ۔

امام شافعی تیشند یفرماتے ہیں: نبی اکرم مَنْائَظْمِ کا یہ فرمان:''سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی کا کام نہیں ہے' اور آپ کا یہ فرمان: جب آپ کو بیہ پند چلا کہ پچھلوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے' تو آپ نے فرمایا: بیہ نافر مانی لوگ ہیں' اس کامفہوم بیہ ہے: ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی ہوئی رخصت کو قبول نہیں کیا' البتہ جو مخص (سفر کے دوران ) روزہ رکھنے کو جائز سمجھتا ہو'اور پھر مجمی دوردہ رکھ لے ادر دہ اس کی قوت بھی رکھتا ہو' تو میر پرز دیک بیہ زیا دہ پند بیدہ ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

باب 19- سفر کے دوران روز ہ رکھنے کی رخصت

645 سنرحديث: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بُنُ اِسْحَقَ الْهَمُدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنُ هِشَامِ بُنِ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ مَنْن حديث انَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيّ سَالَ رَسُوْلَ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِى السَّفَرِ وَكَانَ يَسُرُدُ الصَّوْمَ فَقَال رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرُ وَكَانَ يَسُرُدُ الصَّوْمَ فَقَال رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرُ وَكَانَ يَسُرُدُ الصَّوْمَ فَقَال رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ وَكَانَ يَسُرُدُ الصَّوْمَ فَقَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ

حكم حديث: قَسَالَ ابَّدُوْعَيْسُى: حَسَدِيْتُ عَانِشَةَ اَنَّ حَجْزَةَ بْنَ عَمْرٍو سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

می مناطق مناکش مدیقه دلی منابیان کرتی ہیں جمزہ بن عمر واسلی دلی منافق نے نبی اکرم منافق میں سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا: بیصاحب مسلسل روز ے رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم مَلَّا يَشْرَبُّم نے فرمایا: اگرتم جا ہوتو روزہ رکھلوا گرچا ہوتو نہ دکھو۔ اس بارے میں حضرت انس بن ما لک دلی منافظ، حضرت ابوسعید خدری دلی منافق من معرود تل منطق محضرت عبداللہ بن عمر و دلی منظر محضرت ابود رداء دلی منطق محضرت جمزہ بن عمر واسلمی دلی منطق منظر میں میں میں میں میں میں میں میں

(امام ترمذی عبیلیفرماتے ہیں:) سیّدہ عائش صدیقہ ڈلانٹا سے منقول حدیث کہ' حضرت حمزہ بن عمر داسلمی نے سوال کیاتھا" بیحدیث''حسن سیحے'' ہے۔

مَسْلَمَةَ حَدَّيْتُ حَدَّثَنَا نَصُرُ بُنُ عَلِيَّ الْجَهُضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَضَّلِ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ يَزِيْدَاَبِيُ مسْلَمَةَ عَنُ آبِيُ نَصُرَةَ عَنُ آبِيُ سَعِيْدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ

مَتْمَن حَدَيثَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَغَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى رَمَضَانَ فَمَا يَعِيبُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمَهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ اِفْطَارَهُ

تظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ملی حضرت ابوسعید خدری دلالفنز بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم مَلَّلَقَنِّ کے ساتھ رمضان کے مہینے میں سفر کیا کرتے تھے تو سمی روز ہ دار کے روز ہ رکھنے پرکوئی اعتر اض نہیں کیا جاتا تھا اور نہ رکھنے والے کے نہ رکھنے پرکوئی اعتر اض نہیں کیا جاتا تھا۔ (امام تر مذی مُشاہد فرماتے ہیں:) بیرحدیث دحسن صحیح'' ہے۔

647 سندِحديث: حدَّثَنَا نَصُرُ بَنُ عَلِيّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بَنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيّ ح قَالَ وحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ وَكِبْعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ قَالَ

ممتنى حكريت: كُننا نُسَنافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنكَمَ فَمِنّا الصّائِمُ وَمِننَا الُمُفْطِرُ فَلَا يَجلُ 645-اخرجه مسلم (789/2, 790): كتاب السعدام: باب: التحدير فى الصوم والفطر فى السفر وتع ( 104, 105, 104, 102/ 103) وابو داؤد (730/1): كتاب الصيام: باب: الصوم فى السفر دتم (2402) والنسائى (185, 185/1) كتاب الصيام: باب: ذكر الاختلا على سليمان بن يساد فى حديث حبزة بن عمرو وتم (2294 : 2302) واحمد (2402) والنسائى (186, 185/1) كتاب الصيام: باب: ذكر الاختلا على سليمان بن يساد فى حديث حبزة بن عمرو وتم (2994 : 2302) واحمد (2404) وابن خزيدة (312/3) رتم (2153). -646- اخرجه مسلم (787, 7867) كتاب السعدام: باب: جواذ الصوم والفطر فى شهر دمضان للسائو فى غير معصية اذا كان سفر محلتين فاكثر وان الافضل لبن اطاق بلا ضرز ان يصوم ولبن يشق عليد ان يفطر وتم (293 : 11/07) عنه (111/17).

	1 <b>1</b>
المبد	كتاب
1077 ·	• •

(7+9)

الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَلَا الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ فَكَانُوْا يَرَوْنَ آنَّهُ مَنْ وَّجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَحَسَنْ وَّمَنْ وَّجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَحَسَنٌ

حَمَ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَلْذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

میں جب حضرت ابوسعید خدر کی طلائی بیان کرتے ہیں : ہم نبی اکرم مُلَّالَی کی ساتھ سفر کیا کرتے تھے ہم میں سے پچھلوگوں نے روز ہ رکھا ہوتا تھا' اور پچھ نے روز ہ نہیں رکھا ہوتا تھا' تو روز ہ نہ رکھنے والا روز ہ رکھنے والا کو غلط نہیں سجھتا تھا' اور روز ہ رکھنے والا روز ہ نہ رکھنے والے کو غلط نہیں سجھتا تھا یہ حضرات سی بچھتے تھے جس شخص میں توت موجود ہو وہ روز ہ رکھ لے نویہ بہتر ہے اور جس کے اعدر کمز وری ہواور وہ روز ہ نہ رکھاتو پہ بھی بہتر ہے۔

(امام ترمذی توسیع ماتے ہیں:) بیرحدیث ''حسن صحح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرُّحْصَةِ لِلْمُحَارِبِ فِي الْإِفْطَارِ

باب20-جنگ کرنے دالے کے لئے روزہ نہ رکھنے کی رخصت

. 648 *سلاحديث: حَ*لَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَلَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِى حَبِيْبٍ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِى حُيَيَّةَ عَنِ ابْنِ مُسَيَّب

َمَتَّنْ حَدَيثُ اَنَّسَهُ سَالَهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَحَدَّثَ اَنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ قَالَ غَزَوُنَا مَعَ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ غَزُوَتَيَنِ يَوْمَ بَدُرٍ وَّالْفَتُحِ فَاَفْطُرُنَا فِيْهِمَا

فى الباب: قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

ظم *حديث*: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنُ هَـذَا الْوَجْهِ

<u>حديث ديكم.</u> وَقَدْ رُوِى عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ امَرَ بِالْفِطُو فِى غَزُوَةٍ غَزَاهَا وَقَدْ رُوِى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ نَحُوُ هُـذَا اِلَّا اَنَّهُ رَحَّصَ فِى الْإِفْطَارِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَبِهِ يَقُولُ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْم

معیب نے بیعد یہ معربیان کرتے ہیں: انہوں نے این میتب سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے ہیں دریافت کیا 'تو این میتب نے بیعد یہ بیان کی: حضرت عمر بن خطاب دلالات ارشاد قرماتے ہیں: ہم نے نبی اکرم مُذالیخ کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں دوجنگوں میں شرکت کی ہے۔ ایک غزوہ بدر میں ایک فتح ملہ میں 'تو ہم نے ان دونوں موقعوں پر روزہ نہیں رکھا تھا۔ ال بارے میں حضرت ابوسعید خدری دلالین سے حکم حدیث منقول ہے۔ (امام تر مذی تشاقد موات ہیں: ) حضرت عمر دلالین سے منقول ہے۔ حضرت ابوسعید خدری دلالین کے حوالے سے نبی اکرم مظافی کا بیغرمان نقل کیا گیا ہے ہیں۔ آپ نے جنگ کے دوران روزہ من روزہ مرین تک ہے۔ آپ ہے جنوب کے بین اور میں ایک فتح ملہ میں 'تو ہم مے ان دونوں موقعوں پر اوزہ نہیں رکھا تھا۔ اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری دلالین سے محکم حدیث منقول ہے۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْقَوْمِ	€ <b>1</b> 1+)	جباتلیری جامع منوسط ۵ (جلدادل)

حصرت عمر بن خطاب دلالمذکر کے حوالے سے بھی اسی پنی ما نندمنفول ہے کہ انہوں نے دشمن کا سامنا کرنے کے دفت روزہ نہ رکھنے کی رخصت دمی ہے۔ بیض اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الْإِفْطَارِ لِلْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

ب**اب12**- حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے روز ہ نہ دکھنے کی رخصت 649 <u>سنر حدیث:</u> حَدَثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ وَیُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوُ هِلَالٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَوَادَةَ عَنُ اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِّنُ بَنِی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَعْبٍ

مَتَن حديث: قَسَالَ اَعَسَارَتْ عَلَيْنَا حَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَّتُهُ يَتَعَدَّى فَقَالَ ادْنُ فَكُلُ فَقُلْتُ اِنِّى صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ اُحَدِّثُكَ عَنِ الصَّوْمِ آوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِر الصَّوْمَ وَشَطُرَ الصَّلُوةِ وَعَنِ الْحَامِلِ آوِ الْمُرْضِعِ الصَّوْمَ آوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَيْهِمَا اَوُ اِحْدَاهُمَا فَيَا لَهُفَ نَفْسِى اَنُ مَنْ الْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلُيْتُو الصَّوْمَ وَشَطُرَ الصَّلُوةِ وَعَنِ الْحَامِلِ آوِ الْمُرْضِعِ الصَّوْمَ آوِ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدُ فَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَيْهِمَا اوُ احْدَاهُمَا فَيَا لَهُفَ نَفْسِى انْ لُو الْمُرْضِعِ الصَّوْمَ آوِ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدُ فَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فْ الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ أَبِي أُمَيَّةَ

حَكَمُ حَدِيثَ: قَسَالَ أَبُوْعِيْسَى: حَدِيْتُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ الْكَعْبِيِّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّلَا نَعْرِفُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكِ « ذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُ ذَا الْحَدِيْثِ الْوَاحِدِ

مُداً مَبَ فَقْهاء وَالْعَمَلُ عَلى هُسلًا عِنْدَاَهُلِ الْعِلْمِ وَقَالَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْحَامِلُ وَالْمُوَّضِعُ تُفْطِرَانِ وَتَقْضِيَانِ وَتُطْعِمَانِ وَبِه يَقُولُ سُفْيَانُ وَمَالِكٌ وَّالشَّافِعِتُ وَاَحْمَدُ وقَالَ بَعُضُهُمُ تُفْطِرَانِ وَتُطْعِمَانِ وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ شَائَنَا قَضَبَا وَلَا اِطْعَامَ عَلَيْهِمَا وَبِه يَقُولُ اِسُحْقُ

حلیہ حضرت انس بن مالک رکھنٹ بنوعبد اللہ بن کعب کے ایک شخص کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں نبی ا کرم مَلَّا يَنْتَجْم کے سوارد ل نے ہم پر حملہ کر دیا میں نبی ا کرم مُلَّالَیْنَمْ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو میں نے آپ کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا آپ نے فر مایا: آگراؤ اور کھانا شروع کرو! میں نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے آپ نے فر مایا: آگر ہوجاؤ' آگر ہوجاؤ! میں تمہیں روزے ک بارے میں ( رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں: ) روزہ رکھنے کے بارے میں بتا تا ہوں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو نصف نماز معاف کر دی ہے حاملہ عورت اور دود ہو بلانے والی عورت کے لئے روزہ معاف کردیا ہے۔

راوى بيان كرتے بيل: نيم اكرم مَنَّالَيْنَم في شايدان دونون كاتذكره كيا تقايا شايدان دونول ميل سے كى ايك كاتذكره كيا تقا 649- اخرجه ابو داؤد (732/1): كتاب الصيام: باب: اختيار الفطر رقم (2408) والنسالى (1904) كتاب الصيام: باب: وضع الصيام عن الحبلى والمدضع برقم (2315) واحدد (347/4) (29/5) والنسالى (180/4) كتاب الصيام: باب: ذكر اختلاف معاوية بن سلام ....برقد (2274) وعبد بن حميد (ص 160) رقم (431) وابن خذيدة (268/3) رقم (2043) من طرق عنه رضى الله عند.

باتیری **دامع نومت ک** (جلدادل) (11) يكتَابُ الصَّوْمِ یں اب مجھاپنے او پرافسوں ہے : میں نے اس دقت نبی اکرم مُلَّا الْمُنْتَمَ کے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھایا۔ اس بارے میں حضرت ابوامیہ تک مخت سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذي تريين المنع علي ) حضرت انس بن ما لك تعنى والله كالعلى مع منقول حديث حسن " ب-ان حضرت انس بن ما لک تعنی رکانشز کی نبی اکرم مذاخین سے اس کے علاوہ اورکوئی روایت منقول نہیں ہے۔ بص اہل علم کے زدیک اس پڑ کمل کیا جائے گا۔ بعض اہلِ علم نے سیر بات بیان کی ہے، حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت روزہ نہیں رکھیں گی اور اس کی قضا کر لیں گی اور ( کفارے کے طور پر ) کھانا کھلا تیں گی۔ سفیان مالک شافعی اوراحمد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہلِ علم نے میہ بات بیان کی ہے : میددنوں روزہ نہیں رکھیں گی ادر (غریبوں کو) کھانا کھلا دیں گی ان ددنوں پر قضاء کرنا لازم نہیں ہے تاہم اگر بیدونوں جامیں تو قضا کر سکتی ہیں کچتران پر کھانا کھلا نالا زم نہیں ہوگا۔ آگتی نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّوْمِ عَنِ الْمَيَّتِ باب 22-مرحوم کی طرف سے روز ہ رکھنا **650 سنرِحديث** حَدَّثَنَا أَبُوُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُ حَدَّثَنَا أَبُوُ حَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ كُهَيْلِ وْمُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وْعَطَاءٍ وْمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لمَّنْ حديث: جَائَبَ الْمُزَاةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ اِنَّ اُحْتِى مَاتَتُ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ ارَايَتِ لَوُ كَانَ عَلَى اُخْتِكِ دَيْنٌ اكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتُ نَعَمُ قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ اَحَقُّ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَابُنٍ عُمَرَ وَعَائِشَةَ اسْادِدِيكُر:حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهِـذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ كَلَمُ حَدِيثُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيتٌ قول امام بخارى: قَالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَّقُوْلُ جَوَّدَ آبُوُ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ هُذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ رَوى غَيْرُ آبِى خَالِدٍ عَنِ الْاعْمَشِ مِثْلَ رِوَايَةِ آبِى خَالِدٍ اخْتَلَافِسِند.فَالَ آبُوْ عِيْسُى: وَدَوَى آبُوْ مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ هُذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ مُّسَلِمِ الْبَطِينِ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ وَلَاً عَنُ عَطَاءٍ وَلَا عَنْ مُّجَاهِدٍ وَّاسْمُ آبِي خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بُنُ حَبَّانَ 650- اخرجه البعاري (227/4) كتاب الصوم: باب: من مات وعليه صوم' رقم (1953) ومسلم (804/2) كتاب الصيام: باب: فضاء الصيام <sup>عن البيت</sup> رقم ( 154, 155, 154 ) ، وابو داؤد ( 256/2 ) كتاب الايسان والنذور: باب: ماجاء فيسن مات و عليه صوم صام عنه وليه ورقم (3310) وابن ماجه ( 559/1): كتاب المهام: باب: من مات وعليه ميام نذر وقع ( 1758) وق الروايات ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وبهلم نساله وإن امراة كالت إن احى واخرى جاءت بلفظ: إن اختى ولم تأتى الرواية بهذا اللفظ الافى ابن مأجه واشار اليها المعارى في روايته.

مستست ج ج حضرت ابن عباس ریا بین ایان کرتے ہیں ایک خانون نبی اکرم مُکانیکم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میری بہن کا انتقال ہو گیا ہے اس پر دومہینے کے لگا تارر دزےرکھنالا زم تھا۔ نبی اکرم مَکامینا بے فرمایا جتمہارا کیا خیال ہے اگر تمہاری بهن بح ذم يحقرض بوتا تو كياتم اسے اداكر ديتي ؟ اس في عرض كى : جي بال ! نبي اكرم مظليم في فرمايا : تو اللد تعالى كاحق اس بات كازياده حقدار ب (كماساداكياجا) اس بارے میں حضرت بریدہ خضرت ابن عمر کانفجنااور سیدہ عا تشہ صدیقہ طفخناے احادیث منقول ہیں۔ یہی روایت بعض دیگر اسنا دے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں:) حضرت ابن عباس سے منقول حدیث ''حسن تیجے'' ہے۔ امام ترمذي يُصليفرمات بين: ميں نے امام بخارى يُسليد كوبيد كہتے ہوئے سناہے: ابوخالد نے اعمش سے منقول اس ردايت کو بہترین طور پر قل کیا ہے۔ امام بخاری ﷺ فرماتے ہیں: ابوخالد کے علاوہ دیگر رادیوں نے بھی اسے اعمش کے حوالے سے قل کیا ہے جوابوخالد کی قش کردہ روایت کی مانند ہے۔ امام ترمذي يحيني فرماتے ہيں : ابومعاور يداور ديگر ابل علم نے اس حديث کواعمش کے حوالے سے مسلم بطين کے حوالے سے ا سعید بن جبیر کے حوالے سے حضرت ابن عباس ڈانٹھ کے حوالے سے نبی اکرم مُلَانیکم سے فقل کیا ہے۔ ان راویوں نے اس کی سند میں سلمہ بن کہیل کا تذکر ہنیں کیا اور نہ بی عطاءیا محامد کاذکر کیا ہے۔ ابوخالد کانام سلیمان بن حبان ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ مِنَ الْكَفَّارَةِ باب23-كفاركابيان

651 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنُ اَشْعَتَ عَنُ مُّحَمَّدٍ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابُنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْنَ حديث مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمُ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا

تَحْمَم حديث: قَالَ ٱبُوْعِيْسِى: حَلِيْتُ ابْنَ عُمَرَ لَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوْغًا إِلَّا مِنُ هَداً الْوَجْدِ وَالصَّحِيْحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوْفٌ قَوْلُهُ

غدام فقهاء: وَاحْتَلَفَ اَحْدُ الْعِلْمِ فِى هُذَا الْبَابِ فَقَالَ بَعْضُهُمُ يُصَامُ عَنِ الْمَيَّتِ وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَاِسْحُقُ قَالَا إِذَا كَانَ عَلَى الْمَيِّتِ نَذُرُ صِيَامٍ يَّصُومُ عَنَّهُ وَإِذَا كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءُ وَمَضَانَ اَطْعَمَ عَنْهُ وِقَالَ مَالِكُ وَسُفْيَانُ وَالشَّافِعِى لَا يَصُومُ اَحَدٌ عَنْ اَحَدٍ

توضيح رادي: قَالَ وَاَشْعَتْ هُوَ ابْنُ سَوَّادٍ وَّمُحَمَّدٌ هُوَ عِنْدِى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى

1651- اخرجه ابن ماجه ( 1/558) كتباب الصيام: باب: من مات وعليه صيام رمضان قد فرط لهه وقم (1757) وابن خزيدة (273/3) وربن خزيدة (273/3)

كِتَابُ الصَّوْمِ	( 11m)	بالمري جامع ترمح (جلداول)
جائے اوراس برایک مہینے کے روزے	اللیز کالیز کار فرمان نقل کرتے ہیں جو مخص فوت ہو۔ رعوض میں کہ مسکنہ کرے پیکا	حضرت ابن عمر خطائها في اكرم مُ
•	مسرح <i>با الله الله الله الله الط</i> اريا ما خ	
'ردایت کےطور برصرف1سی سند کے	مرت ابن عمر فكالجلاسة منقول حديث كو "مرفوع"	(امام ترمذی تشاکله فرماتے ہیں:) ہم حق
	,	
	المار موقوف ، ب يعنى ان كا بنا قول ب .	صحيح روايت بير ب : بيد عفرت ابن عمر ط
•	- <i>-</i> -	اہل علم نے اس بارے میں اختلاف کیا
	میت کی طرف سے روز ے رکھے جاکیں گے۔	بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے:
نے ہیں: جب میت کے ذمے نذر کے	لےمطابق فتو کی دیا ہے بیہ دونوں حضرات فرماتے	امام احمداور امام الحق ويتألفة المنات -
مضاًن کی قضالا زم ہو نواس کی طرف	<i>ے روزے رکھ لے گا<sup>، لی</sup>کن اگر اس کے ذ</i> مے د	روزے رکھنالا زم ہو تو آدمی اس کی طرف ۔
		ے کھانا کھلانالازم ہوگا۔
رف سے روز نے بیں رکھ سکتا۔	للتر یفر ماتے ہیں کوئی بھی شخص کسی دوسر کے طر	امام ما لک امام سفیان اورامام شافعی ترخ
		اشعث نامی راوی بیداشعث بن سوار بیر
	کھرین عبدالرحن بن ابولیکی ہیں۔	محمدنامی راوی میرے خیال کے مطابق
	مَا جُآءَ فِي الصَّائِمِ يَذُرَعُهُ الْقَىْءُ	بَابُ
	24: روزے کے دوران قے آجانا	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
لْنِ بُنُ زَيْلِ بْنِ اَسْلَمَ عَنُ اَبِيلِهِ عَنْ	مَدُبْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْم	652 سندحديث حَدَّثَنَا مُحَ
يَنَلَّمَ :	، قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ	عَطَاء بْنِ يَسَادٍ عَنْ آبِيُ سَعِيْدِ الْخُدُرِيّ
•	صائم الحجامة والفيء والاحتلام	من جديث: ثلَاتٌ لا يُفْطِرُ بَ ال
حفوظ	ان کم ایت سعید الحدری حدیث عیر مع	حلي بي سود د الم
فمدوعير والحدد هندا الحديك	الآررن ذكرون اسلم وغبذ العزيزين مح	
	اذيه غرز ابدر يهجيك وعبد الرجعين بن ريج	المرجيدي والمرجير وورعته أأأد سأستجر
فَمْنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَقَالَ اخْوَهُ	يَبِيرَ حَلَّ بِي حَبَّدَ مَنَّ حَنُبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْ وْلُ سَالَتْ أَحْمَدَ بْنَ حَنُبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْ	فَسَالَ مُسَمِعْتُ أَبَا دَاؤَدَ السِّبْجَزِيَّ يَقُ
لُمَدِيْنِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ زَيْدِ بُنِ	نَ حَدَيدًا تَذْكُرُ عَنْ عَلِي بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ا	عَبُدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ لَّا بَأْسَ بِهِ
ينا م	لی مصحف یعنی قال مُحَمَّلًا وَلَا اَدُوِیْ عَنْهُ شَالَ مُحَمَّلًا وَلَا اَدُوِیْ عَنْهُ شَالَ مُحَمَّلًا وَلَا اس سر تدین تین چزیں ایسی ہیں جس سے	تون امام بخاري.قال : وسيمت اَنَهُ المَ يَجْدُ عَارِقُ مِنْ اللهُ
روز و بين ثوشا ' تصفيلكوانا' قے كرنا اور	ان کرتے ہیں تین چزیں ایسی ہیں جس سے <i>ا</i>	السلم تِقة وعبد الرحمن بن ريد بن "
	لکمَ صَعِيْفٌ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلا ارْوِی عند شَ بان کرتے ہیں تین چزیں ایسی ہیں جس سے 959)	مع میں ایوسی مدری در میں 197 652- اخرجہ عبد ہو، حبید (م 297) دقد (

.

يحتابُ الصَّوْم	( 11r )	جباتگیری جامع مومد ی (جلداول)
ېغن سر	ت ابوسعید خدری رااند بی منقول حدیث محفوظ	احتلام ہوجاتا۔ (رامہ: زی میں بین ، تا ہیں ) جہن
، پن ہے۔ رائلم سے حوالے سے ''م س'' رواہت ۔	نی ابوسعید حدرق ری مرتب سوں حدیث موط بی محمد اور دیگر راویوں نے اس حدیث کوزید بن	د امام کرمذن عند کرمانے ہیں ) حضرت عند اللہ سورت سور الملم اورعی العزیز میں
	ی کدر اور دو اول سے ۲ کی حدیث کر در چر م	سبراللد بن رید بن ۲ م اور سبرا کر یہ بن کےطور پریقل کیا ہے۔
، بن زید بن اسلم نامی راوی کوئلم حدیث	، ابوسعید خدری ڈکٹنڈ کا ذکر ہیں کیا۔عبدالرحمٰن	
		میں ضعیف قرار دیا گیاہے۔ میں ضعیف قرار دیا گیاہے۔
مام احمد بن حنبل مشيس عبدالرحمن بن	دے مؤلف) کوستاوہ فرماتے ہیں : میں نے ا	
		زید کے بارے میں دریافت کیا'توانہوں نے ف
بعبداللدكابير بيان فقل كرت جوئ سنا	نے امام محمد بن اساعیل بخاری میشد کوعلی بن	(امام ترمذی ترمیشد فرماتے ہیں:) میں .
	1 1	ہے:وہ فرماتے ہیں بحبداللہ بن زید بن اسلم تف
	تے ہیں: میں نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں	
,	بُ مَا جَآءَ فِيمَنِ اسْتَقَاءَ عَمْدًا	بکاد
قے کرنا	روزے بے دوران) جان بو چھ کر۔	
	م ى بنُ حُجَرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنُ	
	للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	مِيبُرِيْنَ عَنْ آَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى ال
يض	يُسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَّمَنِ اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَةُ	
	اَبِي الذَّرْدَاءِ وَنَوْبَانَ وَفَضَالَةَ بُن عُبَيْدِ	المسلحة في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ
لاً نَعْبِوهُهُ مِنْ حَدِيْتِ هِشَام عَن	فَدِيْنُ آبِي هُوَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسِنِي: ﴿
ې بن يونس	لمى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلاَّ مِنْ حَدِيْتٍ عِيْسًا	ابَنِ سِيَرِيْنَ عَن ابِي هُرَيرَة عَنِ النَبِقِ صَ
	إراة متحفوظا	فول أمام بخارق وقال متحمدً لا
نْ آبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللُّهُ	لَدُ رُوِىَ حُسْلًا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَر	استاد و بكر فَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى : وَقَمَ
		عليه وتسلم وديبينغ إسباده
نَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ	، السلَّرُدَاءِ وَتُسُوْبَسَانَ وَلَمَضَالَةَ بُنِ عُبَيْدٍ إَذَّ اللَّهُ حَالَ حَالَ مَسَلَّمَ مَدَ	حديث ويكر وَقُدْ دُوِي عَنْ آَبِه
5 4 - Carl 18 11 - 3 - 3 - 1	الله عليه وتسليم خان صائما مرمات مراقت	وافطر وإلها لتعلى مسدون التبي طيلي
	مر، باب، (مصلكم يستقى (القى م) عامدا' رقد (380) به (498/2) واين خذ بية (2/26/3) بر (٥٠ ٥ ٥	053- الحوب المراحد من المعالم المعام (1676) واحمد
٢ والدادمي ( 14/2 ): كتاب المصوم: بأب:	ین عنه یه. ین عنه یه.	الرخصة في القي ء للصالم من طريق محمد بن سير
	En more Books click on link	

كِتَابُ الصَّوْمِ	(10)	جاتيرى جامع تنومط و (جلدالال)
		بريته لمن يَغض الْحَدِيْثِ مُفَسَّرًا
	نسل الْمُعِدْمِ عَلَى حَدِيْثِ آبِى هُوَيْرَةَ عَنِ ا عَلَيْهِ وَإِذَا اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْبَقْضِ وَبِهِ يَقُ	فداب فقهاء والعسم ل عسد أه
اللبي عليلى الله علية ومنعم ال مراكبة فرار الأن م <sup>ع</sup> د الطّ المه ع	عَلَيْهِ وَإِذَا اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْتَقْصِ مِدِي تَمْ	الصَّابِعَ إِذَا ذَرَعَهُ الْقَبِيءُ فَلَا فَحَصَاءَ
والساميان القور في والسامِعِين		وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ
ففص كدخد قرقته ما يراس برقتزا	تے ہیں' نبی اکرم مُنَافظُتُ نے ارشادفر مایا ہے: جس	د. د حکارت ابو ہر رہ دلائٹز بیان کر ۔
ب ب و در کے الجامے ال پر تکف	د و فضاء کر کے گا۔ او و فضاء کر کے گا۔	لازمنہیں ہوگی کیکن جوجان بوجھ کرتے کردیے
ساجاديبر ومنقعل بين	ىنرىت نۇيان ي <sup>ىلانى</sup> نۇ <sup>،</sup> حضرت فضالىرىن عېيد يىلانۇر. يىلىنى	ٰ اس بارے میں حضرت ابودرداء طالطن <sup>، ح</sup> ص
- ماریک وں یں۔ ب" ہرہم ایسر صرف ہشام مامی	ت ابو ہریرہ رظافتی سے منقول حدیث ''حسن غرید م	(امام ترمذی خطینیه فرمات میں:) حضرر
ب م مُلْطُنَع سرمنقول ہو ز رطور ر	سے حضرت ابو ہر <i>ب</i> یرہ رطانی کے حوالے سے نبی اکر	رادی کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے ۔
		جانے ہیں جومیسیٰ بن یونس سے منقول ہے۔
-6	تے ہیں :میرے خیال میں بیدروایت محفوظ نہیں۔	•
۔ بےحوالے بیے ٹی اکرم مکافق یہ س	ایت دیگر حوالوں سے بھی حضرت ابو ہر ریہ دنگائنے، ایپ	(امام ترمذی چین فرماتے ہیں:) یہی روا
		منقول ہے تا ہم اس کی سند منتذ ہیں ہے۔
به مات منقول ہے: نبی اکرم مَلْکَظُمُ	مُنُا در حضرت فضالہ بن عبید رکانٹن کے حوالے سے	•
رکھاہوا تھا' پھر آب نے قے کردی	یث کامفہوم ہیہ ہے: نبی اگرم مَلَّاتَتُتُم نے تفلی روزہ ک	نے تے کردی تھی اورروزہ ختم کردیا تھا اس حد :
7		جس کی وجد سے آپ کو کمز دری محسوس ہوئی تو آر
		بعض روایات میں اس کی اسی طرح وضا<
جائے گا۔'یعنی جب کسی روز ہ دارکو	ا کے حوالے سے منفول اس پر حدیث پرعمل کیا ۔	
	<sup>گ</sup> روہ جان بو جھ کرتے کردیے توا <u>سے ق</u> ضاءادا ک	
,	م الطق میں ایس نے ای <i>س کے مطابق فتو کی دیا ہے۔</i>	امام شافعي امام سفيان تؤرك امام احمداوراما
Ľ	ءَ فِي الصَّائِمِ يَأَكُلُ أَوْ يَشُرَبُ نَاسِهً	
• •	•	•
	- روزه دارکا نجول کر چھکھا پی لینا	
يَجَاج بُنِ أَرْطَاةً عَنُ لَمَتَادَةً عَنِ	يِ الْاشَجْ حَدَّثَنَا آبُوْ حَالِدٍ الْاحْمَوْ عَنْ حَ	
من ابس هويو <b>ا وض</b> الله عنه وانظر ما	ب: فيبن اكل نأسيا واحمد ( 489/2) من طرق ع	654- اخرجه الدارمى (13/2): كتاب الصيام: با
1933) وطيرفه في (6666) و مسلم	المصوم: ياب: الصائم اذا اكل وشرب نأسياً وقد ( 3	العلاد. واخرجه المعارى (183/4) كتاب
1/730 كتلب الصيلو: يلمه: من اكل	و جماعه لايفطر' رقم ( 1155/171 ) ' وابر داؤد ( 1	(809/2) کتاب السهام: باب: اکل الناسی و شوبه ا
حىد (513, 493, 491, 425/2)	لصيام: ياب:ماجاء فيهن افطر ناسيا وقم (1673) وا	للسيا <sup>،</sup> رقد (2398) وابن ماجه (1/535) كتاب ال
	) <sup>4</sup> وابن خزيدة (238/3) رقم (1989).	دالدارمي (13/2) كتاب الصوم: بأب: فيهن اكل ناسه
والمراجعة والمراجع	For more Books click on lin	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطَّوْمِ	(YIY)	جهانگیری جامع نومدنی (جلداول)
	وْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ آبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُ
	اسِيًّا فَلَا يُفْطِرُ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ	متن حديث :مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَا
رِيْنَ وَخَلَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ	شَجُّ حَدَّثَنَا آبُوْ أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنِ ابْنِ سِيُ	اساد ويكر: حَدَّتَنَا ابُوْ سَعِيْدِ الْأ
•		عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوُ
		فَي الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
	، يُكَ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْكَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	
نُ النَّوْرِتُ وَالشَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ	لَذَا عِنْدَ ٱكْثَرِ آهُلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَا	مدايب فقيهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ
ل اصَبِّ	بِيُ رَمَضَانَ نَاسِيًّا فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَالْقُولُ الأَوَّ	وَاسْحِقُ وِقَالَ مَالِكُ بِنُ أَنِّسِ إِذَا اَكُلَ فِ
ب بھول کر پچھ کھا پی لئے تو اس کا	ے بین نبی اکرم ملاقیم نے ارشاد فرمایا ہے: جو محفر	میں
	نافی نے ایسے کھلایا ہے۔	روز ەنبېن ئوشا ، كيونكە بيدوە روز ق بے جواللدىغ
	م مَثْلَقَظِم کے حوالے سے اس کی مانند قبل کیا ہے۔	
	اللين سيّد دام الحق غنوبه دُنْهَا ہے بھی حدیث منقول۔	اس بارے میں حضرت ابوس عید خدر کی ٹ
-	بِت ابو ہر مرہ رطانین سے منقول حدیث ''حسن کیجے'' ہے۔	(امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں:) حضر
		اکثر اہلِ علم کے مزدیک اس حدیث پڑ
, ,	کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ رہیز	سفیان توری شافعی احد اطحق نے اس کے
ءكرنالازم بوكاب	ونی خص رمضان میں بھول کر پچھکھالے تواس پر قضا	امام ما لک بن الس فرماتے ہیں جب میں دروں ہے ہیں جب
		(امام ترمذی وطاللة فرماتے ہیں ) پہل
	بُ مَا جَآءَ فِي الْإِفْطَارِ مُتَعَمِّدًا	
	ب27- جان بوجھ کرروز ہوڑنا	Ĺ
رَّحْمَن بُنُ مَهْدِي قَالَا حَدَّثَنَا	•••	·
َى، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ	مَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ ال دَثَنَا آبُو الْمُطَوِّسِ حَنُ اَبِيْهِ حَنُ آبِي هُوَيُوَةَ قَالَ	بُسِفُسَانُ عَنْ حَبِيُبٍ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ حَ
		عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
ضِ عَنْهُ صَوْمُ اللَّهُو كُلِّهِ وَإِنْ	يِّنْ دَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ دُحُصَةٍ وَلَا مَوَضٍ لَّمُ يَقُ	
· · ·		متلقة
ابن ماجه (535/1) كتاب العيام:	بأم: باب، التغليظ فيبن الطرق رمضان وقد (2396) و المارية ( 1672) بابعد ( 284/2 584 - 274 - 24	655- الحرجة ابو داؤد (7/29) كتاب الصر
4) والدارمي ( 10/2 ) كعاب الصوم. 	ان' ر <b>تم (1672</b> ) واهند (2/386 - 458 - 470 - 442	باب: ماجاء في كفارة من الطر يوما من رمضا باب: من الطر يوما من رمضان متعبدا.

I

كِتَابُ الصَّوْمِ	(112)	جاتمری جامع ننوسمند کی (جلداول)
ر جو	مُ أَبِي هُوَيْوَةَ لَا نَسْعُبِو فُهُ إِلَّا مِنْ هُسَدًا الْهُ يَدُو مُرَسِرٍ ذِه ي	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْه
طَوِّسٍ وَلَا آعُوِفُ لَهُ غَيْرَ هُـلًا	ا يَقُوُلُ أَبُو الْمُطَوِّسِ أَسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ الْمُ	قُوْلَ امام بخاري وَسَمِعْتُ مُحَمَّدً
		أكليت
<i>ل ربطت یا بیکاری کے بغیر رمص</i> ان کا	نے ہیں' نبی اکرم مُلَّاظِیم نے ارشادفر مایا: جو خص <sup>ک</sup> اس کی قضانہیں ہوسکتا ۔	ایک روزه نه رک مشرک بود، کرینه می مشایعی کر ک ایک روزه نه رکھ تو ساری زندگی روزه رکھنا بھی
دیت کے حوالے سے جانتے ہیں۔	بو هريره طالبين مي مقول حديث كوبهم صرف أسى ح	ایک در میں میں میں ایک میں ایک میں ایک محضرت ا
ں رادی کا نام یزید بن مطوس ہے اور	کو بیہ بیان کرتے ہوئے سناہے: ابومطوں نا ک	میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری روزاللہ
		میر یے ملم کے مطابق ان سے اس حدیث کے علا میر پیلم کے مطابق ان سے اس حدیث کے علا
	جَآءَ فِی كَفَّارَةِ الْفِطُرِ فِی رَمَضَانَ	بَابَ مَا -
	ا-رمضان میں روز ہتو ڑنے کا کفار	
	بُنُ عَلِيٍّ الْجَهُضَمِيُّ وَابَو عَمَّارٍ وَّالْمَعْنَم	
يُرَة	، عَنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنَّ ابِي هُوَ	فَلَا اَحْبَرَنَا سُفُيَانُ بَنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهُ رِيّ

مَعْنِ حديث قَالَ آتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكُتُ قَالَ وَمَا اَهُلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امُوَاَتِى فِى رَمَضَانَ قَالَ هَلُ تَسْتَطِيْعُ اَنُ تُعْتَقَ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلُ تَسْتَطِيْعُ اَنُ تَصُومَ شَهُرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلُ تَسْتَطِيْعُ اَنُ تُسطيمُ سِتِّينَ مِسْكِيُنًا قَالَ لَا قَالَ الْجَلِسُ فَجَلَسَ فَأَتِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمُرٌ وَالْعَرَقُ الْمِعَمَ سِتِينَ مِسْكِيُنًا قَالَ لَا قَالَ الْجَلِسُ فَجَلَسَ فَأَتِى النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمُرٌ وَالْعَرَقُ الْمِعَمَ لَيَ تُسَعَمِينَ مَسْكَنَا قَالَ لَا قَالَ الْحَلِسُ فَجَلَسَ فَأَتِى النَّبِيُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمُرٌ وَالْعَرَقُ الْمَكَتَلُ الصَّحُمُ قَالَ تَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَحَدٌ الْفَقَرَ مِنَّا قَالَ فَضَحِكَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَعْرَ

فْي الْبَابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْنَ آبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

عَسَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ لَاَنَّهُ إِنَّمَا ذُكِرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَفَّارَةُ فِى الْجِمَاعِ وَلَمُ تُذَكَرُ عَسُنُهُ فِى الْاَكْلِ وَالشُّرُبِ وَقَالُوا لا يُشْبِهُ الْاَكُلُ وَالشُّرُبُ الْجِمَاعَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَآحْمَدَ وقَالَ الشَّافِعِ وَقَوْلُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزَّجُلِ الَّذِى آفُطَرَ فَتَصَلَّقَ عَلَيْهِ حُدْهُ فَآطُعِمْهُ آهْلَكَ يَحْتَمِلُ هُ لَا آفِي يَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ الْكُفَّارَةُ عَلَى مَنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَهِ لَا يَعْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ حُدْهُ فَآطُعِمْهُ آهْلَكَ يَحْتَمِلُ هُ لَذَا مَعَانَ يَحْتَمِ لَ أَنْ تَكُونَ الْكُفَّارَةُ عَلَى مَنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَهِ ذَا رَجُلٌ لَمُ يَقْدِرُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ حُدْهُ فَآطُعِمْهُ آهُلَكَ يَحْتَمِلُ هُ مَا لَيْ يَحْتَمِ لَ أَنْ تَكُونَ الْكُفَّارَةُ عَلَى مَنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَهُ ذَا رَجُلٌ لَمُ يَقْدِرُ عَلَى الْكُفَّارَةِ فَلَمَا آعَظَهُ النَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا وَمَلَكَة فَقَالَ الرَّجُلُ مَا آحَدٌ آفَقَرَ إِلَيْهِ مِنَا لَقَالَ النَّابِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُهُ فَآطُعِمْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّسُ وَعَلَى اللُهُ عَلَيْهِ وَسَلَى مُنُ اللَّهُ عَلَيْ مَا عَلَى وَ

حال حضرت ابو ہر رہ دیکھنڈ بیان کرتے ہیں: ایک محض نبی اکرم منگا پیڈ کم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یا دسول الله مَنْكَفَيْنُمُ إِمين بلاكت كاشكار ہوگیا۔ نبی اکرم مَنْكَثْنُهُم نے فرمایا بتمہیں کس بات نے ہلا کت کا شکار کیا ہے وہ بولا : میں نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلی ہے۔ نبی اکرم مَلَا يَظْم نے دريافت کيا: کياتم غلام آزاد کر سکتے ہو؟ وہ بولا: نہيں نبی اکرم مَكَثِينًا نے فرمایا: کیاتم دومہینے کے لگا تارروزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے حرض کی بنہیں ' بی اکرم مَكَاثِينًا نے فرمایا: کیاتم ساتھ مسكينوں كوكھانا كھلا سكتے ہو؟ تو اس نے عرض كى نہيں نبى اكرم مَلَّيْتُنَا نے فر مايا: تم بيٹھ جاؤ! وہ شخص بيٹھ گيا پھر نبى اكرم مَلَّيْتَنَا خدمت میں تھجوروں کا عرق لایا گیا, (راوی کہتے ہیں : عرق بڑے پیانے (ٹو کرے) کو کہتے ہیں حدیث کے بیدالفاظ ہیں: نبی اکرم مَنْ المَنْتُمُ مسكراد یئے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے گلی آپ نے فرمایا: پھرتم اسے لےلوادرا پنے گھر دالوں کو کھلا ؤ۔ اس بارے میں حضرت ابن عمر ذلافتنا 'سیّدہ عا کشہ صدیقہ ڈلافنا اور حضرت عبداللّٰہ بن عمر و دلافتنے سے احا دیت منفول ہیں۔ (امام ترمذی مشیغ ماتے ہیں:)حضرت ابو ہر *ب*یہ و<sup>یالٹ</sup>ن سے منقول حدیث دحسن صحح' ہے۔ اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'لیعنی جوشخص رمضان کے مہینے میں جان بو جھ کر صحبت کے ذریعے روزہ تو ژ دیتا ہے (اُس کا یہی علم ہے) جہاں تک اس مخص کا تعلق ہے جو جان ہو جھ کر کچھ کھا کریا پی کرروزہ تو ژ دیتا ہے تو اہل علم نے اس کے بارے میں اختلاف کیاہے۔ بعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: ایسے مخص پر قضاء کرنا اور کفارہ ادا کرنا لازم ہو گا انہوں نے کھانے پینے کو صحبت کو مشابهية قرار ذياب-سفیان توری این مبارک اور الحق اس بات کے قائل ہیں۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے <sup>ب</sup>ایسے مخصِ پر قضاء کرنالازم ہوگا اس پر کفارہ لازم نہیں ہوگا اس لیے کہ نبی اکرم مَلَّ الْجُلْطُ <u>سے حوالے سے صحبت کرنے کے بارے میں کفارے کا حکم منقول ہے۔</u> کھانے پینے کے بارے میں آپ کے حوالے سے ایپا کچھ منقول نہیں ہے۔ وہ حضرات میڈرماتے ہیں : کھانا اور پینا صحبت کی ما نندنېيں ہوسکتا۔

كِتَابُ الصَّوْمِ

### £ 719)

اہام شافعی اورامام احمد تع<sup>ی</sup>اللانے یہی رائے دمی ہے۔ اہام شافعی تیئیلڈ ہیفر ماتے ہیں: نبی اکرم مَلَّلَیْظُ کا روزہ تو ڑنے والے صخص سے پیکہنا: تم اسے حاصل کرواورا سے اپنے گھر <sub>والول</sub> کوکھلا وً! بیکی معنی کا احتمال رکھتا ہے اس میں بیداختمال بھی پایا جاتا ہے: کفارہ اس محض پرلا زم ہوگا' جو کفارہ ادا کرسکتا ہو جبکہ وہ مخص کفارہ ادائہیں کرسکتا تھا۔

پجرجب نبی اکرم مَلَّاتَتُنَمَ نے اسے کوئی چیز عطا کی اور وہ اس کا مالک ہوگیا' تو پھر اس شخص نے میر عرض کی: ہم سے زیادہ ضرورت منداورکوئی نہیں ہے' تو نبی اکرم مَلَّاتَتُنَم نے فرمایا: تم اسے حاصل کر واوراپنے گھر والوں کو کھلا وُ! اس کا مطلب میہ ہوا' کفارہ ان وقت لازم ہوتا ہے جب آ دمی کے پاس اپنی خوراک کے علاوہ اضافی چیز موجود ہو۔ امام شافعی مِ<sup>ش</sup>اللَّة نے اس بات کو اختیار کیا' جر شخص کے ساتھا لیکی صورتحال پیش آ جائے وہ اس خوراک کے علاوہ اضافی چیز موجود ہو۔ امام شافعی مِ<sup>ش</sup>اللَّة نے اس بات کو اختیار کیا' وہ اس کامالک ہوجائے گا'تو کفارہ اداکرد ہے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ

باب29: روز ، دار کامسواک کرنا

657 *سلرحديث: حَدَّثَنَ*ا مُسَحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْطِنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفُبَانُ عَنُ عَاصِمِ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنُ اَبِيْهِ قَالَ

متن حديث: رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِى يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ

<u>في الباب:</u> قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ عَآئِشَةً

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ

<u>مُرامَبِ فَقَبَماً</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوُنَ بِالسِّوَاكِ لِلصَّائِمِ بَأْسًا اِلَّا اَنَّ بَعْضَ بَعْلِ الْعِلْمِ كَرِهُوا السِّوَاكَ لِلصَّائِمِ بِالْعُوْدِ وَالرُّطَبِ وَكَرِهُوا لَهُ السِّوَاكَ الْحِوَ النَّهَادِ وَلَمْ يَرَ الشَّافِعِقُ بِالسِّوَاكِ بَأْسًا اوَّلَ النَّهَادِ وَلَا الْحِرَهُ وَكَرِهَ اَحْمَدُ وَاسْحَقُ السِّوَاكَ الْحِوَ النَّهَادِ

مواک کرتے ہوئے دیکھاہے۔ مواک کرتے ہوئے دیکھاہے۔

ال بارے میں سیر دعا تشرصد بقد فلائنا سے بھی حدیث منقول ہے۔

امام شافعی عصالیہ کے نزدیک دن کے ابتدائی حصے میں یا آخری حصے میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ امام احمدادرامام آیخق تشتیط نے دن کے آخری جصے میں مسواک کرنے کومکروہ قرار دیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْكُحُلِ لِلصَّائِمِ باب30-روز ه دارشخص كاسرمه لگانا: ُ**658 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ الْكُوُفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَاتِكَةَ عَنُ أَنَّسٍ بُنْ مَالِكٍ قَالَ من حديث: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَتْ عَيْنِي أَفَا كُتَحِلُ وَأَنَّا صَائِمٌ قَالَ نَعَمُ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي دَافِع حَمِ حِدِيث: قَسَالَ ٱبُوُ عِيْسلى: حَدِيْتُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَلَا يَصِحُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هُ ذَا الْبَابِ شَيْءٌ وَّأَبُو عَاتِكَةً يُضَعَّفُ فرابِبِ فَقْبِماء:وَاحْتَـلَفَ أَهْـلُ الْعِلْمِ فِي الْكُحُلِ لِلصَّائِمِ فَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَرَبَّحْصَ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ فِي الْكُحْلِ لِلصَّائِمِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيّ حاج حضرت انس بن ما لک رانین بیان کرتے ہیں آیک شخص نبی اکرم مناظمین کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی : میر کی المتكصين د كصفة المحمَّى بين ميں روز ب كى حالت ميں سرمه لكاسكتا ہوں؟ نبى اكرم مَكَانَيْتُمْ في فرمايا. بان! اس بارے میں حضرت ابورافع التین سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذی عب ایغرماتے ہیں:)حضرت انس طلقتہ سے منقول حدیث کی سند متند تہیں ہے۔ اس بارے میں نبی اکرم ملکظیم سے متند طور پرکوئی روایت منقول نہیں ہے۔ ابوعا تکهنامی راوی کوضعیف قرار دیا گیاہے۔ اہل علم نے روز ہ دار محض کے سرمہ لگانے کے بارے میں اختلاف کیا ہے بعض اہل علم نے اسے مکر وہ قرار دیا ہے۔ امام سفیان ابن مبارک احدادر آطق تعقیق کم یہی رائے ہے۔ بعض اہلِ علم نے روز ہ دارکوسر مہلگانے کی اجازت دی ہے۔ امام شافعی میشداسی بات کے قائل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِم باب31: روزه دار تخص کا (این بیوی کا) بوسه لینا 659 سندحديث: حَدَثَنَا هَنَّادٌ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحُوَصِ عَنْ زِيَادِ بُنِ عِلاقَةَ عَنُ عَمْدو بْنِ مَيْمُوْنِ عَنْ عَالِيشَةً

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

مَنْنَ صَدِيثَ نَانَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ فى الباب: قَسَلَ : وَفِى الْبُساب عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ وَحَفْصَةَ وَآبِى سَعِيْدٍ وَّأُمِّ سَلَمَةَ وَابْنِ عَبَّاسِ وَ بِي هُوَيُوَةَ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرَامَبٍ فَقْبِماً مَنَ</u> أَحْتَلَفَ اَهُ لُ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِى الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَرَحَّصَ بَعُضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْقُبْلَةِ لِلشَّيْخ وَلَمْ يُرَجِّصُوا لِلشَّابِّ مَحَافَةَ اَنْ لَا يَسْلَمَ لَهُ صَوْمُهُ وَالْـ مُبَاشَرَةُ عِنْدَهُمُ اَشَدُّ وَقَدُ قَالَ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ الْقُبْلَةُ تُنْقِصُ الْأَجْرَ وَلَا تُفْطِرُ الصَّائِمَ وَرَاوُا اَنَّ لِلصَّائِمِ إِذَا مَلَكَ نَفْسَهُ اَنْ يُقَبِّلَ وَإِذَا لَمُ يَأْمَنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْقُبْلَةِ لِلشَّيْخ وَلَمْ يُوَحِصُوا لِلشَّابِّ مَحَافَةَ اَنْ لَا يَسْلَمَ لَهُ صَوْمُهُ وَالْـ مُبَاشَرَةُ عِنْدَهُمُ اَسَدُ وَقَدُ قَالَ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ الْقُبْلَةُ تُنْقِصُ الْاجُوْ لِلصَّائِمِ إِذَا مَلَكَ نَفْسَهُ اَنْ يُقَبِّلَ وَإِذَا لَمُ يَأْمَنُ عَلَى نَفْسِهِ تَرَكَ الْقُبْلَةُ لَيْعَلَمُ الْالمُومُ وَلا تُفْطُرُ الصَّائِمَ وَرَاوُا اَنَّ

سیدہ عاکشہ مدایقہ ڈنائیکا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم مَنَائیک رمضان کے مہینے میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب ڈنائیک' سیدہ حصہ ڈنائیک' حضرت ابوس عید خدری ڈنائیک' سیدہ ام سلمہ ڈنائیک' حضرت ابن عباس ڈنائیک' حضرت انس ڈنائیکڈاور حضرت ابو ہریرہ ڈنائیک ساحادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی تحییل فرماتے ہیں:)حضرت عائشہ صدیقہ ڈیکٹنا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ نبی اکرم مَاَثِینکر کا صراحہ مذاہم ایر گاطیق سے تعلق کے دیا یا اما علمہ نہ بن کا شخص ک

نبی اکرم مَکَنی کُم کا صحاب رُنگانی اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم نے روز ہ دار محف کے (اپنی بیوی کا) بوسہ لینے کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔

نبی اکرم مَتَافِظِ کے اصحاب مُتَافَقَة سے تعلق رکھنے والے <sup>ب</sup>عض حضرات نے بوڑ ھے محض کو بوسہ لینے کی اجازت دی ہے انہوں نے نوجوان کو بوسہ لینے کی اجازت نہیں دی اس اندیشے کے تحت کہ دہ اپنے روز ے کو بچانہیں سکے گا۔ ان حضرات کے نزدیک مباشرت کرنازیا دہ شدت کے ساتھ منع ہے۔

بعض اہل طم کے زریف بو سرف دوری پر مرک دوران ) بوسہ لینے سے اجرام ہوجا تاہے تا ہم روزے دارکاروزہ نہیں ٹو شا۔ بیر حضرات کہتے ہیں: اگر روزہ دار شخص اپنے او پر قابو پا سکتا ہوٴ تو وہ بوسہ لے سکتا ہےٴ لیکن اگر اسے اپنے او پر قابونہ ہوٴ تو وہ بوسہ نہ لے تا کہ اس کاروزہ سلامت رہے۔

سفیان توری اور شافعی نے یہی رائے دی ہے۔

659- اخرجه البعارى ( 180/4 ) ، كتاب الصوم: باب: القبلة للصائم ، رقم ( 1929 ) ، و مسلم ( 776/2 ) كتاب الصيام : باب : بيأن ان القبلة في الصوم ليست عـرمة على من لم تـحرك شهوته ، وقم ( 62 - 1106/72 ) وابو داؤد ( 725/1 ) كتاب الصيام : باب : القبلة للصائم ، رقم ( 2382 - 2383 - 2382 ) واحسد ( 39/6 - 40 - 40 - 101 - 126 - 101 - 201 - 201 - 205 - 263 - 265 ) والدنار مى ( 12/2 ) كتاب الصيام : باب : الرخصة في القبلة للصائم ، والحبيدى ( 101/1 ) رقم ( 196 - 107 - 201 - 205 - 263 - 265 ) والدنار مى ( 12/2 ) كتاب الصيام : باب : الرخصة في القبلة للصائم ، والحبيدى ( 101/1 ) رقم ( 196 - 197 - 198 ) وابن خزينة ( 245/2 ) رقم ( 2000 - 2001 - 2003 - 2004 ) وابن ماجه ( 1831 ) كتاب الصيام : باب : ماجاء في الباغرة للصائم ، رقم ( 1687 ) وابن ماجه ( 537/1 ) كتاب الصيام : باب : ماجاء في القبلة للصائم ، وقم ( 1683 - 104 ) ومالك ( 1/292 ). كتاب الصيام : باب : ماجاء في الرخصة في القبلة للصائم ، رقم ( 14) من طرق عنها.

-

يحتَّابُ الصَّوْمِ	(111)	يا تيرن يامع تومطنى (جدرادل)
	بُ مَا جَآءَ فِيْ مُبَاشَرَةِ الصَّائِمِ	بكاد
t.	<b>32</b> – روز ہ دارشخص کا مہایثرت کر	باب!
م و م و ایس مرد م و مرد م	رغبه حدثنا وكروحة بتاله تتانا	<b>560</b> سندِحديث بحسدَّشنا ابنُ أبي
1 N	اعليه ومسلبه بيكانيه نبر وكذو صائبه وك	ا مر الله صلى الله
بامیرے ساتھ مباشرت کرلیا کرتے تھے	یں جن کی گرم مناقص وزیر کی پہالے وہ میں	اورآپ مَنْظَيْظُ کواچی خواہش پر سب سے زیادہ
اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْآسُوَدِ عَنْ	حَدِّتَشَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ	<b>651</b> <i>سلاحديث: حَ</i> دَّثُنَا هَنَّادٌ
	· · -	
سایم و کان املککم لاریه	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ م احَدِيْتُ حَسَنْ صَحِيْحُ	م حکر بیت یکی کلبو عِیسکی: هک
``````````````````````````````````````	بيلك وكمغنى لإدبه لنفسه	وابتصييك أشمة عمرو بن شرح
ت میں بوسہ بھی لیتے تھےاور مباہثرت	تی ہیں' بی اکرم مَنْ ﷺ روزے کی حالت کو حالہ ہیں۔ سرز اد د قالد حاصل تز	محص سيده عاكته صديقه رهم جمايان كرا بحقي كريليغ تصاوراً ب مَكَثِينِهُمْ كوا بِن خوا مِش پر
	فہ''حسن کیج'' ہے۔	(امام ترمذی مشتقه عرماتے ہیں:) پر حدید
	-4	الوميسرديا ميرادي كانام عمروبن شرحبيل _
•	•	حدیث میں استعال ہونے والے لفظ ''ار
,	آءَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَعْزِمُ مِنَ اللَّيْلِ نہد ساجہ پر کالی ا	باب ما جا
سے پہلے) نیت نہ کرے	تنہیں ہوتا جورات کو( کیعنی سحری ۔ پیڈو نہ آزرین دی میں دیر ہوتا جورا	با <b>ب 56</b> -10 0 0 رور د در سرد 669 سندها به شدید آفراد ا
َحَيَّى بُنُ أَيَّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اللَّهُ حَاشِ سَرَّيَ جَن	، منصور الحبريا ابن ابي مريم الخبريًا يَهُ اللَّهِ عَنْ اَبَيْهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّسَرِّ صَلَّ	مندِعديت: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُنُ آبِيُ بَكُرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ مَعَنْ حَد مِتْ: مَنْ لَمُ يُحْمَعُ الْصَبَاةِ أ
	س مصبو کار سیکیا کہ	
مِنْ هُـذًا الْوَجْدِ	ك حَفْصَة تَحدِيْثُ لَا نَعْرِفُهُ مَرُفُوْعًا إِلَّا مَدَدَ مُوَرَجَعًا إِلَّا	حکم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِیْسَیْ : حَلِیْتُ افتار فریدار میں کا میں کا کا میں کا د
يُضًا رُوِىَ هُـذَا الْحَدِيْتُ عَنِ	) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَوْلُهُ وَهُوَ أَصَحُ وَهَا كَلَهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا	احدل في روايت .وقد روى عن نافع 662- اخرجه ابو داؤد ( 745/) كتاب العيام: باد
اً ٢٠ كتاب الصيام: باب: ذكر اختلاف قى فرض الصوعر من اللهل' والخيار في	وابن فاجعر المريحات فتناب الصيام باب مايار	م يكتوب الحي <u>حفصة في ذلك أرام ( الدرك - المرك)</u>
	(212/3) دهر (1753)	التحدين تحمر مصلحة - الصوم و رقم (1700) واحدد (287/6) وابن خزيدة

# For more Books click on ink https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّوْمِ	(1rr)	جاتیری جامع تو مصنی (جلداول)
•	يَحْيَى بَنْ أَيُّوْبَ	الزُّهْرِيِّ مَوْقُوفًا وَأَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَفَعَهُ إِلَّا
بع الصّباءَ قَبْلَ طُلُهُ ءِ الْفَحْدِ فِرْ	لَذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمُ يُجْمِ بِسَامٍ لَذُرٍ إِذَا لَمُ يَنُوهِ مِنَ اللَّيْلِ لَمُ يُجْزِهِ	مدابب فقهاء:وَإِنَّسَمَا مَعْنَبِي هُ
بِ مَرْبِي ٢ مِنْ عَرْبِ مَعْدَ بِعَرْبِ عَلَى مَنْ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمَانَةُ . وَأَمَّا صِياهُ التَّطَةُ عِلَيْهُ أَنْ	سِيَامٍ نَذْرٍ إِذًا لَمُ يَنُو مِنَ اللَّيُلِ لَمُ يُجْزِهِ	رَمَضَانَ أَوْ فِي قَضَاءِ دَمَضَانَ أَوْ فِي مِ
•		1
سے پہلے روز ہے کی نیت نہیں کرتا اس کا	الم کاریفر مان نقل کرتی ہیں جو مخص صبح صادق ۔	م 🕹 🗢 سپره حفصه دلای اکرم مکانیک
	0	
نے کے اعتباد سے صرف اسی سند کے	هفصه ذلافي منقول حديث كوبهم ''مرفوع'' ہو	(امام ترمذی محصی فل ماتے ہیں:)ستیدہ
		حوالے سے جانتے ہیں۔
وریہی زیادہ درست ہے۔	، مُلا کے اپنے قول کے طور پر بیردوایت منقول ہے او	، نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر ڈکھنے
ن کی قضاء کے بارے میں یا نذر کے	، بیہ ہے: جو حص رمضان کے مہینے میں یا رمضان	این کا مطلب بخص ایل کیم کے نزدیک
کے دقت نیت نہیں کرتا' تو اس کا روز ہ	سے پہلے روز ہ رکھنے کی نیت نہیں کرتا <sup>، یع</sup> نی رات ۔	ردزے کے بارے میں خ صادق ہونے۔ میں پر
	ک هيچ د کې کې کې کې	درست میں ہوگا۔ بیار سے نفل نہ براتھا: ، تاریہ
	کی نیت صبح ہوجانے کے بعد کرنا بھی جائز ہے۔ یہ س تائل میں	جہاں تک کی روز نے کا مسی ہے تو آئ امام شاقعیٰ امام احمد تو شند اورامام اسخن با
·		
	ا جَآءَ فِي الْحُطَارِ الصَّائِمِ الْمُتَطَوِّعِ ii	باب م
	باب <b>34</b> - تقلی روزه تو ژ دینا	
، ابْنِ أُمَّ هَانِيْ عَنُ أُمَّ هَانِي قَالَتْ	إِنَّنَا ٱبُو الْآخُوَصِ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرُبٍ عَنِ	663 سنر حديث: حَدَّثَنَا قُتيبَةُ حَدَّ
فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ	يَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتِيَ بِشَرَابٍ أَ	متن حديث: كُنْتُ قَاعِدَةً عِنْدَ الْ
· فَقَالَ أَمِنْ قَضَاءٍ كَنْتِ تَقْضِينَهُ	الَّ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ كُنْتُ صَائِمَةً فَاَفْطُرُتْ	مِنْنَهُ فَقُلْتُ إِنِّى ٱذْنَبْتُ فَاسْتَغْفِرُ لِى فَقَ
•		قَالَتُ لَا قَالَ فَكَلَا يَضُرُّكِ
م مشر الالثان المراجع	آبِی سَعِيْدٍ وْتَحَادِشَة مَنْ سَعِيْدٍ وْتَحَادِشَة	فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ
ک سروب لایا کیا 'آپ سے 'ک کی بس فرگناہ کہا سرآب میں یہ برکہ گئی	یں بیں نہیں کرم ملکظ کر کی پاس بیٹھی ہوئی تھی ایک بیس نبی اگرم ملکظ کر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی ایک بیس میں میں میں ایک بیٹ	المعالية المراجة المراجة المحالية المراجة ال المراجة المراجة ال المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة المرة المرة المرة المراجة المراجة المراجة المراجة
یں سے عہام پوتے ہو۔ نے روز ہ رکھا ہوا تھا' اوراب میں نے	ی نے بھی اس میں سے پی لیا میں نے عرض کی : میں ایا: کیا گناہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی : میں نے زیر میں نہ میں نہ میں نہ میں نہ میں نہ میں کے ایک	سے پی لیا چھرآپ نے میری طرف بڑھایا میں دیا پرمغنہ سیجیہ نہ س بہ باللظ نہ ف
ب·••••••••••••••••••••••••••••••••••••	روز وتفاجوتم نے ادا کری کی جانہوں نے کر ک د	الدوز وتو ژله انتی را که مه مَتَالِقَاتِم از قوال ان قور ایکا
کیری" (250/2) کتاب الصیام: باب:	رورون معدد باب: في الرخصة في ذلك وقد ( 2455) والنسائي في "ال	
	احدد (341/6).	الكو حديث سباك رقد (1/3304 -6/3304) د

جاتمرى جامع تومدى (جلدادل)

تمہیں کوئی نقصان <sup>ہ</sup>یں ہوا۔

اس بارے میں حضرت ابوس عید خدری ڈائٹنڈ 'سیّدہ عا کشہ صدیقہ ڈگائٹناسے احادیث منقول ہیں۔

664 سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بُنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاؤَدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كُنْتُ اَسْمَعُ سِمَاكَ بُنَ حَرْبٍ يَّقُوْلُ اَحَدُ ابْنَى أُمِّ هَانِيٍ حَدَّثَنِى فَلَقِيْتُ اَنَا الْحَصَلَهُمَا وَكَانَ اسْمُهُ جَعْدَةَ وَكَانَتُ اُمُّ هَانِي جَدَّتَهُ فَحَلَّنَى عَنْ جَدَّيَهِ

يكتَّابُ الطَّوْ

مَنْمَنْ حَدَيْتُ آنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ عَلَيْهَا فَدَعَى بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَمَا إِنَّى كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْصَائِمُ الْمُتَظَوِّعُ اَمِيْنُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ اَفْطَرَ

اختلاف روايت قال شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ ءَ ٱنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنُ أُمَّ هَانِيَ قَالَ لَا آخْبَرَنِى آبُوُ صَالِح وَّاهُلُنَ عَنْ أُمَّ هَانِي وَرَوى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ هَذَا الْحَدِيْتَ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حُرُبٍ فَقَالَ عَنُ هَارُوُنَ بُنِ بِنُتِ أُمَّ هَانِي عَنُ أَمَّ هَانِي وَرَوَايَةُ شُعْبَةَ اَحْسَنُ هَكَذَا حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بْنُ غَيْلَانَ عَنُ أَبِى دَاؤَدَ فَقَالَ آمِيْنُ نَفْسِهِ وحَدَّثَنَا غَيْرُ مَحْمُوُدٍ عَنْ أَبِى دَاؤَدَ فَقَالَ آمِيْرُ نَفْسِهِ اوْ آمِيْنُ نَفْسِهِ عَلَى الشَّكَ وَ هَكَذَا رُوِى مِن آمِيْرُ نَفْسِهِ عَنْ أَبِى ذَاؤَدَ فَقَالَ آمِيْرُ نَفْسِهِ اوْ آمِيْنُ نَفْسِهِ عَلَى الشَّكَ وَ هَالَا رُوى مِنْ عَيْرِ وَجُهٍ عَنْ شَعْبَة آمَرْنُ الْمُعْدَا مَحْمُوُدٍ عَنْ آبِى ذَاؤَدَ فَقَالَ آمِيْرُ نَفْسِهِ اوْ آمِيْنُ نَفْسِهِ عَلَى الشَّكَ وَ هَ كَذَا رُوى مِنْ ع

<u>مْرابِ فَقْهاء:</u>وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ الصَّائِمَ الْـمُتَطَوِّعَ إِذَا اَفْطَرَ فَلَا قَصَاءَ عَلَيْهِ إِلَّا اَنْ يَّيْحِبَّ اَنْ يَقْضِيَهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسُحْقَ وَالشَّافِعِيِّ.

وہ پی فرماتے ہیں: بیردایت ہاردن نامی راوی کے حوالے سے سیّدہ ام ہانی ڈیکٹھنا سے منقول ہے جوسیّدہ ام ہانی ڈیکٹھنا کے نواج ہیں ( امام تر مذی بکتافیڈ فرماتے ہیں ) شعبہ سے منقول روایت زیادہ بہتر ہے۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

كِتَابُ الطَّوْ		10	چهانگیری <b>جامع تو مصلک</b> (جلداول)
) کاامین ہوتا ہے۔	ش میں سیالفاظ ہیں : وہ صحص ایسے نفس	قول ہے حدیر	اتی طرح ایک اورسند کے ہمراہ بیروایت بھی من میں مگر بادار میں نہ بان ہنقا سی میں میں
، ب ہے ماشاید بہالفاظ ہں )	وحکم دیہنے والا ہوتا ہے ( رادی کوشک	<b>ص ا</b> سینے مس ک	جبلہ دیرراویوں نے بیاتھاظ ک کیے ہیں وہ
	با کٹے گئے ہیں۔	ک کے طور برسل	الیچ کا این بونا ہے یا اینز ( ہونا ہے ) بدالفاظ شک
	بوالوں سے شعبہ سے منقول ہے۔	کے ہمراہ دیگر	یہی روایت اسی طرح لفظ امیر یا امین کے شک
		الجحطام ہے۔	ستيددام ہانی رخافہانے منقول حدیث کی سند میں
یک اس حدیث پر کمل کیا	نوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کے مزد	فأنتئم اور ديكرطبة	بعض اہلِ علم جو نبی اکرم مَلَّاتِنَظُ کے اصحاب مُنْ
لرنا پیند کرے( تو قضاء کر	نضاءلا زمنہیں ہوگی البیتہ اگر وہ قضاء	باب تواس پرف	جائے گا'یعنی فلی روز ہ رکھنے والاضخص اگر روز ہ تو ژ دیتہ سہر
	· ·		سلماني)
		کےقائل میں۔	سفیان توری احد الحق اور شافعی نے اس بات ۔
	عِ بِغَيْرِ تَبْيِيتٍ		•
ے کی نیت کرنا			باب <b>35</b> :رات کے وقت کے علا
بِّ طُلُحَةَ عَنُ عَآئِشَةَ	فةَ بُنِ يَحْيَى عَنُ عَمَّتِهٖ عَآئِشَةَ بِدُ	كِيْعٌ عَنْ طَلْهَ	665 <i>سندِحديث</i> :حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَ
		· · ·	اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ
مُ شَىْءٌ قَالَتُ قُلْتُ لَا	مَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ	هِ صَلَّىٰ اللهُ عَ	متن حديث: دَخَلَ عَلَتَى رَسُوُلُ اللَّهِ
	•		قَالَ فَإِنِّى صَائِمٌ
ائے آپ نے فرمایا: کیا پردیو	نبی اکرم مَنْکَقِطْم میرے ہاں تشریف لا	یں: ایک دن	🚓 🚓 ستيده عا تشه صديقه رفي 🖏 بيان کرتى
م مَكْثِيْتُمْ نِ فَرْمَايَا بُوْ مِن	اہیں: میں نے عرض کی جہیں' نبی اکر '	ر طلقهٔ اب <b>یان کرنی</b>	سی سرجی سرجی استدہ عائشہ صدیقہ رفای بنا بیان کرتی ج ج سیدہ عائشہ صدیقہ رفای بنا بیان کرتی ج تمہارے ہاں کھانے کے لئے بچھ ہے؟ سیدہ عائشہ
•			(لفلی)روز در که لیتا ہوں ۔
طلحة بَنِ يَحَيّٰ عَنّ	ا بِسْوُ بُنُ السَّرِيِّ عَنُ سُفيَانَ عَنَ		666 <u>سلاحديث:</u> حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ
9	5° 3° 4 4 5 5 7 7 9 9 9 1	الَتُ	عَآئِشَةَ بِنُتِ طُلْحَةَ عَنُ عَآئِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَا
۲ فیصول اینی صاقِم دو به چار کاری و چار	ی فیک قبول اعندکانی غداء فاقول ا منابع می تورد اعتداد می تورد ا	<u>۽</u> وَسَلَّمَ يَاتِي <del>ن</del>	مَنْ طَلِعُهُ عَنْ عَالِمُهُ أَمْ مُكْتَرَبِي - مَنَنْ حَدِيثَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
فیس قال اما ایس قد	ا هَدِيَّة قَالَ وَمَا هِي قَالَتَ قُلْتَ -	لَدُ أَهْدِيَتُ لَن	<u>فَ</u> الَتُ فَأَتَّالِى يَوْمًا فَقُلُتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْ فَالَتُ فَالَتُ فَا يَعْدِ
	,		المرتبية فيرجرا وتتراقي قراقي في أستجا
البسالي (193/4 -196)	راللغب بي الرخصة في ذلك وقم (2455) وا	ياب: جوار مو. كتباب الصبيام: إ	
22 - 2300) وابن ماجله 207) والحبيدي ( 98/1)	، بن طلحة في خبر عائمة فيه رفع ( 22 م ) الصوم' رقم ( ( 1701 )' واحمد ( 49/6 - 7	طبيحة بن يحين الليل والخيار في	عدر رقم (169, 169/170) وابو داؤد ( 1/45/1 م كتاب السعيام: بياب: النهة في السعيام والاختلاف على ط (543/1) كتاب الصيام، باب: ماجاء في قرض الصوم من
·		.(	را /543) كتاب الصيام، باب: ماجاء في قرض الصوم من رقم (190-191) وابن خزيدة (308/3) رقم (1412) 
. ′	For more	Books click	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

- the second sec

(171)

عَلَمُ حَدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَنْذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

الله سيّده عائش صديقه ذلي في بيان كرتى بين بعض اوقات نبي اكرم مُلَافيتهم مير ب پاس تشريف لات اور دريافت كرت یتے: کیا تمہارے پاس کھانے کے لئے پچھ ہے؟ میں عرض کرتی تھی نہیں! تو آپ فرماتے تھے: پھر میں روزہ رکھ لیتا ہوں سیّرہ عائشہ فلی ایان کرتی ہیں ایک دن آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے حض کی ایار سول اللہ اجمعے تخف کے طور پر کچھ ( کھانا) دیا گیا ہے۔ نبی اکرم مَنْاتِقْظِم نے دریافت کیا: وہ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا:حیس ہے۔ نبی اکرم مَنَاتِقِظَم نے فرمایا: میں نے توضیح روز ب کی نہیت کی تھی ستیدہ عائشہ ڈنا پھٹا بیان کرتی ہیں : پھر نبی اکرم مَلَا پیج اب اسے کھا بھی لیا۔ امام ترمذی مشیند فرماتے ہیں: بیجدیث 'حسن' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى إِيجَابِ الْقَضَاءِ عَلَيْهِ

باب**36**: (نفلی روزے کی ) قضاء کا داجب ہونا

667 <u>سنرحديث: حَدَّثَنَ</u>ا اَحْدَمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنُ حُرُوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ

مُتَن حديث كُنْتُ أَنَّا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَاكَلْنَا مِنْهُ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَتُنِى الَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ اَبِيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامُ اشْتَهَيْنَاهُ فَاكَلْنَا مِنْهُ قَالَ اقْضِيَا يَوُمَّا اخَرَ مَكَانَهُ

اخْتَلَافِ روايت: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَرَوَى صَالِحُ بْنُ آَبِي الْأَحْضَرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ هُ ذَا الْحَدِيْتَ عَٰنِ الْزُهُرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَآنِشَةَ مِثْلَ هِـذَا وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ آنَسٍ وَّمَعْمَرٌ وَّعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَزِيَادُ بْنُ سَعْلٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْحُفَّاظِ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ عَآئِشَةَ مُوْسَلًا وَّلَمْ يَذْكُرُوا فِيْهِ عَنْ عُرُوَةَ وَهُـذَا اَصَحُرِلاَنَهُ دُوِى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْتُ الزُّهُرِيَّ قُلْتُ لَهُ اَحَدَّلَكَ عُرُوَةُ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَ لَمُ اَسْمَعُ مِنُ عُرُوَةَ فِي هُـذَا شَيْئًا وَّلَكِنِّي سَمِّعْتُ فَحَى خِلَافَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْلِ الْمَلِكِ مِنُ نَّاسٍ عَنُ بَعْضٍ مَنُ سَاَلَ عَآنِشَةَ عَنُ هُ ذَا الْحَدِيْتِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ عِيْسِلى ابْنِ يَزِيْدَ الْبَغْدَادِيُّ حَلَّثْنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيْتَ

مُرابِبِفَقْهاً عَنِوَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ آَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اِلْى هَذَا الْحَدِيْثِ فَرَاوًا عَلَيْهِ الْقَصَاءَ إِذَا الْفُطَرَ وَهُوَ قُوْلُ مَالِكِ بْنِ آنَّسٍ

المع مع سبّدہ عائشہ مدیقہ فاتلہ این کرتی ہیں: میں نے اور طعبہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ ہمارے سامنے کھانا چیش کیا کیا ہمیں اس کی طلب ہوئی ہم نے است کھالیا ، پھر بی اکرم نظام تشریف لائے تو حفصہ نے محصت پہلے آب مظالم سے (سوال کیا) آخروہ اپنے والدی بیٹی تعین (یعنی حضرت محروض اللد عند کی طرح دینی معاملات کا علم جلد جاننا ما ہوتی تعین ) انہوں نے عرض 1667 الحد جه ابو داؤد (746, 745) کتاب الصدام: باب: من دای علیه القصاء کرتھ (2457) واحدد (141/6 -237 -263)

https://archive.org/d s/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّوْمِ	(112)	جاتیری جامع تومصنی (جلداول)
ب ہوئی تو ہم نے اسے کھالیا۔ بی	تھا'ہمارے سامنے کھانا پیش کیا گیا'ہمیں اس کی طل	ی: پارسول اللہ! ہم دونوں نے روز ہ رکھا ہوا سی بیلایا دند یہ بتر ان سام کر کھا
	اوردن فضاءروز وركھ کینا۔	الرم ملاطية التحسر مايا. تم دونون أن في جلته في ا
ربی محسب کے حوالے سے، عروہ کے	ن ابواخصر اور محمد بن ابو حفصہ نے اس روایت کوز ہر قاص	امام ترمذی <del>ویڈافلہ</del> فرماتے ہیں:صالح بر
	ال لياب	حوالے سے بسیدہ عاکشہ رکام سے کل کا مائر
، زہری بخش کے حوالے ہے ، ستدہ	بن عمر، زیاد بن سعدادر دیگر حفاظ رادیوں نے اسے	امام ما لک بن اکس محضر بمعمر ،عبیداللد م
کا تذکرہ نہیں کیا (امام تریذی میں	ں کیا ہے۔ان راویوں نے اس کی سند میں عروہ کا	عائشہ ذی جانبے''مرسل'' روایت کے طور پر لقل
		فرماتے ہیں )اوریہی درست ہے۔
زہری میں زہری محدثیتہ سے سوال کیا: میں نے	لے سے بیہ بات منقول ہے وہ فرماتے ہیں : میں نے ز	· اس کی وجہ ہیہے: ابن جریخ کے حوال
میں نےعروہ سے اس مارے میں ۔ میں نے عروہ سے اس مارے میں ۔	والے سے بیرحدیث سنائی ہے تو انہوں نے فرمایا:	کہا کیا عروہ نے آپ کوسیدہ عائشہ ڈانٹر کا
ے،ان صاحب کے <del>والے</del> سے	کی خلافت کے زمانے میں کچھلوگوں کے حوالے	ليجينيس سناالبنة ميل بين سليمان بن عبدالملك
	المناسي درمافت كماتها -	ال روايت كوسنا تقا'جنهوں فے سيّدہ عا كشہ دلي
ما <i>ل جدیث</i> کوذ کرکیا ہے۔	ہرینج کے حوالے سے منقول ہے جس میں انہوں نے	یمی روایت ایک اورسند کے ہمر اہ ابن ج
کواختیار کہائے ان حضرات کے	نوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم نے اس حدیث	نبی اکرم مَلَاتِيْتُم کے اصحاب اور دیگر طبق
/ _ ,	نفلی )روز ہتو ژ دیتا ہے۔	زديك ايشخص پرقضاءلازم ہوگى جب دە (
•		امام مالک بن انس مشال اس بات کے
	لاجَآءَ فِی وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ	
رکھنا	ان کے روز نے رمضان کے ساتھ ملاکر	-
عَنُ سُفْيَانَ عَنُ مَنْصُوْرٍ عَنُ	حَدَّ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ	668 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَ
·	اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتُ	· سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ آَرِ سَلَمَةً عَنْ
نِ اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَفِی	مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْ	مُتَنْ حديث بَعَبَا دَايَتُ النَّبِيَّ م
· ·		الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ
5	يْتُ أُمَّ سَلَمَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ آبَةٍ عِيْسِينِ: حَدِ
فَالَتْ مَا رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى	حَدِيْتُ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَلَمَةً عَنُ عَآئِشَةً آنَهَا	حديث ويكرزة قبله ، وي هيسازا ال
	، دان: فسدر، يصبل شعبان الأمصان (منصوف) الأخر ال	-000 at a star (71.2.1.1) when the start -000
	27/5 (ابن ماجه (1/020) كاب الصهار باب (2 هيوم اللي على الله عليه وسلم ' رقم (2302 -2353)	العيام؛ باب: ذكر حديث ابن سلية في ذلك ولم (. (1648) والنسال (200/4) كتاب الميام : باب:
	<ol> <li>۲) بکتاب الصوم: بادب: رصال شعبان برمضان.</li> </ol>	حبيدا من (444) رقد (1538) والدارمي (7/2

كِتَابُ ال

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرٍ اَكْثَرَ صِيَامًا مِّنْهُ فِى شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ الَّا قَلِيُّكَ بَلُ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ حَدَّثَنَا هَذَا هَنَّاهُ حَدَّثَنَا عَبُدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَانِشَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ (١)

<u>مُرامِبٍ فَقْبِماءِ وَ</u>رُوِى عَنِ ابْنِ الْمُبَازَكِ آنَّهُ قَالَ فِي حَدْدَا الْحَدِيْتِ قَالَ هُوَ جَائِزٌ فِى كَلامِ الْعَوَبِ إِذَا صَامَ اَتُشَرَ الشَّهُ وِ أَنْ يُّقَالَ صَامَ الشَّهُرَ كُلَّهُ وَيُقَالُ قَامَ فُلَانٌ لَيُلَهُ اَجْمَعَ وَلَعَلَّهُ تَعَشَّى وَاشْتَغَلَ بِبَعْضِ اَمُومِ كَاَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَدُرِاًى كِلا الْحَدِيْنَيْنِ مُتَّفِقَيْنِ يَقُولُ إِنَّمَا مَعْنى حَدًا الْحَدِيْثِ آَنَهُ كَانَ يَ

<u>اسادِ دَيْمٍ:</u>قَسالَ اَبُوُ عِيْسلى: وَقَدْ دَولى سَالِمُ اَبُو النَّضُرِ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنُ اَبِى سَلَمَةَ عَنُ عَائِشَةَ نَحُوَ دِوَايَة مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍو

جہ جہ سیّدہ ام سلمہ رکان بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم مَنَّا یَنْتَم کو بھی نہیں دیکھا کہ آپ نے مسلسل دو مہینے کے روزے رکھے ہوپ صرف شعبان اور رمضان میں ایسا کرتے تھے۔

اس بارے میں سیرہ عائشہ صدیقہ ڈائٹنا سے بھی حدیث منقول ہے۔

امام ترمذی ترضیفتر ماتے ہیں :ستیدہ ام سلمہ ٹانٹھاسے منقول حدیث 'حسن' 'ہے۔

یہی روایت دیگر سند کے ہمراہ ابوسلمہ کے حوالے سے، سیّدہ عائشہ ڈلانٹا سے منقول ہے وہ بیان کرتی ہیں۔ میں نے نجا اکرم مُڈانٹی کوشعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ چند دن چھوڑ کر پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے بلکہ آپ تقریباً پورامہینہ ہی روزے رکھتے تھے۔

یمی روایت ایک اورسند کے ہمراہ سیّدہ عاکشہ صدیقہ رُلاہیا کے حوالے سے 'نبی اکرم مُلَالیَّ المَّرِ مَکَالیَّ الرَ سالم ابوالنصر اور دیگر راویوں نے اس حدیث کوابوسلمہ کے حوالے سے سیّدہ عاکشہ رُلاہیا سے فل کیا ہے جیسا کہ اے تحدین عمرونے فل کیا ہے۔

ممروعے ں میں ہے۔ ابن مبارک ریٹائڈ کے حوالے سے بیہ بات منقول ہے انہوں نے اس حدیث کے بارے میں بیدار شاد فر مایا ہے : عربوں کے کلام (لیعن محاورے) میں بیہ بات جائز ہے : جب کوئی شخص کی مہینے کے اکثر جصے میں روزے رکھے تو بیہ کہا جائے : اس نے پورے مہینے میں روزے رکھے ہیں۔

ں روز سے بیے جبیبا کہ بیکہا جاتا ہے: فلاں شخص پوری رات نفل پڑھتا رہا' حالانکہ ہوسکتا ہے: اس نے رات کے اس جھے میں پچھ کھانا بھل کھایا ہوگا کوئی اور کا مبھی کیا ہوگا۔

(١) - اخرجه مالك ( 309/1 ) كتاب الصيام: بأب: جامع الصيام 'وقد ( 56) والسخارى (25/4) كتاب الصيام: بأب: صوم شعبان وقد (1969) وطرفاة فى (1970 -6465) ومسلم 80/2) كتاب الصيام: بأب: صيام النبى صلى الله عليه وسُلّد فى غهر دعمان واستحباب ان لا يمعنى شهرا عن صوم 'وقد (1156/175) (1156/176) (1156/177) وابو دناود ( 740/1) كتاب الصيام، بأب كيف كان يصوم النب صلى الله عليه وسلم دقد ( 2434) والنسائى ( 150/4) كتاب الصيام: بأب: الاختلاف على عسد بن ابراهيم فيه وقد ( 251/4 والحميدى ( 1/19) وقد ( 173) واحد ( 39/6) وابن ماجه ( 545/1) كتاب الصيام: بأب: ماجاء فى صيام النبى صلى الله عليه وسلم دور الم والحميدى ( 1/19) وقد ( 173) واحد ( 39/6) وابن ماجه ( 545/1) كتاب الصيام: بأب: ماجاء فى صيام النبى صلى الله عليه وسلم -

### (yr9)

كِتَابُ الصَّوْم

این مبارک ترمین فرماتے ہیں: بیہ دونوں حدیثیں ایک سی ہیں یعنی وہ یہ فرماتے ہیں: اس حدیث کامفہوم یہی ہے: نبی اکرم مَلَا اللہ اللہ اللہ اللہ کہ مہینے میں اکثر روزے رکھا کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی کَرَاهِیَةِ الصَّوْمِ فِی النِّصْفِ التَّانِی مِنْ شَعْبَانَ لِحَالِ رَمَضَانَ باب 38: رمضان (کی تعظیم) کے لئے شعبان کے صرف آخری پندرہ دنوں میں روزے رکھنا مکروہ ہے

669 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي هُرَيُرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث إذًا بَقِى نِصْفٌ مِّنْ شَعْبَانَ فَلَا تَصُومُوا

حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسلى: حَسِدِيْتُ آبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ لَّا نَعُرِفُهُ إِلَّا مِنْ هُنَا الْوَجْهِ عَلى هُذَا الْكَفُظِ

<u>مْرامٍبِ</u>فَقْهاء وَمَعُنلى هٰذَا الْحَدِيُثِ َعِنُدَ بَعُضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنُ يَّكُوْنَ الرَّجُلُ مُفْطِرًا فَإِذَا بَقِىَ مِنُ شَعْبَانَ شَىْءٌ أَحَدَذِفِى الصَّوْمِ لِحَالٍ شَهْرِ دَمَضَانَ وَقَدْ دُوِىَ عَنُ اَبِى هُوَيُرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُشْبِهُ قَوْلَهُمْ حَيْثُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا شَهْرَ دَمَضَانَ بِصِيَامِ إِلَّا اَنُ يُحُوانَ يُوافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ اَحَدُكُمُ وَقَدُ دَلَّ فِى هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّمَا الْكَرَاهِيَةُ عَلى مَنُ يَتَعَمَّدُ الصِّيامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُشْعِدُ

ح> حے حضرت ابو ہریرہ ڈلی تفذیبان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّ تَشْلِطُ نے ارشادفر مایا ہے: جب شعبان کا نصف حصہ باقی رہ جائے ' توروزے نہ رکھو۔

امام تر ندی توسید فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رٹائٹیئے سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ہم اے ان الفاظ کے ساتھ صرف ای حوالے سے جانبتے ہیں۔

بعض اہل علم کے نز دیک اس حدیث کا مطلب یہ ہے کوئی شخص ( شعبان کے مہینے میں ) کوئی روزہ نہیں رکھتا' پھر جب شعبان کا پچھ حصہ باقی رہ جا تا ہے تو وہ رمضان کے استقبال کے لئے روز ے رکھنا شروع کر دیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ دلالفنڈ کے حوالے سے نبی اکرم مَتَّالَقَظِّم سے ایک اورروایت منقول ہے جوای مفہوم پردلالت کرتی ہے۔ نبی اکرم مَتَّالَقظَّم نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان کے مہینے سے چند دن پہلے روزے رکھنا شروع نہ کردو البتہ اگر کسی ت روزے رکھنے کے دوسرے معمول کے حساب سے اس دن روزے آرہے ہول تو وہ روز ہ رکھ سکتا ہے۔

**€**Y**™**•}

كِتَابُ الْقَبْ

جهاتلیری جامع تومصنی (جلداول)

اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے : جو مض رمضان کے استقبال کے حوالے سے جان بو جھ کراس دن روز ہ رکھتا ہے تو ایسا کر نامکر وہ ہے۔

## بَابُ مَا جَآءَ فِي لَيُلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

باب39: شعبان کی پندر هویں رات کابیان

670 *سنرحديث: حَ*ذَّنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنُ يَّحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيْرِ عَنُ عُرُوَةَ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ

مُنَّنُ حَدَيثُ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَةً فَخَرَجْتُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ اكُنْتِ تَحَافِيْنَ آنُ يَّحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى ظَنَنْتُ انَّكَ اَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَجَلَّ يَنْزِلُ لَيُلَةَ النِّصْفِ مِنُ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لَاكُثَرَ مِنُ عَدَدِ شَعْرِ غَنَم كَلُبٍ وَقِى الْبَابِعَنْ اَبِى بَكِرٍ الصِّلِيْيَةِ

عَمَّم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْدِ مِنْ حَدِيْتِ الْحَجَّاج

قُولِ المام بخارى: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يُّضَعِفُ هَـذَا الْحَدِيْتَ وِقَالَ يَحْيَى بُنُ آبِى كَثِيرٍ لَّمْ يَسْمَعُ مِنْ عُرْوَةَ وَالْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ لَمْ يَسْمَعُ مِنْ يَّحْيَى بْنِ آبِى كَثِيْرٍ

میں سندہ عائشہ صدیقہ ڈلائٹا بیان کرتی ہیں ایک رات میں نے نبی اکرم مَلَّلَظُم کوغیر موجود پایا میں نگلی نبی اکرم مَلَّلَظُم جنت البقیح میں موجود تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ؛ کیا تہمیں بید خوف تھا ؟ اللہ تعالی اور اس کا رسول تمہارے ساتھ زیادتی کریں گے؟ میں نے عرض کی : یارسول اللہ ! میر ابید خیال تھا : شاید آپ اپنی کسی دوسری زوجہ محتر مدے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ نبی اکرم مَلَّلْظُم نے ارشاد فرمایا : شعبان کی پندر سویں رات میں اللہ تعالیٰ آسان دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور بنوکل کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں لوگوں کی منفرت کرتا ہے۔

اس بارے میں حضرت ابو بکر صدیق طلان سے بھی حدیث منقول ہے۔

امام ترمذی میکنند فرماتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ نگانگا سے منقول حدیث کوہم صرف اس سند کے حوالے سے جامعے ہیں جو حجاج نامی رادمی سے منقول ہے۔

بی نے امام حمد بن اساعیل بخاری ٹیکٹنڈ کوسنا ہے وہ اس حدیث کوضعیف قرار دیتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: یچلی بن ابوکشر ن حروہ سے کوئی حدیث نہیں تنی ہے۔

امام محمد بن اسماعیل بخاری ٹیکٹلڈ سیکھی فرماتے ہیں : حجاج نامی راوی نے کچلی بن ابوکٹیر سے کوئی حدیث نہیں تن ہے۔

-670- اخرجة احس (6/238) وابن ماجه ( (444): كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها: ياب، ماجاء في ليلة النصف من شعبان وتد

(1389)

بَابُ مَا جَآءَ فِي صَوْم الْمُحَوَّم بَابُ هُ تَوَدَقُ قَالَ وَسَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَةً عَنْ أَبَى بِشْدٍ عَنْ حَمَيْه بْنِ عَبْدِ الرَّحْنُ الْحِمْدِيَ عَنْ أَنِي هُ تَرْدَقَ قَالَ وَسَوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَةً عَنْ أَبَى بِشْدٍ عَنْ حَمَيْه بْنِ عَبْدِ الرَّحْنُ الْحِمْدِي عَامَ مَنْ مَن حَدِي اللَّعْسَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَى : عَدِينُ أَنْهُ مَدْوَدَةَ عَدَيْنَ عَمَدُ مَنْ عَصَ حَصْرَتُ اللَّا عَلَيْهُ وَمَعْنَى : عَدِينُ أَنْهَ مَدْوَدَةَ عَدَيْنَ عَمَدُ الْمُعَرَمُ عَصَ حَصْرَت الاررام عَنْ عَدَيدَ مَدْوَدَ عَالَة اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ الْمُحَرَّمُ اللَّهُ الْمُعَنَى تَوْا وَمُعْلَيْنَ اللَّهُ عَنْ عَدَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ الْمُعَوَّمَ اللَّهُ عَدَى الْعَنْ عَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدْنَ عَدَى الْعَدْى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَمَدَى الَّهُ عَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْتَعْمَانُ الْنَوْ عَنْ عَدْ الْمُعَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى الْعَمَدَةُ عَدْ الْتَعْدَى الْتَعْتَ الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى اللَّهُ عَدَى الْعَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ الْمَعْتَى الْعَدَى اللَّهُ الْعَدَى اللَّهُ عَدَى الْعَدَى الْعَالَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَالَ الْعَدَى الْعَالَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَدَى الْعَالَى الْعَدَى الْعَالَى الْعَدَى الْت	كِتَابُ الصَّوْمِ	(1ri)	جاتیری جامع قومطی (جلداول)
<ul> <li>٣٦٩ سني حديث: تحد تحد الله عليه وتلكم:</li> <li>آبتي خوتية قال، قال رسول الله صلى الله عليه وتلكم:</li> <li>آبتي خوتية قال، قال رسول الله صلى الله عليه وتلكم:</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان تحديث عمن</li> <li>متن حديث: ألفت الوجريدة للتظليمان مرحين إلى المراحية عن المراحية المعادة</li> <li>متن حديث المحديث العديم العلمي المعتبرة</li> <li>متن حديث المحديث المعتبرة معينة محريت الدورية المنظر من المن المعربة</li> <li>متن حديث المحديث المحديث معينة معان المحدين المراحية المعادة معيد المحديث المحديث المحديث المحديث المعادة معيد المحديث المعادة معيد معان المحديث المحديث المعتبرة معينة المعربة المعامة المعادة المعادة المعديث المعادة المعادة معيد المحديث المعادة المعادة معيد المحديث المعادة المعادة معيد المعديث المعادة المعادة المعادة المعادة المعادة المعادة المعادة المعديث المعادة المعد المعادة المعادة</li></ul>		مَابُ مَا جَاءَ فِي صَوْمِ الْمُحَرَّمِ	
<ul> <li>٣٦٩ سني حديث: تحد تحد الله عليه وتلكم:</li> <li>آبتي خوتية قال، قال رسول الله صلى الله عليه وتلكم:</li> <li>آبتي خوتية قال، قال رسول الله صلى الله عليه وتلكم:</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان شفر الله المهجرة</li> <li>متن حديث: أفضل القيام بغذ شفير رتعطان تحديث عمن</li> <li>متن حديث: ألفت الوجريدة للتظليمان مرحين إلى المراحية عن المراحية المعادة</li> <li>متن حديث المحديث العديم العلمي المعتبرة</li> <li>متن حديث المحديث المعتبرة معينة محريت الدورية المنظر من المن المعربة</li> <li>متن حديث المحديث المحديث معينة معان المحدين المراحية المعادة معيد المحديث المحديث المحديث المحديث المعادة معيد المحديث المعادة معيد معان المحديث المحديث المعتبرة معينة المعربة المعامة المعادة المعادة المعديث المعادة المعادة معيد المحديث المعادة المعادة معيد المحديث المعادة المعادة معيد المعديث المعادة المعادة المعادة المعادة المعادة المعادة المعادة المعديث المعادة المعد المعادة المعادة</li></ul>	· · · ·	ب <b>40</b> بحرم کےروزے کا بیان	Ļ
<ul> <li>أَنِّتُى هُوَ يَوْدَةُ قَالَ، قَالَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْنَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَوَّمُ</li> <li>مَنْ صَدَيْنَ عَدَيْنَ الْقَصْرَةُ شَهْرِ وَمَعْنَانَ شَهْرُ اللَّهِ عَدَيْنَ اللَّهُ عَدَيْنَ عَدَيْنَ عَدَيْنَ عَدَيْنَ عَدَيْنَ عَدَيْنَ اللَّهُ عَدَيْنَ عَدَيْنَ اللَّهُ عَدَيْنَ اللَّهُ عَدْيَا عَدْمَانَ عَدْمَانَ عَدَيْنَ الْحَحْنَ بْنَ السَحْقَ عَنْ اللَّهُ عَدَيْنَ اللَّهُ عَدْيَةُ عَنْ اللَّهُ عَدْيَا اللَّهُ عَدْيَا اللَّهُ عَدَيْنَ اللَّهُ عَدْيَا عَدْمَانَ عَدْنَا عَدْمَانَ عَدْمَانَ عَدْمَانَ عَدَى اللَّهُ عَدْيَا بْنُ السَحْقَ عَنْ عَدْ اللَّهُ عَدْيَ بْنَ السَحْقَ عَنْ عَدْ اللَّوْعَنْ عَنْ اللَّهُ عَدْيَا الْلَهُ عَدْيَا اللَّهُ عَدْيَة مَنْ عَنْ الْمَعْوَى اللَّهُ عَدْيَ اللَّهُ عَدْمَة عَدْنَ عَدْيَ اللَّهُ عَدْيَعْ عَدْمَة عَدْ الْقُعْمَ عَنْ اللَهُ عَدْيَة عَدْنَ اللَّهُ عَدْيَ اللَّهُ عَدْي اللَّهُ عَدْيَ اللَّهُ عَدْيَ الْنُولَ عَدْيَدْ عَنْ الْنُولَ اللَّهُ عَدْ عَدْيَ الْنَا الْمُ عَدْيَ الْنَا الْمَ عَدْيَ اللَّهُ عَدْي مَنْ اللَهُ عَدْيَدْ عَدْنَا الْلَهُ عَدْيَا الْمُ عَدْي اللَهُ عَدْي الْنُولُ اللَهُ عَدْي الْنَا الْمُ عَدْي الْنَا الْمُ عَدْ الْنُو الْنَا الْمُ عَ الْنَا الْمُعْتَى الْنَا عَدْي اللَهُ عَدْي الْنَا عَدْي الْنَا الْتَعْدَى اللَّهُ عَدْنَا عَدْنَا عَدْنَ الْنَهُ عَدْنَ الْلَهُ عَدْي الْنَا عَدْي الْنَا عَدْي عَدْنَا عَدْنَ الْنَا الْمُ الْحَدَى الْنَا الْمُ عَدْي الْحَدَى الْنَا عَدْي الْحَدَى الْنَا عَدْ الْمُ الْمُ الْنَا الْمُ عَدْنَا الْمُ الْمُ الْمُ الْنَا الْمَا عَا الْمُ الْنَا عَدْ الْنَا الْمَا عَدْ الْنَا الْمَا عَ الْنَا الْمَا عَا الْمَا الْمَا الْمَ الْحَدَى الْنَا الْمَا الْمَا الْعَالْنَا عَا الْعَا الْعَا الْعَا الْمَا الْمَا الْعَا الْعَا</li></ul>	دِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ	حَلَّثُنَا أَبُوْ عَوَالَةَ عَنْ آَبِي بِشُرِ عَنْ حُمَيْدٍ	671 <u>سنرحديث:</u> حَدَّثَسَبَا قُتَيْبَةُ
عَلَى حَدَّرَ اللَّا بَعَرْ عَيْسُى: تَحَدِيْتُ آبَى هُرَيْرَةَ حَدِيْتُ حَمَّنَ حَدَّ حَعَرَتَ الاجررية لَنْتَقَابَى حَمَيْتُ مَنْ تَحَدَّرَ اللَّهُ عَلَيْ الرَّعَنَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ المَ زياده فنيلت والحدوز الله تعالى كرميني مم كردوز مي الله عن الماتر في الماتر في الماتر في مالي من عن من عن معن ع الماتر فى تعليم من تحقيق من تحقيق م تحتر الابري الألتن منقول مي " حضن" ب <b>573</b> سني صديت : تحد قذ قد تقابق على ثب تحديث مو حضرت الابري والثلث منقول مي " حضن" ب <b>573</b> سني صديت : تحدق تقابق على ثب تحديث تو حضرت الابري والثلث منقول من تعليم من من معني عن الترضي المنتحق عن <b>573</b> من معني عن تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم من تعليم من من من عن تعليم الترضي المنتحق عن <b>573</b> من معني عن تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم تعليم قرائاً تعليم ورائع تعليم من التعليم تعليم من معني تعليم المنترك معني تعليم المنترك معني تعليم المنترك تعليم تعلي	н -	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	أَبِي هُرَيْرَة قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَى حَدَيْتُ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آيَ هُرَيْرَةَ حَدِيْتُ حَمَّنْ حَدَ حَفَرَتَ الاجررية لْتَلْقَوْ بَيَانَ كَرَ عَنِي: جي : في اكرم تَتَلَقَرا في ارشاد قر بايا ج: در مضان كر ميني كر بحد سب زياده فند يك والد قد الله تعالى كر ميني محر مكردوز بي بي قام ترق كَ تَعْتَ مَنْ عَلَى تَعْلَى حَمَّيْنَ مَعْنَ مَحَدَيْ مَوَحَمَرَتَ الا بري التَلْقَطْتَ مَقول مي " حسن" ب <b>573</b> سترصد يت: حد قذ قنا على بن من حجر قان اخترى تقلق من بي من من بي من من من من من بي عن المرحمين المرحمين المنتخذ على من المرحمين معن موحمرت الابري التَلَق من معني من من في من من بن بن السحق عن <b>573</b> سترصد يت: حدقت من الله حملي بن من حجر قان اخترى تعلي بن من من من من بن السحق عن التُعْمان بن السحق عن من من معن عن من قان من من من على قان الله حملي الله عليه وتسلم وان قابلة من من من من من الله الله من من من المرحمين الله الله المن من م	•.	· شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ	متن حديث أَفْضَلُ الصِّيامِ بَعْدَ
<ul> <li>٣ حضرت الوہريد اللغ تران كرتے ميں: تي اكر م تلظم نے ارماد ذرايا ب: درمضان تر مين بے بعد سب بے زياده فعنيات والے دوز الله تعالى كرمين محر مرد بي ميں الم تمذى تفليغ خرات ميں معين محر معرف مرد ميں من معقول ميں الم تدى تفليغ خرات ميں معين محر معالى برار مثل تلك معنين ميں معلم محر معالى بي من معلم محر معالى معنين محر معالى بي من معني محر معالى بي من معنى معنى محد مين محمد معالى بي من معنى من معنى معالى بي من معنى معنى معالى معنى معنى معالى محمد معالى معالى بي معالى بي معالى بي معالى معنى معنى معنى معنى معنى معنى معنى معن</li></ul>	*	بِدِيْعُ آَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	تَحْكُم حِدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَ
المام ترفی تُتَقَلَّنُو مات بین : بی مدین جو صرت الا بر یو فل تُنتَز عنول ہے " حسن" ہے۔ <b>672</b> سند صدیث: حد آذ تسا تقدیر بی تو حید یا کا تعلیم بین فرید و فل تعلیم بین مُسْبِع عَنْ عَدْد الرَّحْمَنِ بَنِ اِسْحَقَ عَنِ مَنْ صَدِيثَ: سَلَكَة رَجُلٌ فَقَالَ آتَى شَهْدٍ تَأْمُرُنِي أَنَ أَصُومَ بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَعِعْتُ اَحَدًا يَّسْدَلُ مَنْ صَدِيثَ: سَلَكَة رَجُلٌ فَقَالَ آتَى شَهْدٍ تَأْمُرُنِي أَنَ أَصُومَ بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَعِعْتُ اَحَدًا يَّسْدَلُ عَنْ هَذَا اللَّا وَجُلَا سَعِعْدَة بَسَالُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَعَوْمَ مَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ إِنَ تُحَدَّ مَعْدَ بَعْدَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ عَنْ مَعْدَ يَعْدَ عَدْمَة مَعْدَ اللَّهِ عَلَى قَوْم عَنْ مَعْدَ عَلَى قَوْمٍ قَيْتُو مَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ إِنْ تُحَدَّ حَسَنْ غَرِيْبَ تَنَامُرَيْنَى أَنَّ أَصُومَ بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ إِنْ تُحَدَّ حَسَنْ غَرِيْبَ تَنَامُ بِعْدَ عَلَى قَوْمٍ قَيْتُو مِنْ فَعْ عَلَى قَوْمِ الَحَدِيْنَ تَنَامُ بَعْهَ عَلَى قَوْمٍ قَيْتُو مَا عَدِي فَلْنَا عَدَا مَنْ عَرَيْبَ عَنْ عَلَيْ عَلْ عَلَقَوْلَ اللَّهِ عَلْى قَوْمُ اللَّهُ عَلْيَ عَنْ مَنْ عَرَيْبَ عَنْ عَنْ عَدْ اللَّهُ عَنْ مَنْ عَدْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدْ يَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَرْبُ مَنْ عَلَي مَ مَعْدَ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ مَعْدَ عَنْ الْنَا عَا يَعْنَ مَن سَعْدَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدْ مَنْ عَرْبُ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ ع	،: رمضان کے مہینے کے بعد سب سے .	لرتے ہیں: نبی اکرم مُنگینا نے ارشاد فرمایا ہے	<b>+ ↔</b> حضرت ابو ہر <i>ب</i> یدہ <sup>طالف</sup> ۂ بیان
المام ترفی تُتَقَلَّنُو مات بین : بی مدین جو صرت الا بر یو فل تُنتَز عنول ہے " حسن" ہے۔ <b>672</b> سند صدیث: حد آذ تسا تقدیر بی تو حید یا کا تعلیم بین فرید و فل تعلیم بین مُسْبِع عَنْ عَدْد الرَّحْمَنِ بَنِ اِسْحَقَ عَنِ مَنْ صَدِيثَ: سَلَكَة رَجُلٌ فَقَالَ آتَى شَهْدٍ تَأْمُرُنِي أَنَ أَصُومَ بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَعِعْتُ اَحَدًا يَّسْدَلُ مَنْ صَدِيثَ: سَلَكَة رَجُلٌ فَقَالَ آتَى شَهْدٍ تَأْمُرُنِي أَنَ أَصُومَ بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَعِعْتُ اَحَدًا يَّسْدَلُ عَنْ هَذَا اللَّا وَجُلَا سَعِعْدَة بَسَالُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَعَوْمَ مَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ إِنَ تُحَدَّ مَعْدَ بَعْدَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْ عَنْ مَعْدَ يَعْدَ عَدْمَة مَعْدَ اللَّهِ عَلَى قَوْم عَنْ مَعْدَ عَلَى قَوْمٍ قَيْتُو مَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ إِنْ تُحَدَّ حَسَنْ غَرِيْبَ تَنَامُرَيْنَى أَنَّ أَصُومَ بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ إِنْ تُحَدَّ حَسَنْ غَرِيْبَ تَنَامُ بِعْدَ عَلَى قَوْمٍ قَيْتُو مِنْ فَعْ عَلَى قَوْمِ الَحَدِيْنَ تَنَامُ بَعْهَ عَلَى قَوْمٍ قَيْتُو مَا عَدِي فَلْنَا عَدَا مَنْ عَرَيْبَ عَنْ عَلَيْ عَلْ عَلَقَوْلَ اللَّهِ عَلْى قَوْمُ اللَّهُ عَلْيَ عَنْ مَنْ عَرَيْبَ عَنْ عَنْ عَدْ اللَّهُ عَنْ مَنْ عَدْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدْ يَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَرْبُ مَنْ عَلَي مَ مَعْدَ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ مَعْدَ عَنْ الْنَا عَا يَعْنَ مَن سَعْدَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدْ مَنْ عَرْبُ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ ع	• •	ینے محرم کے روزے ہیں۔	زیادہ فضیلت والےروزے اللہ تعالیٰ کے مہ
<b>672</b> ستر حديث: حد آذند ا علي بن حديد قال الحبروا على بن مُسْهِرٍ عَنْ عَدْد الرَّحْمَنِ بني اِسْحَقَ عَنْ مَمَن صديث: سَلَكُهُ رَجُلٌ فَقَالَ آتَ شَهْرٍ تَأَمُرُنِي أَنَ أَصُومَ بَعَدَ شَهْرِ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَعِعْتُ اَحَدًا يَّسْكُ عَنْ هذا اللَّهُ رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْكُلُ رَجُلٌ فَقَالَ آتَ شَهْرٍ تَأَمُرُنِي أَنَ أَصُومَ بَعَدَ شَهْرِ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَعِعْتُ اَحَدًا يَّسْكُ عَنْ هذا اللَّهُ رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْكُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّا قَاعِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّا قَاعِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ عَنْهُ عَنْ هذا اللَّهُ رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْكُلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَانَ فَصَمَ الْمُحَوَّمَ فَا لَهُ عَدَيهُ تَامُرُنِى أَنَ أَصُومَ بَعَدَ شَهْرِ رَعَعَنَى قَوْمِ التَّوِينَ تَامُ فِيْهِ عَلَى قَوْمِ وَيَتُوبُ فِيْهِ عَلَى قَوْمِ اللَّهِ مَدْي تَامُ فِيْهُ عَلَى قَدْمُ اللَّهُ عَلَى قَوْمُ اللَّهُ عَلَى قَوْمُ اللَّهُ عَلَى قَوْمُ اللَّهُ عَدْد عَنَ مَنْ عَلَيْنُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى قَوْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْرَبَ اللَّهُ عَلَى عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا مَا عَدَد عَنْهُ عَمَانَ عَالَ عَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَدًا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَنْ اللَّهُ عَلَى مَا عَدْ عَلَى الْمُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى مَا الْمُ عَلَيْهُ الْمَا عَلَى الْحَدَى الْنَا عَانَ عَدَى اللَّهُ عَلَى الْمُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْهُ الْعَالَى عَلَي مَا اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَ عَلَى اللَهُ الْمُعَانَ عَامَا الْمُعْنَى الْعَانَ عَلَي عَلَى عَامَ مَا عَلَيْهُ عَلَى الْمَا عَلَى اللَهُ عَلَى اللَهُ عَلَي الْعَنْ الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى مَا اللَهُ عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا الْمَا عَلَى الْمَا الْمَا الْمَا الْمَا عَلَى الْمَا الْمَا الْمَا عَلَى الْمَا الْعَانَ عَلَى الْمَا عَلَى الْحَدَى الْعَلَى الْعَا عَلَى الْعَالَى الْعَامِ الْعَالَى الْمَا الْعَلَى الْمَا عَلَى الْمَا الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى مَا عَامِ الْعَلَى الْلَهُ الْعَا الْعَلَى الْعَلَى الْنَا عَلَ	ن' ہے۔		
التعمان بن سَعْدِ عَنْ عَلِي قَالَ مَنْ حَدَيثَ: سَالَهُ رَجُلٌ فَقَالَ آتَى شَهْدِ تَأَمُّرُنِي أَنَ آصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَمِعْتُ آحَدًا يَّسْأَلُ عَنْ هذا اللَّا رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا قَاجِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَى شَهْرِ تَأْمُرُنِى أَنَ آصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَصَانَ قَالَ إِنَّ كُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ فَصَمِ المُحَرَّمَ فَإِنَّهُ مَعْدَ شَهْدِ تَأْمُرُنِى أَنَ آصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَصَانَ قَالَ إِنَّ كُنْتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهْدِ رَمَصَانَ فَصَمِ المُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَعْدُ اللَّهِ فِيهِ يَوْمُ تَعَمُّ مَدِيثَ قَالَ آبُو عِيْسَانَ عَلَى اللَّهُ عَدَيْتَ مَنْ عَمْدَ مَنْ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوْبُ فِيهِ عَلَى قَوْمِ الْحَرِينَ مَنْ عَرَيْنَ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوْبُ فَيْهِ عَلَى قَوْمِ الْحَرِينَ مَنْ عَرَيْنَ مَا مَعْدَى مَنْ عَلَى قَوْم الْحَرِينَ مَنْ عَرَيْنَ مَا عَدَى مَنْ عَلَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى مَا يَعْنَ عَدَى مَنْ عَرَيْنَ مَا عَنْ عَلَى مَا يَعْنَ عَلَى مَا يَعْنَ عَالَ مَنْ عَدَى مَا يَعْنَ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى مَا مَعْتَ عَدَى مَعْذَى عَمَالَ عَلَى مَا مَا عَدَى مَا مَعْتَ عَدَى اللَّهُ عَدَى مَا مَا مَعْلَ عَلَيْنَ مَا مَا مَعْتَ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى مَا يَعْنَ عَلَى مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَعْتَ عَلَى مَا مَعْتَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى عَالَ مَا مَعْتَ عَلَى مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَنْ عَائِقَا مَا مَعْنَ عَلَى مَا مَ عَنْعَتَى الْمَ عَلَى مَا مَا مَعْنَ عَلَى مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَا عَدَى عَلَى مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَ عَنْ مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَا مَ عَلَيْ عَلَى مَا مَا مَا عَلَى مَا مَا عَنْ مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَا مَا عَلَى مَا مَا عَلَى مَا مَا مَا عَلَى مَا مَا عَا مَا مَا مَا مَا مَا مَا عَنْ عَلَى مَا مَا مَا مَا مَا عَلَى مَا عَا عَنْ مَا			
مَنْ صَدِيتُ: سَالَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَى شَهْدٍ تَأَمُّرُنِي أَنْ أَصُوم بَعْدَ شَهْدٍ رَمَصَانَ قَالَ لَهُ مَا سَمِعْتُهُ يَسُأَكُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ تُحَدَّ صَائِمًا بَعْدَ شَهْدٍ وَمَعَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَى شَهْدٍ تَعَنَى هُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَى شَهْدٍ تَتَمَّرُنِي أَنْ أَصُوم بَعْدَ شَهْدٍ وَمَصَانَ قَالَ إِنَّ تُحَدَّ صَائِمًا بَعْدَ شَهْدٍ وَمَعَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَى شَهْدٍ تَتَمَرُنِي أَنْ أَصُوم بَعْدَ شَهْدٍ وَمَصَانَ قَالَ إِنَّ تُحَدَّ صَائِمًا بَعْدَ شَهْدِ وَمَعَانَ فَقَالَ إِنَّ تُحَدَّ مَا يَعْدَ يَوَمُ مَنْ عَدَي وَمَعَانَ فَقَالَ عَلَى قَوْم اللَّهِ فِيهِ عَلَى قَوْم التَّوي فَيهُ عَلَى فَوْم اللَّهِ فِيهُ عَلَى فَوْم اللَّهِ فَيَ وَمَعَانَ عَلَي اللَّهُ عَدَى عَلَى قَوْم اللَّهِ فَي عَلَى فَقُرُ مَا يَعْدَ عَلَى مَا مَدَ عَنْ عَدَي مَا عَدَى مَعْذَ مَعْدَ عَلَى مَا عَدُو مَعْذَى اللَّهُ عَدَى فَعُر اللَّهُ عَدَى عَلَى عَدَى اللَّهُ عَدَى عَدْ عَنْ عَدَى اللَّهُ عَدَى عَدَى اللَّهُ عَدَى عَدَمَ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَهُ عَدَى عَدَى اللَهُ عَدَى عَدَى اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى الَكُن عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى الَكُنَ عَدَى اللَهُ عَدَى الَكُنَ عَنْ اللَهُ اللَهُ اللَّهُ عَدَى اللَهُ عَدَى الَكُنَ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَكُنَا عَنْ اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى مَعْنَ عَدَى اللَهُ عَدَى مَعْنَ عَنْ اللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى مَعْتَى الْمُولُ اللَّهُ عَدَى اللَهُ عَدَى مَعْنَ عَدَى مَعْنَ عَنْ عَدَى اللَهُ عَدَى مَنْ عَدَى مَعْنَ عَدَى مَا مَنْ مَعْنَ الْمُ الْنَا مَا عَدَى الْعَنْ عَدَى مَعْنَ الْمَ الْحَدَى الللَهُ عَدَى اللَهُ عَدَى مَنْ عَدَى مَا مَنْ مَا الْنَا عَنْ الْنَا مَا مَعْنَ الْنَا مَا مَعْنَ الْعَنْ عَدَى مَعْنَ الْعَانَ مَا مَعْنَ الْنَا عَلَى الْعَنْ الْنَا عَنْ الَعْنَ الْعَانَ الَعَانَ عَدَى مَعْنَ عَلَى الْنَا عَلَى مَنْ مُ		<b>y</b> r 9	
عَنْ هُ لذَا إِلَا رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْآلُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا قَاعِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ آتَى شَهْرِ تَأْمُرُنِى أَنَ أَصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَعَضَانَ قَالَ إِنَّ كُنْتَ صَائِحًا بَعْدَ شَهْرِ رَعَضَانَ قَصْمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ فَيْهِ يَوْمُ تَابَ فِنْهِ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوْبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ التحرِيْنَ مَحَمَ مَعَنِي قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَ لذَا حَدِيْتٌ حَسَنَ غَرِيْبَ مَحَمَ مَعَنِي قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَ لذَا حَدِيْتٌ حَسَنَ غَرِيْبَ مَحَمَ مَعَنِي تَعَلَى بَعد مَعْنَ عَالَ اللَّهُ عَيْدَ عَلَى ثَالَةُ عَلَى مَعْذَا حَدِيْتُ عَمَانَ عَمَدِ مَعْنَ عَمَانَ عَالَ اللَّهُ اللَّهُ فَيْهُ عَلَى مَعْنَ عَمَانَ عَمَانَ عَلَي مَعْمَ مَعْنَ عَالَ مَعْنَ حَمْدَ مَعْنَ عَالَ مَعْنَ عَارِ حَمْنَ عَلَى بَعْنَ عَمَنْ عَرَيْنَ بَعْلَ دَعالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ مَعْنَ عَالَ مَعْنَ عَالَ اللَّهُ عَلَيْ هُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ بَوْلَ وَعَالَ مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَالَ عَلَيْ بَوْلَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْنَ عَلَى مَنْ عَالَ مَ مَعْذَ عَلَى مَعْتَ مَعْنَ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ مَنْ عَنَ عَلَيْ مَ الْمُ عَلَيْ مَنْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ بَوْلَ وَعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَي عَنَ اللَّهُ الْعَلَي اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ وَالَنَا عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ الْنَا عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ مَنْ مَنْ الْمُولَ الْنَا عَلَي مَنْ الْمَا مُولَ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ وَنَعْنَ مَا مَ مَنْ مَا مَ مَنْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى مَنْ مَ عَلَيْ مَ عَلَيْ عَلَيْ مَ عَنَ وَمَنْ عَلَي مَوْنَ عَلَيْ وَا عَلَيْ الْمُ عَلَيْ وَالْمَا مَنْ مَ عَلَي عَلَيْ وَمَا عَنْ الْحَلَي عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ مَنْ مَ عَنَ عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَلَي مَنْ عَنْ عَلَى الْنَا الْنَا الَي عَلَي	انَ قَالَ لَهُ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَّسْآَلُ	نَّى شَهْرِ تَأْمُرُنِي أَنَّ أَصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَا	
تاب فيد على قوم ويتوث فيد على قوم الحرين حص مديث: قال أبو عيسلى: « لذا حديث حسن غويت حص فعمان بن سعد، حضرت على لألفز كربار مش به بات تعلى كرت مين المي مدوز مد كلون من ان مدويا فت كما: رمضان حص فعمان بن سعد، حضرت على لألفز كربار مش به بات تعلى كرت مين المي مدوز مد كلون؟ تو حضرت على لألفز ا معين كر بعد آپ كس مبين كربار مي مي مجصيه بدايت كرت مين ماس مي روز مد كلون؟ تو حضرت على لألفز ا جواب ديا: مي في كن محض كواس بار مي مين مجصيه بدايت كرت مين مناصرف ايك آدى كوسا باس ان في ترفيل الله المعان بوال كما تعا: مين اس وقت في اكرم منكفظ كرباس وموجود قطا المصحف في عرض كى ايارسول الله ار مضان كرميني كربعد آپ معين كربال عاقا: مين اس وقت في اكرم منكفظ كرباس وموجود قطا المصحف في عرض كى ايارسول الله ار مضان كرميني كربعد آپ معروال كما تعا: مين اس وقت في اكرم منكفظ كرباس وموجود قطا المصحف في عرض كى ايارسول الله ار مضان كرميني كربعد آپ معروال كما تعا: مين اس وقت في اكرم منكفظ كرباس مين روز وركون كى ايارسول الله ار مضان كرميني كربعد آپ معروال كما تعا: مين اس وقت في اكرم منكفظ كرباس مين روز وركون كى ايارسول الله ار معان الم من معروال كما تعا: مين مي مي منت مي مين كربي مين روز مي كونك ومعن عرض كى ايار منكفظ مي ليون اليا بع مر مضان كرميني كربي الماد ورز من من قوم مين روز مركون كيونكه وه الله تعاد كرا تي ايران اليا بع در مضان كرميني كربي الدور ورز مركف مين روز مركون كيونكه وه اللد تعالى كام مين مين مي ايك ون ايسا بع مر من الله تعالى المي قوم كى توبية قول كرتا بين اورارى ون دومرى قوم كيونكه وه الد تعالى كام مين بير مي الوكورى كي قوم يقر مر مين الما منه المان مين مي معرف المعار مي المان دومرى قوم كونكر مي قوم كون مي قول كر ليتا ب مر من مند ور (2018) كتاب المعام المان المعان وردرى ور مي ورد ورد ورد ورد ورد مرد مور اله الما وره المان الموان وال مي ما مور مر من مي مي مند ور (2018) كتاب المعام ور مي ورد ور مي ما مود (2010) والمن ورد وره ورد ورد ورد ورد وره مور ور الما ورد ورد ور مر ما ما مع المام ورد مي المور المور الما ورد	نُدَهُ فَقَالَ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ اَتَّى شَهْرٍ	لَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا قَاعِدٌ عِ	عَنْ هٰ ذَا إِلَّا رَجُلًا سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ رَسُوْ
تحکم صدیث : قَالَ آبُو عِیْسی: ها لذا حَدِیْت حَسَن غَرِیْب حیث لیمان بن سعد، حضرت علی ڈلائٹ کیارے میں یہ بات تقل کرتے ہیں: ایک صحف نے ان سے دریافت کیا: رمضان کے مینی کے بعد آپ کس مینی کے بارے میں بحصر پر ایت کرتے ہوں ٹی میں ان میں روز ہر کھوں؟ تو حضرت علی ڈلائٹ نے اے جواب دیا: میں نے کسی شخص کو اس بارے میں دریافت کرتے ہو پڑییں سناصرف ایک آ دمی کو سنا ہے اس نے نبی اکرم مَلائی ا ہواب دیا: میں نے کسی شخص کو اس بارے میں دریافت کرتے ہو پڑییں سناصرف ایک آ دمی کو سنا ہے اس نے نبی اکرم مَلائی ا ہوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مَلائی کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ درکھوں؟ تو حضرت علی ڈلائٹ نے ا ہوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مَلائی کے باس موجود تھا اس محض نے عرض کی : یا رسول اللہ! رمضان کے مہینے کے بعد آپ کون سے مہینے کیار سے میں جصے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ درکھوں؟ نبی اکرم مَلائی ہے لیعد آپ رمضان کے مہینے کیار سے میں جصے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ درکھوں؟ نبی اکرم مَلائی اس جارت دمضان کے مہینے کیار سے میں جصے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ درکھوں؟ نبی اکرم مَلائی اور دمضان کے مہینے کیار سے میں تجھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ درکھوں؟ نبی اکرم مَلائی ہے اس ایک دن ایں اپن دمضان کے مہینے کیار ایک قوم کی تو بچول کرتا ہے اورای دن دوسری قوم کی تو یہ بھی قبول کر لیم ہے در دن ایسا ہے دمض المیاد زمانی ایک قوم کی تو بچول کرتا ہے اورای دن دوسری قوم کی تو یہ بھی قبول کر لیتا ہے۔ (یعنی بکرت لوگوں کی تو یہ قبول کتا المیام: باب، بن موہ المحدم دقد (2/28) کتاب المسام: باب: نصل صور مھر اللہ المحدم در تو در 2002) دوان دوسری (1/26) دوان دارین) کتاب المیام: باب، بن موہ در المحدم درتھ (2/20) کتاب تصار دی (2003 - 202) کو میں خوں میں دی (2/20) دو دوسری (2/20) کو دن دوسری (2/20) کتاب دو دوسری دول (2/20) کتاب خوں دوسری (2/20) کتاب محمد دول (2/20) دول (2/20) دول (2/20) کر دول (2/20) کتاب دو دوسری دو دوسری دورہ (2/20) کتاب دول (2/20) کو دول کر دول (2/20) دول دول (2/20) دول دول (2/20) دول (2/20) دول دول (2/20) دول (2/20) دول دول (2/20) دول دول (2/20) دول دول (2/20) دول دول دول (2/20) دول دول (2/20) دول دول دو المادن دور (2/20) دول دول (2/20) دول دول دول (2/20) دول دول (2/20) دول دول دول دول (	مِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللَّهِ فِيهِ يَوْمُ	لَ إِنَّ كُنِّتَ صَائِمًا بَعْدَ شَهُرِ رَمَّضَانَ فَصُعِ	تَأْمُرُنِيْ أَنْ أَصُومَ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَا
حیک نعمان بن سعد، حضرت علی تلائی کے بارے میں سیاب علی کرتے ہیں : ایک حص نے ان سے دریا فت کیا: رمضان کے مہینے کے بعد آپ کس مہینے کے بارے میں بیچے یہ ہدایت کرتے ہیں نیس اس میں روز رحصوں؟ تو حضرت علی تلائی نے اس جواب دیا: میں ایک میں دریا فت کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے جواب دیا: میں نے کسی مین کے بارے میں دریا فت کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے بی میں خوب دور افت کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے ہواں کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مُتَالَقًا ہے ہیں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے بی میں دیا تھی کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے ہیں یہ بی وال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مُتَالَقًا ہے پاس موجو دقعاً اس محض نے عرض کی : یا رسول اللہ! درمضان کے مہینے کے بعد آپ رسوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مُتَالَقًا ہے پاس موجو دقعاً اس محض نے عرض کی : یا رسول اللہ! درمضان کے مہینے کے بعد آپ رسمان کے مہینے کے بعد آپ رسوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مَتَالَقًا ہے پال موجو دقعاً اس محض روز ہی کو میں کی : یا رسول اللہ! درمضان کے مہینے کے بعد آپ رسمان کے مہینے کے بارے میں بچھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہی کو می کا میں میں ایک دن ایسا ہے درمضان کے مہینے ہے مطاور الدی میں بی تو قرم میں روز ہے رکھو کی کوئی ہوں کی کا مہیں ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے درمضان کے مہینے ہے علاوہ روز ہے رکھے ہیں اور اسی دوسری قو می تو یہ بی تعلی تو ہوں کی تو یہ تول کر ایک ہے ہوں کر لیک ہے ۔ (میں اللہ تعالی کی بی کی جو کی تو یہ تو تو توں کی کوئی ہوں کی تو یہ تول کوئی ہوں کی کر میں اس میں دور ایک تو یہ توں ایک میں میں ہوں کر کوں کی تو یہ توں کوئی ہوں کوئی ہوں کر کوئی ہوں کر کوئی کوئی کوئی ہوں کی کوئی ہوں کی کوئی ہوں کوئی ہو ہوں کوئی		<u>م</u> انخوينَ	تَابَ فِيْهِ عَلَى قَوْمٍ وَّيَتُوْبُ فِيْهِ عَلَى قَوْ
حیک نعمان بن سعد، حضرت علی تلائی کے بارے میں سیاب علی کرتے ہیں : ایک حص نے ان سے دریا فت کیا: رمضان کے مہینے کے بعد آپ کس مہینے کے بارے میں بیچے یہ ہدایت کرتے ہیں نیس اس میں روز رحصوں؟ تو حضرت علی تلائی نے اس جواب دیا: میں ایک میں دریا فت کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے جواب دیا: میں نے کسی مین کے بارے میں دریا فت کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے بی میں خوب دور افت کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے ہواں کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مُتَالَقًا ہے ہیں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے بی میں دیا تھی کرتے ہوئی میں سا صرف ایک آ دمی کوسنا ہے اس نے نبی اکرم مُتَالَقًا ہے ہیں یہ بی وال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مُتَالَقًا ہے پاس موجو دقعاً اس محض نے عرض کی : یا رسول اللہ! درمضان کے مہینے کے بعد آپ رسوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مُتَالَقًا ہے پاس موجو دقعاً اس محض نے عرض کی : یا رسول اللہ! درمضان کے مہینے کے بعد آپ رسمان کے مہینے کے بعد آپ رسوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مَتَالَقًا ہے پال موجو دقعاً اس محض روز ہی کو میں کی : یا رسول اللہ! درمضان کے مہینے کے بعد آپ رسمان کے مہینے کے بارے میں بچھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہی کو می کا میں میں ایک دن ایسا ہے درمضان کے مہینے ہے مطاور الدی میں بی تو قرم میں روز ہے رکھو کی کوئی ہوں کی کا مہیں ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے درمضان کے مہینے ہے علاوہ روز ہے رکھے ہیں اور اسی دوسری قو می تو یہ بی تعلی تو ہوں کی تو یہ تول کر ایک ہے ہوں کر لیک ہے ۔ (میں اللہ تعالی کی بی کی جو کی تو یہ تو تو توں کی کوئی ہوں کی تو یہ تول کوئی ہوں کی کر میں اس میں دور ایک تو یہ توں ایک میں میں ہوں کر کوں کی تو یہ توں کوئی ہوں کوئی ہوں کر کوئی ہوں کر کوئی کوئی کوئی ہوں کی کوئی ہوں کی کوئی ہوں کوئی ہو ہوں کوئی	•	للذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: ه
کے مینے کے بعد آپ کس مہینے کے بارے میں بچھے یہ ہدایت کرتے ہیں میں اس میں روز ۔ رطول ؟ تو حضرت علی ترکیفت نے اس جواب دیا: ہیں نے کسی خص کو اس بارے میں دریا فت کرتے ہو نے نہیں سنا صرف ایک آ دکی کو سنا ہے اس نے نبی اکرم منگل ج یہ سوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم منگل ج پاس موجود تھا' اس محض نے عرض کی : یا رسول اللہ! رمضان کے مہینے کے بعد آپ کون سے مہینے کے بارے میں مجھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہ رکھول ؟ نبی اکرم منگل ج اس نے کر مایا: اگر تم کون سے مہینے کے بارے میں مجھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہ رکھول ؟ نبی اکرم منگل ہے ارشاد فر مایا: اگر تم رمضان کے مہینے کے بارے میں مجھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہ رکھول ؟ نبی اکرم منگل ہے ارشاد فر مایا: اگر تم رمضان کے مہینے کے بارے میں جمعے یہ بدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہ رکھول ؟ نبی اکرم منگل میں ایک دن ایسا ہے رمضان کے مہینے کے مادوہ روز ے رکھنے ہیں تو تحرم میں روز ے رکھو' کیونکہ دوہ اللہ تو پائی کا مہیں ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے مضان کے مہینے کے مادوہ روز ے رکھنے ہیں تو تحرم میں روز ے رکھو' کیونکہ کو ہول کر لیتا ہے۔ (یعن ایک میں ایک میں 100 اللہ تو الی ایک قوم کی تو بی تو کہ کر میں معرف میں دو ہوں کو تو ہوں کر لیتا ہے۔ (یعن کوں کی تو بی تو کی محاب الصداء دیاب، بی صورہ المدور دیر دکھن (2012) دان دوسری تو م کی تو بی تھی تھول کر لیتا ہے۔ (یعن دادہ (100) دان ماجہ کتاب الصداء دیاب، بی صورہ المدور دور (2022) والنسانی (2013) کا میں دو الماد الم دور اللہ کار دو الماد رو دادان کر دو ایں دو ایں دو دور (2012) دار میں ماجہ کتاب الصدام دیاب، بی صورہ المدور دور (2022) والنسانی (2012) دان دو مرک تو میں کو کہ دو الم دو الماد رو دو (103) دار ماہ دو (2013) دار ماجہ (2013) دو دو (2012) دو دوں دو دو دو دو دوں دو	فق نے ان سے دریافت کیا: رمضان	کالٹنڈ کے بارے میں یہ بات کل کرتے ہیں :ایک	🕳 🕳 نعمان بن سعد، حضرت علی ت
جواب دیا: میں نے کمی پخص کو اس بارے میں دریافت کرتے ہو نے کمیں سناصرف ایک آدمی کو سنا ہے اس نے کی اگرم طلق کم یہ سوال کیا تھا: میں اس وقت نبی اکرم مظلیم کے پاس موجود تھا' اس پخص نے عرض کی : یا رسول اللہ! رمضان کے مہینے کے بعد آپ کون سے مہینے کے بارے میں جھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ رکھوں؟ نبی اکرم مظلیم کے ارشاد فرمایا: اگرتم نے رمضان کے مہینے کے بارے میں جھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ رکھوں؟ نبی اکرم مظلیم میں ایک دن ایس ج رمضان کے مہینے کے بارے میں جھے یہ ہدایت کرتے ہیں کہ میں اس میں روزہ رکھوں؟ نبی اکرم مظلیم کے ارشاد فرمایا: اگرتم نے رمضان کے مہینے کے علاوہ روزے رکھنے ہیں تو محرم میں روزے رکھو کیونکہ وہ اللہ تعالی کا مہینہ ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے در مضان کے مہینے کے علاوہ روزے رکھنے ہیں تو محرم میں روزے رکھو کیونکہ وہ اللہ تعالی کا مہینہ ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے در مضان کے مہینے کے علاوہ روزے رکھنے ہیں تو محرم میں روزے رکھو کیونکہ وہ اللہ تو ایک کا مہینہ ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے در مضان کے مہینے کے علاوہ روزے درکھنے ہیں تو محرم میں روزے رکھو کیونکہ وہ اللہ تالد تعالی کا مہینہ ہے اور اس میں ایک دن ایسا ہے در مضان کے مہینے روز ایک تو می تو بی تو کر میا ہے اور ای دن دوسری قو م کی تو بی تھی تھول کر لیتا ہے (یعنی بکتر در 106- اخرجہ مسلم (2012) کتاب المعام: باب: فضل صوم شہر اللہ المحدم کر تد (202 ، 203 میں ایک دور (201 ) دور رکھوں کی دور (201 ) کتاب الموام: باب، بی صوم المحدم کر تھ (2422) والدسائی (2063 ، 202) کتاب تو الموا دور (201 ) دور (201 ) دور (201 ) دی (2504) کتاب المعام: باب، دیام دالمحدم کر تھ (21/2) کتاب الصوم : باب: صوام المحدم کر تو (202 ) دور کی دور (201 ) دور (201 ) دور (201 ) دور (2504) دور کی دور (21/2) کتاب الصوم : باب: صوام دور دور (201 ) دور دور کی دور (201 ) دور (201 ) دور (201 ) دور دور (201 ) دور (201 ) دور (201 ) دور (201 ) دور دور (201 ) دور (201 ) دور دور (201 ) دور دور (201 ) دور	ے رکھوں؟ تو حضرت علی م <sup>ری</sup> تنظیم کے اسے	یں مجھے بہ ہدایت کرتے ہیں میں اس میں روز 🗠	کے میں سے بعد آپ کس مہینے کے مارے م
يدسوال كيا تها: بيل اس وقت نبى اكرم مكانية كم كياس موجود تها اس تص خرص بى : يارسول التد ! رمضان فر مبيل لے لعد ا كون سے مبينے كے بارے ميں بحصے بيد ہدايت كرتے بيل كد بيل اس ميں روز و ركھول؟ نبى اكرم مكاني في ارشاد قرمايا: اگرتم في رمضان كے مبينے كے علاوہ روز بے ركھنے بيل تو محرم ميں روز بركھؤ كيونكہ دہ اللہ تعالى كام مبينہ ہے اور اس ميں ايك دن ايسا ہے جس ميں اللہ تعالیٰ ايك قوم كى تو برقبول كرتا ہے أور اسى دن دوسرى قوم كى تو بہ تحق قبول كر ليتا ہے - (يعنى بكثرت لوكوں كى تو برقبول جس ميں اللہ تعالیٰ ايك قوم كى تو برقبول كرتا ہے أور اسى دن دوسرى قوم كى تو بہ تحق قبول كر ليتا ہے - (يعنى بكثرت لوكوں كى تو برقبول جس ميں اللہ تعالیٰ ايك قوم كى تو برقبول كرتا ہے أور اسى دن دوسرى قوم كى تو بہ تحق قبول كر ليتا ہے - (يعنى بكثرت الوكوں كى تو برقبول 160- اخرجه مسلم (2012) كتاب المعام: باب: فضل صوم شعد الله المحرم ، رقد (202, 203, 2011) وابو داؤد (1613, 739) كتاب المعام: باب، فى صوم المحرم ، دقد (2422) والنسائى (2063, 202) كتاب قيام الليل و تطوع النهاد ، دقد (1162) داس ماجه كتاب المعام: باب، فى صوم المحرم ، دقد (2422) والنسائى (2063, 202) كتاب قيام الليل و تطوع النهاد ، دقد (1162) دان ماجه (554/1) دار (202) والدارم، (21/2) كتاب المعام المحرم ، ديم (202) دي دوسرى تعام دالمان دور (202) دور (1134) دار د	) کوستا ہے اس نے میں اگرم ملاقظیم سے	ر در مافت کرتے ہوئے ہیں سناصرف ایک آ د <b>گر</b>	جوار دانیس زکس فخص کداس از برطی
كون سے مہينے كے بار ے على مجھے يہ ہدايت كرتے بيں كہ على اس على روزہ رهوں ؟ بى الرم كايلة بح ارشاد حرمايا الرم كے رمضان كے مہينے كے علاوہ روز بر ركھنے بين تو محرم على روز بر ركھو كيونكہ وہ اللد تعالى كام ميد ہے اور اس على ايك دن ايسا ہے جس على اللد تعالى ايك قوم كى تو به قبول كرتا ہے اور اسى دن دوسرى قوم كى تو به بھى قبول كر ايتا ہے ۔ (يعنى بكترت لوگوں كى تو به قبول جس على اللد تعالى ايك قوم كى تو به قبول كرتا ہے اور اسى دن دوسرى قوم كى تو به بھى قبول كر ايتا ہے ۔ (يعنى بكترت لوگوں كى تو به قبول من على اللد تعالى ايك قوم كى تو به قبول كرتا ہے اور اسى دن دوسرى قوم كى تو به بھى قبول كر ايتا ہے ۔ (يعنى بكترت لوگوں كى تو به قبول من على اللہ تعالى ايك قوم كى تو به قبول كرتا ہے اور اسى دن دوسرى قوم كى تو به تھى قبول كر ايتا ہے ۔ (يعنى بكترت لوگوں كى تو به قبول من على اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ و تعلوم اللہ اللہ و تعلوم اللہ (163، 737) ماہ المور اللہ (1613) دول دول كرتا ہے اور اسى دول مور شعبر الله اللہ حدہ ، دقد (202، 203، 202) دول دول كى تو به قبول ماہ المور اللہ (2013) دول دول كرتا ہے المور اللہ اللہ دولہ مرد اللہ اللہ و تعلوم الله الله دول دول ماله دول كر مال الم دول دول دول دول كر مالہ دول دول كر مالہ دول دول دول دول دول دول كر مالہ دول	ل اللہ! رمضان کے شہلتے کے بعدا پ	<i>سے</i> ماس موجود تھا' اس تھل نے عرص کی : یارسول	بسبوال بكيانتها بيس اس وقت تبي اكر مرتقاتها
رمضان کے مہینے کے علاوہ روز بے رکھنے ہیں تو محرم میں روز بے رکھو کیونکہ وہ اللد تعالی کا مہینہ ہے اور اس میں ایک ون الیا ہے جس میں اللد تعالی ایک قوم کی توبہ تجول کرتا ہے اور اسی دن دوسری قوم کی توبہ بھی قبول کر لیتا ہے۔ (یعنی بکترت لوگوں کی توبہ قبول 100- اخرجہ مسلم ( 2012 ) کتاب الصعام: باب: فضل صوم شہر الله المحرم' رقد ( 202 , 203/1013) وابو داؤد ( 738/ 738/) کتاب الصيام: باب، فی صوم المحرم' رقد ( 2429) والدسائی (2063, 202) کتاب قیام اللیل و تطوع النهاد' رقد ( 1631) وابن ماجه کتاب الصیام: باب، فی صوم المحرم' رقد ( 2429) والدسائی ( 206, 205) کتاب قیام اللیل و تطوع النهاد' رقد ( 1631) وابن ماجه ( 554/1) کتاب الصیام: باب: صیام اشھر الحرم' رقد ( 1742) واحد ( 203 , 302 ) کتاب قیام اللیل و تطوع النهاد' رقد ( 201) وابن ماجه ( 2554 ) کتاب الصیام: باب: صیام اشھر الحرم' رقد ( 1742) واحد ( 203 , 303 ) کتاب قیام اللیل و تطوع النهاد' رقد ( 2010) وابن ماجه ( 2554 ) کتاب الصیام: باب: صیام اشھر الحرم' رقد ( 1742) واحد ( 203 , 303 ) کتاب قیام اللیل و تطوع النهاد' رقد ( 2010) وابن ماجه ( 2554 ) وابن خور ہے میام اشھر الحرم' رقد ( 1742) واحد ( 2012) وابن مور ہے مور اللہ الحرم ، وابن خور ہے تور ( 2012) وابن ماجه ( 2013) وابن ماجه ( 2013) وابن ماجه ( 2013) وابن ماجه ( 2013) وابن خور ہے تور ( 2013) وابن ماجه ( 2013) وابن ماجه ( 2013) وابن مور ( 2013) وابن ماجه ( 2013) وابن مور ہوں ( 2014) وابن مور ( 2013) وابن خور ( 2013) وابن خور ہوں ( 2014) وابن مور ( 2014) وابن خور ( 2014) وابن مور ( 2014) وابن خور ہوں ( 2014) وابن خور ( 2014) وابن خور ( 2014) وابن خور ( 2014) وابن مور ( 2014) وابن مور ( 2014) وابن مور ( 2014) وابن مور وابن خور ہوں ( 2014) وابن مور ( 2014) وابن مور وابن مور ( 2014) وابن مور وابن وابن وابن وابن وابن وابن وابن وابن	ا کرم سکالیترم کے ارشاد قرمایا: ا کرم کے	<sub>ی</sub> کرتے ہیں کہ میں اس میں روز ہ رھو <sup>ں ب</sup> ر بی ا	کون سرمهنز کار رمین مجھی مدایر
جس من اللدتعالي أيك تومكي توية تجول كرتائي أوراسي دن دوسري توم كي لويد سي يول كريكات - (معني يسرت تونول كي توييون 100- اخرجه مسلم ( 2/28) كتاب المعيام: باب: فضل صوم شهر الله المحدم، وقد ( 202, 203, 202) وابو داؤد ( 738, 738) كتاب المعيام: باب، في صوم المحرم، دقم ( 2429) والنسائي (2063, 202) كتاب قيام الليل و تطوع النهاد، زقد ( 1613) وابن ماجه كتاب المعيام: باب، في صوم المحرم، دقم ( 2429) والنسائي ( 2063, 202) كتاب قيام الليل و تطوع النهاد، زقد ( 1613) وابن ماجه ( 554/1) كتاب المعيام: باب، صيام اشهر الحرم، دقم ( 1742)، واحمد ( 203, 2032) وابن خزيدة ( 1762) دقم ( 1134) ( 282/3) دقر ( 2076) والمدادم، ( 21/2) كتاب المعوم : باب: صيام المحرم.	ہینہ ہے اور آگ میں ایک دن الیا ہے	ن نہ محرم میں روز ہے رکھون کیونلہ وہ التد تعالی کام	المشلاد سطين سرمان بين بالكثيرة
671- اخرجه مسلير ( 22/28) كتاب الصيام: باب: فضل صوم عهر الله التكوير ولير (202 م 202). كتاب الصيام: باب، في صوم المحرم' رقم ( 2429) والنسائي (206/ 207، 207) كتاب قيام الليل و تطوع النهاز' رقم ( 1613) وابن ماجه ( 554/1) كتاب الصيام: باب: صيام اشهر الحرم' رقم ( 1742) واحدد ( 303/2 -329 -344) وابن خزيدة ( 176/2) رقم ( 1134) ( 282/3) رقم ( 2076) والدارم، ( 21/2) كتاب الصوم : باب: صيام المحرم.	ہے۔(یہ کی جسرت کو توں کی کو بہ جوں	بهراه اسی داد، دوسری قوم کی گور سوسی قبول کر گیگا	
كتاب الصيام: ياب، في صوم المحرم' رقم ( 2429) والتسائي (0,00% ( 100% - 200 - 344) وابن خزيدة (176/2) رقم (1134) (1/554) كتاب الصيام: باب: صيام اشهر الحرم' رقم (1742) واحدد (303/2 -329 -344) وابن خزيدة (176/2) رقم (1134) (282/3) رقم (2076) والدارمي (21/2) كتاب الصوم : باب: صيام المحرم.	1163/2031) وابو داؤد (738/ 739) . تطبع النمار ' رقد (1613) دارس ماجه	م: باب: فضل صوم شهر الله المحرم وقد ( 202 , 3, a) من المالية ( 202 , 3	671- اخرجه مسلير (2/181) كتاب المعيا
(282/37) رقد (2076) والدارمي (2/12) كتاب الصوح ( بالجامية من 2	و ليوم المهار (بر (176/) وابن عابية :) وابن خزينة (176/2) رقم (1134)	242)، والنسائی (20/، 200/ ، 201) کتاب کیار ، انٹوں و 1742 - 329 - 303/2)، راھيدي (303/2 -329 -344)	كتاب الصيام: باب، في صوم المحرم' رقم (29
204-01) وقد (20/0) والدارهي (2/12)	•	بحوهر والمراجعة المتناف المتنا	المراقع المناهد المراجع المراجع المعدات
		: باب: صيام المحرم.	-672 (20/0) (قدر 20/0) والدادمي (2/12) -672 اخرجه الدادمي (21/2) كتاب الموم

كِتَّابُ المُ	(1177)	ری جامع تومف ی (جددادل)
	<i>·</i> -	(
	<u>و</u> دخسن غریب' ہے۔	(امام ترمذی مشیفرماتے ہیں:) بیحد بین
	مَا جَآءَ فِي صَوْمٍ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	
	ب41:جمعہ کے دن روز ہ رکھنا	,
لَلْقُ بِنْ غَنَّاهِ عَنْ شَبَاذَ عَ	م بُنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوْسَى وَمَ	-
	م بس چيد <i>ي</i> يد سيد من تو سي د	مِيمٍ عَنُ زِرٍّ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
ثَلَاثَةَ آيَّام وَّقَلَّمَا كَانَ يُفُطُ	لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ	مِنْ لَوْجِ مَنْ بَبَرِعَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَن
		الْجُمْعَةِ الْجُمْعَةِ
-	نِ عُمَرَ وإَبِي هُرَيْرَةَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ ابْ
-	مُ عَبُدِ اللَّهِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	حَكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْ
هُ أَنْ يَصُومَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا	أَمِّنُ اَهُلِ الْعِلْمِ صِيَامَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَإِنَّمَا يُكُرَ	فداب فقهاء وْقَدِ اسْتَحَبَّ قَوْمُ
_	لَ عَاصِمٍ هُذَا الْحَدِيْتَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ	ومُ قَبَلَهُ وَلَا بَعْدَهُ قَالَ وَرَوى شُعْبَةُ عَزْ
ہینے کے ابتدائی تین دنوں میں	ر النفر کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَنْ شِخْطٍ ہر م روالی میں ایک کرتے ہیں: ایک میں	ح> خەزر بن مېش ) خىنرت عبداللد ك ب ب ب ب ب ب ب
	اپ نے جمعہ کے دن روز ہر ک کیا ہو۔ ربت ابو ہریرہ رفائش سے احادیث منقول ہیں۔	رہ رکھا کرتے تھے اور بہت کم ایسا ہوا کہ جب اس اس میں جھٹر میں این ع طاقت الد جھ
~	ریٹ الج ہر یہ دی مؤسسے احادیث سفول ہیں۔ اللہ دی منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔	المامتريدي مين شرت ابن مردي اور سر امامتريدي مينايغ ماتي بين جعفرت عبد
	ر مدری کو جست میں مدین سس کریب ہے۔ رہ رکھنے کو مستحب قرار دیا ہے تاہم اس بات کو کر دہ قر	اہل علم کے ایک گروہ نے جعہ کے دن روز
	یک دن بعدروزہ نہ رکھا جائے۔	ی روزہ رکھا جائے اورا ک سے ایک دن پہلے یا ا
وابت _ رطور برنقل تبين كها_	ں س حدیث کوفل کیا ہے اور انہوں نے اسے ''مرفوع'' ر	شعبد نے عاصم نامی راوی کے حوالے سے ا
	بِى كَرَاهِيَةِ صَوْمٍ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَحُدَهُ	بَابُ مَا جَاءَ إ
	اف جعہ کے دانار وزیر کہ نامکر	با <b>ت:42</b> :م
15 15 10 10 10 10 10 10 10	رَفٍ مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ . لَذَنُنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ .	674 سندِحديث حَدَّثُنبا هَدَادُ حَ
204/4 كتاب الصيام: باب:	ب: في صوم الثلاث من كل شهر ' رقم (2450) والنسائي ( بن للخبر في ذلك ' رقم (2368) ،	6- اخرجه ابو داؤد ( 744/1) کتاب المعیام: با ۱۰ منابع علیه وسلم وذکر اختلاف الناقل
لتلب الصوم: بأب: في صياع يوم	ن للخبر في ذلك وقد (2368) والنسائي ( ين للخبر في ذلك وقد (2368) وابن ماجد ( /550) كي ( له (303/3) وقد (2129)	وم النبى صلى الله عنيه ومدير (406/1) واين خزير معه دقم (1725) واحمد (406/1) واين خزير

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّوْمِ	(177)	جاعرى جامع منومصف (جددادل)
م بَعْدَهُ	وْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا آنْ يَصُومَ فَبُلَهُ آوْ يَصُومَ	متن حديث ألا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَ
لَّهُ وَإِنَّسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بِن عَمْدٍ و	، عَلِيٍّ وَجَابِدٍ وَّجْنَادَةَ الْآزِدِي وَجُوَبُرِيَ	في الباب: قال : وَفِي البَابِ عَنْ
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~	لِايتْ أَبِي هُرَيْرَة حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْهُ	متم حد بیت: قال ابو عِیستی: ح
ِ أَنْ يَخْتَصَّ يَوْمَ الْجُمْعَةِ بِصِيَام لَا	لمَا عِسْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَكُرَهُونَ لِلرَّجُلِ	مُدامِبٍ فَقَبْهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ
·	. وإسلحق	يصوم فبله ولا بعده وبه يتقنول احمد
: کوئی بھی شخص صرف جمعہ کے دن روز ہنہ	ت بیں: نبی اکرم مَثَلَقَتْم نے ارشادفر مایا ہے	<b>حے حکرت ابو ہر سرِ ہ</b> و تکنیفَ بیان کر
	ایک دن بعدر کھے۔	رکھڑاس ہے ایک دن پہلے بھی روز ہ رکھے با
انس اور حصرت عبدالله بن عمر و شایند سے	بر،حضرت جناده از دگی،سیّده جویریی،حضرت ا	اس بارے میں حضرت علی ،حضرت جا
		احادیث منقول ہیں ۔
	ابو ہریرہ رٹائٹن سے منقول حدیث'' حسن صحیح'' ۔	امام ترمذی میشند فرماتے ہیں :حضرت
ے۔ بے کوئی شخص بطور خاص صرف جمعہ کے	یا جائے گا'انہوں نے اس بات کو کر وہ قرار دیا۔	اہلِ علم کے مز دیک اس حدیث پڑ کہ
		دن روزہ رکھے اس سے ایک دن پہلے یا ایک
	ں کے مطابق فتو کی دیاہے۔	امام احمد محتشد اورامام الطخق محتاللة بن ا
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	بُ مَا جَآءَ فِي صَوْمٍ يَوْمِ السَّبْتِ	بكاد
	اب <b>43</b> : ہفتہ کے دن روز ہ رکھنا	
َ ثَوُرٍ بُنِ يَزِيُدَ عَنْ خَالِدِ بُنِ مَعُدَانَ	بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنُ	675 سنرِحد يث: حَدَدْنَا حُمَيْدُ
	إِلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ أَنَّ رَسُو
لَمْ يَجِدُ اَحَدُكُمُ إِلَّا لِحَاءَ عِنبَةٍ اَوُ	سَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ فَإِنْ	متن حديث: لا تَصُومُوْا يَوْمَ ال
		عُوْدَ شَبَحَرَةٍ فَلْيَمُضُغُهُ
	لَدَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـ
بَاحِ لِأَنَّ الْيَهُوْدَ تُعَظِّمُ يَوْمَ السَّبْتِ	في هذا أنْ يَتْخُصَّ الرَّجُلُ يَوْمَ السَّبْتِ بِصِيرَ	قول امام ترمذي ذوَّمَعْنى كَرَاهَتِهِ فِي
2/801) كتاب الصيام: باب: كراهة صيام	: پاب: صوم يوم الجنعة' رقم (1985)' ومسلم (2	<sup>6/4-</sup> اخرجه البغاري (273/4) كتاب الصوم
س يوم الجنعة بصوم "رقد (2420)" وابن مدينية (3/5/3)، قد (2158) كاميده.	ناؤد ( 736/1 ) كتاب السميام: بأب نالنهى ان يخت المراجع ( 1723 ) تا مدار ( 495/2 ) ما در ا	يوم الجنعة منفردا وتو ( 47 / 114 ) وابو ا مأجد ( 10 م ) س
يىرىيىد دە رە بەن دېر دىر دەن بىڭ كى <b>پور بى</b> ن	ر الجنعة وقد (1723) واحدد (495/2) وابن خ	طريق الاعدش عن ابى صالح عن ابى هريرة. 75
24) وابن ماجه ( 550/1 ) كتاب الصوام:	ياب: النهى ان يخص يومُ السبت بصوم' رقم ( 121	
216) والدارمي ( 19/2): كتاب الصيام:	راهيد (368/6) <sup>،</sup> وابن خزيدة ( 317/3) رقم (3	للب عماجاء في صيام يوم السبت زقير (1726) و
ابن مأجه لم يذكر اختد.	جلان عن عبدالله بن بسر عن اخته الصباء ' غير ان	لاي: النهى عن صوم الدراة من طريق خالد بن ع

Ĵ

كِتَابُ القُوْ	(177)	جانگیری جامع نومدند (جلداول)
الم ارشاد فرمايا ب: (صرف) بغته	ن کابیہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا يَجْ	حه حه حضرت عبدالله بن بسراین بهر
ال یا درخت کی لکڑی کےعلاوہ اور کچر بج	فرض کیا گیا ہے اگر کسی مخص کوانگور کی چھا	دن روزہ نہ رکھوسوائے اس روزے کے جونم پ
	لے(لیعنی صرف ہفتے کے دن روز ہ نہ رکھے)	( کھانے کے لئے )نہ ملۓ تو وہ اسے ہی چیا۔
	دحسن' ہے۔	امام ترمذی توطیقت فرماتے ہیں: بیرحد بیٹ
اص کرلے اس کی وجہ سے بہودی اس	دمی ہفتے کے دن کوروز ہ رکھنے کے لئے خا	اس کے مکروہ ہونے کا مطلب میہ ہے: آ
	•	دن کی تعظیم کرتے ہیں۔
ېيىس	آءَ فِي صَوْمٍ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَدِ	بَابُ مَا جَ
كهنا	4: پیراور جمعرات کےدن روز ہ ر	باب4
اللَّهِ بُنُ دَاؤَدَ عَنُ ثَوُر بُن يَزِيُدَعَنُ	ى عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ	676 سندِحديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ حَفْصٍ
	عَآئِشَةَ قَالَتُ مُ	خَالِدِ بُنِ مَعُدَانَ عَنُ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنُ
الْحَمِيسِ	، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَا	متن حديث: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
لَهُ بُن زَيْدٍ	حَفْصَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأُسَامَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ -
هُدُا الْوَجْهِ	بَّنْ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنُ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِ
جعرات کے دن روز ہر کھا کرتے تھے۔	، با بین بی اکرم مَکْظِیم اہتمام کے ساتھ پیراور ج	
،احادیث منقول ہیں۔	ابوقماده ذكالفنا، حضرت اسامه بن زيد رُكْتُجُناست	اس بارے میں سیّدہ حفصہ زنگرینا، حضرت
راس مند کے حوالے سے <sup>د</sup> غریب "ہے۔	مديقة ولأفتاسي بقول حديث فتحسن "بساور	امام ترمذی تعقائلة مفرماتے ہیں جسٹیدہ عائشہ
ةُ بُنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُفْيَانُ عَنُ	دُ بُنُ غَيْلَانَ حَدَّلَنَا أَبُوُ أَحْمَدَ وَمُعَاوِيا	677 سنرحديث حدد شا متحموً
	·	منصور عن خيثمه عن عائشه قالت
إِذِ الشَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالِاثْنَيْنِ وَمِنَ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنَ الشَّهُ	م م م م م م م م م م م م م م م م م م م
,	س ،	الشهو الأخو التلاماء والأربعاء والخمِمي
	الحوديك حسن روار ورو وقرار من ها أما المكر من من من	تحکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلی: هلهٔ اختارو روایر «منازمی عَدْدُ الْحَ
يكانَ وَلَمْ يَوْفُعُهُ الله :	ممانِ بْنُ مَهْدِي هُلَدًا الْحَدِيْتَ عَنْ مُنْفُرُ تى بينُ نبى اكرم مَنْطَيْتُهُم اليك مِبِينِهِ مِن عِضْ مانْ	مسلمان <u>کورو، یک بوری ع</u> بله الوس
لواراور <i>ویر کے</i> دن روز ہ رکھتے تھے <sup>80</sup>	ں بین کی کرتے تھے۔ ن روز درکھا کرتے تھے۔	دوسرے مہینے میں منگل، بدھاور جعرات کے دل
2) وابن ماجد ( 528/1 ) كاب المدار	البا فيوفر اللبي فتني الله تعليه سازار والارم	
للزن والحبيس وقد ( 1739) يدعامن	٢٠٥٦/١٦٢ قلب الصيام: ياب: حيام يوم الا	676- الحرجة النسائي عمان برمضان رقم ( 1649 باب: ماجاء في وصال شعبان برمضان رقم ( 1649 طريق خالد بن معدان عن ربيعة بن الفاز.

كِتَابُ الْضَوْمِ

بالمرى بامع ترمصنى (جداول)

امام ترمَدى تُطَلَّدُهُم ماتے ہیں: بیحد یمن ''صن'' ہے۔ عبدالرحمٰن بن مہدى نے اس دوایت کوسفیان کے حوالے سے لقل کیا ہے اوراسے ''مرفوع'' حدیث کے طور پڑفل نہیں کیا۔ 678 سند حدیث: حسکت مستحسک مستحسک بسن یک حیال حالت ابو تحاصیم عن شُحصًد بن دِ فاعَة عَنْ سُقَدْل بن آبِیْ صَالِح صالح عَنْ آبَیْدِ عَنْ آبَیْ هُوَیْدَةَ آنَّ دَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعْن حدیث: تُعُوضُ الْاعْمَالُ یَوْمَ الْائْنَیْنِ وَالْحَمِیسِ فَاُحِبُ آنُ یُعُوضَ عَمَلِی وَآنَا صَائِمٌ

679 *سنرحديث: حَ*كَثَنَا الْحُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَيْرِى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَذُوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوُسى اَخْبَرَنَا هَادُوْنُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بَنِ مُسْلِعٍ الْقُرَشِيِّ عَنُ اَبِيْهِ قَالَ

مَنْن حِدِيثَ سَالَتُ أَوْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ اللَّهُمِ فَقَالَ اِنَّ لَاَهُ لِكُ عَلَيْكَ عَلَيْكَ حَقَّا صُـمُ رَمَـضَـانَ وَالَّـذِى يَـلِيهِ وَتُحُلَّ اَرْبِعَاءَ وَحَمِيسٍ فَاِذَا اَنْتَ قَدْ صُمْتَ اللَّهُوَ وَافْطَرْتَ وَفِى الْبَابِ عَنْ مِيَهِ عَانِشَهَ

تَحَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ مُسْلِمِ الْقُرَشِيِّ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ

اسنا دِدِیکر نِوَّدَو می بَعْضُهُمْ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيْهِ حالا عبیداللہ بن مسلم قریشی اپنے والد کا بہ بیان فل کرتے ہیں : میں نے سوال کیا (راوی کوشک ہے یا شاید بیدالفاظ

یں) نبی اکرم مظافر کے سلسل روز بے رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری بیوی کاتم پر جن بے 78 میں ایک مطابق سلسل روز بے رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری بیوی کاتم پر جن بے

678- للحديث الفاظ غير هذا فقد ورد بلفظ: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اكثر ما يصوم الأثنين والحبيس قال: فقيل له قال: ان الاعسال تعرض كل الذين وخديس أو كل يوم الذين فيغفر الله لكل مسلم. اولكل مومن الا المتهاجرين فيقول: اخرهما وق رواية تفتح ابوا الاعسال تعرض كل الذين وخديس أو كل يوم الذين فيغفر الله لكل مسلم. اولكل مومن الا المتهاجرين فيقول: اخرهما وق رواية تفتح ابوا بالعسال تعرض كل الذين والحديث. وخديس أو كل يوم الذين فيغفر الله لكل مسلم. اولكل مومن الا المتهاجرين فيقول: اخرهما وق رواية تفتح ابوا والعسال تعرض كل الذين والحديث وخديث بهذا الالفاظ اخرجه مسلم ( 1984/ ) كتاب المر ولاصلة والآداب: باب: النهى عن الشمناء والتعني والحديث بهذا الالفاظ اخرجه مسلم ( 1984/ ) كتاب المر ولاصلة والآداب: باب: النهى عن الشمناء والتها ور رقم ( 50.200) ومالنه ( 50.200) كتاب المر وقم ( 55.200) كتاب المر وقم ( 55.200) ومالنه ( 50.200) ومالنه ( 50.200) كتاب حسن المحلق: باب: ماجاء في المهاجرة رقم ( 71-18) وابو داؤد ( 57.200) كتاب ور وقم ( 55.200) والحديس وقم ( 1740) والد بياب: النهى عن الشمناء والتهاجر وقم ( 55.200) ومالله ( 50.200) كتاب حسن المحلق: باب: ماجاء في المهاجرة رقم ( 71-18) وابو داؤد ( 50.200) كتاب المر وقم ( 1740) والحديس وقم ( 1740) والد بياب: والحديس وقم ( 1740) والد بيس وقم ( 1740) والد بياب: والحديس وقم ( 1740) والد بياب: والعديس وقم ( 1740) واحديس وقم ( 1740) واحديد وقم ( 1740) واحديد ( 1740) واحديد وقم ( 1740) والد بيلم وقم والله والع ولي وقم و ( 1740) واحديد وقم ( 1740) واحديد وقم والعديس وقم والي بين صالح عده.

679- اخرجه ابو داؤد (739/1) كتاب الصيام: باب: في صوم شوال وقد (2432).

يحتاب القوم	(177)	جانگیری جامع تومف (جلدادل)
روز ب رکھواور ہر بدھادر جمع ا	رکھوادراس کے بعد دالے (شوال کے جیمہ)	چرآپ نے ارشاد فر ایا: رمضان کے روزے رک
فالمعادر بيطارون برامتاس	ے بل رہے اورا فطار بھی کر کہا۔	
	سے بھی حدیث منقول ہے۔	ال بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ ذلاقات
•	یے منقول حدیث' خریب'' ہے۔	امام ترمذی جیلیفرماتے ہیں جسکم قریش
، یے، ان کے دالد یے قُل کما یے	کے حوالے سے مسلم بن عبید اللہ کے حوالے سر ا	میص راویوں نے اسے ہاردن بن سلمان
	جَآءَ فِي فَضْلِ صَوْمٍ يَوْمِ عَرَفَةَ	بَابُ مَا
<b>ب</b>	عرفه کے دن روز ہ رکھنے کی فضیل	باب46
بْنُ زَيْد عَنْ غَنَّلَانَ بْ. حَانُ عَا	مَدُبْنُ عَبْدَةَ الصَّتَّتُ قَالَا حَدَّثْنَا حَمَّادُ	680 سنرحديث حَدَّثَنَا قُتِيبَةُ وَآَحُ
	ن النبي صلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّيَهِ قَالَ	المستعمر المجتر المستجر بمستر سيتجن بحق الجبي فتناده أز
فَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ	حُتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنُ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِدُ	فالمحديث حسيام يَوْم عَرَفَةً إِنَّى أَ
	سيعيد	<u>ل المكان : وفي الباب عن ابج</u>
	، أَبِى قَنَادَةَ حَدِيْتٌ حَسَنْ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ
	لم صِيَامَ يَوْمٍ عَرَفَةَ إِلَّا بِعَرَفَةَ	مدايم فقيماً وَقَدِ اسْتَحَبَّ أَهُلُ الْعِالَمُ
فالی کے (فضل سے) مجھے بیامید	یں: نبی اکرم مَلَّیْظُ نے ارشاد فرمایا ہے: اللّٰہ نہ اب اب اس	مرتع ف کردان وز در کونا دو دی عذبیان کر نے ب
م کنا ہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے۔ 	ے ممال اور اگ سے پہلے والے ایک سمال ( <sup>س</sup> مر	ہے :عرفہ کے دن روزہ رکھنا 'اس کے بعد دالے ایک اس بارے میں حضرت ابوس عید خدری رکانٹنے۔
	سے کا علدیت عول ہے۔ ہ دلیکٹن سیرمنقول ہوریہ یہ درجسری'	امام ترمذی ت <sup>کور</sup> البی جراح بیر میرون کار البوقیاد امام ترمذی ت <sup>کور</sup> البی خرمات میں حضرت البوقیاد
	ردبا ہے جبکہآ دمی میدان عرفار ہی میں نہ یہ	اہلِ علم نے عرفہ کے دن روزہ رکھنامستحب قرا
	الميية صوم يوم عرفة بعرفة	
	ر مر مر این از مرت مجلوطه مرد بالادع فارد علم مرت محکوطه	······································
وه ہے	ن میدان عرفات میں روز ہ رکھنا مکر پر پیروز پر میں مو	<b>بې بې بې</b> د کې د
عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ	م محدثنا السمعيل ابن علية حدثنا أيوبُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ أَفْطَ بِعَرَهُةَ رَآرَيا :	681 سندِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيُ مَنْنِ حديث: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ خُمَدً الْسَابِ عَنْ آيَ هُوَيُوَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأُمَّ الْفَضِل
الفضلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ وَفِى	معير ومعلم المسريعون والاسلت إليه أم	الْبَابِ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَأُمَّ الْفَصْلِ
	بِن عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ا
.(194	20) رتم (429) <sup>،</sup> وعبد بن حبيد (ص 97) رتم (4	05/2) والحديد (5/2) والحديدي (5/2)
	For your Dealer	880- الحرب . 681- اخرجه احس (278/1)

حديث ديكر: وَقَدْ رُوِى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ يَعْنِي يَوْمَ
مُرَفَةَ وَمَعَ آبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمُهُ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ
مُرابَبِ فَقْبِاء: وَالْعَسَمَلُ عَلَى هُ ذَا عِنْدَ اكْتَوِ اَهْلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُونَ الْإِفْطَارَ بِعَرَفَةَ لِيَتَقَوَّى بِهِ الرَّجُلُ عَلَى
لدُّعَاءِ وَقَدْ صَامَ بَعْضُ أَهُلِ الْعِلْمِ يَوْمَ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ
<> حضرت ابن عباس ٹائٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّاتَتُنْ من عرفہ کے دن روز ہندیں رکھا تھا' سیّدہ ام فضل ڈائٹ نے
اُپ کی خدمت میں دود ہو پیش کیا تھا' تو آپ نے اسے پی لیا تھا۔
اس بارے میں حضرت ابو ہر رہےہ رکھنٹے ،حضرت ابن عمر ڈلانی اورسیّدہ امضل دلاتی کی سے اجادیث منقول ہیں۔
امام ترمذی رضایت میں حضرت ابن عباس ذکائنا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ حضرت ابن عمر دلائنا کے حوالے
سے بیہ بات نقل کی گئی ہے۔وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَنْاتَتُنْ کے ہمراہ حج کیا' تو آپ نے اس دن میں روز ہنہیں رکھا'ان کی
راد ہیتھی عرفہ کے دن روز ہٰبیں رکھا' پھر میں نے حضرت ابوبکر <sup>راانٹ</sup> کے ساتھ حج کیا' تو انہوں نے بھی بیردز ہٰبیں رکھا' حضرت
مر ڈائٹنز کے ساتھ جج کیا توانہوں نے بھی بیر دوزہ نہیں رکھا۔
(امام ترمذی چیشیفرماتے ہیں)اکثر اہلِعلم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'ان حضرات کے نزدیک عرفات میں
روزہ نہ رکھنامستحب ہے تا کہ آ دمی دعاوغیرہ کے لئے قوت حاصل کرلے۔
بعض اہلِ علم نے عرفہ کے دن میدان عرفات میں روز ہ رکھا بھی ہے۔
682 <i>سنرحد بيث</i> : حَدَّثَنَا اَحْسَمَهُ بُسُ مَنِيْعٍ وَّعَلِقُ بُنُ حُجُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْمِعِيْلُ بْنُ
إُبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ أَبِيُ نَجِيحٍ عَنْ اَبِيَّهِ قَالَ
مَعْن حديث: سُبِيلاً ابْنُ عُمَرَ عَنُ صَوْمٍ يَوْمٍ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ حَجَجْتُ مَعَ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ آبِى بَكُرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمٌ يَصُمْهُ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ وَآنَا لَا آصُومُهُ وَلَا امُرُبِهِ وَلَا
أنهى عَنْهُ
حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلِى: هُـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَكَذُ دُوِيَ هُـذَا الْحَدِيْتُ أَيْضًا عَنِ ابْنِ آبِى نَجِيحٍ عَنُ
ٱبِيُهِ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَٱبُوْ نَجِيحِ اسْمُهُ يَسَارٌ وَأَقَدُ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عُمَوَ
◄◄ ◄◄ ابن ابی مبیح اینے والد کا یہ بیان عل کرتے ہیں : حضرت ابن عمر ڈی چنا سے عرفہ کے دن روز ہ رکھنے کے بارے میں
دریافت کیا گیا: توانہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم مُلَاثِیْظُ کے ساتھ بح کیا ہے آپ نے اس دن روز دہیں رکھا،حضرت ابوبکر رُکائٹن
کے ساتھ بچ کیا ہے انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا' حضرت عمر نگانٹنڈ کے ساتھ بچ کیا ہے انہوں نے بھی اس دن روزہ نہیں
رکھا، حضرت عثمان دلاہی سے ساتھ جج کیا ہے انہوں نے بھی اس دن روزہ ہیں رکھا نہ تو میں خوداس دن روزہ رکھتا ہوں اور نہ ہی اس
دن روز در کھنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ البتہ میں اس دن روز در کھنے سے منع بھی نہیں کرتا ہوں۔ 682- اخرجہ احید (47/2)، (2/02-73)، والحدیدی (300/2) رقعہ (681)، والدادمی (23/2) کتاب الصوم: ہاب: صیام یوم عرفة.

(112)

كِتَابُ الصَّوْمِ

1

جانگیری جامع تر مصن کی (جلدادل)

جاغيرى بامع تومط (جلداول) (177) كِتَابُ الْقُنُو امام ترمذی و میکنیفر بات بیل : بیر حد بیث "حسن" - ب یہی روایت این ابی بچیج کے حوالے سے، ان کے والد کے حوالے سے ایک اور صاحب کے حوالے سے، حضرت این تمریکا پی *سے منقول ہے۔ ابوجیع* نامی راوی کا نام سار ہے انہوں نے حضرت ابن عمر دیکا پناسے احادیث میں ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْحَتِّ عَلَى صَوْمٍ يَوْمٍ عَاشُورَاءَ باب48: عاشورہ کے دن ردزہ رکھنے کی ترغیب 683 سنرِحديث حَدَّثَنَا قُتيبَةُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الطَّبِّيُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَوِيْرٍ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مَعْبَدٍ عَنُ آبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَسْنَ حَدِيثٌ: حِيبَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي ٱحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ آنُ يُتَكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ فى الباب: وَفِى الْبَسَاب عَنُ عَلِليِّ وَّمُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ وَّسَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوَعِ وَهِنُدِ بْنِ اَسْمَاءَ وَابْنِ عَبَّامٍ وَّالسَّرُبَيِّعِ بِسُبِّ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفُرًاءَ وَعَبْدِ الرَّحُمٰنِ بْنِ سَلَمَةَ الْحُزَاعِيِّ عَنْ عَقِّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ ذَكَرُوُا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حديث ويكر اللهُ حَتَّ عَلَى صِيَامٍ يَوْمٍ عَاشُورَاءَ \_\_\_\_\_ قَالَ ٱبُوُ عِيْسِى: لَا نَعْلَمُ فِى شَىْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ آنَّهُ قَالَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ إِلَّا فِى حَلِيْتِ آبِى فَتَادَةَ مدامب فقهاء وبحديث أبِي قَتَادَةَ يَفُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ میں حضرت ابوقتادہ دیانٹنڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیْجُ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص عاشورہ کے دن روزہ رکھے تو جھے اللد کے فضل سے امید ہے: وہ گزشتہ ایک سال کے گنا ہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ اس بارے میں حضرت علی، حضرت محمد بن صفی ، حضرت سلمہ بن اکوع، حضرت ہند بن اسماء، حضرت ابن عباس، سیّدہ ونتا ینت معوذ بن عفراء، حضرت عبدالرحمٰن بن سلمہ فرزاعی ( فَتَأَثَيْنَمَ ) کی ان کی دالدہ کے حوالے سے، اور حضرت ابن زبیر فَتَقَبَّبُ کے حوالے ے احادیث منقول ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم مَلَّلَظُم کے بارے میں بیہ بات نقل کی ہے: آپ مَلَّلُظُم نے عامثورہ کے دن روزہ ر کھنے کی ترغیب دی ہے۔ امام ترمذی یک فی فرماتے ہیں: ہمارے علم کے مطابق صرف حضرت ابوقیادہ دیکھنے سے منقول حدیث میں بیہ بات موجود ہے: آپ نے بیدارشاد فرمایا ہے: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور کمی دوسری روایت میں بید بات موجودتيں ہے۔ امام احمد معناد اورامام الحق معاللة في حضرت الوقادة والفناسي منقول حد يت محمط ابق فتوى ديا ب For more Books click on link

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ صَوْمٍ يَوْمٍ عَاشُودَاءَ

باب 49: عاشورہ کے دن روزہ نہر کھنے کی رخصت

**684 سن حديث: حسلًا قَسَلًا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحَقَ الْهَمُدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ** آبيُهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

مَنْنِحدِيثُ: كَسَانَ عَسَاشُودَاءُ يَوُمَّا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَسَمَّا قَلِمَ الْمَدِيْنَةَ صَامَهُ وَاَمَوَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا الْتُوصَ دَمَضَانُ كَانَ دَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتَرَكَ عَاشُودَاءَ فَمَنُ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

فى الباب: وَلِعى الْبَاب عَنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَكَفَيْسٍ بْنِ سَعْدٍ وَّجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةَ

<u>مْدابِمِبِ فَقْبِهاء:</u>قَالَ اَبُوُ عِيْسِى: وَالْعَمَلُ عِنْدَ اَهْلَ الْعِلْمَ عَلَى حَدِيْتِ عَآئِشَةَ وَهُوَ حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ لَّا يَوَوُنَ مِيَامَ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَاجِبًا إِلَّا مَنُ رَغِبَ فِى صِيَامِهِ لِمَا ذُكِرَ فِيْهِ مِنَ الْفَضْلِ

◄ ◄ سيّره عاكشه صديقة رُفَيْهُاييان كرتى بين: قريش زمانه جابليت مين عاشوره كەن روزه ركھا كرتے تھے نبى اكرم مَتَاتَقَمِّمُ بھى اس دن روزه ركھتے تھے۔ جب آپ مدينه منوره تشريف لائے تو آپ نے اس دن روزه ركھا اورلوگوں كويدروزه ركھنے كى ہدايت بھى كى۔ جب رمضان كروز \_ فرض ہو گئے تو رمضان فرض تشہر ااور عاشوره كوترك كرديا گيا۔اب جوش چا ہے اس دن روزه ركھ لے اور جو چاہے دہ روزه نه ركھے۔

ال بارے میں حضرت این مسعود طلانیٰ ،حضرت قیس بن سعد رکانی ،حضرت جابر بن سمرہ رکانی ،حضرت این عمر رکانی ، حضرت معادیہ دلائی سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں: اہلِ علم کے نز دیک سیّدہ عائشہ ڈلائٹ سے منقول اس حدیث پرعمل کیا جائے گا' اور پر حدیث ''صحیح'' ہے۔

اہل علم کے نزدیک عاشورہ کے دن روزہ رکھنا واجب نہیں ہے البنہ جو خص چاہے وہ اس کی مذکورہ فضیلت کی وجہ سے اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ عَاشُورَاءُ أَتَّ يَوْمٍ هُوَ

باب 50: عاشورہ کے دن سے مرادکون سادن ہے؟

102/1) مندر مد بيث: حَدَّثنا هَنَادٌ وَّابُو تُحَدَّيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَرَكَبْعٌ عَنْ حَاجِبٍ بَن عُمَوَ عَن الْحَكَم بْن الْاعَوَج 1885- اخرجه البعارى (287/4) كتاب الصيام: باب: صوم يوم عاهوداء دقد ( 2001 -2002) ومسلم ( 792/1) كتاب الصيام: ياب مود يوم عاهوداء زقد (113-1116) وابو داؤد (742/1) كتاب الصيام: باب: في صوم عاهوداء دقد (2442) ومالك ( 299/1) كتاب الصيام: باب: صيام يوم حاهوداء دقد ( 33) واحدد ( 2436 -2482) والدادمى ( 23/2) كتاب الصيام: باب: في صوم عاهوداء دقد ( 2041) ومالك ( 299/1) كتاب المعام: باب: صيام يوم حاهوداء دقد ( 36) واحدد ( 2436 -2482) والدادمى ( 23/2) كتاب الصيام: باب: صيام يوم عاهوداء والحدد ى ( 102/1) دقد ( 200) وابن ماجه ( 1552) كتاب الصيام: باب: صيام يوم عاهوداء زقد ( 1733) من طريق عردة بن الزيبر عنها.

مَنْنِ حَدِيثُ: قَسَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَّهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ فِى زَمْزَمَ فَقُلْتُ اَحْبِرْنِى عَنْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ اَتُى يَوْمِ هُوَ اَصُومُ هُ قَسالَ إِذَا رَايَتَ هَلالَ الْمُحَوَّمِ فَاعْدُدُ ثُمَّ اَصْبِحُ مِنَ التَّاسِعِ صَائِمًا قَالَ فَقُلْتُ اَهُ كَذَا كَانَ يَصُومُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ

حل حل تحم بن اعرج بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عباس ڈانٹنا کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت اپنی چا در سے طیک لگائے زم، زم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: آپ جمھے عاشورہ کے دن کے بارے میں بتائیں کہ میں کس دن روزہ رکھوں؟ انہوں نے فرمایا: جب تم محرم کا پہلی کا چاند دیکھوتو گئتی کرنا شروع کر دواور پھرنویں دن روزہ رکھاد! راوی بیان کرتے ہیں: میں نے کہا کیا حضرت محمد ملکی اسی دن روزہ رکھتے تھے توانہوں نے جواب دیا: جی ہیں۔

686 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْنُ حَدِيثُ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ يَوْمُ الْعَاشِرِ

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْدَامِبِ فَقْبِهَاءِ:</u>وَاخْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى يَوُم عَاشُورَاءَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ يَوُمُ التَّاسِعِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يَوْمُ الْعَاشِرِ <u>ٱ ثارِصحابِ:</u>وَرُوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ صُومُوا التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ وَخَالِفُوا الْيَهُوْدَ وَبِهِ ذَا الْحَدِيْنِ يَقُوُلُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ

ح» ح» حضرت ابن عباس ٹنگائنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّاتِینِ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے دسویں دن روز ہر کھنے کا۔

امام ترمذی میں خطرت ہیں: حضرت ابن عباس ڈکھنٹ سے منقول حدمیث ''حسن صحیح'' ہے۔ اہلِ علم نے عاشورہ کے دن کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض حضرات کے نز دیک اس سے مرادنوال دن ہے بعض حضرات کے نز دیک اس سے مراد دسوال دن ہے۔ حضرت ابن عباس ڈکھنٹ سے بیہ روایت نقل کی گئی ہے وہ بیفر ماتے ہیں: نو اور دس تاریخ کو روز ہ رکھالواور یہودیوں کی مخالفت کرو۔

> امام شافعی تونیند ، امام احمد تونیند اورامام آسخن تونیند نے اس حدیث کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بہاب مما جماع فِی صِیامِ الْعَشُو

**687** سند حديث : حدَّثنا هنَّادٌ حَدَّثنا أبُو مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَسْ عَنْ إبُو اهيم عَنِ الْأَسُودِ عَنْ عَآئِشَة قَالَتْ -685- اخرجه مسلم (797/2) كتاب الصيام: باب: اى يوم يصام فى عاشوراء و رقم (1133/1)، وابو داؤد (743/1) كتاب الصيام: باب: ماردى ان عاشوراء الهوم التاسم و تعر (2446) و احدد (246/1 - 360)، واحدد (280/2)، وابن خزيدة (2013) رقم (7437) كتاب الصيام: باب: -687- اخرجه مسلم ( 833/2) كتاب الاعتكلاف: باب: صوم عشر دى الحجة و رقم (2017)، وابن خزيدة (2013) رقم (7437) كتاب الصيام: باب: -687- اخرجه مسلم ( 2433) كتاب الاعتكلاف: باب: صوم عشر دى الحجة وقم ( 1176/10, )، وابن خزيدة ( 2017) و ابو داؤد باب: فى فطر العشر، و تعر (2439) وابن ماجه ( 1/553): كتاب الصيام: باب: صيام العشر، وقم ( 1727) وابو داؤد ( 42/5) كتاب الصيام: الاسوه عنها به.

كِتَابُ الصَّوْمِ	(171)	جاتیری دامع تومط ی (جلدادل)
	ه اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ أ	متن حديث ما رَأَيْتُ النَّبِي صَلَّم
لِ الْاَسُوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ وَرَدَى النَّوْرِيُّ	رُ وَاحِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ	قال ابو غِيسى: هُكُدا رُوَى غَير
· ·		وغيره فكالأبات فترتيت مسل مستعرر
سَائِمًا فِي الْعَشْرِ	ةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُوَ صَ	اخلاف روايت عَنْ إبْرَاهِيْهَ أَنَّ
رِّ فِيْهِ عَنِ الْأَسُوَدِ وَقَلِ اخْتَلَفُوا عَلَى	وُرٍ عَنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَآئِشَةَ وَلَمْ يَذْكُرُ	وَرَوى أبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنصُ
	لمكش أصبح وأؤصل إسنادًا	مَنْصُورٍ فِى هٰذَا الْحَدِيَثِ وَرِوَايَة الْاعُ
ٱحْفَظُ لِإِسْنَادِ إِبْرَاهِيْمَ مِنْ مَنْصُوْرٍ	فُوُلُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَّقُوُلُ الْاعْمَشُ	قَالَ : وَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ ابَانَ يَ
والحج کے پہلے)عشرے میں روزہ رکھتے	) کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم مُلْلَظُم کو (ذ	بند ما تشه صدیقه رفانها بیان
		ېوئے تبھی نہیں دیکھا۔
ابراہیم کے حوالے ہے، اسود کے حوالے	ح دیگر راویوں نے ا <sup>عم</sup> ش کے دالے سے،	
فقاس نبري بنايتان كمطركهم	1	ے، سیّدہ عائشہ ڈلی بنا ہے روایت کیا ہے۔ شہر
ے ک لیاہے: بی اگرم کا فی کو ک	، کومنصور کے حوالے سے ، ابراہیم کے حوالے رینید کہ اگ	توری اوردیگر راولوں نے اس حدیث دربالج سریر این عقبہ مار در کہ
يدا له سداين دايرة كفل كما سرانهون	ویے نیک دیکھا گیا۔ براہیم کے حوالے سے ،سیّدہ عائشہ ڈنانچا کے	(ذدائج سم پہلے )عشرے میں روز ہ رکھتے ہ بندید صرف نیفنہ کے جدید ا
واضعے کاروایٹ و کا چاہے ، دک مارافیارف کیا ہے۔	برا بیم نے تواجع سے ہمیرداعا سے رکابہ کے یثین نے اس حدیث میں منصور کے بارے م	ابواحوس کے مصور کے خوالے سے،
	رین سے ال طلایف میں مسروف بیا ہے۔ ہراہ اس کی سند متصل ہے۔	ے ان کی سندیں اسود کا مد کرہ بی کیا۔ حکم اعمش سے منقول روایت زیا دہ منتند۔
ہے:وہ یفرماتے ہیں: میں نے دکیج کو بیہ کہتے	ز امام ایوبکرمحمہ بن ایان کو یہ کہتے ہوئے سنات	اامتر زي مشافي التربين مل
تھی کھی طرح سے یا در کھتے تھے۔	دین کی اساد کومنصور کے مقابلے میں زیادہ ا دیث کی اساد کومنصور کے مقابلے میں زیادہ ا	ہوئے ہوا مراغمش ارا ہم سرمنقول اجا
	، مَا جَآءَ فِي الْعَمَلِ فِي آيَّامِ الْعَشُ	منع مب م , رو یا اے دوں م بند
یے ل کرنا	: ذوائع کے پہلے دس دنوں میں ع 5: ذوائع کے پہلے دس دنوں میں عم	
ل من الدفة الكطبة وفقة النهُ أمير عفوانَ	<b>ت</b> : ذوان نے چ <i>ہے دل دو</i> ل میں	
میں مو جب رہ رہ جن جی رہ جن ۔ لگہ :	حَدَّثَنَا آبُوْ مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسُ حَدَّثَنَا آبُوْ مُعَاوِيَةً عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسُ	<b>688</b> سنرحديث: حَدَّثُنَا هَنَادٌ -
نِهِ الْآيَّامِ الْعَشُرِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللَّهِ	َى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ كُلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَلِ وود مَا مَنْ رَبَّا مَا أَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلا الْ	عن سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مُذَ
لَجَهَادُ فِنَّى سَبِيْلَ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ	ل الصالح فيهن الملب ممكن معرف من سول الله صلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْ	مَنْ الله العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ العَمَامِ
) 96) وابو داؤد (741/1): كتاب الصيام: باب: 1777 كاروب (338-224/1) والداد مر	سول الله صلى الله التشريق ومعام ومر بدين: باب: "فضل العدل في ايام التشريق" وقد (9 مريز (550) كتاب المصيام: باب: صيام العشر وقد (	رد البجهاد في سبيل الله فقال را 688- اخرجه الها، عالي (530/2) كتاب العو
		ف صيام العشو ' رقع ( 2438 ) وابن هاجه ( 1 ) (25/2) كتاب الصيام: ياب: في فضل العدل في ال
	الاشتر -	المعنان الصيام: ياب: في قضل العنان ف "

ې بې

. به: عن

----- مو منعد مح ( جدراول) (vir) كِتَابُ الطَّبُوم بِنَقُسِبِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعُ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ فى *الباب نوَفِى الْبَ*اب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِدٍ ح*كم حديث*: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ حضرت ابن عباس ڈی ٹھٹا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُنائین نے ارشاد فرمایا ہے: ان دس دنوں کے علاوہ اور کوئی دن **ایسے بیں جین میں کوئی نیک عمل کرنا اللہ تعالیٰ کے نز دیک ان دنوں سے زیادہ محبوب ہو لوگوں نے عرض کی : یارسول اللہ! اللہ تحاقی کی راہ میں** جہاد کرنا بھی نہیں۔ نبی اکرم مَلَّا ﷺ نے فرمایا اللہ تعالٰی کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں البتہ وہ مخص جواپنی جان اور مال *کے ہمراہ نگلےاوران میں سے کوئی بھی چیز واپس لے کر*نہ جائے (لیعنی شہید ہوجائے 'تو اس کا اجرزیادہ ہوگا ) **اس بارے میں حضرت ابن عمر دلی پنج**ئا، حضرت ابو ہر میرہ دلی پندئ، حضرت عبداللہ بن عمر و دلی پند اور حضرت جابر دلی غذ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر ندی میں بغر ماتے ہیں : حضرت ابن عباب ٹائٹ سے منفول حدیث ''حسن سیح غریب'' ہے۔ 689 *سمْدِحديث* حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكُرِ بْنُ نَافِعِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ وَاصِلٍ عَنُ نَّهَاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثْنُ حَدِيثَ: حَسَا حِسْ أَيَّامٍ اَحَبُّ إِلَى اللَّهِ اَنُ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيْهَا مِنُ عَشُرِ ذِى الْمِحَجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِّنْهَا مِصِيَامٍ سَنَةٍ وَقَيْمامُ كُلِّ لَيُلَةٍ مِّنُهَا بِقِيَامِ لَيُلَةِ الْقَدُرِ كَلَم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسِلى: ظَـذَا حَدِيْتٌ غَرِيُبٌ لَّا نَعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ حَدِيْتٍ مَسْعُوْدٍ بُنِ وَاصِلٍ عَنِ النَّقَاسِ ﴿ قُولُ المام بخارى: قَسَالَ وَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هُ ذَا الْحَدِيْتِ فَلَمْ يَعْرِفُهُ مِنْ غَيْرِ هُ ذَا الْوَجْهِ مِثْلَ هُ ذَا وقَالَ قَدْ رُوِىَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا شَيْءٌ قِنُ حُدَا توضيح راوى ذوقد تكلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ فِي نَهَّاسٍ بْنِ فَهُمٍ مِّنُ قِبَلِ حِفْظِه میں دوالج بحضرت ابو ہریرہ دلائین نبی اکرم مکانٹین کا پیفر مان نقل کرتے ہیں : دوالج کے عشرے سے زیآدہ اللہ تعالیٰ کے زدیک اورکوئی دن محبوب نہیں ہے جن میں اس کی (نعلی )عبادت کی جائے۔ان میں سے سی بھی ایک دن میں روزہ رکھنا سال بھر روزہ رکھنے سے ہرابر ہے اوران میں سے سی بھی ایک رات میں نوافل ادا کرنا شب قدر میں نوافل ادا کرنے کے برابر ہے۔ امام تر مذی میشد فرماتے ہیں: سیر حدیث ' نفریب' بے ہم اسے صرف مسعود بن واصل نامی راوی کی نہاس نامی رادی کے حوالے سے تقل کے طور پر جانتے ہیں۔ امام تر مدی چینلند فرماتے ہیں: میں نے امام بخاری چینلند سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہیں بھی اس کی کسی اورسندكاعكم بيس تفا-وہ بیفر ماتے ہیں: بہروایت قمادہ کے حوالے سے سعید بن میتب کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَّقَقِّم سے ''مرسل''روایت کے 689- اخد جہ ابن ماجہ (1/15) کتاب الصلام: باب: صلام العشر' دقد (1728) s/@zohaibhasanattari https://archive.org/detail

× 5 3. 9.5° cm	(100)	جاتمرى جامع تومصنى (جدراول)
كِتَابُ الصَّوْمِ		طور پر بھی منقول ہے جس میں اس کا پچھ حصہ منقول بچی بن سعید نے نہاس بن قہم نامی راوی کے
	، حافظے کے بارے میں چھکلام کیا ہے	لیجی بن سعید نے نہاس بن قبم نامی راوی کے
وال	<sup>آع</sup> فِی صِيامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِّنْ شَرَّ	بَابُ مَا جَ
1	5:شوال کے جہروز رکہ	باب8
بعُدُين سَعَدًا عَدَ عُدَدَ أَن الله المَا	، مَنِيْع حَدَّثْنَا أَبُهُ مُعَادِيَةً حَاقَتِ 1	690 سمرحديث حسد ثب المحمد بر
امُ اللَّهُو وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِهِ وَأَبِينُ	مَّ ٱتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّال فَذْلِكَ حِيَا	متن حديث عَبْنُ حَسامَ دَمَّنَ حُسَانَ ثُدُ
	. ·	ىزىرە رىر 😜 💫 👘
~	، اَبِی اَیُوْبَ حَدِیْ <sup>تْ</sup> حَسَنْ صَحِیْ	كم حديث: قَالَ أَبُوْ مِعِيْسَلَى: حَدِيْنُ
· يُبْ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ هُوَ حَسَنَ هُوَ	اِمَ سِتَّةِ أَيَّام مِّنْ شَوَّال بِهِ ذَا الْحَدِ	مَدَامِبِ فَقَبِهَاءَ وَقَدِ اسْتَحَبَّ قُوْمَ صِيَ
لِيُبْ وَيُلْحَقُ هٰ ذَا الصِّيَامُ بِوَمَضَانَ	لُ الْمُبَارَكِ وَيُرُوى فِيٌّ بَعْضِ الْحَا	خُلُ صِيَام ثَلَاثَةِ آيَّام مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ ابْرُ اخْتَارَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَنْ تَكُوُنَ سِتَّةً أَيَّامٍ فِي
مُبَارَكِ آنَّهُ قَالَ إِنْ صَامَ مِبْتَةَ ٱيَّامٍ مِّنْ	اَوَّلِ الشَّهَرِ وَقَدْ رُوِىَ عَنِ ابْنِ الْ	اخْتَارَ ابْنُ الْمُبَارَكِ اَنْ تَكُوُنَ سِتَّةَ أَيَّامٍ فِي
•		بُوَّالٍ مُتَفَرِّقًا فَهُوَ جَائِزٌ
لَيُمٍ وَّسَعْدِ بُنِ سَعِيْدٍ هٰذَا الْحَدِيْتَ	زِيْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنُ صَفُوَانَ ابْنِ سُ	اخْتَلَافُ سِند:قَالَ وَقَدْ رَوِى عَبْدُ الْعَ
ذِرَولى شُعْبَةُ عَنْ وَّرْقَاءَ بِنِي عُمَرَ عَنْ	نَبْيِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُـذَا وَ	
يُدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَقَدُ تَكَلَّمَ بَعُضُ أَهُلِ	لُهُ بُنُ سَعِيْدٍ هُوَ أَخُو يَحْيَى بُنِ سَعِ	لْعُدِبْنِ سَعِيْدٍ هَــنَّا ٱلْحَدِيْتَ وَسَعُ
· .		لْحَدِيْتُ فِي سَعَدِيْنِ سَعِيْدِ مَّذَ قَبَارِ حِفْظَه
بِي مُوْسى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصَرِي قَالَ إِنَّى مُوْسَى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصَرِي قَالَ	بْنُ عَلِي الْجُعْفِي عَنُ إِسُرَ آئِيْلُ أَبِ	حَرِيْتِ مِنْ سَعَرِيهِ مِنْ سَوِيهِ مِنْ مَعْرَيْهِ مِنْ مَعْرَدُهُ مَا الْمُعْسَيْنُ
بصيام هندا الشهر عن السنبة كلِها	ا فَ مَهُ إِرْوَالِلَهُ لَقَدَ رَضِيَ اللَّهُ إِ	فأذ المكافع مسترجسي المستوصفة وأكتار متدوق قرأ
مادرمايا ہے. بو شرحتان کے بیے من	ن کرتے ہیں: بی اگرم سکالیوں نے ارس	🗢 🗢 حضرت ابوابوب انصاری دیشن بیا
	ر کالے کو یہ سمال چر رور نے رہے گ	دزیر کر کھراس کے اور شدال میں جبر وزیر
	وہر مرہ دلی عقراور خصرت کو باک رقی عقد سے	ال ماريم مل حضرية بيجام ملافق حضرت ال
	، سرمنقول حديث الأكاب	الدبيوم عمشلة والتلابد يحترب الداله
(189- 188/1) والحبيدى (189- 189- 189)	ر، پاب: استخباب عوبر معدد و اص ماری در 2433) واحمد (	<sup>694-</sup> اخرجه مسلم ( 124/4 - الابی) کتاب المصا
زيبة ( 297/3 -298) حديث ( 2114) من	م من تتوان معلمه . ب مر؛ باب: صيام الستة من شوال؛ وابن خا	<sup>الإد (2</sup> /22): كتاب الصوم' باب: فی صوم س <sup>ی</sup> ده ایا <sup>عر</sup> ی <sup>ن (</sup> 381 -382) <sup>،</sup> والدارمی ( 2/2) كتاب الـه طریب
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~		طريق عبر بن ثابت عن ابى ايوب الانصارى كذكر

كِتَابُ الصَّوْم	(100)	جاعمری جامع قدر مصنی (جدراول)
	ل کے چھردوزے رکھنامستخب قراردیا ہے۔	ایک گروہ نے اس حدیث کی بنیاد پر شوا
	میں تین روز بےرکھنے کی طرح پیجھی بہتر ہے	
وزوں کور مضان کے روز وں کے ساتھ ملا	ں روایات میں سہ بات نقل کی گئی ہے: ان را	ابن مبارک میشی بیان کرتے ہیں : بعض
• ·		كردكھاجائے۔
زے رکھ لتے جائیں۔	رکیاہے: مہینے کے آغاز کے چھدنوں میں بیرد پا کی گئی ہے وہ بیفر ماتے ہیں: اگر کو کی شخص شوا	ابن مبارک رکت شد نے اس بات کواختیار
ال کے چی مختلف دنوں میں بیر دز ےرکھ	) کی گئی ہے وہ یہ فرماتے ہیں :اگر کو کی شخص شوا	ابن مبارک میش سے بیردایت بھی نقر
•		لے توبیہ جائز ہے۔
کے حوالے سے اس روایت کوفل کیائے	يزبن محمد فيصفوان بن سليم اور سعد بن سعيد	امام ترمذی وحشان ماتے ہیں عبدالعز
•	· .	جوعمر بن ثابت کے حوالے سے، حضرت ابوایو
	، حوالے سے ، سعد بن سعید کے حوالے سے قل	- ·
-	، بھائی ہیں۔ بعض محدثین نے سعد بن سعید کے	
	نول ہے: جب ان کے سامنے شوال کے چھر د	-
-		فتم اللدتعالي بور مسال كي جكداس مہينے ك
نَبَهْرٍ	جَآءَ فِي صَوْمِ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ مِّنُ كُلِّ شَ	بَابُ مَا -
	.54 : ہرمہینے میں تین روز ےرکھنا	باب
، أَبِي الرَّبِيْعِ عَنُ اَبِي هُوَيُوَةَ قَالَ	لَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرُب عَنُ ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً اَنُ لَا آنَامَ إِلَّا عَ	691 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ حَ
للى وِتُو وَصَوْمَ ثَلَاثَةِ إِيَّامٍ مِّنْ كُلّ	ى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً أَنُ لَّا أَنَامَ إَلَّا عَ	متن حديث عَهِدَ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّ
•	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	النبهر وأن أحبيني التبصي
نما: میں دتر پڑھنے سے پہلے <i>ہی</i> ں سوؤں گا	تے ہیں: نبی اکرم مَثَلَثَثِنَمَ نے مجھے وعدہ لیا تو ک دید دیک ک	◄◄ حضرت ابو ہر مرہ دلکاتھنز بیان کر
•	ف في ثمارًا دا ليا كرون كا_	اور ہر مہینے میں بین روز ےرتصوں کا اور جا ست
اشُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ قَال سَمِعْتُ	وْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا ٱبُوْ دَاؤَدَ قَالَ ٱنْبَآنَا	692 سترحديث: حَدَّثُبَ مَحْمُ
	لمحه قال سمِعت أبا ذرَّ يَقْوُلُ	المحديث بن سام يحدث عن موسى بن ط
مِنَ الشُّهُرِ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ فَصُمُ ثَلَاتَ	لى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبًا ذَرِّ إِذَا صُمْتَ	مكن حديث فال رسول الله صا
الأيالة محمد بالمعاد	صلاف الصلحي وأن أقلبها ركعتان وأكبلها ثبان كمار	[68] - اخرجه البعاري (68/3): كتاب التهيج (19) - اخرجه البعاري (68/3): كتاب التعباب (19) - الالبي) كتاب صلاية المسافرين باب: استحباب
ىد (459/2 <u>).</u>	المعوم، يب في صوم بلانة إيام من كل شهر واحد	المحافظة عليها (قد (20) 1678- 1688) والدارمن (18/2) كتاب

عَشْرَةَ وَارْبَعَ عَشُرَةَ وَحَمْسَ عَشُرَةَ <u>فُ اللب :وَ</u>لمى الْبَاب عَنْ أَبِى قَتَادَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍ و وَقُرَّةَ بْنِ ايَّاسِ الْمُزَنِي وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدِ وَآبِى عَفْرَبٍ وَالْبَنِ عَبَّاسٍ وَعَآلِشَة وَقَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ وَعُنْمَانَ بْنِ آبِى الْعَاصِ وَجَوِيْر عَمَم حَديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرٍ حَدِيْتَ حَسَنَ حديث وَكَم حَديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرٍ حَدِيْتَ حَسَنَ حديث وَكَم حَديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى ذَرٍ حَدِيْتَ حَسَنَ حديث وَكَم حَمْرت الله وَرَقَقَدَ اللَّعْرِ حديث وَحَدْ وَقَدْرُ وَقَالَ مَنْ عَمَامَ اللَّعْرِ عَمْ حَمْرت الله وَرَقَقَدَ عَيْسَ الْحَدَيْتِ أَنَّ مَنْ حَمَامَ ثَلَافَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ هَهُو كَانَ تَحَمَنُ حَمَامَ اللَّعْرَ حد حضرت الاوذر عادل تُنْقَدْ بيان كَنْ حَمْنَ حَمَامَ اللَّعْرَ عند حمرت الاوذر عادل ثَنْقَدْ بيان كَرَ عَلَى الْمَا مَدَيْنَ عَمَامَ اللَّعْرَ عَرَى حَدْرَ اللَّهُ مَنْ عَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مَدَيْتَ عَدَى عَرْ حَدْرَ اللَّهُ مَدْ عَدْبَعْ مَعْرَ الْحَدْ مُعَشَرَ عَنْ الْمَابِ فَقَالَ مَنْ عَنْ عَمَامَ اللَّعْرَ عَرْبَ اللَّهُ مَنْ عَمْرَ مَنْ عَنْ عَمَامَ اللَّعْرَ عَرَى حَدْمَةُ مَنْ عَمْرَ مَنْ عَمْرَةُ مَنْ عَمَامَ اللَّعْرَ عَنْ عَبَاسُ عَمْرَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَا مَنْ مَنْعَنْهُ مَنْ عَنْ مَنْ مَا مَنْ عَمْرَة مَنْ مَنْ الْنَقْلَةُ عَلَيْنَ مَنْ عَدْدَ عَامَ الْتَعْرَ عَنْ عَنْ عَالَ الْعَدْ مَنْ الْنَاسَ عَلَيْنَ الْنَا عَنْ الْنَا مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْنَاسُ عَنْ الْنَاسَ عَلَى مَنْ عَنْ عَنْ الْنَا عَنْ الْنَا عَرْ مَا مَنْ مَنْ عَنْ الْنَا الْعَاسُ مَالَةُ مَنْ عَالَ الْنَاسَ عَنْ عَنْ عَنْ الْنَاسُ عَنْ عَنْ عَالَةُ عُنْ عَنْ الْعَنْ عَالَةُ الْنَا عَالَ الْحَدَى عَنْ عَالَ عَنْ عَامَ عَنْ عَنْ الْمُ مَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْ عَنْ عَنْ عَامَ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَقُونَ عَلَى مَنْ عَالَ مَنْ عَنْ عَالَ مَنْ عَالَ عَنْ عَانَ الْعَامِ مَنْ عَنْ عَالَ عَنْ عَامَ مَنْ عَالَقُ الْعُنْ عَنْ عَامَ مَنْ الْعَامِ مَنْ عَامَ مَامَ عَنْ عَنْ عَامَ مَنْ عَامَ الْعَنْ عَنْ عَنْ عَانَ الْعَامِ مَا عَا عَنْ عَامَ مَا مَا عَامَ الْعَامِ مَنْ عَنْ عَالْمَ

امام ترمذی میشیغ ماتے ہیں :حضرت ابوذ رغفاری تنظیمت منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ بعض روایات میں بیہ بات نقل کی گئی ہے: جو خص ہرمہینے میں تین روزے رکھ لے گویا اس نے پوراسال روزے رکھے۔

693 *سَلاِحدَيث*: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحُوَلِ عَنُ اَبِى عُثْمَانَ النَّهُدِيّ عَنُ اَبِى ذَرِّ ذَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث: مَنْ صَامَ مِنْ كُلِّ شُهُرٍ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ فَذَلِكَ صِيَامُ التَّهُرِ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيْقَ ذَلِكَ فِى كِتَابِهِ (مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشُرُ آمْنَالِهَا) الْيَوُمُ بِعَشْرَةِ آيَّامٍ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْعٌ

الماور يكر: وَقَددُ دَواى شُعْبَةُ هَـذَا الْحَدِيْتَ عَنُّ آبِى شِمْرٍ وَّآبِى التَّيَّاحِ عَنُ آبِى عُنْمَانَ عَنْ آبِى هُوَيُرَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ی حضرت ابوذ رغفاری دانشن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّ الْحَظِّمَ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہر مہینے میں تین روزے رکھ لے تو پی مال بحرروزے رکھنے کی طرح ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں اپنی کتاب میں بیآیت تازل کی۔ '' جو شخص کوئی ایک نیکی کرے گا تو اے اس کا دس گنا اجر طے گا''۔

توایک دن دن دنوں کے برابر ہوگا (ادر تین دن پورے مہینے کے برابر ہوں گے )۔

امام ترغدى تختلف ماتى بين : بيعديث "حسن" مير 1992- اخرجه النسائى ( 223, 2224) كتاب الصعام: باب: ذكر الاختلاف على موسى بن طلحة فى العبر فى صيام ثلاثة ايلم من الشهر وقد 2426- 2422). 1993- اخرجه النسائى ( 219/4) كتاب المعيام: باب: ذكر الاختلاف على الى عثمان فى حديث الى هويدة فى صيام ثلاثة ايلم من كل شهر وقد (00- اخرجه النسائى ( 219/4) كتاب المعيام: باب: ذكر الاختلاف على الى عثمان فى حديث الى هويدة فى صيام ثلاثة ايلم من كل شهر وقد

<sup>(2409)</sup> وابن ماجه (1/713) كتاب الصيام: باب: ماجاء في صيام ثلاثة ايلم من كل شهر وقد (1708) واحدد (145/5).

كِتَابُ الْطُوْمِ	(101)	جالمیری جامع ترمف ی (جددادل)
لے سے ابوعثمان سے تقل کیا ہے وہ سے فرماتے	ں روایت کوابوشمر اور ابو تیاح کے حوا	امام ترغدی مشیط ماتے ہیں: شعبہ نے ا
· ·	اكرم مَنْتَظْم ب منقول ب-	ہیں بید هنرت ابو ہریرہ مکافش کے حوالے ہے، بی
زَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ قَال سَمِعْنُ	بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاوُدَ أَخْبَرَ	<b>694 سنر حديث: حَدَّثَ</b> نَا مَحْمُوْدُ
		مُعَاذَةً قَالَتُ
لْمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ مِّنُ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتُ	رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَاً	متمن حديث فحُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ
	يُبَالِي مِنْ أَيْهِ صَامَ	نَعَمْ قُلْتُ مِنْ آَيْدٍ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ لَا
	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيُحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُذَا
لَاسِمِ وَهُوَ الْقَسَّامُ وَالرِّشْكُ هُوَ الْقَسَّامُ	<u>َ</u> يَزِيْدُ الضَّبَعِيُّ وَهُوَ يَزِيدُ بَنُ الْقَ	توضيح راوى قَسالَ وَيَزِيْدُ الرِّشْكُ هُوَ
	-	بِلُغَةِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ
ے دریافت کیا: ، کیا نبی اکرم مَکَشِیْمَ ہر مہینے <b>می</b> ں		·
ن سے دنوں میں روز بے رکھتے تھے توانہوں	دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: کور	تین دن روز ، رکھتے تھے؟ انہوں نے جواب
- <i>U</i> ! <i>-</i>		فے فرمایا: نی اکرم سکی پرداہ نہیں کرتے
, , <b>**</b> *		امام ترمذی مخطقة فرماتے ہیں بیرحدیث''
ما ایل بفره کی زبان میں تقسیم کرنے دالے کو سا	يزيد بن قاسم بين بهي صاحب قسام بير	
	26 26 2	رشك كهاجاتا ب-
	بُ مَا جَآءَ فِي فَضِّلِ الصَّوْمِ	
	.55 روزه رکھنے کی فضیلت	
رِبْ بُنُ سَعِيْلٍ حَذَّثَنَا عَلِي بُنُ ذَيْلٍ عَنُ	بُنُ مُوْسَى الْقَزَّازُ حَدَّثْنَا عَبْدُ الْوَا	695 سندحديث: حَدَّكَنَا عِمْرَانُ إ
سَلَّمَ :	ال دَسُوُل اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَا	سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبَى هُرَيْرَةَ قَالَ، قَا
ماي مِالَةِ ضِعُفٍ وَّالِصَوْمُ لِى وَاَنَا اَجْزِ <sup>ى بِهِ</sup>	لْ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ ٱمْثَالِهَا إِلَى سَبْعٍ	من حديث إنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ كُم
بِ وَإِنْ جَهِلَ عَلَى اَحَدِكُمْ جَاهِلٌ وَكُلُوَ	أطيبُ عِندَ اللَّهِ مِنْ دِيْحِ الْمِسْلِ	الصُّوم جُنة مِّن النارِ وَلَحْلُوفَ فَمِ الصَّائِمِ
		صائم فليفل إلى صادم
مُجُرَةً وَسَلَامَةً بْنِ قَيْصَرٍ وَبَشِيرِ ابْنِ وَ( 1904 - 5027 - 7492) ومله	جبل وسهل بن سعد و كعب بن . ب: لمل الصوم ' رقد (1894) ' داطرانه ا	فى الباب: وفى الباب عَنْ مُعَاذِبْن -

694-اخرجه البغارى ( 25/4 ) كتاب الصيام: باب: لمضل الصوم' رقم ( 1894) واطرافه فى ( 1904 - 5927 - 7492 - 7538) ومسلم ( 806/2 ) كتيباب السعيسام: بسباب: فسضل الصيبام' ومساقبسليه' رقم ( 160 , 161) والصيد ( 2037) ( 2414 م 654 - 604( 2013- 313/2 ) و مائك ( 10/1 ) كتاب الصوم: بياب: جنامع الصوم' رقم ( 57 - 385) والسحنيدي ( 243/2 ) رقم ( 1010 ) وابن خزينة ( 241/3 ) رقم ( 1994 ) ( 1995 ). من طرق عن أبى هريرة رض الله عنه' والروايات مختصرة و مطولة.

يكتَّابُ الصَّوْ	( Yrz )	جاتیری جامع ترمدنی (جدراول) ·
	الْنَحَصَاصِيَةُ هِيَ أُمُّهُ	الْحَصَاصِيَةِ وَاسْمُ بَشِيْرٍ زَحْمُ بْنُ مَعْبَدٍ وَ
. هندًا الْهُ جُع	يْبُ أَبِي هُوَيُوَةَ حَدِيْكَ حَسَدٌ غَرِيْتُ مَّد	ظلم حديث قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: وَحَدِ
مار بربردردگان نی اجرایشاد	تے ہیں تی اگرم مُلْاتِیکی نے ارشاد فیر مایا یہ مرز تم	♦ ♦ حصرت أبو هرميره دي تعذيبان كر.
یے اور میں خودائں کی جزادوں گاروز ہ	ٹ سو گنا تک ہوتا ہے سیکن روز ہ میر ے لئے یہ	فرمان ہے بہر یک قام کروں کتا کیے کے کر سان
	کے منہ کی بواللد تعالی کے نزد پک مشک کی خوشہو	· ہم ہے بچے سے سے دھاں ہے اور رور ہ دار
· ·	وز ہ دارہو تو بیہ کہہ دو! میں روز ہ دارہوں ۔	مستعص ممهار بے سکا تھار پادی کرےاورم آ دی ر
ت سلامه بن قیصراور حضرت بشیر بن	مزت سهل بن سعد، حضرت کعب بن عجر ۵، حضر به	اس بارے میں حضرت معاذین جبل، ح
• •	ت بشیر کا نام زخم بن معبد ریانتین ہے۔	خصاصیہ( رُخَلَتُدُمُ) سے احادیث منقول ہیں حضرر
		خصاصیہ ان کی والدہ ہیں۔
راس سند کے حوالے سے "غریب"	بوہریرہ طالقہ سے منقول حدیث ''حسن'' ہے اور	امام ترمذی خضین فرماتے ہیں: حضرت ا
<b>,</b>	بیک روز و از	-4-
لَيَامِ بُنِ سَعُدٍ عَنُ أَبِى حَازِمٍ عَنُ	بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِتُ عَنْ هِشَ	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
كان مِن الصائِمِين دخله ومن	ا يُّدْعَى الرَّيَّانَ يُدْعَى لَهُ الصَّائِمُونَ فَمَنُ	-
	( <sup>9</sup> ) ( <sup></sup>	دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأُ أَبَدًا حَكَمَ سَدِينَةً المَّرَضِينَ مَنْ مَدْ مَدْ مَا مَدْمَا
ایک دردازہ ہے جس کا نام'' ریان''	، حیدیک محسن صحیحی سویب کرم مَلَاظیم کاریفرمان نقل کرتے ہیں:جنت میں ا	تحکم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِیْسَلِی: هُـذَ
یں داخل ہوں گےاور جواس میں داخل	کر ای میں میں براہ میں میں سے بیاں بی سے میں سے پر کا' توجولوگ روز ہ دارہوں گے وہ اس میں سے	مردن دوافختم المركز بكرمان متعكر للاعظ ب
		ہوجا میں گے انہیں کبھی پیاس نہیں لگے گا۔
	دحسن صحيح غريب' ہے۔	امامتريز كالعنايليفي الترمين :سجديث
بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْدِ عَنْ اَبِیْدِ	حَدَدَنَنَا عَبِنُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بُ	ت المدين ريسة مرتب في عيد الله من المنابعة - 10 مند مدين المنابعة -
•	مَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَ
	حَةٌ حِيْنَ يُفْطِرُ وَفَرْحَة حِيْنَ يَلَقَى رَبَّهُ	متن حديث الصائم فرحتان فر
alual 4 (808/2) - 1 - 4 (32	آبا جديث حسن صبحيح	المحكم المحالية المود والمستهدا
223 - 223) وابن ماجه ( 1/525) (12	: پاپ: الریان للصالین زند (۲) (۲) و (۲) و (۲) (۲) (۲) (۲) (۲) (۲) (۲) (۲) (۲) (۲)	696- اخرجه البخارى (133/4) ، كتاب الصوم
1) ر <b>تہ (</b> 1902) وعبد بن حبید ص		متاب الصيام: باب: ماجاء في فضل الصيام وقد
,		(168) رقد (455) من طريق إبي حازم عن سها

A CONTRACT OF A CO

ł

č

ر اور ان که ارد.

ш ĸ كِتَابُ الْمُ

بَابُ مَا جَآءَ فِي صَوْمِ الذَّهْرِ

## باب56: بميشه روز ه رکھنا

698 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاَحْمَدُ بُنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلانَ بُنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَعْبَدٍ عَنُ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ

مُتَّن حديث قِيْلَ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ صَامَ الدَّهُرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا ٱفْطَرَ ٱوْ لَمْ يَصُمُ وَلَمْ يُفْطِرُ فُ*ن الباب*: وَفِى الْبَاب عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ ووَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِيرِ وَعِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ وَّاَبِى مُوْسٰى حَكَم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسٰى: حَدِيْتُ اَبِى قَتَّادَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>مُدامٍ فَقْبِماء</u> وَقَدَ كَرِهَ قَوُمٌ مِّنْ اَهْ لِ الْعِلْمِ صِيَامَ اللَّهْ وَاَجَازَهُ قَوْمٌ الْحَرُوُنَ وَقَالُوُا إِنَّمَا يَكُوُنُ عِبَامُ السَّلَّهُو إِذَا لَمُ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطُرِ وَيَوْمَ الْاَصْحَى وَاَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَمَنُ اَفْطَرَ هلِذِهِ الْآيَّامَ فَقَدُ حَرَجَ مِنُ حَدِّ الْكَرَاهِيَةِ وَلَا يَكُوُنُ قَدْ صَامَ اللَّهُوَ كُلَّهُ هلَكَذَا رُوِى عَنْ مَالِكِ بُنِ اَنَس وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وقَالَ اَحْمَدُ وَاِسْحَى وَايَّامَ مِنْ هُذَا يَكُونُ قَدْ صَامَ اللَّهُوَ كُلَّهُ هلَكَذَا رُوِى عَنْ مَالِكِ بُنِ اَنَس وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِي مِنْ هُ سَذَا وَقَالَ اللَّهُو مَانَى اللَّهُو مَا لَكُهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا لَكُنَا مَ مَعْدَلُ مَوْمَ مَا لَع مَنْ هَا يَعْدَ مَا مَا لَيْ فَعْرَ وَقَالَ اللَّهُ مَا لَكُهُ مَا لَعُهُ مَا لَكُهُ هَ عَدُوا مُعَنْ مَا لِكُنْ مُوا مَا اللَّهُ وَقَالَ الْمُعَامِ وَاللَّهُ مَعَنَّهُ مَعْ

حیک حضرت ابوقیادہ تلکی نیان کرتے ہیں :عرض کی گئی :یارسول اللہ ! جوشی ہمیشہ روزہ رکھتا ہو (اس کا بیمل) کیا ہے؟ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: اُس نے نہ روزہ رکھااور نہ ہی روزہ چھوڑا۔ (روایت کے الفاظ کے بارے میں رادی کوشک ہے) اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر وُ حضرت عبداللہ بن شخیر ُ حضرت عمران بن حصین ُ حضرت ایوموی اشعری ( رُکاللَہُ ) پ احادیث منقول ہیں۔

حضرت ابوقماده فالنيئ معقول حديث "حسن" ب-

اہل علم سے ایک گردہ نے ہمیشہ روزہ رکھنے کو ککر دہ قرار دیا ہے جبکہ دوسرے گردہ نے اسے جائز قرار دیا ہے۔ ان کا یہ کہنا ہے: ہمیشہ روز ہ رکھنا اُس دفت (حرام ثنارہوگا) جب آ دمی عید الفطر عبید الاضخی اورایا م تشریق میں بھی روزے رکھے کیکن اگر وہ ان ایا ک

698- اخرجه مسلم ( 819, 818/2) كتاب الصيام: باب استحماب صيام ثلاثة ايام من كل شهر وصوم يوم عرفة و عاشوراء والأثنين والتحميس وتم ( 106, 196/112) وابو داؤد ( 737/1) كتاب الصيام: باب: في صوم الدهر تطوعا رقم ( 2425) والنسائى ( 20/4 كتاب الصيام: ياب:ذكر الإختلاف على غيلان بن جرير فيه وتم ( 2382 -2382) ( 2084): كتاب الصوم: باب: صوم ثلثى الدهر وذكر اختلاف الناقلين للخبر فى ذلك رتم ( 2387) وابين ماجه ( 6/61) كتاب الصوم: باب: ماجاء في صيام داود عليه السلام و د اختلاف الناقلين للخبر فى ذلك رتم ( 2387) وابين ماجه ( 6/11) ( 5531) ( 2084): كتاب الصوم: باب: صوم ثلثى الدهر وذكر ( 1/155) كتاب الصيام: باب: صيام يوم عرفة رقم ( 1730) ( 5531) الصوم: باب: ماجاء في صيام داود عليه السلام و تم ( 1/13) كل مرة واحمد ( 2085) - 292 - 203 -308) وابن خزيمة ( 2882 -292 -301) رقم ( 2087) - 2121 - 2121)

بیں روز نے بیس رکھتا تو وہ کراہت کے عظم سے خارج ہوجائے گا' کیونکہ اب ہمیشہ روزہ رکھنے کی صورت بیس پائی جار بی۔ حضرت امام مالک بن انس شینی سے ای طرح روایت کیا گیا ہے۔ امام شافعی کا بچی قول ہے اور امام احمد اور امام احماق نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ ان دونوں حضرات نے سہ بات ہیان کی ہے: صرف ان پاچی ایام میں روزہ نہ رکھنالازم ہے جن (می روزہ رکھتے ) سے نبی اکرم مذاشی کیا ہے وہ عمید الفطر عبد الاضی اور تشریق کے ایام ہیں۔

## بَابُ مَا جَآءَ فِیْ سَرْدِ الصَّوْمِ ب**اب57**:مسلسل (نفلی )روز بر کهنا

699 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتيبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنُ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَٱلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ

مَنْنَ حَدِيثُ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُوْلَ قَدُ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُوْلَ قَدُ اَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا صَامَ رَسُوْلُ اللَّهِ شَهُرًا كَامِلًا إِلَّا رَمَضَانَ

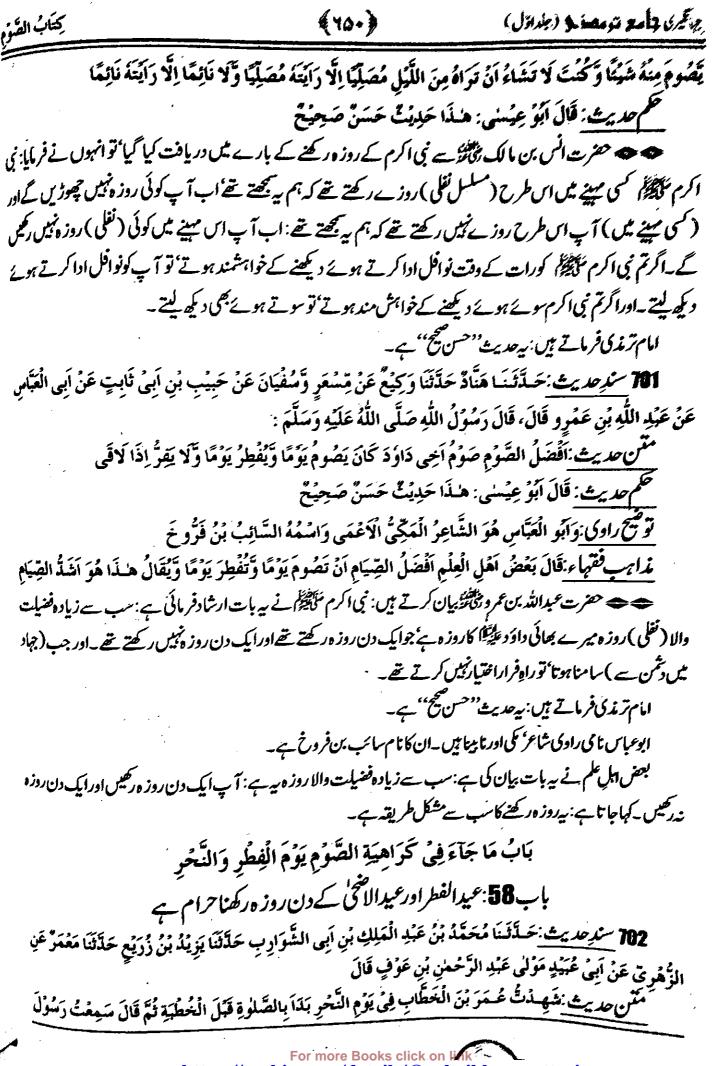
> فى الباب: وَفِى الْبَابِ عَنْ أَنَسٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ حَكَسُبُ مَدَيدَة مَدَيدَة مَدَيدَة مَدَيدَة مُدَيد

ظم *حديث*: قَالَ ٱبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَآئِشَةٌ حَدِيْتُ صَحِيْحُ

میں عبراللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں : میں نے سیّدہ عا کشرصد یقہ ڈنا تجنام بنی اکرم منگزیز کے دوزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم (اس طرح مسلسل نفلی) روزے دکھتے تھے کہ ہم ہی کہتے تھے : آپ روزے بی رکھتے ر میں گے۔اور (لبعض اوقات آپ مسلسل اس طرح نفلی) روز نے نبیں رکھتے تھے کہ ہم ہی کہتے تھے : اب آپ روزے بی رکھیں گے۔ سیّدہ عاکشہ ذلی پنی فرماتی ہیں: نبی اکرم منگن پنی کے رمضان کے علاوہ اور کی بھی مہمینے میں کمل روزے نبیں رکھیے اس بارے میں حضرت انس دلی تکھنڈ اور حضرت ابن عباس دلی تکھی میں میں میں میں میں او میں رائیں کھیں گے۔ اس از میں حضرت انس دلی تکھنڈ اور حضرت ابن عباس دلی تکھی مہمینے میں مکمل روزے نبیس رکھیے اس اور میں حضرت انس دلی تکھنڈ اور حضرت ابن عباس دلی تکھنڈ سے بھی احمد من حکے ہے اور کی بھی او میں ہے ہیں میں او

مَنْ **مَنْ مِنْ مَعْذَبِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ بَنُ حُج**ْ حَلَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ ٱنَّسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّهُ سُئِلَ عَنُ صَوْمِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ممكن حكريث: كمان يصوم عن المشهر حتى ترى آنة لا يُويدُ أن يُقْطِرَ مِنْهُ وَيُقْطِرُ حَتَّى نَرى آنَهُ لا يُويدُ أن 699-اخرجه مسلم (280, 809) كتاب الصعام: باب: صيام النبى حل الله عليه وسلم فى غير دمضان واستحباب ان لا يحل شهر من موم وتر (213, 173, 175, 175) والنسائى (1524) كتاب الصيام: باب: ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لعبر عائشة فيه التقدير موم وتر (213, 173, 175, 174, 173, 172) والنسائى (1524) كتاب الصيام: باب: ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لعبر عائشة فيه التقدير مرم وند (213, 174, 173, 175) والنسائى (1994) كتاب الصوم: باب: صوم النبى حل الله عليه وسلم وتقد وتقد (2149) تمل دمضان وتر (2133 -2184 -2185) (1994) كتاب الصوم: باب: صوم النبى حل الله عليه وسلم وتقد (2149) مراحم اخرجه البعارى (27/3) كتاب الجهاد باب: قيام النبى حل الله عليه وسلم من نومه وما نستر من قيام الليل وتع (1111) واطرافه في (1972 -1973 - 2561) ومسلم (2128) كتاب الصيام: باب: صيام النبى حل الله عليه وسلم في غير ومضان واستحباب ان لايحل في مراحم ورقد (1158) ومسلم (2132) والميام: باب: صيام النبى حل الله عليه وسلم في غير ومضان واستحباب ان لايحل



https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّوْمِ	(101)	چانگیری <b>جامع تومک کی</b> (جلراؤل)
مُ مِنْ صَوْمِكُمُ وَعِيْدٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ	مَوْمِ هِلَدَيْنِ الْيَوْمَيْنِ امَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُ كُمَ	اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهِى عَنُ حَ
	جكم .	واما يؤم الأحصاحي فليلوا بين للحوم تس
	لذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: ه
لَهُ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْطِنِ بُنِ أَزْهَرَ	عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْمُهُ سَعْدٌ وَيُقَالُ	· توضيح راوى: وَأَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ا
	· · · · · ·	أيضا
•	عَمِّ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ	وْعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ أَزْهَرَ هُوَ ابْنُ خَ
کے دن موجود تھا انہوں نے خطبے سے	حضرت عمر بن خطاب طلقنا کے ساتھ عیدالاتک ۔	<b>ح&gt;&lt;&gt;</b> البوعبيد بيان كرتے ہيں: ميں
آپ نے ان دودنوں میں روز ہ رکھنے	ا کرم مُنْاتِظٌ کو بیدارشادفرماتے ہوئے سنا ہے: آ	پہلے تمازادا کی چھر بیدارشاد قرمایا: میں نے قبی
<u>ے رکھنے</u> تم کرتے ہوادر میں سلمانوں	تو دہتمہارے کھانے پینے کادن بے جب تم روز ۔	ے سطح کیا ہے جہاں تک عید الفطر کالعلق ہے
	یک تو تم این دن این قربانی کا گوشت کھاؤ۔	کی عید ہے اور جہاں تک عیدالاحی کالعلق ہے
,		امام تر مذی تشاہد فرماتے ہیں بیر حدیث
کے آ زاد کردہ غلام ہیں ۔	یک قول کے مطابق مید حضرت عبدالرحن بن از ہر۔	اس کے راوی ابوعبید کانام سعد ہے۔ آ
•		عبدالرحمن بن از ہر حضرت عبدالرحمٰن بر
نِ يَحْيِى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى سَعِيْلٍ	حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بُ	703 سنرحديث حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ
		الْخُدُرِيّ قَالَ
مَنحى وَيَوْمِ الْفِطْرِ	للَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ صِيَامَيْنِ يَوْمِ الْاَط	مَتَن حديث نَهَى رَسُوْلُ اللَّهِ حَ
بَّنِي عَامِرٍ وَٱنَّسٍ	عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَائِشَةَ وَاَبِى هُرَيُرَةَ وَعُقْبَةً	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
<del>.</del>	لِيَنْ أَبِى سَعِيْدٍ حَدِيْنٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَا
هُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بُنِ أَبِي الْحَسَنِ	عِنْبَهُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ وَعَمْرُو بْنُ يَحْيِي	مدابهب ففهاء: وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ
سر دو بر طنرا بر	انُ الثَّوْرِيَّ وَشَعْبَةُ وَمَالِكُ بُنُ أَنَّسٍ	الْمَازِيْتُ الْمَدَنِتُ وَهُوَ ثِقَةٌ رَوِى لَهُ سُفْيَ
ہ رکھنے سے شع کیا ہے۔عیدالاحی کے	إِن كَرِبْتَ بِين : فِي أكرم مَنْ يَعْتَلُمُ فِي دودُون روز و	حصرت ابوسعید خدری دلاند:
دان ، ، ، ، ، ، ، ، ، السلم		دن اور عيد الفطر کے دن ۔
ر مره دقالقهٔ، حضرت عقبه بن عامر دقالقهٔ،	ي على دلائفة، سيّده عا تشه صد يقه دلاية، حضرت ابو م	اس بارے میں حضرت عمر دلائیں جضرت
· ·		من أعليك بي معيد أمس
ی سیح، ہے۔ اہل کیم کے نزدیک اس	، ابوسعید خدری <sup>دارد</sup> : سے منقول حدیث <sup>در حس</sup> ن	امام ترمذی مطب فرمات میں: حضرت
		<i>مدیث پرم</i> ل کیاجا تاہے۔
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	* * <del>*</del> <del>*</del> *

يحاب القوم

امام ترمذى مُدالله فرمات بين بحمروبن يحلى بمروبن يحلى بن عماره بن الوالحن مارنى المدنى بين الوريد للقديس-سقيان تورى مُداللة بمنعبد اورمالك بن الس مُداللة في ان بروايات فل كى جي -بجابٌ مَا جَآءَ فِي حَرَاهِيَةِ الصَّوْمِ فِي آيَامِ التَّشُويَةِ باب 59 : ايام تشريق ميں روزه ركھنا حرام ب

َ 704 *سَلِيحديث* حَدَّثَنَا هَ-َّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُّوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَلِيٍ قَنَ، قَنَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث: يَوُمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَآيَّامُ التَّشْرِيْقِ عِنْدُنَا آهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِى آيَّامُ اكْلِ وَّشُرَّبٍ فَى الباب: قَسَلَ : وَفِى الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَّسَعْدٍ وَآبِى هُرَيْرَةَ وَجَابِدٍ وَّنُيَّشَةَ وَبِشُرِ بِّنِ سُحَيَّمٍ وَتَحَيَّدِ اللَّهِ بَنِ حُذَافَةَ وَانَّسٍ وَّحَمْزَةَ بُنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ وَكَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ وَّعَائِشَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَيْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو حَدَافَةَ وَانَّسٍ وَّحَمْزَةَ بُنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ وَكَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ وَّعَائِشَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَيْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو

<u>مَرَامُ فِفْتِهَاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ اَهَ لِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ الصِّيَامَ اَيَّامَ التَّشُوِيْقِ إِلَّا اَنَّ قَوْمًا عِنَ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهُمْ رَخْصُوا لِلْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدُ هَدًيّا وَّلَمْ يَصُمُ فِى انْعَشَرِ اَنَ يَصُومَ آيَّامَ التَّشُوِيْقِ وَبِه يَقُولُ مَالِكُ بْنُ آنَسٍ وَّالشَّافِعِتُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْحَقُ

<u>نوضح راوى:</u>قَالَ ابُوْعِيْسَى: وَاَهْلُ الْعِرَاقِ يَـقُوْلُوْنَ مُوْسَى بَنُ عَلِيَّ بَنِ دَبَاحٍ وَّاَهَلُ مِصَرَ يَقُولُوُنَ مُوْسَى بْنُ عُلِيٍّ وقَالَ سَمِعْتُ قُتَيْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ اللَّيْتَ بْنَ سَعْدٍ يَّقُولُ قَالَ مُوْسَى بَنُ عَلِيٍّ لاَ اَجْعَلُ اَحَدًا فِئَ حِلِّ صَغَّرَ اسْمَ اَبِيْ

میں حصرت عقبہ بن عامر دلائیڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم سکی پیٹو نے ارشاد فرمایا ہے: عرفہ کا دن ، قربانی کا دن اورایا م تشریق ہماری اہلِ اسلام کی عید کے دن ہیں اور سیکھانے پینے کے دن ہیں۔

ال بارے میں حفرت علی دلائیڈ، حفرت سعد دلائیڈ، حفرت ابوہریہ دلائیڈ، حضرت جابر دلائیڈ، حضرت نبیشہ دلائیڈ، حضرت بیشر بن تحیم دلائیڈ، حضرت عبداللہ بن حذافہ دلائیڈ، حضرت انس دلائیڈ، حضرت حمزہ بن عمر واسلمی دلائیڈ، حضرت کعب بن مالک د عاکن صدیقہ ذلائیڈ، حضرت عمرو بن العاص دلائیڈ، حضرت عبداللہ بن عمر و دلائیڈ سا حادیث منقول ہیں۔ امام تر نہ کی میں شد عرف میں العاص دلائیڈ، حضرت عبداللہ بن عمر و دلائیڈ سا حادیث منقول ہیں۔ اہل علم کے نز دیک اس بڑھ کی کیا جائے گا'ان حضرت خاص دلائیڈ کے منقول حدیث ''حسن کے کہ بن مالک دلائیڈ بسیدہ اہل علم کے نز دیک اس پڑھ کی کیا جائے گا'ان حضرات نے ایا م تشریق میں روزہ دیکھنے کو کر وہ قرار دیا ہے۔ نبی اکرم مُلائیڈ کی کی کی کیا جائے گا'ان حضرات نے ایا م تشریق میں روزہ دیکھنے کو کر وہ قرار دیا ہے۔ رخصت ہے : اگر اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوا ور اس کے پہلے دی دنوں میں روز دیکھنے ہوں تو وہ ایا م تشریق میں روزہ رکھت ہے : اگر اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوا ور اس کی کہ کی دونوں میں روزہ کے نزد کے ''

(جلدادّل)	التامع ترمصار	Ē
		.I.,

#### (70r)

كِتَابُ الصَّوْمِ

امام مالک بن انس تین شدیم، امام شافعی تک تلایم، امام احمد تین شدیم، امام اسطن تین شد نے اس سے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام تر ندی تک شد فرماتے ہیں : اہلِ عراق سیہ کہتے ہیں ( راوی کا نام ) موتیٰ بن علی بن رباح ہے۔ اہلِ مصر سیہ کہتے ہیں : اس کا نام موتیٰ بن علی ہے۔

امام ترمذی بیشانلة فرماتے ہیں: میں نے قتیبہ کو بیہ کہتے ہوئے سناہے: وہ بیفرماتے ہیں: میں نے لیٹ بن سعد کو بیفرماتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: موتیٰ بن علی نے بیہ بات ارشاد فرمائی ہے: میں ایسے کسی شخص کو معاف نہیں کروں گا' جو میرے باپ بے نام کواسم میں تصغیر کے طور پر لے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْمِحِامَةِ لِلصَّائِمِ

باب60 روزه دار تخص كالتج في لكانا (يالكوانا)

705 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بَنُ رَافِعِ النَّيْسَابُوُرِيُّ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَيَحْيَى بْنُ مُوْسَى قَالُوُا حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ عَنُ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنُ اِبُرَاهِيْمَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِب بُنِ يَزِيْدَ عَنُ رَافِع بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُتَنْ حَدِيثَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

<u>فى الباب:</u> قَسالَ ابَسُوُ عِيْسلى: وَفِى الْبَسَابِ عَنْ عَـلِيَّ وَّسَعُلِ وَّشَدَّادِ ابْنِ اَوْسٍ وَثَوْبَانَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْلٍ وَعَانِشَةَ وَمَعْقِلِ بُنِ سِنَانٍ وَيُقَالُ ابْنُ يَسَارٍ وَّاَبِى هُوَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِى مُوْسى وَبِلَالٍ وَّسَعْدٍ

حكم حديث قسال أَبُوُ عِيْسلى: وَحَدِيْتُ رَافِع بْنِ حَدِيجٍ حَدِيتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّذُكِرَ عَنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قَالَ أَصَحُ شَىءٍ فِى هٰذَا الْبَابِ حَدِيثُ رَافِع بَنِ حَدِيجٍ وَّذُكِرَ عَنُ عَلِيّ بُنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ اَصَحُ شَىءٍ فِى هُسذَا الْبَسَابِ حَدِيْتُ ثَوْبَسَانَ وَشَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ لَاَنَّ يَحْيَى بْنَ آبِى كَثِيْرٍ رَوْمى عَنُ آبِى قِلَابَةَ الْحَدِيْتُ جَمِيْعًا حَدِيْتَ نَوْبَانَ وَحَدِيْتَ شَدَادِ بْنِ اَوْسٍ لَاَنَّ يَحْيَى بْنَ آبِى كَثِيرٍ رَوْمى عَنُ آبِى قِلَابَةَ ا

فدامب فقهاء: وَقَدْ كَرِهَ قَـوُمٌ مِّنْ آهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ حَتَّى اَنَّ بَعْضَ اَصْحَابِ النَّبِيّ احْتَجَمَ بِاللَّيْلِ مِنْهُمُ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِ ثَ وَابْنُ عُمَرَ وَبِهِ ذَا يَقُولُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

قَسَالَ اَبُوْعِيْسَلى: سَمِعْتُ إِسُحْقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَّقُوْلُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ مَنِ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ قَالَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَاكَذَا قَالَ اَحْمَدُ وَإِسْحَقُ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ وقَالَ الشَّافِعِيُّ

حديث ديكر: قد رُوى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ احْتَبَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ وَّرُوى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَسَلَ الْحُطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ وَلَا اَعْلَمُ وَاحِدًا مِّنْ هٰذَيْنِ الْحَدِيْتَيْنِ ثَابِتًا وَّلُو تَوَقَّى رَجُلٌ الْحِجَامَةَ وَهُوَ صَائِمٌ كَانَ اَحَبَّ إِلَى وَلَوِ احْتَجَمَ صَائِمٌ لَمُ اَرَ ذَلِكَ اَنْ يَّفْطِرَهُ قَسَلَ الْمُوعَى مَائِمٌ عَانَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَائِمٌ لَمُ اَرَ ذَلِكَ اَنْ يَّفْطِرَهُ

كِتَابُ الطَّوْمِ

### (ror)

•

لِلصَّائِمِ بَاللَّا وَّاحْتَجَ بِمَانَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ مُحْدِمٌ صَائِمٌ حلاحا حضرت رافع بن خدن لِلللَّذ بي اكرم مَكْلَقُوم كابيفر مان فل كرت بين: تَجْهِدُ لَكَان واللَّوان واللَّوان ك روز وتوٹ جاتا ہے۔

اس بارے میں حضرت سعد دلالفنز، حضرت علی دلالفنز، حضرت شداد بن اوس دلالفنز، حضرت ثوبان دلالفنز، حضرت اسمامہ بن زید زلافتن سیّدہ عا سَتْہ صدیقہ ذلالفنز، حضرت معقل بن بیبار دلالفنز اور ایک قول کے مطابق حضرت معقل بن سنان دلالفنز، حضرت ابو ہریرہ دلالفنز، حضرت ابن عباس ذلافتن، حضرت ابوموی دلالفنز، حضرت ملال دلالفنز سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذي مسيليفر ماتے ہيں جضرت رافع بن خديج طالبين سے منقول حديث دحسن سيح " ب-

امام احمد رکت کے حوالے سے بیہ بات ذکر کی گئی ہے انہوں نے بیفر مایا ہے : اس بارے میں سب سے متند حدیث یہی ہے جو حضرت رافع بن خدر کی لیکھنڈ سے منفول ہے۔

علی بن عبداللہ کے بارے میں یہ بات نقل کی گئی ہے وہ یہ فرماتے ہیں۔ اس بارے میں سب سے متند حدیث وہ ہے جو \_ حضرت توبان ڈلائٹڑاور حضرت شداد بن اوس ڈلائٹڑ سے منقول ہے۔

اس کی وجہ میہ ہے: یچیٰ بن ابوکشر نے ان دونوں روایات کوابوقلا بہ کے حوالے سے فقل کیا ہے جو حضرت تو بان رکائٹنڈا ور حضرت شداد بن اوس دکائٹنڈ سے منقول ہے۔

نبی اکرم مَنْالَقَطِّم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے دالے ایک گروہ نے روزہ دار شخص کے لئے تچھنے لگوانے کو مکر وہ قرار دیا ہے بیہاں تک کہ نبی اکرم مُنَّافِظُ کے بعض اصحاب رات کے وقت تچھنے لگوایا کرتے تھے ان میں حضرت ابومویٰ اشعری ڈلائٹڈ اور \_ حضرت ابن عمر ڈلائٹنا شامل ہیں ۔

ابن مبارک رشت اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام ترمذی عب یفر ماتے ہیں : میں نے ایحق بن منصورکو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے :عبدالرحمٰن بن مہدی یہ فرماتے ہیں : جو روز بے کی حالت میں تچھنے لگوائے اس پر قضا کرنالا زم ہوگا۔

التحق بن منصور فرماتے ہیں :امام احمد بن عنبل ﷺ مام التحق بن ابراہیم ﷺ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔

امام ترمذی ﷺ فرماتے ہیں جسن بن محمد زعفرانی فرماتے ہیں :امام شافعی یون پیدانڈ نے یہ بات بیان کی ہے : نبی اکرم مَلَّا يُخْتَمَ کے بارے میں بیہ بات منقول ہے : آپ ظالیو کے اور نے کی حالت میں چھنے لگوائے تھے۔

. نبی اکرم مَنَاطق کے حوالے سے بیہ بات بھی منقول ہے: آپ نے ارشادفر مایا ہے: پچھپے لگانے والا اورلگوانے والا ان دونوں کا روز ہٹوٹ جاتا ہے۔

ے بیس امام شافعی میں اللہ علم ماتے ہیں: مجھے اس بات کاعلم نہیں ہے: ان دونوں میں سے کون سی روایت ثابت ہے۔ (یعنی اس پڑمل کیا -(الآخراب

يَحْتَابُ الفَتَوْمِ	(aar)	بالمرى باسع قرمص (جداول)
میں چھنےلگوانے سے کریز کرے تو بہتر ہے	، ہے: اگر کوئی شخص روز ہے کی حالبت	ال لئے میر نے زویک سے بات پسندید
ہیں ٹو تا ہے۔	اليتاب تومير _ زديك اس كاروز ه	ماہما گرکو کی مخص روز ہے کی حالت میں سچھنےلکوا ماہما گرکو کی
ں کی تقلی اور مصر میں بھی ان کی یہی رائے تقلیٰ وہ ب	<sup>تش</sup> اتلہؓ کے بغداد میں بھی یہی رائے پیتر نفذلگہ ن میں کہ جنہیں	اہام ترفذی د <del>ر اللہ ع</del> ر مانے ہیں: امام شما سی
عالت احرام میں روز ہے کی حالت میں تچھنے	چپے موالے یں کوئی کرنی ہیں ہے۔ م ملاقیق نے جمۃ الوداع کے موقع پر	رضت کی طرف مائل بین اور آن کے نزدیک کچ انہوں نے بیددلیل پیش کی ہے: نبی اکر
	· ·	لكوائح تنفحه
لِكَ	مَا جَآءَ مِنَ الرُّحْصَةِ فِي ذَا	بَابُ
ابيان	6: اس بارے میں رخصت کے	باب1
رِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا آيُّوْبُ عَنُ عِكْرِمَةَ	، هِكَلَلٍ الْبَصِرِتُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَا	706 <i>سنرحديث</i> :حَدِّثُنَا بِشُرُ بُنُ
		عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
		مَنْن حَدِيث: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ
وَهِيبٌ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْلِ الْوَارِثِ وَرَوِى رَكَ		
ن عباس	مَةً مُرْسَلًا وَلَمَ يَذَكُرُ فِيَهِ عَنِ ابَرِ الله الله الله الله الله الله الله الله	إِسْمَعِيْلُ بْنُ إِبْوَاهِيْمَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِ
م میں روز بے کی حالت میں تچھنے لگوائے تھے۔	تے ہیں: بی اگرم ملاققہ کے حالت اخرا دصحیہ،	حضرت ابن عباس ذکا محظرت ابن عباس ذکا محظرت ابن کر۔
- 11	ج- ج- المعالمات القرح	امام ترمذی م <sup>ین</sup> اینز ماتے ہیں: بیرحدیث مام ترمذی میں این این این
کیا ہے۔ رسل <sup>ب</sup> ن ماہ ہ کرطوں رنقل کہا ہر اس ملس	یاہے م <i>ل طر</i> ی عبدالوارت کے <sup>ل</sup>	اں روایت کووہیب نے اسی طرح <sup>نقل ک</sup> بیجا
مرسل''روایت کے طور پرتقل کیا ہے۔اس میں	کے سے ، مکر مہر کے تواقع سے اسے <sup>س</sup> ے	اسایل بن ابرا ہیم نے ایوب کے حوا۔ از بین دروں بی میں
ِهِ ٱلْاَنْصَارِيُّ عَنُ حَبِيْبِ بُنِ الشَّهِيْلِ عَنُ	لیا۔ مالیا کے توقیق کی الآ	انہوں نے حضرت ابن عباس ڈی کھنا کا مذکرہ نہیں
	وتشنى حدثنا محمد بن عبر أنه	<b>4</b> • •
•	يَدَنَّ بِينَا الْمُتَحَدَّ وَهُوَ صَالَهُ	مَبْمُوْن بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ مَتْهُوْن بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ
ا الْهَ جُه	عليه ومسلم الحصب وسو حسرتا	مُتَن حديث أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ - حَمَم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسَلَى: هُـلَ
کی حالت میں تحصیے لگوائے تتھے۔ پہلی حالت میں تحصیے لگوائے تتھے۔	، حیدیت مسل طریب میں ترمین نی اکرم ملاق نے روزے	<u>مطریت .</u> قال ابو عِیسی: همه جه چه حفرت ابن عباس <sup>زرگانه</sup> هٔ بریان <sup>کر</sup>
یے 'غریب' ہے۔	د صوری، بن کور میں کے جوالے۔ «حسن» سراوراس سند کے حوالے۔	امام تر مذی محب مسرت این عبال دی میابیان م امام تر مذی محفظاند غرمات میں : بیرحد بیث
سَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ	، مَنسُع حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ إِذْرِيْ	• [مدن دهانة مرمات عن اليرمدين] • • • • • • • • • • • • • • • • • • •
	ن ترجي ا	انې ځباس

.

كِتَابُ الصَّوْع	(101)	جاتلیری جامع متومصنی (جندادن)
	وْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِهُ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
· · ·	الْبَابِ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ وَجَابِر وأَنَس	في الباب: قال ابو يعيُّسكي: وَلِعَي
	لِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسِّنٌ صَعِينَة	مسلم حديث: قال ابُوْ عِيْسَهِي: حَر
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اللَّى حُدْدًا	لَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ ﴿	مدام معماء وقد ذهب بغط
ئس وَّالشَّافِعِي	كَلَّسَّا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَذْ	الخلييث وكم يَرَوُا بِالْجِجَامَةِ لِلصَّائِمِ
در میان تچھنے لگوائے تھے آپ اس	کرتے ہیں: نبی اکرم مَلْاً کُیْمْ نے مکہاور مدینہ کے د	<>
	عالت میں جھی تتھے۔	وقت حالت اخرام مين بھی تتھاورروزے کی.
ديث منقول ٻي۔	ل <sup>الف</sup> ن <sup>،</sup> حضرت جابر <sup>ط</sup> التفنُا ورحضرت انس <sup>مثالث</sup> نُ سے احا	اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری ژ
	بن عباس راي في الفرنس منقول حديث ' حسن صحيح' ' ہے۔	امام ترمذی <del>ریشاند</del> غرماتے ہیں: حضرت
کی طرف گئے ہیں ان کے نزدیک	ں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم اس حدیث <sup>ک</sup>	ی اگرم مُکافیزم کے اصحاب اور دیگر طبقو شخصہ سب ایک سے انگر
نس عب . نس جناللہ اور شافعی جناللہ ای بات	زن جہیں ہے۔سفیان توری رعین الم مالک بن ال	رورہ دار س کے لئے چھنے لکوانے میں کوئی ح
	جَآءَ فِیْ گَرَاهِیَةِ الْوِصَالِ لِلصَّائِمِ	بَابُ مَا
	. <b>62</b> :صوم وصال رکھنا مکر وہ ہے	باب
حَالِدُ بْنُ الْحَادِ بْ عَزُ سَعِدُ	عَلِيَّ الْجَهْضَمِيُّ حَلَّنَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَ يَ أَسْلالُهُ مَا يُدَ	709 سندِحديث: حَدَّثَنَا نَصُرُ بُنُ
	صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آَنَسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ

مَنْنِ حديثٌ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَاحَدِكُمُ إِنَّ رَبِّى يُطْعِمُنِى وَيَسْقِيْنِي

مُ بَقُلُ الْبَابِ: قَسَالَ : وَلِحَى الْبَسَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَّاَبِى هُوَيُوَةَ وَعَآئِشَةَ وَابُنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَّاَبِى سَعِيْدٍ وَبَسِّيْرِ ابْنِ الْحُصَاصِيَةِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُدابَسِبِفُقْهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰ ذَا عِنْدَ آَهُ لِ الْعِلْمِ كَرِهُوا الْوِصَالَ فِى الصِّيَامِ وَدُوِى عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيِّرِ آنَّهُ كَانَ يُوَاصِلُ الْآيَّامَ وَلَا يُفْطِرُ

سر بیر ۲۵۰ ۲۰ ۲۰ حضرت انس دیکانمز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَکانیوًا نے ارشاد فر مایا ہے: تم لوگ صوم وصال نہ رکھو! لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ نبی اکرم مَکَانیوًا نے فر مایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ میر اپر دردگار جھے کھلا بھی دیتا ہے اور پلابھی دیتا ہے۔

كِتَابُ الصَّوْمِ	(102).	جاعین جامع توسط ی (جلداول)
تفرت ابن عمر <sup>والف</sup> ظُهُ، حضرت جابر <sup>والف</sup> طُ،	ت ابو هريره ريانيد، سيره عا تشه صديقه رياني، <	اس بارے میں حضرت علی والفن، جصر
	خصاصیہ ڈلائٹز سے احادیث منفول ہیں۔	حفرت ابوسعيد خدرك وكالتفؤ اور حضرت بشيربن
•	نس طلقتر ہے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	امام ترفدی وطاللہ فرماتے ہیں: حضرت ا
	لمل کمیا جائے گا'ان حضرات نے صوم وصال ر	
)تک صوم وصال رکھا کرتے تھے ادر اس	ے میں بیر بات منقول ہے : وہ سکسل چاردنوں	حضرت عبدالله بن زبیر رفاق کا کے بار۔
		دوران افطاری نہیں کرتے شھے۔
-	ى الْجُنُبِ يُدُرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ يُرِ	
س نے روز ہ رکھنا ہو	) کومبح صادق کا وقت <i>ہ</i> وجائے اور ا	باب63:جب جنبي شخفر
	لَكْنَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آَبِيُ بَكُرِ	710 <u>سنرحديث</u> : حَدَّثُنَا فُتَيْبَةُ حَا
, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	زَوْجَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَآئِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَة
	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدُرِبُكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ ٢	
صحیح ۳ بر با بلارین بر ۲۰ بر ۲۰	بدِيْتُ عَآئِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ آبُوُ عِيْسَى: حَ
لنبي صلى الله عليه وسلم وعير هم سر ومي تين	لَذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ الْ	مدابب فقبهاء. وَالْعَـمَلُ عَلَى هُ
ح جنبا يفضِّي دَلِك أليوم	سُحْقَ وَقَدُ قَالَ قَوْمٌ مِّنَ ٱلْتَابِعِيْنَ إِذَا أَصْبَ	وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَالشَّافِعِي وَأَحْمَدَ وَإِ
م من اوقارین مبح صادق کے وقت جنابت کی	اصبح برہ ام سلمہ ڈگانٹا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ملک پیز بھر بر ہیر عنسا سے ایہ بیر	قول الممتر مدى: وَالْقَوْلُ الْآوَلُ
م روا گلے دن روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔ اورا گلے دن روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔	برہ ام سمہ ری چاہیان ترک بیل جا کر گیں۔ بت کرنے کی وجہ سے ) چھرآ پخسل کر لیتے تھے باہدیں سال باہدیکر منڈ ا	سيده عائثة صديقة تقتقه الورسي
ل حديث وحصر المحصور المحديث المحديث المحديث المحديث المحد المحصور المحالية المحالية المحالية المحلوم المحلوم ال	ېت ترسے 0 دقبہے > په ترپ ص دیسے۔ اکتر صدیقہ دلی پادر سیدہ ام سلمہ دلی پیکھنا سے منقول سیار ہو تحالہ کہ ہوجہ بار	حالت می <i>ن ہوتے تھے</i> ا پنی اہلیہ کے ساتھ ک <sup>ر سکھ</sup>
چرد یک ا <i>ل بر</i> ل کیا جانے کا۔	ر اور مکر طبقول یہ سے معنی <i>ارتصح جل</i> ،ان <b>۔</b>	م د ا غا و م ب تاللد تل س مصر
	بالحق ومتتلقاتها بالإسبال في المراز الماسية المالي	المستعرفا عستكرد وا
ں دن <i>کے روز ہے کی قض</i> اء کر <mark>کے</mark> گا۔	م ال محالیہ الی بالے میں جوتا ہے تو وہ اس بے وقت جنابت کی حالت میں ہوتا ہے تو وہ اس	ا مدار کی متراصی چنداند ، اسمه رفتانند اور او ا مدار کی مدین کی کی مصبح مدادق
-	ل درست ہے۔	المزيري فيتليوا تدبين بملاقوا
รัฐ	، ما جَآءَ فِي إِجَابَةِ الصَّائِمِ الدَّعْوَ	اما م کر مدنی وطاللہ کر مانے میں جہانے کے مال
-1.	B/I ن مز مدار کا دعوت کوفبول کر	
وَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِى عَرُوْبَةَ عَنْ	بُنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَ	711 سندِحديث: حَدَّثْنَا ازْهَرُ

كِتَابُ الصَّوْ	(101)	جانگیری جامع متوسط ی (جلدادل)
نَ	يُوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَا	اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ بِنِ سِيْرِيْنَ عَنْ آبِي هُرَ مَذْ
۔ لل يَعْنِي الدُّحَاءَ	لى طَعَامٍ فَلْيُبِحِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَ	متن حديث أاذا دُعِي أَحَدُ تُحُمُ إِلَّا
م سب سی تخص کودعوت پر بلایا جائے تو وہ	تے ہیں: نبی اگرم ملکی اے ارشاد فر مایا ہے: <	🗢 🗢 مصرت آبو هریره درگاههٔ بیان کر ـ
	ما کردے۔	ضرور جائے اگراس نے روز ہ رکھا ہوا ہو تو وہ د
لزِّنَادِ عَنِ الْآعُرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ	حَكِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ آبِي ال	<b>112 سن حديث: حَدَّثَ</b> بَنَا نَصُرُ بُنُ
	• • •	عَنِ النبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
	مُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلُ إِنِّي صَائِمٌ	متن حديث إذًا دُعِي أَحَدُ كُمْ وَمُ
يْرَةَ حَسَنٌ صَحِيْح	(الْحَدِيْثَيْنِ فِي هَلْدَا الْبَابِ عَنَّ أَبِي هُوَا	مصم حديث:قال ابُوُ عِيْسَى: وَكِلَا
) كودعوت پر بلايا جائ اوروه روز	مُكْلَقَيْطُ كَامِيفُر مان تَقُلْ كَرْتْتْ مِينْ: جب سَي تَحْضُر	حضرت الوہر میرہ ملاقت نبی اگرم
	یا حالت میں ہوں ۔	کی حالت میں ہوئتو وہ پر کہہدے : میں روزے ک
سے منقول ہیں اور ''حسن صحیح'' ہیں۔	میں بیددنوں روایات <sup>ح</sup> ضرت ابو ہر <i>بر</i> ی ہ <sup>رایٹی</sup> ئے	امام ترمذی مشاہد فرماتے ہیں: اس بارے
وجها	لَى كَرَاهِيَةِ صَوْمِ الْمَرْآةِ إِلَّا بِإِذْنِ زَ	بَابُ مَا جَآءَ فِي
منامکر وہ ہے	عازت کے بغیرعورت کانفلی روز ہ رکھ	باب <b>65</b> :شوہر کی ا
عَنْ أَبِي الزَّنَادِ عَنِ الْأَعُوَجِ عَنْ	مرُ بْنُ عَلِيٍّ فَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَسِرَدَ	<b>713 سنرحديث: حَدَّث</b> نَا فُتَيْبَةُ وَنَعُ
	سم قال	البي الترير فأجن النبي صلى الله عليه وتسا
إلَّا بِإِذْنِهِ	جُهَا شَاهِدٌ يَّوُمًا مِّنُ غَيْرِ شَهُرِ رَمَضَانَ إ	ممكن حديث: لا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْ
	نِ عَبَّاسٍ وَّابِيُ سَعِيْدٍ	في الباب: قال : وَفِي البَّابِ عَنْ ابْهُ
	مَ أَبِي هُوَيْرَةً حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	معلم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْه
مَانَ عَنُ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيهُ عَنْ أَبِي هُوَ لَهُ أَهُ عَن	لَّ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بُنِ أَبِى عُثُمَ	استادد بلمر:وَقَدْ دُوِیَ حَدْدَا الْحَدِيْدُ
	. <b>** *</b>	النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۔ سینے شوہر کی موجود گی میں ٔ رمضان	این کی کاریہ فرمان نقل کرتے ہیں : کوئی بھی عورت بے بغیر نہ رکھر	م حک حضرت ابو ہر میں الکامنڈ ٹی اگرم منظ
- س <u>ب</u> ر	تفرت ابوسعید خدری <sup>بالا</sup> مناقع الوسعید خدری <sup>بالا</sup> ن سے احادیث منقول	اس بارے یک سطرت ابن عباس تکاہنااور
	ر مرد دکتان سی منفق ارم به ه <sup>د د</sup> جنس صحیری	اما من مدن تختالند مرمات على معظرت ألوج
الے سے، حضرت ابو ہر مرہ دیکھنے کے	ریہ معلم کے دوں طریف مسلن کی ہے۔ پالوعثان کے حوالے سے،ان کے والد کے حوا	بیچی روایت ابور ما دے مواجعے سے سومی بن دیر بر مناظلہ سد منقد کی م
		حوالے ہے، نبی اکرم ملکظ سے منقول ہے۔

كِتَابُ الصَّوْمِ

# بَابُ مَا جَآءَ فِى تَٱخِيرِ فَصَاءِ رَمَضَانَ

باب66: رمضان کی قضاء میں تا خیر کرنا

١٩ سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَوَانَةَ عَنُ إِسْمَعِيْلَ السُّدِيّ عَنْ عَبْدِ اللّهِ الْبَعِيّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ متن حديث: مَا كُنْتُ الْحُضِى مَا يَكُوُنُ عَلَىَّ مِنْ دَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوُفِّى دَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ مُوَسَلَّمَ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اسْأَدِدَيْمُرْ فَالَ وَقَدْ دَولى يَحْيَى بُنُ سَعِيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنُ عَآئِشَةَ نَحْوَ طندَا

جے سیدہ عائشہ صدیقہ ڈلانٹا بیان کرتی ہیں بجھ پر رمضان کے جو روزے قضاء کرنا لازم ہوتے تھے میں انہیں مرف شعبان میں رکھا کرتی تھی' یہاں تک کہ نبی اکرم مَلَّاتِیْجُ کا وصال ہو گیا (یعنی نبی اکرم کی ظاہری زندگی میں ایسا کیا کرتی تھی)۔

امام ترمذی تواند فرماتے ہیں: بیر حدیث دحسن صحیح، ہے۔

یخیٰ بن سعیدانصاری نے اس روایت کوابوسلمہ کے حوالے سے ،سیّدہ عائشہ ڈلی ٹیا ہے اس کی مانندنش کیا ہے۔ یہ قوم سریہ ہو جب وہ میں اس کی مانندنش کیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى فَضْلِ الصَّائِمِ إِذَا أَكِلَ عِنْدَهُ

باب67 اس روزه دارکی فضیلت جس کی موجودگی میں پچھ کھایا جارہا ہو

**715** سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَلِقُ بُنُ حُجْرٍ آخْبَرَنَا شَرِيُكٌ عَنُ حَبِيْبِ بْنِ زَيْلٍ عَنْ لَيُلَى عَنُ مَوُلَاتِهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

متن حديث: الصَّائِمُ إذَا اكَلَ عِنْدَهُ الْمَفَاطِيرُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَامِكَةُ

اسنادِديگر:قَسَالَ اَبُوْ عِيْسلى: وَدَولى شُعْبَةُ حَدْدَا الْحَدِيْتَ عَنُ حَبِيْبِ بْنِ ذَيْدٍ عَنْ لَيْلَى عَنْ جَلَيْهِ أُمَّ عُمَارَةً عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ج حبیب بن زید کیل (نامی خاتون) کے حوالے سے انہیں آ زاد کرنے والی خاتون کے حوالے سے، نبی اکرم مُلَقَظَم کے بارے میں بیہ بات نقل کرتے ہیں: جب روزہ دار محض کے پاس چھ کھایا جار ہاہوئو فرشتے اس روزہ دار کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

امام ترمذی تُصَنَّدُ فرماتے ہیں: شعبہ نے اس روایت کو صبیب بن زید کے حوالے سے لیلی کے حوالے سے، ان کی دادی سیّدہ ام ممارہ فاللہ کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَّالَیْمَ سے اسی کی ماندلقل کیا ہے۔ 16 سند حدیث: حدادی متحمود بنُ غَیْلانَ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاؤَدَ اَحْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبِ بُنِ زَيْلِهِ قَال سَمِعْتُ

جہاتگیری جامع نومدی (جلداول)

#### (YY+)

كِتَابُ الصَّوْ

مَوْكَاةً لَّنَا يُقَالُ لَهَا لَيُلَى تُحَدِّثُ عَنُ جَدَّيْهِ أُمَّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبِ الْأَنْصَارِيَّةِ

متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَّ عَلَيْهِا فَقَلَامَتْ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ كُلِى فَقَالَتْ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّائِمَ تُصَلِّى عَلَيْهِ الْملَائِكَةُ إِذَا أَكِلَ عِنْدَهُ حَتَّى يَفُرُغُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَتَّى يَشْبَعُوْا

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَاذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اخْتَلَافِروايت وَهُوَ اَصَحْمِ مِنُ حَدِيْثِ شَرِيْكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لَّهُمْ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنُ جَدَّتِهِ أُمَّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَهُ وَلَمْ يَذُكُرُ فِيْهِ حَتَّى يَفُرُغُوا اَوْ يَشْبَعُوْا

توضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَأُمُّ عُمَارَةَ هِيَ جَدَّةُ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ

حیک طبیب بن زید بیان کرتے ہیں میں نے اپنی ایک کنیز کو سنا اس کا نام کیلی تھا' اس نے سیّدہ ام عمارہ بن کعب ذائق کے حوالے سے میرحدیث بیان کی ہے : نبی اکرم مَنَّاتِیْنَم ان کے ہاں تشریف لائے میں نے آپ کے سامنے کھانا رکھا آپ نے فرمایا: ہم کھالو! انہوں نے عرض کی: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ نبی اکرم مَنَّاتِیْنَم نے فرمایا: جب کسی روزہ دار کے پاس کوئی چیز کھائی جاتی ہے تو جب تک لوگ کھا کرفارغ نہیں ہوتے فرشتے اس روزہ دار کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں (راوی کو شک ہوا کی ج

امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیرحدیث''حسن صحح'' ہے اور بیر شریک سے منقول حدیث کے مقابلے میں زیادہ متند

حبیب بن زیدا پنی ایک آزاد کردہ کنیز لیل کے حوالے سے،سیّدہ ام عمارہ بنت کعب ڈانڈنا کے حوالے سے، نبی اکرم مَنَا یَنْتَا اس کی مانندروایت کرتے ہیں۔

تا ہماس میں انہوں نے بیالفاظ تنہیں کئے ہیں ُیہاں تک کہ وہ لوگ فارغ ہوجا کیں یاسیر ہوجا کیں۔ امام تر مٰدی ﷺ فرماتے ہیں: سیّدہ ام عمارہ ڈی ﷺ حضرت حبیب بن زیدانصاری کی دادی ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي قَضَاءِ الْحَائِضِ الصِّيَامَ دُوْنَ الصَّلُوةِ

باب68: حائضہ عورت روزہ کی قضاء کرے گی نماز کی قضاء ہیں کرے گی

**117 سن**رحديث: حَدَّثَنَبَا عَدِلِيٌّ بُنُ حُجَّرٍ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ مُسْهِرٍ عَنُ عُبَيْدَةَ عَنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْكَسُوَدِ عَنُ

عايسة ------منن حديث تحنًا نسجيضُ عَلى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطُهُرُ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصِّيَامِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلُوةِ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

كِتَابُ الصَّوْمِ	(ITT)	جاعرى جامع ترمصنى (جلداول)
عَنْ عَآئِشَةَ أَيُّضًا	بِدِيْتٌ حَسَنٌ وَأَقَدْ رُوى عَنْ مُعَاذَةً	جم مديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَلَى: هلدا بَ مَدابَ فَقْهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هلدا عِ تَنْهُ الصَّلَوْةَ
الًما إِنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصِّيَامَ وَلَا	سُدَ آهُلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمُ احْتِلَا	غداب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِ
، اَبَا عَبْدِ الْكُرِيْم	هُوَ ابْنُ مُعَتِّبٍ الضَّبِّي الْكُوفِي يُكْنِ	توضيح راوى:قَالَ اَبُوُ عِيْسَلَى: وَعُبَيْدَةُ هُ
ں میں حیض آیا کرتا تھا' ہم ماک ہو جاتی	یں بہلیں نبی اکرم مُناقیق کے زمانۂ اقد ہ	◄> <>> سيده عاكت صديقة مى جماييان كركى •
کم نہیں دیا۔	دیتے تھے آپ نے ہمیں نماز کی قضاء کا	تھیں تو می اگرم ملکلیوم · یک روز ول کی قضاء کا صم
	ن"ب۔	امام ترمذی وشیشد فرماتے ہیں: بیرحدیث ''حس
		ایک اورروایت کے مطابق بیہ معاذہ کے حوا۔
ی کسی اختلاف کاعلم نہیں ہے کہ چیض دانی	ئے گا'ہمیں ان کے درمیان اس بارے میر 	اہلِ علم کے مزد یک اس حدیث پڑمل کیا جا۔ کی تقدیب سے منہ کر میں ک
		عورت روز بے کی قضاء کر بے گی نماز کی قضاء نہیں کر عبد ا
	· · · ·	امام ترمذی توسیلیفر ماتے ہیں : عبیدہ نامی راد
لصَّائِمِ	، كَرَاهِيَةِ مُبَالَغَةِ الْإِسْتِنُشَاقِ لِ	بَابُ مَا جَآءَ فِي
ئےمبالغہ کرنا مکروہ ہے	لئے ناک میں پانی ڈالتے ہو۔	باب69:روزہ دار شخص کے۔
قُ وَاَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ	بِ بُنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْبَعْدَادِيُّ الْوَرَّاة	718 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَا
يبطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ آبِيُهِ قَالَ	بْنُ كَثِيْرٍ قَال سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ لَقِ	فَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَذَّثَنِي اِسْمَعِيْلُ
وْءَ وَحَلِّلُ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغُ فِي	فُبِرُنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ أَسْبِعِ الْوُضَ	متن حديث: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَ
	<i>(</i> <b>1 - - -</b> <i>t</i> <b>- - - - - - - - - -</b>	الإسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا
وي به بي من وي مدينة و و و	ولدینٹ حکسن صحِیح مرب سے مسلح میں میں مزیر	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَ
رہ وقبی الباب ما یقوی فولھم ایلا ہیں مجمد بند کرار پر مل	شغوط للضائم وراوا أن دلك يفط	مدابهب فقهاء:وقَدْ كَرِهَ آهُلُ الْعِلْمِ ال
ں اللہ: اپ بھے وضوعے بارے ہیں۔ ۲۰۱۶ میں انی بڑالڈالہ تا گرتمرہ وزیر	عل کرتے ہیں! میں نے عرض می: پارسو پھر سے میں ایک زیا کے اچھے ط	مدا ہو شہر ہو وقت کو کا ایک ایک ایک الحوالی ہے۔ جہ جلک عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان
٢ ٣ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢	و،الکیوں۔لے درمیان خلال کروا چک طرر ۱۰ ی	جه چه عالم بن تفیط ایچ والد کالیہ بیاں بتا کیں نبی اکرم مظاہر کم نے فرمایا: اچھی طرح وضو کر
	الو)- صحيح، ب	ک حالت میں ہو( تواچھی <i>طرح</i> ناک میں پانی نیڈ درجہ
یزد یک اس سے روز ہٹوٹ جاتا ہے۔	ن کی ہے۔ ائی ڈالنے کو کمروہ قراردیا ہے ان حضرات کے	امام ترمذی عبینی فرماتے ہیں: بیر حدیث دوجت اہل علم نے روز ہ دار خص سے لئے ناک میں دو
	یح کی تائید کرتی ہے۔	حدیث میں یہ بات موجود ہے جوان کی را۔ حدیث میں یہ بات موجود ہے جوان کی را۔

كِتَابُ الصَّوْمِ

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمُ

باب 70: جب كونى تخص كسى كامهمان مؤتوده ان كى اجازت ك بغير (تفلى ) روزه ندر كم 719 سنر حديث: حدد تك بشر بن مُعاد العقد تُ الْبَصْرِتُ حَدَدْنَا اَيُوْبُ بْنُ وَاقِدِ الْكُوْفِقُ عَنَ هِسَام بْنِ عُرْوَةَ عَنْ آَبِيْهِ عَنْ عَالِيْسَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مستن حديث فَن نَزَلَ عَلى قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ تَطَوُّعًا إِلَّا بِإِذْنِهِمُ

حكم حديث: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسلى: حلدًا حَدِيْتُ مُنْكَرْ لَا نَعْرِفُ آحَدًا مِّنَ الشَّقَاتِ دَوى حلّاً الْحَدِيْتَ عَنُ حِشَامٍ بُنِ عُرُوَةَ وَقَدْ دَوى مُوْسَى بُنُ دَاؤَدَ عَنُ آبِى بَكْرٍ الْمَدَنِيِّ عَنُ حِشَامِ بُنِ عُرُوَةَ عَنُ آبِيْدِ عَنُ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوًّا مِّنُ حلاً

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَهَـذَا حَدِيْتٌ صَعِيْفٌ أَيُضًا

َنُوْتَنَى رَاوى قَابَوْ بَـكُرٍ صَعِبُفْ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ وَاَبُوْ بَكُرٍ الْمَدَنِتُ الَّذِى رَوى عَنْ جَابِرِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ اسْمُهُ الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ وَّهُوَ أَوْنَقُ مِنْ هٰ ذَا وَاَقْدَمُ

الملح سیدہ عائشہ صدیقہ ڈی جنابیان کرتی ہیں' نی اکرم مَلَّا اللہ الم الماد فرمایا ہے: جو محص کسی قوم کا مہمان بے تو وہ ان لوگوں کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ ہر گزنہ رکھے۔

امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیجدیث 'منکر'' ہے ہم اسے کسی ثقہ راوی کے حوالے سے نہیں جانتے۔ اس روایت کو ہشام بن عروہ نے نقل کیا ہے۔

موی بن داؤد نے اس روایت کوابو بکرمدنی کے حوالے سے مشام بن عروہ کے حوالے سے، ان کے والد کے حوالے سے، سپّدہ عا تشہ صدیقہ ذلاف کی اس کے حوالے سے، اس کی مانند نقل کیا ہے۔

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیرحد بیٹ ضعیف بھی ہے۔ اس کارادی ابو بکر محدثین کے نز دیکے ضعیف ہے۔

ابوبکر مدنی 'جس نے حضرت جاہر بن عبداللہ ٹڑ کہنا کے حوالے سے احادیث نقل کی ہیں 'اس کا نام فضل بن مبشر ہے اور دہ اس ابوبکر کے مقالبے میں زیادہ منٹند ہے اور پرانا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِعْتِكَافِ

باب11: اعتكاف كابيان

**720 سندِحديث: حَـلَّلَسَا مَحْمُودُ بْنُ غَيَّلانَ حَلَّنَ**نَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَوَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِیْ حُرَيْرَةَ وَعُرُوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

كِتَابُ القَوْمِ مَتْن حديث أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشُوَ الْآوَاحِوَ مِنْ دَمَضَانَ حَتَّى فَبَضَهُ اللَّهُ في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ وَّآبِى لَيْلَى وَآبِى سَعِيْدٍ وَّآنَسٍ وَّابْنِ عُمَوَ حَمَّ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِي هُوَيْرَةَ وَعَائِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْح حضرت ابو ہر یرہ رفائش اور ستیدہ عائشہ صدیقہ فتائھ کے حوالے سے بد بات منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَکْظُرِم مضان کے آخری محشر ہے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کا دصال ہو گیا۔

امام ترفدی رئیسٹیٹفر ماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابی بن کعب ڈائٹنے، حضرت ابولیلی ڈائٹنے، حضرت ابوسعید دلائٹنے، حضرت انس بنافظاور حضرت ابن عمر رفت المساحا ديث منقول ميں ۔

امام ترمذي توضيعة فرمات بين حضرت ابو بريره تُكْتَفَزُ اورسيّده عا تُشه صديقة وتُكْتَفَك منقول حديث "حسن صحيح" ب-121 سنرحد بث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا ابُوُ مُعَاوِيَةَ عَنُ يَّحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ عَنُ عَمْرَةَ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ

مَتَن حديث: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ إِذَا ارَادَ أَنْ يَتَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ اخْتَلَافِ روايت: قَسَالَ ابُوُ عِيْسَلى: وَقَسَدُ رُوْىَ جَسَنَا الْحَدِيْتُ عَنْ تَحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ مُرُسَلًا دَوَاهُ مَالِكٌ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ سَعِيْدِ عَنْ عَمْرَةَ مُرْسَلًا وَّدَوَاهُ الْأَوْذَاعِيّ وَمُفْيَانُ الْتُوُرِيُّ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنُ يَّحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةً عَنُ عَائِشَةً

غرابٍ فَقْبِها مِنْوَالْعَسَمَ لُ عَلَى هُ ذَا الْتَحَدِيُثِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُوْنَ إِذَا ادَادَ الرَّجُلُ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ فِي مُعْتَكَفِهِ

وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَإِسْحْقَ بُنِ إِبْرَاهِيْمَ وِقَالَ بَعْضُهُمْ إِذَا ارَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْتَغِبُ لَهُ الشَّمُسُ مِنَ اللَّيْلَةِ الَّتِي يُرِيْدُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِيْهَا مِنَ الْغَدِ وَقَدْ قَعَدَ فِى مُعْتَكَفِهِ وَهُوَ قَوُلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ وَمَالِكِ بُنِ آنَسٍ

سیده عائش صدیقه دین جنابیان کرتی بین نبی اکرم مَنْافَظُ نے جب اعتکاف کرنے کااراده کرتا ہوتا تھا تو آپ فجر کی نماز بر صف کے بعداءتکاف کی جگہ میں داخل ہوجاتے تھے۔

امام ترخدی میزید فرماتے ہیں: بیرحدیث یجیٰ بن سعید کے حوالے ہے،عمرہ کے حوالے ہے، نبی اکرم مکافیز ہے ''مرسل''

- ردایت کے طور پر منقول ہے۔ امام ما لک میشد. امام ما لک میشد اوردیگر حضرات نے اسے بیچی بن سعید کے حوالے سے ''مرسل'' روایت کے طور پر فقل کیا ہے۔ امام اوزاعی مینید ادر سقیان توری مینید نے اس روایت کو بچیٰ بن سعید کے حوالے سے عمرہ کے حوالے سے سیّدہ عا نشہ رکھنچنا
- سے کمل کیا ہے۔ اس حدیث پر بعض اہلِ علم سے نزد یک عمل کیا جائے گا'دہ بیفر ماتے ہیں: جب کی مخص نے اعتکاف کرنا ہوئو دہ فجر کی نمازادا کرنے کے بعداءتکاف کی جگہ میں داخل ہوجائے۔

#### (יוצר)

امام احمد بن صبل تواند اوراعق بن ایرا ہیم تو اللہ ای بات کے قائل ہیں۔ لیض حضرات نے بیر بات بیان کی ہے: جب کسی مخص نے اعتکاف کرنا ہو تو اس سے گزشتہ رات کا سورت جیسے ہی غروب ہو جس سے الحکے دن اس نے اعتکاف کرنا ہے تو وہ اپنے اعتکاف کی جگہ میں بیٹھ جائے۔ سفیان تو ری تو اللہ اور امام مالک تو اللہ اس بات کے قائل ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي لَيُلَةِ الْقَدُرِ

باب72: شب قدر کابیان

**122** سنرحديث: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بُنُ اِسُحْقَ الْهَمُدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنُ هِشَامِ بُنِ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْدِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ

مُتَّن حديث: كَانَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشُرِ الْاَوَاخِرِ مِنُ دَمَضَانَ وَيَقُوُلُ تَحَوَّوُا لَيُلَةَ الْقَدُرِ فِى الْعَشُرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ دَمَّضَانَ

<u>فى الباب:</u>وَفِى الْبَاب عَنْ عُمَرَ وَابَيٍّ بْنِ كَعْبٍ وَّجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عُمَرَ وَالْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ وَآنَسٍ وَآبِى سَعِيْدٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ وَّابَى بَكْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّبِلَالٍ وَّعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَمَ

جم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَلِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّقَوْلُهَا بُجَاوِرُ يَعْنِي يَعْتَكِفُ

حديث ويكر: وَاكْثَرُ الـرِّوَايَاتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِى الْعَشُرِ الْاَوَاخِرِ فِى كُلِّ وِتُرِ

َ وَذَرُوىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ انَّهَا لَيْلَةُ اِحْدَى وَعِشْرِيْنَ وَلَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَّعِشُرِيْنَ وَحَصْسٍ وَّعِشْرِيْنَ وَسَبُعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَتِسْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَالِحِرُ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ

<u>نُمُّامٍ فَقَبْماً ع</u>َقَلَّاً أَبُوْ عِيْسَى: قَالَ الشَّافِعِقُ كَانَّ حَدْدَا عِنْدِى وَاللَّهُ اَعْلَمُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسجيبُ عَلَى نَسُحو مَا يُسُالُ عَنْهُ يُقَالُ لَهُ نَلْتَعِسُهَا فِى لَيُلَةٍ كَذَا فَيَسَقُولُ الْتَعِسُوهَا فِى لَيَلَةٍ كَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَاقُوَى الرِّوَايَاتِ عِنْدِى فِيْهَا لَيُلَةُ اِحْدَى وَعِشُرِيْنَ

َ ٱ ثَارِصِحَابٍ: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَقَدْ رُوِىَ عَنُ اُبَيْ بَنِ تَحْبٍ اَنَّهُ كَانَ يَحْلِفُ اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشُوِيْنَ وَيَقُولُ آخْبَرَنَا رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلَامَتِهَا فَعَدَدْنَا وَحَفِظُنَا

وَرُوِىَ عَنْ آبِسَ قِلَابَةَ آنَّهُ قَسَلَ لَيُسْلَةُ الْقَدْرِ تَنْتَقِلُ فِى الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ عَنْ مَعْمَدٍ عَنْ أَيُوبَ عَنْ آبِى قِلَابَةَ بِهِسْدًا

جہ جب سبیدہ عائشہ ڈی بیان کرتی ہیں' نبی اکر مظلقہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے آپ یہ فرماتے تھے: شب قد رکورمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرد۔

كِتَابُ الصَّوْمِ

اس بارے میں حضرت عمر دلائفذ، حضرت ابی بن کعب دلائفذ، حضرت جاہر بن سمرہ دلائفذ، حضرت جاہر بن عبداللہ بلگانوں، حضرت ابن عمر تلكينا، حضرت فلتان بن عاصم تكافظ، حضرت انس طافلة، حضرت ابوسعيد خدري وكافخة اور حضرت عبد الله بن انيس وكافخة، حضرت ايوبكر ولألفن حضرت ابن عباس فلفنا جصرت بلال ولائن جعفرت عباده بن صامت دلالفن سے احاد بيث منقول بي -امام ترمذى مُسْلِيغرمات مين: سيّده عا نشه صديقه دلاية الله المحمن صفول حديث "حسن صحيح" ب-سيّده عائشه ذلي في كاليه كهناب: آب ' مجاورت' كرتے تصفيني آپ اعتكاف كرتے تھے۔ نی اکرم مُلاظم سے منقول اکثر روایات میں بیہ بات موجود ہے۔ تم اسے آخری عشر ے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ شب قدر کے بارے میں نبی اکرم مُلَاظیم سے بیہ بات بھی منقول ہے: بیا کیسویں رات ہوتی ہے یا یہ 23 دیں رات ہوتی ہے یا 25 دیں ہوتی ہے یا 27 دیں ہوتی ہے یا 29 دیں ہوتی ہے یا رمضان کی آخری رات ہوتی ہے (یعنی 30 دیں بھی ہو تکتی ہے )۔ امام شافعی میں یفتانلہ مخرماتے ہیں سی میر بے نزدیک ہے باقی اللہ بہتر جا سا ہے۔ نى اكرم مَلْالتر السي جس نوعيت كاسوال كياجاتا تھا، آپ اى حساب سے جواب ديتے تھے اگر آپ سے بير عن كى جاتى تھى: ہم اسے فلال رات میں تلاش کریں تو آپ فرماتے تھے جم اسے اس رات میں تلاش کرلو۔ امام شافعی مشیقر ماتے ہیں: میر پے نز دیک اس بارے میں سب سے متندر دایت **11** دیں رات کے بارے میں ہے۔ امام ترمذی محصل المات میں : حضرت ابی بن کعب والتحذ کے حوالے سے مدیر بات تقل کی گئی ہے : انہوں نے قسم الله اکر مد بات کمی ہے: شب قدر 21 ویں رات ہوتی ہے اور انہوں نے بیہ بات بتائی ہے نبی اکرم مَلَّا يَظْم نے ہميں اس کی علامت بتائی ہے ہم نے اس کی گنتی کی پھراسے یا دبھی رکھا۔ ابوقلابہ سیہ بیان کرتے ہیں : شب قدر آخری عشرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے۔ عبد بن ميد في ال ردايت كوعبد الرزاق بحوال س معمر في حوال س ايوب بحوال س ، ايوقلابه س الى كى مانندتقل كياب 723 سندِحديث: حَدَّثَنَا وَاصِلُ بُنُ عَبْدِ الْاعْلَى الْكُوْفِقُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ زِرِّ قَالَ مَتَن حديث: قُـلْتُ لِأَبَتِي بُنِ كَعْبٍ آتَى عَلِمْتَ ابَا الْمُنْذِرِ آنَّهَا لَيُلَةُ سَبُعٍ وَعِشْرِيْنَ قَالَ بَلَى أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهَا لَيْلَةٌ صَبِيْحَتُهَا تَطُلُعُ الشَّمْسُ لَيُسَ لَهَا شُعَاعٌ فَعَدَدُنَا وَحَفِظُنَا وَاللَّهِ لَقَدُ عَلِمَ ابُنُ مَسْعُوْدٍ أَنَّهَا فِي دَمَضَانَ وَٱنَّهَا لَيُلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَلَكِنْ كَرِهَ أَنْ يُتُعْبِرَكُمْ فَتَتْكِلُوُا مم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ 🖛 🖛 حضرت زر (بن حميش ) بيان كرتے ميں : ميں نے حضرت ابى بن كعب ولائن سے كہا: اے ابوالمنذ ر! آپ كوكسے پية چلا کہ بیستا ئیسویں رات ہوتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں ! نبی اکرم مُكَانيكم نے ہمیں بیہ بتایا ہے: بیہ وہ رات ہے جس كی صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس میں شعاع نہیں ہوتی' تو ہم نے اس کی گنتی کی اوراسے یا دبھی رکھا اور حضرت ابن مسعود تکانتزیہ

#### (111)

وہ تہیں اس بارے	ىيربات ناپىندىم كە	، ہے کیکن انہیں	بات جانتے ہیں؟ بیدات رمضان میں ہوتی ہے اور بیستا نیسویں رات
· · · ·		• ژ	میں بتائیں کیونکہ اورتم اسی بات پراکتفاء کرو گے۔
			امام تر مذی تشانلہ خرماتے ہیں : بیجد بیٹ ' خسن صحیح' ' ہے۔

124 سنرحديث: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بُنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي قَالَ

مَنْنُ مَنْنُ حَدِيثُ: ذُكِرَتُ لَيُلَةُ الْقَدُرِ عِنْدَ آبِى بَكُرَةَ فَقَالَ مَا آنَا مُلْتَمِسُهَا لِشَىْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى الـلّـهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ الَّا فِى الْحَشُرِ الْاَوَاخِرِ فَاِنِّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِى تِسْعِ تَبْقَيْنَ اَوْ فِى سَبْعِ يَبْقَيْنَ اَوْ فِى حَمْسٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِى ثَلَاثِ اوَاخِرِ لَيُلَةٍ

<u>ٱ تَارِحابٍ</u>:قَالَ وَكَانَ اَبُوُ بَكُرَةَ يُصَلِّى فِى الْعِشُرِيْنَ مِنْ دَمَضَانَ كَصَلَاتِهِ فِى سَائِرِ السَّنَةِ فَاذَا دَحَلَ الْعَشُرُ اجْتَهَدَ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ابوبکرہ ڈائٹڑ کے سامنے شب تعبد الرحمٰن بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے بیحدیث سنائی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوبکرہ ڈائٹڑ کے سامنے شب قدر کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے اس وقت سے اسے تلاش کرنا چھوڑ دیا ہے۔ جب سے میں نے نبی اکرم مَنَائیڈیم کی زبانی یہ بات تی ہے: بیصرف آخری عشر ے میں ہوتی ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم مَنَائیڈیم کو بیار شاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس رات کو اس وقت تلاش کرو جب (رمضان کی) نو را تیں رہ گئی ہوں یا سات رہ گئی ہوں یا پار پی کرہ گی ہوں رہ گئی ہوں یا یا آخری رات ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابو بکرہ ڈلائٹ رمضان کے ابتدائی میں دنوں (کی راتوں میں) اپنے عام معمول کے مطابق نوافل ادا کیا کرتے تھے کیکن جب آخری عشرہ شروع ہوجا تاتھا' تو اہتمام کے ساتھ عبادت کیا کرتے تھے۔ امام ترمذی میشانڈ فرماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

باب73: بلاعنوان

بَابُ مِنْهُ

725 سنر حديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحْقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَوِيْمَ عَنْ عَلِي مَنْن حديث: آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الأوَاخِوِ مِنْ دَمَعَنَانَ حَمَّم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسُى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

جالم تومعنى (جلداول) (112) كِتَابُ الصَّوْمِ بیجی نفلی عبادت کریں )۔ امام ترمذی تشاملة غرماتے ہیں: بیرحدیث 'حسن صحح، ' ہے۔ 126 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ذِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْآسُوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ مَتْنِ حديث: كَانَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهَا حَمَ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ المجلم سیّدہ عائشہ صدیقہ رکان کا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم مَکانین ( رمضان کے ) آخری عشرے میں جتنے اہتمام کے ساتھ عبادت کرتے تھے' آپ دیگراوقات میں اپنے اہتمام کے ساتھ عبادت نہیں کرتے تھے۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں بیرحدیث 'حسن صحیح غریب' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّوْمِ فِي الشِّتَاءِ یا **ب74**: سردیوں میں روز ہ رکھنا **721** سنرِحد بيث:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْلٍ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ آبِي اِسْحْقَ عَنْ نُمَيْرِ بُنِ عُرَيْبٍ عَنَّ عَامِرٍ بُنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْن حديث: الْغَنِيْمَةُ الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِينَ مُوْسَلٌ توضيح راوى: عَسامِرُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَّمْ يُدْرِكِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَالِدُ ابْرَاهِيْمَ بُنِ عَامِرٍ الْقُوَشِيّ الَّذِي رَوِى عَنْهُ شُعْبَةُ وَالتَّوْرِيُّ 🖛 🖛 عامر بن مسعود نبی اکرم مَلَافَيْتُمْ کار فرمان نقل کرتے ہیں :تصندی نعمت سردیوں میں روز ہ رکھنا ہے۔ امام ترمذی مشیغرماتے ہیں: بیحدیث ''مرسل''ہے۔ عامر بن مسعود نے نبی اکرم مظلیظ کا زمان بیں پایا بدابراہیم بن عامر قرش کے والد ہیں جن کے حوالے سے شعبہ اور توری نے احادیث کفش کی ہیں. بَابُ مَا جَآءَ (وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيقُونَهُ) باب 75: جوروز ہر کھنے کی طاقت نہیں رکھتے 'ان کا حکم 728 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكُرُ بْنُ مُضَرَعَنُ عَمْرِوُ بْنِ الْحَارِثِ عَنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الَاشَجِّ عَنْ يَّزِيْدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ابْنِ الْآكُوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْآكُوَعِ قَالَ

كِعَابُ الصَّوْمِ	(YYA)	جهاللیری بتا مع ننومصا کی (جلدادل)
نَ مَنْ آرَادَ مِنَّا آنُ يُّفْطِرَ وَيَفْتَدِى	الَّذِيْنَ يُطِيفُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ) كَارَ	منتن حديث لسمًا لَزَلَتْ (وَعَلَى ا
		حتى نَزَلَتِ الْآيَةُ الَيْنِي بَعْدَهَا فَلَسَبَحْتُهَا
	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُذَ
•	ي مَوْلى سَلَمَة بْنِ الْآخُوَعِ	توضيح راوي قَيَزِيدُ هُوَ ابْنُ آبِي عُبَةً
	اگرتے ہیں: جب بیآیت نازل ہوئی۔	حالي حضرت سلمه بن أكوع مذالله ذيبان
	کھنے ان پرفد بہلا زم ہے یعنی سکین کو کھانا کھلانا	''اور جولوگ روز ه ریصنے کی طافت نہیں ر
وہ فدیبے دیے دیا کرتا تھا' یہاں تک	م میں سےجس مخص نے روز ہٰہیں رکھنا ہوتا تھا'	حضرت سلمہ ڈلائٹڈ بیان کرتے ہیں: پہلے ہ
	نواست منسوخ کردیا۔	کہ اس کے بعدوالی آیت نازل ہوئی اور اس نے
	حسن صحيح غريب''ہے۔	امام ترمذی مشایند خرمات بیں: بیرحدیث'
	یسلمہ بن اکوع ڈلائن کے آ زاد کردہ غلام میں ۔	يزيدنا مى راوى يزيد بن ابوعبيد ہيں جو حضر
	مَنْ أَكَلَ ثُمَّ خَرَجَ يُرِيْدُ سَفَرًا	
	ں سفر پر جانا چا ہتا ہواس کا پچھ کھا کر	ما <b>ي 76</b> :
رتكلتنا	ل مر پر چې چې چې ما اور ک چې کا چې کا کا م	<b>779</b> سند جدير شريح آيات الأستريح
مَ عَنَ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ	لَكَنَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنُ زَيْدِ بْنِ آَسُلَ	مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ
- 9 9 5 5 F	و منالعه و منه	منتري علي منترين حديث ذاتيه قبال أتَدْرِين أَزَيتَ
وَقَدْ رُحِلْتُ لَهُ رَاحِلْتُهُ وَلَبِسَ	، بُسنِ مَالِكِ فِیْ دَمَضَانَ وَهُوَ يُرِيْدُ سَفَرًا فَ	<u>مَنْ حَدِيْتَ مَنْ حَدَيْتَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَن</u>
	سه قال شده مع ریجب ۱۰ - ۲۵۵ مربع دور در مربع مربع م	یپ ب است بیشن می ت ایکن می تشده این
مَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ	يْلَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَا	اسا <u>د دیر.</u> حسنات محمد بن اسم د و رو از مرقبان به ایک د و به تا و دورا و م
، بْنُ مَالِكٍ فِى رَمَضَانَ فَذَكَرَ	فَكِرِ عَنْ مُحْمَدِ بَنِ كَعَبٍ قَالَ أَتَيْتُ أَنْسَ	بْنُ ٱسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكَرِ زَجْرَهُ
	9 8 °	نَحْوَةُ حَكْم ما يَرْهُ أَلَا أَنْ عُنْ الْمَالَ اللهُ
	حربایت شخسین و به و سر و به مربع مربع مرو	محکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلِي: هـٰ لَهُا خَ تَضْحِيرُ اِدِي تَقَدِيرَ مَا مَوْ مُوْسَدَةٍ مِنْ مَا
لِعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ	نُ آبِی کَثِیْرٍ هُوَ مَدِیْنِیٌ ثِقَةٌ وَّهُوَ اَحُو اِسْطِ سانت نَدَّ بَسَرَيَة مَدَّ مُدَّمَة مَ	<u>يو ن رادي و محمد بن جعفر هو ابر</u>
	والمعدلتي والحان يتحسر بالأعقن وأماهم	دوي هو ابن مابيين <i>درجه خري بن حبر</i> اليو
بافِرِ أَنْ يُفْطِوَ فِي بَيْتِهِ فَبُلَ أَنْ	مسلم العِلْمِ الى هسلاً التحديث وَقَالُوْ الِلْمُسَ مُسلِ الْعِلْمِ الى هسلاً الْتَحَدِيْثِ وَقَالُوْ الِلْمُسَ	مراجب صهماء وقعله دهب بعض اه
بالأقس ويسرف العسن الخسر الجسر فسجاد للا	رج مِن جدار المَدِينَة أو القَرْبَة مَدْرَة مَدْرَة	ب کے کہانی کہ ان یکھٹر الکسوہ حتی یہ
فُنْکے پاس آیاان کاسفر پر جانے	ر مضان کے مہینے میں حضرت انس بن ما لک رکانی	
	For more Books click on lin s://archive.org/details/@zoha	nk

كِتَابُ الصَّوْ	(PTT)	باغیری جامع ننومه ی (جلداول)
وایااسے کھالیا' میں نے ان سے کہا: کیا یہ	انہوں نے سفر کے کپڑے پہنے پھر کھانا منگو	کارادہ تھا۔ان کے لئے سواری تیار ہو چکی تھی ا
	ی ہے کچر د ہسوار ہو گئے ۔	ا المنت سے ثابت ہے۔ اسہوں نے قرمایا: سنت ،
مان کے مہینے میں حاضر ہوا' اس کے بعد	ت انس بن ما لک رکانوز کی خدمت میں رمض	محمد بن کعب بیان کرتے ہیں: میں حضر را انہوں نے پوری روابیت فقل کی ہے۔
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
· · · · · · · · ·		امام ترمذی ت <sup>ش</sup> اند فرماتے ہیں : میرحدیث' مرید جعفہ تامی ادی' محریب جعفہ پر ک <sup>ی</sup>
رعبداللہ بن جعفر کے بھائی ہیں جوابن کیلج	رمدنی ہیں اور ثقنہ ہیں ٔ بیا ساعیل بن جعفر اور	جربن مرما ک راوی کر بن مربر من میر ، عارب میز ک را مد
		یں بیلی بن مدینی کے والد ہیں۔ بین بیلی بن مدینی کے والد ہیں۔
	,	یحیٰ بن معین نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے بعنہ یا علمہ زیاد
متيارب دواب گھرے نکلنے سے پہلے	ہے دہ بیفر ماتے ہیں : مسافر کواس بات کا اخ	بھ اہلِ کم نے اس حدیث لواختیار کیا۔ سر بر با
	•	چھکھاپی گے۔
اتا ٔ اس وقت تک نماز قصر کرے۔	اپنے شہریابستی کی آبادی ہے باہر ہیں چلاجا	تاہم اسے میاختیار ہیں ہے: جب تک وہ سامہ
		الحق بن ابراہیم اس بات کے قائل ہیں۔
	بُ مَا جَآءَ فِى تُحْفَةِ الصَّائِمِ	بکاد
	ب <b>∏</b> :روزه دارشخص کاتحفه	•
نِ طَرِيفٍ عَنْ عُمَيْر بْنِ مَأْمُؤْنِ عَن	نُ مَنِيْع حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ	730 سنرحديث: حَدَدَّتُنَدَا ٱحْمَدُ بْ
	لَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	حَسَنٍ بُنٍ عَلِيٍّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَا
	-	مَنْنَ حديث: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهُنُ
٢ نَعْبِوفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتِ سَعْدِ بْن	ا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِذَاكَ لَا	
	لمَيْرُ بَنُ مَامُومِ ايَضًا	رِيفٍ وَّسَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ يُضَعَّفُ وَيُقَالُ عُ
ہے: روز ہ دار خص کودیا جانے والا تحفہ تیل	تے ہیں: نبی اکرَّم مَنَائِظِ نے ارشادفر مایا۔	ح» ح» حضرت اما <sup>م حس</sup> ن بن على ت <sup>الف</sup> ن <sup>ن</sup> افر ما
· ·		رخوشبوبے۔
باحوالے سے جانتے ہیں اور سعد بن	، ' غریب' ، ہے ہم اس کی سِند کو صرف اس	امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: بیرحدیث
	میف قرارد یا گیا ہے۔ م	ریف کے حوالے سے جانتے ہیں اس سعد کوض
		ایک قول کے مطابق بیمیرین مامون کا نا
· ·		

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْفِطْرِ وَالْآصْحَى مَتَّى يَكُونُ باب78: عيد الفطر ادر عيد الاضحىٰ كب ہوتى ہے؟ 731 سنلرحديث: حَـدَّلَنا يَحْيَى بْنُ مُوْسَى حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ مُحَمَّد بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْنِ صَحِيتُ الْفِطُرُ يَوْمَ يُفْطِرُ النَّاسُ وَالْآصْحَى يَوْمَ يُصَحِّى النَّاسُ قول امام بخاري: قَسالَ أَبُوْ عِيْسَى: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا قُلْتُ لَهُ مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ مِنْ عَآئِشَةَ قَالَ نَعَمُ يَقُولُ فِي حَدِيْتِهِ سَمِعْتُ عَآئِشَةً ظم *حديث*: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ مِّنْ هٰذَا الْوَجْهِ سیدہ عائشہ صدیقہ ڈی جنابیان کرتی ہیں' نبی اکرم مَنَا المَنْ نے ارشاد فرمایا ہے: عید الفطر اس دن ہوتی ہے جب لوگ عيدالفطركرت بي اورعيد الأخي اس دن ہوتى بے جب لوگ قربانى كرتے ہيں۔ امام ترفدی تونین فرماتے ہیں: میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری تو اللہ سے دریافت کیا: میں نے ان سے کہا: محمد بن منکدر نے بدروایت سیدہ عائشہ ذلا جا سے ن بے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔انہوں نے اپن حدیث میں بدیات کہی ہے: میں نے سيده عائشه فكالمكات سيربات تن ب-امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیجدیث اس سند کے حوالے سے ۔''حسن غریب سیجے'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِعْتِكَافِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ باب79 اعتكاف سالهمنا 732 سنرحد يث: حَدَّثَنَا مُسَحَدَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَآنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيُلُ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَنْن حديث: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنُ دَمَضَانَ فَلَمُ يَعْتَكِفُ عَامًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكْفَ عِشْرِيْنَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَدِيُثٍ أَنَّسٍ بُن مَالِكٍ مُرامِبِ فَقْبِهاء: وَّاحْتَسَلَفَ ٱلْحُلُ الْعِلْمِ فِي الْمُعْتَكِفِ إِذَا قَطَعَ اعْتِكَافَهُ قَبُلَ ٱنُ يُتِتَمَهُ عَلَى مَا نَوى فَقَالَ بَعْضُ آهل الْعِلْمِ إِذَا نَقَضَ اعْتِكَافَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاحْتَجُوْا بِالْحَدِيْثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَجَ مِن اعْتِكَافِ لَماعْتَكَف عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ وقَالَ بَعْضُهُمْ إِنْ لَمْ يَكُنُ عَلَيْهِ نَذُرُ اعْتِكَافٍ اَوْ شَىءٌ آوْجَهَهُ عَسلى نَفْسِهِ وَكَانَ مُتَطَوِّعًا فَخَرَجَ فَلَيْسَ عَلَيْهِ آنُ يَّقْضِىَ اِلَّا اَنُ يُُحِبَّ ذَلِكَ اخْتِيَارًا مِنْهُ وَلَا يَجِبُ ذَلِكَ https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الصَّوْمِ	(121)	باقرى جامع تومصنى (جلدادل)
	فِعِنُّ فَكُلُّ عَمَلٍ لَّكَ آنُ لَّا تَدْحُلَ فِيْهِ فَإِذَا دَخَلْتَ فِيْهِ	المسالحة عَوْلُ الشَّالِعِي قَالَ الشَّا
وفلحر جب ممنه قديس		عَلَيْكَ أَنْ تَقْضِى إِلَّا الْحَجَّ وَالْعُمُوَةَ
	لمريزة .	بْ الباب وَفِي الْبَاب عَنْ أَبِي مُ
اعشر برملية فاهتكاف كما	نُنْهِيان كرت مِين: نبي اكرم مَكَلَقْتُمْ بيرسال رمضان سرآخري	🗢 🗢 حضرت الس بن ما لک طالع
	یں لیا جب گلاسال آماتو آپ نے ہیں دن اعدکاف کیا	کرتے تھے۔ایک سال ایپ کے اعتقاف ب
ىنقول ہے۔	ش <sup>ود حس</sup> ن غریب صحیح'' بے جو حضرت انس پال <del>ن</del> وز کرجوں لے سر <sup>م</sup>	امام ترمذي ومتاقلة عرمات ماين : بيرحذير
نے سے سلے توڑ دیتا ہے	ہ محص کے بارے میں اختلاف کیا ہے جواپنا اعتکاف پورا ہو۔	اہل علم نے اعتکاف کرنے والے اس
یانے اس حدیث کو دلیل	<sup>م</sup> اپنے اعتکاف کوتو ڑ دیتا ہے تو اس پر قضاءلا زم ہوگ <sup>ی</sup> انہوں موسط میں تو بر	بعض اہل علم یہ کہتے ہیں : جب کوئی صحنہ
نكاف كياتها _	ے سی <i>ے اکھ لیئے تھے پھر</i> آپ نے شوال کے مہینے میں دس دن اع <sup>ی</sup>	فيطور پر جن ليا ہے: بن اثر م مح طور اعتقاف
	· (-	امام ما لك ومناقدًا في بات في قاص بار
ہیں تھی'جواس نے اپنے 🗧	، :اگرآ دمی نے اعتکاف کی نذرنہیں مانی تقی یا کوئی اور چیز ایسی <sup>ن</sup> ہ	بعض اہلِ علم نے سیہ بات بیان کی ہے
) ادا نیگی لازم <sup>ن</sup> ہیں ہوگی'	و دہ اعتکاف سے اٹھ کر جاسکتا ہے اس پرکسی بھی قتم کی قضاء کی 	اد پرلازم کی ہواور می <b>صرف تعلی اعتکاف ت</b> ھا <sup>، ز</sup> ایک طبیہ
	ډاد پراس کوداجب کیاتھا (یعنی نذر مانی تھی ) تو اس کی قضاءلا زم ع	
کردیتے ہیں تواس سے	، ہر دہ عمل جسے آپ شروع کرتے ہیں جب آپ اسے شروع ک سروہ عمل جسے آپ شروع کرتے ہیں جب آپ اسے شروع ک	امام شافعی و شاند اسی بات کے قائل ہیں۔ بیر سری است
	ہوگی'صرف حج اورعمرے میں آپ پر قضاءلا زم ہوگی۔ بہ	ا ابراسلت میں آپ پر اس کی قضاءلا زم ہیں ، اللہ
· ·		ال بارے میں حضرت ابو ہر مردہ دی تقدیر
	، الْمُعْتَكِفِ يَخُرُجُ لِحَاجَتِهِ أَمْ لَا	باب
سكتاب يانهيں؟	ں قضائے حاجت کے لیے (مسجد سے ) باہر جا	باب80:اعتكاف كرنے والا تخص
بٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ	مُعَبٍ الْمَدَنِيُّ قِرَائَةً عَنْ مَالِكِ بُنِ آنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ	733 سندحديث حَدَثَنَا أَبُوْ مُه
· · ·		عُنُ عَآئِشَةَ ٱنَّقَا قَالَتْ
جِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدُخُلُ	مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ آدْنِي إِلَىَّ رَأْسَهُ فَأَرَخِ	ممتن حديث تحانَ دَسُوْلُ اللَّهِ م
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ
. S	لدا حديث حسن صحيح	مم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُ
بِشَةَ وَرَوَاهُ بَعْضَهُمُ	دٍ حَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَانِ	اسلوديكر: حسكَدًا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِإ
	لْ عَمْرَةً عَنْ عَآئِشَةً	مَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ

كِتَابُ الصَّوْم

وَالسَّحَسِبِحُ عَنْ عُرُوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ فَتَبْبَهُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

مُدابِبِ فَقْبِماً مِنْ وَالْعَمَلُ عَلَى حُدَدَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا اعْتَكْفَ الرَّجُلُ أَنْ لَا يَخُوجَ مِنِ اعْتِكَافِهِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ وَاجْتَمَعُوا عَلَى حُدَدَا أَنَّهُ يَحُوُجُ لِقَضَاءِ حَاجَةٍ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

نُّمَّ الْحُتَلَفَ اَلْحُلُم فِى عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَشُهُوْدِ الْجُمُعَةِ وَالْجَنَازَةِ لِلْمُعْتَكِفِ فَرَآى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اَنْ يَّعُوْدَ الْمَرِيضَ وَيُشَيِّعَ الْجَنازَةَ وَيَشْهَدَ الْجُمُعَةَ إِذَا اشْتَرَطَ فَرَلِكَ وَهُوَ قَوُلُ مُنْفَيَانَ التَّوُرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ

وقَالَ بَعُضُهُمُ لَيُسَ لَهُ أَنُ يَّفْعَلَّ شَيْئًا مِّنُ هَـذَا وَرَاوُا لِلْمُعْتَكِفِ إِذَا كَانَ فِي مِصْرٍ يُجَمَّعُ فِيْهِ أَنْ لَا يَعْتَكِفَ اِلَّا هِيُ مَسْجِدِ الْجَامِعِ لَاَنَّهُمُ كَرِهُوا الْخُرُوجَ لَهُ مِنْ مُّعْتَكَفِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَلَمْ يَرَوُا لَهُ أَنْ يَّتُرُكَ الْجُمُعَةَ فَقَالُوْا لا يَعْتَكِفُ اللَّهِ فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ حَتَّى لَا يَحْتَاجَ أَنْ يَتُحُرُجَ مِنْ مُّعْتَكَفِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَلَمْ يَرَوُا لَهُ أَنْ يَتُوكَ الْجُمُعَةَ فَقَالُوْا لا يَعْتَكِفُ اللَّهُ فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ حَتَّى لَا يَحْتَاجَ أَنْ يَتُحُرُجَ مِنْ مُعْتَكَفِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَلَمْ يَرَوُ اللَّهُ أَنْ يَتُوكَ الْجُمُعَةَ فَقَالُوْا لا يَعْتَكِفُ اللَّهُ فِي مَسْجِدِ الْجَامِعِ حَتَّى لَا يَحْتَاجَ أَنْ يَتُحُرُوجَهُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَلَمْ يَرَوُ اللَّهُ أَنْ يَتَوْكَ الْمُعُمَعَة وَقَالُوْا

وَهُوَ قَـوُلُ مَـالِكٍ وَّالشَّافِعِيِّ وقَالَ اَحْمَدُ لَا يَعُوُدُ الْمَرِيضَ وَلَا يَتُبَعُ الْجَنَازَةَ عَلى حَدِيْثِ عَآئِشَةَ وقَالَ إِسُحْقُ إِنِ اشْتَرَطَ ذَلِكَ فَلَهُ اَنْ يَتْبَعَ الْجَنَازَةَ وَيَعُوُدَ الْمَرِيضَ

ے سیّدہ عائشہ صدیقہ رُفائی بیان کرتی ہیں' نبی اکرم مَنَّائی جب حالت اعتکاف میں ہوتے تھے تو آپ اپنا سرمیری طرف بڑھادیتے تھے میں اس میں کنگھی کردیا کرتی تھی' تاہم آپ صرف قضائے حاجت کے لئے گھر میں تشریف لایا کرتے تھے۔ (امام ترمذی رُسْلِیغرماتے ہیں:) بی حدیث ''جس صحیح'' ہے۔

اس کواس طرح کی راویوں نے امام مالک تو اللے سے ابن شہاب کے حوالے سے ، جروہ کے حوالے سے ، عروہ کے حوالے سے ، عمرہ کے ح

تاہم درست روایت وہ بے جو عروہ کے حوالے سے ،عمر ہے حوالے سے ،سیّدہ عا نشہ رُکھ بچکا سے منقول ہے۔ لیٹ بن سعد نے اسے اسی طرح ' ابن شہاب کے حوالے سے ٔ عروہ کے حوالے سے ،عمرہ کے حوالے سے ،سیّدہ عا نشہ

صديقة فكفخا فسقل كياب-اہلِ علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'جب کوئی شخص اعتکاف کرتا ہے' تو وہ اپنے اعتکاف سے صرف قضائے حاجت کے لئے باہر آسکتا ہے۔

کیاہے-

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanatta

كِتَابُ الصَّوْمِ	(125)	بالمرى جامع ترمصنى (جلداول)
کھنے والے بعض اہل علم کے مزدیک اعتکاف	کھنے والے اور دیگر طبقوں سے تعلق ر	نی اکرم ملاقیم کے اصحاب سے تعلق ر
ے دوالے مسل ایک م مے رویک اعداقات مانٹریک ہوسکتا ہے جبکہ اس نے (نیت کرتے	نازے کے ساتھ جاسکتا ہے، جعہ میر	ی نے والاحص بیمار کی عمیا دت تر سکتہا ہے، ج
•		
1	اس بات کے قائل ہیں۔	سفبان تؤرى رميشاند اورابن مبارك رمينان
لتاان حضرات کے مزدیک اعتکاف کرنے والا	کاموں میں سے کوئی بھی کا منہیں کر س	بعض اہلِ علم کے مزد کیک ایسا محص ان
متکاف کرے گا'جو'' جامع'' ہوان حضرات کے	کیا جاتا ہوئو دہصرف اُسی مسجد میں ا	میں اگر بڑے شہر میں موجود ہو جہاں جمعہ ادا
جانا مکروہ بے تاہم ان حضرات کے ز دیک اس	کاف کی وجہ سے نگل کر جمعہ کے لئے .	زدي حالت اعتكاف داكے تفس كااپنے اعت
المخص صرف ای مسجد میں اعتکاف کرے گا' جو	احضرات بیفرماتے ہیں: اس لئے و	فض کو جمعہ ترک کرنا بھی جائز ہیں ہے۔ وہ
ے ا <sup>س</sup> کی وجہ رہے : قضائے حاجت کے علاوہ	ہے کسی دوسرے کام سے باہر نہ جانا پڑ۔	''جامع''ہوتا کہ قضائے حاجت کےعلاوہ ا
-	، کے نزدیک اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔	ادر کما کام کی وجہ سے باہر تکلنے سے ان حضرات
		امام ما لک تونید اورا مام شافعی تونید اس شند شند
نریک نہیں ہوسکتا۔اس کی دلیل سیدہ عائشہ رف <sup>ان</sup> ڈ	رکی عیادت ہیں کرسکتا، جنازے میں ن	امام اجمد رضائلہ فرماتے ہیں: ایسا محص بیما
	<i>(</i>	سے منقول حدیث ہے۔
جانے کااور بیمار کی عیادت کرنے کا اختیار ہوگا۔		
	، مَا جَآءَ فِیُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَعَ	•
. اقل ادا کرنا	مضان میں رات کے وقت نو	باب81:
مَنُ دَاؤَدَ بُنِ آبِيُ هِنَّدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بُنِ عَبْدِ	ويحدك أستركم أنك المفضيل	734 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّاهُ
	نُ آبِي ذَرٍّ قَالَ	الرَّحْمِنِ الْجُوَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيَّرٍ عَر
لِّ بِنَا حَتَّى بَقِى سَبُعٌ مِّنَ الشَّهُرِ فَقَامَ بِنَا بَدَ بِيُنَا حَتَّى بَقِي سَبُعٌ مِنَ الشَّهُرِ	لَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَ يَصَ	متر معريه وجريرة مترجد المترجد
أمِسَةٍ حَتى ذَهَبْ شَطَرُ اللَّيلِ فَقُلْنَا لَهُ يَا	يَّا في السَّادِسَةِ وَقَامَ بِنَا غِي الْخ	المحتسر ذكف سرقوا عجوا الآثرا المتتألد مقيدا
تصرف خرشب للأقيام ليديونكم لم يكفس بت	قَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامٍ مَعِ الإَمَامُ حَتَّى لِهُ	البسدار الآرام بقايينا ستتقت أساره ف
لِقَامَ بِنَا حَتَّى تَخَوَّفُنَا الْفَلَاحَ قُلْتُ لَهُ وَمَا	ا فِي النَّالِثَةِ وَدَعَا أَهُلُهُ وَنِسَائَهُ فَ	حَتَّى بَقِى ثَلَاتٌ مِّنَ الشَّهُرِ وَصَلَّى بِنَ
		الفلائح قَالَ الشُّحُو رُ
و د بو شر سر و المرابع و المرور مرور مرور مرور مرور مرور مرور مرور	لَهُ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيح	م م م م م م م م م م م م م م م م م م م
بَهُمْ أَنْ يُصَلِّى إِحْدَى وَاَرْبَعِيْنَ رَكْعَةً مَّعَ مَا كُثُرُ أَهُا الْعِلْمِ عَلَى مَا دُويَ عَنْ عُمَدَ		من معنا فسرس سورت أ
وَٱكْثَرُ ٱهْلِ الْعِلْمِ عَلَى مَا دُوِى عَنْ عُمَرَ	مَلْ عَلَى هُذَا عِندُهم بِالمَدِيسِ	الْرِنُبِ وَهُوَ قَوْلُ آَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْعَ
	,	

وَعَبِلِتِّ وَعَبِيرِهِ حَبَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشُرِيْنَ رَكْعَةً وَهُوَ قَوْلُ الْتُوْدِيّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّبافِعِيِّ وَقَبَالَ الشَّبافِعِيُّ وَهَكَذَا اَدْرَكْتُ بِبَلَدِنَا بِمَكْمَةَ يُصَلُّونَ عِشْدِيْنَ دَكْعَةً وقَالَ آحْمَدُ دُوِى فِي هُندَا ٱلْوَابْ وَكَسَمُ يُقْبَضَ فِيسَهِ بِشَسَيْءٍ وقَسَلَ إِسُحْقُ بَلَّ نَجْتَارُ إحْدى وَاَرْبَعِيْنَ رَكْعَةً عَلى مَا رُوِتَ عَنْ أُبَتِي بْنِ كَعْبَ وَّاحُتَبِاذَ ابْسُ الْـمُبَارَكِ وَٱجْمَدُ وَإِسْحَقُ الصَّلُوةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاحْتَارَ الشَّافِعِيُّ اَنْ يُصَلِّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ إِذَا كَانَ قَارِنًا فى *الباب في في الْبَاب عَنْ عَ*آئِنَهَةَ وَالنَّعْمَانِ بُنِ بَشِيُرٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ 🖛 🖛 حضرت ابوذ رغفاری رظانتُنُ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اگرم مَلَا اللہ کی محراہ روزے رکھے کیکن آپ نے ہمیں (تر اَوْنَح کی) نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ مہینے کے سات دن باتی رہ گئے (یعن 23 دیں رات میں) آپ نے ہمیں نماز پڑھائی اوراکی تہائی رات تک نماز پڑھاتے رہے پھر آپ نے 24 ویں رات میں نماز نہیں پڑھائی پھر 25 ویں رات میں نصف رات تک تماز پڑھائی' ہم نے سیرض کی: بارسول اللہ! اگر آپ باتی رہ جانے والی رات میں بھی ہمیں تماز پڑھا دیں تو نبی اکرم مکا پیز کے ارشاد فرمایا جو تحص امام کی نمازختم کرنے تک اس کے ساتھ نوافل ادا کرتا رہے اس کے نامہ اعمال میں پوری رات تقل پڑھنے کا ثواب ملتائے پھر نبی اکرم مُتَافِظٌ نے ہمیں اگلی رات نماز تر اور کنہیں پڑھائی ادر **21** دیں رات کو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی' آپ نے ہمارے ساتھ گھر دالوں کوادرخوا تین کو بھی بلالیا' یہاں تک کہ ہمیں بیاندیشہ ہوا کہ' فلاح'' کادفت بھی نہ نکل جائے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ان سے دریافت کیا: ''فلاح'' سے مراد کیا ہے انہوں نے جواب دیا سحری۔ امام ترمذی <sup>ع</sup>ب بغرماتے ہیں : می*جدیث <sup>: حس</sup>ن ایجے*'' ہے۔ اہل علم نے ترادیح کی نماز کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض حضرات کے نزدیک آدمی اس میں 41رکعات پڑ ھے گا' جس میں ایک رکعت وتر ہوگی اور ایل مدینہ ای بات کے قائل ہیں۔ مدیند منورہ میں ان حضرات کے نز دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے۔ اکثر اہلِ علم کے مزد یک وہ بات ہے جو حضرت علی تُکانَّنُهُ، حضرت عمر شکانُنُهُ اور ان دونوں کے علاوہ دیگر صحابہ کرام تذکینہ ا منقول ب: اس كى 20 ركعت مول كى-امام سفیان توری محقظته ابن مبارک میش اورامام شاقع میشد اس بات کے قائل ہیں۔ ہم نے مکہ کرمہ میں اس طریقے کو پایا ہے میدلوگ بھی 20 رکعت نمازادا کرتے ہیں۔امام احمد میں خط ماتے ہیں: اس بارے میں مختلف اقوال منقول ہیں اس لئے امام احمہ رکھنٹی نے اس بارے میں کوئی با قاعدہ فیصلہ ہیں دیا۔ امام آخل سینید فرماتے ہیں: ہم 41رکعات والی روایت کواختیار کریں گے جسیبا کہ حضرت ابی بن کعب رکھنڈ کے حوالے سے منقول ہے۔ ابن مبارک میں ادام احمد ہوائند اور امام الحق میں بیسے رمضان کے مہینے میں باجماعت تر اور کادا کرنے کو اختیار کیا ہے۔ جبکها مام شافعی شینید کے مزد یک آدمی تنها کھڑے ہو کر نمازادا کربے گا جبکہ وہ قر اُت کر سکتا ہو۔ اس بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ حضرت نعمان بن بشیرادر حضرت ابن عباس رضی اللہ پنجم سے احادیث منقول ہیں۔

# بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ مَنْ فَظُرَ صَائِمًا

(120)

كتاب الض

باب 82 جومحص روز ہ دار کوافطاری کردائے اس کی فضیلت

735 سنرحديث: حَـدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيج عَنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ :

مَنْ حَدِيثَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْدِهِ غَيْرَ آَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا

میں جسم حضرت زید بن خالد جہنی رطان کرتے ہیں: نبی اکرم مُظَافَقُوم نے ارشاد فرمایا ہے: جو محض سمی روزہ دار کوافطاری روائے تواسے اس روزہ دار کی مانندا جرملتا ہے اور روزہ دار کے اجرمیں کوئی کی نہیں ہوتی۔ امام ترمذی توسید فرماتے ہیں: بیر حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابِ التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ وَمَا جَآءَ فِيهِ مِنَ الْفَضُلِ

باب83: رمضان کے مہینے میں تر اور کے ادا کرنے کی ترغیب اور اس کی فضیلت

736 سِمَرِحديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ بُنُ حُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَحْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ اَبِى سَلَمَةَ عَنُ اَبِى هُرَيُرَةَ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثَ: كَانَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَعِّبُ فِى قِيَامِ دَمَصَانَ مِنُ غَيْرِ اَنْ يَّأْمُوَهُمْ بِعَزِيمَةٍ رَّبَسَقُسوُلُ مَنْ قَامَ دَمَصَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ فَتُوُفِّى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَالُامُرُ عَلٰى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْآمُرُ كَذَلِكَ فِى حِلَافَةِ آبِى بَكْرٍ وَّصَلْرًا مِّنْ خَلافَةِ عُمَدَ عَلَى خِلافَةِ عُمَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فى الباب وَفِى الْبَاب عَنْ عَانِيشَةَ وَقَدْ دُوِىَ هُـذَا الْحَدَيْتُ اَيْضًا عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَانِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ حَكَم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسلى: هُـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حکناً کہ بالہ بق کو کہ کو لیاللہ منافق کا لیے منافق کا لیے منافق کو کہ منافق کا لیے منافق کو کہ منافق کو کہ منافق کی منقول (احادیث کا) مجموعہ باب مَا جَآءَ فِی حُرْمَةِ مَتَحَةً باب1: مَدْمَرَ مُدْکَاحِ مِهُونا

(121)

كِتَابُ الْحَجّ

737 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْنُ بْنُ سَعَدٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ آبَى سَعِيْدِ الْمَقْبُرِي عَنُ آبَى شُرَيْحِ الْعَدَوِي مَنْ صَدِيثَ: اَنَّهُ قَالَ لِعَمُو بْنِ سَعِيْدٍ وَهُوَ يَبْعَنُ الْبُعُوتَ الى مَكْمَةَ ايَّذَنُ لِى آيُّهَا الْآمِيرُ أُحَدِّثُكَ قَوُلًا قَام به رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدَمِنُ يَّرُمِ الْفَتْح سَمِعَتُهُ الْدُنَاى وَوَعَاهُ قَلْبِى وَآبَصَرَتُهُ عَنْنَاى حِيْنَ تَكَلَّمَ به رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَمَ قَالَ اِعَمُو بْنِ سَعِيْدٍ وَهُو يَبْعَنُ اللَّهُ وَلَمْ يُعَد به آنَهُ حَمِدَ اللَّهُ وَاتَتْ عَلَيْهِ نُمَ قَالَ إِنَّ مَكْمَة حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمُهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُ لامُوعَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْم اللَّهُ وَلَمْ يَحَرِّ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ نُمَ قَالَ إِنَّ مَكْمَةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمُهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُ لامُوعَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْم الْاحِرِ آنَ يَسْفِفَ فِيْهَا دَمَا أَوْ يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ آحَدٌ تَرَحَصَ بِقِتَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْم قُفُولُ وَالَحُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُهُمُ وَيُعَا الْمَحْدِ أَنَ لَعْمَدُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالَيْهُ وَالَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْتَاسُ وَلَا يَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَيْهُ مَنْ وَلَقُو الْمَعْتَى وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى مُوالا عَ الْعُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنُ وَالْتَه وَلَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْتَهُ وَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ وَاللَهُ عَلَيْهُ عَلَى وَاللَهُ عَلَيْهُ الْنَهُ عَلَيْهُ وَا عَامًا مَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُو عَلَى مَنْ عَلَى مَا عَلَى عَالَ عَامَ مَنْ اللَهُ عَلَيْ وَقَلْ عَامًا وَلَهُ عَلَى وَالَةُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْ وَالَةً عَلَى الْعُو وَقَلَ مَا مَنُ اللَّهُ مَالَى اللَهُ عَلَى مَا عَا مَا عَالَ مَعْتَى وَ مَا مَا مَنْ مَعْتَ مَعْمَا مَ عَلَى مَنْ عَامَ مُ مُونَ مُونَ مُ مُنَ اللَّهُ مَنْ عَامًا مُونَ اللَهُ مَا اللَهُ مَا مَا مَا مَنْ مَا مَ مَ

قَالَ آبُوْ عِيْسْلِي: وَيُرُولى وَلَا فَارًّا بِخِزْيَةٍ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ آَبِي هُرَيُرَةَ وَابُنِ عَبَّاسٍ

حَكَم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ اَبِى شُرَيْحٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

توضيح راوى وَابُوْ شُرَيْح الْخُزَاعِتَى اسْمُهُ خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍ وَهُوَ الْعَدَوِتَ وَهُوَ الْكَعْبَى

<u>قُولَ امام ترمدى: وَمَعْنَىٰ قَوْلِهِ وَلَا فَارًّا بِ</u>حَوْبَةٍ يَّعْنِى الْجِنَايَةَ يَقُولُ مَنُ جَنَى جِنَايَةً اَوْ اَصَابَ دَمَّا ثُمَّ لَجَا إِلَى الْحَرَمِ فَإِنَّهُ يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

حد حد حضرت ابوشر تعددی دلالفند نے عمر و بن سعد سے کہا جب وہ مکہ عمر مدی طرف تشکر رواند کرنے لگا۔ اے امیر اہم مجھ اجازت دو ایل تہیں وہ بات ہتا ڈں جو نبی اکرم ملال گڑا نے اس وقت ارشا دفر مائی تھی جب آپ فتح ملہ کے الحلے دن خطبہ وینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔ اس بات کو میرے دونوں کا نوں نے سنا اور میرے ذہن نے اے محفوظ رکھا اور جب آپ ملاقی ہے بات کرر ہے تھے تو میر کی آنکھوں نے آپ کو دیکھا' آپ ملاقی اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد ارشا دفر مایا تھا:

كِتَابُ الْحَجّ	(122)	باقرى بامع ترمصنى (جدراول)
البدينة من المالي	ریا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا ُ اللہ تعا پر مہد	·· ب شک مکه کواللد تعالی نے حرم قرار د
محديد خدمه كالمساقل كالمتحقق	مصحا تزكيل مصود بهال خوان بما _ بر إمدال تس	ربطيحوالت فأناف فبالتصف سيربار
فتحمل سأكر مراكل الأ	کھ ستے دخصت جامل کرنے کی کوشش کر را ن	اللديني رشول فتحاس يال جنك ترسا
الأكرم مُكْفِيْتُ في الترجيل ابن	وں یا اس نے مہیں اجازت ہیں دی ہے (نج	تعالى نے اپنے رسوں وہ ک کا اچارت
ن اسى طرح وايس أنحى ب جيس	الطفع ميل اس بي اجازت دي اب اس کي حرمت	تے بھے <b>کا سرف دن سے ایک سو</b> ل
	ساتک سہ ہات پہنچاد نے''۔	كرشتة فن في شو بود من غير شوجود تو او
نے بتایا: وہ بولا: میں اس بارے میں آپ م	وبن سعید نے آپ کو کیا جواب دیا' توانہوں نے م	حضرت الوشر <sup>ن</sup> وتخافظ سے کو چھا کیا بحمر
مرکے بھا گنے دالے کو پناہ ہیں دیتا۔	رمان یا خون کرکے بھا گے ہوئے <del>ق</del> خص یا چور کی ک	ے زیادہ جانتا ہوں اے ابوسر <sup>م</sup> اجر م <sup>س</sup> ی نام
ل ہواہے۔	ایت کے مطابق اس میں لفظ <sup>ر</sup> بعدزید ''استعاا	امام ترمذی <del>ور</del> اند عرمالے میں البلے روا
	عزت ابن عباس ڈگائٹنا سے احادیث منقول میں . درجیہ صحیحہ،	اس بارے بیل حضرت ابو ہر <i>بر</i> ہ تن تنز <sup>ی</sup> ج
	ی <sup>در حسن صحیح''</sup> ہے۔ح <i>ضر</i> ت ابوشر کے خراعی کا نام کرچہ مرکب میں جاری کا مار حال حال	
و من ی برم کا اعتراف کرنے یا <sup>ن</sup>	ئی جرم کرکے فرار ہونا ہے وہ پیرکہنا چاہتا تھا: ج ایک تقریب	<b>,</b>
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	•	کردیادر پھر حرم کی حدود میں آجائے تو اس سر
	مَا جَآءَ فِي ثَوَابِ الْحَجِّ وَالْعُمُرَةِ	
	باب2: جح ادرعمر ب كاثواب	
ِ الْآحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ	وَٱبُوْ سَعِيْدٍ الْأَشَجُ قَالَا حَدَّثَنَا ٱبُوْ خَالِدٍ	738 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُبَيْبَةُ
هِ وَسَلَمَ :	يَهُ دِ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	عَام مَنْ فَقَدْ مَنْ عَنْ اللَّهُ فَ
، كُمَا يَنفِى الْكِيَرُ حَبَّتْ الْحَدِيَدِ	ح والعُمْرَةِ فإنهما ينفيانِ الفقر والدنوب	مكن حديث تتابعُوا بَيْنَ الْحَبِّ
ه وعبدِ اللهِ بنِ حبسِي وامِ سلمه	ورہ تواب اور البنہ عَنْ عُسَمَرَ وَعَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ وَابِى هُرَيْرَةَ	فْ الباب: قَبَالَ : وَفِبِي الْبَبَابِ
مَّ، حَلَيْتُ إِنَّنْ مَسْعُوْ دِ	مو و وفي س د في مر م مر و م	وبجابو
یں سوید ہے بی ج اور عمرہ کے بعد دیگر بے کروٴ کیونکہ بیہ	یدیٹ ابنی مسعود جدیٹ حسّن غَریب تے ہیں: نبی اکرم ملاقی نے ارشادفر مایا ہے: نزج مدر ، حسر طرح بھٹی لد سرہ سونے ، جاند ک	حكم حديث: قَالَ أَبُوْعِيْسَى: حَر
ی سے میل کوشتم کردیتی ہے مقبول ج کا	تے ہیں: پی اگرم کچھ کے اوس کو کو جب کھی دید بچر بط ح بھٹی کو ہے، سونے ، جاند ک	حضرت عبدالله دلالفن بيان كر
	تے ہیں: پی اگرم کلیو اسے ارساد کر پالے م بیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے،سونے ،حیا ندک	دونول غربت ادر گناہوں کواس طرح شم کرد م
تفرت عبداللدبن عبش وكالفخ حضرت ام	ت عامر بن ربيعه ولائفة، حضرت ابو هرميره ولائفة، ح	تواب صرف جنت ہے۔
		اس بارے میں حضرت عمر دلکاتیز ، مقرب

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْحَبِّ

سممہ بڑھنا ہور حضرت بولار بڑھڑے احادیث منقول ہیں۔

**139** سنكر حديث حسلاً لمَنْ أَبِى عُمَرَ حَدَّلَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ آَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَرْبُ قَرْبُ دَمَبُوَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ : مَتَّنْ حَدَيثَ حَتَّ فَلَمْ يَوْفُتُ وَلَمْ يَفْسُقْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ظم صريت: قَالَ أَبَوُ عِنْسِنِي: حَدِينْ أَبِي هُوَيْوَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

تو تی راول وابو حازم تحویق و محول الکش جعنی و اسمهٔ مسلمان مولی عَزّة الکش جعیّة محمد حضرت ابو جریره بنگتریان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنْ لَیْوَم نے ارشاد فرمایا ہے: جو محض حج کرے اور اس میں فخش کابی تہ کرے اور کوئی گتاہ نہ کرے نو اس کے گزشتہ گتا ہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

> امام ترمدی ترسط مات بین حضرت الو مریره برانتر سمنقول احادیث دست تلحیح " ب ۔ الوحاد م کوفی میا تبحی بین ان کانام سلمان میر والا شجعیہ کے آزاد کردہ غلام ہیں ۔ باب ما جمآء فی التغول لو فی تر لے البحیج باب8: نج ترک کرنے کی شدید مدمت

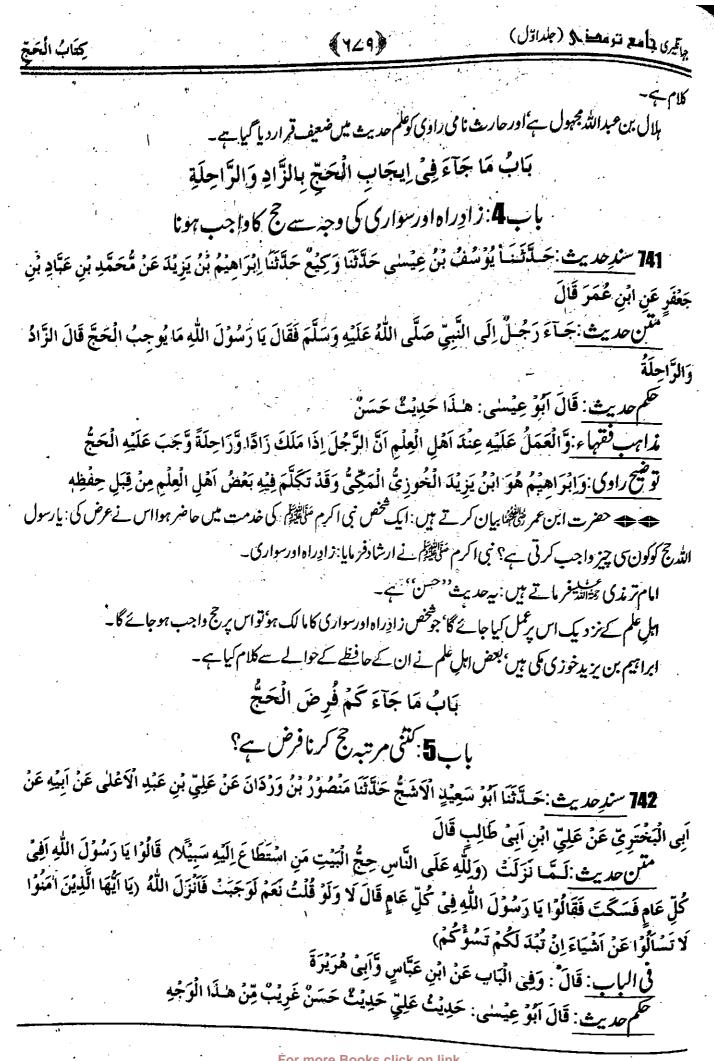
740 <u>سمرحديث:</u>حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِىُّ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هَلالُ بْنُ عَبْدِ الـلَّـهِ مَوْلِّى دَبِيَعَةَ بَـنِ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْبَاهِلِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَقَ الْهَمُدَانِىُّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ، قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَبَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث عَنْ مَلَكَ ذَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ اللي بَيْتِ اللَّهِ وَلَمٌ يَحْجَ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ يَعُوُلُ فِي كِتَابِهِ (وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيَّل

تَحْظَم صديت: قَالَ ابُوْ عِنسلى: هذا حَدِيْتٌ عَوِيْبٌ لَا مَعْوِفُهُ إِلَا مِنْ هذا الْوَجْهِ وَفِي إِسْدَادِهِ مَقَالٌ تَوْضَى راوى: وَهلالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَجْهُولٌ وَّالْحَادِثُ يُصَعَفُ فِي الْحَدِيْتِ ح ح حضرت على رُقَاتُنْ بِيان كرتے بين: بى اكرم مَنَاتِ عُن ارتاد فرمايات، "جو صرت على رُقاتُنْ بيان كرتے بين: بى اكرم مَنَاتِ عُن في الْحَدِيْتِ "جو صرت على رُقاتُنْ بيان كرتے بين: بى اكرم مَنَاتِ عُن في الْحَدِيْتِ "جو صرت على رُقاتُنْ بيان كرتے بين: بى اكرم مَنَاتِ عُن في الْحَدِيْتِ "جو صرت على رُقاتُ مَن عَبْد اللهِ مَحْهُولٌ وَالْحَدِيْتَ اللهُ مَعْهُولُ وَالْحَدِيْتِ مَنْ اللهُ مَعْرَفَ فَي الْحَدِيْتِ

اس کی وجہ میہ ہے : امتد تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے : ''امتد تعالیٰ کے لئے بیت امتد کا بچ کرتا' جو محض وہاں تک جاسکتا ہو، لوگوں پر لا زم ہے''۔ امام تر فدی مِنْسِنَیْفر ماتے ہیں نیہ حدیث' نفریب'' ہے'ہم اسے صرف اس سند کے حوالے سے جاتے ہیں۔ اس کی سند میں پچھ

For more Books click on link



ير تيري جامع تومصنى (جدادل)

كِتَابُ أَنْحَجّ

''سائیان والواان چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگرانہیں تمہارے سامنے ظاہر کردیا جائے 'تو تمہیں براگھ''۔ اس بارے میں حضرت این عباس ڈٹائٹ اورا بوہریرہ ڈڈٹائٹ احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذکی فرماتے ہیں: بیرحدیث''حسن'' ہے اور اس سند کے حوالے سے''غریب'' ہے۔ ابو نحشری نامی راوی کا نام سعید بن ابوعمران ہے'اور یہی سعید بن فیروز ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ كَمُ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب6: بى اكرم تا الم خ

**143 سن**رِحديث:حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ اَبِى زِيَادٍ الْكُوْفِى ْحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنُ اَبِيُهِ عَنُ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ

مَنْنُ حَدَيْتُ النَّبَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ ثَلَاتَ حِجَج حَجَّتَيْنِ قَبَّلَ اَنُ يَّنْهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ وَمَعَهَا عُمُرَةٌ فَسَاقَ ثَلَاثَةً وَّسِتِّينَ بَدَنَةً وَّجَآءَ عَلِقٌ مِّنَ الْيَمَنِ بِيَقِيَّتِهَا فِيُهَا جَمَلٌ لَابِى جَهْلٍ فِى اَنْفِهِ بُرَةً مِّنُ فِضَّةٍ فَنَحَرَهَا دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامَرَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ بَرَةً بِبَضْعَةٍ فَظُبِحَتُ وَشَرِبَ مِنْ مَرَقِهَا

َ مُحْكَمُ حَدِيثَ: قَبَّالَ ٱبُوُ عِيْسِنى: هُذَا حَدِيْتٌ غَوِيْبٌ مِّنُ حَدِيْتِ سُفْيَانَ لَا نَعُوفُهُ اِلَّا مِنُ حَدِيْتِ ذَيْدِ بْنِ حُبَابٍ وَّرَأَيْتُ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ عَبُدِ الرَّحْطِنِ رَوى هُ ذَا الْحَدِيْتَ فِى كُتُبِهِ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِى ذِيَادٍ قَالَ

َقُولُ المام بخارى وَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هَٰذَا فَلَمُ يَعُوفُهُ مِنُ حَدِيْتِ التَّوُرِيّ عَنُ جَعُفَرٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَايَتُهُ لَمُ يَعُدَّ هُ ذَا الْحَدِيْتَ مَحْفُوظًا وقَالَ إِنَّمَا يُرُولى عَنِ التَّوُرِيّ عَنُ آبِي إِسْحَقَ عَنُ مُجَاهِدٍ مُرْسَلًا

حید حلک امام جعفر صادق مُتَنظر الله والد (امام محمد باقر مُتَنظر) کے حوالے سے حضرت جاہر بن عبد الله رُقطبًا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَافظ نے تین نج کئے دوج ہجرت کرنے سے پہلے کئے اور ایک نج ہجرت کرنے کے بعد کیا جس کے ساتھ آپ نے عمرہ بھی کیا تھا۔ نبی اکرم مَلَافظ اپنے ساتھ 83 اونٹ لے کر گئے تھے۔ بقیداونٹ حضرت علی رُفافِظُ یمن سے لے آئے تھے

كِتَابُ الْحَجّ	(INF)	بالرى جامع ننومصارى (جلداول)
مُنْظِيمَ فِي السِرِيمَ قَمْ مِان كَروبا ُ يَكُمْ مِي مُنْظِيمًا فِي إِلَيْ مُوماً بِيكُر مِي	. کی ناک میں چاندی کا بناہوا چھلاتھا۔ نبی اکرم	ان ادنوں میں ابوجہل کا بھی ایک ادنٹ تھا اس
مراسے پکایا گیا اور نبی اکرم مظلیظ بر بن	، کی ناک میں چاندی کا بناہوا چھلاتھا۔ نبی اکرم ، گوشت کا ایک حصہ لے کرانہیں اکٹھا کیا گیا' کچ	ارم مذالقًا سے ظلم سے تحت میں اونٹ میں سے
	•	
يب" ہے ہم اسے صرف زيد بن حباب	سفیان سے منقول ہونے کے حوالے سے ' غر	اہام تر مدکن چھالللہ سر مانے ہیں بید حکر بیتے بای راوی کے حوالے سے جانتے ہیں ۔
احديث كواتن كثاب ميں عبدان من	مام دارمی میں ہے۔ مام دارمی تقاملة) کو دیکھا ہے۔انہوں نے اس	ماں رور سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن (یعنی ا
		ابوزیار کے حوالے سے قتل کیا ہے۔
غر <sub>مط</sub> اند کے حوالے سے ان کے والد	، بارے میں دریافت کیا' تو وہ تو ری کے امام <sup>جع</sup>	میں نے امام بنجاری توٹینڈ سے اس کے
کے سے منقول ہونے کے حوالے سے	بر طلین بر طلین کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّلین کے حوالے	(امام بافر رشانیڈ) کے حوالے سے حضرت جا روز میں
نے بیفر مایا: بیردایت تو ری کے حوالے	ال نے اس حدیث کو تحقوظ شار نہیں کیا۔انہوں ۔	مہیں جانتے شخصاور میں نے اہمیں دیکھا' انہو بیار یہ
. ,		ے ابوالحق کے حوالے سے مجاہد کے حوالے۔
لَأَنَّنَا هَنَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلُتُ	الحقُ بُـنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بُنُ هِلَالٍ حَا	744 سنرحديث: حَدَّقُنَدا إِسْـ
		لِاَنَسِ بْنِي مَالِكٍ كَمْ حَجَّ النَّبِقُ صَلَّى الْ
مُرَةُ الْحُلَيْبِيَةِ وَعُمْرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ	يَّمَرَ اَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةٌ فِىٰ ذِى الْقَعْدَةِ وَعُهُ	متن حديث بحجّة واحدة واع
•		وَعُمْرَةُ الجِعِزَانَةِ إِذْ قَسَّمَ غَنِيْمَةَ حُنَيْنٍ
	لَدَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	م مريث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَاي: ه
حْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ	اَبُ حَبِيْبِ الْبَصْرِيُّ هُوَ جَلِيْلٌ ثِقَةٌ وَتَقَهُ يَا	توضيح إوكي وتجتمان تبز هلال هو
می اگرم ملاقیق نے لینے بچ کئے تھے؟	نے حضرت الس بن ما لک تکا تُتْخُذُ سے دریافت کیا:	🛥 🛥 قادوران کر تے ہیں: میں ـ
دہ میں ایک عمرہ حدیب یے کیا تھا ایک	، مَالَّةُ إِلَى خَارِعُمَ بِ كَحَصَّةُ الْكَعْمَرِهِ وَلِيقَتِد	انبول فرجوا وإزاك فيح كما فتوا أورآب
نيمت تقسيم كياتحار	ہر انہ سے کیا تھاجب آپ نے عزوہ میں کا مالی <sup>ت</sup>	مرد آپ نے جج کے ساتھ کیا تھا'اور ایک عمرہ
· · ·	ودخسون ويتجرب سيمي	الدبيوم عميضكية الجرمد أداريه
یں تقد قرار دیا ہے۔ پ	یں القدر تفہرادی ہیں یہی بن سعید فطان کے ا	ج الدين بالل الدجير ل <i>هر كايل ب</i> ر
وسلم	ذِكْم اعْتِمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ	بَابُ مَا جَاءَ
Ê	نی اکرم بالظل نے کتنے عمر ے گئے تخ	
عَمْرِو بُنِ دِيْنَارٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ	ى الرام عام المجامع المحصور المُعطّارُ عَنْ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْعَطَّارُ عَنْ	باب. 145 سندجد بث: حَدادَّتْ مَا قُتَيْبَةُ
		ابني عَبَّاس

كِتَابُ الْحَجّ

مَعْنَ حَدِيثُ:أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ اعْتَمَرَ ٱرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ التَّانِيَةِ مِنْ قَابِلِ وَّعُمُرَةَ الْقَصَاءِ فِي ذِى الْقَعُدَةِ وَعُمُرَةَ الْكَالِئَةِ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ وَالرَّابِعَةِ الَّتِي مَعَ حَجَّتِه فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آنَسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍ و وَابْنِ عُمَرَ للم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنْ غَرِيْبٌ اخْلَافِرِدايت:قَرَوى ابْنُ عُيَيْنَةَ هُــذَا الْحَدِيْتَ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَسَلَيْهِ وَسَسَلْمَ اعْتَسَمَرَ ٱرْبَبَعَ عُسَمَرٍ وَّلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِلْإِلَى سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخُزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنُ عِكْرِمَةَ آَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ حه حه حضرت ابن عباس را المفتر من اكرم مناتيرًا کے بارے میں بیہ بات تقل کرتے ہیں: آپ مَنَاتَقَتْم نے چارعمرے کئے تقے ایک حدیب کے موقع پر کیاتھا دوسراعمرہ الگلے بری حدید ہے تھر وکی قضائے طور پر ذیقعدہ کے مہینے میں کیا' نیسراعمرہ جعرانہ سے کیا تھا'اور چوتھاعمرہ وہ تھا'جوآپ نے جج کے ساتھ کیا تھا۔ اس بارے میں حضرت انس شائلتی، حضرت عبداللہ اور ابن عمر و طائلتین اور حضرت عمر طاللتین سے احاد بیث منقول ہیں۔ امام ترمدي ميني فرمات بين : حضرت ابن عباس فل في الما منفول حديث "غريب" ب-ابن عیبینہ نے اسے ادر اس حدیث کودینار کے حوالے سے عکر مدینے قتل کیا ہے : تبی اکرم مَثَافَظُم نے چارعمرے کئے تھے۔ انہوں نے اس سند میں حضرت ابن عباس طلخ الذكر ہنيں كيا۔ یہی روایت اورایک جگہ عکر مہ کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّاتِیْزا سے منفول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ مِنْ اَيِّ مَوۡضِعِ اَحۡرَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ باب8 نبى أكرم تلفظ في كس مقام سے احرام باند صاتھا؟ 746 سنرِحديث: حَـذَنَّنَا ابْنُ آبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنُ عُيَيْنَةَ عَنُ جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ مِنْنِ حديث نِلَمَّا ارَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ اذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوا فَلَمَّا اتَّى الْبَيْدَاءَ احْوَمُ فْي البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَإَنَّسٍ وَّالْمِسُوَرِ بُنِ مَخُوَمَةَ

كَكُم حديث: قَالَ ابْوُ عِيْسَى: حَدِيْنَ جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَبَحِيْحٌ

حیک امام جعفرصادق میشند این والد (امام محمد با قر میشند) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللد نظاف کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم مظافر نے ج کرنے کا ارادہ کیا تو آپ نے لوگوں میں اعلان کردا دیا تو وہ است ہو گئے جب آپ '' بیداء'' کے مقام پر پنچو تو آپ نے احرام با ندھ لیا۔ اس بارے میں حضرت ابن عمر نظاف ، حضرت انس نظاف اور حضرت مسور بن نخر مہ رکاف سے احاد بیٹ منقول ہیں۔

يَحَابُ الْحَعِ	( 1AP )	جاعرى جامع ترمع ى (جلدادل)
	ابر <sup>رایا</sup> نڈے منقول حدیث <sup>ور حس</sup> ن صحیح <sup>،</sup> ہے۔	امام تر مذی ت <sup>مین</sup> یفز ماتے ہیں: حضرت ج
سْى بْنِ غُقْبَةَ عَنْ سَالِعٍ بْنِ عَبْلِ	نُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيْلَ عَنْ مُوْمَ	147 <i>سندِحد ي</i> ث: حَـدَّثَنَا فُتَيْبَةُ بُ
		اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ أَبْنِ عَمَرَ قَالِ
سَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَهَلَّ رَسُوْلُ اللَّهِ	نَ فِيْهَا عَلَى رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ	مَتْن حديث الْبَيْسَدَاءُ الَّتِي يَخْدِبُوْ
	جِدِ مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ مِنُ عِنَدِ الْمَسْ
	• •	ظم <i>حديث</i> فَالَ هُـذَا حَدِيْتٌ حَدَ
سے تم بی اکرم متافظ کی طرف غلط	تے ہیں.'' بیداء'' وہ مقام ہے <sup>ٰ ج</sup> س کےحوالے یے	ح> حضرت ابن عمر دلانانها بیان کر۔
روع کیا تھا۔	ا این دشتجرہ'' کے پاس موجود مسجد سے ملبیہ پڑھنا نثر	بات متسوب كرتے ہواللہ کی شم اینی اکرم ملکظ
		امام ترمذی میں بند فرماتے ہیں بیدحدیث
لَّمَ	مَتَى ٱحْرَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ	بَابُ مَا جَآءَ
	باكرم تلق في كب احرام باندها تعا؟	باب9: ت
	نْنَا عَبُدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنُ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِ	
2 2 2 2 2 2		متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
ا رَوَاهُ غَيْرَ عَبْدِ السَّلَامِ ابْنِ	المُسلَدَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفْ أَحَدً	حكم حديث: قَسَالَ أَبُو عِيْسَلِي: ه
•	لَى يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي دُبُرِ الصَّلُوةِ	حَرُبٍ وَهُوَ الَّذِى يَسْتَحِبُّهُ آهُلُ الْعِلْمِ أَنْ
بہ پڑھناشروع کیاتھا۔ نیرینہ بہ دیدجہ ب	تے ہیں: نبی اکرم مَلَّا ﷺ دنہ بنی میں ملک میں	ح> ح⇒ حضرت ابن عباس دلي فنه بابيان كر
س لوہیں جاتے جس لے ایسے	<sup>د</sup> غریب'' ہے'ہم عبدالسلام بن حرب کے علاوہ کی <del>ش</del> خ	
	بازردهن کرلورا7 ام ازهاها بخ	روایت کیا ہو۔ اما علمہ ذیب مشتقہ قرب ۔
	ہے: نماز پڑھنے کے بعداحرام باندھاجائے۔ روس ستریہ فرقہ افسادہ الْبَہۃ	الکي م کے اس بات کو تشخب قرارديا ہے۔ ب
· · ·	ابُ مَا جَآءَ فِى اِفْرَادِ الْحَجِّ مَدْ جَاءَ فِي اِفْرَادِ الْحَجِّ	<b>.</b>
	باب 10: ج افراد كابيان	•
نِ بنِ القاسِمِ عن أبِيهِ	بِ قَرَانَةً عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْطِ تَرَّبُ المَّاسِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْطِ	749 سنرحديث: حَدَّثْنَا أَبُو مُصْعَ
	لَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفُرَدَ الْحَجَ	من حديث: عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوُ
. •	جَابِرٍ وَابنِ عمر يُثُ عَآئِشَةَ حَدِيُكْ حَسَنٌ صَحِيُحٌ	فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ تَحْكُمُ مِدْرَدَ وَقَالَ أَثْنُ مُدْرًا دِجَا
·		محديث قال أبو غيسي، حب
	For more Books click on link	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْحَبِّ	(YAM)	ير تحيرز وامع متومعة (جداول)
	اعِنُدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ	<u>ندابب فتهاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـٰذَا
لياتفا-	المان كرتى بين نبى أكرم مَكْفَيْهُم في حج افراد	م حضرت سیده ما <sup>ر</sup> مید بقد الله مدیقه الله
	رت ابن عمر رفائف سے احادیث منقول بیں -	اس بارے میں حضرت جابر دیکھنڈاور حضر
	یہ رفع کا سے منقول حدیث'' <sup>حسن صحیح</sup> '' ہے۔	امام ترمذي وسيت فرمات بين استيده عائظ
	KALLON	لبحظها علم بن المراجع
مُ أَفْرَدَ الْحَجّ وَافْرَدُ ابْوَ بَكْرٍ وْعُمَرُ	ل ياج 20- ، عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ	<b>758 متن حديث نوَدُوِ</b> ى عَنِ ابْنِ
• •	•	والانتهاق
عَبُدِ اللهِ يُنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ أَبْنِ	ةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعِ الصَّائِغُ عَنْ	مَكْرُمَدِيثُ:حَدَّثَنَا بِذَلِكَ فُتَيَبَأ
مر جرم جرم بر الا الا مر مانو بر		عُمَوَ بِهِنْدًا
مَنْ وَإِنْ قَرَنْتَ فَحَسَنَ وَإِنْ تَمْتَعَتْ	وِقَالَ التَّوَرِيُّ إِنُ أَفُرَدُكَّ الْحَجَّ فَحَسَ	مَرَابِ فَقَبْهَاءَ:قَالَ أَبُوُ عِيْسُى:
	، إِلَيْنَا الْإِفْرَادُ ثُمَّ التَّمَتَعُ ثُمَّ الْقِرَانُ	· فَحَسَنٌ وقَالَ الشَّافِعِيُّ مِثْلَهُ وَقَالَ أَحَبُّ
کیا تھا حضرت الوبلر رضائقۃ نے اور خطرت	ت منقول ہے: نبی اکرم مَلَّقَظَم نے جج افراد ک	حضرت ابن عمر نظفتناسے بھی یہی روایہ ا
•		· عمر تُفْتَخْتُ اور حضرت عثمان تُفْتَخْتُ فَبِعَى حَجَّال
م ب کی جو بر از معرف کر بر مع	نرت این عمر دی جناسے منفول ہے۔ سب بی این جروف کے ماہ بنتہ اس	. بيدوايت فكوره بالا اورسند كي همراه حط
	اتے ہیں باگرتم نے جح افراد کر ناہوئو یہ بہتر ۔ پر بر	
زديك ن افرادرياده <i>چشديد</i> ه ب چرا <sup>ن</sup>	ن رائے دی ہے وہ بیفر ماتے ہیں : ہمارے مز ا	1
		یح بعد ج تمتع ہے اس کے بعد بح قران ہے۔ یہ قو یہ
يمر <u>ق</u>	جَآءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُ	باب ما
•	باب11: ج اورعمره اکتھا کرنا	•
، قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	لَكْنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْلٍ عَنُ حُمَيلٍ عَنُ الْسَ	751 سنرحا يث:حَدَّنَّنَا قُتِيبَةُ حَا
· · · ·		وَسَلَّمَ يَقُولُ :
		متن حديث كبيك بعُمرة وتح
	F	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَزُ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	لِدِبْنُ أَنَسَ حَلِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	تحظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَ
بِ الْكُوْفَةِ وَغَيْرِهِمْ	اَهْلِ الْعِلْمِ اللّٰى هُـذَا وَاخْتَارُوْ هُ مِنْ اَهْلِ مُسْلِمُ الْعِلْمِ اللّٰى مُسْدَا وَاخْتَارُوْ هُ مِنْ اَهْلِ	فذأب فقباء:وَقَدْ ذَهَبَ بَعْضَ
ماتے ہوئے ستاہے:	تے ہیں: میں نے ٹی اکرم مُلْقِظْم کو بیار شادفر	حضرت اس تکاتق بیان کر۔

يكتَابُ الْحَجّ

رمیں مرواور بنی (ایک ساہند کرنے) کے لئے حاضر ہوں''۔ اس بارے میں حضرت ممر رفع لفظ اور عمران بن حصین رفع لفظ سے احادیث منفول ہیں۔ امام تر مذی رفع اللہ من سن حضرت انس رفت لفظ سے منفول احادیث ''حسن سیجے'' ہے۔ بصل اہل علم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اہل کوفہ اور دیکر حضرات نے ای کوتر جبح دی ہے۔ بیاب ما جماع فی التی متع جا باب 12: جبخ تمتع کا بیان

752 <u>سَمُرِحديث: حَلَّمَتْنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بُنِ</u> أَنَس عَنِ ابُنِ شِهَابِ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ مَتْنَ حَدِيثُ ذَلَكُ سَمِعَ سَعْدَ بُنَ اَبِى وَقَاصٍ وََّالضَّحَاكَ بْنَ قَيْسٍ وَّهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِ فَقَالَ الضَّحَريثُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بُنَ اَبِى وَقَاصٍ وََّالضَّحَاكَ بْنَ قَيْسٍ وَّهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِ فَقَالَ الضَّحَريثُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بُنَ اَبِى وَقَاصٍ وََّالضَّحَاكَ بْنَ قَيْسٍ وَّهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَري اللَّهُ عَلَيْ حَدَي فَقَالَ الضَحَاكُ بُنُ قَيْسٍ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَطَّابِ قَدْ نَهِى عَنْ خَلِكَ الْلَهِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ مَنعَة رَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ مَعَة مَعَانَ مَعَ

حكم حديث:قَالَ هنداً حَدِيثٌ صَبِحِيْحٌ

(امام ترمذی میں بغرماتے ہیں:) بی حدیث 'جسمے'' ہے۔

**753 سنرِحديث: حَدَّلَنَ**ا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ آخْبَرَنِى يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيُسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

مَنْنَ حَدَيَثُ النَّسَمَةُ اللَّهِ مَنَ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ انَّهُ سَمِعَ دَمُكَلا مِنْ أَهُلِ الشَّامِ وَهُوَ يَسْاَلُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ عَن التَّسَتُع بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَج فَقَالَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هِىَ حَلالٌ فَقَالَ الشَّامِيُ إِنَّ أَبَاكَ قَدْ نَهِى عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ إِذَا يَتَ إِنْ كَانَ آَبِى نَهَى عَنْهَا وَصَنِعَهَا دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ةَ أَمْرَ آبِى نُعَدَ مَعُ أَمْ أَمْرَ دَسُولِ بُنُ عُمَرَ أَدَاتَتَ إِنْ كَانَ آَبِى نَعْلَى عَنْهَا وَصَنِعَهَا دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ةَ أَمْرَ آبِى نَتَبِعُ أَمْ أَمْرَ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبِى نَعْنَ عَنْهَا وَصَنِعَةَا دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ةَ أَمْرَ آبِى نَتَبِعُ أَمُ أَمْرَ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ بَلُ آمَرَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ صَنَعَهَا وَسُولُ

عمر بطح عمل التح يحتن بعنى جح محساته عمره كرف كربار بسار مين دريافت كرت موت ساانو حضرت عبداللد داللفظ فرمايا: بيحلال
ہے تو وہ شامی محض بولا: آپ کے والد تو اس سے منع کرتے تھے تو حضرت عبداللہ بن عمر دلال کانے فرمایا: تم کیا سیجھتے ہو؟ اگر میرے
والداس من كرت ہوں اور نبی اكرم منگ الما ميا ہو؟ تو كيا ہم مير بوالد كے عم كى بيروى كريں تے؟ يا نبى اكرم منگ الم
کے حکم کی طروک کریں گے؟ وہ مخص بولا: 'ہم نبی اکرم مَلَا لَيْزُمْ کے حکم کی پیروی کریں تو حضرت ابن عمر دلاتھنانے فرمایا: نبی اکرم مَلَا لَيْزَمْ
-ج-ایدا کیا ہے۔
<b>754 سن حديث: حَدَثَ</b> نَدَا أَبُوُ مُؤْسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَنَى حَدَثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ اِدْدِيْسَ عَنْ لَيُبْ عَنْ طَاؤْسٍ
حَنِ ابْن حَبَّاس قَالَ
َ مُنْنَ حَدَّيتَ مَنْنَ حَدَّيتَ بَتَمَتَّعَ رَسُؤُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابُوُ بَكْرٍ وَّعْمَرُ وَعُثْمَانُ وَاوَّلُ مَنْ نَّهِى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ
حَكَم حديث: هَذا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْح
قُى الْبَابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيَّ وَعُنْمَانَ وَجَابِدٍ وَّسَعْدٍ وَّاسْمَاءَ بِنْتِ آبِى بَكْرٍ وَّابْنِ عُمَرَ
حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْكُ أَبُنِ عَبَّاسٍ حَدِينُتُ حَسَنٌ
مَدَامَبٍ فَقْبِها عَذَوَقَدِ اخْتَادَ قَوْمٌ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ التَّمَتُّعَ
بِالْعُمُوَةِ وَالتَّمَتُّعُ آنُ يَتَدُخُلَ الرَّجُلُ بِعُمْرَةٍ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ يُقِيْمَ حَتّى يَخُجّ فَهُوَ مُتَمَتّع وَّعَلَيْهِ دَمٌ مَا اسْتَيْسَرَ
َمِنَ الْهَدُي فَانُ لَمْ يَجِدُ صَامَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ الى آهْلِهِ وَيُسْتَحَبُّ لِلْمُتَمَتِّعِ إِذَا صَامَ ثَلَاثَةُ
اَيَّنامٍ فِبِي الُحَبِّج اَنْ يَسْصُومَ الْعَشُرَ وَيَكُونُ الْحِرُهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فَإِنْ لَمْ يَصُمُ فِي الْعَشْرِ صَامَ أَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فِي قَوْلِ
بَعُضَ آهُلِ الْعِلْمَ مِنُ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ ابْنُ عُمَرَ وَعَآئِشَةُ وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَّالشَّافِعِتُ
وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ لَا يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيْقِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوْفَةِ
قَالَ اَبُوْ عِيْسِنى: وَاَهْلُ الْحَدِيْثِ يَخْتَارُوُنَ التَّمَتُّعَ بِالْعُمُرَةِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ
🖛 🖛 حصرت ابن عباس ڈلائٹنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتَتُنَظِ ،حضرت ابو بکر دلیاتُتُنا،حضرت عمر دلیکٹنڈ اور حضرت عثان دلائٹنڈ
نے:'' جج تمتع'' کیا ہے۔سب سے پہلے حضرت معاویہ ڈلائٹڑنے اس سے منع کیا تھا۔ سے
بیرحدیث دخشن سی می است.
اس بارے میں حضرت علی ڈلائٹنز، حضرت عثمان ڈلائٹز، حضرت جابر ڈلائٹنز، حضرت سعد ڈلائٹنز، حضرت اساء بنت ابو بکر ڈکائٹنز اور
حضرت ابن عمر خلفة مناصاحا ديث منقول ٻيں۔
امام ترمذی توانید فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس کڑھنا سے منقول حدیث ''جب امام ترمذی توانید سے مدین کے طاق سے تعاق سے میں ایراع علم سے سے گھ
اما ارتدی ہے۔ بنی اکرم ملکظ کم سے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے ایک گروہ نے '' جج تمتع'' یعنی حج کے ساتھ عمرہ بیلہ دینہ مرحج سرمزہ جو میں بلید یو بار کھی ہوتا ہے کہ مار کھی ہوتا ہے۔
بی اکر می این کا میں ایک میں ہے۔ سرنے کواختیار کیا ہے بعنی آ دمی جج کے مخصوص مہینوں میں عمرہ کرےاور پھروہ وہیں قیام پذیر سے یہاں تک کہ جج کرے نووہ شخص

بحقاب المتحتج	(112)	باترى جامع ترمصا ى (جلداول)
کرنا جائز ہوگا اگراہے قربانی کا جانو رنہیں ملتا' تو وہ	المهولت تحساته ميسر هو قرباني	جنت کر نے والوں میں سے ہوگا اور اس پر جو بھم
K	روز سے واپس اسٹ کھر جا کرر کھ <sup>ا</sup>	ج سرایام میں بین دن روز <i>سے دسط اور س</i> امت
م میں رکھے جانے والے تین روز نے ذ والحجہ کے	یب فراردی گئی ہے: وہ جج کےایا <sup>۔</sup>	ج جمیع کرنے والے کے لیے میں ہات مسو مد کر کہ وجس میں ہونے کار بدن یہ ن
	السفادن بهويه	بالتبرية الألف المنابع الألارة الأله
ے رکھ لے۔ نبی اکرم ملک کی کے اصحاب سے تعلق میں رکھ کے اسکان کی	ھ پاتا تو وہ ایام شریق میں روز۔ رچھ جاتا ہو وہ ایام شریق بلان	الروہ من چہنچ سرے یں روز سے ہیں سرب البعظ ماللہ علم کی میں ارز سرمجن م
یدہ عا نشرصند یقنہ رکھن شامل ہیں۔ سر بندہ خد ما	ک حضرت عبداللد بن عمر دی جمناور سر میں بیاد را او اسطونہ عیب کے زیاد	کے دالے بصن اہل علم کی یہی رائے ہے جن م رامہ الک جمیلہ پیرا امر شافعی میں پیل امراح
یے مطابق فتو می دیا ہے۔ بر	سر مطالقة اوراماتهم المن زيفاتكة بسلے اس. محص المامة بعد لقت ملب وزير تنهيد	امام ما لک تعضیف امام شافعی تعضیف ام اح بعض اہلِ علم نے بیرائے بیان کی ہے: وہ
ر هچ کا ۔	ا کانا اسر یک مکردر نے بیل	اہل کونہ اسی اسے میر سب یوں ک ہے۔ دو اہل کونہ اسی بات کے قائل میں ۔
نے کوا ختیا رکیا ہے۔	نے جنمت یعن ج کے ساتھ عمرہ کر۔ لیے ج	امام تر قدی مشاللہ عرماتے ہیں: محد ثین کے
ζ ÷ 66 − 1	ت میں اس کے قائل میں ۔ تر مشاللہ اس بات کے قائل میں ۔	امام شافعي وسينكبه امام احمد وحداللة اورامام الطح
<b>'</b>	بَابُ مَا جَآءَ فِنْيَ التَّلْبِيَةِ	4
	باب13: تلبيه پڑھنا	• • • • • • • • • • • • • • • • • • •
مِيْمَ عَنُ ٱيُّوْبَ عَنُ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اللَّهُمَّ لَبَيْكَ لَبَيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَيْكَ اِنَّ	مَنِيْعٍ جَدَّثَنَا اِسْمِعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِ	755 سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ
اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَيُّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَيَّكَ اِنَّ	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَبَيْكَ	متن حديث أَنَّ تَسْلِبِيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى
د رنگ نکام و و روش	لكَ	الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيُّكَ لَ
ابنِ عباسِ وابِی هریوه ۔۔۔ * *	ٻن مُنسَعُودٍ وَجَابِرِ وَعَائِسَهُ وَا	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ا
سيحييج باب النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ بَاتَّهُ يَرَبِّهُ مُنَّابًة مُدَمَّة مَنْ اللَّهِ فَكَرَبُدُ كَذَ	بث ابن عمر حديف محسن ط ************************************	محکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلِی: حَلِيْ
ى التَّلْبِيَةِ شَيْئًا مِنْ تَعْظِيمِ اللَّهِ فَلَا بَأْسَ إِنْ مَا التَّلْبِيَةِ شَيْئًا مِنْ تَعْظِيمِ اللَّهِ فَلَا بَأْسَ إِنْ	يند بغض أهل الشِيني عب سبة قَالَ الشَّافعِ أَوَانُ ذَاذَ فَ	<u>مُرام، فعماء: والمعتمل عليه ع</u>
اييه و شهر قان المعارضي ورسه منه و جس	وأكتر ترتيبته الله صلي الله ع	المالية ورمرية المتكار والكناس المراب
رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَادَ	نَجِيدِ رَسَوْنِي مَمَ نَ عُمَرَ وَهُوَ حَفِظَ التَّلْبِيَةَ عَنُ	بوريادة تُعط الله واحب إلى أن يقتصر على بوريادة تُعط الله في أرارًا حرامًا حرامًا عن الْم
	انا افيه العلما ا	
م( کے الفاظ سیر میں ): مراب سیر میں ):		
مرہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے	ہوں نیزا وں تربیک یک ملک م	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	يکنېب ب- '-	مخصوص ہے اور بادشا ہی جھنی تیرا کوئی شر

## (YAA)

امام تر مذی و مشید فرماتے ہیں: اس بارے میں حضرت ابن مسعود دلائین، حضرت جابر دلائیز، سیّدہ عائشہ ذلائی، حضرت ابن عباس بالفنا ورحضرت ابو مربره والند سے احادیث منفول میں۔ امام ترمذي مشيغ مات بين حضرت ابن عمر كالفلا سي منقول "حسن تلحي " -----نبی اکرم مُلَاظِئًا کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے مزد دیک اس پڑھل کیا جائے گا۔ سفیان توری رمیشد، شافعی میشد، احمد میشد اورامام آطن مشاهد ای بات کے قائل ہیں۔ امام شافعی میشد فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص تلبیہ کے الفاظ میں پچھا پسے الفاظ کا اضافہ کرے جو اللہ تعالٰی کی عظمت سے تعلق رکھتے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہوگا اگر اللہ نے جاہا اور میر ے نز دیک پسندیدہ بات یہی ہے: آ دمی وہی تلبیہ پڑھے جو نبی اكرم مَنْافِيْظُم مِسْمِنْقُول ہے۔ امام شاقعی میشیغرماتے ہیں: ہم نے جو بیرکہا: اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار سے متعلق الفاظ کا اضافہ کرنے میں کوئی حرب نہیں ہے کیونکہ حضرت ابن عمر رفائٹن کے متعلق بیہ بات منقول ہے :جنہیں' نبی اکرم مُلَائِنِ کے تلبیہ کے الفاظ یا دیتھے کیکن اس کے باوجود حضرت ابن عمر ولانتشن تسبيه ميں اپنے پاس سے چندالفاظ کا اضافہ کیا (جوبہ ہیں): ''رغبت تیری طرف بے اور عمل (تیری رضا کے لئے ہے) جو کیا جاتا ہے'۔ 756 سنرِحد بيث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنُ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنْن حديث آنَهُ اهَلَّ فَانْطَلَقَ يُهِلُّ فَيَتَّقُولُ لَبَيْكَ اللَّهُمَّ لَبَيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ هٰذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱ ټَارِحابِ وَكَانَ يَـزِيُـ لُامِنُ عِنْدِهِ فِى آثَرِ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْحَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ حَكم حديث:قَالَ هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ 🖛 🖛 حضرت عبدالله بن عمر دلی اس بارے میں منقول ہے انہوں نے احرام با ندھا پھر یہ تلبیہ پڑ ھنا شروع کیا:'' میں حاضر ہون اے اللہ میں حاضر ہون تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہون بے شک حداور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی تیراکوئی شریک نہیں ہے۔ راوی ہیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ دلائٹۂ فرمایا کرتے تھے نبی اکرم مَلَّاتَتُوَّا کے تلبیہ کے الفاظ یہی ہیں۔ تا ہم حضرت عبداللدين عمر فلائ بي اكرم مكافئة محتليد كي بعد بدالفاظ بر صف سف · · میں حاضر ہون میں حاضر ہوں۔ سعادت اور بھلائی تیرے اختیار میں ہے تیری ہی طرف رغبت کی جاتی ہے اور تیری ہی رضائے لیے کم کیا جاتا ہے'۔ (امام تر فدی فرماتے ہیں:) بیحد یث ''حسن صحیح،' ہے۔

كتاب المحج

بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضَلِ التَّلْبِيَةِ وَالتَّحْزِ

باب 14: تلبيد پرُصف اور قربانى كرنى كافسيلت 757 سنرحديث: حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِع حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى فَدَيْكِ ح وحَدَّنَنَا اِسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ آخْبَرَنَا ابْنُ آبِى فَدَيْكِ عَنِ الضَّحَاكِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ يَرْبُوع عَنُ آبِى بَكُرٍ الصِّدِيْقِ مَنْنَ حَدَيْتَ الضَّحَةِ وَالتَّجُ

میں معترب ابو بکر صدیق رال منظنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم منظنین سے دریافت کیا گیا: کونساج زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپنے ارشاد فرمایا: جسَ میں بکثرت تلبید پڑھا جائے اور قربانی کی جائے۔

٣٤ سنرِحديث: حَسَرَنَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنُ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ آبِى حَازِمٍ عَنْ سَهُلِ بَنِ سَعُدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث مَا مِنْ مُسْلِعٍ يُلَبِّى إِلَّا لَبَّى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَلَاٍ حَتَّى تَنْقَطِعَ الْاَرُضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

<u>ابناود بكر: حَدَّثَنَا الْمُحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِ</u>يُّ وَعَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ الْاَسُوَدِ اَبُوْ عَمْرٍ و الْبَصُرِتُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبِيُ لَهَ تُبُنُ حُسَيُدٍ عَنُ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنُ آبِى حَازِمٍ عَنُ سَهُلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَ حَدِيُثِ اِسْمَعِيْلَ بُنِ عَيَّاشِ

فَى البابِ خَالَ : وَفِى الْبَابَ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ

حَكَم حديث: قَسَلَ اَبُـوُ عِيْسُلِى: حَدَيْتُ آبِى بَكَرٍّ حَدِيْتُ غَرِيْبٌ لَّا نَـعُـرِفُهُ اِلَّا مِنُ حَدِيْتِ ابْنِ اَبِى فُدَيْكٍ عَنِ الطَّحَاكِ بُن عُثْمَانَ

اخْتَلَافِ سَند: وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ لَمْ يَسْمَعُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْطَنِ بَنِ يَرُبُوع وَّقَدُ رَوى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ يَرْبُوع عَنْ آبِيْهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيْتِ وَرَوى أَبُو نُعَيْم الطَّحَانُ ضِرَارُ بْنُ صُوَدٍ مُسْلَا الْحَدِيْتَ عَنِ ابْنِ آبِي فُلَدَيْكٍ عَنِ الصَّحَاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ شُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ يَرْبُوعِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ آبِي فَلَدَيْكٍ عَنِ الصَّحَاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ شُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

قَدَالُ اَبُوْ عَيْسَى: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ مَنْ قَالَ فِى هلذَا الْحَدِيْتِ عَنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ آبِيْدِ فَقَدُ اَحْطَا

قُولُ امام بِخَارَى قَالَ : وَسَمِعْتُ مُسَحَمَّدًا يَّقُولُ وَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيْتَ ضِرَادِ بْنِ صُرَدٍ عَنِ ابْنِ اَبِى فُلَدَيْكِ لَعْقَالَ هُوَ مَعَاً فَقُلْتُ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ اَبِى فُلَدَيْكِ اَيْضًا مِعْلَ دِوَايَةٍ فَقَالَ لا شَىْءَ إِنَّمَا رَوَوُهُ عَنِ ابْنِ اَبِى كُلَيْكِ وَلَمْ يَدْكُرُوا فِيْدِ عَنْ سَعِيَدِ بْنِ عَبْدِ الوَّحْمَٰنِ وَرَايَتُهُ يُصَعِفُ ضِرَارَ بْنَ صُرَدٍ

يَحًابُ الْحَبْ	(19+)	چا تیری بامع متومصن ( بلدادل)
در الـ ۱۰	مَتَوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ وَالتَّجُ هُوَ نَحْرُ الْمُ	قول امام ترتدى قالعَجْ هُوَ رَهُعُ الط
أرمأيا المراجع بمسلمان تلبه مزهتا سرتوا	لرتے ہیں: نی اکرم مُلکھانے ارشادہ	🗢 🗢 حضرت مہل بن سعد رکھ تعذیبان ک
رهر ادهرتك كمل ، وجاتى ب (يعنى جريز	اللبيه پڑھتے ہيں يہاں تک کہ زين اد	ے داری با ی <sup>0</sup> موجود پھر، درخت اور عربال
		ليبيه وحرف في الم
	اسےاسی کی مانند حدیث فقل کرتے ہیں	حضرت تهل بن سعد دخافته، نبی اکرم ملافقتا
-(	رت جابر طلفئ سے احادیث منقول ہیں	اس بارے میں حضربت ابن عمر رہے گااور حصر
ب بم اس صرف ابن ابوفد يك نامى راوى	بكر طالنين سے منقول حديث ' غريب''	امام ترمذی روینغذیفر ماتے ہیں: حضرت ابو
	جانتے ہیں۔	کے حوالے سے صحاک بن عثان کے حوالے سے
ىنىپ-	<i>ی</i> ر بوع نامی راوی سے کوئی حدیث نہیں	محمد بن متكدرتا مى راوى في عبدالرحن بن
، حوالے سے اس کے علاوہ دیگرا حادیث فقل	ر مرکمن کے حوالے سے ان کے والد کے	محمدين متكدرنامي راوى في سعيد بن عبدا
	•	کی ہیں۔
، بن عثان کے حوالے سے محمد بن متلد رکے	ابن ابی فد یک کے دالے سے ضحاک	ابونعیم طحان ضرار بن صرد نے اس حدیث کو
ت ابوبکر صدیق دانتین کے حوالے ہے تی	ہے ان کے والد کے حوالے سے حضر	حوالے سے سعید بن عبدالر حن کے حوالے ت
	<b>,</b>	اكرم مكتفي فقل كياب-
		امام ترمذی چینیفرماتے ہیں : ضرارنا می را
: دہ پیفر ماتے ہیں:	ین حسن محیط کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے	امام ترمذی میشد خرماتے ہیں: میں نے احمد
ندبن منکد رکے حوالے <u>س</u> رعبد الرحمٰن بین	کسی حدیث کے بارے میں بیہ کہے : بی <sup>و</sup>	امام احمد بن خنبل وسيتشخ بيفرمايا: جو تخص
نجلطت کی ہر	الدے حوالے سے منقول ہے تواس۔	م <b>یوغ کےصاحبزادے کے حوالے سے ان کے د</b>
- 00	المحمد بن اسماعیل بخاری ع <u>ن بر</u> کور پر کہتے	امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: میں نے امام
المرجعين فالأراب كالماسر وكا	سے منفول ہے توانہوں نے فرمایان چا	صردے منفول حدیث کا مذکرہ کیا جوابن قد یک
ركى كولى جيش يتبلي بري بري	رج س کیا ہے تو انہوں نے فرمایا: اس	د بگر راولوں نے الوقد یک کے خوالے سے اسی طر
ا می کردا ایمانوکی تبعد می	اورانہوں نے اس میں سعیدین عبد الرح	نے اسے این ابوقد یک کے حوالے سے <sup>م</sup> ل کیا ہے
ور. في از مرجوعهم	يلمصا كبدو وضرارين ضيرونا مي راوي كضيعة	امام ترمذنی تشاقدہ سیسے ہیں: میں نے ان کور
''کامطلب بلندآ دازییں تلبیہ پڑھتا ہے'	ث میں استعال ہونے والے لفظ ' رجح	(امام ترمذی میشته عمر ماتے ہیں:)اس حدی
• •	·	اور لفظ بنج ، کا مطلب اونٹ کی قربانی کرتا ہے۔

,

كتاب المحج

# بَابُ مَا جَاءَ فِي دَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

# باب 15: بلندا داز میں تلبیہ پڑھنا

759 سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَّيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بَنِ حَزُم عَنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَادِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّانِبِ بُنِ خَلَادٍ عَنُ آبِيْهِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتْنِحدِيثُ أَتَانِى جِبُرِيْلُ فَامَرَنِى أَنُ الْمُرَ اَصْحَابِى آَنُ يَرُفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ فَى الْبَابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ زَيْدِ بُنِ حَالِدٍ وَآبِى هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

حَكَم حَدَيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اساوِدِيَّمِ قَرَ</u>رَوْمِى بَـعُـضُهُـمُ هـــذَا الْحَدِيْتَ عَنْ حَكَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَالِدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُ وَالصَّحِيْحُ هُوَ عَنُ حَكَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ آبِيْهِ وَهُوَ حَكَّادُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ حَكَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْانْصَادِيُ

ا کے خلاد بن سائب آپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّ اللَّہِمَ فَ یہ فرمایا ہے: جبریل میرے پاس تشریف السے اور مجھے سے کہا: میں اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کروں کہ دہ بلندآ داز میں تلبیہ پڑھیں۔

امام تر فدی تو اللہ خرماتے ہیں: خلاد نے اپنے والد کے حوالے سے جوروایت یقل کی ہے وہ حدیث دحس سیحی '' ہے۔ لبعض حضرات نے اس روایت کوخلا دین سائب کے حوالے سے خضرت زیدین خالد کے حوالے سے نبی اکرم مَتَّلَقَطُّ سے نقل کیا ہے لیکن ہیددرست نہیں ہے۔ درست یہی ہے: اسے خلادین سائب نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ بیدراوی خلاد بن سائب بن خلا دین سویدانصاری ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِغْتِسَالِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

بإب16: احرام باند صف سے پہلے سل کرنا

760 سنرحديث: حدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوْبَ الْمَدَنِيُّ عَنِ ابْنِ آبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيُهِ عَنْ حَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ ابْنِ لَابتٍ عَنْ آبِيْهِ مَنْنَ حَدِيثُ: آنَّهُ رَاى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَوَّدَ لِالْعَلالِهِ وَاغْتَسَلَ حَمَم حديث: قَالَ آبُوْ عِيْسَى: هلذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَدِيْبٌ وَقَوْدِ اسْتَحَبَّ قَوْمٌ مِنْ آهْلِ الْعِلْمِ الْإِغْتِسَالَ عِنْدَ الْإِحْرَامِ وَبِهِ يَفُولُ الشَّافِعِيُّ

حا جا خارجہ بن زید ہیان کرتے ہیں: ان کے والد (حضرت زید بن ثابت طالفین) نے بیہ ہات ہیان کی ہے: میں نے نبی اكرم مَنْكَثْنَتْم كود يكها أب في احرام باند صف ي يهل (سل موت كير ) اتارد بخ اور سل كيا-امام ترمذی میکند فرماتے ہیں: پُدِحد یث 'حسن غریب'' ہے۔ بعض اہل علم نے احرام ہاند سے سے پہلے نسل کرنے کومستحب قرار دیا ہے۔ امام شافعی م<u>مب</u>ید بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى مَوَاقِيْتِ الْإِحْرَامِ لِأَهْلِ الْلْفَاقِ باب17 بختف علاقے دالوں کے لئے احرام باند ھنے کا میقات 761 سندِحد بيث: حَدَّثَنَا آخْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنُ آيُّوْبَ عَنُ نَّافِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنْنِ حِدِيثِ: أَنَّ رَجُكًا قَالَ مِنْ أَيْنَ بُهِلٌ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهُلُ نَجْلٍ مِّنْ قَرُنٍ قَالَ وَيَقُولُوْنَ وَاَهُلُ الْيَمَنِ مِنْ يَكَمُلَمَ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مْرَابِهِبِ فِقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ إِذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ ے ے حضرت ابن عمر نظائمًا بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ہم کس جگہ سے احرام باندھیں؟ آپ مَنْ المَيْرَم في الله عليه الله مدينه في الحاليف الله الله الله الم جمع اللي نخد قرن الله -حضرت ابن عمر «لاتفنانے فرمایا: لوگ بیہ بیان کرتے ہیں، ( نبی اکرم مَلَّا لَیْلَم بنے بیہ بھی ارشاد فرمایا ہے: ) اہلِ یمن یکملم سے (احرام باندهیں)۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈائٹنا، حضرت جاہر بن عبداللہ ڈی کن الار حضرت عبداللہ بن عمر و ڈکٹنڈ سے بھی حدیث منقول ہیں۔ (امام تر مٰدی فرماتے ہیں:) حضرت ابن عمر دلاللمؤسے منقول ہے۔ بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ اہل علم سے مزد یک اس پرعلم کیا جاتا ہے۔ 762 سندِحديث: حَسَلَنَسَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَلَّلْنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنْن حَدِيثَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَتَ لِأَهْلِ الْمَشُرِقِ الْعَقِيق حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ توضيح راوى: ومُحَمَّد بْنُ عَلِي هُوَ أَبُوْ جَعْفَمٍ مُحَمَّدُ بنُ عَلِيٍّ بنِ حُسَيْنِ بنِ عَلِيٍّ بنِ أَبِي طَالبٍ 

(Y9r)

يكتَّابُ الْمَحَبِّ

يحتاب التح	(191)	جاعیری جامع تومعنی (جلداول)
	حسن'' ہے۔	امام تر مذى تطاللة مومات يين : بيد حديث'
امام با قرمیں )_	بن حسین بن علی بن ابوطالب میں ۔ ( یعن ب	اس روایت کے رادی محمد بن علی ،محمد بن علی
, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	مَاءَ فِيمَا لَا يَجُوْزُ لِلْمُحْرِمِ لُنْسُ	بَابُ مَا -
ومان المتوشيطين بريد ع	۔ یکھن کے لیتے کون سالباس پر	باب18: جالت احرام وا
بستاجا مربدن بيج	کے کا کی سے سے وک سالب ک پڑ اللَّیْٹُ عَنْ نَّالِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ آنَّهُ قَالَ	763 سندجد بيث : حَدَّثُنَا فَرَرَدَهُ حَالَةُ
l the the part of the second second	الكيب عن تأقيع عن أبن عمر أله قال مُراك الله بياري المحقوق ويكي من الله قال	متن جديث فياهَ رَجُباً فَهُ قَالَ بَارَ
ياب في الحرم فقال رسول الله سروي تروية وترويبي؟ برويكم م	سُوْلَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُوُنَا أَنُ تَلْبَسَ مِنَ الِدِّ	<u>سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْسُدِ الْقُدُمَ</u>
معمالِيم و لا ألْخِصَاف إلا أن يكون . لد تأسير مدينًا ترسير التين ما ت	وية النسواويلات ولا البرايس ولا ال	سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ حَـدٌ لَيُسَتُ لَـهُ نَعْلَانِ فَـلْيَدْلُبَسِ الْحُقَّيُ
لا للبسلوا شيئا مِن الثِيالِ هسه	نِ دَيْسَتَعَهْمَا مَا الْعُقَلَ مِنَ الْحُعْبِينِ وَ لُحَدَاهُ وَكَهُ تَلْهَمَا مَا اللَّقُوَّانَ أ	زَّعْفَرَانُ وَلَا الُوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبِ الْمَرْاةُ ا
	- درم و یا سبس ، صفاریس حکدنی حسن میجنیز	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِنْسَلَى: هُـذَا
	العلم	<u>غرابب فقهاء</u> وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِندَ اهُ
ول اللہ! آب ہمیں کیابدایت کرتے	یں سیس ہیں:ایک صحف کھڑا ہوااس نے عرض کی: یار س	← حضرت ابن عمر ٹرایٹڑنا بیان کرتے
یسی شلوار،ٹو بی بمامہاورموزے نہ	ی سکتے ہیں' نبی اکرم مُنگانیکڑانے ارشاد فر مایا جم <sup>7</sup>	ں؟ ہم احرام کی حالت میں کون سے کپڑے پ <sup>ہ</sup> ر
		والبتہ اگر کوئی ایساشخص ہو جس کے پاس جوتے
وں پردستانے نہ پہنے۔	ت احرام میں چہرے پر نقاب نہ کرے اور ہاتھ	پہنو جس پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو عورت حالہ
		امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: بیرحدیث'`
	• •	اہلِ علم کے مزد بیک اس پڑمل کیا جاتا ہے۔
حِدِ ٱلْإِذَارَ وَالنَّعْلَيْنِ	ِيْلِ وَالْخُفَيْنِ لِلْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَعِ	بَابُ مَا جَآءَ فِي لُبُس السَّرَاو
تهيند باجو تے ہيں ملتے	) کاشلواریاموزے پہنیا'اگراسے	باب19: حالت احرام دا في محضر
		ببب العامي من مراجع من مراجع من ع 164 سنر حديث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَ
رىچ كىندايوب مىند مىرو مۇسكىم ئىغەڭ :	بار) العلبي البسري محمد يريد بن ر الأربية دفيقُ رَسُولَ الله صَلَّب اللهُ عَلَيْه	دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَ
رُوب المُعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْحُقَيْنِ	ل سیسیت رئیون ملو علی معنی مسالد. مد الادار فسکتک رالیک او پک والا ک	دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ بَنِ رَيْدٍ عَنِ أَبْنِ عَبَاسٍ مُ مَنْنِ حَدِيثَ: الْـمُـحُـرِ مُ إِذَا لَـمُ يَـجِ
	مير، اور، ريسيندين مير ريزين در محدة	<u>ن صلايت. المحرم إدا لم يم</u> لَانَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍ وَ
		الله فليبة حدث حماد بن دينٍ من حسرٍ. في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ ابْنِ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	مسر رسزین یدنی حسن صحیح	<u>ل الماب م</u> لك : وقي الماب عل الما حكم حديث: قَالَ المَوْ عِيْسَلَى: هُـذَا حَ
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

بِحَابُ الْعَ	( 79r )	جاغيرى جامع تومصر (طداول)
بِ الْمُحْوِمُ الْإِذَارَ لَبِسَ السَّوَاوِيْلَ	عِنُدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوْا إِذَا لَمْ يَجِلِ	فدابمب فقهاء وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا
		وَإِذَا لَمْ يَجِدِ الْتَعْلَيْنِ لَبِسَ الْحُقَيْنِ
	ى حَدِيْتِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ال	
		فَلْيَلْبَسِ الْحُفَّشِ وَلُيَقْطَعُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْ
	ڈیکٹنا کا بیہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی ک	
		ب : اگر حالت احرام دائے تحص کوتہبندینہ ملے تو
-(	اور حفرت جابر رُثْنَّعَنَّ سے احادیث منقول ہیں ص	اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر رقاقت
4		(امام ترمذی فرماتے ہیں :) بیچدیٹ <sup>ور سے</sup> اچنہ بر مار پر
المصحص كوتهبند نهبط تووه شلواريهن	تاب وه يفرمات بين جب حالت احرام وا	بعض ایل علم کے نزدیک اس پڑ کمل کیا جا
-	-2-	لے اور اگراہے جوتے نہلیں 'تو وہ موزے پہن
	<b>•</b> <i>( a</i>	امام احمد تعشير اي بات كقائل بي - يعذ
کھ کو جوتے نہلیں'تو وہ موزے پ <sup>ہ</sup> ن	منقول حدیث سے استدلال کیا ہے : اگر کسی	بطل حضرات نے حضرت ابن عمر رفاق شکت این سر مرز کا طرح
	to set 1 . Sult	لے البتہ ان کو مختوں سے بنچے سے کاٹ لے۔ منہ میں جند ہو میں دوفہ میں د
	بات کے قائل ہیں۔امام مالک میں تقریب	
	ى الَّذِى يُحْرِمُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ اوَ	
ں یاجبہ پہناہو	ں احرام باندھ کے اور اس نے قمیم	باب20: جب كونى شخص
، بُن اَبِيُ سُلَيْمَانَ عَنُ عَطَاءِ عَنْ	لَهُ مَنْ إَبْ مَرْطَعَ مَنْ الْمَدِينَ عَنَّ عَبْدِ الْمَلِلِ	765 سنرحديث:حَدَثْنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَ
		يَعْلَى بُنِ أُمَيَّةَ قَالَ
جُبَّةٌ فَامَرَهُ أَنْ يَنْزِعَهَا حَدَّثَنَا ابْنُ	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُرَابِيًّا قَدْ اَحُرَمَ وَعَلَيْهِ .	يعلى بن المية قال مُنْن حديث زراَى النَّبِتُ صَلَّى اللُّهُ اَبِسُ عُسِمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَمُوو اَبُنِ دِ
نُ اَبِيْدٍ عَنِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	يُنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفُوانَ بُنِ يَعُلَى عَرْ	آبِبِي عُسمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمُوهِ أَبْنِ فِ
• • • •	لِدِيْثِ قِصَّةٌ	وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وَهُ ذَا اَصَحُ وَفِى الْحَ
يُرُ وَاحِدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بُن	ا رَوَاهُ قَتَادَةُ وَالْحَجَّاجُ بُنُ اَرْطَاةَ وَغَيُ	اخْتَلَا فِيسَدُ قَالَ ابُوْ عِيْسَى: هُ كُذُ
نِ يَعُلَى عَنُ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى	إِ وَّابْنُ جُوَيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنُ صَفُوَانَ بُو	وللسلم للحوه بسلطه والمصلم على ويى الملك اختلاف سند:قَالَ اَبُوُ عِيْسَلى: حَكَذَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
	······································	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وديكما بجس في احرام با تدبيها بواتفا	رتے میں: نبی اکرم مَنْ ایک نے ایک دیپاتی کا بید اتاب ان کردیا ہے	۲ حکومت میں میں امیہ ری تو نہیں کہ اسمیہ ری تونی ان کہ میں ای تو ایک اسے دو ہوں ہے جہ پہنا ہوا تھا 'تو آپ مکا تو آپ م مکا تو آپ مکا
		+ . "(walk) / (

بيكتاب المخبخ بالمرى بامع ترمصى (جلداول) ۸. (190) یمی دوایت ایک اور سند کے ہمراؤ صفوان بن یعنی کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم ملاقظ سے منقول ہے۔ امام ترمدی مستقر ماتے ہیں: سدروابیت زیادہ منتند ہے اس حدیث میں بورا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ قادہ اور جاج بن ارطا قبنے دیگر راو بول سے حوالے سے حضرت یعلیٰ بن امید راتش کے حوالے سے اس کوهل کیا ہے۔ ورست روایت وہ ہے جس کودیٹاراوراین جربج نے عطاء کے حوالے سے صفوان بن یعلیٰ کے حوالے سے النا کے والد کے والے سے نی اکرم ملک فی اسم مرفوعالقل کیا ہے۔ بَابُ مَا يَقَتَلُ الْمُحُرِمُ مِنَ اللَّوَابِ. باب21: حالت احرام والاحص كون مع جانورون كومارسكتاب؟ 766 *سَلِرِحَدِيثُ:حَدَّثَنَا مُحَ*مَّدُ بَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ آَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيُدُ بُنُ ذُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُرِىّ عَنُ عُرُوَةَ عَنُ عَائِشَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدِيثُ: حَمْسُ فَوَاسِقَ يُقْتَلُنَ فِي الْحَزَمِ الْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّا وَالْكَلُبُ الْعَقُورُ فْيَ البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَآبْنِ عُمَرَ وَابِى هُرَيْرَةَ وَابِى سَعِيْدٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ حَمْ حِدِيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحُ سیدہ عائشہ صدیقہ رفاقہ کابیان کرتی ہیں نبی اکرم منافیظ نے ارشادفر مایا ہے: پانچ جانورا یے ہیں جن کو حرم کی حدود میں بھی مارا جاسکتا ہے۔ چو آبا، پچھو، کوا، چیل، کا شنے والا کتا۔ ال بارے بین حضرت این مسعود دلالتین، حضرت ابن عمر تلاکین، حضرت ابو ہریرہ دلالتین، حضرت ابوسعید خدری دلالتین اور حضرت ابن عباس بالفخناس احاديث منقول بين -امام ترمذی مین فرماتے ہیں: سیّدہ عا کشرصد یقتہ رُفاتُجُنا ہے منقول حدیث دخس سیّح '' ہے۔ 767 سنرِمديث: حَدَّقَنَدا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَحْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِى ذِيادٍ عَنِ ابْنِ اَبِى نُعْمٍ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مُتَّنَ حَدَّيَتُ: يَقْتُلُ الْمُحْدِمُ السَّبُعَ الْعَادِىَ وَالْكَلْبَ الْعَقُودَ وَالْفُارَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَاةَ وَالْغُرَابَ حَكَم حديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: هـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>ندابب فقهاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا الْمُحْرِمُ يَقْتُلُ السَّبْعَ الْعَادِى وَهُوَ قَوْلُ سُفْنَانَ التَّوْدِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وقَالَ الشَّافِعِيُّ كُلُّ سَبُع عَدَا عَلَى النَّاسِ آوُ عَلى دَوَابِّهِمْ فَلِلْمُحْرِمِ قَتَلُهُ

حصرت ابوسعید خدری بناینز نبی انگرم مناطق کا بی فرمان نقل کرتے ہیں: حالت احرام والا پخص درند کو کا پنے
 والے کتے کو چھوکو چیل کواور کو کے وارسکتا ہے۔
 والے کتے کو چھوکو چیل کواور کو کے وارسکتا ہے۔
 امام تر مذی ترکی تعدید میں: بی حدیث ' ہے۔
 امام تر مذی ترکی تعدید میں: بی حدیث ' ہے۔

كِتَابُ الْحَجِ	(191)	بالمحرى بتأسع تترمصنى (جدادل)
ں درندے کو کانٹنے والے کتے کو مار	یا چائے گا' دہ میڈر ماتے ہیں: حالت احرام دالا <sup>شخ</sup> فر	ایل علم کے زدیک اس حدیث رجل کم
انورون برحمله كرسكتا هؤحالت احرام	ں بات کے قائل ہیں۔ رجوانسان پر حملہ کر سکتا ہے یا انسان کے (پالتو) جا	، سطیان کورٹ جیلیڈ اور امام کی کی جلیلڈ امام شافعی تو بیڈیڈر ماتے ہیں: ہروہ جانو
		والفض مح لت اس كومار ماجا تزب-
•	، مَا جَآءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ	بَابُ
	. 22: حالت اخرام میں تچھنے لگوانا	باب
نَارٍ عَنْ طَاؤَسٍ <b>وَّعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ</b>	حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِيْ	768 سلاحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ
	، آنَسٍ وْعَبُدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَجَابِرٍ	
ا لَا يَحْلِقُ شَعْرًا وِقَالَ مَالِكٌ لَّا	دِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَبَحِيْحٌ مُقِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْحِجَامَةِ لِلْمُحُرِمِ قَائُوُ	فدابمب فقهاء وَقَدْ دَحَّصَ قَوْ
مَمَ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْزِعُ شَعَرًا مِنَالَ بِرِيَّة	سُفْيَانُ الْثُورِيُّ وَالشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ أَنْ يَتَحْتَج ا	يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ إِلَّا مِنْ ضَرُورَةٍ وقَالَ
	کرتے ہیں: نبی اکرم مَثَلَّقَةِ کم نے حالت احرام میں پ رت عبداللہ بن تحسینہ رکن مُذَاور حضرت جاہر رکن مُنْسَبً	
	ابن عباس فلفجئا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے ۔	امام ترمذی مشیخرماتے ہیں: حضرت
ہے دہ بیفر ماتے ہیں: ایسا شخص بال	م دالے فص کے لئے پچھنے لگوانے کی اجازت دی	اہل علم کے ایک گردہ نے حالت احرام
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
لساہے۔ لئے پیچیےلگوانے میں کوئی حرج نہیں	احرام والاقتحص انتہائی ضرورت کے تحت چھنے لگو اسک جیے فرماتے ہیں: حالت احرام والے شخص کے یا	امام ما لک محطلت کیرا کے ایل جانگ سفیان توری میشاند اور امام شافعی توطن
	مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ تَزُوِيجِ الْمُحْوِمِ	بَابُ مَ
م ہے	لت احرام والے شخص کا شادی کرنا حرا ہویہ وہ میں	باب23: حا
بُ عَنُ نَّافِعٍ عَنُ نَبَيْدٍ بْنِ وَهُبٍ	نُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمِعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا آيُّوُ	769 سند حديث: حَدَّثُنَا آخْمَدُ
	For more Books click on link	

كِتَابُ الْحَجّ

مَنْنَ حَدِيثُ: قَالَ أَرَادَ ابْنُ مَعْمَرٍ أَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَبَعَظَنِي إِلَى آبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ آمِيرُ الْمَوْسِمِ بِمَكَّةَ فَآتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ آحَاكَ يُرِيدُ أَنَّ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَأَحَبَّ أَنُ يَنْبِعِدَكَ ذَلِكَ قَالَ لا أُرَاهُ إِلَّا أَعْرَابِيًّا جَافِيًا إِنَّ الْمُحْرِمَ لا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكَحُ أَوْ تَحَمَا قَالَ ثُمَّ حَدَّتَ عَنُ عُثْمَانَ مِثْلَهُ يَرُفَعُهُ

فى الباب قضى الْبَاب عَنْ آبِي دَافِعٍ وْمَدْعُوْنَة .

حَمَّ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ عُثْمَانَ حَدِيْتٌ حُسَنٌ صَحِيْحٌ

مَرَامَبِ فَقْهَاءَ: وَالْعَسَمَلُ عَلَى هُـذَا عِـنَدَ بَعُضِ اَصْـحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ وَعَلِى بُنُ أَبِى طَالِبٍ وَّابَنُ عُمَرَ وَهُوَ قَوُلُ بَعْضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُوُلُ مَالِكٌ وَّالشَّافِعِى وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ لَا يَرَوُنَ أَنُ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ قَالُوُا فَإِنْ نَكَحَ فَيَكَاحُهُ بَاطِلٌ

ج ج نبيبن وم بيان كرتے ميں ابن عمر ني ميزاراد و كيا كما بن بينے كى شادى كردين انہوں نے بچھابان بن عمّان كے پائى بيجاامير ج تي ميں ان كے پائى آيا اور ميں نے ان سے كہا: آپ كے بھائى اپنے بينے كى شادى كرنا جاتے ميں وہ جاتے ميں: آپ بھى اس ميں شرك ہوں تو ابان نے فرمايا: ميرا خيال ہے وہ ايك گنوارا در بے دقوف آدى ہے۔ حالت احرام والا خص نه خود نكاح كرسكتا ہے اور نه بى كسى كا نكاح كر واسكتا ہے (راوى كہتے ميں يا جس طرح بھى انہوں نے فرمايا) پر المان ال عمان عنى برائي بي ان كى ميں ان كى بائى كا نكاح كر واسكتا ہے (راوى كہتے ميں يا جس طرح بھى انہوں نے فرمايا) بي خان

اس بارے میں حضرت ابورافع دلائین اور جفرت سیّدہ میمونہ ڈائٹنا سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترفدي ومسيغرمات بين حضرت عثان دياني متول حديث دحسن تحيي -----

نبی اکرم مَلَا اللہ اللہ محص اصحاب کے نز دیک اس پڑمل کیا جائے گا' ان میں حضرت عمر بن خطاب رکانیز، حضرت علی رکانیز اور حضرت ابن عمر رکانی اشامل ہیں۔

تابعین نے تعلق رکھنے والے بعض تابعین بھی ای کے قائل ہیں امام مالک چینے امام شافعی چینیڈ ، امام ایخق چینیڈ کے نزدیک حالت احرام والاشخص شادی نہیں کرسکتا۔

می خطرات فرماتے ہیں: اگروہ نکاح کرلے تو یہ نکاح باطل قرار دیا جائے گا۔

770 سنرجديث: حدَّقنا قُتَيْبَةُ اَحْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ ذَيْلٍ عَنُ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنُ دَبِيعَةَ بْنِ آبِى عَبْلِ الرَّحْطِنِ عَنُ كَانُوْدَانَ مَنْ مَعَانُ مَنْ مَنْ مَعَانُ مَنْ مَا مُنْ مَا مُنْ مُنْ مُعَانُ مُنْ مُعَانُ مُنْ مُعَانُ مُنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي رَافِعٍ قَالَ مَنْنُ حَدِيثُ: تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ حَلالٌ وَبَنَى بِهَا وَهُوَ حَلالٌ وَتُحَتُّ

٣ ، موسوں فِيما بينهما <u>صحم حديث:</u> قَسالَ اَبُـوْ عِيْسلـى: هــلَا حَـدِيْتٌ حَسَنٌ وَّلَا نَعْلَمُ اَحَدًّا اَسُندَهُ غَيْرَ حَمَّادِ بُنِ ذَيْلِا عَنْ مَطَرٍ الُوَرَّاقِ عَنْ زَبِيْعَةَ

كِتَابُ الْحَجَ	· ·	(Y9A)	يبالكيرى جامع تنومضة في (جلداول)
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ن يَسَار اَنَّ النَّبَىَّ صَلَّى	نُ أَنَّسٍ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بُ	اختلاف روايت زورى مسالك : المتراجية من القريمة بين الشري مسالك :
X	نُ بَكُالُ عَنْ رَبَيْعَةً مُوْمَتًا	رَسَلِا قَالَ وَرَوَاهُ أَيْصَا سُلَيْهَانُ بُو	الموري ميندونه ويقو معاجل زواة مايك م
سُوْلُ اللَّهِ صَلَّى	بُمُوْنَةً قَالَتْ تَزَوَّ جَنِي دَ	رُوى عَنْ يَوَيْدَ بُنِ الْآصَبِّ عَنْ مَ	حديث ديكر فيال ابنو عيسك، وَ
		احَسَمٌ هُوَ ابْنُ أَحْتِ مَيْمُوْنَةً	الله عليه وسلم وهو خلال ويزيد بن ا
ن تواس دقت آپ	ر طافقات جب شادی کی تھ	تے ہیں : نبی اکرم مَثَلَثَثْمَ نے سیّدہ میموز	◄◄ <=
Ļė	پ حالت احرام میں <i>ہی</i> ں تنظ پ	الطفيك كي رصفتي هوني نتواس وقت بقني آب	حالت احرام میں نہیں بنصاور جب سیّدہ میںوند ا
	_	ں ان دونوں کے درمیان قاصد تھا۔ دجہ ب	حضرت ابورافع رظامته بیان کرتے ہیں : بیر رام: دی سیلید کی مدینہ
6 1 1 4	~ • · · · · · · · · ·	مسن بہے۔ مختصف بار	امام ترمذی تشاملة غرماتے ہیں: بیرحد بیث ہمار رعلم کر مدالاتہ ہیں کے اس
ے حوالے <i>سے رہ</i> یوہ	ہے بیردایت مطرانوارں نے	اور سکن نے اس می سند بیان بین کی ۔	ہمارے علم کے مطابق حماد کے علاوہ کسی ا سے منقول ہے۔
		لر سرسله لاه برد ایا سرحها ا	امام مالک ت <sup>عریب</sup> بیند کے ایسے ربیعہ کے حوا۔
اليتوالف منتب سيكرد	م <i>لیا ہے</i> . بی در <sub>ا</sub> ہ	سے سے میں بنی سیار سے بواہے ۔ پیرالت احرام میں نہیں <u>تھے</u> ۔	، میموند رفانین کے ساتھ شادی کی تھی آپ اس وقت
مہ کے <del>تو</del> الے سے	لوسلیمان بن پلال نے رہے	ب'' کے طور پر قُل کیا ہے۔ پ'' کے طور پر قُل کیا ہے۔ ای روایت ک	امام ما لک تشتیب نے اس روایت کو''مرسل
			، جرسل 'حديث ت طور پرفش كمپاي -
) ہے۔ وہ بیفر ماتی	ر راینی سے بیرروایت منقول	سم یے جوالے سے حضرت سیدہ میمون	امام تر فدى توسيلة فرمات ميں بيزيد بن ا
·	ىنىيى بايلى يتقبر	پالی کی آب اس وقت حالت احرام م <mark>ی</mark> ر	بین نبی اکرم مکانیظ نے جب میرے ساتھ شاد ک
فيك تح ساتھ شادى	م مُكَانِينًا في سيّده ميموند رفاة	لے سے بیہ بات عل کی ہے: جب نبی اکر	بعض محدثثين ن بزيدين اصم تح حواليا سيتذير
			کی تھی اس دقت آپ جالت احرام میں نہیں ہے اب ہو بی میں لیف اور میں نہیں ہے
			امام ترغدی تکناند فرمات میں: بزید بن اصم
•	· · · ·	مَا جَآءَ فِي الرُّحُصَةِ فِي ذَلِل	
•	بيان	2: اس بارے میں رخصت کا	
بن حَسَّانَ عَنْ	، نُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنُ هِشَام	بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثْنَا سُفْيَا	דו <u>سنرحدیث: حَدَّقَنَا حُرَمَیْ</u> دُ رخ مَدَعَ دادُن عَتَّاس
- /		-	
	موم موم	ليَدِ وَسَلَمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةً وَهُوَ مُ	مَنْنَ حَدَيْتُ اللَّهِ عَالَمَ اللَّهُ عَالَمَ اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَالَمَ اللَّهُ عَالَمَ
	<i>10</i> <b>•</b>	البشه محمدان بیکان بر ۶ مربو بر	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَالَ خَلَقَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَالَمَ
· · ·	بخ	ڪ ابنِ حباش خرايت حسن صير	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: حَلِيْه
		For more Books click on link	
	httns://arch	ive.org/details/@zohail	hasanattari

من المسبقة الماء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُلْدًا عِندَ بَعُضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ التَّوَرِتَ وَاَهْلُ الْحُوفَةِ حصد حضرت ابن عباس ظلم المان كرت بين: بي اكرم مَلَاتِيمَ فَ جب سيّده ميون في الله عن المادي كم عن آب الدوت مان احرام مين تص-

اں بارے میں سیّدہ عائشہ رُکھ کی سے بھی حدیث منقول ہے۔ حضرت ابن عباس رُکھ کی سے منقول حدیث ''حسن سیحے'' ہے۔

والمرى بالمع فرمص (جلداول)

سفیان توری مشالد اور اہل کوفہ نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

المَّ سَلِحِدِيتُ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنَ آيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
مَنْنِ حَدِيثٌ: آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّ جَ مَيْهُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

الم حضرت ابن عباس نُطْعُنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَا يَنْتَخُبُ نے جب سيّدہ ميموند رُنا جُنا ڪ شادي کی تھی آپ اس دقت حالت افرام ميں تھے۔

**113 سنرحديث: حَدَّثَ** نَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا دَاؤُدُ بَنُ عَبَدِ الرَّحُمِٰنِ الْعَطَّارُ عَنُ عَمْرِو بُنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعَتُ بَكَ الشَّعْنَاءِ يُحَدِّثُ عَنِ ابُنِ عَبَّاسِ

مَتْن حَدِيثَ آنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ظم مديث: قَالَ ابُو عِيسَلى: هـ ذَا حَدِيتُ حَسَنٌ صَحِيحٌ

وَٱبُو الشَّعْثَاءِ اسْمُهُ جَابِرُ بُنُ ذَيْدٍ وَّاجْتَلَفُوْا فِى تَزُوبِجِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِبَلَّمَ مَسْفُوْنَةَ لِآنَ النَّبِيَّ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا فِى طَرِيْقِ مَكَّةَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ تَزُوَّ جَهَا حَلاًلا وَظَهَرَ أَمُرُ تَزُوبِجِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ نُمَّ بَسَى بِهَا وَهُوَ حَلالٌ بِسَرِفَ فِى طَرِيْقِ مَكَّةَ وَمَاتَتُ مَيْمُوْنَةُ بِسَرِفَ حَيْثُ بَنَى بِهَا دَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّ مُسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَالَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَوَ

م حک حضرت ابن عباس و بخ بنایان کرتے ہیں، نبی اکرم منا الم ن جب سیدہ میموند دی جنگ ب شاوی کی تقی اس وقت آپ مالت احرام میں تقے

امام ترمذی تشاند فرماتے ہیں: نید طدیث دخسن صحیح، ہے۔

ایوشتاءنامی راوی کانام جابرین زید ہے۔ محدثین نے ہی اکرم مَلَاتِیم کے سیّدہ میمونہ ذلالا کے ساتھ شادی کرنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے کیونکہ نبی اکرم مَلَاتِیم

نے مکم کے راستے میں ان سے شادی کی تقلی ۔ بعض راویوں نے اس بات کو قتل کیا ہے جب آپ دلی تفخ نے ان کے ساتھ شادی کی تھی تو آپ اس وقت حالت احرام میں

كِتَابُ الْحَبِّ مہیں تھے۔ تاہم آپ کے شادی کرنے کالوگوں کواس وقت پنہ چلا جب آپ حالت احرام میں تھے پھر جب نبی اکرم مُنَافِظ نے سیدہ میمونہ رکافت کی رحصتی کروائی تو آپ اس وقت حالت احرام میں نہیں تھے یہ 'میرف' کے مقام پر ہوا' جو مکہ کے داستے میں ہے۔ ستیدہ میمونہ رکھنا کا انتقال بھی''سرف'' کے مقام پر ہواتھا'جہاںان کی رحقتی ہوئی تھی ادرانہیں''سرف''میں بی دُن کیا گیا۔ **114** *سنرِحد بيث:حَ*دَّثَنَدا اِسُحِقُ بُنُ مَدْصُورٍ اَخْبَرَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِى قَال سَمِعْتُ ابَا فَزَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ يَّزِيْكَ بُنِ الْاصَحِّ عَنُ مَيْمُوْنَةَ مِتْنِ حَدَّيثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلالٌ وَّبَنِي بِهَا حَلاً وَمَاتَتُ بِسَرِق وَكَفَنَّاهَا فِي الظَّلَّةِ الَّتِيُ بَنَى بِهَا فِيْهَا َ حَكْمَ حَدِيثَ: قَسَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ وَرَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ هَـٰذَا الْحَدِيْتَ عَنُ يَّزِيْدَ بُنِ الْاَصَعِ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ حَلَالْ 🗢 🗢 استیدہ میمونہ ڈی پھٹا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم مَلَّاتِیْلِ نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی' آپ مَلَّاتِیْلِ اس وقت حالت أحرام میں تہیں تھے۔اور جب ان کی رحقتی ہوئی اس وقت بھی نبی اکرم مَلَّا پُیْزا حالت احرام میں نہیں تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: سیّدہ میمونہ رُنْتَنْنَا کا انتقال بھی' سرف' کے مقام پر ہوا ہم نے انہیں اس ٹیلے کے سائے میں دفن کیا جہاں ان کی رحقتی ہوئی تھی۔ امام ترمذی توسیل فرماتے ہیں: بیجدیث 'نخریب' ہے۔ دیگرراویوں نے اس روایت کو بزید بن اسم کے حوالے سے "مرسل" روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ (وہ بیان کرتے ہیں ) جب نبی اکرم مَثَلَّقَیْظِ نے سیّدہ میمونہ ڈلانٹا سے شادی کی تھی آپ اس دفت حالت احرام میں نہیں تھے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِنْ ٱكْلِ الصَّيْدِ لِلْمُحْرِمِ باب25: حالت احرام دالے تحص کا شکار کھانا 715 سندِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْ بِجُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ عَنُ عَمْرِو بْنِ آبِى عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنُ جَابِرِ بَنِ عَبْلِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مْنْنِ حِدِيثَ: صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ وَّآنَتُمْ حُرُمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدُ لَكُم

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ وَطَلُحَةَ حَكَم جديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: حَدِيْتُ جَابِرٍ حَدِيْتٌ مُفَسَّرٌ وَّالْمُطَّلِبُ لَا نَعْرِفْ لَهُ سَمَاعًا عَنَ جَابِرِ مُرابِ فَقْبِاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوُنَ بِالصَّيْدِ لِلْمُحَوِمِ بَأْسًا إِذَا لَمْ يَصْطَدُهُ أَوْ لَمْ صْطَدْ مِنْ آجْلِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ هٰ ذَا آحُسَنُ حَذِيْتٍ دُوِىَ فِي هٰ ذَا الْبَابِ وَٱقْيَسُ وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا وَهُوَ قَوْلُ آحْمَدَ وَإِسْحَقَ

جاتیری دامع ترمصنی (جلدادل) (2+1) كِتَابُ الْحَجّ حاج حضرت جابر مثلینی نبی اکرم مذالی کم کا بیفر مان نقل کرتے ہیں : خشکی کا شکارتمہارے لیے حلال ہے جب کہتم حالت ارام میں ہو جب تک کہتم خوداس کوشکارند کرو یا تمہارے لئے شکارند کیا گیا ہو۔ اس بارے میں حضرت ابوقنا دہ نگائٹنڈا ور حضرت طلحہ رکائٹنڈے احادیث منقلال ہیں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں:)حضرت جابر ملائفۂ سے منقول حدیث ''مفسر'' کرتی ہے۔ ہمار یے ملم کے مطابق مطلب نامی راوی کا حضرت چاہر دلائی سے ساع ثابت ہیں ہے۔ اہل علم کے مزد یک اس حدیث پڑ کمل کیا جائے گا'ان کے مزد یک حالت احرام دائے مخص کے شکار کھانے میں کوئی حرج نہیں ے جبکہ اس نے خود شکار نہ کیا ہوئیا بطور خاص اس کے لیے شکار نہ کیا گیا ہو۔ امام شافعی میں بند ماتے ہیں: بیراس بارے میں منقول سب سے متند حدیث ہے اور قیاس کے بالکل مطابق ہے۔ امام ترمذي يعيني فرمات بين اس حديث يرعمل كياجائ كا-امام احمد بخشانند اورامام الحق بطنانية بھی اس بات کے قائل ہیں۔ **116 سنرجديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنُ مَالِكِ بُنِ اَنَسٍ عَنُ اَبِي النَّض**ُرِ عَنُ نَّافِعِ مَوُلَى اَبِي قَتَادَةَ عَنُ اَبِى قَتَادَة مَتْنُ حَدِيثُ نَانَة كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقٍ مَكْةَ تَحَلَّنَ مَعَ ٱصْحَابٍ لَّـهُ مُحَوِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْوِمٍ فَرَآى حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلَى فَرَسِهِ فَسَالَ آصْحَابَهُ آنُ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطُهُ فَأَبَوُا فَسَالَهُمُ رُمْحَهُ فَابَوْا عَلَيْهِ فَاَحَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَاكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيَّ صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَعْضُهُمْ فَاَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةُ أطعمكموها الله اسادِدِيكُر: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنُ ذَيْلِهِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنُ آبِي قَتَادَةَ فِي حِمَادِ الْوَحْش مِثْلَ حَدِيْثِ آبِي النَّضُرِ غَيْرَ أَنَّ فِى حَدِيْثِ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ اخْتَلَافِ روايت: أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلُ مَعَكُمُ مِنُ لَّحْمِهِ شَىْءٌ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ کے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا'لیکن حضرت ابوقنا دہ رکھنڈ حالت احرام میں نہیں تھے۔ حضرت ابوقیا دہ دلائی نے ایک نیل گائے دیکھی اوراپنے گھوڑے پر سوار ہوئے انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا' وہ ان کا کوڑا انہیں پکڑا دیں۔ان کے ساتھیوں نے ان کوا نکار کردیا' پھرانہوں نے نیز ہ مانگا' تو ساتھیوں نے اس بات سے بھی انکار کردیا۔ حضرت ابوتنا دہ ڈائٹنز نے خوداسے حاصل کیا' اور اس نیل گائے پرجملہ کر سے اسے ماردیا' تو نبی اکرم مُنَائِظُتر کے بعض صحابہ کرام رُخالَقَتْن نے اس کا کوشت کھالیا ' بعض نے الکار کردیا' جب بدلوگ میں اکرم مظاہر کی خدمت میں حاضر ہوتے اور آپ سے اس کے بارے

جاتميرى جامع مومطى (جلداول)

میں دریافت کیا تو نبی اکرم متلاقظ نے ارشاد فرمایا ، یہ وہ خوراک تھی جواللہ تعالی نے تنہیں عطا کی تھی۔ عطاء بن بیار حضرت ابوقتا دہ رفائٹ کے حوالے سے نیل گائے کے بارے میں مذکورہ بالا حدیث نقل کرتے ہیں تاہم زید بن اسلم کی روایت میں بیالفاظ ہیں: نبی اکرم متلاقظ نے دریافت کیا: کیاتمہارے پاس اس کے گوشت میں سے پچھ ہے؟

· (∠+r))

يكتاب المتحج

بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ لَحْمِ الصَّيْدِ لِلْمُحْرَمِ

باب26: حالت احرام والت فخص کے لئے شکار کا گوشت کھانا حرام ہے

m سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْئُ عَنِ ابُنِ شِهَابٍ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ الصَّعُبَ بُنَ جَثَّامَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَعَن حديث نِمَرَّبِ بِهِ الْاَبُوَاءِ اَوُ بِوَدَّانَ فَأَهُدَى لَهُ حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِى وَجُهِهِ مِنَ الْكَرَاهِيَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَل كِنَّا حُرُمٌ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيسلى: المَدَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

امام ترمذی م<sup>ین</sup> پیغرماتے ہیں: بیرحدیث<sup>: د</sup>حسن صحیح<sup>،</sup> ہے۔

<u>ندابب فقيماً -</u> وَقَدْ ذَهَبَ قَوْمٌ مِّنُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اِلَى هُندَا الْحَدِيُثِ وَكَرِهُوا اكْلَ الْصَيْدِ لِلْمُحْرِمِ وقَالَ الشَّافِعِيُّ إِنَّمَا وَجُهُ هُذَا الْحَدِيُثِ عِنْدَنَا إِنَّمَا رَدَّهُ عَلَيْهِ لَمَّا ظَنَّ انَّهُ صِيدَ مِنُ اَجُولِهِ وَتَرَكَهُ عَلَى التَّنَزُّعِ

اخْتَلَافِروايت وَقَدَدَ رَوى بَعْضُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ جُدَا الْحَدِيْتَ وَقَالَ أَهْدَى لَهُ لَحْمَ حِمَارِ وَحُشِ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوظٍ

فَى البَابِ: قَالَ : وَقِى الْبَابِ عَنْ عَلِيَّ وَزَيْدِ بُنِ أَرْقَمَ

حیک حضرت صعب بن جنامہ رکائٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مکائٹ یا شاید' ودان' کے مقام سے گزرئ تو حضرت صعب ڈلائٹ نے آپ کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا' نبی اکرم ملکاٹٹ وہ وہ ایس کردیا' جب نبی اکرم ملکاٹٹ ن ان سے چہرے پرافسوس کے آثار دیکھنے تو آپ نے ارشاد قرمایا: ہم نے صرف اس لئے بیتہ ہیں واپس کیا ہے' کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

امام ترندی تروزاند خرماتے ہیں نیر حدیث ''حسن سیجی'' ہے۔ نبی اکرم مظاہلا کے اصحاب اور دیگر طبقون سے تعلق رکھنے والے اہل علم کے ایک گروہ کے نزدیک اس حدیث (پرعمل کیا چائے گا)انہوں نے حالت احرام والے فخص کے لئے شکار کھانا مکروہ قرار دیا ہے۔ امام شافعی ترازاند فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک اس حدیث کا مفہوم ہیہ ہے: نبی اکرم مظاہلا نے اسے اس لئے واپس کیا تھا'

(2.0)

يحَتَّابُ الْ

باليرى بامع تومصار (جدراول)

کیونکہ آپ نے بیہ مجمالتا: است صرف آپ کے لئے شکار کیا کیا ہے اور آپ کا است ترک کرنا مکر وہ ننز یہی کے طور پر تھا۔ امام زہری تعاللہ کے بعض شاگردوں نے زہری تعاللہ کے حوالے سے اس حد بیٹ کوفل کیا ہے۔ اس میں بیدالفاظ ہیں: انہوں نے نیل کانے کا کوشت نبی اکرم مظاہر کم کی خدمت میں بیڈی کیا' ناہم ہروا بیت حفوظ تونیس ہے۔ نے نیل کانے کا کوشت نبی اکرم مظاہر کی خدمت میں بیش کیا' ناہم ہروا بیت حفوظ نہیں ہے۔ اس بارے میں حضرت علی طاللہ اور حضرت زیر بن ارقم طاللہ است حاصا و بیٹ منفول ہیں۔

باب 27: حالت اجرام والصفحص کے لیے سمندر کے شکار کا حکم

**778** سنرِحد ببث: حَدَّثَنَا آبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ آبِى الْمُهَزِّم عَنْ آبِى هُوَيُوَةَ قَالَ مُنْنُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ آبِى الْمُهَزِّم عَنْ آبِى هُوَيُوَةَ قَالَ مُنْنُ حَدَّيْهِ مَنْنُ حَدَيْبُ مَنْنُ حَدَيْهُ وَسَلَّمَةً عَنْ آبِى الْمُهَزِّم عَنْ آبِى هُوَيُوَةَ قَالَ مُنْنُ حَدَّيْهِ مَنْنُ حَدَيْتُ مَنْنُ حَدَيْتُ مَنْنُ حَدَيْتُ مَنْنُ حَدَيْقًا لَ مُنْنُ حَدَيْتُ مَنْ حَدَيْتُ حَدَّيْنَا آبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةً عَنْ آبِى الْمُهَزِّم عَنْ آبِى هُوَيُوَةً قَالَ مُنْنُ مَنْنُ حَدَيْتُ مَنْ حَدَيْقُولُ مُنْ حَدَيْنُ حَدَيْقًا مَنْ حَدَيْنُ حَدَيْنَ حَدَائِهُ مُنْ حَدَّا فَيْ حَدَيْقُ مَنْ آبِي الْمُعَذَى مَنْنُ حَدَيْنُ مَنْ حَدَيْتُ حَدَيْتُ حَدَيْنُ مَنْ وَسَلَّمَ مَنْ مَنْ حَدَيْ حَدَّا مَعْ وَمُولَةِ فَاسْتَقْبَلَنَا وَجُلْ عِنْ جَوَاجٍ فَيْ حَدَيْ حَدَائُ حَدْ مَنْ حَدْ حَدَ حَدْنُ حَدَيْنَ مَنْ حَدَيْنُ حَدَيْنُ مَنْ مَنْ حَدَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْ حَدْ فَقَانُ عَدْ مَد

تَحْمَمُ حَدِيثُ: قَالَ آبُوُ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَـعْ وِفُهُ اِلَّا مِنْ حَدِيْتِ آبِى الْمُهَزَّمِ عَنْ آبِى هُوَيُوَةَ نُوضَح راوى:وَآبُو الْمُهَزِّمِ اسْمُهُ يَزِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيْهِ شُعْبَةُ

<u>مْدامٍبِ فَفْهاء:</u>وَقَدْ دَنَّحْصَ قَوْمٌ مِّنْ اَهْ لِ الْعِلْمِ لِلْمُحْرِمِ اَنْ يَّصِيدَ الْجَرَادَ وَيَا كُلَهُ وَرَاَى بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ صَدَقَةً إِذَا اصْطَادَهُ وَاكَلَهُ

امام ترمذی میں اوی کے بیں: یہ حدیث ''غریب'' ہے ہم اسے صرف ابومہزم نامی راوی کے حوالے سے، حضرت ابوہریرہ دلالٹن کے حوالے سے منفول ہونے کے طور پر جانتے ہیں۔

ابومہزم نامی راوی کانام بزید بن سفیان ہے۔ شعبہ نے ان کے بارے میں پھوکلام کیا ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے حالت احرام والے صحف کے لئے ٹڈی دل کو شکار کرنے اورا سے کھانے کی اجازت دی ہے۔ بعض اہل علم کے نزدیک اگر حالت احرام والا صحف اس کا شکار کر لیڈا ہے یا اسے کھالیتا ہے تو اس پر صدقہ کرنالازم ہوگا۔ ہتاب ملا جماع کے خرد بیک آگر حالت احرام والا صحف اس کا شکار کر لیڈا ہے یا اسے کھالیتا ہے تو اس پر صدقہ کرنالازم

باب 28: حالت احرام والفصحص كابجو كانتركاركرنا 779 سندحد يث: حدَّقدًا آخسمَدُ بْنُ مَدِيْعٍ حَدَّقَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اِبْوَاهِيْمَ اَعْبَوَنَا ابْنُ جُوَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ عَنِ ابْنِي آَبِى عَمَّادٍ قَالَ

- <b>A</b>			مم		2
-	L	٠	٣	'	

كِتَابُ الْحَجّ

متن حديث : قُلْتُ لِجَابِرِ الضَّبُعُ اَصَيْدٌ هِي قَالَ نَعَمُ قَالَ قُلْتُ الْحُلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ أَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَهُ. ظم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ٱسْادِدِيكُمِ: قَسَالَ عَبِلِيُّ بُنُ الْسَمَدِيْنِيّ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّرَوى جَرِيْرُ بْنُ حَاذِمٍ هُذَا الْحَدِيْتَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ وَحَدِيْتُ ابْنِ جُرَيْج اَصَحُ مداسب فقهاء: وَهُوَ قَوْلُ آَخْسَمَة وَإِسْحَقَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ بَعْضِ آهْلِ الْعِلْمِ فِى الْمُحْوِمِ إِذَا أَصَابَ ضَبُعًا أَنَّ عَلَيْهِ الْجَزَاءَ 🖛 🖛 ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جاہر بن عبداللہ رکھنے سے دریافت کیا، کیا بجو شکار ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا، کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ راوی کہتے ہیں بیس نے دریافت کیا، کیا نبی اکرم ملک کی ہے بات ارشاد فرمائی ہے انہوں نے جواب دیا : جی ہاں۔ امام ترمذی مشیفرماتے ہیں بیجدیث ''حسن کی ''ے۔ علی بن مدین کہتے ہیں بیچیٰ بن سعید نے بیہ بات فرمائی ہے : جریر بن حازم نے اس حدیث کوقل کیا ہے وہ بیفر ماتے ہیں : میہ ، بی حضرت جابر «النین کے حوالے سے ، حضرت عمر «النین سے منقول ہے۔ امام ترمذی میشد فرماتے ہیں ابن جربج سے منقول حدیث زیادہ متند ہے۔امام احمد عشائد اورامام الحق عشائلہ بھی اسی بات حالت احرام والاهخص اگربجو کا شکار کرلیتا ہے تو اس بارے میں عمل اس حکم پر ہے کہ اس پر جزادینالا زم ہوگا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِغْتِسَالِ لِلُخُوْلِ مَكَّةَ باب29: مکہ میں داخل ہوتے وقت عسل کرنا 780 سندِجديث:حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بَنُ صَالِحِ الْبَلُخِتُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمِنِ بُنُ ذَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنُ اَبَيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ متن حديث اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِدُخُولِهِ مَكْمَةً بِفَحْ حمم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيثٌ غَيْرُ مَحْفُوطٍ آ ثار صحابية قَالصَّحِيْحُ مَا دَوِسٍ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُوْلِ مَكْمَة مْرَابِبِ فَقْبِهاء: وَبِهِ يَتَقُولُ الشَّافِعِيُّ يُسْتَحَبُّ الْإغْتِسَالُ لِلْحُوْلِ مَكْمَة وَضَبِح راوى:وَعَبْدُ الرَّحْسِنِ بْنُ ذَبْلِ بْنِ آسْلَمَ ضَعِيْفٌ فِي الْحَدِيْتِ ضَعَّفَهُ آحْمَدُ بْنُ حَبُلٍ وَّعَلِى بْنُ الْمَدِيْنِي وَغَيْرُهُمَا وَلَا تَعْرِفُ حَدَدًا الْحَدِيْتَ مَرْفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِيْدِهِ https://arch

كِتَابُ الْحَبِّ	(2+0)	جاتمیری جامع تومد ی (جلداول)
نے سے پہلے 'فسخ ' کے مقام پر	اکرتے ہیں: نبی اکرم مَلَاظِنا نے مکہ میں داخل ہو	
	دة. «بنبيد	عنسل کیاتھا۔ رود تہ ہی چین پیول تہ ہیں، جارہ م
ن ابن عمر دیکھنا) مکہ میں داخل ہوتے	سوط بین ہے۔ یہ ابن عمر ڈلیٹن کے حوالے سے نقل کیا ہے : وہ (لیع	امام ترمذی عطیلیفر ماتے ہیں: سیحدیث صحیح روانیت وہ ہے جسے نافع نے حضرت
	· .	وقت محسل کیا کرتے تھے۔
	ہے۔ ) دیا ہے: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنامتحہ ایسا رہا	
	بن اسلم علم حدیث میں ضعیف شمجھے جاتے ہیں۔ ایپ کے داریہ رکھ جھٹا میں نے انہیں ضعنہ قرار	
- <i>Ç</i> .	ان کےعلاوہ دیگر حضرات نے انہیں ضعیف قرارد سے''مرفوع'' روایت کےطور پر جانتے ہیں۔	
مَا وَخُرُوجِهِ مِنْ اَسْفَلِهَا	سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ مِنُ اَعْلَاهَ	
	ابالائی سمت <u>سے داخل ہو</u> نا اورزیریں	
	ى مُحَمَّدُ بَنُ الْمُثْنَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَا	J
	بلوريه بروتي المتقريرين وردم	عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ
مَا وَحَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا	ل اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللٰ مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ اَعْلَاهَ انْ عُمَدَ	معن حديث: لَمَّا جَآءَ النبِتَ صَلَّهُ في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ
	بن عسر دِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	<u>لم مجرب میں ، وقعی الباب میں</u> حکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلَی: حَا
ہ تو آپ بالائی طرف سے اس <mark>م</mark> یں	کرتی ہیں: جب نبی اکرم مُلَا یُخْمُ کم تشریف لائے	🗢 🗢 سيّده عا كشه صديقه ركانها بيان
	لے کر گئے تو زیریں جھے سے گئے۔ بھی یہ منقد ل یہ	داخل ہوئے اور جب آپ یہاں سے تشریف اس
	یخ کی حدیث حول ہے۔ تشہ ذلافیا سے منقول حدیث ''دخسن صحیح'' ہے۔	اس بارے میں حضرت ابن عمر ڈیلڈنا ۔ امام تر مٰدی ٹیشانڈ فر ماتے ہیں : ستّدہ عا اُ
نَجَّةَ نَهَارًا	يُحُوُّلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَ	باب مَا جَآءَ فِي هُ
<i>ي</i> رونا	ا کرم مُلاظی کا دن کے وقت مکہ میں داخل	باب31: في
نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ	بْنُ عِيْسِلى حَدَّثَنَا وَرَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنُ	182 سندحديث: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ
-	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكْةَ نَهَارًا	مَكْنَ حَدِيثَ: أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
• ; <del></del>	یدا حدیث حسن For more Books click on link	م مریث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُ

Â

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

· ,	
· · · i.	كِتَابُ
9 <b>.9</b> .11	- සා
C -	

م حضرت ابن عمر نظافنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم منافظ دن کے وقت مکہ میں داخل ہوئے تھے۔ امام تر مذی ریسینی ماتے ہیں: سی حدیث ''ج۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

باب 32: بيت التدكود كيصة وقت باتھ بلند كرنا مكروہ ب

**783 سنرحديث حَدَّث**نَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ اَبِى قَزَعَةَ الْبَاهِلِيّ عَنِ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ

مُتَّن *حديث* مُسْئِسلَ جَسابِرُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ ايَرُفَعُ الرَّجُلُ يَدَيْهِ إِذَا رَاّى الْبَيْتَ فَقَالَ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَفْعَلُهُ

> قَالَ اَبُوُ عِيْسلى: دَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ دُوْيَةِ الْبَيْتِ إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْتِ شُعْبَةَ عَنْ آبِيْ قَزَعَةَ تُوضِح رادى: وَابُوُ قَزَعَةَ اسْمُهُ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرِ

ے جہ مہاجر کی بیان کرتے ہیں: حضرت جاہر بن عَبدالللہ بی صلف سے دریافت کیا گیا: کیا کوئی آدمی جب بیت اللہ کو دیکھے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ بلند کرے گا؟ انہوں نے جواب دیا: ہم نے نبی اکرم مُنْ تَقْطَبُ کے ہمراہ حج کیا ہے تو کیا ہم ہاتھ اللھایا کرتے تھے (لیعنی ہم نے تو ایسانہیں کیا)۔

، امام ترفدی مین فرماتے ہیں: بیت اللہ کو دیکھ کر ہاتھ انھانا' ہم اے صرف شعبہ کے حوالے ہے، ابوقز عد کے حوالے سے جانتے ہیں۔

ابوقز عدمامى راوى كانام سويد بن تجرب-

بَابُ مَا جَآءَ كَيْفَ الطُّوَاڤ

باب33:طواف كرف كاطريقه

**784** سنرحديث: حَـلَّثَنَا مَـحُـمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَلَّلَنَا يَحْيَى بْنُ ادَمَ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ النَّوْرِى عَنْ جَعْفَدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِيُهِ عَنُ جَابِرٍ

مُحَمَّدٍ عَن ابِيهِ عن جابٍ مُنْن حَديث:قَالَ لَمَّا قَلِمَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْمَةَ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَعْنى عَلَى يَعِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشَى اَدْبَعًا ثُمَّ آتَى الْمَقَامَ فَقَالَ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلَّى) فَصَلَّى رَكْعَنَيْنِ وَالْسَقَامُ بَيْسَنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ آتَى الْحَجَرَ بَعْدَ الرَّبْحَعَيَّنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ حَرَجَ إِلَى الصَّفَا اظُنَّهُ قَالَ (اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَتَلَمَهُ ثُمَّ حَرَجَ إِلَى الصَّفَا الْعَنْهُ قَالَ (اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ وَالْسَنَقَامُ بَيْسَنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ آتَى الْحَجَرَ بَعْدَ الرَّبْحَعَيْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ حَرَجَ إِلَى الصَفَا اظُنَّهُ قَالَ (إِنَّ الصَفَا

فى الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ

كِتَابُ الْجَجّ	(2-2)	جاتگیری جامع ننومصنی (جلداول)
	، جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْد
•	نُدَ آهُلِ الْعِلْمِ	مدامب فقبهاء: والعَمَلُ عَلَى هُذَا عِ
سجد حرام میں داخل ہوئے آپ س	، جبَّنی اکرم مُلَقْظِم مَدَتَشر يف لائخ تو آپ	◄◄ حضرت جابر مُنْتَقَطَّبْ بان كرتے ہير
ل کیا' اور چار چکروں میں عام	اف شروع کیا) آپ نے پہلے تین چکرون میں را	نے حجر اسود کو بوسہ دیا چھر دائیں طرف سے (طو
نماز بنالو بچر آپ نے وہاں دو	بف لائے آپ نے بیہ پڑھا''مقام ابراہیم کوجائے	رفارے چلے پھرا پ مقام ابراہیم کے پاس شریر
کھنے کے بعد حجر اسود کے پاس	اور بیت اللہ کے درمیان تھا' پھر آپ دورکعت پڑ	رکعت نمازادا کی جن میں مقام ابراہیم آپ کے
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	مفااورمروہ پرتشریف لے گئے ۔	تشريف لائے آپ نے ال کو بوسہ ديا پھر آپ
• •	یہ بات بھی بتائی تھی (نبی اکرم مُلَّا يَقْتُم نے بیہ پڑھا)	
· · · ·		'' بے شک صفااورمر وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیار س
	)جدیث منقول ہے۔	ان بارے میں جغرت ابن عمر بلا کہنا ہے بھی
		امام ترمذی <sup>عمر ا</sup> لن <sup>ی</sup> فرماتے ہیں حضرت جا؛ ایر مار یہ میں میں ا
	_	اہلِ علم کے زدیک اس حدیث پڑمل کیا جا
	ةَ فِي الرَّمَلِ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ	
•	ججراسودے، ججراسودتک رک کرنا	باب84
لِكِ بُنِ آنَسٍ عَنُ جَعْفَرِ بُنِ	بُّنُ خَشُوَمٍ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ الْلَّهِ بَنُ وَهُبٍ عَنْ مَالِ	785 سنږيريث:حَدَّثَنَا عَبِلِقُ
وَّمَشَى أَرْبَعًا	لَيْدٍ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا	مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ مَنْنِ حَدِيثِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ
•	نِ عَمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنَّ ابْ
1 2 - Se i de arts - E a -	ی جاد خدنٹ خسن صبحینج	المستحكر التجاري سوورد المستحابا
عَمَدًا فَقَدَ اسَاءَ وَلا شَيْءَ	عِندَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ السَّافِعِي إِذَا تَوَكُّ الْوَمَل	مذاب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُلْأَا
•	يُرْبَرُ مُلْ فِيهَا بِقِي	ANAL LITANIC A PARATINE TIE
بيلينينا كاريان فقل كرتي مين:		
ری مرجع میں میں میں میں میں میں رہے جلے تھے۔		
	رون می مدام کردیسی مصل کی محکم محکم اور چکزوں میں عام رفتار پیکروں میں رمل کیا تھا'اور چار چکزوں میں عام رفتار مربوریہ دمنقد ل ہے۔	نی اکرم مَلَّاتِیمًانے حجر اسودے، حجر اسود تک بکن میلاند ک
	ی حدیث مول ہے۔ بر دلائیز سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	بن الرم کاچرائے برا کوری برا کوری بار اس بارے میں حضرت این عمر نگاہنا سے ج
• <u></u>		امام ترمذي تشاقد عرمات عين مطرت ج

ĥ

ľ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Ì

جهانگیری جامع تومدی (جلداوّل)

€∠•∧) كِتَابُ الْحَجِّ اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا۔امام شافعی مُشلط فرماتے ہیں: جب کو کی شخص جان بوجھ کردمل ترک کردے 'تواس نے غلط حرکت کی کیکن اس پرکوئی ادائیگی لازم نہیں ہوگی ادرا گرکوئی شخص پہلے تین چکردں میں رمل نہیں کرتا' تو دہ بقیہ میں بھی رمل نہ کرے۔ لبعض اہلِ علم نے ٹیہ بات بیان کی ہے · اہلِ مکہ پردل کرنالا زم نہیں ہے ٰ اسی طرح جس محف نے مکہ سے احرام باندھا ہو ٔ اس پر بھی رمل لا زم ہیں ہے۔ بَابُ مَا جَآءً فِى اسْتِلَامِ الْحَجَرِ وَالرُّكْنِ الْيَمَانِى دُوْنَ مَا سِوَاهُمَا باب35 ججراسوداوررکن یمانی کااستلام کرنا،ان کےعلاوہ اور کسی چیز کانہیں 786 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَمَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ نُحْثَيْمٍ عَنُ اَبَى الطَّفَيُل قَالَ مَثْنَ حَدِيثُ: كُنُتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّمُعَاوِيَةُ لَا يَمُرُّ بِرُكْنِ إِلَّا اسْتَلَمَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

- اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَّسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ الْآسُوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ
  - ٱ ثارِصحابه:فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَيْسَ شَىءٌ مِّنَ الْبَيْتِ مَهُجُوُرًا فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عُمَرَ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ

مْرَابِهِ فَقْبِها ]: وَالْعَمَلُ عَلَى هِ ذَا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنْ لاَ يَسْتَلِمَ إلا الْحَجَرَ الْأَسُوَدَ وَالرُّحْنَ الْيَمَانِي م الطفيل بيان كرت جين، ايك مرتبه بم حضرت ابن عباس ثلاثة الح بمراه، حضرت معاديه راتشن كساتھ تھے حضرت معادید دلاتین بررکن کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کا اسلام کرنے لگے تو حضرت ابن عباس ڈکٹڑ نے ان سے کہا: نبی اکرم مَلَّ يَتَوْج <u>نے صرف حجرا سوداور رکن یمانی کا استلام کیا تھا' تو حضرت معاویہ رکن تنز نے فرمایا: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کوچھوڑ نانہیں جا ہے۔</u> اس بارے میں حضرت عمر تلکی تفکی سے بھی جدیث منقول ہے۔

امام تر ندی میسیند فرماتے ہیں جضرت ابن عباس ظلفا سے منقول حدیث دحسن صحیح، سے۔ اکثر اہلِ علم کے مزد بیک اس پڑمل کیا جاتا ہے کیعنی صرف حجرا سوداوررکن بیانی کا استلام کیا جائے گا۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُضْطَبِعًا

باب36: نبي أكرم تلقظ في اضطباع ( كے طور پر كپڑ الپيٹ كر) طواف كيا تھا 187 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيَّلَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْلِ الْحَمِيْلِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنُ أَبِيْهِ

https://archive.org/d

كِتَابُ الْحَجّ	(2.9)	جهاتلیری با مع تومصنی (جلداول)
بعًا وَعَلَيْهِ بُرْدٌ	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مُصْطَ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّ
و وَلَا لَعْمِ فَهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْتُه وَهُوَ حَدِيْتُ	لَمَا حَدِيْتُ الثُّورِي عَنِ ابْنِ جُرَيْجَ	م حديث فال أبو عِيسَى: هُ
أَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ	جَبَيَرَة بَنِ شَيْبَةً عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ	حسن صحيح وعبد الحمييد هو ابن
ے میں بید بات نقل کرتے ہیں: آپ مُلَاظِ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ الْحَدِّ	کے حوالے سے میں اکرم مناتیکم کے بار	<b>حه حه</b> حضرت این یعنلی اپنے والد
کی ہوئی تھی ۔	اطواف کیاتھا' آپ نے ایک چا دراوڑ	اضطباع ( کے طور پر کپڑ اکپیٹ کر ) ہیت اللدک
کے سے منقول ہے۔ ہم اسے صرف اسی سند کے	بث جوثوری کے حوالے سے ابن جرتز	امام ترمذی رمیشانند فرماتے ہیں: سیرحد
		حوالے سے جانتے ہیں۔
	· · ·	بيحديث ''حسن بحيح'' ہے۔
کیٰ کے حوالے سے ان کے والد سے حدیث فقل	ر بن شیبہ ہیں' جنہوں نے حضرت ابن <sup>یع</sup>	عبدالحميدنامي راوي عبدالحميدين جبير
· · · ·	•	کی ہے جو حضرت یعلیٰ بن امیہ <sup>رکا عذ</sup> ہیں۔
فر	بَابُ مَا جَآءَ فِى تَقْبِيُلِ الْحَجَ	•
	باب37 ججراسودكوبوسه دين	
إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَابِسٍ بُنِ رَبِيْعَةَ قَالَ	حَدَّثَنَا ٱبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ ٱلْاعْمَشِ عَنُ	788 سنرِحد بِث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ -
إِنِّي أُقَبِّلُكَ وَاعْلَمُ آنَّكَ حَجَزٌ وَّلُولًا أَنَّى	نَ الْحَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَفُولُ	متن صديث :رايَتُ عُسمَرَ بُس
•	لَّهَ يُقَبِّلُكَ لَمُ أُقَبِّلُكَ	رَايَتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ
	نْ إَبِي بَكْرٍ وَّابْنِ عُمَرَ	في الماب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَ
2	دَلْ ثُمَّ عُمَّزَ حَلَقَتْ حَسَنَ صَحِيه	حکم منتقاب سود مرا ب
دی تین کو دیکھا انہوں کے جر اسود کو بوسہ دیا اور	م مدر، من ترجعتر، فعمر من خطاب	
) اکرم مَلَا يَتَجَمَّ کُوْتَہمیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا	تا ہوں کہتم ایک پھر ہوا کرمیں نے نجی	بولے بیں نے تمہیں بوسہ دیا ہے میں جا
,	• •	بهديها كأنه عليو بحمليهم بالدين والمساد
- した	ر حضرت ابن عمر خلط کناسے احادیث منقول ملامانہ بید دونہ ا	الجريد عليه جود الأمكر طالقيتوار
	يتحمر وكالمدين سيحتفول حديث فتناب	الدة وم مبليون تربين جضريا
مْتُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اجْعَلُ اَرَايَتَ بِالْيَمَنِ	ی اِنْ عَلِبْتْ عَلَيْهِ أَرْأَيْتُ أِنْ عَلِيبَةً	يَسْتَبِلُهُ أَوَيَّهُ فَقَالَ الرَّجُلَ آَرَايً
· · ·	سْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ	رَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَ

Ť

11

يكتاب المختج

(21.)

جالیری جامع تومط ی (جلداول)

تؤشَّنُ رَاوِى الحَّالَ وَهُسَداً هُوَ الزُّبَيْرُ بْنُ عَرَبِيّ رَوَى عَنْهُ حَمَّاهُ ابْنُ زَيْدٍ وَّالزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيّ تُحَوْلِتَى يُكْدَى آبَا مُسَلَمَةَ سَمِعَ مِنْ أَنَس بْنِ مَالِكٍ وَّعَيْرٍ وَاحِدٍ فِنْ آصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ القَوْرِيُّ وَعَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الْائِيَنَةِ

> حَمَّم *حديث:* قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتُ حَسَنَ حَسَنَ حَسَنَ وَقَدْ رُوى عَنَّهُ مِنْ غَيْر وَجْدٍ

مداير فقيماء: وَالْعَمَّلُ عَلَى هُـدًا عِـنْدَ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّونَ تَفْبِيلَ أَلْحَجَرٍ فَانَ لَمْ يُمْكِنْهُ وَلَمْ يَصِلْ الَيْهِ اسْتَكَمَهُ بِيَدِهِ وَقَبَّلَ يَدَهُ وَإِنْ لَمْ يَصِلْ الَيْهِ اسْتَفْبَلَهُ إِذَا حَادَى بِهِ وَكَبَّرَ وَهُوَ ظَوْلُ الشَّالِعِيْ

حل حل ج زیر بن عربی بیان کرتے ہیں: ایک صخص نے حضرت عبداللد بن عمر تلاللات جر اسود کے اسلام کے بارے میں وریافت کیا نو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ملاللہ کو اس کا اسلام کرنے اور اس کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس وریافت کیا: اگر میں اس تک نہ پہنچ سکوں نو پھر آپ کی کیا رائے ہوگی؟ یا اگر جوم زیادہ ہو نو پھر آپ کی کیا رائے ہوگی؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رواللہ نے فرمایا: رائے کو یمن نیو بھر آپ کی کیا رائے ہوگی؟ یا اگر جوم زیادہ ہو نو پھر آپ کی کیا رائے ہو کی ؟ تو حضرت ام تر مذکو فرمایا: میں : یہی زیبر بن عربی بن مربی جن سے مماد بن زید نے اسلام کر تے اور اس کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس من خص

ز بیر بن عدی کوفی ہیں اوران کی کنیت ابوسلمہ ہے۔انہوں نے حضرت انس بن ما لک ڈائٹڈ اور دیگر صحابہ کرام سے احادیث ک سماع کیا ہے جبکہ سفیان تو ری اور دیگر انتمہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

امام تر مذی فرماتے ہیں : حضرت عبداللہ بن عمر «لاکھنڈے منفول حدیث'' حسن صحیح'' ہے۔ یہی روایت دیگر حوالوں سے بھی منفول ہے۔

اہلِ علم سے نزدیک اس حدیث پڑ مل کیا جاتا ہے انہوں نے حجر اسودکو بوسہ دینے کو مستحب قرار دیا ہے اگر آ دمی حجر اسود تک نہ پہنچ سکتا ہو تو وہ اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کی طرف اشارہ کرکے اپنے ہاتھ کو بوسہ دے اور اگر آ دمی کے لئے یہ بھی ممکن نہ ہو تو وہ جب اس سے برابر ( مقابل ) میں آئے تو اس کی طرف رخ کر لے اور تکبیر کہ امام شافعی اسی بات کے قائل ہیں۔ ہتا ہے ماہ کہ تو آگھ کہ بتا تا آگھ کہ بتہ کہ اور تکبیر کہ امام شافعی اسی بات کے قائل ہیں۔

باب38: مروہ سے پہلے صفاسے (سعی کا) آغاز کیا جائے گا

790 سنرحد بث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَيْهِ عَنْ جَابِرِ مَنْنَ حَدِيثَ: آنَّ النَّبِتَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ فَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّآتَى الْمَقَامَ فَقَرَآ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَام ابْرَاهِيْمَ مُصَلَّى) فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ ثُمَّ آتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ قَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَ فَبَدَآ بِالصَّفَا وَقَرَآ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) وَبَدَآ بِالصَّفَا وَقَرَآ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرُوةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) كِتَابُ الْحَجّ

غراب فَقْبِماء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ آَهُلِ الْعِلْمِ آَنَّهُ يَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرُوَةِ قَلِنُ بَدَا بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا لَمْ يُجْزِهِ وَبَدَا بِالصَّفَا وَاحْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِيمَنُ طَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ حَتَّى رَجَعَ فَقَالَ بَعْضُ آَهُ لِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يَطُفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى حَرَجَ مِنْ مَكْدَ فَإِنْ ذَكَرَ وَهُوَ قَرِيْبٌ مِنْعَا بَعْضُ آَهُ لِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يَطُفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى حَرَجَ مِنْ مَكْدَةَ فَإِنْ ذَكو وَهُوَ قَرِيْبٌ مِنْهَا رَجْعَ فَقَالَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ وَإِنْ لَمْ يَطُفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى حَرَجَ مِنْ مَكْدَةً فَإِن

وقَـالَ بَـعُضُهُـمُ اِنُ تَـرَكَ الـطَّوَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ حَتَّى رَجَعَ الى بِلَادِهِ فَاِنَّهُ لَا يُجْزِيهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيَّ قَالَ الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ وَاجِبٌ لَا يَجُوُزُ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ

کے حضرت جابر مُلْتَفْنُ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتَقَنُ جب مکہ تشریف لائے تو آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر آپ مقام ابراہیم کے پاس تشریف لائے ' آپ نے بیا بیت پڑھی۔ '' تامینہ اہم کہ باب برزین با''

"مقام ابراہیم کوجائے نما زینالو''۔ یہ پیلین

آپ مُكَلَّقَنِّم نے مقام ابراہیم کے پیچھے نمازادا کی پھر آپ جمراسود کے پاس تشریف لائے آپ نے اس کا اسلام کیا 'پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ہم اس سے آغاز کریں گئ جس کا ذکر اللہ تعالی نے پہلے کیا ہے تو نبی اکرم مُكَلَّقَنِّم نے پہلے صفا کی سعی کی پھر آپ نے بیآیت پڑھی۔

·· بِشَك صفااورمروهٔ اللَّدتعالى كى نشانيان بين '-

امام ترمذی مین فرماتے ہیں ، یہ حدیث دحسن صحیح، ' ہے۔

اہلِ علم کے مزد میک اس حدیث پڑ کمل کیا جاتا ہے ان کے مزد یک مردہ سے پہلے صفا کی سعی کی جائے گی اگر کوئی شخص مردہ سے آغاز کر دیتا ہے توبید درست نہیں ہوگا دہ صفا سے آغاز کر بے گا۔

اہل علم نے اس شخص کے بارے میں اختلاف کیا ہے جو بیت اللہ کا طواف کر لیتا ہے اور صفااور مروہ کی سعی نہیں کرتا اور واپس چلاجا تا ہے۔

بعض اہل علم نے میہ بات بیان کی ہے : اگر اس نے صفااور مردہ کی سخی نہیں کی اور مکہ سے نکل گیا تو پھر جب اسے یا دآئ اس دقت اگر دہ مکہ کے قریب ہوئتو واپس جا کر صفااور مردہ کی سعی کر نے کیکن جب اسے اپنے علاقے میں پیچنے کر میہ بات یا دآئ اب بیاس کے لئے جائز ہے (لیعنی اس کا جم ہوجائے گا) تا ہم اس پر دم ( قربانی) دینالا زم ہوگا۔

سفیان تو رنی ت<sup>میز</sup>اند اس بات کے قائل ہیں۔ بعض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے: اگر وہ صفااور مروہ کا طواف ترک کردیتا ہے کیہاں تک کہا پے شہر میں پینچ جاتا ہے تو اب بھی اس کا جج نہیں ہوگا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

باب 39: صفاادر مردہ کے درمیان سعی کرنا

**791** سنرحديث: حَدَّثَنَا لُمَّيْهَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَادٍ عَنْ طَاؤَسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَتْنِ حَدِيثَ إِلَّہُ مَا سَعَى رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الطَّفَا وَالْمَرُوَةِ لِيُرِى مُشُرِكِيْنَ قُوَّتَهُ

في الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْدابِمِبِ فَقْبِماء</u>:وَّهُوَ الَّذِى يَسُتَحِبُّهُ اَهُـلُ الْعِلْمِ اَنْ يَّسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ فَاِنْ لَمْ يَسْعَ وَمَشَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ رَاَوُهُ جَائِزًا

کے حضرت ابن عباس ٹلائٹنا بیان کرتے ہیں: نی اکرم منگانی سے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مردہ کے در میان سعی کی تا کہ شرکین کے سامنے اپنی قدت کا اظہار کریں۔

امام ترمذی می ایند فرماتے میں اس بارے میں سیّدہ عائش صدیقہ ڈانٹی، حضرت ابن عمر ڈانٹی اور حضرت جابر ڈانٹی سے احادیث منقول میں ۔

امام ترمذي يعشف فرمات بي :حضرت ابن عباس ذا الفراس منقول حديث ''حسن صحيح'' ب-

اہلِ علم نے اس بات کومستحب قرار دیا ہے، آ دمی صفااور مردہ کی سعی میں دوڑتا ہوا گزرے اگر وہ دوڑتا نہیں ہے اور چل کر صفا اور مردہ کا چکر لگا تا ہے توان حضرات کے نز دیک ہیکھی جائز ہے۔

مَنْن حَدَيثُ:قَالَ زَايَّتُ اَبُنَ عُمَرَ يَمُشِى فِى السَّعُي فَقُلْتُ لَهُ اَتَمُشِى فِى السَّعُي بَيُنَ الصَّفَا وَالْمَرُوَةِ قَـالَ لَـئِنُ سَعَيْتُ لَقَدُ رَايَتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَلَئِنُ مَشَيْتُ لَقَدُ رَايَتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِى وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

اَسْادِدِيكُمُ وَزُوِىْ عَنْ سَعِيْدِ بَنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحُوُهُ

جہ حلی تشرین جمہان بیان کرتے ہیں بیں کے حضرت ابن عمر ڈی پی کوسعی کی جگہ پر چلتے ہوئے دیکھا میں نے ان سے دریافت کیا: آپ دوڑنے کی جگہ پرچل کر کر ررہے ہیں جوصفا اور مروہ کے درمیان ہے انہوں نے فر مایا: اگر میں دوڑ کرچلوں تو میں نے نبی اکرم مُنالی پی کو دوڑتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر میں عام رفتار سے چلوں تو میں نے نبی اکرم مُنالی پی کو عام رفتار ہے چلتے ہوتے بھی دیکھا ہے میں بوڑھا آ دمی ہوں (اس لئے جھ سے دوڑ انہیں جاتا)۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

•		
كِتَابُ الْحَجّ	(217)	جاتیری جامع تومصنی (جلداول)
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	حسن شحيح، 'ب-	امام ترمذی تطالله فرمات میں : میرحد بیث'
 	حوالے سے اس کی ماننڈنش کیا ہے۔	سعیدین جبیر فے حضرت ابن عمر فاتخا
	مَا جَآءَ فِي الطَّوَافِ رَاكِبًا	
	ب40 سوار ہوکرطواف کرنا	· L.
دُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ الْوَهَابِ	» هَلَالٍ الصَّوَّافُ الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا عَبْلُ	793 سنرحديث: حَدَّثُنَا بِشُرُ بُنُ
	ابُنِ عَبَّاس قَالَ	التَّقِفِي عَنُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ
إِلَى الرُّحُنِ اَشَارَ إِلَيْهِ	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى دَاحِلَتِهِ فَإِذَا انْتَهَى	متن حديث: طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللُّ
	مابِرِ وَّابِى الطَّفَيْلِ وَٱمَّ سَلَمَةَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ جَ
• •	م ابْنِ عَبَّاسِ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: حَدِيْ
زَبَيْنَ الضَّفَا وَالْمَرُوَةِ رَاكِبًا إِلَّا مِنْ	هُلِ الْعِلْمِ اَنَّ يَظُوُفَ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ وَ	<u>ندابمب فقهاء وَقَدْ كَرِهَ قَوْمٌ مِّنْ اَ</u>
		عُلْرٍ وَهُوَ قُوْل الشافِعِيِّ
دار بوكرطواف كياتها جب آپ جحراسود	تے ہیں: نبی اکرم مَثَلَثَثِثِم نے اپنی سواری پر س	
		کے پا <i>ں پہنچتے تھے</i> توا <i>س کی طر</i> ف اشارہ کردیے
بث منقول ہیں۔	،ابوطفیل طاقتین اورستیدہ ام سلمہ طلقین سے احاد یہ سند صحیف	اس بارے میں حضرت جابر رکانٹھڑ، حضرت
	ىعباس ڈلائٹنا سے منقول حدیث ''حسن صحیح''۔	امام ترمذی میشیفرماتے ہیں: حضرت ابر
رمروہ کے درمیان شعی کرنے کومکر دہ قرار	سوار ہوکر بیت الندکا طواف کرنے اور صفااور	اہل علم کے ایک کروہ نے کسی عذر کے بغیر
		وما ہے۔
		امام شافعن ﷺ بھی اس بات کے قائل ہیں
	، مَا جَآءَ فِي فَضْلِ الطَّوَافِ	
	,41 طواف کرنے کی فضیلت	باب
ِيُلٍ عَنُ آَبِى اِسُحْقَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ	وَكِيْعِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ يَمَانِ عَنْ شَرِ	794 سندحديث: حَدَدْنَا سُفْيَانُ بُنُ
ووَسَلَمَ :	قَانَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ	بُن سَعِيْدٍ بْن جُبَيْهِ عَنْ آمِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاس
نَهُ أَمْهُ	سِينَ مَرَّةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمٍ وَلَكَنْ	مَتْنَ حَدِيثٌ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ حَمُّ
	س وابْنِ عَمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَّ
	می ابْنِ عَبَّاسٍ حَلِائِٹٌ غَرِيْبٌ	تحکم حدیث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْ
, <u></u>	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

كِتَابُ الْحَجّ	(211)	جہابلیری جامع نومط کی (جلداؤل)
رِعَبَّاسٍ فَدْ لُهُ حَدَّثَنَا انْ	ا عَنُ هُ لَذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ إِنَّمَا يُرُولى هُ ذَا عَنِ ابْنِ	قول امام بخاري سَالَتْ مُحَمَّدً
لِعِيْدِ بْنَ جُبَيْرِ ٱلْضَلَ مِنْ	يَّوُبَ السَّخَتِيَالِي قَالَ كَانُوْا يَعُدُّونَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَ	مَسْ الْبِي عَمَرُ حَدَثْنَا سَفْيَانَ بْنُ عَيَّيْنَة عَنَّ ا
	، بْنُ سَعِيْلِ بْنِ جُبَيْرٍ وَكَلَدُ رَوَى عَنْهُ أَيُضًا	اَبِيْهِ وَلِعَبْدِ اللَّهِ اَخْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِلِهِ
بإس مرتبه بيت اللد كاطواف	) کرتے ہیں: نبی اکرم مَکلیکم نے ارشادفر مایا ہے: جوشخص پچ	◄◄ <
, 	ا تاہے جیسےاس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا	کرنے وہ اپنے گناہوں سے یوں پاک ہوج
ی منقول ہیں ۔	ے میں حضرت انس طلانڈ اور حضرت ابن عمر ڈی پھنا سے احادیر	امام ترمذی تشانند غرماتے ہیں :اس بار
	ابن عباس ظلفتنا سے منقول حدیث ' نفریب' ہے۔	امام ترمذی م <sup>عن ی</sup> فرماتے ہیں: حضرت
نصرت ابن عباس ڈائٹڑنا کے	ریث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: بی <sup>ح</sup>	میں نے امام بخاری چین سے اس ح
		. حوالے سے موقو فأنقل کی گئی ہے۔
لد الفل سبحصة يتصان كا	رتے ہیں: پہلے زمانے کے لوگ عبداللہ بن سعید کوان کے وال	سفيان بن عيدينه، ايوب كامد بيان نقل ك
	غا۔انہوں نے اس سے بھی روایات نقل کی ہیں۔	ایک بھائی تھا'جس کا نام عبدالملک بن سعید ق
ڡٞ	الصَّلوةِ بَعْدَ الْعَصُرِ وَبَعْدَ الصُّبُحِ لِمَنْ يَّطُو	
يد، نوافل ادا كرنا	لی لی کی کافجر یا عصر کے بعد طواف کرنے کے بع	باب 42 طواف كرنے دا۔
مَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنُ عَبْلِ	لِمَارٍ وَتَعَلِى بُنُ خَشُرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَ	795 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَ
	نَّبَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	اللَّهِ بْن بَابَاهَ عَنُ جُبَيْر ابْن مُطْعِم أَنَّ ال
ةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلِ <b>اَوْ نَهَا</b> ر	، لَا تَمْنَعُوْا آحَدًا طَافَ بِهِ ٰذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى آيَّةَ سَاعَ	متن حديث: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ
4 8		َ
	لِإِيْفَ جُبَيْرٍ حَلِيْكَ حَسَنٌ صَحِيْحُ	
	اَبِیْ نَجِيحٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهَ اَيْضًا	اسنادِديگر:وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
ةُ فَقَالَ بَعُضُهُمْ لَا بَأُسَ	لُ الْعِلْمِ فِي الصَّلُوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصَّبْحِ بِمَكْمَةَ	غداب ففهاء:وَقَدَد الْحَتَدَلَفَ أَهُ
ورفي و	بَعْدَ الصَّبِّحِ وَهُوَ قُوْلَ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَاسْبِطِةَ وَإِ	بالصَّلُوةِ وَالْطُوافِ بَعَدَ الْعَصَرِ وَ
الشَّمْسُ وَكَذَلِكَ إَنُّ	، بَعْصَهُمُ إِذَا طَافَ بَعْدَ الْعَصُرِ لَمُ يُصَلَّ حَتَّى تَغُوُبَ	صَبْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدًا وَقَالَ
·' .	، حَتى تطلع الشمَسُ	طاف بَعْدَ صَلاةِ الصبح أيضًا لم يصلِ
جَ مِنْ مَكْمَةَ حَتَّى نَزَلَ	ثِ عُمَرَ آنَّهُ طَافَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ وَحَرَ	الم
· · · · · ·	<b>س</b> ۲۰۰۰ ا	بَيْنِيْنَ طَوِى قَصَلَى بَعْدَ مَا صَعْفَتِ السَ
	، بن الس	المَصْحَدَةُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَمَالِكِ

ì

(210)

كِتَابُ الْحَجّ

حلی حضرت جمیر بن مطعم تلایت کرتے میں : نبی اکرم ملایت ارشاد فرمایا: اے بنوعبد مناف! تم دن یا رات کے کسی بھی طبیع کی کسی محف کو اس بیت اللہ کا طواف کرنے سے اور نما زادا کرنے سے منع نہ کرنا۔
 اس بارے میں حضرت این عباس بلاگا کلواف کرنے سے اور نما زادا کرنے سے منع نہ کرنا۔
 اس بارے میں حضرت این عباس بلاگا کلواف کرنے سے اور نماز ادا کرنے سے منع نہ کرنا۔
 اس بارے میں حضرت این عباس بلاگا کلواف کرنے سے اور نماز ادا کرنے سے منع نہ کرنا۔
 اس بارے میں حضرت این عباس بلاگا کلا اور حضرت ایو ڈر عفاری دلائی سے احاد یہ خاص منقول ہیں۔
 ام ہز ذکی توسطین من محرب بین مطعم اللہ من محلول حدیث دوسن صحیح '' ہے۔
 عبداللہ بن ایو بی نے عبد اللہ رہن باباہ کے حوالے سے بھی اسے قبل کیا ہے۔
 اہم ہزادی نے محرب کے بعد اور صحیح کے بعد نماز ادا کرنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔
 اہم مثابی علم کے مرد اللہ رہن باباہ کے حوالے سے بھی اسے قبل کیا ہے۔
 اہم مثابی علم کے محد کے بعد اور صحیح کے بعد نماز ادا کرنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔
 اہم مثابی علم کے مزد دیک عصر کے بعد اور خبر کے بعد نماز ادا کرنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔
 اہم مثافی تعظیم کے زدیک عصر کے بعد اور خبر کے بعد نماز ادا کرنے اور طواف کرنے میں کو کی حری نہیں ہے۔
 اہم مثافی تعظیم اہم محد کے محد اور کو تعظیم کار ادا کرنے کے مار کے محال ہیں۔
 اہم مثافی تعظیم اہم میں منابی محد کے دور کی بعد نماز ادا کرنے کے مار کے بی کو کی حری نہیں ہے۔
 اہم مثافی تعظیم کے زدیک عصر کے بعد اور کو تعضی کو در پر پیش کیا ہے۔
 انہوں نے نہی اکرم مثالی تعلیم کی دیں کو در پر پیش کیا ہے۔
 انہوں نے نہی اکرم مثالی کی کی مند کاروں کو ضح محمل کے بعد طواف کرتا ہے نہ وہ وہ اس وقت تک نماز ادا نہ کر کے دب تک سروں خبروں نے نہی کی دار داد نہ کر کے دب تک سروں خبر کی کہ دری ہو جائے ای کی دار کار کی خض محمل کے بعد طواف کر تا ہے نو وہ اس وقت تک نماز ادا نہ کر کے دب تک سروں خبر خبر تک کہ دی کی دار خبر خبر کی کہ دی کہ دری ہوں خبر کے دب تک سروں خبر دب دول کی کی دار کہ دار کہ دی کہ کہ دی کہ دول می خبر کی کہ دی کہ بی کہ دی کہ دی کہ دی ک

ورن روب نه، وجائے ان حراب کرون سل کی ممارع جلاطواف ریا ہے کو وہ ی ان وقت تک ممار ادانہ رے جب تک سورج طلوع نہ ہوجائے۔ان حضرات نے حضرت عمر رٹائٹڑ سے منقول اس حدیث کو دلیل کے طور پر پیش کیا ہے : انہوں نے صبح کی نماز کے بعد طواف کیا' تو نماز ادانہیں کی' پھروہ مکہ سے باہر چلے گئے' یہاں تک کہ انہوں نے ذی طویٰ کے مقام پر پڑاؤ کیا' تو سورج نگلنے کے بعد وہاں نماز اداکی۔

سفیان توری محتلد اورامام مالک مشاہد اس بات کے قائل ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ مَا يُقُرَأُ فِي رَكْعَتَي الطُّوَافِ

باب43: طواف کی دورکعات میں کیا پڑھا جائے؟

**796 سنرِ حديث**: اَحْبَىرَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَلَانِيُّ قِرَانَةً عَنْ عَبُدِ الْعَزِيْزِ بُنِ عِمْرَانَ عَنُ جَعْفَرِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

مَنْنُ حَدَيَيْتُ: اَنَّ رَسُوْلَ السَّلِيهِ صَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِى رَكْعَتَى الطَّوَافِ بِسُوْرَتَى الْإِخْلَاصِ قُلْ يَا آَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ

ام جعفرصادق تُعَاللاً الله والد (امام محد الباقر مُعَاللاً) كوالے سے مطرت جابر بن عبد الله تُكَافل كابد بيان أقل رئي بن اكرم مَكَافيًا في طواف كى دوركعات بيں سورہ الكافرون اور سورہ اخلاص كى تلاوت كم تقى -مرتبع بن نبى اكرم مَكَافيًا في في خواف كى دوركعات بيں سورہ الكافرون اور سورہ اخلاص كى تلاوت كم تقى -مرتبع بن نبي اگر مام ماقر تكافيًا في ذكر تعاد حدًان وكث عن سُفيان عَن جعفو بن مُحمّد عَن آبد بيد اللهُ كَان يَسْتَعِبُ أَن يَقُوا فِي رَحْعَتَني الطَّواف بِقُلْ يَا المُعَان عَن جعفو بن مُحمّد عَن آبد بيد بيد فسل الله تحلق بن محمد الله احمد عن محمد علي من محمد عن محمد عن محمد عن تقليم محمد عن الله الحد بيد بيد محمد عن الم الله حمد الله محمد عن المحمد علي محمد علي محمد عن معن محمد عن تعليم بيد بيد محمد عن المالي المحمد عن المحمد الله المحمد الله المحمد المحمد عن المحمد المحمد عن المحمد محمد عمد عن المحمد عن المحمد عن عمد عن عمد المحمد عن المحمد عمد عن المحمد عن المحمد عن المحمد على المحمد عمد عن المحم محمد عمد عمد

كِتَابُ الْحَبِّ	(217)	جاتلیری جامع متوسط ی (جلدادل)
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ	، مُحَمَّدٍ عَنْ آبَيْهِ عَنْ جَابِو عَن النَّبِي	هُسداً الصَبْحُ مِنْ حَدِيْتِ جَعْفَرِ بُنِ
		َ عِمْرَانَ صَعِيْفٌ <b>فِى الْحَدِيْ</b> ثِ
ل کرتے ہیں ٗ وہ طواف کی دور کعات میں سورہ	والد(امام محمر الباقر رمین ) کے بارے میں نق	• ام جعفر صادق میشد ایند ایند ایند ایند ایند ایند ایند این
~	_ <u> </u>	الكافرون اورسوره اخلاص پڑ ھنامستخب سمجھ
ل روایت کے مقابلے میں زیادہ متند ہے۔	یت عبدالعزیز بن عمران نامی رادی سے منقو	امام ترمدی تعطیل ماتے ہیں: بیردوا
اس روایت سے زیادہ میتند ہے جوانہوں نے	ر کے بارے میں جوروایت نقل کی ہے وہ ا	امام جعفرصا دق میں ان اسپنے وال
الم الم الم	، بحبداللہ ڈلی کچنا کے حوالے سے، نبی اکرم متال کی	اپنے والد کے حوالے سے ، حضرت جابر بن
	حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے۔	عبدالعزيز بن عمران نامی رادی کوعلم.
فريانًا	، مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الطَّوَافِ عُ	<b>"</b>
<u> </u>	ب44: برہنہ ہوکرطواف کرنا حرام	بار
	بُنُ خَشُرَمٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَرِ	• · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
لَهُ إِلَّا نَفُسٌ مُسْلِمَةٌ وَّلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ	شَىْءٍ بُعِثَّتَ قَالَ بِاَرْبَعِ لَّا يَدُخُلُ الْجَذَّ	متن حديث: سَالُتُ عَلِيًّا بِأَيِّ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ		
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُلَّتِهِ وَمَنَّ لَّا مُدَّةَ لَهُ
		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَ
نُ آَبِي عُمَرَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا	حَدِيْتُ عَلِيٍّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابُر	مم حديث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى:
		سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْتَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ نَحْوَ
		قَالَ آبُوُ عِيْسَى: وَشُعْبَةُ وَهِمَ فِيُ
ا: آپ کوکس تھم کے ہمراہ بھیجا گیا تھا؟انہوں پر بیدی		
کی بھی شخص بر ہنہ ہو کر ہیت اللہ کا طواف نہیں	ت میں صرف مسلمان داخل ہوگا، دوسرا بیہ کہ کو	نے جواب دیا: جاراحکام تھاکی سر کہ جن
ہوں گےادر (چوتھاتھم بیرکہ) جس شخص کا نبی	ان اور شرکین (ج کے موقع پر) انتظام ہیں ہ	کر ہےگا، تیسرا بیکہ اس سال کے بعد مسلما
کی مدت متعین نہیں ہوئی وہ جار ماہ تک ہوگا۔	نامده اپنی طےشدہ مدت تک ہوگا اور جس کی کو	اكرم مَنْكَفَيْم كساتهكوني معامده بأتودهم
		اس بارے میں حضرت ابو ہر میرہ دلکاغ
	ت على ركانت منقول حديث ''حسن'' ہے۔	
	منقول ہے۔	یہی روایت بعض د گیراسناد کے ہمراہ
	ایت زیادہ منڈند ہے۔	زيدين يثيع نامى راوى سے منقول روا

# (212)

كِتَابُ الْمَحَجّ

الم مرمدى فرماتے بيں : شعبد ف اس روايت ميں وہم كيا ہے انہوں نے راوى كانام زيد بن اثيل بيان كيا ہے۔ بكاب ما جماع في دُخُول الْكَعْبَيَةِ

باب 45: خاند كعبه كاندرداخل مونا

ِ **799 سنرِحديث: حَدَّثَ**نَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمِعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ آبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَانِشَةَ قَالَتُ

مَنْنِ حَدِيثُ خَسَرَجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِى وَهُوَ قَرِيُرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفُسِ فَرَجَعَ اِلَىَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلُتُ لَهُ فَقَالَ اِبِّى دَحَلُتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ آنِى لَمُ اكُنُ فَعَلْتُ إِنِّى اَحَافُ اَنْ اكُوُنَ اتْعَبْتُ الْقَيْ مِنْ بَعْدِى حَرِينٌ حَمَّمَ حَدِيثُ: قَالَ ابْوُ عِيْسِلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

الحالي سيده عاكشه صديقة رفانينا بيان كرتى بين نبى اكرم مَتَالَيْنَ مير بي پاس تشريف في كيزة آپ كى آنكميس تصندى تحسين الدمزاج خوشگوارتها جب آپ مير بي پاس تشريف في تو آپ كى آنكميس تصندى تحسين الدمزاج خوشگوارتها جب آپ مير بي پاس تشريف لي تو آپ في تايا مين الدمزاج خوشگوارتها جب آپ مير بي پاس تشريف لي تو آپ في تايا مين الدمزاج خوشگوارتها جب آپ مير بي پاس تشريف لي تو آپ في تايا مين الدمزاج خوشگوارتها جب آپ مير بي پاس تشريف لي تو آپ في تو آپ في تمين تح مين في آپ مير بي پاس تريف لي تو آپ في تايا مين الدمزاج خوشگوارتها جب آپ مير بي پاس تشريف الدي تو آپ في تمين تح مين في آپ مين مين الدين تو آپ في تايا مين مين الدين تو آپ في تو آپ في تحمين تح مين في آپ مين مي تو آپ في تايا مين مين مين تو آپ في تايا تو آپ في تو ت مو تو آپ في تو تو آپ في تو

امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: بیرحدیث ''جسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ فِي الْكَعْبَةِ

باب46 خاندكى كاندر تمازاداكرنا

فداب فقهاء:قَالُعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ اكْثَرِ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوُنَ بِالصَّلُوةِ فِى الْكَعْبَةِ بَأُسَّا وقَالَ مَالِكُ بُنُ آنَس لَا بَاسُ بِالصَّلُوةِ النَّافِلَةِ فِي الْكَعْبَةِ وَكَرِهَ آنُ تُصَلَّى الْمَكْتُوْبَةُ فِى الْكَعْبَةِ وقَالَ الشَّافِعِ گُلا بَأُسَ آنُ تُصَلَّى الْمَكْتُوْبَةُ وَالتَّطُوُّعُ فِى الْكَعْبَةِ لِآنَّ حُكْمَ النَّافِلَةِ وَالْمَكْتُوْبَةِ فِى الطَّهَارَةِ وَ

المردنمازادا کی تھی۔ المردنمازادا کی تھی۔

حضرت ابن عباس فلفظنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا لَیْنَظِمِ نے نماز ادانہیں کی تقلی بلکہ صرف تکبیر کہی تقلی

جانگیری باعظ تومطی (جلداول)

اس بارے میں حضرت اسامہ بن زید ڈی کھنا، حضرت فضل بن عہاس ڈی کھنا، حضرت عثمان بن طلحہ ڈی کھنا، حضرت شیب بن عثمان ڈل کھنا سے احادیث منقول ہیں۔

امام تر مذى ومسيليغر مات بين : حصر ت بلال والففظ معقول حديث "حسن محيح" ب-

اکثر اہلِ علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے۔ان کے نزدیک خانہ کعبہ کے اندرنمازادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ امام مالک تیسینہ فرماتے ہیں: خانہ کعبہ کے اندرنفل نمازادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے انہوں نے خانہ کعبہ کے اندرفرض نمازادا کرنے کو کمروہ قرار دیا ہے۔

امام شافعی میشد فرماتے ہیں :اس میں کوئی حرج نہیں ہے :تم خانہ کعبہ کے اندر فرض یانفل نماز ادا کرلو اس لیے کہ طہارت اور فبلہ کے اعتبار سے فل اور فرض نما زکاتھم ایک ساہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى كَسُرِ الْكَعْبَةِ

باب47: خانه کعبہ کوتو ژکر (دوبارہ بنانا)

801 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوُدُ بُنُ غَيَّلانَ حَدَّثَنَا اَبُوُ دَاوُدَ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ آَبِي اِسُحْقَ عَنِ الْآسُوَدِ بْنِ يَزِيُدَ مَنْنِ حَدِيث:اَنَّ ابْسَ الزُّبَيَّرِ قَسَلَ لَهُ حَدِّثُينِي بِمَا كَانَتْ تُفْضِى اِلَيْكَ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَعْنِى عَائِشَةَ فَقَالَ حَدَّثَيْنِيُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

متن حديث: لَهَا لَوُلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْنُو عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ قَالَ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

جی اسود بن بزید بیان کرتے ہیں: حضرت ابن زبیر رُظُنَّلُنانے ان ہے کہا:تم مجھےوہ حدیث سناوً! جوسیّدہ عائشہ نُکَّلُنا نے تمہیں سنائی تقی تو انہوں نے بتایا: سیّدہ عائشہ رُکُلُنانے مجھے یہ بات بتائی تھی' نبی اکرم مُلَّلَیْکُم نے ان سے ارشاد فرمایا تھا: اگر تمہاری تو م زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی' تو میں خانہ کعبہ کو منہدم کرتا اور اس کے دودرواز بے بنا تا۔

رادی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابن زبیر رفاق کی خلافت کا زمانہ آیا تو انہوں نے خانہ کعبہ کو منہدم کروادیا اور اس کے دو

دراز ہے بنا

میرحدیث<sup>د د</sup> حس<sup>ت</sup> یحیح، ' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ فِي الْحِجُو

باب48 خطيم مين نمازادا كرنا

802 سندِحديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَبَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ آبِى عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ

كِتَابُ الْحَجّ

مَنْنِ حَدِيثُ: قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ اَنُ اَدْحُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّىَ فِيْهِ فَاَحَدَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى فَاَدْحَلَنِى الْحِجُوَ فَقَالَ صَلِّى فِى الْحِجْوِ إِنُ اَرَدْتِ دُخُوْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِّنَ الْبَيْتِ وَلَـكِنَّ قَوْمَكِ النُتَفْصَرُوُهُ حِيْنَ بَنُوا الْكَعْبَةَ فَاَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

توضيح راوي وَعَلْقَمَةُ بْنُ آَبِى عَلْقَمَةَ هُوَ عَلْقَمَةُ بُنُ بِلَالٍ

جی سیدہ عائشہ صدیقہ نظافتی بیان کرتی ہیں: بچھ بیہ بات پیند تھی کہ میں بیت اللہ کے اندر داخل ہو کر دہاں نماز ادا کروں نبی اکرم بکا لیز ان میرا باتھ تھا ما اور آپ نے مجھے طیم میں داخل کر دیا آپ نے ارشاد فرمایا: اگرتم بیت اللہ کے اندر داخل ہونا چاہتی ہو خطیم میں تم نماز ادا کرلؤ کیونکہ بیتھی بیت اللہ کا ایک حصہ ہے کیکن تمہاری قوم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے دفت اسے چھوڑ دیا تھا اور انہوں نے اسے بیت اللہ سے باہر دکھا تھا۔

امام ترمذی مشید فرماتے ہیں: سیصدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

علقمہ بن ابوعلقمہ نامی راوی علقمہ بن بلال ہیں۔

جاتیری جامع، قرمصنی (جداول)

803 سمَرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَبَبَةُ حَدَّثَنَا جَوِيُرٌ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ سَعِيْدِ بُنِ جُبَيْ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ قُالَ، قَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْن حديث: نَزَلَ الْحَجَرُ الْاَسُوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ فَسَوَّدَتُهُ خَطَايَا بَنِى ادَمَ في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَاَبِى هُرَيْرَةَ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مسبب حضرت ابن عباس نظافتنا بیان کرتے ہیں کنی اگرم مظافت ارشاد فرمایا ہے حجرا سود جب جنت سے نازل ہوا تھا۔ تواس وقت میدود دھسے زیادہ سفید تھا اولا دا دم کے گنا ہوں نے اسے سیاہ کر دیا ہے۔ اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر و دلی تفذاور حضرت ابو ہریدہ دلی تفتی سے احادیث منقول ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضَلِ الْحَجَرِ الْأَسُوَدِ وَالرُّحْنِ وَالْمَقَامِ باب 49: جمر اسوذركن يمانى مقام ابرا بيم كى فسيلت

804 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيْهُ بْنُ ذُرَيْعٍ عَنُ رَجَاءٍ آبِى يَحْيى قَال سَمِعْتُ مُسَافِعًا الْحَاجِبَ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْنِ حَدِيثَ: إِنَّ الرُّحْنَ وَالْمَقَامَ يَاقُوتَنَانِ مِنْ يَاقُوتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ نُوْرَهُمَا وَلَوْ لَمْ يَطُمِسُ نُوْزَهُمَا كَاطُ الْتَا مَا بَيْنَ الْمُشُوقِ وَالْمَعْدِبِ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كتاب المحج

(2r.)

جانج ر جامع تومطنی (جلداوّل) .

قَالَ ابَوُ عِيْسَى: هَذَا يُوُوى عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍ و مَوْقُوفًا قَوْلُهُ وَفِيْهِ عَنْ أَنَس أَيْضًا وَّهُوَ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ حج حفرت عبدالله بن عمر و رَكْنُفُنهان كرتے ہيں: ميں نے نبى اكرم مَكَنَّفًا كو بيار شادفَر ماتے ہوئے سنا ہے: ركن يمانى اور مقام ابراہيم جنت كرديا قوت بين اللہ تعالى نے ان كنوركو ہلكا كرديا ہے اگر اللہ تعالى ان كنوركو ہلكا نہ كرتا تو به شرق اور مغرب كے درميان سارى جكہ كوروش كرديتے -

امام ترندی می پینیفرماتے ہیں: بیدروایت حضرت عبداللہ بن عمر و ریالین سے ''موتوف'' روایت کے طور پر یعنی ان کے اپنے قول کے طور پر بھی منقول ہے۔

اں بارے میں حضرت انس ڈائٹنڈ سے بھی حدیث منقول ہے۔ بیرحدیث ' نفریب' ہے۔

- بَابُ مَا جَآءَ فِي الْخُرُوجِ اللَّي مِنَّى وَالْمُقَامِ بِهَا
  - باب50 منیٰ کی طرف جانااور دہاں قیام کرنا

805 *سنرحديث:حَدَّثَن*ا اَبُوُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْاَجُلَحِ عَنُ اِسْمَعِيْلَ بُنِ مُسْلِمٍ عَنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ قَالَ

مُنْمَنْ حَرِيتْ:صَلَّى بِنَا دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى الظُّهُرَ وَالْعَصُرَ وَالْمَغُرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَذَا اِلَى عَرَفَاتٍ

توضيح راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَإِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ مِنْ قِبَلِ حِفْظِه

حضرت ابن عباس ٹڑا پنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّ لَیْنَ مِن میں ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی پھر مغرب، عشاءاور فجر کی نمازیں پڑھا کیں پھرآپ عرفات تشریف لے گئے۔

امام زندى تُشْتَعْرمات بين التاعيل بن سلم تامى دادى كم بارے ميں محدثين نے ان كرحافظے كروالے سے كلام كيا ہے۔ 806 سندِحديث: حَدَّثَنَ ابَّوْ سَعِيْلٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْاَجْلَحِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ يَقْسَعِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مُنْسَىٰ حَدَيثَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِعِنَّى الظُّهُرَ وَالْفَجُرَ ثُمَّ غَدَا اِلَّى عَرَفَاتٍ في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاَنَسٍ

َتَحَمَّمَ حَدِيثُ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ الْمَدِيْنِيّ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ لَمُ يَسْمَعِ الْحَكَمُ مِنْ مِقْسَمٍ إِلَّا خَمْسَةَ أَشْيَاءَ وَعَلَّمًا وَلَيْسَ هُـذَا الْحَدِيثُ فِيمَا عَلَّ شُعْبَةُ

ج ج حضرت ابنَ عباس بلی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَا بیلی نے منی میں ظہر (۔۔ لے کر) فجر (تک کی) نمازیں پر حضرت ابن عباس بلی بی اس کے بی نمازیں پر حائیں پھر آپ عرفات کی طرف تشریف لے گئے۔

اس بار ب بی حضرت عبداللدین زیر رفانها ورحضرت انس دانشناسا حادیث منقول میں -

كِتَابُ الْحَجِّ		(2ri)	•	ی (جلداول)	<sub>چا</sub> تیری جامع ترمه
		and the second se			
ایت نقل کی ہے اس کے بارے میں صرف پانچ روایات سی ہیں پھر شعبہ	کے حوالے سے جوروا جکم ہمقسم م	مرت (من عبا ل تکامنا۔ لی مریشہ فرا ترمد	اسب رمات بران ک	ہ ہو ہوتا ہیں۔ میں ایک ایک ہے۔	اما م کرمدن میں عان ہوریہ منج فرمات
صرف پاچی روایات کی بی <i>ل چر سعب</i> ه ب	ما، م کے م کھے۔ حدید پنہیں تھی	ہ کے بیٹ سبد کرما سے میں وایات میں بیدند کورہ بالا	نې مونۍ آن ر	ایا اور شعبه کی گنواد	ن بن مدین مر ز <sub>ا</sub> ن روایات کوگنو
		ید من میگرد. ا جَآءَ اَنَّ مِنًى مُنَا			, .   • • •
	ے میں مکتبق (رید صد ) س	ایج از مراب		بمنحا ملس جشخنا	51 (
له پر) قیام کرسکتا ہے	را چی مرضی کی جا	فی جائے وہ دہاں ا	ک چېنې کر د د د د د د	· • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	باب ال
كِيْعٌ عَنْ اِسُرَ آئِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ	ابَانَ قَالا حَدَّثْنَا وَ	، عیسلی ومَحَمَّدُ بَنُ بردس بر د	يوسف بن	لرمیت جسد تسنا مرکز میکند.	<b>80</b> /
= دع <sup>و</sup> رو رر ا		سَيْكَةَ عَنْ عَالِسَةَ مالَا رُوْ اللهِ عَالَيُ مَنْ عَالَهُ	اعن امه م سرو در الا	صف بن ماهك » : قَالَ شَرْ قُلْدًا رَا	بن مهاجو عن يو مناهم مراجد س
مِنی مناح من سبق	للك بِمِني قال لا رِ	هِ آلَا نَبْنِیُ لَكَ بَيْتًا يُّفِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْ	رسون ابر لير: هليدًا -	 : قَالَ اَبُهُ عِبْد	م حکم حد س
ب کے لئے کوئی عمارت نہ بنادیں جو			<b>**</b> •		
پہلے پہنچ جائے وہ (اپنی مرضی کی جگہ پہلے پینچ جائے وہ (اپنی مرضی کی جگہ	•				
			•		ي) تغبر سكتاب-
				یں۔ شاہند فرماتے ہیں:	امام ترمذي تُ
3 / 1 - 25	صَّلوة بِمِنًى	جَآءَ فِي تَقْصِيرِ ال	بَابُ مَا		
	بازاداكرنا	.52 <sup>من</sup> ك مي <i>ں قصر ن</i>	باب		
نَةَ بُنِ وَهُبٍ قَالَ · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ى إسْحَقَ عَنْ جَارِ	ا أبو الأخوص عَنْ أَب	فتيبة حذن	مريث:حَدَّثْنَا	808 سندِ
اس واكثرة ركعتين	ى الْمَنَ مَا كَانَ الْنَّا	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَّ	النَّبِيِّ صَلَّى	بْ:صَلَّيْتُ مَعَ	متن حدير
<b>9</b>	دانس و باز سر سر م	، مَسْعُوْدٍ وَّابْنِ عُمَرَ ا	اب عَنُ ابَّنِ	فَالَ : وَفِي الْبَا	في الباب
	لِایت حسن صبحیہِ الاََ مَدَ الْاَلَامِ مَ	، حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ حَ بَنَهُ تَنِدَ مَا تَدْ مُ	ېلى: ځلايت مەربىرە ور	ن: قَالَ أَبُوْ عِيْهُ	معم حد بين سر
لَكَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَّى دَكْعَتَيْنِ وَمَعَ	النبي حسلي الله ط				
كَةَ فَقَالُ بَعُضُ أَهُلِ الْعِلْمِ لَيَسَ مَدْ يَدَمُ مَدْرَدَ مَدْرَدَ مَدْرَدَ مَدْرَدَة	ۈۋ بېمىتى لاھل مَكَ	بدرا مين إلماريج لعلم في تقصير الصَّا	ر دهتين ص لف آهـاً، الْ	مَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ مارينَة المُتَا	البي بحر ومع ع مدامه فق
مريج وسفيان الثوري ويحيى	ا وهو قول ابن خ	مَنْ كَانَ بِمِنِي مُسَافِرُ	ةَ بِمِبْرٍ الْأ	يَّهُمُ مُوالصَّلَهُ	لأفسا مرتجدان
نْ يَقْصُرُوا الصَّلُوةَ بِمِنَّى وَهُوَ	باس لاهل محه أر	لحق وقال بغضهم لا	أحمد وإس	ان وَالشَّافِعِيّ وَ	بُسْنِ سَبِعِيْدِ الْقَطَّ
	<u>ل</u> ِيِّ بِ	يَعَبِّدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ مَهُ	بْنِ عُيَيْنَةً وَ	وَمَالِكٍ وَّسُفْيَانَ	فَوْلُ الْآوْزَاعِي

### (277)

كِعَابُ الْحَجّ

المح التقديم المارية بن وجب والثفنة بيان كرت بين بين المرم منالينيم كالقداء ميس منى ميس نمازادا كي الوك اس وقت سب سے زیادہ امن کی حالت میں تھا درسب سے زیادہ تعداد میں تھے لیکن نبی اکرم ملاظیم سے دور کعات ادا کی تغییر ۔ اس بارے میں حضرت ابن مسعود طلقتی جضرت ابن عمر دلاکھنا ور حضرت انس طلقتہ سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذي يُحتَلِين فرمات بين حضرت حارثة بن وجب طلقتن سي منقول حديث ' حسن صحيح ' ب ب حضرت ابن مستعود ری شخ کے حوالے سے بیہ بات نقل کی گئی ہے وہ بیان کرتے ہیں : میں نے منی میں نبی اکرم مظاہد کا اقتداء میں دورکعات ادا کی ہیں۔حضرت ابو بکر رٹائٹنڈ اورحضرت عمر ڈانٹنڈ (کی اقتداء میں دورکعات ادا کی ہیں ) اور حضرت عثان رٹائٹذ کی خلافت کے ابتدائی عرصے میں (ان کی اقتداء میں بھی دور کعات ادا کی ہیں ) اہل علم نے مکہ والوں کے منی میں قصرنماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف کیا ہے بعض اہل علم نے سہ بات بیان کی ہے۔وہ (لیتن اہل مکہ) منی میں نماز قصر ہیں کریں گے؟ کیونکہ نی میں صرف وہ مخص قصر نماز پڑ ھ سکتا ہے جو مسافر ہو۔ ابن جريح سفيان توري مشيس ، يحيى بن سعيد قطان ، شافعي مشيبه احمد مشيد ادرامام الطق مسيلة كالبمي قول ہے۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے : اہلِ مکہ کے لئے منی میں قصر نماز اداکر نے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ امام اوزاعی تعدیلته، امام ما لک تعدیلته، سفیان بن عیبینه اور عبد الرحمن بن مهدی اسی بات کے قائل ہیں بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوُقُوفِ بِعَرَفَاتٍ وَّالدُّعَاءِ بِهَا باب 53 عرفات میں وتوف کرنا وہاں دعا مانگنا 809 سمرِحديث:حَدَّثَسَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ عَمْرِو بُنِ دِيْنَادٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ صَفُوانَ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ شَيْبَانَ قَالَ مَتَنْ حَدَّيْتَ أَتَسَابَا ابْسُ مِرْبَعِ الْأَنْصَارِتُ وَنَحْنُ وُقُوفٌ بِالْمَوْقِفِ مَنَكَانًا يُبَاعِدُهُ عَمْرُو فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَكُمْ يَقُولُ كُوْنُوْا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِدْتٍ مِّنْ إِدْنِ إِبْرَاهِيْمَ فْي البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابَ عَنْ عَلِيٍّ وَّعَائِشَةَ وَجُبَيْرِ بُنِ مُطْعِمٍ وَّالشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ التَّقَفِي عَمَ حديث: قَسَلَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ مِرْبَعِ الْأَنْصَادِيّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ لَآ نَعْدِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارِ توضيح راوى: وَّابْنُ مِرْبَعِ اسْمُهُ يَزِيْدُ بْنُ مِرْبَعِ الْآنُصَادِيُّ وَإِنَّمَا يُعْرَفُ لَهُ حلدًا الْحَدِيْتُ الْوَاحِدُ مل حل بزید بن شیبان بیان کرتے ہیں: حضرت ابن مربع انصاری دان ہارے پاس تشریف لائے ہم نے اس وقت

میدان عرفات میں دقوف کیا ہوا تھا۔ عمرونا می راوی نے بتایا: بید دور کی جگتھی۔ انہوں نے بیہ بتایا: میں قبی اکرم ملاط کے قاصد کے طور پر تمہمارے پاس آیا ہوں آپ مَنَاطق نے بیدارشاد فرمایا ہے: تم اپنی اپنی جگہ پر دہوئ کیونکہ تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی درافت (پر کاربند ہو)۔

يحتاب المتبتح	(2rr)	بالمرى بامع فتومصنى (جداؤل)
مفرت شريد بن سويد تقفى والفلاس	تشه صديقة ولألفك وحفرت جبيرين مطعم والفلاء	اس بارے میں حضرت علی طائفة استیدہ عا
ı '.		احادیث منقول ہیں۔
•	ن مربع سے منفول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔	امام ترمدی میں بغر ماتے ہیں : حضرت ابر
	کے حوالے سے روایت کے طور پر جانتے ہیں۔	بهم المصصرف ابن عيدينه كاعمروبن دينار
) ایک حدیث منقول ہے۔	ماری طائفہ بے اوران سے حوالے سے صرف یہی	حضرت ابن مركع كانام يزيد بن مركع انصر
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰن	ـدُ بُسُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَالِيُّ الْبَصْرِقْ	810 سنرِحديث: حَدَّقُسًا مُسْحَدَّة
•	عَنُ عَآلِشَهَ فَالَتْ	الطُّفَاوِتُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرُوَةَ عَنُ أَبِيْهِ
دَلِفَةٍ يَـقُـوُكُوْنَ نَحْنُ ظَطِينُ اللَّهِ	نَ عَلَى دِيْنِهَا وَهُمُ الْحُمْسُ يَقِفُونَ بِالْمُزْ	
الش)	لَهُ تَعَالَى (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّا	وَكَانَ مَنْ سِوْاهُمْ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَآنُوَلَ اللَّهِ
		حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسُى: هُذَ
نَ مِنَ الْحَرَمِ وَعَرَفَةُ خَارِجٌ مِّنَ	الْحَدِيْثِ أَنَّ أَهْلَ مَكْلَةً كَالُوْا لَا يَخُرُجُو	
	رْ دَلِفَةٍ وَيَـقُـوُلُوْنَ نَحْنُ قَطِينُ اللَّهِ يَعْنِى سُ	
•	(ثُمَّ أَفِيْضُوا مِنْ حَيْبُ أَفَاضَ النَّاسُ) وَالْ	
<sup>جمس</sup> '' کہاجا تا تھاریلوگ مزدلفہ میں	تی ہیں: قریش اور ان کے ہم خیال لوگ جنہیں' '	
ان کے علاوہ جولوگ تھے وہ عرفات	، اللہ کے خادم میں اور مکہ کے رہنے والے میں ا	د ون کرتے تھے اور بدکہا کرتے تھے: ہم بیت
	رل کا ۔	یں د توف کرتے تھے تو اللہ تعالی نے بیآیت نا
	مر بےلوگ داپس آتے ہیں''۔	<sup>•••</sup> توتم وہا <u>ں سے واپس آ</u> ؤجہاں سے دو <sup>ر</sup>
	دخسن فیجن سے۔	امامتريدي مسيغ ماتے ہيں: بہجد بيث
حدود سے باہر ہے اس لئے ( قریش	ں حدود سے پاہر مہیں جاتے اور عرفہ چونکہ حرم کی	الباجديرة بكامفهوم سيزامل عكيتزم كح
کے شہر کے رہے والے جیں بیٹی اللہ	ک کرنا جاہے وہ بیرکہا کرتے تھے: ہم التد تعالی ۔	کے خیال شرمطانق کامل کا کومز دلفہ میں وقوق
اللہ تعالیٰ نے بیآ یت نازل کی۔	لےعلاہ ہووہ لوک عرفات میں وقوقت کریں کے توا	تعالى كےشہر میں بستے ہیں اور جو مخص اہل مکہ
	ہے دوسر بے لوگ واپس آتے ہیں''۔	· ' پھرتم لوگ وہاں سے داپس آ فرجہاں۔
	- 272	لفظ <sup>روتم</sup> س''کامطلب حرم کے رہنے وا
	، مَا جَآءَ أَنَّ عَرَفَةَ كُلُّهَا مَوْقِفٌ	بَابُ
4	یورامیدانعرفات کھہرنے کی جگہ۔	54.
فَنَّا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ	لَهُ بَنُ بَشَارٍ حَدَّقَنَا آبُوُ آحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّ	811 سندجديث: حَدَّثَسَا مُسَحَمَّ

كِتَابُ الْحَجّ

جاتمیری جامع تومصنی (جلدادل)

الُحَارِثِ بُسَنِ عَيَّاشٍ بِمِنِ أَبِى دَبِيعَةَ عَنُ ذَيْلِ بُنِ عَلِيٍّ عَنُ أَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى دَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ آبِى طَالِبٍ دَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ

حَكَم حديث: قَبَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَلِيَّ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ لَّا نَعْرِفُهُ مِنُ حَدِيْتِ عَلِيِّ إِلَّا مِنُ هُذَا الْوَجْهِ مِنُ حَدِيْتِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ وَقَدْ دَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ التَّوُرِيّ مِتْلَ هُـذَا

<u>مْرابِمِبِ</u>فْقَهاء:وَالْعَصَلُ عَلَى حَسَلَى حَسَلَ الْعِلَمِ رَاوَا اَنُ يَّجْمَعَ بَيْنَ الظَّهُرِ وَالْعَصَرِ بِعَرَفَةَ فِى وَقَتِ الظُّهُرِ وقَبالَ بَعْضُ آهُلِ الْعِلْمِ إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِى رَحْلِهِ وَلَمْ يَشْهَدِ الصَّلُوةَ مَعَ الْإِمَامِ إِنْ شَاءَ جَمَعَ هُوَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ مِثْلَ مَا صَنَعَ الْإِمَامُ

توضيح راوى:قَالَ وَزَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ حُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّكَام

حیک حضرت علی بن ابوطالب تران کرتے ہیں: نبی اکرم منگ تیز ان عرفات میں وقوف کیا 'آپ نے ارشاد فرمایا: یہ عرفات ہے اور ریٹ مہرنے کی جگہ ہے۔ پوراعرفات شہرنے کی جگہ ہے پھر جب سورج غروب ہو گیا 'تو نبی اکرم منگ تیز موال سے واپس تشریف لائے آپ نے اسامہ بن زید ٹران کیا کو اپنے پیچھے بٹھالیا 'آپ اپنے دستِ مبارک کے ذریعے لوگوں کو اشارہ کر لیگ لوگ اس وقت دائیں بائیں (اپنے جانوروں کو چلار ہے تھے بٹھالیا 'آپ ان کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فر مایا: ان کی سے چلو! پھر آپ مزدافہ تشریف لے آئے وہاں آپ نے دونمازیں ایک ساتھ ادا کیں جب صح ہوتی نو آپ مقام فرح کا پر تشریف لائے وہاں آپ نے وقوف کیا 'آپ نے ارشاد فر مایا: میڈر ہے 'اور یہ وقوف کی جگہ ہے والی نو آپ مقام فرح کی جگہ (210)

ب بحرائب وہاں سے روانہ ہوئے نہاں تک کہ آپ وادی شمر تک پنج میخ تو آپ نے اپنی اونٹنی کو چا بب رسید کیا تو دہ تیزی سے چلتی ہوئی اس وادی سے آگر رکٹی آپ نے وہاں وقوف کیا 'پھر آپ نے فضل (بن عباس) کو اپنے بیچے بتھا لیا 'پھر آپ جمرہ ک پاس تشریف لائے آپ نے اسے کنگریاں ماریں پھر آپ قربان گاہ میں تشریف لائے آپ نے ارشا دفر مایا: پھر آپ جمرہ کے منی پورا قربان گاہ ہے۔ وہاں شعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک جوان لڑی نے آپ سے میکلا ڈریا دن کیا: اس نے مرض کی جمرے ، والد بوڑ سے ہو جی بین ان پر جی فرض ہو چکا تھا۔ تو کیا ہے بات جائز ہوگی اگر میں ان کی طرف سے ج کرلوں؟ بنی اکر من ایس افریک

می اگرم مظلیظ نے تصل ( بن عباس ) کی گردن دوسری طرف موڑ دی تو حضرت عباس نے عرض کی : یارسول اللہ! آپ نے اپنے بچاز ادکی گردن ادھر کیوں موڑ دی ہے؟ نی اکرم مظلیظ نے ارشا دفر مایا: میں نے ایک جوان مرداد را یک جوان عورت کو دیکھا تو بیل ان کے حوالے سے شیطان سے بخوف نہیں ہوا۔ پھرا یک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی : یارسول اللہ! میں ان کے حوالے سے شیطان سے بخوف نہیں ہوا۔ پھرا یک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی : یارسول اللہ! میں نے سرمنڈ دانے سے شیطان سے بخوف نہیں ہوا۔ پھرا یک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی : یارسول اللہ! میں نے سرمنڈ دانے سے سلیل ہی طواف افاضہ کرلیا ہے۔ نہی اکرم مظلیظ نے ارشا دفر مایا: تم اب سرمنڈ دالوکوئی حرج نہیں ہوا اللہ! چوٹے کر والوکوئی حرج نہیں ہے۔ رادی بیان کرتے ہیں : پھرا یک اور شخص آیا اس نے عرض کی : یارسول اللہ!

راوی بیان کرتے ہیں : پھر نبی اکرم مَثَلَقَظَم بیت اللَّدَتشریف لائے آپ نے اس کا طواف کیا' پھر آپ زم زم کے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا : اے بنوعبدالمطلب ! اگرلوگوں کا جوم ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں بھی ( زم زم میں سے ) پانی نہلاتا

اش بارے میں حضرت جاہر شاہ اللہ سے احادیث منقول میں۔

آمام ترمذی تینان من حضرت علی طلق سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ حضرت علی ڈائٹن سے منقول اس حدیث کوہم صرف این سند کے حوالے سے جانتے ہیں جوعبدالرحمٰن بن حارث بن عیاش کے ' حوالے سے منقول ہے۔

اس روایت کودیگر رادیوں نے توری بے حوالے سے اس کی مانند فقل کیا ہے۔

اہلِ علم سے مزد یک اس روانیت پڑمل کیا جا ہے گا۔ان سے نز دیک عرفات میں ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر کی نماز انتصی ادا کی جائے گی۔

بعض اہل علم نے سے بات بنیان کی ہے : جو تحص اپنی رہائتی جگہ پر نماز ادا کر لے اور وہ امام کے ساتھ با جماعت نماز میں شریک نه يؤتوا گرده چاہے تو ده ان دونوں نمازوں کواس طرح جمع کرسکتا ہے جیسے امام نے کیا تھا۔ اس حدیث کے راوی امام زید بن علی سیامام زید بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہم ) ہیں ۔

## بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ

### باب 55:عرفات سے دانیسی

**812** سنرحد بيث: حَدَّلَنَا مَحْمُوُدُ بُنُ غَيْلَانَ حَدَّلَنَا وَكِيْعٌ وَّبِشُرُ بْنُ السَّرِيّ وَآبُوُ نُعَيْمٍ فَالُوْا حَدَّنَنَا سُفْيَانُ بَنُ عُيَيْنَةَ عَنُ آبِى الزُّبَيِّرِ عَنْ جَابِرِ

مَعَن حَدِيثِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوُضَعَ فِى وَادِى مُحَسِّرٍ وَّزَادَ فِيْهِ بِشُرٌ وَّآفَاضَ مِنْ جَعْع وَعَلَيْهِ السَّبِكِيُنَةُ وَامَرَهُمْ بِالسَّكِيُنَةِ وَزَادَ فِيْهِ اَبُوُ نُعَيْمٍ وَّامَرَهُمْ اَنْ يَرُمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَقَالَ لَعَلِّى لَا اَرَاكُمْ بَعُدَ عَامِي هُ ذَا

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أُسَامَةَ بُنِ ذَيْدٍ

حکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسَلی: حَدِیْتُ جَابِرِ حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْتٌ ◄◄ ◄◄ حه حفرت جابر ڈلائٹزیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَائیِمَ نے وادی مُسر کوتیزی سے عبور کیا۔

ابونعیم نامی رادی نے بیربات اضافی نقل کی ہے نبی اکرم مَنَّاتَتِنَا نے لوگوں کوہدایت کی وہ چنگی میں آنے والی کنگریاں شیطان کو ماریں۔ آپ مَنَّاتَتِنَام نے ارشاد فر مایا : شاید میں اس سال کے بعد تم لوگوں کو نہ دیکھ سکوں۔

اس بارے میں حضرت اسامہ بن زید ٹکھنٹا سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی چیشنڈ خرماتے ہیں : حضرت جاہر تکافیز سے منقول حدیث ''حسن صححی'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَغُوِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْ دَلِفَةِ

باب 56 مزدلفه میں مغرب اور عشاء کی نمازیں انٹھی ادا کرنا

**813** سنرِحد يث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْلٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ التَّوُرِ تُّ عَنْ آبِى إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ

مَنْنِ حديث آنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَّقَالَهَ دَايَتُ دَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هُ ذَا فِيْ هُ ذَا الْمَكَانِ

اسادِديگرِ حَدَّقَنَا مُسَحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّقَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنُ اِسْمِعِيْلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ عَنْ آبِى اِسْطَقَ عَنْ سَعِيْدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ قَالَ يَحْيَى وَالطَّوَابُ حَدِيْبَ سُغْيَانَ

بهاتمیری **جامع نومصف**ی (جلدادّل)

(212)

كِتَابُ الْحَجّ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ عَلِيّ وَآبِى لَيُّوْبَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَجَابِرٍ وَّأْسَامَةَ بْنِ ذَيْدٍ حَمَّم حديث: قَسالَ ابْسُوْعِيْسِلى: حَدِينُتُ ابْنُ عُمَرَ فِى دِوَايَةِ سُفْيَانَ اَصَحُ مِنْ دِوَّايَةِ اِسْطِيْلَ بْنِ آبِى حَالِلِهِ وَحَدِيْتُ سُفْيَانَ حَدِينَتْ صَحِيْحٌ حَسَنٌ

<u>مُرامِبِفَقْهاء</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُسلاً عِنْدَ اَعُلِ الْعِلْمِ لِآنَهُ لَا تُصَلَّى صَلاةُ الْمَغْرِبِ دُوْنَ جَمْعٍ فَاِذَا آتَى جَمُعًا وَّهُوَ الْمُزْدَلِفَةُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِلِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّلَمْ يَتَطَوَّعُ فِيمَا بَيْنَهُمَا وَهُوَ الَّذِى اخْتَارَهُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْم وَذَهَبَ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِي قَالَ سُفْيَانُ وَإِنْ شَاءَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ تَعَشَّى وَوَصَعَ ثِيَابَهُ ثُمَّ اَقَامَ الْعِلْم وَذَهَبَ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِي قَالَ سُفْيَانُ وَإِنْ شَاءَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ تَعَشَّى وَوَصَعَ ثِيَابَهُ ثُمَّ أَقَامَ الْعِلْم وَنَعَبَ الْمُؤْدِلِقَة بَعَمَى وَقَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِي قَالَ سُفْيَانُ وَإِنْ شَاءَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ تَعَشَى وَوَصَعَ ثِيَابَهُ ثُمَّ أَقَامَ الْعِلْم وَيَعْسَلُى الْمَغْوِبَ ثُمَّ مَعْكَانَ الْتُورِي فَي قَالَ سُفْيَانُ وَإِنْ شَاءَ صَلَّى الْمَغْوِبَ ثُمَّ تَعَشَى وَوَصَعَ ثِيَابَهُ ثُمَّ أَقَامَ الْعِلْم وَيَعْسَاءَ وَالْعَشَاءَ وَالْمُولَا الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلْمَ وَالْعَشَاءِ الْمُنْوَا الْمُولِي وَ

<u>استادِديگر:</u>قَالَ اَبُوُ عِيْسلى: وَرَوَى اِسُوَآئِيْلُ ه<sup>ِ</sup>لدَا الْحَدِيْتَ عَنُ اَبِى اِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَالِدٍ ابْنَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

هم مديث وَحَدِيثُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ هُوَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحُ ايُضًا

رَوَاهُ سَلَمَةُ ابْنُ تُحْهَيْلٍ عَنْ سَعِيْلِهِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّامَّا اَبُو اِسْحَقَ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَالِدٍ ابْنَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح ح عبدالله بن ما لک بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالله بن عمر نظامی نے مزدلفہ میں نمازادا کی انہوں نے ایک اقامت کے ماتھ دونمازیں ایک ساتھ ادا کیں اور بیہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم مَتَافِظِ کواس مقام پرایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابن عمر نظامین نبی اکرم مَتَافَظِ کَے بارے میں اسی کی مانند قُل کرتے ہیں۔

محمر بن بشارنا می راوی بیہ بات بیان کرتے ہیں: لیچن نے بیہ بات بیان کی ہے: درست حدیث وہ ہے جو سفیان کے حوالے سے منقول ہے۔

اس بارے میں حضرت علی دلالتن، جصرت ابوا یوب، حضرت عبدالللہ بن مسعود دلاللہ، حضرت جابر دلالتنا اور حضرت اسامہ بن زید نظام اسے احادیث منقول ہیں۔

امام تر ندی سیسینو ماتے ہیں: حضرت ابن عمر نظانیا کے حوالے سے جوروایت سفیان سے منقول ہے وہ اس روایت سے زیادہ متند ہے جواساعیل بن ابوخالد سے منفول ہے۔

سفیان سے منقول روایت' بسیح حسن' ہے۔ اہلِ علم کے نز دیک اس روایت پڑمل کیا جاتا ہے ۔ان کے نز دیک مزدلفہ سے پہلے مغرب کی نماز ادانہیں کی جاسکتی جب آ دمی مزدلفہ پنچ جائے تو دونوں نماز دن کوایک اقامت کے ساتھ ایک ساتھ ادا کرے گا'اوران دونوں کے درمیان کوئی نفلی نماز ادانہیں

بعض اہل علم نے اسی بات کواختیار کیا ہے اور وہ اسی بات کے قائل ہیں۔سفیان تو ربی چینڈ کی بھی یہی رائے ہے۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْحَبِّ		(2M)	جانگیری جامع تومدی (جداول)
پھرا قامت ک <u>م</u> ےاور	عالے پھر کپڑے رکھ دی	ومغرب کی نماز پڑھ لے پھر کھانا ک	سفيان فرمات بين : أكركوني شخص جاب
			عشاء کی نما زادا کرے۔
ت کے ایک ساتھ ادا	مازایک اذان اور دوا قامیر	ٔ دمی مزدلفه میں مغرب اور عشاء کی ن	بعض اہل علم نے سربات بیان کی ہے: آ
را قامت کم گانچر	رب کی نماز ادا کرے گا' پھر	ا ب گا او دا قامت کم گا کچروه مغ	کرے گا پہلے وہ مغرب کی نماز کے لئے اذان د
•	·		عشاء کی نمازادا کرےگا۔
			امام شافعی میشیکتاسی بات کے قائل میں۔
خالد بن ما لک کے	في عبد اللدين ما لك اور	ے اس روایت کوابوالحق کے چوا <u>یے ل</u> ے	(امام ترمذی فرماتے ہیں :) اسرائیل نے
	۰ ۱		حوالے ہے حضرت ابن عمر رفاق استقل کیا ہے
	می:دخس صحیح'' ہے۔		سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر دلا کہا کے
<i>.</i> .			اس روایت کوسلمہ بن کہیل نے ،سعید بن
ن ابن <i>عمر کے</i> حوالے	خالدبن ما لک سے حضرت	نے اس روایت کوعبداللہ بن ما لک اور	جہان تک ابوالحق کاتعلق ہے توانہوں۔
<u>م</u>			سے کمل کیا ہے۔
•	دُ اَدُرَكَ الْحَجَّ	مَنْ آدُرَكَ الْإِمَامَ بِجَمْعٍ فَقَ	بَابُ هَا جَآءَ فِي
	انے ج کوپالیا	ب امام كومر دلفه ميں پاكے اس	باب57: جو شخف
هُدِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا			814 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّ
		مْنِ بْنِ يَعْمَرُ	سُفْيَانُ عَنُ بُكَيُرٍ بُنِ عَطَاءٍ عَنُ عَبَلِ الرَّحُ
للأكوء فامَرَ مُنَادِيًا	بِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَسَ	إِ أَتُوا زَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَهُ	متن حديث أنَّ نَاسًا مِّنْ أَهْلِ نَجْإ
تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ	نَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنُ	بُّلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدُ اَدُرَكَ الْحَ	فَنَّادَى الْبَحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَآءَ لَيُلَةً جَمُعٍ قَ
			فَلَا إِنْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَآخَرَ فَلَا إِنَّمَ عَلَيْهِ قَأَلَ
			اسْادِدِيگر:حَدَّقَنَدَا ابْسُ آبِي عُمَرَ
بْنُ عُيَيْنَةَ وَهُـذَا	نُ أَبِى عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ	لَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ وِقَالَ ابْ	الرَّحْمَٰنِ بُنِ يَعْمَرَ عَٰنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَ
			ٱجْوَدُ حَدِيْتٍ رَوَاهُ سُفْيَانُ النَّوْرِيُّ
لَم مِنْ آَصْحَابِ	نِ بُنِ يَعْمَرَ عِندَ أَهُلِ الْعِ	لَعَمَلُ عَلَى حَدِيَثٍ عَهَدِ الرَّحْطِ	مداجب فقنهاء: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: وَا
وَلَا يُجْزِئُ عَنهُ	ع الفجر فقدَ فاتهُ الحَجَ مُسَبَّرُ مَ	من لم يقف بعرقات قبل طلو يَحَدَّ بَمَا مُدالُتُ عَدْمَةُ عَدْمَا بِحَمَّ حَدَّ	النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ أَنَّهُ
أحمد وإسبخق	ل الثوَرِي وَالسَّافِعِي وَ بَ <sup>تَرِ</sup> دِي	ہ وعلیہ انحج مِن قابل وہو ہو انڈگٹ ان عَطاماً خَدَ کَ اُس	اِنُ جَبَاءَ بَعُدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ وَيَجْعَلُهَا عُمَرَ قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: وَقَدُ رَوِى شُعْبَهُ عَ
	لتوري	ں بالایر بن خصاح مصو حربایب ,	و المالي ابو سويدسي و رو ما

محمدنامی راوی نے بیہ بات بیان کی ہے: یکی نامی راوی نے بیہ بات اضافی نقل کی ہے: نبی اکرم مَلَّا يَشْتَم مَصَلًا سَبِّح بیچھے ایک شخص کو بتھایا اور اس نے بیداعلان کیا۔

حضرت عبدالرحمن بن يعمر مَثْلَقَنْ نے نبی اکرم مَثَلَقَنْهُم کے حوالے سے اسی کی مانندنقل کیا ہے۔ راوک بیان کرتے ہیں : ابن ابی عمر نے بیہ بات بیان کی ہے : سفیان بن عید یفر ماتے ہیں : بیسب سے بہترین حدیث ہے۔ جسے سفیان توری تر اللہ نے نقل کیا ہے۔

امام ترفدتی تو الله فرمات بیں حضرت عبدالرحن بن یعمر طلط من منقول حدیث پر نبی اکرم منگلی کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اکثر اہلَ علم کاعمل ہے کیعنی جو شخص صادق سے پہلے عرفات میں وقوف نہیں کرتا اس کا ج فوت ہوجائے گا اگروہ ج فوت ہوجانے کے بعد آتا ہے تو اس کا ج درست نہیں ہوگا اگروہ صبح صادق کے بعد آتا ہے تو اس کا ج درست نہیں ہوگا دہ اسے عمرے میں تبدیل کر لے گا اور اس پرا گطے سال ج کر نالازم ہوگا۔

تورى، شافعى مين ، احمد تعدالله اورامام الحق تطالله اس بات كے قابل ہيں۔

(امام ترفذی فرماتے ہیں: ) شعبہ نے بکیر بن عطاء کے حوالے سے ، توری کی روایت کی مانند حدیث قتل کی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: میں نے جارود کو یہ بیان کرتے ہوئے سناہے: وہ فرماتے ہیں: میں نے وکیع کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: انہوں نے اس حدیث کوقتل کیا ہے' پھرانہوں نے بیفر مایا: ہی حدیث ج کے احکام کی بنیاد ہے۔

815 سمد حديث: حدَّقَبَ ابْنُ آبِـى عُـمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ دَاؤَدَ بَنِ آبِى هِنْدٍ وَّاِسْمَعِيْلَ بْنِ آبِى حَالِلٍ وَّزَكَرِيَّا بْنِ آبِى زَّائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرُوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَة بْنِ لَامٍ الطَّائِي قَالَ

رَبُوسِ بِسَ بِنِي دَامِدَنَ عَسَبَى مَنْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمُ وَلَك ومِنْ حَبِّحَةً فَقَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ صَلَاتَنَا هُلِهِ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَى نَدُفَعَ وَقَدُ وَقَفَ بِعَرَفَةً مَعَنَا حَتَى نَدُفَعَ وَقَدُ وَقَفَ بِعَرَفَةً عَلَيْهِ فَقُلُ لِي مِنْ حَبِّ فَقَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ صَلَاتَنَا هُلِهِ وَوَقَفَ مَعَنا حَتَى نَدُفَعَ وَقَدُ وَقَفَ بِعَرَفَةً عَلَيه

يكتاب التحبج

قول امام تر مرى قسال قسول لم تسقف كم يغينى تُسْكَمُ قَوْلُهُ مَا تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ إذَا كَانَ مِنْ رَعْلٍ يُقَالُ لَهُ حَبْلٌ وَأَذَا كَانَ مِنْ رَعْلٍ

ت المحل حضرت عروه بن معنرس دلالفذایان کرتے میں : میں مردلفہ میں نہی اکرم مظلق کی خدمت میں حاضر ہوا جب آپ نماز کے لئے تشریف لا رہے تھے میں نے عرض کی : یارسول اللہ امیں طے کے دو پہاڑوں کی طرف سے آیا ہوں میں نے اپنی سواری کوتھکا دیا ہے اوراپنے آپ کوبھی تھکا دیا ہے۔ اللہ کونتم امیں نے ہر پہاڑ پر دقوف کیا 'تو کیا میراج ہو کیا ؟ نہی اکرم مناف نے اپنی سواری فرمایا : جو ہماری اس نماز میں شامل ہو گیا اور اس نے ہمار ساتھ دقوف کیا 'یہاں تک کہ ہم (اسم یہ) جا تی تو اس نے ط اس سے پہلے رات کے دفت یا دن کے دفت دقوف کرلیا 'تو اس کا جو کھل ہو گیا اور اس نے مر کا دیا ہے کہ ہو گیا ؟ نہیں اور میں اور اس نے مرف اس کی از کر اس سے پہلے رات کے دفت یا دن کے دفت دقوف کرلیا 'تو اس کا جو کھل ہو گیا اور اس نے اپنے ذمیح چیز کوا داکر دیا۔

حدیث کے بیالفاظ: تفَقْنَهٔ سے مراد مناسک ہیں۔حدیث کے بیالفاظ: مَا تَوَ کُتُ مِنْ حَبْلِ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ جب کُونَی ٹیلہ ریت کا ہوتوا سے حبل کہا جائے گااور جب وہ پھر کا ہوتوا سے جبل کہا جائے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي تَقْدِيمِ الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

باب**58**: مزدلفه کی رات کمز درلوگوں کو پہلے بیچنج دینا

816 سنرِحديث: حَـدَّقَسَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَسَا حَـمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَنَيْنُ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَقَلٍ مِّنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

قْ الْبَابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَآَئِشَةَ وَٱُمَّ حَبِيْبَةً وَٱسْمَاءَ بِنُتِ آبِى بَكُرٍ وَّالْفَصْلِ بْنِ عَبَّاسٍ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ ابَوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعَثَنِى دَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَقَلٍ حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ دُوِى عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ

حديث ديكر: وَّرَوى شُعْبَةُ هُــذَا الْحَدِيْتَ عَنْ مُّشَاشٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضُلِ بُنِ عَبَّاسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ مِنْ جَمْعِ بِلَيْلِ

اختلاف سند: قَاهَ حَدِيْتٌ حَطَّا آَحْطَا فِيْهِ مَشَّاشٌ وَّزَادَ فِيْهِ عَنِ الْفَضُلِ بُنِ عَبَّاسٍ وَّرَوى ابْنُ جُوَيْجِ وَعَيْهُ هُ حَدًا الْحَدِيْتَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّلَمْ يَدْكُرُوا فِيْهِ عَنِ الْفَضُلِ بُنِ عَبَّاسٍ وَّمُشَاشٌ بَصُوِتٌ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ

حے حے حضرت ابن عباس ٹکانٹنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُکانٹین نے مزدلفہ کی رات ساز وسامان کے ہمراہ مجھے بھی بھجوا دیا

اس بارے میں سیدہ عائشہ صدیقہ ڈلائٹا، سیّدہ ام حبیبہ ڈلائٹا، سیّدہ اساء ڈلائٹا اور حضرت فضل طلقنا سے احادیث منفول

https://archive.org/d

كِتَابُ الْحَجِّ		(211)	بالمرى بامع ترمصنى (جلداول)
نے مزدلفہ کی رات بچھے سماز و	ايت كيه نبي اكرم مَنْكَظُمْ ـ	مباس يلفؤنا سي منقول بيرروا	امام ترمذی توسیق فرماتے ہیں: حضرت ابن ع بید سر کہ ماہ بھجماد ماتھا؛ صبح مدید ہیں
			بنامان سے مراط جورتر فی صل کیرک حکد کیت ہے۔
<b>et</b>		- <del>-</del>	دیگر حوالوں سے ان سے بیرد دایت نقل کی گئی شہر نہ اس جہ یہ کا کو مثالث کے جہ ا
اسے مل کیا ہے اور ان کے ایس	، حضرت ابن عباس دلگانهٔ اللفظ	سے،عطاء کے حوالے سے نقا ب	شعبہ نے اس حدیث کومشاش کے حوالے۔ دور کر سر حضرت فضل میں عمام کاللفظ کرچیا یا
یں سے کمر درکو کوں کومز دلفہ	لاطلیق کے اپنے ایک خانہ	السط ل لياہے: بن الرم م	دوالے سے حضرت فضل بن عباس ڈانڈا کے حوالے کی رات پہلے بھیج دیا تھا۔
ين عمال في المنظن كاواسط زياده	نے اس میں حضرت فضل :	پانے غلطی کی ہے انہوں ۔	پیر حدیث خطاء ہے اس میں مشاش نامی راد کا راپ یہ
			ذكركيا ہے۔
ل کیا ہے۔ان راویوں نے	ت ابن عمباس ڈائٹنا سے نق	عطاء کے حوالے سے، حضر	ابن جریح اور دیگر راویوں نے اس حدیث کو فین
•	•	وہیں کیا۔ وہیں کیا۔	ال روايت ميس حضرت تصل بن عباس والفي كانذكر
لِفُسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ	دِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ فِ رَبِّ حَنِ الْحَكَمِ عَنْ فِ	لَأَثُنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوُ	<b>817</b> سنرحديث: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبِ حَ متر من مَدَيَّةَ مَا مَرَ
رَة حَتى تَطلعُ الشَّمْسُ	وقال لا ترَمُوا الْجَمْ	، وَسَلَّمَ قَدْمَ ضَعَفَةً اهَلِهِ انْ حَالَ حَالَ حَالَ عَلَيْهُ حَالَ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ حَكَم مديد شرقَالَ أَنَّهُ مَ
وَالصَّعَفَةُ مِنَ الْهُ: ذَافَةِ	ن صحِيح لَهُ يَهُ وَإِيَّامًا إَذْ يَتَقَلَدُ	ابنِ عباس حدِيك حس حَدَثُث عَنْدَ أَهُا. الْعَلْمُ أ	حكم حديث: قَالَ أَبُوَّ عِيْسَى: حَدِيْتُ مُرَامَبِ فَقَهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هَـذَا الْ
مُ لَا يَرْمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ	مِلْم بِحَدِيُثِ النَّبِيّ صَلَّى	بِلَيْلٍ يَصِيرُوْنَ اللَّي مِنَّى وِقَالَ أَكْثَرُ أَهُلِ الْإِ
للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُمُ لَا	حَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى ال	مُوَّا بِلَيْلٍ وَّالْعَمَلُ عَلَى	الشَّهُ وَرَجْعَ بِعَضُ اَهْلِ الْعِلْمِ فِي أَنْ يَرْ
			يَرْمُوْنَ وَهُوَ قَوْلُ التَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيّ
كمرورافرادكو يهل طيج دياتها	، اپنے اہلِ خانہ میں سے	تے میں: نبی <i>اگر</i> م مُلْکِنِکُم نے	م بالا من
	د جسن محجر، بر	لمریان نه مارنا۔ سر مطلقان سرمزة الم مدرم م	آپ مُنْكَثْنُ ارشادفرمایا بتم صبح صادق سے پہلے کو
دنی شخص کمز ورافراد کورات	ن کے ہے۔ لُحرج محسوں نہیں کما کہ ک	ا <sup>1</sup> دی ہیا ہے عنوں حکدیث سرکا انہوں نے اس میں کو ک	ام مرمذی رسینی مرابق میں جس میں پہل ام مرمذی رشانڈ یفر ماتے ہیں : حضرت ابن عم اہلِ علم کے مزد کیک اس حدیث پرعمل کیا جا۔
,		، جائیں۔ ہجائیں۔	سکوفت ہی مزدلفہ سے جو دیک ال حکد بیٹے پر ک فی جاتے۔ سکوفت ہی مزدلفہ سے بھیج دینے اور وہ لوگ منک چلے
الم كنكريان مين مارسكتي-	وہ لوگ صبح صادق سے <u>ب</u>	ر. ایمطابق فتوی دیا ہے۔ یعنی	اکثرایل علم یہ نر نبی اکرم متابقاتم کی حدیث –
4.	خیں۔	کے وقت سکر پال بھی مار سط	لبعض اہل علم نے بیرخصت دی ہے : وہ رات
i e je Na stali		بس لياجات كا-	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بہر حال حدیث ز
۵,	•		سفیان توری میک اورامام شافعی تونید اس با

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بَابُ مَا جَآءَ فِي رَمْيٍ يَوْمِ النُّحْرِ ضُحًى

باب 59 : قربانی کے دن چاشت کے وقت کنگریاں مارنا

818 سنرحد يث: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بَنُ حَشُرَم حَدَّثَنَا عِيْسَى بُنُ يُوُنُسَ عَنِ ابْنِ جُوَيْج عَنُ آبِى الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِرٍ مِنْنُ مُدْنِي حَدِيث:قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُمِى يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَامَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ ذَوَالِ

محکم جدیث: قَالَ اَبُو عِیسًای: ها ذَا حَدِیتٌ حَسَنٌ صَحِیحٌ مذاہب فَقْہاء: وَالْعَمَلُ عَلیٰ هاذَا الْحَدِیْتِ عِندَ اکْتُو اَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ لَا يَرُمِی بَعْدَ يَوْم النَّحْوِ اِلَّا بَعْدَ الزَّوَالِ جه حصرت جابر رُلَّاتَنْ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِنَمُ نِ قَرْبانی کے دن چاشت کے وقت تَنگرياں ماريں اور دوسرے دنوں میں سورج وصل جانے کے بعد تشکر یاں ماریں۔

امام تر مذى تُصَلَيْ فرمات بين بير حديث بحث تحيين مجد. أكثر اللي علم كنز دبيد اللي تركم كياجا تاب ان كنز دبيد قربانى كدن زوال ك بعد كمثريال مارى جائيل كل -بكاب مَا جَمَاءَ أَنَّ الإِفَاصَةَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

باب 60 سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے روانہ ہوجانا

819 <u>سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَ</u>بَبَةُ حَدَّثَنَا ٱبُوُ خَالِدٍ الْاحْمَرُ عَنِ الْاعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِّقْسَمٍ عَنِ ابُنِ

مَتَن حَدِيثِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ أَفَاضَ قَبُلَ طُلُوُعِ الشَّمُسِ في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنْ عُمَرَ

حصم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّإِنَّمَا كَانَ أَهُلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَنْتَظِرُوْنَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يُفِيضُونَ

جه جه حفرت ابن عباس ڈلائٹنا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّلَیْنَ سورج نظلنے سے پہلے روانہ ہو گئے تھے۔ اس بارے میں حضرت عمر دلائین سے بھی حدیث منقول ہے۔

> (امام تر مذبی فرماتے ہیں،) حضرت ابن عباس ٹرین کی سے منقول حدیث ' حسن صحیح'' ہے۔ زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج طلوع ہونے کا انتظار کرتے تھے پھرروانہ ہوتے تھے۔

820 سنرحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا ٱبُوُ دَاؤَدَ قَالَ ٱنْبَآنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى إِسْطَقَ قَال سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ يُحَدِّثَ بَقُولُ

كِتَابُ الْمَحَيِّ	(277)	بالمرى جامع ترمد ر (جداول)
لا يُفيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ	الَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ إِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ كَانُوْا لَمُ	متن حديث كُنَّا وُقُوُفًا بِجَمْعٍ فَقَ
المَرُقَبُلَ طُلُوْع الشَّمْس	للهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفُهُمُ فَأَفَاضَ عُ	بِكَانُوْا يَفْولُونُ الشَرِقُ تَبِيرُ وَإِنْ رَسُولُ أ
•	المحربيت خسن صبحيخ	مقديت. في ابو خِيسى. ه
ربن خطاب دلالفن ففرمايا بمشركين	ں : ہم نے مزدلفہ میں وقوف کیا ہوا تھا۔حضرت عم برین	عروبن میمون بیان کرتے ہیں
ہباڑ! تو ردش ہو جا۔ نبی اکرم مَلَا يَقْدِمُ	مورج نُكل نہيں آتا تھا'وہ بد كہا كرتے تھے جبير	اں دقت تک روانہ کی ہوئے سط جب تک
	•	نے ان کی محالفت کی -
	مورج نگٹے سے پہلے واپس آ گئے تھے۔ دجہ صحبہ	رادی بیان کرتے ہیں: حضرت تمر طالقین بار ہو میں عب اور است
		امام ترمذی مشتقد غرماتے ہیں : سے حدیث سر مرجبہ سرجہ س
لُحَدُفِ	لْجِمَارَ الَّتِیْ يُرْمَى بِهَا مِثْلُ حَصَى ا	باب ما جاءً أنَّ أ
ائىي گى	، کوچنگی میں آنے والی کنگریاں ماری جا	باب61:جرات
فَنَّنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ	نُ بَشَّارٍ جَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّ	<b>821</b> <u>سلرحديث:</u> حَدَّثَنَّا مُحَمَّدُ بُ
		عَنُ جَابِرٍ قَالَ
فصَى الْحَذُفِ	ملَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْحِمَارَ بِمِتْلِ حَ	مكن حديث زايَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَ
	، سُلَيْمَانَ بُنِ عَمْرِو بُنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمَّةٍ وَ	
	لى بُنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ وَعَبْلِ الرَّحْمِٰنِ بُنِ مُعَاذٍ	
	ا حَدِيتَ حَسن صَحِيح هُلُ الْعِلْمِ اَنْ تَكُوُنَ الْجِمَارُ الَّتِي يُرْمَى بِهَا	<u>محطم حدیث:</u> قَالَ اَبُوُ عِیْسی: هـنَدَ مُامِر فقرل: ترم مَانَدِمَ مَانَدِمَ
	مل العِلم ، کا صلول المُ ملکان العِلی یولمی بلکا بیں: میں نے نبی اکرم مُلَّانَتِهُمُ کو دیکھا کہ آپ	
		کنگریاں)جمرات کو ماری تھیں۔
بيدخانون ام جندب از ديه <del>بي</del> ن اس	نے اپنی والدہ کے حوالے سے روایت نقل کی ہے،	ال بارے میں سلیمان بن عمر وبن اخوص
او (حضر مت عبد الرحمن بن معاذ والفجرًا	ن عباس فظفينا، حصرت عبدالرحمن بن عثان تعمى ولفظنا	مصطلاوه حفرت ابن عباس فالفجئا، حضرت فضل بر
	<u> </u>	ست بھی احادیث منقول ہیں۔
, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	حسن صحیح'' ہے۔ من صحیح'' ہے۔	المروم مشلق ومبيد .
ل ہونی چاہیے)	ن سے۔ ت کو ماری جانے والی کنگریاں چیٹلی جتنی (بیعن چھوڈ	الل علم ف ال بات كواختيار كما ب جمرا
11	For more Books click on link	

:

•

.

.

•

• ;

•

.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

and the second second

	250
المخج	کتاب
Ċ.	

(2mm)

جهانگیری جامع ترمضنی (جلدادّل)

# بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّمْيِ بَعُدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

باب62: سورج دھل جانے کے بعدری کرنا

**822** سَمَدِحِدِيثُ:حَدَّثَنَا اَحْـمَـدُ بُنُ عَبْدَةَ الضَّبِّى الْبَصُرِىُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

مَتَنْ حِدِيثُ بِكَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُمِى الْجِمَارَ إِذَا ذَالَتِ الشَّمْسُ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

ام حضرت ابن عباس نظافتها بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتَتَیْطِ سورج ڈھل جانے کے بعدرمی جمرات کرتے تھے۔ امام تر **ا**ر کی ت<sub>قطالیہ</sub> فرماتے ہیں: بیجدیث'' حسن'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى رَمْيِ الْجِمَارِ رَاكِبًا وَّمَاشِيًّا

باب63 سوار ہوکر دمی جمرات کرنا

الُحَكَم عَنُ مِّقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الُحَكَم عَنُ مِّقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ حَدِيثَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمُرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ جَابِرٍ وَّقُدَامَةَ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ وَأُمَّ سُلَيْمَانَ بُنِ عَمُرِو بُنِ الْاحُوَصِ تَحَكَم حَدِيث: قَالَ ابَوُ عِيْسِي: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حُسَنٌ

<u>بْرامِبِ</u> فَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهُلِ الْعِلْمِ وَاحْتَارَ بَعْضُهُمُ اَنْ يَّمْشِى اِلَى الْحِمَارِ حديث ديگر:وَقَدُ رُوِى عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَمْشِى اِلَى الْحِمَارِ

قُول المام ترمَدى وَوَجَهُ هَلْلَهُ الْحَدِيْتِ عَسْدَنَا آنَّهُ رَكِبَ فِي بَعْضِ الْاَيَّامِ لِيُقْتَدَى بِهِ فَي فَعَلِمَ وَكِلا الْحَدِيْثَيْنِ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ آهْلِ الْعِلْمِ

حک حلی حضرت این عباس دلی بنایان کرتے ہیں : نبی اکرم منگانی کم افسان کے دن سوار ہو کر جمرا کو کنگریاں ماری تقیی اس بارے میں حضرت جاہر دلی بنی جصرت قد امہ بن عبداللہ، سیّدہ ام سلیمان دلی بنیک سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی مُداللہ فرماتے ہیں : حضرت ابن عباس دلی بنا سے منقول حدیث ' دسن ' ہے۔

حضرت ابن عمر دلالمفترف نبی اکرم مظلفات کے بارے میں یہ بات تقل کی ہے آپ پیدل جمرات تک تشریف لے گئے تھے۔

كِتَابُ الْحَجّ

مار نزدیک اس کا وجدیہ بے: نجی اکرم طُلَقْنُمُ بعض دنوں میں مواریمی ہوئے تصاکم آپ کا مضل کی بھی پیردی کی جائے۔ امام تر ذکی تُشَلَّنُو ماتے ہیں: ان دونوں روایات پر اہل علم کن د یک کمل کیا جاتا ہے۔ 824 سند حدیث: حَدَّفَنَا يُوُسُفُ بْنُ عِيْسَلَى حَدَّفَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ منتن حدیث: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَمَی الْحِمَارَ مَشَی اِلَیْهَا ذَاهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَمَّم حدیث: قَالَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَمَی الْحِمَارَ مَشَی اِلَیْهَا ذَاهِ جَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَدْ رَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَرْفَعُهُ

<u>مْدابِمِبِ فَقْبِماء: وَ</u>الْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنُدَ اكْثَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يَرْكَبُ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَمْشِى فِى الْآيَّامِ الَّتِى بَعْدَ يَوُمِ النَّحْرِ

قُول المَام رَمَدى: قَسَلُ ابْوُعِيْسِلى: وَكَانَّ مَنُ قَالَ هِذَا إِنَّمَا اَرَادَ اتِّبَاعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى فِعْلِهِ لِآنَهُ إِنَّمَا رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَكِبَ يَوْمَ النَّحُرِ حَيْتُ ذَهَبَ يَرُمِى الْحِمَارُ وَلَا يَرْمِى يَوْمَ النَّحُرِ إِلَّا جَمُرَةَ الْعَقَبَةِ

م حضرت ابن عمر تلاین بیان کرتے ہیں: نبی اکرم منا پین جمرات کو کنکریاں مارنے کے لئے پیدل تشریف لے کر گئے تصح اور پیدل تشریف کے کر گئے تصح اور پیدل بی واپس آئے تصح ۔

امام ترمذی مشاہد مغرماتے ہیں : بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بجض راویوں نے اس کوعبید اللہ کے حوالے سے فقل کیا ہے اور اسے ' مرفوع'' حدیث کے طور پر فقل نہیں کیا۔

اکثراہلِ علم کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے۔بعض اہلِ علم نے سہ بابت بیان کی ہے: آدمی قربانی کے دن سوار ہوا در قربانی کے دن کے بعد دیگرایا میں پیدل جائے۔

امام ترفدی توانید فرماتے ہیں: کویا کہ جو بیر کہتا ہے: اس نے نبی اکرم مَتَّلَقَیْظَم کی اس فعل کے حوالے سے پیروی کا ارادہ کیا کیونکہ نبی اکرم مُتَلَقَیظم کے بارے میں بیہ بات منقول ہے: آپ قربانی کے دن رمی جمارے لیے سوار ہوکرتشریف لے گئے تھے اور قربانی کے دن صرف جمرہ عقبہ کوہی کنگریاں ماری تھیں۔

بَابُ مَا جَآءَ كَيْفَ تُرْمَى الْجِمَارُ

باب64:جمرات كوكنكرياں كيسے مارى جائيں؟

825 سنل حديث: حَدَّلَنَا يُوْسُفُ بُنُ عِيْسَلَى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِتُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِي صَخُرَةَ عَنُ عَبُدِ الرَّحُمْنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ

مسلم حميث: لَـمَّا أَتَى عَبْدُ اللَّهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَجَعَلَ يَرْمِى الْجَمُرَةَ عَلَى حَصَاحِبِهِ الْايْسَمَنِ ثُمَّ دَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا اِلْهَ الَّذِي هُوَ مِنْ هَاهُنَا دَمَى

كِتَابُ الْحَجّ	1.	(254)	جانگیری جامع ترمدی (جلدادل)
		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	الَّذِي ٱنْزِكَتْ عَلَيْهِ سُوُرَةُ ٱلْبَقَرَةِ
•	تخوة	عَنِ الْمَسْجُوْدِيِّ بِهِلْذَا الْإِسْنَادِ	ابناد ويكر جَدَنَنا هُنَّاد حَدَّنَنا وَكِيْع
			في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ الْ
	<i>مَج</i> يح	م ابْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ مَ	ظم <i>حديث</i> قَالَ آبُوُ عِيْسَى بَحَدِي
لنِ الْوَادِى بِسَبْعِ	اَنْ يَرْمِيَ الرَّجُلُ مِنْ بَطُ	لِــذَا عِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُوْنَ أ	مدابم فقهاء: وَالْعَنْمَ لُ عَلَى
الْوَادِى دَمَى مِنْ	كِنْهُ أَنْ يَكْرُمِي مِنْ بَطْنِ	حْصَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ لَمْ يُمُ	حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلٍّ حَصَاةٍ وَقَدْ رَ-
	· ' · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		حَيْثُ قَكَرَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنُ فِى بَطُنِ الْحُ
			عبدالرحمن بن يزيد بيان كرتے
			بنچتوانہوں نے کعبہ کی طرف رخ کیا اور جمرہ
تی پرسورہ بقرہ نازل	سرامعبود بين ب- جس <sup>جس</sup>	اس اللہ کی شم اجس کے علاوہ کوئی دو	مارین اور ہرگنگری کے ہمراہ تکہیر کہی کچھر بولے: ج
,		9 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -	» ہوئی اس نے کہیں ہے کنگریاں ماری تھیں۔ سر اس سے کہیں ہے کنگریاں ماری تھیں۔
.e. 114	ومن الشرق		یکی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقو فضا
ر می شخرے احادیث	بن عمر رفي في اور حضرت جاب	افهًا، حضرت ابن عباس دقيقهًا، حضرت ا	اس بارے میں حضرت فضل بن عباس ڈلڑ منتہ 1 سے
	(( <i>4</i>	سيعي طالقيني مردق ) د د حسير صح	منقول ہیں۔ منہ کر ایمة میں فرار جمعہ رکھنی سائیں م
	-	,	(امام ترمذی فرماتے ہیں: )حضرت این اما علم سیندن است میں ایک
) سے سات سریاں	ر کیا ہے۔ آدمی من وادی	جا ما ہے (ایروں نے اس بات کوا کلیے	اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پر عمل کیا مارے اور ہر کنگری کے ہمراہ تکبیر کہے۔
Les Con	را، الممكن • جوند جرار	اً دمی کے لیے بطن واد کی سرکنگر یا	پارے اور ہر حرب حسن مراہ بیر جید۔ بعض ایل علم نے بیر خصت دی ہے: اگر
	)»ر» ک <i>ش</i> رو و بېن		موده دو بان سے کنگریاں چینک سکتا ہے اگر چددہ
ا وو وو <sup>و</sup> بر بر و	خَبْ وَقَالًا جَدَّيْنَا ع		الدراد بالمنظر المربي المنظمة المنطقة ا
سی ہی یو ناس جس	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ قَالَ	لَّ مِنْ عَانِشَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى	عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَ
	ة لاقامة ذكر الله	مار وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَدُوَ	مُنْسَ حَدَيثَ إِنَّمَا جُعِلَ رَهُمُ ٱلْحِدَ
		ا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحُ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى، وَهُا
۔ اورم وہ کے درمیان	ت کوکنگریاں مارنا اور صفا ا	مَكْتَقُيْمُ كَاييفرمان نَقْلَ كَرِتْي بِين جَرا	میں میں میں میں میں میں میں میں میں اکرم بلا میں
	- <b>- •</b>		دوڑ نا'اللد تعالیٰ کاذکر قائم کرنے کے لئے ہے۔
	· · · · ·	حسن صحيح، 'ہے۔ ،	امام ترمذی تو الله فرماتے ہیں: بیر حدیث '
·			· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·

ううう باعين بأسع ترمصند (بلداذل) المكوليك مِنْ هُلْدًا الْوَجْدِ وَهُوَ حَمِدِيْتُ ٱيْمَنْ بْنِ نَابِلٍ وَهُوَ لِقَدَّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَرِيْتِ دیکھا ہے اس دوران مار پریے نہیں ہورہی تھی دیکھنے سادیے جارہے تھے۔ بڑدیج نہیں کہاجار ہاتھا۔ بَرُوْنَ الْبَخِزُورَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الْتُوْرِيّ وَالشَّافِعِيّ وَأَحْمَدَ غشرة وهو قول إشبلق واختنج بطيلاا الكحليليث 128 - شرحد يث: حَلَقَنَّا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَلَقَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيمَةً عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُلْدَامَةً بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَسْ مَعْدَيْتُ فَعَالَ رَايَتُ النَّبِي صَلَّى المُلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْبِعَمَارُ عَالى نَاقَةٍ كُنِّسَ خَرْبٌ وَلَا طَرْدُ وَلَا لْمَالِلٍ. قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حَنْظَلَةُ د حفرت قدامة بن عبدالله بيان كرت بين شن ف في اكرم تلك كوافني يرموار موكردى جرات كرت موت ال ياري من لاحفرت عبدالله بن مخطله الماليني من موايت منقول م-23\$ سُمَرِصد يَتْ :جَدَيْنَا فَتَشَبُّهُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنْ انْسٍ عَنْ ابِي الْأَبَيْرِ عَنْ جَابِدٍ قَالَ المترغدي يخلينغ مايت بين حضرت قدامه بن عبدالله للكلك مصنقول صديث للمست ملحين من ملك من م اس دوایت کومرف ای سند کے حوالے سے جانا گیا ہے۔ایس بن نامل نامی رادن صد ثین کے نز دیک ثقہ میں۔ غماب فشهاء: وَالْعَسَلْ عَالَى هُدَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبُوهُمْ لْمَالْلٍبٍ: قَالَ : وَفِي الْتِابِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَٱبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وكوليف اثنى عتاس وكما تغوفه من وتجع واحد ◆ + くちく ー きん いいしん しょうい シー ういん 一部 ろいに しての か ー ちょう アノレ ノー いっとう بمديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسُى: حَبِيْتُ فَدَامَةَ بْن عَبْبِ اللَّهِ حَبِيْتُ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَإِنَّمَا يُهَرَفُ هِنَا للصعريف بمكتوثنا متع المنيي ضكى الملأه علنيه ونسكتم عام المتحلنينية البقرة عن سبتمية والبتلنة عن سبتمية مديف: قَالَ أَبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ بَحَابِهٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ بَابُ مَا جَاءَفِي كَرَاهِيَة طَرُدِ النَّاسِ عِنْدَ رَمْيِ الْجِمَارَ باب65.ری جیار کے دقت لوگوں کو دھاکو بنا عمر دہ ہے بَابُ مَا جَاءَفِي الإِشْتِرَاكِ فِي الْبَدَنَةِ وَالْبَقَرَةِ پا ک 16: اونٹ اور گا کے میں تھے دار کی کرنا (747) كَنَّابُ الْحَمَّ

### (217)

طرف سے ایک گائے اور ممات آ دمیوں کی طرف سے ایک ادنٹ ذیخ کیا تھا۔ اس با رسب میں حضرت ابن عمر بلاظفنا، حضرت ابو ہر سرہ طلاطنا، سیدہ عا تشہ صد ہفتہ بلاظفا اور حضرت ابن عماس بلاظفنا سے احادیث منقول ېي . امام ترمدی میشد فرمات بین حضرت جابر طلافاسه منقول حدیث 'حسن تلجح' ' ہے۔ نہی اکرم مَلَّالَیْظُ کے اصحاب اور ویکر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہل علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے ان حضرات کے نز دیک سات آ دمیوں کی طرف سے ایک اونٹ قربان کیا جائے گا'ایک گائے بھی سات آ دمیوں کی طرف سے قربان کی جائے گی۔ سفیان توری میشد، امام شافعی میشد اورامام احمد مشکرات کے قائل ہیں۔ حضرت ابن عباس ملافظًا کے حوالے سے نبی اکرم ملکظی سے بیہ بات منفول ہے: ایک گائے سات آ دمیوں کی طرف سے قربان کی جائے گی اورایک اونٹ دس آ دمیوں کی طرف سے قربان کیا جائے گا۔ الطق اس بات کے قائل ہیں انہوں نے اس حدیث کودلیل کے طور پر پیش کیا ہے۔ امام ترمذي ويستعفر مات بين : حضرت ابن عباس رظفه است منفول اس روايت كوبهم صرف ايك سند كے حوالے سے جانتے ہيں -829 سندِحديث: حَدَّثَنَا الْمُسَيْنُ بْنُ حُوَيْتٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ آحْمَرَ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَثْن حديثُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحَى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَقَرَةِ سَبْعَةً وَّفِي الْجَزُورِ عَشَرَةً كَلَمُ حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَّهُوَ حَدِيْتُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حے حضرت ابن عباس رُثْنَافَهُنا بیان کرتے ہیں : ہم نبی اکرم مُنَافِظُ کے ساتھ ایک سفر میں شریک متصاحی دوران عیدالاللی کا موقع آعمیا تو ہم نے سات آ دمیوں کی طرف سے ایک گائے کوشتر کہ طور پر قربان کیا اور دس آ دمیوں کی طرف سے ایک اونٹ کو قربان کیا. امام تر مٰدی میشید فرما نے ہیں: بیصدیث ''حسن غریب'' ہے۔ یہ سین بن واقد نامی راوی سے حوالے سے منقول ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِی اِشْعَارِ الْبُدُنِ ، باب 67: قرباتی کے جانوروں پر نشان لگانا 830 سنرحديث: حَدَّثَنَا آبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ عَنْ هِشَامُ الدَّسْتُوَائِي عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آبِي حَسَّانَ الآغرج عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ . مَنْنِ حِدِيثِ: آَنَّ النَّبِيَّ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَّدَ نَعْلَيْ وَاَشْعَرَ الْهَدْى فِى الشِّقِ الْآيْمَنِ بِذِى الْمُحَلَيْفَةِ

وَامَاطَ عَنْهُ اللَّمَ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ الْمِسُوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ حَمَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَابَوُ حَسَّانَ الْاَعْرَجُ اسْمُهُ مُسْلِمٌ

. <u>غراب فقهاء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ الْإِشْعَارَ وَهُوَ قَوْلُ النَّوُرِيّ وَالشَّـافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ يُوُسُفَ بُنَ عِيْسَى يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَقُولُ حِيْنَ رَولى هُـذَا الْحَلِيْتَ قَالَ لَا تَنْظُرُوْا اِلَى قَوْلِ اَهْلِ الرَّاْي فِى هُـذَا فَإِنَّ الْإِشْعَارَ سُنَّةً وَقَوْلُهُمْ بِدْعَةً

قَالَ : وَسَمِعْتُ اَبَا السَّائِبِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ وَكِيْعِ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ مِمَّنُ يَّنْظُرُ فِى الرَّأِي اَشْعَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اَبُوُ حَنِيفَةَ هُوَ مُثْلَةٌ قَالَ الرَّجُلُ فَإِنَّهُ قَدْ رُوِى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ اَنَّهُ قَالَ الإِشْعَارُ مُثْلَةٌ قَالَ فَرَايَتُ وَكِيْعًا غَضِبَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَقَالَ الوَّجُلُ فَإِنَّهُ قَدْ رُوِى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّحَعِيِّ اَنَّهُ قَالَ وَتَقُولُ قَالَ ابْرَاهِيْمُ مَا اَحَقَّكَ بِاَنُ تُحْبَسَ ثُمَّ لَا تَحُونُ حَتَّى تَنْزِعَ عَنْ قَوْلِكَ هَا

جے حضرت ابن عباس ٹڑٹ پیایان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّا یَخْتِمَ نے دوجوتوں کا ہار ( قربانی کے جانور کے ) گلے میں ڈالا آپ نے قربانی کے جانور کے دائیں پہلو میں ذ دالحلیفہ میں نشان لگایا آپ نے اس سے خون صاف کیا۔

اس بارے میں حضرت مسورین مخرمہ رکھنڈ ہے بھی حدیث منقول ہے۔

امام تر نہ کی تحسینی فرماتے ہیں :حضرت ابن عباس ٹی پھنا ہے منقول حدیث ''حسن سیحے'' ہے۔ ابوحسان اعرج نامی رادی کا نام مسلم ہے۔

اہل علم جونی اکرم مَنَ فَقِطَم کے اصحاب اور دیگر طبقوں تے تعلق رکھتے ہیں ان کے مزدیک نشان لگا تا ( درست ) ہے۔ سفیان توری میں ہمام مثافعی میں ادام احمد میں ادام اسلی میں ان کے مزدیک میں ان کے مزد کے متال ہیں۔

امام ترمذی بیان کرتے ہیں: میں نے یوسف بن عیسیٰ کو یہ بیان کرتے ہوئے ساہے: وہ بیان کرتے ہیں: میں نے دکیچ کو یہ کہتے ہوئے ساہے: جب انہوں نے اس حدیث کور دایت کیا' تو یہ فرمایا جم اس بارے میں ایل رائے کے قول کو نہ دیکھو کیونکہ نشان لگاناسنت ہے'اوران کا قول ہدعت ہے۔

کاب الح \$ 2003 جانگیری جامع تومصنی (جلدادل) عَنُ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنْنَ حَدَيْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْسُوَى هَدْيَهُ مِنْ فُدَيْدٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِبْسَى: هذا حَلِيْتٌ عَرِبُ لَا مَعْدِفَة مِنْ حَلِيْتِ الْتَحْذِي إِذَّا مِنْ حَلِيْتِ يَحْسَ بْنِ الْبَعَانِ <u>ٱ تَارِصِحَابِدِ</u>وَدُوِى عَنْ نَّافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرَى مِنْ قُلَيْدٍ قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَحسَّنَا أَصَحُ افع، حفرت ابن عمر فلَقُمُ حوالے سے بات قُل کرتے ہیں نی اکرم ملکی کے تعدیم سے تو بانی کا جانورخر يداتقابه میحدیث <sup>«</sup>نخریب" ہے ہم اے صرف تورک کی روایت کے طور پر جانے میں جو کیلی بنائلان سے حقول ہے۔ نافع کے حوالے سے بیاب نقل کی گئی ہے۔ حضرت این عمر میں تلک نے بھی "قدید "کے مقام مے جانوش پر اتحار امام ترمذی محتلی فرماتے ہیں: میردوایت زیادہ متشد ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي تَقْلِيُدِ الْهَدِّى لِلْمُقِبِّ باب68 بمقیق خص کا قربانی کے جانور کے گھے میں بارڈا 'ت 832 سنرحديث: حَدَّثُنَا فُتَيبَةُ حَدَّثُنَا اللَّيَتُ عَنْ عَيْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ إِنَّقَاسِمِ عَنَّ آمِيهِ عَنْ تَحَيَّسَةَ آبَةِ قَالَتْ متن حديث: فَتَلَتُ قَلَامِ دَهَدُي رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّهِ وَسَلَّمَ نُوَلَمَ يُحَرِهُ وَتَهْ يَتُوعُ شَبًّ عِنَ لم حديث: قَالَ أَبُوْعِيْسَى: هَنْذَا حَلِيَتٌ حَسَنٌ صَحِيَّحٌ فدامب فقهاء وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنَّدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوًا إِذَا قَلَّدَ الرَّجُلُ الْبَعْدَ وَهُوَ يُوِيَّهُ أَحْتَجْ لَمَّ يَحُرُمْ عَلَيْهِ شَىْءٌ قِنَ النِّيَابِ وَالطِّيبِ حَتَّى يُحْرِمَ وِقَالَ بَعْضُ اَهْلِ أَعِلْمِ ذَا فَلّد الرَّجُنُ هَلَيَهُ لَقَدّ رَجَبَ عَلَيْهِ مَا وَجَبَ عَلَى الْمُحْرِمِ ے بنائے تھے پھر بی اکرم مَثَانَةً بل نے (مدینہ میں ہونے کی وجہ ) نہ تو احرام با مدھا اور نہ تک آپ نے کی (سے بیوئے پٹر ۔) کوترک کیا۔ امام ترمذی میں بغرماتے ہیں: بی*حدیث <sup>دس</sup>ت صحیح*'' *ب*۔ امام ترمذی م<sup>ی</sup> اللہ فرماتے ہیں: سی*حدیث <sup>دست</sup> تات* بعض اہل علم سے مزد یک اس پڑمل کیا جاتا ہے وہ یفر ماتے ہیں ،جب آدمی قریاتی کے جانور کے تکھے متند بارڈ کر دے گاہر 1 حج پر جانا چاہتا ہوٴ تو اس پرکوئی ( سلا ہوا ) کپڑا پہنتا یا خوشبولگا ناحرا منہیں ہوتا ٗ جب تک وہ احرا ستہ یا تدھے۔ بعض اہل علم نے بدیات بیان کی ب جب آدمی اپنے قربانی کے جانور کے تھے تکہ پارڈ ار سے قوائد پر پر دو پیچر لا سے سے جاتی ہے جو حالت احرام والے محص پر لازم ہوتی ہے۔

كِتَابُ الْحَجْ

# بَابُ مَا جَآءَ فِي تَقْلِيُدِ الْغَنَمِ

باب 69: بکریوں کے گلے میں ہارڈ النا

**833 سنرحديث: حَدَّثَ**نَا مُحَدَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمِٰنِ بُنُ مَهْدِيٍّ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْآسُوَدِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتْ

مَنْنَ حَدِيثُ: كُنْتُ ٱفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ حَكَم حَدِيثُ: قَالَ ٱبُوُ عِيْسِنى: هٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُدابٍ فَقْبِماء: وَالْعَسَلُ عَلَى هُـلَاعِنُ الْعِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوُنَ تَقَلِيْدَ الْعَنَمِ

اللہ سیدہ عائشہ صدیقہ ملاقیا بیان کرتی ہیں : میں نے نبی اکرم مُکالیک کے قربانی کے جانوروں کے لئے اپنے ہاتھ سے ہار بنائے تصود سب بکریاں تھیں پھر آپ حالت احرام میں شارنہیں ہوئے تھے۔ امام تر مذی رکٹ اللہ فرماتے ہیں : پیرحدیث ''حسن صحح'' ہے۔

بعض اہلِ علم جو نبی اکرم مُنَافِظٍ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نز دیک بکریوں کے گلے میں ہار ڈ الا جائے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ إِذَا عَطِبَ الْهَدْىُ مَا يُصْنَعُ بِه

باب70: جب مى تخص كا قربانى كإجانور مرنى كقريب مؤتواس كساتھ كيا كياجات 834 سند حديث تحد تشاع ارُوْنُ بْنُ اِسْحَقَ الْهَمُدَائِقُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بُنِ عُوُوَةَ عَنْ آبِيْهِ عَنُ نَّاجِيَةَ الْحُزَاعِتِي صَاحِبِ بُدُنِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَتْنَ حَدِيثَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ كَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدُنِ قَالَ انْحَوْهَا ثُمَّ اغْمِسُ نَعَلَهَا فِى دَمِهَا ثُمَّ حَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهَا فَيَا كُلُوْهَا

فى الباب: وَفِى الْبَابِ عَنْ ذُوَّيْبٍ آبِى قَبِيصَةَ الْحُزَاعِيِّ

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ نَاجِيَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مَدَابِمِبِفَقْبِماء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا فِى هَدْي التَّطُوُّع إِذَا عَطِبَ لَا يَهُ كُلُ هُوَ وَلَا اَحَدٌ مِّنُ اَهْ لِ دُفْقَتِهِ وَيُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ يَا كُلُوْنَهُ وَقَدْ اَجْزَا عَنْهُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا إِنْ اَكَلُ مِنْهُ شَيْئًا غَرِمَ بِقَدْرِ مَا اكَلَ مِنْهُ

وقَالَ بَعُضُ اَهْلِ إِلْعِلْمِ إِذَا اَكَلَ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ شَيْئًا فَقَدْ ضَمِنَ الَّذِى اكَلَ

كِتَابُ الْحَجّ

(2mr)

جانگيري جامع متومدي (جلداول)

🖛 🖛 حضرت ناجیہ خزاعی ڈلائٹئریان کرتے ہیں : میں نے عرض کی : یارسول اللہ ! اگر میر اقربانی کا جانور مرنے کے قریب ہو تومیں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا بتم اسے قربان کرلو! پھراس کے گلے کے جوتے (کے ہار) کواس کے خون میں ڈیود دادر پھراہے لوگوں کے لئے چھوڑ دؤوہ خود ہی اسے کھالیں گے۔

اس بارے میں حضرت ابوقبیصہ ذویب خزاعی سے بھی حدیث منقول ہے۔

امام ترمذي تشامل في معترجة بين حضرت ناجيد اللين سي منقول حديث ''حسن صحيح،' ب-

اہل علم کے نزویک اس برحمل کیا جاتا ہے وہ بیفر ماتے ہیں: اگر تفلی قربانی کا جانو رمرنے کے قریب ہوتو آدمی خودا سے ہیں کھا سکتا اور نہ ہی اس کے رفقاء میں سے کوئی اسے کھاسکتا ہے وہ اسے لوگوں کے لئے چھوڑ دے گا وہ خود ہی اسے کھالیس گے توبیہ بات اس کی طرف سے جائز ہوگی۔

امام شافعی توٹینڈ برامام احمد توٹینڈ اور امام الطق توٹینڈ اس بات کے قائل ہیں وہ یہ فرماتے ہیں : اگر اس شخص نے خود اس میں سے کچھکھالیا توجتنا اس نے کھایا ہے اس کے حساب سے تا دان ادا کر ےگا۔

بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے : اگر کوئی شخص نفلی قربانی میں سے کوئی چیز کھالیتا ہے تو وہ تا دان ادا کر ےگا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ

باب71 قربانی کے جانور پرسوار ہونا

835 سند حديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسِ

متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يَّسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ لَهُ فِي الْثَالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ازْ كَبْهَا وَيُحَكَ أَوْ وَيُلَكَ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَّآبِيُّ هُرَيْرَةَ وَجَابِرٍ

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مُدابَبِ فَقْبِهاء: وَقَدْ رَحَّصَ قَوْمٌ مِّنْ آهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِى دُكُوْب الْبَدَنَةِ إِذَا احْتَاجَ إِلَى ظَهْرِهَا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَٱحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَرْكَبُ مَا لَمْ يُضْطَرَّ إِلَيْهَا

🖛 🖛 حضرت انس بن ما لک ڈلائٹئ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَائیٹ نے ایک شخص کود یکھا جو قربانی کے جانور دں کو ہا تک کر کے جار ہاتھا۔ آپ نے اس سے ارشاد فر مایا: اس پر سوار ہوجا وَ! اس نے عرض کی بارسول الله ! بي قربانی کا جانو رہے۔ نبی اکرم مَتَافِظ نے تیسری مرتبہ پاشاید چوتھی مرتبہ فر مایا: تم اس پر سوار ہوجا دارتم پر افسوس ہے یاتمہا راستیاناس ہو۔ اس بارے میں حضرت علی دلالفنا، حضرت ابو ہر مرہ دلالفنا اور حضرت جابر دلالفنا سے احادیث منقول ہیں۔

امام تر مذی میشد خرماتے ہیں: حضرت انس شامنی سے منقول حدیث ''حسن صحیح، ' ہے۔ نی اکرم مظلیک سے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کی ایک جماعت نے قربانی کے جانور پر سوار ہونے ک

https://archive.org/details/@zohaibhasanattai

كِتَابُ الْحَجّ

اببازت دی ہے جب آ دمی کواس پر سواری کی ضرورت ہو۔ امام شافعی میں پیشد 'امام احمد میں پیداورامام اسلحق میں پید اس یات کے قائل ہیں۔ بعض اہلِ علم نے بیہ بات بیان کی ہے : جب تک مجبوری نہ ہوآ دمی اس پر سوار نہ ہو۔ رکاد میں دکھتی ہے ایک میں کہ ایک میں ا

باب12: سرکے بال منڈ داتے ہوئے س طرف سے آغاز کیا جائے؟

**836 سنرِحديث:حَدَّثَ**نَّا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْن سِيُرِيْنَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ

مَتَّن حديث لَمَّا رَمَى النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمُرَةَ نَحَرَ نُسُكَهُ ثُمَّ نَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْآيْمَن فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ ابَا طَلْحَةَ ثُمَّ نَاوَلَهُ شِقَّهُ الْآيْسَرَ فَحَلَقَهُ فَقَالَ اقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ

ابتادِديكُر:حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ هِشَامٍ نَحُوَهُ

كَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

> يمى ردايت ايك ادرسند كے جمراہ منقول ہے اور بيحديث ''حسن صحح'' ہے۔ بَابُ هَا جَآءَ فِي الْحَلْقِ وَالتَّقْصِيْرِ

باب 73: سرمند دانا اور بال چھوٹے کردانا

837 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتِيَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُنَ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَتَّن حَدِيث: حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ قِنُ اَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَتْن حَدِيث: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِيْنَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قُلالِ بِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ أَمِ الْحُصَيْنِ وَمَادِبَ وَآبِى سَعِيْدٍ وَآبِى مَرْيَمَ وَحُبَشِي

> بُنِ جُنَادَةَ وَاَبِیْ هُرَيُرَةَ حَكَم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسیٰ: هٰذَا حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

كِتَابُ الْحَبِّ	(200)	جهانگیری <b>جامع متوسط ی</b> (جلدادّل)
رَأْسَهُ وَإِنْ فَصَّرَ يَرَوْنَ أَنَّ	ه لذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ يَخْتَارُوْنَ لِلرَّجُلِ آنُ يَحْلِقَ	فدابهب فقهاء:وَالْعَسَلُ عَبِلُي
	َرِيٍّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ	ذَٰلِكَ يُجُزِيُّ عَنَّهُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الثَّوْ
وں میں سے پچھلوگوں بے سر	تے ہیں: نبی اکرم مَکْلَقُام نے سرمنڈ دایا تھا آپ کے ساتھیو	
		منذوابا تفا اور کچھنے بال چھوٹے کردائے
پردمت کرے آپ نے شاید	نبی اکرم مَلَّاتِیْنَا کے دعاکی: اللہ تعالی سرمنڈ وانے والوں	
	ایا:اور بال چھوٹے کروانے والوں پر بھی ( التّد تعالیٰ رحمت	
	مجمًا، حضرت ابن ام حصین ف <sup>الف</sup> ن <sup>ی</sup> ا، حضرت مارب <sup>طالع</sup> نه، حضرت	
		ابومريم ،حضرت حبثي بن جناده اورحضرت ابو
	صر	امام ترمذی میکند فرمات میں نیہ حدید
ہے:وہ اپناسرمنڈ دادے تاہم	ا ہے اور انہوں نے آ دمی کے لئے اس بات کومختار قرار دیا۔	
	تصرات کے زدیک اس کے لیے ایسا کرنا جائز ہوگا۔	
	امام احمد محض المراحق محض المام الحق محفظة التي بات ك قائل بين -	سفیان توری رویاند مام شافعی رویاند م
	، مَا جَآءَ فِی كَرَاهِيَةِ الْحَلُقِ لِلنِّسَآءِ	
	74 خواتین کے لئے سرمنڈ داناحرام ہے	باب
لطَّيَالِسِتُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ	لدُبْنُ مُوْسَى الْحَرَشِي الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابُوُ دَاؤدَ ال	838 سندحديث: حَدَّثْنَا مُحَمَّ
		قَتَادَةَ عَنُ خِلَاسٍ بُنِ عَمْرٍو عَنُ عَلِيٍّ
هَا حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ	لَّبِهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَ	متن حديث ننها، رئيسول ال
	ى نَحْوَهُ وَلَمْ يَدْكُرُ فِيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ	حَدَّثُنَا أَبُو دَاؤَدَ عَنْ هَمَّام عَنْ خِلَاس
لى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةً عَنُ	حَدِيْتُ عَلِيٍّ فِيْهِ اصْطِرَابٌ وَّرُوِىَ هُـذَا الْحَدِيْتُ	حكم حديث: قبالَ أَبُوْ عِيْسَلِي "
		قَتَادَةَ عَنْ عَآئِشَةَ
· · · · ·	لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى اَنُ تَحْلِقَ الْمَرُاةُ رَاسَهَا	حديث ديكر: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللُّ
رَوْنَ اَنَّ عُلَيْهَا التَّقْصِيْرَ	لِذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ عَلَى الْمَرْآةِ حَلْقًا وَيَرَ	مدابهب فقبهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ
ورت اپناسر منڈ وادے۔	تے ہیں: نبی اکرم مُلْقَظْ اللہ اس بات سے منع کیا ہے: کوئی ع	◄◄ <
	قول ہے تا ہم اس میں حضرت علی رٹائٹنڈ کا تذکرہ نہیں ہے۔	یم روایت ایک اورسند کے ہمراہ مز
1	بت علی دگانش سے منقول حدیث کی سند میں اضطراب ہے۔	امام ترمذي مشيغرماتے ہيں جضر
م: نبی اکرم مظافظ نے اس بات	ہ سے ، قنادہ کے حوالے سے سیّدہ عا کشہ فڑا کچکا سے منقول ہے	یکی روایت جمادین سلمہ کے حوالے

كِتَابُ الْحَبِّ	(200)	جاتمرى جامع تومعنى (جدرادل)
		ے منع کیا ہے : کوئی عورت اپنا <i>مر</i> منڈ وادے۔
بازت نہیں ہے۔ان کے نزدیک	تے گا'ان کے مزد یک عورت کو سرمنڈ وانے کی اج	اہلِ علم کے مزد کیک اس حدیث پر عمل کیا جا
•		دەپنے پچھ بال کٹوالے گی۔
تاد بر پوچی	حَلَقَ قَبُلَ أَنْ يَذْبَحَ أَوُ نَحَرَ قَبُلَ أَنْ	
يقرباني كرلينا	پہلے سرمنڈ والینایارمی کرنے سے پہل	باب75: ذنح كرنے سے
قَالًا حَدَّثَنَا سُفْنَا: بَنْ عُنَانَة	٣٠ مر المحرف مع ٢٠ محرف محمد ٢٠ م محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ ٢٠ محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد محمد محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ م محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد م محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد ٢٠ محمد	839 سنرحديث:حَدَّثَنا سَعِيْدُ بْنُ
	بالله بُن عَمْد و	عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ عِيْسِى اپْنِ طَلْحَةَ عَنُ عَبْ
اً لَنْ آذْبَجَ فَقَالَ إِذْبَجُ وَلَا	اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَلَقُتُ قَبُ	
	یَ قَالَ اڑھ وَ لَا حَدَ جَ	حَرَجَ وَسَأَلَهُ الْحَرُ فَقَالَ نَحَرُثُ قَبَّلَ آَنُ آَرُمِ
، شَرِيْك	ٽِ ڪَ رَا رُسُمُ رَنْ پِّ وَجَابِرٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ وَّابُنِ عُمَرَ وَٱسَامَةَ بُنِ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِ
- <u>-</u>	، عَبُدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍوً حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	كم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ
	نُدَ أَكْثَر أَهْلُ الْعِلْمَ	خراب فِقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِ
ۮؘۘؗڡۨ	آهُلِ الْعِلْمِ إِذَا قَدَّمَ نُسُكًّا قَبْلَ نُسُكِ فَعَلَيْهِ	وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحْقَ وِقَالَ بَعُصُ
افت کیا میں نے ذخ کرنے	لرتے ہیں : ایک شخص نے نبی اکرم مَکَالَیکُم سے دریا	حضرت عبدالله بن عمر و طالبة بیان
م <u>م</u> حض نے آپ سے دریافت	د فرمایا بتم اب ذبح کرلوکوئی حرج نہیں ہے۔دوسر۔	س پہلے سرمنڈ والیا ہے۔ نبی اکرم ملکظم نے ارشا
	- می اکرم ملکظ کم نے فرمایا جم اب رمی کرلوکوئی حرج <sup>:</sup>	
ففناء حضرت اسامه بن شريك	بر دلانته، حضرت ابن عباس رُكْنَ مُنافع ، حضرت ابن عمر دُكْ	اس بارے میں حضرت علی دلائیں، حضرت جا
	اللام معرف معرف	سے احاد بیٹ <sup>من</sup> قول ہیں۔
	د بن عمر و دلانتر سے منقول حدیث <sup>د د</sup> حسن صحیح <sup>،</sup> ہے۔	
		اہل علم کے زدیک اس پڑل کیا جاتا ہے۔ الدام ہو میں بیات میں المار
وقو المركز طالبة ومدال		امام احمد میشد اورامام اسطن میشد اسی بات کے بعض اہل علمہ زیار کا سرا
ل پر کریاں کرمالا کرم ہوہ۔ ا	ں جج کے سی ایک فعل کود دسرے سے پہلے کرلے توائر رویں میں میں مزدہ میں کار بیڈیڈ راہت سے	
<u> </u>	للظِّيبِ عِنْدَ الْإِحْكَالِ قَبْلَ الزِّيَارَةِ مَا تَعْلَيْ مَا تَكْرَبُ مُنَا تَعْدَدُهُ مَا تَعْ	,
	نے سے پہلے احرام کھو لتے وقت خوشہوا	
زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ	مَنِيْعٍ حَدَّثْنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ يَعْنِي ابْنَ	840 سنرجديث: حَدَثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بِّ كِتَابُ الْحَبِّ • • • • • • • • • • • • • • • • • • •	(204)	جانگیری جامع ترمصنی (جلدادل)
		بُنِ الْقَاسِمِ عَنُ آَبِيْهِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ
يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ مِالْيَتِ	للهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَ	مَتْنَ حَدِيتُ :طَيَبَتُ دَسُوْلَ ا
	عَبَّاسٍ	بِطِيبٍ فِيْهِ مِسْكٌ وَآَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ
	فلِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	مَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: ٢
ماب النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ى هبسذًا عِنْدَ أَكْثَرِ أَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَ	فراب فقياء: وَالْعَسَلُ عَبْ
لَصَّرَ فَقَدً حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَرُمَ	جَمَرَة الْعَقبَةِ يَوْمُ الْنُحْرِ وَذَبَحَ وَحَلَقَ أَوْ ةَ	وغيرهم يَرُونُ أَنَّ الْمُحَرِم إِذَا رَمَى
	احمد وإشحق	عليه إلا النِسَاءَ وَهُوَ قُوْلُ الشَّافِعِي وَا
النِّسَاءَ وَالطِّيبَ	بْنِ الْحَطَّابِ آنَّهُ قَالَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا ا	<u>ٱ ثارِحابہ:وَقَدُ دُو</u> ِىَ عَنُ عُمَرَ
مَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ الْكُوْفَةِ	لمُذَا مِنُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ	وَقَدُّ ذَهَبَ بَعْضُ أَهُلِ الْعِلَمِ إِلَى ه
ھنے سے پہلے آپ کوخوشبولگا کی تھی ادر	اکرتی ہیں: میں نے نبی اکرم مُکافیکم کے احرام باند۔	<b>حه حه</b> سیّده عا تشه صدیقه دلانته ایان
نىك مكى ہوئى تھى _	۔ نے سے پہلے بھی آپ کوخوشبولگا کی تھی جس میں م <sup>ش</sup>	
•	- ·	اس بارے میں <sup>ح</sup> ضرت ابن عباس ٹنگ <sup>ن</sup> ز
, 1 <del>6</del>	اکشہ ڈلائی سے منقول حدیث <sup>در حس</sup> ن کیجی '' ہے۔ اکشہ ڈکی جناب منقول حدیث ''حسن کیجی '' ہے۔	
ے نزدیک اس پر مل کیا جائے گا۔ان بند	حاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے جب ذیر ہے جب جب کان	ا کتر ایل کتم جو بی اگرم ملاقیم کے ا <sup>م</sup> جذبہ سر بی میں شخص
	جب قربانی کے دن جمرہ عقبہ کو کنگریاں مارد یے اور۔ اس جز س لیہ بیار یہ باط یہ جب کر سرا ہیں ک	
کے لیے حرام میں ۔	ہراس چیز کے لئے حلال ہوجا تا ہے جو پہلے اس کے راسختہ میں بیادیں ایند کر تاکل میں	بال چھونے کروائے لودہ خواشین کےعلادہ ب ہونچ میں اس کا میں میں جو میں کا
خاتبر () اترص مدخته	م ال ریواللہ الی بات سے قال بیل۔ یہ میں سہ بات منقول ہے وہ سہ فرماتے ہیں :الیہ اضخفر	امام شافعی تونینیه، امام احمد تونیند اوراما جون عربیه زمان طالبندی ا
<i>یا والین ( کے س</i> ما کھ محبت )اور سوسبو		استعال، نہیں کر سکتا' باقی سب کام حلال ہوج
ت کواختیار کرا سر	بط بین۔ بکرطبقوں سے تعلق رکھنے دالے اہلِ علم نے اس بات	، معمال بین ترکمن بالی عب کا معن العرار. نی اکر مرمناً الفتر کم سرچض اصحاب اورد.
		بل مور می اس بات کے قائل ہیں۔ اہل کوفہ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔
	مَا جَآءَ مَتَى تُقْطَعُ التَّلْبِيَةُ فِي الْحَجّ	
64	ن ن کردوران تکد براه هذا که ختم کا ما	<sup>3</sup> . <b>11</b> . (
کے ب درو بر درس میں دو برق	نَّ کے دوران تلبیہ پڑھنا کب ختم کیا جا۔ ' بْنُ بَشَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُ	
هريج عن عطاءٍ عن ابنِ عباسٍ	- بن بنتارِ مندننا یک یک <i>بن سولیدِ ع</i> نِ ابنِ ج	ق الأكراب في عراك معلمة مع
منَّه فَلَدُيْنَا مُلَتَهِ حَتَّه دَعَي	التَّلِيهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ جَمْعِ إِلَىٰ	عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَثْن جَرِبِثْ:اَرُ دَفَيْنِيْ رَسُوْلُ

•

كِتَابُ الْحَجّ	(2r2)	جانگیری بیامع نومصن ک (جلداول)
		الْجَمْرَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِي وَابُنِ مَسْعُوْ
حِيْحٌ ، النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ اَنَّ	مع الفَضلِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَـ اعْنُدَ أَهُلَ الْعِلْ مِنْ أَمُّ حَلِي	تحكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلَى: حَدِيُهُ نام فَثْهَاء: وَالْبَعَمَاُ، عَلَمَ هُذَا
، النبي صلى الله علية وتسلم وعير هم أن . واِسْحَقَ	مِحْدَ اللَّا الْعِنْمَ مِنْ الْصَحَابِ يَةَ وَهُوَ قَوْلُ الْشَافِعِيّ وَأَحْمَدَ	الْحَاجَ لَا يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرُمِيَ الْجَمُرَ
ب کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیْنِ نے مزدلفہ سے منگ	فصل بن عباس طلقهٔ کابیہ بیان نقل	<> <> <> <> <
ر پڑھتے رہے۔ اللہٰ:	عقبہ کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ یہ مسہ طالقان جان	جاتے ہوئے' مجھاپنے پیچھے بٹھالیااور آپ جمرہ ایر اس میں جعزبہ علی طالبین چھنے میں
ں رفح <sup>8</sup> منا سے احادیث منقول ہیں۔	بن معتود دی عذاور شکرت این عبا ۲ حسن صحیح، ' ہے۔	اس بارے میں حضرت علی رفانتیز، حضرت ا امام تر مذی تشاہند فخر ماتے ہیں : بیرحدیث'
نزدیک اس پ <sup>ع</sup> ل کیا جائے گا <sup>، یع</sup> نی حاجی شخص اس	<u>س تعلق رکھنے والے حضرات کے </u>	نی اکرم مَنْافِظِ کے اصحاب اور دیگر طبقوں
		وقت تک تلبیه پڑھتار ہے گا'جب تک جمرہ کی دم اام ثافع عیب کاماجہ میں بلیس او تلح
العمر م	ل مُتاللة كابات في مالي من من . جَآءَ مَتَى تُقْطَعُ التَّلْبِيَةُ فِي	امام شافعی توشیق امام احمد توشیق اورامام الطخ مکاف مکا -
•	ے دوران تلبیہ پڑھنا' کر کے دوران تلبیہ پڑھنا' کر	
· مَ	-	-
-	التَّلْبِيَةِ فِي الْعُمْزَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْ	مَتَّن حديث آنَّهُ كَانَ يُمْسِكُ عَنِ ا
		فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَ حَكَم حَدِيث: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْه
مُعْتَمِرُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ وِقَالَ	نَثَرِ آهُلِ الْعِلْمِ قَالُوا لَا يَقْطَعُ الْ	فرابب ففهاء: وَّالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْ
م بد بر م م بد بر م		بَعْضُهُمْ إِذَا انْتَهَلَى إِلَى بُيُوتِ مَكْمَةَ قَطَعَ الْتَّ تُول المرزيزي بن أُسَرَبُهُ مَا المرزيزي المُ
مَ وَبِهِ يَقُولُ سُفْيَانُ وَالشَّافِعِيُّ وَاحْمَدُ		وإسمختى
ی ہے: نبی اکرم ملکظؤم عمرے کے دوران تلبیہ	کے سے بی <sup>د</sup> ' مرفوع'' روایت <sup>من</sup> قول	ح <b>⇒ ح</b> ے حضرت ابن عباس ڈائٹڑیا کے حوا۔ پٹرہ دلائیہ تہ ہے کہ
-		پڑھنااس وقت ترک کر دیتے تھے جب آپ حجرا اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر د دلیات
صحح''ہے۔ ناخی''ہے۔	،عباس ظلفهُلا سے منقول حدیث 'جسر	امام ترغدی تحقیقان ماتے ہیں:حضرت ابن
ں اس وقت تک تلبیہ پڑھنا ترک نہیں کرےگا' 	وہ بیفر ماتے ہیں :عمرہ کرنے والا <sup>حص</sup>	اہل علم کے نزدیک اس پڑھمل کیا جائے گا'

كِتَابُ الْحَجّ	( LM)	جبانگیری <b>جامع متومصن ک</b> (جلداوّل)
		جب تک وہ جمراسود کا استلام نہ کرلے۔
ناترک کردے۔	:جب وہ خص مکہ کی آبادی تک پہنچ جائے تو تلبیہ پڑھن	بعض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے
•	رم مَلْاللہ اللہ کی حدیث پر عمل کیا جائے گا۔	(امام ترمذی مشتند فرماتے ہیں:) نبی ا
<b>-</b> - <b>-</b>	یں۔ شانلہ اورامام الطق میشانلہ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے	امام شافعی توشین امام سفیان ،امام احمد تو
	مَا جَآءَ فِي طَوَافِ الزِّيَارَةِ بِاللَّيْلِ	بَابُ
	7: رات کے دقت طواف زیارت کرنا	باب9
مَدَّنَّنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِي الزُّبَيْرِ	مَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَ	ُ 843 سنرِحديث: حَدَّثَنَا مُحَ
		عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ وَّعَآئِشَةَ
	، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ اِلَى اللَّيْلِ	
•		حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: ه
، لیلِ	الَّهُلِ الْعِلْمِ فِئْ اَنْ يُؤَجَّرَ طَوَافُ الزِّيَارَةِ اِلَى اللَّ	
اَمِ مِنَّى	النَّحْوِ وَوَسَّعَ بَعْضُهُمُ أَنْ يُؤَخَّوَ وَلَوْ الِّي الْحِوِ أَيَّ	وَاسْتَحَبَّ بَعْضُهُمْ أَنْ يَزُورَ يَوْمَ ا
انے طواف زیارت کورات کے	ييده عا تشه صديقة رفاقتابيان كرت بين: في اكرم مَنْافِيْنَةِ	حضرت ابن عمباس تشافيه الفران المراحة الورسار ح⇒ ح⇒ حضرت ابن عمباس تشافي الفراسار
-		وقت تك موخر كرديا تقا-
	<u>ف</u> ''حسن صحیح'' ہے۔	امام ترمذی وشانند عرماتے ہیں: بید حد س
· -	، دی ہے: آدمی طواف زیارت کورات تک موٹر کردے۔	بعض اہل علم نے اس مات کی رخصت
	دن تک موخر کرنے کو متحب قرار دیا ہے۔	بعض اہلِ علم نے اس کونٹی کے آخری
· · ·	بَابُ مَا جَاءَ فِى نُزُولِ الْآبُطُح	
	إب <b>80</b> : دادی الطح میں پڑاؤ کرنا	
لُه اللَّه بُنُ عُمَدَ عَنْ نَّافِع عَن	حقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْا	
		ابْن عُمَرَ قَالَ
أنَ الْآبُطَحَ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابُوُ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُهُ	متن علم عن من
	نُ عَآلِشَةَ وَآبِيُ دَافِعٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَم
يُبٌ إِنَّمَا نَـعُوفُهُ مِنْ حَلِيْتِ	: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَدِ	تحكم حديث: قَبَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي
		عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بِنِ عُمَرَ
	For more Books click on link	

•

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

$(\downarrow$	(جلداة	ترمعنى	zah.	Ē.
-		•	C	~!~

كِتَابُ الْحَجّ

اکرم مَنْکَظُمْ نے پڑاڈ کیا تھا۔ اکرم مَنَکَظُمُ نے پڑاڈ کیا تھا۔ **845 سنرحدیث: حَدَّث**َنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفُیَانُ عَنُ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

مَعْن حَدِيثَ لَيْسَ التَّحْصِيْبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابُوْعِيْسَى: التَّحْصِيْبُ نُزُولُ الْأَبْطَج

كَمَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِينُسلى: هَذَا حَدِينُ حَسَنٌ صَحِيْح

ج حضرت ابن عباس ڈان محمن ای درتے ہیں وادی (ابطح) میں پڑاؤ کرنے کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے بیا کے جگہ ہے ایک جگہ ہے ج جہاں نی اکرم مُلَافَظِم نے پڑاؤ کیا تھا۔

امام ترمذی میلیفرماتے ہیں: لفظ<sup>ر دی</sup>تحصیب'' کا مطلب دادی ابطح میں پڑاؤ کرنا ہے۔ امام ترمذی میلیفر ماتے ہیں: بیجدیث''<sup>حس</sup>ن بیجے۔

# بَاب مَنُ نَّزَلَ الْابُطَحَ ب**اب18**:الطح ميں پڑاؤ كرنا

846 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ الْمُعَلِّمُ عَنُ هِشَامٍ بْنِ مُرُوَةَ عَنْ اَبِيْدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ

مَنْنُ حَدِيثَ نِانَّمَا نَزَلَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبُطَحَ لِاَنَّهُ كَانَ اَسْمَحَ لِحُرُوجِهِ حَكْم حَدِيثَ: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اسْادِدِيكُر: حَدَثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ نَحْوَهُ

كِتَابُ الْحَجّ

جانگیری باع تومدی (جلدادل)

حلی طلح سیّدہ عائشہ صدیقہ نظافتنا بیان کرتی ہیں نبی اکرم مَنَّاتَتُونم نے دادی ابلح میں پڑاؤ کیا تھااس کی دجہ بیہ ہے: اس طرف سے نکلنا آسان ہے۔

امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیرحدیث''حسن صحیح'' ہے۔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي حَجِّ الصَّبِيّ

## باب82 بي كافج كرنا

847 سنرحديث حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بُنِ سُوقَةَ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ

مَنْنُ حَدِيثَ: رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا الى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلِعُ ذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمُ وَلَكِ اَجُرْ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْثُ جَابِرٍ حَدِيْتُ غَرِيْبٌ

اسادِرِيگر:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مَنْكَدِرِ عَنِ النَّبِي حَقَد أُرُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُسَّلًا

حیک حضرت جاہر بن عبداللہ ڈی پنا بیان کرتے ہیں ایک خاتون نے اپنے بچے کو نبی اکرم مَنَا یُقَتِّم کے سامنے اتھایا اس نے عرض کی : پارسول اللہ ! کیا اس کا جج ہوجا تا ہے؟ نبی اکرم مَنَا یَقْتِم نے فرمایا : ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

ر میں بیارے میں حضرت ابن عباس ڈٹا ٹیا ہے حدیث منقول ہے۔ حضرت جابر ڈلٹیز سے منقول حدیث' نخریب' ہے۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈٹا ٹیا ہے حدیث منقول ہے۔ حضرت جابر ڈلٹیز سے منقول حدیث' نخریب' ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ ڈلٹا ٹیا ہے نبی اکرم متلاقی کے حوالے سے اسی کی مانند منقول ہے۔

يمى روايت أيك اورسند كے جمراہ نى اكرم مَنَا يَنْتَم بَنْ مَرْسُ مُحديث كَطور بريمى منقول ہے۔ يجى روايت أيك اورسند كے جمراہ نى اكرم مَنَا يَنْتَم بُنُ اِسْمَعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ يُوُسُفَ عَنِ السَّائِبِ بَنِ يَزِيدَ قَالَ 848 سند حديث: حَدَّثنا قُتَيْبَةُ حَدَّثنا حَاتِم بُنُ اِسْمَعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ يُوُسُفَ عَنِ السَّائِبِ بَنِ يَزِيدَ قَالَ

040 مَكْرِطْدِينَ. متن حديث: حَجَّبِ بِى آبِى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَانَا ابُنُ سَبُعِ سِنِيْنَ حَمَم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مَدام فَقَهاء: وَقَدْ أَجْمَعَ آهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ الصَّبِي إِذَا حَجَ قَبْلَ أَنُ يُنُوكَ فَعَلَيْهِ الْحَجُ إِذَا اَدُرَكَ لَا تُجْزِئُ عَنْهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ عَنْ حَجَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلْإِلَى الْمَمْلُوكُ إِذَا حَجَ فِي رِقِّهِ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُ إِذَا وَجَدَ إِلَى ذَلِكَ عَنْهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ عَنْ حَجَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلْإِلَى الْمَمْلُوكُ إِذَا حَجَ فِي رِقِهِ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُ إِذَا وَجَدَ إِلَى ذَلِكَ سَبِيُلَا وَلا يُجْزِئَ عَنْهُ مَا حَجَ فِي حَالٍ رِقِيهِ وَهُو قَوْلُ سُفْيَانَ النَّورِي وَالشَّافِعِي وَاحْمَدَ وَإِسْحَقَ حَدِي حَضرت سائر بن يزيد بيان كرت بي ما والد في محصات عنه ما تو المَد الحَجَة الوداع

كِتَابُ الْحَبِّ	(201)	بالمرى بامع تتومص (جدراول)
	تحاب	بی شرکت کی تھی میں اس وقت سمات سمال کا
•	في د حسن صحيح، ، ہے۔	امام ترمذی مشیخ ماتے ہیں: بیر حد س
نے کے بعداس پر جج کرنالازم ہوگا	اگر بچہ پالغ ہونے سے سلے جج کرلے تو پالغ ہونے	ہلِ علم نے اس بات پراتفاق کیا ہے:
یے اور پھر وہ آ زاد ہوجا تا ہے تو اگر	اسی طرح غلام محص اگرغلامی کے دوران جج کر اپتا ہے	ادردہ بج قرص ج کابدل تابت جس ہوسکتا ۔
غایت ہیں کر بے گا۔	ہوگااوراس نے اپنی غلامی کے دوران جو حج کہا تھادہ کہ	اں کو نتجاس سیسرا نے کو آگ پرے کرنا کا زم
-(	ام احمہ یکٹنٹڈاورامام اطخن میں اس بات کے قائل ہیں	سفيان تورى ويفاقذ برأمام شاطعي وتذالذ برأه
مَيْرِ عَنْ اَشْعَتْ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ	مَكْدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ نُمَ	849 <u>سنرحديث:</u> حَدَّثَنَبَا مُسَجَ
· ·		أبي الزَّبَيْرِ عَن جَابِرٍ قَالَ
لِنِّسَآءِ وَنَرْمِىُ عَنِ الصِّبْيَانِ	عَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نُلَبِّى عَنِ ال	منن حديث: كُنَّا إِذَا حَجَجْنَا مَعَ
جه	لَدًا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَٰذَا الْوَ	م <i>محم حديث</i> : قال ابُوَ عِيْسَى: هُ
هِيَ تُلَبِّي عَنْ نَّفْسِهَا وَيُكُرَّهُ	الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَا يُلَبِّي عَنْهَا غَيُرُهَا بَلُ وِ	مدايب فقبهاء وقدد أجسمع أهل
		لَهَا رَفَعُ الصَّوُّتِ بِالتَّلَبِيَةِ
تو ہم نے خواتین کی طرف سے	تے ہیں: جب ہم نے نبی اکرم مُلَقَقًم کے ہمراہ ج کیا'	
		تلبیہ پڑھا اور بچوں کی طرف سے تنگریاں ما
•		امام ترمذی <sup>عض</sup> ائلہ طرماتے ہیں: بیدحد یٹ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	،جائے ہیں۔ بر مارد ب کہ شخصت منہد یہ سین	ہم اسے <b>صرف اسی سند کے حوالے س</b> ے بیا عام سب میں تک
احود تلبیہ پڑ تطلق تا ،م اس کے	ى كى طرف يے كوئى دوسر المخص تلبيہ ہيں پڑھ سكتا' بلكہ دہ	
· · · ·	w _ <sup>2</sup> <sup>2</sup> <sup>2</sup> <sup>2</sup> w _ <sup>2</sup>	لئے بلندآ داز میں تلبیہ پڑھنا مکروہ ہے۔ م
ن ب	ءَ فِي الْحَجّ عَنِ الشَّيْخِ الْكَبِيُرِ وَالْمَيِّتِ	بَابُ مَا جَاً
t	بوڑھے خص یا میت کی طرف سے جج کر:	باب:83
يُجِ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ	بْنُ مَنِيْحٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُوَا	850 سترِحد بیٹ: حَدِّتْنَا اَحْمَدُ
	بُنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضِّلِ بْنِ عَبَّاسٍ	حَلَّنَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
لَّهُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ	حَمِ قَالَتْ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَذُرَكَتْهُ فَرِيطَ	ممكن حديث : أَنَّ الْمُسَرَّكَ عَتْ خَفْ
	الْبَعِيْرِ قَالَ حُجِّي عَنَّهُ	كَبِيْرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ إِنَّ تَسْتَو يَ عَلَى ظَهْر
الْعُقْيُلِي وَسَوْدَةَ بِنَتِ زَمْعَةَ	لَى عَلِيٍّ وَّبُرَيْدَةَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَوُفٍ وَآبِى دَذِينٍ	فى الباب: قَسَالَ : وَفِي الْبَابِ عَزَ
		وُابْنِ عَبَّاسٍ
	For more Dooke eliek en link	

كِتَابُ الْحَجّ

ظم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسلى: حَدِيْتُ الْفَصَّلِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنْ صَحِيْحٌ

*استادِو پَگر*زَوَّ رُوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِى عَنِ ابُنِ عَبَّامٍ ايُضًا عَنُ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

قول امام بخارى وَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هلِذِهِ الرِّوَايَاتِ فَقَالَ اَصَحُ شَيْءٍ فِيُ هُـذَا الْبَابِ مَا رُوى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضُلِ بُنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَّيُحْتَمَلُ اَنْ يَكُونَ اَبْنُ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنَّ الُفَضُبِلِ وَغَيْسِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَوى هٰذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْسَلَهُ وَلَمُ يَذُكُرِ الَّذِيُ سَمِعَهُ مِنَّهُ

قَالَ أَبُوْ عِيْسُى: وَقَدُ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَاذَا الْبَابِ غَيْرُ حَدِيْتٍ

*غرابٍ فِقْبِاء*: وَالْعَمَلُ عَلَي هُـذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَبِه يَتَقُولُ الثَّوُرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَإِسْحَقُ يَرَوْنَ اَنْ يُتَحَجَّ عَنِ الْمَيِّتِ وِقَالَ مَالِكْ إِذَا اَوْصَى اَنْ يُّحَجَّ عَنْهُ حُجَّ عَنْهُ وَقَدْ رَخَّصَ بَعْضُهُمُ آَنُ يُحَجَّ عَنِ الْحَيِّ إِذَا كَانَ كَبِيرًا اَوْ بِحَالٍ لَآ يَقَدِرُ اَنْ يَّحْجَ وَهُوَ قَوْلُ ابن ألمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيّ

حاج حد حضرت عبداللد بن عباس فلي المناء حضرت فضل بن عباس فلي منا كابيه بيان نقل كرتے ميں خصم قبيلے سے تعلق ركھنے والى ایک خاتون نے عرض کی : پارسول اللہ! میرے والد کے ذمے جج فرض ہو گیا ہے وہ بڑی عمر کے تحض ہیں اور سواری پر سیدھی طرح نہیں بیٹھ سکتے۔ نبی اکرم مَثَلَقَتْنَم نے فرمایا جم ان کی طرف سے جج کرلو۔

اس بارے میں حضرت علی رکانتھڈ، حضرت بریدہ ڈکانٹر، حضرت حصین بن عوف ڈکانٹر، حضرت ابورزین عقیلی ڈکانٹر، حضرت سوده دلانند، حضرت ابن عباس دلي النهاس احاديث منقول بي ..

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں جعنرت فضل بن عباس ٹاکٹھکسے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

حضرت ابن عباس ڈائٹ اس روایت کو حضرت حصین بن عوف مزنی کے حوالے سے نبی اکرم مَلَّاتِیْتم سے نقل کیا ہے۔ حضرت ابن عباس ڈی کچھن کے حوالے سے حضرت سنان بن عبداللہ جہنی ڈالٹن کے حوالے سے ان کی چھو پھی کے حوالے ہے، نبی اكرم مُنْافِظُ سے بيد بات منقول ہے۔

حضرت ابن عباس فكافئ في أكرم متكافية كم يحوال سي محصى السيفل كباب-

امام تر مذی وسیلیہ فرماتے ہیں: میں نے امام محمد بن اساعیل بخاری ومیلیہ سے ان روایات کے بارے میں دریافت کیا کو انہوں نے فر مایا: اس بارے میں سب سے متندر دوایت وہ ہے جسے حضرت ابن عباس ڈائٹڑنا نے حضرت قضل بن عباس ڈائٹڑنا کے حوالے سے، نی اکرم مظلیم سے فل کیا ہے۔

كِتَابُ الْحَجْ جاتمیری بداست تنوسطن ک (جلداول) (200) امام بخاری تشکیست سے بید بات بھی بیان کی اس بات کا احتمال موجود ہے۔حضرت ابن عباس کی تحفظن نے اس روایت کو حضرت فضل بن عباس ٹانٹٹناسے اور دیگر حضرات کے حوالے سے نبی اکرم ملائین سے سنا ہو پھرانہوں نے اسے ''مرسل'' روایت کے طور پر لفل کردیاادران شخصیت کاتذ کرہ نہیں کیا جس ( دوسری ) شخصیت سے انہوں نے اس حدیث کو سنا تھا۔ امام ترمذی میکند فرماتے ہیں: نبی اکرم مَلَافیظ سے متند طور پراس بارے میں دیگر روایات بھی منقول ہیں۔ نبی اکرم مُنَافِظُ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے مزد دیک اس پڑکل کیا جاتا ہے۔ سفیان توری میشد. این مبارک میشد، شافعی میشد، احمد میشد ادرامام آخل میشد نه اس کے مطابق فتو کی دیا ہے وہ بیفر ماتے ہیں میت کی طرف سے بھی حج کیا جا سکتا ہے۔ امام مالک ٹیٹینڈ فرماتے ہیں : جب کوئی شخص بیدو صیت کرے کہ اس کی طرف سے جج کیا جائے تو دہ جج کرلیا جائے۔ بعض اہلِ علم نے بیرخصت دی ہے۔ زندہ آ دمی کی طرف سے بھی حج کیا جاسکتا ہے اگر دہ بڑی عمر کا ہویا ایسی حالت میں ہو کہ خودجج نەكرسكتا ہو۔ ابن مبارک تر شاند ادرامام شافعی تر اند اسی بات کے قائل ہیں۔ بكاب مِنْهُ الْحَوْ باب84: بلاعنوان

**851** سنرجديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ عَنُ سُفُيَانَ النَّورِيّ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَطَاءٍ قَالَ وحَدَّثَنَا عَلِى بُنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ مُسْهِرٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَطَاءٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَطَاءٍ قَالَ وحَدَّثَنَا عَلِى بُوَيُدَةَ عَنُ آبِيْهِ مُنْنُ مَدْنِ مَدْنِ مَدْنِي سَنَيْ مُنْ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّ أُمَّى مَاتَحَةً عَنُ آبِيْهِ مُنْنُ مَدْنِ مَدْنَ مَنْ حَدَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّ أَمِّى مَاتَتُ وَلَمُ تَحُجَّ أَفَ عَنُهَا قَالَ نَعَمُ حُجِّي عَنُهَا

عم حديث:قَالَ وَهَاذَا حَدِيثٌ صَحِيْحٌ

## بَابُ مِنْهُ باب**65**:بلاعنوان

**852** سنرِحديث: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَلى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بُنِ سَالِمٍ عَنُ عَمْرِو بْنِ

كِتَابُ الْحَجِ	(201)	جانگیری جامع فومدی (جلدادل)
•		أَوْسٍ عَنْ أَبِى دَزِينٍ الْعُقَبِلِيّ
ى شَيْخٌ كَبِيرٌ لا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنَّ آَبِ	مكن حديث ألَّهُ أتَّه النَّبِيُّ صَلَّى
	كَ وَاعْتَمِرْ	َ وَلَا الْعُمُوَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ آبِيا
• • •	لَدَا حَدِيْكٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	معلم حديث: قَالَ أَبُوَ عِيْسَلَى: هُ
نْ يَعْتَمِرَ الرُّجُلَ عَنْ غَيْرِهِ	مَنَّكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّكَمَ فِى هٰ ذَا الْحَدِيْثِ ٱ	
	سُمُهُ لَقِيطُ بْنُ عَامِرٍ	توتي راوي وابو رزين العُقَيْلِي ال
م حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی:	إن کرتے ہیں وہ نبی اکرم مُلَاظِیم کی خدمت میر	🗲 🗢 حضرت ابورز بن عقيل واللغ
کتے میں نبی اکرم مظلیم نے فرمایا تم	احج یاعمرہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی سواری پر سوار ہوتے	یارسول الله! میرے والدعمر رسیدہ آ دمی ہیں وہ
		اینے والد کی طرف سے جج بھی کرلوا درعمرہ بھی
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	(دهس شیخی) بنه. ۱	امام ترمذی ت <sup>یزین</sup> فرماتے ہیں: بیرحدیث
نص سی دوسرے کی طرف سے عمرہ	کا تذکرہ صرف اس حدیث میں کیا گیا ہے: کوئی <sup>ش</sup> خ	ی اگرم ملکی کے حوالے سے عمر بے ک
		کرسکتاہے۔ جوجہ معنا علاقہ پر
		حضرت أبورزين عقيلي ولاين كانام لقيط بر
	جَاءَفِي الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةٌ هِيَ أَمْ لَا	بَابُ مَا
	86 عمرہ کرناواجب ہے پانہیں؟	باب
رَّعَنِ الْحَجَّاحِيَّةُ مُحَمَّدِهِ	لْ جَبْدِ الْآعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثْنَا عُمَرُ بُرُ عَلَ	853 سنر حديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْن
لَي مَنْ مَا تَعْدَمُ مُنْ هُوَ الْمُعَالُ لَا وَإِذْ يَعْتَمُ وَأَهُوَ الْمُوَا	يُدِ وَسَلَّمَ سُنِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ اَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ	الْمُنْكَلِدٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ الْنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَ
,	ا حَلِايَتْ حَسَنْ صَحِيْحٌ	م حديث: قال أبوَّ عِيْسَكَى: هُـدُ
وَكَانَ يُقَالُ هُمَا حَجَّانِ الْحَجُّ	أقسل السعِلْم قَالُوا الْعُمْرَةُ لَيُسَتْ بِدَاحِيَةٍ	مدامب فقهاء وَهُوَ قَوْلُ بَعْض
حَدًّا بَخُصَ فَ تَرْكُفُا مَا أَنَ	نُمَرَة وقال الشافِعيَّ الْعُمْرَةُ سُنَّةً لا يَعْلَمُ آ	الأكبر يبوم النسحر والخج الأصغر ال
ادٍ وَهُوَ ضَعِيْفٌ لَا تَقُومُ بِمِثْلِهِ	لِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْنَا	فينها شىء تابيت بانها تطوّع وقدر
	يوجبها	الحجة وقد بلغنا عن أبن عباس اله كان
		قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: كُلَّهُ كَلَّامُ الشَّافِعِ
ريافت كيا كميا كما بيدواجب بي تو	ب: بن اکرم ملکظم سے عمرے کے بارے میں در	◄◄ حضرت جابر دلالتنابیان کرتے ہ
	ولوبيدزيا دەقضىلىت ركھتا ہے۔	سی اگرم مکافی کے قرمایا بیک تا ہم اگرم عمرہ کر
•	حسن فيح ''ہے۔	امام ترمذی مشاملد مؤماتے ہیں: بیرحدیث'

كِتَابُ الْحَبِّ (200) بالميري جامع تومصني (جداول) بعض اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں وہ پیفر ماتے ہیں بحمرہ واجب نہیں ہے۔ میکہا جاتا ہے جج کی دوشتمیں ہیں ایک جج اکبر ہے جو قربانی کے دن ہوتا ہے اورا یک جج اصغر ہے جو عمرہ ہے۔ امام شافعی تو اللہ فرماتے ہیں عمرہ کرناسنت ہے اور ہمارے علم سے مطابق کسی شخص نے اس کوترک کرنے کی اجازت نہیں دی <sub>ہے</sub>اور نہ ہی کسی دلیل سے میڈ بابت ہوتا ہے : ایسا کرنانفل ہے۔ اس بارے میں نبی اکرم مُلاطق سے بھی ایک حدیث منقول ہے تاہم وہ ضعیف ہے اور اس طرح کی حدیث کودلیل کے طور پر پین ہیں کیاجا سکتا. ہمیں بیاطلاع بھی ملی ہے۔حضرت ابن عباس ڈلٹٹٹنانے عمرہ کرنے کوداجب قرار دیاہے۔ امام تر ندی مشاملة علم مات جی سیسب امام شافعی کا کلام ہے۔ بَابُ مِنْهُ باب87:بلاعنوان 854 سندِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ عَبْدَةَ الصَّبِّي حَدَّثَنَا زِيَادُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيُدَ بُنِ اَبِى زِيَادٍ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدِيثَ: دَخَلَتِ الْعُمُرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ف*ى الباب*: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ سُرَاقَةَ بِنِ جُعْشُمٍ وَّجَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ للم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ قول امام تر مذي: وَمَعْنى هُذَا الْحَدِيْثِ أَنْ لاَ بَأْسَ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجّ وَهَ كَذَا فداب فقهاء:قَالَ : وَفِي الْبَابِ فَسَرَهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ وَمَعْنَى هَلْمَا الْحَدِيْتِ أَنَّ أَهُلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لا يَعْتَمِرُونَ فِي آشْهُرِ الْحَجِّ فَلَمَّا جَآءَ الإسْلامُ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ دَحَلَتِ الْعُسُرَيةُ فِي الْسَحَبِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَعْنِى لَا بَأُسَ بِالْعُمُرَةِ فِى اَشْهُرِ الْحَبِّ واَشْهُرُ الْحَبِّ شَوَّالٌ وَّذُو الْقَعْدَةِ وَعَشَرٌ مِّسْ ذِى الْحِجَّةِ لَا يَنْبَغِى لِلرَّجُلِ آنُ يُّهِلَّ بِالْحَجِّ إِلَّا فِي آشُهُر الْحَجِّ وَآشُهُرُ الْحُوُمِ رَجَبٌ وَّذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْمِحَجَةِ وَالْمُحَرَّمُ حَكَدًا قَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيُ وَسَلَّمَ وَغَيْرِحِمُ ◄◄ حصرت ابن عباس ظلمًا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَتَلَقَظُم نے ارشاد فرمایا ہے: عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا ہے۔

اس بارے میں حضرت سراقیہ بن ما لک بن جعشم اور حضرت جابر بن عبداللہ ڈیڈ پنے سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی مسینی فرماتے ہیں : حضرت ابن عباس ملاقات منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ اس حدیث کامفہوم بیہ ہے جج سے مہینوں میں عمرہ کرنے میں کوئی حرب نہیں ہے۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْحَبِّ	(201)	جانمیری جامع متوسط (جلدادل)
· · ·	لی میں۔ میں روشانلڈ نے یہی بات بیان کی ہے۔	امام شافعي وكشيكيرامام احمد وكشلط المام
للأجب اسلام آيا توني اكرم ملافظ	، کےلوگ ج کےمہینوں میں عمرہ نہیں کیا کرتے تھے	
	نے ارشاد فرمایا بحمرہ قیامت تک کے لئے ج میں دا	
کے پہلے دس دن ہیں کسی بھی شخص	ورج کے مخصوص مہینے شوال ، ذ والقعد ہ اور ذ والحجہ کے	مہینوں میں عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ا
	وں کےعلاوہ کسی مہینے میں جج کااحرام پاند ھے۔	· کے لئے بیدبات مناسب نہیں ہے: وہ بچ کے مہین
· ·	الحج اورتجرم ہیں۔	حرمت والے مہینے رجب، ذ والقعدہ، ذ
ک ہے۔	ا سے تعلق رکھنے دالے کئی اہلِ علم نے یہی بات بیان	بی اکرم مکافیتر کے اصحاب اور دیگر طبقوں
· · ·	بُ مَا ذُكِرَ فِي فَضَلِ الْعُمُرَةِ	بکاد
	.88 عمرہ کی فضیلت کا تذکرہ	
اَبِ صَالِحٍ عَنْ أَبِهُ هُ بُدَةً	رَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ	
	ليم :	الله عليه وسن
والا الْجَنَّةُ	كَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُ الْمَبْرُورُ لَيُسَ لَهُ جَزَاءٌ	متن حديث العُمْرَةُ إلَى الْعُمْرَةِ تُ
ана стана стана Стана стана стан	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْجٌ	_م حديث: قال ابُوَ عِيْسَكُمْ: هُـذَا
عمرہ دوس ہے عمر ہے تک کے	تے ہیں: نبی اکرم مُلَقِظًا نے ارشاد فرمایا ہے: ایک	🗢 🗢 حفرت ابو ہر رہ ڈکائٹڑ بیان کر۔
	ہرور کابدلہ صرف جنت ہے۔	ورسيون تصحما م كما يون کا تقارہ ہوتا ہے اورن
	سن سی محمد ''ہے۔	امام ترمذی مشیغرماتے ہیں: بیرحدیث'
	مَا جَآءَ فِي الْعُمْرَةِ مِنَ التَّنْعِيمِ	بَابٌ مَ
· ·	ب89:تعیم سےم ہر کرنا	Ļ
المنتقف عدمه مدرجين	وُسى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثْنَا سُفْبَانُ دُرُعُ	856 سنرجديث: حَدَّثُنَا يَحْيَى بْنُ
حِرَ حَآئِشَةَ مِنَ التَّنْعِيمِ	بِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عَبْدَ الرَّحْطِنِ بْنَ اَبِی بَكْرٍ اَنْ يُعْدِ مَا يُحْدَكُمُ المَرَ عَبْدَ الرَّحْطِنِ بْنَ اَبِی بَكْرٍ اَنْ يُعْدِ	مستن حديث أنَّ النبيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَهُ حَكَم وَسُعَدَةَ أَلَا أَنُونُهُ وَسُلَّى اللَّهُ عَلَهُ
، بن ابو بكر رفاقتها كويه مدايت	یا - مسلمی حکومیط بان کرتے ہیں: نبی اکرم ملکظ نے حضرت عبدالرحمن ں۔	کی تھی کہ وہ سیدہ عائشہ ڈنانٹ کو تعلیم سے عمرہ کرواد ب
	ں۔ اصحح'' ہے۔	امام ترمذی تشاند فرماتے ہیں: سے حدیث ''حس
	· · · ·	······································

(202)

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْعُمُوَةِ مِنَ الْجِعِزَانَةِ

كِتَابُ الْحَبِّ

باب90 جغرانه یے عمرہ کرنا

857 سنرحديث: حَسَلَّتَسَا مُستَحَسَّدُ بُسُ بَشَّادٍ حَلَّتَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُوَيْجٍ عَنْ مُّوَاحِم بْنِ اَبِي مُزَاحِم عَنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُّحَرِّشٍ الْكَعْبِي

مَنْن حديث أَنَّ رَسُولَ السَّبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ لَيَّلا مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكْةَ لَيَّلا فَقَضَى عُمُونَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنُ لَّيُلَتِهِ فَاصُبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْغَدِ حَرَجَ مِنْ بَطُنِ سَرِفَ حَتَّى جَآءَ مَعَ الطَّرِيُقِ طَرِيْقِ جَمْعِ بِبَطْنِ سَرِفَ فَمِنْ آجُلِ ذَلِكَ حَفِيتُ عُمْرَتُهُ عَلَى النَّاسِ حَتَّى جَآءَ مَعَ الطَّرِيْقِ طَرِيْقِ جَمْعِ بِبَطْنِ سَرِفَ فَمِنْ آجُلِ ذَلِكَ حَفِيتُ عُمْرَتُهُ عَلَى النَّاسِ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُ ذَا الْحَدِيْتِ وَيُقَالُ جَآءَ مَعَ الطَّرِيْقِ مَوْصُولٌ

جل حضرت محرش کعمی ر طلاعن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلاً للنظم بعر اند سے دات کے وقت عمرہ کرنے کے لئے دوانہ ہوئ آپ دات کے وقت ہی مکد میں داخل ہوئ آپ نے اپنا عمرہ کمل کیا اور پھر اسی دات وہاں سے واپس آ گئے صبح کے وقت آپ بعر اند میں یوں موجود شخ جیسے رات یہیں رہے ہیں۔ اللے دن جب سورج ڈھل گیا تو آپ میدان سرف کے درمیان سے نگلے اوراس راستے پر آ گئے جومز دلفہ کے راستے میں میدان سرف کے درمیان ہے۔ اسی لئے آپ کاعمرہ لوگوں سے خفی رہا۔ اوراس رام تر مذی رضائیہ فرماتے ہیں: سی حدیث زمس نفر یہ کہ ہے ہیں۔ ا

حضرت محرش کعبی دیانڈ کی نبی اکرم مکانٹیز سے روایت اس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی عُمْرَةِ رَجَبٍ

· باب91: رجب کے مہینے میں عمرہ کرنا

**858** سنرحديث: حَدَّثَنَا ابَوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ ادَمَ عَنُ اَبِى بَكُو بُنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْاعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بُنُ ابَى ثَابِى ثَابِي ثَابَ عَنْ عُرُوةَ قَالَ لَمُ عَمَدَ فِى آيَ شَهْدِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِى رَجَبٍ فَقَالَتُ مُنَ عَمَرَ عَدْ يَعْدَمُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِى رَجَبٍ فَقَالَتُ مُنْ عَمَرَ وَلَى آيَ شَهْدِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِى رَجَبٍ فَقَالَتُ مُنْ عَمَرَ مِنْ عَمَرَ وَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِى رَجَبٍ فَقَالَتُ عَمَرَ مِنْ عَمَرَ وَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِى رَجَبٍ فَقَالَتُ عَلَيْهُ مَا اعْتَمَرَ وَلَن اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِى رَجَبٍ فَقَالَتُ عَمَرَ مَن عَمَرَ وَمَا اعْتَمَرَ فِى شَعْدِ رَجَبٍ فَقَالَتُ عَمَرَ مَن عُمَرَ وَمَا اعْتَمَرَ فِى شَعْدِ رَجَبٍ فَقَالَتُ عَمَرَ مَن عَمَرَ وَمَا اعْتَمَرَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَذَي بُعَنْ عَدَو فَقَالَتُ عَمَرَ مَن عُنو فَيَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَن عُمَرَ وَمَا اعْتَمَرَ وَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَن عُنُ عَوْدَةَ بُنِ الزَّبَيْ عَنْ عَدَوْلَ اللَّهُ عَلَيْ مَا عَتَمَرَ وَقَا الْمَ بَخَارَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَنْ عَدَيْسَ عَنْ عَدْوالَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَن عُوْقَةَ بْنِ الزَّبُيْنِ عَنْ الْنُ عَلَيْنَ عَالَ الْعَنْ مَن تَعْلَيْ اللَّهُ عَلَي مَنْ عَدَو لَا اللَّهُ عَلَيْنَ عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ الْحَدُ عَنْ عَنْ عَلْ

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

عروہ ب <b>یان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ ٹائٹ</b> انے فرمایا: نبی اکرم مَلَّلْقُوْم نے جتنے بھی عمرے کیے دہ (یعنی حضرت ابن عمر <sup>الانٹ</sup> ) نج
رم مَکَظِفًا کے ساتھ بتھے۔سیّدہ عائشہ ڈلافٹا کی مرادحضرت عبداللہ بن عمر ڈلافٹنا ہیں، تاہم نبی اکرم مُلَافیا ہے رجب کے مہینے میں کو ک
رەنبىس كىيا-
میرحد بی <sup>2</sup> د غریب '' ہے۔
میں نے امام بخاری ر <i>شینڈ کو یہ کہتے ہوئے س</i> ناہے: حبیب بن ابو ثابت نے عروہ بن زبیر سے کوئی حدیث نہیں تن ہے۔
859 <i>سلرحديث: حَدَّقَ</i> نَا أَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسِى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُّجَاهِ
نِ ابْنِ عُمَرَ
مُعْنُ حَدِيثُ نَانَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ اَرْبَعًا اِحْدَاهُنَّ فِي دَجَبٍ
ظم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسلى: هـذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ
حضرت ابن عمر ذلا تمنابیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَا تَقْلَم نے چارعمرے کئے جن میں سے ایک عمرہ آپ نے رجب کے
ہینے میں کیا تھا۔
امام ترمذی حضل ملتے ہیں : میرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي عُمْرَةٍ ذِي الْقَعْدَةِ
باب <b>92</b> : ذ دالقعدہ کے مہینے میں عمرہ کرنا
860 سنرحديث: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِتُ حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ هُوَ السَّلُولِتُ الْكُوفِيُّ عَنُ
شَرَآئِيْلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ شَرَآئِيْلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ
مَتَنْ حَدَيَثْ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ
حَكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسلى: هَلدا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيتٌ
في الباب: وَقِفى الْبَاب عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ
حے حضرت براء دلنائیز بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَائیز کے ذوالقعدہ کے مہینے میں عمرہ کیا تھا۔
امام ترمذی میشاند فرماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔
اس بارے میں حضرت ابن عباس فلافناسے بھی حدیث منقول ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي عُمْرَةِ رُمَضَانَ
باب 93: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا
861 سندحديث: حدَّقَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسُوَآئِيْلُ عَنُ أَبِي إِسُحْقَ عَنِ
چ ک دند <u>د</u> کردن کاری کار کار سال کار کار سال کار کار سال کار

كِتَابُ الْحَبِّ	(209)	جانگیری بتا مع متو مصف ی (جلداول)
يُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهَ قَالَ	، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّ	الْآسُوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ أُمَّ مَعْقِلٍ عَنُ أُمَّ مَعْقِلٍ
	خجة	<u>المحديث محملون في دمصان تعلِّد ا</u>
أَنَس وَكَوَهُب بْن خَنْبَش	جَابِرِ وْأَبَىْ هُرَيْرَةَ وَ	في الباب: وَقَطِي الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّ
) بَيَانٌ وَجَابِرٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنُ وَهَبِ بُنِ خَنْبَشٍ	، هَرِهُ بُنُ حَنبَش قَالَ	توميح راوي: قَسَالَ أَبُسُو عِيْسَلَى: وَيُسْقَالُ
2	خنبَش وَوَهَبٌ اصَـ	وقان قالوك المرور في عن السعبي عن هره بن
بذا الْوَجْهِ	حَسَنٌ غَرِيبٌ مِّنْ هَا	حكم حديث <u>و</u> حَدِيثُ أُمَّ مَعْقِلٍ حَدِيثُ
ي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّ عُمْرَةً فِى رَمَضَانَ تَعْدِلُ	لَهُ ثَبَتَ عَنَّ النَّبِي صَلَّا	مْدَابُمِبِ فَقْبُهَاء: وقَسَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَا
للَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آَنَّهُ قَالَ مَنْ قَرَا قُلْ هُوَ اللَّهُ	مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِّي صَ	حَجَّةً قَالَ اِسْحَقُ مَعْنَى هُـذَا الْحَدِيْتِ مِثْلُ
	77 7 7	اَحَدٌ فَقَدْ قَرَا ثُلُبَ الْقُرْانِ
الے سے بیربات فقل کرتے ہیں : آپ نے ارشاد فرمایا	ے نی اکرم مَثْلَقَظِّم کے ح	◄◄ سيّده ام معقل ژانتيا کے صاحب زاد.
	· · · ·	ہے: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔
بهريره ركافقو بمحفرت الس ركافقة محضرت وجب بن حتبش	ت جامر رکانتین حضرت ابو	اس بارنے میں حضرت ابن عباس ڈی جنار
	•	ے۔ سے احادیث منقول ہیں۔
ش ہے۔ بند بند بند	طأبق ان کانام ہرم بن خبر	امام ترمدی توسیف فرماتے ہیں ایک قول کے م
ن منبش هل کیا ہے۔ پر	لے سے ان کا نام وہب بر خد مہ اذار	بیان اور جابرنا می راوی نے امام شعبی کے حوا۔
-ج-ليار	ن کانام ہرم بن سبش طل	داؤدنا می راوی نے امام شعبی کے حوالے سے ا
ا دوغ ،،	<u>ت ہے۔</u>	امام ترمذی عضلیفرماتے ہیں: وہب نام درسے
کے سے حریب ہے۔ علم کردیا ہے اور طبیعہ میز آر مظاہل ز	بہے اوراس سند کے خوا۔ نہ رک د مَاللہ	ستيدهام معقل ذلي في منقول حديث من خسن
يَم كحوالے سے بيد بات ثابت ب: آپ مَلْ يَعْرَ الْحَ	ن کی ہے۔ جن اخرام کی	امام احمد عشر امام المحق حضالة في بيد بات بيا مراجع الله المحق عشر الله المحق من المحر الم
، ای میں روایت کا ہے جس میں آپ نے بیدارشادفر مایا	، برابرہے۔ یہ <sup>ب</sup> ر اس کی انن منق	ارشادفر مایا ہے: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا جج کے ساب
ول اُس روایت کا ہے جس میں آپ نے سیارشادفر مایا ہولیا۔	ہیہ ہے بوال کی ماحکر سم زناکہ تراہ قرآ اربکہ بر	الحق یہ بیان کرتے ہیں : اس حدیث کا تنہوم شخصہ در در مارد میں دور ان تاب
سور سورد بر و شو برور و مذکر بید او مقد ح	بے ہیں ہوں کر بس میں متارید میں اگر بالا کہ ت	ب: جو تحض تعليم وسط بين من من من المسلم ا مسلم المسلم ال
، فَيْكْسَرُ أَوْ يَعْرَجُ جَمِي فَيْحَيْ	الدى يھل باللخبج	بَابُ مَا جَاءَ فِي
ندزخمی یا معذور ہوجانا دو مہریہ برقائی برقانا	ام باندھنے کے بع	باب94: في كار
نَ عَبَادَة خَذَتُنَا حَجَاج الصواف حَدْثُنَا يَحْيِي	مدود المستزار وتح	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
ل رسول الله صلى الله عليه وسلم .	جُ بُنُ عَمْرٍ وَقَالَ، قَا	862 سنرِحديث: حَدَّثُنا اِسَحَق بن بُنُ اَبِى كَثِيْرٍ عَنُ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِى الْحَجَّ

÷

يكلف المتحتج

فَسَلَكُوُتُ ذَلِكَ لِآبِى هُرَيْرَةَ وَابَّنٍ عَبَّاسٍ فَقَالَا صَدَقَ حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بُنُ مَنْصُوْدٍ آخبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْدِ اللَّهِ الْاَنْصَارِتُ عَنِ الْحَجَّاجِ مِثْلَهُ

قَالَ : وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ يَقُولُ :

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

المسلم المسلم المكريف وروا لم عَبُو وَاحِدٍ عَنِ الْحَجَّاحِ الصَّوَّافِ نَحُوَ حَدًا الْمَحِدِيْتِ وَرَوى مَعْمَرٌ وَمَعَاوِيَةُ بُسُ سَلَّامٍ هُ لَذَا الْحَدِيْتَ عَنُ يَّحْيَى بُنِ آبِى كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ رَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاحِ بُنِ عَمْرٍ و عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُدَا الْحَدِيْتَ وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ لَمْ يَذْكُرُ فِى حَدِيْبَة عَنْدَ اللَّهِ بُنَ رَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاحِ بُنِ عَمْرٍ و يَسْتَقَلَّ حَافِظٌ عِنْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُدًا الْحَدِيْتَ وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ لَمْ يَذْكُرُ فِى حَدِيْبَة عَنْدَ اللَّهِ بُنَ رَافِعٍ وَحَجَّاجٌ يَسْتَقَلَّ حَافِظٌ عِنْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدًا الْحَدِيْتَ وَحَجَّاجٌ الصَّوَّافُ لَمْ يَذْكُرُ فِى حَدِيْبَة عَنْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ وَحَجَّاجٌ يَسْتَقَدَّ حَافِظٌ عِنْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَيْتَ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ رِوَايَةُ مَعْمَرٍ وَّمُعَاوِيَةَ بُنِ مَنَكَمٍ اللَّهِ بَنَ رَافِعٍ وَحَجَّاجٌ مُعَيْذِ كُورُ فِى حَدِيْبَة عَنْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَيْتَ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ رِوَايَة مَعْمَرٍ وَّمُعَاوِيَة بُنِ مَكَلًا عَمْدَ اللَّهِ بُنَ رَافِع مُعَمَدٍ اللَّهِ عَنْ عَبُدُ اللَّذَيْقَ عَنْ الْعَدِيْتِ وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ اللَّهُ عَنْ عَمْو عَنْ عَنْ عَمْدِ اللَّهِ مَعْمَرٍ عَنْ يَعْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ مَسَلًا مُ حَدَيْنَ عَذَي عَنْ عَ

حلا حضرت حجاز بن عمر و دلائنڈ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَّا یَنْتُوْم نے ارشاد فرمایا ہے : جس محض کی بٹر کی توت جائے یہ جو لنگر ا(معذور ) ہوجائے نو وہ احرام کھول دیے اس پرا گلے سال جح کر نالا زم ہوگا۔

رادی بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تُذکرہ حضرت ابو ہریرہ ڈائٹنڈاد رحضرت ابن عباس ڈیٹیٹنا سے کیا' تو ان دونوں نے میفر مایا: انہوں نے (لیعنی حجاج بن عمر و ڈلائٹنے نے) سچ کہا ہے۔

یمی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت تجاج رہ گھنڈ سے منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں : میں نے نبی اکرم مَڈَیَیَوَ کو بیدار ش ز فرماتے ہوئے سناہے:

امام ترمذی ت<sup>ین</sup> الل<sup>ی</sup> فرماتے ہیں : بیرصدیٹ ''حسن'' ہے۔ دیگر راویوں نے تجابح صواف کے حوالے سے اس روایت کو ای طرح <sup>ن</sup>قل کیا ہے۔ معمر اور معاویہ بن سلام نے اس حدیث کو یکی بن ابوکیٹر کے حوالے سے ،عکر مدکے حوالے سے ،عبد اللہ بن رافع کے حوالے سے ، حضرت حجاب بن عمر و دلال شنئے کے حوالے سے ، نبی اکرم ملک نظریم سے فال کیا ہے۔ جہ حصرانہ بنا عمد ادکر بندا عزید مار سطر بھر رو اس سی مقدر سے نبید ہیں۔

حجاج صواف نامی راوی نے اپنی روایت میں عبداللہ بن رافع کا ذکر نہیں کیا۔ حجاج نامی راوی ثقہ ہیں اور محدثین کے نزدیک حافظ ہیں ۔

میں نے امام بخاری م<sup>ین اللہ</sup> کو بیہ کہتے ہوئے سنا ہے :معمر اور معاویہ بن سلام تامی راوی سے متقول روایات زیادہ متکر

یں۔

عبداللہ بن رافع ،حضرت حجاب بن عمر دلائلمائے سے حوالے سے ، نبی اکرم مَلَّاتِقِ اسے اسی کی مانند قل کرتے ہیں۔

### (241)

كِتَابُ الْحَجّ

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِشْتِرَاطِ فِي الْحَبِّ

باب95 ج میں شرط عائد کرنا

**863 سن**ارِحديث: حَسَلَّةُ مَا زِيَادُ بُنُ أَيُّوُبَ الْبَعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَوَّامٍ عَنُ هِلالِ بُنِ خَبَّابٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

كَمَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسًى: حَدِيْتُ أَبْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ

<u>مُدابٍ فَقْبِهَاء:</u> وَالْعَسَمَلُ عَسْلَى هُسْلَا عِنَدَ بَعُضِ اَهْلِ الْعِلْمِ يَرَوُنَ الْاِشْتِرَاطَ فِى الْحَجّ وَيَقُولُوْنَ إِن اشْتَرَطَ فَعَرَضَ لَهُ مَرَضٌ اَوْ عُذُرٌ فَلَهُ أَنُ يَّبِحلَّ وَيَخُرُجَ مِنُ اِحْرَامِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمُ يَرَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْاِشْتِرَاطَ فِى الْحَجِّ وَقَالُوْا إِنِ اشْتَرَطَ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّخُرُجَ مِنْ إِحْرَامِهِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَلَمُ يَرَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْاِشْتِرَاطَ فِى الْحَجِّ وَقَالُوْا إِنِ اشْتَرَطَ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَخُرُجَ مِنْ إِحْرَامِهِ وَيَوْ لَهُ مَنَ

◄ حصرت ابن عباس تُتَاتَبُنا بیان کرتے ہیں: ضباعہ بنت زبیر نبی اکرم مَتَاتَتُتُ کی خدمت میں حاضر ہو کیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں' کیا میں شرط عا کد کرلوں؟ نبی اکرم مَتَاتَتُتُ کم نے فرمایا: ہاں ! انہوں نے عرض کی: میں کیا کہوں ۔ نبی اکرم مَتَاتَتُتُولُم نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ ! میں حاضر ہوں ، میں حاضر ہوں اس زمین (راستے) میں ، میں اسی جگہ احرام کھول دوں گی' جہاں تو مجھے روک لے گا (یعنی میں آئے جانے کے قابل نہ رہوں )۔

اس بارے میں حضرت جابر دلیکھنڈ، حضرت اسماءاور سیّدہ عاکشہ تُکلیمات احادیث منقول ہیں۔ امام ترفدی رعب یفیر ماتے ہیں حضرت ابن عباس ڈلائیمات منقول حدیث '' حسن صحح'' ہے۔ بعض اہل علم کے زدیک اس پڑ کمل کیا جاتا ہے ان کے زدیک ج میں شرط عائد کی جاسکتی ہے وہ سے کہتے ہیں: اگر آ دمی شرط عائد کر لے اور اسے کوئی بیماری یا عذر لاحق ہوجائے 'تو اس کے لئے احرام کھولنا جائز ہے وہ اپنے احرام سے باہر امام شافعی تُعذاللہ مام احمد ترشائلہ اور امام اسطن تعظیمات کے قائل ہیں۔

امام شافعی ریمانید، امام احمد رستند اورامام احق تیفاند آکی بات سے قال بی ۔ لعض اہل علم سے نز دیک جنج میں شرط عائد کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے وہ یہ فرماتے ہیں : اگر آ دمی شرط عائد کرلے تو اسپنے احرام سے ماہر نہیں آ سکتا۔ان سے نز دیک ان شخص کی وہی حیثیت ہوگی جس نے کوئی شرط عائد نہ کی ہو۔

كِتَابُ الْحَبِّ	(24r)	جانگیری <b>جامع نومصن</b> (جلدادّل)
	بَابٌ مِنْهُ	
	باب96: بلاعنوان	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
بنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ	مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَيْى مَعْمَرْ عَ	<b>864 سندِحديث: حَدَّثَنَ</b> ا آحْمَدُ بَنُ
لْلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اطَ فِي الْحَبِّ وَيَقُولُ ٱلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَةَ نَبِيَّكُمْ صَ	عن أبيد. متن حديث: أنَّهُ كَانَ يُنْكُوُ الْإِشْتَةِ
	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَاذَ
ں نے ج میں شرط عائد	ہٰدین عمر ڈلا پھُنا) کے بارے میں یہ بات فقل کرتے ہیں : انہوں اب ق	
	2	کرنے کا نکار کیا ہے وہ یفرماتے ہیں کیا تمہار امام ترمذی <sup>میں</sup> یفر ماتے ہیں بیصدیث
	ماں ہے۔ مآءَ فِی الْمَرْاَةِ تَحِيضُ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ	
· · ·	یں کرتے ہوتیں ہوتا ہوتے عورت کوطواف افاضہ کے بعد حیض آجائے	
عَآئِشَةَ انَّهَا قَالَتْ	أَنَّنَا اللَّيُثُ عَنْ عَبُدِ الرَّحْطِنِ بَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ	865 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّ
فِي أَيَّامٍ مِنَّى فَقَالَ	هِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنُتَ حُيَّيِّ حَاضَتُ ( رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا إِذًا	متن حديث ذكرتُ لِرَسُولِ اللَّهِ
		احابِستنا هي قالوا إنها قد اقاضت قفال في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ا
	بْنُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِ
رَةِ ثُمَّ حَاضَتْ فَإِنَّهَا	ذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ آنَّ الْمَرْاةَ إِذَا طَافَتْ طُوَافَ الزِّيَارَ * مَالِحَ المَّ عَدَ مَا تَ	<u>مذاہب فقہاء: وَالْعَبَمِلُ عَلَى هُا</u>
م مدد صفیہ بنت جی ڈکھنچا	ی وانشاطیعی واحمد واسحق تی میں نبی اکرم مُکامینا کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا' سز	تَنْفِرُ وَلَيْسَ عَلَيْهَا شَىْءٌ وَهُوَ قَوْلُ التَّوْرِعِ حەحە سيدەعا ئشرصدىقە ن <sup>التى</sup> ايان كر
لوگوں نے عرض کی :وہ	اکرم مَتَافِظَ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑ بے گا؟ ل	کومنل کے ایام کے دوران حیض آگیا ہے۔ نبی
	یا: پھرکوئی حرج نہیں ہے۔ بت ابن عباس ڈکھنٹنا سے احادیث منقول ہیں۔	طواف افاضه کر پیچی بین نبی اکرم مَکانیتیم نے فرما اس ان بر میں جنب تہ این عمر کانیتیم
•	رف، بن حبال (ر) ہانے احادیث حصول ہیں۔ نہ نگانچنا سے منقول حدیث 'دخشن صحیح'' ہے۔	
تو دہ واپس جاسکتی ہے'	گ <sup>ا</sup> جب کوئی عورت طواف افاضہ کرلے پھراسے حیض آ جائے <sup>ن</sup>	اہل علم سے مز دیک اس پڑمل کیا جائے گا
		ادراس پر کوئی (ادائیگی)واجب نہیں ہوگ۔

.

چانگیری جامع تومدی (چلداول)

سفیان توری تیسکتر، امام شافعی ترین امام احمد تیسکتادرامام اسطق تیناند اس بات کے قائل ہیں۔ 866 سِندِحديث حَدَّثَنَا ابُوْ عَمَّادٍ حَدَثَنَا عِيْسِلى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِي عُمَرَ <u>ٱ ثارِصحابہ:</u>قَالَ مَنُ حَجَّ الْبَيْتَ فَلْيَكُنُ الْحِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ اِلَّا الْحُيَّضَ وَرَخَّصَ لَهُنَّ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(Lir)

كِتَابُ الْحَجّ

حَمَّ حَدِيثٌ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مَرامٍبِ فَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ

🚓 🗢 حضرت این عمر دلی نظر این کرتے ہیں: جو تحض بیت اللہ کا حج کرے وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کرے تاہم حیض دالی عورتوں کا حکم مختلف ہے۔ نبی اکرم مَنَاظَيْنَ نے انہیں بیر خصت دی ہے( کہ وہ آخر میں طواف کئے بغیر جاسکتی ہیں ) امام ترمذی عبلیغرماتے ہیں حضرت ابن عمر تُکامَنا سے منقول حدیث 'حسن سیجے'' ہے۔ اہل علم کے مزد یک اس حدیث پڑ مل کیا جاتا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ مَا تَقْضِى الْحَائِضُ مِنَ الْمَنَاسِكِ

باب98: حیض والی عورت کون سے مناسک ادا کر سکتی ہے؟

867 سنرجد بيث:حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ حُجٍّ اَحْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الُجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْاَسُوَدِ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

مَنْنِ حَدِيثَ: حِضْتُ فَامَرَنِيُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُ اَقْضِى الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَاف

غدابب فَقْبِها عنقالَ أَبُو عِبْسلى: الْعَمَلُ عَلَى هَذَا الْحَدِيْتِ عِنْدَ آهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِى الْمَنَاسِكَ كَلِّهَا مَا خَلَا الطُّوَافَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ رُوِىَ حَذَا الْحَدِيْتُ عَنْ عَائِشَةَ مِنْ غَيْرِ حَذَا الْوَجْهِ آيَطًا

صرف بيت اللدكاطواف ندكرول -

> اہل علم کے زدیک اس حدیث بر عمل کیا جاتا ہے۔ ان کے زدیک حیض والی عورت تمام مناسک اداکر ہے گی صرف بیت اللہ کاطواف نہیں کرے گی۔

یہی روایت سیّدہ عائشہ ڈلانٹنا کے حوالے سے دیگراسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**868 سِمْدِحِدِيث**:حَدَّثَنَا زِيَادُ بْسُ اَيَّوْبَ حَلَّثَنَا مَرُوَانُ بْنُ شُجَاعِ الْجَزَدِيُّ عَنْ تُحَيِّفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ وَّعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيْتَ اللَّي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتْنِ حَدِيثَ آَنَّ النُّفَسَّاءَ وَالْحَائِضَ تَغْتَسِلُ وَتُحْرِمُ وَتَقْضِى الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ آنْ لَا تَطُوُفَ بِالْبَيْتِ

كِتَابُ الْمَحَ	(2717)	جانگیری جامع ترمدنی (جداول)
		حتى تَطْهُرَ
	حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هُـذَا الْوَجْهِ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَذَا
<sup>ل</sup> والى عورت اور حيض والى عورت	فوع''حدیث کے طور پر یہ بات نقل کی ہے: نفا	ج حفرت ابن عباس فران المناب في "مرارية المنابخ" مرارية المنابخ" مرارية المنابخ المنابخ المنابغ المن المنابغ المنابغ المن المنابغ المنابغ المن منابع منابغ المنابغ ال منابع منابغ المنابغ الم منابغ منابغ ا
ے بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی۔	یناسک ادا کرنے کی البتہ وہ پاک ہونے سے پہل	میں کرنے کے بعداخرام باندھ کے فی وہ تمام
	کے ''عرب ''ہے۔	ہیصدیث مستن ہےادراک سند کے حوا۔
لُبَيْت	حَجَّ اَوِ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنُ الْحِرُ عَهْدِهِ بِا	بَابُ مَا جَاءَ مَنْ
التي كاطواف كرير	مرہ کرے : وہ سب سے آخر میں بیت	باب99:جو شخص ج کرےیاع
میرون راب راب میرانسته این آنیاد ما	نُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُ	
عنِ العجباج بنِ أرطاه عن ارز مند مرتب الأرد .	ن البَيْلَمَانِي عَنْ عَمْدٍ وَ نُهُ الْمُعَانِي عَنْ الْمُعَانِي عَنْ الْمُ	عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ قَالَ سَمِقُ ثُمَانَ ۖ مَ مَا اللَّهُ حَلَ
اريب بن حبيد الليه بن أو مي	ېچې کې کې کې کې کې کې کې کې کې کې لغو لُ :	قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَ
لَهُ عُمَهُ خَدَثَ مَدْ تَكَوْلُهُ	ر_ ١ اَوِ اعْتَمَرُ فَلْيَكُنُ الْحِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَقَالَ	متن حديث من حج هذا البيت
	يَّهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ تُخْبِرُنَا بِهِ	سَمِعْتَ هُذَا مِنْ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَ
	، عَبَّاسٍ	فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ
غَرِيْبٌ وَآَهٰ كَذَا دَوِى غَيْرُ	يُتُ الُحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اَوْسٍ حَدِيْتٌ	كمم حديث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي: حَدِ
	دْ خُوْلِفَ الْحَجَّاجُ فِيْ بَغْضٍ هٰذَا الْإِسْنَادِ	الحِلِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ مِثْلَ هُـٰذًا وَقَ
فرماتے ہوئے سناہے : جوشخص	ن کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم سُکا پیٹر کو سیار شاد	حجرت حارث بن عبدالله دلالفنزييا
	میں بیت اللہ کاطواف کرے۔ پ <i>ھر د</i> وانہ ہو۔ تبدید بی سینی کر ہے۔ پھر دوانہ ہو۔	یت اللّٰدکا بحج کرے یاعمرہ کرئے وہ سب سے آخر : اللہ
میں اس بارے میں <i>نہی</i> ں بتایا۔	ہے تم نے نبی اکرم مُلَقَظَم کی زبانی بیہ بات سی اور ہم دہت	حضرت عمر دی تقویست ان سے کہا: تم پر افسوس سالہ مار میں میں ان سے کہا: تم پر افسوس
· · ·	بث منفول ہے۔ میں بر یا منقول دونہ بر م	س بارے میں حضرت ابن عباس ڈی ڈنا سے بھی حد بہ پیار یہ بین میں میں این میں جہ در جہ
یکر راویوں نے اس روایت کو	ث بن عبداللدية منقول حديث <sup>«</sup> غريب» بب د	امام کر مدن توٹاللہ محرمالے جیں بسطرت حاربہ تجاج بن ارطا ۃ سے اس کی ما نند لقل کیا ہے۔
	فتلاف كبا كمايين	بان بن ارتفا و سے ای کی ماحد ک تیا ہے۔ اس کی بعض اسناد میں حجاج کے حوالے سے ا
	اَنَّ الْقَارِنَ يَطُوُفُ طَوَافًا وَّاحِدًا	
·	ک نے الانتخف کے متوان واجعدا	······································
64	، کرنے والاشخص ایک مرتبہ طواف کر۔ چلاقت میں بیتریں مذہبہ تاریخ	
يَبُرِ عَنْ جَابِرٍ	حَدَّثَنَا أَبُوُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنُ أَبِي الزُّبُ	<b>۵/۵</b> میرد حدیث جدیث این این محمد <b>ک</b> ار

كِتَابُ الْحَجِّ	(270)	جاعرى جامع تتومص (جدراول)
	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَ	متن حديث أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّ
	، ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاس	في الباب: قَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ
	بدينت جمابير حَدِيْتٌ حَسَنٌ	كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَ
بِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	، هسسنًا عِسْدًا بَعْض أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَا	فدابب ففهاء: وَالْعَسَمَ لُ عَسَلُم
لحقَ وقَالَ بَعْضُ أَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ	إفا والحِدًا وَهُوَ قُوْلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْ	وَغَيْرِهِمُ قَالُوا الْقَارِنَ يَطُوفُ طُوَ
يُهُوَ قَوْلُ الثَّوْرِيِّ وَآهْلِ الْكُوْفَةِ	وَعَيْرِهِمْ يَطُوُفُ طُوَافَيْنِ وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ وَ	أَصْحَابِ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تھا' اور آپ نے ان دونوں کے لئے	تے ہیں: نبی اکرم مَلَّقَقَقُم نے جج اور عمر ے کوملا دیا ن	حب حضرت جابر وتالفيز بيان كر_
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	ایک ہی مرتبہ طواف کیا تھا۔
н. Настания Настания	<i>ضرت ابن عباس فلاتظاسے</i> ا حادیث منقول ہیں۔	
, , , <b>, , , , , , , , , , , , , , , , </b>	، جابر ڈلائٹڑ سے منقول حدیث ''ج۔ سیار دلی تفریس	
یک اس پر مل کیا جائے گا۔	حاب اورد گیرطبقوں سے تعلق رکھتے ہیں'ان کے نزد ہیزیہ یہ	
		وہ یفرماتے ہیں: جج قارن کرنے وال
بالشخص ومعاني الكثر	م احق میشتاسی بات کےقائل ہیں۔ تعاہ سری العض ما علم سند س	امام شافعی عب مام محمد تحت الدراما با مشافعی تفاتلذ مام احمد تفاتله اوراما
،الیا میں دومر شہر سواف کرنے کا اور	قوٰں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز دیکے قوٰں سے حال رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز دیکے	
•	. re 61: -	دد مرتبہ سعی کرنے گا۔ بن یہ یہ عبید یہ یہ بن ن سر یہ
حَمَّد عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنُ	تُ _20 / 20 - بُنُ اَسْلَمَ الْبَغْدَادِتُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ مُ	سفیان توری تیشند اور اہل کوفہ اسی بار معنی میں میں میں میں میں کاری کار
	لَهِ صَلَّهِ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
عَنْهُمَا حَتَّى يَحِلُّ مِنْهُمَا جَمِيعًا	وَالْعُمْرَةِ أَجْزَاهُ طَوَاتٌ وَّاحِدٌ وَّسَعْى وَّاحِدٌ عَ وَالْعُمْرَةِ أَجْزَاهُ طَوَاتٌ وَّاحِدٌ وَّسَعْى وَّاحِدٌ	من ابن عمر کال، کال
	را (ایکراری) خسن <b>صحیح عریب</b>	کل کے سود دار
احِدٍ عَنْ عُبَيْدٍ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ وَلَمُ	مادا حويف على خليل ملحوين وي رَاوَرُدِيُّ عَلَى ذَلِكَ اللَّفُظِ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَا	<u>اختلاف روايت : تَـفَرَّ دَيه</u> الدَّ
قص بح اورغمرہ دونوں کا احرام مانندھ بریڈ	م سریتے ہیں: نبی اکرم ملاقیظ نے ارشادفر مایا ہے: جو سطح نہ سے اک مرتہ سعی کر	المناجع الملائد ال
رنا کانی ہے <i>پہ</i> اں تک کہوہ ان دونوں	ریے ہیں. بن قرار کا یہ ایک مسلم میں ہے۔ افی ہے اوران دونوں کی طرف سے ایک مرتبہ سمی کر	للے تواس کے لئے ایک مرتبہ طواف کرنا کا
	_	الطرف سےایک ہی مرتبہ احرام کھو لیے گ
	يث <sup>ور</sup> حسن يشتخ عريب ہے۔	امام ترمذی ویشاند ماتے ہیں: بیر حد

t.	1. 50
الحج	كِتَابُ

fit

دراوردی نامی رادی ان الفاظ میں اس کوفل کرنے میں منفرد ہیں۔ دیگر راویوں نے اسے عبیداللہ بن عمر کے حوالے سے فقل کیا ہے تا ہم اسے '' مرفوع'' حدیث کے طور پرفل نہیں کیا' اور یہی روایت زیادہ منتد ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ أَنْ يَّمُكُتَ الْمُهَاجِرُ بِمَكْمَةَ بَعُدَ الصَّدُرِ ثَلَاً

باب101: باہر سے آنے والاشخص جج کرنے کے بعد تنین دن مکہ میں تھہر ےگا

**872** سنرحديث حداً ثَنا أحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ سَمِعَ السَّائِبَ بُنَ يَزِيْدَ عَنِ الْعَلَاءِ ابْنِ الْحَصُرَمِيِّ يَعْنِى مَرْفُوْعًا قَالَ

متن حديث يَمُكُنُ الْمُهَاجِرُ بَعُدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ بِمَكْةَ ثَلَاثًا حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِى مِنْ غَيْرِ هَذَا الْوَجْهِ بِهَاذَا الْإِسْنَادِ مَرْفُوْعًا

ج جل حضرت علاء بن حضری'' مرفوع'' روایت کے طور پر میہ بات نقل کرتے ہیں . باہر سے آنے والاشخص' جج کرنے کے بعد ( صرف ) نتین دن مکہ میں تھہر بے گا۔

> امام تزمذی تحصیلی فرماتے ہیں نی حدیث ''حسن سیج'' ہے۔ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ''مرفوع'' حدیث کے طور پر منقول ہے۔

\* بَابُ مَا جَآءَ مَا يَقُوُلُ عِنَّدَ الْقُفُولِ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمُرَةِ

باب 102: آدمی مج یاعمرے سے والیس کے وقت کیا پڑھے؟

873 سنر حديث: حَدَّثَنَا عَلِقُ بْنُ حُجْرِ اَخْبَرَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اِبُرَاهِيْمَ عَنُ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْنَ حَدِيثَ: كَسَانَ النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزُوةً أَوَّ حَجّ اَوْ عُمَرَةٍ فَعَلَا فَدُفَدًا مِنَ الْارُضِ آوُ شَرَفًا كَبَّرَ ثَلَاثًا نُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اللَّهُ وَحَدَهُ لَا شَرِيُكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَكَمُ الْحَمُدُ وَهُوَ عَلَى كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ايْبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ

فی الباب: وَفِی الْبَاب عَنْ الْبَوَاءِ وَاَنَسٍ وَجَابِرِ حَكَم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسُی: حَدِیْنُ اَبْنِ عُمَرَ حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ حلاحلہ حضرت عبداللہ بن عمر ٹرکانٹا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَائیًا جب کی غزوہ جی یاعمرے سے واپس آتے تھے تو آپ جب بھی کی بلند مقام یا شیلے پر چڑھتے تھے تو نین مرتبہ تکبیر کہتے تھاور یہ پڑھتے تھے۔

. 🗳 🕹 ٦८	
----------	--

<sup>د</sup> اللد تعالی کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ ی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے باد شاہی اس کے لیے مخصوص ہے حمد اس کے لیے محصوص ہے وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے ،ہم لوٹنے والے ہیں نوبہ کرنے والے ہیں،عبادت کرنے والے ہیں، پھرنے والے ہیں، اپنے پر ور دگار کی حمد ہیان کرنے والے ہیں، اللہ تعالی نے اپنے وعدے کو بچ ثابت کیا اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور (دشمن کے )لشکروں کو پسپا کردیا۔

اں بارے میں حضرت براء رکانٹیز، حضرت انس رکانٹیزاور حضرت جابر رکانٹیز سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی مشاہلة فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رکانٹیز سے منقول حدیث ''حسن صحح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمُحْرِمِ يَمُوْتُ فِي اِحْرَامِهِ

باب 103: حالت حرام والأتخص أكراحرام ميں فوت ہوجائے

**874 سنرِحد يث**:حَدَّثَنَا ابْنُ آبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

مَنَّنُ حَدَيثَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَرَاَى رَجُلًا قَدُ سَقَطَ مِنُ بَعِيْرِهِ فَوُقِصَ فَمَاتَ وَهُوَ مُـحُوِمٌ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدُرٍ وَّكَفِّنُوهُ فِى ثَوْبَيْهِ وَلَا تُحَقِّرُوْا رَاْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُهِلُّ اَوْ يُلَبِّى

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

*غرابٍ فُقْبِهاً جَ*وَالْعَسَمَـلُ عَـلَى هـٰـذَا عِنْدَ بَعُضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسُرْحَقَ وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ انْقَطَعَ إِحْرَامُهُ وَيُصْنَعُ بِهِ كَمَا يُصْنَعُ بِغَيْرِ الْمُحْرِمِ

میں حکم حضرت ابن عباس ڈلٹ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم مَلَّلَیْظُ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے نبی اکرم مَلَّلَیْظُ نے ایک شخص کو دیکھا جوابینے اونٹ سے گرا اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہوگیا وہ اس وقت حالت احرام میں تھا۔ نبی اکرم مُلَلَیُظُن نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریع عسل دواوراسے انہی دو کپڑوں میں کفن دے دواس کے سرکو ڈھانپتانہیں کیونکہ بیہ قیامت سے دن حالت احرام میں تلبیہ پڑھتے ہوئے زندہ ہوگا۔

امام تر مذی خوسین فرماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ لعض اہلِ علم کے نز دیک اس روایت پڑمل کیا جائے گا۔

سفیان توری میں اسے رویب ال روابیت پر ل میں جانے سفیان توری میں اللہ مام مثافعی میں ہمام احمد میں الدام المحق میں اللہ اسی بات کے قائل ہیں۔ لبعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: حالت احرام والاضخص جب فوت ہوجائے تو اس کا احرام ختم ہوجا تا ہے اور اس کے ساتھوہ ہی معاملہ کیا جائے گا' جو حالت احرام کے بغیر خص کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ` كِتَابُ الْحَجّ

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمُحْرِمِ يَشْتَكِي عَيْنَهُ فَيَضْمِدُهَا بِالصَّبِرِ باب 104: جب حالت احرام دات فخص كى أنكھوں ميں تكليف ہو تو اس كا ايلو ےكاليپ كرنا 875 سَرِحديث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ أَيُّوْبَ بْنِ مُوْسى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ مَنْنَ حَدِيثَ أَنَّ عُمَرَ بُنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ مَعْمَرٍ اشْتَكَى عَيْنَيْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَسَالَ ابَانَ بْنَ عُثْمَانَ فَقَالَ اصْمِدْهُمَا بِالطَّبِرِ فَإِنَّى سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَذُكُرُهَا حَنُ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : من حديث اصْمِدْهُمَا بالصَبر حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>مُدابِبِ</u>فَقْبِاءِ وَالْعَمَلُ عَلى هُـذَا عِنْدَ الْعِلْمِ لَا يَرَوْنَ بَأَسًا اَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِدَوَاءٍ مَا لَمْ يَكُنُ فِيهِ طِيبٌ نبین وہب بیان کرتے ہیں :عمر بن عبید اللہ کو احرام کی حالت میں آنکھوں کی نکلیف ہوگئی انہوں نے ابان بن عتمان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو ابان نے فرمایا جتم اس پر ایلوے کا لیپ کرو' کیونکہ میں نے حضرت عثمان عنی دلائٹنز کو نبی اکرم مکافی کے حوالے سے اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سناہے۔ آپ مُکافی فرماتے ہیں جم آنگھوں پرایلوے کالیپ کرلو۔ امام ترمذی میشاند فرمات میں بی حدیث ''حسن سیجی'' ہے۔ اہل علم کے مزدیک اس پڑھمل کیا جاتا ہے۔ ان کے مزدیک حالت احرام والے تخص کے کسی دوائی کواستعال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس میں خوشبونہ ہو۔ 876 *سنرحديث: حَـدَّقَنَ*ا ابْسُ أَبِـى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَنُ أَيُّوْبَ الشَّخْتِيَانِيِّ وَابْنِ أَبِى نَجِيح وَّحْمَيْدٍ ٱلْآعُرَج وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَة مَتْن حديَثِ: آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ آنُ يَّدُخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحُرِمٌ وَّهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرِ وَآلْقَمُلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِمٍ فَقَالَ أَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هَلِهِ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ احْلِقُ وَاَطْعِمُ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّبِهِ مَسَاكِيْنَ وَالَّفَرَقُ ثَلَاثَةُ اصْعٍ آوْ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ آوِ انْسُكُ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ آبِي نَجِيحِ آوِ اذْبَحُ شَاةً حَكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>غرابٍ فَقْهاء</u> وَالْعَسَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ الْمُحْرِمَ إِذَا حَلَقَ رَأْسَهُ أَوْ لَبِسَ مِنَ الشِّيَابِ مَا لَا يَنْبَعِى لَهُ أَنْ يَّلْبَسَ فِي إِحْرَامِهِ أَوْ تَطَيَّبَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ بِمِثْلِ مَا رُوِىَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 🜩 🖚 حضرت کعب بن عجر ہ ڈلٹھنڈ بیان کرتے ہیں : ٹبی اکرم مُلَالیکم ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت حدید بید میں موجود یتھا بھی مکہ میں داخل نہیں ہوئے تھے دہ اس دفت حالت احرام میں تھے اور ہنڈیا کے پنچے آگ جلا رہے تھے۔ان کی جو کیں ان *کے چہرے پر*آرہی تھیں۔ نبی اکرم مُلْطَقًا نے دریافت کیا: کیا تمہاری جو ئیں تمہیں تنگ کررہی ہیں؟انہوں نے عرض کی جی ہاں۔ https://archive.or

كِتَابُ الْحَجِ	(279)	بالليري جامع فنو مصد ، (مدالال)
و کلا دو۔ (رادی بیان کرتے ہیں ایک فرق	ایک فرق (یعنی نین صاع) چھ سکینوں ک	بی اکرم مُلَاطِیم نے فرمایا: تم اپنا سرمنڈ وا دواور
•	لوياايب جانورذ بح كردو-	ہیں۔ نین صاح کا ہوتا ہے ) یاتم تلین دن روز ہےرکھ
i .		ابن ابی بختیج نامی راوی نے بیدالفاظفل کے
	د حسن صحيح ' ' ہے۔	امام تر مذی رضالد مغرامات میں : بیر حد نیٹ
۔ اس پڑمل کیاجا تاہے : جب حالت احرام 	یا سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک	نبی اکرم مُلْاليَتُمْ کے اصحاب اور دیگر طبقور
مایا خوشبولگا لے تو اس پر کفارہ ادا کرنا لا زم	) لے جواحرام کی حالت میں نہیں پہن سک	والاهخص ايتأسر منذوا وي يا كونى ايسا كير ايهن
•	ی منقول ہے۔	ہوگا جبیہا کہ نبی اکرم مظافیق سے اس بارے میر
ا وَيَدَعُوا يَوْمًا	الرُّخْصَةِ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوْا يَوْمً	بَابُ مَا جَآءَ فِي ا
رمی کرین اورایک دن چھوڑ دیں	بابات کی رخصت کہ وہ ایک دن	باب 105: چرواہوں کے لئے اس
نُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آَبِى بَكُرِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ	بِسى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ عَر	877 سندِحديث: حَدَثَنَبَ ابْسُ ا
	، بْنِ عَلِدِيٍّ عَنُ أَبِيُدِ	عَمُوه بُنٍ حَزْمٍ عَنُ آبِيُهِ عَنْ آبِي الْبَدَّاحِ
	، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْجَصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُو	مَتْن حديثُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
سٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ آَبِیُ بَكُرٍ عَنُ آَبِيُهِ	ا دَوِى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَدَوِى مَالِكُ بْنُ أَذَ	اساد ديگر نقسالَ أَبُو عِيْسَنِي: هَ كَذَ
The second se	لَى آبِيْدِ وَرِوَايَةُ مَالِكٍ اَصَحْ	عَنُ أَبِى الْبَلَاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِّ عَلِيٍّ عَزْ
زِّيَدَعُوْا يَوُمًا وَّهُوَ قُوْلَ الشَّافِعِيِّ بَرَيْ بَدَعُوْ ايَوُمًا وَهُوَ قُوْلَ الشَّافِعِيِّ	نُ أَهْلَ الْعِلْمِ لِلرَّعَاءِ أَنَّ يَرْمُوا يَوْمًا وَ	مذام فَقْهاء:وَقَدْ دَخْصَ قُوْمَ مِّ
نے چرداہوں کو بیر خصت دی تھی کہ دہ ایک	رکابیہ بیان عل کرتے ہیں: تبی اگرم ملکقیق	<b>,</b> ,
·		دن رمي کريں اور أيک دن چھوڑ ديں ۔
	ہندنے اسی طرح مس کیا ہے۔	امام ترمذی ترکی الد عرماتے ہیں: ابن عید
ری کے حوالے سے ، ان سے والد کے حوالے	کے حوالے سے ، ابوالبدار من عالم بن علا	امام ما لک جشانی نے عبداللہ بن ابو بکر۔ سے لک کیا ہے۔
	یا دہ منتند ہے۔	امام ما لک تیب کی فل کردہ روایت ز
می کریں اورایک دن رمی ترک کردیں۔	ي چرواہوں کورخصت دی ہے: وہ ايک دن ر	اہل علم سے ایک گروہ نے اس بات کی
	-1121	إمام شراقعي مين يجعى اسي بارين سرقال
قِ آنْحُبَرْنَا مَالِكُ بْنُ أَنَس حَلَّقَنِي عَبْدُ	رُّهُ بُنُ عَلِيٍّ الْحَلَّالُ حَدَّلُنَا عَبُدُ الرَّزَا سُ	878 سند حديث: حَدَقَتْنَا الْحَسَ
ال رخص رسول اللهِ صلى الله عليهِ	لَيَدًا - بَن عَاصِم بَن عَلِيَّ عَنْ أَبِيَهِ ﴿	لَبِهِ بِينُ أَبِي بَكْرٍ عَدْ أَبِيهِ عَدْ أَبِيهِ عَدْ أَبِسِ الْ
نِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْوِ فَيَرْمُوْنَهُ فِي أَحَدِهِمَا	نوا يَوْمُ النحرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمَّى يومير	وُسَلَمَ لِرِعَاءِ الَإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْهُ

كِتَابُ الْحَجِ	(22.)	جانگیری بدامع تومص (جلداول)
······································	ا ثُمَّ يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّفُرِ	قَالَ مَالِكٌ ظُنَنْتُ آنَّهُ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَ
	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح	حَكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: هُذَا
	نُ عَبُدٍ اللَّهِ بُن آبَىٰ بَكُر	وَهُوَ أَصَحُ مِنْ حَلِيْتِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَرْ
یظ میں اونٹوں کے چر داہوں کو	کے حوالے سے بید بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَنای	
	دن رمی کرین پھر قربانی کے دن کے بعد دودن کی رم	
	ل ہے: راوی نے بیہ بات نقل کی تھیٰ ان دونوں میں ۔	
• •		دل رمی کریں جب روائگی کادن ہو۔
-	حسن صحیح، ' ہے۔	امام ترمذی تشاخذ فرماتے ہیں: بیحدیث'
ەمىتىنرىپ-	سے جوروایت نقل کی ہے <i>بیا</i> س کے مقابلے میں زیادہ	
فَذَّنَا أَبَى حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بُنُ	وَارِثِ بُنُ عَبُدٍ الصَّمَدِ بُنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ ٢	879 <i>سنرِحديث</i> َحَدَّثَنَا عَبْدُ الْهُ
	ي بُنِ مَالِكٍ	حَيَّانَ قَال سَمِعْتُ مَرُوَانَ الْاصْفَرَ عَنُ أَنَد
لَ بِمَ اَهْلَلُتَ قَالَ اَهْلَلْتُ	بُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَا	ممكن حديث أنَّ عَلِيًّا قَدِمَ عَلَى رَسُ
-	سَلَّمَ قَالَ لَوُ لَا أَنَّ مَعِي هَدْيًا لَأَحْلَلْتُ	بِمَا الْعَلِّ بِهِ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ
å	حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هُـذَا الْوَجُ	حكم جديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَاذَا
ر) یمن سے نی اکرم مانتظ	نا کرتے ہیں حضرت علی ڈی تفتر (جمة الوداع کے موقع	🚓 🚓 حضرت الس بن ما لک واتفتز بیان
انہوں نے عرض کی بیس نر	نے دریافت کیا جم نے کس نیت سے احرام ماند ھا ہے؟	کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم مکانیکم کے
ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا 'تو	ندها ہے۔ نبی اکرم مَثَلَقَتْم نے ارشاد فرمایا: اگر میرے۔	ای احرام کی نیت کی ہے جو بی اگرم مکا تیکم نے با:
•	• • •	میں (عمرہ کرکے )احرام ھول دیتا۔
-4	سن صحیح، 'بے اور اس سند کے حوالے سے ' فخریب''۔	امام ترمذی مشاتلة عرمات میں نیر حدیث در
•	مَا جَآءَ فِي يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ	بَابُ هَ
•	<b>ا</b> : بچح اکبرکادن (کون ساہے؟)	باب 06
عَنْ أَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّلِهِ بُهِ	ثِ بْنُ عَبْدِ الْصَمَدِ بُنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا آبِي	880 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِبِ
	لمي قال	إِسْحَقَ عَنَّ أَبِي إِسْحَقْ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَ
يَوْمُ النُّحُو	ى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الْاكْبَرِ فَقَالَ	متن حديث : سَالْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَدَّ
ں دریافت کیا' تو آپ نے	لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمِ الْحَبِّ الْآكْبَرِ فَقَالَ : مِس فِ بِي اكرم مَلْ الْمَاسِ ' رَجِ اكْبُرْ ' كَ بِارَ بِ مِرْ	◄◄ حضرت على ثلاثينيان كرت بين.
• •		فرمایا:وہ قربانی کادن ہے۔(یعنی دس ذوالحجہ)
	Eer mere Beeke eliek en link	

......

كِتَابُ الْحَجّ	(221)	بالحرى بامع تومد فر (جداول)
ِ اِسْحْقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ	لَمُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً عَنْ آبِي مَدُمُ النَّهُ	881 سندِحديث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِئُ عُ آ تَارِصحابِهِ:قَالَ يَوْمُ الْحَجِّ الْآكَبَرِ إ
لَا أَل وَروَابَةُ إِنْ عُبَنْنَةَ مَد قُدِ فَا أَصَحُ	يوم الملحرِ ) يَرُفَعُهُ وَهُدُا أَصَحُ مِنَ الْحَدِيْثِ الْ	تَحْمَ مَدِيثُ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَلَمُ
بنُ أَبِيُ السُلحةَ عَنِ الْحَادِ بِثِ عَدْ عَلَيْ	حلاا دوى غيرُ وَاحِدٍ قِنَّ الْحُفَّاظِ عَ	مِنُ دِوَايَةٍ مُحَمَّدِ ابُنِ إِسْحَقَ مَرْفُوْعًا هُ مَوْفُوفًا وَقَدْ رَوِى شُعْبَةُ عَنْ أَبِى إِسْحَقَ فَ
	یا بلخ اکبر قربانی کادن ہے۔	🗢 🗢 حضرت بھی رفخانند بیان کرتے ہیں
کے مقابلے میں زیادہ متند ہے۔ سے زیادہ متند ہے محمد بن اسخق نے جسے	ت کے طور پرفتل نہیں کیا ٔ اور یہ پہلی روایت۔ کے طور پر جونقل کیا ہے بیہ اس روایت ۔	ابن غیبینہ نے اسے ''موقوف' روایت
ہ حوالے سے اس روایت کو حضرت علی م <sup>یا ایٹ</sup> نڈ		"مرفوع" حدیث کے طور پڑھل کیا ہے۔
	•	ېز موټوف' روايت کے طور پر قُل کيا ہے۔
•	بُ مَا جَآءَ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ	
ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيُرِ عَنْ آبِيُهِ	ب <b>إب107</b> : دواركان كااستلام ذَثْنَا جَرِيُرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ	•

مين حديث: أَنَّ ابْسَ عُسَرَ كَانَ يُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيُتُ أَحَدًا مِّنُ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ فَقُلْتُ يَا ابَا عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ إِنَّكَ تُزَاحِمُ عَلَى الرُّكْنَيْنِ زِحَامًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا حِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزَاحِمُ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنْ ٱفْعَلْ فَإِنِّى سَحِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ َ إِنَّ مَسْحَهُ مَسا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَايَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِهِ ذَا الْبَيْتِ ٱسْبُوعًا فَآحْصَاهُ كَانَ كَعِتُق رَقَبَةٍ وْسَمِعْنُهُ يَقُولُ لَا يَضَعُ قَدَمًا وَّلَا يَرْفَعُ أُخُرِى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَّكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً

اخْتَلَافُ سِنْدٍ:قَالَ ٱبُوُ عِيْسَى: وَرَوى حَمَّادُ بْنُ زَيْلٍ عَنُ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ ابْنِ عُبَيْلِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنْ آبَيْهِ

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ

\*\*\*\* یں نے کہا: اے ابوعبد الرحمٰن! آپ ان دوار کان کے پاس جوم ہونے کے باوجود تھر تے ہیں میں نے نبی اکرم ملکظ کے اصحاب یں سے کی ایک کواہتمام کے ساتھ یہاں تھہرتے ہوئے ہیں دیکھا' تو حضرت ابن عمر رکا پھنانے فرمایا: اگر میں ایسا کرتا ہوں تو اس ل وجہ سے بیس نے نبی اکرم ملک فی کو سدار شاد فرماتے ہوئے سنا ہے ان دونوں کو چھونا گنا ہوں کا کفارہ ہے اور میں نے

كِتَابُ الْحَبِّ	(22r)	جاتمیری جامع توسط ی (جلداول)
لرےادراس کی گنتی کرے(یعنی تکمل سات	جو محض بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف	آپ نالیل کو بدارشادفرماتے ہوئے سنا ب
•		مرتبہ کرے) تو کو پاک نے غلام کوآ زاد کیا۔
ركمتا ب اور جوبهى قدم الماتا ب تو اللد تعالى	کے ہوئے سلام بے الیہا مس جودی قدم راس کر گئرنیکی کولکہ لیتا سر	اس کے بد کے اپ کاچل کو میڈی ارشاد خرما۔ اس کے بد کے میں اس کے گناہ کومٹادیتا ہے اد
، بے حوالے سے، عبید بن عمیر کے صاحب		
• •	<b>Ma 4</b>	زادے کے حوالے سے ،حضرت عبداللہ بن عمر
		(امام <b>ترمذی فر</b> ماتے ہیں:) بیصدیث <sup>ن</sup>
فِ	مَا جَآءَ فِي الْكَلَامِ فِي الطَّوَا	بَابُ
كرنا	108:طواف کے دوران کلام	باب
بِ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ	حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِدِ	883 سنرجديث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ
	•	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيهِ فَلَا يَتَكَلَّمَنَّ إِلَّا بِخَيْرٍ		
بُنِ طَاؤَسٍ وَّغَيْرُهُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ		
هُ أَنْ لَّا يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ فِي الطَّوَافِ إِلَّا		عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَلَا نَعْرِفُهُ مَرْفُوْعًا إِلَّا مِ نَ احد فِقْداء: وَالْبَهِ مَا مُحَلّا هِ
) ان و یک مه الرجل کچی الطواب او	بــــــــــــــــــــــــــــــــــ	<u>لمربب به وروب محلق معلى معلى معلى معلى معلى معلى معلى معلى</u>
ہے: بیت اللہ کا طواف کرنا مماز ادا کرنے کی		
یت کرنی ہودہ بھلائی کی بات کرے۔	کتے ہوجس نے طواف کے دوران بات چ	ما تند ب البيته طواف ك دوران تم بات چيت كر
لے سے طاؤس کے حوالے سے ، حضرت ابن	ت ابن طاؤس اور دیگرراویوں کے حوالے پر	امام ترمذی وشینه فرماتے ہیں: یہی روایہ
		عباس في المائي موقوف روايت كے طور پر من
کے طور پر جانتے ہیں۔ تب	ہے اس روایت کو'' مرفوع'' حدیث ہونے پین	ہم صرف عطاء بن سائب کے خوالے۔ اعلیس دیس میں عمل س دیر
ہے: آ دمی طواف کے دوران صرف ضرورت	کا انہوں نے اس بات کو مشتحب قرار دیا۔ علمی این سی سلیا مدی ک	اہل کیم کے ترد یک اس پر س کیا جائے سے دفت یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لئے یا کس
· · · ·	بُ مَا جَآءَ فِي الْحَجَرِ الْأَسُوَدِ	<b>, i</b>
	باب109:فجر اسودكاذكر	· ·
يْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ، قَالَ	عَنُ جَوِہُ مِعَنِ ابْنِ حُنَيْمٍ عَنْ سَعِ	884 سندحديث حدَّنَسَا فُتَيْبَهُ

كِتَابُ الْحَبْحِ	(227)	جامی توسف (جلداول)
	فېځو :	رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهُ
طِقْ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنِ اسْتَلْمَهُ بِحَقّ	لْقِيَامَةِ لَهُ عَيْنَان يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْعِ	متن حديث وَاللَّهِ لَينَعَشَّهُ اللَّهُ يَوْمَ ا
	احديث حسن	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِي: هُذَ
بارے میں ارشاد فر مایا ب: اللہ کی شم ! اللہ	تے میں: بی اکرم فلی فی تجرامود کے	حضرت ابن عماس تكافن بيان كر
ہے گا'ایک زبان ہوگی'جس کے ذریعے وہ	وآبنکھیں ہوں گی جن کے ذریعے بیدد کچ	تعالیٰ قیامت کے دن اے اٹھائے گا' اس کی د
		بات کر بے کا اور وہ ہرا س شخص کے بارے میں
		امام ترمذی مشیق مرمات میں: سی حدیث
نْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ	حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَزْ	َ <b>885</b> <i>سَلَرِحَدِ بِ</i> ثْ:حَـدَّثَنَا هَنَّادٌ
		عَنِ أَبُنِ عُمَرَ
كُمُحْرِمْ غَيْرِ الْمُقْتَتِ	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلَّمِنُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ
سر و به موتند به مکام به مرفع و	ر محمد مرجع کا مرجع کا مرج	قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: الْمُقَتَّتُ الْمُطَيَّبُ
حَدِيْثِ فَرْقَدٍ السبخِي عَنْ سَعِيدِ بَنِ	لَمَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ	ظم مديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـ
: بیندن کا تیل استعلال کر تیر بیخ جس میں	قلا السبيخي وَرَولَى غنه الناس من من من مقاطعًا ما مدار ام علما	جُبَيْرٍ وَقَدْ تَكَلَّمَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْلٍ فِى فَرُ
زیتون کا تیل استعال کرتے بتھے جس میں	تے ہیں: بی اگرم کانیم حالت اگرام کی	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
	من بن کامطا خشودالا ہے۔	خوشبو کمیں ہوئی تھی۔ مرید میں میں میں اور ا <sup>در</sup>
نتے ہیں'جوانہوں نے سعید بن جبیر سے قل	ہتے ' 8 سیب و بررہ ہے۔ ; ` ذِ ق تحقی نامی رادی کے حوالے سے جا۔	و بریان بری ک امام ترمذی میشند فرماتے ہیں :لفظ 'مق درنہ بن کن جرما سیص
-		میرحدیث منظریب ہے اور بھم اسے س
لے سے لوگوں نے روایات فقل کی ہیں۔	رے میں کچھکلام کیا ہے تا ہم ان کے حوا۔ بہ جارہ بہ تا دو مور میں از او مذہ	ی کہ ہے۔ پچ میں جن فرقہ تاحی اور کر کرما
حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنُ هِشَامٍ بْنِ	وَ وَرَيْبِ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَزِيدُ الْجُعْفِي	میں بن سعیر سے مرکد مالی رود کے ب
ب بد بر بر بر بر بر	د- بِ نُنْهَا	عُرُوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُهُ تَحْدِدَ دَدَدَةٍ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُهُ		المتركب المتركب المتركب المركب ال
إلا مِنْ هُـدًا الوَجِهِ 	مین چاپورسو رو بیش میں کا تعبیر فلکہ لَدَا حَلِیْتٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ لَا نَـعُبِرِفْلُهُ جب ایہ منقدل سرزوہ آبزمن	تحكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَكِ: <sup>ه</sup> ُ
ر مساتھ کے جایا کرتی تھیں اور بیہ بات بیان زم ساتھ کے جایا کرتی تھیں اور بیہ بات بیان	بارے یں نیہ بات موں ہے، دور جب ا	الش صد لقه ف <sup>الن</sup> ام ع
، مرجوالے <u>سے</u> جانبے ہیں۔	لےجاما کرتے تھے۔ بند میں سرحد فی الحاس	کرتی تھیں نبی اکرم منگفتہ بھی اےساتھ۔
·	کےجایا کرنے گے۔ * ددھن غریب'' ہے ہم اسے صرف اس *	ام مرتذی میں بی میں بی مدیر ام مرتذی ت <sup>و</sup> اللہ خرماتے ہیں : بیر حدی

يكتَابُ الْحَجّ

**887** سنر حديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الُوَزِيْرِ الْوَاسِطِقُ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحَقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَذْرَقْ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ مَنْن حديث: قُلُتُ لِآنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدِّثْنِى بِشَىءٍ عَقَلْتَهُ عَنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَنَ صَلَّى الظُّهُرَ يَوُمَ التَّرُونِيَةِ قَالَ المُعَلَّى قَالَ قُلْتُ فَايَنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفَرِ قَالَ بِالْابُعَ حَدَيْ مَالِكٍ حَدِيْنِي مَالِكَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَنَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْ مُعْلُى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا يَنْ عَالَ الْعَلَيْ مَنْ مُنْ مُنْ عَلَيْ الْعُمَنُ عَدِي عُلَى اللَّهُ عَلَيْ مَالِكُ عَلَيْنُ مَنْ عَالَ الْعُمَنُ عَنْ وَسَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلْى اللَّهُ عَلَيْ الْتُعْوَى يَوْمَ التَنْهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَالَ الْعَلْ أَنْ

يُسْتَغُوَّبُ مِنْ حَدِيْتِ إِسْحَقَ بْنِ يُوْسُفَ ٱلْأَزْرَقِ عَنِ التَّوْرِيِّ

اس بالعزیز بن رفیع کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک دلیکی آپ بی بھے یہ بتا کمیں 'آپ کو کیایا د ہے؟ اس بارے میں کہ نبی اکرم مَکَلَیکی نے (آحویں ذی الحجہ) کے دن ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا بنی میں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: نبی اکرم مَکَلَیکی نے روائگی کے دن عصر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: وادی ' ابطح ''میں پھر حضرت انس بٹلائٹ نے فر مایا بتم وہی کرو! جیسے تہمارے امراء کرتے ہیں۔ امام تر مذی تَکُنَلْ مُوات ہیں: بی حدیث ' دست صحیح'' ہے۔

ازرق کے توری کے حوالے سے منقول کرنے کے اعتبار سے اس کو ' غریب' شار کیا گیا ہے۔



جاعميرى جامع تتومد ى (جلداول) (220) كِنابُ الْجَنَائِزِ عَنْ رَسُوُلِ اللَّهِ مَنْ يُشْ

جنائز کے بارے میں نبی اکرم <sup>ملکانل</sup>یز سے منفول (احادیث کا) مجموعہ بَابُ مَا جَآءَ فِی ثَوَابِ الْمَرِيضِ

يكتاب الجنائي

بابِ1: بِمَارَحْص كَثُواب كابيان 888 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسُوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْن حديث: لَا يُصِيَّبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا الَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً فَى الباب: قَسَلَ: وَفِسى الْبَسَاب عَنُ سَعُدِ بْنِ اَبِى وَقَاصْ وَّابِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَاَبِى اُمَامَة وَابِى سَعِيْدٍ وَآنَسَ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و وَاَسَدِ بْنِ كُرْزٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبُدِ الرَّحْطَنِ بْنِ الْجَرَّاحِ وَاَبِى هُوَيْرَةَ وَاَبِى اُمَامَة حَلِي سَعِيْدٍ وَآنَسَ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و وَاَسَدِ بْنِ كُرْزٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبُدِ الرَّحْطَنِ بْنِ ازْهَرَ وَاَبِى مُوْسَى حَلَيْ مَعْذِيْتُ حَسَنٌ صَعِيْدٍ وَآنَسَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ و وَاسَدِ بْنِ كُرْزٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ الرَّحْطَنِ بْنِ الْمُعْدَ

میں میں موجوبھی کانٹا چیستا ہے یاں کرتی ہیں نبی اکرم سَلَّاتَتُوَ نے ارشاد فرمایا ہے : بندہ مؤمن کوجوبھی کانٹا چیستا ہے یاس ہے جک حک سیّدہ عاکشت صدیقتہ رہن بیان کرتی ہیں نبی اکرم سَلَّاتَتُو کے ارشاد فرمایا ہے : بندہ مؤمن کوجوبھی کانٹا چیستا ہے یاس ہے بڑی کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اللہ تعالی اس وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اوراس کی وجہ سے اس کے ایک گناہ کومٹا دیتا ہے۔ اس بارے میں حضرت سعد بن ابی وقاص رہائی من جانوں ابو میں یہ ہی ہی ہیں تائی کر میں جراح رہائی ہے ، اور اس کی وجہ سے اس کے ایک گناہ کومٹا دیتا ہے۔ اس بارے میں حضرت سعد بن ابی وقاص رہائی ہی ہے ، حضرت ابو میں ہیں ہیں جراح رہائی ہے، حضرت ابو ہریرہ رہی ہی موجہ سے

من بارے یں شرف سرت انس طاللہ: حضرت انس طاللہ: حضرت عبداللہ بنعمرو طاللہ: حضرت اسد بن کرز طللہ: حضرت جابر طللہ: حضرت حضرت ابوسعید خدری طللہ: حضرت انس طللہ: حضرت عبداللہ بن عمرو طللہ: حضرت اسد بن کرز طللہ: حضرت جابر طللہ: عبدالرحمن بن از ہر طللہ: اور حضرت ابوموںی اشعری طللہ: میں ہو: دست صحیح، سرت

امام ترندى فرماتى بيل: سيّده عاكشه دُلْنَهْا مصنقول حديث 'حسن فيح'' ہے۔ 1889 سند حديث: حكة تَنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعِ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ 289 مند حديث: حكة تَنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعِ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيّ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ، قَالَ وَسَوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ت عديث . عدين سمى يرت . من من يرت . 1888- اخرجه مسلم ( 527/8 الابي) : كتاب البروالصلة والاداب : باب: ثواب المؤمن فيها يصيبه من مرض او حزن او نحو ذلك، حتى الشوكة يشاكها، حديث (2572/47) عن هشام بن عبروة عن ابيه عن عائشه به.

التوقة يشاكها، حديث (25/2/47) عن هتام بن معرو عن المعمل المرض، حديث (5642-5641) واخرجه مسلم (527/8، الابی) . 889-اخرجه البخاری (107/10) كتاب العرضی : باب: ما جاء فی كفارة العرض، حديث (5562-5641) واخرجه مسلم (527/8، الابی كتاب البر والصلة والاداب: باب: ثواب المؤمن فيها يصيبه من مرض-حديث (2573/52) عن سفيان بن وكيم عن ابيه، اسامة بن زيد عن معبد بن عبرو عن عطاء بن يسار عن ابی سعيد به.

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

# (224)

به عَنهُ سَيّناتِه

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيسًى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ فِي هَذَا الْبَابِ

قَسَلَ : وَسَسِمِعُتُ الْجَادُوُدَيَسَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَّقُولُ لَمْ يُسْمَعُ فِي الْهَمِّ آنَّهُ يَكُونُ كَفَّارَةً إِلَّا فِي هُندَا الْحَدِيْتِ قَسَلَ وَقَدْ رَوى بَعُضُهُمُ هُذَا الْحَدِيْتَ عَنُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حیک حضرت ابوسعید خدری رنگانمنز بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَّانَنیز کم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ مؤمن کو جو بھی زخم ،غم ،رنج ' یہاں تک کہ جو پر نیثانی بھی لاحق ہوتی ہے جوابے پر نیثان کرئے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گنا ہوں کومٹادیتا ہے۔ امام تر فدی تُح<sup>شاطة</sup> فرماتے ہیں: بیرحدیث اس موضوع پر''<sup>ح</sup>سن'' ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں : میں نے جارودکو میہ کہتے ہوئے سناہے : وہ یہ فرماتے ہیں : میں نے دکیتے کو میہ کہتے ہوئے سناہے : انہوں نے پریشانی کالفظ نہیں سنا میہ صرف اسی روایت میں ہے : پر بیثانی بھی کفارہ بن جاتی ہے۔

بعض محدثین نے اس روایت کوعطاء بن بیار کے جوالے سے ،حضرت ابو ہر رہ دیکھنڈ کے حوالے سے ، نبی اکرم مَکاہیڈ کی سے فقل کہا ہے۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِی عِیَادَةِ الْمَرِيضِ باب2: بِمَارْخُص کی عمادت کرنا

90 سنرحديث: حَدَّثَنَا حُمَيُدُ بُنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيُدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ آبِيْ آسْمَاءَ الرَّحِبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

متن حديث: إنَّ الْمُسْلِمَ إذَا عَادَ اَحَادُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلُ فِى خُرُفَةِ الْجَنَّةِ وَفِى الْبَابِ عَنُ عَلِيِّ وَّاَبِى مُوْسِي وَالْبَرَاءِ وَاَبِى هُرَيْرَةً وَاَنَسٍ وَّجَابِرٍ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ نَوْبَانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ حَسِينًا

<u>اسادِديگر:</u>وَّرَوى اَبُوْ غِفَارٍ وَّعَاصِمٌ الْاَحُوَلُ هلدَا الْحَدِيْتَ عَنُ اَبِى قِلابَةَ عَنُ اَبِى الْاَشْعَتِ عَنُ اَبِى اَسْمَاءَ عَنْ نَوْبَانَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

قُول المام بخاري:وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَّقُولُ مَنْ رَولى هَـذَا الْحَدِيْتَ عَنْ آبِي الْاَشْعَتِ عَنْ آبِى أَ اَصَـتُح قَالَ مُحَمَّدٌ وَّاَحَادِيْتُ آبِى قِلَابَةَ إِنَّمَا هِى عَنْ آبِى اَسْمَاءَ إِلَّا هَـذَا الْحَدِيْتَ فَهُوَ عِنْدِى عَنْ آبِي الْاَشْعَتِ عَنْ آبَى اَسْمَاءَ

890- أخرجه مسلم ( 523/8، الآبى) كتاب البر والصلة والاداب : باب: فضل عيادة البرضى، حديث ( 2568/42-2568/41) واخرجه البخارى في الاداب المفردة ص 154، حديث (519) واخسرجسة احدد ( 276/279،277،276/5 283'282'282) من طسرق عن ابى اسباء الرحبى عن ثوبان به

اختلاف روايت : حَكَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ وَذِيْرٍ الْوَاسِطِقُ حَكَثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَاصِمٍ الْآخوَلِ عَنْ آبِي فِلابَةَ عَنُ آبِي الْاَشْعَبْ عَنُ أَبِيُ اَسْمَاءَ عَنْ نَوْبَانَ غَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيْهِ فِيْلَ مَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ عَبُدَةَ الضَّبِّي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنُ آيُوْبَ عَنْ آبِي فِكَابَةَ عَنْ آبِي آسْمَاءَ عَنْ نَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحُوَ حَدِيْثِ حَالِدٍ وَّلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنْ آبِي الْآشْعَبْ قَالَ أَبُوُ عِيْسَلى: وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَّلَمْ يَرْفَعُهُ 🚓 🚓 حضرت توبان رکانٹنز نبی اکرم مکانٹیز کا پیفر مان تقل کرتے ہیں: جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کی عیادت کرتا ہے تو دہ جن کے میوے چینارہتا ہے۔ ا**س بارے میں حضرت علی طائفتر؛ حضرت ابومو**ٹی اشعری طائفتر، حضرت براء طائفتر، حضرت ابو ہرمیرہ طائفتر، حضرت انس طائفتر اور هنرت جابر <sup>طالف</sup>ن سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: حضرت توبان سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ ابوغفار، عاصم احول نے اس روایت کوابوقلا بہ کے حوالے سے ، ابوالا شعب کے حوالے سے ، ابواساء کے حوالے سے ، حضرت توبان تُنْتَفَعُ بحوالے ہے، نبی اکرم مَنَاتَقَعُ سے اسی کی مانند قل کیا ہے۔ میں نے امام بخاری میں کو سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو مخص اس روایت کو ابوالا شعت کے حوالے سے، ابوا ساء کے حوالے کے طل کرتا ہے وہ زیادہ متند ہے۔ امام بخاری عب بیان کرتے ہیں : ابوقلا بہ سے منقول تمام روایات ابواساء سے منقول ہیں 'سوائے اس حدیث کے میرے نزدیک بدابوالا معت کے حوالے سے، ابوا ساء سے منفول ہے۔ ابوقلابہ نے ابوالا معت کے حوالے سے، ابواساء کے حوالے سے، خضرت توبان ڈلائیز کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَائیڈ کا سے تاہم اس میں بیالفاظ زائد ہیں: ان سے سوال کیا گیا: جنت کے 'خرفہ' سے مراد کیا ہے؟ توانہوں نے جواب دیا: اس کے پھل۔ ای کی مانندنش کیا ہے۔ حضرت توبان راین بنی اکرم منافیظ سے اس کی مانند فل کرتے ہیں : جیسا کہ خالد سے منفول روایت میں ہے تا ہم اس روایت کی سند میں ابوالا معت نامی راوی کا تذکرہ ہیں ہے۔ بعض محدثین نے اس روایت کوجماد بن زید کے حوالے سے فض کیا ہے اورا سے 891 سنرحديث: حَدَّثَنَا آحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَلَّلَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَ آئِيلُ عَنْ ثُوَيْرٍ هُوَ ابْنُ آبِى "مرفوع" ردایت کے طور مرفق نہیں کیا۔ متن حديث أَخَدَ عَلِيٌّ بِيَدِي قَالَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْحَسَنِ نَعُوْدُهُ فَوَجَدُنَا عِنْدَهُ أَبَا مُوْسَى فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ فَاحِتَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ السَّكَامِ اَحَائِدًا جِيُّتَ يَا اَبَا مُوْسَى آمْ ذَائِرًا فَقَالَ لَا بَلْ عَائِدًا فَقَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ دَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ 1987- اخرجه ابو داؤد (202/2) كتاب الجنائز: باب: في فضل العيادة على وضوء حديث (3098) وابن ماجه ( 463/1 ) كتاب الجنائز : باب: مأجاء في ثواب من عاد مريضاً، حديث (1442) داخرجه احدد (91/1) عن ثوير بن ابي فاختة، عن ابيه عن على به https://archive

	· (22A)	جانگیری جامع ترمف ی (جلدادل)
	······································	وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :
بِ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى	صلّى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ ٱلْفَ مَلَمِ	مَا مِنْ مُسْلِم يَعُوْدُ مُسْلِمًا عُدُوَةً إِلَّا
· · ·		عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ ٱلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ
	حَدِيْكَ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	تحكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُذَا
جْهٍ مِّنْهُمْ مَنْ وْكَفَهُ وَلَمْ يَرْفَعُهُ وَأَبُوْ فَاخِتَةَ	لِلِيِّ هِٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ غَيْرِ وَ	اختلاف روايت قطَّدْ دُوِيَ عَنْ عَ
		اسُمُهُ سَعِيْدُ بْنُ عِكَافَةَ
ہاتھ پکڑااور بولے: میرے ساتھ''حسن'' ک	تے ہیں: حضرت علی فریکی نے میرا	<b>← ←</b> تۋىراپ والد كامە بيان <sup>نق</sup> ل كر.
		طرف چلوتا کہ ہم اس کی عیادت کریں ہم نے ح
		اے ابوموی ! کیا آپ عیادت کرنے کے لئے آ
		جواب دیا بہیں! بلکہ عما دت کرنے کے لئے آیا ہو
		سناہے: جب بھی کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمار
کتے جاتا ہے تو ستر ہزار فرضتے سبح تک اس کی		شام تک دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں ادراگر
	• <i>·</i>	عیادت کرتے رہے ہیں اوراس کے لیے جنت م رید ہو مرحب دن میں ہیں ہے در
	سن عريب شہے۔ سکھ جانب سکھ منتہ ا	امام ترمذی چین فرماتے ہیں: بیحدیث'' چین علہ خلالاندی جربہ ا
دد. و بری، سرط فقا تهدین		حضرت علی دلالین ان مل مسلحض اولان زامید 'مدقو
ر''مرفوع''ردایت کےطور پرنقل نہیں کیا۔	ت روایت <i>مے سور پر</i> ن کیا ہے او	ابن يراغ كروديون في المعالم المعادين المودد. ابوفاخته كانام سعيد بن علاقه ب-
• <sup>2</sup> ~ 1		
,	آءَ فِي النَّهُي عَنِ التَّمَيِّيُ	
	موت کی آرز دکرنے کی مم	
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ	بَشَّارٍ حَذَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ	892 سنرحديث: حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بَنُ
		بنِ مَضْرِبٍ قال
عُلَمُ اَحَدًّا لَقِى مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى	قدِ اکتوبی فِی بَطْنِهِ فَقَالَ مَا ا	<u>لن حديث دخست على ختاب و</u>
، عهد النبي صلى الله عليه وسلم وفيي مَاذَا أَوُ ذَهِ لَهُ نَتَهَدُ اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَفِي	فد کنت وما اجد در هما علی اللہ مَ اَ اللّٰهُ عَالَه مَهُ اَلَّہُ مَ	اللَّهُ عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَلاءِ مَا لَقِيْتٌ لَهُ نَاحِبَةٍ مِّنْ بَيْتِى اَرْبَعُوْنَ الْفًا وَّلَوْلَا اَنَّ رَسُوْل
		الحية من بيري اربعون اللا ولولا ان رسور 892- اخرجه ابن ماجه (1394/2) كتاب الزهد:
		ابی اسحق، عن حارثه بن مضرب عن خباب بن الارت
	For more Books click on li	nk

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَنَّسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِدٍ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ خَبَّابٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِبْعٌ ج حارثہ بن مفرب بیان کرتے ہیں: میں حفرت خباب دان مذکر کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے اپنے پیٹ پر دائ لگوایاتھا' توانہوں نے فرمایا: میر یے کم کے مطابق نبی اکرم مُلافیخ کے اصحاب میں ہے کسی ایک کوبھی اس آ زمانش کا سامنانہیں <sup>تر</sup>ینا ی<sup>ر</sup> اجس آ زمائش کا محصسامنا کرنا پڑا ہے ایک وہ وقت تھا: نبی اکرم مُلَّیْظُ کے زمانۃ اقدس میں میرے پاس ایک درہم بھی <sup>ن</sup>بی<sup>ں</sup> ہوتا تقا اوراب میرے کھر کے کونے میں جالیس ہزار درہم پڑے ہوئے ہیں اگر ہی اکرم منگ کا نے جمیں اس ہے منع نہ کیا ہوتا ( راون کو شک بے پاشاید بیالفاظ میں ) آپ مَنْكَنْيَنْ نے موت کی آرز و سے منع نہ کیا ہوتا 'تو میں موت کی آرز وکرتا۔ اس بارے میں حضرت ابو ہر مردہ رفائنی، حضرت انس خلافنڈا در حضرت جابر خلافنڈ سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمدي مشيغر مات ين جفرت خباب دانين منقول حديث "حسن تلحي" --893 وَقَدُ رُوِىَ عَنْ أَنَّسٍ بُنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آَنَّهُ قَالَ متن حديث: لا يَتَمَتَيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي (1) *سَرُحد بِثْ:حَدَّثَنَا بِ*لَاكَ عَلِنٌ بُنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالِكَ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حضرت انس بن ما لك رالتين بحوالے ب نبى اكرم مَنَا يَتَنْعُ كاميد مرمان فل كيا كيا ب آپ مَنْاتَ مَنْ المَدْم ب كونى ہمی شخص کسی نازل ہونے والی مصیبت کی وجہ سے موت کی آرز وہرگز نہ کرے بلکہ وہ یہ کہے: اے اللہ! جب تک زندگی میر ے حق میں بہتر ہے جھے زندہ رکھا در جب موت میر ہے تن میں بہتر ہو تو مجھے موت دینا۔ حے حضرت انس بن مالک رہائٹن نبی اکرم منافیل کے حوالے سے اسی کی مانند فقل کرتے ہیں۔ امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیرحدیث''حسن کیے'' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّعَوُّذِ لِلْمَرِيضِ باب4: بيار يردم كونا 894 سندِحديث: حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ هِلَالٍ الْبَصْرِتُ الصَّوَّاتُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيْزِ بَن صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيلٍ (۱)- اخرجه البخاري (11/151) كتاب الدعوات : باب: الدعاء بالدوت والحياة ، حديث (6351) واخرجه النسائي (79/9 الابي) كتاب

<sup>(1)-</sup> اخرجه البغارى (154/11) كتاب الدعوات : باب: الدعاء بالنوت والعوة "عديت (2680/10) وابو داؤد (205/2) كتاب الجنائز : باب: تبنى الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار :باب: كراهة تبنى الدوت، لضر نزلبه، حديث (10/2680) وابو داؤد (205/2) كتاب الجنائز : باب: تبنى الدوت: حديث (1821) واخرجه احدد (101/3 281/208) عن عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك به. كِتَابُ الْجَنَائِزِ

متن حديث : أَنَّ مَعْدَ فَعَنَ أَبَقَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اللَّهُ مَتَدَي قَالَ نَعَم قَالَ بِاللَّهِ الْوَقِيكَ مِنْ كُلِّ مَتَى يَوْذِيكَ مِنْ شَوِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ بِاللَّهِ اللَّهِ اَدْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ اَوْقِيكَ مِنْ كُلِّ مَتَى يَوْذِيكَ مِنْ شَوِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنِ حَاسِدٍ بِاللَّهِ اللَّهِ اَدْقِيكَ وَاللَّهُ يَشْفِيكَ حالا حالات الوسقيد خدرى رَقَافَة بيان كرتے بين: حضرت جبريل نبى اكرم مَنْ اللَّهُ مَدْمت مثل حاضر ہوئے اور دريافت كيا: حضرت ابوسقيد خدرى رُقَافَة بيان كرتے بين: حضرت جبريل نبى اكرم مَنْ اللَّهُ كم خدمت مثل حاضر ہوئے اور دريافت كيا: حضرت محمد مَنْ اللَّهُ آبَ بيمار بين؟ نبى اكرم مَنْ لَيْتَمْ فَ جواب ديا: جبريل اللَّهُ مَدْمت جبريل عاليَ<sup>4</sup> دريافت كيا: حضرت محمد مَنْ اللَّهُ مَنْ حَدْرِي مُعْلَيْهُ اللَّهُ عَدْ مَدْرِي مُعْلَيْهُ اللَّهُ مَدْ عَلْقُ دريافت كيا: حضرت محمد مَنْ اللَّهُ مَالِي اللَّهُ عَدْ مَدرى مُنْقَلْطُ مَا مَنْ عَلَيْهُ مَن عامر موت اور دريافت كيا: حضرت محمد مَنْ تَعْمَد مَنْ اللَّهُ مَنْ مَاللَيْهُ مَنْ عَلَيْهُ اللَّهُ عَدَى مَالَة مَدْمَة مَالَة مَا الْحَدُّ مَدْ مَعْلَيْهُ مَنْ اللَّهُ مَالَة مَا مَا مَنْ الْعَدَى مَا مَنْ مَنْ مَعْلَيْهُ مَنْ مَدَ مَنْ اللَقُومَ مَعْنَ دريافت كيا: حضرت مَنْ اللَّذَة عَدَى مَالَةُ مَنْ مُعَدَّ مَنْ عَدَى مَا مَنْ مَنْ مَدْ مُعْلَى مَا مَدَ مَنْ اللَّهُ مَعْتَ مَا مَا مِنْ مَا مُوْنَا مُ

895 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ بُنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بُنِ صُهَيْبٍ قَالَ مَنْنِحديث: دَخَلُتُ اَنَا وَثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَلَى اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتٌ يَّا اَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ اَنَسْ اَفَلَا اَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاس مُذُهبَ الْبَاسِ اشْفِ آنْتَ الشَّافِى لَا شَافِى إِلَّا آنْتَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا فِي البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ آنَسٍ وَّعَآئِشَةَ

حكم حديث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ اَبِى سَعِيْدٍ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّسَالُتُ اَبَا ذُرْعَةَ عَنُ هَـذَا الْحَدِيْتِ فَقُلُتُ لَهُ دِوَايَةُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنُ اَبِى نَصْرَةَ عَنُ اَبِى سَعِيْدٍ اَصَحُ اَوُ حَدِيْتُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ آنَسِ قَالَ كَلاهُ مَا صَحِيْح وَرَوى عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنُ اَبِيهِ عَنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنُ اَبِيهِ عَنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ آبَى نَصْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيْدٍ آصَحُ اَوُ حَدِيْتُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنُ آنَس كَلاهُ مَا صَحِيْدٍ وَقَدْتُ لَهُ رَوَايَةُ عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ آبِي سَعِيْدٍ آصَحُ ا

تو ثابت بولے: اے ابو تمزیز بن صبحیب بیان کرتے ہیں: میں اور ثابت بنانی، حضرت انس بن ما لک دلی تفکیز کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ثابت بولے: اے ابو تمز ہ! میں بیمار ہول ٔ حضرت انس دلی تفکیز نے فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم مَلَّ تَقَیَّرُ کا دم نہ کروں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت انس دلی تفکیز نے پڑھا۔

''اے اللہ ! لوگوں کے پروردگار! 'نکلیف کودور کرنے والے' تو شفاعطا کردے' تو شفاعطا کرنے والا ہے صرف تو ہی شفاعطا کرنے والا ہے ایسی شفاعطا کرجو بیماری کوختم کردے' ۔ اس بارے میں حضرت انس ڈلائٹن سیّدہ عاکشہ ڈٹائٹا سے حدیث منقول ہیں ۔

امام تر مذى يك يفر مات بين : حضرت ابوسعيد خدرى والله الم منقول حديث "حسن مح " ب- راوى بيان كرت بين عي

894- اخرجه مسلم (395/7 الابن ) كتاب الاسلام: بأب: الطب والمرض والرق، حديث (2186/40) وابن ماجه (1164/2) كتاب الطب ياب: ما عوذ به النبي صل الله عليه وسلم وما عود به، حديث (3523) واخرجه احدب (283'56'56) واخرجه عبد بن حديد ص (278) حديث (881) عن ابي نضره عن ابي سعيد به.

895- اخرجه البيحارى (0[/216). كتاب الطب: بأب: رقبه النبي صلى الله عليه وسلم ، حديث (5742) وابو داؤد (404/2) كتاب الطب : باب : كيف الرق: حديث (3890) واخرجه احدد (151/3) عن عبدالوارث بن سعيد عن عبد العزيز بن صهيب به.

#### (LAI)

نے ابوزرعہ تحقیقہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا: میں نے ان سے کہا: عبد العزیز نے ابونظر ہ کے حوالے سے خطرت
ابوسعید خدری ذکات جوروایت عل کی بے وہ زیادہ متند ہے یا عبد العزیز نے حضرت انس دلائیز کے حوالے سے جوردایت نقل کی
ہے دہ زیادہ متند ہے توانہوں نے جواب دیا: بید دونوں متند ہیں۔
یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عبدالعزیز بن صہیب کے حوالے سے حضرت انس تکافیز سے منقول ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي الْحَبِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ
باب5 د صيت کې ترغيب د ينا
896 سنرحديث حَدَّثَنَا اِسُحْقُ بُنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعِ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْن <i>حديث</i> : مَا حَقُّ امُرِيَّ مُسْلِمٍ يَّبِيتُ لَيُلَتَيْنِ وَلَهُ شَىْءٌ يُوصِى فِيُهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ
قى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابَ عَنْ اَبْنِ آَبِى اَوْفَى
حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٍ
ج ج حضرت ابن عمر ڈی جنابیان کرتے ہیں : نَبی اکرم مَلَاتَتُتُنْمِ نے ارشاد فر مایا ہے :کسی بھی مسلمان کو بیدت نہیں ہے :اس پر دو
راتیں اس طرح گزرجائیں کہ اس کے پاس کوئی ایس چیز موجود ہو جس کے بارے میں وصیت کی جائمتی ہو اور دہ وصیت تحریری
صورت میں اس شخص کے پاس موجود نہ ہو۔
اس بارے میں حضرت این ابی اوفیٰ طلقنہ سے بھی حدیث منقول ہے۔ اس بارے میں حضرت این ابی اوفیٰ طلقنہ سے منقول ہے۔ عبارہ میں منقول ہے۔
امام ترمذی دست طرماتے ہیں: حضرت ابن عمر دیکھناسے مطول حدیث مسل کی ہے۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوَصِيَّةِ بِالتَّلُثِ وَالرَّبُعِ
یا <b>6</b> : ایک تہائی یا چوتھائی مال کی وصیت کرنا
<b>897 سِندِحديث: حَدَّثَ</b> نَبَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيُرٌ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ آبِي عَبُدِ الرَّحْمِنِ السُّلَمِيّ عَنُ
سَعُدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
متعدين مالي قال 1896- اخرجه مالك (761/2) كتاب الوصية، باب ، الام بالوصية، حديث (1) واخرجه البعادي (419/5) كتاب الوصايا: باب : الوصايا: حديث (2738) و مسلم (5/696؛ الابم) كتاب الوصية حديث (1/261°2'4) وابو داؤد (2/251) كتاب الوصايا: باب: ما جاء فيها يؤم حديث (2738) و مسلم (5/696؛ الابم) كتاب الوصية مديث (1/261°2'4) وابو داؤد (2/361) وابن ماجه (2/109) كتاب
حديث (2738) و مسلم (596/5 الابي) كتاب الوصية حديث (1//2012 001) وابن ماجه (2/109) كتاب به من الوصية، والنسائي (238/6) كتاب الوصاييا: باب: الكراهية في تأخير الوصية، حديث (3616'3616) وابن ماجه (2/109) كتاب به من الوصية، والنسائي (238/6) كتاب الوصايية: باب: الكراهية في تأخير الوصية، حديث (3616'3616) وابن ماجه (2/10

بد من الوصية، والنسائى (238/6) كتاب الوصايا: باب: الكراهية فى تأخير الوصية، حديث (3010، 100، وابن ماجد (2/100) كتاب الوصاية: باب: الحث على الوصية ، حديث (2699) والدارمى (402/2) كتاب الوصاية: باب: من اتسحب الوصية، واخرجه احدد (2005) 113،8057،50/2) حديث (2697) عن نافع ابن عبر به واخرجه احدد () من طريق سفيان، عن ايوب (2/10) عن نافع عن ابن عبر به، واخرجه احدد من طريق، سفيان، عن ايوب (10/2) والنسالى من طريق عمد بن حالم بن نعيم عن حبان عن عبد الله نافع عن ابن عبر به، واخرجه احدد من طريق، سفيان، عن ايوب (201) والنسالى من طريق عمد بن حالم بن نعيم عن حبان عن عبد الله عن ابن عون (23/6) حديث (3617) كتاب الوصية بالتلك، عن نافع من ان عبر قوله. عن ابن عون (23/6) حديث (2617) كتاب الوصاية: باب : الوصية بالتلك، حديث (3632) واحدد (1741) عن عطاء بن السائب ، عن ابي عبد عن ابن عون (20/6) حديث (243/6) كتاب الوصاية: باب : الوصية بالتلك، حديث (3632) واحدد (1741) عن عطاء بن السائب ، عن ابي عبد عن ابن عون (23/6) حديث (243/6) كتاب الوصاية: باب : الوصية بالتلك، حديث (3632) واحدد (1741) عن عطاء بن السائب ، عن ابي عبد عن ابن عون (23/6) حديث (243/6) كتاب الوصاية: باب : الوصية بالتلك، حديث (3632) واحده (1741) عن عطاء بن السائب ، عن ابي عبد

الرحين عن سعد بن ابي وقاص به.

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

مَمَّن حمديث عَادَنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّا مَرِيضٌ فَقَالَ آوْصَيْتَ فُلُتُ نَعَمُ قَالَ بِكَمْ قُلُتُ بِسَمَالِى كُلِّهِ فِى سَبِيْلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمُ آغْنِيَاءُ بِحَيْرٍ قَالَ آوْصِ بِالْعُشُرِ فَمَا زِلْتُ اُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ اَوْصِ بِالثَّلُثِ وَالثَّلُثُ كَثِيْرٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ وَنَحْنُ نَسْتَحِبُّ آنْ يَنْفُصَ مِنَ الثَّلُثِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالثَّلُثُ كَثِيْرٌ

> <u>فى الماب:</u> قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسِ حَكَم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسِنى: حَدِيْتُ سَعُدٍ حَدِيْتٌ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ رُوِىَ عَنُهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَقَدْ رُوِى عَنْهُ وَالتَّلُثُ كَبِيْرٌ

مُدَامِبِ فَقْبِماء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُسَدًا عِنُدَ الْعِلْمَ لَا يَرَوْنَ آنُ يُّوصِىَ الرَّجُلُ بِاكْتَرَ مِنَ التَّلُثِ وَيَسَتَحِبُّونَ آنُ يَّنْقُصَ مِنَ التُّلُثِ قَالَ سُفْيَانُ التَّوْرِتُ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ فِى الْوَصِيَّةِ الْحُمُسَ دُوْنَ الرُّبُعِ وَالرُّبُعَ دُوْنَ التُّلُبِ وَمَنُ آوْصَى بِالتُّلُثِ فَلَمْ يَتُرُكُ شَيْئًا وَّلَا يَجُوْزُ لَهُ إِلَّا التُّلُنُ

ح ب حضرت سعد بن مالک رظائف بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مظاف میری عیادت کرنے کے لئے تشریف لائے میں بیار تھا۔ آپ نے ارشاد فر مایا جتم نے وصیت کردی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم مظاف نے دریافت کیا۔ کتنی؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے پورے مال کواللہ تعالیٰ کی راہ میں دینے کی وصیت کردی ہے۔ نبی اکرم مظافی نے ارشاد فر مایا: تم نے اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑ اپنے تو انہوں نے جواب دیا: وہ خوشحال ہیں اور اچھی حالت میں ہیں۔ نبی اکرم مظافی نے ارشاد فر مایا: تم دو ای اولاد وصیت کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں آپ سے کم کرنے کی درخواست کرتا رہا کہ ہیں ای تک کہ آپ نے ارشاد فر مایا: تم ایک تھی وصیت کرو۔ والی کہتا ہی جس نے میں آپ سے کم کرنے کی درخواست کرتا رہا کہ بہاں تک کہ آپ نے ارشاد فر مایا: تم ایک تہائی حصے کی

امام ابوعبدالرحن ( دارمی عضلیة ) فرماتے ہیں :ہم اس بات کو متحب شخصے ہیں :ایک تہائی سے کم کی وصیت کی جائے کیونکہ نبی اکرم سکا پیز ان بیارشاد فرمایا ہے :ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

اس بارے میں حضرت ابن عباس خلطنا سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی جینے بیفر ماتے ہیں : حضرت سعد طلطنا سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

یجی روایت دیگر سند کے ہمراہ بھی منفول ہے۔ دیگر روایات میں کہیں لفظ<sup>ور ر</sup> کبیر 'استعمال ہوا ہے'اور کہیں لفظ<sup>ور ک</sup>ثیر ' استعمال ہوا ہے۔

اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے ان کے نز دیک کوئی بھی آ دمی ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت نہیں کرسکتا'تا ہم انہوں نے اس بات کوستحب قرار دیا ہے : آ دمی ایک تہائی سے کم کی وصیت کر ہے۔

سفیان توری تراند یفرماتے ہیں :علاء نے وصیت کے بارے میں پانچویں جھے کومستحب قرار دیا ہے چوتھے جھے کی وصیت اس سے کم مستحب ہے اور تیسرے حصے کی دصیت اس سے بھی کم مستحب ہے اور جو محفص تیسرے حصے کی دصیت کرے اس نے کو کی چیز نہیں چھوڑی اس کے لئے صرف تیسرے حصے کی دصیت کرنا ہی جائز ہے۔

را بامع ترمف ر (جداتل) 888 منرحديث. حَسلَقَسَا أَبُوْ مَسلَسَهَةَ يَحْيَى بْنُ حَلَفٍ الْبَضْرِئُ حَلَيَّا بِشُرْ بْنُ الْمُفَطَّلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ يَدَيَّذَ تَنْحَيَّى بْنِ عُمَارَةَ عَنُ أَبِي سَعِيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ كأبرة ثن غنيك اللو همرت طلحه بن يغبيه الله شلالينة كي الجليه بتين ، مستعداها ديث منقول تين -اللبرانًا كمَا سَلَمَة مَاتَ قَالَ فَقُوْلِيَ اللَّهُمَ اغْفِرُ لِي وَلَهُ وَآحَةٍنِي مِنْهُ عُقْبِي حَسَنَةً قَالَتَ فَقُلْتُ فَاعْقَبِنِي اللَّهُ مِنْهُ مُنْ هُوَ حَيْرٍ مِّنْهُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أمكرِثمَة بُوَمَدُونَ عَالَى مَا تَقُولُونَ قَالَتْ فَلَتَنَا مَاتَ آبُوْ سَلَمَةَ آنَيْتُ النِّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ 999-اضرجه مسلم (307/2) كتاب البعنائز: باب: تلقين الموثى : لا الله الا الله، حديث ( 1/6 19-19/ 19) وابو داؤد (207/2) كتاب البعالز :باب: في الملقين، حديث (1117) والنسالى (4/4) كتاب الجعالز: بابُ : تلقين البيت' حديث (1826-1827) وابن ماجه (1/464) مد <sup>علب</sup> الجنائز: باب: ما جاء في تلقين المت لا أله الآالماء حديث (1445)،واخرجه احمد(3/3/3) رعمد بن حمد (ص 301) حديث (773) م غرم عبارة ابن غزية ، عن يحميٰ بن عبارة عن ابي سعيد الحدري له. 00 999- اخرجه مسلم (2/213) کتاب الجنائز: باب : ما يقال عند الدريض والديت، وابو داؤد(2/2/2) کتاب إلجنائز: باب: ما يستحب اس م لويغيال عين السيبت من الكلام، حسيث (1315) والنسائي (4/4) كتباب الجنباليز : بناب: كفيرة ذكر البوت، جديث (1825) والن بايروني امبر (1/66) كتاب الجنائز باب، ما جاء نيا يقال عبد البريض اذا حضر، حديث (1/47) راهند (6/191/6) رعبد ان حبيب 14.1 لْمَالْلٍ فَ قَالَ : وَلِعَى الْبُسَابِ عَسْ أَبِـى هُرَيْرَةَ وَأَمْ سَلَمَةً وَعَانِشَةً وَجَابٍ وَسُعْدَى الْمُرْبَةِ وَعِي امْرَاةُ + معرت اليوسيد خدر كى مماليك تجما كرم تلاييم كايذر مان تق كرت بين اب قريب الرك لوكون كونوا الداملة ميز هنا 1444) خديث (1537) عن الاعدش، عن أبي والل شفيق بن سلمة عن أهر سلمة الم *ترنى كَيْنَايِغُر اللَّهِ عَنْ حَفر حَالِي حَيدِخدركَ ثَانَيُّ حَيمَتُول حديث <sup>وص</sup>ن خريب حكي مجه 1898 من حِفد يحت : حَكَنَّنَا هَنَّا \$ حَكَنَّنَا ابَوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاحْمَمَنِ عَنْ شَقِيْنٍ عَنْ أَمْ سَلَمَةَ قَالَتُ 2096 من حفد يحت : عَالَ لَنَا رَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرُتُمُ الْمَدِيضَ أَوِ* الْمَتِتَ فَقُولُوْا حَيرًا فَإِنَّ لوت واوى شقيق هو ابن سكمة أبو والل الأسبدى غَابِ فَعَهَا مِ:وَقَدْ حَسَنَ يُسْتَحَبُ أَنْ يُلْقَنَ الْتَرِيضُ عِنْدَ الْتَوْتِ قَوْلَ لَا إِلَٰهُ الْلُهُ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ م المديمة: قَالَ ٱبُوْ عِيْسُى: حَلِيْتُ أَبِي سَعِيْلٍ حَلِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيبٌ صَحِيحٌ ناصريف: تقدر امرقائم كاللارالة الله كِمْدَيْتْ: قَالَ أَبُوْ عِيْسْى: حَدِيْتُ أَمَّ سَلَمَةً حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَجِنْحٌ بَابُ مَا جَاءَ فِي تَلْقِيْنِ الْمَرِيضِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاللُّعَاءِ لَهُ عِنْدَهُ باب 7: موت کے وقت ہیا کرتولقین کر نا اور اس کے لئے دعا کرنا ( 7VZ) كناب الجناد

#### (LAM)

جانگیری دامع نومدی (جلدادل)

الْعِلْمِ إِذَا قَالَ ذَلِكَ مَرَّةً فَمَا لَمْ يَتُكَلَّمْ بَعُدَ ذَلِكَ فَلَا يَنْبَعِي آنُ يُّلَقَّنَ وَلَا يُكْثَرَ عَلَيْهِ فِى هُ لَذَا وَرُوِى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ آنَّهُ لَمَّا حَضَرَتُهُ الْوَفَاةُ جَعَلَ رَجُلٌ يُلَقْنُهُ لَا اللَّهُ وَاكْثَرَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا قُلْتُ مَرَّةً فَلَنَا عَـلَى ذَلِكَ مَا لَمُ اتَكَلَّمُ بِكَلامٍ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ارَادَ مَا رُوِى عَنِ اللَّهُ وَاكْثَرَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا قُلْتُ مَزَّةً فَلَنَا عَـلَى ذَلِكَ مَا لَمُ اتَكَلَّمُ بِكَلامٍ وَإِنَّمَا مَعْنَى قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ارَادَ مَا رُوِى عَن

وہ خانون بیان کرتی ہیں; جب حضرت ابوسلمہ رٹائٹۂ کا انتقال ہوا' تو میں نبی اکرم مَلَّائیًم کی خدمت میں حاضر ہوئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!ابوسلمہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ نبی اکرم مَلَّائیم نے فرمایا: تم یہ پڑھلو۔

''اب اللہ! میرے مغفرت کراوراس کی بھی مغفرت کراور مجھےان سے بہتر عطا کر''۔

سیدہ ام سلمہ رفائ ایان کرتی ہیں: میں نے اسے پڑھ لیا' تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان سے بہتر (شوہر) عطا کردیئے کینی نمی اکرم مَنَا اللہ عطا کردیئے۔

امام ترمدی مین فرمات بین شقیق نامی راوی بیشقیق بن سلمه ابوداکل اسدی بین -

امام تر مذی میشد مغرمات بین استیده ام سلمه دلی بناس منقول حدیث ''حسن سیح '' ہے۔

اس بات کوستحب قرار دیا گیا ہے بیار محض کوموت کے قریب''لا اللہ اللّٰد'' پڑھنے کی تلقین کی جائے۔ بعض اہلِ علم نے یہ بات بیان کی ہے: جب آ دمی خود کٹی مرتبہ یہ کلمہ پڑھے اور پھر بھی قریب المرگ شخص اس کو نہ پڑھے' تو اب آ دمی کو اے تلقین نہیں کر نی چاہئے اور اس بارے میں اسے بار بار ایسانہیں کہنا چاہئے۔

ابن مبارک رئی الد ایر سیار سے میں بید بات منقول ہے : جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو ایک شخص نے انہیں ' الہ الا اللہ'' پڑھنے کی تلقین کی اور بکٹرت ایسا کیا' تو جھنرت عبداللہ بن مبارک نے ان سے فر مایا : جب میں نے ایک مرتبہ بیہ پڑھلیا اور میں اس پر کار بند ہون' تو جب تک میں کوئی دوسرا کلام نہیں کرتا ( میں اسی پر کار بند شار ہوں گا )۔

حضرت عبداللہ بن مبارک ﷺ سے قول کا مطلب ہیہ ہے: انہوں نے وہ بات مراد لی ہے جو نبی اکرم منگالا کم سے منفول ہے: جس شخص کا آخری قول''لا اللہ اللہ ' ہوؤوہ جنت میں داخل ہوگا۔

## بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّشْدِيْدِ عِنْدَ الْمَوْتِ

باب8: موت کی شخق کا بیان

900 سنر حديث حسلاً تُعَيَّبَةُ حَلَّثَنَا اللَّيْئُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ عَآئِشَةَ أَنَّهَا قَالَتُ مَنْنِ حديث زَايَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمُوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيْهِ مَاءٌ وَهُوَ بُدْخِلٌ يَدَهُ

(210)

بِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَآءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ آعِنِّى عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ اوْ حَكَمُ حديث: قَالَ آبُوُ عِيْسِى: هُـذَا حَدِيْتٌ غَوِيْبٌ

حہ حلیہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رفاقہ کا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم مُلَّا يَنْوَلُم کے بارے میں یاد ہے آپ جس وقت قریب المرگ سطّ آپ کے پاس ایک بیالہ رکھا ہوا تھا' جس میں پانی موجودتھا آپ اپنا دستِ مبارک پیالے میں داخل کرتے تھے پھر اس پانی کو اپنے چہرے پر پھیرتے سطح پھر آپ بید دعا کرتے تھے۔

· · اے اللہ اموت کی تختیوں اور تکلیفوں کے خلاف میری مدد کر' ۔

امام ترمذی تشالله فرماتے ہیں بیجدیث ' فریب' ہے۔

901 سنرحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ الْبَعْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بُنُ اِمْسَعِيْلَ الْحَلِيُّ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنُ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ

ملى حديث مَا اَغْبِطُ اَحَدًا بِهَوُنِ مَوُتٍ بَعُدَ الَّذِى دَايَتُ مِنْ شِدَّةِ مَوُتِ دَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَـالَ سَـاَلْـتُ أَبَـا زُرُعَةَ عَـنُ هـٰــذَا الْحَـدِيُـثِ وَقُلْتُ لَهُ مَنُ عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بُنُ الْعَلاءِ فَقَالَ هُوَ الْعَلاءُ بُنُ اللَّجُلاج وَإِنَّمَا عَرَّفَهُ مِنُ هـٰذَا الْوَجْهِ

می استدہ عائشہ صدیقہ رہائی بیان کرتی ہیں نبی اکرم ملکظ کے وصال کی شدت دیکھنے کے بعداب میں کسی کی آسان موت پردشک نہیں کرتی۔

رادی بیان کرتے ہیں ، میں نے ابوزرعہ تعقیقہ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا: میں نے ان سے کہا: عبد الرحمٰن بن علاء نامی رادی کون ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: سی عبد الرحمٰن بن علاء بن لجلاح ہیں انہوں نے صرف اسی سند کے حوالے سے ان کا تعارف کر دایا۔

902 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبُوَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ الْمِصَكِّ قَسَلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْوَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ سَمِعْتُ دَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مُتَنْ صَلَّى حَدَيثَ: إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنُ تَخُرُجُ دَشُحًا وَآلَا أُحِبُّ مَوْتًا كَمَوْتِ الْحِمَادِ قِيْلَ وَمَا مَوْتُ الْحِمَادِ قَالَ مَوْتُ الْفَجْاَةِ

حضرت عبداللد دلاتفذيبان كرتے ہيں ميں نے نبى اكرم مَنْكَشْرَ كويدار شادفر ماتے ہوئے ساہے: مومن كى جان آرام سے تكلق <sup>یے اور</sup> میں گد ہے کی طرح مرنے کو پسندنہیں کرتا۔ عرض کی گئی : گد سے کی طرح مرنے سے مراد کیا ہے؟ اچا تک موت ۔ 900- اخرجه ابن ماجه (1/8/1) كتاب الجنائز: باب: ما جاء في ذكر مرض زمول الله على الله عليه وسلم ، حديث (1623) واخرجه احسد(64/6/70'70'151) من طرق عن القاسم بن محمد عن عائشة به.

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(ZAY)	جانگیری جامع متومصنی (جلداول)
لَبِيٌّ عُنُ تَمَّامٍ بْنِ نَجِيحٍ عَنِ الْحَسَنِ	يُوْبَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمِعِيْلَ الْحَ	903 سنرحديث:حَدَّثُنَا زِيَادُ بَنُ اَ
		عَنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ
إٍ فَيَجِدُ اللَّهُ فِى آوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَفِى		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		الْحِوِ الصَّحِيْفَةِ حَيْرًا إِلَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَهُ
(اعمال) کی حفاظت کرنے والے فرشتے '		
		رات یادن کے وقت (کے اعمال کاصحیفہ) لے
		میں بھلائی پاتا ہے تو بیفر ماتا ہے۔ میں تمہیں گوا
	•	(میں مذکور گناہوں) کی مغفرت کر دی ہے۔
جبين	آءَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يَمُوُتُ بِعَرَقِ الْ	بَابُ مَا جَ
پيدندآ تاب	<i>کے مرتے د</i> قت اُس کی پیشانی پر پ	باب9:مومن _
	بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْلٍ عَنِ الْ	
	لَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	اللَّهِ بْنِ بُوَيْدَةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الْ
•	قِ الْجَبِينِ	متن حديث المُؤْمِنُ يَمُونُ بِعَرَ
	· · · · ·	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ ا
	ا حَلِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُذَ
· اللَّهِ بْنِ بُوَيْدَةَ	مِلْمٍ لَا نَعُرِفُ لِقَتَادَةَ سَمَاعًا مِّنُ عَبُدِ	توضيح رادى قَقَدْ قَالَ بَعُضُ أَهُلِ الْهِ
رتے ہیں: مومن کے مرتے ہوئے اس	،حواً کے سے نبی اکرم مَقَاطِيط کا پیفر مان تقل کر	حب عبدالله بن برید ۱۰ پنے والد کے
•		کی پیثانی پر پیدنہ آجاتا ہے۔
	•	اس بارے میں حضرت ابن مسعود تلائنڈنے۔ عبد ہو
		امام ترمذی مشت فرماتے ہیں : پیچد یث' لعنہ ش
سے(احادیث کا)سماع ثابت نہیں ہے۔ پلا میں بید دور	ر علم کے مطابق قنادہ کاعبداللّٰہ بن بریدہ۔ موجوعہ ور میں جنوعہ میں مدینہ موجوعہ میں معام	جنف محدثین نے سیات بیان کی ہے: ہمار
دِ اللَّهِ الْبَزَّازُ الْبُغُدَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا	ِ بَنُ اَبِى زِيَادٍ الْكُوْفِيُّ وَهَارُوْنُ بُنُ عَبْ	ستر حديث: حسد ثنا عبد الله ريد و در دو ريست بيديو دو و رو
		سَيَّارٌ هُوَ ابْنُ حَاتِم حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْهُ 904- اخرجه النسالي ( 5/4) كتاب الجنالز :
۵۲) واخرجه ابن ماجه (۲۱/۱۵) کتاب 36) عن عبد الله بن بریدة عن ابهه به.	ب (220 میر میں میں میں 200 مرجلہ ہے۔ یک (1452) واخر جہ احماد (5/357'350'00	الجنائز : باب : ما جاء في المؤمن يؤجر في النزع، حدي

المعلو ( یپ ۵۰ میدی ، بوشن یو سر ۵۰ مربر ۲۰۰۰ و ۲۰۰۰ و سر ۲۰۰۰ و ۲۰۰۰ (۵۰۰ ۵۰۰ من ۵۰۰ من مید اینده ان بریده عن ابید بد 905- اخرجــه این ماجـه ( 1423/2 ) کتاب الـزهـد، بـاب: الـشوت والاستـعداد لـه، حدیث ( 4261 ) وعبد بن حبید (ص 404 ) حـدیث (1370 ) عن جعفر بن سلیمان، عن ثابت بن انس به.

بالمرى جامع تر مك ى (جلداول) (212) كتاب المجمالز مَتْنِ حَدِيثُ : إَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ عَلَى شَابٍ وَّهُوَ فِي الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنِي ٱرْجُو اللَّهَ وَإِنِّى ٱحَافُ ذُنُوبِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبُدٍ فِي مِثْلِ هُ ذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا اعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ ظَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِلِي: هُذَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمُ هُذَا الْحَدِيْتُ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا حہ حضرت الس طالفَنْ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم منگالی کا ایک نوجوان کے پاس تشریف لائے جو مرنے کے قریب تھا' آب نے دریافت کیا جم کیامحسوس کرر ہے ہو؟ وہ بولا : اللہ کی قسم ! یارسول اللہ ! مجھے اللہ تعالیٰ ( کے فضل) کی امید بھی ہے اور اپنے گناہوں (کے عذاب) کااندیشہ بھی ہے نبی اکرم مُنَافَقَةِ نے ارشاد فرمایا: ایسی صورت حال میں جس بندے کے دل میں سیر کیفیات جع ہوجائیں' تواللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کر ہےگا'جس کی اسے امید ہوادراس سے حفوظ رکھےگا'جس کا اسے خوف ہو۔ امام ترمذی میں فرماتے ہیں می *حدیث ''حسن غریب'' ہے۔* بعض محدثین نے اس روایت کوثابت نامی راوی کے حوالے ہے، نبی اکرم مَتَاتَتُتُمْ ہے''مرسل'' روایت کے طور پرتقل کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْنَّعْي باب**10** کسی کی موت کا اعلان کرنا مکر دہ ہے 906 *سنرِحديث: حَ*دَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِتُ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلُمٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنُ عَنْبَسَةَ عَنُ اَبِي حَمْزَةَ عَنُ إِبْرَاهِيُمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مكن حديث: إِيَّاكُمُ وَالنَّعْبَ فَإِنَّ النَّعْبَ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ اخْلَافِ سِندِ قَسَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَالنَّعْىُ اَذَانٌ بِالْمَيِّتِ وَفِي الْبَابِ عَنُ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخُزُوْمِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ التَّوُرِيِّ عَنْ آبِي حَمْزَةَ عَنُ البُواهِيْمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَلَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ وَالنَّعْيُ آذَانٌ بِالْمَيِّتِ قَالَ ٱبُوُ عِيْسِلى: وَهَـذا آصَحٌ مِنْ حَدِيْتٍ عَنْبَسَةَ عَنْ آبِي حَمْزَةَ وَابُوْ حَمْزَةَ هُوَ مَيْمُونٌ الْأَعْوَرُ وَلَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ آهُلِ الْحَدِيْثِ ظم *حديث*: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ فدابَبِ فَقْبِهاء: وَآقَدْ كَرِهَ بَعْصُ اَهْلِ الْعِلْمِ النَّعْنَ وَالنَّعْنَ عِنْدَهُمُ اَنْ يَّنَادِي فِي النَّاسِ اَنَّ فُلَانًا مَاتَ لِيَشْهَدُوا جَسْلَادَهُ وَقَسَلَ بَعْضُ آهْلِ الْعِلْمِ لَا بَأْسَ أَنْ يَّعْلِمَ آهْلَ قَرَابَتِهِ وَإِخْوَانَهُ وَزُوِى عَنْ إِبْرَاهِيْمَ آنَهُ قَالَ لَا بَلَسَ بِلَنٌ يُعْلِمَ الرَّجُلُ قَرَابَتَهُ حصرت عبد الله دلال في اكرم مناطق كايبغرمان فقل كرتے ہيں : موت كى اطلاع عام كرنے سے بچؤ كيونكه موت كا

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(211)	جانگیری <b>جامع نومدی</b> (جلداول)
مرادموت کا اعلان کرتا ہے۔	راللہ بیان کرتے ہیں: یہاں لفظ ''نعی'' سے	اعلان کرنازمانہ جاہلیت کاعمل ہے۔ حضرت عب
مطابقه الحقوق ع <sup>ن</sup> جامعة مستحطن م <sup>لق</sup> ل	بھی حدیث منقول ہے۔ ت عبداللد (بن مسعود رکانٹن) سے منقول ہے	اس بارے میں حضرت حذیفہ تکافؤ سے مہر بارے میں حضرت حذیفہ تکافؤ سے
ماہ ہی مرون روایت سے در پر ن بے۔	ت خبراللدر بن مسود دناعة) سط حوں ہے۔ ہے: <sup>دز</sup> نعی'' کا مطلب موت کا اعلان کرنا۔	یہی روایت ایک اور سکر سے ہمراہ حصر۔ نہیں کی گئی اور نہ ہی اس میں بید بابت ذکر کی گئی
•	•	بيرروايت عنبسه كى ابوحمزه بيص منقول روا
		ابوجمزه تامی راوی کانام میمون اعور ہے او
	بداللد سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
، بیر ہے: لوگوں کے درمیان سیاعلان کیا	یا ہے ان کے نزدیک'' <sup>نہی</sup> '' ہے کا مطلب	
i Carlo a Carlo a carlo a tra		جائے کہ فلاں شخص فوت ہو گیا ہے تا کہ لوگ اس بعض ملہ علم سی نہ سی میں مدیر
ریستے داروں اور بھا نیوں توال بات کی	لوئی حرج نہیں ہے: اگر کوئی شخص اپنے قریبی	اطلاع دے۔
	وہ بیفر ماتے ہیں : اس میں کوئی حرج نہیں ہے	• • • • • • •
، دن چ ( بن رغ در دن ور <sup>س</sup> ن	<i>~</i> 0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,0,	کے مربے کی) اطلاع دے۔
بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ سُلَيْم	بَنُ مَنِيْع حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ بَكْرِ بُ	
	حُذَيْفَةً بِّنِ الْيَمَانِ قَالَ إِذَا	الْعَبْسِيّ عَنَّ بِلالٍ بَنِ يَحْيَى الْعَبْسِيّ عَنّ
حِعْتُ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	ى إِنِّى آحَافُ أَنْ يَكُوُنَ نَعْيًا فَإِنِّي سَ	مى <i>ن حديث</i> مِتْ فَلَا تُوَذِنُوا بِ
	<b>4 3 4</b>	وَسَلَّمَ يَنَهَى عَنِ النَّعْيِ
		ظلم حديث نظ ذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ هُ
) نے سامنے نہ کرنا' کیونکہ ہوسکتا ہے : بیہ زیر منعرک تریہ کر کہ	جب میں مرجا وُل تو میری موت کا اعلان کسی یہ نر نبی اکر مرمَاً ظلم کو موریہ کی خرمشہوں کر	موت کی خبر مشہور کرنے کے متر ادف ہواور میں ص
عسص مرقح ہونے ساہے۔		لیہ حدیث <sup>(در</sup> سن کی مراجع) ہے۔ لیہ حدیث <sup>(در</sup> سن کی میں ہے۔
<u>1</u>	جَاءَ أَنَّ الصَّبُرَ فِي الصَّدْمَةِ الْأُوا	
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	صبر،صدے کے آغاز میں ہوتا۔	·
۔ - حَنُّ سَعُد دُ. سِنَانِ حَنُ أَنَسِ أَنَّ	حَدَّثَنَا اللَّيْتُ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ أَبِى حَبِيْدٍ	908 سنرحديث: حَدَّثَبَا قُتَيْبَةُ -
راحدد (385/5) عن حبيب بن	لز : باب: ما جاء في النهي عن النعي: حديث ( 476	907- اخرجه ابن ماجه ( 474/1 ) كتاب الجناة سليم العبسى، عن بلال بن يحيى العبسي عن حذيفة ا
155) عن الليث بن سعد، عن يزيد بن ابي	ان المان بعد. ز : باب: ما جاء في الصبر على المصيبة، حديث (66	ماني بيني عن برن بن يعني البسي عن حايطه . 908- اخرجه ابن ماجه ( 1/508) كتاب الجنال حبيبي، عن سعد انس به.
-	For more Books click on link	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَالِيَ	(219)	بها تمری جامع نتو مصف کی (جلداؤل)
		رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
	الأولى الم	متن حديث: الصَّبُوُ فِي الصَّدْمَا
• • • • • •	لَمَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ حَسْلَا الْوَجْدِ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيسَنِي: هُ
ے کے آغاز میں ہوتا ہے۔	، ہیں: نبی اکرم مُلْطَقًا نے ارشا دفر مایا:صبر،صد ۔	AP AP حضرت الس مخالفة بيان كرية
	ہ اس سند کے حوالے سے ''غرایب'' ہے۔	کام مرمدی تطاللہ محر مائے ہیں: بید حد بیٹ
لُمُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ	مَدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر عَنْ شُ	909 سنرحديث حَدَّثُنَا مُحَدَّ
	لمَ قَالَ	بُنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ
• • • •		ممتن حديث: الصَّبُرُ عِنْدَ الصَّدُ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		ظم حديث فَالَ هُذَا حَدِيثٌ حَ
، صرصد م کے آغاز میں ہوتا ہے۔	یان کرتے ہیں <sup>:</sup> نبی اکرم مَلَّاتِظِ نے ارشادفر مایا ہے درجہ صحریہ	◄◄ حضرت الس بن ما لك رُكْتُتُونُهُمُ تعديد عربا :
		امام ترمدی تو اللہ خرماتے ہیں: بیر حدیث
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	مَابُ مَا جَآءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ	
	باب12: ميت كوبوسه دينا	
، يِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ	حَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمِٰنِ بُنُ مَهْدِ	10 <i>سندحدیث: حَ</i> ـدَّثَنَا مُـحَ
	لآلِشَةَ	عُبَيْد الله عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ عَ
وَ مَيِّتٌ وَأَهُوَ يَبْكِى أَوُ قَالَ عَيْنَاهُ	للَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بُنَ مَظْعُوْنٍ وَّهُوَ	مَثْن حديث: أَنَّ النَّبِي صَلَّى ا
	مابي وتحقا بشبة	تَذُرِفَانٍ وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَ
	النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ	ٱ ثارِصحابِهِ:قَالُوْا إِنَّ ابَا بَكُرٍ قَبَّلَ
راه بنالند، کو نوبر دیا و دار وقت فورت	بدِینَّ عَآثِشَةَ حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَ اللَّهُ مَنْ مَالِثَهُمُ المَصَلِّي مَنْ مَعْلِيهُ مَن	ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَ
کی تکھوں ہے آنسوجاری تھے۔ کی آنگھوں ہے آنسوجاری تھے۔	مرتی ہیں' نبی اکرم ملکظیم نے حضرت عثمان بن مظعو مرتی ہیں' نبی اکرم ملکظیم نے حضرت عثمان بن مظعو	
یا حادیث منقول ہیں۔ بیا حادیث منقول ہیں۔	ری بی بی بی ساید به الفاظ میں )اس وقت آپ یہ حضرت جابر رکھنٹڈاورسیدہ عائشہ صدیقہ زخان کی ۔ میں این المالقید، جدیت (1283) واحد جہ م	، ہوچکے شخصہ بن اگرم ملکا یوم رور ہے شخص( راد
ملو (3/22/14 بی) کتاب الجنائز: باب: منابع مربط مربق جدایت (3124)	مارز : باب: زيارة القبور، حديث (1283) واخرجه مس ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( ) ( )	ال بارے میں حضرت ابن عبا ک تکام 909- اخد جد البعادی (177/3) کتاب الجن
ي الصرر عن دانسيب <u>مسيد من </u>	( 1870) وبو الربي المعينة، حديث (1870) واخ	فالصبر على المصيبة عن الصدمة الأولى، حديث
احيد (43/6 206'55'43/6) وعبد ان حبيد	يناب ويسابر 3، عن ثابت، عن انس بن مالك به. جنالز : باب: ما جاء في تقبيل البيت، حديث (1456) و جد عامد بن عبيد الله عن القاسم بن محمد بن عائشة	بن حميد (ص262) كتاب الجنائز: باب الأمر الاخت بن حميد (ص362) حديث (1203) عن شعبة
يە.	جنالز : باب. ما جاء في عميرة . عن عاصم بن عبيد الله عن القاسم بن محمد بن عائشة . عن عاصم بن	<sup>910-</sup> اجرجه ابن ماجه ( 468/1 ) کتاب <sup>ال</sup> (ص 441)حدیث (1526 ) عن سفیان التوری

كتاب المجناد

راويوں نے يدبات بيان کی ہے۔ حضرت ابوبكر رائن نے نبى اكرم مَنَا يَنْتَمَ کَ وصال کے بعد آپ مَنَا يَنْتَم كوبوسه ديا تھا۔ امام تر مذى يوسية فرماتے ميں :سيّدہ عائشہ رنگانا ہے منقول حديث بحث صحح" ہے۔ بکاب مَا جَآءَ فِنَى غُسُلِ الْمَيَّتِ باب 13: ميت كونسل دينا

911 سنرحديث: حَدَّثُنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْع حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَحْبَرَنَا خَالِدٌ وَّمَنْصُورٌ وَّهِشَامٌ فَاَمَّا خَالِدٌ وَّهِشَامٌ فَقَالَا عَنُ مُحَمَّدٍ وَجَفُصة وَقَالَ مَنْصُورٌ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ أُمَّ عَطِيَّة قَالَتُ

مَنْنَ حَدِيثَ تَنُوُفِيَتَ اِحُداى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتُرَّا ثَلَاثًا اَوُ خَمْسًا اَوُ اكْتُرَمِنُ ذَلِكَ إِنُ رَايَتُنَ وَاغُسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدُرٍ وَّاجُعَلْنَ فِي الْاحِرَةِ كَافُورًا اَوُ شَيْئًا مِّنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَى فَلَمَّا فَرَغْنَا اذَنَاهُ فَالْقَى اِلَيَنَا حِقُوَهُ فَقَالَ اَشْعِرُنَهَا بِهِ

اختلاف روايت:قالَ هُشَيْمٌ وَّفِى حَدِيْتِ غَيْرٍ هُ وُلَاءِ وَلَا اَدُرِى وَلَعَلَّ هِشَامًا مِّنْهُمُ قَالَتُ وَصَفَّرُنَا شَعْرَهَا تَلَاثَة قُرُوُن قَالَ هُشَيْمٌ اَظُنَّهُ قَالَ فَالْقَيْنَاهُ حَلْفَهَا قَالَ هُشَيْمٌ فَحَدَّثَنَا خَالِدٌ مِّن بَيْنِ الْقَوْمِ عَنُ حَفْصَةَ وَمُحَقَّذٍ عَنُ أُمَّ عَطِيَّة قُالَتَ وَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْدَأَنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَمُحَقَّذٍ عَنُ أُمَّ عَطِيَّة قَالَتَ وَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْدَأَنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ

حكم حديث: قَالَ ابُو عِيْسَى: حَدِينَتْ أُمَّ عَطِيَّةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

أَ أَنْ الْمُسْبُعُ فَقُهْاء: وَالْعَسَلُ عَلَى هُذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَقَدْ دُوِى عَنُ الْرَاهِيْمَ النَّحْعِيِّ آنَهُ قَالَ غُسُلُ الْمَيِّتِ عِنْدَنَا حَدَّ مُؤَقَّتٌ وَّلَيْسَ لِذَلِكَ صِفَةٌ مَعْلُوْمَةٌ حَكُوْمَةٌ حَكُوْمَةٌ حَكُوْمَةٌ مَعْلُوُمَةٌ مَعْلُومَة مَعْلُومَة مَعْلُومَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَومَة مَعْدُومَة مَعْدُومَة مُعَلَّوُمَة مُعَلَّوهُ مَعْدَلَهُ مَعْدَلَة مَعْدُومَة مُعَلَّوهُ مَعْدَلَة مَعْدَلَة مَعْدَلَة مَعْدُومَة مُعَلَّعُونُ وَقَالَ الشَّافِعِي أَنَّهُ قَالَ مَالِكَ قَوْلًا مُحْمَلًا يَّغَسَلُ وَيُنْقَى وَإِذَا ٱنْقِعَى الْمَيِّتُ بِمَاءٍ قَرَاح اوَ مَاء غَيْرِه مَ تَحْذَا ذَلِكَ مِنْ غُسُراء الشَّافِعِي أَنَّهُ اللَّا لِعَقْلَ مَعْمَلًا وَيُنْقَى وَإِذَا ٱلْقِي الْمَيِّتُ بِمَاءٍ قَرَاح اوَ مَاء غَيْره مَدَا مَ اللَّهُ عَقْدَ مَعْ عَدْرَة مِنْ عَنْ ثَلَاثَ مِنْ عَمَدُ عَنْ ثَلَاتُ مَ مُنْعَمَلُ عَلَى مَا لَعَنْدَ اللَّهُ مَعْتَى وَقَلْ عَنْ مَعْنَ الْمَعْتَ بِعَنْ عَمَد مَنْ عَقْلَ عَصْلَ كُلُكُمُ مَا عَلَى مَا عَدَا مَ مَعْتَى الْعَقْصَلُ عَلَى مَعْتَى مَعْلَى مَ تَعْدَلُ مَعْتَى مَعْتَى مَا لَهُ مَعْتَى الْعَقْمَ مَعْتَى مَوْلَة مَن عَلَي مَوْ عَلَى مَنْ عَلَيْ مَا لَاللَهُ عَلَيْ مَوْ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مُوالَ مُعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَا عَلَى مَعْتَى مَا عَلَى مَعْتَى عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى مَعْتَى مَنْ عَنْ عَنْ عَلَى مَا عَنْ عَنْ عَلَى عَلَى مَعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَعْ عَلَى مَا عَلَى مَعْنَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْتَى مَعْتَى مَعْتَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَعْنَى مَعْلَى مَا عَلَى مَعْنَا مَا عَنَا مَعْنَى مَعْتَى مَعْنَى مَعْتَى مَعْ عَلَى مَعْتَى مَعْتَى مَا عَالَ مَعْتَى مَعْ مَعْ مَعْنَ مَا عَا

197 - اخرجه المعارى (150/3) كتاب الجنالز: باب: غسل الديت ووضوئه بالداء والسدار، حديث ( 1253) وباب : يبدأ بسيامن الديت ، حديث (1255) وباب، مواضع الوضوء من الديت ، حديث (1256) وباب : هل تكفن الدرأة في ازار الرجل ، حديث ( 1257) وباب : يجعل الكلافور في الخيرة، حديث ( 1257) وباب : كيف الاشعار للديت، حديث ( 1261) ومسلم ( 338/3 فازار الرجل ، حديث ( 1257) وباب : في غسل الميت، حديث ( 36/939/36 ، 2003) وباب : كيف الاشعار للديت، حديث ( 1261) ومسلم ( 338/3 الابي) كتاب الجنائز : باب الميت، حديث ( 36/939/36 ، 30/939) وابو داؤد ( 2142) كتاب الجنائز ، باب: كيف غسل الديت ، حديث ( 3143 - 3143) والنسائى ( 30/4) كتاب الجنائز : باب : نقض رأس الديت ، حديث ( 1883) وباب ، غسل الديت اكثر من سبعة ، حديث ( 1887) وباب : الكلافور في غسل ( 30/4) كتاب الجنائز : باب : نقض رأس الديت ، حديث ( 1883) وباب ، غسل الديت اكثر من سبعة ، حديث ( 1887) وباب : ال الديت ، حديث ( 1891-1891) وباب : غسل الديت اكثر من خدس ، حديث ( 1886) وابن ماجه ( 1761) كتاب الجنائز : باب : في تقييل الديت ، حديث ( 1491) واخرجه الامام احدد ( 3/55) وفي ( 407/6) والد مار ( 1086) والن مار عن مار عديت ( 30/4) حديث ( 104) من ماجه دول مار من الديت اكثر من خدس ، حديث ( 400) وابن ماجه ( 1761) حديث ( 30/6) من طرق عن مار تقييل الديت ، حديث ( 1741) واخرجه الامام احدد ( 3/55) وفي ( 407/6) والد مار ( 1761) حديث ( 360) من طرق عن مار

جاتلیری بامع ترمد ی (جلداول)

حی حی ستیدہ ام عطیہ ٹی پہنا ہیان کرتی ہیں نبی اکرم ملاقیظ کی ایک صاحب زادی کا انتقال ہو گیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ایے طاق تعداد میں تین، پاریج یا اس سے زیادہ مرتبہ جوتم مناسب محسوس کروجنسل دینا اوراسے پانی اور ہیری کے پتوں کے ذریعے سل دینا اور آخر میں کافور ملا دینا (راوی کوشک ہے یا شاید پیرالفاظ ہیں) کچھ کافور ملا دینا۔ جب تم فارغ ہوجاؤ تو مجھے بتا دینا۔راوی خاتون بیان کرتی ہیں: جب ہم فارغ ہوئے 'ہم نے آپ مَلَائیم کو بتایا: تو آپ مَلَائیم نے اپنی چا در ہاری طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا اسے اس کے کفن کے شیچر کھدینا۔ ایک روایت میں بیالفاظ ہیں: ہم نے ان صاحب زادی کے بالوں کی تین چوٹیاں بنادی تھیں۔ ایک روایت میں سیالفاظ میں۔سیدہ ام عطیہ رفای کہ ای کرتی ہیں نبی اکرم مناظیم نے ہم سے ارشاد فرمایا جم اس کے دائیں طرف اوروضو کے اعضاء ہے (غسل کا) آغاز کرنا۔ اس بارے میں ستیدہ ام سلیم رکان کا سے بھی احادیث منقول ہیں۔ امام تربذی عشید فرماتے ہیں :سیّدہ ام عطیہ ڈائٹرنا ہے منقوال حدیث ''<sup>دحس</sup>ن صحیح'' ہے۔ اہلِ علم کے زدیک اس پڑل کیا جائے گا۔ ابرا ہیم بخص میں ایک سے بیہ بات منقول ہے وہ یہ فرماتے ہیل میت کواسی طرح عسل دیا جائے گا'جیسے عسل جنابت کیا جاتا ہے۔ امام ما لک میں بیان کرتے ہیں: ہمارے نز دیک میت کے نسل کی کوئی مقررہ حدیا کوئی مخصوص کیفیت نہیں ہے بلکہ اصل مقصد بیہ سے ایسے پاک کردیا جائے۔ امام شافعی میں فرماتے ہیں: امام مالک میں تحول میں اجمال پایا جا تاہے میت کو نسل دیا جائے گا'اے پاک صاف کیا جائے گا۔ جب میت کوسی چیز میں ملے ہوئے پانی سے یااس کے علاوہ پانی سے پاک کردیا جائے تو بیاس کے خشل کی جگہ کافی ہوگا تاہم میرے نز دیک پیندیدہ بات ہیہ ہے: اسے تین مرتبہ پااس سے زیادہ مرتبہ سل دیا جائے' تین مرتبہ سے کم نہ دیا جائے' کیونکہ نبی اکرم مَلَا يَتْجَمِ نے بيدارشا دفر مايا تھا، تم اسے تين يا پانچ مرتبة سل دينا-(امام شافعی میں یغرماتے ہیں)اگرتین مرتبہ ہے کم میں میت پاک ہوجائے تو پیچی جائز ہے۔ امام شافعی میں ہے تردیک نبی اکرم منگ یکم کا بیفرمان صفائی کرنے سے متعلق ، تین مرتبہ ہویا پانچ مرتبہ میں ہواس کی کوئی متعین تعداد (مقصود )نہیں ہے۔ فقہاء نے اس طرح میہ بات بیان کی ہے: اور وہ حدیث کے معنیٰ کوزیادہ بہتر سبھتے ہیں۔ امام احمد چین اورامام آسخق عین بی فرماتے میں : میت کو پانی اور ہیری کے پتوں کے ذریعے عسل کیا جائے گا 'اور آخر میں پچھ كافورشامل كردياجاتي كا-بَابُ فِيْ مَا جَآءَ فِي الْمِسُكِ لِلْمَيَّتِ باب14: ميت كومشك لكانا 912 سندِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاؤَدَ وَشَعَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ

يحنكني	ابٌ الْمُ	<u>ک</u> ظ
		بيوهد
_		_

# (Lar)

جانگیری جامع تومصنی (جلداول)

كتاب الجالز

#### (29m) J

ماترى دامع مومد ، (جدداول)

سُهَيْلِ بْنِ آَبِى صَالِحٍ عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِى هُوَيُوَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنَ حَدِيثَ: مِنْ غُسُلِهِ الْعُسُلُ وَمِنُ حَمْلِهِ الْوُضُوْءُ يَعْنِى الْمَيِّتَ فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَلِيٌّ وَعَائِشَةَ

حكم حذيث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْنَ آَبِى هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَقَدْ رُوِى عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا <u>مُرَابٍ فَقْهَاء</u>: وَقَدِد اخْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى الَّذِى يُعَسِّلُ الْمَيْتَ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْرِهِمُ إِذَا غَسَّلَ مَيْتًا فَعَلَيْهِ الْعُسُلُ وقَالَ بَعْضُهُمْ عَلَيْهِ الْوُضُوَّءُ وقَالَ مَالِكُ يُنُ آنَس مَنْتَحِبُ الْفُسَلَ مِنْ غُسُلِ الْمَيْتِ وَكَلا اَرى ذَلِكَ وَاجاً وَهَالَ الْعَلْمَ عَلَيْهِ الْعُسُورَةِ عَلَيْهِ الْخُرُورَةِ عَدْدَا اَنْ لَا يَحْضُهُمُ عَلَيْهِ الْوُضُوَّةُ وقَالَ مَالِكُ يُنَ آنَسٍ مَنْتَحِبُ الْفُسُلَ مِنْ غُسُلِ الْمَيْتِ وَكَلا اَرى ذَلِكَ وَاجاً وَهَاكَ الشَّافِعِيُّ وقَالَ احْمَدُ مَنْ غَسَلَ مَنِ عَسَلَ مَنْ اَنْ تَعَصُّفُهُمُ عَلَيْهِ الْعُسُلُ مِنْ غُسُلُ الْمَيْتَ وَكَلا اَرى ذَلِكَ وَاجاً وَهَاكَ السَّافِي وَالاً الشَّافِي وَالَا الْمُعَتَّ الْوَصُوَّةُ وقَالَ مَالِكُ يُنُ آنَس اللَّهُ مَعَلَيْهِ الْعُسُلُ مِنْ غُسُلُ الْمَيْتَ وَكَلا الْمُ عَنْ عَيْسَلُ عَذِي فَقَالَ مَا عَيْتًا الْدُبُو اللَّهُ فَذَرُو عَنْ أَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعُسُلُ الْمَعَيْتَ وَكَلا الْمُ الْحَدْ مُعَلَ الْعُلُمُ فَي لَا لُوْعَنُو مَا الْمَيْتَ الْقَالَ الْعُسُلُونُ الْعُسُلُ مِنْ عُسَلَ الْمَيْتَ وَكَلا الْمَالْلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَا مَ الْعُسُلُ مَنْ عَالَ مَالْ مَتَتَا الْعُنُو فَلُعُنُو الْعَالَ مِعْشُوهُ عَلَيْهِ الْمُوضُ اللَّهِ بَنِ الْمُعَالَ لَا يَعْتَسِلُ الْمُعُسُلُ وَلَا عَنْسُ لَنُوسُ عَالَ مَا عَالَ الْ

اٹھانے کے جعفرت ابو ہر مردہ دلی تلفظ نبی اکرم منگان کی میڈ مان نقل کرتے ہیں: اس کو نسل دینے کے بعد عسل کرنا چا ہے اور اسے اٹھانے کے بعد دخو کرنا چا ہے۔(رادی کہتے ہیں) یعنی میت کو۔

امام ترمذی توسیس فرماتے ہیں : اس بارے میں حضرت علی طائفتا اور سیدہ عاکث صدیقہ طاقت سے حدیث منقول ہے۔ امام ترمذی توسیس فرماتے ہیں : حضرت ابو ہریرہ طائفت منقول حدیث ''حسن'' ہے۔

> حضرت ابو ہریر ہونگانٹنے سے میرحدیث <sup>د</sup>موقوف' حدیث کےطور پڑبھی منقول ہے۔ رعز

> > امام ایخن میسیفر ماتے ہیں: وضو کرنا ضروری ہے۔

عبداللدين مبارك رمية الذينر مات بين: ايساليحص

ال پر سدلازم ہیں ہے)

میت کوشل دینے والے شخص کے بارے میں اہل علم نے اختلاف کیا ہے۔ بعض اہل علم جو نبی اکرم مَنْ ﷺ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں فرماتے ہیں : جب آ دمی میت کوشس دے نو اں پرشس کر مالا زم ہے۔

پیس وہ طور ہے۔ بعض اہلِ علم نے میہ بات بیان کی ہے :اس پر وضو کرنالا زم ہے۔ امام مالک بن انس میشانند فر ماتے ہیں : میں میت کونسل دینے کے بعد عسل کرنے کومتھی بیجھتا ہوں 'تا ہم میں اسے واجب

امام شافعی مینید نے بھی اسی طرح بیان کیا ہے امام احمد تشاہد میذ ماتے ہیں: جو محص میت کو نسل دے مجھے امید ہے: اس پڑ نسل کرنا واجب نہیں ہوگا' جہاں تک وضو کا تعلق 

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

نہیں کرے گا'اور دضوبھی نہیں کرے گا'جس نے میت کوشس دیا ہو (یعنی

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(295)	جاتیری جامع ننوعصنی (جلداول)
	بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْآكْفَان	
	ب16: كون ساكفن دينامستحب -	
لمَانَ بْن خُتَيْم عَنْ سَعِيْدِ بُن	بَةُ حَـدَّنَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُدُ	915 سنرجديث: حَدَّثُنَا فُتَ
	، اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ
يَاكُمُ	مُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنُ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ وَكَفِّنُوا فِيْهَا مَوْ	
	رَةَ وَابُنِ عُمَرَ وَعَآئِشَةَ	في الباب: وَفِي الْبَابِ عَنْ سَمُ
	حَلِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	ظم <i>حديث</i> : قَالَ ٱبُوْ حِيْسَى:
نُ يُكَفَّنَ فِى ثِيَابِهِ الَّتِى كَانَ	تَسِحِبُّهُ اَهُلُ الْعِلْمِ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ اَحَبُّ اِلَىَّ اَر	مداب فقهاء وتكفو الكذي يَسُ
حُسْنُ الْكَفَنِ	بُّ الثِيَابِ الْيُنَا أَنْ يُكَفَّنَ فِيْهَا الْبَيَاضُ وَيُسْتَحَبُّ	يُصَلِّى فِيْهَا وقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ أَحَه
کپڑے پہنا کرو کیونکہ بیتمہارا	ن کرتے ہیں: نبی اکرم مَنْکَقَنَّظِ نے ارشاد فرمایا ہے: سفید	◄◄ حضرت ابن عباس رُكْنَهُمُنا بيا
		بہترین لباس ہے اور انہی کپڑوں میں اپنے
-U!	نرت ابن عمر ڈلائٹنا درسیّدہ عا ئشہ ڈلائٹنا سے احادیث منقول ہ صر	
	ت ابن عباس رُفَا المُنْسَمِ منقول حديث ''حسن صحيح'' ہے۔	
		اہلِ علم نے اس بات کو مشخب قرار دہ
<b>ے لپڑے میں دیا جائے' جس</b>	برے نزدیک میہ بات پسندیدہ ہے <sup>، ک</sup> فن ای طرح کے ا	ابن مبارک ٹریزانڈ فرمانے ہیں: میں مدید دہر مریز دوری مادرید
ی م کر پر مح	راہے) اتے ہیں: ہمارے نزدیک کفن دینے کے لئے پسندیدہ کپڑ	میں ( آ دمی ) نمازادا کرتا تھا ( اور دہ سفید کپ ۱۱ماچہ میں جان ا ام ایکن میں پین
راسفيد ہے اور بيہ ہات مسحب	اع یں ۵۰۰ رکٹر دیک کا دیے تے لیے بریدہ پر	ہے: کفن اچھا ہو۔ بے: کفن اچھا ہو۔
· · · ·	بَابُ مِنْهُ	ې. ن <i>ې ک</i> ېږې
	باب <b>17</b> : ملاعنوان	

مَرُ بْنَ يَو ںَ حَلَّثَنَا عِكْرِ مَةُ بِنُ عَ<u>لَ</u> 915- اخرجه ابو داؤد ( 401/2 ) كتاب الطب، باب : في الامر بالكحل، حديث ( 3878 ) و (449/2 ) كتاب الليأس : باب: في البياض، حديث (4061) والنسائي (149/8) كتباب الزيدة : باب: الكحل ، حديث (5113) وابن ماجه ( 473/1) كتباب المجنائز : ياب: ما جاء فيها يستحب من الكفن، حديث (1472) وكتاب اللهاس: بأب: البياض من الثياب حديث (3566) وكتاب الطب: بأب: الكحل: بالانعد: حديث (3497) واخرجه احمد ( 1/122 274 328 355 328) والحبيدي ( 240/1 ) حديث ( 520 ) عن عبد الله بن خثير عن سعيد بن جبير عن ابن عياس به.

شار حَدَّثْنَا عُ

916 سنرحديث: حَدَدْنَدَ

من مربعه - . 16- اخرجه ابن ماجه (473) كتاب الجنالز : باب: ما جاء نيباً يستحب من الكفن، حديث (1474) عن عمد بن سيرين عن ابى قتادة به.

	•
كِتَابُ الْجَنَائِزِ	

### €∠90€

جانگیری جامع ترمط ی (جلداوّل)

حَسَّانَ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ سِيُرِيْنَ عَنُ آَبِى قَتَادَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : منن حديث إذا وَلِي أَحَدُكُمُ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنُ كَفَنَهُ في الباب ذوَفِيْهِ عَنْ جَابِرٍ حَمَم حديث: قَسَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيُتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَلَّامُ بْنُ آبِي مُطِيعٍ فِي قَرْلِهِ وَلْيُحْسِنُ أَحَدُكُمُ كَفَنَ أَخِيهِ قَالَ هُوَ الصَّفَاءُ وَلَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ 🖛 🖛 حضرت ابوقنا دہ ڈلائٹٹؤ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیْزَم نے ارشادفر مایا ہے: جب کوئی څخص اپنے بھائی کا ولی بنے تو اے اچھطریقے سے گفن دے۔ اس بارے میں حضرت جابر رہائٹن سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذکی تحسین الله فر ماتے ہیں سی حد بیث 'حسن غریب' ہے۔ ابن مبارک میشد فرماتے ہیں: سلام بن ابو طبیع نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے آ دمی کو چاہئے کہ اپنے بھائی کو اچھاگفن دے۔ وہ يفر ماتے ہيں: اس بے مرادصاف اور سفيد ہونا ہے قيمتی ہونانہيں ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ باب18: نبي أكرم مَنْتَظْم كوكتن كيرُون مين كفن ديا كيا؟ 917 سنرَحد بيث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنُ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَنْنَ حِدِيثُ: كُفِّنَ النَّبِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَلَاثَةِ ٱثْوَابٍ بِيضٍ يَّمَانِيَةٍ لَيُسَ فِيْهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ فَذَكَرُوا لِعَآئِشَةَ قَوْلَهُمْ فِى ثَوْبَيْنِ وَبُرُدٍ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرُدِ وَلِيجَنَّهُمُ دَدُّوُهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيْهِ حكم حديث: قَالَ ٱبُوُ عِيْسَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ◄ حله سيّده عا تشه صديقه ذلافة ابيان كرتى مين نبى اكرم مَلَا يَتْنَظِم كونتين سفيد يمنى كپرُول ميں كفن ديا گيا جن ميں قبيص يا عمامه شامل تہیں تھا ۔ راوی بیان کرتے ہیں: لوگوں نے سیّدہ عائشہ ڈگڑٹا کو بتایا: پچھلوگ ہیے ہیں: نبی اکرم مَکَلَقَیْمَ کوکفن میں دو کپڑے دیئے کئے تھے اور ایک کڑھائی کی ہوئی چا درتھی تو سیّدہ عائشہ ڈی پنانے فرمایا: وہ چا در لائی گئی تھی کیکن اسے واپس کردیا گیا تھا۔ نبی 917- اخرجه مالك في المؤطا (1/223) كتاب الجدائز : ياب: ما جاء في كفن الميت، حديث (5) واخرجه المخارى (167/3) كتاب الجنائز : باب: الكفن بغير قبيص، حديث (1271 / 1272) وباب: الكفن بلا عبامة : حدييث (1273)واخرجه مسلم (345/3 الابي) كتاب الجنائز : باب: في كفن الديت، حديث (941/45) وابو داؤد (212/6) كتاب الجنائز : باب: في الكفن: حديث (152-3152) والنسائي (35/4) كتاب الجنالز: باب: كفن النبي صلى الله عليه وسلم ، حديث ( 1897-1898) وابن ماجه ( 472/1) كتاب الجنائز: باب: ما جاء في كفن النبي صلى الله عليه وسلم حديث (1469) واخـرجـه احمد (40/6/132/118/45) 214/203/192/165/132/18/45) حديث (ص 434) حديث (1495) و (ص436) حديث (1504) عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة به.

يِكْنَابُ الْجَنَابِ	(297)	جابتیری با مع ترمصنی (جلداول)
		اكرم مُدْلَيْتُهُمْ كواس ميں كفن نهيں ديا گيا تھا۔
```.	دختن سیجے'' ہے۔	امام ترمذی وشاند بغرمات ہیں: سے حد بیث
عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ	مَى عُمَمَرَ حَلَّقَنَا بِشُرُ بْنُ الشَّرِيِّ عَنْ زَالِدَةَ عَنْ	<b>918 س</b> ترِحَدِيث: حَبِدَّ ثَنَبَ ابْسُ أَبِ
		<b>W</b>
لِبٍ فِيْ تَمِرَةٍ فِي تَوْب	لَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّ	متن حديث : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَ
*		وَّاحِدٍ
	لِلِيِّ وَّابُنِ عَبَّاسٍ وَّعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ وَّابْنِ عُمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَ
	تُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	<u>طم حديث:</u> قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْ
وَّحَدِيْثُ عَآيْشَةَ اَصَحُ	مَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِوَايَاتٌ مُحْتَلِفَةٌ وَ	اختلاف روايت وَقَدُ دُوِىَ فِي كَنَ
· · · · · · ·	لى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	الأحادِيثِ التِي رَوِيْتَ فِي كَفْنِ النَّبِيُّ صَ
النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه	لِدِيْتِ عَآئِشَةَ عِنْدَ ٱكْثَر اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ ا	<u>مُلاہب</u> فَّہاء:وَالْعَسَلُ عَلى حَ
فَمَافَتَيْنِ وَإِنْ شِيبُتَ فِيرُ	نُ الرَّجُلَ فِي ثَلَاثَةِ أَثَوَابٍ إِنْ شِئْتَ فِي قَمِيصٍ وَإِلَّهُ	ومسلم وغيرهم قال سفيان الثوري يكفر
بَقِي رَبُرُكَ بِرَعَامَ مَعَامِ مِنْ بَهَا أَحَتُ الَيُهِمْ وَهُوَ	بَجِدُوا ثَوْبَيْنِ وَالتَّوْبَانِ يُجْزِيَانِ وَالتَّلَانَةُ لِمَنَّ وَجَدَ مُنْذِر دَنُو مَدَنَدُ مَدَ	تَلَابُ لَفَائِفَ وَيُجُزِى ثَوُبٌ وَّاحِدٌ إِنْ لَمْ إ
	نَ الْمَرَاةَ فِي حَمْسَةِ اتْوَاب	فحول الشافيعي وأحمد وإسحق فالوا تكف
ب کوایک چھوٹی جا در میں	، كرت بين: فبي اكرم مُكَانَيْةً مَنْ تَخْتُر مَنْ المُعَلِّينَةِ مَنْ تَحْضَر تَحْمَرُ <b>وِ بِن ع</b> بدالمطلب	م الله الله عضرت جابر بن عبدالله الله الله عليه الله الم
		لن دیا تھا۔
ن عمر ذليفي بالماريث	ن عباس را فلي مصرت عبدالله بن مغفل رالله: ان عباس رفي محضرت عبدالله بن مغفل رفي عنه اور حضرت ابر	اس بارے میں حضرت علی مذالین ، حضرت ا،
		-0:09
·	الفرنسے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔	امام ترمذی توانید فرماتے ہیں: سیّدہ عاکشہ
ە يما ئىشە نىڭىنىڭ سےمنقول	میں مختلف روایات نقل کی گئی ہیں ٔ تاہم اس بارے میں سیّد، پیری	نی اگرم مکانیک کے گفن مبارک کے بارے
,	ائے گفن کے بارے میں تکل کی گئی ہیں۔	حديث سب يے زيادہ متند ہے جو تي اگرم مکانلیک
، پیمل کیا جائے گا۔	در بگرطبقوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نز دیک اس حدیث	الشرابل علم جونبی اکرم مُلْقَظَم کے اصحاب ا
in Sec. 1.	ليبرول فن هزا حرباجا بركا الرغم ما جوندا كمص به به	مستقیان کو رہی چیشانڈ تہ کر مانے جس : مر دلو تین
at the second	است کول است کو ایک کش بردا رکٹر در دا چھی این ہی ۔	سی الار میں علاقوں میں وسے دواور اگر دومر ب <u>ل</u> ر کیر
-4	یکن میرول میں طن دینا اہل شم کے زور کی ہے۔	دیناجا تربیح تا ہم بس مس تو بستر ہواس کے لیے امام شافعی مینیا ہوا مام احمد مینیا اورا مام اسطن
	تشاندا کی بات کے قامل میں ۔ عبد اللہ بن عبد بن عقبا ، عد جارہ ۔ ۔	انا من بن محاللة ما عمر محاللة الورام من من الدينة، عن 185 - الخرجة الحديد (357 329 (357 ) عن زائدة، عن
· <u>· · · · · · · · · · · · · · · · · · </u>	الله به.	

.,

اہلِعلم فرماتے ہیں بحورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے گا۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الطَّعَامُ يُصْنَعُ لِآهُلِ الْمَيِّتِ باب19:میت کے گھروالوں کے لئے کھانا پکانا **919 سنرِحد يث**: حَسَلَاً مَنْ أَجْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ وَّعَلِى بُنُ حُجُوٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنَّ آبِيْدٍ عَنْ عَبِّلِ اللَّهِ ابْنِ جَعُفَرٍ قَالَ تش حديث: لَحمَّا جَاءَ نَعْنُى جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا لِأَهْلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَإِنَّهُ قَدْ جَانَهُمُ مَا يَشْغَلُهُمُ طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غراب فقهاء: وَقَدْ كَانَ بَعْضُ اَهُلِ الْعِلْمِ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُوَجَّهَ اِلٰى اَهُلِ الْمَيِّتِ شَىْءٌ لِشُغْلِهِمْ بِالْمُصِيْبَةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيّ من حديث:قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَجَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ هُوَ ابْنُ سَارَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ رَوِى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْج جعفر مثلثین کے وصال کی اطلاع آئی' تو نبی اکرم مَنْائَیْنِ نے ارشادفر مایا جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیارکرو! اس حادثے کی وجہ ے پیکھا نانہیں پکائے۔ امام ترمذی میں فرماتے ہیں : بیرحدیث ''حسن سیجے'' ہے۔ بعض اہلِ علم نے اس بات کومنتحب قرار دیا ہے: میت کے گھر والوں کوکوئی چیز بھی دی جائۓ' کیونکہ وہ اس دفت مصیبت میں مبتلا ہوتے میں۔ امام شافعی میں الداس بات کے قائل ہیں۔ جعفر بن خالد جعفر بن خالد بن سارہ ہیں اور بیڈ تنہ ہیں۔ابن جربج نے ان سے روایات نقل کی ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرُبِ الْحُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ باب20: مصيبت ٢ وقت كال پيني اوركريبان بچارن كى ممانعت 920 *سنرِحديث*:حَدَّثَنَا مُحَمَّلُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا بَحْيَى بُنُ سَعِيْلٍ عَنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِى ذُبَيْدٌ الْآيَامِقُ عَنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسُرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ 919- اخرجه ابو داؤد (212/2) كتاب الجنالز : ياب: صنعة الطعام لاهل البيت، حديث (3132) ، بن عاجه (514/1) كتاب الجنائز : باب: ما جاء في الطعام بيعث إلى أهل البيت، حديث (1610) واخترجه احباد (205/1) والحبيدي ( 247/1) حديث ( 537) عن سفيان بن عينية، عن جعفر بن خالد بن سارة عن ابيه عن عبد الله بن جعفر به.

متن حديث لَيْسَ مِنَّا مَنُ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعُوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ میں جو حضرت عبداللہ رکائٹنے نبی اکرم مناطق کا بیفر مان نقل کرتے ہیں : جو محض گریبان پھاڑ دے اور گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کر بے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

امام ترمذی مین یغر ماتے ہیں : بیرحدیث <sup>در حس</sup>ت صحیح ' ، ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ النُّوحِ

باب21: نوحه كرناحرام

921 سنرِحديث: حَـدَّ ثَضَبَا اَحُـمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَلَّثَنَا قُرَّانُ بُنُ بَمَامٍ وَّمَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيْدُ بُنُ هَادُوُنَ عَنُ سَعِيُدِ بَنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ عَنُ عَلِيٍّ بَنِ رَبِيُعَةَ الْأَسَدِيّ قَالَ

مَنْن حديث: مَسَاتَ رَجُلٌ حَيْنَ الْكَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ قَرَطَةُ بُنُ كَعْبٍ فَنِيحَ عَلَيْهِ فَجَآءَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاَثْنى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ النَّوْحِ فِى الْإِسْلَامِ اَمَا إِنَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ عُذِّبَ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

فى *الباب: وَفِ*ى الْبَاب عَنْ عُسَرَ وَحَلِيٍّ وَّابِى مُوُسَى وَقَيْسِ بُنِ عَاصِمٍ وَّاَبِى هُرَيْرَةَ وَجُنَادَةَ بُنِ مَالِكٍ وَّانَسِ وَّأُمَّ عَطِيَّةَ وَسَمُرَةَ وَابِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِنْسَلى: حَدِيْتُ الْمُعِيْرَةِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

م حدیث فال ابو عیسی سیسی سیسی جسید مسیر بیسی سیسی سیسی جہ جہ علی بن ربعہ بیان کوتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کا انقال ہو گیا جن کا نام قرظہ بن کعب تھا' ان پر نوجہ کیا گیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رکھنٹ تشریف لائے وہ منبر پر چڑ ھے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر ارشاد فرمایا: اسلام میں نو حرکرنے کی کیا حیثیت ب؟

میں نے خود نبی اکرم مَلَاظِیم کو بیدارشادفر ماتے ہوئے سنا ہے : جس شخص پر نوحہ کیا جا تا ہے اس پر اس نوحہ کئے جانے کی وجہ *ےعذاب نازل ہوتا ہے۔* 

اس بارے میں حضرت عمر دلائفن، حضرت علی دلائفن، حضرت ابوموٹ دلائن، حضرت قیس بن عاصم دلائفن، حضرت ابو ہر رہے دلائن

920- اخرجه المعارى ( 195/3 ) كتاب الجنائز : ياب: ليس منا من شق الجيوب حديث ( 1294 ) وباب ليس من ضرب الخدود، حديث (1297) وباب: ما ينهى من الويل و دعوى الجاهلية عن المصيبة ، حديث ( 1298) وكتاب المناقب ، باب: ما ينهى من دعوى الجاهلية حديث (3519) ومسلم (1/350 الابي) كتاب الإيدان، باب: تحريم ضرب المحدود وشق الجهوب والدعاء بدعوى الجاهلية حديث (103٬166٬103/165) والنسائي (20/4) كتاب الجنائز : باب: ضرب الخدود' حديث ( 1862) وياب: شق الجهوب' حديث ( 1864) وابن ماجه (1/504) كتاب الجنائز، بأب : ما جاء في النهي عن ضرب الحدود شق الجيوب حديث (1584) واخرجه احدد (1/386) 432، 442 4،65٬456) عن مسروق عن ابن مسعود.

921- اخرجه البعاري (1/1/3) كتاب الجنائز: باب: ما يكره من النياخة على البيت، حديث ( 1291) ومسلم (3/331الابي ) كتاب الجنائز : باب: البيت يعذب بيكلاء اهله عليه (28-933) واخرجه احدد (245/2222'255) عن على بن ربيعه الأسدى عن المغيرة بن شعبة به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(299)	جاتیری جامع ترمط ی (جلداول)
ت ابوما لک اشعری شامین ت ابوما لک اشعری دیکھنز سے احادیث	فمراستيره ام عطيبه ذلانينا، حضرت سمره دلالتيز، حضرب	حضرت جنادہ بن ما لک ر <sup>خالین</sup> یز، حضرت انس ر <sup>طالی</sup>
•	-	منقول يي-
	فيره بن شعبه تكافئه يسيمنقول حديث ' حسن صحيح،	امام ترمذي وسيتعظر مات يوين : حضرت مغ
الْمَسْعُوْدِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بَنِ مَرْثَلٍ	بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُوُ دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ وَ	922 سنرحديث: حَدَّثُنَا مَحْمُوْدُ
	، رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	عَنْ آبِي الرَّبِيْعِ عَنْ آبِي هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ
الطَّعْنُ فِي الْاحْسَابِ وَالْعَدُولى	مُرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنُ يَّدَعَهُنَّ النَّاسُ النِّيَاحَةُ وَ	
	بَ الْبَعِيْرَ الْاَوْلَ وَالْاَنُوَاءُ مُطِرْنَا بِنَوْءٍ كَلَ	
		حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيسًان هُ
میری امت میں جارکام زمانہ جاہلیت	۔ تے ہیں: نبی اکرم <sup>مل</sup> انیکم نے ارشاد فرمایا ہے:	
	یں گے ۔نوحہ کرنا،نسب میں طعن کرنا، چھوت کا	
مرح بیابتیقادرکھنا کہ بارش ستاروں کی	چو) پہلے کوئس نے خارش میں مبتلا کیا تھا؟ اس	تای کا دے ہے ماقیوں کوبھی ہوگئ (بھلاسو
		روں کی دوجہ سے نازل ہوتی ہے۔ گردش کی وجہ سے نازل ہوتی ہے۔
	ف <sup>ور</sup> حسن' ہے۔	روں روبہ کے موق کو کی ہے۔ امام ترمذی وعداللہ عفر ماتے ہیں بید حد سے
ت	جَآءَ فِی کَرَاهِیَةِ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّ	، الدين ريست (تا مي
	مېن د بي لو بينو مېنو کې د دا سر د مد کې دامک	
الے در بر بروٹر در در ا	: میت پر (بلندآ داز میں)رد نامکردہ پیر میں برد نامکردہ	باب22
يَّهُ بَنِ سَعَدٍ حَدَّثنا أَبِي عَن صَالِح	اللهِ بُنُ آبِي زِيَادٍ حَدَّنَنَا يَعْقُوْبُ بُنُ اِبْرَاهُ	923 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ
باب ،	عَدْدِ اللَّهِ عَنَّ ابِيَهِ قَالَ قَالَ عَمَرِ بِنِ الْحُطَ	في متحوس بريد الكوم مع مرض المرقي
۽ اهلِه عليه	متلى الله عليه وسلم الميت يعلب ببل	المستنحديث قَالَ رَسُوْلَ اللَّهِ
	عُمَرَ وَعِمران بنِ حَصينٍ	في المات؛ وَفِي الْمَاتِ عَنْ ابْنِ
، من من م		
لَ المَيْبَ يَعْدَبُ بِبِكَانِ المَيْبِ صَيْبِ 1. أَنَّهُ أَنَّكُنُ بَذَ عَالَهُ مِنْ ذَلِكَ شَدُّ عُ		
·····	( حضرت عبداللد بن مرزم الله بي من من من الله الله الله الله الله الله الله الل	William (1911) E when a more than 1911)
يت ببعض بكلاء اهله عليه آذا كان النوح من	1.52645 (35) عن المربعة (35) من المربعة	<sup>922-</sup> اخرجه احد (2/21 414'65'6'6
اهله عليه، حديث ( 16 / / 22 / 11 / 92 /	منائز ، باب: قول النبي على الله عيد بسعد يسمد . 326 الابي) كتاب الـجنـالز : باب: البيت يعذب ببكلاء	المنة حلايث ( 1286) واخد جه مسلم ( 5/3
	For more Books click on link	(927/19927/18

.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جاعيرى بامع مرمدى (جداول) ﴿ ۸۰۰ ﴾ كِتَابُ الْجَنَانِز بات مل کی ہے نبی اکرم منافظ ان ارشاد فرمایا ہے : میت کے گھر دالوں کے رونے کی وجہ سے میت کوعذاب دیا جا تا ہے۔ اس بارے میں حضرت ابن عمر رفاظ ، حضرت عمر ان بن حصین طائلیز سے احاد بیث منفول ہیں۔ امام ترمذي يحب يغرمات بين حضرت عمر طليني سے منقول حديث دخسن صحيح ، ب-اہلِ علم کے ایک گروہ نے میت پررونے کو کمروہ قرار دیا ہے وہ یہ فرماتے ہیں : میت کے گھر دالوں کے اس پر رونے کی وجہ سے میت کوعذاب دیاجا تاہے۔ انہوں نے اس حدیث کواختیار کیا ہے۔ ابن مبارك ترسيس المحصر المريد ب الرميت في ابني زندگي ميں اس بات منع كرديا مؤتوا ب كوئي عذاب نہيں -924 *سنر حديث حَدَّثَنَ*ا عَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي آسِيدُ بْنُ اَبِي اَسِيدٍ اَنَّ مُوْسِى بْنَ أَبِى مُؤْسَى الْاَشْعَرِتَى اَنْحَبَرَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ممن حديث: مَا مِبنُ مَيِّبٍ يَّ مُوْتُ فَيَقُومُ بَاكِيهِ فَيَقُولُ وَا جَبَلاهُ وَا سَيِّدَاهُ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ إِلَّا وُكِّلَ بِه مَلَكًان يَلْهَزَانِهِ آهَكَذَا كُنُتَ ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَاذَا جَلِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ میں حصرت موٹ بن ابوموٹ الشعری والٹنڈ بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے بیہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم مَلَا يَدْتُمُ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی میت فوت ہوجاتی ہے اور اس پر کوئی روتے ہوئے کھڑا ہو کر بیر کہتا ہے: ہائے پہاڑ ، ہائے سر دار! یا اس طرح کے الفاظ استعال کرتا ہے تو اس میت پر دوفر شتے مقرر ہوتے ہیں : جواسے گھونسے مارتے ہوئے بیہ کہتے ہیں : کیا 'تو اس طرح تھا ؟

امام ترمذی محتلیفر ماتے ہیں، بیجد بیٹ ''حسن غریب'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّحَصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيَّتِ

باب23میت پررونے کی اجازت

925 سنرِمديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍو عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَكْنَ حَدِيَتُ: الْمَيَّتُ يُعَدَّبُ بِبُكَاءِ ٱلْمِلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتُ عَائِسَةُ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَمُ يَكْدِبُ وَلَحِنَّهُ وَحِمَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَجُلٍ مَاتَ يَهُوُدِيًّا إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ آهُلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ

فى الباب: قَالَ: وَفِى الْبَابِ عَنَّ ابْنِ عََبَّاسٍ وَّقَرَطَةَ بُنِ كَعُبُ وَّابَى هُرَيُرَةَ وَابُنِ مَسَعُوْدٍ وَّأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ 924- اخرجه ابن ماجه (1594) كتاب الجنالز: باب: ما جَاء في البيت يعذب بما نَيْج علَيه، حديث (1594) واخرجه احدد (414/4) عن اسبد بن ابیا اسید، عن موسیٰ بن ابی موسیٰ عن ابید بد. 925- اخرجه احدد (2/31) عن مجدد الاعدرو، عن يحيى بن عبد الرحين عن ابن عبر به-

https://archive.org/ haibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَائِزِ		€∧+۱)	جاتیری جامع تومف ، (جدرول)
· ·	ݲ	تُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيُ	كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْ
, • • •		عَنْ عَائِشَةَ	اسادِديگرنوَقَدُ دُوِىَ مِنْ غَيْرٍ وَجُدٍ خ
رَ أُخْرَى) وَهُوَ قُوْلُ	(وَلَا تَزِرُ وَاذِرَةٌ وِزُرَ	لَمِ اللَّى هُـٰذَا وَتَأَوَّلُوا هَٰذِهِ الْآيَةَ	مدابب فقبهاء وقَدَدُ ذَهَبَ اَهُلُ الْعِا
· · ·			الشافعي (1)
تے ہیں: میت کے گھر	للقيقم كأبيد مرمان سل كر	ن عمر رفقا <del>ت</del> ا کے حوالے سے سی اگرم مل	بال مدينة في من عبدالرحن، حضرت ابر
ب ، نہد کتھر،	iz: Ja (	اي- زيارة الأربية تراليان ج	والوں پررونے کی وجہ سے میت کوعذاب دیا جا باہ کی بلان کر ترمیں ستر دیا کہ خ <sup>اطن</sup> ا
بات بیان میں کی کی	ا کر نے انہوں نے بھور	تے نیہ بات کر مالی اللد تعالی ان پر رم	راوی بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ دلی کیا۔ لیکن دہ غلط بنمی کا شکار ہوئے ہیں۔
ين مراقها' آب مَثْلَقُهُم	بودی ہونے کی جالت ب	ی کے مارے میں ارشاد فر مائی تھی جو پر	نى اكرم مَكَافِظُ فَ بِهِ بات ايك ايشخص
	، در می در میں	ب بخاورات کے گھر دالے اس پر دور ہے	نے ارشاد فرمایا تھا: اس میت کوعذاب دیا جار ہا۔ 
ن مسعود دیالتنه، حضرت	و چرمیده در التین و چرمیده در کانتین ، حضرت ابر	ب نفرت قرطه بن كعب والتيني، حضرت اب	اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈائنٹنا،
			اسامہ بن زید نی جنا سے احادیث منقول ہیں۔
	-4		امام ترمذی توسیط ماتے ہیں سیدہ عائشہ
			یمی روایت دیگر حوالوں سے سیّدہ عائشہ ٹل بعنہ بر عامی
	بن کرتے ہیں۔		بعض ہل علم نے اس حدیث کواختیا رکیا۔ دن ڈشخص کیہ
		· · · ·	<sup>دو</sup> کوئی شخص کسی دوسرے کابو جو ہیں اٹھا۔ باہ شافعہ عبیل بچھ پاس باب سے تاکل مد
المشاخر المحافة الم	عَد إِنْ أَنْ أَنْ أَلَا عَ	_	امام ثافتی توسید بھی اسی بات کے قائل ہیں <b>926 سند حدیث: حَدَّثَ</b> نَا عَلِقُ بُنُ
من خلصاءٍ عن جن بر	، حوّ بي بيني مينگي م	مسرعٍ ، مبرد رميسي بن يوسن	بْنِ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ
والى ايْنبو إبْرَاهيْهَ	بُن عَوْفٍ فَانْطَلَقَ بِ	لَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَبُدِ الرَّحْمِن	مَنْ مَنْ حَدِيثُ: اَحَدَدَ النَّبِيُّ صَلَّى الْ
			فَوَجَدَهُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَأَخَذَهُ النَّبِي صَلَّى ا
			ٱوَلَمْ تَكُنُ نَّهَيْتَ عَنِ الْبُكَاءِ قَالَ لَا وَ
- -			<i>رُجُوهِ</i> وَصَّتِّ جُيُوبٍ وَّرَبَّةِ شَيْطَانٍ وَّلِى الْ
•	ا <del>ح</del> اد .	حَدِيْتٌ حَسَنٌ	طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: هُندَا
نڈ کاہاتھ تھاما اور آہیں میں بنہ	عبدالرشن بن عوف رضائم المسالم سالم المراجد ا	ی کرتے ہیں: بی اگرم ملکیتی حضرت ملاطن سے بار گریں نہیں اس	مسلمی می الله نظافته ایر بن عبدالله نظافته ایران اتسال
ی ساعیں کے رہے	الت يكن بايا كه ده احر بن عبد الله به.	یم رضاعت کے پاک سے اور اندل اس حا 10) عد، این ای ایل طلیٰ عن غطاء عن جاہر ا	المتح لے کراپنے صاحب زادے حضرت ابرا ج ()- اخرجہ عبد بن حدید (ص 309) دحیت (06

يكتاب المجناليز

جاتگیری جامع ترمط ی (جلدادل)

تھے۔ نبی اکرم مَنَافِظ نے انہیں پکڑلیا' آپ نے انہیں اپنی کودیں رکھااور رونے گئے۔ حضرت عبد الرحمٰن نے آپ کی خدمت میں عرض کی: کیا آپ بھی رور ہے ہیں؟ کیا آپ نے رونے سے منع نہیں کیا؟ نبی اکرم مَنَافیظ نے ارشاد فر مایا جہیں! میں نے دوآ وازوں سے منع کیا ہے جودوا حق لوگوں کی طرح ہوتی ہیں اور کنہگاروں کی طرح ہوتی ہیں ایک تو وہ جو مصیبت کے وقت چہرہ نو چا جائے اور گریبان چاک کیا جائے اور دوسر کی وہ جو شیطان کی طرح رونے کی آواز ہوتی ہے۔ (یعنی نو حد کرنا)

امام ترمذي ومشيغ مات بي اليرحديث "حسن" ب--

**927** سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ وحَدَّثَنَا اِسْحَقُ بُنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا مَعُنْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آِبِى بَكُرِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ حَزُمٍ عَنُ آَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ آنَّهَا اَحْبَرَتُهُ آنَّهَا

مَعْنَى حديَّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ غَفَرَ اللَّهُ لِآبِى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ امَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبُ وَلَكِنَّهُ نَسِى اَوُ اَخْطَاً إِنَّمَا مَرَّ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَكَمَ عَلَى يَهُوُدِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِى قَبْرِهَا

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مح سیدہ عائشہ مدیقہ دلی تلبی ارے میں یہ بات منفول ہے: ان کے سامناس بات کا تذکرہ کیا گیا مطرت ابن عمر نظافین یہ کہتے ہیں: میت پر زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے میت کوعذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ عائشہ ذلی تجانے فرمایا: اللہ تعالی ابوعبدالرحمٰن کی مغفرت کرے انہوں نے جھوٹی بات بیان نہیں کی لیکن وہ بعول گئے ہیں یا ان سے غلطی سرز دہوتی ہے۔ نبی اکرم مُنَافِظُم ایک یہودی عورت کے پاس سے گزرے تھے جس پر رویا جا رہا تھا تو نبی اکرم مُنَافِظُم نے ارشاد فرمایا تھا: لوگ اس

امام ترمذي مشيغ مات بين سيّده عائشه فكانتك منقول بيحديث وحسن تلحيح، ب-

# بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

# باب24: جنازے کے آگے چلنا

928 سندحديث: حَدَّثَبَ قُتَيْبَةُ وَاَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ وَّاِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّمَحْمُو دُبْنُ غَيْلانَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهُرِيّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ

927- اخرجه البخارى (1/181) كتاب الجنائز: ياب: قول النبى صلى الله عليه وسلم: يعذب البيت يبعض بكلاء اهله عليه اذا كان النوح من سنة، وحديث (1289/1288) واخرجه مسلم (327/3 - الابى) كتاب الجنائز : ياب: البيت يعذب يبكلاء اهله عليه، حديث (927/20)-(927/27)

224 - اخرجه ابو داؤد ( 222/2) كتاب الجدائز : بأب: البشى امام الجنازة، حديث ( 3179) والنسائي ( 56/4) كتاب الجنائز ، بأب المأشى من الجنازة، حديث ( 1944 1945) وابن ماجه ( 175/1) كتاب الجنائز ، بأب: ما جاء في البشي امام الجنازة، حديث ( 1482) واخرجه احدد (276/2 122 1401) والحديدي ( 276/2) وحديث ( 607) من طرق عن سالم !بيه به.

٩þ
4

### (A+r)

ليكتاب التجنكاي

متن حدیث زائیتُ النّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَابَا ہَحْ وَعُمَرَ یَمْشُونَ امَامَ الْجَنَازَةِ حہ حلہ سالم اپنے والد (حضرت عبدالله بن عمر دُلْالْمُنَّ) کا یہ بیان نُقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَلَّالْتُلَى ،حضرت ابو بکر ڈلالنڈ، حضرت عمر دلالنڈ کو جنانہ بے کہ آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

929 سنر حديث: حَدَّثَنَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْحَكَّلُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّبَكَرٍ الْكُوْفِي وَزِيَادٍ وَسُفُيَانَ كُلُّهُمْ يَذُكُوُ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الزُّهْرِيّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيْهِ قَالَ مَنْنِ حَدِيثَ زِيَادٍ وَسُفُيَانَ كُلُّهُمْ يَذُكُو اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ الزُّهْرِيّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيْهِ قَالَ

یہی روایت ایک اورسند، کے ہمراہ حضرت عبداللّٰہ بن عمر دلال ﷺ سے منقَّول ہے وہ یہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم مَلَّ يَعْظِم، حضرت ابو بکر دلال اللہ اور حضرت عمر دلی تحفظ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھاہے۔

930 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَزٌ عَنِ الزُّهْرِيّ قَالَ

مَنْنِ حَدِيثُ: كَانَ النَّبِتُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يَمْشُونَ امَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ الزُّهُرِتُ وَاَخْبَرَنِيْ سَالِمٌ اَنَّ ابَاهُ كَانَ يَمْشِى اَمَامَ الْجَنَازَةِ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آَنَسٍ

اختلاف سند:قال ابُو عِيْسلى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ هِ كَذَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَّزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهُ رِيِّ عَنُ سَالِ مِ عَنُ اَبِيْهِ نَـحُوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوى مَعْمَرٌ وَّيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ وَمَالِكٌ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الحُفَّاظِ عَنِ الزُّهُ رِيِّ انَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْشِى امَامَ الْجَنَازَةِ وَاهُلُ الْحَدِيْثِ كُلُّهُمْ يَرَوُنَ انَّ الْحُفَّاظِ عَنِ الزُّهُرِيِّ انَّ النَّبِيَ

قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مُوُسَى يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدِيْتُ الزُّهْرِيِّ فِى حددا مُرْسَلٌ اَصَحُ مِنُ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَاَرى ابْنَ جُرَيْجِ اَخَذَهُ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

قَسَالَ اَبُوُ عِيْسِنِى: وَرَوى هَمَّامُ بْنُ يَحْيِى هِٰذَا الْحَلِيْتَ عَنُ زِيَادٍ وَّهُوَ ابْنُ سَعْلٍ وَّمَنْصُوْرٍ وَّبَكْرٍ وَّسُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ سَالِمٍ عَنُ اَبِيْهِ وَإِنَّمَا هُوَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ دَولى عَنُهُ هَمَّامٌ

<u>مُرابَّهَ</u> فَقْبِهاء: وَّاحْتَلَفَ آهُـلُ الْعِلْمِ فِى الْمَشْيِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ فَرَاَى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرِهِمْ اَنَّ الْمَشْى اَمَامَهَا اَفْضَلُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ قَالَ وَحَدِيْتُ اَنَسٍ فِى حُدًا الْبَاب غَيْرُ مَحْفُوْظٍ

حلیہ کو زہری ٹیٹینڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلکینی ،حضرت ابو بکر ڈلکٹی ،حضرت عمر ڈلکٹی جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔ زہری ٹیٹینڈ بیان کرتے ہیں: سالم نے مجھے بیہ بات بتائی ہے: ان کے والد (حضرت عبداللہ بن عمر ڈلکٹی) جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(1+1)	جاعیری جامع ترمدنی (جدرادل)
	عديث منفول ہے۔	ال بار _ م معرت الس المكافئ _ محى .
ادبن سعداور دیگرراویوں نے زبیری ع <u>ن</u> یہ		امام ترغدي ميسيغرمات مين حضرت ابن
ماکہابن عیدنہ نے فقل کما ہے۔	بے حوالے ہے اس طرح فقل کیا ہے جیسہ	کے حوالے سے سمالم کے حوالے سے ان کے دالد
یں۔ اللہ کے حوالے سے یوں نقل کما ہے: نبی	کے علاوہ دیگر محدثین نے اسے زہری ت <sup>ی</sup>	المعمر، يوس بن يزيد اور امام مالك بوالله -
		اكرم فكظم جناز ب ك آ ك چلاكر تے تھے۔
ستند ہے۔	' ہے اور'' مرسل'' ہونے <u>کے</u> طور پرزیادہ	تمام محدثين ك فزديك بيردايت "مرسل
اتے ہیں: میں نے عبدالرزاق کو بہ کہتے	کی بن موٹ کو بیہ کہتے ہوئے سنا وہ بیفر ما	ام ترمدی مشیر فرماتے ہیں: میں نے کچ
میں جواللہ سے منقول روایت ''مرسل'' ہونے	تلہ یفرماتے ہیں: اس بارے میں زہری	ہوئے سناہے: وہ بیفرماتے میں: ابن مبارک میں
لکياہے)	اعیینہ نے (''مرفوع'' روایت کے طور پر نقل	کے طور پراس روایت سے زیاد ہمتند ہے جسے ابن
ہ حاصل کیا ہے۔	ہابن جریج نے اس روایت کوابن عیدینہ سے	ابن مبارك ومنظمة حمت مي ميراميد خيال
ں کیا ہے۔ بیرزیاد بن سعد ہیں اس کے	انے اس حدیث کوزیاد کے حوالے سے نقل	امام ترغدی مشیش مات ہیں: ہمام بن سیج
لے سے، سالم کے حوالے سے، ان کے	کہ سفیان نے اسے زہری چیشاننڈ کے حوا۔	علادہ منصور اور بکر کے حوالے سے صل کیا ہے جب
•	<b></b>	والد کے حوالے سے قل کیا ہے۔
	یت بقل کی ہے۔	میسفیان بن عیبنہ میں جن سے ہمام نے روا
کے اصحاب اور بعد دیگر طبقوں سے تعلق	علم نے اختلاف کیا ہے۔ نبی اکرم مَنْافِیْتُمَا ۔	جنازے کے آگے چلنے کے بارے میں اہلِ
	•	ر کھنےوالے بعض اہل علم کے مزدیک جنازے کے
	•	امام شافعی عضی اورامام احمد میشد ای بات ـ
ظلمبیں ہے۔	ب حضرت الس خلافة سے منقول حدیث محفوذ مرب مرب فرونیا	امام ترمذی میشند فرماتے ہیں: اس بارے میں
نُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا يُؤْنُسُ بُنُ يَزِيْدَ عَنِ	مُحَمَّدُ بِّنُ الْمُثْنَى حَدَّثنا مُحَمَّدُ بُزُ	931 سنرحديث: حَدَثَنَا أَبُوْ مُوْسَى
فورد في مرمر و ر	ر به کار برس ما و مربر و <sup>و</sup> مرد بر متر	ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَّسٍ مَدْ مَدْ مَدْ مَدْ مَا عَنَ مَدْ مَا مَ
نوا يَمَشونَ امَامُ الْجَنَازَةِ	، وسلم وابا بکر وعمر وعثمان کا مرد و و بر کال بکر وعمر وعثمان کا	مَتَنْ حديثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
مال هندا حَدِيَثَ خطا اخطا فِيَهِ ٢٠ منا منا م بران بربر الم	سالت محمداً عن هندا الحديث فع محمد الله من الله من أنَّ اللَّ	قول امام بخارى: قَبَالُ أَبُو عِيْسَلَى: مَا مَ مَعَالَ مَنْ اللَّهُ وَعَيْسَلَى: مَا
، صلى الله عليه وسلم وابا بكر	ب عن يو نس عن الرامر في أن النبي	مُحَصَّمُ بُنُ بَكُرٍ وَإِنَّمَا يُرُوى هُلَدًا الْحَدِيُ وَعُمَرَ كَانُوْا يَمْشُونَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ
المَنْ حَدَّا هِ إِذَا أَجَهُ اللَّهُ	لَمْ أَنَّ أَبَّاهُ كَانَ يَمْشِي أَمَامُ الْحَنَّازَةِ أَ	ومستر تالوم يستسول المام الجناري
میں ہیں ہیں ہکر البرسائی، قال: انبانا 14)عن عبد ہن بکر البرسائی، قال: انبانا	· · · ما جاء في المشى امام الجنازة، حديث ( 482	
	·	يونس الايلي، عن ابن شهاب عن أنس بن مالك به. ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ
	For more Books click on li	nk

### ﴿∧۰۵)

حہ حلہ حضرت انس بن ما لک رشانٹنڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم منائشین جنازے کے آگے چلا کرتے تھے حضرت ابو بکر رشانٹنڈ ' حضرت عمر رشانٹنڈ اور حضرت عثمان رشانٹنڈ بھی ابیا ہی کرتے ہتھ۔

میں نے امام بخاری میں سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا جمد بن بکرنامی رادی نے اس روایت کوفل کرنے میں غلطی کی ہے۔ بیہ روایت یونس نامی رادی کے حوالے سے زہری میں کی سید سے منقول ہے: نبی اکرم مُلا حضرت ابو بکر رٹائٹڈاور حضرت عمر رٹائٹڈ جنا زے کے آگے چلا کرتے تھے۔

زہری ٹرینڈ فرماتے ہیں: سالم نے مجھے سے بات بتائی ہے: ان کے والد (حضرت عبداللہ بن عمر ڈلانٹنا) جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔

امام بخاری عشی فرماتے ہیں : بیردوایت زیادہ متند ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَشْيِ خَلْفَ الْجَنَازَةِ

باب25 جنازے کے پیچھے چلنا

**932 سنرحديث: حَـ**كَنَّنَا مَحْمُوُ دُبُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَّحْيى اِمَامٍ بَنِى تَيْمِ اللَّهِ عَنْ آبِى مَاجِلٍ عَنْ عَبْلِ اللَّهِ بُنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

مَنْنِ حِدْيتُ: سَاَلُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَشْيِ خَلْفَ الْجَنَازَةِ قَالَ مَا دُوْنَ الْحَبَبِ فَإِنْ كَانَ خَيْرًا عَجَلْتُمُوهُ وَإِنْ كَانَ شَرَّا فَلَا يُبَعَّدُ إِلَّا اَهْلُ النَّارِ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تَتْبَعُ وَلَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حَكَمُ حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هِذَا حَدِيْتٌ لَا يُعُرَفَ مِنْ حَدِيْتِ عَبْدِ اللهِ بَنِ مَسْعُوْ دِ إلا مِنْ هَذَا الُوَجْهِ قُول امام بخارى: قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَعِيْلَ يُضَعِّفُ حَدِيْتَ آبِي مَاجِدٍ لِهِ ذَا وقَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ ابْنُ عُيَبُنَةَ قِيْلَ لِيَجْيى مَنْ آبُوُ مَاجِدٍ هِذَا قَالَ طَائِرٌ طَارَ فَحَدَّنَنَا

مُرَأَبُبِ فَقْبُهَاءِ أَوَقَتْ ذَهَبَ بَعَضٌ آَهُلِ الْعِلْمِ مَدْ اَصْحَابٍ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ الى هُذَا رَاَوُا اَنَّ الْمَشْىَ حَلْفَهَا اَفْصَلُ وَبِهِ يَقُولُ شُفْيَانُ الْتُوَدِيُّ وَاِسْحَقُ

توضيح راوى: قَسَانَ إِنَّ أَبَسَا مَسَاجِدٍ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَّا يُعْرَفُ إِنَّمَا يُرُوى عَنُهُ حَدِيْنَانِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّيَحَيٰ إِمَامُ بَنِى تَيْمِ اللَّهِ ثِقَةٌ يُكْنى ابَا الْحَارِثِ وَيُقَالُ لَهُ يَحْيَى الْحَابِرُ وَيُقَالُ لَهُ يَحْيَى الْمُجْبِرُ ايَّضًا وَّهُوَ تُخُوفِى ّ رَوى لَهُ شُعُبَةُ وَسُفْيَانُ الشَّوْرِيَّ وَابُو الْاحُوَصِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حلا حلا حضرت عبد اللدين مسعود تلافن بيان كرتے ميں: ہم نے نبى اكرم مظافر مستقلم سے جناز ے کے بيچھے چلنے كے بارے ميں دريافت كيا نو آپ نے ارشاد فر مايا: تيزى سے چلو كيونكدا كروہ نيك ہوگا تو تم اسے جلدى آگے پہنچا دو گے اورا كروہ برا ہوگا تو ايل 1932- اخرجه ابو داؤد (223/2) كتاب الجنائو: باب: الاسراع بالجنازة، حديث (1884) داہن ماجه (1/476) كتاب الجنائو: باب: ما جاء يف السى اعام الجنازة، حديث (1484) داخرجه احد (1/378) (1/378) عن يحدي بن عبد الله التيمى الجابر، عن ابى ماجه ال

### ﴿۲۰۲)

جہنم سے جان چھڑائی جاتی ہے۔ جنازے کے پیچھے چلا جاتا ہے اسے پیچھے نہیں رکھا جاتا' جواس ہے آگے چلےاس کا اس سے تعلق نہید
امام ترمذی بیشند فرماتے ہیں: بیرحدیث ہم اسے صرف حضرت ابن مسعود والطن سے منقول ردایت کے طور پڑدہ بھی صرف اس
سند کے ہمراہ جانتے ہیں۔
میں نے امام بخاری رئیسنڈ کوسنا: انہوں نے ابو ماجد سے منقول اس روایت کوضعیف قرار دیا ہے۔
امام بخاری مُشْطِيغرماتے ہیں جمیدی نے بیہ بات بیان کی ہے: ابن عیدینہ یفرماتے ہیں: یحیٰ سے دریافت کیا گیا: ابوماجد کون
ہے؟ توانہوں نے جواب دیا: ایک مجہول الحال شخص ۔
، نبی اکرم مُلَاظِیم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم نے اس حدیث کوا ختیار کیا ہے ان کے نز دیک
جتازے کے پیچھے چلنازیادہ فضیلت رکھتا ہے۔
سفیان توری چیز الذام الطق چیز نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔
ابوماجد تامی رادی مجہول ہےان سے دوروایات منقول ہیں جو حضرت ابن مسعود ریانٹر نے نقل کی ہیں۔
یحیٰ نامی راوی جو بنوتیم اللہ قبیلے کے امام ہیں۔ پی تقہ ہیں ادران کی کنیت '' ابوالحارث' ہے۔
ایک قول کے مطابق انہیں یحیٰ جابر کہاجا تا ہے اورا یک قول کے مطابق انہیں کیچیٰ مجمر کہا جا تا ہے یہ کوفہ کے رہنے والے ہیں۔
شعبه، سفیان توری چین ، ابوالاحوص اور سفیان بن عیبینہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الرُّكُوْبِ خَلْفَ الْجَنَازَةِ
باب 26: جنازے کے پیچھے سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے
933 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِىٌ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوَنُسَ عَنْ اَبِى بَكُرِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ
سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ
مَثْنِ حديث: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوُلِ اللَّهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى جَنَاذَةٍ فَرَاَى نَاسًا رُكْبَانًا فَقَالَ الَّا
تَسْتَحْيُوْنَ إِنَّ مَلَائِكَةَ اللهِ عَلى ٱقْدَامِهِمْ وَٱنْتُمْ عَلَى ظُهُوْرِ الذَّوَابِ
فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ
اخْتَلَاف روايت: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: حَدِيْتُ ثَوْبَانَ قَدْ رُوِى عَنْهُ مَوْقُوفًا قَالَ مُحَمَّدٌ الْمَوْقُوف مِنْهُ أَصَحُ
💠 🚓 حضرت ثوبان الثلثة بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم مُلاظم کے ہمراہ ایک جنازے میں شریک ہوئے نبی اکرم مَلاظم
نے کچھلوگوں کوسوارد یکھا'تو آپ نے فرمایا کیا بیاس بات سے حیاء نہیں کرتے کہ اللہ کے فرشتے تو پیدل چلیں اورتم لوگ سواری پر
سوارہو۔
933- اخرجه ابن ماجه ( 475/1 ) كتاب الجنالز، باب: ما جاء في شهود الجنائز، حديث (1480) عن ابي بكر بن ابي مريم، عن راشد بن سعيد عن ثوبان به.
سعيل عن له باز، بله.

كتاب المجتانيز	(1.2)	جاتحری جامع تومصند (جلدادل)
دل <u>میں</u> مربعہ اقتر سرح	التفرير التفرير به منظرت جابرين سمر و دلي تفريسا حاديث منقو	اس بارے میں حضرت مغیرہ بن شعبہ ہ
کے طور پر بھی تک کی لگی ہے۔	الوبان طخافظ سي منقول روايت ''مونوف' حديث	امام ترمدن رميلات ترماك عين بمطرت
• • •	مُ مَا جَآءَ فِي الرُّحْصَةِ فِي ذَلِكَ	بكام
	21: اس بارے میں رخصت کا بیان	
مَنُ سِمَاكٍ قَال سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ	دُبُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَ	<b>934 سن</b> رِحديث حَدَّثَنَا مَحْمُوْ
		سَمُرَةَ يَـقُولُ
دا ح وَهُوَ عَلَى فَرَس لَهُ يَسْعَى -	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ آبِي الدَّحْ	متن حديث: حُنَّا مَعَ النَّبِيّ
•		وَنَحُنُ حَوْلَهُ وَهُوَ يَتَوَقَّصُ بِهِ
ابن دحداح کے جنازے میں شریک	إن كرت بين: ہم لوگ نبى اكرم مَنْ يَشْتِمْ كَسَاتِهما	🗢 🗢 حفرت جابر بن سمره رُنْاتُنْدُيا
تھاس لئے آپ اے آرام سے چلا	ان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم مَنَّ یَخْبُ کے ساتھا کے طوڑے پر سوار تھے چونکہ ہم آپ کے ارد گرد۔	ہوئے تو نی اکرم منگین ایک تیز دوڑنے وا
		رې ققر
يُبَةَ عَنِ الْجَوَّاحِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ	لُدُ اللَّهِ بُنُ الصَّبَّاحِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَم	<b>935 سنرحديث: حَدَّثَ</b> نَبَا عَبْ
		جَابِرِ بُنِ مَسَمُرَةَ
شِيًّا وَرَجَعَ عَلَى فَرَسٍ	لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّبَعَ جَنَازَةَ أَبِى اللَّحْدَاحِ مَاهِ لِذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّ
	للذَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَا
جنازے میں پیدل تشریف لے گئے	یان کرتے ہیں: بی اگرم ملکیکڑا ابن دحداج کے	🗢 🗢 حفرت جابر بن سمرہ تکافن
- ···	رہوکرتشریف لائے۔	تھلیکن دہاں پر دانسی پر آپ گھوڑے پر سوا
· ·	ٹ''حسن سیجچ'' ہے۔	امام ترمذی مشیقرماتے ہیں: سی حد یہ
	بُ مَا جَآءَ فِي الْإِسْرَاعِ بِالْجَنَازَةِ	
	ب28: جناز _ كوجلدى لے جانا	Ļ ·
هُرِيِّ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ	مَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بْنُ عُيَيَّنَةَ عَنِ الزُّ	936 سندِحديث: حَدَّثُنَا آحُ
	مُ عَلَيْهِ وَسَبَّلْهُ قَالَ	11 1
ا تَضَعُوهُ عَنْ رِقَابِكُمُ	ة فَإِنَّ يَكُنُ خَيَّرًا تَقَلِّمُوهَا إِلَيْهِ وَإِن يَكْنُ شَر	منس جدير من أيب عُوْا بِالْجَنَازَ إِ
هديت ( 87/07) وابو داؤد (222/2)	الحنائة ؛ باب: ركوب المصل على الجنازة إذا اتصرف -	445 ( NU1275/2) (
الر دوب بعد القراع من الجنازة، حديث	ىك (178) والنسائي ( 85/4) كتاب الجنائز ، باب ا بدالله بن احدد في زوائده على السند ( 98/98) عن	كتاب المرابع بالدينا من والمناتة "حل
		(2026) واخرجه اهمد (90/5 92 102 او

فى الباب ، وَعِلَى الْهَاب عَنْ أَبِى بَحْدَة تَحْصَم حَدَيث فَالَ أَبُو عِيْسَى ، حَدِيْتُ أَبِى هُوَيْرَة حَدِيْتٌ حَسَنٌ حَسَيْتُ حَسَنٌ حَسِيحَةً حصح حصرت الو جريره ولألفظ يديات بيان كرت بين ، أثين نبى اكرم نلالفكم كاس فر مان كايت چلا ب : جناز ب كوتيزى مصلح جاوًا كيونكه أكروه احيما يوكاتو تم المصبحلاتى كى طرف لے جاؤك أكروه برا بوكانو تم ابنى كردن ت بوجها تاردو ك ال بار بي حضرت الو بريره الألفظ سے احاد يك منقول بين -امام تر ذرى يُعْتَقَدُ فرات بين : حضرت الو بريره الألفظ منقول بين -امام تر ذرى يُعْتَقَدُ فرات بين : حضرت الو بريره الألفظ منقول بين -امام تر ذرى يُعْتَقَدُ فرات بين : حضرت الو بريره الألفظ منقول بين -الم تر ذرى يُعْتَقَد فرات بين : حضرت الو بريره الألفظ منقول بين -

باب29: شہدائے أحد كابيان اور حضرت حمز و دان الله كاتذكر و

**937** سنر حديث: حدَّثَنَ قُتَيْبَةُ حدَّثَنَا آبُوُ صَفُوَانَ عَنُ أُسَامَةَ بُنِ ذَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آتَى دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَمْزَةَ يَوْمَ أُحْدٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدْ مُشْلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا آنُ تَجَدَ صَفِيَّةُ فِى نَفْسِهَا لَتَرَكُتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بُطُوْنِهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا بِنَعِرَةٍ فَكَفَّنَهُ فِيْهَا صَفِيَّةُ فِى نَفْسِهَا لَتَرَكُتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بُطُوْنِهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا بِنَعِرَةٍ فَكَفَّنَهُ فِيْهَا مَسَفِيَّةُ فِى نَفْسِهَا لَتَرَكُتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بُطُوْنِهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا بِنَعِرَةٍ فَكَفَّنَهُ فِيْهَا فَكَانَتُ إذَا مُذَه مَدًى نَفْرِهُ اللَّهُ عَلَى رَأُسِهِ بَدَتَ رِجُلاهُ وَإِذَا مُدَّتْ عَلَى رَجْلَيْهِ بَدَا قَكَنِفُ فَنَ الرَّحُولُ وَالتَّرُعُنُ وَقَلَّتَ الْتَيْعَابُ وَقَالَ عَلَى الْنُهُ قَالَ فَكَثُرَ الْقَتْلَى وَقَلَّتَ الْتَيْعَابُ قَالَ فَكَنِقِي أَذَا مُذَا مَنَ الرَّعُشَى اللَّهُ مَنْ الْنَهُ مَا لَيْهُ مَا يَعْهُمُ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مُنَ الرَّعَلَى وَقَلَقَ الْتُعَدَّى وَقَلَقَتْ عَلَيْهِ مَن قَتَحَقِّ وَمَنَا مَا قَالَ مَنْ الْمَائَةُ مَعْهُمُ اللَهُ مَ الْنُهُ فَتَنَ الرَّهُ مَتَى الْتُكُمُ وَالْعَابِي

يسس ميرين. حكم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسلى: حَلِيْتُ اَنَسٍ حَلِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ لَّا نَعُرِفُهُ مِنُ حَلِيْتِ اَنَسٍ إلَّا مِنُ هُـذَا الُوَجْهِ النَّعِرَةُ الْكِسَاءُ الْحَلَقُ

َّاخَلُا فُسِمَّدَ وَقَدْ خُوُلِفَ ٱسَامَةُ بْنُ زَيْلٍ فِى دِوُّايَةِ هُ ذَا الْحَلِيْتِ فَرَوَى اللَّيْتُ بْنُ سَعْلٍ عَرَ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمِنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْلٍ وَّرَوَى مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْوِيّ عَزَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَعْلَبَهَ عَنْ جَابِرٍ وَلَا نَعْلَمُ آحَدًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آنَسٍ إلَّا اُسَامَةَ بْنَ زَيْلٍ

قُولُ امَامٌ بخارى: وَسَالَتُ مُحَمَّدًا عَنْ هُــذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ حَدِيْتُ اللَّيْتِ عَنِعِانِي شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْطِنِ بُنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ اَصَحُ

736 - اخرجه المعارى (218/3) كتاب الجدائز، باب: السرعة بالجنازة، حديث (1315) ومسلم (3/133 الإبى) كتاب : اليرنائز: باب: الإسراع في اليونازة، حديث ( 944/50) وابو داؤد (223/2) كتاب الجنائز: باب: الاسراع باليونازة، حديث ( 3181) والنسائى ( 41/4) كتاب اليونائز، با: السرعة بالجنازة، حديث ( 1910) وابن ماجه ( 474/1) كتاب البونائز: باب: ما جاء في شهود الجنائز، حديث (1477) كتاب احد (240/2) العديدي ( 1022) حديث ( 1022) عن الزهري، عن سعيد بن الدسيب، عن ابي هريرة به. 137 - لشرجه ابو داؤد ( 212/2) كتاب البونائز، باب: في الشهيد يغسل، حديث ( 3136) واخرجه احد ( 128/3) وعبد بن حديد ( 23/2) 235) حديث ( 1641) عن اسامة بن زيد، عن ابن شهاب عن انس بن مائك به.

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

<> <> <> <> <> <> <> <> </> <</p> ے پاس آ کر شہر نے تو آپ نے دیکھا کہ ان کی لاش کی بے حرمتی کردی گئی ہے۔ نبی اکرم مظافیظ نے ارشاد فرمایا: اگر صفیہ کی پر یشانی کا ندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں اسی حالت میں چھوڑ دیتا' یہاں تک کہ درندے آکرانہیں کھا جاتے اور قیامت کے دن ان درندوں کے پیٹے سے انہیں زندہ کیا جاتا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم مَلْائَتُهُم نے ایک جا درمنگوائی اوراس میں انہیں کفن دیا وہ جا درالی تقلی کہ اگران کے سر پر ڈالی جاتی تھی تو پاؤں طاہر ہوجاتے تھے اور اگر پاؤں کو ڈھانپا جاتا تھا' تو سرے ہٹ جاتی تھی۔ راوی بیان کرتے ہیں :شہیدوں کی تعدادزياده تقى اوركير ب كم تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں بعض اوقات ایک، دو بلکہ تین آ دمیوں کوبھی ایک ہی کپڑے میں کفن دیا گیا اور پھرانہیں ایک ہی قبر میں دفنادیا گیا۔ رادی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلْاظِم ان شہداء کے بارے میں دریافت کرتے تھے ان میں سب سے زیادہ قرآن کسے یاد ب؟ تو آب الكوقبله كى سمت مي آ گر كفت تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنْالْعَظِم نے ان شہداء کودفن کرواد یا اوران کی نماز جناز ہادانہیں گی۔ امام ترمذي محب فرماتے ہيں: حضرت انس طلنين منقول حديث ''حسن غريب'' ہے۔ حضرت انس مناقف سے منقول اس حدیث کوہم صرف اسی سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔ النَّمِوَةُ ف مراد يرانى چادر ب-اس حدیث کوروایت کرنے میں اسامہ بن زیدنا می راوی سے اختلاف کیا گیا ہے۔ لیٹ بن سعد نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے عبدالرحمٰن بن کعب کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رقائقہ سے قُل کیا ہے جبکہ عمر نے زہری کے حوالے سے عبداللہ بن نظبہ کے حوالے سے حضرت جابر ڈلائٹز کے حوالے سے قُل کیا ہمارے علم کے مطابق صرف اسامہ بن زید نامی رادی نے اسے زہری کے حوالے سے حضرت انس ریکھنڈ سے روایت کیا میں نے امام بخاری میں سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: لیٹ نے ابن شہاب کے حوالے سے عبدالرحمٰن بن کعب کے حوالے سے حضرت جاہر دلی شن سے جوروایت تقل کی ہے وہ درست ہے۔

# ..**بَاب الْحَوُ**

# باب 30: بلاعنوان

938 سند حديث: حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ حُجُرٍ اَحْبَرَنَا عَلِى بُنُ مُسْهِرٍ عَنُ مُسْلِمٍ الْاَعُوَرِ عَنُ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ مَنْنَ حَدِيثُ: حَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَازَةَ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَيُجِيبُ دَعُوَةَ الْعَبُدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِى قُوَيْظَةَ عَلى حِمَارٍ مَخْطُوم بِحَبُلٍ مِّنْ لِيفٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِّنْ لِيفٍ حَمَرِيبُ دَعُوةَ الْعَبُدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِى قُوَيْظَةَ عَلى حِمَارٍ مَخْطُوم بِحَبُلٍ مِّنْ لِيفٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ حَمَم حَدِيبُ دَعُوةَ الْعَبُدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِى قُوَيْظَةَ عَلى حِمَارٍ مَخْطُوم بِحَبُلٍ مِّنْ لِيفٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لِيفٍ

<u>تَوَضَّى راوى: وَ</u>َمُسْلِـمٌ الْاَعُـوَرُ يُـضَـعَّفُ وَهُـوَ مُسْلِـمُ بُنُ كَيْسَانَ الْمُلَاثِقُ تُكُلِّمَ فِيهِ وَقَدْ دَوى عَنْهُ شُعْبَةُ وَسُفُيَانُ

حیک حضرت انس بن مالک رٹائٹڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَائٹی بیار کی عیادت کرتے تھے، جنازے میں شامل ہوا کرتے تھے، گدھے پرسوار ہوجایا کرتے تھے،غلام کی دعوت بھی قبول کر لیتے تھے۔ جنگ قریظہ کے دن آپ جس گدھے پرسوار تھے اس کی لگام مجور کی چھال سے بنی ہوئی تھی اور اس کی زین بھی مجور کی چھال سے بنی ہوئی تھی۔

امام ترمذی ت<sup>عریب</sup> فرماتے ہیں نیہ حدیث ہم اسے صرف مسلم نامی راوی کے حوالے سے خطرت انس تک تفریسے منقول ہونے کے طور پر جانتے ہیں۔

> مسلم اعورکومحد ثنین نے ضعیف قرار دیا گیا ہے ٔ بیصاحب مسلم بن کیسان ملائی ہیں۔ مسلم اعورکومحد ثنین نے ضعیف قرار دیا گیا ہے نہ یصاحب مسلم بن کیسان ملائی ہیں۔

ان کے بارے میں کلام کیا گیا ہے۔ شعبہ اور سفیان نے انسے احادیث روایت کی ہیں۔

939 سنرِحديث:حَـدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوُ مُعَاوِيَةَ عَنُ عَبُدِ الرَّحُمٰنِ بُنِ اَبِىُ بَكُرٍ عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتْ

مَنْنِ حديث: لَـمَّا قُبِـضَ رَسُـوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احُتَلَفُوْا فِى دَفْنِهِ فَقَالَ ابُوُ بَكُرٍ سَمِعْتُ مِنُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا نَسِيْتُهُ قَالَ مَا قَبَضَ اللَّهُ نَبِيًّا الَّ ادْفِنُوهُ فِى مَوْضِع فِرَاشِهِ

حَكَم حديثٌ: قَالَ أَبُوْ غِيْسَى: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيْبٌ

نَوْضَى راوى: وَحَمَّدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ آبِى بَكْرٍ الْمُلَيْكِى يُضَعَّفُ مِنْ فِبَلِ حِفْظِه

اسنادِدِيكَر:وَقَدْ رُوِىَ حُبِذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ حُـذَا الْوَجْهِ فَرَوَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنُ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِيْقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَّضًا

جے جے سیدہ عائش صدیقہ رفان ایان کرتی ہیں: جب نی اکرم مَلَا يَثْنَ کا وصال ہوا تو لوگوں کے درمیان آب مَلْيَتَز كو فن 1398-اخرجہ ابن ماجہ (1398/2) كتاب الزهد: باب: البرأة من الكبير والتواضع، حديث (4178) عن مسلم الاعود، عن انس بن ملك به

الجناليز	(۸۱۱)	جانگیری جامع تو مصن کی (جلداؤل)
ارے میں وہ بات ارشاد فرماتے	وبكر ر الثنائة في بتايا. ميں نے نبي اكرم مَلْاتَتْتُهُمْ كواس با	کرنے کے بارے میں اختلاف ہوا حضرت اب
بف كرتاب جس جلدوه في دفن	<i>انے ارشادفر</i> مایا: تفااللہ تعالٰی نبی کی روح کواسی جگ <sup>و</sup>	ہوئے ساہے جو بچھے بھولی ہیں ہے آپ مکالیک
•	ز کی جگہ پرآپ کو ڈن کر دیا۔	ہونا پسند کرتا ہے تو لوکوں نے آپ مُکالیکم کے بسر
	غریب''ہے۔	امام ترمذی مُشاهد فخرماتے ہیں: سی حدیث'
	افطے کے حوالے سے صعیف قرار دیا گیا ہے۔	عبدالرحمن بن ابو بکرنا می راوی کوان کے ج
	•	یمی روایت دیگر حوالوں سے بھی منقول ۔
سے تقل کیا ہے۔	ابوبکر صدیق طالفہ کے حوالے سے بنی اکرم مُلافیظ ۔	حضرت ابن عباس فكافتنك المس حضرت
·. ·	بَابِ الْخَرُ	
	باب31: بلاعنوان	· · ·
ٱنَسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ	يُبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أ	940 سنرحديث:حَدَّثَنَا أَبُوُ كُرَ
	وَسَلَّمَ قَالَ	بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
· .	· · · ·	متن حديث اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْ
	احَدِيْتٌ غَرِيْبٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَ
	مُدًا يَقُولُ عِمْرَانُ بْنُ أَنَّسٍ الْمَكِّيُّ مُنْكَرُ الْحَ	
مٍ مِصْرِتٌ أَقْدَمُ وَأَثْبَتُ مِنْ	حَاءٍ حَنْ عَانِشَةَ قَالَ وَعِمْرَانُ بْنُ آبِى ٱنَّسٍ	اسادِديگر:وَدَوِى بَـعْضُهُـمْ عَـنُ عَ
	• • • • • • •	عِمْرَانَ بُنِ آنَسٍ الْمَكِّيِ
دمین کی اچھی باتوں کا تذکرہ کرد	ہیں: نبی اکرم ملکظ نے ارشادفر مایا ہے: اپنے مرحو	
		اوران کی برائیوں کے ذکر سے اجتناب کرو۔
	عریب 'ہے۔ مدینہ ہی میں ایک کا درمان ا	امام ترمذی چین فرماتے ہیں: بیرحدیث'
-U <u>7</u>	تے ہوتے سناہے :عمران بن انس <b>کی</b> ''منگرالحدیث'' این انٹری نقل کا م	میں نے امام بخاری ﷺ کو بیہ بیان کر۔ یعہ
	جوالے سے سیّدہ عائشہ طلق کنا ہے۔ مرتد باری میں بیر کا سی کا بار نہ کہ میں	مبعض رادیوں نے اس روایت کوعطاء کے ا
	) سے متندرادی ہیں اور پہلے کے زمانے کے ہیں۔ سیت سید بیا ہو کہ مسیقی کے تو میں ہے	
	جَاءَ فِي الْجُلُوسِ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ	
	جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھ جانا	
ريب عمد بن العلاء عن معاوية بن	)ب: في النهى عن سب الموتى، حديث (4900) عن ابي كر 	940- اخرجه ابو داؤد (692/2) کتاب الادب ، د هشام، عن عبر ان بن انس البک عن عطاء عن ابن عه

א אין אונאי גער א אונארט א ﴿ ۱۲ ﴾ كِتَابُ الْجَ: **لَطْظُ سَنْمِرِصَدِيَتُ حَسَلَ لَسُسَحَمَّدُ بَنُ بَ**شَّادٍ حَلَّقَا صَفُوَانُ بَنُ عِيْسِي عَنُ بِشُرِ بْنِ دَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمُهُمَنَ بَعْنِ جُمَاكَة مِنِ آبِي أُمَيَّة عَنْ آبِيدٍ عَنْ جَلِهِ عَنْ عُبَادَة بْنِ الصَّاعِتِ قَالَ مَتَنْ صِرِيتٍ تَحَانَ دَمُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَبَعَ الْجَنَازَةَ لَمْ يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ فِي الْلَّحُدِ *فَحَوَضَ لَهُ حَبُوٌ فَقَالَ هِنكَذَا نَصْنَعُ* يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَالِفُوهُمُ كَلَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ تَوَيَّحُ راوى:وَ بِشُرُ بُنُ دَافِعِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْتِ حضرت عبادہ بن صامت رائنڈ بیان کرتے ہیں نبی اکرم مَلَا اللہ جب جنازے کے ساتھ تشریف لے جاتے تھا تو اس وقت تک تشریف فرمانہیں ہوتے تھے جب تک میت کولحد میں رکھنہ دیا جائے ایک مرتبہ یہودیوں کا ایک عالم آیا اور بولا اے حصرت محد متح يعظم بهم بھی اسی طرح کرتے ہیں تو نبی اکرم منافظ م تشریف فر ماہوئے اور آپ نے ارشاد فر مایا: ان کی مخالفت کرو۔ امام ترمذی میشد امام ترمذی م<sup>یش</sup> شرماتے ہیں: بیصدیث 'غریب'' ہے۔ بشرین رافع تامی راوی علم حدیث میں متند نہیں ہیں۔ بَابِ فَضَلِ الْمُصِيْبَةِ إِذَا احْتَسَبَ باب 33 مصيبت يرتواب كي اميدر كھنے كي فضيلت **942 سنرِحديث:**حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بُنُ نَصْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنُ اَبِى سِنَانِ مَعْن صديت قال دَفَنتُ ابْنِي سِنَانًا وَآبُو طَلْحَةَ الْحَوْلَانِتُ جَالِسٌ عَلى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَلَمَّا ارَدُتُ الْخُرُو جَ آحُدَ بَيَدِى فَقَالَ آلَا اُبَشِّرُكَ يَا ابَا سِنَانٍ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ حَدَّثَنِي إِلَيْ حَاكُ بْنُ عَبُدِ الرَّحْطِنِ بُنِ عَرُزَبٍ عَنُ آَبِى مُوْسَى الْآشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَسَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَسَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكِتِهِ قَبَضْتُمُ وَلَدَ عَبْدِى فَيَقُولُونَ نَعَمُ فَيَقُولُ قَبَضْتُمُ تَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَسَقُوْلُوْنَ نَعَمُ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِى فَيَقُولُوْنَ حَمِدَكَ وَاسْتَرُجَعَ فَيَقُولُ اللَّهُ ابْنُوْا لِعَبْدِى بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ عم حديث: قَالَ أَبُوُّ عِيْسَلى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

حیک ایوستان بیان کرتے ہیں: علی نے اپنے بیٹے سنان کو ڈن کیا 'ایوطلی خولانی قبر کے کنارے بیٹھ گئے جب میں قبر سے باہر آنے لگا تو انہوں نے میرا باتھ تھا م لیا اور بولے: اے ایوستان! کیا میں تمہیں خوشٹر کی نہ دول میں نے جواب دیا: بی بال! تو 1941 - اخرجہ ابو داؤد (2011) کتاب الجنائز، باب: القیام للجنازة، حدیث (3176) واہن ماجه (493) کتاب الجنائز: باب: ما جاء یف 1941 - اخرجه ابو داؤد (2011) عن بشر بن دافع، عن عبد الله بن سلیمان بن جنادگان امید عن ابیه، عن جداہ عن عبادة بن القیام للجنازة حدیث (1545) عن بشر بن دافع، عن عبد الله بن سلیمان بن جنادگان امید عن ابیه، عن جدا عن عبادة بن الصاحت به 942 - اخرجه احدید (1545) وعبد بن حمید (ص194) حدیث (551) عن حماد بن سلمه، عن ابی سنان، عن ابی طلحة الخولانی، قال، 243 - حدیث الصحال بن عبد الرحمن بن عزد بن بی موسیٰ الا معری به۔

المجنايز	كتاب	

انہوں نے فرمایا ضحاک بن عبدالرمن نے حضرت ابوموی اشعری دلائٹن کے حوالے سے بیہ بات نقل کی ہے۔ نبی اکرم مَلَا شِخْ نے بیر ارشاد فرمایا ہے: جب سی مخص کا بچہ فوت ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اسپنے فرشتوں سے بیفر ما تا ہے، تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض كرلى ب وه جواب دينة بين : جى بال اللد تعالى فرماتا ب بتم في اس ي جكر ي ككر ب كوبض كرليا ب وه جواب دينة بين : جی ان اتواللد تعالی در یافت کرتا ہے میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی اور 'انا لله و انا الیہ داجعون''پڑھا' توالٹد تعالی فرماتا ہے۔ میرے بندے کے لئے جنت میں گھر بنادوادراں کا نام' بیت الحمد' رکھو۔ امام ترمذی میند فرمات ہیں: بیر حدیث 'حسن غریب' ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّكُبِيُرِ عَلَى الْجَنَازَةِ باب34: جنازے يرتكبيركهنا **943 سن حديث: حَدَّث**َنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اِسْمِعِيْلُ بُنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بُن الْمُسَيَّب عَنُ اَبِي هُوَيْرَةَ مَنْنِ حَدَيثُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ ٱرْبَعًا **ٯٛالباب: قَ**الَ : وَفِى الْبَاب عَنُ ابُنِ عَبَّاسٍ وَّابُنِ اَبِى اَوْفَى وَجَابِرٍ وَّيَزِيْدَ بُنِ ثَابِتٍ وَّانَسٍ قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: وَيَزِيُدُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ آَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ شَهِدَ بَدُرًا وَّزَيْدٌ لَمُ يَشْهَدُ بَدُرًا طم مديث: قَالَ أَبُو عِيسًان حَدِيثُ أَبِي هُوَيُوَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ فرامبِفِقْبِماء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اكْتَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَرَوْنَ التَّكْبِيْرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ تَكْبِيُرَاتٍ وَّهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَّابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحْقَ 🗢 🗢 حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹنڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّالَیْنَ ان نے نجاشی کی نماز جنازہ ادا کی' آپ نے اس میں چارتگبریں اس بارے میں حضرت ابن عباس دان الفرار، حضرت ابن ابی اونی ، حضرت جابر دانشن، حضرت انس دانشن، حضرت بزيد بن ثابت تکانٹنے سے احادیث منقول ہیں۔

943- اخرجه مالك في المؤطا ( 226/1) كتاب الجنائز، بأب، التكبير على الجنائز، حديث ( 14) والبخارى ( 1393) كتاب الجنائز، باب: الرجل ينعى الى اهل الميت بنفسه، حديث ( 1245) وباب: الصفوف على الجنازة، حديث ( 1318)، وباب: الصلوطة على الجنائز، حديث ( 1328-1327 ) وباب: التكبير على الجنازة ادبعاً حديث ( 1333 ) و كتاب مناقب الانصار، باب: موت النجاشي، حديث ( 3881 ومسلم ( 361/3 الابي ) كتاب الجنائز: باب: في التكبير على الجنازة \* حديث ( 20/169 \* 50/169) وابو ادؤد ( 2002 ) كتاب الجنائز: باب: الصلوة على السلم يبوت يف بلاد الشرك، حديث ( 3204 ) والنسائي ( 69/4) كتاب الجنائز، باب: الصفوف على الجنائز، باب ومسلم ( 36/13 الابي ) كتاب الجنائز: باب: في التكبير على الجنازة \* حديث ( 69/169 \* 50/169) وابو ادؤد ( 2002 ) كتاب الجنائز: باب: الصلوة على السلم يبوت يف بلاد الشرك، حديث ( 3204 ) والنسائي ( 69/4 ) كتاب الجنائز، باب: الصفوف على الجنازة، حديث ( 1971 ) وباب: عدد التكبير على الجنازة حديث ( 1980 ) والنسائي ( 204 ) كتاب الجنائز، باب: الصفوف على الجنازة، حديث ( 1971 ) وباب: عدد التكبير على الجنازة حديث ( 1980 ) وباب: الاستغفار للمؤمنين، حديث ( 2041 ) وابن ماجه ( 1904 ) كتاب الجنائز، باب ما وباب: عدد التكبير على الجنازة حديث ( 1980 ) وباب: الاستغفار للمؤمنين، حديث ( 2041 ) وابن ماجه ( 40/04 ) كتاب الجنائز، باب ما وباب: عدد التكبير على الجنازة حديث ( 1980 ) وباب: الاستغفار للمؤمنين، حديث ( 2041 ) وابن ماجه ( 40/04 ) كتاب الجنائز، باب ما وباب: عدد التكبير على الجنازة حديث ( 1534 ) واخرجه احمد ( 2002 239 \* 286 \* 286 \* 276 \* 290 ) والحديدى ( 45/2) (

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

المام تزیدی میں بغرماتے ہیں: حضرت یزید بن ثابت دلائٹۂ نامی رادی حضرت زید بن ثابت دلائٹڑ کے بھائی ہیں ادر عمر میں ان ے بڑے ہیں اُنہیں غز وہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے جبکہ حضرت زید د<sup>ی</sup>الٹنز کوغز وہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام ترمذی می بند فر ماتے ہیں : حضرت ابو ہر رہ دلالین سے منقول بیرد ایت '' حسن سیح'' ہے۔ نی اگرم مَلَاظِیم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اکثر اہلِ علم کے زدیک اس حدیث پرعمل کیا جاتا ہے۔ ان کے نز دیک نماز جناز ہیں چارتگہیریں کہی جائیں گی۔ سفیان توری جریب مام مالک تحضیل امام ابن مبارک تعظیلہ ، امام شافعی تحضیلہ ، امام آخذ تظاہلہ اور امام الطق تعظیلہ اسی بات کے قائل ہیں. **944 سنرِحديث: حَدَّثَنَ**ا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثنى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْلِ الرَّحْطَنِ بُنِ أَبِي لَيُلَى مَنْنُ حَدِيثُ قَالَ كَانَ زَيْدُ بُنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْنَاهُ عَن ذٰلِكَ فَقَالَ كَانَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ *مُدامٍبِ*فَقْبِماء:وَقَدْ ذَهَبَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الى هٰذَا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ رَاَوُا التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ حَمْسًا وقَالَ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَّامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَمْسًا فَإِنَّهُ يُتَّبَعُ الْإِمَامُ عبدالرحمٰن بن ابولیلی بیان کرتے ہیں : حضرت زید بن ارقم شاہنڈ نماز جنازہ میں چارتک بیریں کہا کرتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے ایک جنازے میں پانچ مرتبہ تکبیر کہی نہم نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' توانہوں نے فرمایا: نبی اکرم مَکَاتَشَوْم بھی ' ای طرح تکبیر کہتے تھے۔ امام ترمذی میں یفر ماتے ہیں: حضرت زید بن ارقم طلقین سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ ا نبی اکرم مظلیظم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم اس طرف گئے ہیں ان کے نز دیک نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہی جائیں گی۔ امام احمد میں ادام الحق میں بند نے بید بات فرمائی ہے :اگرامام نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں کہے تو آدمی کواس کی پیروی کرنی چاہئے۔ بَابُ مَا يَـفُولُ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْمَيَّتِ باب35: نماز جنازہ میں کیا پڑھاجائے؟

944- اخرجه مسلم (365/3 الابم) كتاب الجنائز: باب: الصلواة على القبر، حديث (957/72) وابو داؤد (228/2) كتاب الجنائز: باب: التكبير على الجنازة ، حديث (3197) والنسائى (72/4) كتاب الجنائز: باب: عدد التكبير على الجنازة ، حديث (1982) وابن مأجه (482/1) كتاب الجنائز، باب: ماجاء يفين كبر خسا، حديث (1505) واخرجه احدد (37/4/372)عن شعبة عن عبرو بن مرة عن عبد الرحين بن ابن لهلُ عن زيد بن ارتم به-

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(110)	جاعرى بامع ترمدي (جدراول)
ذَنْنَا الْاَوْزَاعِتُ عَنْ يَتَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ	بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرُنَا هِقُلُ بْنُ زِيَادٍ حَلَّ	945 سنرحديث حَدَّثُنَا عَلِيُّ
•	ل	حدثني أبو إبراهيم تدمشهيني عن إبيد قا
الُجَنَازَةِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا	لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى	متن حديث كَانَ رَسُولُ اللهِ صَا
· · · ·	كرِنا وَانثانًا	وتشاهدنا وتغانبنا وصغيرنا وكبيرنا وذك
مُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَلَمَةَ بَنُ عَبُدِ الرَّحْمِنِ عَنْ آبَى هُ	اسادديكر قسال يتحيى وحذنني أبو
بِنَّا فَتَوَلَّهُ عَلَى الْإِيْمَان	فأُحْيهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ هِ	مِثْلُ ذَلِكَ وَزَادَ فِيَهِ اللَّهُمْ مَنَ احْيَيْتَهُ مِنَّا
وَحَوْفٍ بُنِ مَالِكٍ وَحَجَابِو	عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ وَعَآئِشَةَ وَابَيْ قَتَادَةَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ ذَ
نَنْ صَحِيْحٌ	يُثْ وَالِدِ أَبِي إِبْرَاهِيْمَ حَدِّيْتٌ حَسَ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِ
بِدِيْتَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِير عَنْ أَبِي	إِلِّيٌّ وَعَلِيٌّ بْنُ الْمُبَارَكِ هِـٰذَا الْحَ	اسادِديكر:وَّرَوى حِشَامٌ السَّدَسُتُوَ
كُوِمَةُ بْنُ عَمَّارِ عَنْ يَكْحَيَى بُنِ أَبِي كَثِيُّو	اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْمَلًا وَّرَوى عِݣَ	سَلَمَةَ بُنِ عَبُدٍ الرَّحْمِٰنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ا
كُوِمَةَ بُنَ عَمَّارٍ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ وَّعِكْرِمَةٌ	مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيْتُ عِمُ	عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنُ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ
بُنِ اَبِى فَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى	، يَحْيَى بُنِ اَبِى كَثِيْرٍ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ	رُبَّمَا يَهِمُ فِي حَلِيْتٍ يَحْيِٰى وَرُوِى عَنْ
· · ·		اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ا حَدِيْتٌ يَحْيَى بُنِ اَبِى كَثِيْرٍ عَنُ اَبِى		
	سُمِ أَبِي إِبْرَاهِيْمَ فَلَمْ يَعْرِفُهُ	اِبْرَاهِيْمَ الْاَشْهَلِيِّ عَنْ اَبِيْهِ وَسَاَلْتُهُ عَنِ اللهُ جه ابوابراہیم اُقْبلی اپنے والد کا پ
یب نماز جنازہ ادا کرتے تھے تو اس میں سے	بر بیان عل کرتے ہیں: نبی اکرم مُنگانی ج	ابوابراہیم المہلی اپنے والد کا ب
<i>.</i>	<i>P</i> . •	بإهتق
<i>ے غیر حاصر لو</i> لوں، ہمارے چھوتوں،	ے مرحوبین، ہمارے حاصر کو کوں، ہمار۔ مذہب میں دیک ، ،	"اے اللہ! ہمارے زندہ لوگوں' ہمارے
والمراجع المراجع الم	کورلوں کی معفرت کردیے ۔ سب ا ب سب بردیقا س	مارے بروں، ہمارے مردوں، ہماری <sup>ع</sup>
مان میں بیدانفاظ زائد ہیں۔ تین ذہب سریہ کا ایک کارار کا	ائے حوالے سے اسی کی مائند س کیا ہے ت	حضرت ابو ہریرہ دیکھنے نبی اکرم مکا پنج
<i>حو بے موت دی</i> ہوائیے ایمان کی	ہ رکھنا ہو اسے اسلام پر زیکرہ رکھنا اور ب	''اے اللہ! ہم میں سے جسے تونے زند
	بر الله الله الله الله المعالم	حالت میں موت دینا''۔ السباب مار میں ماجا سام
-6-	۔ بن ما لک دکاعذ سط کی حکد یک سوں دسی صحیح، ' یہ	اس بارے میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفہ الاب ہیں سے منابع من الرحمٰن بن عوفہ
ابوسلمہ بن عبدالرحن کے حوالے ہے، نبی	لن ہے۔ ۔ کہ لیجلٰ ین الاکشر کے حوالے سے،	الوابراہیم کےوالد سے منقول میددایت' مثالہ او علمہ ہو ساک
ماجه ( 480/1 ) كتاب الجنائز: باب: ما جاء في	ي و ين من . د ير من . و باب: الدعاء للديت ، حديث ( 3201 ) وابن	جسام اور سی بن مبارک کے اس روایہ 945- اخرجہ ابو داؤد (229/2) کتاب الجنائز:
ھرپرة به.	رجه احدد (368/2) عن ابي سلية عن ابي و	الملحاء في الصلوة على الجنازة حديث (1498) واخر

يَتَابُ الْجَنَانِي	(rin)	جباتگیری جامع ننومصنی (جلدادل)
	 کیا ہے۔	اكرم متلقظ ، المرسل 'روايت ت يطور برنقل
الم الم الم الم الله الم الله الم	الے سے، ابوسلمہ کے حوالے سے، سیدہ عائشہ نڈ	عکرمدنے اسے بچی بن ابوکشر کے حوا
		ہے۔ عکر مدین عمار سے منقول روایت محفوظ ہیں
	ش اوقات دہم کا شکار ہوجاتے ہیں۔	یچیٰ۔۔روایات نقل کرنے میں عکر مہ بھ
<u>حیں _</u>	ہے ہی اکرم مُلْتَقْلُ ہے (اس کی مانند) نُقل کر ۔	عبداللدين ابوقما ده ايبغ والدكے حوال
ما نارے میں سب سے زماد ہ <sup>م</sup> تند	کے امام بخاری ٹرینڈ کو بیہ کہتے ہونے سنا ہے: اس	امام تر قدی توسید فرماتے ہیں: میں ا
روايت ہے۔	الے سے، ان کے والد کے حوالے سے قُل کردہ ر	روایت سیچی بن ابوکشیر کی ابوابراہیم اھہلی کے ح
ت کیا' توانہیں اس کا یہ نہیں تھا۔	امام بخاری م <sup>ین</sup> الذہب ابوا براہیم اشہلی کا نام دریاف	امام ترمذی جناللہ فرماتے ہیں: میں نے
بْ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِح عَنْ	مَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِمْ	946 سنرحديث حَدَّثُنَا مُسَحَ
- 3 3	عَنْ عَوْفٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ	عَبْدِ الزَّحْطِنِ بْنِ جُبَيِّرِ بْنِ نُفَيَّرٍ عَنْ اَبِيْهِ
لَهِمْتُ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلَى مَيِّتٍ فَهَ	متن حديث سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ
•	لمُهُ كَمَا يُغْسَلُ الثَّوْبُ	اغَفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاغْسِلُهُ بِالْبَرَدِ وَاغْسِ
	لَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هُـ
	حُ شَيْءٍ فِي هُ ذَا الْبَابِ هُ ذَا الْحَدِيْتُ	قُوْلِ امام بخارى:قَالَ مُحَمَّدٌ أَصَـ
أب نے نماز جنازہ ادا کی تو جھے	بیان کرتے میں: میں نے بی اکرم نکا کھا کوسنا: آ	
- - -	م ہوا۔	آپ مَنْافِظُ کی اس میت کے لئے اس دعا کاعلم
ادلوں کے ذریعے یوں دھو	اس پر رحم کر اور اس کے (گناہوں کو) رحمت کے ا	
· .	(1 <del>5</del> 0)	دے جیسے کپڑے کودھویا جاتا ہے'۔
	الرحسن ج- مر منذ المسلم منذ به ما مد کم مند	امام ترمذی میں بغرماتے ہیں: بیرحدیث میں ب
-	ے میں منقول سب سے زیادہ متندروایت یہی ہے۔ ذہبہ بہت برائی وزیر سریت کر ہیں ہو ہوئیں	امام بخاری تعقیلی فرماتے ہیں: اس بار۔
اب	لى الْقِرَانَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَ	
	<b>3</b> : نماز جناز ہیں سورہ فاتحہ پڑھنا	
لَمْ بُنُ عُثْمَانَ عَنِي الْحَكَمِ عَنْ	بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثْنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ حَدَّثْنَا إِبْرَاهِيْهُ	947 سنرحد بث: حَدَّقَنَا آحْمَدُ
	لمجتالز ، باب: الدعا للبيت يف الصلولة، حديث ( 963/85. منافز : باب : الدعاء، حديث (1983 '1984)، وابن ماجه () اخبر حداجه (223/6) عبر مدين افيد ) عسقه	
رف بن مالك به.	1) راخرجه احدد (23/6 282) عن جبير بن نفير ، عن عو	حاء في الدرعاء في الصلوة على الجدازة، حديث (500

بِيَابُ الْجَنَابِ	(112)	بالحرى جامع تومصنى (جداول)
الْكِتَاب	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاً عَلَى الْجَنَّازَةِ بِفَاتِحَةِ	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
	أم شَرِيْكٍ	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
بذلِكَ الْقَوِى	يُبْ أَبُنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ	
	ٱبُوْ شَيْبَةَ الْوَاسِطِيْ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ	توضيح راوى إبراهيم بن عشمان هو
لمَازَة بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ	اسٍ فَوْلُهُ مِنَ السُّنَّةِ الْقِرَانَةُ عَلَى الْجَ	ٱ ثارِيحابہ:وَالصَّحِيْحُ عَنِ ابْنِ عَبَّ
ں سورہ فاتحہ پر چی ہے۔ س	ت بن بى اكرم من المكم في فمارجناده مر	حضرت ابن عمباس ظر المان عمال المنابيان كم
	بھی احادیث منقول ہیں۔	اس بارے میں سیّدہ ام شریک ڈی جُناہے
زیادہ ستنزیں ہے۔	بن عباس فكفينا ب منقول أس حديث كي سند	
-	الطی ہے۔ یہ "منکرالحدیث" ہے۔	اس کاراوی ابراہیم بن عثان جوابوشیبہوا
قول ب: نماز جنازه من سوره فاتحه پژهما	ای ٹی جناب کے اپنے قول کے طور پر من	
		سنت ہے۔
، مَهْدِيٍّ حَذَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ	مَّـدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بُنُ	<b>948 سن</b> رِحديث:حَدَّثَنَا مُحَ
	ف	اِبْرَاهِيْمَ عَنْ طَلْحَةَ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَوْ
لَقُلُتُ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنَ الشُّنَّةِ أَوْ مِنْ	لَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَاً بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أ	مكن حديث أنَّ ابْسَ عَبَّاسٍ حَس
	•	تَمَامِ الشَّنَّةِ
		حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هُا
	هُــذَا عِـنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْ مُسَدَّد مَدْ مَدْ مَدْ	
ل الشافعي وَأَحْمَدَ وَإِسْحْقَ وِقَالَ	الكِتَابِ بَعْدَ التَّكَبِيرَةِ الأولى وَهُوَ قُوْ	وَغَيْرِهِمْ يَخْتَارُوْنَ آَنْ يُقْرَآ بِفَاتِحَةِ
الصَّلُوة عَلَى النِبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ	عَلَى الْجُنازَةِ إِنَّمَا هُوَ ثَنَاءً عَلَى اللَّهِ وَ	بَعُضُ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا يُقُرّا فِي الصَّلُوةِ
1 . F . P	تِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْكُوَفَةِ 	وَسَلَّمَ وَالدُّعَاءُ لِلْمَيِّتِ وَهُوَ قَوْلُ التَّوْدِ
نِ عَوْفٍ رَوى عَنَهُ الزَّهْرِيُّ	نٍ عَوْفٍ هُوَ ابْنُ آخِي عَبْدِ الرَّحْطِنِ بُم	توتيح راوى: وَطَلْحَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُ
نازهادا بی اس می سور، فاتحه پ <sup>ر</sup> همی میں بر	یں: حضرت ابن عباس ٹٹائنانے ایک نماز ج پی	طلحہ بن عبداللہ بیان کرتے آ
<u>ہے یا شاید بیدالفاظ میں: شاید ) سنت کی</u> مرابط (1495) عبد الحد مالیہ منہ وہ تو زیاد	ہون نے قرمایا. بیرسنت ہے ( راوی نوشک . ۱۱: : : داپ ما جاہ فرالغہ أوّعا العناد ہ جدید	نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو ان 1947- اخرجہ ابن ماجہ ( 479/1 ) کتاب الج
-	سر عن این عیاس به.	العباب عن إبد اهيد بن عشبان عن الحكير عن مقد
1335) وابو داؤد (228/2) كتاب الجنائز: ( 1988/1987 ) عن سعد ش ابراهير، عن	، باب: قرأة فالحة الكتاب على الجنازة، حديث (	94 <sup>8-</sup> اخرجه الباخرى (242/3) كتاب الجنائز م <sup>الب: من</sup> ا يقرا على الجنازة، حديث (3198) والنسائ
		طلحة بن عبد الله بن عوف عن ابن عباس به-

University of

. .

\_\_\_\_\_

یں کے لئے ہے

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں: بیرحدیث "حسن سیج " ہے۔ نی اکرم مَکافی کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے دائے بعض اہل علم کے مزد یک اس حدیث برعمل کیا جائے گا انہوں نے اس بات کواختیار کیا ہے: پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ پر جی جائے۔ امام شافعی مسيد امام احمد مشيط ورامام الحق مشيط بي ات ك تأكل مي -بعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: نماز جنازہ میں قر اُت نہیں کی جائے گی اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد دیتاء بیان کی جائے گی بن اكرم مَنْ يَجْم بردرود بعجاجات كا اورميت كے لئے دعا كى جائے گى۔ امام سفیان توری میشد اورد برایل کوفه اس بات کے قائل ہیں۔ طلحہ بن عبداللہ بن عوف حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے بیتیج ہیں۔زہری نے ان سے احادیث ردایت کی ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَالشَّفَاعَةِ لِلْمَيَّتِ ہاب37:میت کے لئے دعااور سفارش کیسے کی جائے؟ 949 سنرحديث حَدَّثَنا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَيُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسْحَقَ عَنْ يَزِيْدَ بُنِ آبِى حَبِيْبٍ عَنْ مَرْتَلِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ متن حديث: كَانَ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَتَقَالَ النَّاسَ عَلَيْهَا جَزَّاهُمُ ثَلَاثَةَ ٱجْزَاءٍ ثُمَّ قَالَ، فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : متن حديث : مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ فَقَدْ أَوْجَبَ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمٍّ حَبِيبَةَ وَاَبِى هُرَيْرَةَ وَمَيْمُوْنَةَ ذَوْجِ النّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيَهِ وَصَلَّمَ ظم مديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ مَالِكِ بُنِ هُبَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ اسادِدِيكُر: هِ كَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ وَرَوَى اِبْرَاهِيْهُ بْنُ سَعْدٍ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَقَ هٰ ذَا الْحَدِيْتَ وَٱدْحَلَ بَيْنَ مَرْثَدٍ وْمَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ رَجُلًا وَّرِوَايَةُ هُ وُلَاءِ ٱصَحُ عِنْدَنَا عبداللہ یزنی بیان کرتے ہیں: حضرت مالک بن زہیرہ دیکھنے جب نماز جنازہ ادا کرتے اورلوگ کم ہوتے تو وہ انہیں تین صفوں میں تقسیم کردیتے تھے اور پھر سے بیان کرتے تھے نبی اکرم مکافیل نے ارشاد فرمایا ہے : جس محض کی نماز جنازہ نین صفیں ادا کرلیں اس کے لئے جنت داجب ہوجاتی ہے-اس بارے ش سیّرہ عائشہ صدیقہ فکافکا، حضرت ام حبیبہ نگافکا، حضرت ابو ہریرہ نگافکا درسیّدہ میمونہ نگافکے احادیث منقول ہیں۔ امام ترفدى محققة فرمات مي : حطرت مالك بن جير الكفي منقول حديث "حسن" م-ديكرراويول في المحمد بن م المرجه ابن ماجه ( 1/874) كتاب الجنائز: باب : ما جاء فين على عليه جناعة من السلبين، حديث (1490) وابو داؤد (219/2) .

### https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(119)	تیری <b>جامع نومط ی</b> (جلدادل) .
		ت <u>ے</u> حوالے سے فقل کیا ہے۔
	والمستقل بكبا بتراضدن	ابراہیم بن سعد نے اس روایت کومحمہ بن انطق کے ح پر اندیک پر شخصہ کر تنک کے ایک کو
م مدما ن راون اور خسرت ما ک <sup>ن</sup> بن چر ه	در سک سک ک میں بر ایک مرتبہ میں اور اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں میں میں میں میں میں میں میں میں می مرتبہ میں	عدرمیان ایک اور شخص کا تذکرہ کیا ہے ہمارے نزدیک
-(	ان تو تول فی روایات معتلہ چیں سر سر تاریس برد و قریرہ	ے میں ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہے ہوتے ہے۔ مند جد سرھی نہ آئی کا اور میں
لَفِي عَنَ أَيْوَبَ وَحَدَّثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيَعٍ	ر حدثنا عَبَدُ الوَهَابِ الثَّةُ	950 <u>سندحدیث:</u> حَسلَّ ثَسَبًا ابْسُ أَبِسَى عُسمَ ما يُو و مروسية أَنْ مَا يَكْبَرُون و ما
لابَةَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيعٍ كَانَ	إِهِيْمَ عَنْ أَيْوُبَ عَنْ أَبِي فِخُ	عَلِيْ بُنُ حُجُو فَحَالًا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيْلُ بْنُ إِبْرَ حَدَيَة مِنْ حُجُو فَحَالًا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيْلُ بْنُ إِبْرَ
· · · ·	لمَ قَالَ	لَائِشَةً عَنْ عَاقِسَةً عَنِ النبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَ
مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَبْلُغُو نَ اَنْ يَكُو لُوا مِائَةً	سلِمِيْنَ فَتُصَلِّى عَلَيْهِ أُمَّةً إ	متن حديث كايم وث أحدد مِّن المُ
	رُجَدِيْتُه مانَةٌ فَمَا فَدْقَمَا	بَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِقْعُوا فِيْبِهُ وَقَالَ عَلِيٌّ بُنُ حُجْرٍ فِ
		تظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: حَدِيْثُ عَآنِهُ
	منه حردیک حسن صرحیح روب <sub>دو</sub>	اذ الذي مايية المتناقة الموقية معنية عار
		<u>اختلاف روايت وَقَدْ أَوْقَفَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ بَ</u>
		سیدہ عائشہ دلی ہی اکرم ملکی کے سیدہ عائشہ ملکی ہے مرما
اتواس میت کے بارے میں ان کی شفاعت	وہ اس کے لئے شفاعت کریں	سلمانوں کاایک گروہ ادا کرلۓ جن کی تعدادایک سوہو
	Ö	ول ہوتی ہے۔
- <i>U</i>	ے زیادہ''کے الفاظفل کیے ب	علیٰ تامی راوی نے اپنی روایت میں'' ایک سویا اس
	ی منقول حدیث ''حسن صحیح'' یے	امام ترمذي رضي يغر مات بي سيده عائشه طلقات
رد <b>مرف</b> وع'' روایرت کرطور پرفقل نہیں کیا	برنقل کها مرانهون نیایس	بعض محدثین نے اسے''موقوف''روایت کے طور
، رون دروی شن در در این مین میند. اینکا د اسا در در و د س	. پر <sup>1</sup> یو جن میردن سے میں اور جن میں	ل کرین کے اسے مود کو روایت کے در
ع الشمس وغِندُ غروبِهَا	لمي الجنازة عِندُ طلو	بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الصَّلُوةِ عَ
<i>ب</i> از جناز ہ ادا کرنا مکروہ ہے	وب ہونے کے وقت ن	باب38: سورج نکلنے کے دقت یاغر
بْ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عَامِرٍ	ا وَكِيْعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ	951 سنرحديث: حَدَّثَبَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا
		لُجْهَنِي قَالَ
947/5) والنسائي (75/4) كتاب الجنائز: باب:	عليه ماله شفعوافيه، حديث (8	10 100: ( le ( 11 ) ) - ( 11 ) 954 (2) 1 - 956
(23 <sup>1</sup> 9) والحبيدى ( 108/1) هديث ( 222)	، اهیلا ( 200/ ( 200/ 40 V /	لضل من صلى عليه مالة، حديث ( 1991-1992) اخرجه
	-	من ابی تلابة، عن عبد الله بن يزيد رضيع عائشة عن عائشه به 951- مسلم ( 2/1'8 الابی) كتاب صلوطة السسافرين وتر در
	وللرغر وبها حايات ( 2 / 1 / 2 واله	(205/2) من المناب المناب المعاد مدار مالية (205/2)
و درب اربسان چپ، اساعات اسی بھی من اوبار	يل لا يصف النهار الطاريت / 2000	العني بير المبايد والمحكم مأدين التمريعين الح
ات اللي د يلكن يلك على البيك ور يكان. حكايت	يا الجنابيز، باب ف جاء ف الروه	البية (486/1) ما (10010) ما ما 100 (486/1) كتاب
:   ) عن موسى بن على بن ربا <sup>م</sup> اللغمي، عن ابهه _	يكره فيها الصلوة واحمد ( 2/4	(1519) والدادمي ( 333/1) كتاب الصلوق باب: اي ساعة
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	عن عقبة بن عام به.

!

-

6

مَنْنَ صَلَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهُانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيْهِنَ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَاذِخَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتَّى تَعِيْلَ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتَّى تَغُرُبَ لِلْعُرُوْبِ حَتَّى تَغُرُبَ

<u>مُرامَبٍ فَقْبِماء</u>: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـلَمَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يَكُرَهُونَ الصَّللُوةَ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي هلِهِ السَّاعَاتِ

وقَسالَ ابْسُ الْسُمُبَسارَكِ مَعْنى هُسْدًا الْحَدِيْثِ أَنْ نَّقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا يَعْنِى الصَّلُوةَ عَلَى الْجَنَازَةِ وَكَرِهَ الصَّلُوةَ عَلَى الْجَنَازَةِ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوْبِهَا وَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ

وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْمَحْنَازَةِ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تَخُوهُ فِيهِنَّ الصَّلُوةُ حلاحلة حضرت عقبه بن عامر جهنى تُكَلَّظُنَيان كرتے ہيں: تين گُفرياں الي ہيں جن ميں نبى اكرم مَكَلَّظُنَي نے ہميں نماز ادا كرنے اوراس دوران اپنے مرددل کو ذن گرنے سے منع كيائے جب سورج نكلنے دالا ہو يہاں تك كہ وہ بلند ہوجائے جب زوال كا وقت ہؤ يہاں تك كہ دہ ڈھل جائے اور جب غروب ہونے كے قريب ہو يہاں تك كہ وہ غروب ہوجائے الي الى ع ام مرتدى تَشَلَيْ فرمات مَنْ اللَّهُ مَنْ عَنْ مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ عَنْ عَلَى الْحَدَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّٰ عَلَى اللَّٰ عَلَى اللَّٰ عَلَى اللَّٰ عَلَى اللَّٰ عَلَى عَلَى اللَّٰ عَلَى الْحَالَ الْحَدَى مَنْ اللَّٰ عَلَ وقت ہو میں محلک کہ دہ ڈھل جائے اور جب غروب ہونے کے قریب ہو میں اس تک کہ دہ غروب ہوجائے دول کا

بعض اہلِ علم جو نبی اکرم مَنَّالَيْنَمَ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نز دیک اس پڑمل کیا جائے گا انہوں نے ان گھڑیوں میں نماز جنازہ ادا کرنے کو کر وہ قرار دیاہے۔

ابن مبارک چین کرتے ہیں:اس حدیث کے میدالفاظ کہ ہم اس دوران اپنے مردوں کو فن کریں اس سے مرادنماز جناز ہ ادا کرنا ہے۔

سورج نکلنے کے وقت، اس کے غروب ہونے کے وقت اور زوال کے وقت ٔ یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے۔نماز جنازہ ادا کرنا مکروہ ہے۔

امام احمد مشد اورامام الحق مشالة الله بات كے قائل ہیں۔

امام شافعی ﷺ من اللہ جیں: ان اوقات میں جن میں نمازادا کرنا *نکر*وہ ہے ان میں نماز جنازہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْأَطْفَال

باب 39: بچوں کی نماز جنازہ ادا کرنا

952 سندِحديث: حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ ادَمَ ابَنُ بِنُتِ اَزْهَرَ السَّمَّانِ الْبَصُرِتُ حَدَّثَنَا اِسْمِعِيْلُ بُنُ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اَبِیُ عَنْ ذِیَادِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنُ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنِ حَديثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفُلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(Ari)	جاتلیری جامع نومد ی (جلداول)
•	حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	محم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسَلَى: المسلَدَا
•	بِدٍ عَنُ سَبِعِيْدٍ بَنِ عُبَيْدٍ اللَّهِ	اسادديكر: دَوَاهُ اِسْرَآئِيْلُ وَغَيْرُ وَاحِ
ب النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ	لَّدَ بَعُضِ أَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ أَصْحَابِ	فدابب فقهاء والعسميل عيكيب ع
أخمك وإشحق	هُدَ أَنَّ يُعْلَمَ آلَهُ خُلِقَ وَهُوَ قَوْلُ أ	قَالُوْا يُصَلَّى عَلَى الطِفْلِ وَإِنَّ لَمُ يَسْتَهِلْ بَ
رشادفر مایا ہے: سوار ہو کر جنازے کے ساتھ	ن كرتے ميں: في أكرم مظلط في ار	◄ حضرت مغيره بن شعبه طلقة بيا المعلمة المحالية المعلمة المحالية المعلمة المحالية المعلمة المحالية المعلمة المحالية المعلمة المحالية المح محالية المحالية المح محالية المحالية محالية المحالية المحالية المحالية المحالية المحالية محالية المحالية المحالية المحالية المحالية محالية المحالية ا محالية المحالية المحالي محالية المحالية المحالي محالي
ہےاور بچے کی نماز جنازہ اداکی جائے گی۔	نے والا (آگ یا پیچھے) جہاں چاہے ر صح	جانے والا جنازے کے پیچھےر ہے جبکہ پیدل چ
	حسن کیج" ہے۔ ایس ایک ایک	امام ترمذی میشد فرماتے ہیں : بیرحدیث' ریکار کے بیان
م م م م م م م م م م م م م م م م م م م	ن عبیداللد کے حوالے سے عل کیا ہے۔ تعاہ سے دیں لعونہ اعل	اسرائیل اوردیگرراویوں نے اسے سعید بر نی اکی مقابلین کی بھرا ہے اس کا طق
کے نزدیک اس حدیث پڑمل کیا جائے گا'وہ یہ لیکہ علم یہ بریا تخلیقہ علما یہ گئی یہ	) سے میں رکھے والے بھی اہل کیم ۔ کمہ مدر اور بنا کہ ایس مداور ہ <sup>رو</sup>	في ارترس كايتواح بخاب اورد مرجعون في ارترين بحركي زاز حاز مادا كارما رزگراً
يىن يەم بولدان قايىل شابوق ہے۔	مرچہ پیدا ہونے نے بعددہ رویانہ ہو برقائل ہیں	فرماتے میں بیچ کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اُ امام احمد حضائلہ اور امام الطحق حضائلہ اسی بات
ر مار حتر دستها	ترُكِ الصَّلوٰةِ عَلَى الْجَنِيْنِ	· · ·
		· ·
•	بچے کی نماز جناز ہاں وقت تکہ پر مناز جناز ہاں وقت تکہ	
· ·	ہ(پیدائش کے بعد) چیخ کر	•
مَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْوَاسِطِيُّ عَنُ إِسْمَعِيْلَ بْنِ	الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا مُحَا	<b>953</b> سنر حديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ عَمَّارٍ
ال ج	ن النبيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَا يَدَدُو مِرَدُّهُ	مُسْلِمِ الْمَكْمِي عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَ
کول دور بسیس بود م و دیر دست را میرد بر د	بو لا يَرِث ولا يورث حتى يستإ الذَرِبَ ثُرُكُمْ قَرَارَتْ حَتَى النَّامُ	مَتْن حَدِيثَ: الطِّفُلُ لَا يُصَلَّى عَلَيْه
، فِيْدِ فَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنَّ آَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ مَحَفَّهُ مَاحِدِ عَنْ أَسِي النُّبَرُ عَنْ		
		جَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْفُوهًا وَّرَوِى مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَقَ عَزَ
		المُرْفُوْ ع
3) والنسائى ( 56/4) كتاب الجنائز: باب: مكلان (483/1) كتاب: الجنائز: با: ط جاء فى الصلوة على	باب: البشي امام الجنازة ، حديث (3180 الاطفال، حديث (1984) دارس ما جه (	952- اخرجه ابدداد ( 222/2) کتاب الجنالز:

الماشى من الجنازة حديث (1943) وهاب الصلوة على الأطفال، حديث (1984) وابن ماجه (1837) كتاب: الجنائز: با: ط جاء فى الصلوة على الطفل حديث (1507) عن زياد بن جبير بن حية عن ابيه عن المغيرة بن شعبة به، كما اخرجه النسائى من طريق زياد بن ايوب عن الواحد ابن داصل عن سعيد بن عييد الله عن زياد بن جبير عن ابيه به (55/4) كتاب الجنائز باب: مكلان الراكب من الجنازة، حديث (1943) وابن ماجه من طريق عمد بن بشار عن روح بن عبادة (1507) كتاب الجنائز باب، ممكان الراكب من الجنازة، حديث (1844) وابن ماجه من طريق عمد بن بشار عن روح بن عبادة (2014) كتاب الجنائز، باب ما جاء فى شهوشهود الجنازة، حديث (1841) - 953- اخرجه ابن ماجه (1831) كتاب الجنائز، باب، ما جاء فى الصلوة على الطفل، حديث (1508) وكتاب الفرائض، بأب: اذا استهل المولود ورث، حديث (2750) عن ابى الزبير عن جابر به-

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

يكتَّابُ الْجَنَائِزِ	. (Arr)	چاتگیری جا مع ننو مصن ی (جدراول)
لَى الطِّفْلِ حَتَّى يَسْتَهِلُ وَهُوَ قَوْلُ	نُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِلَى هَـذَا قَالُوْا لَا يُصَلَّى حَدَ	فدابب فقباء:وَظَدْ ذَهَبَ بَعْه
•	v	سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَالشَّالِعِيِّ
مج کی نماز جناز واس وقت تک ادانہیں کی	مَالِيكُمُ كَامِيفَر مَانَ تَقْلَ كَرِيتِ مِنْ ( تومولود ) ب	حه حه حضرت جابر دلانشن <sup>3</sup> بی اکرم
جب تك ده (پيدائش كۈرابعد) چې	مُلْلَظُمُ کامیفرمان نُقْل کرتے ہیں: (نومولود) بیچ مکا اور دو کسی کا دارث اس وقت تک نہیں بنے گا'	جائے گی، جب تک وہ سی کاوارث نہیں بے
		كرنددونے-
	یث کے بارے میں راویوں نے اضطراب کیا۔	•
اكرم مظلفات ف مرفوع ' روايت ك	الے سے، حضرت جابر دلی تفکی حوالے سے، نبی	بعض رادیوں نے اسے ابوز ہیر کے حوا
		طور پرتفل کیا ہے۔
الے سے ''موقوف' روایت کے طور پر	ابوز ہیر کے حوالے سے، حضرت جابر دیکھنے کے حوا	اشعث بن سواراور ديمرراويون ف
		نقلِ کیاہے۔
4	یث کے مقابلے میں زیادہ متند ہے۔	يون لگتاب: بيدوايت 'مرفوع' حد
تت تك ادائميس كى جائ كى جب تك	وہ بیفر ماتے ہیں: نومولود بچے کی نماز جنازہ اس دف	بعض اہل علم اس بات کے قائل ہیں
•		وہ (پیدائش کے فورابعد) چیخ کرنہ روئے۔
	الماس کے قائل ہیں۔	سفيان تؤرى ومشافدتا ورامام شافعي وحذالة
سُجِدِ	لآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي الْمَ <sup>ل</sup>	بَابُ مَا جَ
	اب <b>41</b> :مسجد میں نماز جناز دادا کرنا	t · · ·
عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ عَبَّادِ	بْنُ حُجْرٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ	ُ <b>954 سن</b> ڊ جد بيث: حَدَّثْنَا عَلِيُّ
وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ فِى	بْنُ حُجْرٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بَهُ حُجْرٍ آخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ	بُسنِ عَبْدِ السَّلِيهِ بُسنِ الزُّبَيْرِ عَنُ عَآئِشَ
		المسجد
قَالَ بَاللَّهُ لَهُ مُوَالًا عَمَا الْمَتْتِ	هنداً حَدِيْتٌ حَسَنَ 	تحكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى:
قال ماریک ( یصلی حکی الکیونی) مدارش	، ه لذا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ لَا يَرَبِي نُوَتَرَبِّ مِدْ لَا أَرَبُّ خارِ مَا حُرَبَّ ما لَا الْمَ	مدامب فقهاء: وَالْعَبْمَ عَلَمُ
سىيىپ بىلانىز كىنماز جناز دمىجدىيںادا كىتقى-	عَلَى الْمَيَّتِ فِي الْمَسَّجْدِ وَاَحْتَجَ بِهِ ذَا الْهُ يَرِقِ بِنُ بِي كَرِم مَلْيَتْنَا فِي حضرت مِيل بِن بِضاء	فِي الْمَسْجِدِ وقَالَ الشَّافِعِيَّ يُصَلَّى
(973/99) دابو داؤد (225/2) کتاب	ب الجدائز، باب: الصلوة على الجنازة في السجد، حديث ب د. ( 3188) والنسال ( 68/4) كتاب الجدائز، بأ	
ب: الصلوة على الجنازة في المسجد، حديث - رويه ( 1518 ) واخر حيه الامام احيد	ب البحث لز ، باب الصلوة على البلار في التشجيل علي من حديث ( 3189) والنسالي ( 68/4) كتاب البحد الز ، بأه . ) ) ما حامة الصلحة على الجنالة في السبحد · .	الجنائز، بأب الصلوًّا على الجنازًة في السجد،
		(1967) وابن ماجه ( 486/1 ) کتاب البر (1967-1691) عن عباد بن عبد الله بن
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	

C.

امام ترمذی و مشقد عرماتے ہیں نی حدیث "حسن" ہے۔ بص اہلٍ علم کے زویک اس بر عمل کیا جائے گا۔ امام شاقعی میشد خرماتے ہیں: امام مالک مُشتر نے یہ بات فر مائی ہے: نماز جناز وسجد میں ادانہیں کی جاسکتی۔ امام شافعی رئیسیفر ماتے ہیں بمسجد میں نماز جناز دادا کی جاسکتی ہے انہوں نے اس حدیث کودلیل کے طور پر پیش کیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَيَّنَ يَقُوُمُ ٱلْإِمَامُ مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرُاَةِ باب42: مردياعورت (كى نماز جناز ەميں) امام كہاں كھر اہو؟ **955** *سترِحد بي*ث:حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُنِيْرٍ عَنُ مَعِيْلِ بْنِ عَامِرٍ عَنُ هَمَّامٍ عَنْ اَبِى غَالِبٍ قَالَ مَتْن حديث: صَلَيْتُ مَعَ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ عَلَى جَنَاذَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ ثُمَّ جَائُوا بِجَنَازَةِ امْرَاَةٍ مِّن قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا اَبَا حَمُزَةَ صَلٍّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَمَسَطِ السَّوِيْرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلاءُ بْنُ زِيَادٍ هِكَذَا رَايَتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مُقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مُقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ احْفَظُوا فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنُ مَسَمُرَةَ حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: جَلِيْتُ أَنَّسِ هَٰذَا حَلِيتُ حَسَنٌ اسادِدِيَّمِر:وَّقَدْ دَوى غَيْسُ وَاحِدٍ عَنُ هَـمَّامٍ مِثْلَ هُـذَا وَدَوى وَكِيْعُ هُـذَا الْحَدِيْتَ عَنُ هَمَّامٍ فَوَهمَ فِيْهِ فَقَالَ عَنُ غَالِبٍ عَنُ أَنَّسٍ وَّالصَّحِيُحُ عَنُ آبِى غَالِبٍ وَّقَدُ دَوى هٰذَا الْحَدِيْتَ عَبُدُ الُوَارِثِ بُنُ سَعِيْدٍ وَّغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ اَبِى خَالِبٍ مِتْلَ رِوَايَةٍ هَمَّامٍ وَّاحْتَلَفُوْا فِى اسْمِ آبِى غَالِبٍ هَٰذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُقَالُ اسْمُهُ نَافِعٌ وَيْقَالُ فراب فقهاء: وْقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ آَهْلِ الْعِلْمِ الْمُ وَهُوَ قَوْلُ اَحْمَدَ وَإِسْحْقَ ابوغالب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک ثانین کے ہمراہ ایک مرد کی نماز جنازہ میں شرکت کی نودہ اس کے سر کے مقامل میں کھڑے ہوئے' پھر قریش تے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا جنازہ لے کرلوگ آئے انہوں نے عرض کی : ا۔ ابوہمزہ! آپ اس کی بھی نماز جنازہ اداکردیں نو حضرت انس فظفتن چار پائی کے وسط کے مقامل میں کھڑے ہوئے۔ علاء بن زیاد نے ان سے دریافت کیا: کیا' آپ نے نبی اکرم منگفت کواس طرح خاتون کی نماز جنازہ میں اس جگہ پر کھڑے ہوئے دیکھاہے؟ جہاں آپ کمڑے ہوئے تھے ادر مردکی نماز جنازہ میں اس جگہ دیکھا ہے (جہاں آپ کھڑے ہوئے تھے؟) تو الہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ جب وہ نماز پڑھکر فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: اے یا درکھنا۔

955- اخرجه ابو داؤد (226/2) كتاب الجنالز ، باب اين يقوم الامام من البيت اذا صلى عليه، حديث ( 4194) وابن مأجه ( 479/1) كتاب الجنالز ، باب ما جاء في اين يقو الامام اذا صلى على الجنازة،حديث (1494)

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(Arr)		جهاتلیری جامع ترمط ی (جلداول)
	اہے۔	<i>سے ر</i> وا پ <b>ت</b> منفو	اس بارے میں حضرت سمرہ دیکھنے۔
· · · · · ·			امام ترمذی عشانلد غرماتے ہیں: حصر
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		ديگرراويوں نے اسے جمام کے حوا
انہوں نے بد بات بیان کی ہے: ب	، سے فقل کیا ہے اور اس میں وہم کیا ہے۔	كام كحوالے	وکیع نامی راوی نے اس رویت کوہ
· · ·	-4	المسي منقول ب	غالب کے حوالے سے حضرت انس دلائے
			درست بيري زيدابوغالب سيمنغ
سے اسی طرح نقل کیا ہے جیسے ہمام	ایت کوابوغالب نامی راوی کے حوالے۔	وں نے اس را	عبدالوارث بن سعيداورد يكرراو
· · · · ·	•	·	ففل كياب-
ے:ان کا نام نافع تھا'اورا یک قول	ے میں اختلاف کیا ہے بعض نے بیر کہا۔	کے نام کے بار	
	••••	• 1 .	کے مطابق رافع تھا۔
•		-0	بعض اہلِ علم اسی بات کے قائل ج
• •	يرقائل ہیں۔		امام احمد وشاللة اورامام أتحق وشاللة ب
فَضُلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ حُسَيْن	حُبِي اَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالْ	عَبِلِي بُن مُ	956 سندِحديث: حَدَّثَنَا
<b>7 - -</b>	ڹؙۮڹؚ	سَمُرَةَ بَنِ جُ	الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنُ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	سَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا	الله عَلَيْهِ وَمَ	متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
	نى حَسَنْ صَحِيْح	: هُذَا حَدِيْه	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى
•	<b>مَلِّ</b> مِ	ن حُسَيْنٍ الْمُ	اسنادِديگر وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَر
ماز جنازہ ادا کی تو آپ اس کے	نے ہیں: نبی اکرم مُتَافِظُ نے ایک خالون کی ن	وللتغذيبان كر-	🗢 🗢 حضرت سمر و بن جندب
	•		وسط کے مقابل میں کھڑ ہے ہوئے۔
	-ج-``(	مديث 'حسن ترج	امام ترمذی تشایند طرماتے ہیں: سیر
·			شعبہ نے اس روایت کوسین معلم
	اين يقوم من البرأة والرجل؟ حديث ( 332 إ ديث (964/87) دارد (2/22/ م.)		
الجنائز: باب: این یقوم الامام من این مید (۵۵۵) که مارداند:	ديث (964/87) وابو أدؤد (227/2) كتاب ا أب الخيض الاستحاضة، بأب: الصلوقا عن النفس	اللصلوة علي <sup>ي.</sup>	الجدالز: باب: اين يقوم الامام من البيت 
۱۶ حديث ( ۲۷۵) و حتاب البسر. ما مدر ( ( 170/ ) كتاب الجنالز :	ع جدائز الرجال والنساء ، حديث ( 1979) وابن	ی (۲۰۰۰) و هایب ( اجتما	البيت ادا صلى عليه، حديث ورم ، مراجع. مار بدار المار عام المدار عقالما، حديث (76
مين بن ذكوان البعلم عن عبد الله	(1493) واخرجه احدد (14/5-19) عن خد	الجنازة، حديث	باب: المعدود من البيار و و المام اذا صل عل

بن يريدا عن سبرة بن جندب به.

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

 بَابُ مَا جَآءَ فِي تَرُكِ الصَّلُوةِ عَلَى الشَّهِيْدِ

باب43: شهبيد کې نماز جناز دادانه کرنا

957 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ تَعْبِ يْنِ مَالِكٍ آنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ اَحْبَرَهُ

مُنْنَ مَنْنَ مَدْيَتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى الحَدِفِى النَّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يَقُولُ اَيَّهُمَا اكْثَرُ اَحْلَا لِلْقُرَانِ فَإِذَا اُشِيْرَ لَهُ اللَّ اَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِى اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَّا شَهِيْدٌ عَلَى هُ وُلَاء يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَامَرَ بِدَفْنِهِمُ فِى دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُعَسَّلُوُا

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ أَنَّسٍ بُنِ مَالِكٍ

طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَذِيْتُ جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

اسادِدِيگر:وَقَـدُ رُوِىَ هـٰــذَا الْـحَدِيْثُ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوِىَ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ آبِى صُعَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمُ مَنُ ذَكَرَهُ عَنُ جَابِرٍ

<u>َمُرَامٍ فَقْهِاء: و</u>َقَلِّ الْحَتَلَفَ أَهُلُ الْعِلْمِ فَي الصَّلُوَةِ عَلَى الشَّهِيْدِ فَقَالَ بَعْضُهُمُ لَا يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيْدِ وَهُوَ قَوْلُ أَهُ لِ الْمَدِينَةِ وَبِه يَقُولُ الشَّافِعِتَى وَاَحْمَدُ وقَالَ بَعْضُهُمُ يُصَلَّى عَلَى الشَّهِيْدِ واحْتَجُوْا بِحَدِيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ صَلَّى عَلَى حَمْزَةَ وَهُوَ قَوْلُ النَّوْرِيِّ وَاهُلِ الْكُوفَةِ وَبِه يَقُولُ اِسْحَقْ

جل حضرت جابر بن عبداللد دلالة لل بيان كرتے ہيں: نبى اكرم مَلَلَظِمْ نے ''غزدہ احد' میں شہيد ہونے والوں میں' ے دو افراد كوايك كپڑے میں اكٹھا كیا' پھر آپ نے دریافت كیا: ان میں سے كس كوقر آن زیادہ یاد فعا؟ جس كی طرف اشارہ كیا گیا' آپ نے اسے لحد میں پہلے رکھا' آپ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میں ان سب لوگوں كا گواہ ہوں گا' پھر آپ نے ان شہداءكوان كے خون سميت فن كرنے كاسم دیا' آپ نے ان كی نما نہ جنازہ ادانہيں كی ان شہداءكوس بيں دیا گیا۔

اس بارے میں حضرت انس بن ما لک تکافی سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی میں یو انڈ میں : حضرت جابر تکافیز سے منقول حدیث ''حسن سے '' ہے۔

یہی روایت زہری ٹیٹائلڈ کے حوالے سے حضرت انس ڈلائنڈ کے حوالے سے نبی اکرم مُلَّائیلِ سے منقول ہے۔ ایک سند کے مطابق زہری ٹیٹائلڈ سے حضرت عبداللہ بن نتخلبہ رکائنڈ کے حوالے سے، نبی اکرم مُلَائیلِ سے منقول ہے۔

957- اخرجه البخارى (284/3) كتاب الجدالز : باب: الصلولا على الشهيد حديث (1343) وباب دفن الرجلين والثلاثة فى قبر، حديث (1345) وباب: من لم ير غسل الشهداء، حديث (1346) وهاب من يقدم فى اللحد، حديث (1348'1347) وباب: اللحد والشق فى القبر حديث (1353) وابو داؤد (213/2) كتاب الجدائز، باب الشهيد يفسل حديث (3138'3136) والنسائى (62/4) كتاب الجنائز: باب : ترك الصلولا عليهم، حديث (1355) وابن ماجه (1451)كتاب الجدائز : باب: ما جاء فى الصلولا على الشداء ودفنهم، حديث (1514) حديد (م336) حديث (1955) عن الليث بن سعد، عن الزهرى عن عبد الرحين بن كعب عن جابر بن عبد الله به .

بعض راویوں نے اس روایت کوحضرت جابر ڈلائٹڑ کےحوالے سے بھی نقل کیا ہے۔ شہید کی نماز جناز ہ کے بارے میں اہلِ علم کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ ایپز پر بیا

يكتاب المجناذ

لبعض اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں : شہید کی نما ز جناز ہ ادانہیں کی جائے گی۔ اہلِ مدینہ اس بات کے قائل ہیں۔

امام شافعی تریز ادرامام احمد تریز اللہ سے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ بعض اہلِ علم اس بات کے قائل ہیں : شہید کی نما ز جنا ز ہ ادا کی جائے گی۔

ان حضرات نے اس حدیث کودلیل کے طور پر پیش کیا ہے : نبی اکرم مَنَّالَقَیْنِ نے حضرت حمزہ دلگُنُونُ کی نماز جنازہ ادا کی تقلی امام سفیان توری ت<sup>ع</sup>شید ، اور اہلِ کوفہ اسی بات کے قائل ہیں ۔ امام اسخن ت<sup>عش</sup>اللہ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے ۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْقَبُرِ

باب44: قبر يرنماز جنازه اداكرنا

958 سنر حديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَحْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ اَخْبَرَنِى مَنُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَى قَبُرًا مُنْتَبِذًا فَصَفَّ اَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ مَنُ اَخْبَرَكَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ <u>فَى اللَّهِ -</u> قُسَلَّمَ وَرَاَى قَبُرًا مُنْتَبِذًا فَصَفَّ اَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ مَنُ اَخْبَرَكَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَهْلِ بُنِ حُنَيْفٍ - قُسَلَّمَ وَرَاًى قَبْرًا مُنْتَبِذًا فَصَفَّ اَصَّحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ مَنُ اَخْبَرَكَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَهْلِ بُنِ حُنَيْفٍ

عَلَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحْدِيْتٌ

مَدامَبِ فَقْبَهَاءَ: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـلَاعِنَدَ اكْثَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرِهِمُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسْحَقَ وقَالَ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْسِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِذَا دُفِنَ الْمَيَّتُ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِ صُلِّى عَلَى الْقَبُرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بُنِ عَلَى الْقَبُرِ وقَالَ اَحْمَدُ وَاِسْحَقُ يُصَلَّى عَلَى الْقَبُرِ وَكُمَ عَلَى الْقَبْرِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بُن

حديث ويكر فَظَلا اَتَحْشَرُ مَا سَمِعْنَا عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ أُمَّ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بَعْدَ شَهْرِ

958-احَرجه المحارى (222/3) كتاب الجدائز، باب: الصفوف على الجنازة، حديث ( 1319) وهاب: صفوف الصيبان مع الرجال في الجنائز، حديث (1321) وباب: سنة الصلوٰة على الجدائز، حديث (1322) وباب: صلوٰة الصبيان مع الناس على الجنائز، حديث (1326) وهاب، الصلوٰة على القبر بعد ما يدفن، حديث (1336) ومسلم (365/3 الابی) كتاب الجنائز، باب: الصلوٰة على القبر، حديث (1326) و65/69 ادؤذ (227/2) كتاب الجنائز، باب: التكبير على الجنائزة، حديث (3196) والنسائي ( 65/4) كتاب الجنائز، باب: الصلوٰة على القبر، حديث (1306) وابو ادؤذ (227/2) كتاب الجنائز، باب: التكبير على الجنائزة، حديث (3196) والنسائي ( 65/4) كتاب الجنائز باب: الصلوٰة على القبر، حديث ( 2024-2023) وابس ماجسه ( 1691) كتاب السجنائز، باب: هما جاء في الصلوٰة على القبر، حديث ( 1530) واخرجسه احدد ( 2024-2023) عن الشعبى عن ابن عباس

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	s.	(Ar2)	ی (جلداول)	<sub>چا</sub> تیری <b>بامع ترمض</b>
زيارت کي ہے: نبي	نه بی اکرم مظلفا کی	، بيد بات بتائي ب جنهوں _	) بیان کرتے ہیں: مجھےان صحابی نے	♦₽ ♦₽ شتو
	یانماز جنازه ادا کی۔	اساتھیوں کی صف بنوا کراس ک	لگ تھلک قبر کور یکھا'تو آپ نے اپنے	اكرم منكظم في أيك أ
للانے۔	حضرت ابن عباس ذكافته	ل ہے؟ انہوں نے جواب دیا:	ت کیا کیا: آپکو بیہ بات کس نے بتا ک	سعنی سے دریاف
ی مذہ حضرت عامر بن	م، حضرت ابو ہر میرہ دلیا	یم، حضرت میزید بن ثابت طالعه	حضرت اکس طالفتن، حضرت بریده طالع	اں بارے میں
•		لٹن سے احادیث منقول ہیں۔	لثاده طلائنة اور حضرت سهل بن حنيف رطخ	ربيعه وكالثنة بحضرت البوز
		المسيمنقول حديث ''حسن صحيح'	یفر ماتے ہیں : حضرت ابن عباس ڈانچ	امام ترمذي خطن
ياجائے گا۔	یک ا <i>س حدیث پر<sup>ع</sup>ل ک</i>	کھنے دالے اکثر اہلِ علم کے نز د	کےاصحاب اورد گیر طبقوں سے تعلق ر	نى أكرم مكالينيكم
		بات کے قائل ہیں۔	به امام احمد خض الذاور امام الطق عن الله اس	امام <b>شافعی</b> عض
			نے بیہ بات بیان کی ہے۔ قبر پرنماز جناز	لبض ابل علم -
•	-		ویکی یہی رائے ہے۔	امام ما لک تحشانگ
توقبر يرنماز جنازه	از جناز ه ادانه کی گئی ہوئ	م میں دفن کیا گیا ہو کہ اس کی نم	اللیفر ماتے ہیں : جب میت کوایسے عا <sup>ل</sup>	ابن مبارک رکھ
				ادا کر کی جائے گی۔
			ورامام الطحق وشيشة فرماتے ہيں: (مرحوم	
، کے حوالے سے	ا ہے وہ سعید بن مسیتب سریت	،ہم نے جوزیادہ تر روایت سن	، بیربات بیان کی ہے: اس بارے میں	ان دونوں نے
			مَنَاتِينَةِ فَ حضرت سعد بن عباده رضاعة كَ مَنْتَقَيْةِ مِنْ مُنْتَقَيْةِ مُنْتَقَعَة مُنْتَقَعَة مُ	
لَهُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ	سَعِيْدِ بْنِ أَبِي عَرُوْبَ	حَدَّثْنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْلٍ عَنُ	ِي <b>ث</b> :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ -	
1	·	بالله مراد مراثر مروا	۵ ۲۰۰۰	سَعِيْلِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مَتَ
ليها وقد مضى	، فلما فَدِم صَلَّى عَ	سلى الله عليه وسلم عاتِب	ِ: أَنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ وَالنَّبِيُّ <del>مَ</del>	_
	ا میں کہ متلاظ	بين طالبينك كمن والمرويكما وتقتال بيهري		لِلْإِلْكَ شَهْرٌ
وقت وہاں موبود بنین کی دالہ یہ ک	یا۔ بن کرم کالیٹر) ک کو (لیعنی حضہ ہو سے طل	عکر ری عنہ کی دور کد کا کا مطال ہوتے جزارہ دادا کر زمالانکا اس واقعہ	بن میتب بیان کرتے ہیں :حضرت <sup>س</sup> نشریف لائے نو آپ نے ان کی نماز	نېل تور مې تونې
یکند ک والکرکا ہے	رور <sup>ن</sup> بر <i>ت شر</i> در	بها ده در ک کالا شده ک در عد	سریف لانے تو اپ نے ان 0 مرک سیافتا	د صال کے جنب آپ د صال کو)ایک ماہ گز
	عَالَ الْحَدَّة	مَا اللهُ عَلَى مِعَالَ اللهُ	ري عار بُ مَا جَآءَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ م	
				Ļ
6		ام کانجاش کی نماز جنازہ موجود دورو	, ·	
بُنُ الْمُفَصَلِ	فدة قالا حدثنا بشر	بَنْ حَلْفٍ وَحَمَيدَ بِن مَس	مريث: حَدَّثَة مَا أَبُو سَلَمَةً يَحْيَى	<b>960</b>
		· ·	شيبة (360/3) والبيهقي (48/4)	··· · • حرجه ابن ابی

حَةَبَنَا يُؤْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِيْنَ عَنُ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ مَتَن حَدِيثَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوْا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفُنَا تَحَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيَّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيّتِ فى البابِ نوَفِى الْبَابِ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِى سَعِيْدٍ وَّحْذَيْفَةَ بْنِ آسِيدٍ وَّجَدِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَكَم حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسًى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ مِّنُ هَـذَا الْوَجْهِ تَوَضَّ راوى:وَقَـدُ رَوَاهُ أَبُـوُ قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ آبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَآبُو الْمُهَلَّبِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمِنِ بْنُ عَمْرِو وَيُقَالُ لَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حج حضرت عمران بن حصین ترکیفنیان کرتے ہیں: نبی اکرم منافیظ نے ہمیں فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے تم الطوادراس كي نماز جنازه اداكرو! راوی بیان کرتے ہیں: ہم لوگ کھڑے ہوئے ہم نے صف قائم کی جس طرح نماز جنازہ کی صف قائم کی جاتی ہے اور ہم نے نجاش کی نماز جنازہ اس طرح ادا کی جیسے سی بھی میت کی ادا کی جاتی ہے۔ اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ ڈلیٹھڈ، حضرت جابر بن عبداللہ ڈلیٹھٗ، حضرت ابوسعید خدری ڈلیٹھڈ، حضرت حذیفہ بن اسید ڈلیٹھُڈ، حضرت جرمير بن عبدالله دلائني سے احاديث منقول ہيں۔ امام ترمذی مشیغ ماتے ہیں: بیجدیث "حسن صحیح" بے اور اس سند کے حوالے سے "غریب" ہے۔ ابوقلا بہنے اس دوایت کواپنے چچاابومہلب کے حوالے ہے ،حضرت عمران بن حصین دلائین کے حوالے سے فقل کیا ہے۔ ابوم ہلب نامی رادی کا نام عبدالرحن بن عمر وہے۔ ایک تول کے مطابق ان کا نام معاد سہ بن عمر دہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ الصَّلُوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ باب45: نماز جنازه اداكرن كى فضيك 961 سندِحديث: حَدَّثَنَا ٱبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ٱبُوْ سَلَمَةَ عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْنِ حَدِيثٍ: حَنْ صَلَّى عَـلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنُ تَبِعَهَا حَتّى يُقُطَى دَفْتُهَا فَلَهُ قِيْرَاطَان اَحَدُهُمَا اَوُ ٱصْغَرُهُ مَا مِثْلُ ٱحْدٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَٱرْسَلَ الى عَائِشَةَ فَسَالَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ صَدَقَ آبُوُ هُرَيْرَة 960- اخرجه مسلم (364/3 الابي )كتاب الجنائز، باب: في التكمير على الجنازة، حديث ( 953/67) والنسائي ( 57/4) كتاب الجنازة، ياب: الأمر بالصلوة على البيت، حديث ( 1946 ) وباب: الصفوف على الجنازة، حديث (1975 ) وابن ماجه ( 1/14) كتاب الجنائز: بأب: ما جاءة \*\* الصلوكا على النجاشى، حديث (1535) اخرجه احد (1/43'433'434)عن يونس، عن عدد بن سيرين، عن عدران بن -1961 الحرجة احدة (470/2<sup>4</sup> 503'498) عن عدد بن عدود عن ابي سلية عن ابي هريرة به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدُ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَنِيْرَةٍ

فى الباب ذوَفِى الْبَساب عَنُ الْبَرَاءِ وَعَبُدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّآبِى سَعِيْدٍ وَّٱبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَابْنِ عُمَرَ وَتَوْبَانَ

تصم حدیث قَالَ أَبُو عِیْسلی: حَدِیْتُ آبِی هُرَیْرَةَ حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ قَدْ دُوِی عَنْهُ مِنْ غَیْرِ وَجْدٍ حج حصرت ابو ہریرہ رکھنڈیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَکھین کے ارشاد فر مایا ہے: جو من ماز جنازہ ادا کرے اے ایک قبراط تواب ملے گا اور جو محض میت کے دفن ہونے تک اس کے ساتھ جائے اے دو قیر اط تواب ملے گا۔ ان میں سے ایک (رادی کو حک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں ) ان دونوں میں سے چھوٹا (قیراط) اُحد پہاڑ جتنا ہوگا۔

راوی کہتے ہیں : میں نے اس حدیث کا تذکرہ حضرت ابن عمر نظاف سے کیا تو انہوں نے سیّدہ عائشہ نظاف کو پیغام بھیجا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: سیّدہ عائشہ نظاف نے بتایا: حضرت ابو ہریرہ نظاف نے صحیح بیان کیا ہے تو حضرت ابن عمر نظاف نے فرمایا: ہم نے تو بہت سے قیر اط ضائع کردیے۔

اں بارے میں حضرت براء دخل خطرت عبداللہ بن منفل دخلین ، حضرت عبداللہ بن مسعود دخلین ، حضرت ابوسعید خدری دخلینی حضرت ابی بن کعب دخلینی ، حضرت ابن عمر ذخلینی اور حضرت توبان دخلینی سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی تو اللہ عنر ماتے ہیں : حضرت ابو ہریہ ہ دخلینی سے منقول حدیث '' حسن صححین '' ہے۔ یہی روایت دیگر اساد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب46: بلاعنوان

بَابِ الْحُوُّ

**962** سنير حديث : حدَّدْتَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّنَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَال سَمِعْتُ الْمُعَذِّمِ قَالَ صَحِبْتُ ابَا هُرَيُرَةَ عَشْر سِنِيْنَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مُنْنُ حديث: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَحَمَلَهَا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَدْ قَصَى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهَا مَنْنُ حديث: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَحَمَلَهَا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَدْ قَصَى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّها حم محديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ وَرَوَاهُ بَعْصُهُمْ بِهْذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَرُفَعُهُ وَ تَعْرَ دَاوَلَ وَابَوُ الْمُعَذِّمِ السُمُهُ يَزِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ وَصَعَفْهُ شَعْبَةُ مَنْ حَدَابَ وَالْمُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً وَحَمَلَها ثَلَاتَ مَوَّاتٍ فَقَدُ قَصَى مَا عَلَيْهِ مِنْ حَقِّها مَنْ حَدَابَ وَلَكُنُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْهُ عَدَيْ عَدَيْهُ عَنْهُ مَعْبَةُ وَ وَتَ حَدَاوَنُ وَالْحَدَى وَالْمُعَذِّمَ السُمُهُ يَذِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ وَصَعَفْهُ شُعْبَةُ مح الله الامناد والى وَالْمُعَذِّمَ اللَّهُ مَنْ حَدَابَةُ مَنْ مَعْ بَعْنُهُ اللَّهُ عَدْبَةُ مَعْبَةُ مَنْ مَنْ مَنْ عَلَيْهُ وَلَقُنْ مَنْ مَالْعَنْ مَنْ عَلَيْ مَنْ مَنْ عَنْ مَنْ عَنْ مَعْبَةُ مَعْ حَدَ الْعَمْ مَنْ عَلَيْنَا مِ حَدَى اللَّهُ عَذَيْ مَنْ مَنْ عَنْ عَلَى مَنْ عَلَيْهُ مَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْهُ مَائِعُ مَا عَلَيْ مَوْنَ الْعُمَةُ مُعْمَةً الْمَا عَنْ مَنْ عَلَيْهُ مَنْ مَنْ عَنْ مَنْ عَالَا مُعْذَى مَا عَالَا مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَيْنَ مَنْ عَنْ عَلَيْهُ مَنْ عَالَ الْمُ عَنْ عَنْ عَالَا مُعْذَى عَنْ عَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَالَا مَا عَنْ عَدْ مَنْ عَلَيْ مَنْ عَلَيْ مَا عَالَا مَا عَدْ عَالَا مَا عَدْ عَنْ عَنْ عَنْ مُنْعَانَ وَصَعْنَ عَلَيْهُ مَنْعَانَ الْعُنْعُ مَنْ عَالَةُ عَنْ عَنْ عَنْ مَنْ عَالَةً مَنْ عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْ مَا عَلَيْهُ مَنْ عَلَقُونُ مُنْ عُنْ عَلَيْ مَا عَلَيْ مَنْ عَنْ عَنْ عَالَ عَالَةُ مَنْ عَا عَنْ عَا عَلَيْ مَنْ عَا عَلَيْهُ مَنْ عَا عَلَيْهُ مَنْ عَالَةُ مَا عَنْ عَا عَنْ عَا عَانَ مَنْ عَلَيْ مَعْتَقُولُ عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَنْ عَا عَالَا مَنْ عَائَنَا مَنْ عَا

# https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

ابوم برم نامى راوى كانام يزيد بن سفيان ب شعبه ن انبي ضعيف قرار ديا ب -بَابٌ هَا جَآءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

باب47: جنازے کے لیے گھڑے ہوجانا

963 سنر عديث: حَدَّقَنا فُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ سَالِمٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ عَامِرِ بُنِ رَبِيُعَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيُثُ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنُ عَامِرِ بُنِ رَبِيْعَةَ عَنُ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْن حديث: إذَا رَايَتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمُ آوُ تُوضَعَ

قُ*نُ الْبِابِ:* قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ وَّجَابِ وَّسَهُلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَّقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَّاَبِى هُرَيْرَةَ حَكَم حد بِيث: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْبُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

میں جب مجم جنازے کو دیکھوتو اس کے لئے محضرت عامر بن ربیدہ دیکھوتو اس کے لئے کھوتو اس کے لئے کہ محضرت عامر بن ربیدہ دیکھوتو اس کے لئے کھوتو اس کے لئے محضرت عامر بن ربیدہ دیکھوتو اس کے لئے کھوتو اس کے ل

اس بارے میں حضرت ابوسعید خدری ڈلائٹز، حضرت جابر ڈلائٹز، حضرت سہل بن حنیف ڈلائٹز، حضرت قیس بن سعد ڈلائٹز اور حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹز سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی عرب فغرماتے ہیں :حضرت عامر بن ربیعہ رکھنٹ منقول حدیث ''حسن صححے'' ہے۔

964 سنرِحديث: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيَّ الْجَهُضَمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَلَّلُ الْحُلُوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ اللَّسُتُوَائِنٌ عَنْ يَّحْيَى بْنِ آبِى كَثِيْرٍ عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنُ آبِى سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ اَنَّ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْنَ حَدَيثَ: إِذَا رَأَيْتُهُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوْا لَهَا فَمَنُ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ حَمَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْثُ آبِي سَعِيْدٍ فِيُّ هَـذَا الْبَابِ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

مدابب فقيها ء: وَهُو قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ قَالًا مَنُ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَا يَقَعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ عَنُ أَعْنَاق الرِّجَالِ 1963- اخرجه المعادي (212/3) كتاب الجنالز: باب: القيام للجنازة، حديث (1307) وهاب، متى يقعد إذا قام للجنازة، حديث (1308)

963- اخرجه المعارى (2/2،12) كتاب الجنائر. باب. القيام للجنازة، حديث (35/28) 985/75، 985/75 (2000) وابوادؤد (2/22) كتاب الجنائز، باب: مسلم (367/3 الابی) كتاب الجنائز باب: القيام للجنازة، حديث (35/28) 985/75، 985/75، 985/98) وابوادؤد (2/22) كتاب الجنائز، باب: القيام للجنازة، حديث (372) والنسائى (44/4) كتاب الجنائز باب، الام بالقيام للجنازة، حديث (1915) وابن ماجه (1/294) كتاب الجنائز، باب : ما جاء فى القيام للجنازة ، حديث (1542) كتاب والمدر (3/214) والمان المجنازة، حديث (1015) وابن ماجه حديد (ص130) حديث (315) عن ابن عدر، عن عام بن ربيعة به:

964- اخرجه المحارى (13/3) كتاب الجنالز: باب: من تبع جنازة فلا يقعد حتى توضع عن مناكب الرجال- حديث (1310) ومسلم (1369- اخرجه المحاري (13/3) كتاب القيام للجنازة، حديث (199/77) والنسائى (44/4) كتاب المجنائز باب : السرعة بالجنازة، حديث (1914) (1369 الابى) كتاب الجنائز، باب القيام للجنازة، حديث (1977) والنسائى (44/4) كتاب المجنائز باب : السرعة بالجنازة، حديث (1914) وباب: الامر بالقيام للجنازة، حديث ( 1917)، وهاب، الجلوس قبل ان توضع النجازة، حديث (1998) عن يحيئ بن كثير عن ابي

كِنَابُ الْجَنَا	• '	·
	•	

### (۱۳۱)

وَلَدُرُوىَ عَنُ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّهُمُ كَانُوُا يَتَقَدَّمُوْنَ الْجَنَازَةَ فَبَقُعُدُوْنَ قَبْلَ اَنْ تَنْتَهِى اللَّهِمُ الْجَنَازَةُ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ

میں حضرت ابوس مید خدری طالفت بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملکظیم نے ارشاد فر مایا ہے: جب تم جناز بے کو دیکھونو کھڑے ہوہاد اجتحص اس کے ساتھ جار ہاہو دہ اس دفت تک نہ ہیٹھے جب تک جناز بے کور کھنہ دیا جائے۔

امام ترمذی توسیست میں بخصرت ابوسعید خدری لائٹن سے منقول بیر حدیث جواس بارے میں ہے وہ'' حسن سیحے'' ہے۔ امام احمد توسیسی اور امام اسطن توسیسی کی یہی رائے ہے : مید دونوں میہ بیان کرتے ہیں : جوشض جنازے کے ساتھ جار ہا ہو دہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک جنازے کولوگوں کے کندھوں سے اتار کر (زمین پر)رکھ نہ دیا جائے۔

نبی اکرم مَلَافِظِ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے بارے میں بیہ بات ہیان کی گئی ہے: وہ لوگ جنازے کے آگے جاما کرتے تھے اور جنازے کے وہاں پینچنے سے پہلے ہی بیٹھ جایا کرتے تھے۔ امام شافعی میشید کی بھی یہی رائے ہے۔

بَابِ الرُّخْصَةِ فِي تَرُكِ الْقِيَامِ لَهَا

باب48: جنازے کے لئے قیام نہ کرنے کی رخصت

965 سمٰ حِديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثَ عَنُ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنُ وَّاقِدٍ وَّهُوَ ابْنُ عَمُرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنُ نَّافِع بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ

مَتَّنِ حَدِيثُ: أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ فِى الْجَنَائِزِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِقٌ قَامَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَعَدَوَفِي الْبَابِ عَنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ وَّابُنِ عَبَّاسٍ

حكم حديث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: تَحَدِيْتُ عَلِيَّ حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ وَّفِيْهِ دِوَايَةُ اَرْبَعَةٍ مِّنَ التَّابِعِيْنَ بَعْضُهُمُ عَنُ بَعْضِ مُراب فُقْهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ بَعْضِ آهُلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِتُ وَهِ نَذَا اَصَحُ شَىءٍ فِى هٰذَا الْبَابِ وَهُسَذَا الْحَدِيْتُ نَاسِخٌ لِلْاوَّلِ إِذَا رَايَتُهُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوْ اوْقَالَ اَحْمَدُ إِنْ شَاءَ قَامَ وَإِنْ شَاءَ لَمُ يَقُمُ وَاحْتَجَ بِأَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رُوِى عَنْهُ آنَهُ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَهِ كَذَا قَالَ السُّافِعِ ثُنُ مَاءَ قَامَ وَإِنْ شَاءَ لَمُ يَقُمُ وَاحْتَجَ بِأَنَ

قُولْ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْجَنَازَةِ ثُمَّ قَعَدَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآى الْجَنَازَةَ قَامَ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ بَعْدُ فَكَانَ لَا يَقُومُ إِذَا رَاى الْجَنَازَةَ

965- اخرجه مالك في المؤطا ( 232/1 ) كتاب الجنالزة، باب: الوقوف للجنائز والجلوس على المقابر، حديث (33) ومسلم ( 37/3-الإلى) كتاب الجنائز باب: نسخ لليقام للجنازة، حديث ( 962/28 ' 962 ) وابو داؤد ( 221/2 ) كتاب الجنائز، باب القيام للجنازة، حديث ( 3175 ) والنسالي ( 77/4 ) كتاب الجنائز، باب، الوقوف، حديث ( 1999 – 2000 ) وابن ماجه ( 138/131/83'82/1493/1 ) والحبيدى ( 28/1 ) حديث ( 51 ) عن شعبة عن عمد بن المنكدر عن مسعود بن الحكم عن على بن ابي طالب به.

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(۱۳۲)		جهاعیری <b>جامع نتومض ی</b> (جلداوّل)
بنازے کے لئے کھڑے ہوجانے کا	ء میں منفول ہے: ان کے سامنے ج	ب رفاقتہ کے بارے	🗢 🗲 حضرت على بن ابوطالي
ل کھڑے ہوجایا کرتے تتھ پھربعد میں	م <sup>را</sup> تخذف فرمایا: نبی اکرم ملاکلی میل	بإسط توحضرت على	مسلهو كركيا كياجب تك السے رکھاندہ
		ام کوترک کردیا تھا)	آپ نیصےر ہتے سکھ( میں آپ نے قیا
	نى ئىڭىئاسسا جادىي منقول بىي _	رحفرت ابن عباس	اس بارے میں امام حسن رظافتُداور
	نقول حدیث''حسن صحیح'' ہے۔	مزت علی طالبین منرت علی طلاق	امام تر مذی میں بغرماتے ہیں <sup>حر</sup>
			اس روایت کوچارتا بعین نے ایک
	,	ل کیاجائےگا۔	بعض اہل علم کے نز د بک ہے ہیں رع
ہلی والی حدیث کومنسوخ کرتی ہے۔	ب سے زیادہ متندروایت بے اور بیہ		
	دجاؤ _	۔ کودیکھوتو کھڑے ہو	جس میں سیارشادہے: جبتم جنازے
انہوں نے بیددلیل پیش کی ہے: نبی			
			اكرم منا يظم من ميردوايت منقول ب:
			امام أسطن بن ابرا ہیم عضاللہ نے ک
ور بیٹھے بھی رہے ہیں ان کے کہنے کا	4.2	<u>,                                     </u>	
، بعد آپ نے اس عمل کوترک کردیا'			مقصد بیہ ہے: نبی اکرم مُكَانِیْتُم سلج جس
			اس کے بعد آپ مَنْافَظُم جناز کے ود کچ
لَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا	، اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحُدُ لَ	وُلِ النَّبِيِّ صَلَّى	بَابُ مَا جَآءَ فِي قَ
یسر <b>وں</b> کے لئے ہے'	مرہمارے لیئے ہے اور شق دو	م كارية رمان 'ل	باب49: نبي اكرم مَلْقَدْ
-	المصر بن عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْكُوَ		
			الْبَعْدَادِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَكَّامُ بُنُ
* * * *	لَّمَ اللَّحُدُ لَنَا وَالشَّقْ لِغَيْرِنَا	للَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ	مُتْن حديث:قَالَ النَّبِي صَ
	لِهِ وَعَالِشَةً وَابْنِ عُمَرٌ وَجَابِرٍ	جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّ	فى الباب: وَفِي الْبَابِ عَنْ
هُـذَا الْوَجْعِ	نَبَّاسٍ حَذٍيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ	لى: حَدِيْتُ ابْنِ عَ	تحكم حديث: قالَ أبو عِيْسًا
یں)لحد (بنانے کاطریقہ) ہمارے	نبی اکرم مُلَقَقِظَ نے ارشادفر مایا: ( قبر ی		
·	ب ب، حديث (80/4) بالسلار (3208) م	وسروں کے لئے ہے سروں کے لئے ہے	لئے ہے اورشق ( کرنے کا) طریقہ د 966-اخر بجدہ ابو داؤد (231/2) کتاب
مکلاه، بن سلم الرازی، عن علی بن ع <sup>ید</sup>	استحباب اللحد، حديث (1554) جن < -	الجنائر ، باب ی ما جاء ق	966-اخرنجنه ابو دازد (2/۱۲ د2) هناب (2009) وابن ماچه ( (496/1 کتاب ۱

الأعلى عن أبيه عن سعيد بن جبير عن أبن عبأس به.

### (Arr)

اس بارے میں حضرت جریر بن عبداللہ رکانٹو ،سیّدہ عا مَشہصدیقہ ذکافیا، حضرت ابن عمر ذکافیا اور حضرت جابر دکانٹو سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذی مسینه فرماتے ہیں: حضرت ابن عماس بط محظم الصفول حدیث وحسن ' ہےاور اس سند کے دوالے سے ' غریب ' ہے۔ بَابُ مَا يَقُوُلُ إِذَا ٱدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ

باب50: جب میت کواس کی قبر میں اتاردیا جائے تو کیا پڑھا جائے؟

**967** سنر حديث: حَدَّثَنَا أَبُوُ مَعِيْدٍ الْاَشَجُ حَدَّثَنَا أَبُوُ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَتْنِ حديث: اَنَّ النَّبِتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَلَمَ كَانَ اِذَا اُدُخِلَ الْمَيْتُ الْقَبُرَ وَقَالَ آبُوُ خَالِدٍ مَرَّةً اِذَا وُصِعَ الْمَيْتُ فِى لَحُدِه قَالَ مَرَّةً بِسُمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً بِسُمِ اللَّهِ وَعَلَى مُنْ الْعَدِّرُ حَدَّثَنَا الْمَعْتَ

. حَكَم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـٰذَا الْوَجْهِ

<u>اسادِد يمر</u>َقَدُ دُوِىَ هُــذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ هُـذَا الْوَجْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَدَوَاهُ اَبُو الصِّـدِّيْقِ النَّاجِىُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَقَدْ دُوِىَ عَنْ اَبِى الصِّدِيْقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا اَيْضًا

مح حضرت ابن عمر تُكْفَلْنابيان كرتے بيل: نجى اكرم مَكَافَيْنَ كَذمانة اقدس من جب كى ميت كوقبر ميں اتارديا جا تا تھا۔ ابوخالد تامى رادى كى روايت ميں بيالفاظ بيں: جب ميت كواس كى لحد ميں ركھا جا تا تھا تو نجى اكرم مَكَافَيْنَ ايك مرتبديد پر حصے تھے: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَحَلَى سُنَةٍ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(ہم اس میت کواللہ تعالیٰ کے نام سے بر کت حاصل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور اس کے رسول کے دین پر (یقین رکھتے ہوئے) قبر میں اتارتے ہیں)۔

> امام ترمذی میسینفر ماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن'' ہے اور اس سند کے حوالے سے ''غریب'' ہے میں امام ترمذی میں میں نظریب'' ہے منقول ہے۔ یہی روایت و مگراسناد کے ہمراہ حضرت ابن عمر رفتا شن کے حوالے سے 'بی اکرم سَلَّ شِیْلَ سے منقول ہے۔ الوصدیق ناجی نے اسے حضرت ابن عمر نظانین کے حوالے سے 'بی اکرم مَلَّا شِیْلَ سے نقل کیا ہے۔

اَیک روایت کے مطابق بیا بوصد ایق ناجی کے حوالے سے ، حضرت ابن تمریکی محفوف ' روایت کے طور پر بھی منقول ہے۔ بَابُ هَا جَآءَ فِی النَّوْبِ الْوَاحِدِ یُلْقَی تَحْتَ الْمَيِّتِ فِی الْقَبَرِ محد قہ مد

باب51: قبر میں میت کے پنچ ایک کپڑ ابچھا نا

<sup>67/</sup> اخرجه ابن ماجه (494/1) كتاب الجنالز، باب ما جاء في ادخال البيت القبر، حديث (1550) عن نافع عن عبد الله بن عبر بعد

بين معن جغف في حالية المان عنها في
968 سنرِحديث: حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ اَحْزَمَ الطَّائِقُ الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا عُشْمَانُ بُنُ فَرْقَدٍ قَال سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ
محمد عن ابيد قال منتن حديث: اللَّذِي ٱلْحَدة قَبْرَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو طُلْحَةً وَاللَّذِي ٱلْقَى الْقَطِيفَة تَحْتَهُ
يَّةُ قَبَانُ مَدْلًا بِبَيْهِ إِبِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مسورى موتى وسون ميوعينى معرفي مير ويسمى معدمير ويسمع من الله بنُ آبِي دَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ شُقُرَانَ يَقُولُ آنَا وَاللَّهِ طَرَحْتُ
الْقَطِيفَةَ تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ
فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ
حَكَم حديث: قَالَ ٱبُو عِيْسَى: حَدِيْثَ شُقُرًانَ حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ
<u>اسادِديگر:وَرَو</u> لى عَلِيٌّ بُنُ الْمَدِيْنِيِّ عَنُ عُثْمَانَ بْنِ فَرْقَدٍ هُـذَا الْحَدِيْتَ
<u>می می مرکز میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں</u>
نے نبی اکرم مَتَاثِينَةٍ کی قبر مبارک کی لحد تیار کی تھی اور نبی اکرم مَتَاثِينَةٍ کے آ زاد کردہ غلام حضرت شقر ان ڈلائٹنے نے آپ مَنَاثِينَةِ کے لئے
ینچے جا در بچھا کی تھی۔ سیچے جا در بچھا کی تھی۔
یپ پر میں امام جعفرصادق ﷺ پیہ بات بیان کرتے ہیں: ابن ابی رافع نے مجھے سہ بات بتائی ہے: میں نے حضرت شقر ان رکائٹنڈ کو سہ
بیان کرتے ہوئے ساہے: اللہ کی قسم ! میں نے نبی اکرم مَتَالَيْظِم کی قبر مبارک میں آپ کے لئے نیچے چا در بچھائی تھی۔
۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں: )اس بارے میں حضرت ابن عباس ٹنگنہ کا سے حدیث منقول ہے
امام ترمذی عشیند فرماتے ہیں: حضرت شقران طلق سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔ اذا سر
علی بن مدینی نے اس روایت کوعثان بن فرقد کے حوالے سے طل کیا ہے۔
ORO سِرْجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَادِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ سَعِيدٍ عَنْ شَعْبَةً عَنَّ ابِي حَمَزَةً عن ابّن عَبّاس
مَنْنِ حِدِيثٍ:قَالَ جُعِلَ فِيْ قَبُرِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَطِيفَة حَمَّرًاءً
استادِديگر : قُالَ وقَالَ مُحَمَّدُ بَنُ بَشَّادٍ فِي مَوْضِعِ الْحَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَدٍ وَيَجْيِى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ آبِي
جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّهَـذَا أَصَبُّ
حكم جديثٌ: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَلِيْتٌ تَحْسَنُ صَحِيْحٌ
توضيح راوي: وَقُبْلُهُ رَوِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ القَصَّابِ وَاسْمَهُ عِمْرَانَ بَنِ ابِي عَطاءٍ وَرُوِي عَنَ ابِي جَمَرَة
المُّ يَسَسَّدُ مُدَمَّدُ عَمَّدًا أَوَ كَلاهُمَا مِنْ أَصْحَابِ إِبَنِ عَبَّاسِ
مَنْ جَاصِرًا - أَتَقَةُ مُنْ جَارَاتُ عَيْاسِ أَنَّهُ حَرِقَ أَنْ يَلَقَّى فَضَحْتَ الْمُبْتِ فِي القبو شيء
ا تماريحا به وقد دوى على بي بي بي بي . 969- اخرجه مسلم ( 378/3)- الابى كتاب الجنائز، بأب: جعل القطيفة فى القبر، حديث ( 967/91) وللنسائى ( 81/4) كتاب الجنائز، باب: وضع الثوب فى الملحب، حديث ( 2012) واخرجه احدد ( 228/1) عن شعبة، عن ابى جدرة، عن ابن عباس به.
For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

المجنالز	ات ا	5
<i></i>	-	_

<u>نداہب فقتہاء</u> نوالی هلذا ذهب بعض الحل العلم حص حضرت ابن عباس تلاق بنایان کرتے ہیں : نبی اکرم مذاتیح کی قبر مبارک میں سرخ چا در رکھی گئی تھی۔ بجی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس تلاق کی سنقول ہے اور بیزیا دہ متند ہے۔ امام تر مذکی تو مشیر خارب نے ہیں : بی حدیث 'حسن صحیح'' ہے۔ شعبہ نے ابو حمز ہو صحیح کے حوالے سے اس روایت کو قال کیا ہے۔ ان کا نام عمران بن ابو عطاء ہے۔ بری روایت ابو جمرہ صحیح کے حوالے سے اس روایت کو قال کیا ہے۔ ان کا نام عمران بن ابو عطاء ہے۔ بی روایت ابو جمرہ صحیح کے حوالے سے اس روایت کو قال کیا ہے۔ ان کا نام عمران بن ابو عطاء ہے۔ ہی روایت ابو جمرہ صحی کے حوالے سے قال کی گئی ہے ، جن کا نام اس میں ان جاران ہے۔

حفرت ابن عباس ٹی جنگ سے میرروایت بھی منقول ہے :ان کے نزدیک قبر میں میت کے پنچے کوئی بھی چیز رکھنا مکردہ ہے۔ بعض اہلِ علم نے اس رائے کو اختیار کیا ہے۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِى تَسُوِيَةِ الْقُبُوَرِ باب52:قبركوبرابركرنا

970 *سنرِحديث*:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُفْيَانُ عَنُ حَبِيْبِ بُنِ آبِى ثَابِتٍ عَنُ آبِى وَائِلٍ

مَنْنُ حَدِيثُ آنَّ عَبِلِيًّا قَالَ لَابِى الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ اَبَعَنُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي بِهِ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ آنُ لَا تَدَعَ قَبَرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ

> فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ جَابِرٍ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: حَدِيْتُ عَلِيٍّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

مُدابَبِ فَقْبِهَاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهُلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ اَنْ يُّرْفَعَ الْقَبَرُ فَوْقَ الْاَرْضِ قَالَ الشَّافِعِيُّ اَكْرَهُ اَنْ يُرْفَعَ الْقَبْرُ إِلَّا بِقَلْدِ مَا يُعْرَفُ اَنَّهُ قَبَرٌ لِكَيْلَا يُوطاً وَلَا يُجْلَسَ عَلَيْهِ

جے ابودائل بیان کرتے ہیں: حضرت علی ڈی ٹیڈنے ابو ہیان اسد کی سے بیفر مایا: میں تنہیں اس کام کے لیے بھیچ رہا ہوں' جس کام کے لیے نبی اکرم مَلَّ بیٹی نے مجھے بھیجا تھا' بیر کہتم کسی بھی اونچی قبر کو برابر کئے بغیر نہ پھوڑ مااور ہرتصویر کومٹادیتا۔ ابر اس میں جہ جب سے ماہنہ سے جہت ہوئی ا

ال بارے میں حضرت جابر ڈلائٹڑ سے بھی حدیث منقول ہے۔ امام تر مذی پڑھنڈ فرماتے ہیں : حضرت علی ڈلائٹڑ سے منقول حدیث'' حسن'' ہے۔

المل علم كنزديك ال حديث يرعمل كياجاتا ب: ان كنزديك قبركوزين ساونجار كمنا مكروه ب-1970- اخرجه مسلم (383/3- الابی) كتاب الجنائز، باب: الامر بتسوبة القبر - حديث (969/93) وابو داؤد (233/2) كتاب الجنائز، باب 50 تسوبة القبر، حديث (3218) والنسائی ( 88/4) كتاب الجنائنز: با: تسوية القبود اذا دفعت، حديث ( 2031) واخرجه احمد ( 128'96'89/1) من طرق عن ابی الههاج الاسدی عن عل بن ابی طالب به.

الأجَنائِز	2.00	
الجياز	دئاب	
	• •	

#### (ATT)

امام شافعی ﷺ مسليفر ماتے ہیں: میں اس بات کے مکروہ سمجھتا ہوں کہ قبر کو بلند کمیا جائے البتہ اتنا بلند کیا جاسکتا ہے کہ جس سے بیر پنہ چل جائے بی قبر ہے تا کہ لوگ اس کو پاؤں کے بیچے نہ دیں اور اس پر بیٹھیں نہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ الْمَشَيِ عَلَى الْقُبُوُرِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا وَالصَّلُوةِ اِلَيْهَا باب53: قبر پر چلنا'اس پر بیٹھنااس کی طرف منہ کر کے نمازیڑ ھنا مکروہ ہے 971 سنبرحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسُرِ بْنِ عُبَيْلِ اللَّهِ عَنُ أَبِى إِدُرِيْسَ الْخَوُلَانِيِّ عَنُ وَّاثِلَةَ بُنِ الْآسُقَعِ عَنُ أَبِى مَرْثَلٍ الْغَنَوِتِ قَالَ مَنْنِحدَيثُ:قَالَ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا فْى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ اَبِىُ هُرَيْرَةَ وَعَمْرِو بْنِ حَزُمٍ وَّبَشِيرٍ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ اساوديكر:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِنِ بُنُ مَهْدِيٍّ عَنَّ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِهٰ ذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ حُجْرٍ وَآبُوْ عَمَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسُرِ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنَّ وَّاثِلَةَ بُنِ ٱلْاسْقَعِ عَنْ آبِى مَرْثَدٍ الْعَبَوِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَيُسَ فِيهِ عَنْ آبِي إِدْرِيْسَ وَهَٰذَا الصَّحِيْحُ قَبَالَ أَبُوْعِيْسِلى: قَالَ مُحَمَّدٌ وْحَدِيْتُ ابْنِ الْمُبَارَكِ خَطَٱ أَخْطَا فِيْهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَزَادَ فِيْهِ عَنْ آبِي اِدْرِيْسَ الْحَوْلَانِتِي وَإِنَّهُمَا هُوَ بُسُرُ بُنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَّاثِلَةَ هِكَذَا رَوى غَيُرُ وَاحِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بُنِ يَزِيْدَ بُنِ جَابِرٍ وَّلَيْسَ فِيْهِ عَنُ آبِى إِذْرِيْسَ وَبُسُرُ ابَّنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَدُ سَمِعَ مِنُ وَّاثِلَةَ بْنِ الْكسقَع حے حضرت واثلہ بن اسقع ولائٹی ، حضرت ابوم ثد غنوی دلائٹی کے حوالے سے یہ بات تقل کرتے ہیں : نبی ا کرم مَلَائی کے حکم کے معلوم کی معلوم کے معلوم کر معلوم کے معلوم کے معلوم کے معلوم کے معلوم کے معلوم کر معلوم کے معلوم کر معلوم کے م معلوم کے معلوم معلوم کے معلوم ک معلوم کے ارشاد فرمایا ہے قبروں پر بیٹھونہیں اوران کی طرف رخ کر کے نمازادانہ کرو۔ اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹز، حضرتٍ عمر وبن حزم ڈلائٹز، حضرت بشیر بن خصاصیہ طلقنہ سے احادیث منقول ہیں۔ یمی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ 🖚 🗢 حضرت دا ثلہ بن اسقع مثلاثة؛ حضرت ابومرثد رظائفۂ کے حوالے سے نبی اکرم مُلَاظِیّز سے اس کی ما نندفش کرتے ہیں۔ اس روایت کی سند میں ابوا در لیس نامی راوی کا ذکر ہیں ہے اور سے روایت زیادہ منتد ہے۔ امام تر مدی میشد فر ماتے ہیں: امام بخاری میشند بیان کرتے ہیں: ابن مبارک میشند سے منقول روایت میں خطایا کی جاتی ہے اس میں ابن مبارک میں بنا الحکی کی ہے انہوں نے اس کی سند میں ابوا در لیس خولانی کا فرکرزا ئد کر دیا ہے: 971- اخرجه مسلم ( 385/3 الابي) كتاب الجنالز، بأب: النهى، عن الجلوس عن القبر والصلوة عليه، حديث (972/98،972/97) وابو داؤد (236/2) كتاب الجنالز، باب: كراهية القعود على القبر، حديث (3229) والنسائى ( 67/2) كتاب القبلة : باب: النهى عن الصلوة ال القبر، حديث ( 760)واخرجه احدد ( 135/4) وابن خزيدة (7/2) جديث ( 794/793) وعبد بن حديد (ص 172) حديث ( 473) من طوق عن واللة بن الاسقع، عن ابي مردَّد الغُدوى به.

# (112)

امام تر مذی تصلیف ماتے ہیں: سیصاحب بسر بن عبید اللہ میں جنہوں نے حضرت واثلہ دلاللہ اللہ عروالے سے روایت تقل کی ہے۔ دیگر کئی راویوں نے اس روایت کوعبدالرحمن بن بزید بن جابر کے حوالے سے بھی نقل کیا ہے اور اس کی سند میں بھی ادر کیس خولانی کانذ کرہیں ہے۔ بسر بن عبيد اللدف حضرت واثله بن اسقع تكافئ سے احاديث سي بي -بَابُ مَا جَآءَ فِى كَرَاهِيَةِ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا باب54 قبر کو پختہ کرنا اور اس پر لکھنا مکر وہ ہے 972 *سنرحديث: حَ*كَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ الْاَسُوَدِ اَبُوْ عَمْرٍو الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْج عَنْ آبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نتن حديث نهى النَّبِتُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَأَنْ يَّكْتَبَ عَلَيْهَا وَأَنْ يُنْنَى عَلَيْهَا وَأَنْ تُوطَآ طَم جديت: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلِي: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ اسٰادِديگر قَدْ دُوِىَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ جَابِرٍ توضيح راوى: وَقَلَدُ رَخَصَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي تَطْيِينِ الْقُبُوْرِ وقَالَ الشَّافِعِيُّ لَا بَأْسَ اَن يُطَيَّنَ الْقَبُرِ. أَنْ يُطَيَّنَ الْقَبُرِ. الشري حضرت جابر شاينيني الرت بين نبي اكرم مَلْالَيْنَمُ ن السبات سي منع كياب قبروں كو پخته كيا جائے يا ان پر پچھ لکھاجائے یاان پرکوئی عمارت تعمیر کی جائے یاان پرچلا جائے۔ امام ترمذی میں فرماتے ہیں: بیر حدیث ''<sup>حسن س</sup>یحے'' ہے۔ یہی روایت دیگراسنا دے ہمراہ حضرت جابر رکائٹڑے منقول ہے <sup>ب</sup>عض اہلِ علم جن میں حسن بصری ت<sup>عریب</sup> بھی شامل ہیں انہوں نے *فبرک*وگارے سے لیپنے کی اجازت دی ہے۔ امام شافعی ﷺ فرماتے ہیں: اس میں کوئی حرج نہیں ہے: قبر پر گارالگادیا جائے۔ بَابُ مَا يَقُوُلُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ باب55: جب آدمى قبرستان مين داخل بوئو كياير مص 973 سندِحد بيث: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ اَبِي كُدَيْنَةَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِي ظُبْيَانَ 972- اخرجه مسلم (383- الابي) كتاب الجنالز: باب: النهى عن تجعيص القبر والبناء عليه، حديث (970/95. 970/95) كتاب الجنائز، باب في البناء على القبر، حديث (3225) والنسائي ( 86/4) كتاب الجناائز: باب: الزيادة على القبر، حديث ( 2027) وباب: البناء على القبر، حديث (2028) وباب: تجصيص القبور، حديث ( 2029) وابن ماجه ( 498/1 ) كتأب الجنائز، باب ما جاء يف النهى عن البناء على القبور وتجعيصها والكتابة عليها، حديث ( 1562) واخرجه احبد (3392/295) بلفظ تقصص ( 399) بلفظ تجعص، وعبد بن حبيد

(ص325) حديث (1075) عن ابي الزبير عن جابربن عبد الله به۔ For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

عَنْ ٱبِيْدٍ عَنِ ابْسِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُبُورِ الْمَدِينَةِ فَاقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْعِهِ فَقَالَ بهاعيرى جامع ترمعني (جدادل) NB سرديد. يىھە: ئەككىكە ئەتەملە بىنى بىكىلىدە ئەنى غىيلان ۋائىخىشىنى بىنى غلىپى الىخىلال قائوا خىكىكىا ئېز خاچىم الىيىڭ خىكىكىا شىنىتان غىن غانقىمة بىن مزكىد غن شكىتىمان ئېنى بېزىتىدة غن آينىد قال، قال زىئىۋل انلىد خىكى عكيونستم السَّكِومُ عَلَيْحُهُمِ لَا أَهْلُ الْقُدْدُ يَعْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَحُمْ أَنْسُمُ سُلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآتُو 「一端」にいうくういうり、いいになっ 973- انفرد به الترمذئ، وأخرجه الطبراني في المعجد الكمير (2 / 10/1) حديث (12614) 774- اخريمه مسلم (3//396) الالى)-كماب الجنالزا البب استذان النس حل إلله علهه وسلم ربه عزوجل في زيارًا قد امه حديث (10/1/27)، وكتلب الاضاحن، لمات بعان ماكان من النص عن اكل لموم الاضحى بعد ثلاث ق أوَّل الاسلام، وبيان نسخه والمحته إلى معى شاءً (359،356/3) من تسلينان بن بديدنا عن الله به مديدة (1977/37) وابن ماجسه يختصراً (27/2 1 1) كتماب الاشريمه ' يابب: ما رخص فينه من ذلك حديث (3405) واخرجسه اعمد ''ا بے قبر ستان دالوا تم پر سلام ہو!اللہ تعالٰ ہماری بھی منفرت کر بے اور تہماری بھی'' تم لوگ ،مم سے پہلے چلے گئے ہو اور بمرتمهار في يحصي أرب ثيل -اس بارے میں خفرت پر بدہ ڈکٹکٹا اور سید ہما کشہ ڈکھا سے احادیث منقول میں۔ ايوكدية بناكي راوى كانام ميكي بمن مهلب مي - ايدظيان نامي راوى كانام مسين بمن جندب مي -لْمَالَبٍ عَنْ بَوَلِقَى الْبَابِ عَنْ بُرَيْدَةَ وَعَالِشَهُ ترمي راول ذكابو محكولية المسمة يتحسى بن الممهكب والبو ظبيان الشغة محصنين بن مجندب (امامتر غدي فرماست مين) حضرت ابن عباس فللتك سيمنقول بيصديث ''حسن غريب'' م-قْ اللَّبِ: قَالَ : وَفِي الْبَابَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَأَنْسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَمْ سَلَمَةً ل صديد في قد محدث نهيئكم عن نهارة الشرد فقد أخت لمحقب في نهارة قبر أمم فزوروها فأنها تذبر الاخوة المديب: قَالَ ٱبو عِيْسَى: حَلِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَلِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبُ مديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَلِيْتُ بُرِيْدَةَ حَلِيْتُ حَسَنٌ صَرِحَيْحُ أخمك والسعق رفتهاء: وَالْعَسَلْ عَلَى هِلْهَا عِنْهَ لَعْلِ الْعِلْعِ لَا يَرُوْنَ بِوْبَارَةِ الْقُبُوْدِ بَأْسًا وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّخْصَةِ فِي زِيَارَةِ الْقَبُوْرِ با 66: قبرول کان یارے کرنے کا اجازت (VLV) 

المع العالي بن بريده اين والدكايد بيان فق كرت من اكرم مكافيكم في ارشاد فرمايا ب: مي في تمهين قبرستان ی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' پھر حضرت محمد مُلَاثَةُ کوان کی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت ل گئی تو تم قبرستان کی زیارت کیا كرو كيونكه بيآخرت كى ياددلاتى ب-اس بارے میں حضرت ابوس عید خدری دلالتنا، حضرت ابن مسعود دلالتن خضرت انس دلالتن خصرت ابو ہریرہ دلالتن اور سیّدہ ام سلمه بلافناسے احاد بيث منقول بيں۔ امام تر مذى مسينة فرمات بي : حضرت بريده طالفين منقول حديث "حسن تنجي " ب-اہل علم سے مزد دیک اس پڑھل کیا جائے گا'ان کے مزد دیک قبرستان کی زیارت کرنے میں کوئی حرب نہیں ہے۔ ابن مبارک می ام شاقعی می ام ام ما محد می اند ادام احد می اند اورا ما ما کلی می اند اس بات کے قائل میں ۔ 975 سنرِحد بيث: حَدَّثَنَا الْمُحَسَيْنُ بُنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بُنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْلِ اللَّهِ بْنِ اَبِى مُلَكَكَةً قَالَ مَنْنِحدُيث: تُوُقِّي عَبُدُ الرَّحْسِنِ بْنُ آبِيُ بَكْرٍ بِحُبْشِيِّ قَالَ فَحُمِلَ اللَّي مَكَّةَ فَدُفِنَ فِيْهَا فَلَمَّا قَدِمَتُ عَآئِشَهُ آتَتْ قَبُرَ عَبُدِ الرَّحْطِٰ بُنِ آبِى بَكْرٍ فَقَالَتْ وَكُنَّا كَنَّذُمَانَى جَذِيمَةَ حِقْبَةً مِّنَ الدَّهُرِ حَتَّى قِيلَ لَنُ يَتَصَدَّعَا فَسَمَّا تَفَرَّقْنَا كَآنِى وَمَالِكًا لِطُولِ اجْتِمَاعٍ لَّمُ نَبِتْ لَيْلَةً مَّعَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَوُ حَضَرْتُكَ مَا دُفِنُتَ إِلَّا حَيْتُ مُتَّ وَلَوُ شَهِدْتَّكَ مَا زُرْتُكَ ۔ ک ک عبداللہ بن ابوملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحنٰ بن ابو ہکر رُایٹھُ کا حبشہ میں انقال ہو گیا'ان کی میت کو مکہ لا کر د مار دن کردیا کمیا' جب سیّدہ عائشہ طلقہ'' مکہ آئیں' تو وہ حضرت عبدالر<sup>مل</sup>ن بن ابو کمر طلقہ'' کی قبر پر بھی آئیں اور بولیں : (یعنی انہوں نے کی شاعر کے پیشعر پڑھے )۔ ··· ہم جزیمہ بادشاہ سے دووز سروں کی طرح ایک عرصے تک ایک ساتھ رہے یہاں تک کہ میدکہا جانے لگا کہ ہم بھی ایک ددس سے جدانہیں ہوں یے لیکن جب ہم جدا ہوئے تو یوں محسوس ہوا کہ ایک طویل عرصے تک ساتھ رہنے کے بادجود میں نے اور مالک نے بھی ایک رات بھی بسر ہیں گی' ۔ پھرسیدہ عائشہ ڈانٹنانے فرمایا: اللہ کی شم ! اگر میں وہاں ہوتی 'تو تمہیں وہیں دفن کیا جاتا' جہاں تمہاراا نتقال ہوا تھا' اور اگر میں (تمہاری دفات کے دقت) موجود ہوتی 'تو تمہاری ( قبرتک ) نہ آتی۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ زِيَارَةِ الْقُبُورِ لِلنِّسَآءِ

باب57: خواتين كاقبرستان جانا مكروه ب

976 سندحد بث: حَدَّثَنَا فُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنُ أَبِي هُوَيُوَةَ

976- اخرجه ابن ماجه ( 502/1) كتاب الجنالز ' باب: ما جاء في النهي عن زيارة القبور ' حديث ( 1576 ) واخرجه احد ( 237/2 - 356) عن ابي عواله عن عبر بن ابي سلية ' عن ابيه عن ابي هريرة به.

كِتَابُ الْجَنَائِ	(۸۳۰)	جانگیری <b>جامع تومدنی</b> (جلدادّل)
	لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ	متن حديث : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّ
		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ
<b>.</b>	لداً حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُ
لنَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيُ	، ٱهْلِ الْعِلْمِ آنَّ هَـٰذَا كَانَ قَبُلَ آنُ يُّوَجَّحَ ال	<u>مٰدابهبفنهاء:وَقَ</u> دْ رَآى بَسْعُسْ
		زِيَارَةِ الْقُبُوُرِ فَلَمَّا رَجَّصَ دَخَلَ فِي رُخْ
	لْمُورِ لِلنِّسَآءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ	
نے دالی عورتوں پرلعنت کی ہے۔	رتے ہیں: نبی اکرم مَنَاتِقَةِم نے قبرستان بکثرت جا۔	🗢 🗢 حضرت ابو ہر مرہ والنٹن بیان کر
ل ہی۔	مٔ اور حضرت حسان بن ثابت رکی تفسط سے احاد بیث منقو	اس بارے میں حضرت ابن عباس نگا
		امام ترمذی تحضیط ماتے ہیں: بیرحد بر
یارت کرنے کی اجازت نہ دے دی	ہے پہلے کا ہے جب نبی اکرم مَلَّاتِ کے فبرستان کی زہ	بعض اہل علم کے مزد دیک میتھم اس۔
	دے دی تو اس رخصت میں خوا تین اور مردشامل ہوا	
د با گیا ہے کیونکہ ان میں صبر کم ہوتا	نوانتین کے لئے قبرستان جانے کواس لئے مکروہ قرار	
	<b>_</b>	ہے اور وہ چیختی چلاتی زیادہ ہیں۔
	بَابُ مَا جَآءَ فِي الدَّفُنِ بِاللَّيْلِ	
	ب <b>اب58</b> : رات کے وقت دفن کرنا	×
يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ	رَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا	977 سنرحديث حَدَّنَنَا أَبُو كُ
	، عَطَّاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ	بْنِ خَلِيفَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ أَرْطَاةَ عَنُ
اجْ فَاَحَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَقَالَ	لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبُرًا لَيُلا فَاسُرِجَ لَهُ سِرَا	متن حديث:أنَّ النُّبيُّ صَلَّى اللَّ
	ثان وَكَبَّ عَلَيْهِ أَرْبَعًا	

فْ البابِ: قَالَ : وَلِنِى الْبَابِ عَنْ جَابِدٍ وَّيَزِيْدَ بْنِ ثَابِتٍ وَّهُوَ اَنُحُو ذَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اكْبَرُ مِنْهُ حَكَم حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسلى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

مَدَامِبِ فَقْبَهَاء:وَّقَدْ ذَهَبَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمَ اللٰى هُذَا وَقَالُوْا يُدْحَلُ الْمَيِّتُ الْقَبُوَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وقَالَ بَعْضُهُمْ يُسَلُّ سَلَّا وَرَحَّصَ اَكْثَرُ اَهُلِ الْعِلْمِ فِى الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ

حل حصرت ابن عمال فل المنابيان كرت بين: في اكرم متل المن كرات كوفت قبر مين اترية آب ك لئ جراغ كو 1977- اخدجه ابن ماجه من طريق عدد بن الصاح عن يحمل بن الدمان عن منهال بن خليفة عن عطاء ن ابن عباس (487/1) كتاب الجنائز باب ما جاء في الأوقات التي لا يصل فيها على السبت ولا يدفن -حديث (1520)

روش كرديا كيا آب في من قوتم كما الدوتم عن الزار اورتم عن الزار اور شرق الما اور ارشاد فرايا : الله تعالى تم برام كر التم المع من من الترك بكر من علون من من المن عن الما كان كما و من كما تعاويل من تم الما في تكافئ من الما تكرف في المن عن الما كان كما و جاد المحص من عدين عابت المثلقة بوحض من ديد من جابت المثلقة مع من الترك بر من كى تحس الدوى بيان كرت بيان من كافئ من من الترك برا من كما تعن الما ترك مع من من الما من من من من الترك من من المن المن الما من عابت المثلقة بوحض من ديد من جابت المثلقة مع من الترك من من من من المن من م	كِتَابُ الْجَنَائِزِ	(nri)	جاتمیری جامع ننو مصند (جلداول)
ز إن كا بمرّ تلادت كرنے دالے صلى تھے۔ رادى يان كرتے إلى ان كم ظلاق خان كى لما دينا دىن جارك يك تي كى تاب كى تلك مارد عرش كى تك مى الدى يان كرتے إلى ان كى تلك مارك كى تلك مارد عرش كى تلك مى الدى يان كرتے اللہ المحرت جار لائل دحضرت بار بن جارت المائل من جارت المن عامل الملك مع معرت جار مائل دحضرت بار معامل كى تلك مى المام زوى تعلق كى مى المام زوى تعلق تلك ما المام زوى تعلق تلك مى الملك مى ال مى ملك مى ديك مى الملك مى المك مى الملك مى الملك مى الملك مى الملك مى ا	بتعالی تم پر دحم کرے! تم بہت نرم دل اور	ے پکڑا (اور قبر میں اتارا) اورار شادفر مایا: اللہ	روٹن کردیا گیا' آپ نے میت کو قبلہ کی سمت
ال بار م على معترت جابر لألتوا معترت يزيد بن ثابت لألتوا بو معترت ذيد بن ثابت لألتوك يعانى بين ادرعر شما ان ب بو بن ، - حاحاد يد منقول بي . المام تدى تفظيف التر بين . حقرت ابن عباس لألتوا حدث " ب - بعض مطرات في بيان عبان عبان عبان مركاط ف ين ، ميت كوتم ش تبلد كى سمت داخل كما جا حكا - المعن مطرات في بيان كما سما عن عن كراط ف ترين معان كوتم ش تبلد كى سمت داخل كما جا حكا - المعن مطرات في بيان بمان كما بن معان كراط ف ترين معان كوتم بي تعالى مست داخل كما جا حكا - المعن مطرات في بيان ممان ك بين المن ركام ف ت ركاما جا حكا . المعن مطرات في بيان ممان ك بنا المرك من حما جا حكا . والمعن مطرات في بيان ممان ك بنا المن من عالى المكتب . والمعن مطرات في بيان معان كران معان عالم من المتيت . والمعن معتر معن معترت المعار معان معان معان عليا في مكرنا معتم الله عليه وستم معتر على درسون المدين عقب كوا يتحصرانا عمينا عمل المرين معتم الله عليه وستم معن معتر على درسون المدين عقب كوا يتحصرانا عمينا عمل معن الله معتن مالله عليه وستم معتر على درسون المدين عقب كوا يتحصرانا عمينا عمرانا عملية عبراً فقات درسون الله معتن معتر معند . وقد أن معن عشر وتحصي معن عليه في معترة والم معترينا عمينا عمرانا وسون اللي معتم الله عليه وستم معن معن عشر وتحصي معن عشر عمين عمرة فرين عضرانا معترينا عمرانا المعترين وسون اللي معتم مدين . معتر مدين . معر المات عن عمرة وتحقب بن عمين عمر معن معن عمر معن على معترين كان كرام طلق المات على عشرة عالم من عمر معن عمر معن عمر معن معتر معترين معترين كان كم المات الماتين والمات عالية المات المعان معن عمر معن عمر معن معن معن معن معن معن معترين من معالي من مالد تعالي تركوا وس كان كا معترين كان كان الم على معان معان عامل والتا عاد معن معن معن معتر معن معن معن معان معن معن معن معن معن معان معن الم الر مع معن الماس من ماك مثلاً عدم المان من المات المات المام ولا من معن معن معن معن معان معان معان من من مال معان معان معان معان معان معان معان معان		- 2	قرآن کی بکترت تلاوت کرنے والے صحف ب
بلا بن بن معاهادي منقول بن . المرتدى تعليم ما تردى معرب المرتباس لللل يسمع لعد من "حسن" ج. يعن المي علم ال مدين كا طرف كم بن أده يذمات بن ، مين كاتم بن المبل كم ست داخل كما جا حكا- العل حضرات في بداستايان ك جنا المرك طرف حركها جا كا- العل حضرات في بداستايان ك جنا المرك طرف حركها جا كا- المرابل علم فرات في بداستايان ك جنا المرك على المنتبا على المميسي باب 13 مع من الما تربي في خلف المنتبا على المنتبا على المميسي باب 13 مع من الما تربي في خلف المنتبا على المنتبا على المميسي باب 13 مع من الما تربي في خلف المنتبا على المرابل على المنتبا باب 13 مع من يوات على المنتبا على المنتبا على المنتبا على المنتبا على المنتبا على المنتبا من من معدين فراً على وتسلق محمل المن عمر من المنتبا عليم بحمازة والنوا عليها بن بالرالم الما من من معدين فراً على وتسلق منتبا عن عمر الله عند المنتبا على بعد الواتي عمر المنتبا منتبي المنا عليه وتسلق وتبتبا في قال المنتبا عن على المنا عنبي في فران المنتبا منتبي المنا عليه وتسلق من ترا المنتبا عن علي عليم في فران عليما المن عليه فريزة منتبي المنا عليه وتسلق من الما المنتبا عن علي علي في الأد من منتبي المنا عليه وتسلق من الما من الما عن علي عليم في من مع معين من معربين علي الماب . قال : وقلى الماب عن علي عليه عن علي من عمر المنتبا علي عن علي عنه من مع من عن منبي معربين : عقال المن علي الماب . قال المن عن علي علي علي عليم من مع معين معربي كان أي الماب . قال : والى الما من علي من عمر في عن علي الما منا منا علي الما علي الما علي الما من من المن الما من الما ين الما من من مع معين معربين كان أي المام المن منا الما المن عن الما المن الما من المالي المن عن علي الما علي الما من من علي علي من الم الم دن أي الماب . قال المن عن من من من من علي المنا من من علي المالي علي الما من من معرب المالي من المال المالي المالي من من الما الما من من علي المالي الما من من علي المال الم الم دن كان الما من من علي المنا من من علي الما من من علي الما من من عن المنا من من علي الما من من علي الما من من من المن والما من من من من المن المنا من منا الما من من من من من المنا من من من من من منا			
الم ترذى تشليف الم علم الم عديث كاطرف كم يرا تلك المستقل حديث "حن" ج يعن الم علم ال حديث كاطرف كم يراه وورائ يرا مي عيد كافر من المد كاست حد والحل كيا جا حكا- العرض حضرات في بات بيان كاب المسترك كاطرف حد ركاما جا حكا- الطرابل علم فرات في بيان بيان كاب المسترك على المتيتي باب 53 وميت كوا يحص الفاظ على يا لمتيتي باب 53 وميت كوا يحص الفاظ على يا وكرنا عمر من مدين فقد أن مدين كوا يحص الفاظ على يا وكرنا عمر مدين فقد أن محت كوا يحص الفاظ على يا وكرنا عمر مدين فقد أن من مدين كوا يحص الفاظ على يا وكرنا عمر مدين فقد أن من مدين كوا يحص الفاظ على يا وكرنا متن حديث فقد قال المدين محت تحديث المعنون المدين عقد أن من من علم المالي على المالي متن حديث فقد قال المدين عقد قال الله عند عمر وكوا يحص الفاظ على يوكرنا متن علم الله عليه وتسلم وتبت فق قال النه مشتين عمر أون المدين متن من المالي قال : وقلى المال عن عمر وكت بن عمرة قوات عمر في قال وسون متن من المالي : قال : وفلى المال عن عمر وكت بن عمرة قوات عمر في فراة متن مع مدين في أن المالي : قال : وفلى المال المن عن عمرة قوات محت مت مع مدين متن مع مدين في أول المالي : قال : وفلى المال عن عمرة قوات محت من مع من عمر مع مدين في أول المالي : قال : وفلى المال المالي في الأد من معرف في أول المالي : قال : وفلى المال عن عمرة قوات مع من مع مع معامي الما المالي ا	ت طالفہ کے بھائی ہیں اور عمر میں ان سے	رت مزیدین ثابت شکانموً، جوحضرت زیدین ثاب	اس بارے میں حضرت جابر رکائفز، حضر
بعض الم علم ال صديف كا طرف كے ثل ذور يذرا ت بن . ميت كوتر مثل تبلد كا ست اداخل كما جا كا۔ بعض معزات فيد بات بيان كى جا : الم كر طرف الركما جا كا . اكترابل علم فرات كوفت ذنن كرفكا جا وت دى جا بتاب مما جماتا في في النتاء المحسن على المحسن على المحسن ب بعاب 28 ميت كوا يحص الفاط مثل يا دكرنا بعاب 28 ميت كوا يحص الفاظ المثل يا دكرنا متن مدين من مدين : حكرت المحمد بن تنبيع حدّة قابر يُد بن هارون المحسن على المحسن عالى متن معد ين : حكرت : حكرت المحمد بن تنبيع حدّة قابر يُد بن هارون المحسن على المحسن متن معد ين : حكرت : حكرت المحمد بن تنبيع حدّة قابر ين مارون المحسن على المحسن متن معد ين : حكرت : حكرت المحمد بن تنبيع حدّة قابر ين معرفة والله عليه بحدادة فاقت المدين قال متن معد ين : حكرت في قال المحمد بن تعمد تو تعليم بحدادة فاقت المعين الله في الباب: قال : وفي التاب عن عُمرَ وتحمد بن عُجرة والم من صحيح عصرت في ألباب: قال : وفي التاب عن عُمرة وتحمد بن عُجرة والم محين معلم مدين : مارة عن عن عمرة وتحمد بن عجرة والين محين محين معلم مدين : قال : بنو عين التاب عن عُمرة وتحمد بن عجرة والم عليه بحنادة المالة عليه والله مع معدين المالي : قال : وفي التاب عن عُمرة وتحمد بن عجرة قابر المالي المالي . معرف كن اكن الم تلاظ المالي المالة عليه والله عليه تاكر من عدين عسن تعريف كن اكن متكالي المالة واجب مع كلي المام تعلين عمرة محين الم الم عن عن الم متلاظ ، حضرت المالة المالة الموكر والي تم المار المالة الموك . الم الم تدى تعظيم المالي المالة واجب مع محرال المام المائة الوك . و10 ما مريش عن المالة الموادي المائة المواد المائة الموكر المالة المول المالي الموكر المالي الموكر المالي الموكر الم معر معر معر عرالي المولي المولي المولي المولة المولي الموكر من المالة المولي ال			بڑے ہیں، سے احادیث منقول ہیں۔
بعن حفرات في بات بمان كى ب: المركر لحرف حركها جائكا. اكثر المي علم فرات كوفت ذن كر فكى اجازت دى جـ بجاب مما جماء في التشاء المحسن عملى الميتي بجاب مما جماء في مالتشاء المحسن عملى الميتي بعد من عديث: حدَّث الحمد بن ميني حدَّث ايد بد بن هارون الحميد عن آبس قال متن حديث: حدَّث الحمد بن ميني حديث حمان الله عمليه والتحصالفا لل مل يا وكرنا متن حديث: مَدَّ على دَسُول الله عمليه والتحصالفا لل مل يا وكرنا متن حديث: مَدَّ على دَسُول الله عمليه والتحصاري في قال الله متن حديث عمر من عملي دَسُول الله عمليه والته عمر بن علمي مرابي فرين عمر مدين عملي وستم و حبث في قال الثير عملي الله عمليه والتراب عمم حديث: قال آبلو عند عمر قال الله عملية والتراب عمم حديث: قال آبلو عند عمر قال الله عمر بن عمر محبث عمم حديث: قال آبلو عند عمر وتحقي محب حمرت الى بن الك بن عمر وتحقيق محب حمرت الى بن الك لن تلتي الن عمر عديث عمر والت الم عليه مريزة محب حمرت الى بن الك لن تلتي الن عمر عن عمر محبث محب حمرت الى بن الك لن تلتي الن عبر الم عناقة الله في الأرض محب حمرت الى بن الك وتلتي الن عمر والت عمر الم عناقة المين محبث محب حمرت الى بن الك لن تلتي الن عمر عن محبث محب حمرت الى بن الك لن تلتي الن عمر محبث محب معرف التي الم عن الم الن عرب معرف الن عمر محبث محب معرف الم	- -	ابن عباس رفاقتنا سي منقول حديث <sup>(حس</sup> ن' ب	امام ترمذی ترشیند فرماتے ہیں:حضرت
اكرابل علم فرات كوفت دفن كرفى اجازت دى ج بتاب مما تجاء في التناء المحسن على المميت عاب 59 ميت كوا يحصالفاظ على يادكرنا عاب 59 من حديث: حدَّدَنَا أحْمَدُ بْنُ مَنْسْع حدَّقَنَا يَرْبُدُ بْنُ هَارُوْنَ اَحْمَدُ عَنْ آبَس قَالَ مَنْ صَدِيث مَدْتَى مَدْتَى مَدْعَنْ عَمَدَ وَتَحْعَب بْنُ عَدْقَا يَرْبُدُ بْنُ هَارُوْنَ اَحْمَدُ عَنْ آبَس قَالَ مَنْ صَدِيث مَدْتَى مَدْتَى مَدْعَنْ عَمَد بْنُ مَنْسُع حدَّقَنَا يَرْبُدُ بْنُ هَارُوْنَ اَحْمَدُ عَنْ آبَس قَالَ مَنْ صَدِيث مَدْتَى عَدْقَا الله عَلَيْه وَسَلَم وَجَمَت عُمَة قَالَ الله عَلَيْه وَسَلَم وَعَدادَة الله في الأَدْض مَنْ صَدِيث مَدْتَى مَدْتَى عَدْ عَمَد وَعَعْب بْنُ عَجْدة وَابَى هُوَيْدَة مَنْ الله عَلَيَه وَسَلَمَ وَجَمَت مُعَة مَا قَالَ الله عَلَيْه وَسَلَم وَجَمَت مُوت عَمْ مَعْديث فَقَلَ الله عَلَيْه وَسَلَم وَتَحْمَد فَقَلَ الله عَلَيْه وَسَلَم فَرُيْوَة مَنْ الله عَلَيْه وَسَلَم فَرَيْدة عَمْ مَعْديث قَالَ المَن عَدَيْتُ مَعْدَ وَتَعْم مُعَدَى مُعْم مَعْديث قَالَ الله عَلَيْه وَعَدْم الله عَدَى عُمَرة وَتَعْم الله عَلَيْ عَدَو مَنْ مَعْديث الله عَلَيْه وَالَكَم وَقَلْقَالَ الله عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْ وَعَدْم الله عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْ مَعْد مَدْتَى مَنْ مَعْن عَدْد عَلْقَال مَنْ عَلَيْه عَلَيْه الله وَنْ الله عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْن مَن الله مَنْتَى مَعْد عَد مَنْ مَعْد مَعْنَ عَلَيْه عَلَيْه عَلَيْه الله مَنْ عَلَيْه عَلَيْن مَن الله وَقَلْقَال مَالَيْن مَا لَيْنَ عَلَى الله مَنْ عَلَيْ عَلَيْ مَا الله وَقَال مَا لَيْنَ مَا لَيْنَ مَا عَدَى مَا الله مَنْ عَلَيْ مَا عَلَيْن مَا الله وَقَال مَا مَن ما لَمْ وَقَال مَا مَوْن مَا الله مَنْ مُوسُلَق مَا مَا مَا مَن مَن ما الله وَنْ مَا ما من عالى ما	ن سے داخل کیا جائے گا۔		
بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّتَاءِ الْحَسَنِ عَلَى الْمَيِّتِ باب 59: ميت كوا يتح الفاظ ميں ياد كرنا متن حديث: حدَّقَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعِ حَدَّقَنَا بَدِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَحْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آبَسِ قَالَ مَتْن حديث: مُوَعَلَى رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ بِحَازَةِ فَاَنْدُوا عَلَيْهَا حَيَّرًا مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ نُمَ قَالَ آنَتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ نُمَ قَالَ آنَتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ مُعْمَ حَدَيثَ قَالَ آبَوْ عَيْسَى: حَدِيْتُ عَمَرَ وَتَحْفِ بْنِ عُجْرَةَ وَآبَى هُرَيْرَةَ مُعْمَ حَدَيثَ: قَالَ آبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ مَعْدَةُ وَآبَى هُرَيْرَةَ مُعْمَ حَدَيثَ: قَالَ آبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ مَعْدَ وَتَحْفِ بْنِ عُجْرَةً وَآبَى هُرَيْرَةَ مَعْمَ حَدَيثَ: قَالَ آبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ حَدِيْتُ حَمَيْنَ مَعْمَ حَدَيثَ: قَالَ آبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ مَعْدَةُ وَآبَى هُرَيْرَةَ مَعْمَ حَدَيثَ: قَالَ آبَوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ تَعْنَ عُمَرَ وَتَحْفِ بْنِ عُجْرَةَ وَآبَى هُرَيْرَةَ مَعْمَ حَدَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَدْيَنَ عَالَ آبَوْ مَعْمَ حَدَى ثَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَدْرَةً عَلَى الْذُو عَنْهُ مَعْدَى مَنْ عَدْيَنَ عَدْبَنَ اللَّهُ مَا عَدَى مَنْ عَدْنَ عَنْ الْنَوْ عَنْنَا مَنْ عَدَى الْحَدَى مَنْوَى مَدْ عَدَى مَا عَلَى تَوْقَتْ عَنْ عَنْ عَالَ الْعُوْنَ مَنْ عَلَيْهُ عَلَى مَنْ مَنْ عَدَى مَنْ عَلَيْهُ الْنَوْ الْحَدَى الْمَالَةُ عَنْ اللَهُ بْنُ مُوْعَى عَنْ الْكُولُ عَنْ عَنْ عَلَى الْمُو الْعَالِيسَ المَامَ ذَذَى بُولَنَا عَنْ عَنْ اللَّهُ عَنْ عَنْ اللَّهُ بْنُ مُوْنَى عَنْ الْنَوْ عَنْنَى عَوْنَ عَنْ الْمَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْمَا وَ عَنْ عَنْ عَنْ الْمَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَانَ عَنْ الْعَانَةُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ عَوْنَ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ عَنْ الْعَالَ الْعَالَ مَنْ عَنْ الْعَانَ الْنَهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ عَنْ الْعَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْعَالَنَ عَنْ الْنَا عَنْ عَنْ عَنْ الْعُوْنَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ ع		ہے: اسے مُرکی طرف سے رکھا جائے گا۔	بعض حضرات نے بیہ بات بیان کی ہے
باب 59: ميت كوا يحصالفاظ من بادكرنا باب 59: ميت كوا يحصالفاظ من بادكرنا متن حديث: مُرَّ عَلَى رَسُول اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِحَنازَةٍ فَاتَنُوا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ رَسُول اللَّهِ متن حديث: مُرَّ عَلَى رَسُول اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِحَنازَةٍ فَاتَنُوا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ رَسُول اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ نُمَ قَالَ انْتُمْ شَهَدَاء اللَّهِ فِي الْأَرْض عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ نُمَ قَالَ انْتُمْ شَهَدَاء اللَّهِ فِي الْأَرْض عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ نُمَ قَالَ انْتُمْ شَهَدَاء اللَّهُ فِي الْأَرْض عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَعَيْبَ عَمَ مَعْدِينَ عَمَنَ عَمَو وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةً وَآبَى هُوَيْرَة عَم مَعْدِينَ قَالَ ابْوَ عِيْسَى: حَدِيْتُ آنس حَدِيْتَ حَسَنٌ صَحِيْحَ عَم مَعْرِينَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْرَينَ عَلَيْكُوم عَم مَعْرَينَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْدَى الْنُو الْحَدَى عَمَو وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةً وَآبَى هُوَيْدَة عَم مَعْرَينَ مَا اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَيْ عَم مَعْرَينَ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْرُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْدَى عَرَينَ مَعْنَا مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْنَ مَالَى الْنُولُول فَالَنَّة مَنْ عَلَيْهُ مَعْنَى مَاللَدُول فَالْنَه عَمَ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ مَوْلَيْنُولُ الْمَالَة الْمَدَى عَلَيْنَا الْمَ عَلَيْ عَلَيْ مَاللَهُ عَلَيْهُ الْمَدَى عَلَيْ المَام ذَى مُعَلَيْنَ اللَّهُ الْمَوْلَنِي عَلَيْنَ اللَهُ مَنْ عَلَيْ مَنْ اللَهُ عَلَيْ مَنْ عَلَيْ الْعَلَى الْعَلَيْنَ مَا عَلَيْ الْمَا الْعَالَى مَا عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى مَالَمُ اللَهُ عَلَيْ عَلَيْ مَا عَلَيْ الْعَلَيْ الْعَانِ مَنْ عَلَيْ اللَهُ عَلَيْ مَنْ عَنْ عَلَيْ الْعَلَيْ فَقَوْلُول عَلَى مَالَة اللَّعَانَ اللَهُ الْمُولَى عَلَيْ مَنْ عَلَيْ الْعُنَا الْمَا الْمَا عَلَيْ عَلَيْ الْنَا الْعَا الْعَام مَدْنَ عَلَيْ الْعَلَيْ الْعُولَ الْمَالَةِ اللَهُ عَلَيْ عَلَيْ الْعَلَى مَعْنَا عَلَيْ عَلَيْ الْمُعْتَى مَا الْمَا الْعَالَ الْعَلَيْ الْعَالَيْ الْعُولَى الْعَلَى الْعَلَيْ مَا عَلَيْ عَلَيْ الْعَلَيْ مَا عَلَيْ الْعَالِ	· · ·	رنے کی اجازت دی ہے۔	اکثر اہلِ علم نے رات کے وقت دفن کر
<b>178</b> سنر حديث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَرِيدُ بُنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ عَنْ آلِسِ قَالَ مَعْنَ حَدَيثَ: مُوَّ عَـلَى رَسُول اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَنَازَةٍ فَاتَنُوْا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ رَسُول اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَنازَةٍ فَاتَنُوْا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ رَسُول اللَّهِ عَمَرَ عَلَيْ فَى الأَرْض مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ آتَنُهُ شُهداء اللَّهِ فِى الأَرْضِ فَى الأَرْضِ فَلَا لَنُهِ مَعْدَرَة وَتَعَلَّمُ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ آتَنُهُ شُهداء اللَّهِ فِى الأَرْضِ فَلَا رَضِ فَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ آبَوْ عِيْسَى : حَدِيتُ عُمْرَ وَتَحْفِ بْنِ عُجْرَةَ وَآبَي هُرَيْرَةَ فَنْ اللَهِ عَلَيْهُ مَا لَكَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَدْيَعْ عَسَى : حَدِيتُ عَمَرَ وَتَحْفِ بْنِ عُجْرَةَ وَآبَي هُرَيْرَةَ عَلَيْهُ مَا لَكَ عَلَيْ فَى الْكَانِ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ فَى الْعَالَ مَعْدَيْ عَصْرَى الْنَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَيْسَى : حَدِيتُ عَمْرَ تَعْتَى حَمَرَ عَلَيْنَا اللَّهُ عَلَيْ عَيْسَى : حَدَيْتُ مَدْ عَدْ عَمَرَ عَلْقَابَ كَالَ مَعْمَدُونَ عَنْ اللَهُ عَلَيْ عَنْ الْمَنْ اللَّهُ عَلَيْ الْنَهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَالَ مَنْ عَنْ عَنْ عَالَ مَنْ عَلَيْهُمَا عَنْ الْعَالَ مَنْ عَلَيْ عَلَيْ عَالَة مَنْ عَلَيْ عَالَ اللَهُ عَلَيْ عَالَة مَا عَالَيْ حَدَى مَنْ اللَهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ الْنَا الْحَمْدَة عَلَيْ عَلَيْ عَالَا اللَهُ عَنْ عَالَتَ اللَهُ عَالَهُ عَلَيْنَ عَلَيْ عَالَا الْحَدُى عَلَيْ عَالَ اللَهُ عَلَيْ عَالَ الْحَدُى الْحَدَى مَا اللَهُ عَلَيْنَا مَا عَالَة عَلَى عَالَة عَلَى مَا عَدَى مَنْ عَالَة عَلَيْ عَلَيْنَا مَا عَالَ عَلَيْنَ عَلَيْ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْ عَلَى عَمْرَةُ عَلَيْ عَالَةُ عَلَيْ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَالَة وَقَا عَنْعَوْ عَائَعَ عَالَة مَا عَالَ اللَهُ عَلَيْ عَالَيْنَ مَا عَنْ عَالَ عَلَيْ عَالَهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَالَ عَلَيْ عَالَة عَلَيْ عَالَ عَلَيْ عَالَة عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَالَا عَالَةُ عَلَيْ عَالَى عَلَيْ عَا عَنْ عَا عَنْ عَالَة عَلَيْ عَا عَنْ عَا عَ	ت	ا جَآءَ فِي الثَّنَاءِ الْحَسَنِ عَلَى الْمَيِّ	بَابُ مَ
مَتَّن حديث: عُمر على رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِحَادَةٍ فَأَنْنُوْ اعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُم شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ آنَتُم شُهدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ عَمَ حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَوَ وَكَعْبِ بَن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَيُرَةَ عَم حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَوَ وَكَعْبِ بِن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَيُرَةَ عَم حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَوَ وَكَعْبِ بِن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَيُرَةَ عَم حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ : قَالَ ابَوْ عِيْسَى : حَدِيثُ آنَسَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحً عَم حَدَيثَ عَلَي اللَّهُ عَلَي مَا لَكَ تَنْ عَمَوَ وَكَعْبِ بِن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَي عَالَ مَا يَنْ عَمَ حَدَى اللَّهُ عَلَي مَن عالَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَي عَمرَ اللَّهُ عَلَي عَالَ مَنْ عَدَى اللَّهُ عَلَي مَا لَدَوْلَ فَا لَ كَا تريف كَن بِي المَ اللَّهُ عَلَي مَنْ اللَّهُ عَلَي مِنْ اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَي عَلَي عَالَ مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي عَمرَ اللَّهُ عَلَي عَمر عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي مَ تريف كَن بِي المَ مَنْ عَنْ عَنْ اللَهُ عَلَي مِنْ اللَّهُ عَلَي عَمر عَلَي عَلَي عَالَ مَا مَعْنَ مَن مُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَهُ عَلَي اللَّهُ الْمَر فَى بَعَالَ مَنْ عَلَي الْعَالَتِي اللَّهُ عَمر عَنْ عَلَي عَمَ عَنْ الْعَالِي الْمَر وَقَا عَنْ الْمَنْ عَلَي عَلَي الْمُ اللَّهُ عَمر عَنْ عَلَي مَنْ عَنْ مَنْ عَلَي مَنْ اللَّهُ عَلَي عَمَن اللَّهُ الْمَو الْمَنْ عَلَي عَلَي عَلَي مَا الْمَنْ عَلَي عَلَي عَمَو الْعَالَي مَنْ عَلَي مَنْ مَنْ مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَدَي مَنْ عَنْ مَنْ عَنْ عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ الْمَا مِنْ عَلَي عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ مَنْ عَلَي مَالَكُونَ مَنْ عَلَي مَنْ مَنْ عَلَي عَلَي الْنَا مَنْ عَلَي عَنْ مَنْ مَنْ الْعُنْ عَلَي مَنْ عَلَي مَا عَلَي عَالَي مَنْ عَنْ عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي عَلَي مَا مَنْ عَلَي عَالَ عَلَى عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ عَنْ عَلَي عَلَي مَنْ مَنَ عَنْ عَلَي مَا عَلَي مَا عَا عَا عَنْ عَالَنَ مَ	· (	<b>ب59</b> : ميت كواچھےالفاظ ميں يادكرنا	· · ·
مَتَّن حديث: عُمر على رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِحَادَةٍ فَأَنْنُوْ اعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُم شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ آنَتُم شُهدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ عَمَ حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَوَ وَكَعْبِ بَن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَيُرَةَ عَم حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَوَ وَكَعْبِ بِن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَيُرَةَ عَم حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَوَ وَكَعْبِ بِن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَيُرَةَ عَم حَدِيثَ قَالَ : وَفِي الْبَابِ : قَالَ ابَوْ عِيْسَى : حَدِيثُ آنَسَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحً عَم حَدَيثَ عَلَي اللَّهُ عَلَي مَا لَكَ تَنْ عَمَوَ وَكَعْبِ بِن عُجْرَةَ وَآبِي هُوَي عَالَ مَا يَنْ عَمَ حَدَى اللَّهُ عَلَي مَن عالَكَ مَنْ اللَّهُ عَلَي عَمرَ اللَّهُ عَلَي عَالَ مَنْ عَدَى اللَّهُ عَلَي مَا لَدَوْلَ فَا لَ كَا تريف كَن بِي المَ اللَّهُ عَلَي مَنْ اللَّهُ عَلَي مِنْ اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَي عَلَي عَالَ مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي عَمرَ اللَّهُ عَلَي عَمر عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي مَا اللَّهُ عَلَي عَلَي مَ تريف كَن بِي المَ مَنْ عَنْ عَنْ اللَهُ عَلَي مِنْ اللَّهُ عَلَي عَمر عَلَي عَلَي عَالَ مَا مَعْنَ مَن مُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَهُ عَلَي اللَّهُ الْمَر فَى بَعَالَ مَنْ عَلَي الْعَالَتِي اللَّهُ عَمر عَنْ عَلَي عَمَ عَنْ الْعَالِي الْمَر وَقَا عَنْ الْمَنْ عَلَي عَلَي الْمُ اللَّهُ عَمر عَنْ عَلَي مَنْ عَنْ مَنْ عَلَي مَنْ اللَّهُ عَلَي عَمَن اللَّهُ الْمَو الْمَنْ عَلَي عَلَي عَلَي مَا الْمَنْ عَلَي عَلَي عَمَو الْعَالَي مَنْ عَلَي مَنْ مَنْ مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَدَي مَنْ عَنْ مَنْ عَنْ عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ الْمَا مِنْ عَلَي عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ مَنْ عَلَي مَالَكُونَ مَنْ عَلَي مَنْ مَنْ عَلَي عَلَي الْنَا مَنْ عَلَي عَنْ مَنْ مَنْ الْعُنْ عَلَي مَنْ عَلَي مَا عَلَي عَالَي مَنْ عَنْ عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي مَنْ عَلَي عَلَي عَلَي مَا مَنْ عَلَي عَالَ عَلَى عَلَي مَنْ عَلَي مَنْ عَنْ عَلَي عَلَي مَنْ مَنَ عَنْ عَلَي مَا عَلَي مَا عَا عَا عَنْ عَالَنَ مَ	مَمَيْدٌ عَنُ أَنَّسٍ قَالَ	بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا حُ	<b>978 سن</b> جد يت: حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ
فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَتَعْبِ بْنِ عُجُرَةَ وَآبِى هُرَيُرَةَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ آنَسْ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حج حضرت انس بن مالك رفات تربي : توابن بوگى به برات بن اكرم مَثَلَقْتُم ك پاس سالي جنازه گررالوگول ن اس كى تريف كى ني اكرم مَثَلَقَتْم ني الك رفات بوگى به برات بن ارم مَثَلَقْتُم ك پاس سالي جنازه گررالوگول ن اس كى تريف كى ني اكرم مَثَلَقَتْم ني الك رفات بوگى به برات بن ارم مَثَلَقَتْم ك پاس سالي جنازه گررالوگول ن اس كى تريف كى ني اكرم مَثَلَقَتْم ني الك رفات بود به بوگى به برات بن ارم مُثَلَقَتْم ك پاس سالي جنازه گررالوگول ن اس كى تريف كى ني اكرم مَثَلَقَتْم ني اكرم مَثَلَقَتْم مَتْول بود ال بار ب مي حضرت عمر رفات بحد بن عره وگى به برات بو بن الا و بري و الماني ساما دين منول بي ام ترين كي ني اكرم مَثَلَقَتْم مان ترين . و و من محد بن عنه من محد بن عره و تكافي الما و مان ما و ما و ما و ما و ما و ما و ام مريد كي ني المراح بي حضرت عمر رفات بحد بن عره و تلافي او من من و ما و من من و من محد بن مام تريد كي ني منور الما من عنوب الكن الما و ما و ما ما من منوس و معار و في بن عبيد الله و البواري قالا ما و مام تريد كي ني الفرات تريد من قدار الله بن بُن مؤسلي و قارون بن عبيد الله و البواري قالا ما و قارة الطَياليسي م منا ما مريد ي من الفرات من الله بن بُن مؤسلي و قارون بن عبيد الله و البواري قالا منو قارة الطَياليسي م منا ما مريد ي الفرات من الما بن من مؤسلي و قارون بن عبيد الله و البواري قالا قارة الطياليسي م منا من مدين الفرات منه المدينية قام من مؤسلي و قارون بن المن عبيد اللي و البواري قارة الطياليسي م منا من مدين الفرات من المدينية قام من مؤسلي عمر بن المنطاب فكوروا الم قائنوا عليقا عقورا ققال م منا من مدين منه الما من من الس الما م من من مدين منه من الما من من الما مه . و و من ما ما مه . و و من من من من ما من من من ما ما مه . و من من من من من ما من من من ما ما مه . و من من من من من من ما ما مه من	ثْنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ	لِ اللُّبِهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَ	مت <i>ن حدیث</i> مُترَّ عَـلی دَسُوً
تحكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ أَنَسْ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حج جفرت انس بن مالك رُكْنُتْ نَال كَنْ تَعْتَرُ بَان كَرَبَّة بِينَ بَى اكرم مَكَنَّتْ مَكْمَرً كَنَاس سَابِك جنازه گر رالوگوں نے اس كى تعريف كى بنى اكرم مَكَنْتَقَرِّم نے ارشاد فرمايا: واجب بوگى بے پھر آپ نے ارشاد فرمايا: تم لوگ زمين ميں اللد تعالى كے گواہ ہو۔ ال بارے ميں حضرت عمر رُكْنَتَوْ حضرت عمر بنا تحريف بن عجر ه رُكْنَتُوْ اور حضرت الو بريه رُكْنَتُوْ مايا: تم ال بارے ميں حضرت عمر رُكْنَتُوْ حضرت عمر بنا تحريف بن عمر تا اللہ بن عبر الله المار مُنْكَنَّوْ مايا: تم لوگ زمين ميں اللد تعالى كے گواہ ہو۔ ال بارے ميں حضرت عمر رُكْنَتُوْ حضرت عمر بنا تحريف بن عمر منافر مايا: واجب بن عمر الله بن عمر تا الم تردى مُنْكُنُوْ مايا: تم لوگ زمين ميں الله تعالى كے گواہ بو امام تردى مُنْتَقَد مات عبن حضرت عمر الله بن مُوْسَلى وَهَارُوْنُ بَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَوَّازُ قَالَا حَدَيْنَ اللَّو دَالَقَ السِي قرق الم تردى مُنْتَق مات عبن : حضرت الس رُكْنَتُوْ مايا وَهَارُوْنُ بُنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَوَّازُ قَالَا مَتُو قَالَ الْبُوْ حَالَقَ الْمِنْكَ حق تكن بي مالا تعالي من عمر من الله بن مُو مالى وَهَارُوْنُ بَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَوَ مَاقَ قَالَ الْبُوْ حَافَ قَالَ الْمُوْ مَاقَة الْمُ مُنْ عَبْد اللَّهِ الْنَوْ مَالَ مَنْ الْمُوْ حَافَقَ الْمُوْ الْمَالَة الْبُوْ حَافَقُ الْعُمَالِ مَنْ الْمُوْ مَالَة الْمُتُوْ الْدَوْ الْمَتْوَالَة مَدْنَا الْمُوْ حَدَى مُوْ عَلْيَة مَنْ الْمُوْ مَدَا الْعُرَد اللَّهُ مُنْ مُوْ مَنْ الْمَدِيْنَة فَحَدَ اللَّهِ مُنْ مُوْ مُوْ مُوْ مُوْ الْمَتَوْنَ الْحَدَيْنَة عَدْدُ اللَّهِ مُنْ مُوْ مُوْ مُوْ الْمَتَوْ الْحَدَيْنَة مُتُوالَ الْقُولُ الْمُوْ مُوالَكُونُونُ مُوْ مُوْ مُوْ مُوْ مُوْ مُوْ مُوْ مُو		ٱنْتُمُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْاَرْضِ	صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ
جەجە حفرت انس بن مالك رىڭىڭۇ بيان كرتے بين: بى اكرم ئىڭىڭى ك پاس سے ايك جنازە گررالوگوں نے اس كى تعريف كى نى اكرم ئىڭىڭى كى بار سادفر مايا: واجب بوگى بى پھر آپ نے ارشادفر مايا: تم لوگ زيمن ميں اللد تعالى كے گواہ ہو۔ اس بارے ميں حضرت عمر ريكى تي دضرت كعب بن عمر ٥ دلى تشنى اور حضرت ايو ہريره دلى تشنى سا حاديث منفول بيں۔ ام مرتدى تي الله فرمات بين - حضرت الس تك تي تعرف حديث ' حسن محمد من تعرف مين ميں الله تعالى كے گواہ ہو۔ ام مرتدى تي الله من تعرف ميں حضرت عمر ريكى تي بى مرت ايو ہريره دلى تشنى سے اعاديث منفول بيں۔ ام مرتدى تي الله بين خصرت الس تك تي منفول حديث ' حسن محمد من حصن عن منفول بيں۔ مام مرتدى تي الله من تعرف ميں خطرت عمرت الس تك تعرف منفول حديث ' حسن محمد ' من منفول بيں۔ معرف منفول بي تعرف منفول ميں خطرت مرت الس تك تعرف منفول حديث ' حسن محمد ' من مع منفول بيں۔ مند منفول من تعرف منفول ميں خطرت مرت الس تعرف من تعرف من منفول حديث ' حسن محمد ' مع منفول بيں۔ معرف منفول ميں تعرف من تعرف من منفول مدين معرف من معرف من مع منفول مدين ' مع منفول مدين ' مند منفول ميں تعرف من تعرف مع من معرف من مع من منفول مدين منفول مدين ' مع منفول من تعرف من مع منفول بيں مع منفول بيں مع منفول من مع منفول ميں منفول من من من منفول مدين ' مع من من من مع من من منفول من منفول من منفول من مع منفول من منفول منفول من مع منفول من مع من منفول منفول من منفول منفول منفول منفول منفول منفول من منفول	·	نْ عُمَرَ وَكَعْبِ بْنِ عُجُرَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ	فْي البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَ
تعريف كى بني اكرم مَتَاقِظُ نے ارشاد فرمايا: واجب موكى ج پھر آپ نے ارشاد فرمايا: تم لوگ زيمن ميں اللہ تعالى كے كواہ مو۔ اس بارے ميں حضرت عمر طلاقية ، حضرت كعب بن عجر ٥ لألاقية اور حضرت الو مرير ٥ لألاقية سے احاديث منقول ميں ۔ امام تريدى مين تعريف عن حضرت الس لألاقية سے منقول حديث ' حسن صحح' ' ہے۔ <b>979</b> سنير حديث : حَدَّقَتَ المَحْدِينَ مَوْسلى وَهَارُوْنُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُوَّازُ قَالَا حَدَّقَتَا ابُو دَالَقَيَالِيسِيُّ حَدَّقَتَ دَالَةُ بْنُ أَبِي الْفُراتِ حَدَّقَتَ المَحْدِينَ أَسْ وَهَارُوْنُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُوَازُ قَالَا حَدَقَتَ ابْعُو دَالَقَيَالِيسِيُّ حَدَّقَتَ دَالَةُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّقَتَ اللَّهِ بْنُ مُوْسلى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُوَازُ مَنْ حَدَيْتَ ذَالَةُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّقَتَ اللَّهِ بْنُ مُوْسلى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُوَازُ قَالَا حَدَقَتَ المُو دَالِقَيَالِيسِيُّ مَدَدَقَتَ دَالَةُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّقَتَ اللَّهِ بْنُ بُويَدَةَ عَنُ آبِي الْاسُوَدِ اللِّدِيلِي	, , ,	قَدِيْتُ أَنَسْ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيُّةً	طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى:
ال بار ب من حضرت عمر تكافئة ، حضرت لعب بن عجر ه تكافئة اور حضرت الوجريره تكافئة سے احاديث منقول بيل - امام تر ندى توسيد فرمات بيل : حضرت الس تكافئة سے منقول حديث ' حسن صحيح' ' ہے - <b>979</b> سنر حديث : حدّ قدّ مَا يَسَحْدَي بَنُ مُوْسَلى وَهَارُوْنُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوَدَ الطَّيَالِيسِ حَدَّثَنَا دَاؤُدُ بْنُ أَبِى الْفُرَاتِ حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُوَيْدَةَ عَنُ آبِى الْاسُوَدِ اللِّيو مَنْنُ حَدَيْنَا دَاؤُدُ بْنُ أَبِى الْفُرَاتِ حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُوَيْدَةَ عَنُ آبِى الْاسُوَدِ اللَّيو الْبَزَازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوَدَ الطَّيَالِسِينَ حَدَّثَنَا دَاؤُدُ بْنُ آبِى الْفُرَاتِ حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُوَيْدَةَ عَنُ آبِى الْاسُوَدِ اللِيولِي	سے ایک جنازہ لزرا کو کوں نے اس کی مذہبہ احمد السر سے	نٹز بیان کرتے ہیں: بی اگرم ملاقیق کے پاس۔ محقق بیان کرتے ہیں: بی اگرم ملاقیق کے پاس۔	جغرت الس بن ما لك رفظة
امام ترندى مُسْلِنَدُ مات بين حضرت الس تلكيم منقول حديث "حسن محمى" بي الله المرزدى مُسْلَنَد ما تحمي ما من محمد الس تلكيم من موسلى وَهَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ الْبُزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوَدَ الطَّيَالِيسَ <b>979</b> سنرحديث: حسن حمد الله بن مُوسلى وَهَارُونُ بُنُ عَبْدِ اللهِ الْبُزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوَدَ الطَّيَالِيسَ حَدَثَنَا دَاوُدُ بُنُ اللهِ الْبُزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوَدَ الطَّيَالِيسَ حَدَثَنَا دَاوُدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ الْبُزَازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوَدَ الطَّيَالِيسَ حَدَثَنَا دَاؤُدُ بُنُ عَبْدِ اللهِ الْبُزَاذُ قَالَا حَدَثَنَا اَبُو دَاوَدَ الطَّيَالِيسَ حَدَثَنَا دَاوُدُ بُنُ اللهُ عَدَدُ اللهِ بُنُ بُرَيْدَةَ عَنُ اَبِى الْاسُوَدِ الدِّيلِي مَعْتَى حَدَثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَّاتِ حَدَثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنُ اَبِى الْاسُوَدِ الدِّيلِي متن حديث فَالَ فَدَشَ اللهُ اللهُ عَدْدُ اللهُ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اللهِ مُنُ عَمَرَ بُن الْحُطَّابِ فَمَرُوا بِجَنَازَةِ فَاتُنُوا عَلَيْهَا حَيْوًا فَقَالَ مُعَرَود الدِيلي مُعْرَوا بِجَنَازَةِ فَاتُنُوا عَلَيْهَا حَيْوً الْعَالَ مُعَرَود الدِيلي	، زمین میں اللہ تعالی کے لواہ ہو۔ 	اجب ہوئی ہے چھرآ پ نے ارشاد قرمایا بم کوک سر اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل	تعریف کی نبی اکرم متک یکم نے ارشاد فرمایا: و
979 سنر عديث: حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ مُوْسَى وَهَارُوْنُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِي قُ حَدَّثَنَا دَاؤُدُ بْنُ آبِى الْفُرَّاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنُ آبِى الْاسُوَدِ الدِّيلِي متن عديث:قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ إلى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاتُنُوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ - 1978 احرجه احد ( 179/3) عن حبيد' عن انس به.	سے احاد بیٹ منفول ہیں۔	ت کعب بن جمر ۵ دی تقذاور حضرت الو هر مرده دری قذت ( سالان مده )	ال بارے میں حضرت عمر دلکاتھ ،حضر
حَكَنَّنَا دَاؤُدُ بْنُ أَبِى الْفُرَّاتِ حَكَنَّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنُ أَبِى الْأَسُوَدِ اللِّيلِيِّ مَنْنَ حَدِيثَ:قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اللٰى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَنْنُوا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ 	ا و قابار سرایک سود بر دسر و تکمیر و ا	ن اس دی تقذیب شفوں حدیث مستن کی ہے۔ یہ دو دوں بریں دو دو دو برمی الل امریک	امام ترمذی ویشاند فرماتے ہیں حضرت
متن حديث: قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اللّٰى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَٱثْنُوا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ 978- اخرجه احده ( 179/3) عن حديد' عن انس به.			· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
<sup>978-</sup> اخرجه احدد ( 179/3 ) عن حديد <sup>،</sup> عن انس به.			
مربعه المعادي ( 3/ 271) كتاب الجنالز 'باب ثناء الناس على الميت حديث (1368) وكتاب الشهادات 'باب تعديل كم يعرز '	ر بابنار فاللوا عليها جيرا فقال		
	و کتاب الشهادات ، باب ، تعديل کم يجوز	بجدالز' باب' ثناء الناس على البيت' حديث (1368)	<sup>979-</sup> اخرجه المعارى ( 3/ 271) كتاب ال
حديث (2643) والنسائی (50/4) كتاب الجنائز' بأب' الثناء' حديث ( 1934) واخرجه احدد ( 21/1-30-45-54) من طرق عن ابی اسود الديلي عن عبر بن العطاب به.	/30-21-54-45 <b>) م</b> ن طرق عن ابی اسود	ايَز عاب الثناء حديث ( 1934) واخرجه احمد ( 1)	حديث (2643) والنسائي ( 50/4) كتاب الجذ الديل عديم مدينة السمال مدا

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ł

عُمَرُ وَجَبَتُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَمَا وَجَبَتُ قَالَ الْحُوْلُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَـامِـنُ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ لَهُ ثَلَاثَهُ إِلَّا وَجَبَتُ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ قَالَ وَلَمْ نَسْاَلُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاحِدِ

طم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنِي: هَاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

تَوْضَى راوى وَابُو الْاَسُوَدِ الدِّيلِيُّ اسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفَيَانَ

◄ ابواسود دیلی بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا' حضرت عمر بن خطاب ڈلائٹڑ کے پاس بیٹھا تھا' کچھلوگ ایک جتازے کو لے کر گزرے لوگوں نے اس کی تعریف کی تو حضرت عمر ڈلائٹڑنے فر مایا: واجب ہوگئی! میں نے حضرت عمر دلائٹڑ سے دریافت کیا: کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے فر مایا: میں نے وہی بات کہی ہے' جو نبی اکرم مَثَلَثَیْتُم نے ارشاد فر مائی تھی' آپ نے ارشاد فر مایا تھا: جس مسلمان کے تق میں تین آدمی گواہی دیں اس کے لئے جنت واجب ہوجاتی ہے' حضرت عمر دلائٹڑ بے نے عرض کی: اگر دودے دیں؟ تو نبی اکرم مُثَلَثَیْتُم نے فر مایا: اگر دودے دیں (تو بھی ایسانی ہوتا ہے) تا ہم' ہم نے نبی اکرم مُتَلَقَتُم کی ایک میں ایک ہو سے ایک شخص کی (گواہی کے بارے میں) دریافت نہ کیا۔

امام ترمذی محیلیفرماتے ہیں: بیرحدیث دخسن سیحیح، سے۔ ابواسوددیلی کانام طالم بن عمرو بن سفیان ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي ثَوَابٍ مَنْ قَدَّمَ وَلَدًا

باب60 : جس شخص کاایک بچہ فوت ہوجائے اس کا تواب

**980** سنرحديث: حدَّثَنَا قُتبَبَةُ عَنْ مَالِكِ بُنِ آنَسٍ ح وحَدَّثَنَا الْأَنْصَارِ ثُ حَدَّثَنَا مَعُنْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي هُوَيُوَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْن حَدَيثَ: لا يَمُوتُ لِاحَدٍ عِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَة فِينَ الُوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ مُنْن حَديث: لا يَمُوتُ لِاحَدٍ عِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَة فِينَ الُوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ وَلَا لَمُ حَدِيثَ: لا يَمُوتُ لِاحَدٍ عِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَة فِينَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ الَّا تَحَدَّقَ الْقَسَمِ وَالْمَا لَذَارُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَابَهِ وَالَنَّاسِ وَالَتِي ذَرِّ وَابْنِ عَنْ عَبُدٍ وَقَدَا لَهُ مَعْدَةِ وَابَعِ عَنْ عُمَرَ وَمُعَاذٍ وَتَعْفَى بُنِ مَالِكِ وَعُنْبَةَ بُنِ عَبُدٍ وَالَمَ سُلَيْمٍ وَتَحَابِهِ وَانَتَسٍ وَابِي ذَرِّ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَآبَى ثَعْلَبَة الْاسْجَعِي وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُفْبَة بْنِ عَامِرٍ وَآبَى سَعِيدٍ وَقُولَة بْنِ اللَهُ مَائِي الْمُزَيْنِ وَابَنِ عَامِ اللَّامُ اللَّانُ عَدَى الْعَنْ يَعَدَّى الْمَائِنَ الْمُولَدِي قَائِقَسَ لَيْهُ مَنْ الْعَدِي الْعَنْ الْمُسَتَعَدٍ وَقُنُولَة مُنُوا لَالَا لَنُولَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ الْعَارِ الْمُوالَى الْمُزَيْنِي الْمُولَا الْمُ لَا عَدَي الْعَلْمُ مُعَدْ الْمُنَا الْمُنْتَقِي الْمُولَي الْهُ عَلَيْ وَالَتُ مُعَالَة مُوالَقُتَنَ هُوَ الْمُنْ عَابَة الْمُنْحَدِي عَالَى الْمُولَي عَالَا مُنْ عَامِ وَالَي مُولَتُ مُعَائِي الْ

980- اخرجه مالك ( 2351) كتاب الجنائز 'باب: الحسبة في المصيبة' حديث (38) والبعاري ( 1423) كتاب الجنائز 'باب: فضل من مات له دلد فاحتسب' حديث ( 1251) و كتاب الايمان والنذور 'باب: قول الله تعالى (واقسوا بالله جهد اينتهر-) النحل ( 38) حديث ( 6656) والادب المفرد' ص ( 49) حديث ( 141) ومسلم ( 6046 'الابی) كتاب البر والصلة والاداب باب فضل من يموت له ولد فيحتسبه حديث ( 651/ 2632) والنسائي ( 25/4) كتاب الجنائز 'باب' من يتوفي له ثلاثه حديث ( 1875) وابن ماجه ( 512) كتاب الجنائز 'باب: ما جاء في ثواب من اصيب بولدة حديث ( 1601) واخرجه احمد ( 23/ 276-276-477) والحديدي ( 444/2) حديث ( 1020) عن ابن شهاب عن سعيد بن السيب' عن ابي هريرة به.

جانگیری ب**امع تومصنی** (جلدادل)

### (۱۳۳)

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

تحکم حدیث: قَالَ اَبُوْ عِیْسلی: حَدِیْتُ آیمی هُوَیْرَةَ حَدِیْتٌ حَسَنٌ حَسِيْتٌ حہ حلہ حضرت ابو ہریرہ رفائٹڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَاثِیْن نے ارشاد فر مایا ہے: جس مسلمان کے تین بیچے فوت ہو جائیں اے جہنم کی آگ صرف شم کو پورا کرنے کے لئے چھوتے گی۔

ال بارے میں حضرت عمر رفائفۂ، حضرت معاذ رفائفۂ، حضرت کعب بن مالک دلائفۂ، حضرت عتبہ بن عبد رفائفۂ، سیّد ہام سلیم رفائفۂ، حضرت جابر رفائفۂ، حضرت انس رفائفۂ، حضرت ابوذ رغفاری دفائفۂ، حضرت ابن مسعود رفائفۂ، حضرت ابوثعلبہ اشجعی دلائفۂ، حضرت ابن عباس نظفۂ، حضرت عقبہ بن عامر رفائفۂ، حضرت ابوسعید خدری دلائفۂ، حضرت ابن مسعود دفائفۂ، حضرت ابوثعلبہ اشجعی دلائ حضرت ابوثعلبہ اشجعی رفائفۂ کے حوالے سے نبی اکرم ملک تیز مصرف بہی ایک حدیث مناول ہے۔ بیر حضرت ابوثعلبہ اشخصی مثلاثۂ نہیں ہیں۔

امام ترمذي محيث فرمات بين حضرت ابو ہريرہ دياتين منقول حديث ''حسن صحيح'' ہے۔

981 سنر عديث: حَدَّثَنَا نَصُوُ بُنُ عَلِيَّ الْجَهُضَمِيُّ حَدَّثَنَا اِسُحْقُ بُنُ يُوُسُفَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بُنُ حَوْشَبِ عَنُ اَبِى مُحَمَّلٍ مَوْلَى عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ عَنُ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْن صَمَّى مَنْنَ قَلَّمَ ثَلَاثَةً لَّمُ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ كَانُوُا لَهُ حِصُنًا حَصِينًا مِّنَ النَّارِ قَالَ اَبُوُ ذَرِّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاتَّنَيْنِ فَقَالَ اُبَقُ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا وَّلَكِنُ إِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولى تَحَمَّم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسلى: هاذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ

توضيح راوى: وْآبُوْ عُبَيْدَة لَمْ يَسْمَعُ مِنْ آبِيْهِ

جہ جہ ابو محمر جو حضرت عمر بن خطاب ڈلائٹڈ کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ ابوعبیدہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود ڈلائٹڈ کابیہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَائلیَّ ان ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جا کیں وہ اس شخص کے لیئے (جہنم سے بیچنے کا) ذرایعہ بن جا کہیں گے۔

حضرت ابوذ رغفاری ڈائٹڈنے عرض کی : میر یے تو دو بچونوت ہو چکے ہیں' نبی اکرم مُلَّائیٹم نے فرمایا : دوبھی ہوں ( تو بھی یہی پنسپلت حاصل ہوگی )۔

حضرت ابی بن کعب دلال خوتمام قاریوں کے سردار ہیں انہوں نے عرض کی : میرا ایک بچہ فوت ہو چکا ہے تو نبی اکرم مَلَّ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگرایک ہوا ہو( تو بھی یہ فضیلت حاصل ہوگ) کیکن میصد ہے کے آغاز میں ہوتا ہے ( اگراس وقت صبر کرلیا جائے )۔ امام تر مذی ت<sup>ی</sup> اللہ فرماتے ہیں : یہ حد بیٹ ' خریب'' ہے۔

ابوعبیدہ نامی رادی نے اپنے والد (حضرت عبداللہ بن مسعود دلائین ) سے احادیث نہیں سن ہیں۔

982 سنرحديث: حَدَّثَنَا نَصُرُ بُنُ عَلِيَّ الْجَهُطَيمِيُّ وَأَبُو الْحَطَّابِ زِيَادُ بُنُ يَحْيَى الْبَصُرِيُّ قَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ 1987- اخرجه ابن ماجه (512/1) كتاب الجنالز واخرجه احدد (375/1/1429)

982-اخرجه احدد (334/1)

## جباتميرى جامع مومطنى (جلداول)

# 

كِتَابُ الْجَنَانِ

رَبِّـهِ بُنُ بَارِقِ الْحَنَفِىُّ قَال سَمِعُتُ جَلِّى اَبَا اُمِّى سِمَاكَ بُنَ الْوَلِيْدِ الْحَنَفِيَّ يُحَدِّكُ آنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّكُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَكْنَ حَدَيْتُ فَقَالَتْ عَازَشَهُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَوَطَانِ مِنُ أُمَّتِى اَدْحَلَهُ اللَّهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ فَقَالَتْ عَآئِشَهُ فَمَنْ كَانَ لَهُ فَوَطٌ مِّنْ أُمَّتِكَ قَالَ وَمَنُ كَانَ لَهُ فَرَطٌ يَّا مُوَفَّقَةُ قَالَتْ فَمَنُ لَمْ يَكُنُ لَهُ فَرَطٌ مِّنْ أُمَّتِكَ قَالَ فَآنَا فَرَطُ أُمَّتِى لَنْ يُّصَابُوْا بِمِثْلِى

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ رَبِّهِ بُنِ بَارِقٍ

<u>تَوْشَى راوى نَوَ</u>قَدَّ رَوَى عَنْهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْائِمَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ سَعِيْدٍ الْمُرَابِطِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بُنُ هِلَالٍ اَنْبَانَا عَبُدُ رَبِّهِ بُنُ بَارِقٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَسِمَاكُ بُنُ الْوَلِيْدِ هُوَ إَبُوْ زُمَيْلِ الْحَنَفِيُّ

ح ج حفرت ابن عباس ٹڑ پہلیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم مُتَالین کو بیار شادفر ماتے ہوئے سنا ہے: میری امت میں ہے جس شخص کے دوبیج فوت ہوجا کمیں اللہ تعالیٰ ان دونوں کی وجہ ہے اسے جنت میں داخل کردے گا۔ سیّدہ عا کشہ ٹڑ پ آپ کی خدمت میں عرض کی: آپ کی امت میں ہے جس شخص کا ایک بچہ فوت ہوا ہو؟ نبی اکرم مُتَالین کے ارشاد فر مایا: اے وہ عورت! جس کو توفیق دی گئی جس کا ایک بچہ فوت ہوا ہو (اس کا بھی یہی ثواب ہوگا)۔

ستیدہ عا نشہ ڈلی شائے عرض کی اگر کسی کا کوئی بچہ نہ ہو؟ تو نبی اکرم مَلَّ ﷺ نے ارشاد فر مایا: میں اس کا پیشوا ہوں گا'اورانہیں مجھ جیسا پیشوانہیں ملے گا۔

امام ترمذی توانند فرماتے ہیں بیچدیث ''حسن غریب'' ہے، ہم اسے صرف عبدر بہ بن بارق نامی رادی کے حوالے سے جانتے ہیں۔ مختلف آئم ہے ان کے حوالے سے روایات کو قتل کیا ہے۔

> یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ساک بن ولید خفی نامی راوی ابوز میل حنفی ہیں۔ بَابُ هَا جَآءَ فِی الشَّ هَدَاءِ هَنُ هُمْ

> > باب 61: شهداءكون لوگ بين؟

983 سنرحديث: حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا مَعُنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنُ مَالِكٍ عَنُ سُمَيِّ عَنُ آبِى صَالِح عَنُ آبِى هُوَيْرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْنَّ حَدِيثَ: الشَّهَدَاءُ حَمْسٌ الْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدُمِ وَالشَّبِيدُ فِى سَبِيْلِ اللَّهِ فَى الْبِابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ آنَسٍ وَّصَفُوَانَ بُنِ اُمَيَّةَ وَجَابِرِ بْنِ عَتِيلٍ وَّحَالِدِ بُنِ عُرُفُطَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَآبَى مُوْسى وَعَائِشَة

م حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبِي هُوَيْوَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

983- اخرجه مالك ( 131/1 ) كتاب صلوط الجماعة باب: ما جاء في العتبة والصبح حديث (6) والمعارى ( 244/2 ) كتاب الاذان باب: الصف الاول حديث (720) وكتاب الجهاد والسير ' باب: الشهادة سبع سوى القتل حديث ( 2829) واخرجه مسلم ( 670/6 الابي ) كتاب الامارة باب: بيان الشهداء 'حديث (164/164) واخرجه احدد (242/353)

# (Ara)

کی حلی حضرت ابو ہریرہ نگانٹوئیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَنَا لَقَطَّم نے ارشاد فرمایا ہے: شہداء پاریخ قسم کے ہیں: طاعون کی وجہ سے مرنے والا، پیٹ کی بیاری کی وجہ سے مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، کسی چیز کے پنچ آ کر مرنے والا ادر التد تعانی کی راہ من مہید ہونے والا۔

اس بارے میں حضرت انس رنگانگذ، حضرت صفوان بن امیہ رنگنگذ، حضرت جاہر بن علیک رنگنڈ، حضرت خالد بن عرفطہ بنگنڈ، حضرت سلیمان بن صرد رنگانگذ، حضرت البوموی اشعری رنگانگذاور سیّدہ عا کشہ رنگانجا سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی رئتائنڈ عفر ماتے ہیں : حضرت البو ہریرہ رنگانگذ سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

984 سَلَرِحديث: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بُنِ اَسْبَاطِ بُنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَا آبِي حَدَّثَا اَبُوْ مِنَانِ الشَّيْبَانِيُّ عَنُ اَبِى اِسْحَقَ السَّبيُعِيِّ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بُنُ صُرَدٍ لِحَالِدِ بُنِ عُرْفُطَةَ اَوُ حَالِدٌ لِسُلَيْمَانَ اَمَا مَدِعْتَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

مَتْنِ حَدِيثَ: مَنْ قَتَلَهُ بَطُنُهُ لَمُ يُعَذَّبُ فِى قَبِّرِهِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ نَعَمُ

باب62 طاعون سے بھا گناحرام ہے

985 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنُ عَمُرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنُ عَامِرِ بْنِ مَعَدٍ عَنُ أَمَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَعْدٍ عَنْ أَمَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مَنْ مَتْنِ عَدَيَهِ مَتْنَ مَتْنِ عَدَيْهُ وَعَذَابٍ أَرُسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مُتْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُوْنَ فَقَالَ بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أَرُسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مَنْ مَتْنَ عَدَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُوْنَ فَقَالَ بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أَرُسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مُنْ مَتْنَ مَدْ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُوْنَ فَقَالَ بَقِيَّةُ رِجْزٍ أَوْ عَذَابٍ أَرُسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مَنْ عَلَيْهُ الْمُرَائِينُ اللَّذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَكَسَتُمُ بِهَا فَلَا تَعْهُ طُوا عَلَيْهَا فَنُ مَنْ مَعْد وَعَنْ عَلَيْهُ الْمُوا عَلَيْهُ الْمُ آئِينُ أَسْرَا آئِيلُ فَاذَا وَقَعَ بِارَ فَي وَلَنْتُ مَائِعَةً اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ الْنُ عَلَيْ عُلَيْ عَلَيْ عَلَيْهُ الْعَلَى الْنُ أَنْ الْنَا مَا أَنْ الْنَابُ عَلَى عَلَيْ عَلَيْنَ الْنَابَ الْحَدَى فَقَالَ بَقَيْنُهُ وَيْعَ بِارَضُ وَكَسَتُمُ بِهَا فَكَرَ تَقْبُعُوا عَلَيْهَ الْحَقَالُ الْعَنْ الْمُنْهِ الْعَلَيْ فَقَلَ الْعَلَيْ عَنْ عَلَيْ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَامَة مُن أَنْ عَلَيْ عَنْ عَنْ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَيْ عَلَيْ الْمُوابِ فَقَلَ الْعَلَيْ عَلَى الْعَلَى عَلَيْ عَلَى حَرَالَ الْحَقْ فَالْقَالَ بَقَيْ عَلَ عَذَى الْعَذَابِ الْحُدُولُ وَعَابِينَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَيْ عَلَى الْنَا مَ عَلَيْ عَلَى الْنَ الْنَا بِي يَعْذَلْ عَنْ عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَى عَلَى حَدْنَ عَنْ عَانَا مَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَنْ عَامِ عَلَى عَلَيْ عَالَ عَلَيْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَي عَلَى عَلَى عَلَيْ عَنْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَا عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى ع مَنْ عَلَى عَلَي مَنْ عَلَى عَلَى عَلَي عَلَى عَلَيْ عَا ع مَنْ عَلَى عَلَى مَا عَلَى عَلَى عَلَي عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَا عَا عَلَ عَلَ عَا عَا ع

مع حضرت اسمامد بن زيد فكان بيان كرت بين: في اكرم مكانين في طاعون كاتذكره كرت موت ارتداد قرمايا: يدياقي 1984- اخرجه احدد (262/4) عن سعيد الشيباني ابو سنان عن ابي اسحق عن خالد بن عرفطة بد 1985- خرجه مالك ( 896/2) كتاب الجامع ، باب: ما جاه في الطاعون حديث (23) والمعارى ( 592/6) كتاب احاديث الازيداء حديث 1985- خرجه مالك ( 896/2) كتاب الجامع ، باب: ما جاه في الطاعون خديث (23) والمعارى ( 592/6) كتاب احاديث الازيداء حديث 1985- خرجه مالك ( 896/2) كتاب العامع ، باب: ما جاه في الطاعون ومسلم ( 2016) الابي ) كتاب العاديث الازيداء حديث 1985- فرجه مالك ( 9218/6) كتاب العامين المرد من الطاعون ومسلم ( 106/1 الابي ) كتاب الاسلام ، باب الطاعون والطورة 1985- والكهانة ولجوها حديث ( 92-93-95-96-96-2218) واخد جه احدد ( 2005'202'202'202') والحديدي ( 249/1) حديث ( 544) عن عامر بن سعد عن اسامة بن زيد به. فی جانے والاعذاب ہے (رادی کوشک ہے پاشاید بیالفاظ میں ) زیادہ عذاب ہے جسے بنی اسرائیل کے ایک گردہ کی طرف بیمجا گیا تقاجب سیک ایک سرز مین میں واقع ہوجائے جہاںتم موجود ہو تو تم وہاں سے لکانانہیں اور جب سیک ایسی سرز مین میں واقع ہوتم جہاں نہ ہو تو تم وہاں جانانہیں ۔

اس بارے میں حضرت سعد دلائیز، حضرت خزیمہ بن ثابت دلائیز، حضرت عبدالرمن بن عوف دلائیز، حضرت جابر دلائیز اور سیّدہ عا ئشہ صدیقیہ ذلائی سے احادیث منقول ہیں۔

امام ترمذى مسيني فرمات بين حضرت اسامه بن زيد رُلْمَ الله منقول حديث بحسن صحح " ب-

باب63: جوشخص اللد تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرے

اللد تعالی بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے

986 سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامِ اَبُو الْاَشْعَبْ الْعِجْلِقُ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ آبِى يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْنِ حَدِيث: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ اَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَوِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَوِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَفِى الْبَاب عَنْ اَبِي

مُوْسِى وَاَبِي هُرَيْرَةَ وَعَآئِشَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَلِيْتُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

ج ج حضرت عبادہ بن صامت رکھنڈ نبی اکرم منگانیزم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں : جوشخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پیند کریۓ اللہ تعالیٰ بھی اس کی جاضری کو پیند کرتا ہے اور جوشخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔

اس بارے میں حضرت ابوموی اشعری ثلاثین ، حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹنڈاور سیّدہ عاکشہ ڈلائٹ سے احادیث منقول ہیں۔ امام تر مذی تشاہد فرماتے ہیں حضرت عبادہ بن صامت ڈلائٹن سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

**987** سنرحد يثُ: حَدَّثَ الحُمَدُ لُنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بُنُ آبِى عَرُوْبَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ آبِى عَرُوْبَةَ عَنُ فَتَادَةَ عَنُ ذُرَارَةَ بُنِ آوُفَى عَنُ سَعْدِ

986- اخرجه المعارى (11/36) كتاب الرقاق باب: من احب لقاء الله احب الله لقاء و حديث (6507) ومسلم (81/9 الابى) كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب: من احب لقاء الله احب الله لقاء و حديث (14/268) والنسائى (10/4) كتاب الجنائز باب: فيهن احب لقاء الله حديث (1836) 1837) والدارمى (312/2) كتاب الرقائق باب: في حب لقاء الله واخرجه احد (5/316-321) وعدد بن حبيد (ص94) حديث (184) عن قتاده عن الس عن عبادة بن الصامت به.

حبيها (س) () سابيد () 200 الابى) كتاباً لذكر والدعاء والتوبة والاستغفار با: من احب لقاء الله احب الله لقاء «-حديث (268/15) 1879 - اخرجه مسلم (82/9 الابى) كتاباً لذكر والدعاء والتوبة والاستغفار با: من احب لقاء الله احب الله لقاء «-حديث (268/15) والنسائي ( 10/4 ) كتاب الجنالز: باب : فهدن احب لقاء الله حديث (1838) وابن ماجه (2/25/2) كتاب الزهد بأب: ذكر البوت والاستعداد له حديث (4264)

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

بَنِ هِشَامٍ عَنُ عَآئِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِ هِشَامٍ عَنُ عَآئِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهُ لِقَانَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَانَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلْنَا نَكُرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضُوَانِهِ وَجَنَّتِهِ آحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ وَاَحَبَّ اللَّهُ لِقَانَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَانَهُ

حَم حديث؛ قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

الله معائشة رفاين المرتى مين نبى اكرم مَكَانَةً عم في الرم مَكَانَةً عم في الشاد فرمايا: جو محض الله تعالى كى بارگاه ميں حاضر كو يسند كرتا ہے اللہ تعالی بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہےاور جوشص اللہ تعالٰی کی بارگا ہ میں حاضری کونا پسند کرتا ہے ۔اللہ تعالٰی بھی اس کی حاضر ی کو ناپند کرتا ہے۔ سیدہ عائشہ رفای کرتی ہیں: میں نے عرض کی: ہم میں سے ہر محض موت کونا پیند کرتا ہے۔ نبی اکرم مُلا يَقْدِم نے فرمایا اس سے مراد میہیں ہے بلکہ مؤمن کو جب اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی رضا مندی اور اس کی جنت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں حاضری کو پیند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پیند کرتا ہے اور کافر مخص کو جب اللہ تعالیٰ کے غذاب، اس کی ناراضتمی کے بارے میں بتایا جاتا ہے تو وہ اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالٰی بھی اس کی حاضری کونا پیند کرتا ہے۔

امام ترمذی تعیان ماتے ہیں: بیرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ قَتَلَ نَفُسَهُ لَمُ يُصَلَّ عَلَيْهِ

باب64 خودکشی کرنے والے تحص کی نما نے جنازہ ادانہیں کی جائے گی

988 سنرحديث: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَلى حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسُرَ آئِيْلُ وَشَرِيْكٌ عَنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَة

> مَّن حديث آنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظم حديث: قَالَ أَبُو عِنْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>فرايم فقهاء</u>زا تحتَّلَفَ أَهْدُلُ الْعِلْمِ فِيْ هٰذَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ يُصَلَّى عَلَى كُلِّ مَنُ صَلَّي إِلَى الْقِبْلَةِ وَعَلَى فَلَلِ النَّفْسِ وَهُوَ قَوْلُ الْثَوْرِيّ وَإِسْحَقَ وِقَالَ آحْمَدُ لَا يُصَلِّى الْإِمَامُ عَلَى قَاتِلِ النَّفْسِ وَيُصَلِّى عَلَيْهِ غَيْرُ الْإِمَامِ اللہ حضرت جاہر بن شمرہ تکاففۂ بیان کرتے ہیں : ایک شخص نے خودکشی کرلی تو نبی اکرم مَلاظیم نے اس کی نماز جنازہ ادا

988- اخرجه مسلم (397/3 الابی) كتاب الجنائز <sup>،</sup> باب: ترك الصلوط على القائل نفسه <sup>،</sup> حديث ( 978/108 ) وابو ادؤد (224/2 ) كتاب الجنالز باب: الامام الإيصلى على من قتل نفسه حديث ( 3185) والنسائي ( 66/4) كتاب الجنائز باب: ترك الصلوة على من قتل نفسه حديث (1964) وابسن مساجسه ( 188/1 ) كتساب السجنسالسز: بساب: في السصلولة على اهل القبلسه وحديث ( 1526) واخسر جسه الامسام احبين (107'102'94'92'91'87/5) وعبد الله بن احدد في زواندة على المسند (94/5 96'94)

كِتَابُ الْجَنَائِزِ	•	(AM)	جهانگیری بتا مع ننو مصن کی (جلدادل)
		دحسن شيحيح، ' ہے۔	امام تر مذی مین اینز ماتے ہیں: بیرحدیث
كى طرف دخ كركے نمازادا	<b>ې: هروه مخص جوقبله</b>	ہے بعض علماء نے میہ بات ہیان کی ۔	اہلِ علم نے اس بارے میں اختلاف کیا
			کرتا ہواس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی خواہ ا
		ابات کے قائل ہیں۔	سفيان تؤرى ويتافذ اورامام أسخق ومشتقات
گا۔امام کےعلادہ کوئی دوسرا	از ہ ادانہیں کرے ا	م خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنا	امام احدين حنبل مشيد فرمات بين: اما
			محقص ا <i>س کی نم</i> از جناز ہ پڑھاد ہےگا۔
	لديُوُن	ا جَآءَ فِي الصَّلُوةِ عَلَى الْمَ	
	<u> </u>	بقروض شخص كي نما ني جنازه ادا	
عُثْمَانَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ	تحبرنا شعبة عن	مُوْدُ بْنُ غَيَّلانَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاؤَدَ أ	989 سنرحديث: حَدَّثَنَا مَـحُ
		نَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبَيْهِ	مَوْهَبِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ ابْنَ اَبِي قَا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِي	هُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ لِّيُصَلِّي	متن حديث : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّ
مَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ	، اللهِ صَلَّى اللَّهُ حَ	لَ أَبُو فَتَادَةَ هُوَ عَلَى فَقَالَ رَسُولُ	مَّنْن حديث اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيُنًا قَا
•			بالُوَفَاءِ فَصَلَّى عَلَيْهُ
	ءَ بِنُبٍ يَزِيْدَ	جَابِرٍ وَّسَلَمَةَ بْنِ الْأَكُوَعِ وَٱسْمَا	َ فِي البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ
- . <b> </b>	حِيَحْ	، يُبْ أَبِي قَتَادَةً حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَعِ	حكم جديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلِي: حَلِ
کے پاس ایک شخص کولایا گیا	، في أكرم مُكْتِقُمُ سَ	کے حوالے سے بیہ بات قبل کرتے ہیں	🗢 🗲 عبداللدين ايوقياده ايخ والد
و کیونکہ اس کے ذیعے قرص	كي تماز جنازه أدِاكركو	م مَنْا يَنْتِجْمِ نِ ارشاد فرمايا بَمَ الْتِ ساهى	تا که آب اس کی نماز جناز دادا کر س به نبی اکر
رے کی۔انہوںنے حرض	لم نے ارشاد فرمایا: پو	ئیگی میرے ذے ہے تو نبی اکرم مُلَافِظً	تو حضرت ابوقما دہ رکھنٹ نے عرض کی: اس کی ادا
•	. ·	لی نماز جناز دادا کی۔	کی: بورے کی تو نبی اکرم مُناقظ نے اس محض ک
ادیث منقول ہیں۔	ت پزید دنی قبالے احا	ت سلمه بن اکوع دلی تخذا ور حضرت اساء بن	اس ماري ميں حضرت جابر دي تحذ بحضر
	-4	يوقياده يسيمنقول حديث بمستن تكتآ-	المتروم فينكبوا تزبين جضربيدا
ال حَدْثِنِي اللَّيْتُ قَالَ	، الله بن صالح و	ه بَنَ الْعَبَّاسِ التِّرْمِدِي محدثنا عبد	000 ت أَنَّ بِأَنَّهُ الْفَضَا مَكْتُو
	ن ابنی هویوهٔ حما المُتَدَبَّةُ عَلَّ	يْنِي أَبُوْ سَلَمَة بَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عُو اللهِ مَا مُدَرَدَة مَا مَا مُنْ مُعْلَمُهُ مَا مُ	حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ آخْبَرَ
و المايق طيعتون مس باب: الكفائة بالدين ُ حديث	جن مصبو کمی محمد 196) و کتاب الدیوع	بي الله علية وسلم على يومي من باب: الصلوة على من عيله دين حديث ( 60	حَدَثَنِي عَقَيلَ عَنِ أَبْنِ شِهَابٍ قَالَ مَعْبَرُ منْن حديث: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّم 989- اخرجه النساني ( 65/4) كتاب الجنالز: ا
6 ؛ ياب: الصلوكا على من مات:	263/2) كتاب البيو	، باب: الكفالة' حديث (2407) والدارمی (! ;) وعبد بن حبيد (ص96) حديث (191)	989– اخرجه النسائی ( 65/4) کتاب العنائز: ۱ (4692) وابن ماجه (2/804) کتاب الصدقات وعلیه دین' واخرجه احبد (5/301-302-311
	· · · ·		

جاعرى بامع تومعنى (جدراول)

#### (119)

يكتاب المجنانيز

نَرَكَ لِلَّذَيْنِهِ مِنُ قَضَاءٍ فَإِنْ حُدِّتَ آنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ آنَا آوُلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنُ آنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُقِّى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا عَلَى قَطَاؤُهُ وَمَنْ تَزَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَيَّهِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں بیرحدیث''<sup>حسن صحیح</sup>''ہے۔ یحیٰ بن بکیراورد گیرراویوں نے اسے لیٹ بن سعد کے حوالے سے تقل کیا ہے۔ جیسے عبداللہ بن صالح نے اسے قتل کیا ہے۔ بکاب کما جَآءَ فِٹی عَذَابِ الْقَبْرِ

باب66: قبر کے عذاب کابیان

**199** سنرحد بث: حدَّدْ مَنَا ابُوُ سَلَمَة يَحْيَى بْنُ حَلَفٍ الْبَصِرِى حَدَّنْنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبُدِ الرَّحْطِنِ بْوِ اِسْحَقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ آبِى سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِي عَنْ آبِى هُوَيْدَة قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ : مَنْنَ حَديثَ اِذَا قُبِرَ الْمَيْتُ اَوْ قَالَ اَحَدُكُمُ آنَاهُ مَلَكَان اَسُودَان اَزْرَقَان يُقَالُ لاَ حَدِهما الْمُنْكَرُ وَالاَحَرُ النَّكَثُرُ فَيَقَوْلَان مَا كُنت تَقُولُ فِى هٰ ذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ مَا كَانَ يَقُولُ هُو عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُ لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَ النَّكَثُرُ فَيَقُولُان مَا كُنت تَقُولُ فِى هٰ ذَا الرَّجُلِ فَيقُولُ مَا كَانَ يَقُولُ هُو عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ اللَّهُ عَدْرًا عَا وَقِى سَبْعِيْنَ ثُمَّ يُنَوَّدُ لَهُ فِيهُ ثُمَّ يَقَالُ لَهُ نَمْ فَيقُولُ فِى هٰ ذَا الرَّجُعُ اللَّهُ مَا تَكَانَ يَقُولُ هُو عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَي هُولَ الَّهُ وَلَى سَبْعِيْنَ ثُمَ يُنَوَّدُ لَهُ فِيهِ ثُمَ يَقَالُ لَهُ نَمْ فَيقُولُ اللَّهُ وَانَ يَقُولُ هُوا مَا الَذِي فَى سَبْعِيْنَ ثُمَ يُنَوَّدُ لَهُ فِيهُ مَا اللَّهُ وَانَ مَا تَعَدَى فَيْعَ وَلُهُ وَ فَى سَبْعِيْنَ ثُمَ يُنَوَدُ لَهُ فِيهُ مَنَ يَقَولُ لَهُ نَهُ عَقَالُ لَهُ نَمْ فَيقُولُ الَّهُ وَالَةُ مَا لَكَ مَالَى اللَّهُ وَالَا مَ فَقُلْ لَهُ مَائَدُ وَالَنَا مَا عَنْ عَدَى اللَّهُ وَانَ قَدْ كَنَا يَعْدَى اللَّهُ مَنْ مَعْهُ وَلَوْنَ فَقُلْ لُكُونُ الْتَنْ عَالَهُ اللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ عَنْ فَيَقُولُ وَا لَكَنَ مَعْوَلًا فَا لَا سَعِعْتُ النَاسَ يَقُولُونَ فَقُلْنُ مُعْذَي مَا عَدَي مَا عَدَى الْمَا الَهُ مَنْ عَدَى مَا عَنْ يَعْذَى الْنَوْمَ الْنَا مَنْ عَلَيْ عَدَي مَا اللَهُ عَالَةُ مَنْ عَائَنَ مَا عَنْ مُعُولَا اللَهُ عَالَ عَالَا مَا عَنْ مَا عَنْ عَائَ مُعْتَعُولُ مَنْ عَدَى مَا عَدُولُ اللَهُ عَدَى مَا عَنْ مَا عَالَ مَا عَنْ عَالَا لَا اللَهُ عَالَهُ عَالَ عَلَ عَدُي مُولَونَ مَا عَنْ مَا عَا عَا مَا عَا عَنْ الْعَالَ اللَّهُ مَا عَدَى مَا عَا عَا عَالَ عَانَ مَا عَا عَا عَا عَنْ عَالَهُ عَلَي مُ عَا اللَهُ عَدَى مُولُولًا عُولُولُ عَالَ عَا عَالَعُهُ عُولُولُ فَا عَا عَا مَعَ عَنُوا عَوْنَ عَا

	- D. C.	-
الجنال	تتاب	•
	-	*

### ﴿۸۵۰}

فِيْهَا اَضُلاعُهُ فَلاَ يَزَالُ فِيْهَا مُعَذَّبًا حَتَّى يَبْعَنَهُ اللَّهُ مِنْ مَصْجَعِهِ ذَلِكَ فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنْ عَلِيٍّ وَّزَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ وَّابُنِ عَبَّاسٍ وَّالْبَرَاءِ بْنِ عَاذِبٍ وَّآبِى آيُوْبَ وَآنَسٍ وَّجَابِي

وَّعَآئِشَةَ وَاَبِى سَعِيْدٍ كُلُّهُمُ رَوَوُا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى عَذَابِ الْقَبْرِ حَكَم حَدِيث: قَالَ أَبُوُّ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى هُوَيْرَةَ حَدِيْتُ حَسَنْ غَرِيْبٌ

اس بارے میں حضرت علی رُلْکَنْمَنْ، حضرت زید بن ثابت رُلْکَنْمُنْ، حضرت ابن عباس رُکْنَتْمَنَّ، حضرت براء بن غازب رُکَتَمَنَّ، حضرت ابوابوب انصاری رُلائن ، حضرت انس رُلائن، حضرت جابر رُلائن ، سیّدہ عا مُشہ صدیقہ رُکْنَتْجُنَّا اور حضرت ابوسعید خدری رُکْتَمَنَّ سے احادیث منقول ہیں ۔ان سب نے نبی اکرم مَلَکَتَنَیْمَ سے قبر کے عذاب سے متعلق روایات نقل کی ہیں ۔

امام ترمذی میشد فرماتے ہیں :حضرت ابو ہریرہ دیکھنٹ منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔

992 سنرِحد يث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنُ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

من صديت : إذًا عمات المتيت عمر ص عليه مقعدة بالغداة والعبيق فإن كان من أهل الجنبة فمن أهل 992- اخرجه مالك في المؤطا ( 239/1) كتاب الجنالز: باب: جامع الجنائز نحدين (47) واخرجه المعارى ( 2863) كتاب الجنائز ' بل: السيت يعرض عليه مقعده بالغداة والعشى حديث ( 1379) والحديث اطرائه في ( 326 ن 6515) ومسلم ( 418 الابي) كتاب الجنة وصفة تعييمها واهلها باب: عرض مقعد السيت من الجنة او الناو عليه واثبات عذاب القبر والتعوذ منه حديث ( 65/ 2866) والنسلتى والبلي حديث ( 106/1) كتاب الروانة على القبر ' حديث ( 2070- 2011) وابن ماجه ( 1427) كتاب البنة دكر القبر والبلي عديم ( 106/1) كتاب المراب : دمع المرب من المرب من المرب عليه المار عليه واثبات عذاب القبر والتعوذ منه حديث ( 65/ 2866) والنسلتى والبلي عديم ( 106/1) كتاب المعنال ( 1/10 - 200 على القبر ' حديث ( 2070- 2011) وابن ماجه ( 1427) كتاب التر عد ال كِتَابُ الْجَنَائِزِ

1

### (10)

	₹\ <b>\</b> \$\\$	איזגעט גו איז אל אין איז
بُعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	النَّارِ ثُمَّ يُقَالُ حُسْدًا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَ	الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ آَهُلِ النَّارِ فَمِنُ اَهُلِ
	لدًا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: وَهُ
ہے: جب میت فوت ہو جاتی ہے تو اس کا	تے ہیں نی اکرم مُلْلَظُم نے ارشاد فرمایا	حیرت این عمر این عمر این کر
تاہے۔اگروہ جہنمی ہو توجبہم کا ٹھکانہ پیش کیا	اگروه جنتی ہو تو جنت کا ٹھکانہ پیش کیا جا	مخصوص محکانداس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے
زنده کرےگا۔	بَ بِهال تك كهاللَّد تعالى تمهين دوباره	جاتا بچراب كهاجاتاب : يتمهار انخصوص تعكان
	<sup>رد</sup> ست صحیح، ہے۔	امام ترمذی رضایت میں : سی حدیث
سابًا	مَا جَآءَ فِیُ اَجُرِ مَنْ عَزَّى مُحَ	بكابُ
کرےاس کا اجر	مصيبت زده کے ساتھ تعزيت	باب67: جو شخص
قَالَ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ	بَنُ عِيْسًى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ	993 سنرحديث حَدَّثَنَا يُوْسُفُ
		إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْكَسُوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْ
		مَتْنَ حَدِيتُ: مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَ
مَرْفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِيْتٍ عَلِيٍّ بْنِ عَاصِمٍ		
بُرْفَعْهُ وَيُقَالُ أَكْثَرُ مَا ابْتَلِيَ بِهِ عَلِي بُنُ	لَهَ بِهِ ذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَوْقُوفًا وَّلَمُ }	وَرُوى بَعْضُهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوفَ
••	· ,	عَاصِم بِهِٰذَا الْحَدِيْثِ نَقَمُوْا عَلَيْهِ
تے ہیں: جوشخص کسی مصیبت زدہ کے ساتھ	المنا) نبی اکرم مَکْلَیْنَمْ کا بید فرمان لفل کر۔	کے حضرت عبداللہ( بن مسعود رکھ
<b>*</b>	ماننداجر ملتاب-	تعزيت كريخ تواسي بھی اس مصيبت زدہ کی
	،"غریب" ہے۔ بیار جات	امام ترمذی خطالند فرماتے ہیں : بیرحدیث
ایت کے حوالے سے جانتے ہیں۔ '' س نقاص یہ ددیذ عن	اسے صرف علی بن عاصم نامی راوی کی رو اسے صرف علی بن عاصم نامی راوی کی رو	"مرفوع" روایت ہونے کے طور پر 'ہم لد
''حدیث کے طور پرتقل کیا ہے اور''مرفوع''	ے حوالے سے ، اسی سند کے ہمراہ موقوف	
	ب المعلمة المعلمة المات	کے طور پڑتل نہیں کیا۔ بسر قرار سے روانہ علم یہ مصر رہیں
	روایت کی وجہ سے اکثر مطعون کیا جاتا۔ میں ہو سی ہو ہیں ہو سی ہو	
	مَا جَآءَ فِيمَنُ مَاتَ يَوْمَ الْجُ	·
t t	ب 68: جمعہ کے دن فوت ہو	
مَهْدِيٍّ وَٱبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِى قَالَا حَدَّثَنَا	دُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ	994 سنرِحديث: حَدَّقُدًا مُحَمَّ
بُنِ عَمْرٍوْ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى	، عَنُ رَبِيْعَةَ بُنِ سَيُفٍ عَنُ عَبُلِ اللَّهِ	هِشَامُ بْنُ سَعْلِ عَنْ سَعِيْلِهِ بْنِ أَبِي هَلال
ىيىڭ(1601)	لوز: باب: ما جاء فی ثواب من عزی مصاباً ح	993- اخرجه ابن ماجه (1/1 [5) کتاب الجنا

5

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
منمن حديث حمّا مِنْ مُسْلِمٍ يَّمُوْتُ بَوْمَ الْجُمْعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمْعَةِ إِلَّا وَقَاهُ اللَّهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ
تَحْكُم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنِّى: هُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ قَالَ وَهُذَا حَدِيْتٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ
<u>توضَّراوى: رَبِيْعَةُ بْنُ سَيْفٍ إِنَّمَا يَرُوِى حَنْ اَبِى حَبْدِ الرَّحْمَٰنِ الْحُبُلِيِّ حَنْ حَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمْرٍ وَلَا نَعْرِفْ</u>
لِوَبِيْعَةَ بُنِ سَيُفٍ سَمَّاعًا مِّنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
مج 🗫 حصرت عبدالله بن عمرو دلالنوزييان كرَّت بين : نبي اكرم مَلَا لا المراح ارشاد فرمايا ہے : جوبھی مسلمان جمعہ کے دن فوت
ہوجائے اللہ تعالیٰ اسے قبر کی آ زمائش سے بچالےگا۔
امام ترمذی میشاند عزماتے ہیں سیجدیث 'غریب'' ہے۔
اس کی سند متصل نہیں ہے' کیونکہ رسیعہ بن سیف نے اسے ابوعبد الرحمٰن حبلی کے حوالے سے ۔حضرت عبد اللّٰہ بن عمر و دخائفۂ سے
نقل کیاہے۔ہمارےکلم کےمطابق رسیعہ بن سیف نے حضرت عبداللہ بن عمر و ڈلائٹن سے احادیث کا ساع نہیں کیا۔
بَابُ مَا جَآءَ فِي تَعْجِيلِ الْجَنَازَةِ
باب69: جنازے کوجلدی لے جانا
<b>995 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ عَنْ سَعِيْدِ ب</b> ْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنُ مُّحَمَّدِ بْنِ
عُمَرَ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ آبِى طَالِبٍ عَنُ آبِيُهِ عَنُ عَلِيٍّ بَنِ آبِى طَالِبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
متن حديث: لَهُ يَا عَلِنُّ ثَلَاتٌ لَا تُؤَخِّرُهَا الصَّلُوةُ إِذَا أَتَتُ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْآيِّمُ إِذَا وَجَدُتَ لَهَا كُفُنًا
حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ وَكَمَا أَرَبِي إِسْنَادَهُ بِمُتَّصِلٍ
حضرت على بن ابوطالب ثلاثة بيان كرتے ہيں: نبى اكرم مَلَا يُتَخَاب ان سے فرمايا: اے على ! تين كاموں ميں تا خير نبيس
کرتا۔ نماز، جب اس کاوفت ہوجائے۔ جنازہ، جب وہ تیارہوجائے اور بیوہ پاطلاق یافتہ عورت جب اس کامناسب رشتدل جائے۔
امام ترمذی شیشیغرماتے ہیں: بیجدیث''حسن غریب'' ہے۔میر نے کم کے مطابق اس کی سند متصل نہیں ہے۔
بَابِ الْحَرُ فِي فَضِّلِ التَّعْزِيَةِ
باب70 تعزيت كرنے كى فضيلت
996 سندحديث: حَدَقَدًا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِم الْمُؤَدِّبُ حُدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ الْكَسُوَدِ عَنُ
مُّنْيَةَ بِنُبِّ عُبَيْلِ بُنِ آبِى بَرْزَةَ عَنْ جَلِّهَا آبِى بَرْزَةَ قُالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
مكن حديث مَنْ عَزَّى ثَكَلْي حَسِبَي بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ
995- اخرجه ابن ماجه ( 476/1) كتاب الجنائز 'باب: ما جاء في الجنازة لا تؤخر اذا حضرت ولا تتبع بنار 'حديث ( 1486) واخرجه احبد ( 105/1 )

#### (nor)

تحکم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِیْسَلی: هله کَا حَدِیْتٌ غَوِیْبٌ وَکَیْسَ اِسْنَادُهٔ بِالْقَوِیّ حہ حہ حضرت ابوبردہ رکانٹر بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّلَیْکُم نے ارشادفر مایا ہے: جو محض کسی عورت کے ساتھا س کے بیٹے کی دفات پر تعزیت کرے اسے جنت میں چا در پہنا کی جائے گی۔ امام تر ذہری رکتانیڈ فرماتے ہیں: میرحدیث' نفر یب'' ہے اس کی سند متندنہیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْجَنَازَةِ

باب17: نماز جنازه میں رفع یدین کرنا

997 سنر حديث: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بَنُ دِيْنَارِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ عَنْ يَحْيَى بَنِ يَعْلَى عَنْ اَبِى فَرُوَةَ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانِ عَنْ ذَيْلٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِى أَنَيْسَةَ عَنِ الزُّهْرِيّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ مَنْنُ حَدَيْتَ الْمُسَيَّبِ عَنْ ذَيْلٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِى أَنَيْسَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ مَنْنُ حَدَيْتُ الْمُسَيَّبِ عَنْ ذَيْلٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِى الْنُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلْ عَنْ الْعَ الْيُمْنِى عَلَى الْمُسْرَى الْيُمْنِى عَلَى الْيُسُرِى

حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَّا نَعُرِفُهُ إِلَّا مِنُ هَذَا الْوَجْهِ

<u>مُرامٍ فَقْماء</u>: وَاحْتَلَفَ اَهْلُ الْعِلْمِ فِى هٰذَا فَرَاى اكْتُرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنْ يَّرُفَعَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ فِى كُلِّ تَكْبِيُرَةٍ عَلَى الْجَنَازَةِ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَاسْخَقَ وَقَالَ بَعْصُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرُفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِى أَوَّلِ مَرَّةٍ وَهُوَ قَوْلُ النَّوْرِيّ وَاَلشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ السُخَقَ وقَالَ بَعْصُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَرُفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِى أَوَّلِ مَرَّةٍ وَالْمَعَانِ وَالسَّافِي عَلَى الْمُبَارَكِ النَّوْرِيّ وَالشَّافِعِي وَالْحَيْنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ فِى الصَّلُوةِ عَلَى الْعَلْمِ لَا يَرُفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِى أَوَّلِ مَرَّةٍ وَالْهُ وَقُولُ التَّوْرِيِّ وَاللَّهُ الْعُلْمِ الْعِنْمَ مِنْ الْعُولُ مُوَالُونَ الْعَوْرِي عَلَى الْعُولُونَ عَوْلُهُ عَلَيْ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ مَا أَنْ يَعْمُ أَهْلُ الْعِلْمِ لَا يَرُفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِى أَوَّلِ مَرَّةٍ وَلَهُ وَ

قول امام ترمذي:قَالَ أَبُو عِيْسَى: يَقْبِضُ أَحَبُّ إِلَى

الو جہ حضرت الو ہریرہ ڈلائٹڈ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَلَائٹی نے نماز جنازہ میں تکبیر کہی۔ آپ نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کہااورداماں ہاتھ با نمین ہاتھ پر رکھالیا۔

می حدیث نظریب ' بے ہم اسے صرف اس سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔

اس بارے میں اہلِعکم نے اختلاف کیا ہے۔ نبی اکرم مَلَافیکِم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اکثر اہلِ علم کے مزد میک نماز جنازہ میں ہرتگبیر کے ساتھ رفع یدین کیا جائے گا۔

ابن مبارک میشد. امام شافعی میشداسی بات کے قائل میں ۔ امام احمد میشند اور امام آطن میشند بھی یہی کہتے ہیں۔ بعض اہل علم نے بید بات بیان کی ہے :صرف پہلی کلبیر میں رفع بدین کیا جائے گا۔ سفيان تورى مُشامد اورابل كوفه كايمي مؤقف ب-

يكفَّابُ الْجَدَائِزِ	(nor)	جهانلیری جامع نومد ی (جلداول)
ے بیں بیہ بات ارشاد فرمانی ہے:	یہ ذکر کی گئی ہے: انہوں نے نما زجنا زہ کے باری	ابن مبارک تشاند کے حوالے سے بیر بات
· ·		اس میں آ دمی دایاں ہاتھ با سیں پرنہیں ر
	م پا <sup>ک</sup> یں پرد کھےگا' جیسا کہ عام نماز میں کرتا ہے۔	
· -1	یک ایک ہاتھ کودوسرے پر رکھنا زیادہ پسندیدہ ہے	(امام ترمذی فرماتے ہیں: )میرےز د ب
	فَآءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ	بَابُ مَا جَ
	الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى	
سے علی رہتی ہے	ہ من کی جان اپنے قرض کے حوالے۔	. باب <b>12</b> : فرمان نبوی: مؤ
2	بهاس کی طرف سے قرض ادا کر دیا جا۔	يهاں تک ک
رِيًّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ عَنُ سَعْدِ بْنِ	مُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ أُسَامَةً عَنُّ زَكَمِ	998 سندِحديث:حَدَّثُبَا مَـحُ
	الَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	إِبْرَاهِيْمَ عَنْ آبِي سَلَمَةً عَنْ آبِي هُرَيْرَةً قَا
		متن حديث نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَة
ن کی جان اس کے قرض کے حوالے	تے ہیں: نبی اکرم مَتَلْظُم نے ارشاد فرمایا ہے: موّم	
		سے علی رہتی ہے یہالوا تک کداس کی طرف سے
	نُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَا	The second
Ŭ.	هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	
· · ·		متن حديث نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَهُ
1	ٱحَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّهُوَ اَصَحٌ مِنَ الْأَوَّلِ	
اس کے قرض کے حوالے سے کنگی	مُلْقَقْطُ کا بیفرمان نقل کرتے ہیں. مؤمن کی جان	🗢 🗢 حضرت ابو ہر میرہ ڈلائٹنز نبی اکرم
		رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی طرف سے قرض اد
دەمىتىندىپ-	، دحسن'' ہے اور بید پہلی روایت کے مقابلے میں زیاد	
		• •

928- اخرجه ابن ماجه ( 806/2) كتاب الصدقات باب: التشددي في الدين حديث ( 2413) والدارمي ( 262/2) كتاب البيوع باب: ما جاء في التشديد في الدين واخرجه احدد (2/440 508 508) من طرق عن ابي سلمة عن ابي هريرة به. كِتَابُ النِّكَاحِ (100) جاتلیری 1 مع تومصف (جلداول) كِتَابُ النِّكَاحِ عَنُ رَسُوُلُ اللَّهِ مَنْ يُثْرُ نکاح کے بارے میں نبی اکرم مَتَاللَّ بَنْجُم سے منقول (احادیث کا) مجموعہ بَابُ مَا جَآءَ فِي فَضْلِ التَّزُوِيج وَالْحَتِّ عَلَيْهِ باب1: نکاح کرنے کی فضیلت ادراس کی ترغیب 1000 سندِحديث: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ وَكِيْع حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ آبِى الشِّمَالِ عَنُ آبِي أَيُّوْبَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : من حديث أَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْحَيَاءُ وَالتَّعَظُّرُ وَالسِّوَاكُ وَالنِّكَاحُ في الباب: قَسَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُثْمَانَ وَثَوْبَانَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّعَآئِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَبِى نَجِيْحٍ وتجابر وتحكاف طم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي أَيُّوْبَ حَدِيْتُ حَسَنٌ غَرِيْبٌ اساوِدِيكُر:حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ حِدَاشٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ آبِي الشِّمَالِ عَنْ أَبِى اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْتِ حَفْصٍ قَالَ أَبُوْ عِيْسِنِي: وَرَوى هِـذَا الْحَدِيْتَ هُشَيْمٌ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْوَاسِطِقُ وَأَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَن الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ آبِى ٱيَّوْبَ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيهِ عَنْ آبِي الشِّمَالِ وَحَدِيْتُ حَفْصِ بْنِ غِيَابٍ وَّعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّام أَصَحُ ابوابوب ثلاثة بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُنَافقة بنا نے ارشاد فرمایا ہے: چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں۔ حیاء، عطر لگانا، مسواك كرنا اورنكاح كرنا-اس بارے میں حضرت عثمان دلی شنہ، حضرت توبان رکانٹن، حضرت ابن مسعود دلاہن، حضرت عبداللہ بن عمر و دلائین، حضرت ابويح فالثنئ حضرت جابر ثلاثنا ورحضرت عكاف فللفن سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی میں بغرماتے ہیں: حضرت ابوابوب دیں تنظیم سے منقول حدیث ''حسن غریب'' ہے۔ حل<del>ہ حلہ</del> حضرت ابوا یوب ریانٹنڈ نے نبی اکرم مَلَّانیک*ا کے حوالے سے اس کی ما ننڈ فل کیا ہے جیسا کہ حفص نامی راوی نے ذکر* کیا ہے۔ مشیم ، محمد بن پزید واسطی ، ابوالعالیہ اور دیگر کئی راویوں نے اس روایت کو حجاج کے حوالے سے کھول کے حوالے سے حضرت ابوایوب انصاری ڈائٹنے سے روایت کیا ہے ان حضرات نے اس کی سند میں ابوشال نامی راوی کا تذکر دنہیں کیا۔ حفض بن عما ت اور

	· 4 .	1 1 -	
- 1	IC .II	كتاب	
~ `	النحا	حتاب	
<b>_</b>			

عباد بن عوام سے منقول روایت زیادہ متند ہے۔

1001 سَمْرِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ عُمَارَةَ بُنِ عُمَيْرٍ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمِنِ بُنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

مَنْنَ حَدِيثَ بَحَرَجْنَا مَعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلَى شَىءٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ عَلَيْكُمُ بِالْبَائَةِ فَإِنَّهُ اَغَضُ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَلْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>اساوديكر:</u> حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ الْحَلَّلُ لُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاعْمَشُ عَنُ عُمَارَةَ نَحْوَهُ قَسَلَ ابُو عِيْسَلى: وَقَسَدُ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْاعْسَبَ بِهِسَدًا الْاسْنَادِ مِثْلَ هُسْذَا وَرَوى ابُوْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنِ الْبَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابُوُ عِيْسَلى: كِكَلاهُمَا صَحِيْحٌ

 حک حضرت عبداللد بن مسعود ریانتیزیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم منا پیز کے ہمراہ ردانہ ہوئے ہم جوان 
 تصاور نکاح کی قدرت عبداللد بن مسعود ریانتیزیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم منا پیز کے ہمراہ ردانہ ہوئے ہم جوان 
 تصاور نکاح کی قدرت نبیس رکھتے تھے نبی اکرم منگانیز کے ارشاد فرمایا۔اے نو جوانوں! تم نکاح کرلو! کیونکہ بید نگاہ کوزیادہ جھکا کر 
 رکھتا ہے اور شرمگاہ کی زیادہ بہتر حفاظت کرتا ہے اور تم میں سے جو شخص نکاح نہ کر سکتا ہواں ایم نظر اور کی نبی کرماہ دوناہ کی کرماہ کہ بید نگاہ کوزیادہ جھکا کر 
 رکھتا ہے اور شرمگاہ کی زیادہ بہتر حفاظت کرتا ہے اور تم میں سے جو شخص نکاح نہ کر سکتا ہواں پر موزہ دوناہ میں کہ بید نگاہ کوزیادہ جھکا کر 
 رکھتا ہے اور شرمگاہ کی زیادہ بہتر حفاظت کرتا ہے اور تم میں سے جو نکاح نہ کر سکتا ہواں پر دوزہ درخانا درم ہے کہ کیونکہ روزہ اس کی 
 شہوت کو کی دیادہ بہتر حفاظت کرتا ہے اور تم میں سے جو شخص نکاح نہ کر سکتا ہواں پر دوزہ درخانا درم ہے کہ کیونکہ روزہ اس کی 
 شہرت کو نہ میں کرتا ہے اور تم میں سے جو شخص نکاح نہ کر سکتا ہواں پر دوزہ درخانا درم ہے کہ کیونکہ دوزہ اس کی 
 شہرت کی کہ کہ کر کی کہ درخان کر کار کہ میں کے خون کاح نہ کر سکتا ہواں پر دوزہ درخانا درم ہے کہ کی کہ دوزہ اس کی 
 شہرت کی کہ کر کی کہ کر کی کہ دوزہ اس کی 
 شہرت کر سکتا ہوئاں کر کے کہ کر کی کہ درخان کے کھر کی کہ کہ کر کی کہ کہ کہ کہ دوزہ اس کی 
 سنہ دول کر کی کہ کر کی کہ کہ دول کی کہ دی کر کی کہ کہ دول کی کہ کہ دول کر کی کہ کہ دی کا کہ دی کا دی کر کی کہ دی کی کہ دول کی کہ دی کا دی کی کہ دی کی کہ کہ دی کی کہ دی کی کہ دول کی کہ دی کہ دی کر کی کہ دی کی کہ دی کی کہ دول کی کہ دی کہ دی کہ کہ دی کہ دی کہ دی کہ دی کہ دی کہ کہ کہ دی ک دی کہ دی کے دی کہ د

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (امام تدیندی فرماتے ہیں:) ایی طرح کی سند کے ہمراہ بید دایت اعمش سے منقول ہے۔

الومعاديدادر محاربی نے اسے اعمش کے حوالے سے ابراہيم نخی سين کے حوالے سے، علقمہ کے حوالے سے، حفرت عبداللہ بن معود دلالین کے حوالے سے نبی اکرم ملکظ السی کی مانند قل کیا ہے۔ امام تر مذی فرماتے ہیں: بیدونوں احادیث وضحیح، بیں۔ بنائٹ کے التیکٹوں کے حوالے میں التیکھی حکن التیکھی حکن التیکٹوں

باب2: مجردر بنے کی ممانعت

**1002** سنر حديث: حَدَّثنًا أبُوُ هشَام الرَّفَاعِيُّ وَزَيْدُ بُنُ اَنْحَزَمَ الطَّائِيُّ وَ اسْحَقُ بُنُ ابْرَاهِيْمَ الْبَصَوِى قَالُوُّا المَّالَقُ وَ السَحْقُ بُنُ ابْوَاهِيْمَ الْبَصَوِى قَالُوُا المَالِقُ وَ السَحْقُ بُنُ الْحَارِي (142/4) كتاب الصوّم ' بماب: الصوم لمن خاف على نفسه العزبة 'حديث (1905) والحديث طرف فى (5066-5065) واخرجه مسلم (4/5 الابی) كتاب النكاح ' بماب: استحباب النكاح لمن تاقت نفسه العربة 'حديث (1400) وابو ادؤد (5066-5065) واخرجه مسلم (4/5 الابی) كتاب النكاح ' بماب: استحباب النكاح لمن تاقت نفسه العربة 'حديث (1400) وابو ادؤد (6/2/1) وابو ادؤد (6/2/1) كتاب النكاح ' حديث (2046) وابن ماجه (1927) كتاب النكاح ' حديث (2046) وابن ماجه (1927) كتاب النكاح ' بماب: التحريض على النكاح ' حديث (1400) وابو ادؤد (6/2/1) وابو ادؤد (6/2/1) وابو ادؤد (1400) وابو ادؤد (142/5) كتاب النكاح : بماب: التحريض على النكاح ' حديث (2046) وابن ماجه (1927) كتاب النكاح ' بماب: التحريض على النكاح ' حديث (1400) وابو ادؤد (1927) كتاب النكاح ' حديث (1701) كتاب المعام ' عديث (2046) وابن ماجه (1927) كتاب النكاح ' بماب: الحد على النكاح ' حديث (1001) وابن ماجه (1927) كتاب النكاح ' بماب: الحد على حديث (1845) كتاب الصيام ( 11/2) كتاب الصيام ' علياب : فضل الصيام ' حديث (1920) كتاب النكاح ' بماب: الحد على النكاح ' حديث (1845) واندارمى (1927) كتاب النكاح ' باب: من كان عنده طول فليتزوج واخرجه احد (17/3) باب: الحد على النكاح ' حديث (1845) ماب : النكاح ' باب: الحد على النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث (1849) واندان ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث (1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث (1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح: باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى عن التبتل 'حديث ( 1849) وانسائى ( 59/3) كتاب النكاح ' باب: النهى من التبتل 'حديث

كِتَابُ النِّكَاحِ	А	(102)	جاعرى بامع تومد (جداول)
	<u> </u>	ادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةَ	حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ عَنُ أَبِيهِ عَنُ قَتَ
•		عَنِ التّبتَلِ	أَنَّ النبِيَّ صَلَى اللهُ عَلَيِّهِ وَمَسَلَّمَ نَهِى
(وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ	حَدِيْبُه وَقَرَا فَتَادَةُ	: وَزَادَ زَيْدُ بِسُ ٱحْزَمَ فِي	اختلاف روايت فقال أبُوُ عِيْسَلَى
		· · ·	قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمَ أَزُواجًا وَذَرِّيَّةً)
•	وَابُنِ عَبَّاسٍ	لَمِدٍ وَكَانَسٍ بُنِ مَالِكٍ وَحَائِشَةَ	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ سَعْ
	ڹ	لَى سَمُرَةً حَلِيتٌ حَسَنٌ غَرِيْ	<u>طم حديث:</u> قَالَ أَبُوُ عِيْسِتى: حَدِيْسُ
ه شَام عَنُ عَآئِشَةَ عَن	تحسَن عَنْ سَعْلِ بُن	لُمَلِكِ هٰ ذَا الْحَدِيْتَ عَنَ الْ	استادِديگر نَوْرَوَى الْاَشْعَتْ بْنُ عَبْدِ ا
		كِكَلا الْحَدِيْشَنِ صَحِيْحٌ	النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَهُ وَيُقَالُ ﴾
· · ·	سي كياب- (	: نبی اکرم مَثَانِظِمَ نِے بجر در ہے۔	🗢 حضرت سمرہ دیکھنے بیان کرتے ہیں
• •	ہ نے بیدا یت پڑھی:	ں بیہ بات اضاقی <sup>ن</sup> قل کی ہے۔قتاد	زیدین اخر م تا می راوی نے اپنی روایت میر
	ک کتھی''۔	، ہیں اورانہیں بیویاں اوراد لا دعطا	''ہم نے تم سے پہلے بھی رسول مبعوث کئے
رت این عباس ڈکھنٹا سے	شهصد يقهر وكافتها اورحط	ک انس بن ما لک خلافته، سیّدہ عا رَ	اس بارے میں حضرت سعد دیکھنز، حضرت
•			احادیث منفول ہیں۔
			(امام ترمذی فرماتے ہیں:)حضرت سمرہ۔
برہ عائشہ ڈی چنا کے حوالے	م کے حوالے سے، سیّ	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	اشعث بن عبدالملک نے اس روایت کو حس بینیز پر میزون
			ے، نی اکرم مَنْ فَقْتِرْ سے، ای کی مانند تعل کیا ہے۔ سریں کی میں ایک میں
(	و و بر و بر مرب ا		ایک قول کے مطابق میددونوں روایات متند
الرزاق اخبرنا معمر	بلإ فالوا اخبرنا عَبْدُ		1003 <i>سنرحديث: حَ</i> ذَّنَّهُ الْحَسَرُ
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~	ب قام و والكريم س	عد بن ابی وقاص قال "بر بیآن ساتی میان موزس ب	عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَ
لو اذِن له لاحتصينا	نِ مطعونِ التبتل وا		متن حديث: رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ال
رار بېلېنې کې محر پېسې کې	رحفرية عثان برمطعه		حکم حدیث: قَالَ اَبُوُ عِیْسَلی: هُلذًا - حلی حکم حدیث سعد بن ابی وقاص تکامیزیا
د <sup>0</sup> د <sup>0</sup> . <i>ر در بچ</i>			خوا بمشرع که سنزت سکاری اب دقال دی طریع خوا بهش کومستر د کردیا تھا 'اگر آپ انہیں اجازت د۔
		· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	(امام ترندی فرماتے میں:) بیصدیث <sup>د دس</sup> ن
سلم (13/5 الابي) كتاب	(5074) (5073) وم	ب: إيكره من التبتل والخصاء حديث	1003- اخرجه البغاري (19/9) كتاب النكاح باد
-: النهى عن التبتل' حديث ب النكاح' بياب: النهى عن	/58) كتاب النكاح باب والدادمي ( 133/2 ) كتا،	حديث ( 1402/ 1×10 والنساني ( 0 النهى عن التبتل' حديث ( 1848) و	اللكاح باب: استحباب النكاح لمن تأقت نفسه المه <sup>- ،</sup> (3212) وابن ماجه ( 593/1 ) كتاب النكاح باب: ا
<b>v v</b> <sup>-</sup>	ن ابی وقاص به.	رِيَّ عن سعيد بن السيب عن سع دير	التبتل واخرجه احمد ( 175/176 183) عن الزه

كِتَابُ النِّكَا	(101)	بجامع تومدي (جدرول)
	اً جَائَكُمْ مَنْ تَرْضَوُنَ دِيْنَهُ	بَابُ مَا جَآءَ إِذَ
(بین ابیٹی) کی شادی کر دہ	یں لینڈ ہواس کربیہ انتہ اپنی	إب <b>3</b> : جَسْخُص کی دینداری تم <sup>ب</sup>
	ن چې کرون ک <b>ت ک</b> کلا چې داره ۱۱ البته د د د ۱۱ کارکړ که	1004 سند من
، ابنِ عجارٌن عنِ ابنِ وَبِيلُهُ النظرِ	للا طبعا الحضِيرة بن مسيمان عنِ اللهُ عَلَيْهِ مَسَلَّدَ :	يُ هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى
· تَفْعَلُوْا تَكُنُ فَتَنَهُ فِي إِلَى ضِ مَغَهَا		متن حديث إذا حَطَبٌ إلَيْكُمْ مَنْ ة
مشدور فالمل وحساري الدوس وحسا	و جون چید و منت مور .و	
	حَاتِم الْمُنَانِينَ وَعَائِشَةً	فَى الْبَابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ آبِيُ
فَعِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ فِى هٰ ذَا الْحَدِيْتِ	لى آبِيَّ هُرَيْرَةَ قَدْ خُولُفَ عَبْدُ الْحَ	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: حَدِيدًا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا	اَبِيَ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ ذ	اَللَّيْثُ بَنْ سَعَلٍّ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ عَنْ
، اَشْبَهُ وَلَمُ يَعُدَّ حَدِيْتَ عَبُدِ الْحَمِيْ	لَّالَ مُحَمَّكٌ وَتَحَبِّدُ مُنَالَكُمَتِ	قول امام بخاري فَ لَ أَبُو عِيْسَلِي · الله الله المام بخاري فَ الْ أَبُو عِيْسَلِي ·
		طا .
ے: جب وہ پخص تمہاری طرف نکا <b>ح کا پیغا</b> م	یں: نبی اکرم مکالیک نے ارشاد فر مایا ہے	ح> حے حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹڑ بیان کرتے <sup>ب</sup>
دی کردو۔اگرتم ایسانہیں کرو گے تو زمین	(اپنی بہن یا بٹی کی) اس کے ساتھ شا	س نے دین اور اخلاق کوئم کپند کرتے ہو تو
		رآجائے گا'اور فساد مچیل جائے گا۔
		اس بارے میں حضرت ابوحاتم مزنی طائفتی اور اللہ میں مناقب میں
		حضرت ابو ہریرہ دلائن سے منقول حدیث میں محصر میں محصف
ی اگرم ملکقیظ سے ''مرسل''حدیث کے	<sup>ت</sup> صرت ابو ہر <i>بر</i> ہ دخلیفت <sup>2</sup> کے حوالے سے،	بیٹ بن سعد نے ابوعجلان کے حوالے سے، نقاص
	المعادية المعادية	سے کٹی کیا ہے۔ اہرین کی میں بندیا ہے دہ ا
		امام بخاری چین نظرماتے ہیں کیٹ سے منقوا امام بخاری چین کنڈ نے عبدالحمید سے منقول روا
جَاتِهُ بُنُ اسْمِعِنَّا كَنْ عَنْدِ اللَّهِ بُن	_	۱۹۰۲ - مندر صلاح مبرا مید سط طول دوا 1005 - سند حد بیث: حسلاً شبک محمّد بُ
َ مَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	ل مَدْرِر كَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ أَبَى حَاتِم الْمُزَنِي قَالَ	ح بُسْنِ هُرُمُزَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّسَعِيْدٍ ابْدَ
	,	
تَكُنُ فِتَنَةٌ فِي الْآرْضِ وَفَسَادٌ قَالُوُا	دِيْنَهُ وَخُلُقَهُ فَآنْكِحُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا	متن حديث إذا جائكم مَنْ تَرْضَوْنَ
ثلَاتَ مَرَّاتٍ	نُ تَرْضَوْنَ دِيْنَهُ وَخَلَقَهُ فَأَنَكِحُوهُ	وُلَ اللّٰهِ وَإِنْ كَانَ فِيْهِ قَالَ إِذَا جَانَكُمُ مَ - اخرجه ابن ماجه (632/1) كتاب الدكاح با
	ب:الا هام حديث ( / ١٦٥ - ).	– اخرجه این ماجه <i>( ۱ /۷</i> ۵۵ کتاب انده <i>۲ ب</i> ا 

.

A BACHA

كِتَابُ النِّكَاحِ جاتلیری جامع تومد ی (جدادل) (109) حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هَلْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَّٱبُوُ حَاتِمٍ الْمُزَنِىُّ لَهُ صُحْبَةٌ وَّلَا نَعْرِفُ لَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هُـذَا الْحَدِيْثِ 🗢 🗢 حضرت ابوحاتم مرنی مثلاً شفذ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملا ﷺ نے ارشاد فر مایا ہے: جب تمہارے پاس وہ تحص آئے جس کی دینداری اوراخلاق تمہیں پسند ہوں تواس کے ساتھ (اپنی بہن یا بیٹی کی ) شادی کر دو۔ اگرتم ایسانہیں کرو کے تو زمین میں فتنہ ہوگا اور فساد ہوگا کو کوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر چہ وہ (مفلس) ہو۔ نبی اکرم مکالیظم نے ارشاد قرمایا: جب تمہارے پاس وہ مخص آئے جس کی دینداری اوراخلاق ممہیں پسند ہوں تو اس کے ساتھ (اپنی بہن بابٹی کی)شادی کردو۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم مُلَاظِیْنِ نے بیہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ امام ترمذی میشیغرماتے ہیں: سیحدیث<sup>ور حس</sup>ن غریب' ہے۔ حضرت ابوحاتم مزنی تکافیز بی اکرم مَکَافیکم کے صحابی ہیں اور ہمارے علم کے مطابق اس حدیث کے علاوہ ان سے کوئی اور ، حدیث منقول ہیں ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ أَنَّ الْمَرْ أَةَ تُنْكُحُ عَلَى ثَلَاتٍ خِصَالٍ باب4 بتین خصوصیات کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے 1006 سنرجد بيث: حَدِّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ متن حديث: إِنَّ الْمَرْاَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِيْنِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَربَتُ يَدَاكَ فْ الباب: قَالَ : وَفِي الْبَاب عَنُ عَوْفٍ بُنِ مَالِكٍ وَّعَائِشَةَ وَعَبِّدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍو وَاَبِى سَعِيْدٍ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ جَابِرٍ حَكْيَتْ حَسَنٌ صَحِيْحُ حاج حضرت جابر شانفزیمیان کرتے ہیں: نبی اکرم منا المنظم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت کے ساتھ اس کے دین ، اس کے مال یااس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیاجا تا ہے تو تم دیندارعورت کوتر جبح دو! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ اس بارے میں حضرت عوف بن مالک دلائٹنا،ستیدہ عا نشہ صدیقہ ڈلائٹا،حضرت عبداللہ بن عمر و دلائٹن، حضرت ابوس عید خدری دلائٹن *سے احادیث منقول ہیں۔* حفرت جابر دلالفن سے منقول حدیث ''حسن سیجی '' ہے۔

1006-اخرجه مسلم ( 1086/2) كتاب الرضاع' باب: استحباب نكلاح ذات الدين' حديث ( 715/54) والنسائي ( 65/6) كتاب النكاح باب: على ما تنكح البرأة' من طريق ابي سليبان عن عطاء عن جابر' فذكره. كِتَابُ النِّكَاح

# بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَخْطُوْبَةِ

باب5: جس عورت كونكار كالبيغام ديا كيا مواسد كمينا

1007 سَمْرِحِدِيثُ:حَـلَّلْنَسَا اَحْسَمَـدُ بُسُ مَنِيْسِعِ حَـلَّكَنَا ابْنُ اَبِى ذَائِدَةَ قَالَ حَلَّذَيْنى عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ الْاحُوَلُ عَنْ بَكُرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

مَنْنَ حَدِيثُ نَانَهُ حَطَبَ امْرَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُ الَيْهَا فَإِنَّهُ اَحُرِى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فى الباب زوّفى الباب عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَجَابِرٍ وَّاَبِى حُمَيْدٍ وَآنَسٍ وَّاَبِى هُرَيْرَةَ حَمَّم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسِلى: هـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>مْرَامِبِ</u>فَقْبُهاء وَقَفَدَ ذَهَبَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الَّي هَٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالُوْا لَا بَأْسَ اَنْ يَنْظُرَ الَيْهَا مَا لَمْ يَوَ مِنْهَا مُحَرَّمًا وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ اَحْرَى اَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا قَالَ اَحْرَى أَنْ تَدُومَ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا

حالی حالی معیرہ بن شعبہ تلائیز بیان کرتے ہیں: انہوں نے ایک خالون کو نکاح کا پیغام بھیجا' تو نبی اکرم مَلَائیز کے فرمایا: تم اسے دیکھلو کیونکہ تم دونوں کے درمیان محبت قائم کرنے کے لئے یہ مناسب ہے۔

اس بارے میں حضرت محمد بن مسلمہ رکانٹن، حضرت جابر رکانٹن، حضرت انس رکانٹن، حضرت ابو تمید رکانٹن اور حضرت ابو ہریرہ رکانٹن سے احادیث منقول ہیں۔

`(امام **ترمذی فر**ماتے ہیں:) پیروایت''حسن'' ہے۔

بعض اہلِ علم نے اس حدیث کواختیار کیا ہے وہ یہ فرماتے ہیں: آ دمی کا ایسی عورت کود کیھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ تاہم وہ (اس کے جہم کے )ایسے حصے کونہیں دیکھیں کتا جسے دیکھنا حرام ہو۔

امام احمد وشیل اورامام الطق وشاید بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

امام ترمذی توسیلی فرمات میں: نبی اکرم مکانی کلی فرمان: '' پیٹم دونوں کے درمیان محبت برقرارر کھنے کے لئے زیادہ مناسب ہوگا''۔اسکامطلب بیہے:اس کی دجہ سے تم دنوں کے درمیان محبت ہمیشہ رہے گی۔ بہاب ما جمآء فی اِتحلانِ النِّسَحَاحِ باب**6**: نکاح کا اعلان کرنا

**1008** سنر عديث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بَنُ مَنِيْع حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخَبَرَنَا أَبُو بَلَّج عَنُ مُّحَمَّدٍ بَنِ حَاطِب الْجُمَحِيِّ 1007-اخرجه النسائى ( 69/6) كتاب النكاح باب: الماد ويج حديث ( 3235) وابن ماجه ( 600/1) كتاب النكاح باب: النظر الى المرأة اذا اراد ان يتزوجها حديث ( 1866) والدارمى ( 134/2) كتاب النكاح باب: الرخصة في النظر الى المرأة عند الخطية واخرجه النظر الى المرأة اذا اراد ان يتزوجها حديث ( 1866) والدارمى ( 134/2) كتاب النكاح باب: المرأة النظر الى المرأة الما المرأة الما المرأة عند الخطية واخرجه النظر الى المرأة الراد ان يتزوجها حديث ( 1866) كتاب النكاح باب: المرأة عند الخطية واخرجه النظر الى المرأة الما حديث ( 244/2) كتاب النكاح باب: المرأة الما مراد ان يتزوجها حديث ( 1866) حديث ( 134/2) كتاب النكاح باب: المرأة الما مراد ان يتزوجها الما مراد الخطية والما مراد الما مراد الما مراد الما مراد الما مراد الن يتزوجها من الخطية والما مراد الما م

1008 – اخرجه النسائي (127/6) كتاب النكاح باب: اعلان النكاح بالصورت وضرب الدف حديث (3369)وابن ماجه (1/16) كتاب النكاح باب: اعلان البكاح حديث 1896) واخرجه احدد (18/3) (418/4)

كِتَابُ النِّكَاحِ	(IFA)	چانلیری ب <b>ا سع نومد ی</b> (جلداول)
	لَمَ :~ `	قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَ
	وَالْحَلَالِ الدُّقُ وَالصَّوْتُ	متن حديث فصل ما بَيْنَ الْحَوَامِ
•		في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَ
<b>,</b>	بَتْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِبْ
حَمَّدُ بُنُ حَاطِبٍ قَدْ رَآى النَّبِيَّ	، بُنُ أَبِى سُلَيْمٍ وَيُقَالُ ابْنُ سُلَيْمٍ أَيْضًا وَكُمُ	توضيح راوى قَرَّابُو بَلْج اسْمُهُ يَحْيَى
		صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ صَغِيْرٌ
یا ہے: حلال اور حرام ( نکاح ) کے	ذیبیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَثَلَثِينَةِ نے ارشاد فر ما	<b>حه حضرت محمد بن حاطب بحی</b> رفانغ
	•	درمیان بنیادی فرق دف بجانااورآ واز (لیعنی اعا
منقول ہیں۔	، جابر رُكْلُعَذْ، سيّد ہ ربيع بنت معوذ رُكْلُجْنَا سے احاديث	
<b>↓</b>		حضرت محمد بن حاطب ولاتنوز سے منقول ح
•		ابوبلج نامی راوی کا نام کیجی بن ابوسلیم ہے
· · · ·	مِنَافِيلِم کی زیارت کی ہے وہ اس دقت چھوٹے بنا	
سى بْنُ مَيْمُوْنِ الْأَنَّصَارِيَّ عَنِ	بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا عِيْه	1009 سنرحديث: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ
• •	لَ رَسُولُ اللَّهِ ضَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ	الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ
للأفوف	ة وَاجْعَلُوْهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَاضُرِبُوْا عَلَيْهِ بِالْ	مكن حديث: أغلبوا هذا النكاح
	لَهُ حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ فِي هَـذَا الْبَابِ تَرْبِي هُ مِرَيَّةٍ مِنْ أَنْهُ مَا يَنْ مُ	
نُ مَيْهُوُنٍ الَّذِى يَرُوِى عَنِ ابْنِ	لَانُصَارِتٌ يُضَعَّفُ فِى الْحَدِيْثِ وَعِيْسَى ابْرُ	
( b b ( b-		اَبِى نَجِيحِ التَّفَسِيرَ هُوَ ثِقَةٌ
<sup>ع</sup> یں اعلان کرو! ایسے سجد میں کرو	رتی ہیں نبی اکرم مظلیقًا نے ارشاد فرمایا ہے: نکار	
		ادراس میں دف بچاؤ۔ مصحف جا تا بار ماہ میں <sup>دو</sup> غ میں حسن
, m		میحد بیث اس بارے میں' 'غریب حسن' عیسیٰ بن میمون انصاری نامی رادی کوا <i>ب</i> ر
	ک حدیث یں میں مراروں میں ہے۔ لے سے تفسیر می روایات نقل کرتے ہیں وہ متند ہیں۔	میں ایک میں میں ایک ایک اور
فَضًّا, حَدَّثْنَا حَالدُ بْ ذَكْهَ إِنَّ	لے یہ یہ مستحدة البصرِ تَ محط یں وہ معرین الم	1010 سند مدين ب 0
	•	عَن التَّبْسَة بِنُ مَعَدِّذَ قَالَ مِن
بي فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي	لَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ غَدَاةَ يُنِيَ بِ مَاحَ بِلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ خَدَاةَ يُنِيَ بِ	متن حديث جماء وسول الله صر
	ی ج باب: اعلان النکاح خدیت (1895) For more Books click on internet	1009- اخرجه ابن ماجه (1/1) کتاب النک

.

;

•

•

-

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ النِّكَاح

حَمَّجُ لِسِكَ مِنِّى وَجُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضُرِبُنَ بِدُفُوفِهِنَّ وَيَنْدُبُنَ مَنْ قُتِلَ مِنُ ابَائِى يَوْمَ بَدُرٍ إِلَى اَنْ قَالَتْ احْدَاهُنَّ وَفِيْنَا نَبِتٌ يَعْلَمُ مَا فِى غَدٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَكْلَمَ اسْكُتِى عَنْ هَٰذِهِ وَقُولِى الَّذِى كُنْتِ تَقُوُلِيْنَ قَبْلَهَا

عَلَم حَدِيثَ: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

الحالي المحالي الم

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَا يُقَالُ لِلْمُتَزَوِّج

باب7: (في شادى شد ، تخص سے كيا كہا جائے

**1011** سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتيبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ سُهَيُّلِ بُنِ اَبِى صَالِحٍ عَنُ اَبِيْهِ عَنُ اَبِى هُوَيُرَةَ مَنْ حَدِيثَ:اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّا الْإِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِى الْخَيْرِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَقِيْلِ بُنِ آبِى طَالِبٍ

حج حفرت الوہريره دلالفنزييان کرتے ہيں: نبى اکرم مَلَالَقَتُمُ جب کمى شخص کوشادى کى مبار کمبادد يتے تھے جس کى شادى نئى نئى ہوئى تھى تو آپ يەفرماتے تھے: اللد تعالى تہميں برکت عطا کرے! تم پر برکت تازل کرے اورتم دونوں کو بھلائى ميں اکتصا کردے۔ (امام تر ندى فرماتے ہيں:) حضرت الوہريره دلاللہ التھا ہے منقول حديث 'حسن صحح''ہے۔ اس بارے میں حضرت عقیل بن الوطالب دلاللہ التھا ہے تھى روايت منقول ہے۔

باب8: جب آدمی اپن بیوی کے پاس جائے تو کیا پڑھے؟

1010- أخرجه البعارى (109/9) كتاب النكاح باب: ضرب الدف ق النكاح والوليدة حديث (5147) وابو داؤد (698/2) كتاب الادب باب: في النهى عن الفناء حديث ( 4922) وابن ماجه ( 1/116) كتاب النكاح باب : الغناء والدف حديث (1897) واخرجه احد (360'359/6) وعبد بن حديد (ص460) حديث (1589) عن خالد بن ذكوان ابى الحسين عن الربيع بنت معوذ به. 1011- اخرجه ابو داؤد ( 647/1) كتاب النكاح باب: ما يقال للمتزوج حديث ( 2130) وابن ماجه ( 614/1) كتاب النكاح باب: 1121- اخرجه ابو داؤد ( 647/1) كتاب النكاح باب: الكاح باب : ال العزوج حديث ( 2130) وابن ماجه ( 614/1) كتاب النكاح باب: تهنئة 1121- اخرجه ابو داؤد ( 647/1) كتاب النكاح باب: الكاح باب: الغائر وج الوجل ما يقال له واخرجه احدد ( 1801)

كِتَابُ النِّكَاحِ	•	(۲۲۳)	جاعرى بامع ترمط ر (جلداول)
بُنِ آبِي الْجَعْدِ جَنْ	عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ	ى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً	1012 سنرحديث: حَسَلَاً ابْنُ أَبِّيُ
•		ي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	يُحَدِّبُ عَن أَبُن عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِي صَلَّم
الشَّيْطَانَ مَا رَزَلْتَنَا	بنبا الشيطان وجيب	نَى اَهْلَهُ قَالَ بِسُمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَ	مَنْ أَمَنْنَ حَدَيثَ لَكُوْ أَنَّ أَحَدَكُمُ إِذَا أَ
		يُطانُ	فَإِنْ قَصَى اللَّهُ بَيْنَهُمَا وَلَدًا لَمُ يَضُرَّهُ الشَّ
		حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ	كَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هُندَا
ی بیوی کے پاس آتے	ر مایا ہے: اگر کوئی شخص ایخ	تے ہیں: نبی اکرم مَلْکَیْکُم نے ارشاد	حضرت ابن عباس تناقشا بيان كر
•		ای ا	ہوئے(یعن صحبت کرنے سے پہلے) یہ پڑھ۔
ولاد) تو ہمیں	ہے دورتہ کھاور جورزق (ا	.*	''اللد تعالیٰ کے تام سے برکت حاصل کر
		- 'd	عطا کرےگا'ایے بھی شیطان سے دورر
• • •	ن ہیں پہنچا سکے گا۔		تواگراللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے نصیب
	••	<b>A</b>	(امام ترمذی فجرماتے ہیں:) ہی حدیث <sup>ر :</sup>
	فِيْهَا النِّكَاحُ	ى الْاوْقَاتِ الَّتِي يُسْبَحَبُّ	-
4	شخب ہے	اوقات <sup>ج</sup> ن میں نکاح کرنا <sup>م</sup>	باب9:وه
ملِعِيْلَ بُن أُمَيَّةَ عَنْ	، حَذَّثُنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْ	بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْلٍ	1013 سنرِحد بيث: حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ
•		قَالَتُ	عَبْدِ اللَّهِ بْن عُرُوَةَ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
لٍ وَّكَانَتُ عَآئِشَةُ	وَّالٍ وَبَنِي بِيُ فِي شَوَّال	للَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى شَ	متن صديث :تَزَوَّ جَيِنِيُ دَسُوُلُ ا
		<b>,</b>	نَسْتَجِبُ أَنْ يُبْنَى بِنِسَائِهَا فِي شَوَّالٍ
		ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح	ظم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَاذَ
• • ·		مَنْ إِسْمَعِيْلَ ابْنِ أُمَيَّةَ	لاَ نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ التَّوْرِيِّ
ادی کی تقنی اور شوال	، مہینے میں میرے ساتھ مثر	تی ہیں' نبی اکرم مَثَلَقَظِم نے شوال کے	بيان كر
النكاح بأب: ما يقول	ى ( 3283'3271 ) وكتاب ا	لحلق بأب: صفة ابليس وجنودة حديد	1012 - اخرجه المخارى ( 386/6) كتاب بده
ديث (1434/116)	حب ان يقوله عند الجماع' ح ١/٩٢ / ٢٠ / ٢٠	04' الابی ) کتاب النگاح بیاب: میا یسته سکاه مدید ( 2141 ) از مدید استد	الرجل اذا اتى اعله مدين ( 165) ومسلم ( 5/ ا بالوطاد ( 455/ ) ما مدين من ما مدين مدين م
: ما يقول الرجل اذا 22*282*282()	(18/10) كتاب النكاح باب ( <b>الحياء: دا</b> حيد (1/16/1)	بنهاج حددیث (2011) وابن مناجله ( /145) کتاب الدکاح بیاب الیق ل عبد	<sup>، واب</sup> و دازد ( 655/1) کتاب النکاح: باب فی جامع اا ادخلت علیه اهله ٔ حدیث (1919)والدارمی ( 2
• •		ي (ص230) حديث (689)	والتعبيدي (239/1) حديث (516) دعبد بن حديد
واستحمأب الدخول	التزوج والتزويج فى شوال	1039/2) کتاب النکاح باب: است. جباب	<sup>1013 –</sup> اخترجیه احمد (54/6 206) و مسلم (2
L-(70/6) 1	بالنساء ؟حديث (1990) . إل	كتاب النكاح باب: متى يستحب البناء	(64]/ ماچه (1/[64]) داین ماچه (1/[64])
شوال' وعبد بن حميد	بالمساء البرجيل بياهل مدهورة	ارالدارمی ( 145/2 )کتاب النکاح' بیام	النكام بساب التيزويج في شواب حديث ( 3236) (ص 437) حديث (1508) مد، طريق اسباعدا، ب

Ì

.i +

كِتَّابُ النِّكَاحِ	(ntr)	براهیری برامع ننومصنی (جلداول)
<u> </u>		کے مہینے میں ہی میری رفصتی ہوئی۔
-2-1	<i>غیس کہ</i> شوال کے مہینے میںلڑ کیوں کی زخصتی کی جا	سبيره عائشه بلاظاس بات كوستحب جحقن
) نامی رادی کی اساعیل بن امیہ ہے	وحسن صحیح'' ہے ہم اس روایت کوصرف تو ری	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) یہ حدیث'
		روایت کےطور پر جانتے ہیں ۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	بَابُ مَا جَآءَ فِي الْوَلِيْمَةِ	¥
	باب10: وليمه كابيان	
· .	بِلاَثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ اَنَسٍ	1014 سنرحد بيث حَدَّثُنَا فُتَيْبَةُ حَ
مٰنِ بْنِ عَوْفٍ آثَرَ صُفُرَةٍ فَقَالَ مَا	لَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى عَلى عَبْدِ الرَّحْم	مم <i>لن حديث</i> أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَ
وَلَوْ بِشَاةٍ	نِ نَوَاةٍ مِّنُ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ اَوْلِمُ	حُسْذًا فَقَالَ إِنِّى تَزَوَّجْتُ امْوَاَةً عَلَى وَزْدِ
شُمَانَ	ٱبُنِ مَسْعُوْدٍ وَّعَآئِشَةَ وَجَابِرٍ وَّزُهَيْرِ بْنِ عُ	في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ
	، يُثُ أَنَّسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حکم حدبیث: قَالَ اَبُوُ عِیْسَیْ: حَدِ
مَ وَثُلُثٍ وقَالَ اِسْحْقُ هُوَ وَزْنُ	حَنْبَلٍ وَّزُنُّ بَوَاةٍ مِّنُ ذَهَبٍ وَّزُنُ ثَلَاثَةِ دَرَاهِ	مدابهب فقبهاء: وقَسَالَ أَحْسَمَدُ بْنُ -
		خمْسَةِ دَرَاهِمَ وَثَلْثٍ
	ہیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَّالَیْظُ نے حضرت عب	
ساتھایک تھلی کے دزن جتنے سونے	انہوں نے جواب دیا: میں نے ایک خاتون کے۔	نشان دیکھا تو دریافت کیا: بیدس وجہ سے ہے'
ۓ تم وليمه کرو! خواہ ايک بکری ( ذ <sup>ر</sup> ع	نے ارشادفر مایا: اللہ تعالیٰتمہیں برکت نصیب کر ۔	
	•	کر کے دعوت کرو)۔
فثمان رضي فننتئ سےاحادیث منقول ہیں۔	یده عا نشه <sup>زارن</sup> هٔ <sup>ن</sup> ام حضرت جابر ت <sup>ی</sup> انین جطرت ز هیر بن ع صر	
:	باللذن سے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ سر ا	
<i>کے تہ</i> ائی حصے جتناوزن ہے۔	کٹھلی کے وزن سے مراد <sup>'</sup> تین درہم اورایک درہم	اماتم احمد بن صبل ﷺ غرماتے ہیں:ایک سطحہ سربار
	م اورایک درہم کے تہائی حصے کے وزن جتنا ہوتا۔	امام الحق ﷺ عرمات میں: یہ پارچ درہم
بُنِ دَاؤدَ عَنِ ابْنِهِ عَنِ الزُّهُوِيِّ	بِيْ عُمَرَ حَلَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَّائِلِ	1015 سندِحديث حَددتُن أَ
	(5153) +	عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكِ 1014 ما : ما ما ما ما (2000) ما ما

1014 – اخرجه المحارى ( 128/9) كتاب النكاح ، باب: الصفرة للمتزوج ، حديث ( 5153)ومسلم ( 1042/3) كتاب النكاح ، باب الصداق وجواز كونه تعليم قرآن و خاتم حديد ، وغير ذلك من قليل وكثير ، واستحباب كونه خمسانة درهم لمن لا يجحف به ، حديث ( 1427-79 ) وابن ماجه ( 15/16) كتاب النكاح ، باب الوليمة : حديث ( 1907 ) والنسائى ( 128/6 ) كتاب النكاح ، باب : دعاء من لم يشهد التزويج ، حديث ( 3372 ) واخرجه الدارمى ( 143/2 ) كتاب النكاح ، باب الوليمة ، واحمد ( 226/3 ) وعبد بن حميد ( ص 403 ) حديث ( 1367 ) من طريق حماد بن زيد عن قابت عن انس به.

كِتَابُ النِّكَاحِ	(ara)	بالمرى بامع قومدي (جداول)
المنت حُيَي بسَوِيقٍ وَتَمْرٍ	يُو وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّة	متن حديث أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَدَ
	1	حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيسلى: هـ أَا
يُفْيَانَ نَحْوَ حَسْلًا وَقَدْ رَوِى غَيْرُ وَاحِدٍ حَسْلًا		
		الْحَدِيْتَ عَنِ ابْنِ عُيْيْنَةَ عَنِ الزُّجُرِيّ عَنْ آ
مَدِيْبٍ فَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرُ فِيْهِ عَنْ وَّائِلٍ عَنِ ابْنِهِ		
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	وَرُبَّمَا ذَكَرَهُ
نے سیدہ صفیہ بنت جی ذلی جنا کے ساتھ شادی کے بعد	اكرتے بين بي اكرم مَتَقْظًا -	
		ولیمه میں سنواور کھجور(کی دعوت کی تھی)
۰ ۱	ن غريب "ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیصدیث ''حس
یت انس پینٹ سے منقول ہے ان رادیوں نے اس	ی ہونے کے حوالے سے ، حصر	یمی روایت بعض دیگر اساد کے ہمراہ زہر
•		روایت میں واکل کے اپنے صاحب زادے ہے
میں'' تدلیس'' کی ہے بعض اوقت وہ اس میں وائل پیر نہ ب		
	• ·	کے ان کے بیٹے کے حوالے سے روایت کرنے کا
ا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَذَّثَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّائِبِ		
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	، قَالَ رَسُوُلَ اللَّهِ صَلَّى الْ	عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْطِنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ
يَوْمِ التَّالِثِ سُمْعَةٌ وَآمَنُ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ	لمحام يَوْمِ الثانِيُ سُنة وْطَعَام	مكن حديث: طَعَامَ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقَّ وَطَ
رُفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِبُتِ زِيَادِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ		
		تو من راوى وَزِيَادُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ كَثِيرُ
عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ وَكِيْعٌ زِيَادُ بُنُ	مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَعِيْلَ يَذَكُرُ	قول امام بخارى: قال : وسَمِعْتُ
		عَبُدِ اللَّهِ مَعَ شَرَفِهِ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيْثِ
نے ارشاد فرمایا ہے: (شادی سے) الحظے دن کھانا ادکھادا ہے جوشخص دکھادا کرےگا اللہ تعالیٰ اس کے	ن کرتے میں: نبی اکرم مَکالیکھ ب	م ج حضرت عبدالله بن مسعود تلاشخ بیا ج
ادکھادا ہے جو محص دکھادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے	ناسنت ہے اور تیسرے دن کرنہ	(لیسی دعوت ولیمہ کرنا)حق ہے۔دوسرےدن کر
		دلعما وبسے لوطا ہر کر دیے گا۔
ہم صرف زیاد بن عبداللہ نامی راوی کے حوالے سے	کود مرفوع ''حدیث کے طور پر	حضرت ابن مسعود ملاتين سے منقول روايت ابن
	······································	<u>جانتے ہیں۔</u> 1015- اخر جدار ماند (2/2/2) تیسار مالاط
ں النکاح' حدیث (3744) وابن ماجہ (615) کتاب 4 احمد (110/3) من طریق وائل بن داؤد عن ابیہ عن	ہ پاپ من استعباب الوليد عن (500) حديث (1184) واخر ج	٢٠٠٠ ٢٠٠ الوليمة حديث (١٧٠٧) والحبيداي (٢
	-	الزهري عن انس بن مالك به.

کِتَابُ النِّکَاح	<pre> {</pre>	جاتلیری جامع متوسط (جلداول)
	ریب''اور''منکر''روایات کقل کی ہیں۔	زیاد بن عبداللدتا می راوی نے بکترت منظر
ہیں: وکیج نے بد بات بیان کی ہے: زیاد بن	تے ہوئے سناہے جمد بن عقبہ فرماتے	میں نے امام بخاری <sup>میں کا</sup> کو بیہ بیان کر۔
-4	ریٹ بیان کرنے میں جھوٹ بولتے تھ	عبداللدابي تمام ترعزت اورشرف کے باوجود

بَابُ مَا جَآءَ فِي إِجَابَةِ الدَّاعِي

# باب11 دعوت كوقبول كرنا

1017 سنرِحديث: حَسَلَّةَ نَسَا ٱبُوُ سَلَمَةَ يَحْيَى بُنُ خَلَفٍ حَلَّقَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنُ اِسْمِعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنُ نَّافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

متن حديث ايتوا الدَّعُوَةَ إِذَا دُعِيتُهُ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَلِيٍّ وَّاَبِى هُوَيْرَةَ وَالْبَرَاءِ وَأَنَّسٍ وَّاَبِى أَيُّوْبَ

كم حديث: قَالَ ٱبُوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

← حضرت ابن عمر نُتَافَقُنابیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَتَّافَقُنْ نے ارشادفر مایا ہے : دعوت میں جاوً! جب تمہیں دعوت دی جائے۔ اس بارے میں حضرت علی نٹائٹۂ، حضرت ابو ہریرہ نٹائٹۂ، حضرت براء نٹائٹۂ، حضرت انس نٹائٹۂ، حضرت ابوایوب انصاری نٹائٹ سے احادیث منقول ہیں۔

حفرت ابن عمر فلفنا سے منقول حدیث دحسن صحیح، ب

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ يَجِيءُ إِلَى الْوَلِيُمَةِ مِنْ غَيْرِ دَعُوَةٍ

باب12: جو تحص دعوت کے بغیرو کیم میں آجائے

**1018** سنر حديث: حَدَّثَنَا هَنَّاذٌ حَدَّثَنَا آبُوُ مُعَاوِيَةً عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ شَقِيْقٍ عَنُ آبِي مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْن حديث: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ آبُو شُعَيْبٍ إلى غُلام لَّهُ لَحَامٍ فَقَالَ اصْنَعُ لِي طَعَامًا يَّكْفِى حَمْسَةً فَإِنَّى رَاَيَتُ فِى وَجُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوْعَ قَالَ فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ آرْسَلَ الَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ وَجُلَسَانَهُ الَّذِيْنَ مَعَهُ فَلَمًا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُوْعَ قَالَ فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ آرُسَلَ الَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَاهُ وَجُلَسَانَهُ الَّذِيْنَ مَعَهُ فَلَمًا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتُعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى مَعْهُمُ حِيْنَ دُعُوْآ وَسَلَّهُ فَذَعَاهُ وَجُلَسَانَهُ الَذِيْنَ مَعَهُ فَلَمًا قَامَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَتَدَعُقُوا وَسَلَّهُ عَلَيْهُ الْتَعْمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّهُ الْتَعْبَى رَسُولُ اللَهُ عَلَيْنَ مَعَنَا حِينَ مَائَةُ الْعَانَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْعَهُ مَ حَيْنَ فَعُنَا وَلِيَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَتَعْتَى اللَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّ

1018-اخرجة البعاري (470/9) كتاب الأطعمة 'باب الرجل يتكلف الطعام لأخوانه حديث ( 5434) ومسلم ( 1608/3) كتاب الأشرابة 'باب: ما يفعل الضيف اذا تبعة غير من دعاة صاحب الطعام واستجباب اذن صاحب الطعام للتابع حديث ( 133-2036) والدارمي (105/2) كتباب الأطعمة باب: في الولليمة واخرجه احمد (396/3) (120/120/4) وعبد بن حميد ص ( 106) حديث (236) من طريق إلى والل عن ابي مسعود الأتصاري به.

كِتَابُ النِّكَاحِ	(142)	جاتمیری دامع تومد ی (جلداول)
	لَهُ فَلَيَدْخُلُ	
	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْجُ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هُذَ
* · · · · ·	م بن عُمَرَ	في الباب: قال : وَفِي الْبَابِ عَنَّ ا
مادہ اپنے غلام کے پاس آیا <sup>،</sup> جو کوشت بنایا	تے ہیں:ایک فخص آبااس کا نام ایوشعیب تو	حصرت الومسعود والتشريبيان كر.
پیش نے ٹی اگرم متاقق کر جہ دہمارک	دواجو پاچ آ دمیوں کے لئے کابی ہو' کیونک	الرتاكا ألات فيهاج فبمرت فسير فتح اتنا كلقانا بنا
یرم مُذَلِقَيْمُ سمت آب کے جند ساتھیوں کو	المجفري اكرم متكنيكم كوبيغام جحواما نوني اك	ہ پر بھوک کے انتاز دیکھے ڈیں آل کے کھانا تیار کیا
چل پڑا جوان ساتھیوں میں شامل نہیں تھا'	کوان حضرات کے پیچھا یک ایپا محص بھی ?	بى بلايا جب في أثرتم عليتوم المحرف موت
نے گھر کے مالک سے کہا: یہ ہمارے پیچھے	میز بان کے )دروازے تک پنچ تو آپ۔	مجتهبين دفوت دفي في في جب في الرم ملاقيةم (*
یہاندرآ جائے اس شخص نے کہا: ہم اسے	میں دعوت دی تھی'ا گرتم اسے اجازت دو <sup>ن</sup> تو ,	ا کیاہے سے ہمارے ساتھ بیں تھا جب تم نے بہ
		بنی اجارت دی <u>ے ج</u> یل بیا تدرا جائے۔
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		امام ترمذی وشاطله فرمات بین سیصدیث
· · · ·	ی حدیث منقول ہے	ال بارے میں حضرت ابن عمر خلاف کے
	لُ مَا جَآءَ فِي تَزْوِيجِ الْأَبْكَارِ	بكاب
t.	1: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کر	ا <b>ب 3</b> باب
	أَنْنَا حَمَّادُ بُنُ ذَيْلٍ عَنُ عَمْرِو بُنِ دِيْنَارٍ	
ٱَنَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نِعَمُ فَقَالَ	تُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَ	متن حديث تَهزَوَّجْتُ امْرَاةً فَأَتَيَه
		بِحُرًا آمُ ثَيْبًا فَقُلْتُ لَا بَلُ ثَيْبًا فَقَالَ هَلَّا
	لِِّهِنَّ قَالَ فَدَعَا لِي	سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ تِسْعًا فَجِئْتُ بِمَنْ يَقُومُ عَلَيْ
	يِّ بْنِ كَعْبٍ وَ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أَبَ
ب بمبحیة	ى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ مَ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْ
اتھ شادی کرکی میں نبی اکرم مُکافیکم کی	ن کرتے ہیں: میں نے ایک خاتون کے سا	🗢 حضرت جابر بن عبداللد لألفنا بيا
		خدمت میں جاضر ہوا' آپ نے فرمایا: اے جاہرا
		کنواری کے ساتھ یا طلاق یا فتہ کے ساتھ؟ میں
اجی کامظاہرہ کرتی ؟ میں نے <i>عر</i> ض کی:	کا مظاہرہ کرتے اور دہتمہارے ساتھ خوش مز	ساتھ کیوں نہیں کی کہتم اس سےساتھ خوش مزاجی 1018ء ب
مسلو (2/1087) كتاب ال خراء زاريد	زين يستذلونك (النور) 62) حديث (2967) و	1019- اخرجه المعارى (141/6) كتاب الجهاد معدعل امر جامع له يذهبوا حتى يستذنون ان ال
دیٹ ( 3219) من طریق عبر و بن دینار	( 61/6) كتاب النكاح باب: نكلاح الابكلار ' حد	استحباب نكلاح البكر؛ حديث ( 56-715) والنسالى عن جابر به.
	For more Books click on link	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

ف

1

### (AYA)

كِتَابُ إلَيْكَاح

یارسول الله احضرت عبدالله (میرے دالد) فوت ہو چکے ہیں انہوں نے سات (رادی کوشک ہے یا شاید بیالفاظ ہیں :) نو بیٹیاں چھوڑ ک ہیں نو میں نے اس عورت کے ساتھ شادی کی ہے جوان کا خیال رکھ گی تو بی اکرم من جی شاید میں حق میں دعائے خیر ک اس بارے میں حضرت ابی بن کعب نڈافٹ ، حضرت کعب بن عجر ور ڈائٹ ساحادیث منقول ہیں۔ حضرت جابر زلی تفتی سنقول حدیث ''حسن سی ''

# بَابُ مَا جَآءَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

## باب14: ولی کے بغیر نکاح درست مہیں ہوتا

1020 سلرحديث: حَدَّثَنَا عَلِى بَنُ حُجُرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنُ اَبِى اِسْحْقَ وحَدَّثَنَا قُتَيَبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَوَانَةَ عَنُ اَبِى اِسُحْقَ حوحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِنِ بُنُ مَهْدِي عَنُ اِسُرَ آئِيلَ عَنْ اَبِى ا اِسُحْقَ حوحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ اَبِى زِيَادٍ حَدَّثَنَا ذَيْدُ بُنُ حُبَابٍ عَنُ يُونُسَ بُنِ اَبِى اِسْحَقَ عَنُ اَبِى اِسْحَقَ حورَ حَدَّثَنَا عَنْ اَبِى اِ بُسُحْقَ حوحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ اَبِى زِيَادٍ حَدَّثَنَا ذَيْدُ بُنُ حُبَابٍ عَنُ يُؤْنُسَ بُنِ اَبِى اِسْحَقَ عَنُ اَبِى اِسْحَقَ عَنُ اَبِي بَ

مىن حديث كا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِي

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّابِى هُرَيْرَةَ وَعِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ وَّانَسٍ حصرت الوموى اشعرى فَتَقْتَبِيان كرتے بين نجي اكرم تَتَقَيَّبُ فارشاد فرمايا بن ولى كے بغير ذكاح درست نبيس ،وتا۔ اس بارے ميں سيّدہ عاكشه صديقة فَتَقْتَبُ، حضرت ابن عباس نْتَاتَبْ، حضرت الو ہريره فَتَقْتَبُ، حضرت عمران بن حصين تِتَقْتَدُ اور حضرت انس فَتَقْتَبُ حاماد يث منقول بيں۔

1021 سنرحد يث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُوَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوُسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْن حديث: ٱيُّمَا امُرَاَةٍ نَكَحَتُ بِغَيْرِ اِذُن وَلِيَّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَانَ دَحَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَانِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلُطَانُ وَلِقُ مَنُ لَاَ وَلِقَ

َ َ حَمَّمَ حَدَيثُ: قَالَ اَبُوُ عِيْسَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَّقَدْ دَوى يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِتُ وَيَحْيَى بُنُ اَيُّوْبَ وَسُفْيَانُ الْثُورِتُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الْحُفَّاظِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ نَحُوَ هَـٰذَا

اختلاف مند قدال أبو عيسنى: وحديث آبى موسنى حديث فيه انحتكاف رواه السر آئيل ومشريك بن عبد أ الله وأبو عوانة وره قدر بن معاوية وقيس بن الربيع عن آبى إسلحق عن آبى بودة عن أبى موسى عن النبي . 1020- اخدجه احمد (413'394) وابو داؤد (1/63) كتاب النكاح بياب: في الولى حديث (2085) وابن ماجه (1/60) كتاب . 1020- اخدجه احمد (413'394) والدادم (1372) كتاب النكاح بياب: في الولى حديث (2085) وابن ماجه (1/60) كتاب . 1120- اخدجه احمد (413'394) والدادم (1372) كتاب النكاح بياب: في الولى حديث (2085) وابن ماجه (1/60) كتاب . 1120- اخدجه احمد (413'394) والدادم (1372) كتاب النكاح بياب: في الولى حديث (2085) وابن ماجه (1/60) كتاب . 1120- اخدجه احمد (400) والدادم (1372) كتاب النكاح بياب النهى عن النكاح بعد ولى من طريقي ابى اسحق عن . 1121- اخدجه احمد (6/06) والدحميدى (112-111) حديث (2083) وابو داؤد (1/66) كتاب النكاح بياب في الولى حدث . 1021- اخدوجه احمد (6/06) كتاب النكاح بليد (1381) مديت (1379) من طريق ابن شهاب الزهرى عن عودة عن عائمه به . 1023- وابن ماجه (1/60) كتاب النكاح بليد (1381) مديت (1389) وابو داؤد (1/66) كتاب النكاح بياب في الولى مدث

كِتَابُ النِّكَاحَ

### (AY9)

حَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوى آسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّزَيْدُ بْنُ حُبَّابٍ عَنْ يُولُسَ بْنِ آبِي اِسْطَقُ عَنْ آبِي اِسْطَقَ عَنْ آبِي بُرْدَةَ عَنْ آبِي مُوْسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوِى أَبُوْ عُبَيْسَمَةَ الْمَحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ بْنِ آبِي إِسْحَقَ عَنْ آبِي بُرُدَةَ عَنْ آبِي مُوْسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذُكُرُ فِيْهِ عَنْ آبِي إِسْحَقَ

وَقَـدْ رُوِىَ عَـنُ يَّـونُسَ بُـنِ اَبِى اِسْحَقَ عَنْ اَبِى اِسْحَقَ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ عَنْ اَبِى مُوْسَى عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَضًا

وَّرُولى شُعْبَةُ وَالتَّوْرِتُى عَنُ آبِى إِسُحْقَ عَنُ آبِى بُرُدَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَقَدَدُ ذَكَرَ بَعُضُ اَصُحَابِ سُفْيَانَ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ آبِى اِسُحْقَ عَنْ آبِى بُرُدَةَ عَنْ آبِى مُوْسٰى وَلَا يَصِحُ وَرِوَايَةُ هُ وُلَاءِ الَّذِيْنَ رَوَوُا عَنُ آبِى اِسُحْقَ عَنُ آبِى بُرُدَةَ عَنُ آبِى مُوْسٰى عَنِ النَّبِيّ نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيَّ عِنْدِى آصَحُ لِآنَ سَمَاعَهُمْ مِنُ آبِى اِسُحْقَ عَنُ آبِى أَسُوقَاتِ مُحْتَلِفَةٍ وَانَ كَانَ شُعْبَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيَ عِنْدِى آصَحُ لِآنَ سَمَاعَهُمْ مِنُ آبِى اِسُحْقَ فِى الْخَدِيثَ مُؤْسَى عَنِ النَّبِي وَاتَّذَبَتَ مِنْ جَمِيْعِ هُولَاءٍ عَنْدَ آلَدُيْنَ رَوَوُا عَنُ آبِى اِسُحْقَ عَنُ آبِى الْسُحْقَ فِى الْوَقَاتِ مُحْتَلِفَةٍ وَإِنْ كَانَ شُعْبَةُ وَالتَّوْرِ تُ الْحَفَظَ وَرَوَايَةُ هُ وَلَا بَوَلِي عِنْدِى آصَحُ لَانَ سَمَاعَهُمْ مِنُ آبِى السُحْقَ فِى الْوَقَاتِ مُحْتَلِفَةٍ وَإِنْ كَانَ شُعْبَةُ وَالتَّوْرِ قُ آحَفَظَ وَاتَبْتَ عِنْ جَمِيْعَ هُ وَلَاءٍ الْدِيْنَ رَوَوُا عَنُ آبِى السَحْقَ فِى الْتَعْدِينَ عَلَيْ مُولاً عَالَ وَ

قَوْمِمَّا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَا حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بُنُ غَيَلانَ قَالَ حَدَّثَنَا آبُوُ دَاؤَدَ قَالَ آنْبَآنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ سُفْيَانَ الشَوُرِتَى يَسْاَلُ ابَسا إِسْحِقَ اسَمِعْتَ ابَا بُوْدَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُوُلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ فَقَالَ نَعَمُ فَدَلَّ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَلَى اَنَّ سَمَاعَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ هٰذَا الْحَدِيْتَ فِى وَقْتِ وَّاحِدٍ

وَّإِسُرَآئِيُ لُهُ وَثِيقَةٌ ثَبَتٌ فِى آبِى إِسْحَقَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ الْمُنَنَى يَقُولُ سَمِعْتُ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ مَهُدِيٍ يَقُولُ مَا فَاتَنِى مِنْ حَدِيْثِ النَّوُرِيّ عَنْ آبِى إِسْحَقَ الَّذِى فَاتَنِى إِلَا لَمَّا اتَّكَلْتُ بِه عَلى إِسُرَآئِيُلَ لَاَنَّهُ كَانَ يَأْتِى بِه آمَمَ وَحَدِيْتُ عَآئِشَةَ فِى هٰ ذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بوَلِيْ هُوَ حَدِيْتُ عِنْدَى حَسَنٌ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى عَنِ النَّهِ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَانِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بوَلِيْ هُوَ حَدِيْتُ عِنْدِى حَسَنُ وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى عَنِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بوَلِي وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى عَنِ النَّهُ مِنْ عَنْ عُرُوبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّ

وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدَيْثِ فِي حَدِيْثِ الْزُهْرَى عَنْ عُرُوَةَ عَنْ عَالِشَةَ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ثُمَّ لَقِيْتُ الزُّهْرِى فَسَالْتُهُ فَاَنْكَرَهُ فَضَعَّفُوا هٰذَا الْحَدِبْتَ مِنْ آجْلِ هٰذَا

وَنُجُكِرَ عَنْ يَحْيَى بَنِ مَعِيْنِ آنَهُ قَالَ لَمْ يَذْكُرُ هُذَا الْحَرُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ إِلَّا اِسْمَعِيُّلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيَى وَذُكِرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيْنِ آنَهُ قَالَ لَمْ يَذْكُرُ هُذَا الْحَرُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ إِلَّا اِسْمَعِيُّلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيَى بُسُ مَعِيُّنٍ وَسَمَاعُ اِسْمَعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ لَيْسَ بِذَاكَ إِنَّمَا صَحَحَ كُتبَهُ عَلَى كُتُبِ عَبْدِ الْمَحِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ آبِي رَوَّادٍ مَا سَمِعَ مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَضَعَفَ يَحْيَى دِوَايَةَ اِسْمَعِيْلَ بْنِ ابْوَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ

كِتَابُ الْيَكَاح

<u>مُدامٍ</u> فَقْبَهَاء: وَّالْعَسَلُ فِى هُلَدَا الْبَابِ عَلَى حَدِيْتِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيّ عِنْدَ الْعَلِ الْعِلْمِ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ بَنُ الْحَطَّابِ وَعَلِقُ بْنُ آبِى طَالِبٍ وَّعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَآبَوْ هُرَيْرَةَ وَغَيْرُهُمْ وَهُ كَذَا رُوِى عَنْ بَعْضِ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ آنَّهُمْ قَالُوْ الا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيّ عِنْدَ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيِّبِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِتُ وَشُرَيْحٌ وَإِبْرَاهِيْمُ النَّحَعِيُّ وَعُمَرُ بَنُ عَبْدِ الْعَذِيْنِ وَ

وَبِها ذَا يَتَقُولُ سُفْيَانُ الثَّوُرِتُ وَالْأَوْزَاعِتَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَمَالِكَ وَّالشَّافِعِتَى وَآحْمَدُ وَإِسْحَقُ حەجە سىيدە عائشەصدىقە ڭانتىكى بىل كرتى بىل نى اكرم مَكَانْيَم ن ارشادفرمايا ب: جوبھى عورت اپنے دلى كى اجازت كے

بغیر نکاح کرلے اس کا نکاح باطل شار ہوگا اس کا نکاح باطل شار ہوگا ، اس کا نکاح باطل شار ہوگا۔ اگر مرداس عورت کے ساتھ صحبت کرلے تو اس عورت کومہر ملے گا' جو اس نے اس کی شرمگاہ کو استعال کیا ہے اور ان (لڑکی کے رشتہ داروں) کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

امام ترفدی ﷺ فرماتے ہیں بیرحدیث ''حسن'' ہے۔ یکی بن سعیدانصاری، یکی بن ایوب ،سفیان توری اور دیگر کی حفاظ نے اسے ابن جربخ کے حوالے سے اسی کی مانند قتل کیا ہے۔ امام ترفدی ﷺ فرماتے ہیں حضرت ابوموں تلائیئ سے منقول حدیث کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اسرائیل ،شریک بن عبداللہ، ابوعوانہ، زہیر بن معادیہ، قبیس بن رئیچ نے ابوا تلق کے حوالے سے ، ابو بردہ کے حوالے سے، حضرت ابوموی اشعری ملائیئ کے حوالے سے ، نبی اکرم مَلَّاتَتْنَا ہے اسے اسی میں اسی میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

اسباط بن محمد نے زید بن حباب کے حوالے سے، یوٹس بن ابوانٹن کے حوالے سے، ابوانٹن کے حوالے سے، ابوبردہ کے حوالے سے، حضرت ابوموی اشعری دلائٹڑ کے حوالے سے، نبی اکرم مُلَائی سے اسے تقل کیا ہے۔

ابوعبید حداد نے اس روایت کو یونس بن ابوالحق کے حوالے سے، ابوبردہ کے حوالے سے، حضرت ابوموی اشعری دلائٹنے کے حوالے سے، نبی اکرم مُظاہر کا سرح کی منافق کی جائم ہوں ہے۔ حوالے سے، نبی اکرم مُظاہر کیا۔

یہی روایت یونس بن ابوانی کے حوالے ہے، ابوانی کے حوالے ہے، ابو بردہ کے حوالے ہے، حضرت ابومویٰ اشعری ڈلائنڈ کے حوالے ہے، نبی اکرم مَلَّاتِیْزَم ہے منقول ہے۔

شعبہاور ثوری نے ابوالحق کے حوالے سے، ابو بر دہ کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَّا یُتَقَلِّ سے بیہ بات نُقَل کی ہے : ولی کے بغیر تکام نہیں ہوتا۔

سفیان کے بعض شاکردوں نے سفیان کے حوالے سے، ابوالی کے حوالے سے، ابو بردہ کے حوالے سے، حضرت ابوموی اشعر کی ملاقت کے حوالے سے حدیث نقل کی ہے۔تاہم بیدوایت منتند نبیس ہے۔ ان تمام حضرات کی دوایت جنہوں نے ابوالی کے حوالے سے، ابو بردہ کے حوالے سے، حضرت ابوموی اشعر کی ملاقت کے حوالے سے، نبی اکرم مُلاقتین سفتل کی ہے جس کے الفاظ بیہ ہیں:''ولی کے یغیر نکاح درست نبیس ہوتا''۔

وسے بی اور کا مراح کا مراح کا کے محصیف کی ہے۔ سیمیرے (امام تر مذی مِحَدَاللَة کے ) نز دیک زیادہ منتند ہے کیونکہ ان حضرات نے ابوالحق نامی رادی سے اس حدیث کومختلف

كِتَابُ النِّكَاحِ	(۸۷۱)	جاتلیری جامع فتو مصنی (جلداول)
•		۔۔۔۔۔ اوقات میں سنا ہوگا۔
کے مقابلے میں جنہوں نے	بڑے حافظ ہیں اور زیادہ منتند ہیں ان تمام راویوں –	شعبه اور سفیان توری میں اگر چہ زیادہ
ہےاس کی وجہ پیرہے : شعبہ	ے تاہم ان حضرات کی روایت میر <u>بے نز</u> دیک زیادہ بہتر ۔	ابوالحق کے حوالے سے اس حدیث کو قش کیا ہے
بن غیاان نے اپن سند کے	الحفل میں سنا ہے اور اس کی دلیل وہ روایت ہے جسے محمود	اور توری نے اس روایت کوابوالحق سے ایک ہی
ئے سنا: آپ نے ابو ہر دہ کو	نے سفیان توری ع <u>ب</u> کوابوا کل سے بیدریافت کرتے ہو	ہمراہ قل کیا ہے۔شعبہ بیان کرتے ہیں: میں ۔
·	نے ارشادفر مایا ہے:	یہ بیان کرتے ہوئے سناہے؟ نبی اکرم ملکھیڑا۔
	انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔	''ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا''تو
يں سنا ہے۔	نعبہاور ثوری نے ابو بردہ سے اس حدیث کوایک ہی دفت ؛	میحدیث <i>ال</i> بات پردلالت کرتی ہے: ش
	سےاسرائیل نامی رادی ثقہ ہیں اورمستند ہیں ۔	ابوانحن سے منقول روایات کے حوالے۔
، ابوالحق کے حوالے سے جو	لرحمٰن بن مہدی کو س <u>ہ</u> بیان کرتے ہوئے سناہے : تو ری نے	محمد بن منی بیان کرتے ہیں: میں نے عبدا
ینامی رادی پر بھروسہ کیا ہے	، سے فوت ہوگئی تھیں' میں نے ان کے بارے میں اسرائیل	روایات بھل کی ہیں'ان میں سے جواحادیث مجھ
	ل کیاہے۔	چونکہانہوں نے ان ردایات کوزیا دہلمل طور پر
اِئكاح درست نہيں ہوتا'' بيہ	ل حدیث جونی اکرم مَلَقَقِطُ سے منقول کے 'ولی کے بغیر	اں بارے میں سیدہ عاکشہ ڈلکھنا سے منقو
· .	, <u>, , , , , , , , , , , , , , , , , , </u>	میر بےزدیک ''حسن'' ہے۔
ہے ،سیدہ عائشہ رہائیا کے	لے سے، زہری ت <sup>عی</sup> افتہ کے حوالے سے، عروہ کے حوالے۔	ابن جریح نے سلیمان بن موحی کے حوا۔ مدین وزیر سے مطلبان بن موحی کے حوا۔
۵ ، سر ۵ <sup>±</sup> ۴۰	ه- م عبیله می ا می می دار از می	حوالے سے نبی اکرم مُتَاثِقًام سے السے قُل کیا ہے
ر دی جنگ حوالے سے، نبی	ری ہوئی کے حوالے سے ،عروہ کے حوالے سے ،سیّدہ عاکثہ ربی ہیٹائنڈ کے حوالے سے ،سیّدہ عاکثہ	نجان بن ارطا ة اور مسر بن رسیعہ کے زم اکہ منافظ نظری الفاک
		أتكرح والبنزي سنتمل سنم لراكهما ليتحب
سے بی آئی کی مانٹڈس کیا ۔	الد کے حوالے سے ،سیّدہ عائشہ رُکافیا ہے ، نبی اکرم مَلَا لَقِیْظ	ہشام.ن گروہ نے تواقعے سے بان سےد گرا مر
المعالم المغالم	بال روايت کے بار پرمل کلام کما سرحوج وہ کرچا	یہ۔ بعض محد ثنین نرز مرک میں سے منقول
ے سے ہمپر ہو عاکمتہ رکا کچا	) اس روایت کے بارے میں کلام کیا ہے جو عروہ کے حوا۔ -	کے خوالے سے، نبی اکرم مَلَا المُؤَمِّ سے منقول ہے
	ن زہری <sup>میں</sup> سے ہوئی میں نے ان سے اس بارے میں د 	اس کا انکارکیا۔
ل يے دہ پر ماتے ہیں	عیف قرار دیا ہے یکی بن معین کے بارے میں یہ بات منقو بح سے حوالہ لے۔ سیران الفا ڈاکونقل نہیں کہ ا	محدثتین نے اسی وجہ سے اس روایت کوض
	بج سےجوالے سے ان الفاظ کونفل نہیں کیا۔	اساعیل بن ابراہیم کےعلاوہ اور کسی نے ابن جز
•	اہیم کا بن جریج سے ساع زیادہ متندنہیں ہے۔	یچی بن معین فرماتے ہیں:اساعیل بن ابر
انېيں - پانېيں -	بج سے روایت کرتے ہیں اور ان کا این جرین سے ساع قو ک	اساغيل بن ابراجيم بي ان الفاظ كوابن جز
	• • • •	

	1			
•	-	٨2	۲	8
	- <b>R</b>	1160		. 19

کِتَّابُ النِّكَاحِ

اساعیل بن ابراہیم نے اپنے نوٹس کی عبدالہجید بن عبدالعزیز کے نوٹس کے ساتھ تھیج کی تھی جوردایات انہوں نے ابن جربح سے نی تھیں۔

یجی نے اساعیل کی ابن جریج سے قتل کردہ روایات کوضعیف قرار دیا ہے۔

(امام تر مذی فرماتے ہیں:) اس بارے میں نبی اکرم مُلَاطِعًام کی حدیث پڑمل کیا جائے گا لیعنی 'ولی کے بغیر نکاح درست ہیں ہوتا'' نبی اکرم مُلَاطِعًام کے اصحاب میں سے حضرت عمر بن خطاب ڈلاطین حضرت علی بن ابوطالب ڈلاطین حضرت عبداللّہ بن عباس ڈلاطین حضر ُت ابو ہریہ د ڈلاطین اور دیگر حضرات اسی بات کے قائل ہیں۔

ای طرح کی روایات بعض تابعین فقہاء کے بارے میں بھی منقول ہیں وہ یہ فرماتے ہیں: ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا۔

ان میں سعید بن مسیّب میں بھری رضافتہ، شرح میں الماریم مخطی رکتانیڈ، عمر بن عبدالعزیز رکت الدیکر حضرات شامل ہیں۔ سفیان نوری رکتانیڈ، اوزاعی رکتانیڈ، عبداللہ بن مبارک رکتانیڈ، امام مالک رکتانیڈ، امام شافعی رکتانیڈ، امام احمد رکتانیڈ السخق رکتانیڈ بھی اسی سے مطابق فتو کی دیتے ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيِّنَةٍ

باب15 - گواہوں کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا

1022 سنرِحديث: حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بُنُ حَمَّاذٍ الْبَصْرِقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى عَنْ سَعِيْدٍ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ جَابِرِ بُنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

متن حديث: الْبَغَايَا اللَّاتِي يُنْكِحُنَ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيَّنَةٍ

اخْتُلَافِروايت:قَالَ يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ دَفَعَ عَبُدُ الْاعَلَى هُذَا الْحَدِيْتَ فِي التَّفْسِيرِ وَاَوْقَفَهُ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ وَلَمْ يَرْفَعُهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا غُنُدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنَّ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِى عَرُوْبَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعُهُ وَهُ ذَا اصَحُ

قَـالَ أَبُوْ عِيْسَنى: هـٰذَا حَدِيْتٌ غَيْرُ مَحْفُوظٍ لَا نَعْلَمُ أَحَدًّا رَفَعَهُ إِلَّا مَا رُوِى عَنُ عَبْدِ الْاعلى عَنُ سَعِيْدٍ عَنُ قَتَادَةَ مَرْفُوْعًا وَّرُوِى عَنْ عَبْدِ الْاعْلى عَنْ سَعِيْدٍ هـٰذَا الْحَدِيْثُ مَوْقُوفًا

وَّالصَّحِيْحُ مَا رُوِى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيْنَةٍ هَاكَذَا

رَولى اَجْ حَابُ قَتَادَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ جَابِرِ بِّنِ زَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَّا نِكَاحَ إِلَّا بِبَيَّنَةٍ وَّحْكَذَا دَولى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنُ سَعِيْدِ بْنِ آبِى عَرُوْبَةَ لَحُوَ حُدَا مَوْقُوفًا

فى الباب: قَافِي هُذَا الْبَابِ عَنْ عِمْرَانَ بَنِ حُصَيْنِ وَٱنَّسِ وَّأَبِّي هُوَيُرَةَ

1022- لم يرود من اصحاب الكتب الستة غير الترمذي ينظر تحفة الأشراف ( 375/4 ) واخترجه الطبراني في المعجم الكبير (182/12 ) حديث (12827 ) والميهقي (125/7 )

كِتَابُ النِّكَاحَ

مُدامِبِ فَقْبِماء زَوَالْعَسَمَلُ عَلَى هُ ذَاعِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمْ قَالُوا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشُهُوْ دٍ لَمْ يَخْتَلِفُوْ افِى ذَلِكَ مَنْ مَضى مِنْهُمُ إِلَّا قَوْمًا مِّنَ الْمُتَاخِّوِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ

وَإِنَّهُمَا الْحُتَلَفَ أَهُسُ الْعِلْمِ فِي هُ خَذَا إِذَا شَهِدَ وَاحِدٌ بَعُدَ وَاحِدٍ فَقَالَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ أَهْلِ الْحُوْفَةِ وَغَيْرِهِمُ لَا يَجُوُزُ النِّكَاحُ حَتَّى يَشْهَدَ الشَّاهِدَانِ مَعًا عِنْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ

وَقَـدُ رَآى بَـعُـضُ اَهْـلِ الْمَدِيْنَةِ إِذَا اُشْهِدَ وَاحِدٌ بَعُدَ وَاحِدٍ فَإِنَّهُ جَائِزُ إِذَا اَعْلَنُوْاً ذَلِكَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّغَيْرِه هٰ كَذَا قَالَ اِسُحْقُ فِيمَا حَكَى عَنُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ يَجُوْزُ شَهَادَةُ رَجُلٍ وَّامُواَتَيْنِ فِي النِّكَاحِ

وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

اللہ حضرت ابن عباس رطن میں نہیں کرتے ہیں اس سکھ کی اکرم سکھ کی استاد فرمایا ہے۔ فا هشہ عور تیں وہ ہوتی ہیں جو گواہوں یے بغیر نکاح کر لیتی ہیں۔

یوسف بن حماد بیان کرتے ہیں :عبدالاعلیٰ نامی رادی نے تفسیر کے باب میں اس حدیث کو''مرفوع'' روایت کے طور پرفش کیا ہے'اور''طلاق'' کے باب میں اس روایت کو''موقوف'' روایت کے طور پرفش کیا ہے'''مرفوع'' کے طور پرفش نہیں کیا۔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے اور''مرفوع'' روایت کے طور پرنہیں ہے۔میر نز دیک بید روایت زیادہ متند ہے۔ ویسے بید روایت ''حفوظ' نہیں ہے ہمارے علم کے مطابق کسی نے بھی اس کو'' مرفوع'' ردایت کے طور پرفش کیا۔ ماہوائے اس روایت کی جسم کی الاعلیٰ نے سعید کے دوالے سے، تمادہ کے حوالے سے ''مرفوع'' ردایت کے طور پرفش کیا۔ عبدالاعلیٰ کے حوالے سے ،سعید کے دوالے سے ، تمادہ کے حوالے سے '' مرفوع'' ردایت کے طور پرفش کیا۔

درست بات ہیہے جو حضرت ابن عباس کی پنائٹنا سے ان کے اپنے قول کے طور پر منقول ہے : گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ کئی داویوں نے سعید بن ابوعر وبہ کے حوالے سے اسی کی ماننڈ' مرفوع'' کے طور پڑھل کیا ہے۔

اس بارے میں حضرت عمران بن حصین ٹائٹٹۂ، حضرت اکس ٹڑکٹٹۂ، حضرت ابو ہریرہ ٹڑکٹٹڈے احادیث منقول ہیں۔ نبی اکرم مَکَلٹی کے اصحاب اوران کے بعد آنے والے تابعین اوران کے علاوہ دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم نے سہ بات فر مائی ہے مکواہوں کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا۔

ہمارے نزدیک جولوگ پہلچ گزر چکے ہیں ان کے درمیان اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے تاہم متاخرین ایل علم میں سے بعض حضرات نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے: جب ایک کے بعد ایک گواہ گواہ گواہ ی دے ( تو کیا تھم ہوگا؟ ) کوفہ اور دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے اہل علم کی اکثرت کے نزدیک نکاح اس وقت تک درست نہیں ہوتا 'جب تک دو گواہ ایک ساتھ نکاح منعقد ہونے کی گواہتی نہ دیں۔

مدیند منورہ سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز دیک اگرایک گواہ کے بعد ایک گواہ گواہی دیدے تو بید کاح درست ہوگا۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

کِتَابُ الَيْکَ ح

جب وەلوگ بعد میں اس کا اعلان بھی کردیں۔ امام مالک تَصَنَّدُ اللہ اس بات کے قائل ہیں۔ امام اسلی تیشنانڈ نے بھی اسی کے مطابق فتو کی دیا ہے جوانہوں نے اہل مدینہ سے قتل کیا ہے۔ بعض اہل علم کے نزد یک نکاح کے بارے میں ایک مرداور دوعور توں کی گواہی درست ہے۔ امام احمد تَصَنَّدُ اور امام اسلی تَصَنَّدُ اس بات کے قائل ہیں۔ باب مما جماع فی خُطبیّہ النِّ کا ح

باب16: نكاح كاخطبه

**1023** سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنُ آَبِى اِسْحَقَ عَنُ آَبِى الْاَحُوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

مَنْ صَحَدَيتُ عَلَّمَ اللَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيْبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ آيُّهَا النَّبَقُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِيْنَ اَشَعَدُوهُ وَلَعَوْدُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ آنْفُسِنَا وَسَيِّنَاتِ آعْمَالِنَا فَمَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا الْحَاجَةِ إِنَّا الْحَاجَةِ إِنَّ الْحَاجَةِ إِنَّ الْحَاجَةِ إِنَّ الْحَرَجَةِ إِنَّا اللَّهُ وَالتَشَعَلُهُ لَى عَبَادِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالتَشَعَدُ أَنَّ الْحَرَجَةِ اللَّهُ فَكَ الْحَاجَةِ إِنَّا الْحَرَجَةِ وَاللَّهُ فَلَا وَالصَيْبَا وَسَيْنَاتِ الْعَمَانِ الْقُولَةُ وَيَقُوا اللَّهُ فَلَا الْحَاجَة اللَّهُ فَكَرُولُ اللَّهُ وَالَتَ الْحَدَى يَتَوَرَعُهُ وَرَعَوْلُهُ وَاتَتَنَهُ لَكُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَرَحْمَةُ وَتَنْ الْحَدَى يَعْدَالَ مَعْهُ أَنَّ الْحَاجَة وَاللَّهُ وَوَرَحْمَةً اللَّهُ فَكَرَ الْحَاجَة عَلَى الْحَدَى يَعْمَا اللَّهُ وَوَرَحْمَةُ وَاللَّهُ فَكَنَا الْحَاجَةُ عَلَى عَبْنَ اللَّهُ وَتَعْتَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَتَعْتَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَيَعْتَ اللَّهُ وَتَعْتَى وَرَحْمَةُ وَيَعْتَ الْحَابُ وَالْتُعَاقِ وَ اللَّهُ وَتَعْتَى وَقُولُ وَاللَّهُ وَوَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَتَعْتَى وَتَعْتَ اللَّهُ وَوَقُولُ وَاللَّهُ وَا عَنْ عَنْ يَ وَا حَدَى الْحُولُ وَ وَقُولَ اللَّهُ وَا اللَّهُ وَالَةُ مَنْ يَعْهُ وَا اللَّهُ وَا وَاللَّهُ وَوَا وَلَ وَالَتَ الْعَالَةُ مَا وَاللَّهُ وَا عَنْ وَا حَدَى الْحَدَةُ وَا مَعْتَ مَنْ مَعْتَ مَنْ مُ مُ مَعْتَ اللَّهُ وَا وَا مَعْتَى مَا مَعْتَ وَ وَوَا الْحَابُ وَ وَا الْحَدَى الْحَالَةُ وَا الَحَاقُ وَ مَعَتَى مَ وَاللَهُ وَا مَعْتَى مَع

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَدِيٍّ بُنِ حَاتِمٍ

حَكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللهِ حَدِيْتُ حَسَنٌ

<u>اساوديكر: رَوَ</u>اهُ الْاعْمَشُ عَنُ آبِى اِسْطَقَ عَنْ آبِى الْاحُوَصِ عَنْ عَبَدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ آبِى اِسُحْقَ عَنْ آبِى عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلا الْحَدِيْتَيْنِ صَحِيْحُ لاَنَّ اِسُرَ آئِيْلَ جَمَعَهُمَا فَقَالَ عَنْ آبِى اِسُحْقَ عَنْ آبِى الْاَحُوَصِ وَابِى عُبَيْدَةَ عَنْ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهِ مَ

مَدَّامِبِ فَقْبِهاء وَقَدَ قَالَ الْعَلْمِ إِنَّ النِّكَاحَ جَائِزٌ بِغَيْرِ حُطْبَةٍ وَّهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوَرِيّ وَعَيْرِ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ حاج حفرت عبدالله لأللمُنْ بيان كرت بين نبي اكرم مَكَلَيْنَمَ ن بمار مِنْكَلَيْمَ الْمُعْمَانِ مِنْ مَعْلَكُمْ و كونت تشهد يز صنا (لينن نكاح كاخطبه پڑ صنا) طريقة تعليم ديا تقا-

1023 – اخرجه احدد (1/408, 418, 408) وابو داؤد (318/1) كتاب الصلوة باب التشهد، حديث (969) وابن ماجه ( 609/1) كتاب التكاح باب خطبة النكاح حديث (1892) من طريق ابى اسحق عن ابى الاحوص عن عبد الله بن مسعود به.

(120)

كِتَابُ النِّكَاحِ

جانلیری جامع تومدی (جلدادل)

نى أكرم مَكْلِيْةٍ في في ما زكاتشهدان الفاظ ميں سكھايا تھا۔ " ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں۔اے نبی! آپ پر سلام ہواور اللہ تعالیٰ کی رحمت مؤادراس کی برکتیں نازل مول<sup>م</sup> ہم پرسلام مواور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر مؤمیں میکواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں بیر کواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں `۔ <sup>\*\*</sup> جبكه خطبه نكاح كے الفاظ نبي أكرم مُنَافِظِ نے ان الفاظ میں تعلیم کئے تھے۔ " بے شک حمد اللہ تعالی کے لئے مخصوص ہے ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اپنی ذات کے شرسے اور اپنے برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں جسے اللہ تغالیٰ ہدایت عطا کرد یے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ رہنے دیئے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں بیدگواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود ہیں ہے اور میں بیگواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص بندے ادررسول ہیں''۔ راوی کہتے ہیں: پھرآ دمی نتین آیات تلاوت کرے۔ عبر تامی رادی بیان کرتے ہیں : سفیان نے وضاحت کی ہے وہ تین آیات سے ہیں۔ ''اللد تعالی سے ڈرو ایوں جیسے اس سے ڈرنے کا حق بے اور تم مرتے دقت مسلمان ہی ہونا''۔ ''اللہ تعالی سے ڈرو! وہ اللہ تعالیٰ جس کے وسلے سے تم ایک دوسرے سے مائلتے ہواور رشتے داری کے حقوق کے بارے میں بھی خیال رکھو! بے شک اللہ تعالیٰ تم لوگوں کانگران ہے'۔ ''اوراللدتعالیٰ ہے ڈرواور کچی بات کہو''۔ اس بارے میں حضرت عدی بن حاتم دلائن سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں:) حضرت عبداللد رکائٹ منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ اس روایت کواعمش نے ابوالحق کے حوالے سے، ابواحوص کے حوالے سے، ابوعبیدہ کے حوالے سے، نبی اکرم مَلَّاتَتُوَّل سے فقل کیا ہے۔ پیددنوں روایات متند ہیں اس کی وجہ بیہ ہے: اسرائیل نے ان دونوں کواکٹھا کر دیا ہے وہ بیہ کہتے ہیں: بیابوالحق کے حوالے سے، ابواحوص بے حوالے سے، ابوعبیدہ بے حوالے سے، حضرت عبداللہ بن مسعود مثلقت کے حوالے سے، نبی اکرم ملکظتر سے منقول ہے۔ بعض اہل علم نے بدیات بیان کی ہے خطبے کے بغیر بھی تکاح درست ہوتا ہے۔ سفیان توری مین اور دیگر اہل علم اس بات کے قائل ہیں۔ 1024 سندِحد بيث: حَدَلَنَا ٱبُوْ حِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ كُلَيْبٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ أَبِي هُوَيْوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْن حديث: كُلُّ خُطْبَةٍ لَّيْسَ فِيْهَا تَشَهُّدُ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ 1024- اخرجه احدد (302;302)وابو داؤد (677/2) كتاب الادب باب في الغطبة حديث ( 4841) من طريق عاصر بن كليب عن اینه عن ابی هریرهٔ فذکره.

كِتَابُ الْنِكَا -

(AZY)

جهاتگیری بتاسع ننرمصنی (جُلدادل)

حکم حدیث: قَالَ اَبُو عِیْسلی: هلذا حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ حہ حجہ حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹۂ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم سَلَّاتُیْنِ نے ارشادفر مایا ہے: ہروہ خطبہ جس میں کلمہ شہادت نہ ہو وہ جزام زدہ ہاتھ کی مانند ہوتا ہے۔ ,

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیرحدیث ''حسن سیح غریب' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى اسْتِيْمَارِ الْبِكُرِ وَالتَّيِّبِ

باب17: كنوارى كركى بيوه طلاق يافته سے اجازت لينا

1025 *سَلرِحديث: حَ*لَّثَنَا اِسُحْقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِتَّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْن حديث إلا تُنْكَحُ الثَيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكُرُ حَتَّى تُسْتَأَذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عُمَرَ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّعَآئِشَةَ وَالْعُرُسِ بْنِ عَمِيْرَةَ حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ آبِى هُرَيْرَةَ جَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحُ

<u>مُرامٍ فِقْبِماً</u> ءَ: وَالْعَمَلُ عَلَى هٰذَا عِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ اَنَّ النَّيْبَ لَا تُزَوَّجُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَإِنْ زَوَّجَهَا الْآبُ مِنُ غَيَّرِ اَنْ تَسْتَأْمِرَهَا فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَالنِّكَاحُ مَفْسُوخٌ عِنْدَ عَامَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَاخْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى تَزْوِيج الْآبُكَارِ إِذَا زَوَجَهُنَّ الْآبَاءُ فَرَاى اكْشُرُ أَهلِ الْعِلْمِ مِنُ اَهْلِ الْكُوُفَةِ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ الْآبَاءُ فَالِّكَامِ فِى تَزْوِيج الْآبُكَارِ اِذَا زَوَّجَهُنَّ الْآبَاءُ فَرَاى اكْشُرُ أَهلِ الْعِلْمِ مِنُ اَهْلِ الْكُوفَةِ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ الْآبَاءُ اَمُرِهَا فَلَمُ تَرُضَ بِتَزُويج الْآبِ فَالِيَكَاحُ مَفْسُوخٌ وقَالَ بَعُضُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ تَزُويجُ الْآب

حلی حضرت ابو ہریرہ رکائٹ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم منگل ان ارشاد فرمایا ہے : بیوہ یا طلاق یا فتہ کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور کنواری کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کی جائے اور اس کی اجازت خاموشی ہوگی -

اس بارے میں حضرت عمر دلی نفخہ حضرت ابن عباس ڈلی کھنا، سیّدہ عا تشہ صدیقہ دلی کچنا، حضرت عرس بن عمیرہ دلی نفخہ سے احادیث منقول ہیں۔

حضرت ابو ہر مرہ دلالند؛ سے منقول حدیث ''حسن سیجے'' ہے۔

اہل علم سے مزد کیا۔ اس پڑ کس کیا جائے گا بعنی ہوہ یا طلاق یا فتر عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کی جاسکتی جب تک اس

1025– اخرجه البعارى ( 98/9) كتاب النكاح ، باب: لا يدكح الاب وغيرة البكر والثيب الا برضاهما ، حديث (5136) ومسلم (1036/2) كتاب النكاح ، باب: استئذان الثيب فى النكاح ، بانعلق ، والبكر بالسكوت ، حديث (64-141) وابو داؤد (63/6361) كتاب النكاح : باب قى الاستئبار ، حديث ( 2092) وابن ماجه ( 1/601) كتاب النكاح : باب استئمار البكر والثيب ، حديث ( 1871) والنسائى ( 65/6) كتاب النكاح : باب استئسار الثيب فى نفسها ، حديث ( 3265) والدادمى (1382) كتاب النكاح : باب مدين عن المكاح ، باب . ( 43/2279/2502) من طريق يحين بن ابى تخلير عن ابى سلعة بن عبد الرحين عن ابى هديرة به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ النِّكَاجِ	· · · ·	{\LL}	جانلیری جامع تومد ی (جلدادل)
ركرتى ہوئتوعا م اہلِ	اورد داس بات کونا پسز	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	ے اجازت نہ لی جائے اور اگراس کا باپ اس۔ سے اجازت نہ لی جائے ور اگر اس کا باپ اس۔
			علم سے مزدیک وہ نکاح فنخ شار ہوگا۔
سے کوئی ایک اس کی	) کے آباد اجداد میں ۔ پ	کے بارے میں اختلاف کیا ہے جب ا	ہل علم نے کُنواری <i>لڑ</i> کی کی شادی ہونے
			شادی کردیتا ہے۔
شادی اس کی مرضی	اینی بالغ کنواری بیٹی کی	ن رکھتے ہیں وہ یہ فرماتے ہیں :جب باپ ا	اكثر اہلٍ علم مجوكوفہ اور ديگر علاقوں سے تعلن
	•	باستصراضي نههونو نكاح فنخ شارهوكا ب	ے بغیر کردے اور وہ باب کی کروائی ہوئی شاد ک
	اس لڑکی کویہ بات نائینا	· باب بالغ لژکی کی شادی کرسکتا ہے اگر چہ	
•		ایی ندیمامام احمد عضانهٔ اورامام اسطن عضانیهٔ اس بات	•
نُ نَّافِع بْنِ جُبَيْرِ		نُ سَعِيْلٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنُ عَبُ	
· · · ·	7 7 7		بُنِّ مُطُعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
	وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا	مِنْ وَكَلِيِّهَا وَالْبِكُرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا	
•			<u>المُسْلَمَة</u> مَسَنَّ صَحِيْحٌ مَنْ
		أنس	رَوَاهُ شُعْبَةُ وَالتَّوُرِيُّ عَنْ مَالِكِ بُنِ
دِيْتٍ مَا احْتَجُوْا	لَيْسَ فِي هَٰذَا الْحَا	ة النَّكَاح بِغَيُر وَلِيَّ بِهِٰذَا الْحَدِيْثِ وَ	وَقَبِدِ احْتَجَ بَعْضُ النَّاسِ فِي اجَازَ
وَهَكَذَا أَفْتَى بِه	مَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بوَ لِي <del>ّ</del>	عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ	بِهِ لِانَّهُ قَدْ رُوِى مِنْ غَيْرٍ وَجْهٍ عَنِ ابْنِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	نَّمَا مَعْنِي قَوْلِ النَّبِي	لَيُه وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نِجَاحَ إِلَّا بَوَلِي وَإِنَّا	ابُنُ عَبَّاسٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَ
لرهَا فَإِنُ زَوَّجَهَا	جُهَا إِلَّا بِرِضَاهَا وَأَهُ	عِنْدَ أَكْثَر أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْوَلِيَّ لَا يُزَوّ	وَسَلَّمَ الْأَيِّهُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيَّهَا
· ذَلِكَ فَرَدً النَّبِيُ	وَهِيَ ثَيَّبٌ فَكَرِهَتْ	يُسَاءَ بِنُبِّ حِدَّام حَيُّثُ زَوَّجَهَا ٱبُوهَا	فَالَنِّكَاحُ مَفْسُوخٌ عَلَى حَدِيْثٍ خُ
			صَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَاجَهُ
ااپن ذات کی اپنے	ہے:بیوہ(یاطلاق یافتہ)	رتے ہیں: نبی اکرم مَنْكَقْطُ نے ارشاد فرمایا۔	م این عماس الفظ المان کار الفظ المان کار الم
وشي ہوگی۔	) کی اجازت اس کی خام	ے بارے میں مرضی معلوم کی جائے گی اکر	ولى يے زيادہ حقدار ہے اور كنوارى لڑكى سے ال
• •	_	يث دخسن فيح" ہے۔	(امامتر مذی میں بغرماتے ہیں:) سرحد
· ·	قل کیاہے۔	فی کوامام ما لک بن انس ﷺ کے حوالے سے	شعبه بسفيان تؤرى مشتقت في ال حديمة
حديث (4) واحمد	ر والإيـر يفه الفسهـت -	(526) كتاب الذكاح بساب : استشكران البسك	524/2) [ here is shift as $z = z = 1026$
مدين (66-1214)	طق والبكر بالسكوت .	ب الدكاح بياب : استئذان الثيب في التكاح بالند ، ( 2008 ) باد مارمه ( 1/ 601 ) كتاب	(1037/2) ومسلم ( 1037/2) كتام

(1/21/2412192) ومسلم (1/2037) كتاب اللكام باب : استندان النيب في اللك م بالسلم بالسلوك عليك (20 ما يراب) وابو داؤد (638/1) كتاب اللكام ياب في الليب مديث (2098) وابن ماجه (601/1) كتاب اللكام ياب: استئمار البكر والليب حديث (1870) والنسائي (84/6) كتاب اللكام باب استئذان البكر في نفسها حديث (3260) والدارمي (138/2) كتاب اللكام باب: استئمار البكروالليب من طريق نافع بن جبير بن سطعم عن ابن عباس به.

#### For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

جباً عمیری **جامع ترمض** (جلدادل)

بعض لوگوں نے اس حدیث سے بیاستدلال کیا ہے: ولی کے بغیر نکاح درست ہے کیکن ان کا بیاستدلال درست نہیں ہے کیونکہ کی اساد کے ہمراہ حضرت ابن عباس بڑتھ کے حوالے سے نبی اکرم مُلَّلَقُوْل کا بیفر مان منقول ہے۔ آپ مُلَقَقَق نے ارشاد فر مایا ہے: ولی کے بغیر زکاح درست نہیں ہوتا۔

نبی اکرم مذہبی بعد حضرت ابن عباس نظاف نے بھی اس سے مطابق فتوی دیا ہے۔ وہ یہ فرماتے ہیں: ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا۔

نجی اکرم مَکَافِظِ کاید فرمان ." (بیوه یا طلاق یافتہ) اپنی ذات کی اپنے والی سے زیادہ حقد ارہوتی ہے" اس سے مراد اکثر اہل علم کے نزدیک بیہ ہے ولی اس کی رضامندی اور اس کی اجازت کے ساتھ ہی اس کی شادی کر سکتا ہے اور اگر وہ (اس کے بغیر) اس کی شادی کردے نووہ نکاح فنخ شادہوگا' جیسا کہ سیّدہ خنساء بنت خذام ڈلائی سے منقول حدیث سے میہ بات ثابت ہوتی ہے : جب ان کے والد نے ان کی شادی کردی تھی اور دہ اس دفت بیوہ تھیں' تو انہوں نے اس بات کونا پسند کیا' اس وجہ سے نبی اکرم مَکَافِظِ نے ان کا نکاح ختم کر دادیا تھا۔

> بَابُ مَا جَآءَ فِی اِکُرَاہِ الْیَتِیمَةِ عَلَی التَّزُوِيج باب**18**: نابالغ لڑکی کی زبردہتی شادی کرنا

**1027 سنرِحديث: حَدَّ**نَّنَا قُتَيْبَةُ حَدَّنَنَا عَبُدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنُ مُّحَمَّدٍ بُنِ عَمْرٍو عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنُ آبِى هُرَيُرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْ*لَىٰ حَدِيث*ُ الْيَتِيبِمَةُ تُسُتَّاُمَرُ فِى نَفْسِهَا فَاِنُ صَحَتَتُ فَهُوَ اِذُنُهَا وَإِنُ اَبَتُ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا يَعْنِى إِذَا اَدْرَكَتْ فَرَدَّتْ

فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ آَبِي مُوْسَى وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: حَدِيْتُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ

<u>مُدابَمَبِ فَقْبِماً -</u>زَوَّاخَتَلَفَ اَهْدُ الْعِلْمِ فِى تَزَوِيج الْيَتِيمَةِ فَرَاَى بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا زُوِّجَتُ فَالنِّكَاحُ مَوْقُوفٌ حَتَّى تَبُلُعَ فَإِذَا بَلَغَتْ فَلَهَا الْحِبَادُ فِى إِجَازَةِ النِّكَاحِ اَوُ فَسْخِهِ وَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ التَّابِعِيْنَ وَغَيْرِهِمُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْيَتِيمَةِ حَتَّى تَبُلُغَ وَلَا يَجُوزُ الْخِيَادُ فِى التَّابِعِيْنَ وَالنَّسَافِي وَقَالَ بَعْضُهُمُ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْيَتِيمَةِ حَتَّى تَبُلُغَ وَلَا يَجُوزُ الْخِيَادُ فِى التَّابِعِينَ وَالنَّسَافِيحِيَّ وَغَيْرِهِمَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْيَتِيمَةِ حَتَّى تَبُلُغَ وَلَا يَجُوزُ الْحِيَارُ فِى النَّكَاحِ وَهُو قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوَرِي وَالنَّسَافِيحِي وَغَيْرِهِمُ وَقَالَ بَعْضُهُمُ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْيَتِيمَةِ حَتَّى تَبُلُغَ وَلَا يَجُوزُ الْخِيارُ فَى النِّكَاحِ وَهُو قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِي

حديث ديكر وَاحْتَجًا بِحَدِيْثٍ عَآئِنَسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي بِهَا وَهِيَ بِنُتُ تِسُع سِنِيُنَ

1.027 - اخرجه ابو داؤد (2/23) كتاب النكاح باب: قوله تعال (لا يجل لكم أن ترنوا النساء كرها ولا تعضلوهن) النساء (19) حديث (2094'2093) والنسالي ( 87/6) كتاب النكاح باب: المكر يزوجها ابو ها وهي كارهة واحدد ( 259/2 384' 475) من طريق ابي سلبة عن ابي هريرة فذكره..

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ النِّكَاحِ

ٱ ثارِصِحابِہِ وَقَدْ قَالَتُ عَآئِشَةُ إِذَا بَلَغَتِ الْجَادِيَةُ تِسْعَ سِنِيْنَ فَهِيَ امْرَاةٌ حاج حضرت ابو ہر رہ والتفظ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مظانی کم نے ارشاد فرمایا ہے: نابالغ لڑ کی سے اس کے بارے میں مرضی معلوم کی جائے گی اگروہ خاموش رہے تو بیاس کی اجازت ہوگی اوراگروہ انکارکرد بے تو اس سے ساتھوز بر بیتی نہیں کی جائے گی۔ اس بارے میں حضرت ابوموٹی دیکھنڈاور حضرت ابن عمر ڈلکھنا سے احادیث منقول ہیں۔ امام ترمذی میشد مقرماتے ہیں : حضرت ابو ہر رہ دلاتین سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ ' نابالغ لڑکی کی شادی کرنے کے بارے میں اہلِ علم نے اختلاف کیا ہے۔ بص اہل علم نے سد بات بیان کی ہے: جب نابالغ لڑکی کی شادی کردی جائے تو نکاح اس وقت تک موقوف ہے گا، جب تک دہ بالغ نہ ہوجائے جب دہ بالغ ہوجائے گی تواسے نکاح کو برقر ارر کھنے یا فنخ کرنے کا اختیار ہوگا۔ بعض تابعین اور دیگر اہلِ علم کی یہی رائے ہے۔ بعض حضرات کے مزد کیے نابالغ لڑکی کا نکاح کرنا'اس وقت تک درست نہیں ہوگا' جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے اور (بالغ ہونے پر) نکاح ختم کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ سفیان توری میشد ، امام شافعی میشد اوران دونول کے علاوہ دیگر اہلِ علم اسی بات کے قائل ہیں۔ امام احمد ہمیں اور امام اسطق شیٹ پیفر ماتے ہیں: نابالغ لڑ کی بالغ ہوجائے یعنی نوسال کی ہوجائے اور چھر اس کی شادی کی جائے اوروہ اپنے نکام سے راضی ہو توبید نکام درست ہوگا اور اس کڑکی کو نکام ختم کرنے کا اختیار نہیں ہوگا جب دہ بالغ ہوجائے۔ ان دونوں نے سیدہ عائشہ دلی تھا سے منقول اس حدیث سے استدلال کیا ہے جب نبی اکرم مَلَّا يَظْم کے ساتھ ان کی شادی ہوئی ادران کی رحصتی ہوئی تو اس دقت ان کی عمر نوسال تھی۔ سیدہ عائشہ دلی ہیں جب از کی کی عمر نوسال ہوجائے تو دہ عورت شار ہوتی ہے۔ َبَابُ مَا جَآءَ فِي الْوَلِيَّيْنِ يُزَوِّجَان باب 19: جب دؤولی (این زیر سر پر تی لڑکی کی) شادی کر دیں 1028 سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ آَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَسَمُرَةَ أَنِ مُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَى حديث: آيُّمَا امْرَاةٍ ذَوَّجَهَا وَلِيَّانٍ فَهِي لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَـٰذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ 1028- اخرجه احدد ( 1/8/5 1/21 ( 2218) وابو داؤد ( 636'635 ) كتاب النكاح باب: اذا انكح الوليان حديث ( 2088 ) وابد ماجه (738/2) كتاب التجارات، باب: إذا باغ المجيزان فهو للاول حديث (2190) بلفظ ايساء دجل باع بيعا من دجلين فهو للاول حديث (2190) بلغظ ايسا رجل باع بيعا من رجلين فهو للادل منهما ' والنسالي (314/7) كتاب البيوع' بأب: الرجل يبيع السلعة فيستحقها مستحق حديث (4682) والادرمى (139/2) كتاب النكاح باب: الدرأة يزوجها الوليان من طريق الحسن عنسموة بن جندب فذكره

كِتَابُ الَيِّكَاح	(∧∧ • )	مَنْهُ يَرْضُ <b>جَاهُمُعُ مُوْهِ الْحَاجُ</b> (جَلَدَاوُلُ)
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	للذَاعِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِلا	مدابهب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى ه
حُفْمًا جَمِيعًا مَفْسُهُ خُرُدُهُوَ قُدْلُ	مَ الْاَخَرِ مَفْسُو جُ وَإِذَا زُوَّجَا جَمِيْعًا فَنِكَا	قَبَّلَ الْلُحَوِ فَنِكَاحُ الْكُوْلِ جَائِزٌ وَّنِكَاحُ النَّنْ مِنْ مَا يَمُنَا بَدَارًا
		التُوْرِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحَقَ
کے دوولی ( دومختلف جگہ پر ) کردیں تو	ہیان کرتے ہیں:جب کسی عورت کی شادی اس۔ س	حضرت سمره بن جندب روالله الله المعلمات المعلم معلمات المعلمات المعلم
ود دا دمیوں کوفر دخت کردیے تو وہ ان	کئے نکاح کے مطابق ) ہوگی اور جو محص ایک چیز کو	وہ ان دولوں ولیوں میں سے پہلے (نے کئے
	ہلے سودا ہوا تھا۔ **	دونوں میں سے اسے ملے گی جس کے ساتھ ب
	'حسن' ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیصدیث
رے میں کوئی اختلاف نہیں ہے جب	ئے گا' ہمار بے علم کے مطابق ان کے درمیان اس بار	اہلِ علم کے مزدیک اس پڑھمل کیا جائے
یاہوا نکاح درست ہوگااور دوسر کے	ہے <sup>(کس</sup> ی زمریسر پرستی کی ) شادی کردے تو پہلے کا ک	دوولیوں میں ہے کوئی ایک دوسرے سے پھ
-2	ں ایک ساتھ شادی کردیں تو دونوں سطح شارہوں ۔	كرواما بهوا نكاح ح شار بوگا بخيلن اكروه دونو
	مام الطق عضي المنة التي بات كے قائل ميں۔	سفيان تورى تجشانند مام احمد رمشانند اورا
<b>O</b>	جَآءَ فِی نِکَاحِ الْعَبْلِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِ	بَابُ مَا
5 کرنا	ام کا اپنے آقاکی اجازت کے بغیر نگار	باب20غا
لَيُرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْن	لى بُنُ حُجَرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَ	1029 سندِحديث: حَدَّثَنَا عَا
	للهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ ا
		مكن حديث: أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِ
· · ·		في ألباب: قَالَ: وَفِي الْبَابِ عَز
	ندِيث جابر حدِيث حسن روس و بر بر مدر روس الله و مربع ما ما م	<u>طم حديث:</u> قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَ
عَنِ ابَنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى	الْحَدِيْتَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيْلٍ	الستادد مير وروى بعضهم هدا الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصِحُ
χ.	مَّد بُن عَبِقَتْل عَنْ جَابِر	وَالصَّحِيْحِ عَنْ عَبَدِ اللَّهِ بَنِ مُحَا
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِ هِمْ أَنَّ	لَذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى	مدابه فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى ه
		نِكَاحَ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ لَا يَجُوْزُ
	عمًا بكا الحُتِكافِ 3) الدران (633/1) كتراب النكاحزير) بدين المند	وَهُوَ قَوْلُ آَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَغَيْرِهِ 1929
لىعبىد بىغبىر اذن غىواليىــــە' حـــديـــث محمد بن عقيل عن جابر بن عبد الله	3) وابو داؤد( 633/1) کتراب النکاح براب: فی نکلاح ا آب : فی العبدہ یتزوج بغیر اذن سیّدہ عن عبدہ اللّٰہ ہن	(20/8) والدارهي ( 52/2 ) . كتاب النخاص ب
• •		فذاكره. 

6 m

ł

كِتَابُ النِّكَاحِ	(AAI)	قیری جامع تومطنی (جلداول)
ہے: جوغلام اپنے آقا کی اجازت کے	) کرتے ہیں: نبی اکرم مظالظہ نے ارشاد فر مایا	حضرت جابر بن عبداللد رُكْتُهُمَّا بيان
•		رشادی کرلے وہ زانی (شکار) ہوگا۔
	ریث منقول ہے۔	اس بارے میں حضرت ابن عمر ڈلانٹہا سے حد
		حضرت جابر وكالتمز مصمنقول حديث وحسر
مر دانش حوالے، بی اکرم ملاق	امحر بن عقبل کے حوالے سے، حضرت ابن ع	بعض راویوں نے اس حدیث کوعبداللہ بن
· · ·		نے قل کیا ہے اور بیدرست نہیں ہے۔
لے سے قتل کی ہے۔	قبل نے حضرت جابر بن عبداللہ دلی کا کے حوا	متندر وایت وہی ہے جوعبداللہ بن محمد بن
ں حدیث پ <sup>ع</sup> ل کیا جاتا ہے <sup>ا یع</sup> نی غلام کا	قیل نے حضرت جابر بن عبداللہ ڈلیٹھا کے حوا اسے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک ا	نی اکرم مَثَلَقَظِم کے اصحاب اور دیگر طبقوں
	-~	پنے آقاکی اجازت کے بغیر نکاح کرنا جائز نہیں
· · · ·	اِت کی یہی رائے ہے۔	امام احمد حضيبه امام المحق تشاملة اورد يكر حضر
مَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ	لَى يَحْيَى بُنِ سَعِيْدِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا آبِي حَ	· 1030 سن حديث: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بُنُ
•	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	حَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنُ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّ
· · ·		متن حديث: أَيُّمَا عَبُدٍ تَزَوَّ جَ بِغَيْرِ
· · · · · ·	ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ سريناني مانين	حكم حديث: قَالَ أَبُوْعِ سلى: هلذَا
م اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی	) اکرم مَثَلَقَظُ کا بیفر مان نقل کرتے ہیں : جوغلا	· · · ·
	م چې،	کرلےوہ زائی (شار)ہوگا۔ درجہ
	<b>W</b>	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیصدیث <sup>د دس</sup> س
•	بُ مَا جَآءَ فِي مُهُورِ النِّسَآءِ	
	ب <b>21</b> : خواتین کے مہر کابیان	بار
الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَّمُحَمَّدُ بْنُ	بُنُ بَشَّارٍ حَلَّانَا يَحْيَى بُنُ سَعِيُدٍ وَّعَبْدُ	1031 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
دِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ أَنَّ امُواَةً مِّنْ	عُبَيْلِ اللَّهِ قَال سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِهِ	جَعَفَرٍ قَالُوُا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ عُ
يَسِبِّ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ	لَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَّ	1031 سنرحديث: حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ جَعْفَرٍ قَالُوُا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَاصِمِ بُنِ عُ بَنِي فَزَارَةَ تَـزَوَّجَـتُ عَـلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ
		قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَآجَازَهُ
ى سَعِيْدٍ وْآلَسٍ وْعَآلِشَةَ وَجَابِرٍ	نْ عُمَرَ وَآبِى هُرَيْرَةَ وَسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَآبِ	
	608) كتاب التكاح <sup>4</sup> بأب: صداق النساء <sup>،</sup> حديث (8	و أبي حدرَة الأسليمي 1031-اهرجة احمد (445/3) داين ماجة ( <sup>3</sup> /1
الالا ٢٠٠٠ حرين عبد الله بن ربيعة عن		ا 100 - القريمة العيل (5/64 ) وابن بالجد (1/6 

كِتَابُ النِّكَاحِ

### (۱۸۲)

جهانگیری **جامع تومصک** (جلدادّل)

<u>محمم حديث:</u> قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ <u>مُدابِمَ فَقْبَاء</u>:وَّاحْتَلَفَ اَهْ لُ الْعِلْمِ فِى الْمَهْرِ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ الْمَهْرُ عَلَى مَا تَرَاضَوْا عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ النَّوُرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَاِسُحْقَ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ آنَسٍ لَّا يَكُوْنُ الْمَهْرُ اَقَلَ مِنْ رُبْعِ دِيْنَارٍ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ لَا يَكُوْنُ الْمَهُرُ اَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

جه حبدالله بن عامرا بن والد کابیه بیان نقل کرتے ہیں۔ بنوفزارہ سے تعلق رکھنے دالی ایک خاتون نے جوتوں کے ایک جوڑے کے عوض میں شادی کرلی تو نبی اکرم مَلَّاتِیْنِ نے ارشاد فرمایا: کیاتم اپنی جان اور اپنے مال کو دو جوتوں کے عوض میں دینے پر راضی ہوگئی ؟اس نے عرض کی : جی ہاں ۔ تو نبی اکرم مَلَّاتِیْنِ نے اس نکاح کو درست قر اردیا۔

اس بارے میں حضرت عمر نگانٹن؛ حضرت ابو ہریرہ رٹائٹن؛ حضرت سہل بن سعد رٹائٹن؛ حضرت ابوسعید خدری نگانٹن؛ حضرت انس رٹائٹنز،سیدہ عا نشہصدیقیہ رٹائٹن، حضرت جابر رٹائٹن، حضرت ابوحدرداسلمی رٹائٹن سے احادیث منقول ہیں۔

حضرت عامر بن ربيعه دينانين سي منقول حديث ''حسن صحيح'' ہے۔

مہر کے بارے میں اہل علم نے اختلاف کیا ہے۔ بعض اہل علم نے بیہ بات بیان کی ہے: بیفریفتین کی باہمی رضا مندی کے مطابق ہوگا۔ سفیان توری تعشیر، امام شافعی تعشیر، امام احمد تعشیر اور امام اسطن تو تعشیر اس کے قائل ہیں۔ امام مالک بن انس تعشیر ماتے ہیں: ایک چوتھائی دینارے کم نہیں ہوسکتا۔ بعض اہل کوفہ نے بیہ بات بیان کی ہے: مہروں درہم سے کم نہیں ہوسکتا۔

باب22: بلاعنوان

1032 سنرِحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيَّ الْحَلَّلُ حَدَّثَنَا اِسُحْقُ بْنُ عِيْسِٰى وَعَبُدُ اللَّهِ بُنُ نَافِعِ الصَّائِعُ قَالَا اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنُ آبِيُ حَازِمٍ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَهُلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ

منتس حديث: أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَتُهُ الْمُرَاةَ فَقَالَتُ إِنِّى وَهَبْتُ نَفْسِى لَكَ فَقَامَتُ طوينًا فَقَالَ دَجُلٌ يَّا رَسُولَ اللَّهِ فَزَوِّ جَنِيْهَا إِنْ لَمْ تَكُنُ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلُ عِنْدَكَ مِنُ شَىءٍ تُصْدِقُهَا فَقَالَ مَا 1032- اخرجه مالك في الدؤطا (2/25) كتاب الذكاح باب: ما جاء في الصداق والحباء حديث (8) واخرجه المعارى (112) كتاب الذكاح باب التزويج على القرآن دبغير صداق حديث (145) ومسلم (2/100) كتاب الذكاح باب الصداق وجواذ كونه تعليم قرآن و خاتم حديد وغير ذلك من قليل و كثير واستحناب كونه خساكة درهم لن يا يجعف به حديث (76-1425) وابو داؤد (1/26) قرآن و خاتم حديد وغير ذلك من قليل و كثير واستحناب كونه خساكة درهم لن يا يجعف به حديث (76-1425) وابو داؤد (1/26) ترآن و ذاته حديد وغير ذلك من قليل و كثير واستحناب كونه خساكة درهم لن يا يجعف به خديث (76-1425) وابو داؤد (1/26) وابن ماجه (1040) كتاب الذكاح باب في الترويج على العلم يعدل حديث (2011) وابن ماجه (1/040) كتاب الذكاح باب صدق الساء حديث (6421) وابن ماجه (1/260) كتاب الذكاح باب في الترويج على العلم يعدل حديث (2011) وابن ماجه (1/080) كتاب الذكاح باب صدق النساء حديث (6421) والنسائى (6/64) كتاب الذكاح باب في الترويج على العلم يعدل احديث (2011) وابن ماجه (1/080) كتاب الذكاح وما ابا حد النه ده دريث (1/26) والنسائى (1/26) كتاب الذكاح باب ما يعوز ان يكون مهرا والله عليه وسلم في الذكاح وما ابا حد الله له حديث (2012) والحدي (2/140) كتاب الذكاح وما ابا حد الله الماء عديث (1422) والنسائى (1/26) كتاب الذكاح باب ما يعوز ان يكون مهرا واخرجه احد (2/26) 200) والحديدي (4/40) حديث (200) والدادم حازم بن دينار عن سهل بن مسعود الساعدى به.

كِتَابُ النِّكَاحِ

### (AAM)

عِندِى الَّا اِزَارِى هُ لَسَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِزَارُكَ اِنْ اَعْطَيْتَهَا جَلَسْتَ وَلَا اِزَارَ لَكَ عَدانَتِ سُ شَيْئًا قَالَ مَا اَجِدُ قَالَ فَالْتَمِسُ وَلَوُ حَاتَمًا مِّنُ حَدِيْدٍ قَالَ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ مَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ مَعَكَ مِنَ الْقُرْانِ شَىْءٌ قَالَ لَعَمْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْانِ شَىءٌ قَالَ لَعُمْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا لِسُورٍ سَمَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ

حكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيْجٌ

<u>مْرامٍ فَقْبِهاء</u>َ وَقَدْ ذَهَبَ الشَّافِعِتُ اِلٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ اِنْ لَمْ يَكُنُ لَهُ شَىْءٌ يُصْدِقُهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى سُوُرَةٍ مِّنَ الْقُرُانِ فَالنِّكَاحُ جَائِزٌ وَّيُعَلِّمُهَا سُوُرَةً مِّنَ الْقُرُانِ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَيَجْعَلُ لَهَا حَدَاقَ مِثْلِهَا وَهُوَ قَوْلُ اَهْلِ الْكُوْفَةِ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

بیصدیف ''حسن سیحیج'' ہے۔ امام شافعی میں اللہ نے اس حدیث کو اختیار کیا ہے وہ یہ فرماتے ہیں : اگر مرد کے پاس مہر کے طور پر دینے کے لئے کچھ نہ ہوئو وہ مورت کے ساتھ قرآن کی سورت (تعلیم دینے کومہر کے طور پر) نکاح کر سکتا ہے تو نکاح درست ہوگا اور وہ مرداس عورت کوقرآن کی سورت سکھائے گا۔

> لعض اہلی علم نے میہ بات بیان کی ہے : ایسا نکاح جا مَز ہوگا کیکن اس عورت کوم مشل ملے گا۔ اہلی کوفہ ، امام احمہ پیشانڈ اور امام اسخت پیشانڈ اسی بات کے قائل ہیں۔

1033 سنرِحديث: حَـدَّثَـنَا ابْنُ آبِـى عُـمَرَ حَـدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنُ أَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيُوِيْنَ عَنُ أَبِى الْعَجْفَاءِ السُّلَمِي قَالَ

ممكن حديث: قَسالَ عُسمَدُ ابْسُ الْحَطَّابِ آلا لَا تُعَالُوُا صَدُقَةَ النِّسَآءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكُرُمَةً فِي الدُّنْيَا آوُ تَفُولى عِنْدَ اللَّهِ لَكَانَ اَوْلَاتُحُمْ بِهَا نَبِقُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

			*
A	٨٨	N	àb.
- 446 .	ΛΛ	17	87
		1	π

كِتَابُ النِّكَاح

جهائلیری جامع متومیسند (جلداول)

نَكْحَ شَيْئًا مِّنْ نِسَائِدٍ وَلَا ٱنْكَحَ شَيْئًا مِّنْ بَنَاتِهٍ عَلَى اكْثَرَ مِنْ ثِنْتَى عَشْرَةَ أُوقِيَّةً (١) حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>توضَّى راوى:</u>وَابُو الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيُّ اسْمُهُ هَرِمٌ وَّالُاوِقِيَّةُ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا وَيْنَتَا عَشْرَةَ أُوقِيَّةً اَرْبَعُ مِائَةٍ وَّثَمَانُوْنَ دِرْهَمًا.

> (امام ترمذی فرماتے ہیں) یہ حدیث ''حسن صحیح'' ہے۔ ابوعجفاء سلمی تامی راوی کا نام ہرم ہے۔ اہلِ علم کے نز دیک ایک اوقیہ 40 درہم ہوتے ہیں۔ اس طرح بارہ اوقیہ 480 درہم ہوں گے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يَعْتِقُ الْأَمَةَ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

باب23: جو شخص اپنی کنیز کو آزاد کرنے کے بعد اس سے شادی کر لے

1034 سنرِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوُ عَوَانَةَ عَنُ قَتَادَةَ وَعَبُدُ الْعَزِيْزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ اَنَسِ بُنِ مَالِكٍ مَنْنِحديث: اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا فَى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ صَفِيَّة

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ أَنَسٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرابِمِبِفْقهاً</u>: وَالْعَمَلُ عَبلَى هُـلَدَا عِنْدَ بَعُضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَّلَمَ وَغَيْهِ مِعْدَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وَكَرِهَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنُ يُّجْعَلَ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا حَتَّى يَجْعَلَ لَهَا مَهْرًا سِوَى الْعِنْقِ وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ اَصَحُ

(1)- اخـرجـه احدر ( 48٬4۱٬40/1 ) والحديدى ( 13/1 /1) حديث (23) وابو ادؤد ( 640/1) كتاب النكاح باب: الصداق حديث (2106) وابن ماجه ( 607/1 ) كتاب النكاح باب: صداق النساء حديث ( 1887) والدارمي ( 141/2 ) كتاب النكاح باب: كركات مهود الرواج النبي صلى الله عليه وسلم وبنائه واخرجه النسائي ( 17/6 ) كتاب النكاح باب: القسط في الاصدقة حديث ( 3349) من طريق عدد بن سيرين عن ابي العجفاء السلبي عن عدر بن الخطاب فذكرة.

1034- اخرجد احدد (282/3) والبخارى (32/9) كتاب النكاح باب: من جُعل عتق الامة صداقها حديث (5086) ومسلم (1045/6) كتاب النكاح باب ضعيدة اعتاق امعد ثم يعز وجهدا حديث (1365-85) والنسالي (114/6) كتاب النكاح باب: التزويج على العتق حديث (3342) من طريق تعادة وعبد العزيز بن صهيب عن الس بن مالك فذكره.

النِكَّاح	كِتَابُ
.7	

مستر معنی من الل دانشن ما لک دانشن میان کرتے ہیں: نبی اکرم منگان میں میں دوستیہ دلی کوآزاد کیا اوران کی آزادی کوان کامہر قرار دیا۔

اں بارے میں سیّرہ صفیہ ڈنگائیا سے بھی حدیث منقول ہے۔ (امام تر نہ دی فرماتے ہیں:) حضرت انس ڈائٹن سے منقول حدیث دست صحیح'' ہے۔ نبی اکرم مَلَّا تَنْتَرُّ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے۔ امام شافعی ریئتائڈ ، امام احمد ریئتائڈ اور امام اسطن ریئتاتی بات کے قائل ہیں یعض اہلِ علم نے اس بات کو مکر وہ قر کی آزادی کواس کا مہر قر اردیا جائے بلکہ آزادی کے علاوہ اس کے لئے مہر مقرر کرنا چاہئے۔ (امام تر نہ کی ریئتائڈ ما ماتے ہیں) پہلی رائے درست ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْفَصْلِ فِي ذَلِكَ

باب24: اس (عمل) كى فسيلت كابيان

1035 *سنرحديث: حَـرَّدَّنَ*ا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا عَلِقُ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْفَضُلِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِى بُرُدَةَ بْنِ اَبِى مُوُسِى عَنُ اَبِيُهِ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَنْنِ حَدِيثَ نَلَاثَةٌ يُـوُّتَوْنَ اَجُرَهُمُ مَرَّتَيْنِ عَبُدٌ اَذَى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَذَاكَ يُؤْتَى اَجُرَهُ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلْ كَانَتُ عِنُدَهُ جَارِيَةٌ وَّضِيئَةٌ فَاَذَبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا يَبْتَغِى بِذٰلِكَ وَجُهَ اللَّهِ فَذٰلِكَ يُؤْتَى اَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلْ الْمَنَ بِالْكِتَابِ الْاوَلِ ثُمَّ جَاءَ الْكِتَابُ الْاحَرُ فَامَنَ بِهِ فَذٰلِكَ يُؤْتَى اَجْرَهُ

<u>اسادِدِيگر:</u>حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ وَّهُوَ ابْنُ حَيِّ عَنِ الشَّعُبِيِّ عَنْ اَبِى بُرُدَةَ عَنُ اَبِي مُوْسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمَعْنَاهُ

ظم مديث قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِينُ أَبِي مُوْسَلى حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

<del>ٽوضيراوي:</del>وَابُوُ بُرُدَحَةَ بُـنُ اَبِـى مُوْسَى اسْمُهُ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ وَّرُوى شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ التَّوْرِتُ حددَا الْحَدِيْتَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيَّ وَّصَالِحُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيِّ هُوَ وَالِدُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيِّ

الم منافق میں صلاح میں صلاح میں صلح بی محص بی محص میں معنی من میں التعرف میں معنی کی محص میں معامی میں معنی می جہ یہ ابوبردہ بن ابوموی اپنے والد ( حضرت ابوموی التعرف لائن کی حوالے سے بیہ بات نقل کرتے ہیں۔ بی اکرم منافق الم اکرم منافق نے ارشاد فرمایا ہے: تین طرح کے لوگوں کو دگنا اجردیا جائے گا' ایک وہ غلام جواللہ تعالی کا جن بھی اداکرے اور اپنے آقا

کان بھی ادا کر نے اس کود گنا اجرد یا جائے گا' ایک وہ تخص جس کے پاس کوئی خوبصورت کنٹر ہوؤوہ اسے اوب سکھاتے اور اچھی طرح 1035- اخرجہ البعاری ( 228/1) کتاب العلم' باب: تعلید الرجل امند واهله' حدیث ( 97) ومسلم ( 464/1 نودی ) کتاب الایمان' باب وجوب الایمان ہر سالة نہینا محمد صلی الله علیه وسلم حدیث ( 241-151) وابو داؤد ( 626/1 ) کتاب النکاح' باب فی الرجل یعتق امند ثر وجوب الایمان ہر سالة نہینا محمد صلی الله علیه وسلم حدیث ( 241-151) وابو داؤد ( 626/1 ) کتاب النکاح' باب فی الرجل یعتق امند ثر وجوب الایمان ہر سالة نہینا محمد صلی الله علیه وسلم حدیث ( 241-151) وابو داؤد ( 626/1 ) کتاب النکاح' باب فی الرجل یعتق امند ثر یتزوجھا' حدیث ( 2057) وابن ماجه ( 269/1 ) کتاب النکاح: باب: الرجل یعتق امند ثر یتزوجھا' حدیث ( 6261) والنسائی ( 39/2) کتاب النکاح' باب: عتق الرجل جاریته ثم یتزوجھا' حدیث ( 3344 ) واخر جه احد ( 495'398'205'400) والد حدیدی ( 339/2) حدیث ( 768) من طریق الشعبی عن ابی بردة بن ابی موسی عن ابیه ابی موسی الاشعری به.

كِتَابُ النِّكَاحِ		(AAY)	جانگیری جامع متوسط (جلداول)
ی کرلے تو اس شخص کو	اللہ کی رضائے لئے شاد	) پھراتے آزاد کرکے اس کے ساتھ	سے ادب سکھائے (یعنی اس کی تربیت کرے۔ بھی دگناا جر ملے گا اورایک دہ فض جو پہلی کتار
بھی ایمان لے آیا اس	ىرى كتاب آ ئى نو دەاس پ	ب پرایمان لایا ' پھراس کے پاس دو	مجمی د گنااجر ملے گا اورایک وہ مخص جو پہلی کتار
			کوچھی دگنااجر سلےگا۔
-01	) کی مانندحدیث قُل کرتے	· _^	ابو بردہ، حضرت ابوموی اشعری رہائٹن کے
		حسن صحیح'' ہے۔ پر	حضرت ابوموی ریانترز سے منقول حدیث
وصالح بن صالح کے	ورثوری نے اس روایت کو	مامر بن <i>عبد</i> اللہ بن قیس ہے۔شعبہا	حضرت ابوبردہ بن ابومویٰ رُکانینڈ کا نام
. <b>.</b>			حوالے سے تقل کیا ہے۔ پر پر دیرہ پر پر
		,	صالح بن صالح ،حسن بن صالح کے دالہ
ابْنَتْهَا أَمْ لَا	بلَ بِهَا هَلَ يَتَزَوَّ جُ ا	رُاةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قُبُلُ أَنْ يَكْدُخُ	بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ يَّتَزَوَّ جُ الْمَ
نے سے پہلے	) کے ساتھ صحبت کر	ماتھ نکاح کرنے کے بعدا آ	باب25:جو شخص کسی عورت کے س
یں؟	بثادی کرسکتا ہے یانہ	ہ اس عورت کی بیٹی کے ساتھ	اسے طلاق دیدئے کیاو
			1036 <i>سنرِحديث: حَ</i> دَّثَنَا قُتِيبَةُ
		•	اللَّهُ عَلَيَهِ وَسَلَّمَ قَالَ
حَلَ بِهَا فَلْيَنْكِحِ	حُ ابْنَتِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُنُ دَ • مُسَ	المُواَةً فَذَخَلَ بِهَا فَلَا يَجِلُّ لَهُ نِكَا	مَتَن حديث: آيَّمَا دَجُلٍ نَكَحَ
:	اح اقبهًا	اوَ لَمْ يَدَخل بِهَا فَلا يَحِل لَهُ نِكَ رَبِّي ثُلا تَدَيَّ شُوْلًا يَحِل لَهُ نِكَ	ابْنَتَهَا وَٱيْمَا رَجُلٍ نَكْحَ امْرَاَةً فَدَخَلَ بِهَا
99 . E.E. 9			تحكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُـذَ
نُ الصّبّاحِ وَابَنَ	وبنِ شعيبٍ والمثنى بُ	فه والمتني بن الصباح عن عمر	<u>توضيح راوى: وَإِنَّهُمَا رَوَاهُ ابْسُ لَهِي</u> لَه يَدَةَ مُنَ تَقَادِ فِي الْحَدِنْ ش
يَّ طَلَّقَهَا قَبَا أَنْ	التَزَوَّج التَّجُلُ المُهُ أَقَدُ	بْدَاعِنْدَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوْ إِذَ	لَهِيعَةَ يُضَعَّفَان فِى الْجَدِيْثِ <u>مُدامٍ فَقْهَاء وَ</u> الْعَـمَـلُ عَـلَى ه
م عنی بن من لَدُنِكَاحُ أُمِّيَهَا	لَ أَنْ يَكْخُلَ بِهَا لَمْ يَبِحِلْ	ذَا تَزَوَّجَ الْرَجُلُ الْإِبْنَةَ فَظُلَّقَهَا قَبُ	<u>يَدْجُلَ بِ</u> هَا حَلَّ لَهُ اَنْ يَّنْكِحَ ابْنَتَهَا وَإِ
	قَ	هُوَ قَوُلُ الشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ وَإِسْحُ	لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمُ) وَ
ارشادفرمایا ہے: جو	تے ہیں: ٹی اگرم مُنْائِظْ نے ا	حوالے سے،اپنے دادا کا بیہ بیان س کر۔	🚓 🚓 عمروبن شعيب اينے والد کے
کاح کرنا جائز ہیں مدیر کہ باتر براج	ال مورت کی میں کے سماتھون کرسکتا یہ مدینہ چھتھو کسی عد	کے ساتھ صحبت کرلے ال س کے لیے • بکی ہدئتہ دواس کی بٹی کے ساتھ ذکاح	شخص کمی عورت کے ساتھ نکاح کرنے پھراس۔ بے لیکن اگراس نے اس عورت کے ساتھ صحبت
ت سے سما تھ لکاریا ل سے ۔	کر ساہے،ور بو س ق ورر ل کے ساتھ نکار کرنا جائز نبی	یندنی ہو ودوہ کان کی سے معلمات کے ک یہ نہ کر بے تو اس سے لئے اس عورت کی ما	ہے میں الراس نے اس فورت کے ساتھ محبت کرلے پھروہ اس کے ساتھ صحبت کرلے یا صحبت
	• <del>-</del>	سند کے اعتبار سے مشتر نہیں ہے۔	امام ترغدی مشاطقة فرماتے ہیں: بیرحدیث
	· · · · · · · · ·	For more Books click on lin	

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

اس روایت کوابن کہ بعد اور شنی بن صباح نے عمر و بن شعیب سے حوالے سے نقل کیا ہے۔ مثنیٰ بن صباح اور ابن کہ بعد کوعکم حدیث میں ضعیف قرار دیا گیا ہے۔ اکثر اہل علم کے نز دیک اس پڑھل کیا جاتا ہے وہ یفر ماتے ہیں : جب کوئی صحف کسی عورت کے ساتھ شادی کر نے اور پھر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے نو اس شخص کے لئے یہ بات جائز ہے: وہ اس عورت کی بیٹی کے ساتھ نکا ح کرلے لیکن اگر کوئی شخص بیٹی نے ساتھ نکاح کرلے اور پھر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے بہلے اسے طلاق دیدے نو اس شخص کی ع اس لڑکی کی ماں کے ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

''اور تمہاری بیو یوں کی مائیں''۔(لیعنی بیفر مان مطلق ہے) امام شافعی تحقیقہ ،امام احمد تحقیقہ اور امام آسخق تحقیقہ اللہ اس بے قائل ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيمَنُ يُّطَلِّقُ امْرَاتَهُ ثَلَاثاً فَيَتَزَوَّ جُهَا الْحَرُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَّدْخُلَ بِهَا باب **26**: جوُخص بني بيوى كوتين طلاقيں دے پھركوئى دوسر اُثخص اس كے ساتھ شادى كر لے اور اس كے ساتھ صحبت كرنے سے پہلے اس عورت كوطلاق ديدے

1037 سنر حديث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ عُرُوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ

متن حديث: بحاثّت المراكة رِفَاعَة الْقُرَظِيِّ اللٰى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّى كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِى فَبَتَ طَلَاقِى فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَٰنِ بُنَ الزَّبِيْرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثُلُ هُدْبَةِ التَّوُبِ فَقَالَ اتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِى عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَّالرُّمَيْصَاءِ أَوِ الْعُمَيْصَاءِ وَاَبِى هُوَيُرَةَ حَكَم حديث: قَالَ آبُوُ عِيْسلى: حَدِيْتُ عَائِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُدامٍ فَقْبِماء:</u> وَالْعَمَلُ عَلَى هُـداً عِنْدَ عَامَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا طَلَّقَ امْرَاتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوُجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّذَحُلَ بِهَا اَنَّهَا لَا تَحِلُّ لِلزَّوْجِ الْاَوَّلِ إِذَا لَمْ يَكُنُ جَامَعَ الزَّوْجُ الْاَحَرُ

1037- اخرجه المعارى (274/9) كتاب الطلاق باب: اذا طلقها ثلاثم تم نزوجت بعد العدة زوجها غيرة فلم يسها حديث (5317) ومسلم (2056) كتاب النكاح باب: لا تحل المطلقة ثلاثا لمطلقها حتى تنكح زوجا غيرة ويطاها ثم يفارقها وتنقضى عدتها وابن ماجه (1/16) كتاب النكاح باب: الرجل يطلق امرأته ثلاثا فتزوج فيطلقها قبل ان يدخل بهاء اترجع الى الأول حديث (1932) والنسائى (20/6) كتاب النكاح باب: المكاح الذى تحل به المطلقه ثلاثا لمطلقها حديث ( 3283) والدارمى (2011) كتاب الطلاق: باب: ما يحل المرأة لزوجها الذى طلقها فبت طلاقها واخرجه احمد (3/63) والحديدى ص (111) حديث (226) من طريق الزهرى عن عروة عن عائشة به.

جائيرك بامع ترمصر (جداذل) اس وقت تك ثبين بوسكة، جب تك قم اس (عبدالرض) كاشبلنين كيك يتين اورد ومتهها داشهنين كيكه ليتان لى كىر ب كەس كىار ب كى طرح تھا - بى اكرم ملككم نے دديا فت كيا،كيام سوچا مى بوكردد بارەر فاعد ك ساتھ شادى كرلوجاب غميصا اورحضرت ابوبهريره وللكنك سيصاحاديد يمنعقول ثين -ي: ين يبلح دفاء كي بيري تقني أنهول نے بحصر طلاقيں دين توثيل نے عبدالرض بن زيبر کے ساتھ شادي کرليٰ ان کا ساتھ مير ک اپنی بیوی کوئیں طلالہ قس دید سے بھر دہ گورت دوسر سے تص کے ساتھ شہادی کر کے اور دور در انتص اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلٹ استهطلاق ديد سيكتوده كورت يبليليشو بهرك لمكزاس وقت تك جائزنين ءومأ ذحب تك ددمراشو بهرام كسما تحصحبت نه كرسك مُجَالِدُ عَنِ السَّغْبِيِّ عَنْ جَابِدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنِ الْحَارِبْ عَنْ عَلِي قَالًا • وتسكسة وهلسفا حسيليث ليش إنسكاده بالقائيع لأنك فبحالله بن سبعيليا قلاضقفته بغض العل العليم يشهنم الحملة بن وَحِسَمُ فَيْبِهِ ابْنُ تُسَيِّدٍ وَالْحَدِينَا لَمَ الْآوَلُ آصَحْ وَقَدْ دَوَاهُ مُعْيَرُةُ وَابْنُ آبِي حَالِيهِ وَعَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الْتَشْعِينَ عَنِ عَنْ تُبْجَلِلٍ عَنْ عَلِمٍ هُوَ الشَّعْبِنُّ عَنِ الْحَارِبْ عَنْ عَلِي وَعَامِهٍ عَنْ جَابِهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ حسُب وَرَوبى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُمَتْيِ هِلَّا الْمَحِلِيْتَ عَنْ هُجَالِدٍ عَنْ عَامِهٍ عَنْ بِحابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِي وَهُدَا فَدْ لكارب غن غلي 1917 1-- المدرجه ابو ادود ( 31/16) كتاب النكام باب: في التسمليل' حديث ( 2076) وابن ماجه ( 31/26) كتاب النكام بإب السملل الله من سيد وما تشميد يقد اللهايان كرتى مين رفا مرترش كاللية في اكرم تلكيم كى غدمت من حاضر بوئي أس ن غرض رالبحلل له' حديثيث (1935) من طريق الحارث عن على بن ابي طألب كرم الله وجهه بم لمترحل لدكميا جايب كان دولون يركعت كالمسبح-(امامتر غدي فرمات ميتين)ستيده عاكنته فألك مصفحة للصعديث منصف منصف منصف المستعمل المستعمل مناسبة المستعمل المست مجما أكرم خلافيني كمامصاب اورديكرطبقون ستقعلق ركضروا لمسلما مامايل علم كنز ديك اس يمثل كياجا سحاكا للينى جسب كولنضض 1038 منرِص يث بحسكليَّتَ ابْدُ سَبِيْتٍ الْاشَجُ حَدَّيْنَا اَشْعَتْ بْنُ عَبْدِ الْرَحْمَنِ بْنِ ذَبْتِدٍ الْآيَامِيُ حَلَيْنَا لْ الراب: قَالَ : وَلِفَى الْبَاب عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَآبِي هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِدٍ وَابْنِ عَبّاسٍ عمم صرييف: قَالَ ابَدُ عِيْسُى: حَلِيْتُ عَلِي وَجَابِهٍ حَلِيْتُ مَعْلُولُ وَهَكَدًا رَوْمِي أَشْعَتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمُنِ ◆◆ くみ、こうというないは、愛いにくろくころ、怒いいしノーニジントクションティーションシート ن صديد إذَة رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْشُحِلَ وَانْهُ حَلَّلُ لَهُ یاب 22: حلال کرنے دالا اورجس تھن کے لئے حلالہ کریا جانے (ان کا حکم) بَابُ مَا جَاءَفِي الْمُحِلِّ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ (vvv) · 

بِحَتَابُ النِّكَاءِ	(119)	المرى جامع تومصنى (جلداول)
لالان روا عنه اور حضرت ابن عباس طالفهما	حضرت ابو هریره <sup>طالق</sup> هٔ <sup>, ح</sup> ضرت عقبه بن عامر	
		عادیث منقول ہیں ۔
معلول' ہے۔	ر النينو اور حصرت جابر رطانون مسي منقول حديث <sup>و</sup>	مام <i>ز</i> ندی چ <sup>ی</sup> اند فرماتے ہیں حضرت علی
لے سے، حضرت علی ڈی شنڈ سے اور عامر	، سے، عامر کے حوالے سے، حادث کے حوالے	اشعث بن عبدالرحمن نے مجالِد کے حوالے
	جوالے سے، نبی اکرم مَلَّا ﷺ سے اسے فقل کیا۔	
ہے جن میں امام احمد بن خلبل عضا	بالدبن سعيد كوبعض اہلِ علم نے ضعيف قرار ديا	اں روایت کی سند متند تیں ہے کیونکہ م
		می شامل جی -
بابر بن عبداللد ہٰلی کہ حوالے سے،	لے حوالے سے، عامر کے حوالے سے، حضرت ج	AP 7
•	· · · · ·	عزت علی دنگرشت تقل کیا ہے۔ بر سال دنگرشت میں نو سر
a late dia	•	اں کی سند میں این نمیر کووہم ہوا ہے۔ پہل
کے حوالے سے، حضرت علی دلخانہؤ سے	یوں نے اسے معنی کے حوالے سے، حارث کے	
. بېښ و در و ر د م د بود مر د	بې د و و وې کې سر سکې مود و د ب د هرو کې ر	وایت کیا ہے۔ 1000 م
فدتنا سفيان عن أبِي قيسٍ عن	َكُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَ د قَالَ	
	ودِين ساللهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ	نُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُ مَثْنِ مِنْ مَدْ مَدْ مَدْ مَدْ مَدْ مَدْ مُ
•	ہ ملک علی کر منام ملکوں کر ملک ملک ملک ہے۔ ا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	<u>م مریف مل کوریک ملکی کو ملکو</u> محکم حدیث: قَالَ اَبُو عِیْسَلٰی: هُلَدَ
بِيْبٌ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	الرَّحْمَٰنِ بُنُ ثَرُوَانَ وَقَدْ رُوِىَ هُـٰذَا الْحَدِ	وَأَبُو قَيْسٍ الْأَوْدِيُّ الْسَمُهُ عَبْلُه
		دَسَلَمَ مِنْ غَيُّر وَجُدٍ
بِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	لداً الْحَدِيْثِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَادِ	
فَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ	عَفَّانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍ و وَغَيْرُهُمُ وَهُوَ	مِنْهُمُ عُسَمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ
	لشافعتى وأحمد وإسحق	يَقُوُلُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَال
بَغِي أَنْ يَوْمَى بِهِلْذَا الْبَابِ مِنْ مُسْبَدِيرَ مِنْ يَرَمَى بِهِلْدَا الْبَابِ مِنْ	ذٍ يَّذْكُرُ عَنْ وَّكِيْعِ آنَهُ قَالَ بِهُـذَا وِقَالَ يَدُ	قَالَ : وَسَبِمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ مُعَا
لَ الْمَرْأَةَ لِيُحَلِّلُهَا ثُمَّ بَدًا لَهُ أَنَّ	ِـالَ وَكِيْـعٌ وَّقَـالَ سُفْيَانُ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّحُ	
and contract		يَّمَسِكْهَا فَلَا يَحِلَّ لَهُ أَنُ يَّمْسِكَهَا حَتَّى يَ مصحد جن عبالله برمسور طلله
کے والے اور • س کے سے حلالہ کیا مقالاتا، ماؤر میں التخارط شیار	بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ملکظتم فی حلالہ کر۔ دی (149/6) تحساب اطلاق باب: احلال السطل	ح <b>◄ ◄ مطرت عبداللدين معود ري عن</b> 1120- اخبر حدة احديد ( 462'448/1 ) دالينسا
ماللات ومن في من التعليط حدوث روعيد، الأور و مد درو	نی دن (۲۰۱۶) میت با استون به با استون (سیست لنهی عن التحلیل' من طریق هزیل بن شرحبیل عر	(3416) والداد مر (158/2) كتاب النكاح المات

مع تنومه می (جلداول) کی ایسی کی الدی الدی الدی الدی الدی الدی الدی الد	
ر به و ار فی اجاری کی دوجن طلحهوی	جائے ان ا
م ترمذی فرماتے ہیں: ) بیرحد بیٹ''حسن کیج'' ہے۔	(1)
ن اودی نامی راوی کا نام عبدالرحمٰن بن ثر وان ہے۔ س	
روایت دلیگراسناد کے ہمراہ نبی اکرم مُلَالیًا سے بھی منقول ہے۔	یہی
کرم مُکَامِنَةُ کے اصحاب کا اس پرعمل ہے' ان میں حضرت عمر بن خطاب <sup>الا</sup> نڈ، حضرت عثمان غنی طالبیّۂ، حضرت عبداللّٰد بن سر	منبی آ ساد
رد گیر صحابہ کرام رُخالِنُدُم شامل ہیں۔ تواہد سے	
بن سے تعلق رکھنے والے فقہاء بھی اسی بات کے قائل ہیں ۔سفیان نوری ڈیشنڈ ، ابن مبارک ڈیشنڈ ، امام شافعی ڈیشنڈ ، امام ساجہ مریک	ما چې مړين
ورامام آطخق میشد نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ منابعہ میں میں مسلم میں مطابق فتو کی دیا ہے۔	
انے جارود کو دکتیج کے حوالے سے بیہ بات بیان کرتے ہوئے سناہے: انہوں نے بھی اس کے مطابق فتو کی دیا ہے وہ بیر ا	
ں:مناسب بیہے:اس بارے میں ایل رائے کی رائے کوترک کردیا جائے۔ زفری بتر مدین میں ایس زیار کی سال کی کہ شخص کم بیر میں میں مدینہ مار مدینہ کی میں ا	
) فرماتے ہیں: سفیان نے بیہ بات بیان کی ہے : جب کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ اس لئے شادی کرئے تا کہ دہ اسے ایک بھی میں دہار ہے گاک بار بار میں اس بیڈ ایک تو میں بھر میں جب کہ میں اس کے شادی کرنے تا کہ دہ اسے	
ۓ اور پھراسے میں مناسب گلے کہ دہ اسے اپنے پاس رہنے دے تو بھی اس عورت کو اپنے پاس رکھنا اس مرد کے لئے جائز جب تک وہ نئے سرے سے اس کے ساتھ نکاح نہ پڑھو۔	
	40*
بَابُ مَا جَآءَ فِي تَحْرِيُمِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ	
باب28: نكاح متعد حرام ب	•
10 سندِحديث: حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَى مُحَمَّدِ بْنِ	<b>10</b> · ′
ٱبِيْهِمَا عَنْ عَلِيّ ابْنِ أَبِي طَالِبِ بَعَدَ مَنْ عَلِيّ ابْنِ أَبِي طَالِبِ	عَلِيَّ عَنُ مَد
نُ حَدِيثُ: أَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعِي عَنُ مُتْعَةِ النِّسَآءِ وَعَنُ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ ذَمَنَ حَيْبَرَ إلى مِدِينَ أَسَرِينَ مَدْرِيانَ مَدْرَيْرَيَةَ الْحُدَدِ" مَا مُدَيْرَةً	
الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ سَبُرَةَ الْجُهَنِيِّ وَاَبِى هُوَيُرَةَ محديث: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ عَلِيٍّ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	
مطربين. قال أبو مِيسى، محبيف محبي محبيب مسترميح مهب فقهاء: وَالْعَسَمَ لُ عَسْلَى هُنذَا عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ مِنْ آَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ	
<u>مَسْبُوعَ مِهْمَ مَصْحَدَى مَصْحَى مَصْحَى مَصْحَقَةٍ فَمَ</u> مَنْ عَرَضَ مَصْحَاتٍ مَسْبِي عَسَى الله عليه ومسلم وعير مم يَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شَىْءٌ قِنَ الرُّحْصَةِ فِى الْمُتْعَةِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ حَيْثُ أُخْبِرَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	وَانَّهَا رُو
أَمُرُ أَكْثَرِ آَهُلِ الْعِلْمِ عَلَى تَحْرِيْمِ الْمُتْعَةِ وَهُوَ قَوْلُ التَّوْرِيِّ وَابْنِ الْمُبَارَكِ وَالشَّافِعِيِّ وَاحْمَدَ وَإِسْحَقَ	ز ز لگم وا
حصرت علی بن ابوطالب طلطن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَکالین کے خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا جب حضرت علی بن ابوطالب طلطن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَکالین کے حضرت علی بن ابوطالب طلطن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَکالین کے حضرت علی بن کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا جب حضرت علی بن ابوطالب طلطن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَکالین کے حضرت علی بن کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا جب حضرت علی بن ابوطالب طلطن بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَکالین کے حضورت علی بن کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا جب حضرت علی بن ابوطالب طلطن بی بن کر بند کی حضرت علی بن ابوطالب طلط بی بن اور پالتو گدھوں کا جب حضرت علی بن ابوطالب طلط بی بند کر بی اور پالتو گدھوں کا جب حضرت علی بند کی بند کر بند کی بند کر بند کا بند بی بند بند کر بند کی بند کی بند کر بی بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کی بند کی بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کی بند کر بند کر بند کی بند کی بند کر بند کی بند کی بند کی بند کی بند کر بی بند کی بند کی بند کی بند کی بند کر بند کی بند کر بی بند کر بی بند کی بند کی بند کر بند کر بند کر بی بند کی بند کر بند کر بند کی بند کر بند کر بند کر بی بند کر بند کر بی بند کی بند کر بند کر بند کر بی بند کر بی بی بی بی بی بی بی بند کر بی	
عانے سے خیبر(کی فتح سے زمانے) میں منع کردیا تھا۔	م م کوشت ک
ں بارے میں حضرت سبر ہ <sup>چہن</sup> ی دلائفۂ اور حضرت ابو ہر میرہ دلائفۂ سے احادیث منقول ہیں ۔	r1

كِتَابُ النِّكَاحِ	(A91)	جانگیری جامع ترمص ی (جلداول)
	لیں الفرنسے منقول حدیث ''حسن صحیح'' ہے	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) حضرت علی <sup>بط</sup> ا
یک اس حدیث پڑل کیا جائے گا۔	) سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز د	نبی اکرم مَلَاظِئًا کے اصحاب اور دیگر طبقوں
ی ہے کیکن پھرانہوں نے اپنے اس قول سے	ت کے بارے میں ایک روایت منقول	حضرت ابن عباس ڈیکٹھنا سے متعہ کی رخصہ
	مان کی اطلاع دی گئی تھی۔	رجوع كرلياتها جب انبين في اكرم مَكَانِيْةً المحفر
	ی دیا ہے۔	اكثرابل علم نے متعہ کے حرام ہونے کافتح
، میں اس بات کے قائل ہیں ۔ پر مشاہلہ اس بات کے قائل ہیں ۔	م شافعی میشد، امام احمد میشد، امام اسطق	سفیان توری رئیشد، ابن مبارک رئیشاند، اما
قُبَةَ اَخُو قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ	وُدُ بَنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُ	1041 <u>سلرِحد ب</u> ث:حَدِّثَنَا مَحْمُ
•	بُنِ كَعُبٍ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ قَالَ	التَّوْرِكُ عَنْ مُّوسَى بُنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ
قُدَمُ الْبَلْدَةَ لَيُسَ لَهُ بِهَا مَعُرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ	مَةُ فِى اَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَ	متن حديث إنها كمانت المت
ا نَزَلَتِ الْآيَةُ (إِلَّا عَلَى اَزُوَاجِهِمُ اَوُ مَا	لَهُ مَتَاعَهُ وَتُصْلِحُ لَهُ شَيْنَهُ حَتَّى إِذَ	الْـمَـرْاَةَ بِقَدْرِ مَا يَرِى اَنَّهُ يُقِيِّهُ فَتَحْفَظُ اَ
16	رُج سِواي هاڏَيْنِ فَهُوَ حَرَامٌ	مَلَكَتُ أَيْمَانُهُمْ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَ
دِنَى آ دمى <i>سى ننى جَلَّ</i> ہ جا تا تھا جہاں اس كى جان	رتے ہیں متعہ ابتدائی اسلام میں تھا' ک	حه جه حضرت ابن عباس رفاي محطاب را
		یجان نہیں ہوتی تھی' تو وہ اپنے حساب سے <del>ج</del> ن
، کربی همیٔ یہاں تک کہ بیآیت نازل ہوئی:		کرلیتماتھا'وہ عورت اس کے سامان کی حفاظت
	لےوہ ما لک ہیں''۔ م	<sup>2</sup> ماسوائے ان کی بیو یون کے اور جن کے
•		حضرت ابن عباس ڈائٹڑ کافر ماتے ہیں : ان
شِعَارِ	جَآءَ فِي النَّهُي عَنُ نِكَاحِ ال	بَابُ مَا
	ب <b>29</b> : نکاح شغارکی ممانعت	· •
وَإِرِبِ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا	حَسَدُ بْسُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ آبِي الشَّ	1042 سنرِحديث: جَـدَّ ثَسَا مُـحَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيّ	حُمَيْدٌ وَّهُوَ الطَّوِيْلُ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ
، نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا	وَلَا شِغَادَ فِى الْإِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ	متن حديث لا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ
		ظم <i>حديث</i> : قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: هُن
ِ وَمُعَاوِيَةَ وَأَبِى هُوَيْرَةَ وَوَائِلِ بُنِ حُجْوٍ	لَسٍ وَآبِي رَيْحَانَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَجَابِ	فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أَا
فادفر مایا ب : اسلام میں جلب ، جنب اور شغار	یان کرتے ہیں: نبی اگرم مُلَاتِقَوْم نے ارمِ (بدو(2) سے ایرا سیاریا	◄◄ ◄◄ حضرت عمران بن مصيبن تذلك غذا 1042
لمب على الخليل فى السباق' حديث ( 1851) واين 22822) كتاب الخليل: باب: الجلب حديث	ن النهبة' حديث ( 3937) والنسائي ( 7/6	ماجه ( 129,9/2 ) كتاب الفات: باب : النهى ع ( 3590 ) من طريق حبيد الطويل عن الحسن عن 
;	For more Books click on link	

كِتَابُ النِّكَاحِ	(19r)	جهانلیری جامع تنو مصن کی (جلداول)
	سے مال چھین لے اس کا ہم سے کوئی تعلق	کی کوئی تنجائش ہیں ہے جو خص ظلم کے طور پر کسی
	صحیح'' ہے۔ تن کی 'ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیصدیث '' <sup>حس</sup>
، حضرت جابر وكالفيز، حضرت معاويه وكالفيز،		
	مُنْسِے احادیث منقول ہیں۔	حضرت ابو ہریرہ ڈلائٹۂ اور حضرت وائل بن حجر دلیا
لَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِع عَنِ ابْن عُمَرَ		1043 سنرِحديث: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بُ
		متن حديث: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَ
		حَكَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هَاذَا
لْمُعَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ		
		يُنزَوِّجَهُ الْاحَرُ ابْنَتَهُ أَوْ أُحْتَهُ وَلَا صَدَ
		جُعِكَ لَهُمَا صَدَاقًا وَّهُوَ قَوْلُ الشَّافِ
	لُوَ قَوْلُ آَهْلِ الْكُوْفَةِ	نِكَاحِهِمَا وَيُجْعَلُ لَمَهُمَا صَدَاقُ الْمِثْلِ وَهُ
-ج-اي	، بین: نبی اکرم مَلَّالَیْمَ نِ ''شغار''ے منع ک	
••		(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیحدیث''
	ا ہے ان کے نز دیک نکاح شغار درست نہیں م	
ے کہ وہ اپنی بیٹی یا بہن کی شادی اس پہلے ۔ 	ک شادی اس شرط پر دوسر مے شخص سے کر د۔	شغار سے مراد ہیہ ج کوئی تحص اپنی بیٹی
ات بیان کی ہے: نکاح شغار منخ شارہوگا		شخص کے ساتھ کردے گا'ادران دونوں عورتول
		اور درست نہیں ہوگا'اگر چہان دونوں عورتوں کا بیس
<b>.</b>		امام شافعی تعقالله مام احمد تطالله اورامام السخ
کا نکار مرفر ارر ہے گا'اوران خواشین کومہر	ت منقول ہے وہ بیفر ماتے ہیں: ان دونوں ک	<b>A</b>
		متل دے دیا جائے گا۔ اہلِ کوفہ بھی اسی بات کے قائل ہیں ۔
	لمُنْكَحُ الْمَرْ أَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَ	
ان نه کیاجائے	رمینچی یا خالہ اور بھا بچی کو زکاح میں رسینچی یا خالہ اور بھا بچی کو زکاح میں	باب <b>30: چوچ</b> ی او
المحص بعد فكلاح أأجله أربيه الإنهام والمتنافي والمحافظ	[51] ومسلم (1/2/2) كتاب التكاح ب]ب	043 ال- اخرجه مالك في البوطا (2/535) كتاب ا (66/9)كتاب النكاح باب الشغار حديث (12
فيه (606/1) كعاب المكاحز أن النب عن	لنگاح باب في انشغار خديث ( 20/4) واين هاج	(57-1415)واخرجه ابو داؤد ( 632/1 ) كتاب ا الشفار حديث (1883 ) والدارمي (136/2 ) كتاب

ع ترمد ک (جلدادل)	جانگیری
-------------------	---------

### (۸۹۳)

كِتَابُ النِّكَاحِ

1044 سنر حديث: حَدَّثَنَا نَصُرُ بُنُ عَلِيٍّ الْجَهُضَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاعْلَى بُنُ عَبْدِ الْآعلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بَنُ ٱبَى عَرُوبَةَ عَنْ آبِى حَرِيْزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنْنِ حَدَيثُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى آنُ تُزَوَّجَ الْمَرْ أَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا اسادِديكَر:وَٱبُوْ حَبِرِيزٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَصُرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَثَنَا عَبْدُ الْاعْلَى عَنْ هِشَامٍ بْن حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِه في الباب: قَسَالَ : وَفِسى الْبَسَابِ عَنْ عَبِلِيٍّ وَّابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَمْرٍو وَاَبِى سَعِيْدٍ وَآبِى أَمَامَةَ وَجَابِرٍ تَرْتُدَيْرَ وَمُدْرِدَ مُدَرِدَهُ مُدَرِدَهُ مُدَرِيدَهُ مُدَرِيدَهُ مُدَرِيدَهُ مُعَامَةً وَجَابِرٍ وَّعَانِشَةَ وَاَبِى مُوُسِى وَسَمُرَةَ بَنِ جُنْدَبِ حہ حضرت ابن عباس منافق این کرتے ہیں: نبی اکرم منافق نے اس بات سے منع کیا ہے: چھو پھی ادر جیتجی یا خالہ ادر بھائجی کونکاح میں جمع کیا جائے۔ یمی روایت ایک اورسند کے ہمراہ حضرت ابو ہر مرہ دلائٹن کے حوالے سے، نبی اکرم مکانڈ کے سے منقول ہے۔ اس بارے میں حضرت علی طالبتین، حضرت ابن عمر ذلافتنا اور حضرت عبداللہ بن عمرو طالبتین، حضرت الوسعید خدری طالبتین، حضرت ابوامامه دلافتن جصرت جابر دلافتن سيدهعا تشصد يقه دلافتي جصرت ابوموس دلافتنا ورحضرت سمره بن جندب دلافتنا سے احاديث منقول ہيں۔ 1045 سنرِحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيُدُ بْنُ هَارُوْنَ آنْبَآنَا دَاؤُدُ بْنُ آبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرْ عَنْ آبَى هُرَيْرَةً مَنْنَ حَدِيثَ آنَّ رَسُولَ لا لا سَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ تُنْكَحَ الْمَرْآةُ عَلَى عَمَّتِهَا آو الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ آخِيهَا ٱوِ الْمَرْآةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوِ الْحَالَةُ عَلَى بِنْتِ ٱنْحَتِهَا وَلَا تُنْجَحُ الصُّغُرِى عَلَى الْكُبُرِى وَلَا الْكُبُرِى عَلَى الصُّغُرِى عَمَ حَدِيثَ: قَالَ اَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح مُدابِبِفَقْبِاء: وَالْعَـمَـلُ عَـلَى هٰـذَا عِنَّدَ عَامَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمُ اخْتِلَافًا آنَّهُ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ آنُ يَّجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْآةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا فَإِنْ نَّكَحَ امْرَأَةً عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا أَوِ الْعَمَّةَ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا فَنِكَاحُ اَلْأَحُرى مِنْهُمَا مَفْسُوخٌ وَّبِهِ يَقُولُ عَامَّةُ اَهُلِ الْعِلْمِ نُوْتَج راوى:قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: أَذْرَكَ الشَّعْبِيُّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَوَى عَنْهُ قول امام بخارى: وَسَالَتْ مُحَمَّدًا عَنْ هُذَا فَقَالَ صَحِيْحٌ لَمَالَ ٱبُوْ عِيْسَى: وَرَوَى الشَّعْبِيُّ حَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُوَيُوَةَ الذكاح: بأب: ما يكردان يجمع بينهن من النساء ُ حديث (2067) من 1044-- اخـرجه (حبد ( 1/7/12'372) رابو داؤد ( 630/1) كتاب طريق ابي حرير عن عكرمة عن ابن عباس فلأكره. 1045 - اخترجه احدب ( 426/2) وابو داؤد ( 629/1) كتاب النكاح باب ما يكرد ان يجمع بينهن من النساء حديث ( 2065) والدارمي (136/2) كتاب اللكاح بياب: السمال التي يجوز للرجل ان يتخطب فيهنا من طريق عام عن ابي هريزة بنه (1127) اخترجت احبذ (1/1/14/4) ومسلم (1036/2 /1037) كتاب الدكاح For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

کِتَابُ الَيْکَاحِ		( \ \ P \ )	جهانگیری جامع ترمدنی (جلداول)
کی بیتر کی کے ساتھ نکاح کیا	سے کیا ہے: بیوی	مت بیں: نبی اکرم ملاظیم نے اس بات ۔	◄◄ ◄◄ حضرت ابو ہر بر ہ دنگاغذیبان کر
			جائے یا بیوی کی پھو پھی کے ساتھ نکاح کیا جا
• *		1	یا بیوی کی چھوٹی بہن کے ساتھ نکاح کیا جائے
صحیح" ہے۔	منقول حديث ''حسر	ن عباس رفاية كالار حضرت ابو هر مرده رفي عند س	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) حضرت ابر
ں کوئی اختلاف نہیں ہے <sup>۔</sup>	میان اس بارے مر	با تا ہے ہمارےعلم کے مطابق ان کے در	عام اہلِ علم کے زدیک اس پڑھل کیا ج
اگرکونی شخص چوچھی ادر	کاح میں جمع کرلے	ہے وہ پھو پھی اور طبیحی کو یا خالہ اور بھا نجی کو ن	لیعنی کسی بھی آ دمی کے لئے بیہ بات جا مُزنہیں ۔
,		وبعدميں كياجانے والا نكاح فنخ شارہوگا۔	بطبيحى بإخاله اور بھانچى كونكاح ميں جمع كرلے ن
	•		عام اہلِ علم نے اس کے مطابق فتو کی دبر
یفل کی ہیں۔	رىر ە ئالىر.	نے ایک شخص کے حوالے سے حضرت ابو ہ	امام ترمذی تشاملت میں امام تعنی
یا: پیروایت منتند ہے۔	كيا توانهون فرما	مام بخاری <sup>عرب</sup> مام بخاری <sup>رو</sup> انند سے اس بارے میں دریافت	امام ترمذی مشیقرماتے ہیں علی نے ا
-	سے قل کیا ہے۔	نے حضرت ابو ہر میرہ درگانٹن کے حوالے سے ا	امام ترمذی خطشیفرماتے ہیں امام صعبی
т.	گاح	جَآءَ فِي الشَّرُطِ عِنُدَ عُقُدَةِ النِّ	بَابُ مَا
		ب31: نكاح كوقت شرط ركهنا	
يَزِيْدَ بْنِ أَبَى حَبِيْبَ	مِيْدِ بْنُ جَعْفَرِ عَنْ أ	بْنُ عِيْسَلَى حَدَّثْنَا وَكِيْعُ حَدَّثَ خُدُ الْحَ	
يَدُوسَكُمَ :	ُ اللَّهِ صَلَّى <i>الَّلَّهُ عَ</i> لَ	نُ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ، ٥٠ رِ حَوْلُ	عَنْ مَرْثَلِهِ بْنِ عَبْلِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ آبِي الْحَيْرِ عَلْ
	· ·	نَ يُوفى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمُ بِهِ الْفُرُوجَ	مُنْنُ حَدِيثَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّوُوطِ أ
ن جَعْفَر نَحُوَهُ	نُ عَبُدِ الْحَمِيدِ بُ	دُ بْنُ الْمُثْنَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْلٍ عَ	اسادِديگر حَدَّثَنَا أَبُوْ مُوْسَى مُحَمَّ
		لَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	مظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُـا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمُ	النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ	بَذَا عِنْدَ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابٍ	فرابب فقباء وَالْعَمَلُ عَلَى هُ
اَنُ يُخْرِجَهَا وَهُوَ	مِصْرِهَا فَلَيْسَ لَهُ	لَ الْمُوَاةَ وَتَشَوَطُ لَهَا أَنْ لَا يُحَرِجَهَا مِنْ	عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ رَجُلُ
لَّهُ قَالَ شَرْطُ اللَّهِ	بِيّ بُنِ اَبِى طَالِبٍ أَذ	افيعي واحمد وإسلخت وروى عَنْ عَلِ	قَوْلُ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَبِهِ يَقُوُلُ الشَّ

قَبْلَ شَرُطِهَا كَانَّهُ رَآى لِلزَّوْجِ آنُ يُخْرِجَهَا وَإِنْ كَانَتِ اشْتَرَطَتْ عَلَى زَوْجِهَا آنُ لَا يُخُرِجَهَا وَذَهَبَ بَعُضُ آهُلِ

مرياح في مريح مريد (1144 مريد (1036 1036 1037) كتاب النكاح باب: الوفاء بالشروط في النكاح عديث (63-1418) وابو 1127 - اخرجه احدد (1144 151 أومسلم (1036 1036 مديث (2139) وابن ماجه (2081) كتاب النكاح عديث (63-1418 أوابو ادؤد (250 أكتاب النكاح باب في الرجل يشترط لها دارها حديث (2139 وابن ماجه (2081) كتاب النكاح باب الشرط في النكاح جديث (1954) والنسالي (2/6-93) كتاب النكاح باب: الشروط في النكاح حديث (3281) (3282) والدارمي (143/2) كتاب

الْعِلْمِ إِلَى هَٰذَا وَهُوَ قَوْلُ سُفَّيَانَ التَّوُرِيِّ وَبَعْضِ آهُلِ الْكُوْفَةِ

العكام: باب : اشرط في النكام عن طريق مرثد بن عبد الله عن عقبة بن عامر فذكره.

كِتَابُ النِّكَاحِ	(190)	جانيرى جامع تومد ي (جلداول)
ہادفر مایا ہے: بوری کئے جانے کی سب سے	بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَا لَیْتُوْم نے ار	حضرت عقبه بن عامر جهنی ماللین؛
•	یگاہوں کوحلال کرتے ہو۔	زیادہ حقدار دہ شرائط ہیں جن کے ذریعے تم مشر مگ
	 	یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ منقول۔
	•	(امام ترمذی فرماتے ہیں ) بیصدیث ''حس
جاتا ہے ان میں سے ایک حضرت عمر بن	نں اہلِ علم کے نز دیک اس پر عمل کیا <sub>ج</sub>	نبی اکرم مُلْقِظِم کے اصحاب میں سے بعظ
ں کے لئے بیشرط رکھے کہا سے اس شہر سے	دکسی عورت کے ساتھ شادی کرلے اور اس	خطاب دلائفة بين وہ بيد فرمات ہيں : جب کوئی مرد
	رہیں لے جاسکتا۔	باہز ہیں لے جائے گا تواب مرداس عورت کو باہ
		بعض ہل علم بھی اسی بات کے قائل ہیں۔
	لق عن فی چینامذ نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	
	یں بحورت کے ساتھ طے کی گٹی شرط سے ب	
ں ہوگا کہ وہ اسعورت کوشہر سے باہر لے	ت على طلقتن کے نزد یک شوہر کو بیرحق حاصل	امام ترمذی مشاہد فرماتے ہیں: گویا حضر
		جائے اگر چہا <i>س عور</i> ت نے بیش طرکھی ہو کہ شو ہ لعنہ یا علمہ م
		بعض ایل علم نے اس رائے کواختیا رکیا۔ در این مریک بعد ایک در ایک
•	_ · · ·	سفیان توری میشد اور بعض اہل کوفہ اسی با
	فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ عَشْرُ	
س کی د <sup>س</sup> بیویاں ہوں	سلام قبول کر لےادراس وقت ا	باب32:جبكوني تخصا
عَنُ مَعْمَدٍ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ سَالِمٍ بُنِ	نْنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدِ بُنِ أَبِي عَرُوْبَةً عَ	1047 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّ
		عَبَلِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
الُجَاهِلِيَّةِ فَٱسْلَمْنَ مَعَهُ فَامَرَهُ النَّبِيُّ	لَّةُ الشَّقَفِيَّ أَسُلَمَ وَلَهُ عَشرَ نِسَوَّةٍ فِي	
		صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ أَرْبَعًا مِنْهُ
ر اینده مراجع می مراجع می	وَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ مِرْبُرَةٍ مِنْ أَنَّهُ مُعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ	اساور مير:قال ابو عيسلي: هكدا را قرار رويد من مريقية مريد
حَدِيَتْ غَيَرَ مَحْفُوطٍ وَالصَّحِيحَ مَا	تُ مُحَمَّدَ بُنَ اِسْمَعِيْلَ يَقُولُ هُلَدًا · اللَّهُ مِنْ قَالَ حُدَثُ ثُن عَنْ مُحَمَّد مُ	<u>بول امام بخاري:</u> فسال : وسيم عد
ب سويد الثقفي أن عيلان بن سلمة -	، الزهري قال حديث من محمد بن	زوى شُعَيْبُ بْنُ آبِى حَمْزَةَ وَغَيْرُهُ عَنِ أَسُلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسُوَةٍ
للة اكثر عن اديد نسوة حديث ( 1953)		104/- اخرجه احدد (13/2) وابن ماجه ( 3/1
م من		طريق الزهرى عن سام عن ابن عبر فذكره.
•	For more Poole alighter tak	

\* 6815

, station

كِتَابُ النِّكَاحِ	جاتلیری جامع ترمد ی (جلدادل)
لَلَّقَ نِسَاقَهُ فَقَالَ لَهُ	<u>ٱ تَارِصَابِہِ</u> :قَالَ مُحَمَّدٌ وَإِنَّمَا حَدِيْتُ الزُّهُرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا عِنْ تَقِيْفٍ مَ
· ·	عُمَرُ لَتُوَاجِعَنَّ نِسَائَكَ اَوُ لَارْجُمَنَّ قَبْرَكَ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ اَبِى دِغَالٍ
بِنَا مِنْهُمُ الشَّافِعِيُّ	مُدَابَبِ فَقْبِهَاء:قَبَالَ أَبُوُ عِيْسًى: وَالْعَسَمَالُ عَبِلَى حَدِيْتٍ غَيْلَانَ بْنِ سَلَمَةَ عِنْدَ أَصْحَا
· · ·	وَأَحْمَدُ وَإِسْحَقُ
یاان کی زمانہ جاہلیت	جه جه حضرت عبدالله بن عمر دلالفنابیان کرتے ہیں . حضرت غیلان بن سلمہ تقفی دلائیز نے اسلام قبول کب 
نہیں میہ <b>ہر</b> ایت کی: وہ	جه جه حضرت عبدالله بن عمر ذلال من المام قبول کرتے ہیں : حضرت غیلان بن سلمہ ثقفی دلائی نے اسلام قبول کر میں دس بیویاں تھیں ان خواتین نے بھی حضرت غیلان دلائی کھی مراہ اسلام قبول کرلیا' تو نبی اکرم مُلَائی کے اُ
	ان خواتین میں سے کوئی سی چارکواختیار کرلیں۔
لياب-	معمر نے زہری سیسی سے اس سے سال کے حوالے سے ،ان کے والد کے حوالے سے اس طرح نقل ک
ہیں ہے۔	امام ترمذی ترشانند فرماتے ہیں: میں نے امام بخاری تحقیقہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سناہے: بیرحدیث محفوظ
	متندروایت وہ ہے جسے شعیب بن ابوہمز ہ اور دیگر رادیوں نے زہری چند کی حوالے سے قُل کیا ہے۔
النبن رضحنت جب اسملام	وہ بیان کرتے ہیں بجھے محمد بن سوید یقفی کے حوالے سے بیردوایت سنائی گئی ہے۔ حضرت غیلان بن سلمہ ک
ن بر بر	قبول کیا تھا' تو اس وقت ان کی دس بیویاں تھیں ۔
	امام بخاری ڈیشنڈ فرماتے ہیں: زہری ڈیشنڈ نے سالم کے حوالے سے، ان کے والد کے حوالے سے بید
قرمایا: تم این بیویوں	ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے اپنی از واج کوطلاق دیدی <sup>ن</sup> تو حضرت عمر <sup>طالق</sup> نڈ نے ان سے ف
	سے رجوع کرلؤورنہ میں تمہاری قبرکوای طرح رجم کروں گا'جس طرح ابور غال کہ میں گیا تھا۔ پیش میں
. · ·	حضرت غیلان بن سلمہ ڈلائیز سے منقول حدیث پر ہمارے اصحاب کے نز دیکے مل کیا جائے گا۔ دیفیہ عبیلہ بی بید عبیلہ بی اور عبیلہ بی واح
_ <b>,</b>	ان میں امام شافعی عشینی امام احمد عشینا درامام اسلحق عسینی من اسل میں۔ ان میں امام شافعی عشائلہ امام احمد عشائلہ ادرامام الطق عسینی مال میں ۔
	بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ
	باب 33: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح میں دو پہنیں ہ
فَيُرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ	1048 سنرِحديث: حَـدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِى وَهُبٍ الْجَيْشَانِيِّ آنَهُ سَمِعَ ابْنَ
1.55 mag	يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيبِهِ قَالَ
فحتى أختان فقال	ي عرب على بيوسى منن حديث: أتشت النبيق صلكى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسُلَمْتُ وَتَهُ
مَالِيْظِ ) بي مدين	رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَرُ آيَّتَهُمَا شِنْتَ
ن' حايث (3 <sup>4</sup> 42)	و ملون الحو على عدد علي و الد من والد من حوال من من الم الن من الم من و وقرمات مين : مين في اكرم ح ح اين فيروز ديلي أسبخ والد من حوال من من الملاق باب: من السلم دعند، نساء اكلر من ادبع او اختار 1048- المدرجة احمد (232/4) وابو داده (1/166) كتاب المللاق باب: من السلم دعند، نساء اكلر من ادبع او اختار
ن الضحاك بن فيردز	48) المرجعة المدرجة المدن ( 44 مند عند) و الرجال يسلم وعندة اختان حديث ( 1951 ) من طريق ابن وهب الجيشائي عن وابن ماجه ( 627/1 ) كتاب النكاح باب الرجال يسلم وعندة اختان حديث ( 1951 ) من طريق ابن وهب الجيشائي عن الديلس عن ابيه فيروز الديلمي فل كرة.

كِتَابُ النِّكَاحِ	(192)	جاتمری جامع فتوسط ی (جلداول)
كاح ميں دو بہنيں ہيں نبى اكرم مَتَلْظُ ف	ں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور میرے ن	میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں
	دكرلو_	ار شادفر مایا جم ان دونول میں سے جسے جا ہوا ختیا
لْنَا اَبِي قَال سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوْبَ	نُ بَشَّار حَدَّثْنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيُو حَدَّ	1049 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُ
لَيُرُوُزَ اللَّيْلَمِي عَنْ آبِيهِ قَالَ	ذَهُبِ الْجَيْشَائِي حَنِ الضَّحَاكِ بْنِ أَ	يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بَنِ آبِي حَبِيبٍ عَنْ آبِي وَ
هُمَا شِئْتَ	لمُلَمَّتُ وَتَحْتِي أُخْتَان قَالَ اخْتَرُ أَيَّمَ	متن حديث قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَ
		حكم جديث هاذا حديث حسن
	اسْمُهُ الدَّيْلَمُ بْنُ هَوْ شَعَ	توضيح رادى وأبو وَهْبِ الْجَيْشَانِي
تے ہیں: میں نبی اکرم مَثَلَقِظُم کی خدمت	والے سے بیہ بات <sup>نق</sup> ل کرتے ہیں ڈہ فرما	ے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اح میں دو بہنیں ہیں نبی اکرم مَثَاثِیم نے	ں نے اسلام قبول کرلیا ہے اور میرے نکا	یں حاضر ہوا میں نے عرض کی: بارسول اللہ! میر
		ارشادفر مایا بتم ان دونو ب میں سے جسے چاہوا ختیا
		سيحديث <sup>در حس</sup> ن 'ب-
-	ہوشع ہے۔	ابود جب جیشانی تامی راوی کا تام دیلم بن
ی حَامِلٌ	ى الرَّجُلِ يَشْتَرِى الْجَارِيَةَ وَهِ	
-	کوئی شخص سی ایسی کنیز کوخرید ہے	
عَبْدُ اللَّهِ بَنُ وَهُبٍ حَدَّثْنَا بَحْسَرٍ بُنُ	نُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ الْبَصُرِيُّ حَدَّثَنَا خ	1050 سندجديث: حَداثَنَا عُمَرُ بُ
		اَيُوْبَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بُسُرِ بْنِ عُبَ
	وَالْيَوْمِ الْلَحِرِ فَلَا يَسْقِ مَائَهُ وَلَدَ غَيْرٍ	
جه عَنْ رُوَيْفُع بْنَ قَارِبِ	حَدِيْتٌ حَسَنٌ وَقَدْرُويَ مِنْ غُبُ وَ	حكم جدير؛ قالَ أَيَّهُ عنسك، هلذا
ِ إِذَا اشْتَرِى جَارِيَةً وَهَى حَامِلٌ اَنُ	الله المعاني المعاني مرتبع المعاني المرتبع المستركة المعانية المعالية المعالية المعانية المعانية المعانية المع المسابقة المعانية الم	فرابمب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى
		يسامه ستنبى تنظيبغ
يَةَ وَأَبِى سَعِيْدٍ	َّذَاءِ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّالْعِرْبَاضِ بْنِ سَادِ) لِاكْرِم مَنْ يَجْهَم كابِيْرُ مَانِ فَل كَرَبِّتْ بِي :ال	فى الباب: وَفِى الْبَاب عَنْ آَبِي الدَّرْ
مدتعالی اور آخرت کے دن پرایمان رکھنے	ن اکرم مَلْقَظُم کار فرمان تقل کرتے ہیں: اللہ	می حصورت رویفع بن ثابت دکانند نج فحن
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	انڈ کرنے۔	والاعش اینے پالی سے دوسرے کی اولا دکوسیر اب
	ق (129)	1049- اخرجه ابن ماجه ( 627/1) كتاب الله الديلي عن ابهه فذكره وينظر تعريج الحديث الساً
دؤد ( 654/1) کتاب النکاح باب: فی وط ء	ن عبيد الله عن رويفع) الا الترمذي ورُواه ابو ا	1050-لم يروه من هذا الطريق (طريق بسر بز السباية عديث (2158) من طريق ابى مرذوق عن -

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

1.000

-1511		
كِتَابُ النِّكَاحِ	(191)	جهاتگیری جامع ترمدنی (جلدادل)
	ن ب	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیصدیث <sup>ور س</sup>
سے منقول ہے۔	رویافع بن ثابت <del>(اللبنز کے حوالے ۔</del>	یکی د وابر توراک راورسند سکرایم اوجشومت ا
) کنیز خرید بے اور وہ کنیز حاملہ ہو تو وہ مرداس دقت	ئے <b>ک</b> ا'ان کے ہزدیک جو تک کور	اہل علم کے نز دیک اس حدیث پڑک کیا جا
	، دہ کنیز بجے کوجنم نہ دے۔	ت با بی کند کرراته صحبہ تنہیں کرسکتا' جب تکہ
ض بن سار بیه <sup>رایش</sup> اور حضرت ابوسعید خدر کی دیشتر م	عنرت ابودرداء دیکھن <sup>ی</sup> حضرت عربا	اس بارے میں حضرت ابن عباس ڈافٹرنا،<
	ч	به سراجادیث منقول ہیں۔
مَ هَلُ يَحِلُّ لَهُ آَنُ يَّطَاهَا	لِ يَسْبِى الْاَمَةَ وَلَهَا ذَوْحُ	یے دیکے میں یہ مَا حَآءَ فِس الْآَجُا
میں بن کا اس میں کر لتراس <b>کنز</b>	ب بر بی محمد میں	شخبری کردی
جودہوئو کیااس مرد کے لئے اس کنیز		
ج؟	کے ساتھ صحبت کرنا جائز۔	
شُمَانُ الْبَتِّىُ عَنْ آبِى الْخَلِيْلِ عَنْ آبِى سَعِيْدٍ	، ن مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمْ حَدَّثَنَا عُ	1051 سمرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُ
		<i></i>
فَذَكُرُوا ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	لَمَاسٍ وَّلَهُنَّ اَزُوَاجٌ فِي قَوْمِهِنَّ	مَنْن حديث أصَبْنا سَبَايًا يَوْمَ أَوْمَ
فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْمِ	آءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ آَيُمَانُكُمْ)	وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَ
	را حديث محسن	المحكم من يدين قال أبَعَ عَسَبُ هُ
لِ عَنْ أَبِى سَعِيْدٍ وَأَبُو الْحَلِيلِ اسْمُهُ صَالِحُ	ِنْ عُثِمَانَ الْبَتِي عَنِ ابِي الْحَلِي	المداريكي وتكواتكم أأستراف الفريقي كأ
الحليل عن أبي علقمه الهاشِمِي عن أبي	ں کی تک <b>قتادَة عَن صالِح اب</b> ی	SILL BUT I HAVE TO THE THE THE
فلالكا معبان أبل سارل محلك ملكام	یہ <b>ڈینا بدلک عبد بن حمید</b> "	
	ان کرتے ہیں جنگ دخا ک	
<i>ے</i> کیا توہیا چتنار ()،و()_	اس مات کا مذکرہ کی اخرے تک طحیا۔	المرجب من تشطيع من تتمكون الم
یمیں آجا عین' ۔	یے ان عورتوں کے جوتہاری ملکیت	کے شوہران کی تو م میں موجود کھے تو توں۔ ''شوہروالی عور تیں (حرام ہیں ) ماسوا
معید خدری دیکھنڈ کے حوالے سے اسے اس طرح نقل	ہوگیل کے حوالے ہے، حضرت الو	تورى نے عثمان بنى سے حوالے سے ا
د ۴ البسیبة بعد الاستبراء وان کان تها زوم القسم تعریب له ۱ السیایا حدیث (2155) والنسائی ( 10/6 1) کتاب حدیث (3333) من طریق عثبان البتی عن ابی العلیل	654'66) كتاب النكاح باب: يف وط ۱۰۰۰ - ۱۰ الا ما حلكت اليانكو )	1051- اخبرجه احبد (84/3) ومستع (1/3) بالب خديث (1456-33) وابو ادؤد ( 1/3
د ماليهاي حديث (2135) والمسلحي (10/0) كتب حديث (3333) من طريق عثمان البتي عن ابي الخليل	• •	بالسبی علی . النبکا ۲ باب: تاویل قول الله عزوجل (والمه (حالع بن ابی مریم) عن ابی سعید الحدری قد آ
		(مالع ابن ابی مرید اس اب

كِتَابُ النِّكَاحِ	(۱۹۹)	جاغیری جامع منومص ی (جلدادل)
	-4-	ابولیل نامی راوی کا نام صالح بن ابومریم
يې بے منقول ہے۔	ابوسعید خدری دلالفذ کے حوالے سے نبی اکرم مناف	یہی روایت ایک اورسند کے ہمراہ حضرت
	لے سے ہمام کے حوالے سے اسے قتل کیا ہے۔	
	مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ مَهْرِ الْبَغِيِّ	
	<b>3</b> : فاحشہ عورت کی آمدن جرام ہے	
ر مرد کاد برد کاد	÷ 1	
بكرِ بنِ عبدِ الرحمنِ عن أبي	حَدَّثَنَا الْكَيْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آبِىُ آ	
<b>5 1 1 1 1 1</b>	للوم سر الكرم المراجع	مَسْعُوْدٍ ٱلْأَنْصَارِيِّ قَالَ مُتَد مَد
	ى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ ثَمَنِ الْكُلُبِ وَمَهْرِ	
وَابْنِ عَبَّاسٍ	َافِعِ بُنِ حَدِيجٍ وَآبِى جُحَيْفَةَ وَابِى هُرَيْرَةَ	في الباب: قال : وَفِي البَابِ عَنُ دَ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	بَّکْ اَبِی مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	
ی، فاحشہ مورت کی کمائی اور کا تہن کو	بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُكافیکم نے کتے کی قیمت	🗢 🗢 حضرت الومسعود انصاري طالفي
		ملنے والے نذرانے (اس کواستعال کرنے سے
اللذ، حضرت ابن عباس والفيخا سے	کو طالفیز، حصرت ابو حمیفه طللفیز، حصرت ابو هر <i>ب</i> ره د	اس بارے میں حضرت رامنح بن خدرز
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		احادیث منقول ہیں۔
	معود ہے منقول حدیث 'دخسن صحیح'' ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) حضرت ابو
ويبه	اَنُ لَّا يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى حِطْبَةِ اَخِ	بَابُ مَا جَآءَ
كايغام نه بصح	ینے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح	باب <b>37</b> : كوئى بھى شخص ا
بُنَةَ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ سَعِيْدِ بُن	دُ بُنُ مَنِيْعٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَ	1053 سنرِحديث:حَدذَفَسَا أَحْمَ
مَدُ قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ	دُ بُنُ مَنِيْعٍ وَّقْتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَرُ لَمُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ آحُهَ	الْسُسَيِّبِ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ يَبْلُ
	بَيْعِ أَحِيدٍ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيدٍ	ممَّن حديث: لَا يَبِيُّعُ الرُّجُلُ عَلَى
119'118/4) والحبيدي (214/1)	موع، باب: ما جاء في ثبن الكلب حديث (68) واحمد (1	1052 اخرجه مالك في البؤطا (656/2) كتاب الم
/1198) كتاب الساقاة باب: تحريم	، البهوع' بأب: ثنن الكلب' حديث ( 2237) ومسلم (3/ يع السور' حديث ( 39-1567) وابو داؤد (288/2) ؟	محمود (400) والمترجه البخاري ( 4/ /4) المناب ثين الكلب وحلوان الكلاهن ومرة البغر والتهي عن إ
الملاية الكلام المحالي المحالية محالية محا	فجارات باب النهي غن تبدن الكلب ومف البغري	م م الجه (2/UC/) وابن ماجه (2/UC/) دنیاب ال
(255/2) كتاب البيوع باب: النهى	مر باب النهي عن تين الكلب حديث (4292) والدارم	(2159) والنسائي (189/7) كتاب الصيد والذباك عن ثمن الكلب من طريق ابن شهاب عن ابي بكر بر 
•	ی طیب الرحمین عن ای مسعود در تصاری به	

جباتكيرى بتأسع ننومصار (جلداول)

2

(9++)

كِتَابُ النِّكَاح

في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ سَمُرَةَ وَابْنِ عُمَرَ

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ آبِي هُرَيْرَةَ حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرامِبِ فَقْبِها م</u>لكُ مَنْ السرائَّ حَدِّ أَنَّ يَتْعَطُبَ عَلَى حَوَّاجَةِ أَنْ يَتْحُطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ إِذَا حَطَبَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ فَرَضِيَتْ بِهِ فَلَيْسَ لِاَحَدٍ أَنَّ يَتْحُطُبَ عَلَى خِطْبَةِ وِقَالَ الشَّافِي مَعْنى هلاَ الْحَدِيْثِ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلى خِطْبَةِ آخِيهِ هٰ لَمَ اللَّا اذَا خَطَبَ الرَّجُلُ الْمَرْآةَ فَرَضِيَتْ بِهِ وَرَكْنَتْ اليَّهِ فَلَيْسَ لِاَحَدِ أَنْ يَخْطُبُ عَلى خِطْبَةِ فَامَا قَبْلَ انْ يَعْلَمَ رِضَاهَا آوْ دُكُوْنَهَا الذَّبِ فَلَا بَانَ يَخْطُبَ

<u>حديث ويكم :و</u>الْـحُـجَّةُ فِـى ذلِكَ حَـدِيْتُ فَـاطِـمَةَ بِنُتِ قَيْسِ حَيْثُ جَانَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـذَكَرَتُ لَهُ اَنَّ ابَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِى سُفْيَانَ خَطَبَاهَا فَقَالَ امَّا اَبُوُ جَهْمٍ فَرَجُلْ لَّا يَرْفَعُ عَصَاهُ عَنِ النِّسَآءِ وَامَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهُ وَلَـٰكِنِ الْكِحِى اُسَامَةَ

فَحَمَّى المَّابِوَاحِدٍ مِنْدَا الْحَدِيْثِ عِنْدَاً وَاللَّهُ اَعْلَمُ اَنَّ فَاطِمَةَ لَمْ تُخْبِرُهُ بِوِضَاهَا بِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا وَلَوْ اَحْبَرَتُهُ لَمْ يُشِرُ عَلَيْهَا بِغَيْرِ الَّذِى ذَكَرَتْ

ایو جرم ولات ایو جرم و دانشون بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مظافر کا نے ارشاد فر مایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بحائی کے سودے پر سودانہ کرےادراپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پرنکاح کا پیغام نہ بھیج۔

اس بارے میں حضرت سمرہ دلی تفذاور حضرت ابن عمر نظاف سے احادیث منقول ہیں۔

امام مالک بن انس میسینفر ماتے ہیں: کراہیت کامفہوم ہیہ ہے: کوئی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ سیسیخ جب کسی مرد نے نکاح کا پیغام بھیجا ہوا دردہ عورت اس مرد سے راضی ہوئو اب کسی دوسر مے خص کے لئے بید بات درست نہیں کہ دہ اس پہلیخص سے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیج دے۔

امام شافعی تین الله فرماتے ہیں: اس حدیث کامنہ دم یہ ہے: کوئی شخص اینے بحالی کے لکاتر کے پیغام پر نکاتر کا پیغام نہ بیجیج ہمارے نز دیک اس کامفہ دم ہی ہے: جب کوئی مردکسی عورت کو لکاتر کا پیغام بیسیج اور دہ عورت اس سے راضی ہو جائے اور اس ک طرف مائل ہؤ تو اب کسی دوسر کے دیتی حاصل نہیں ہے: دہ اپنا لکاتر کا پیغام بیسیج دے البتہ اگر اس عورت کی رضامندی پا اس سے پہلے مرد کی طرف جھکا ڈ کاعلم ہونے سے پہلے بیسیج دیتا ہے تو لکات کا پیغام بیسیج بھی دے البتہ اگر اس عورت کی رضامندی پا اس سے پہلے مرد کی طرف جھکا ڈ کاعلم ہونے سے پہلے بیسیج دیتا ہے تو لکات کا پیغام بیسیج میں کوئی حرت نہیں ہے۔

ال يار ب على دليل سير وفاطم بنت تس نظف منتول حديث ب يحس كمطابق وو في اكرم متاطع كي خدمت على 1053- اخدرجه البعارى (13/4 / 13/4 ) كتاب البيوع وباب: لا يبيع على بعع اخمه ولا يسوم على سوم اخبه حتى ياذن له اويتوك حديث (2140) وحسلم (1033/2) كتاب الذكاح بياب: تحديم المعطبة على خطبة اخيمه حتى ياذن او يتوك حديث (16-1413) وابو اوزد (634/1) وحسلم (1033/2) كتاب الذكاح بياب: تحديم المعطبة على خطبة اخيمه حتى ياذن او يتوك حديث (1403) وابو اوزد (634/1) كتاب الذكاح باب: فى كراهية ان يخطب الرجل على خطبة اخيمه حتى ياذن او يتوك حديث (600) كتاب الدكاح باب: لا ينخطب الرجل على خطبة اخيمه حديث (1867) والنسائى (16/71/5) كتاب الذكاح باب الذهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيمة حديث (3239) واخرجه احديد (2382/274) والمعيدى (445/2) حديث (1026) من طريق سعيد بن السبب عن ابى هريزة بد

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

(9+1)

يكتَابُ النِّكَاح

حاضرہوئیں اورانہوں نے نبی اکرم مَلَّالَیْنَ کے سما منے اس بات کا تذکرہ کیا حضرت ایوجہم بن حذیفہ دلکھنڈا در حضرت معادیہ <sup>دلکھنڈا</sup> نے اس خاتون کو تکاح کا پیغام بھیجا ہے تو نبی اکرم مَلَّاتَیْنَ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک ابوجہم کاتعلق ہے تو وہ عورتوں کو مارتا بہت ہے اور جہاں تک معادیہ کاتعلق ہے تو وہ مفلس ہے ۔اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو!

امام ترفدی تو اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک اس حدیث کامفہوم ہیہے، ویسے اللہ تعالیٰ بہتر جانتاہے: سیّدہ فاطمہ ف<sup>لا پ</sup>نانے نبی اکرم مَلَا يُلَاَم کوان دونوں پیٹامات میں سے کسی ایک کے بارے میں اپنی رضا مندی کے بارے میں نہیں بتایا تھا ٔ اگر سیّدہ فاطمہ نظامی نے آپ کو بتادیا ہوتا' تو نبی اکرم مَلَا يُلْاَم انہيں وہ مشورہ نددیتے 'جس کا انہوں نے قذ کرہ کیا ہے۔

**1054** سِنِدِحديث: حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا اَبُوُ دَاؤَدَ قَالَ اَنْبَآنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكَرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ

مَنْ صَرِيتُ ذَحَسُلُتُ آنَا وَأَبُوُ سَلَمَةَ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنُتِ قَيْسِ فَحَدَّثَتَا آنَّ زَوْجَهَا طَلَقَهَ ثَلَاَتًا وَّلَمَ يَجْعَلُ لَهَا سُكُنى وَلَا نَفَقَةً قَالَتُ وَوَصَعَ لِى عَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ عِندا ابْنِ عَمِّ قَالَتُ فَأَتَبْتُ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَ قَالَتْ فَلَمَزِنى آنُ أَعْتَدَ فِى قَالَتُ فَأَتَبْتُ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَ قَالَتْ فَلَمَرَنِى آنُ أَعْتَدَ فِى بَيْتِ أَمِّ شَرِيْكِ ثُمَّ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْتَ أَمِّ شَرِيْكِ بَيْتَ يَعْشَاهُ الْمُهَاجِرُونَ وَلَكِنِ اعْتَدِي فِي بَيْتِ ابْنِ أَمَّ صَحَقُونَ وَلَكِنِ اعْتَدِي فِى بَيْتِ ابْنِ أَمَّ صَحَقُوم فَحَسَى آنُ تُلْقِى ثِيَابَكِ وَلَا يَرَاكِ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْتَ أَمْ اعْتَدِي فِى بَيْتِ ابْنِ أَمَّ مَكْتُنُوم فَعَسَى آنُ تُلْقِى ثِيَابَكِ وَلَا يَرَاكُ فَذَعَ تَعْتَدُ فَقَالَ مَلْكُمَة فَقَالَ عَذَى فَقَالَ مَدَى فَقَالَ مَدَى فَقَالَ مَدْ فَقَا اعْتَدَيْ ذَيْ اللَّهُ عَلَيْ فَقَالَ فَقَطَتُ عِلَيْنُ اللَّهُ عَلَيْ وَكَلَى فَقَا فَالَتْ فَوَصَتْ عِلَيْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَكَ فَقَذَيْ نَيْنَ فَقَالَتُ فَلَسُونُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْتُ فَلَكَ فَاتَيْتَ أَعْقَالَ مَدَى فَالَتُ فَعَمَا أَنْ أَنْ عَنَدُ فَى اللَّهُ عَلَيْ مَا مَنْ وَلَكُنَ وَ الْحَد

عم حديث: هلداً حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ

<u>اسادِديگر وَ</u>قَـدُّ رَوَاهُ سُفْيَـانُ النَّوْرِقُ عَنْ آبِى بَكُرِ بِّنِ آبِى الْجَهْمِ نَحُوَ حَـذَا الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ فَقَالَ لِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحِى أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مَحْمُوُدٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِى بَكُرِ بْنِ آبِى الْجَهْمِ بعلداً

ج ج الويكرين جم بيان كرتے بين : ميں اور الوسلم بن عبد الرحن سيده فاطمه بنت قيس نظافيًا كى خدمت ميں حاضر ہوئ تو انہوں نے بي حديث سنائى ان كے شوہر نے انہيں تين طلاقيں ديديں اور انہيں رہائش اور خرج نہيں ديا وہ خاتون بيان كرتى بيں : ال فخص نے ميرے لئے اپنے پچا زاد كے پاس دس تفيز غله ركوايا جس ميں پائچ جو كے جو تھے، پائچ كيہوں كے تھے وہ خاتون بيان كرتى بين : ميں ني اكرم مَنَّالَيْنَمْ كى خدمت ميں حاضر ہوئى ميں نے اس كا تذكر و آپ سے كيا تو ني اكرم مَنَالَيْنَمْ في الراح الراح من ميں پائچ جو كر جو تھے، پائچ كيہوں كے تھے وہ خاتون بيان كرتى بين : ميں ني اكرم مَنَّالَيْنَمْ كى خدمت ميں حاضر ہوئى ميں ني تذكر و آپ سے كيا تو ني اكرم مَنَالَيْنم مال در قري بين : مين ني اكرم مَنَالَيْنَمْ كى خدمت ميں حاضر ہوئى ميں ني تذكر و آپ سے كيا تو ني اكرم مَنَالَيْنم الد - الحد جد احد (1140-114) و مسلم (1114) كتاب الملاق الذكر و آپ سے كيا تو ني اكرم مَنَالَيْنَمْ في الد الراح و اليا : مادور (1594) كتاب الطلاق : باب في نفقه المبعوثة حديث ( 2284) و ابن ماجه ( 1/ 601) كتاب الدكام : باب الار على خطبه اخده حديث (1584) و السائى (1506) كتاب الطلاق : باب : الملاق : باب : الملاق مين الكر من الد کام : مان و الر م الو خلي الر من ميں الر من الذي ال من و من من ميں من من و الد ( 1000) كتاب الدكام : باب : لا يعطب الرجل على خطبه دادور (1505) كتاب الطلاق : باب في نفقه المبعوثة حديث ( 2284) و ابن ماجه ( 1/ 600) كتاب الدكام : باب : لا يعطب الرجل على خطبه اخده حديث (1584) و السائى (1506) كتاب الطلاق : باب : ارسلا الرجل الى زوجته بالطلاق مدين ( 3418) و اخرجه عبد بن حديد ص

كِتَابُ النِّكَاح

جهانگیری **1<sub>1</sub> مع ندمدی** (جلدادل)

اس نے تحکیک کیا ہے کھر بی اکرم منگا تلوم ہے جھے یہ ہدایت کی میں ام شریک کے تحریمی عدت بسر کرون کھر بی اکرم منگا تلوم ا سے فرمایا: ام شریک کے تحریمی تو مہاجرین بکثر ت آتے جاتے ہیں تم ابن ام مکتوم کے تحریمی عدت بسر کرد! وہ ہاں تم اپن چا چا در اتار مجمی دوگی تو وہ تہیں نہیں دیکھ سکے گا جب تمہاری عدت گز رجائے اور کو کی تحف تمہیں نکاح کا پیغام دے نو تم جھے آکر بتانا (دہ خاتون بیان کرتی ہیں) جب میری عدت ختم ہو تی تو ابوجهم اور معاویہ نے جھے نکاح کا پیغام ہے ناقد ن بیان کرتی ہیں نی اکر منگا تلوم کی نظری کی جب میری عدت ختم ہو تی تو ابوجهم اور معاویہ نے جھے نکاح کا پیغام ہے خاتون بیان کرتی ہیں : میں نی اکر منگا تلوم کی خدمت میں حاضر ہو تی میں نے اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تھا آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک معاویہ کا تو وہ ایک ایس تحفی ہے جس کے پاس مال نہیں ہے جہاں تک ابوج مکم ان جس تی تو وہ خواتین کے ساتھ ختی بہت کرتا ہے۔ اس خاتون نے بتایا: حضرت اس مدر تلائی نے محصور کا میں خاص بات کا تذکرہ آپ سے کیا تھا آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک معاویہ ک نے بتایا: حضرت اس مدر دلائی نے محصور کا میں بن خاس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تھا آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک معاد یک کرتی تیں نے تعری نے میں نے میں خاتون بیان کرتی ہیں نہ معاد ہے تر کرتا ہے۔ کہ تو ہم کی تعلق ہے تو ہے تعلق ہے تو ہوں ایک ایں کہ معاد ہے کہ تو کرتا ہے۔ اس خاتون تو ہ مالی ایک میں میں میں میں میں ہے نہیں ہے جہاں تک ابوج میں کا تعاق ہے نے دوں توں کر کی تو اللہ تعالی نے حضرت اس ما میں تکرتا ہے۔ اس خاتون نے بتایا: حضرت اس میں میں تو تک تو بی خاتو ہے تو دور میں تو میں کر کی تو اللہ تعالی نے حضرت اسامہ دلیں تک

ہیچدیٹ ''حسن صحیح'' ہے۔ سفیان توری <sub>ترط</sub>ین نے اس روایت کوابو بکرین ابوجہم کے حوالے سے اسی روایت کی ماننڈ قل کیا ہے 'تا ہم اس میں بیالفا ظرائد ہیں ( وہ خانون بیان کرتی ہیں ) نبی اکرم مَلَّلَیْنَزُ نے مجھے ہدایت کی 'تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْعَزْلِ

### باب38 عزل كابيان

1055 سندِحديث: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَزِيُدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ يَحْيَى بُنِ اَبِى كَثِيرٍ عَنُ شُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْطِنِ بُنِ ثَوْبَانَ عَنُ جَابِرٍ

مَنْنَ مَدْمَنَ مَدْمَنَ مَدْمَنَ مَنْ أَلَكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَوْ فَقَالَ كَذَبَتِ الْيَهُوُ دُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا آرَادَ آنُ يَتُحُلُقَهُ فَلَمُ يَمْنَعُهُ

فَى البابِ: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَالْبَرَاءِ وَآبِي هُوَيْرَةَ وَآبِي سَعِيْلٍ

حیک حضرت جابر تلاین بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پہلے عزل کیا کرتے تھے تو یہودیوں نے بیہ جلاحی حضرت جابر تلاین بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پہلے عزل کیا کرتے تھے تو یہودیوں نے بیہ ہتانا: بیرزندہ درگورکرنے کی شم ہے تو نبی اکرم ملکا پیز نے ارشادفر مایا: یہودیوں نے غلط کہا ہے جب اللہ تعالی کسی کو پیدا کرنے کاارادہ

اس بارے بیں حضرت عمر دلال مند ، حضرت براء دلی تفز، حضرت ابو ہریرہ دلی تفز اور حضرت ابوس عبد دلی تفز سے احادیث منقول ہیں۔ 1056 سند حدیث: حدکتنا فُتَنبَّهُ وَابْنُ آبِی عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَهُ عَنْ عَمُو و بُن دِیْنَادِ عَنْ عَطَاعِ 1056- اخد جد الدیجاری ( 216/2) کتاب الدکام ، باب: النعدل حدیث ( 2095) ومسلم ( 2065/2) کتاب الدکام ، باب: حکم العذل

1056- اخرجة المعارى ( 6/9/2 ) قتاب اللكام بالباسون حديث (136-1440) وابن مساجله ( 620/1 ) كتاب اللكاح بساب: العسزل حديث ( 1927) واخسرجسه احدد ( 377/3) والسخبيدى (530-529/2) حديث (1257) من طريق عدرو ان دينار عن عطاء عن جابر ان عبد الله فذكره.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

كِتَابُ النِّكَارِ	(9+r)	المرى بامع تومضى (جدرادل)
• •	· ·	نُ جَابِرٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ
		<u>ٱ ثَارِصُحابِہ:</u> كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْانُ يَنُزِلُ
	م جَابِرٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	جَمَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسِنِي: حَدِيْه
والكالم مسيد تجريبته والأرا	6	وَقَدُ رُوِىَ عَنْهُ مِنْ غَيْرٍ وَجُهٍ
يِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِى	بنُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ أَصْحَابِ النَّبِ	<u>ندابب فقباء:وَقَسَدَ رَحْصَ قَبِوُمْ مِ</u>
	ةُ فِي الْعَزْلِ وَلَا تُسْتَأْمَرُ الْأَمَةُ	لْعَزُلِ وَقَالَ مَالِكُ بْنُ آَنَسٍ تُسْتَأْمَرُ الْحُوَّ
رقر آن نازل ہوتار ہا(لیکن اس کی حرمت کا	ن کرتے ہیں: ہم عزل کیا کرتے تھے او	حضرت جابر بن عبدالله دلالفنانيا المدينة المناقة المياريا المرابعة المنابعة المرابعة ال مرابعة المرابعة مرابعة المرابعة ال مرابعة المرابعة المرابع المراب
•		علم نازل ہیں ہوا )۔
		امام ترمذی فرماتے ہیں : حضرت جابر طائع
		یمی روایت ایک اور حوالے سے ان سے میں روایت ایک اور حوالے سے ان سے
روہ نے غزل کی اجازت دی ہے۔ ایسا ہے ہوگر کی ایک نہ میں ایک منہ	) سے طلق رکھنے دالے اہلِ علم کے ایک کر ا	نی اکرم مَنْافِظِم کے اصحاب اور دیگر طبقوں بر میں انسان میں انسان میں ا
زت بی جائے گی البتہ کنیز سے اجازت نہیں	زل کے بارے میں آزاد عورت سے اجاز	امام ما لک بن انس مُخالفَد عر ماتے ہیں عز ا
	و برجین د مکر بر ایرد.	لی جائے گی۔
	بُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْعَزُلِ	
	باب 39: عزل كالمكروه هونا	
عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِلٍ	عُمَرَ وَقْتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ	1057 سندِحديث:حَدَّثَنَا ابْنُ آبِيُ
		عَنْ فَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ
لَ لِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ اَحَدُكُمُ	وُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَا	ممتن حديث: ذُكِرَ الْعَزُلُ عِنْدَ رَسُ
لَهُ يَقُلُ لَا يَفْعَلُ ذَاكَ اَحَدُكُمُ قَالَا فِي	ى: ذَاذَ ابْسُ أَبِى عُمَرَ فِي حَدِيْتِهِ وَ	اختلاف روايت: قَالَ ٱبْوُ عِيْسُه
• •	الله حالِقهًا	حَدِيْثِهِمَا فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَفَسٌ مَخَلُو قُدْ إِلَّا
. •		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ خَ
Č	یم آبی سَعِیْدٍ حَدِیْتٌ حَسَنٌ صَحِ	
	معيدية مٌ يِّنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّهِيِّ	وَقَدْ رُوِيَ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ أَبِي سَ المَا يَ فَقْدَا مِنْ تَقَدْ سَ مَا أَهَ: لَ قَدْ
(7100)	رحيت باب: قدلة تعال (هم الله الغلار ال. ي	- /00 - اخرجه ( <u>1. م). م) (1. 402/13) كتاب التم</u>
المصور) حديث ( 404/) ومسلم ( 1063/2) ب: ما جاء في العزل حديث ( 2170) والحديدي	۲۰۰۱) وا <b>بو داود ۱</b> ۲ (۵۵۵) کتاب الندی س پار	كتاب النكاح' باب: حكم العزل' حديث ( 32-38 ( 2)30/2 ) حديث (747) من طريق بحاهد عن ق

49	• [" ]	
· ·		

كِتَابُ النِّكَاح

جهانگیری جامع متومط ی (جلدادل)

ح چ حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڈ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم منگلیز کے سما منے عزل کا تذکرہ کیا گیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ایسا کیوں کرتا ہے؟

این ابوعمر نامی راوی کی روایت میں بیالفاظ زائد ہیں نبی اکرم مَلَّلَقَظَم نے بینہیں فرمایا تھا: کو کی صحف ایسانہ کرے۔ اس کے بعد دونوں راویوں کی روایت میں بیہ الفاظ ہیں: ( نبی اکرم مَلَّقَظِم نے فرمایا) جس جان نے پیدا ہونا ہے اللہ تعالی اسے پیدا کردےگا۔

اں بارے میں حضرت جابر ملائن سے حدیث منقول ہے۔

حضرت ابوسعيد خدري طالتين سے منقول حديث دخسن تصحيح '' ہے۔

یمی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید رطان نظر سے منقول ہے۔ نبی اکرم مَتَافَظِ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے ایک گروہ نے عزل کرنے کو عکر وہ قر اردیا ہے۔ بَابُ مَا جَآءَ فِی الْقِسْمَةِ لِلَبِ کُمِ وَ الثَّيِّبِ

باب 40 کنواری اور ثیبہ (بیوی) کے لئے تقسیم

1058 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَبُوُ سَلَمَةَ يَحْيَى بُنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ عَنُ خَالِدٍ الْحَلَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنُ اَنَّسِ بُنِ مَالِكٍ

َ ٱ تَّارِصَحَابٍ: قَسَالَ لَوُ شِيَّتُ أَنُ اَقُولَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ عَلَى الْمُرَاَيَهِ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاقًا الرَّجُلُ الْبِكُرَ عَلَى المُرَايَةِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبُعًا وَّإِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ عَلَى المُرَايَةِ ا في الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

كم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِينُ أَنَسٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اختلاف روايت: وَقَدْ رَفَعَهُ مُحَمَّدُ بُنُ اِسَّحْقَ عَنُ ٱيُّوْبَ عَنُ آبِي قِلابَةَ عَنُ أَنَس وَكَمْ يَرُفَعُهُ بَعْضُهُمْ قَالَ مَدَامِبِفَقْهاء:وَالْعَمَلُ عَلى هٰذَا عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوُّا إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ امْرَاةً بِحُوًا عَلَى امْرَآيَهِ . اَقَامَ عِنْدَهَا سَبُعًا ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمَا بَعُدُ بِالْعَدْلِ وَإِذَا تَزَوَّجَ الشَّيِّبَ عَلى امْرَآتِه وَالشَّافِعِي وَآحْمَدَ وَإِسْحَقَ

قَـالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكُرَ عَلَى امُرَاَتِهِ اَقَامَ عِندَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ اَقَامَ عِنْدَهَا لَيَلَتَيُنِ وَالْقَوْلُ الْآوَلُ اَصَحُ

حد حصرت المس بين ما لك وتفقيميان كرتے بيس: اكر بيس جامول تو بيس بيكم سكما مول تمي اكرم مكافيم في بدارشا دفر مايا 1058- اخرجه المعارى (224/9) كتاب الذكاح، باب اذا تذوج المبكر على الليب، حديث (5213) ومسلم (1084/2) كتاب الدضاع، باب قدر ما تستعقه المبكر والليب من اقامة الذوج عندها، عقب الذفاف حديث (44-1461) وابو داؤه (646/1) كتاب الذكاح، باب ق المقام عند المكر حديث (2124) من طريق خالد العذاء عن ابى قلامة عن انس بن مالك فذكرة.

كِتَابُ النِّكَاحِ	(9+0)	جامیری جامع تومصنی (جدرادل)
ی موجود ہو پھر وہ کسی کنواری لڑکی کے ساتھ	وسنت ہے جب آ دمی کی پہلے سے بیو	ہے لیکن حضرت انس والطفئ نے یہی فرمایا: سہ بات
<b>~</b>	اقيام كرب_	شادی کرے تو اس کنواری لڑکی کے پاس تنین دان
	ث <sup>من</sup> قول ہے۔	اس بارے میں سیّدہ ام سلمہ بلاکھنا سے حدیر
-4	الله: كالفراسي منقول حديث ''حسن سيح '' ب	(امام ترفدی فرماتے ہیں:)حضرت انس ٹ
منرت انس <sup>طالل</sup> نڈ سے اسے ''مرفوع'' روایت	لے سے، ابوقلابہ کے حوالے سے، ح	محمہ بن انطق نے ایوب تامی رادی کے حوا
-	مرفوع''روایت کے طور پرفل نہیں کیا	ے طور پر فقل کیا ہے جبکہ بعض محد ثین نے اسے '
شادی شدہ ہواور پھر سی کنواری لڑکی کے ساتھ	ىيفرماتے ہیں: جب کوئی <del>ت</del> یف <b>ی پ</b> یلے سے	اہل علم کے مزد بک اس پڑل کیا جائے گا'وہ
بان مساوی طور پروفت کی تقسیم کرے۔	، پھراس کے بعد دونوں ہو یوں کے درم	شادی کرلے تواس کے پاس سمات دن قیام کرے
	مُ أَنَّسٍ حَلِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْ
يَرُفَعُهُ بَعْضُهُمْ قَالَ وَالْعَمَلُ عَلَى هَـذَا		
، أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا ثُمَّ فَسَمَ بَيْنَهُمَا بَعْدُ	جَ الرُّجُلُ امْرَأَةً بِكُرًّا عَلَى امْرَأَتِهِ	عِنْدَ بَعْضٍ آَهْلِ الْعِلْمِ قَالُوا إِذَا تَزَوَّ
		بِالْعَدْلِ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيْبَ عَلَى امْزَاتِهِ آ
وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا لَيُلَتَيُنِ	بِكُرَ عَلَى امُرَآتِهِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا	اَعُبل الْعِلْم مِنَ التَّابِعِيْنَ إِذَا تَزَوَّجَ الْ
<b>. .</b>		وَالْقُوْلُ الْأَوَّلُ أَصَبَحُ
		لیکن جب کوئی صف پہلے سے شادی شدہ
		امام مالک امام شافعی امام احدادرامام اسحا بعد به توانید سر به بعضها عل
ں پہلے سے شادی شدہ ہو پھروہ <sup>ک</sup> ی کنواری. سبب شہر میں		
		لڑکی کے ساتھ شادی کرے تو اس کے ساتھ تین داریں یہ ملالیس سریاں یہ معر ایک ساتھ تین
(-62.		دن رہے کا (اس کے بعد عام معمول کے مطابق د امام تر ندی مشینہ فرماتے ہیں: پہلی رائے
44	1 1	
	جَآءَ فِي التَّسُوِيَةِ بَيْنَ الضَّرَ	<u>م</u> ۰
لوک کرنا *	کنوں کے درمیان برابری کاس	باب41:سو
مَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ أَبِي	مُمَوَ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّةً	1059 سندحد بيث: حَدَّثْنَا ابْنُ آبِي
		فيلابة عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِن يَزِيدُ عَنْ عَالِشَةً
المعار الربيج الربيج البربيج المرابي المعار الربيج المعار الربيج المرابي الم	لمصالى / / / / / / / / للمات التشكرية الينسياء ايان	1059- اخرجه احدد (144/6) وابو داؤد (1/48 النكاح باب: القسية بين النساء حديث ( 1971) وال (3943) والدارمي (144/2) كتاب النكاح بأب: ال

7	النِّكَا	ِ کِتَ <b>ابُ</b>	
۲	الإك	_ حتاب	

### (9+4)

جانتيرى جامع مومطنى (جداول)

مُتْنَ حِدِيثَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعُدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَلِهِ قِسْمَتِى فِيمَا اَمَلِكُ فَلَا تَلُمَنِى فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ

<u>طم حديث:</u> قَسَلَ اَبُوُعِيْسِى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حكَدًا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ اَبِى قِكَلَبَةَ عَنْ عَبَّدِ السَّلِهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَغِيرُ وَاحِدٍ عَنُ أَيُّوْبَ عَنْ اَبِى قِكَلَبَةَ مُرْسَكًا

حديث ويكرزانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ

وَهُ ذَا اَصَحُّ مِنْ حَلِيْتِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمَعْنَى قَوْلِهِ لَا تَلْمُنِى فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ اِنَّمَا يَعْنِى بِهِ الْحُبَّ وَالْمَوَدَّةَ كَذَا فَسَّرَهُ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ

ج سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈگائٹا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم مَلَّائیٹ نے اپنی از داج کے درمیان (وقت کی )تقسیم کی ہوئی تق آپ اس بارے میں انصاف سے کام لیتے تھے آپ بیفر ماتے تھے۔

''اے اللہ! بیدو ہفتیم بے جومیری ملکیت میں ہے تو مجھے اس پر ملامت نہ کرنا' جس کا تو مالک ہے جس کا میں مالک نہیں ہوں''۔

سیدہ عائشہ ڈی جگا سے منقول روایت ای طرح ہے جسے کی راویوں نے حماد بن سلمہ کے حوالے سے، ایوب کے حوالے سے، ابوقلا بہ کے حوالے سے، عبداللہ بن یزید کے حوالے سے، سیدہ عائشہ ڈی جگا سے قال کیا ہے: نبی اکرم ملکا لیے کا کرتے تھے۔ حماد بن زیداور دیگر راویوں نے ایوب کے حوالے سے، ابوقلا بہ کے حوالے سے اسے ''مرسل'' روایت کے طور پر نقل کیا ہے: نبی اکرم مَلَّا يَشْجُمْ تَقْسِم کیا کرتے تھے۔

بدروايت جماد بن سلمکہ سے منقول روايت کے مقابلے ميں زيادہ متند ہے۔

نبی اکرم مَنَّاتِينًا کار فرمان'' تو مجھال چیز کے بارے میں ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں ہوں''۔اس سے مراد محبت اور پیار ہے۔

بعض اہل علم نے اس طرح اس کی وضاحت کی ہے۔

1060 سنرحديث: حَدَّثَنَا مُـحَـمَّدُ بْنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمِٰنِ بْنُ مَهْدِيّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنِ النَّضُرِ بُنِ آنَسٍ عَنْ بَشِيْرٍ بُنِ نَهِيْكٍ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْن حديث: إذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَآتَانِ فَلَمْ يَعْدِلُ بَيْنَهُمَا جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُهُ سَاقِطٌ

قَسَالَ اَبُوُ عِيْسَى: وَإِنَّمَا اَسْنَدَ حَلَدًا الْحَدِيْتَ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنُ قَتَادَةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ اللَّسْتُوَائِقُ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ يُقَالُ وَلَا نَعْرِفُ حَسَدًا الْحَدِيْتَ مَرُفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ وَحَمَّامٌ ثِقَةٌ حَافِظٌ

1060 – اخرجه احدد (295/2) وابو داؤد (648/1) كتاب النكاح باب: في القسم بين النساء محديث (2133) وابن ماجه (633/1) كتاب النكاح باب القسمة بين النساء حديث (1969) والمسائي (63/7) كتاب عشرة النساء باب: ميل الرجل الى بعض نسائه دون بعض حديث (3942) والدارمي (143/2) كتاب النكاح باب العدل بين النساء من طريق بشهر بن نهيك عن ابي هريرة به.

عباس به۔

🖛 🗫 حصرت ابو ہر سرہ دلی تغذیبی اکرم منگان کا پیفر مان نقل کرتے ہیں : جب کسی مخص کی دو ہویاں ہوں اور دہ ان دونوں ے درمیان انصاف سے کام نہ لے توجب وہ قیامت کے دن آئے گاتو اس کا ایک پہلومفلوج ہوگا۔ ہمام بن یجی نے قمادہ کے حوالے سے اس روایت کی سند بیان کی ہے۔ ہشام دستوائی نے اس روابیت کوقتا دہ بےحوالے سے قتل کیا ہے۔ ایک قول کے مطابق ہم اس روایت کو' مرفوع' 'ہونے کے طور پرصرف ہمام سے منقول حدیث کے حوالے سے جانتے ہیں۔ . بَابُ مَا جَآءَ فِي الزَّوْجَيْنِ الْمُشْرِكَيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا باب42: جب مشرک میاں بیوی میں سے کوئی ایک اسلام قبول کر لے 1061 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَهَنَّاذٌ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّم مَتَنْ حَدِينُ : أَنَّ رَسُوُلَ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلى آبِى الْعَاصِ بُنِ الرَّبِيْعِ بِمَهْرٍ جَدِيُدٍ وَنِكَاح جَدِيُدٍ َحَكَمُ حَدَّيْتُ: قَالَ اَبُوْعِيْسَى: هَٰذَا حَدِيْتٌ فِى اِسْنَادِهِ مَقَالٌ وَّفِى الْحَدِيْثِ الْاحَرِ اَيْضًا مَقَالٌ مَدَامَبِ فَقْهَاء: وَالْعَسَمَلُ عَلَى هُٰذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ اَنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا اَسْلَمَتُ قَبْلَ ذَوْجِهَا تُمَّ اَسْلَمَ ذَوْجُهَا وَحِبَى إِلَي قَالَ اللَّهِ ذَوْجَهَا اَحَقُّ بِهَا مَا كَانَتُ شِى الْعِنَةِ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بُنِ اَنَسٍ وَّالْاَوْزَاعِيّ وَالشَّافِعِي مَا حُدَة مَا تَدَدَّ وأحمد وإسحق صاحب زادی سیّدہ زینب رہن کا کو نے مہراور نے نکاح کے ہمراہ ان کے ( سابقہ شوہر ) ابوالعاص بن رہیج کووا پس کر دیا تھا۔ (امام ترمذي فرماتے ہيں: )اس حديث كى سند ميں پچھ كلام ہے۔ اہلِ علم سے مزدیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے جب کوئی عورت اپنے شوہر سے پہلے اسلام قبول کرلے اور اس عورت کی عدت کے دوران اس کا شو ہربھی اسلام قبول کر لۓ تو جب تک وہ عورت عدت گز ارر ہی ہے اس کا شو ہراس کا زیا دہ حقدار ہوگا۔ امام ما لک بن انس تیناند، امام اوزاعی تیناند، امام شافعی تیناند، امام احمد تیناند اورامام آطن تیناند اس بات کے قائل ہیں۔ 1062 سنرِحديث: حَكَثَبَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحْقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاؤُ بُنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ قَالَ 1061 - اخرجه احدد (207/2) وابن ماجه ( 647/1) كتاب الذكاح باب الزوجين يسلم احدهما قبل الاخر وديث (2010) من طريق عبروبن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عبروبن العاص فذكره. 1062 - اخرجه احدد ( 1/7 21/12 (35) وابو ادؤد ( 680/1) كتاب الطلاق باب: إلى متى ترد عليه امراته اذا اسلم بعدها؟ حديث (2240) وابس ماجه ( 647/1) كتاب النكاح: باب: الزوجين يسلم احدهما قبل الاخر وديث رقم (2009) من طريق عكرمة عن ابن

كتاب اليكاح	(9+٨)	جاللرى بامع تومصر (جدادل)
صٍ بُنِ الرَّبِيْعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِيْنَ	سلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ ذَبُّنَبَ عَلَى آبِي الْعَا	متبن حديث: رَدَّ السَّبِيُّ صَلَّى ال
•		بالنبكاح الأوكار وكثر يُتحدث نتكاحًا
لأنغرف وجة هذا المحديث	لَ الله حَدِيْتُ لَيْسَ بِإِسْنَادِم بَأْسٌ وَلَكِنْ لَا	مُ مَحْكَم حديث: قَسَالَ ٱبْدُوْعِيْسَلِي: هُ
	نَيْنِ قِنَ قِبَلِ حِفْظِهِ	وَلَعَلَّهُ قَدْ جَآءَ هَٰ ذَا مِنْ قِبَلِ دَاؤُدَ بُن حُقَ
ادی سیرہ زین نگانا کو (ان کے	ریے ہیں: نبی اکرم نابکا نے اپنی صاحب زا	🗢 🗢 حضرت ابن عماس کُٹانچکا بیان ک
چکے تھے۔ نی اکرم منتظم نے ان کا	فھا حالانکہان کے سابقہ نکاج کو چوسال گزر۔	سابقه شوہر ) ابوالعاص بن رہیج کو واپس کردیا
· ·		دوباره نكاح تبيس يرمحوا ياتقابه
ہوسکتا ہے: اس میں داؤ دین حصین	ہے کیکن ہمیں اس حدیث کے متن کاعلم ہیں ہے	
		کے حافظے میں کوئی خلطی ہوئی ہو۔
مُسَرَآئِيْلُ عَنُ مِسمَاكِ بُنِ حُرُبٍ	، بُنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِ	1963 سلرحديث: حَدَّثْنَا يُوْسُفُ
<b>2</b> . <b>2</b>		عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
مَّ جَانَتِ امْرَاتُهُ مُسْلِمَةً فَقَالَ	ا حَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُنُ	متكن حديث أنَّ رَجُكًا جَآءَ مُسْلِمً
	رُدْهَا عَلَى فَرَدَّهَا عَلَيْهِ	يًا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ ٱسْلَمَتْ مَعِى فَم
تُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوُنَ يَذْكُرُ عَنُ	حِيْحٌ سَمِعْتٌ عَبْدَ بْنَ حُمَيْذٍ يَقُولُ سَمِعْ	تظم حديث: المسدًّا حُبابَتُ صَب
، عَنْ جَدِّم	مُح الْحَجَّاجِ عَنْ عَفِرُو بَنِّي شُعَيْبٍ عَنْ آبِيهِ	مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَقَ هَـذَا الْمَحَدِيْتَ وَحَدِيْه
ں ہمَهُر جَدِيْدٍ وَيَنكَاح جَدِيْدٍ	عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِى الْعَاصِ	حديث ويكر: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	جود إشنادًا	قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدِيْتُ ابْنِ عَبَّاسٍ اَ
<i>n</i>	٤ عَمُوو بْنِ شُعَيَّبِ	غرابب ففهاء قالعَمَلُ عَلَى حَدِيْدِ
مان ہو کر آیا چر اس کی عورت بھی	ا کرم مذافقاً کے زمانۃ اقدس میں ایک مخص مسلما	حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں نبی
ں اکرم ملاقی کے اس خانون کواس	اللد اس في مير بمراه اسلام قبول كيا تقائق نونج	مسلمان ہوکرا محفی استخص نے عرض کی :یا رسول
· · · · ·	ېخديا)	فتخص کوواپس کردیا (یعنی اس کے لکاح میں رہے
		بيحديث دستيحين ب-
بر کہتے ہوئے سنا بے انہوں نے محمد	یح سنادہ فرماتے ہیں: میں نے بزید بن ہارون کو پہ	میں نے عبد بن میدکو بد بیان کرتے ہو۔
	-4	بن أسخق كے حوالے سے اس روایت كو تكل كيا ہے
حوالے سے بیردوایت نقل کی ہے:	ی، ان کے والد کے حوالے سے، ان کے دادا کے «	حجاج نے عمرو بن شعیب کے حوالے سے
حديث (2238) واخرجه ابن ماجه مرب عن عكرمة عن ابن عباس به.	679/1) كتاب الطلاق باب: ١٤ اسلم احد الزوجين . ساكيل الاخر حديث (2008) من طريق سماك بن ح	1063 - القرنجة (حمد 17 /232 /32 ) وابو داود 7 ر (647/1 ) كتاب التكاح بأب: الزوجين يسلم احده

نبی اکرم مکافی نے اپنی صاحب زادی کو(ان کے سابقہ شوہر) ابوالعاص بن رہتے کو نے مہراور نے نکاح کے مراہ داہی کردیا تھا۔ پزید بن ہارون فرماتے ہیں: حضرت ابن عہاس ڈکائن سے منقول روایت سند کے اعتبارے زیادہ بہتر بے تاہم عمل عمرو بن شعیب سے منقول روایت پر کیا جائے گا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ فَيَعُوْتُ عَنْهَا قَبُلَ آَنْ يَّفُرِضَ لَهَا

باب43: جب کوئی تخص سی عورت کے ساتھ شادی کر ادر

اس کے لئے مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہوجائے

1964 سنير حديث: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بُنُ غَبَّلانَ حَدَّثًا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثًا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنُ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

مَنْنَ صَرِيتُ: أَنَّهُ مُسَبِّلَ عَنُ دَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَّلَمْ يَفُوضُ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَّهَا مِشُلُ صَدَاقٍ نِسَائِهَا لاَ وَتُحْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْ جَعِيُّ فَقَالَ قَضَى دَمُوُلُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فِي بِرُوَعَ بِنُتِ وَاضِتٍ امْراًةٍ مِنَّا مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ

مَسْبَحْدُ فَى البابِ: قَسَالَ : وَفِسى الْبَابِ عَنْ الْجَوَّاحِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ عَلِيٍّ الْحَكَّلُ كَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَادُوْنَ وَعَبْدُ الرَّزَاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْزٍ نَحْوَهُ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: حَدِيْتُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْعٌ

ک ک حضرت ابن مسعود تکامل کی بارے میں بدیات منقول ہے ان سے ایس محض کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو کی عورت کے سماتھ شادی کرلے اور اس کے لئے میر مقرر نہ کرے اس کے سماتھ محبت نہ کرئے ریہاں تک کہ اس محض کا انتقال ہو 1064- اخد جد ابو داؤد ( 643/1) کتاب اندکاح ، باب: فیسن تزوج داریسہ صداقاً حتی مات ، حدیث ( 2114) والنسائی ( 121/6) کتاب 11ذکاح ، باب: اہا سے التزوج بغیر صداق ، حدیث ( 3355) من طویق سفیان بن منصود عن ابراھید علقدہ عن ابن مسعود فذکر ہ

كِتَابُ النِّكَاحِ	(91+)	
یں کوئی کی دینیش نہیں بیل کوئی کی دینیش نہیں اعداد کی دو عوریت	اعورت کواس جیسی خواتین کی مانندم ہر ملے گا'اس ب	جائز حضرت ابن مسعود طالفين فرمايا: اس
وربولے. نی اکرم مَا المنا پر بروع	یلے گا تو حضرت معقبل بن ستان کھڑ ہے ہوئے ا	عدت بسر کرے کی اوراسے وراثت میں حصبہ۔
في دياب تو حضرت ابن ود والتفر	یٰ ان کے بارے میں یہی فیصلہ دیا تھا' جو آپ ۔	بنت واس جوہمارے سبیلے کی ایک خاکون طیر
		اس بات پر بہت خوص ہوئے۔
	یہ منقول ہے۔	اس بارے میں حضرت جراح سے روایہ
	یل ہے۔	یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منق
	مسعود طليني سے منقول حديث ' دخسن صحيح ' ، ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں ) حضرت ابن
	<u>_</u>	یہی روایت دیگر حوالوں سے بھی منقول یہ
ل کیاجائے گا۔	، سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے مزد دیک اس پڑھا	ب می اگرم منگ فی کے اصحاب اور دیگر طبقوں
, 	التدليم نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔	سفيان تؤرى أمام احمداورامام اسحاق رحمة
د در النور ، حضرت زید بن ثابت در النور ،	لے بعض اہلِ علم جن میں حضرت علی بن ابوطالب	نبی اکرم کے اصحاب سے علق رکھنے دا۔
نب کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ م	بن عمر دلائن شامل ہیں۔ بید حضرات فرماتے ہیں: ج	حضرت عبدالله بن عباس ركل من حضرت عبدالله
ہمراں شخص کا انتقال ہوجائے توبیہ	مبت بھی نہ کی ہؤادراں کا مہر بھی مقرر نہ کیا ہؤادر کچ سر	شادی کرے اور اس نے اس عورت کے ساتھ
ملے گا اور اس عورت پر عدت گز ارنا	ت کو دراشت میں حصبہ ملے گا'البتہ اسے مہر نہیں ۔	حضرات فرماتے ہیں اس صورت میں اس عور
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	لازم ہوگا۔
ہاسے منقول حدیث ثابت بھی ہو	لرماتے ہیں:اگرسیّدہ بروع بنت داشق رضی اللّدعۂ برجہ مُنالفظ	امام شاعق بھی اس بات کے قامل ہیں وہ <sup>و</sup>
¥		جائے تواس بارے میں جحت دہ چیز ہوگی جو نبی دید ہونجہ سریا کہ ملبہ اس بھر م
جوع كركيا تفااورسيده بردع بنت	نقول ہے انہوں نے مصر میں اپنے اس قول سے ر فقہ پر	امام شناطی کے بارے میں سےروایت بلی بیثیة صد ریا ہے دیا متعلقہ سے الات
,	سوق دبے دیا تھا۔	واشق رضی اللہ عنہا ہے متعلق حدیث کے مطابق
<del>.</del>		

كِتَابُ الرَّضَاعِ رضاعت (کے بارے میں نبی اکرم مَنَّا يَنْتِلْم سے منفول احادیث کا) مجموعہ بَابُ مَا جَآءَ يُحَرَّمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يُحَرَّمُ مِنَ النَّسَبِ باب1-رضاعت کے ذریعے دہی حرمت ثابت ہوتی ہے جونسب کے ذریعے ثابت ہوتی ہے 1065 سَنْدِحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْع حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ ذَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ أَبِى طَالِبٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَدَيْتُ ذِإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عَآئِشَةَ وَابُنِ عَبَّاسٍ وَّأُمَّ حَبِيْبَةَ طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْتُ عَلِيٍّ حَسَنٌ صَحِيْحٌ حاجہ حضرت علی طالعتیٰ بیان کرتے ہیں : نبی اکرم مَثَلَثَیْنَ نے ارشاد فرمایا ہے ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ان (تمام رشتوں کو) حرام قرار دیا ہے جنہیں نسب کے حوالے سے حرام قرار دیا ہے۔ اس بارے میں ستیدہ عا نشہ صدیفہ ری نہا 'حضرت ابن عباس طلقہ کا اور ستیدہ اُم حبیبہ طلق کا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمَدی فرماتے ہیں:)حضرت علی ڈائٹی سے منقول سے حدیث دحسن تیجے'' ہے۔ 1066 سنرِحديث: حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا اِسُحْقُ بُنُ مُوْسَى الْآنْسَسَارِيُّ فَسَالَ حَدَّثْنَا مَعُنٌ قَالَ حَدَّثْنَا مَالِكٌ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ دِيْنَادٍ عَنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنُ عُرُوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ متن حديث إنَّ اللهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ الْوِلَادَةِ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَلْذَا حَذِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْعٌ

(119)

كِتَابُ الرَّضاع

1065-اخرجه احدد (1/131) من طريق على بن زيد عن سعيد بن السيب عن على بن ابى طالب فذكره. 1066-اخرجه مالك في المؤطا ( 607/2) كتاب الرضاع<sup>6</sup> باب: جامع ما جاء في الرضاعة<sup>4</sup> حديث (15) واحدد (6/44/6<sup>2</sup>/2<sup>6</sup>/2<sup>6</sup>) وابو داؤد (6/626) كتاب البكاح<sup>4</sup> با يحرم من الرضاعة من يحرم من النسب<sup>4</sup> حديث ( 2055) والنسائي (6/89, 99) كتاب النكاح<sup>4</sup> باب: ما يحرم من الرضاع<sup>4</sup> حديث ( 3000) والدارمي (2/551) كتاب النكاح<sup>4</sup> باب: ما يحرم من الرضاع<sup>4</sup> من طريق سليمان بن يسار عن عروة بن الزبير عن عائشة به<sup>4</sup> واخرجه المعاري ((439) كتاب النكاح<sup>4</sup> باب: ما يحرم من الرضاع<sup>4</sup> من طريق سليمان بن يسار عن عروة بن الزبير عن عائشة به<sup>4</sup> واخرجه المعاري ((439) كتاب النكاح<sup>4</sup> باب: (وامهتكم التي ارضعنكم )<sup>4</sup> النساء 23<sup>4</sup> ويحرم من الرضاعة من يحرم من عبد الله بن ابي بنكر عن عبرة عن عائشة بنحوة به.

<u>ندابٍ فَقْهاء:</u>وَالْعَسَمَـلُ عَلَى هٰـذَا عِنْدَ اَعْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ لَا نَعْلَمُ بَيْنَهُمُ فِى ذَلِكَ اخْتِلاقًا

میں اکثر معاکشہ صدیقہ ڈلائٹا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم مَلَّلَیْظُ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے رضاعت ذریعے(ان رشتوں کو)حرام قرار دیا ہے جنہیں ولا دت (یعنی نسب ) کے ذریعے حرام قرار دیا ہے۔ بیحدیث دسن صحیح'' ہے۔

حصرت علی دلائٹز سے منقول حدیث بھی صحیح ہے۔ نبی اکرم مُذائیز کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے دالے عام اہلِ علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے ہمارے علم کے

مطابق ان حضرات کے درمیان اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي لَبَنِ الْفَحْلِ

باب2-دودهر کمرد کی طرف نسبت

1067 *سنرحديث: حَدَّقَ*نَا الْحَسَنُ بْسُ عَلِيِّ الْحَكَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنُ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ عَنُ آبِيْدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتُ

مَنْنَ حَدَيثَ جَاءَ عَمِّى مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأَذِنُ عَلَىَّ فَابَيْتُ اَنُ اذَنَ لَهُ حَتَّى اَسْتَأْمِرَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَسَـلَّمَ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجُ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَتُ إِنَّمَا اَرْضَعَتَّنِى الْمَرْاةُ وَلَمُ يُوُضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجُ عَلَيْكِ

طم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتُ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مُرابٍ</u> فَفْهاء وَالْعَسَلُ عَسْلَى حَسْدًا عِسْدَا عِسْدَ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَيْرِهِمُ كَرِهُوا لَبَنَ الْفَحُلِ وَالْاَصْلُ فِى حَدْدَا حَدِيْتُ عَآئِشَةَ وَقَدْ دَخَّصَ بَعُضُ اَحْلِ الْعِلْمِ فِى لَبَنِ الْفَحْلِ وَالْقَوْلُ الْاَوَّلُ اَمَتُحْ

1067- اخرجه البخارى (249/9) كتاب النكاح باب: ما يحل من الدخول والنظر الى النساء فى الرضاع حديث (2539) ومسلم (2002) كتاب الرضاع باب: تحريم الرضاعة من ماء الفحل حديث (7-1445) واخرجه مالك فى البؤطا (2/60) كتاب الرضاع باب: رضاعة الصغير حديث (2) واحدد (33/6) والحديدى (113/1) حديث (229) وابو داؤد (2/71) كتاب التكاح باب: فى لبن الفجل حديث (2057) وابن ماجه (2/62) كتاب النكاح باب: لبن الفحل حديث (1949) والنسائى (2066) كتاب النكاح باب: فى لبن الفحل حديث (3315) وابن ماجه (2051) كتاب النكاح باب علي عرم الرضاع من طريق عروة عن عائشه به.

	(911-)	جانلیری جامع تومصنی (جدادل)
ضای رشتے دار کے سامنے آنا	سن سی ''ہے۔ س سے علق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے مزد بک مردر	
	یے منقول حدیث ہے بعض اہلِ علم نے رضاعی باسپ	مکروہ ہے۔ اس بارے میں اصل سیّدہ عائشہ نگافنا۔
	وْحَدَّثْنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثْنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْرُ	ہے۔ پہلی رائے زیادہ درست ہے۔ 1068 <u>سند جدیث:</u> حَدَثَنا فَتَیْبَهُ
· · · · · ·	عَبَّاسٍ لٍ لَّهُ جَارِيتَانِ اَرْضَعَتْ اِحْدَاهُمَا جَارِيَةً وَّالُاخُ	
	نِ الْفَحْلِ وَهُـذَا الْآصُلُ فِي هُـذَا الْآابِ	يتزُوّج بِالجَارِيَةِ فَقَالَ لا اللِفَاح وَاحِدَ قَالَ أَبُوُ عِيُسَى: وَهَـذَا تَفُسِيُرُ لَبَ
ریے میں دریافت کیا گیا: جس میں اور بافت کیا گیا: جس	را سلحق بارے میں بہ بات منفول ہے ان سے ایسے محص کے با	مدا ب فقهاء: وَهُوَ قُوْل احْمَدَ وَ مُحَصَرت ابن عماس تُكْلَبُنا كَ
بپادے تو لیا ان کر بے کا ان	لڑ کی کودود ہے پلاد نے اور دوسری کنیز ایک لڑ کے کود در ہے نے فر مایا بنہیں ! کیونکہ دود ھاکسب ایک ہی شخص ہے۔ ہم ب	لڑکی کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے تو انہوں۔
	س بات کے قائل ہیں۔	لبن الفحل کی بیہی وضاحت ہے۔الر امام احمد تیفنانڈ اورامام الطق تیفنانڈ بھی ا
· · ·	ما جَآءَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ - أيك يادو هونث حرمت ثابت نبين كرت	
بِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَال سَمِعْتُ	مَدُ بْنُ عَبْدِ الْاعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَعِ مُلَيْكَة عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ	۱۸۶۹ سند جديث: حَدَّثْنَا مُحَ
		بيوب ين وي عن حبو مو بي ربي قال متن حديث: لا تُحَدِّمُ الْمَطَّةُ
بَنِ الزَّبَيْرِ المُتَدَرِينَ النَّسِينِ المُ	مَنْ أُمَّ الْقُطْسِ وَآبِي هُوَيْرَةَ وَالرُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَا	في الباب: قال: قال التاب ع
معان حذيث (71 - 1450) وابو اهزو كتاب اللكاح ياب: لا تحزم اليصق	ت عَنْ هَشَام بَن عُرُواة عَنْ آيَدُه عَنْ عَبُد اللَّهِ بَن سند (1074/1073/) كتاب الرضاح : باب: في النصة والع دون خس رضعات حديث (2063) وابن ماجه ( 624(1) 10) كتاب اللكاح باب القدر الذي يحدم من الدخاصة - به به	
·		

حَكْدٍ وَمَسَلَّمَ قَالَ

متن حديث: لَا تُحَدِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّعَانِ

وَرَوى مُحَمَّدُ بُنُ فِرْنَادٍ عَنُ هَشَامٍ بْنِ عُوَّوَةَ عَنْ آبِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى وَرَوى مُحَمَّدُ بُنُ فِرْنَادٍ عَنُ هَشَامٍ بْنِ عُوَّوَةَ عَنْ آبِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَزَادَ فِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ فِرْنَادٍ الْبَصْوِتُ عَنِ الزَّبَيْرِ عَنِ النَّبِي مَحْفُوطٍ وَالصَّحِيحُ عِنُدَاهُ لِ الْحَدِيْثِ حَدِيْتُ ابْنِ آبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ

حم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَنى: حَدِيْتُ عَآئِشَةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>قُول المام بَخَارىٰ نَ</u>وَّمَسَاكُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هُـذَا فَقَالَ الصَّحِيْحُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنُ عَآئِشَةَ وَحَدِيْتُ مُحَمَّدِ بُنِ هِيْنَادٍ وَّزَادَ فِيْدِ عَنِ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا هُوَ هِشَامُ بْنُ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْدِ عَنِ الزُّبَيْرِ

<u>مْدَايِبِ فَقْبِماءَ</u>وَالْعَسَلُ عَلى هُــذَا عِنْدَ بَعْضِ آهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْرِهِمُ

ہ پر متاکثہ محکمہ یقد ڈانٹی نی اکرم مَلَّا یُظْمَّ کا یہ فرمان نُقل کرتی ہیں :ایک یا دوگونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔ اک بارے میں سیّدہ اُمضل ڈلانٹی 'حضرت ابو ہریرہ دلائنڈ' حضرت زہیر دلائٹڈ' حضرت ابن زہیر ڈلانٹی کے حوالے سے احادیث منقول ہیں۔

سیدہ عائش صدیقہ نگائی نبی اکرم مَنَّانَیْنَ کا بیفر مان نقل کیاہے : ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔ محمد بن دیتار نے ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے عبداللہ بن زبیر ٹنگائی کے حوالے سے حضرت زبیر تککن کے حوالے سے نبی اکرم مَنَّانَیْنَ سے (اس کی مانند قُل کیاہے)

محمد بن دیتار تامی راوی نے ٔ حضرت زبیر رفائقۂ کے حوالے سے ُنبی اکرم مَلَّ یُتُوَّا سے منفول حدیث میں اصّافہ قُل کیا ہے ُتا ہم سیحفوظ نہیں ہے۔

محدثین کے نزدیک متند روایت وہ بے جوابن ابی ملیکہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر ڈلانچا کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ فکانچا کے حوالے سے میں اکرم مَلَانیکا سے قُل کی ہے۔

میں نے امام بخاری سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا:انہوں نے فرمایا: ابن زییر طائلۂ نے سیّدہ عاکشہ طائلۂ کے حوالے سے جوروایت تعل کی ہے وہ درست ہے۔ محمد بن دینار نے اپنی روایت میں یہ بات اضافی نقل کی ہے یہ روایت حضرت زییر طائلۂ سے منفول ہے۔ یعنی ہشام بن عروہ

نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت ار پیر الاطلا سے اسے لقل کیا ہے۔ بیض اہل علم جو بی اکرم مُلاطل کے اصحاب اور دیکر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں ان کے نز دیک اس پڑھل کیا جا تا ہے۔

جانگیری جامع تومصری (جلدادل)

• •

يكتابُ الرَّضَاع

**1070 آ ثارِصحابہ:وَقَالَتُ عَآئِشَةُ ٱنْزِلَ فِي الْقُرْانِ عَشُرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ خَمْسٌ وَّصَارَ** إِلَى حَمْسِ رَضَعَاتٍ مَعْلُوْمَاتٍ فَتُوَقِّى رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمُرُ عَلَى ذَلِكَ سنرحديث:حَدَّثَنَا بِذَلِكَ إِسُبِحْقُ بْنُ مُوْسَى الْاَئْصَارِ ثَ حَدَّثَنَا مَعُنْ حَدَّثَنَا مَالِكْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى بَتَحْ

(910)

عَتْ عَمْرَةَ عَنْ عَآنِي مَن لَكَ بِعَرِي إِسْمَاعَ بِن سُرْسَى ، مَصَدَرِي عَنْ عَان مَن مَن مَن مَ

مُدَامِبِ فَقْبُهَاءِ وَبِهِ ذَا كَانَتُ عَآئِشَةُ تُفْتِى وَبَعْضُ اَزُوَاجِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قُوْلُ الشَّافِيِي وَاسُحْقَ وَقَالَ اَحْمَدُ بِحَدِيْثِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَوِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّنَانِ وقَالَ إِنْ ذَحَبَ ذَاهِ إِلَى قَوْلِ عَآئِشَةَ فِى حَمْس رَضَعَاتٍ فَهُوَ مَدُحَبٌ قَوِىٌّ وَجَبُنَ عَنْهُ اَنْ يَقُولَ فِيهِ شَيْئًا وقَالَ إِنْ ذَحَبَ ذَاهِ اللَّي قَوْلِ عَآئِشَةَ فِى حَمْس رَضَعَاتٍ فَهُو مَدُحَبٌ قَوِىٌّ وَجَبُنَ عَنْهُ اَنْ يَقُولَ فِيهِ شَيْئًا وقَالَ بَعُضُ اهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اصْحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يُحَوِّمُ قَلِيلُ الرَّصَاعِ وَكَثِيرُهُ إِذَا وَصَلَ إِلَى الْجَوْفِ وَهُو قُولُ مُسْتَحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ يُحَوِّمُ قَلِيلُ الرَّصَاعِ وَكَثِيرُهُ إِذَا وَصَلَ إِلَى الْجَوْفِ وَهُو قَوْلُ مُسْتَحَابِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْرِهِمْ يُحَوِّهُ قَلِيلُ الرَّصَاعِ وَكَثِيرُهُ إِذَا وَصَلَ إِلَى الْجَوْفِ وَهُو قُولُ مُسْتَيَانَ التَقُورِي وَمَالِكِ بُنِ الْنَهِ مَنْ مَتَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو فَقُولُ السَّافِي الْتُعْذَى وَقَالَ اللَّهُ مَنْ الْتُي الْنَعْ مَنْ اللَهُ مُنْ الْعَدْبُ

جہ سینیدہ جا کشہ صدیقہ ڈلانٹابیان کرتی ہیں قرآن میں پہلے سیحکم نازل ہوا کہ دس مرتبہ دودھ چونے سے (حرمت ثابت ہوتی ہے) پھرا سے منسوخ کر دیا گیا اور پانچ متعین مرتبہ دودھ چونے کا تھم باتی رہ گیا' جب نبی اکرم ملکی گیم کا وصال ہوا' تو پہی تھم تھا۔

> سیدہ عائش صدیقہ فی خااور نبی اکرم مَنَافیظ کی بعض از دواج نے اس کے مطابق فتو کی دیا ہے۔ امام شافعی میں ادام الحق میں ایک اس بات کے قائل ہیں۔

امام احمد تطلقات نہی اکرم مناطق کی اس حدیث کے مطابق فتو کی دیا ہے: ایک یا دو گھونٹ ترمت ثابت نہیں کرتے۔ امام احمد تطلقات فرماتے ہیں: اگر کو نک شخص سیّدہ عائشہ صدیقہ طلق کی تول کو اختیار کرلے کہ پارٹج مرتب دودھ چو سے ترمت ثابت ہوتی ہے تو یہ بھی منتد مذہب ہے تا ہم امام احمد تطلق کی اس بارے میں خود کو نکی رائے دینے سے احتر از کیا ہے۔ نہی اکرم مُلاطق کے اصحاب ادر دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہل علم اس بات کے قائل ہیں: رضاحت تھوڑی ہویا زیادہ ہودہ ترمت کو ثابت کردیتی ہے جبکہ دودھ پیٹ تک تکی جائے۔

سفیان توری میشد امام مالک بن انس معاللہ امام اوزاعی میشد عبداللہ بن مبارک مشلط کرج میشد اور ایل کوفداس بات سے قائل میں ۔

عبداللدين ابومليكه نامى رادى عبداللدين عبيداللدين ابومليكه بين اوران كى كنيت "ابوهم" ب-حضرت عبداللدين زبير للالجنان له أثين طائف كا قاضى مقرر كيا فغا-اين جريج في اين ابي مليكه بے حوالے سے بات لقل كى ب ووفر ماتے ہيں : ميں نے نبى اكرم ملالاتم سے ميں محاليہ كاز ماند بابا ہے۔

جانگیری جامع توسطی (جلداول)

## بَابُ مَا جَآءَ فِي شَهَادَةِ الْمَرْآةِ الْوَاحِدَةِ فِي الرَّحْسَاعِ

باب4-رضاعت کے بارے میں ایک عورت کی گواہی

1071 سنرحديث: حَدَّثَنَا عَلِىٌ بُنُ حُجُرٍ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنُ اَيُّوْبَ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي مُلَيْكَة قَالَ حَدَّيْنِي عُبَيْدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَللكِيْ لِحَدِيْثِ عُبَيْدٍ آحْفَظُ قَالَ

مَمَّنَ حَدَيثَ بَنَزَوَّجْتُ امْرَاةً فَجَانَتْنَا امُرَاةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتُ إِنِّى قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلُتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنُتَ فُلَانَ فَجَانَتْنَا امْرَاةٌ سَوُدَاءُ فَقَالَتُ إِنِّى قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا وَحِي كَاذِبَةٌ قَالَ فَاعَرَضَ عَنِّدَى قَالَ فَاتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجُهِهِ فَاَغَّرَضَ عَنِّى بِوَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّى قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا وَحَى كَاذِبَةٌ قَالَ اَنَّهَا قَدْ اَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنُكَ

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنَّ ابْنِ عُمَرَ

ظم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: حَدِيْتُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

وَقَـدُ زَوى غَيُرُ وَاحِلٍ هٰذَا الْحَلِيْتَ عَنِ ابُنِ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنُ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِى حَرْيَمَ وَلَمْ يَذْكُرُوْا فِيْهِ دَعْهَا عَنْكَ

<u>مُرابِبِ</u>فَقْبِماً - وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَجَازُوا شَهَادَةَ الْمَرْاَةِ الْوَاحِدَةِ فِى الرَّضَاع

<u>ٱ ثارِححابِہ وَ</u>قَالَ ابْسُ عَبَّاسٍ تَجُوْزُ شَهَادَةُ امْرَاةٍ وَّاحِدَةٍ فِى الرَّضَاعِ وَيُؤْخَدُ يَمِيْنُهَا وَبِهِ يَقُولُ اَحْمَدُ وَاِسْـحْقُ وَقَـدْ قَـالَ بَعُضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا تَجُوُزُ شَهَادَةُ الْمَرْاةِ الْوَاحِدَةِ حَتَّى يَكُوْنَ اكْثَرَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ سَمِعْتُ الْجَارُوُدَ يَقُولُ سَمِعْتُ وَكِيْعًا يَقُوْلُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ الْمَرَاةِ وَاحِدَةٍ وَاحِدَةٍ فِ

سیات با رو یسون سیست ورسیا یکون یا حبور سیاد ماتون کر ساتھ شادی کی پھرایک سیاہ فام مورت آئی اور س ج حضرت عقبہ تلافیز بیان کرتے ہیں: میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کی پھرایک سیاہ فام مورت آئی اور اس نے سیر بتایا: میں نے تم دونوں (میاں بیوی) کو دودھ پلایا ہوا ہے حضرت عقبہ تلافیز بیان کرتے ہیں: میں نی اکرم متلاق کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا' میں نے قلال بنت فلال کے ساتھ شادی کی پھرایک سیاہ فام عورت آئی اور اس نے سر بتایا: میں نے تم دونوں (میاں بیوی کو) دودھ پلایا ہے وہ جموت کہتی ہے ۔ رادی بیان کرتے ہیں: نی اکرم متلاق کی خدمت میں میں سے آپ کے سامند کی ایک نے دونوں کی دوہ جموت کہتی ہے ۔ رادی بیان کرتے ہیں: نی اکرم متلاق کی جمہ مند پھر لیا میں دوسری میں سے ای کرم سیاہ کی اور سے مند پھر لیا میں خدید کی ہم ایک سیاہ فام عورت آئی اور اس نے سر بتایا: میں نے تم میں سے ای کرم متالی ہیں نے قلال بنت فلال کے ساتھ شادی کی نہ کر ایک سیاہ فام عورت آئی اور اس نے سر بتایا: میں نے تم میں سے سیاں کرم متالی ہیں نے عرض کی: دہ جموت کہتی ہے ۔ رادی بیان کرتے ہیں: نی اکرم متلاق نے جمع سے مند پھر لیا میں دوسری سے سیاں سے سیاں کر می بی ایک ہوں کی ہوں کہ کی کی ہوں کہتی ہے ۔ رادی بیان کرتے ہیں ای کرم متال میں نے تم میں سے سیاں کردی ہے: اس نے تم دونوں کو دودھ چلایا ہے تم اس حورت کو ایس نے ایک کر میں ایک کر میں ایک کردی ہیں ہی ہوں کہ ہو دو ہوں کہتی ہے ۔ بی اگرم متلاق ہوں کی ہوں کی ہوں کہتی ہی ہوں کہتی ہوں کہتی ہے ۔ بی اگرم متلاق ہو تم کی ہوں کہتی ہوں کی ہوں کہ ہوں ہوں ہوں کہتی ہوں ہوں کہتی ہوں کہتی ہوں کر ہوں ہو دودھ چلایا ہے تم اس حورت کو بین سے الگ

1071-اخرجه احدد (383, 7/4) والبخارى (297/5) كتاب القهادات؛ بأب: اذا غهد غاهد او عهود بغىء وقال اخرون ما هلدنا بذلك يتحكم يقول من عهده حديث (2640) وابو هاؤد (330/2) كتاب الالضية: باب: الفهادة في الرضاع حديث (3604) والنسائي (109/6 كتاب النكاح باب: الفهامة في الرضاع حديث (3330) من طريق عبد الله بن ابي ملكية عن عبيد الله بن ابي مربع عن عقبة بن الحاريف فذكره.

· .		<i>.</i>	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
كِتَابُ الرَّضَاع		(912)	بالمرى بامع متومصار (جداول)
, ,		ر سط <sup>ور حس</sup> ن ج	. معفرت عقبه بن حارث رفي تفتر سي منقول ه
ں کیا ہے انہوں نے	احارث دیکھڈکے حوالے سے ق	بدیک یہ کےحوالے سے حضرت عقبہ بن	ویگر راویوں نے اس روایت کوابن ابی ملیک
ہے الگ کردو''۔	ی کئے : <sup>دو</sup> تم اس <sup>ع</sup> ورت کواپنے۔	رانہوں نے اس میں بہالفا ڈلفل نہیں	اس کی سند میں عبید بن ابومریم کا نذ کرونیں کیا اور
) کیاجائے گا انہوں	م کے نز دیک ا <i>س حدیث پر گ</i> ل	) تعلق رکھنے والے بعض اہل علم	بل ک کوچک جیدوی بید را ۲۹ موجد میں میں بید میں نبی اکرم مکی کی کی اصحاب اور دیگر طبقور
		ابی کودرست قر اردیا ہے۔	زر شاعت کے پارے میں ایک خاتون کی گو
ہے شم کی جائے گی۔	ت کی گواہی درست ہے اس۔	رضاعت کے بارے میں ایک غور	حضرت ابن عباس رفاقط بيان كرتے بي
		کے مطالق فتو کی دیا ہے۔	المراجر تينين اورام الحق تبنيق فرائ
ہ ( گواہی دینے دالی	ں درست نہیں ہے جب تک و	کے بارے میں ایک عورت کی گوان <sup>5</sup>	بعض اہل علم کی بیدرائے ہے: رضاعت بیض اہلِ علم کی بیدرائے ہے: رضاعت
· •	•		خواتین ) زیادہ نہیں ہوتیں۔
• •	•		امام شافعی رسیند اس بات کے قائل ہیں
یک عورت کی گواہی	،: رضاعت کے بارے میں آ	نے وکیع کو بیر کہتے ہوئے سا ہے	جاردوابن معاذ بیان کرتے ہیں: میں
	حاجيے تقویٰ کا نقاضا یہی ہے	بی عورت سے علیحد کی اختیار کرلینی	درست نہیں ہے، تحکم یہی ہے تا ہم ایسے مردکوا
لَيَنِ	نِي الصِّغَرِ دُو <b>ُنَ الْحَو</b> ُ	نَّ الرَّضَاعَةَ لَا تُحَرِّمُ اِلَّا	بَابُ مَا جَآءَمَا ذُكِرَ أَ
		مت کم سنی میں ثابت ہوئی	
ةَ بِنُتِ الْمُنْلِدِ عَنُ	، عُرُوَةَ عَنْ اَبِيُهِ عَنْ فَاطِمَاً	حَلَّثُنَا أَبُهُ عَوَانَةً عَنُ هِشَامٍ بُهِ	1072 سندِحديث: حَدَّثْنَا فُتَيَبَةُ
			الم مُسَلَمَةَ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ال
	ي وَ كَانَ قَبِّلَ الْفِطَام	عَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ فِي الْنَدْ	امِ سلمه قالت قال رسون التر على « متن حديث لا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَا
		نورز مان کور ماند لذا حدث متحد م	<u>ن طریت ا</u> یکوم میں موجد حکم <u>حدیث:</u> قَالَ اَبُو عِیْسَیٰ: ه
يُه وَسَلَّمَ وَغَيْرِ هِمْ	يحاب النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَ	اعندَ أكثر أهل العلم من أصر	<u>مطريف مان جو م</u> يسلى ملك <u>غدامب فقها - ق</u> رالْعَمَلُ عَلَى هُـذَ
بىرى مېرىسىرى بىشىئا	إِن الْكَامِلَيُن فَإِنَّهُ لَا يُحَرَّمُ	الْجَدْكَ، وَمَا كَانَ بَعْدَ الْحَدْلَ	مَدْبَهَ <del>بَ بَهُ دِبْرِ مَعْلَى عَلَى عَلَى مَدْ</del> أَنَّ الرَّضَاعَةَ لَا تُحَوِّمُ إِلَّا مَا كَانَ دُوُنَ ا
			بى بوطن عدد مع موجوم بولا من عرف عرف عرف لوضيح راوى قاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْدِدِ
ت کوٹابت کرتی یے	اے :صرف وہی رضاعت حر <sup>ہ</sup>	بہ بی الوابیو بی ابسو کا دسماہ کر بھی ہے۔ اس نبی اکرم مکالیتکی نے ارشادفر مایا	موں رادی و کا طبعہ بنت الکسیسی جھ ستیدہ ام سلمہ ذلق کا بیان کرتی س
		دہ چھڑانے کی عمر سے سلے ہو۔ دہ چھڑانے کی عمر سے سلے ہو۔	جس میں دود ہو تنوں تک پنچ جائے اور بیدو
		دحسن فيحن شبي -	(امام ترز کی فرماتے ہیں:)سرحد بیٹ
ن کیاجا تا ہے یعنی وہی	لم سے زدیک اس حدیث برعمل	ب تحلق رکھنے والے اکثر اہل ع	نى اكرم مَنْ يَقْتِلْم كَاصحاب اور ديگر طبقو
کو ثابت نبیس کرتی۔	ل کی عمر کے بعد ہودہ سی حرمت	سال کی تمری پہلے ہوجوکم ل دوسا	نبی اکرم مُلَاثِیْظ کے اصحاب اور دیگر طبقو رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو بچے کی دو
•	•	· · ·	₹ k

يكتَابُ الرَّضَاعِ

سيدوة طمه بنت متذرين زييريد بشام بن عروه كي اہليہ ہیں۔ بَكِبُ مَا جَآءَ مَا يُذُهِبُ مَذَمَّةَ الرَّضَاع باب8-رضاعت کاحق کیےادا کیاجائے؟ **الله سكر حديث خطَقَ**فَ أُنْسَبَّهُ حَلَّقَنَ المَّاحِينَ السَّمَعِيْلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ حَقَّظ ج الْكَمُسْلَعِيْ عَنُ أَبِدُهِ مُن صرير مُن الله مَسَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّى مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَلْ غُوَّةً عَبْدُ أَوْ المَةُ حم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَنَى: هَنْذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ استادِدِيكُر بِعُسْكَدًا دَوَاهُ يَسَحْيَسى بْنُ مَبَعِيْلٍ الْقَطَّانُ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمِعِيْلَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنْ آيَسِهِ عَنُ حَرَّحَاج بُنِ حَرَّجَاج عَنُ آَبِيُهِ عَنِ الَّنَبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَام بْنِ مُحُوُوَةَ عَنُ آبِيهِ عَنُ حَجَّاجٍ بَنِ آبِى حَجَّاجٍ عَنُ آبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدِيْتُ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرُ مَحْفُوطٍ وَٱلصَّحِيحُ مَا رَوى هُوُلَآءٍ عَنُ هِشَامٍ بْنِ عُرُوةَ عَنُ آبِيْهِ **تَوَضَّحَ راوى وَحِسَّامُ بْنُ عُرُوَةَ يُكْ**نَى ابَا الْمُنُلِزِ وَقَدُ اَدْرَكَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنَ عُمَرَ قُولُ المام رَمَدُكَ وَمَعْنِى قَوْلِهِ مَا يُذُهِبُ عَنِّى مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ يَقُولُ إِنَّمَا يَعْنِي بِهِ ذِمَامَ الرَّضَاعَةِ وَحَقَّهَا يَقُولُ إِذَا اَعُطَيْتَ الْمُرْضِعَةَ عَبُدًا اَوْ اَمَةً فَقَدُ قَضَيْتَ ذِمَامَهَا حديث ويكرزوَيُدومى عَنْ آبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذُ اقْبَلَتِ اعْرَاةً فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِدَانَهُ حَتَّى فَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَتْ قِيْلَ هِى كَانَتْ اَرْضَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيَهِ وَمَدْلَمَ (امام ترندی فرماتے ہیں:) پی حدیث ''حسن تھے'' ہے۔ یجی بن سعید قطان حاتم بن اساعیل اور دیگر راویوں نے اسے ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد کے خوالے سے حجاج بن تجاب محوالے سے ان مح والد مح والے سے نبی اکرم ملافظ سے قل کیا ہے۔

سفیان بن عیدنہ نے ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے تجابع بن ابو تجابع کے حوالے سے ان کے

ية محمد ( 450/3) والمحمدي ( 87/2) حديث ( 877) وابو داؤد ( 629/1) كتاب النكاح باب : في الرضع عند الفصال المحمدي ( 1073 حديث ( 877) وابو داؤد ( 629/1) كتاب النكاح باب : في الرضع عند الفصال وحديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6) كتاب النكاح باب : ما حديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6 ) كتاب النكاح باب : ما عديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث مديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث مديث مديث مديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6 ) كتاب النكاح باب : ما عديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث مديث ( 2064 ) والدارمي ( 108/6 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث مديث مديث ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث مديث ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث مديث ( 2064 ) والدارمي من مديث ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث ( 2064 ) والدارمي مديث ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) والدارمي ( 2064 ) كتاب النكاح باب : ما ين عديث ( 2064 ) والدارمي ( 206

والدے نہی اکرم مَلَّا لَیْتُرا نے تُقُل کیا ہے۔ ابن عیبینہ سے منفول حدیث محفوظہ میں ہے۔

متندروایت وہ ہے جسےان حضرات نے ہشام بن عروہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے قُل کیا ہے۔ ہشام بن عروہ کی کنیت ابوالمنذ رہے انہوں نے حضرت جاہر بن عبداللہ دلی تحفظ کا زمانہ پایا ہے۔

روایت کے بیدالفاظ ''رضاعت کے تن کی ادائیگی کون تی چیز بن سکتی ہے''۔علماء بیفرماتے ہیں: اس سے مرادیہ ہے: رضاعت کا تن کیا چیز ہوگی؟ تو وہ بیفرماتے ہیں: جب تم دود سے پلانے والی عورت کوایک غلام یا کنیز دے دو تو تم نے اس کے تن کوا دا کر دیا۔

ابطفیل کے حوالے سے بیردایت منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں : میں نبی اکرم مَنَّاتَقَیْم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا'اسی دوران آیک خاتون آئی' نبی اکرم مَنَّاتَقَیم نے ان کے لئے اپنی چا درکو بچھا دیا' وہ خاتون اس پر بیٹھ گئی' جب وہ خاتون چلی گئ ہیں'جنہوں نے نبی اکرم مَنَّاتَقَیم کو دوردھ پلایا تھا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمَرْاَةِ تُعْتَقُ وَلَهَا زَوْجٌ

باب7-جب کوئی کنیز آ زاد ہوجائے اوراس کا شو ہرموجو د ہو

1074 سنرِحديث: حَدَّثَنَا عَلِىٌّ بُنُ حُجَرٍ آخَبَرَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبُدِ الْحَمِيْدِ عَنُ هِشَامِ بْنِ عُرُوَةَ عَنُ آبِيْهِ عَنُ عَائِشَةَ قَالَتُ

مَنْن حديث: كَانَ زَوْجُ بَرِيُرَةَ عَبُدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُنَحَيِّرُهَا

اس نے اپنی ذات کو اختیار کی این کرتی ہیں بریرہ رکھنڈ کا شوہرایک غلام تھا ٹی اکرم مَلَّاتِیم نے اس عورت کو اختیار دیا تو اس نے اپنی ذات کو اختیار کیا اگردہ پخص آزاد ہوتا' تو نبی اکرم مَلَّاتِیم اس عورت کو اختیار نہ دیتے۔

1075 سنرِحديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسُوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ مَنْ مَنْ حَدَيثَ: حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسُوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتُ مُنْنَ حَدِيث: حَدَيثَ عَدَيدُ مَعَاوِيَةَ عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَيثَ عَانَ زَوْجُ بَرِيُرَةَ حُرًّا فَتَحَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَانَ زَوْجُ بَرِيُرَةَ حُرًّا فَتَعَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَدَي عَنْ عَانَ مُ مُنْ عَنْ عَانَ حَدِيثَ عَانَ مَنْ حَدِيثَ عَانَ مَنْ مَدَ عَنْ عَانَ حَدَيثَ مَعْدَي مَنْ حَدَيثَ مَنْ حَمْمَ حَدَيثَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1074- اخرجسه مسألك في السبوط ، كتباب السطلاق ببأب: مما جاء في المعيار ؛ حديث (25)واحسد (170/6 206) واخرجسه مسلم (142/2 134 11) كتاب العتق باب: انها الولاء لبن اعتق حديث (8-1504) وابو داؤد (678/1) كتاب الطلاق بأب في المبلوكة تعتق وهي تحت حر او عبد ، حديث (2233) والنسائي (164/6-165) كتاب الطلاق بأب خيار الامة تعتق وزوجها مملوك ، حديث (3451) من طريق هشام بن عروة عن ابيه ، عن عائشه به.

1075- اخبرجة المعارى ( 416/3 ) كتاب الزكلة بأب الصدقة على موالى الزواج النبي صلى الله عليه وسلم حديث ( 1493 ) ومسلم ( 144/2) ومسلم ( 144/2) تخاب العدق بأب من قال كان حراء حديث ( 144/2) ( 144/2 ) كتاب الطلاق بأب من قال كان حراء حديث ( 144/2 ) ومسلم ( 144/2 ) كتاب الطلاق بأب من قال كان حراء حديث ( 144/2 ) وابو داؤد ( 1/4/2 ) كتاب الطلاق بأب من قال كان حراء حديث ( 2235 ) وابن ماجه ( 163/1 ) كتاب الطلاق بأب الملاق بأ بخيار الامة اذا اعتقت حديث ( 2074 ) وابو داؤد ( 163/1 ) كتاب الطلاق بأب من قال كان حراء حديث ( 2235 ) وابن ماجه ( 163/1 ) كتاب الطلاق بأ بخيار الامة اذا اعتقت حديث ( 2074 ) والنسائل ( 163/6 ) كتاب الطلاق بأب الملاق بأب عليه وسلم حديث ( 2014 ) والنسائل ( 163/6 ) كتاب الطلاق بأب الملاق بأب الماد ت تعتق داد وجها حر حديث ( 2450 ) كتاب الطلاق بأ بخيار الامة اذا اعتقت حديث ( 2074 ) والنسائل ( 163/6 ) كتاب الطلاق تعتق دار وجها حر حديث ( 2450 ) كتاب الطلاق بأب خليار الامة اذا اعتقت حديث ( 2074 ) والنسائل ( 163/6 ) كتاب الطلاق بأب الماد تعتق واخرجه احديد ( 235 ) والنسائل ( 2016 ) كتاب الطلاق بأب الماد الماد الماد الماد الماد من الماد من الماد الماد الماد الماد الماد الماد الماد ( 235 ) والنسائل ( 163/6 ) كتاب الطلاق بأب الماد الماد الماد الماد الماد ( 2016 ) كتاب الطلاق بأب الماد تكون تحت العبد فتعتق واخرجه احدد ( 276 ) كتاب الماد ماد الماد الماد من عائشة به. ٱ تَلاِصَلِيدِ حَكَّذَا رَوى حِشَامٌ عَنْ آبِيُهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا وَّرَوَى عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّامٍ قَالَ رَايَتُ زَوْجَ بَرِيْرَةَ وَكَانَ عَبْدًا يُّقَالُ لَهُ مُغِيتٌ ﴿ وَحَكَلَا رُوِى عَنِ ابْنِ عُمَرَ

<u>مُرابمب</u>فَّقهاء:وَالْعَسَمَلُ عَلَى حَسْدًا عِنْدَ بَعْضِ آهْلِ الْعِلْمِ وَقَالُوْا اِذَا كَانَتِ الْاَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ فَأَعْتِقَتْ فَلَا حِيَارَ لَهَا وَإِنَّمَا يَكُوْنُ لَهَا الْحِيَارُ اِذَا أُعْتِقَتْ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَّهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

<u>حديث دَيمَر وَرَوَى الْاَعْمَ</u> شَنْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْآَسُوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيْزَةَ حُرًّا فَخَيَّرَهَا رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوى أَبُوُ عَوَانَةَ هُــذَا الْحَدِيْتَ عَنِ الْاعْمَشِ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْآسُوَدِ عَنُ عَآئِشَةَ فِي قِصَّةِ بَرِيْرَةَ قَالَ الْآسُوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

<u>مُما يَمِبِ</u>فَقْبِاء: وَالْعَـمَـلُ عَـلْى حَـلْى حَـنَدَ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوُرِيِّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ

ے اسود بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ نگافنانے یہ بات بیان کی ہے: بریرہ دلائنڈ کا شوہر آزاد شخص تھا کیکن نبی اکرم مکافیز کے پجر بھی بریرہ نڈائٹڈ کا اختیار دیا۔

· (امام ترمٰدی فرماتے ہیں : ) سیّدہ عائشہ نگا جگا ہے منقول حدیث ''حسن سیحچ'' ہے۔

**مشام بن عروہ نے اپنے والد** کے حوالے سے سیدہ عاکشہ ڈی جناسے بیدروایت نقل کی ہے بریرہ کا شو ہرغلام تھا۔ اس

عکرمہ نے حضرت ابن عباس ٹنائٹا کے حوالے سے بات تقل کی ہے وہ فرماتے ہیں بیس نے بریرہ کے شوہر کودیکھا وہ ایک غلام تھااس کا نام مغیث تھا۔

ای طرح کی روایت حضرت ابن عمر نظام الم عنال الم الم منقول ہے۔

بعض ایل علم کے مزد یک اس حدیث پڑمل کپاجا تا ہے وہ یہ فرماتے ہیں : جب کنیز کسی آزاد خص کی بیوی ہواور وہ آزاد ہوجائے تو کنیز کو (علیحد گی کا )افقار نہیں ہوگا۔ اس کنیز کوعلیحد گی کا افقار اس وقت ہوگا' جب وہ آزاد ہوجائے اور وہ کسی غلام کی بیوی ہو۔ امام شافعی محفظہ 'امام احمد محفظہ اورامام اکلن محفظہ اسی بات کی قائل ہیں۔

کٹی رادیوں نے اعمش کے حوالے سے ابراہیم کے حوالے سے اسود کے حوالے سے سیّرہ عا نشرصد یقہ ڈلالھاسے سے بات نقل کی ہے دہ فرماتی میں: بریرہ کا شوہرایک آزاد خص تھا' کیکن نہی اکرم مُلَّلَقَنْ اَن کَمر بھی بریرہ کوا ختیار دیا۔

ابوعوانہ نے اس حدیث کواعمش کے حوالے سے ابراہیم کے حوالے سے اسود کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ دلی تھا سے سیّدہ بریرہ نگا تھا کے قصے میں نقل کیا ہے۔

اسود ہیان کرتے ہیں :اس خالون کا شوہرایک آزاد مخص تھا۔ تابعین اوراس سے بعد آنے والے طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہل علم کے مزد بک اس روایت برعمل کیا جائے گا۔

كِتَابُ الرَّحْسَاع	(971)	جانگیری جامع ننو مصن کی (جلداؤل)
a tha ba a baa a ba	لے قائل ہیں۔	سفیان توری منبلا اوراہل مکہ اس بات ۔
وُبَةَ عَنْ آَيُّوْبَ وَقَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ	حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِبْدِ بْنِ آَبِى عَرُ	1076 سنرحديث حَدَّثَنَا حَنَّادٌ
		ان عَبَّاس
عُتِقَتْ بَرِيْرَةُ وَاللَّهِ لَكَانِّي بِهِ فِي طُرُقِ	ان عبدا اسود لینی المغیرہ یوم ا	مستن حديث ان دُوَجَ بَسرِيسُ هُ كَا
معن		الْمَدِيْنَةِ وَنُوَاحِيْهَا وَإِنَّ دُمُوْعَهُ لَتَسِيلُ عَا
a G		حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُـلَ
يتضو	الهُوَ سَعِيْدُ بْنُ مِهْرَانَ وَيُكْنِي أَبَا الْ	<u>توضيح راوى: و</u> َسَعِيْدُ بْنُ أَبِي عَرُوْبَةُ
م غلام تھا'جس دن بربرہ کوآ زاد کیا گیا'الٹد کی	رتے ہیں: بربرہ کا شوہر بنومغیرہ کا سیاہ فا	حے حضرت ابن عباس رکٹ کھنا بیان کر
) کی داڑھی پر آ رہے تھے وہ اسے راضی کرنے	غا <sup>،</sup> اوراس کی آ <sup>نگ</sup> ھوں سے آنسو بہہ کراس	فشم اوہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے جارہا ت
• • •	لیکن بربرہ نے ایپانہیں کیا۔ صد	کی کوشش کرر ہاتھا تا کہ بریرہ اے اختیار کر لے
	فسن بحجي ''ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) پیصدیث''
	اِن ہے اوران کی کنیت'' ابونظر'' ہے۔	سعيدين ابوعر وبهذامي رادي سعيدين مهر
	بُ مَا جَآءَ أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ	بکا
•	۲ <b>۵: بچۂصا~ب</b> فراش کا ہوتا۔	
الْهُرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَبْ آبِي	لَدُ بُسُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّ	1077 سندِحديث: حَدَّثَنَا آحُد
		هُوَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
	-	متن حديث الوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَ
ئامَةَ وَعَمْرِو ابْنِ خَارِجَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ		
•		عَمْرٍو وَالْبَرَاءِ بُنِ عَازِبٍ وَّزَيْدِ بُنِ آَدِقَمَ
جيخ	لِيْفٌ أَبِى هُرَيْرَةَ حَلِيْتُ حَسَنٌ صَـ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: حَلِ
ن آبي هُوَيُوَةً	سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَآبِي سَلَمَةً عَ	اسْادِدِيْكُر:وَقَدْ دَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ
ايت (5283) وأبو داؤد (1/678) كتاب الطلاق	طلاق : باب شفاعة النبي في زرج بريرة ' حد مدينة ( 2232 ) باب ما مه ( 1/ 671 ) ك	10766- اخرجه البخاري ( 319/9) كتاب ال
ماب الطلاق بأب: خيار الامة اذا اعتقت حديث	كرمة عن عبد الله بن عباس فذكره.	(2075) راهَرِچه اهبد (6/ 281) من طَرِيق ع
فراش' وتوقى الشبهات' حديث (37-1458) وابن 2) والنسائى (180/6) كتاب الطلاق' باب: الجاي	(1081/2) كتاب الرضاع: باب: الولد لذ	. 1077-اشرچه اهيد (239/2 280) ومسلم ا

ماجه (647/646/1) كتاب النكاح بأب الوالد للقراش وللعاهر الحجر ُحديث (2006) والنسائي (180/6) كتاب الطلاق بأب إلجاق الولد بالقراش اذا لم ينقه صاحب القراش حديث (3482) والدارمي (152/2) كتاب النكاح : بأب : الولد للقراش والحبيدي (465/2) حديث (1085) من طريق الزهري عن سعيد السيب ُعن أبي هريرة فذكرة واخرجه البحاري (130/12) كتاب الحدود بأب العاهر الحجر ُحديث (8838) من طريق شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة فذكرة.

كِتَابُ الرَّضَاع	(arr)	براقيري جامع متومصل ( مدراول)
	اعِنْدَ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مدابسي فقهاء:وّالْعَمَلُ عَلَى حَسْدَا

کہ کہ حضرت ابو ہریرہ ر اللفظ دیان کرتے ہیں: نہی اکرم منا الل کے ارشاد فرمایا ہے: بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور زنا کرنے والے کو محرومی ملتی ہے۔

اس بارے میں حضرت عمر رظاففۂ ' حضرت عثمان غنی رظافۂ' سیّدہ عا تشہ صدیقہ دلائھٗ' ' حضرت ابوامامہ دلائھٗ' ' حضرت عمرو بن خارجہ رفائھٗ' حضرت عبداللّٰہ بنعمرو رظافۂ' حضرت براء بن عازب رظافۂ' حضرت زید بن ارقم رطافۂ' سے احادیث منقول ہیں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں : ) حضرت ابو ہریرہ رٹائھٗ'سے منقول حدیث' <sup>دح</sup>س صحیح'' ہے۔

زہری رسین سے اس روایت کوسعید بن میتب کے حوالے سے ابوسلمہ کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ دنگانٹوئے لفل کیا ہے۔ نبی اکرم ملک پیٹر کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يَرَى الْمَرْاَةَ تُعْجِبُهُ

باب9-جب کوئی شخص کسی عورت کودیکھے اور وہ عورت اے اچھی لگے

**1078 سن حديث حكَّنَ** حَكَّنَ امُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَكَّنَ اعَبُدُ الْاعُلٰى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ آبِى عَبُدِ اللَّهِ هُوَ الدَّسُتُوَائِقٌ عَنْ آبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ

مَنْن حَدِيثُ: أَنَّ النَّبِتَ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امُرَاَةً فَدَحَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَضَى حَاجَتَهُ وَخَرَجَ وَقَالَ • إِنَّ الْمَرْاَةَ إِذَا اَقْبَـلَتْ اَقْبَـلَتْ الْحَى صُوْرَةِ \* مَطْانٍ فَإِذَا رَاَى اَحَدُكُمُ امُرَاَةً فَاَعْجَبَتُهُ فَلْيَاْتِ اَهُلَهُ فَإِنَّ مَعَهَا مِتُلَ

> فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ ابْنِ مَسْعُودٍ حَكَم حديث: قَالَ ابُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ جَابِرٍ حَدِيْتٌ صَحِيْحٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

<u>توضيح راوى: وَ</u>هِشَامٌ اللَّسْتُوَائِيُّ هُوَ هِشَامُ ابْنُ سَنَبَو

حک حک حضرت جابر دلالتفزیمان کرتے ہیں: نبی اکرم مُتَلَقَظُم نے ایک خاتون کودیکھا' آپ سیّدہ زینب دلگانٹا کے ہاں تشریف لائے آپ نے ان سے اپنی حاجت کو پورا کیا' پھر آپ تشریف لے گئے آپ نے ارشاد فر مایا: عورت جب آتی ہے تو شیطان کی شکل میں آتی ہے اس لئے جب کوئی شخص کسی عورت کودیکھےاور وہ اے اچھی لگے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جائے' کیونکہ اس کی بیوی کے پاس بھی وہی کچھ ہوگا' جواس عورت کے پاس ہے۔ (جسے اس نے دیکھا تھا)

اس بارے میں حضرت ابن مسعود ریافتنا سے حدیث منقول ہے۔ حضرت جابر ریافتن سے منقول حدیث دیکھی حسن غریب ' ہے۔ ہشام دستوائی 'بیہ ہشام بن سنمر ہیں ۔

1078-اخرجه احدد ( 330/3/342/3953) ومسلم (1021/2) كتاب النكاح باب : ندت من راى امراً لمَّ فوقعت في نفسه الى ان يأتي امرأته او جاريته لهواتعها حديث (1403-9) واخرجه ابو داؤد (246/2) حديث (2151) كتاب النكاح باب: ما يؤم به من غض البصر واخرجه عبد بن حبيد عن (322) عديث (1061) من طريق هشام الدستوالي عن ابى الزبير عن جابر به.



## بَابُ مَا جَآءَ فِي حَقِّ الزُّوْجِ عَلَى الْمَرْ أَةِ

## باب10- بيوى پرشو مركاحق

1079 *سَمْرِحدِيث*:حَدَّثَنَا مَسْحُمُوُدُ بُنُ غَيَّلانَ حَدَّثَنَا النَّضُرُ بُنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِى مَسَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيُرَةَ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَتْن حديث: لَوْ كُنْتُ المِرَّا اَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَآَمَرْتُ الْمَرْاَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

فى الباب: قَسَالَ : وَفِسى الْبَاب عَنُ مُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ وَّسُرَاقَةَ بُنِ مَالِكِ بُنِ جُعُشُمٍ وَّعَآئِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَبْلِ اللَّهِ بُنِ اَبِى اَوَفَى وَطَلُقِ بُنِ عَلِيٍّ وَّاُمٍّ سَلَمَةَ وَانَسٍ وَّابُنِ عُمَرَ

حكم حديث: قَسَالَ ابَسُوُ عِيْسَلى: حَدِيْتُ اَبِسُ هُرَيْرُةَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـذَا الْوَجْهِ مِنُ حَدِيْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

ہے جب حصرت ابو ہریرہ رکائٹیز نبی اکرم مُنَاثِثِیز کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر میں نے کسی ایک کوکسی دوسرے کو سجدہ کرنے کا سحکم دیتا ہوتا' تو میں عورت سے بیر کہتا کہ دہ اپنے شو ہرکو سجدہ کرے۔

اس بارے میں حضرت معاذبن جبل ڈلائٹن مصرت سراقہ بن مالک ڈلائٹن سیدہ عائشہ صدیقہ ڈلائٹا 'حضرت ابن عباس ڈلائٹن حضرت عبد اللہ بن ابواد فل ڈلائٹن حضرت طلق بن علی ڈلائن 'سیدہ اُم سلمہ ڈلائٹنا ' حضرت انس ڈلائٹنز اور حضرت ابن عمر احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) حضرت ابو ہریرہ دلکھنڈ سے منقول حدیث 'حسن' ہے اور اس سند کے حوالے سے ' نخریب' ہے' جو تحدین عمر و کے حوالے سے ابوسلمہ کے حوالے سے ٔ حضرت ابو ہریرہ دلکائٹنڈ سے منقول ہے۔

1080 سنر عديث: حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا مُلازِمُ بُنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ بَدُرٍ عَنُ قَيْسِ بُنِ طَلْقٍ عَنُ آبِيْدٍ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَثْنِ حَدِيمَ إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتَأْتِهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التُّورِ

حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

حیک حضرت طلق بن علی دلاللمُذبیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَاللَمَ اِلَّہُ نِے ارشادفر مایا ہے: جب کوئی مردا پنی بیوی کوا پنی حاجت پوری کرنے کے لئے بلائے 'تواس عورت کواس کے پائل ضرور چلے جانا چا ہیے اگر چہ دہ تندور پر بیٹھی ہوئی ہو۔ (امام تر مٰدی فرماتے ہیں:) بیصدیث ''حسن غریب'' ہے۔

**1081 سنرحديث: حَدَّث**نَّا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْم<u>نِ</u> 1080-اخرجه احد (22/4) من طريق تيس بن طلق عن طلق بن على فٰذكره.

1081– اخرجــه عبد بن حبيد ص (445) حديث (1541)وابن مـاجه ( 595/1) كتاب النكاح ُ باب: حق الـزوج على الـزوجة حديث (1854) من طريق عبد الله بن عبد الرحين ابي تصر ُ عن مساور الحبيرى عن امه عن ام سلية به. كِتَابُ الرَّصَاع

اَبِى نَصْرٍ عَنْ مُّسَاوِرِ الْحِمْيَرِيِّ عَنُ أُمِّهِ عَنُ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَهِ وَمَتَلَمَ مُنْن حديث الَّيْمَا المُواَقِ مَاتت وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضِ دَخَلَتِ الْجَنَّة حَمْ حديث: قَالَ ابُوُ عِيْسلى: هلذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

اس سےراضی ہوئتو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (امام تر مٰدی فر ماتے ہیں : ) پیحدیث'' حسن غریب'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا

باب11- شوہ پر بیوی کا کیاج ہے؟

1082 سنرِحديث: حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بُنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنُ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتْن حديث الْحُمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا آحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ خُلُقًا

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنُ عَآئِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

حَكَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِيْتُ أَبِي هُوَيْرَةَ هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

حضرت ابوہریرہ ڈلائٹڈیپان کر تے ہیں نبی اکرم مُلائٹ از ارشاد فرمایا ہے: اہل ایمان میں ایمان کے اعتبار سے سب سے کامل دہ شخص ہے جواخلاق کے اعتبار سے سب سے بہتر ہوئے میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جواپی بیویوں کے حق میں سب سے بہتر ہوں۔

اس بارے میں سیّدہ عا تشہصد یقد ڈلائٹا' حضرت ابن عباس ڈلائٹا سے احادیث منقول ہیں۔

(امام ترمذی فرماتے بین:) حضرت ابو ہریرہ دلائٹنے منقول میرحدیث ''حسن صحیح'' ہے۔

1083 سنرِحديث: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيَّ الْحَكَّلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بَنُ عَلِيِّ الْجُعْفِقُ عَنُ ذَائِدَةَ عَنُ شَبِيْبِ بْنِ خَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ عَمْدِوْ بْنِ الْاحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى

مَنْنَ مَدَيَتَ: اَنَّهُ شَهِدَ حَجَّمَةَ الْوَدَاعَ مَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتَّنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ وَوَعَظَ فَدَكَرَ فِي الْحَدِيْثِ قِصَّةً فَقَالُ آلا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ لَيُسَ تَمْلِكُوْنَ مِنْهُنَّ شَيْئًا خَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا اَنْ يَّأَتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاحْجُرُوهُ مَنْ فَلَ قُلْمَ عُمَدًى مَعْرَبَةً عَيْرًا مُبَرِّح فَيانُ اَطْعُنَكُمُ فَكَرَ تَبْعُوا عَلَيْهِنَ سَبَيَّلا الا إِنَّ تَعَلَّى مَعْدَةً فَقَالَ أَلَّا و

1082 - اخرجه احدد (2/250/2) وابو داؤد (2/2/2) كتاب السنة باب: الدليل على زيادة الايمان ونقصائه حديث (4682) من طريق محدد بن عدو عن ابي سلمة عن ابي هريرة به.

1083- الحدرجة احبد ( 498'426/3) وابو داؤد ( 244/3) كتاب البيوع : باب: في كافيع الربا ُ حديث ( 3334) وابن اجه ( 594/1 ) كتاب التكام باب: حق البرأة على الزوج ُ حديث ( 1851 ) من طريق سلينان بن عبرو بن الاحوص عن ابية قد كرة.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattai

الأسراح والمحادية	
الكواليال فشاع	
كِتَابُ الرُّضَاعَ	

### (9ra)

جاتميرى جامع تنومصنى (جدرادل)

عَسلي نِسَائِكُمُ فَلَا يُوطِيُّنَ فُرُشَكُمُ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ آلا وَحَقَّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسُوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ قول امام ترمذي: وَمَعْنَى قَوْلِهِ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ يَعْنِي أَسُرَى فِي أَيَّدِيكُمُ حه حه سليمان بن عمروبيان کرتے ہيں: ميرےوالدنے مجھے پہ بات بتائی ہے: وہ جمۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم منگفتا ے ساتھ موجود بتھے نبی اکرم مَلَّا ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد لوگوں کو دعظ ونصیحت کی ۔ اس کے بعدراوی نے بوراواقعہ بیان کیا ہے جس میں سالفاظ میں نبی اکرم مظافظ کے ارشاد فرمایا: ''خواتین کے بارے میں بھلائی کی تلقین کوقبول کرد' دہتمہاری پابند ہیں' تم ان کے ساتھ صرف صحبت کاحق رکھتے ہو' البتہ اگروہ واضح فحاش کاار نکاب کریں نو تحکم مختلف ہوگا 'اگروہ ایسا کریں' تو تم ان کے بستر الگ کردادران کی پٹائی کرو جوزیادہ شدید نہ ہوا گروہ تمہاری بات مان لیں توتم انہیں نکایف پہنچانے کا راستہ تلاش نہ کرؤیا درکھنا! تمہاراتمہاری بيويوں پر حق بے اور تمہاري بيويوں کا بھى تم پر حق ہے جہاں تك تمہارى بيويوں پر تمہارے حق كالعلق ہے تو دہ مد ہے: وہتمہارے بستر پرایسے کسی شخص کونہ بٹھا کمیں جسےتم نا پسند کرتے ہواور تمہارے گھر میں ایسے کسی شخص کونیہ آنے دیں جسے تم نا پیند کرتے ہؤیا درکھنا! ان کاتم پر بیدی ہے : تم ان کے لباس اور خوراک کے معاطم میں ان کے ساتھ اچھا سلوك كرون (امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیحد یث ''حسن سیحے'' ہے۔ حدیث کے بیالفاظ 'عوان عند کھ''کامطلب بیہ وہتمہارے پاس قیدی (لیتن پابند) ہیں۔ بَابُ مَا جَآءَ فِي كَرَاهِيَةِ اِتِّيَانِ النِّسَآءِ فِي اَدْبَارِهِنَّ باب 12-خواتین کی چھپلی شرمگاہ میں صحبت کرنا حرام ہے 1084 سندحديث: حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ وَهَنَّادٌ قَالَا حَدَّثَنَا ٱبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنُ عِيْسَى بُنِ حِطَّانَ عَنْ مُّسْلِمٍ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ طُلْقٍ قَالَ متن حديث أتَّس أَعْدَابِتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَكُونُ فِي الْفَكَرَةِ فَسَكُونُ مِسْهُ الرُّوَيْحَةُ وَيَكُونُ فِي الْمَآءِ قِلَّةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فَلُيَتَوَطَّنَّ وَلا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي آعْجَازِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ فْ البابِ: لَمَالَ : وَلِي الْبَابِ عَنْ عُمَرَ وَحُوَيْمَةَ بُنِ كَابِتٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّابَىٰ هُوَيْرَة محديث: كَالَ آبَوْ عِيْسَلَى: حَدِيْتُ عَلِيَّ بْنِ طَلْقِ حَدِيْتٌ حَسَنٌ 1084- المرجد احدد ( 86/1) وإير ادؤد ( 264/1) كتاب الصلوة باب: إذا أحدث في صلوة حديدة ( 2005) والدارمي ( 260/1) كتاب العلوًة بأب: من الى امرأته في ديرها من طريق مسلم بن سلام هن على بن طلق فلكره.

كِتَابُ الرَّضَاع	(779)	جهانگیری <b>جامع نومب ی</b> (جلداوّل)
لَيَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ	مُحَمَّدًا يَّقُولُ لَا اَعْرِفُ لِعَلِيٍّ بْنِ طُلْقٍ عَنِ الْ	قولِ امام بخارى قِسَمِعْتْ
السُّحَيْمِي وَكَانَةُ رَاَى أَنَّ هُـذَا	فُ هٰذَا الْحَدِيْتَ مِنْ حَدِيْتٍ طَلْقٍ بُنِ عَلِيّ	هُسبنَدًا الْمُسْحِدِيُسِ الْوَاحِدِ وَلَا اَعْدِ
ى يې پې	اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَى وَكِيْعٌ هُ أَا أَلْحَدِيُّ	رَجُلُ الْحَرُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى
مت میں حاضر ہوااس نے عرض کی :یا	بیان کرتے ہیں :ایک دیہاتی نبی اکرم مُلْلَقُوْم کی خدم	◄◄ حصرت على بن طلق والتريني
<sub>غ</sub> ر ہوا خارج ہو جاتی ہے اور پانی تھوڑا	ی بے آب دگیاہ جگہ پر ہوتا ہے اور دہاں اس کی کچ	رسول الله مَنْافِيْتُمْ كُونَى صَحْصَ بِعض اوقات
ونتووه وضوكر بےاورتم عورتوں كى پچچل	مَ مَكَافِيْتُهُمْ نِے ارشاد فرمایا: جب سی شخص کی ہوا خارج ہو	ہوتا ہے(تواسے کیا کرنا چاہیے) نبی اکرم
•	حق بات (بیان کرنے سے )حیا <i>نہیں کر</i> تا۔	مثر مگاہ میں صحبت نہ کر دُبے شک اللہ تعالیٰ
ورحضرت ابو مرميره وكالننز سفاحاديث	م رت خزیمه بن ثابت دندانی <sup>: ح</sup> ضرت ابن عباس <sup>داین</sup> هٔ ناا	
•		منقول ہیں۔
and the second second	علی بن طلق رکانٹر سے منقول حدیث ''حسن'' ہے۔ س	
	ن کرتے ہوئے سناہے: وہ بیفر ماتے ہیں: میر بے علم پر سر این سر بین	
	، یہی ایک روایت تقل کی ہےاس کےعلاوہ اور کوئی نہیں میں عاب الذہب دہ تیا نہیں	
ريد ركع زير رك		میر علم کے مطابق پیچفرت طلخ
ب ہیں۔وی <i>سے</i> ون نے ان روایت کو	امام بخاری چی <sup>نی</sup> کی بیرائے ہے: بیکوئی دوسرے صحافج	امام <i>مرمدی ت</i> طالب کرمانے جیں، کویا نقل س
لْمَلِكَ بُن مُسَلِم وَهُوَ إِنَّ سَلَّام	يَيْبَةُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ فَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنُ عَبُدِ الْ	ل مي ج - 1085 سند جد بيث: حَسَدَّ ثَنَا فُ
	الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	عَنْ آبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ
· · ·	مْ فَلْيَتَوَضَّا وَلَا تَأْتُوا الَّيْسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ	متن حيري عن حيري عن من ورق
	وَعَلِيٌّ هِٰذَا هُوَ عَلِيٌّ بْنُ طَلُق	توضيح راوي:قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى:
ی شخص کی ہوا خارج ہوٴ تو اے وضو	تر سیلی تے ہیں: نبی اکرم مَلَاً لیکڑانے ارشًادفر مایا ہے: جب <sup>ک</sup>	مر من مر من
	اہ میں صحبت نہ کرو۔	کرلینا جایے اورتم عورتوں کی پچھلی شرمگا
	حضرت علی ذلالفڈسے مراد حضرت علی بن علق ڈلالفڈ ہیں ۔	(امامتر ندی فرماتے ہیں:) یہاں
صحاكٍ بن عُثمان عَنْ مُخرَّمَة	ويتبعيل الانتسج خذتنا أبو محاليه الأخمر غن ال	1086 سندجد مث : حَدَّثَنَا أَبُ
۲	اس قَالَ، قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ	نْ، سُلَيْمَانَ عَنْ كُوَيْبِ عَنْ ابْنِ عَبَّ
	ي رَجْلِ آتي رِجارَ أَقِ أَمُواهُ فِي الدَّبُو	منت حديث الأينظر الله إل
ف ( 210/5) وا <del>خرجه این ای قیبة</del> 1) باده برمار خرار میز ( ۵/۵۶) در <b>5</b>	اصحباب دون أصحباب الكتب السنة ينظر ' تحفة الأشراف ساء ق أدبار هن' دابن حبان ( 242/4 ' صوارد ) برقم ( 302 ا	085 (- الف د بر وايتيه الترمذي دون
ا > وابنو پیشن و ایسند، ۶ /۵۵۵ بو سر		(2338) باب: ما جاء (14) (2338)

len:

كِتَابُ الرَّضَاع	(912)	جاقیری جامع ننومصا ی (جلداول)
المرالية فتوفر المرالية المرالية	حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ	حکم حدیث: قَالَ ٱبُوْ عِیْسَلِی: هُلدًا
رمایا ہے:اللہ تعالیٰ ایسے مخص کی طرف نظرِ رحمت مد صرب	تے ہیں: نبی اگرم مُلْائی نے ارشادفر سرچہا کہ س	· • • • • • حضرت ابن عباس ڈانٹ ابران کر ·
ایکل صحبت کرہے۔	محورت کے ساتھ اس <sup>9</sup> پوچی مرمکاہ	جیں کرنے کا جو تکی مروکے ساتھ بذکل کرنے یا
	w 🌢 .	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) سیحدیث ' <sup>دخہ</sup> پر فریب پرچین
•	فِي كَرَاهِيَةِ خُرُوجِ النِّسَآ	
زام ہے	-عور توں کا بن سنور کر نکلنا <del>-</del>	باب13
عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ آيُوْبَ بْنِ خَالِدٍ	حَشَّرَمِ اَخْبَرَنَا عِيْسَلَى بُنُ يُوْنُسَ	<b>1087 سن ِحديث: حَدَّثَنَ</b> ا عَلِيٌ بْنُ
لَمَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ قَ	عَنْ مَيْمُونَةَ بِنُتِ سَعْدٍ وْكَانَتْ حَادِمًا لِلنَّبِ
		متن حديث: مَثَلُ الوَّافِلَةِ فِي الزِّي
	· ·	حكم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَلَى: هُـذَا مَعْنُ
		توميخ راوى:وَمُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ يُضَاً
مَ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُبَيْدَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ	نْعَبَة وَالثورَى وَقَدَ رَوَاهُ بَعْضَهُ بَارِ مِثَالِظُمُ بَ	احتلاف روايت: وقد دَوي عَنهُ مُد
بن وہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم مَلَّا ﷺ نے ارشاد اطرح ہے جیسے قیامت کے دن ایسی تاریکی ہو	) ا کرم محکظتر کی حدمت کیا کرکی ۔ اور سکرسا منرآ نہ دالی عقوبہ = 'اسی	فراا بیر بن سنده یمونه بنت سعکر تکانها جو د فراا بیر بن سنده کرا بیزشد مدکی بیما ای <sup>ر، کم</sup> ی
۲ <i>رن ہے یو سے د</i> ن ، ین مارین ہو		ر مايا ب. بن مور را پ ور را با س جس مين کونی روشن نه بو-
	)رادی کےحوالے سے جانتے ہیں۔	ہم ان روایت کو صرف مولیٰ بن عبیدہ نا م
قراردیا گیاہے <i>ویسے وہ سچ ہیں۔</i>	ان کے حافظے کے حوالے سے ضعیف	مویک بن عبیدہ نامی راوی کوعلم حدیث میں
	لياب-	شعبہاور توری نے ان سے روایات کو کل
ہے''مرفوع''روایت کے طور پر فقل نہیں کیا۔		بعض دیگرراویوں نے اسے موسی بن عبید
· · ·	بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغُيُوَةِ	
	باب14-غيرت كابيان	· · · · · ·
فِيسُبٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى	بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّقَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَ	1088 <u>سندحديث: حَدَّقَ</u> دًا حُمَيْدُ
للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :	يَهُ لَمَالَ، لَمَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى ا	أَنِي أَبِي تَحْدِيْهِ عَنْ آَبِي سَلَمَةً عَنْ آَبِي هُرَيْ
مِنْ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ	لْ يَعَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَّأْتِيَ الْمُوْ	من حديث إنَّ اللَّهُ يَعَارُ وَالْمُؤْمِرُ
واحش محديث (36-2761) واخد جسه البنجاري من طريق يعين بن ابي كليزة عن أبي سلية عن ابي	ة" باب:غيريا اللبه لعاني وليغريم الغ 52) دون ذكير قوليه' والمؤمن يغاًر' و	(230/9) ما الشريب مسلم ( 14/4 ) 22 كتاب اللور (230/9) كتاب النكأح باب المهرة مدين (23
		هريرة به.

. صكى الكه عكيد وسكم هندا المتحديث وبكلا المتحديثين صبعنت ابَبَ الْصَّلْبَ وَكُفَهُ يَسْحَى بْنُ سَمِيْدٍ حَدَّثْنَا ابَوْ بَكْرٍ الْعَطَّارُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْمَدِينِي قَالَ سَأَلْتَ يَحْمِي ابْنَ سَعِيدٍ القطَّانَ عَنْ حَجًّاجٍ الصَّرَّافِ فَقَالَ بِقَدُ فَطِنٌ حَيْسٌ بھی غیرے کرتا ہے اللہ تعالی کوغیرے اس بات پراتی ہے، جب مؤمن کی الیے کام کاار کا ب کرے بحے اللہ تعالی نے اس کے۔ بالمكرى جامع ترمصند (بلداذل) ترام قرارديا يو بى كرم الكلم من فل كم فى محمد يدونو لدوايات متد ير -1088 مندمد يرهد بحسة تحسك أخمنك إن منيع حلاقًا أبو مُعَاوِيةً عن الاغمني عن أبِي مسلح عن أبِي سَعِندِ المُعديني قالَ، قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جواب ديا وهذ بين اور بحصر ارانسان تص-1087 - العديمة العنين (5/23) ومستلم (777/2) كتاب النحجز بأنيا: سفر العرأة مم غيرم ال حج وضيره' حمديمه (54/3) وابر انهره (140/2) رل، هميمه (1338ع) رالدارس (2/982) كعاب الاستلذان/ بأب: لا تهالد الدرأة رابن غديمة ( 4/331 ) هديمه (132) من غريق الاصف ميدقطان نے اُنہیں اُفتر کر اردیا ہے۔ كعاب السناسلة (السعية) بأب: في المد أو تسعيم بعدر مسرم؛ هذيفة (1726) رابن ماجد (1969/26) كماب المناسلة؛ بأب: البرأة تسعيم بعير هن ابی صانح هن ابی سمید الحدرال لذ کرد لْى البَابِ: قَالَ : وَلِعَى الْبَابَ عَنْ عَانِسُةَ وَعَبُدِ اللَّهِ بِن حُتَرَ المناوديكر:وكقد لوي عن يتعيى بن أبي كيني عن أبي سكعة عن غزوة عن أستاء بنيت آبي تكر عن النيق <u>تۇشى دادى. ت</u>رائىسىمىگە ئىھ الىكىراث كى ائىتىجا ئې بن آپنى غىشتان تابى غىشان اشىمە تىشتىرۇ زائىتىجا ئى يىڭى الم معرف الديم يه واللك بال كرت بين في اكرم الكر في في الشادة والمالي عن الشدت الكويم فيرت آتى مجا وموس م على بن عيداللديديني بيان كرتة بين بش ن في يكي بن سيد تطان محاف كم بار سر مش دريافت كيامة انبول ف تجاج صواف تامى راوك تجاج بن الدهنان بي - الومنان نامى راوى كانام يمره م - تجاج كى كنيت الوسلت م - يحي بن اس بارے میں ستیدہ جا کشہ صد یقنہ دلیکنا محضرت عبداللہ بن عمر بتلکنا سے احادیث مند مول میں ۔ (ابام تر ندى فرمات يۇن:) حضرت ابوېريە دلۇنۇر سےمنتول صديث ''مسن غريب'' مېر پردایت بیرگی بن ابولشر کے حوالے سے سلمہ کے حوالے سے مودہ کرحوالے سے میتہ واسماء بنت ابو کمر ڈگاپنا کے حوالے سے نن صد يعديك تهول لانزا لإ شؤيسن يساليكيه والتوم الابير آن فستايل سقوًا يحفونى للآلمة الكم لمتسابيقا إلا مِعديمَةٍ: قَالَ أَبَوْ عِيْسُلَى: حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثًا حَسَنٌ غَرِيبٌ بَابُ مَا جَاءَ فِي تَرَاهِيَةِ أَنْ تُسْافِرُ الْمَرْأَةُ وَحَدَهَا باب15- بورت کا تنباسفرکرنا حرام سے (11) يحفائب الأحتياع

وَمَعَهَا اَبُوهَا اَوْ اَحُوهَا اَوْ زَوْجُهَا اَوِ ابْنُهَا اَوْ ذُو مَحْوَمٍ مِّنْهَا ف<u>ْ الباب :</u>وَلِى الْبَاب عَنْ اَبِى هُوَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ حَمَّم حَدِيثَ: قَالَ اَبُوْ عِيْسَلى: هَدَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>حديث ديكر:</u>وَرُوِىٰ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْاةُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِيْ ...

<u>َمُرامِبٍفَقْهَاء:</u> وَالْمَعَمَلُ عَلَى هُدَا عِنْدَ آهْلِ الْعِلْمِ يَكْرَهُونَ لِلْمَرُاَةِ آنُ تُسَافِوَ إِلَّا مَعَ ذِى مَحْوَمٍ وَّاحْتَلَفَ اَهُدلُ الْعِلْمِ فِى الْمَرْاَةِ إِذَا كَانَتُ مُوسِرَةً وَّلَمْ يَكُنُ لَهَا مَحْرَمٌ هَلْ تَحُجُّ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَجِبُ عَلَيْهَا الْحَجُجُ لِآنَ الْمَحْرَمَ مِنَ السَّبِيْلِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيَّلًا) فَقَالُوْا إِذَا كَانَتُ مُوسِرَةً وَلَمْ يَكُنُ لَهَا مَحْرَمٌ هَلْ تَحُجُّ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَا يَجِبُ عَلَيْهَا الْحَجُجُ لِآنَ الْمَحْرَمَ مِنَ السَّبِيْلِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيَّلًا) فَقَالُوْا إِذَا لَمْ يَكُنُ لَهَا مَحْوَمٌ فَلَا تَسْتَطِيْحُ إِلَى الْعِلْمِ الْحَدِيقَانَ الصَّبِيلِ عَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيَكَر) فَقَالُوْا إِذَا لَمْ يَكُنُ لَهَا مَحْوَمٌ فَلَا تَسْتَطِيْحُ إِلَيْ الْمَعْرَبَ وَهُو قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِي وَاهْلِ الْكُوفَةِ وقَالَ بَعْضُ الْعَلْمِ الْ

ج حضرت ابوسعید خدری را النزیمان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلَالنَتُوَم نے ارشاد فر مایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے بیہ بات جائز نہیں ہے وہ تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرے البتہ اگر اس کے ساتھ اس کا باپ یا اس کا بھائی یا اس کا شوہریا اس کا بیٹا یا کوئی محرم عزیز ہوں (تو وہ سفر کر سکتی ہے)۔

اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ دلائی حضرت ابن عباس ڈی کی ' حضرت ابن عمر نظافیا سے احادیث منقول ہیں۔ (امام تر مذی فرماتے ہیں:) پی حدیث ' دحسن صحح' ' ہے۔

نبی اکرم مَنگی اس سے بیہ بات بھی نقل کی گئی ہے۔ آپ نے ارشاد فر مایا ہے : کوئی بھی عورت ایک دن اور ایک رات کا سفر صرف محرم کے ساتھ کرے۔

اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑمل کیا جاتا ہے انہوں نے خاتون کے لئے اس بات کومکر وہ قرار دیا ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر ہے۔

اہل علم نے خانون کے بارے میں اختلاف کیا ہے اگروہ نوشحال ہواوراس کا کوئی محرم موجود نہ ہوئتو کیاوہ جج کر ےگی؟ بعض اہل علم نے بیہ بات ہیان کی ہے: ایسی عورت پر ج فرض میں ہوتا اس لیے کہ 'محرم' سبیل کا حصہ ہے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا پیفرمان ہے۔

··· ( بع اس پرلازم ہوتا ہے )جود ہاں تک جانے کی میں رکھتا ہوں '۔ بیعلا وفر ماتے ہیں : جب اس مورت کامحر شہیں ہوگا تو کو باوہ وہاں تک جانے کی متل شیں رکھتی۔

سفيان تورى معاللة اورابل كوفداس باست محقائل بي بعض اہل علم نے یہ پات بیان کی ہے؛ جب راستہ امن پر شنل ہو (یعنی راستے میں کسی فساد کا اندشہ نہ ہو)' تو وہ محد سک دیگر لوكوں مصرافهم فل كے لك لكن سك ب

كِتَابُ الرُّضَا	<b>Q 97* )</b>	جهاتگیری جامع منومصنی (جلدادل)
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·		امام ما لک بن انس میشد اورا مام شافعی میک
حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسٍ عَنْ سَعِيْدِ	نُ بْنُ عَلِيّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ عُمَرَ -	1090 سندحديث حسكر المتحسر
<b>*</b>	َ، قَالَ دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بْنِ آَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ آَبِيْهِ عَنْ آَبِي هُوَيْوَة قَالُ
	رَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ	متن حديث لا تُسَافِرُ امْرَأَةْ مَسِيْهُ
		طم حديث قَالَ أَبُو عِيْسَلَى: هُذَا
ابھی عورت محرم کے بغیر ایک دن اور	تے ہیں: "بی اکرم مُكْتَظِم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی	◄◄ حضرت ابو ہر برہ دلالنڈ: بیان کر۔
· ·		ایک رات کاسفر نه کرے۔
		(امام ترمذی فرماتے ہیں:) پیرحدیث <sup>در ح</sup>
تِ	وَفِي كَرَاهِيَةِ الدُّخُولِ عَلَى الْمُغِيبَا	بَابُ مَا جَآءَ
	ہرموجودنہ ہوں ان کے پاس ( تنہائی	••
، الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ أَنَّ	لَأَنَّنَا اللَّيْثُ عَنُ يَّزِيْدَ بُنِ آبِي حَبِيبٍ عَنُ آبِه	1091 سنرِحديث: حَدَّنْنَا فُتَيْبَةُ حَا
		سُوُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
سُوْلَ اللَّهِ أَفَرَايَتَ الْحَمْوَ قَالَ	، عَلَى النِّسَآءِ فَقَالَ رَجُلْ عِّنَ الْآنُصَارِ يَا رَه	متن حديث: إِيَّاكُمُ وَالدُّحُوْلَ
		لُحَمُوُ الْمَوْتُ
		في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ عُ
-	بَى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدِيْكَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: حَدِيْ
إِنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	اهِيَةِ الدُّخُوُلِ عَلَّى النِّسَآءِ عَلَى نَحْوِ مَا رُو	
		وَسَلَّمَ قَالَ
	َقِ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشيطانُ يَرْدُ بِيَسَرَبُ بِرَبْدَ مِنْ عَرْبُهُمَا الشيطانُ	حديث ديگر لا يَخْلُوَنَّ رَجُلْ بِامْرَا
	لزَّوْج كاندُ كَرِهُ لَهُ أَنْ يَخْلُوَ بِهَا	وَمَعْنَى قَوْلِهِ الْحَمْوُ يُقَالُ هُوَ أَخُو الْ
	کرتے ہیں: نبی اکرم نظام نے ارشادفر مایا ہے:خ دیہ مذہب کہ دارہ مدل مایک مقامات کے ا	
ے ہیں آپ فی لیا رائے ہے؟ ) دسایہ (977/2) کتاب ایسا بات	نے مرض کی : یا رسول اللہ مظاہر و بور کے یا ر بد الصلوة : باب: ل کم تلصد الصلوة؟ حديث ( 1088	الصارية من من منظم والنه ايك عل 1090- إنها جد البيغاري (659/2) كليات فلي
بالراب المرأة تحج بغير عرم مديت	1339) رابردازد (140/2) كغاب البناسك (الحج )يا	سفر البرأة مع عرم ال حج رغيرة حديث (19-2-
عل العلية حديث (5232) ومسلم	م باب؛ لا يستعلون رجل بامراً الاذر عرم، والدخول	(1723) حديث (2523) من طريق سعيد بن أبي " 1091 – اخترجه البخاري (242/9) كتاب النكا "
مي (278/2) كتاب الاستذان: يأب: را.	(جنبية والدخول عليها' حديث (20-172) والدارة 1531) من طريق ابي الخير عن علبه بن عام ذذك	(1/2/ 171) كَتَابَ السَلَّامِ ( يَأْبِ الْحَرِيمِ الْخَلُولَا بَالَا النهى عن الدَّخُولَ على النساءُ واحْرَجَهُ أَحَدَدَ (49/4
<u></u>		
http:	For more Books slick on link	

كتاب الرهباع	(9171)	جاگیری جامع ننومصنی (جلدالال)
		نبی اکرم مظلیکم فے ارشادفر مایا: و بور مونت ب
ےروایات منقول ہیں۔	، جابر دلانغذ <sup>، ح</sup> ضرمت عمروبن العاص فللفذين	اس بارے میں حضرت جمر دلالفلا حضرت
· · · ·	ريث ''حسن صحيح'' ہے۔	حضرت عقبه بن عامر الأنظر سيمعقول حا
ل کیا کما ہے جو آپ نے ارشاد فرمایا ہے:	نے کامنہوم وہی ہے جو نی اکرم ملکقام سے فقل	خوانلین کے پاس جانے کے مکردہ ہو۔
	ان کے ساتھ تیسرانشیطان ہوتا ہے۔	جب کوئی مردکسی عورت کے ساتھ تنہا ہوتا ہے لو
ابحانی ہے کویا کہ نی اکرم مذاقع ان	ممون کا مطلب ایک قول کے مطابق شو ہرکا	نبی اکرم تلافی کے فرمان میں موجودلفظ
	لي مما تھ ہو۔	بات کومکرده قرارد پانے : وه تنہانی میں عورت ۔
نُ مُُجَالِدٍ عَنِ الشُّعْبِي عَنُ جَابِرٍ عَنِ	رُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثُها عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَ	1092 سندِحديث: حَدَّثَسًا لَبُصْ
· · · · · ·	· .	النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
حَدِثُمُ مَجْرَى اللَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ قَالَ	الْمُعِيبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَ. * مِنْ أَ	متن حديث: لا تَبلِجُوا عَلَى
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	وَمِنِّى وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمُ
	لَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هُلاً الْوَجْهِ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هُـا
سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ خَشْرَمٍ يَقُولُ قَالَ	فِى مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ مِّنْ قِبَلِ حِفْظِه وَ	لوضيح راوي:وَقَدْ تَـكَلَّمَ بَعْضُهُمُ
		سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي تَفْسِيُرِ قَوْلِ النَّبِيِّ
		قَالَ سُفْيَانُ وَالشَّيْطَانُ لَا يُسْلِمُ وَلَا تَلِعُ
· · ·		جمَاعَةُ الْمُغِيبَةِ
	للفظم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جن عورتو	
کی بھی؟ نبی اگرم مکالیکم نے ارشاد فرمایا:		. ( تنہائی میں ) نہ جاؤ کیونکہ شیطان تنہاری رگو
•		میری بھی کمیکن اللہ تتجالی نے اس کے خلاف می
		· بيجديث اس سند کے حوالے سے ' غربة
the second second		محدثين فيحجالدين سعيد تصحافظ
	ہینہ نے میں اکرم نظام کے اس فرمان کی وضہ میں	
ہوں۔		خلاف ميرى مددكردى باورد ومسلمان موكيا
و ربد ان	یا <b>لاس الوتا -</b> مراجع الدولار المراجع الم المحاصر الم	مقیان بان کرتے ہیں: شیطان مسلمان
بس کانتو هر موجود شد مو	کے پاس ندجا ڈ' مغیبہ اس ورس کو کیتے ہیں :	اور حدیث سے بیالغاظ: <sup>مس</sup> م ملاییا ملا۔ مرکب جمع ادری و مسلم ملاییا ملا۔

1092 = اخرجه احدد (397'309/3) واخرجه الدارمي (320/2) كتاب الرقاق بأب: الفيطان يجرى من إبن آدم بلفظ الإندخلوا عل البغيبات من طريق عالد عن الفعين عن جابر فذكره.

معيبه بان تقلام

كِتَابُ الرَّضَاع	(arr)	جهانگیری <b>جامع نومدنی</b> (جلداول)
نْ فَتَادَةَ عَنْ مُّوَرَّق عَ:	مَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَرُ	1093 سنرحديث: حَدَّثُنَا مُعَ
	اصلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ	البجي بموسطو سين مست تصبيع أكلته تطن النيبي
•	أاتحرجت استشركقا التشطل	في المَرْأَةُ عَوْرَةً فَإِذَ
	مللكًا حَدِيْكٌ حَسَنٌ غَرِيْكٌ	م حديث: قال أبُو عِيْسَلى: •
ہے جب وہ باہر تکلق ہے تو	رم مُنْاطِيعُ کا بیفرمان نقل کرتے ہیں بحورت پر دے کی چیز ۔	🖛 🖛 🖛 خطرت عبد الله دخالفو می ا
•		
•	برجسن غريب' ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:) پیچدیٹ میر ب
بَّنِ سَعْلٍ عَنُ خَالِدِ بُنِ	حَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا اِسْمَعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بُ	<b>1094</b> س <i>تر حديث</i> حسد ثنا ال
	مَنَ مَعَاذٍ بَن جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ	معدان عن جثير بن مرة الخضرمي غ
لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللَّهُ	وُجَهَا فِي الثَّنْيَا الَّا قَالَتُ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِيْنِ	فَابَكُمْ مُوافَةً فَا تَوَذِي أَمَوا فَرَ
	فلي إلينا	فتحجيل يوتشك ويحدك ويحيل يوتشك أن يقار
به	لَّذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنُ هَٰذَا الْوَجْ	<u>م حکریت میں ابو عیسی: «</u>
لِ الْعِرَاقِ مَنَاكِيْرُ	عَيَّاشٍ عَنِ الشَّامِيِّيْنَ أَصْلَحُ وَلَهُ عَنْ أَهْلِ الْحِجَاذِ وَأَهُ	<u>لو ش راوی وروایه است عیل بن</u>
شوہر کو تکلیف دیتی ہے'	ی اکرم مُلَالی کم کر ایفر مان نقل کرتے ہیں : جوعورت دنیا میں اپنے اوالی بیوی سے کہتی ہے تو اسے اذیت نہ دے اللہ تعالیٰ تجھے برباد ک	تواس مرد کی چنہ ہے کی چن واں سیتعلق رکھنز
کرے کیونکہ بیہ تیرے	ا <sup>وں</sup> بیوں لیے بن ہے کو اسے ادیث نہ دے اللہ لعانی بچھ برباد <sup>ر</sup> ہمارے ماس آجائے گا۔	یا س مہمان ہے اور عنقر یب بتجھ سے جدا ہو کر ب
· •	دحسن غر <sup>ث</sup> یب'' ہے ہم اسے <i>صرف اسی سند کے حوال</i> کر سربیا ین <del>ہ</del>	(امام ترمذی فرماتے ہیں: ) پیصدیث '
ہیں۔ فازادراہل عراق سر	الے سے جوردایت نقل کی ہیں وہ مناسب ہیں انہوں نے اہل ج	اسالیل بن عیاش نے شامیوں کے حو
		«منکر' روایات فقل کی ہیں۔
	- <del></del>	
· · · ·		· · · .

1093 – اخرجه ابن خزيدة (93/3) حديث (185) من طريق أبن الأحوص عن عبد الله بن مسعود فذكرة. 1094 – اخترجه احدد (242/5) وابن مأجه ( 649/1) كتأب التكام يأب: في المرأة لوذى زوجها حديث ( 2014) من طريق خالد بن معدان عن كلير بن مرة عن معاذ بن جبل به.

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

# مُكناً بُ الطَّلَاقِ وَاللَّعَانِ عَنْ رَسُوُلِ اللَّهِ مَنَّاتَيْرُمُ طلاق اورلعان كربار مِينُ نبى اكرم مَنَّاتَيْرُمُ مَعْمَقُولُ (احاديث كا) مجموعه بَابُ مَا جَآءَ فِي طَلَاقِ السُنَّةِ

باب1-سنت طلاق كابيان

1095 سنر مديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آيُّوُبَ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ سِيرِيْنَ عَنُ يُّونُسَ بُنِ جُبَيْرٍ متن مدين: قَالَ سَالَتُ ابْنَ عُمَرَ عَنُ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلُ تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ فَبَاتَهُ طَلَّقَ امْرَاتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَالَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ فَيُعْتَدُ بِيتْ يَعْمَرَ التَّطُلِيقَةِ قَالَ فَمَهُ ارَايَتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَق

حیک چین بن جیر بیان کرتے ہیں : میں نے حضرت این عمر تلکی تفقیق سے ایس شخص کے بارے میں دریافت کیا 'جواپنی بیوی کواس کے چیش کی حالت میں طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمر تلکی تفکی نے فرمایا : کیاتم عبداللہ بن عمر ڈلکی کی کوجانے ہو؟ اس نے جب اپنی بیوی کو طلاق دی تھی تو وہ عورت حیض کی حالت میں تھی خضرت عمر تلکی تفکی نے نبی اکرم مُلکی تفکی سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم مُلکی کی نے انہیں سے مہدایت کی :وہ اس سے رجوع کر لے۔

رادی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا اس طلاق کوشار کیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ عاجز تھایا حمق تھا(جواس کی طلاق شارنہ ہوتی )

1096 سنرِحديث:حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا وَكِيُعٌ عَنُ سُفُيَّانَ عَنُ مُّحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ مَوُلَى الِ طَلْحَةً عَنُ سَالِم عَنُ آبَيْهِ

1095- اخرجه المعارى ( 264/9) كتاب الطلاق بأب: اذا طلقت الحائض ( 1471/9) وابو داؤد (256/2) كتاب الطلاق: بأب: في طلاق السنة حديث ( 2184) وابن ماجه ( 1/166) كتاب الطلاق : باب: طلاق السنة حديث ( 2022) والنسائى ( 142/6) كتاب الطلاق باب: الطلاق لغير العدة وما يحتسب منه على المطلق حديث ( 3400) واخرجه احمد ( 51/2) من طريق حماد بن زيد عن ايوب عن عمد بن سيرين عن يونس بن جبير عن ابن عمر فل كرة.

1096- اخرجه احدد (2/2-58) ومسلم (2092) كتاب الطلاق باب : تحريم طلاق الحائض بغير رضاها وانه لو خالف وقع الطلاق ويوم برجعتها حديث (5-1471) وابو داؤد (255/2) كتاب الطلاق باب: في طلاق السنة حديث (2181) وابن ماجه (65/2) كتاب الطلاق باب: الحامل كيف تطلق؟ حديث (2032) والنسائي (6/141) كتاب الطلاق: باب: ما يفعل اذا طلق تطليقه وهي حائض حديث (3397) والدارمي (160/2) كتاب الطلاق باب: السنة في الطلاق من طريق عمد بن عبد الرحين مولي آل طلحة عن سام بن عبد الله بن ابيه عبد الله بن عبر فذكرة.

(9mm)

كِتَابُ الظِّلاَق

مُنْسَ حَدَيثَ اللَّهُ عَلَيَّةَ المَوَاتَةُ فِي الْحَيْضِ فَسَالَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلَيُّرَاجِعُهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقُهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا

<u>مسم حديث:</u> قَسَالَ ابُوُ عِيْسلى: حَدِيْتُ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّكَذَلِكَ حَدِيْتُ سَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُسَرَ وَقَدْ دُوِى هٰذَا الْحَدِيْتُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

<u>مُدابم فَقْبِها مَنَ</u>وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ طَلاق السُنَّةِ أَنُ يُتُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِّنُ غَيْرِ جِمَاعٍ وقَالَ بَعْضُهُمُ إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَّهِى طَاهِرٌ فَإِنَّهُ يَكُوْنُ لِلسُّنَّةِ اَيَّطًا وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ بَنِ حَنْبَلٍ وقَالَ بَعْضُهُمُ لَا تَكُوُنُ ثَلَاثًا لِلسُنَّةِ إِلَّا أَنْ يُطَلِّقَهَا وَاحِدَةً وَّاحَدُ لِلسُنَّةِ اَيَّطًا سُفْيَانَ الشَّوْرِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا فِى طَلَاقِ الْحَامِلِ يُطَلِّقُهَا مَتَى شَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْدَةً وَاحِدَةً وَهُو قَوْلُ سُفْيَانَ الشَّورِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا فِى طَلَاقِ الْحَامِلِ يُطَلِّقُهَا مَتَى شَاءَ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْدَةً وَاحْدَةً وَالْعَمَا سُفْيَانَ الشَّوْرِيِّ وَإِسْحَقَ وَقَالُوا فِي طَلَاقِ الْحَامِلِ يُطَلِّقُهَا مَتَى شَاءَ وَهُو قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَاحْدَةً وَاحْدَةً وَالْحَدَة

سالم این والد (حضرت عبداللہ بن عمر رلینہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو اس کی حیض کی حالت میں طلاق دے دی حضرت عمر رلینٹر نے نبی اکرم مکانیٹر سے دریافت کیا' تو آپ نے ارشاد فر مایا: اس سے کہو! وہ اس عورت سے رجوع کرئے پھراسے اس وقت طلاق دینے جب وہ عورت طہر کی حالت میں ہویا حاملہ ہو۔

(امام ترمذی فرماتے ہیں ) یونس بن جبیر نے حضرت ابن عمر نظافیلا سے جوروایت نقل کی ہے وہ ''حسن صحیح'' ہے۔ اس طرح سالم نے حضرت ابن عمر نظافیلا کے حوالے سے جوروایت نقل کی ہے وہ بھی ایسی ہی ہے۔ سیس سلاما

یہی روایت دیگر حوالوں سے نبی اکرم منگانیڈ سے بھی منقول ہے۔ اہلِ علم جو نبی اکرم مَنگانیڈ کم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں'ان کے نز دیک اس پڑمل کیا جائے گا'یعنی سنت طلاق بیہ ہے : آ دمی ہیوی کواس وقت طلاق دیۓ جب وہ طہر کی حالت میں ہو'اوراس طہر میں اس کے ساتھ صحبت نہ کی

بی ہو اور مرداس کو تین طلاقیں دیدے تو بید بھی سنت کے مطابق میں ہو اور مرداس کو تین طلاقیں دیدے تو بید بھی سنت ک مطابق ہوگی۔

امام شافتی ویشاند اورامام احمد ویشاند اسی بات کے قائل ہیں۔ لبعض علماء نے بید بات ہیان کی ہے: تین طلاقیں دیناسنت کے مطابق نیں ہوگا بلکہ صرف ایک ایک کر کے طلاق دیناسنت ہوگا۔ سفیان توری ویشاند اورامام اسطن ویشاند اسی بات کے قائل ہیں۔ حاملہ مورت کی طلاق کے بارے میں بید حضرات فرماتے ہیں: مرداسے جیسے چاہے طلاق دیسکتا ہے۔ امام شافتی ویشاند کا مام احمد ویشاند اورامام اسطن ویشاند اسی بات کے قائل ہیں۔ لبعض علماء نے بیہ بات ہیان کی ہے: مرداسے ہر مہینے میں ایک طلاق دے۔

# بَابُ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَآتَهُ الْبَتَّةَ

باب2- جو محض این بیوی کو 'طلاق بنه' دے

1097 *سنرِحديث*: حَسَّاتَنَسَا حَسَّادٌ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنُ جَوِيْدِ بْنِ حَاذِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيُدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنُ آبِيْدٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

متن حديث: أَتَبُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنِّى طَلَّقُتُ امْرَآتِىَ الْبَتَةَ فَقَالَ مَا ادَدُتَّ بِهَا قُلْتُ وَاحِدَةً قَالَ وَاللَّهِ قُلْتُ وَاللَّهِ قَالَ فَهُوَ مَا ادَدْتَ

> حكم حديث: قَالَ ابَوُ عِيْسَى: هَاذَا حَدِيْتٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَاذَا الْوَجْهِ قُولُ امام بخارى:وَسَائَتُ مُحَمَّدًا عَنُ هَاذَا الْحَدِيْتِ فَقَالَ فِيْهِ اصْطِرَابٌ

احْتُلَا فَسِرُوابِيتَ قَيْرُولى عَنْ عِكْرِمَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ دُكَانَةً طَلَّقَ امْرَاتَهُ ثَلَاثًا

مُدابَمِبِ فَقْبِماء:وَقَدِ احْتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ فِى طَلَاقِ الْبَتَّةِ فَرُوِى عَنُ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ اَنَّهُ جَعَلَ الْبُتَّةَ وَاحِدَةً وَّرُوِى عَنُ عَلِيّ انَّهُ جَعَلَهَا ثلاثًا وقَالَ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ فِيْهِ نِيَّةُ الرَّجُلِ إِنُ نَّوى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ وَإِنْ نَوى ثَلَاثًا فَئلَاتٌ وَارِدَى عَنُ عَلِيّ انَّهُ جَعَلَهَا ثلاثًا وقَالَ بَعُضُ اَهُلِ الْعِلْمِ فِيْهِ نِيَّةُ الرَّجُلِ إِنُ نَوى وَاحِدَةً فَوَاحِدَةٌ وَإِنْ نَوى ثَلَاثًا فَئلَاتُ وَإِنْ نَوى بِنَيْنِي لَمُ تَكُنُ اللَّهُ وَاحِدَةً وَامَ بَعُضُ الْعُلْمِ فِيْهِ وَاهُ لِنَّذَذِي مَنْ عَنْ عُمَرَ بُنِ الْمُعَظَّابِ اللَّهُ عَوَاحِدَةً وَإِنْ نَوى ثَلَاثًا فَئلَاتُ وَإِنْ نَ وَانَ نَوى مَنْ اللَّهُ مَعَلَيْ اللَّهُ وَاحِدَةً وَامَ وَاحِدَةً وَانُ نَوى الْتُورِي وَاهُ لِي اللَّهُ مَعَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ وَاحِدَةً وَامَ وَاحِدَةً وَانُ نَوى ثَلَاقًا وَيَنَ عَلَى مُ

بیحدیث ہم اسے صرف اسی سند کے حوالے سے جانتے ہیں۔ نبی اکرم مُلَّاطِّتُم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم نے طلاق بتد کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ حضرت عمر رفاطن کے بارے بیہ بات منقول ہے :انہوں نے طلاق بتد کوا یک طلاق شار کیا ہے۔ حضرت علی دفاطن کے بارے میں بہ بات منقول ہے انہوں نے اسے تین طلاقیں قرار دیا ہے۔ بعض اہلِ علم نے اس بارے میں بیرائے چیش کی ہے :اس بارے میں مردکی نیت کا اعتبار ہوگا اس نے ایک کی نیت کی تھی تو ایک

طلاق شارہو گی اگر اس نے تین کی نیت کی تھی تو تین طلاقیں شارہوں گی اگر اس نے دو کی نیت کی تھی تو صرف ایک طلاق شارہو گی۔ سفیان توری تظاہلة اور اہل کوفہ اس بات کے قائل ہیں۔

1097- اخرجه ابو داؤد (263/2) كتاب الطلاق باب: في المنة حديث ( 2208) وابن ماجه ( 1/166) كتاب الطلاق باب: طلاق المنته . حديث (2051) والدادمي (163/2) كتاب الطلاق باب: الطلاق المنة من طريق عبد الله من يزيد من دكانة عن إميه عن جدة فذكرة

### (977)

امام مالک بن انس ب<sup>می</sup> طلاق بند کے بارے میں فرماتے ہیں : اگر مردعورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو توبیہ تین طلاقیں شار ہوں گی۔

امام شافعی یک طبیع ماتے ہیں :اگر مرد نے ایک نیت کی ہوئتو ایک طلاق داقع ہوگی اور دہ رجوع کرے کرنے کا مالک ہوگا'اگر اس نے ددکی نیت کی تھی نو دوطلا قیں شار ہوں گی'لیکن اگر اس نے تین کی نیت کی تھی نو تین طلا قیں شار ہوں گی ۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي أَمُرُكِ بِيَدِكِ

باب3: (جب کوئی شخص بیوی سے کہے)تمہارامعاملہ تمہارے اختیار میں ہے

**1098** سنر حديث: حَدَّثَنَا عَلِقُ بْنُ نَصَرِ بْنِ عَلِيّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْلٍ مُنْن حديث: قَسالَ قُسُلَتُ لِاَيُّوْبَ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اَحَدًا قَالَ فِي اَمُرُكِ بِيَدِكِ إِنَّهَا ثَلَاتْ الْحَسَنَ فَقَالَ لَا النَّبَى صَمَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ثْلَافٌ قَالَ أَيُّوْبُ فَلَقِيْتُ كَثِيُرًا مَوْلَىٰ بَنِى سَمُرَةَ فَسَالَتُهُ فَلَمْ يَعُرِفُهُ فَرَجَعْتُ إلى قَتَادَةَ فَاحْبَرُتُهُ فَقَالَ نَسِى <u>حَمَّم حديث:</u> قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هٰذَا حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بِي ذَيْلٍ

َ قَوْلِ المام بخارى:قَسَالُتُ مُحَمَّدًا عَنُ هَـذَا الْحَدِيْتِ فَقَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ عَنُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِهُـذَا وَإِنَّمَا هُوَ عَنُ آبِى هُرَيْرَ ةَ مَوْقُوفٌ وَّلَمْ يُعُرَفُ حَدِيْتُ آبِى هُرَيْزَةَ مَرْفُوْعًا وَكَانَ عَلِقُ ابْنُ نَصْرٍ حَافِظًا صَاحِبَ حَدِيْتٍ

<u>َمُدامِبَ</u>فَقْنهاء:وَقَدِ اخْتَلَفَ اَهُـلُ الْعِلْمِ فِى اَمُرُكِ بِيَدِكِ فَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ

<u>آ ثار</u>صحابية ينهُمُ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ هِىَ وَاحِدَةٌ وَّهُوَ قَوْلُ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ التَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتِ الْقَصَاءُ مَا قَصَتُ وقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَعَلَ اَمْرَهَا بِيَدِهَا وَطَـلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلَاثًا وَآنَكُرَ الزَّوْجُ وَقَالَ لَمُ اَجْعَلُ اَمْوَهَا بِيَدِهَا اللَّهِ فِي وَاحِدَةٍ مَعَ يَعِيْبُهِ وَذَهَبَ سُفْيَانُ وَآهُلُ الْكُوْفَةِ إِلَى قَوْلِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَامَّا مَالِكُ بُنُ وَهُوَ قَوْلُ ابْنُ عُمَرَ إِذَا جَعَلَ الْقُولُ قَوْلَهُ مُعَمَّمُ وَاحَدَةً وَكَانَ الْقُولُ قَوْلُهُ وَطَـ وَهُوَ قَوْلُ الْمُعَمَانُ الْحَدَةِ وَمَانَ مُنْعَانُ وَاخَذَهُ وَقَالَ لَهُ الْعُولُ عَوْلَهُ عَمْدَهُ اللَّهُ وَاحِدَةٍ اللَّهُ وَاحِدَةٍ السُتُحْلِفَ الزَّوْجُ وَكَانَ الْقُولُ قَوْلَهُ مَعْمَدَ عَبْدِ اللَّهِ وَاحَدَةٍ مُعَمَّا أَنْهُ وَاللَّهُ مُنَا وَالْعَصَاءُ مَا عَمَدَ الْخُولُ عَوْلَهُ مُعْ

وہ و موں بلغان رہے ہیں کہ میں نے ایوب سے کہا: آپ کو کی ایسے مخص کے پارے میں بیلم ہے جس نے بید کہا ہو: (اگر مردیوی سے بیر کیم ) تمہارا معاملہ تمہارے اختیار میں ہے تو بینین طلاقیں شار ہوں گی۔ حسن کے علاوہ کمی نے بید کہا ؟ تو انہوں 1178 - اخرجہ ابو داؤد (262/2) کعاب الطلاق ، باب: فی امرك بیدك حدیث ( 2004) والنسانی ( 147/6) کتاب الطلاق ، باب: امرك بيدك: حدیث ( 3410 ) من طریق حماد بن زید عن ایوب عن قتادة عن کٹھر مول بنی سرة عن ابی سلمة عن ابی حریدة به.

كِتَابُ الطَّلاقِ	(912)	جانگیری بیامع نومصن (جلداول)
ے! قمادہ نے کثیر کے حوالے سے ٰ ابوسلمہ کے بر بن مقابقتلہ بن ایشادفہ ال سر	پ پیر وہ بولے: اے اللہ! بخش کر د۔	ز جوار دما نہیں صرف حسن نے بہرکہائے ک
ی کی ہے۔ نبی اکرم مَثَلَیظِ نے ارشادفر مایا ہے: سی بند ہند	ہے نبی اکرم مَلَاثِیْلِ سے بیدروایت نقل	جا کر ہے حضرت ایو ہر برہ نظائش کے حوالے۔
نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہیں س	: میری کثیر ٰے ملاقات ہوئی میں ۔	ریہ تین طلاقیں ہوں گی)ایوب بیان کرتے ہیں
ں گئے ہو <b>ں</b> گے۔	یں نے انہیں بتایا تو وہ بولے : وہ بھول	اس کاعلم ہیں تھا میں واپس قمادہ کے پاس آیا اور
ن زید سے روایت کے حوالے سے جانتے ہیں۔	ث كوصرف سليمان بن حرب ك جماد بن	امام ترمذی مسلیفرماتے ہیں: ہم اس حدید
ں نے بتایا سلیمان بن حرب نے حماد بن زید	ہ کے بارے میں دریافت کیا' توانہو	میں نے امام بخاری چینڈ سے اس حدیث
•		کے حوالے سے میدروایت <sup>ن</sup> قل کی ہے۔
	ف ہے۔	بپردوایت حضرت ابو ہر مرہ رایتین تک''موقو
با بوسکا -	فوع''روایت کےطور پراس کاعلم نہیں	حضرت الوہريرہ دلائن کے حوالے ہے ''م
		علی بن نصر حافظ تتھاور علم حدیث کے ماہ
•		اہل علم نے ان الفاظ کے بارے میں اختا
ت عمر بن خطاب ثلاثة اور حضرت عبد الله بن	// <b>*</b>	
		مسعود دیکھنے بھی شامل ہیں وہ یہ فرماتے ہیں :اس بعد تداری میں میں میں علم
لے بعد آئے والے کئی اہلِ علم بھی اسی بات کے	می اس بات کے قامل ہیں اور ان کے	
	ا طالتین و بر بر بر	قائل ہیں۔ جہن عش غیر طلقتن جہن ن یہ .
سله کرے کی وہی سم ہوگا۔ دیدے اور وہ اپنی ذات کو تین طلاقیں دید بے	ابت ڈیاعذ ہیر مالے جیں . مورت جو فتح مردمہا مل کہ عنہ سر سر اخترار ملس	حضرت عثمان عنی طلقینا اور حضرت زید بن : حضرت این ع طلقین الدر کر تہ میں ج
دید سے اور وہ اپنی دات تو بین طلامیں دید ہے۔ فا'تو شوہر سے حلف لیا جائے گا'اور اس کی قسم	ی مردمها سے وگورٹ نے الکتیار یں د را سرصرف اک طلاق کلافتہ کہ داغ	اور دوشو مراس کاانکار کر براہ کو جنس جنس
ها و حوہر مسط خلف کیا جائے کا اوراس کی تم	، سے ترک بیٹ علال کا معیار دیا <b>«</b>	کے ہمراہ اس کا قول صحیح شار ہوگا۔
ل کواخته ار که ایس	عمر تلفيزاور حضرت عبدالله طلقيز سرقو	سفیان توری تریند اوراہل کوفہ نے حضرت
ص دوستیا دیں ہے۔ حصر پیشنا بیٹر بھی اس اور سری تاک بیں	ب ریں بر سو سے سرے بیز ایکر میں میں اس ا بت جو طے کرے گی او دختم ہو گا۔امام ا	امام مالک بن انس ٹیٹ پی دیک سرے ساجہ میں انس ٹیٹائنڈ فر ماتے ہیں :عور
- <u>0</u> 20 620 90 0 0	رائے کواختیار کیا ہے۔	امام المحق ومشيس في حضرت ابن عمر ملكافئا كى
· · ·	بَابُ مَا جَآءَ فِي الْخِيَارِ	
	ب4:اختياردييز (كاحكم)	
لُى مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ إِسْمَعِيْلَ بُنِ	بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰن بُرُّ	1099 سندحديث: حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ
	رسه فالب	المجلي المستجبي عن مستروق عن ع
كَانَ طَلَاقًا	لى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَرُنَاهُ أَفَ	ممتن حديث خَيَرانًا رَسُوْلُ ٱللَّهِ صَا

### (9m)

كِتَابُ الطِّلاق

استادِويگر: حَدَّثَنَا مُسْحَدَّمَدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ آبِي الضَّحى عَنُ مَسُرُوُقٍ عَنُ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ حَكَم حد بيث: قَالَ آبُوْ عِيْسَلى: هاذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْح

مَدَامٍ فَقْبِهَاءَ:وَاحْتَىكَفَ الْعِلْمِ فِى الْحِيَارِ فَوُوِى عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ انَّهُمَا قَالَا إِنِ احْتَارَتْ نَفُسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَّرُوِى عَنْهُمَا انَّهُمَا قَالَا ايَّطًا وَّاحِدَةٌ يَّمْلِكُ الرَّجْعَة وَإِنِ احْتَارَتْ ذَوْجَهَا فَلَا شَىْءَ

<u>ٱ ثارِححابه</u> وَرُوِىَ عَنُ عَلِيَّ آنَهُ قَالَ إِنِ احْتَارَتُ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ وَّإِنِ اخْتَارَتُ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ يَّمْلِكُ الرَّجُعَةَ وقَالَ زَيُدُ بُنُ ثَابِتٍ إِنِّ اخْتَارَتُ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَّإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَنَلَاتٌ وَذَهَبَ اكْثَرُ اهْلِ الْعِلْمِ وَالْفِقَهِ مِنُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِى هٰذَا الْبَابِ الى قَوْلِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ قَوْلُ النَّوَرِيِّ وَاهْلِ الْكُوَفَةِ وَامَا اَحْمَدُ ابْنُ حَنْبَلِ فَذَهَبَ إِلَى قَوْلِ عَلَمَ

جہ جہ سیدہ عائش صدیقہ رُنائی این کرتی ہیں: نَبی اکرم مَنَائَظُ نِ ہَمیں اَختیار دیا تھا' ہم نے آپ مَنَائَظُ کواختیار کرلیا تو کیاوہ طلاق شار ہوئی تھی؟

مسروق نے سیّدہ عائشہ ڈانٹنا کے حوالے سے اسی کی ماننڈنٹ کیا ہے۔

(امام **ترمذی فرماتے ہی**ں:) میحدیث''<sup>حسن کی</sup>ے'' ہے۔ ساعلہ مذکر مرکزین کی میں مدر مرکزین

اہلِ علم نے (بیوی کو )اختیار دینے کے بارے میں اختلاف کیاہے۔ حضرت عمر ڈلائٹڈاور حضرت عبداللّہ بن مستور ڈلائٹڈے بیردوایت نقل کی گئی ہے۔ بیددنوں حضرات فرماتے ہیں :اگرعورت اپن ذات کواختیار کرلے توایک بائنہ طلاق واقع ہوگی۔

ان دونوں سے بیدروایت بھی نقل کی گئی ہے : بیددونوں حضرات فرماتے ہیں : ایک طلاق واقع ہو جائے گئ کیکن مرد کور جوئ کرنے کا اختیار ہوگا'لیکن اگرعورت شو ہر کواختیار کر لیتی ہے تو کوئی چیز واقع نہیں ہوگی۔

حضرت علی ڈلائٹ کے حوالے سے بیردوایت نقل کی گئی ہے وہ بیفر ماتے ہیں : اگر عورت اپنی ذات کواختیار کرلۓ توایک بائنہ اطلاق شار ہوگی اگر وہ اپنے شو ہرکواختیار کرلۓ توایک طلاق واقع ہوگی جس میں مردرجوع کرنے کاحق رکھتا ہوگا۔

حضرت زیدین ثابت دلالان فرماتے ہیں :اگرعورت مرد کا اختیار کرلۓ تو ایک طلاق شار ہوگی اورا گروہ اپنی ذات کو اختیار کر لۓ تو نہین طلاقیں شار ہوں گی۔

نبی اکرم مذالبین کے اصحاب اور بعد میں آ نیوالے اکثر اہل علم اور اہلِ فقد نے اس بارے میں خصرت عمر دیکی ڈاور حضرت عبد الم بالفر محقول كواختسار كيا ،

1099 – اخرجه البعارى ( 280/9) كتاب الطلاق باب: من خير الرواجه حديث (5263) ومسلم (1103/2) كتاب الطلاق باب: بيان ان تحيير امرأته لا يكون طلاقاً الا باننية حديث (24-1477)وابو داؤد (262/2) كتاب الطلاق باب في العيار حديث (2203) وابن ماجه (661) كتاب الطلاق باب: الرجل يخير امرأته مديث ( 2052) والنسائي (6/161) كتاب الطلاق باب في المعيار تعتار زوجها حديث (3444) والدادمي ( 162/2) كتاب الطلاق باب: في المعيار واخرجه احدد (25/6) والرماني والرمانية ( 1103/2) من طريق الشعبي عن مسروق عن عائشة به.

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا لَّا سُكْنَى لَهَا وَلَا نَفَقَةَ

باب**5**-جس عورت کوتین طلاقیں دی گئی ہوں اسے رہائش اور خرچ نہیں ملے گا ہمہ ہو جس میں تاثیر یہ تاثیر یہ وہ یہ دیکھ میں باقید ہوتا ہوں

**1100 سنر حديث: حَدَّث**نَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِي قَالَ

مَنْنَ حَدِيثُ: قَدَالَتُ فَدَاطِمَةُ بِنُتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِى زَوْجِى ثَلَاثًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكُنى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ قَالَ مُغِيْرَةُ فَذَكَرْ تُهُ لِإِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ قَالَ عُمَرُ لَا نَدَعُ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيْنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امُرَآةٍ لَا نَدْرِى آخَفِظَتُ آمُ اَ تَارِصُحابِهِ: وَكَانَ عُمَرُ يَجْعَلُ لَهَا السُّكُنِي وَالنَّفَقَةَ

<u>اساوديكر: حَدَّثَنَ</u> اَحْمَدُ بُنُ مَنِيْعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَانَا حُصَيْنٌ وَّإِسْمَعِيْلُ وَمُجَالِدٌ قَالَ هُشَيْمٌ وَّحَدَّثَنَا دَاؤُدُ ايَضًا عَنِ الشَّعُبِيِّ قَالَ دَخَلُتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنُتِ قَيْس فَسَالَتْهَا عَنُ قَضَاءِ رَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ فِي السُّكُنَى وَالنَّفَقَةِ فَلَمُ يَجْعَلُ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا وَكَا نَفَقَةً وَفِى حَدِيْتِ دَاؤُدَ قَالَتْ وَامَرَنِى آنُ اعْتَدَ فِي السُّكُنَى

، حَكْم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

<u>مْرامِبِ</u>فْقْبِماً - نَوَهُوَ قَوْلُ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمُ الْحَسَنُ الْبَصُرِتُ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِى رَبَاحٍ وَّالشَّعْبِتُ وَبِهِ يَسقُسوُلُ أَحْمَدُ وَاِسْحْقُ وَقَالُوْا لَيْسَ لِلْمُطَلَّقَةِ سُكَنى وَلَا نَفَقَةٌ إِذَا لَمْ يَمْلِكُ زَوْجُهَا الرَّجْعَةَ وقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

<u>ٱ تَّارِيحابِدِنْمِنْهُمْ</u> عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ إِنَّ الْمُطَلَّقَةَ لَكَرًّا لَهَا السُّحُنَى وَالنَّفَقَةُ وَهُوَ قَوْلُ سُفِيَانَ النَّوْرِيّ وَاَهْلِ الْحُوْفَةِ وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ لَهَا السُّحُنَى وَلَا نَفَقَةَ لَهَا وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بْنِ آنس وَّاللَّيْتِ بْنِ سَعْدٍ وَّالشَّافِعِي وقالَ الشَّافِعِتُ إِنَّهَا بَعَنْنَا لَهَا السُّحُنَى بِيكتابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (لَا تُخُوجُوهُنَّ مِنْ اَيُوبِهِنَّ وَلَا يَعْدُ عَرُ السَّحُنَى بِحَتَابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (لَا تُخُوجُوهُنَّ مِنْ بُيُوبِهِنَّ وَلَا يَعْرُجُوهُنَّ مَنْ بُيُوبِهِنَّ وَلَا يَعْدُونَ السَّافِعِي اَنْ يَسْتِعْذِ مَا السَّافِعِيُّ إِنَّهَا جَعَلْنَا لَهَا السُّحُنَى بِحِتَابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (لَا تُخُوجُوهُ أَنْ مَا يَعْذَبُ بَعُوبُ وَقَالَ السَّافِعِي اَنْ يَسْتِعْذِ فَاطِمَةَ بِنُتَ قَيْسَ لَمَ عَمْدُ لَهَا السُّحُنَى بِحَتَابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ا اَنْ يَسْتِعَدِينَ بِقَاحِشَةٍ مُبَيْبَةٍ) قَالُوْا هُوَ الْبَدَاءُ أَنْ تَبْلُو عَلَى اللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ فَاطَمَةَ بِنُتَ قَيْسَ لَهُ يَعْمَعُلُ لَكَا الَبَي مَسْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ وَسَلَّهُ السُّحُنِي لِمَا سُكُنَى لِمَا كَانَتْ تَبْدُو عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ فَعِلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَكَلاً لَقَعَةً لَهَا لِحَدِيْنِ مَعْلِعَ اللَّهُ عَلَى الل

ملك على بيان كرت مين استرد فاطمد بنت قيس بالله أن ي بي بات بيان كى ب: في اكرم مناطق كرمان اقدس على 100 - اخرجه خسلم (287/2) كتاب الطلاق : 100 - اخرجه خسلم (287/2) كتاب الطلاق : باب: المطلقة ثلاثا لا نفقة لها حديث (1480-42) وابو داؤة (287/2) كتاب الطلاق : باب: في نفقة المعدونة حديث (2802) كتاب الطلاق : باب: في نفقة المعدونة حديث ونفقه حديث (288) وابن الطلاق : باب: في نفقة المعدونة عديث ونفقه عديث (2036) كتاب الطلاق : باب: المطلقة ثلاثا لا نفقة لها حديث (1480-42) وابو داؤة (287/2) كتاب الطلاق : باب: في نفقة المعدونة عديث (288) وابن ماجه (2036) كتاب الطلاق : باب: في نفقة المعدونة عديث ونفقه حديث (2036) وابن المطلاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفقه حديث (2036) والنسائي (144/6) كتاب الطلاق : باب: المطلق كتاب الطلاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفقه عديث (2036) والنسائي (144/6) كتاب الطلاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفقه عديث (2036) والنسائي (144/6) كتاب الطلاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفقه عديث (2036) والنسائي المطلق الملاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفقه عديث (2036) والنسائي (144/6) كتاب الطلاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفقه عديث (2036) والنسائي (144/6) كتاب الطلاق : باب: المطلق ثلاثاً هل لها سكن ونفظه بنت فيس بيد.

or more Books eliek en linke

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الطَّلاقِ

میرے شوہرنے مجھے طلاق دے دی تو نبی اکرم مَلَّاتِیم نے ارشا دفر مایا جمہیں رہائش اور خرچ کاحق نہیں ملے گا۔ مغیرہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکر ہ ابراہیم تخفی چینیڈ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: حضرت عمر تذکی خطی فرماتے ہیں: ہم اللہ تعالی کی کتاب اوراپنے نبی اکرم ملکظیم کی سنت کو کسی عورت کے بیان کی وجہ سے ترک ہیں کریں گے ہمیں تہیں معلوم اسے بات یا دے یا وہ بھول گئی ہے۔ حضرت عمر طلافينك اليي خاتون كور بائش اورخرج كاحق ديا ہے۔ متعمی بیان کرتے ہیں میں سیدہ فاطمہ بنت قیس ڈانٹی کی خدمت میں حاضر ہوا میں کے ان سے ان کے بارے میں نبی اکرم مَلَا يَتْجُلُ کے فيصلے کے بارے مَنْ دريافت کيا' توانہوں نے بتاياً: ان کے شوہر نے انہيں طلاق بتہ دے دی تھی انہوں نے اپنے شوہر سے رہائش اور خرچ کے بارے میں اختلاف کیا 'تونبی اکرم مَلَّ المَّرِمِ اس خاتون کور ہائش اور خرچ کا حق تہیں دیا۔ داؤدنامی رادی کی روایت میں بیالفاظ ہیں نبی اکرم مَلَّ ﷺ نے مجھے بیہ ہدایت کی : میں ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کروں۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیحدیث''حسن کیچے'' ہے۔ لجض ایل علم اسی بات کے قائل ہیں : ان میں حسن بصر کی تشاہد 'عطاء بن ابی رباح تر اللہ اور شعبی تر اللہ سرامل ہیں۔ امام انکر ہوئی اللہ اور امام الحق میں بند نے اس کے مطابق فتو تی دیا ہے وہ یہ فرماتے ہیں : جس عورت کو طلاق دے دی گئی ہو'ا سے ر ہائش اورخرچ نہیں ملے گااس وقت جب اس کا شوہراس سے رجوع کرنے کا اختیا پر نہ رکھتا ہو۔ نبی اکرم مَنَافِينَةِ کے اصحاب سے علق رکھنے والے بعض اہلِ علم اس بات کے قائل میں : ان میں حضرت عمر دلائٹنڈ اور حضرت عبد الله دلالتُنوُّ بھی شامل ہیں :جب کسی عورت کو تین <sup>، ب</sup>لاقیں دی گئی ہوں 'تو اے رہائش اورخرچ کاحق ملے گا۔ سفیان توری تو الد اور ایل کوفداس بات کے قائل ہیں۔ بعض اال علم فے بدیات بیان کی ہے: ایس عورت کور ہائش کاحق ملے گا 'لیکن خرج نہیں ملے گا۔ امام ما لك بن الس يحين الم اليث بن سعد في الدام ما فعي من التي الم يواقع من الله الم الله الم الله الم امام شافعی عظیلیفر ماتے ہیں: ہم نے اس عورت کور ہائش کاحق اللہ تعالیٰ کی کتاب کے تحکم کے تحت دیا ہے۔ اللد تعالى ف ارشاد فرمايا ب · · تم ان عورتوں کوان کے گھروں سے نہ نکالواور نہ ہی وہ با ہرکلیں 'البتہ اگروہ واضح بے حیائی کاار نکاب کریں۔ ( تو تحکم مختلف ہوگا )'' علاء بیفر ماتے ہیں:اس سے مراد بیہے: وہ اپنے سسرالی عزیز وں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کریں۔ سیّدہ فاطمہ بنت قیس ڈانٹاوالی روایت میں بیعلت بیان کی گئی ہے: نبی اکرم مُلَّلَیْتُم نے انہیں رہائش کاحق اس لیے نہیں دیا تھا' کیونکہ وہ اپنے سسرالی عزیزوں کے ساتھ تیز مزاحی کا مظاہرہ کرتی تھیں۔ امام شافعی مُسْلِيغ ماتے ہیں: ایسی عورت کوخرج کاحق اس لئے نہیں سلے گا' کیونکہ نبی اکرم مُلَاظِظ کی حدیث موجود ہے اس يسي مرادستيده فاطمه بنت قيس فلفنا كوافعد متعلق حديث ب-

## بَابُ مَا جَآءَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

باب6-ناح ، پہلےطلاق ہیں ہوتی

عَنُ جَلَامُ الْمَعَدُيثَ: حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بُنُ مَنِيْعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْآحُوَلُ عَنْ عَمْرِو بُنِ شُعَيْبٍ عَنْ آبِيْهِ عَنُ جَلِّهِ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

مَتَّن *حديث*: لَا نَذُرَ لابُنِ ادَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلاقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ فَى البابِ: قَالَ : وَفِى الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ وَّمُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ وَّجَابِرٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَائِشَةَ

حكم *حديث*: قَسالَ اَبُوُ عِيْسِنى: حَدِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرٍ و حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَّهُوَ اَحْسَنُ شَىْءٍ دُوِىَ فِى هُسْذَا الْبَاب

مُدامَبِ فَقْبِماءِ وَهُوَ قَوْلُ اكْتَبَرِ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ دُوِى ذَلِكَ عَنُ عَلِيٍّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَيْنِ وَشُرَيْحٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَاحِدٍ مِّنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِيْنَ وَبِهِ يَقُولُ الشَّافِعِيُّ

<u>ٱ تَارِحَحَابٍ وَرُو</u>ى عَنِ ابْنِ مَسْعُوَدٍ آَنَّهُ قَالَ فِى الْمَنْصُوبَةِ إِنَّهَا تَطُلُقُ وَقَدُ رُوِى عَنُ اِبُرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَغَيْرِهِ مَا مِنُ اَهُلِ الْعِلْمِ آَنَّهُمُ قَالُوُا اِذَا وَقَتَ نُزِّلَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْرِيّ وَمَالِكِ بُنِ آَنَسٍ آنَّهُ اِذَا سَمَّى امُرَاَةً بِعَيْنِهَا اَوْ وَقَتَ وَقَتَا اَوْ قَالَ اِنْ تَزَوَّجُتُ مِنْ كُوْرَةِ كَذَا فَإِنَّهُ إِنْ تَزَوَّجَ فَإِنَّهُمَا تَعْلَقُ

وَآمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ فَشَدَّدَ فِي هَٰذَا الْبَابِ وَقَالَ إِنْ فَعَلَ لَا أَقُولُ هِي حَرَامٌ

وقَالَ اَحْمَدُ إِنْ تَزَوَّجَ لَا الْمُرْهُ اَنْ يُّفَارِقَ امُرَاتَهُ وقَالَ اِسْحَقُ اَنَا اُجِيُزُ فِي الْمَنْصُوبَةِ لِحَدِيْتِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَإِنْ تَزَوَّجَهَا لَا اَقُوْلُ تَحُرُمُ عَلَيْهِ امْرَاتُهُ وَوَسَّعَ اِسْحَقُ فِي غَيْرِ الْمَنْصُوبَةِ

وَذُكِرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنُ رَجُلٍ حَلَفَ بِالطَّلَاقِ أَنَّهُ لَا يَتَزَوَّجُ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ هَلْ لَهُ دُخْصَةٌ بِاَنْ يَّأَحُذَ بِقَوْلِ الْفُقَهَاءِ الَّذِيْنَ رَخَّصُوا فِى هُ لَذًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ إِنْ كَانَ يَرِى هُ لَذَا الْقُولَ حَفَّا مِنْ لَمْ يَرُضَ فَبُسُ أَنْ يُبْتَلَى بِهلِذِهِ الْمَسْآلَةِ فَلَهُ آنُ يَّأَحُذَ بِقَوْلِهِمْ فَآمًا مَنُ لَمْ يَرُضَ بِهِ لَذَا فَلَقُولَ يَقُولِهِمْ فَامًا مِنْ لَمْ يَرُضَ فِهُ هَذَا مَدْ يَهُ مُنَا أَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِهِمْ فَآمًا مَنُ لَمْ يَرُضَ بِهِ ذَا فَلَمًا الْبَيْلَى آنَ يَتَزَوَ

۲۰۰۰ ۲۰۰۰ مروین شعیب این والد کے حوالے سے این دادا کا پر ہیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم مذالی کے ارشا دفر مایا ہے: این آ دم جس چیز کا مالک نہ ہواس کے بارے میں کوئی نذرنہیں ہوتی ادر جس کا دومالک نہ ہوا ہے آزادتیں کرسکتا اور جس کا دومالک نہ ہودو ملل ق پیں ہوتی ۔

اس بار سے بی معرمت علی الله معرمت معال الله معرمت جابر الله معرمت این عباس الله اورسیر وعاکشہ الله اعاد یک میں 101-اعد جد ابو داؤد (258/2)) محاب الطلاق: باب: في الطلاق قبل اللكام حدث (1902) وابن ماجد ( 660/1) محاب الطلاق باب: لا طلاق قبل اللكام حديث (2047) من طريق عبر دين خعيب عن ابيد عن جدد فذكرة.

كِتَابُ الطَّلاَتِي	(9rr)	جانم برى بامع مومدى (جلداول)
		منقول ہیں۔
•	بداللہ بن عمر و رکانٹر سے منقول حدیث ' حسن سیجے' ' ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:)حضرت ع
. '		اس بارے میں منقول بیسب ہے بہتر
	وں سے علق رکھنے دالے اکثر اہلِ علم اسی بات کے قائل ہیں۔ پیلٹری میں میں اللہ میں اللہ میں السالہ میں ا	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
-	رت ابن عباس فلفينا حضرت جابر بن عبد الله دلالفيز سعيد عربي مدينة شدة مريح با مريد	
ورديكرتا بغين فقهاءے	لعابدین محضی قاضی شرک مشید بخط مصرت جابر بن زید رمذالله ا	<b>A</b> .
•	10	اتی طرح روایت کیا گیاہے۔
		امام شاقعی روشاند نے اس کے مطابق فتو مدہد میں میں اللہ ہیں
یا گیا ہو تو اس عورت کو	ل کی گئی ہے وہ فرماتے ہیں: (اگرعورت یا قبیلے ) کالعین کر د	. مصرت این مسعود مخاطفات مید بات 
ne e contra	م ، علم المالية	طلاق ہوجائے گی۔ پیرنچہ بی شعب پیر سے
دہوقت سین کردنے کو	یگراہلِ علم سے بی <i>در</i> وایت نقل کی گئی ہے وہ یے فر ماتے ہیں: جب و	ابرا بیم شمنی امام می اوران کےعلاوہ د اس سے بالاقہ تحکم یہ <i>گا</i>
• • 56 1	سربی اس اس المان المان الم المتعل بح سراداد	اس کے مطابق حکم ہوگا۔ مذہبہ بازی چینے جیس ایو ایک چین
	یے بھی اس بات کے قائل ہیں جب وہ مردکسی متعین عورت کا نام قومیں بیشادی کی نتر اگر مدمہ ان بیشادی کر لیتا ہے' توعدیہ یہ کہ طاہ	
	قے میں شادی کی تو اگر دہ وہاں شادی کر لیتا ہے تو عورت کوطلا پارے میں شدت اختیار کی ہے دہ بیفر ماتے ہیں : اگر دہ ایسا کر	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
د <sup>ن</sup> کے د <sup>ن</sup> پی لیے ۔ •	)بارى <u>نى</u> كەرك <sup>ى</sup> كىيارى <i>ب</i> ولانىيەر بات يىل، رولا، يىل ر	مبارت ہوں گا کہ ریچرام ہے۔ تہیں کہوں گا کہ ریچرام ہے۔
یے الگ ہوجائے۔	ہ شادی کرلیتا ہے تو میں اس سے سیٰہیں کہوں گا کہ وہ اپنی بیوی۔	ام مرجع عن المرجع المجلم المرجع ا
ں کی وجہ <i>حضر</i> ت این	رت یامتعین قبیلے کی عورت سے نکاح کو درست قرار دوں گا'ا	امام الحقر تصنيف رمات ميں متعين عو امام الحق چيفان فرماتے ہيں متعين عو
س کی بیوی اس پر حرام	ص ایسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو میں سنیں کہوں گا: <sup>ا</sup>	مسعود دلان سالت منقول به روایت بے اگروہ خ
		ہوگئی۔
	ر چینانڈ نے زیادہ گنجائش دی ہے۔	غیرمتغین عورت کے مارے میں اسخق
بافت کیا گیا:جوطلاق	سے بہ روایت مل کی گی ہے ان سے ایسے مل کے بارے میں در	حضربة بالتوريم إرك بمضاج كرحوالي
ي کي اچازت ہو کي ؟ وہ	ا کھراہے بیہمناسب لکتا ہے: وہ شادی کرلے تو کیا اسے اس پات	· · · کو تشمیا شالدتا سر: و جمعی شاد کا تہیں کر ہے گا
فرمايانا كرودان بتصفح	اس ما رہے میں رحصت وی ہے کو جنگرمت این میارک تواللہ کے	الدافقا باسترقدا بكواغة اركم الأجنبون في
ریخ میں انرود ہے۔ ایک ایک اندیک ایسر	مجمتا فنا لو اس اعسے اس بات کا اعتبار ہوگا کہ دو اس قول کو اعتبار کر مجمت فنا لو اس اعسے اس بات کا اعتبار ہوگا کہ دو اس قول کو اعتبار کر	میں بہتلا ہوئے سے پہلے اس رائے کو درست
<b>مر عارد ب</b> يا ات	ببتلا بوكيا كو بمراست بداجها لك كمديدان في قول كوافتيار كرف قو	
•		اسکامی بی

•		
كِتَابُ الطَّلاَقِ	(9mm)	جهاگیری جامع ننومصنی (جلدادل)
	بَا جَآءَ أَنَّ طَلَاقَ الْآمَةِ تَطْلِيقَتَانِ	
	7- کنیز کود وطلاقیں دی جا ئیں گ	با
اصِمٍ عَنِ ابْنِ جُوَيْجٍ قَالَ حَدَّثِيْ	مَّدُ بُنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوُرِي حَدَّثَنَا أَبُوْ عَا مَدَ يَرَبَيَ مَدَ النَّهُ مَدَ اللَّهُ مِنَا المُ	 1102 سندِحد بیث : حَدَدَّنَدَا مُسحَ
وَسَلَّمَ قَالَ	عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ	مُظَاهِرُ بُنُ ٱسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ
	انِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ	متن حديث: طكرق الأمَةِ تَطْلِيقَتَا
	حَدَّثَنَا أَبُوُ عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا مُظَاهِرٌ بِهِ ذَا	● <sup>-</sup>
نْ مَاللَه مَنْ جَانَتْ مُظَاهِ بْ	عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ	في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ مَ حَكَرُ
رفونا إلا مِنْ حَضِيْكِ تَصَرِّحُو بِنَ	يُثُ عَآئِشَةً حَدِيْتٌ غَرِيْتٌ غَرِيْتٌ لَا نَعْرِفُهُ مَ مُنْهَ هٰ ذَا الْحَلِيْتُ	م حديث: قال ابو عِيسَى: حدِ اَسُلَمَ وَمُظَاهِرٌ لَا نَعْرِفُ لَهُ فِي الْعِلْمِ غَ
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ وَهُوَ	يو مسرما المولييني عِنْدَ اهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى	المسلم ومصابير و تحسوب تديي اليسم مدام فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا
	واشبختي	قَدْلُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ
بز کود وطلاقیں ڈی جائیں گی اور اس کی	رتی ہیں 'بی اکرم مَثَلَّظِم نے ارشاد فرمایا ہے ۔ <sup>ک</sup> نی	
		عدت دوسیص ہوگی۔
ردہ ہانچ کا حدیث سوں ہے۔	نول ہے۔اس بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر صدیقہ ڈانٹیا سے منقول حدیث' نخریب'' ہے۔	یں روایت ایک اور سند سے ہیں: ) سِندہ عا ئشہ (امام تریذی فرماتے ہیں: ) سِندہ عا ئشہ
	رف مظاہر بن اسلم نامی راوی کے حوالے سے ج	
<u>,</u>	میں اس روایت کےعلاوہ اور کسی حدیث کا پیتر ہو تواہد سے	2
	ں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک اس راچہ میبیلیوں اور بیچانہ میبیلیاس سے ایک	
	م احمد بَعْةَ الله اورامام الحق بَعْةَ الله التي بات كے قائل دسر فریبر میں قبل ہوت فیز سرم ماکن میں ا	
•	اَءَ فِيهَنْ يَتَحَدِّثْ نَفْسَهُ بِطَلَاقِ امْ مُسابِبة المَّاسِ	. 🔺
	ض دل ہی دل میں بیوی کوطلاق د ہ میں تبدید ہو ہو کا میں بیوی کوطلاق د	
ن أَوْلَى عَنْ أَبِي هُوَيُرَةً فَالَ، قَالَ ماحد (272/1) معرف المالان أ	حَلَّكَنَا أَبُو حَوَالَةً عَنْ فَعَادَةً حَنْ زُرَارَةً بُنِ ال باب: ن سدة طلاق العبد ، حديث (2189) وابن	<b>TIO3</b> ستلرجد يث الحداث لعيبة 103 - 103 ستلرجد يث العيبة 102 - 102 من الطلا
والملاء الملاأسم فبرياه باردين مأتاه برير	1/2 [7] كتاب الطلاق ياب في طلاق الاملام من عل	- محدي الامسة وتعدينها الصاريق (2080) والدار من (2
in the state of t	لاق باب الطلال في الاغلاق والكرة والسكر إن والمج النفس حديث ( 201-271) وابو داؤد (24/2) طلاق باب اعن طلق في نفسه وام ويتكلم به حديث (	حديث (2209) رابن ماجه ( 1/658) كماب الم
1	لريان للادة عن زرارة بن اول عن ابي هريرة به. 	الطلاق باب: طلق ل نفسه حديث (3434) من ه

٤.

كِتَابُ الْطُلاَتِي	(9mm)	جهانگیری <b>جامع منومت ی</b> (جلداول)
		رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :
	مَا حَدَّثَتُ بِهِ ٱنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمُ بِهِ أَوْ تَعْمَلُ بِ	متن حديث تجاوَزَ اللهُ لِأُمَّتِي مَ
the second states of the	لَهَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	م حکم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِیْسَلَى: هُـا
لطلاقٍ لَمْ يَكُنُ شَيَّةٌ حَتَى	عِنُدَ آهُلِ الْعِلْمِ آنَّ الرَّجُلَ إِذَا حَدَّتَ نَفْسَهُ بِا	<u>فدا جب فقهاء: وَ</u> الْعَمَلُ عَلَى هُـذَا
ر زمه کارام می کراند اقدر	يبين في أكرم مَتَلَقَظُ إلا شرادة إلا سرالاً بقدالي	يتكلم به
الے پرن کی من میں ون ل نہ کریں۔	تے ہیں: نبی اکرم مَثَلَّ ﷺ نے ارشادفر مایا ہے :اللہ تعالیٰ جب تک وہ اس کے بارے میں کلام نہ کریں یا اس پڑ <sup>م</sup> ص	ح⇔ح⇔ حفرت ابو <i>بررم</i> ه دی مذبیان کر به سردرگز رکها سرحووه دل بی دل ملی سوچین
		۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
، میں سوپے تو کوئی بھی چیز اس	،گا'یعنی جب کوئی شخص اپنے دل میں طلاق کے بارے	اہلِ علم کے مزد کیہ اس پڑمل کیا جائے
		وقت تك داقع نہيں ہوگى جب تك وہ بولتانہيں
	جَآءَ فِي الْجِدِّ وَالْهَزُلِ فِي الطَّلَاقِ	بَابُ مَا
ſ	لاق کے بارے میں سنجیدگی اور مذباق کا حکم	باب9-طا
	ةُ حَـدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بَ	1104 سندِحديث: حَدَّثَنَا قُتَيْبَ
	َى رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:	عَنِ ابْنِ مَاهَكَ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ
	وَّهَزُلُهُنَّ جِدٌّ الْنِكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَة	مَتَن حَدِيثَ ثَلَاتٌ جِدُّهُنَّ جِدُّ
مَانَ مِنْ الْمَانِينَ الْمَانِينَ الْمَانِينَ الْمَانِينَ الْمَانِينَ الْمَانِينَ الْمَانِينَ الْمَ	لذَا حَدِيَتٌ حَسَنَ غَرِيبِ يَنِ ثُبَيَةُ اللهُ مِنْ أَوْ حَدَا اللَّهُ	حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هُ
الحلية وتسلم وعيرهم مُنَّهُ مَانَةُ مَاهَاتُ هُوَ عَنْدِي	ذَا عِنْدَ آَهُلِ الْعِلْمِ مِنَّ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَرْدَكَ الْمَدَ	مَدَابِ فَقْهَاءَ: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـ
	• • • • • • • •	ود و و دو سایران
ح کے معاملات میں بنجیدگی بھی	یتے ہیں: نبی اکرم مُلَافِظُ نے ارشادفر مایا ہے: تلین طرر	یو سف بن ماهک ۲۰ حصر بی ابو جرمره تلافزیهان کم
	ح'طلاق اوررجوع کرنا۔	سنجیدگی ہے اور نداق سمی سنجید کی شار ہوگا' لکار
h.( )	بعشن فريب بسيجة	Contraction of the State States
يا جا تا ہے۔	ں بے تعلق رکھنے دانے ایل علم کے نز دیک اس پڑھل کم بیروں اردک مدنی ہیں ہے	می اکرم نظام کے اصحاب اور دیکر طبقو روالہ اور دیکر طبقو
	ار او بسائل الله الله السالي السالية	عبدالرحن نامی رادی عبدالرحن بن عبر این ماسب نامی رادی میر ب طوال میر
(658-657/1 كاب الطلاق) ماب الطلاق	ا که معادی کر بی می ایمزل کی حدیث ( 1942) رابن ماج للاق باب: ل الطلاق علی المزل کی حدیث ( 1942) رابن ماج 20) من طریق عطاء عن ابن ماهك عن ابی هریزة فذكره.	
, <u></u>		ياب: من طلق او تحمر او د مدر و د بدر

جاتمرى بامع مومصار (جداول)

# بَابُ مَا جَآءَ فِی الْخُلْعِ

باب10 بخلع كابيان

**105** سنر حديث بحد قد نما محمود من عَيْلان انكانا الفَضل بن مُوْسى عَن مُفْيان انْبَانَا مُحَمَّد بن عَدْد التَّحَمَّن وَهُوَ مَوَلَى ال طَلْحَة عَن مُلَيَّمَان بن يَسَارِ عَن الرُّبَيع بننت مُعَوِّذ بن عَفْراء آنَها الحتلكت على عَدْد التَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَمَلَمَ أَوَ أُمِرَتَ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَةٍ عَلَى عَدْد التَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَمَلَمَ أَوَ أُمِرَتُ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَةٍ عَلَى عَدْد التَبِي مَعَلَى اللَّهُ عَلَيْه وَمَلَمَ أَوَ أُمِرَتُ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَةٍ عَلى عَدْ التَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَمَلَكَم فَامَرَه التَبِي عَنَ اللَّهُ عَلَيْه وَمَلَمَ أَوَ أُمِرَتُ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَةٍ عَلَى عَدْ التَبِي مَعْتَ عَنَى مَعْتَ فَقَدَ مَعْتَذَ بِحَيْضَةٍ مَا التَبِي مَعْتَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَكُم أَوْ أُمِرَتُ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَةٍ عَلَى عَدَّا مَ مَعْتَد فَقَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَكُم فَاكَرَة عَلَى اللَّهُ عَلَيْه وَمَلَكُم فَا أَبُو عَيْسَى عَنْ ابن عَنَاسَ مُعَوِّذ الصَحِيْح أَنَّ أَنْ أُمَوتَ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَة عَلَى عَنْ الْنَتِ عَنَى الْمَحَدُ أُنْكُلُو عَنْ النَ عَنَا مُورَتُ أَنْ تَعْتَذَ بِحَيْضَة عَلَى عَنْ الْنَعْ عَنْ الْمَعْتَ عَلَى الْمُعَلَى فَقَلَ الْمَعْتَ عَلَى مَالَي عَنَانَ الْعَانُ مُعَتَد بِعَيْنَ الْعَانَ اللَّعْتَ عَلَى الْمَنْ عَنَا الْمَاسَ فَقَلَ الْمُوتَ الْنَا عَنْ الْنَ عَنْ الْنَا عَنْ الْحَد عَنْ الْعَلَى الْحَد عَنْ عَنْ الْعَامِ مَنْ الْعَامِ عَنْ الْعَابِي فَقَلَ الْعَن الْعَنْ عَنْ الْعَانَ عَنْ الْعَاضَى الْعَامِ مَعْتَ عَلَى الْعَانَ الْمُ مَعْتَ عَائَتَ الْنَعْتَ عَلَى الْعَاق مَنْ الْعَاق مَنْ الْعَانَ الْعَنْ عَامَ مَعْتَ عَلَى عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْمُ عَنْ الْعَاق مَا مُعْتَقَد الْحَد عَن عَنْ الْعَاق مَعْتَ عَلَى عَلَى عَنْ عَنْ عَنْ مَنْ عَنْ الْنَا عَانَ الْحَد عَمْ مَن عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَي مَعْتَ الْحَد مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَى عَلَى عَلَي مُوالَى الْعُ الْنَعْنُ عَلَي الْعَاضَ عَلَى الْعَاقَ عَنْ عَنْ الْعَاق عَاقَ الْعَاقُ عَالَ عَلَي مَعْتَ الْعَا عَاق الْعَاق مُ أَمَن مَعْتُ الْعُن الْعَاق مَا عُنْ عَنْ عَنْ الْعَاق مَا أُعْنَ الْتَعْتَ مَعْتُ مَنْ عَاقَ الْعَاقَ عَائَ مَا عُنْ ع

(امام ترمذی فرماتے ہیں: ) سیّدہ رئیچ بنت معود نگانتا ہے منقول روایت متند ہے کہ انہیں ایک حیض کی عدت بسر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

**عَمَرِو بُنِ مُسُلِمٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنُ عَب**ُلِ الْمَحْدَةِ الْبَعُدَادِيُّ آنْبَانَا عَلِى بُنُ بَحْرٍ آنْبَانَا هِ شَامُ بُنُ يُوْسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمُرِو بُنِ مُسُلِمٍ عَنُ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

َ مُنْكَنَ حِدِيَّتُ ذَانَ المُسَواةَ ثَابِبَ بَنِ قَيْسٍ احْتَلَعَتُ مِنْ ذَوْجِهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَوَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَذَ بِ حَيْضَةٍ (١)

حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

<u>مُرابَبِ فَقْبِما</u> يَزَوَّاحُتَلَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِى عِنَّةِ الْمُحْتَلِعَةِ فَقَالَ اكْتُرُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ عِنَّهَ الْمُحْتَلِعَةِ عِنَّهُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثُ حِيَضٍ وَّهُوَ قَوْلُ سُفِيَانَ التَّوْرِيِّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ وَبِه يَقُولُ اَحْمَدُ وَإِسُحْقُ

قَسَالَ بَعُصُ اَهُلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ إِنَّ عِدَّةَ الْمُخْتَلِعَةِ حَيْضَةٌ قَالَ إِسُحْقُ وَإِنْ ذَهَبَ ذَاهِبٌ إِلَى هُ ذَا فَهُوَ مَذَّهَبٌ قَوِقٌ

حضرت ابن عباس معظیمیان کرتے ہیں حضرت تابت بن قیس منظن کی اہلیہ نے اپنے شوہر سے طلع حاصل کر لیا' سیہ نی اکرم منگانیز کی دانہ اقدس کی بات ہے تو انہیں ایک حیض عدت بسر کرنے کا علم دیا گیا۔ نی اکرم منگانیز کے زمانہ اقدس کی بات ہے تو انہیں ایک حیض عدت بسر کرنے کا علم دیا گیا۔ (امام تر مٰدی فرماتے ہیں:) بیرحدیث''حسن غریب'' ہے۔

1105– تفرد به الترمذي' من اصحاب الكتب الستة بهذا الاسناد من هذا الطريق 'ينظر تحفة الاشراف (303/11) (1)– اخرجه ابو داؤد (269/2) كتاب الطلاق بأب: المحلع' حديث (2229) من طريق عبروين مسلم عكبرمة عن أبن عباس به

كِتَابُ الطَّلاَقِ	(977)	جاقیری جامع ننومصنی (جلدادل)
	کی عدت کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔	اہلِعلم نے ضلع حاصل کرنے والی عودیت
ب خلع حاصل کرنے والی جورت کی	ں سے تعلق رکھنے والے اکثر اہل علم کے نزد کم	بی اکرم تلاظیم کے اصحاب اور دیگر طبقوا
· , · · ·		عدت بھی وہی ہوگی'جوطلاق یا فتہ عورت کی عدر
,	کے قائل میں ۔	سفیان نوری میشد اورایل کوفداس بات ۔
	یں فتو کی دیا ہے۔	امام احمد رميشة اورامام أنطق مستشد في محصى
یک خلع حاصل کرنے والی عورت کی	ب سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز د	نبی اکرم مُکالیکم کے اصحاب اور دیگر طبقوا
•		عدت ایک حیض ہوگی۔ سایہ وربیہ میں میں میں میں میں
	اس رائے کواختیا رکرلے تو بیچھی منتند مسلک	امام المحق مع الله غرمات میں : اگر کوئی محص
• •	بُ مَا جَآءَ فِي الْمُحْتَلِعَاتِ	<b>ب</b> کا
	11-خلع حاصل کرنے والی خواتین	
سُه عَزُ لَيْتْ عَزُ آبِي الْخَطَّابِ	بَبِ حَدَّثَنَا مُزَاحِمُ بْنُ ذَوَّادِ بْنِ عُلْبَةَ عَنْ أَبِ	
		ىمَنْ اَبِى زُرْعَةَ عَنْ اَبِى اِدْرِيْسَ عَنْ تُوْبَادَ
•	•	من بني رو علم من بني رور يك من وبر منتن حديث: الْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْدُ
سْنَادُهُ بِالْقَوِيّ	َ، حَدِيْتٌ غَرِيْبٌ مِّنْ هَـذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ إِن	
	لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ احْتَ	
		<u>گريپوريدوري ح</u> ي منبي . گم تَرِحُ دَائِحَةَ الْجَنَّةِ
لے والی عورتیں منافق ہوتی ہیں۔	للفظم كايدفرمان نقل كرت بي جلع حاصل كرنے	م موج در صح الحبط حصر مرد بثوبان مثلاثة، في اكرم مَ
مىتىدىنىي ب	ں سند کے حوالے سے ''غریب'' ہے۔اس کی سند	(امامتریذی فرماتے ہیں:) پہ حدیث ا
یکسی وجہ کے بغیر خلع حال کر نے وہ	نَتْي بِ آپ مَنْكَثْلُمْ نِ ارشاد فرمایا بِ جوعورت	نى اكرم مَلَا يَكْمَ سَ بِهِمْ رِدَايت لَقْلَ كَا
		چنیة، کې خوشېوبهمې نېک سونگھ سکے گی۔
مَّنُ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُوْلَ	عَبْدُ الْوَهَّابِ ٱنْبَآنَا ٱيُّوْبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَ	المُسْلَكَ اللَّهُ ال
•		الأرمة الألم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إيْحَةُ الْجَنَّةِ	وْجَهَا طَلَاقًا مِّنْ غَيْرِ بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَ	متن حديث: أَيْمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَ
	ا حديث حسن	حکم جدید. قال آبو عیسلی: هل
ا دابن ماجه ( 662/2) كتاب الطلاق <sup>.</sup> السبب أعد بدأ مالاته الم معطر دتد ال	26) كتاب الطلاق باب: في الخلع حديث (2226)	8/2) 1109
مال الدر14 روجها طرفها <sup>ع</sup> ن طريق ابي	ارمى (162/2) كتاب الطلاق' ياب: النهي عن ان تد	ياب: كراهية الخلم للبرأة حديث (2055) والد تلاية عن ابي اسباء عن لوبان بعم

يَجَابُ الطِّلاَقِ

(9rz)

جاگیری جامع تومط ی (جلدادل)

اختلاف روايت: قَابُرُولى هسسنا الْسَحَدِيْتُ عَنْ آيُّوُبَ عَنْ آبِى قِلَابَةَ عَنْ آبِى آسْمَاءَ عَنْ تَوْبَانَ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ آيُّوْبَ بِهِ ذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حہ حہ حضرت توبان ڈلائٹڈیان کرتے ہیں: نبی اکرم مُلائٹ نے ارشاد فرمایا ہے: جوعورت کسی وجہ کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرئے تو اس پر جنت کی خوشبوحرام ہوگی۔

(امام ترمذی فرماتے ہیں:) سی حدیث 'حسن ' ہے۔

بیروایت ایوب کے حوالے سے ابوقلا بہ کے حوالے سے ابواساء کے حوالے سے حضرت تو بان رکھنڈ سے قل کی گئی ہے۔ بعض رادیوں نے اس سند کے ہمراہ ایوب کے حوالے سے اسے قل کیا ہے ادراسے ''مرفوع'' روایت کے طور پرتقل کیا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي مُدَارَاةِ النِّسَآءِ

باب12-خواتین کے ساتھ سن سلوک

**1109** سنر عديث: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ آَبِى زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوُنُ فَعَمْ بَنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ آَخِى ابْنِ شِهَابَ عَنْ عَمِّهُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ آَبِى هُرَيُرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُنْمَنْ عَمِّهُ عَنْ عَمِّهُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ آبِى هُرَيُرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُنْمَن عَمِّهُ عَنْ عَمِّهُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ آبِى هُوَيُوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُنْمَن عَمِّهُ عَنْ عَمِّهُ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنُ آبِى هُوَيُوَةً قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : <u>مُنْنُ عَمَّهُ اللَّهِ مَنْ مَعْمَ</u> فَقَالَ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَوَجٍ عَ فَى اللَّهِ مَنْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى الْمُو الْعَالِ عَنْ أَبِي فَقَالَ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَوْجَةِ عَلَيْ

صلم حدیث: قَالَ أَبُوْ عِیْسلی: حَدِیْنُ آبِیْ هُوَیْرَةَ حَدِیْنٌ حَسَنٌ صَحِیْح غَرِیْبٌ مِّنْ هلذَا الْوَجْدِ وَاسْنَادُهٔ جَیِّدٌ حج حضرت ابو ہریرہ رکانٹ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم مَلَّاتِیْنُ نے ارشاد فرمایا ہے: عورت پہلی کی طرح ہے اگرتم اسے سیدها کرنا چاہو گے تواسے تو ژ دو گے اور اگراہے اس کی حالت میں رہے دو گے تو اس کے میڑھے پن کے باوجود اس سے فائدہ حاصل کرد گے۔

ال بارے میں حضرت ابوذ رغفاری دلائھڈ ' حضرت سمرہ دلائھ' سیدہ عائشہ صدیقہ دلی پھنا۔ احادیث منقول ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ دلائھ' سے منقول حدیث' حسن صحح'' ہے اور اس سند کے حوالے سے' غریب' ہے۔ تاہم اس کی سندعمدہ ہے۔ بہاب ما جمآء فیبی الوَّ جُلِ یَسْالُهُ اَبُوْ ہُ اَنْ یَّطَلِّقَ زَوْ جَتَهُ

باب13: جب سی شخص کاباب اس سے میر مطالبہ کرے کہ وہ اپنی ہوی کوطلاق دے

**1110** سنرحديث: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنْبَانَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَانَا ابْنُ اَبْنُ ابْنُ يَ فِيَّبُ عَنِ الْحَارِثِ بَّن عَبُدِ 1109-اخرجه مسلد (1090/2) كتاب الدخاع باب: الوحية بالنساء حديث (65-1468) من طريق سعيد بن السيب عن ابى هريرة به ُ داخرجه البعارى (161'160/) كتاب النكاح بماب: لمداداة مع النساء ُحديث (5184) من طريق ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة بنعود فذكره.

110- اخرجه احمد (20/2 25 53) وابو داؤد (335/4) كتاب الادب 'باب: في برالوالدين حديث (51,38) وابن ماجه (675/1) كتاب الطلاق باب: الرجل يام «ابو» بطلاق ام أته حديث ( 2088) واخرجه عبد بن حبيد ص (264) حديث (835) من طريق حمزة بن عبد الله بن عبر عن ابيه عبد الله بن عبر \* فذكره.

كِتَابُ الطِّلاقِ	- (9m)	جهاعمیری جامع منومصند (جلداوّل)
	رَ عَنِ ابْنِي عُمَرَ قَالَ	الرَّحْمَٰنِ عَنُ حَمْزَةَ بُنِ عَبِّدِ اللَّهِ بُنِ عُمَ
الطَلِقَهَا فَابَيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ	أَةٌ أُحِبُّهَا وَكَانَ آبِئْ يَكُوَهُهَا فَلَمَوَنِيْ آبِئْ آنُ	متن حديث بحائبة تحتى المر
•		لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبُ
		مَحْمَم حديث: قَالَ أَبُوُ عِيْسَى: ه
		إِنَّمَا نَعْرِفَهُ مِنُ جَدِيْتٍ ابْنِ آبِي ا
يتا تقا لكين مير ب والداب تا يسند	تے ہیں: میری ایک بیوی تھی جسے میں بہت پسند کر	
	ں اسے طلاق دیے دوں میں نے بیہ بات نہیں مانی	
		اكرم مَنْفَظِيم مسحكياتو آپ نے ارشادفر مايا: ا۔
,		(امام ترمذی فرماتے ہیں:) بی حدیث'
. , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	ت کے حوالے سے جانتے ہیں۔	ہم اس روایت کوابن ابی ذئب کی روایہ
•	ا جَاءَ لَا تَسْاَلِ الْمَرْاةُ طَلَاقَ أُحْتِهَا	بَابُ مَ
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	بعورت اپنی بہتن کی طلاق کا مطالبہ نہ کر	<b>P</b> ,
	لدَّنَنَا سُفُيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ سَعِيْلِ	•
		يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاا
		مَنْنَ حَدِيثَ: لَا تَسْآلِ الْمَرْاةُ طَ
	ٱمِّ سَلَمَةً	فى الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَن
	لِايْتْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَلِايْتْ حَسَنٌ صَحِيْحٌ	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسِي: حَ
مان کا پتہ چلا ہے : کوئی عورت اپنی	یہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اگرم مکالیکا کے اس فر	حضرت ایو جرمرہ چکانٹز کہ بات
	صے کے قوائد بھی حاصل کرلے۔	بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرنے تا کہ اس کے
· · · · ·	عدیث منقول ہے۔	اسراب رملس ستر وامرسكمه فالثنا
	وہر سرہ وظائلیڈ سے منفول حدیث مسبن کی ہے۔	(امام ترمذی فرماتے ہیں:)حضرت اب
	ابُ مَا جَاءَ فِي طَلاقٍ الْمُعْتُوهِ	<b>f</b> eren en e
	ب <b>15</b> : پاگل شخص کی دی گئی طلاق	·L ·
مُعَاوِيَةَ الْفَزَادِيُّ عَن <u>ُ عَطَاءِ بْنِ</u>	نْ عَبْدِ الْآغْلَى الصَّنْعَانِيُّ إَنْبَانَا مَدْوَانُ بِنُ مُ	
	يدوط. بېب د عريب ورين مشروط في المدى م كنديك ر 21) كتاب الطلاق باب: في المرأة تسال زوجها طلاقها مر	عن ابى هريرة فلاكرة' واخرجه ابو داؤد ( 04/2 الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة بنحوة فلاكرة.

عَجْلَانَ عَنُ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخُزُوْمِيّ عَنُ آبِي هُوَيْوَةَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْن صِدِيتُ: كُلَّ طَلاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلاقَ الْمَعْتُوهِ الْمَعْلُوْبِ عَلَى عَقْلِه حَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسلى: هَذَا حَدِيْتٌ لَّا نَعْرِفُهُ مَرْفُوْعًا إِلَّا مِنْ حَدِيْثِ عَطَاء بْنِ عَجْلَانَ نوضيح راوى وتقطاء بن عجلان صَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْتِ مْدَابُهِ فَقْبُهَاء:وَالْعَسَمَ لُ عَلَى هُ ذَا عِنْدَ آهُلِ الْعِلْمِ مِنُ آَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ آَنَّ طَلاقَ الْمَعْتُوهِ الْمَغْلُوْبِ عَلَى عَقْلِهِ لَا يَجُوُزُ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ مَعْتُوهًا يُّفِيقُ الْآخيَانَ فَيُطَلِّقُ فِي حَالِ إِفَاقَتِهِ ◄◄ حضرت ابو ہر رہ دیں تنظنہ یان کرتے ہیں: نبی اکرم مَتَاتَظُم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر طرح کی طلاق درست ہے ماسواتے اس تحض کے جو یا گل ہوا دراس کی عقل مغلوب ہو چکی ہو۔ ہم اس روایت کو ' مرفوع' ' ہونے کے طور برصرف عطاء بن عجلان نا کی رادی کے حوالے سے جانتے ہیں۔ عطاء بن عجلان نامی راوی علم حدیث میں ضنعیف ہیں ۔ وہ احادیث کو بھول جاتے ہیں ۔ ن نبی اکرم مَثَانَةً بنا کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم کے نز دیک اس پڑمل کیا جا تا ہے۔ وہ بیفر ماتے ہیں : ایپا ماگر شخص جس کی عقل مغلوب ہو چکی ہواس کی طلاق درست نہیں ہوتی ۔ البتہ اگر کوئی شخص اس طرح کا پاگل ہو کہ بعض اوقات اے اِفاقہ ہو جاتا ہو اور پھر وہ افاقے کے دوران طلاق دے ( تو وہ داقع ہوجائے گی) **١١١3 سنرِحديث: حَلَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَ**لَّثَنَا يَعْلَى بُنُ شَبِيْبَ مِن هَدَ مِن عَرْوَةَ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَتَّنِ حَدَيث: كَانَ النَّاسُ وَالرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَآتَهُ مَا ٢٠٠ نَ تُسَبَبِ وِهِيَ امْرَآتُهُ إذَا أرجعنا وُهي فِي الُعِلَّةِ وَإِنْ طَلَّقَهَا مِسْلَةَ مَزَّةٍ أَوْ أَكْثَرَ حَتَّى قَالَ رَجُلٌ لِامْرَبَ واللَّهِ لَا أُطَلِّنَت فَسِين مِنِي وَلا إويكِ أبَدًا ونب وَكَيْفَ ذَاكَ قَالَ ٱطَلِقُكِ فَكُلَّمَا هَمَّتْ عِدَّتُكِ آنُ تَنْقَضِى رَاجَعْتُك فَذَهَبَتِ الْمَرْآةُ حَتّى دَخَلَتْ عَلى عَآئِشَةَ فَآخبَرَتُهَا فَسَكَتَتْ عَآئِشَةُ حَتَّى جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَدَ سَبَكَ لَتَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْانُ

(الطَّلاق مَرَّتَان فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ ﴿ حَدِبٍ حَدَّمَتَان

قَالَتْ عَآنِشَهُ فَاسْتَأْنَفَ النَّاسُ الطَّلاقَ مُسَعَد \* مِن حَدْدِ طُنَّقِ وَمَنْ لَمُ يَكُنُ طَلَّقَ

<u>اسادِديكر:</u>حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنُ هِشَامٍ بْنِ عُرُوَةَ عَنُ اَبِيْهِ نَحْوَ هِذَا الْحَدِيْثِ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذُكُرُ فِيْهِ عَنُ عَآئِشَةَ

حكم حديث:قَالَ أَبُوْ عِيْسِلى: وَهَدَا اَصَحْ مِنْ حَدِيْثِ يَعْلَى بْنِ شَبِيْبٍ

میں جہ سیّدہ عائشہ صدیقہ دلی بیان کرتی ہیں: پہلے یہ ہوا کرتا تھا: آدئی آپنی بَدِونَ کوجتنی جا ہتا تھا طلاق دے دیتا تھا دہ عورت پھر بھی اس کی بیوی رہتی تھی وہ جب جا ہتا تھا' اس کی عدت کے دوران اس سے رجوع کرلیا کرتا تھا' اگر چہ اس نے اسے سومر تبہ بھی طلاق دی ہو یا اس سے بھی زیادہ دی ہو یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی بیوی ہے کہ: اللہ کو تسم اینہ تو میں تہ ہیں طلاق دول گا کہتم مجھ

سے الگ ہو جاو اور نہ ہی میں شہیں اپنے ساتھ رکھوں گا وہ خاتون ہولی: وہ کیسے؟ اس آ دمی نے کہا: میں شہیں طلاق دوں گا جب تہاری *عدرت فحم ہونے والی ہوگی تو میں تم سے رجوع کر لیا کرد*ل گا' دہ عورت گنی ادر سیّدہ عا ئشہ صدیقہ ذلی کھنا کی خدمت میں حاضر ہوئی سیّدہ *عائشة صديقة رفاقياً كواس بارے ميں بت*ايا: توسيّدہ عائشہ صديقة رفاقيًا خاموْش رہی ٰيہاں تک كہ جب نبی اكرم مَلَّقَظِم تشريف لائے تو ستيد وعائش رفي فكم الفي آب كواس بار مي بتايا: نبى اكرم مُلَافين بهي خاموش رب يهال تك كدقر آن كابيتهم نازل موا-و مطلق دوم تبددی جائے گی پھر مناسب طریقے سے روک لویا احسان کے ساتھ الگ کردد''۔ سیرہ با نشہ صدیقہ رہائی این کرتی ہیں اس کے بعد لوگوں نے نے طریقے سے طلاق دینا اختیار کیا 'جس محض نے طلاق دینا

ہوتی تھی یاجس نے طلاق نہیں دینا ہوتی تھی۔ یہی روایت بعض دیگراساد کے ہمراہ بھی منقول ہے تا ہم اس میں انہوں نے سیّدہ عا مُشصد یقہ ڈاپنچنا کا تذکرہ نہیں کیا۔ (امام تر مذکی فرماتے ہیں: ) بیردوایت یعلی ہن شہیب سے منقول روایت کے مقابلے میں زیادہ متند ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَضَعُ

باب16 حاملہ بیوہ عورت جب بیجے کوجنم دے

**\*1114 سن**رِحد بيث: حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ مَنْصُوْرٍ عَنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ٱلْاَسُوَدِ عَنُ آَبِي السَّنَابِلِ بُنِ بَعْكَكٍ قَالَ

مِتْن حديثٌ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةٍ وَعِشْرِيْنَ أَوْ خَمْسَةٍ وَعَشرِيْنَ يَوُمًا فَلَمَّا تَعَلَّتُ تَشَوَّفَتُ لِلنِّكَاحِ فَٱنْكِرَ عَلَيْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفُعَلُ فَقَدُ حَلَّ اَجَلُهَا

استادِدِيكُر حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ نَحْوَهُ و

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنْ أُمَّ سَلَمَةً

صب . حكم حديث: قَسَالَ أَبُو عِيْسَلى: حَدِّيْتُ آبِي السَّنَابِلِ حَدِيْتٌ مَشْهُوُ لاْ غَرِيْبٌ مِّنُ هُذَا الْوَجْدِ وَلَا نَعُرِقُ لِلْاَسْوَدِ سَمَاعًا مِّنْ اَبِي السَّنَابِلِ

قول امام بخاركَ: وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَّقُولُ لَا اَعْرِفْ اَنَّ ابَا السَّنَابِلِ عَاشَ بَعُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فدابهب فقهاء:وَالْعَسَمَالُ عَسلى هسداً الْحَدِيْثِ عِنْدَ ٱكْثَرِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ آَنَّ الْحَامِلَ الْمُتَوَقَى عَنْهَا ذَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ فَقَدُ حَلَّ التَّزُوِيجُ لَهَا وَإِنْ لَمُ تَكُنِّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَهُوَ قَوْلُ شُفْيَانَ التَّوْرِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ وِقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ تَعْتَدُ الْحِرَ الْاجَلَيْنِ

حديث (2027)والنسائي (190/6) كتاب الطلاق باب: عدة المحامل المتوفى عنها زوجها حديث (3508) والدارمي (166/2) كتاب الطلاق ياب: عدة الحامل المتوفى عنها زوجها من طريق الاسود عن إبي السنابل بن يعكك فذكره.

https://archive.org/details/@zohaibhasana

قول امام ترمذي وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَعْ الا معرت ابوسنا ہل مرافق بیان کرتے ہیں ، سبیعہ نامی خانون نے اپنے شوہر کی دفات کے تیس دن یا شاید پی دن کے بعد بچے کوجنم دیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئی نو اس نے لکاح کے لئے خودکو تیار کیا 'نو اس بات پر اعتر اض کیا گیا اس بات کا تذکرہ ہی اکرم مذاطق سے کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگروہ چاہے تو ایسا کر سکتی ہے کیونکہ اس کی عدت پور می ہو چک ہے۔ یمی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس بارے میں سیّدہ ام سلمہ نگا بنا ہے بھی حدیث منقول ہے۔ ابوسنابل سے منقول حدیث "مشہور" بے اور اس سند کے حوالے سے "غریب" ہے۔ ہار علم کے مطابق اسود نے ابوسنا بل کے حوالے سے کوئی روایت نقل نہیں گی۔ میں نے امام بخاری میں کو رہ بیان کرتے ہوئے سناہے: میرےعلم کے مطابق حضرت ابوسنا بل دیکھنڈ نبی اکرم مکافیت کے بعدزياده عرصيتك زنده بيس رب اکثر ایل علم جونبی اکرم مُلاتین کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس بات کے قائل ہیں جب حاملہ بیوہ بیچے کو جنم دیئے تواس کے لیے دوسری شادی کرنا جائز ہوجا تا ہے اگر چہاس کی (بیوگی کی) عدت پوری نہ ہوئی ہو۔ سفیان توری میشد 'امام شافعی میشد 'امام احمد میشد ادرام اسطن میشد اس بات کے قائل ہیں۔ نی اکرم مَنَافَيْنَ کے اصحاب سے تعلق رکھنے دالے اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے دالے بعض اہلِ علم کے نز دیک وہ عورت وہ عدت بسر کرے گی جو بعد بیں ختم ہوتی ہو۔ (امام ترمذى يُحسن فرمات يي) بيلى رائ درست ب-1115 سمرِحديث:حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَذَّثَنَا اللَّيْئُ عَنُ يَّحْيَى بُنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ يَسَادِ مَتَّن حديث أنَّ أبَا هُزَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَّابَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمِنِ تَذَاكُرُوا الْمُتَوَفَّى عَنْهَا ذَوْجُهَا الْحَامِلَ تَسَضَعُ عِنُدَ وَفَاةِ ذَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَذُ اخِوَ الْآجَلَيْنِ وَقَالَ ابُوُ سَلَمَةَ بَلُ تَحِلُّ حِيْنَ تَضَعُ وَقَالَ ابُوُ هُوَيُوَةَ آنَا مَعَ ابْنِ آخِي يَعْنِيُ أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلُوْا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ ذَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَدْ وَصَعَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِيَسِيْرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوَّلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَهَا ٱنْ تَتَزَوَّجَ حكم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلى: هَـذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ میں سلیمان بن بیار بیان کرتے ہیں : حضرت ابو ہریرہ دلکھنڈ حضرت ابن عباس دلی کھنا اور حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن کے درمیان اس بات پر بحث ہوگئ اگرکوئی حاملہ بوہ عورت بچے کوجنم دے تو کیاتھم ہوگا؟ حضرت ابن عباس ڈانٹھنانے فرمایا: وہ عورت وہ عدت بسر کرے گی جو بعد میں ختم ہوگی۔ حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: جیسے ہی وہ بچے کوجنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی حضرت ابو ہریرہ دلائیز نے فرمایا: میں اس بارے میں اپنے بھینچے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔ان لوگوں نے سیّدہ ام سلمہ ذلائچنا کو پیغام مع الما المرجه مالك في المؤطا (2/589) كتاب الطلاق بأب: عدة المتوفى عنها زوجها اذا كانت حاملا حديث (83) واحدد (314/6) ومسلم (1123'1122/2) كتاب الطلاق بأب: القضاء عدة المتوفى عنها زوجها وغيرها بوضع الحمل حديث (57-1485) والنسائي (192/2) كتاب الطلاق باب: عدة العامل المتوفى عنها زوجها حديث (3512) والدارمي (166'165/2) كتاب الطلاق باب: في عدة العامل المتوفى عنها زوجها والمطلقة من طريق سليمان بن يسار عن ام سلية به.

بھیجا' توانہوں نے بتایا سیعہ اسلمیہ نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے پھر مصے بعد بچے کوجنم دیا تھا'ادراس خاتون نے نمی اکرم مُلَاظِیم سے اس بارے میں دریافت کیا تھا' تو آپ نے اسے سہ ہدایت کی تھی کہ دہ شادی کر سکتی ہے۔ (امام ترمذی فرماتے ہیں:) بیحدیث''حسن صحیح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي عِلَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب17- بيوه عورت كى عدت كابيان

**1116** سملر حديث: حدَّثَنَا الْأَنْصَارِتُ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسَى آنْبَآنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ آبِى بَكُرِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَمُرِو بُنِ حَزُمٍ عَنُ حُمَيْدِ بَنِ نَافِعٍ عَنُ زَيْنَبَ بِنُتِ آبِى سَلَمَةَ آنَّهَا آخبَرَتُهُ بِعلامِ الْآحَادِيْتِ التَّلائَةِ مُنْنُ حَدِيثَ عَمْرِو بُنِ حَزُمٍ عَنُ حُمَيْدِ بَنِ نَافِعٍ عَنُ زَيْنَبَ بِنُتِ آبِى سَلَمَةَ آنَّهَا آخبَرَتُهُ بِعلامِ الْآحَادِيْتِ التَّلائَةِ مُنْنُ حَديثَ عَمْرِو بُنِ حَزُمٍ عَنُ حُمَيْدِ بَنِ نَافِعٍ عَنُ زَيْنَبَ بِنُتِ آبِى سَلَمَةَ آنَّهَا آخبَرَتُهُ بِعلامِ الْآلَائَةِ مُنْنُ حَديثَ عَمْدِي فَتَعَدُ ثَقَلَتُ عَلَى أَمَّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُؤَقِّى آبُوهَا آبُو سُفُيَانَ بُسُ حَرُبٍ فَدَعَتُ بِطِيبٍ فِيْهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ آوُ غَيُرُهُ فَدَهَنَتُ بِهِ جَارِيَةَ ثُمَّ مَشَتْ بِعَارِ ضَيْهَا ثُمَ

لَا يَبِحِلَّ لِامُراَةٍ تُـوَّمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْاحِرِ اَنُ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ إِلَّا عَلَى ذَوْجٍ اَدْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَحَشُرًا (١)

🕨 🗫 سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رُکھنٹنے بیتین روایات نُقل کی ہیں۔

ستیدہ زینب ڈی پہنا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم مُنَا پینز کی زوجہ محتر مہسیدہ ام حبیبہ ڈی پہنا کی خدمت میں حاضر ہوئی جب ان کے والد ابوسفیان بن حرب کا انتقال ہوا تھا۔انہوں نے خوشبومنگوا کی جس میں زردرنگ موجودتھا ایک کنیز نے اس میں تیل ملایا پھر ستیدہ ام حبیبہ ڈی پہنانے وہ خوشبواپنے رخساروں پرلگا کی پھرانہوں نے بتایا:اللہ کی تسم ! مجھے خوشبولگانے کی ضرورت نہیں تھی کی کی میں نے نبی اکرم مَنَا پینی کم کو بیار شاد فر ماتے ہوئے سنا ہے:

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پرایمان رکھنے والیٰ کسی بھی عورت کے لئے سہ بات جائز نہیں ہے وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کر بے البتہ وہ اپنے شوہر کی وفات پر چارماہ دن دن تک سوگ کر ہے گی ۔

**1117** متن حديث: قَالَتْ زَيُنَبُ فَلَحَلْتُ عَلَى زَيُنَبَ بِنْتِ جَحْش حِيْنَ تُوفِى اَحُوها فَلَعَتْ بِطِيب فَمَسَّتُ (١)- اخرجه مالك فى البؤطا (2/50) كتاب الطلاق باب: ما جاء فى الاحداد حديث (101) والبعارى (1743) كتاب الجنائز باب: احداد البرأة على غير زوجها خديث (1280) ومسلم (2/2021) كتاب الطلاق باب: وجوب الاحداد فى عدة الوفاة وتحريبه فى غير ذلك الا ثلاثة ايام حديث (188-1486) واخرجه ابو ادؤد (2/202) كتاب الطلاق باب: احداد المتوفى عنها زوجها حديث (102) واخرجه النسالى (1/6) كتاب الطلاق باب: ترك الولاة من عدر زوجها مديث (101) واخرجه ابو ادؤد (2/200) كتاب الطلاق باب: احداد المتوفى عنها زوجها حديث (2021) ثلاثة ايام عديث (1486-58) واخرجه ابو ادؤد (2/200) كتاب الطلاق باب: احداد المتوفى عنها زوجها حديث (2021) واخرجه النسالى (2016) كتاب الطلاق باب: ترك الزينة للحادة المسلمة دون اليهوديه والنصرانية حديث (303) والدارمى (16/2) كتاب الطلاق باب: احداد المرأة على الزوج واخرجه احدد (3/202) كتاب العلاق (146/1) حديث (303) من طريق حديد بن نافع عن زينب بنت احداد المرأة على الزوج واخرجه احدد (3/2026) والحديدى (146/1) حديث (306) من طريق حديد بن نافع عن زينب بنت ابي سلمة عن ام حبيبه فذكرته.

1117 - اخرجه ممالك في المؤطا (597/2) كتاب الطلاق باب: ما جاء في الاحداد حديث (102) واحمد ( 324/6) والمعاري ( 394/9) كتاب الطلاق باب: تحد المتوقى عنها اربعة اشهر وعشرا حديث (5335) ومسلم ( 124/21) كتاب الطلاق اباب: وجوب الاحداد في عدة الوفاية وتحريمه في غير ذلك الا ثلاثة ايام حديث (58-1487) وابو داؤد (2002) كتاب الطلاق: باب : احداد المتوفى عنها زوجها حديث (2299) والنسالي ( 2016) كتاب الطلاق باب: ترك الزينة للحادة السلمة دون اليهودية والنصرانية حديث ( 3533) من طريق حميد من نافع عن زينب بنت الى سلمة عن زينب بنى جحش به.

### (900)

مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِى فِى الطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ آنَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : كَا يَحِلُ لاَمُرَاةٍ تُوَمِنُ بِاللَّهِ وَالَيُوم الاَخِو أَنْ تُحِدَ عَلَى مَيْتِ قَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالِ إِلَّا عَلَى ذَوْج أَدْبَعَةَ أَشْهُدٍ وَعَشُرًا سَيْده زين تُنَابُهُ بِيان كرتى بِين بي سيّده زين بنت جمش تَنْهُ كَا خدمت من حاضر بولَ جب أن ك بحال كا انتقال بوا تو انهول في محص خوشبو مقلواتى اورلكائى چروه بوليس: الله كان خدما الخوسوك خرورت بين تحق من الله على ذور ال

اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والیٰ کسی بھی عوت کے لئے بیہ بات جائز نہیں ہے وہ کسی میت پر تمین <sup>و</sup>ن سے زیادہ سوگ کر بے البتہ اپنے شو ہر کا سوگ جار ماہ دس دن تک کر ہے گی ۔

**1118** مَتَّن حديث: قَدالَتْ ذَيُنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّى أُمَّ سَلَمَةَ تَقُوُلُ جَانَتِ امُرَاةٌ اِلَى دَسُوُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا دَسُوُلَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِى تُوُفِّى عَنْهَا ذَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا أَفَنَكْحَلُهَا فَقَالَ دَسُوُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِى آَرْبَعَةَ آَشُهُ وَقَدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَسُولُ اللَّهِ مَدَلَّ مِنَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ

<u>فى الباب:</u> قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنْ فُرَيْعَةَ بِنُتِ مَالِكِ أُحُتِ اَبِىُ سَعِيْدٍ الْحُدُرِيِّ وَحَفُصَةَ بِنُتِ عُمَرَ حَكَم *حديث*: قَالَ اَبُوْ عِيْسِلى: حَدِيْتُ ذَيْنَبَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

<u>مْدابَمِبِ</u>فْفَهاءَ: وَالْعَمَلُ عَلَى هُـذَا عِنْدَ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اَنَّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَتَقِى فِى عِلَيْهَا الطِّيبَ وَالزِّينَةَ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوُرِيِّ وَمَالِكِ بُنِ اَنَسٍ وَّالشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَاِسُحْقَ

سیّدہ زینب ڈلائٹ بیان کرتی ہیں: میں نے اپنی والدہ سیّدہ ام سلمہ ڈلائٹ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک خاتون نی اکرم مَلَّلَیْنَ کی خدمت میں حاضر ہو کمیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ مَلَّلَیْنَ اِمیری بیٹی کا شوہر فوت ہو چکا ہے اس کی آنکھوں میں تلکیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگا دیں نبی اکرم مَلَّلَیْنَ کی نیارسول اللہ مَلَّلَیْنَ ایسا دویا شاید تین مرتبہ ہوا' ہر مرتبہ نبی اکرم مَلَّلَیْنَ کے بی ارشاد فرمایا: نہیں! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں پہلے زمانہ جاہلیت میں کوئی عورت ایک سال کر بینکا کرتی تھی۔

اس بارے میں سیّدہ فریعہ بنت مالک بن سنان ڈلٹٹنا جو حضرت ابوسعید خدری ڈلٹٹنز کی بہن ہیں 'سے حدیث منقول ہے اس کےعلاوہ سیّدہ حفصہ بنت عمر ڈلٹٹنا سے بھی حدیث منقول ہے۔

ستيده زينب ذلافيا سے منقول حديث ''حسن سيچے'' ہے۔ نی اکرم مُلَاظیم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنہ والے اہلِ علم کے مزد دیک اس پڑمل کیا جاتا ہے یعنی ہیوہ عورت اپنی عدت کے دوران خوشبواور آرائش وزیبائش اختیار کرنے سے احر از کرے گی۔

1118 – اخرجه المعارى (394/9) كتاب الطلاق : باب: تحد المتوفى عنها ادامة اشهر وعشرا مديث ( 5336) ومسلم (1124/2) كتاب الطلاق باب: وجوب الاحداد فى عدة الوفاة وتحريمه فى غير ذلك الا ثلاثة ايام وحيث (148-58) وابو داؤد (290/2) كتاب الطلاق يلم: احداد المتوفى عنها زوجها حديث (2299) والنسائى ( 2016 202) كتاب الطلاق باب: توك الزينة للحادة المسلمة دون اليهودية والنصرانية حديث (3533) من طريق حبيد بن نافع عن زينب بنت ابى سلمة عن امها ام سملة فذ كرته.

مَنْ صَدِيثَ عَنَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَاهِ بُوَافِعُ قَبْلَ أَنْ يُتُكَفَّر قَالَ تَعْدَ عَلَيْهُ عَسَنَ غَوِيْبٌ عَمَ مَعَد يَثُ قَالَ أَبَوْ عِسَى عَلَى هَ ذَا عَدِيرً عَسَنَ غَوِيْبٌ وَأَسْحَق وَقَالَ بَعْضَعُهُمُ إذَا وَافْعَهَا قَبْلَ أَنْ يُتُكْفِر فَعَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمنِ ابْنِ مَهْدِي وَأَسْحَق وَقَالَ بَعْضَعُهُمُ إذَا وَافْعَهَا قَبْلَ أَنْ يُتُكْفِر فَعَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمنِ ابْنِ مَهْدِي حَد حَد حَر سَمَر بِنَ صَرِيعاً مَنْ ثَلَيْنَا بِي الرَّمَ طَلَيْنَ مَا اللَّذَي يَعْدَ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ الْتَعْتَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى الْعَلَيْ الْنُو عَلَيْ عَلَى الْنَهُ عَلَيْ الْعَلَى الْمُولَى الْنَا الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَلَى الْتَعْدَ الْنَا عَوْلَ عَلَيْ عَلَى الْنَا عَلَى الْنَا عَلَى الْنَا الْعَلَيْ عَلَى الْحَدَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْنَاعَ وَالْنَا عَلَيْ الْعَانَ عَلَى الْعَا الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى الَعْ عَلَيْ عَلَى الْنَا عَلَيْ عَلَى الْعَا الْعَا الْع	باب 18- فلم اركر في واللَّحْصُ الكَر عَذَه الْمُطَاهِ يُوَ الْعَ قَبْلَ أَنْ يَحْقُونَ حَما تَحْصَحِت كَر لَے اللہ استرحدیث: حد تذکنا آبلو سیدید الاشت حدقت عند الله بن افریس عن مُحمّد بن اِسحق عن مُحمّد بن اِسحق عن مُحمّد بن عضو و بن عطاء عن سلكمان بن يتساد عن سلمة بن صغو البتاصي ممن صدیث: قال آبلو عينسي: حدقت الله عليه وسلكم في المُطَاهِ يَوَافَع قَبْلَ آن يُجْهَرَ قَالَ تَطَارة وَ آبعة علم معن حديث: قال آبلو عينسي: حدقة عليه وسلكم في المُطَاعِ يُوَافَع قَبْلَ آن يُجْهَرَ قَالَ تَطَارة وَ آبعة علم محمود الله عقد الله عليه وسلكم على حداث عند الحقو تعلق و قواق قد بن الله عليه و الحقق قال معان و تعاليل و قالت الله علم معن حديث: قال آبلو عينسي: حدقة عليه حداث عند الحقو تعلق و قواق تعد الوَّحْمن ابن مفيدي محمد حضرت على الله عليه و سلكم على حديث عمد تعليه بعد المعند و قوان معند الرفي و تعلق محمد حضرت على محريمان على عند المحقق عمل قالة في الم عليه و قواق تعدد الوَّحْمن ابن مفيدي و تُنسخق وقال بَعْضَعُهم إذا و الْعَمَدُ الم علي عند العند الحقو تعلق المامي و تعاوليا و السليوني و آحمة الماحين قوال معنون المرح عالى طناق عليه المن الحق عليه المام عنه محقو المعان المامي محمد عن المن معيدي و تأسخق و قال بغضي من الم على حديث الم من عن عند المام الم عن عند المامي المامي المام المن من معندي المن محمد عند المام قدى المام عند المام الم الله متلك الله عقد الله منا عامي المامي المام المام على تعلق المام المام الله مقد المام الى تعلق الله عليه و مالي عنوان المام على معنو عن المام عندين المام عند المام عند المام الله عنت الله عليه و مسلم المام المامي معالي المامي المام المام المام عن المام عن المام عن المام الله من عنوا المام الله عليه و مثلية قد المام الم من مام الم عن المام عن المام عن المنو عن المنو عنه الله عليه و مسلم المام المامي المامي المامي من الموت المامي المام المامي المام عن المام عن المام عن المام الله عقان الله عليه و مثلي المامي من مام و من عمر المام المامي المام المان المام المامي عنون المام الم المامي المامي المامي المامي من منامي منامي المامي المامي المو من الموت المامي المامي المامي المامي من من من المامي المامي المامي المامي المامي المامي المامي المام المامي المامي المامي المامي المامي المامي المامي	كِتَابُ الطِّلاَ	(101)	جهانگیری جامع موسط کی (جلداول)
باب 18- ظهاركرن والأتحص المركف في المُعظاهو يوزاف تحمل أن يُتحقق من ما تصحيت كرل العالم المسترحديث : حدد تذا الموضيد الانشيخ حداثا عبد الله ابن إذريس عن متحصيت كرل المعن عن متعدد من المعنون الانسخ عن المتعاقبة في منه المعادي في المعادي المعادي في المعادي المعادي في المعادي في المعادي في المعادي في المعادي المعادي في المعادي المعادي في المعادي في المعادي في المعادي في المعادي في المعادي المع	باب 18 - ظمم اركرن واللَّحْض الكرافاره اواكر في سي بسليكورت كرما تحد محيد تكرل العالي المعروط بين عملة في تعديد الأهنج عدانا عبد الله بن إذر بس عن شخصيد في السخوى عن كرل العامر و بن عصابر في عن معديد الأهنج عن معديد المعنون المعرفي عن معديد المعنون المعرفي عن معديد المعنون المعالم في المعلمة بن المعنون المعاون المعنون المعنون عن معديد المعنون عن المعنون المعاد المعنون المعاد عن معدو المعاون المعنون المعنون عن المعنون عن المعنون المعنون المعنون المعاد عن المعاد عن عمد المعنون عن المعنون المعن معدون المعنون المعنون المعنون المعنون المعن المعنون المعن عمد المعنون المعن عن المعن معدون المعن معدون المعن معدون المعن معدون المعن معدون المعن المعن المعنون المعن المعنون المعن المعنون المعن معنون المعن معدون المعن معدون المعن معنون المعن المعنون المعن المعنون المعن معنون المعن معدون المعن معدون المعن المعن معدون المعن معدون المعن معدون المعن المعار المعنون المعن المعنون المعن المعنون المعن المعنون المعن معدون المعن المعنون المعن المعنون المعن المعنون المعنون المعنون المعنون المعن المعنون المعن عن المعن معنون المعن المعنون المعن معدون المعن المعنون المعنون المعنون المعنون المعنون المعنون المعنون المعنون المعن معدون المعنون ال	- <i>U</i> <sup>*</sup> <sub>2</sub>	مام شافعی میں با ام احد مشاہد اور امام اسطن اس بات کے قائل	سفيان ثوري حشيلة أمام ما لك عشيلة "
باب 18 - ظهار كرف والأنتص أكر كفاره اوا كرف يه بل عورت كما تحصيت كرف 119 سند حديث: حدقت آبو ستعيد الاشتخ حدقت عند الله بن الويس عن متحقو بن السندي عن متحقد بن السندي عن متحقد بن السندي عن ستكمة بن صغو المتاجوبي متن حديث: قال آبو عينسى: هذا الله عليه وسلمة في المطلم يوافع قبل آن ينتحقر قال كفارة قابعة قا متن حديث: قال آبو عينسى: هذا الله عليه وسلمة في المطلم يوافع قبل آن ينتحقر قال كفارة قابعة قال حقورة قال على المناجد بن عن الذي تعاد عديث عمن غونين متن حديث: قال آبو عينسى: هذا الله عليه عنه عنه المعلم يوافع قبل آن ينتحقر قال على المعلي وتالي قالت المحقوبية وتالت في متن حديث قال آبو عينسى: هذا الله عليه عنه المعلم عن ومن عن المعلم عن المعلي عن التحفيق قاب تعليم وتالي قالت المطلح وقال منهان وقالت المعني وتاحمة المعلي وقال عنه الترحمن المن من عن وتالت قاب وتالت المحقوبي وتالت المحقوبي وتالت المحقوبي وتاحمة المعن المنا عنه عنه المعلم عن وتاحمة المعلي وقالت المحقوبي وتالت المحقوبي وتاحمة المعن المعلم وقوق قول عنه التراحم المعن من عرفي وتالت المحقوبي وتاحمة المعن عن وتالت المعن وقال بعضي محقوبي المعن المنا عن المنافع الما المعام وقوق قول عنه الترجمين المن من عربي محمولة عن المعلية المعن المعام المعالي المعام وقول عنه الترجمين المع من عن متعاد من منه المع عن المع من عن من من عن عن المن عن المع المن المن المن الما الما معن الما على المعام المع من الما عملي وقالة معلي المع عن المع من المع عن عملي المع المع المع من المع عن المع المع المع المع المي المع من المع عن المع المع المع من المع المع عن المع عن المع عن المع عن المع عن المع عن المع المع المع المع المع المع من المع عن المع عن المع المع المع المع من المع عن من مع من عن مع من المع عن المع عن المع عن المع عن المع عن المع عن المع المع المع المي المع من المع المع والمي المع المع المع المع المع والما المع و ورت عمي من المع مع المع و	باب 18 - طبار كرن واللَّحْض الْمُركان وا داكر في معيد معلم حورت كرما تح صحبت كرف 1119 سنوحديث: حد قدت الله عند الأحضي حداث عند الله بن الوربس عن محمد بن اس حق عن مُحمد بن اس حق عن مُحمد مُعْنَ حمد و بن عطاء عن سلكمان بن يساد عن سلكمة بن صغر البتاجين معتن حديث: عن النبي حسك الله عليه وصلحة في المُطاعر يوافع قبل أن يُحقور قال حقارة وتاحدة معتن حديث في النبي حسك الله عليه وصلحة في المُطاعر يوافع قبل أن يُحقور قال حقارة وتاحدة علم معين المحمد في قال أبو عيسى: هذا عديد عسن غريب معتن حديث قال المؤ عيد عن الله عليه وصلحة وقال عبد المعتارة وتوقع قول معينان وتعالية وتالتسافيسي وتاحمة فراجب فقعاء: والمعتد عن الله عليه حداء عند المحفر عن تعدن غريب وتاسطق وقال بعض عمد العسر معن عن الله عليه والم العلم و فو قول عند المؤسم عن معيد وتاحمة مح حصر معن من المن معلي عالى عدار عن عن المعام عن يوته عن الورب عن المؤسم وتاحمة الم معن المعن عن معن المعالي عالى عدار عن عن المعام عن عن الم عليه و عن المؤسم عن المن معيدي وتاحمة الم معن المع كن ورالم عن المعالي المعالي والغالي عن التراحمي المعالي عن التراحمين المن معيدي وتاحمة الم معيان قول معنا المعام المعالي معنية الترام المع القادان المع المعاد المعان عن المعام عن عن معمد معيد التراحمين المع عن ووقال بعض معرف المعالي مع الما معيان فرى يعنا المعالي معن المعالي معن المعالي معن المعام المعان المعالي معن المعالي المعالي المعالي عن معيد الترام المن المعان من عور المعام المعان المعام المعام المعان المعالي عن عن معيد المعالي المعالي المعالي معن المعالي معنا المعالي المعالي معن المعالي معن المعالي المعان المعالي المعالي المعام المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعاد المعالي المعاد المعالي المعالي المعاد المعالي المعي المعالي المالي المعالي المعان المعالي المعالي المعالي			· ·
<ul> <li>١٩٩٩ سنر حديث: حد قد منا المن حديد الأدشج حد قد منا لله بن إذريس عن مُحمّد بن إسحق عن مُحمّد بن بن عمور بن عطاء عن سند من بن يتساد عن سكمة بن صغو المتباعين الذي يتحقو قد منتها عن سند عمور المتباعين المنتجة الذي صغو المتباعين المعنى المنتها في معنى عمور المتباعين عن النبي صلى المنتها في تستمة بن صغو المتباعين المعنى المنتها في من المته في صغو المتباعين المعنى المنتها في المطاهر يوافع قدل أن يتحقو قد المتباعين المنتين الذي عشى المنا عند من عون "</li> <li>حمر حيث: قال أكثو عيسنى : هذا حديث محسن غويت معن غويت المعام وي المعام وي المعان وتعالي في المعاون وتالمقد معنى عنه المعان عن المنتين عنه المعان عن من عن عن المنتين عن المعان وتالمقد وقد وقد تعد المناح على معنى المعان عن المعان الما معان المعان الما معان المعان المع متنته المعان الم</li></ul>	1119 سنرصديث: حداديا آمو سيويد الأضبح حداديا عبد الله بن أذوب من عن مُحمّد بن السحق عن مُحمّد بن عن مو الميتاسي ممن صديث عن النبي صلى الله عليه وسلّم في المُطَاعر يُوافع قبل آن يُتحقّر قال تقارة وتاحدة ممن صديث عن النبي صلى الله عليه وسلّم في المُطَاعر يُوافع قبل آن يُتحقّر قال تقارة وتاحدة فراسر فقها من وتالقعم إذ والقعمل على هذا عند انحقر آخل المولم وقوق قبل الن يُتحقّر قال تقارة وتاحدة وتأسحق وقال بتعشيم إذا وتاقعما قبل أن يُتحقر تعليه تفاري وتان وقو قول منديان وتدالك وتالشافعي وتاحمة وتأسحق وقال بتعشيم إذا واقعما قبل أن يُتحقر تعليه تفاريان وقوق قول مند الرحمن ابن مفدي وتأسحق وقال بتعشيم إذا واقعما قبل أن يتحقر تعليه تفاريان وقوق قول عبد الرحمن ابن مفدي وتأسع من وقال بعضيم إذا واقعما قبل أن يتحقر عليه عن المنا عنه الما من عنه المار موالي وتالما وقو وتأسع من وقال معنيه من عالي من طالت عن المراح المارة عنه المار من عليه وتوق المراطي عن كراب تي من كم عليها من من المراح علي المار معان من المراح المار من المراح المار من يتعلم معني من معني من المراطي الم من من المار من عن من عليها من من معني من المام المن يتنينا أما ما مريتان وتعاد المام عن يتعلم معني ابن مفي عن من عمر وينا على من من من من من من المام المار من يتنين أن من عن تعمل من من من عن معتم عن من المار من بعن أبان عن عد من من معدي المن عن المام المان من عنينين الما ما مريتان الفصل الى من مؤد من عن معتم عن المار الم الما من الم عن من من من من من الما من من عن المرك المام من يتنينا القصل الى من مؤد من عن معتم عن المتكم المن عدين من ورجين من وتراحيا المار من عن من من الله عليه ورسام من يتنين مؤد من عن معتم عن المتكم المن عن عدين عن معد من الماس عن من عن الم عن المار من عن معتم عن معت من عن معتم عن المتكم من معدين الم مولا عبد الرس من معدى الماس عن عن الم من عن من الم من المون الفي من من من معدين عن ورفي على عن وي تروجين قولة علي تقل من أكتر في قبل من	للصحبت كرلے		
بُنِ عَمُرُو بُنِ عَمَاءٍ عَنْ سُلَيَمَانَ بُنِ يَسَارِ عَنْ سَلَمَة بُنِ صَحْو الْبَنَاطِيِّ مَمَّن حَديثَ عَن النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْمُظَاهِ بُوَافِي قَبْلَ أَن يُحَقّر قَالَ كَفَرَة وَاحِدَة عَمَام عَنْ حَديثَ قَالَ الَّوْعِيْسِى: هذا حَدِيثَ حَسَنٌ غَرِيْبٌ عَمَام عَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ هذا عَدِيثَ حَصَنٌ غَرِيْبٌ وَتُنْسَحْقَ وَقَالَ بَعْضَعُهُم إذا وَاقْعَهَ قَبْلَ أَن يُحْقَر قَعْلَيْهِ حَفْرَ تَعْلَ وَهُو قُولُ عَذْل الرَّحْمَنِ ابْنِ عَهْدِي وَتُنْسَحْقَ وقَالَ بَعْضَعُهُم إذا وَاقْعَهَ قَبْلَ أَن يُحْقَر قَعْلَيْ حَفْرَ تَعْلَ وَهُو قُولُ عَيْد الرَّحْمَنِ ابْنِ عَهْدِي وَتُنْسَحْق وقَالَ بَعْضَعُهُم إذا وَاقْعَهَ قَبْلَ أَن يُحْقَر قَعْلَيْ عَلَى الَمَ عَلَيْ وَهُو قُولُ عَيْد الرَّحْمَنِ ابْنِ عَهْدِي حَحْ حَصرت مَكْر بِنَ حَلْي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَالَا عَالَ عَالَى المَام تَعْلَى وَمَراح مِنْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْنَ عَالَى (امام تَعْلَى فَرَما تَعْنَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْ عَالَيْ اللَّهُ عَمْدَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ الْمَا عَلَى الَمُ الَحْ المَنْ الْمُ الْحَمْوالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ الْعَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ الْعَالَ عَلَى المَام عَلَيْ فَدْ الْحَقَقَالَ عَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَالَى اللَّهُ عَذَى الْعَنْ عَلَى المَنْ الْعَمْ اللَّعْنَ الْعَالَ عَلَى الْعَالَى الْعَالَى الْعَدَى الْعَالَ عَلَى الْعَالَى الْعَنْ الْعَالَى الْعَمْ الْعَالَ عَنْ مَوْسَلَى عَنْ عَمَة عَذَى الْعَالَى الْعَالَى الْعَلَى الْعَلَى الْحَمَنَ الْنَ عَنْ عَدَى عَنْ عَنْ الْعَالَى الْعَنْ عَالَى الْعَالَى الْعَلَى الْعَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ	بُنِ عَمُرُو بُنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَغْرِ الْمَنَامِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُجْعَرَ قَالَ تَخْتَارَةً وَّاحِدَةً مَنْ صَدِينَ عَنْ الذّي حَسَلَ عَلَى هَ مَا عَدْنَ عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدى عَ عَدَامِ فَقَامَ وَ قَالَ مَعْمَعَهُ وَ الْعَمَمُ عَدْى هَ مَا عَدْى هَ مَا عَدْى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدَى عَدى عَد			
مَنْ صَدِيثَ عَنَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَاهِ بُوَافِعُ قَبْلَ أَنْ يُتُكَفَّر قَالَ تَعْدَ عَلَيْهُ عَسَنَ غَوِيْبٌ عَمَ مَعَد يَثُ قَالَ أَبَوْ عِسَى عَلَى هَ ذَا عَدِيرً عَسَنَ غَوِيْبٌ وَأَسْحَق وَقَالَ بَعْضَعُهُمُ إذَا وَافْعَهَا قَبْلَ أَنْ يُتُكْفِر فَعَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمنِ ابْنِ مَهْدِي وَأَسْحَق وَقَالَ بَعْضَعُهُمُ إذَا وَافْعَهَا قَبْلَ أَنْ يُتُكْفِر فَعَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمنِ ابْنِ مَهْدِي حَد حَد حَر سَمَر بِنَ صَرِيعاً مَنْ ثَلَيْنَا بِي الرَّمَ طَلَيْنَ مَا اللَّذَي يَعْدَ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ الْتَعْتَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَى عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى الْعَلَيْ الْنُو عَلَيْ عَلَى الْنَهُ عَلَيْ الْعَلَى الْمُولَى الْنَا الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَلَى الْتَعْدَ الْنَا عَوْلَ عَلَيْ عَلَى الْنَا عَلَى الْنَا عَلَى الْنَا الْعَلَيْ عَلَى الْحَدَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْنَاعَ وَالْنَا عَلَيْ الْعَانَ عَلَى الْعَا الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى الَعْ عَلَيْ عَلَى الْنَا عَلَيْ عَلَى الْعَا الْعَا الْع	مَنْ صَدِينَ عَنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطْاهِ بِوَافَعُ قَبَلَ أَنْ يُحَقِّر قَالَ مَقَارَةً وَّاحِدَةً عَلَمُ مَنْ مَدَينَ: قَالَ أَبَوْ عَسَلَى: هذا عَدِينَ تَحَسَنُ غَرِيْبُ فَرَاجِ فَقْعَامَةُ أَذَا وَافَعَهَا قَبَلَ أَنْ يُحَقِّر قَعَلَيْ عَلَى الْعِلْمُ وَهُوَ قَوْلُ عَذِ الرَّحْنِ ابْنِ مَهْدِي وَتُسْحِق وَقَال بَعْصَلُهُ أَذَا وَافَعَهَا قَبَلَ أَنْ يُحَقِّر قَعَلَيْ تَعَلَى وَهُو قَوْلُ عَذِ الرَّحْنِ ابْنِ مَهْدِي وَتُسْحِق وَقَال بَعْصَلُهُ أَذَا وَافَعَها قَبَلَ أَنْ يُحَقِر قَعَلَى المَ عَلَيْهُ مَعْدِي حَفَ حَضرت على مُولاً عَمَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَى مَوَعَادَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى الْعَلَى مَعْدِي مَنْ اللَّهُ عَلَى مَعْرَضُ عَلَيْ عَلَى مَعْدَى الْعَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلْمَ عَلَى الْعَلَيْ المَنْ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الْعَلَى المَنْ مَعْدَى مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى المَنْ مَوْاللَّهُ مَعْتَقَتْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَذَي الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَمَى الْنَهُ عَلَى الْنَهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَي عَلَيْ عَلَى الْنَهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلَى الْنَا عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعَلَيْ عَلَى الْعَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَا عَلَى الْعَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَي عَلَيْ عَلَى عَلَى الْعَلَيْ عَلَى الْمَا عَلَيْ			
مَعْمُ صَدِيفٌ قَالَ أَبُوْ عِسْلَى اللَّهُ عَلَى هُ لَمَ عَلَى الْعَلَى مُعَدَ تَعَمَّ عَوْدِيْبُ فَرَاسَ فَقْعَهَا وَ وَالْعَمَة مَا وَ الْعَمَد لُ عَلَى هُ لَمَ عَنْدَ الْمُتَنْ وَهُوَ قُولُ عَدْ الوَّحْمَة ابْنَ مَهْدِي وَرَاسَحْقَ وَقَالَ بَعْصَعُهُمْ إذَا وَاقْعَهَ قَبَلَ أَنْ يُحْقَر فَعَلَيه مَفْارَينَ وَهُو قُولُ عَدْ الرَّحْمَن ابْنِ مَهْدِي وَحُحْ حَصَرت مَدَى حَرَيا مَنْ يَاتَمُ مَنْ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمَا مَا اللَّ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ وَالْنَا اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ الْنَا اللَّهُ عَلَيْ الْنَا الْمُعْلَى الْنَعْمَى الْنَا الْمَعْلَى الْنَا عَلَيْ الْعَدَى اللَّهُ عَلَيْنَ الْمَنْ الْنَعْلَى الْمَعْلَى الْنَا عَلَيْ الْمَا الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْ الْمُ الْنَا الْعَصَلَى الْنَا عَلَيْ الْمَا الْمَعْلَى الْنَا عَلَيْ مَوْلَى عَلَيْ الْنَا الْمَعْلَى الْنَا عَلَى مَعْرَابِ عَلَى الْنَا عَلَيْ الْنَا اللَّهُ عَلَيْ الْنَا عَلَيْ الْنَا اللَّهُ عَلَيْ الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ الْنَا اللَّهُ عَلَيْ الْنَا الْنَوْلَة الْمَا الْمَا الْعَالَى الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ الْنَا الْنَا عَلَى الْنَا عَلَيْ الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ عَلَيْ عَلَى عَلَى الْنَا لَنَا اللَّهُ الْنَا الْمُ الْنَا الْمُ الْنَا الْمُولَى الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْمَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْمُ الْنَا الْمُولَى الْنَالَ عَلَيْ الْنَا الْمُولَى الْنَا الْمَا الْنَا الْنَا الْنَا الْنَا الْمُولَى الْنَا الْمُ الْنَا الْنَا الْمُ الْع	مَعْمُ صَدِيفٌ قَالَ اَبُوْ عِيسْلَى اللَّهُ عَدْ اَ عَدْ لَمَ تَحْسَنُ غَوَيْبٌ مَرْ المِسِ فَقْتُها : وَالْمَ صَلُ عَلَى هَ لَذَا عِنْدَ المُحْدَية تَعْلَا الْعِذْمِ وَهُوَ قَوْلُ عَبْد الرَّحْسَنِ ابْنِ مَهْدِي وَالْسَحْقَ وَقَالَ بَعْطُهُمْ إِذَا وَاقْعَهَ قَبْلَ أَنْ يُكْفَرُ فَعَلَيْهِ تَفَارَكَن وَهُوَ قَوْلُ عَبْد الرَّحْسَنِ ابْنِ مَهْدِي حَدَ حَدَّ مَعْرَت مَعْرَي مَعْرَي عَالَ مَنْ يَكْفَرُ فَعَلَيْهِ تَفَارَ مَنْ يَكْفَرُ وَعَالَيْهُ عَارَلَ مَ المَ حَدَ مَعْرَت مَعْرَت مَعْرَت مَعْرَي مَعْنَ الرَّم مَنْ اللَّهُ عَالَهُ مَنْ اللَّهُ عَالَ مَعْنَ الْمَ المَ مَعْنِ ابْوَ مَعْنَ مَنْ وَدَى تَعْلَى مَا مَدُو مِعَان مَعْنَا اللَّهُ عَقَدَ مَا عَامَ مَعْلَى مَعْلَى المَ مَعْنِ اللَّهُ مَنْ مَنْ وَدَى تَعْمَدُ اللَّا مَعْلَى مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْلَى مَعْلَى المَ مَعْنِ اللَّهُ مَنْ مَنْ وَدَى تَعْتَدُ المَا مَا لَكَ تَعْتَدُ المَا مَا عَلَى مَعْتَدَ اللَّهُ عَقَدَ اللَّهُ عَقَدَ اللَّهُ عَقَدَ اللَّهُ مَعْنَ وَالَعَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ الْمَ الْمَ عَنْ الْعَابَ الْمَ المَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ الْعَنْ مَعْنَ مَا مَعْنَ مَعْنَ الْمَ الْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْدَى مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْدَى مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ الْمَعْتَ الْعَنْ مَنْ مَعْنَ مَنْ مَا مَعْنَ مَعْنَ مَعْ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ الْمُعْتَ الْمَا الْمَنْ مَنْ مَعْنَ مَا مَنْ مَعْنَ مَنْ مَنْ مَنْ مَن مَن مَنْ مَعْنَ مَنْ مَنْ عَنْ مَعْنَ مَعْنَ مَعْنَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَعْنَ مَنْ مَنْ مَعْنَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ م	كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ	لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِ يُوَاقِعُ قَبْلَ آنُ يُتَحَقِّرَ قَالَ	مَنْنُ صَلَّى اللَّهِ مَنْ مُنْنُ مَدَّيْنُ اللَّهِ مَا لَهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ
<ul> <li> <u>فرامی فقر</u> قرار المعتسل عسلی هست اعید انحکو اهل العلم و محود قول شیدیان و مال بولو قالشا فوسی و آخمت و قرار معنی و قرار و قرار</li></ul>	<u> </u>		لذا حديث حسن غريت	حَكَم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيسًا. ه
وَيُسْسَحْقَ وَقَالَ بَعْضَعُهُمُ إِذَا وَاقْتَعَهَا قَبْلَ أَنْ يُحَقَّوْ فَعَلَيْهِ مَتَقَارَكَانَ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ مَعْدِيَ حج حضرت سلم بن صحر ياضى لْتَلْقَبْ ى اكرم تَلْقَبْمَ حوال لَے تقابدار كرنے وال كى بابت نَقْل كرتے بيل بحكان (امام ترى فرار ترين) بت حديث من غريب اكثر المل علم ترزد كي الري مالله من فريب المرابط علم ترزد كي الري مالك متشد امام مالك ميشد امام الله يتنا وارا ما الله تقابل الله المام الله بعن المام الله على المام الله المام الله من المام الله من المام الله متشد الله من عن من عن من عن المام من عن معان الري مام تربع الله من عن من عرب الله متشد المام الله متشد المام الله متشد المام الله من عن معن المام من عن معن المام من عن معن الله من من عن معن الله عن من عن معن المام من عن معن من عن معن معن المام الله من عن معن المام الله عن من معن معن معن معن معن المام الله المام المن عن معن معن معن معن معن معن المام من عن معن معن معن من معن من معن من معن المام المن المام المن عن معن معن معن معن معن معن معن المام المام المن المام المن المام المن المن	وَيَاسَسُونَ وَقَالُ بَعَضْلُهُمْ إِذَا وَاقْعَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَقَّر فَعَلَيْهِ مَقَارَتَان وَحُوق قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْسُ ابْنِ مَهْدِي حج حفرت سلر بن صحر ياضى تُنْتَخْ يوان مَنْتَخْ يوان مَنْتَخْ يوان مَنْتَخْ يوان بَعَاد وَاي وَعَلَيْهُ مَارَر (امام ترفرى فرمات بر بن) يعدين محسن فريب ب المرابع الم عان قررى بُشَتَد الله من مَنْ ويان من عَنْتَخْ ما الله من الله عنه بوط . المرابع الموالي علم كن ويسلم الله من عنه منه من عنه منه من عنه مع الله المرابع الما من المحسن المن من عنه منه المام المنان المن على منه	كِ وَّالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ	ن هُــذًا عِنْدَ ٱكْثَرَ أَهُلَ الْعِلْمِ وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ وَمَالِل	مدابهب فقهاء: وَالْعَمَلُ عَلْ
<ul> <li>٣ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢ ٢</li></ul>		مَهُدِي	اَنُ يُجَهِّرَ فَعَلَيْهِ كَفُّارَتَان وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ الرَّحْطِنِ ابْن	وَإِسْرِحْقَ وَقَالَ بَعُضُهُمُ إِذَا وَاقْعَهَا قَبْلَ
كرنے سے بہل صحب كرل فى تجارت من تلكم من تلكم نے ارشاد قرما يا بے : كفار ما يك ،ى ہوگا۔ (امام تر قدى قرمات بين :) يہ عديث ''حسن خريب '' ب اكثر اللي علم كنز ديك اس بر عمل كيا جاتا ہے۔ امام سفيان قدرى تعلقه 'امام ما لك تعلقه 'امام شافى تعلقه 'امام احمد تعلقا اور امام آخل تعلقه اى بات كة قائل بيں۔ بعض اللي علم نے بيد بات بيان كى ہے ، أروه كفاره ادا كرن سے بہلے مورت كرما تصحب كر ليتا ب ووكفارے بعض اللي علم نے بيد بات بيان كى ہے ، أروه كفاره ادا كرن سے بہلے مورت كرما تصحب كر ليتا ب ووكفارے اداركر ثالا زم ہو كار عبر الرحمن بن مهدى ال بات كة قائل بيں۔ <b>1120</b> سند جديث : حدقة عن البني عباس منزن حديث : تاز رجمان بن مهدى ال بات كة قائل بيں۔ منزن حديث : تاز رجمان بن مهدى ال بات كة قائل بيں۔ منزن حديث : تاز رجمان بن مهدى ال بات كة تائل الله تعليه و تسلم قد ظاهرَ من المراتي مؤسلى عن معموم عن المحكم منزن حديث : تاز رجمان بن مهدى ال بات كان بيں۔ منزن حديث : تاز رجم تحقق قائل بيں۔ منزن حديث : تاز رجمان بن مهدى ال بات كان الله تعليه و تسلم قد ظاهرَ من المراتي مؤسلى عن معموم عن المحكم راللہ و إلي في قد خلقا قدرت في ترفي الذي تقدي الله تعليه و تسلم قد ظاهرَ من المراتية فوق تحقيق قائل بار مدون تالي معريث : ترز و بين عيان بين عالي مع منزن حديث : تاز رو مين في ذائد الله تعليه قد قال قد تعمين الله تعليه و تعليم بن معرفي الله قال بير تعد من المراتي الن بير تعمل بين الله قال و تابيت حضرت اين مياس : هذاذا تحديث تحسن غوين صيحين مع من من مع من مورت اين ميان في ترك من من من مع من مع من المراتي اين مياس نظر المادي من بن المان بيد مديد الله قال من مع من مع من مع من مع من مع من مع من من من مع من من مع من من من من مين من من ميان من من من من مع من من مع من من من من من مين من مين من من من من من من من مين من من من ميان من يون من	كرنے سے پہل صحبت كر لئے تجارك م مَنْ تَنْتَجَار ن الراد وَرَ بابا ہے : كفاره اي بى موكا ۔ (امام تر قدى فرما تے ميں :) يہ عديث ''حسن خريب '' ہے ۔ اكثر المي على ترزو يك اس بركل كيا جاتا ہے ۔ امام سفيان تورى محتلية 'امام ماك حقاقة 'امام الله حقاقة 'امام احمد محتلية اور امام آخل حققة اى بات ك قائل ہيں ۔ بعض المي علم فرد يحتريت 'امام الك حقاقة 'امام الله حقاقة 'امام احمد محتلية اور امام آخل حققة اى بات ك قائل ہيں ۔ بعض المي علم فرد يحتريت 'امام الك حقاقة 'امام الله حقاقة 'امام احمد محتلية اور امام آخل حقيقة اى بات ك قائل ہيں ۔ بعض المن علم فرد يحتريت 'قرال كيا ہے ، الروہ كفاره ادا اكر نے سے پہلے محودت ك ساتھ صحبت كر ليتا ہے تو ال پردو كفار ـ <b>100 سنر حمد ين</b> نتى مہدى ال بات كانا كى ہے ، الروہ كفار وال محتريت محتلية محقودت ك ساتھ صحبت كر ليتا ہے تو ال پردو كفار ـ من صديف الني علم ني ني بيان عبان ك بين ك تعالية الله عقلية و تسلّم قلة طاهرَ من الموريت عن مقموم عن الحكم محقود من صديث ان تربي حقيق قوت تحقق الله عقلية و تشائم قلة طاهرَ من الموريت فق مقمود عن الحكم محقود تربي الموريت محقود محترين الموريت محقود من الموريت محمد الله عقال بين محقود تي تعد محقود تي تعد محقود تي تو الموريت محقود تي تعد معد ين الموريت محقود تي اللہ عقر من الموريت محمد محتريت محقود تا تو تربي تحقود الله مقد محقود تعلق محقود القد موريت الذي تحقيق تف تك محق تك تعليق المقال بي تعد محقود الله محقود تعلي محقود تعليم محتريت الذي تو علي الله عقد تعمد تعليم محتود تعلي محقود تعلي محقود تعليم محتريت التى تعرفي عند الله محقود تعليم محتود الموري محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محم	مُل كرتّے ہيں' جو كفارہ او	ہٰ پلٹڑ نبی اگرم مُلاہی کے حوالے سے ظہار کرنے والے کی باً بت <sup>ق</sup> ن	+ + حفرت سلمه بن صخر بیاضی ط
(امام ترقد کی فرماتے میں :) برحد یہ ''صن خریب'' ہے۔ اکثر ایل علم کے زویک اس پڑ کم کیا جاتا ہے۔ امام سفیان اور کی تیکنند' امام مالک تیکنند' امام حالتہ تیکنند' امام احمد تیکنند' اورامام آخلی تیکنند' ای بات کتاکل ہیں۔ بعض ایل علم نے بربات بیان کی ہے ، الروہ کفارہ اداکر نے سے پہلے مورت کے ساتھ صحبت کر لیتا ہے تو اس پردو کفارے اداکر ثلاز مہد کا عبد الرض بن مہد کی اس بات کتاکل ہیں۔ <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b> <b>1121</b>	(امام تر قد کی فرماتے میں :) بر حدیث <sup>دو</sup> ضن غریب '' ہے۔ اکثر ایل علم نے زدیک اس پڑ کس کیا جاتا ہے۔ امام سفیان اور کی تین ایڈ امام ما ک کین ایڈ امام ما ثاقی تین امام احمد تین ایڈ اورامام ایخی تین تا ای پات کے قاک ہیں۔ بعض ایل علم نے بدیات بیان کی ہے . اَلروہ کفارہ ادا کر نے سے پہلے مورت کے ساتھ صحبت کر لیتا ہے 'قواس پر دو کفار ادا کرنالازم ہوگا عبد الرحن بن مہدی اس بات کے قاک ہیں۔ <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>123</b> <b>123</b> <b>123</b> <b>123</b> <b>123</b> <b>123</b> <b>124</b> <b>123</b> <b>124</b> <b>125</b> <b>125</b> <b>125</b> <b>125</b> <b>125</b> <b>126</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>127</b> <b>12</b>			
اکثرا ہلی علم کے زو دیک اس پڑس کیا جاتا ہے۔ امام سفیان توری بحیلند 'امام الک تحلینہ' کام شافعی تعلینہ' کام احمد تعلینہ اور امام آطن تعلینہ ای بات کے قائل ہیں۔ بعض اہلی علم نے یہ بات بیان کی ہے ، الروہ کفارہ ادا کرنے سے پہلے مورت کے ساتھ صحبت کر لیتا ہے تو اس پر دو کفارے ادا کر ثلا زم ہوگا عبد الرحمن بن مہدی اس بات کے قائل ہیں۔ <b>120 112</b> سند جدید یہ: حدید آبو عمّاد ال بات کے قائل ہیں۔ من حدیث نقد علی محدیث نقد محمد عمر یہ تا ہو تعماد الکہ تعلینہ و تسلیم قد ظاهر من الموت یک ماتھ محبت کر لیتا ہے تو اس پر دو کفارے بن المان عن علی محدیث نقد محمد عمر عمر ی اس بات کے قائل ہیں۔ من حدیث نقد علیم محبت نقد تعمین اللہ تعلینہ و تسلیم قد ظاهر من الموت یہ فوقع علیقہا فقال یا رسون ک من حدیث نقد علیم محبت نقد تعمین اللہ تعلینہ و تسلیم قد ظاهر من الموت یہ فوقع علیقہا فقال یا رسون ک معن حدیث نقد علیم محدیث نقد تعقیم فقال یا رسون کے محبت محبت محبت محبت محبت محبت محبت محمد عن اللہ قال کر تا ہو تعلیم کو تعنی اللہ قال کر محبت کی تعلیم کو تعلیم کو تعلیم کو تعلیم کو تعلیم کو تعلیم کو تعلیم کون کر کوئی معن حدیث نقد قال کوئی تعلیم محدیث نقد تعلیم اللہ تعلیہ و تسلیم قد ظاهر من الموت محمد کوئی کوئی کا کہ قال کوئی مع محمدیث: قال آبٹ عین کوئی تعلیم کوئی اللہ کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کا لیہ ہو کہ محمدین ہوں ہوں کہ محمد کوئی ہوں ہوئی کے تعلیم کوئی اللہ ہو کہ محمدیث: اللہ ہو السیم محمدیث ہوں ہوں ہوئی کر تعلیم کوئیں کر تعلیم کوئی ہوئی کے تعلیم کوئی اللہ ہو ہوں ہوئی کر تعلیم کوئی ہوئی کر محمدیث ہوئی کوئی کے تعلیم کوئیں کوئیں کوئی ہوئی کوئیں کے تعلیم کوئیں کوئی ہوئی کوئی کوئی کوئی ہوئی کے تعلیم کوئی اللہ ہو کہ محمدیث کوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہ	اكثرائي علم كرزديك ال يرعم كما جا تا ج . اما مسفيان تورى تميشة ناما مما لك تميشة ناما مثافى تميشة ناما مراحم تميشة وراما مراحق تعيشيت ى بات ك قائل بي . بعض اللي علم في بديات بيان كى ب . ألروه كفاره ادا كرف يها محدت كرليتا ب تو ال يردو كفار . ادا كرثالا زم موقًا عبد الرحن بن مهدى ال بات ك قائل بي . <b>120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b> <b>1120</b>			
بعض اہل علم في بديات ديان کی ہے۔ اُروہ کفارہ ادا کر نے سے پہلے ورت کے ماتھ محبت کر لیتا ہے تو اس پر دو کفار م ادا کر ثالا زم ہوگا حبد الرض بن مہدی ال بات کے قاکل ہیں۔ <b>1120</b> سنر جد بیث: حَدَّثَنَا ابُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ ابَانَ عَنْ عِکْرِ مَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ مَنْنَ حَدَّيْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَاهَرَ مِن الْفَصْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَدٍ عَن الْحَكَمِ مَنْنَ حَدَيْتَ: اَنَّ رَجُكُلا اَتَى النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَاهَرَ مِنِ امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ مَنْنَ حَدِيثَ: اَنَّ رَجُكُلا اَتَى النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَاهَرَ مِنِ امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ مَنْنَ حَدِيثَ حَدْيَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُ طَاهَرُ مَن زَوْجَعَى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ رَايَتُ حَدْيَ حَدَى اللَّهُ عَلَيْ مَنْ عَنْ عَدْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُ طَاهَرَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَعْرَ وَ اللَّهُ عَلَيْ عَنَ عَنْ عَمَدَ عَدَى خَدُولَ اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَلِكَ يَوْحَمُ اللَّهُ قَالَ وَالَتُ حَدَى حَدَى حَدْلَ عَنْ مَعْنَ وَ الْقَالَى الْحَدَى عَلَيْ عَدَى مَالَدُ اللَّهُ بِهِ حَدَى حَدَى مَنْ عَدَى حَدْيَ عَدَى مَالَ وَ اللَّهُ عَلَى مُوالَى مَنْ عَدَى عَنْ عَدْ عَدَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ بُعَدَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ بِهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَدَى الْعَدَى الْعَارَ وَ الْعَامَ وَ الْعَنْ عَنْ عَدَى مَالَى الْحَدَى بُنَى مُوالَى مَا عَرَى مَاللَهُ عَلَيْهُ عَنْتَ عَدَى مَاعَ مَرُوالَ الْنَ اللَهُ عَلَى مَدَمَ اللَهُ عَارَ الْعُولَى بَعْنَ الْعَدَى الْعَارَ الْحَدَى بَى مَا عَنَ عَنْ عَالَهُ عَنْ الْعُونَ بَعْنَ الْنَ عَلَيْ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدَى مَا مَالَ اللَّهُ عَلَيْ مَنْ عَالَ مَنْ عَدَى مَنْ عَدَى مَعْنَ عَلَيْهُ الْمُ الْنَهُ عَلَيْ مَنْ عَدَى مَالَ اللَّهُ عَلَيْ مَا مَنْ عَدَى مَنْ عَدَى عَنْ عَلَى عَنْنَ الْعَامُ مَا عَدَى مُواتَى عَدَى مَالَى الْعَلَى مَا عَدَى مَا عَنْ عَلَيْ مَاعَ مَا مَا مَا عَلَ الَعْ عَنْ عَا عَا مَنْ عَنْ الْعَا مَ مَنْ	بعض اہل علم في بديات بيان كى ہے. أروه كفاره ادا كرنے سے پہلے حورت كرما تھ صحبت كر ليتا ہے تو ال يردو كفار - ادا كر ثالا زم ہوگا حبد الرض بن مهدى الل بات ك قائل ہيں - بن ابحان عَنْ عِحْدِ مَتْ حَدَّدَ مَنْ اللَّهُ عَمَّادٍ الْحُسَيْنُ بُنُ حُوَيْثٍ حَدَّدَ الْفَصُلُ بُنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَدٍ عن الْحَكَمِ بن ابحان عَنْ عِحْدِ مَتْ حَدَّدَ مَنْ اللَّهُ عَمَّادٍ الْحُسَيْنُ بُنُ حُوَيْثٍ حَدَّدَ الْفَصُلُ بُنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَدٍ عن الْحَكَمِ بن ابحان عَنْ عِحْدِ مَتْ حَدَيْ مَعْدَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَاهَرَ مِن امُوارَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ مَنْ حَد بَتْ اللَّهِ إِلَى عَنْ عَنْ عَنْ عَدَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَاهَرَ مِنِ امُوارَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ مَنْ حَد بَتْ اللَّهِ إِلَى عَنْ رَوْجَتَى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ الْكَفِرِ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ رَايَتُ حَدْيَ حَدْمَ عَنْ عَدْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ عَدْ عَالَ قَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ طَاهَرَ مِن وَرُوَ عَنْ عَنْ مَوْدَ عَنْ وَالَهُ عَنْ مَعْوَى مَعْنَ عَلَيْ عَلَيْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ وَ اللَّهُ عَلَيْ وَ اللَّهُ عَلَى وَاللَهُ عَلَى وَالَكُ مَنْ وَلَكَ عَنْ عَرْمَ عَنْ عَدْ اللَّهُ قَالَ وَى رَايَتُ حَدَى عَنْ عَمْ مَنْ عَدْ عَدْ اللَّهُ عَلَيْ عَدْ عَدَى عَدْ عَدَى اللَّهُ عَلَيْ وَ اللَّهُ بِعَدْ وَالَتُ حَدَى اللَّهُ عَلَى مَعْنَ عَدْ عَدَى عَدْ عَدَى الْعَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدْ عَنْ عَنْ عَرْ عَدْ مَنْ عَنْ عَدْ عَدْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَن		یا تا ہے۔	اکثر اہلِ علم کے مزد یک اس پڑکل کیا ج
اداكرنالا زم ہوگا عبدالرحمٰن بن مبدى ال بات كتاكل بي - <b>1120</b> سن جديث: حدَّثَنَ ابُوْ عَمَّادٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَ الْفَصُلُ بُنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَدٍ عَنِ الْحَكَمِ بَنِ ابَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسِ مَنْنَ حَدَيثَ: آنَ رَجُكَّلا آتى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُواَيَّة فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوُلَ مَنْنَ حَدَيثَ: آنَ رَجُكَلا آتى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُوايَة فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوُلَ مَنْنَ حَدَيثَ: آنَ رَجُكَلا آتى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُوايَة فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولُ وَالَّذُهُ خَدَعَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهَ عَلَيْهَا فَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولُ وَالَّذِهِ فَرَعَة مَعْدَى عَلَيْهَا فَقَالَ عَنْ حَدُو عَقَدَة عَلَيْهَا فَبْلَ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ وَالَيْتُ حَدَى حَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مِعْلَى فَالَا فِي ضَرُوا الْقَصَرِ قَالَ لَقَعَلَ عَذَيْتَ عَدَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْحُسَنَ عَنْ وَالَيْتُ حَدَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ مَعْدَى مَعْدَى اللَّهُ عَدَى اللَّهُ بِعَدَى اللَّهُ مَعْدَى اللَّهُ مَعْتَى مَعْرَي الْحَدَى مَعْتَى مَعْرَي اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَ اللَّهُ مَدْهُ وَسَلَّى عَدْ عَاهَ مَعْنَ عَنْ عَنْ عَامَة مَعْتَى الْعَاقَالَ مَا اللَّهُ بِعَدَى اللَّهُ بِعَدَى اللَّهُ مَا اللَّهُ بِعَدَى اللَّهُ مَعْتَى اللَّهُ مَعْتَى الْعَا مُولَكَ اللَّهُ مَعْتَى الْتَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ عَلَيْ مُولَى الْعَانَ مَا اللَّهُ الْعَالَ الْعَاقُ بَعْنَ الْعَاقَ مَا اللَّهُ مَا الْعَنْ عَالَ الْمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ الْعَنْ عَلَيْنَ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الْعَالَ الْعَاقَ عَالَ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعَال اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعَالَ الْعَالَ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَى الْعُلَى الْعُنْ عَلَيْنَ عَلَى مَاعَالُ عَلَ عَلَيْ الْعَالَى الْعَالَ الُعْ عَلَيْ عَا عَا عَالَ عَاعَا الْعَالَى الْعَاقُولُ عَائ	اداكرنالا زم موگا عبدالرطن بن مهدى ال بات كتاكل بير - <b>1120</b> سنرجديث: حدَّدَّنَا أبوُ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَدٍ عَنِ الْحَكَمِ مُنْ آبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُنْن حديث: آنَّ رَجُلًا آتى النَّبي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُرَآتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ مُنْن حديث: آنَّ رَجُلًا آتى النَّبي صَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُرَآتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ مُنْن حديث: آنَّ رَجُلًا آتى النَّبي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُرَآتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ وَالَّتُ حَدْ خَاهَوْتُ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ وَالَّتُ حَدْ خَلْحَالَهَا فِى صَدْةٍ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهِ حَلَّ حَلْحَ حَشَرَ ابْهُ مَعْدَى فَقَالَ عَدَى عَنْ وَالَعْهُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ وَالَتُ حَدْ مَعْنَقَالَ ابْوُ عِيْسَى: هٰذَا العَدَي عَدَى اللَّهُ عَلَيْ مَعْدُ مُوسَ حَلْ حَعْرَتُ عَنْ الْعَدَى اللَّهُ عَلَيْ عَنْ عَدَيْنَ عَنْ عَدَى عَنْ عَالَ اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَلَيْنَ الْتَعْمَدِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْتُ عَلَيْهُ عَلَيْ مِنْ عَدَى اللَّهُ قَالَ عَدْمَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى مَا عَرَ عَنْ عَلَى اللَّهُ قَالَ عَدْمَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَدَى عَنْ عَالَى عَلَيْ عَلَيْهُ مَنْ عَامَةً عَلَى الْعَارَ مَا عَنْ عَالَ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَةً عَلَى عَدْمَة عَدَى عَلَيْ عَلَى عَدْمَة عَدْنَ عَلَى عَنْ عَا عَقَالَ عَا عَامَ عَلَى عَلَى عَلَيْ عَلَى عَدَى عَدَى عَلَى عَامَا الْعَانَ عَلَى عَدَى عَدَى عَ عَالَتْ الْعَلَنُ عَلَيْنَ عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَيْنَةُ عَلَى عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَا عَنْ عَلَيْنَ عَلَي عَانَ عَالَهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَامَا اللَّا عَا عَائَ عَاعَ عَا عَا عَنْ عَلَى عَالَى اللَّهُ عَلَ			
<b>1120</b> سنرجد بيث: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنْن حَديث: آنَ ذَجُكَر آتَى النَّب تَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ مَنْن حَديث: آنَ ذَجُكَر آتَى النَّب تَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهُ عَلَيْ عَلْيَ حَدَى عَدَ ظَاهَر ثُمَن ذَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ حَدْ عَلْحَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا مَوَكَ اللَّهُ بِهِ مَعْمَ حَديث: قَالَ ابْوُ عِيْسَى: هذا اللَّهُ عَلَيْ عَدْي عَنْعَ عَدْي تَعْعَلَ مَا مَوَكَ اللَّهُ بِهِ مَحْم حَديث: قَالَ ابُو عِيْسَى: هذا اللَّهُ عَلَي حَدْي يَعْوَي اللَّهُ عَلَي عَنْ عَوْمَ مَعْنَ عَلَي فَى حَدَى حَدُي حَدْي يَعْدَ عَدَى مَعْرِي اللَّعْمَرِ قَالَ فَكَرَ تَقْرَبُهُ اعْتَى تَعْعَلَ مَا مَوَكَ اللَّهُ بِه اللَّهُ عَلْقَالَ مَا مَنْ عَدْي حَدْمَ عَنْ عَنْ الْحَدَى اللَّهُ عَلَى عَنْ عَدْي مَعْنُ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَ اللَّهُ مَنْ عَدْي مَا عَدْي مَا عَنْ مَعْنَ الْلَهُ عَلَي مُ مَنْ عَالَ اللَّهُ مَنْ عَالَى اللَّهُ عَقْعَلَ عَلْيَ الْقَارَ مَا تَعْوَلُ عَنْ عَوْي مَا مَوْ عَالَالَهُ مَنْ عَالَ اللَّهُ عَلْي عَلَى عَدْي مَعْ عَدْ عَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْعَة عَلَي عَا عَالَ اللَّهُ عَلَى مُنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَالَى الْعَارَ مَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَوْقَعَ عَلَيْنَ عَا عَنْ عَالَا عَنْ عَوْقَتَلُ عَنْ عَنْ عَلَى عَلَى عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَالَة عَنْ عَلَي عَلَي عَلَى عَنْ عَنْ عَائَقُونَ عَلَى عَنْ عَائَقُونَ عَلَى عَنْ عَنْ عَا عَالَ عَا يَنْ عَنْ عَنْ عَامَ عَنْ عَلَى عَنْ عَامَ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَى عَا عَنْ عَالَا عَالَة عَلَى عَنْ عَنْ عَا عَنْ عَنْ عَا عَنْ عَا عَنْ عَا عَنْ عَا عَنْ عَا عَا عَنْ عَامَ عَنْ عَا عَنْ عَا عَن وَالَ الْعَاذَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَا عَامَ عَامَ الْعَا عَانَ عَنْ عَنْ عَنْ عَا عُعْنُ عَاعْنُ عَا عَ	<b>1120</b> سنرجد بيث: حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْتٍ حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ مُوُسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكُومَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنْن حَديث: آنَ ذَجُكًا آتَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُرَآتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قَدْ ظَاهَرُتُ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ حَلْحَالَهَ فَدَ ظَاهَرُتُ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ حَلْحَالَهَ فَالَ عَنْ صَوْءٍ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا مَرَكَ اللَّهُ بِهِ مَحْمَ حَديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا عَدَّ تَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا مَرَكَ اللَّهُ بِه مَعْمَ حَديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُ خَذَا عَدَى عَنْ يَعْدَى عَنْ يَعْدَى عَنْ يَعْرَبُ صَعِيمَ عَ مَحْمَ حَديث: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُ خَذَا عَدَى تَعْرَبُ عَنْ عَدِي بِنَ عَنْ يَعْذَبُ عَمَي عَنْ رَايَتُ حَلْبُ حَدْيَ عَدَى حَدْنَ عَنْ يَعْدَى عَنْ فَوْلَ عَنْ مَعْمَدِ قَالَ أَنَّهُ عَلْ عَلَى عَنْ عَالَا اللَّهُ بِهِ مَعْمَ حَدَى مَنْ عَدَى عَنْ يَعْرَى عَنْ عَنْ عَالَ اللَّهُ عَنْ عَالَ اللَّهُ عَلَي عَدْ عَامَ مَنْ عَالَ اللَهُ عَلَي عَا مَنْهُ مَعْلَى عَالَ اللَّهُ بِهُ عَلَي عَالَ اللَّهُ عَدْ عَنْ عَا عَدَى عَنْ عَنْ عَلَيْهُ عَلَى مَا عَرُكُمُ اللَّهُ عَلَي عَا المَلَكَ عَلْي اللَّهُ بِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَدْ عَدْ عَالَكُهُ عَلَى عَالَ عَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْ عَا عَنْ عَا عَنْ عَالَ اللَّهُ عَنْ عَانَ عَنْ عَانَ عَنْ عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَلَى عَنْ عَانَا عَالَة عَلَى عَنْ عَنْ عَالَقَانُ عَالَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ مَنْ عَامَ عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَا عَالَا اللَّهُ عَلَي عَنْ عَنْ عَا عَنْ عَا عَنْ عَا عَالَ عَ السَاعَار حَدْهُ عَلَي عَنْ عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَالَ عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَا عَ	ناہے تو ا <i>س پ</i> ر دو کفارے	<b>A</b> .	
بَنِ اَبَانَ عَنْ عِحُرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنْنُ حَدِيثَ: اَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ إِنِّى قَدْ ظَاهَرُتْ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ اَنْ الْحَقِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ حَدْخَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَى تَفْعَلَ مَا امَرَكَ اللَّهُ بِهِ رَايَتُ حَدْخَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَى تَفْعَلَ مَا امَرَكَ اللَّهُ بِهِ مَحَمَ حَدَرتَ : قَالَ ابْوُ عِيْسَى: قَالَ ابُو عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَعِيعَ عَمَ حَدَرتَ ابْنَ عَالَ اللَّهُ بِهُ عَمَ مَعْرَيتُ حَدُو اللَّهُ عَلَى عَنْ عَالَ اللَّهُ عَلَيْ عَدَى اللَّهُ عَلَى عَنْ عَالَ اللَّهُ عَلَى عَنْ عَرَيْبٌ عَمَ مَعْرَيتُ حَدَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْ عَدَى اللَّهُ عَلَى عَنْ عَالَ اللَّهُ عَلَى عَنْ عَرْبُ صَعِيعَ عَمَ مَعْرَيتُ حَدَرتَ ابْنَ عَلَى عَنْ عَدْدَا اللَّهُ عَلَى عَنْ عَنْ عَرْبُ مَعْنَ عَنْ عَوْمَةً عَنْ عَنْ مَعْلَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَدْ عَلَى عَنْ عَنْ عَرْبُ عَوْمَةً عَلَيْهُمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَدْدَة عَمَ مَعْنَ اللَّهُ بِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى الْلَهُ عَلَى الْعَالَى الْمُولَةُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَنْ عَمَا الْعَادَ اللَّهُ الْعَادَ الْحَدَى الْعَادَ عَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْ عَلَيْنَ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَالَى الْعَالَ عَلَى الْعَادَ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَى الْعَادَ عَلَى عَامَ الْعَادَ عَنْ عَلَى الْعَادَ الْعَادَ بِنَ عَنْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَى عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَادَ الْعَالَ الْعَادَ الْعَادَ الْعَالَ الْعَالَى عَنْ عَنْ عَلَيْ العَلَى الْعَادَ الْعَادَ الْعَالَ عَا عَنْ عَنْ الْعَادَ الْعَالَ اللَّهُ الْعَالَ الْعَالَ الْعَا الْعَالَ الْعَالِي الْعَالَ عَلَى عَلَى الْعَالَى الْعَالَ الْعَالَ عَلَى الْعَا الْعَامِ الْعَا الْعَا الْعَالَ الْعَا عَامَ عَلَى	بَنِ اَبَانَ عَنْ عِحُرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَنْنُ حَدِيثَ: آنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُوُلَ اللَّهِ إِنِّى قَدْ ظَاهَرُتْ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبَّلَ أَنَّ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ خَلْخَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَوِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا المَرَكَ اللَّهُ بِهِ وَايَتُ خَلْخَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَوِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُها حَتَّى تَفْعَلَ مَا المَرَكَ اللَّهُ بِهِ مَحْكَ حَفرَت ابْنُ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَدَيْتُ عَلَيْهُ عَدَى مَوْءِ الْقَمَوِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا المَرَكَ اللَّهُ بِه عَلَمُ حَدَيثَ: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هذا اللَّهُ عَنْ عَدِيبٌ حَصَنٌ غَوِيبٌ صَعِيبُحُ عَلَمُ حَدَر ابْنَ عَالَ اللَّهُ عَلَى مَعْ عَدَى عَنْ عَالَهُ فَقَالَ عَالَةُ قَالَ عَلَمُ حَدَى اللَّهُ بِهِ عَلَمَ حَدَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَنْ عَنْ عَنْ عَدَى اللَّهُ عَنْ عَنْ عَرْمَة عَنْ عَلَمُ حَدَر الْمَنْ عَلَيبُ حَدَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْلَهُ عَلَيْهُ عَلَيبُهُ عَلْ عَلَي مَعْنَ عَرَيبُ عَمَو عَمَ عَلَمُ مَعْذَى اللَّهُ مَوْلَكُ عَلْ اللَّهُ عَلَى عَلَمُ عَلَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَنْ عَلَيْكُ مَنْ عَلَى عَنْ عَالَى عَلَى عَلَي عَلَى المَعْلَمَ اللَّهُ الْعَارَ الْحَدَى الْنَهُ عَلَى عَنْ عَلَيْنَ عَلَى عَنْ عَامَةً عَلَى اللَّهُ عَلَيبُ عَلَي عَنْ عَلَيْ عَلَي عَلَي عَنْ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَامَةًا عَلَى عَنْ عَلَي عَلَى عَا عَالَا الْنَا الْعَارَ عَلَي عَلَي عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَنْ عَلَى عَلَى الْعَالَ عَلَى عَنْ عَلَيْ عَلَي عَلَي عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَي عَلَى عَلَى عَلَي عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَي عَلَي عَلَي عَلَي عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَ الطَاقُونُ عَلَى الْعَارُ عَلَى الْعَارَ الْعَارَ عَنْ عَلَى الْعَارِ عَلَى	<i>(</i> , <i>3</i> )		
منتن حديث ذات رَجُلًا أتسى النبسي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِن امُواَتِه فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ إِلَى قَدْ ظَاهَرُتُ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ أَكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ خَلُخَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهِ مَعْمَ حَدِيثَ: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيْحٌ حَمْ حَدِيثَ: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيْحٌ مَعْمَ حَدَيثَ: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيْحٌ حَمْ حَدَيثَ: قَالَ أَبُو عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيْحٌ حَمْ حَدَيثَ حَدْرَتَ اللَّهُ بِهُ مَعْ حَدَى اللَّهُ بِهُ مَعْدَيْتُ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهُ عَدْ حَدْ حَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ وَاللَّهُ بِهُ عَدْ حَدْ حَنْ اللَّهُ بِهُ مَعْدَى مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَدْ حَدْ حَنْ اللَّهُ بِهُ مَعْدَى مَنْ مَعْدَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَنْ عَدَى اللَّهُ بَعْ حَدْ حَدَى النَّالَةُ بِهُ مَعْدَى اللَّهُ مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْرَى اللَّهُ عَمْدَى مَعْدَى اللَّهُ عَنْ مَعْدَى اللَّهُ بَعْ مُعْظُمُ مَدْ مِنْ مَاجَدَى الْحَدَى مَالَيْهُ الْعَارَ مَنْ الْعَلْ مَعْنَى مَا مَا عَمَدَهُ عَلَى مَا الْعَارَ وَانَ اللَّهُ بَعْ مَا السَطْاهُ اللَّهُ بِهُ مَا اللَّهُ مَا مَا الْعَارَ مَنْ مَا الْعَارَ الْعَارَ الْعَارَ الْنَا الْعَارَ الْعَارَ الْنَ الْعَارَ الْعَارَ مَا مَا الْعَارَ الْ عَنْ عَوْدَ مَا عَنْ الْعَارَ وَابَنَ مَا مَا الْعَارَ وَا مَا حَدَى اللَهُ مَا الْعَارَ وَا مَا عَدْ مَا الْعَارَ وَا مَا حَدَة مَا الْتَا وَا مَا مَا الْعَارَ وَا مَا مَا الْعَارَ وَا مَا مَا مَا الْعَارَ وَا مَا عَارَ الْ وَا مَا مَا مَا الْعَارَ وا مَا مَعْدَلُ مَا مَا مَا الْعَارَ وَا مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَا مَا الْمَا مُورَ مَا الْمُ مَا الْعَارُ وَ مَا مَ مَا مَ مَا مَا مَا مَا مَا مَ مَا مَا	منتن حديث: آنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امُرَاتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى قَدْ ظَاهَرُتُ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبُلَ آنُ أُكَفِّرَ فَقَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ حَلْحَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا اَمَرَكَ اللَّهُ بِه مَمْ مَدِيث: قَالَ ابَوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْح حَمْ مَدَيث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْح مَعْ مَدَيث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْح حَمْ مَدَيث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْح حَمْ مَدَيث: قَالَ ابُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْح حَمْ مَدَيث: قَالَ ابْوُ عَيْسَى: هَا ذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْح حَمْ مَا مَرَاكَ اللَّهُ بِهِ مَنْ عَارَ مَا اللَّهُ بِهِ عَدْ قَالَ ابْوُ عَيْسَى: هَا ذَا عَدَى مَعْنَ عَنْ عَدْبُ عَمَنْ عَرَيْبُ مَعْ قَالَ اللَّهُ مَنْ حَرَ حَعْرَتَ ابْنَ عَلَيْ مَنْ عَالَ اللَّهُ مَعْ مَالًا اللَّهُ عَلَى مَن مَعْ مَا مَعْ مَعْ عَلَيْهُ عَلَى مَنْ عَارَ الْنُولَةُ عَدْبُ مَا عَدْ عَالَ اللَّهُ عَدْبَةً عَلَى اللَّهُ عَدَى مَعْنُ عَالَ الْعَلَى مُقَالًا مَا اللَّهُ مَعْ مَنْ عَلَيْ عَدَمَت عَدَا الْعَادَ وَابَنَ عَدَادَ اللَهُ مَنْ عَاءَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَدَى مَا عَدْنُ مَا اللَهُ مَا الْعَادَ مَا عَدَى الْعَادَ مَنْ عَادَا اللَّهُ عَدَى اللَّهُ عَدَى الْعَادَ الْعَادَ مَنْ عَدَى مَا مَدَى الْعَادَ وَابَنَ عَا عَلَى الْعَادَ الْمَنْ عَلَيْنُ السَطْاهُ وَا عَدَى اللَّهُ عَدَى الْنُ عَامَا مَا مَنْ عَنَ عَنْ عَدَى مَا عَدْ عَدَى الْنُوالَ عَامَ الْعَادَ مَا عَدَى الْعَادَ عَنْ عَدَى الْعَادَ وَا عَدَى مَا مَنْ عَانَ الْعَادَ مَا مُو الْعَادَ مَا عَنْ عَدَى مَا عَدَى الْعَادَ مَا مَا مَا مَنْ عَالَ مَا عَدَى مَا عَدَى مُ السَعْلَ عَامَ مَا عَالَ الْعَادَ مَا عَدَى مَا عَادَ مَا عَا عَامَ مَا مَا عَامَ مَنْ عَا عَامَا مَا عَا عَا عَا عَا مَا مَنْ عَا عَا مَا مُ مَنْ قَالَ مَا مَا عَدْ مَ عَا مَا مَا مَ مَا مَ عَا عَا عَا عَامَ مَا مَا مَ الْعَادَ مَا	فنُ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكْمِ	عَمَّارٍ الْحُسْيَنْ بَنْ حَرَيْتٍ حَدَّثْنَا الْفَضْلُ بَنُ مُوَسَى عَ	
اللَّهِ إِنَّى قَدْ ظَاهَرُتُ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلُ أَنْ أَكْفِرُ فَقَالُ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرُحَمُكَ اللَّهُ قَالَ رَايَتُ حَلْحَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَى تَفْعَلَ مَا اَمَوَكَ اللّٰهُ بِهِ عَمَم حَدِيثَ: قَالَ اَبُوْعِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيتَ حَحَج حَفرت ابن عال رُقْلَا يَقْوَى عَنْ وَاللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ بِهِ حضرت ابن عالى رُقْلَا يَقْدَر عَيْنَ عَمَى مَعْد يَعْنَ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ اللَّهُ بِهُ حَج حَفرت اللَّهُ عَلَى مَن عَد عَمَى اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ وَعَيْسَى عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَعْد يَعْ حَج حَفرت اللَّهُ عَلَى مَا عَمَر عَلَيْ اللَّهُ عَنْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَ حَج حَفرت اللَّهُ عَلَى عَلَى مَن عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى عَلَى عَلَى وَالْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى عَلَى السلقام وي عالى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَل المَعْلَى عَلَى عَلَى المَعْلَى عَلَى عَ	اللَّهِ إِنِّى قَدْ ظَاهَرُتْ مِنْ زَوْجَتِى فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا قَبْلُ أَنْ أُكَفِّرَ فَقَالُ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَوْحَمُكَ اللّهُ قَالَ رَايَتُ حَلْحَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا اَمُوَكَ اللّهُ بِهِ عَمَم حديث: قَالَ آبُوْ عِيْسَى: هٰذَا حَلِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْبٌ صَحِيْحٌ حجح حضرت ابن عباس ذلا الله عنه عصن غوين محمد بن حجح حضرت ابن عباس ذلا الله عنه عصن غوين محمد بن عدمت من عاضر بوا الله فا تقديم في يا كرت من المات عمن غوين محمد بن حجم حضرت ابن عباس ذلا الله عنه من عنه المات المات المات عمن عمل من المراف الله بن عدمت من عاضر بوا الله في عنه بن عبوى لي السله عنه ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) كتاب الطلاق باب الظامر حديث (2123) وابن ماجه ( 666) كتاب الطلاق باب السله عد ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى ( 2661 164 ) كتاب الطلاق ، باب في الطلاق ، باب في الطلاق ، باب السله عد ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى ( 2662) كتاب الطلاق ، باب الطلاق ، باب في الطلاق ، باب السله عد ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2664) كتاب الطلاق ، باب الطلاق ، باب الطلاق ، باب في الطلاق ، باب السله عد ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2662) كتاب الطلاق ، باب الطلاق ، باب الطلاق ، باب في الطهاد وابن حديد ( 73/4) حديث المعامر ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2662) كتاب الطلاق ، باب الطلاق ، باب في الطلاق ، باب في الطلاق ، باب في الطلاق ، باب المعامر ويجامع قبل ان يكفر حديث ( 2682) كتاب الطلاق ، باب في الماد وي معد الانصادى وذكره المعامر وابن حديث ( 2682) كتاب الطلاق ، باب في الطهاد حديث ( 2222) وابن ماجه ( 766) كتاب الطلاق ، باب المادي ون كره يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2682) كتاب الطلاق ، باب في الطهاد مديث ( 2023) وابن ماجه ( 766) كتاب الطلاق ، باب الم عديث ( 2023) من طريق الحكم بن ابان عن عكره م	1.2.9		بْنِ ابْانَ عَنْ عِكْرِمَة عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُنْ
رَايَتُ حَلْحَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقُرَبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهِ تَحَمَّم حديث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَلَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيتُ حَلَ حَلَ حَفرت اين عالى يُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ عَلَ مَنْ عَلَ مَعْتَى عَلَ مَعْتَى عَلَ مَعْتَى عَلَيْنُ عَ حَلَ حَلَ حَفرت المَن عالى يَعْلَى اللَّهُ عَنْ عَلَى اللَّهُ عَنْ عَلَى عَلَ مَعْتَى عَلَ عَلَ مَعْتَى عَلَى عَلَ مَعْتَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَ حَل حَل عَن عالى مَن عَلَيْنَ عَلَي عَن عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَي عَلَى عَلَ حَلَ حَلَ حَضرت المَن عالى مَعْلَي عَلَى عَلَي عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَ عَلَ حَلَ حَلْ عَلَ اللَّهُ عَلَى عَلَى المَعْلَ وَابْنَ عَلَي عَلَى ع المَعْلَ وَابْنَ عَلَي الطَّلَقَ بَعْنَ الْعَلَى اللَّعْلَى عَلَى اللَّهُ بِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى المَا عَلَى عَلَى المُولَ اللَّا عَلَى عَ	رَايَتُ حَلْحَالَهَا فِى ضَوْءِ الْقَمَرِ قَالَ فَلَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفَعَلَ مَا اَمَوَكَ اللَّهُ بِهِ تَحْمَ حديث: قَالَ اَبُوْعِيْسلى: هلذا حديث عَرَيْ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيتُ حج ح حضرت اين عباس للله بيان كرت بين: ايك فَنْص نحك اكرم مَنْ الله بن كا خدمت على حاضر بوا ال في يوى ك حج ح حضرت اين عباس لله بيان كرت بين: ايك فَنْص نحك اكرم مَنْ الله بن كا خدمت على حاضر بوا ال في يوى ك حج ح حضرت اين عباس لله وادد (2652) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (212) وابن ماجه (666) كتاب الطلاق باب: المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادم (163/2) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (213) وابن ماجه (666) كتاب الطلاق باب: المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادم (265/163) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حديث ( 21/3) حديث ( 2378) من طريق عمد بن عدرو بن عطاء عن عدلهمان بن يسار عن سلمة بن صعو الانصاري فن كرد. 1201- اخرجه ابو داؤد ( 268/2) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث ( 223) وابن ماجه ( 666) كتاب الطلاق باب: الطاهر 1201- اخرجه ابو داؤد ( 268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار عن سلمة بن صعو الانصاري فن كرد. 2378 معدد بن عدرو بن عطاء عن عدلهمان بن يسار عن سلمة بن صعو الانصاري فن كرد. 2378 من طريق عمد بن عدرو بن عطاء عن عن الطلاق باب: الظاهار حديث ( 2223) من محديد. 2379 من طريق معدد بن عدرو بن عطاء عن عند الماد عن عن الم عن معرب الالمادي ون من عدار من معاد الطلاق باب: الطام و معرب النصاري فن كره.			
تحكم حد بيث: قَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ حج حج حضرت ابن عباس للأنبناييان كرتے بين: ايك شخص في اكرم منابيل كى غدمت ميں حاضر بوا أس في اين يوى كے حج حج حضرت ابن عباس لائن بيان كرتے بين: ايك شخص في اكرم منابيل كى غدمت ميں حاضر بوا أس في اين يوى كے المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى (263/1631) كتاب الطلاق باب: في الطلاق باب: المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى (264/1631) كتاب الطلاق باب: في الطلاق باب: المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى (263/1631) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حديث ( 73/2) حديث المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى ( 2063) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حديث ( 73/2) حديث المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2662) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث ( 2232) وابن ماجه ( 73/2) حديث ( 2378) عبد ان عدين عديث ( 2662) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2232) وابن ماجه ( 66/7) كتاب الطلاق باب: المطاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2065) والنسائى ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكر مة	تحكم حد بيث: قَالَ أَبُو عِيْسنى: هُذَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ غَوِيْتٌ صَحِيْحٌ حج حج حضرت ابن عباس نظائن بيان كرتے بين: أيك شخص نجى اكرم مَنْ يَنْتُم كَل عَدَمت ميں عاضر بوا أل في الجي يوى ك حج حج حضرت ابن عباس نظائر بيان كرتے بين: الك شخص نجى اكرم مَنْ يَنْتُم كَل عَدَمت ميں عاضر بوا أل في الجي يوى ك حج حج حضرت ابن عبار (37/4) والو داؤد (265/2) كتاب الطلاق باب: الظهار ، حديث (2123) وابن ماجه (666/1) كتاب الطلاق باب: المضاهر يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2064) والدادمى (163/264) كتاب الطلاق ، باب: في الظهار ، وابن عاجه (666/1) حديث (2133) المضاهر يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2064) والدادمى (163/264) كتاب الطلاق ، باب: الظهار عن ماجه (73/4) كتاب الطلاق ، باب: (2378) من طريق محمد بن عمدو بن عطاء عن معلمان بن يساد عن سلمة بن صعر الانصارى قذكره. 1201- اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق ، باب: في الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه (1666/10) كتاب الطلاق ، باب: الظاهر يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2065) والنسائى ( 167) كتاب الطلاق ، باب: الظهار حديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكر مة	لِكَ يَرْحَمَكَ اللهُ قَال	لوقعت عليها قبل أن أحفر فقال وما حملك على ذلا حديثة مدس سلما قدار برايساني بالأو	اللب إيسى قسد ظباهرت مين زوجتي ا
حجل حفرت ابن عماس للفي الذي ابن عماس للفي الذي ابي المرتبع بين : ابي محص في اكرم متلفي كي غدمت بين حاضر بوا اس في ابن بي يوى كم حجل الحديد ( 3/4) وابو داؤد ( 265/2) كتاب الطلاق ، باب : الظهار ، حديث ( 2213) وابن ماجه ( 666/1) كتاب الطلاق ، باب : المطاهر يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2064) والدادمی ( 163/2 ) كتاب الطلاق ، باب : في الظهار ، وابن حزيدة ( 73/4 ) حديث ( 2378) من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن صليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 120 - اخرجه ابو داؤد ( 2682) كتاب الطلاق ، باب : الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666/1 ) حديث ( 2378) 2378) من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن صليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 120 - اخرجه ابو داؤد ( 2682) كتاب الطلاق ، باب : في الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666-667) كتاب الطلاق ، باب : المظاهر 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن عمليان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن عليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن عمليان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن عمليان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة . 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء من عمليان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة . 2379 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن عمليان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة . 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن عمليان بن يسار عن سلمة بن معمر الانصارى فذكرة . 2379 من طريق الطلاق ، باب : في الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه ( 750) كتاب الطلاق ، باب : الظهار حديث ( 3450) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2063) والنسالى ( 167) كتاب الطلاق ، باب : الظهار حديث ( 3450) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2063) والنسالى ( 167) كتاب الطلاق ، باب : الظهار حديث ( 3450) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2065) والنسالى ( 167) كتاب الطلاق ، باب : الظهار حديث ( 3450) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يحدي الم حديث ( 3450) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يخ	حجل حفرت ابن عباس ولانتنا بيان كرتے بين: أيك تحص في اكرم متلاقيم كى خدمت على حاضر بوا ألى في ابني بيوى كے حجل حد (37/4) وابو داؤد (265/2) كتاب الطلاق باب: الظهار ، حديث (2213) وابن ماجه (666/1) كتاب الطلاق ، باب: المطاهر يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2064) والددارمى (266/163/1) كتاب الطلاق ، باب: في الظهار ، وابن حزيدة ( 73/4) حديث (2378) من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 1120 - اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق ، باب: في الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666/1) حديث ( 2378) 2378) من طريق محمد بن عمرو بن عطاء ، عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 1120 - اخرجه ابو داؤد ( 268/2) كتاب الطلاق ، باب: في الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666/1) كتاب الطلاق ، باب: المظاهر 2378 من طريق محمد بن عمرو بن عطاء عن عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عدو بن عطاء عن عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عدو بن عطاء عن عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عدو بن عطاء عن عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق محمد بن عدو بن عطاء عن عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى فذكرة. 2378 من طريق الطلاق ، باب: في الظهار ، حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666/1) كتاب الطلاق ، باب: الظام من محمد بن ابان عن عكره في الغلم ان يكفر ، حديث ( 2065) وابن ماجه ( 167) كتاب الطلاق ، باب: الظلمان ، باب: الظهار حديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2065) والنسالى ( 167) كتاب الطلاق ، باب: الظهار حديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يجامع قبل ان يكفر ، حديث ( 2065) والن ماري المحكم بن ابان عن عكرمة يو مار ماري الحديث ( 2458) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة الماد مديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يو الن الماد مديث ( 2657) كتاب الطلاق ، باب: الظهار حديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة يو ماد مديث الماد مديث ( 245) مديث ( 25	•	د تفريها حتى تفعل ما أمرك الله به أبد سارة لا يتر اللغ به	رَايَتْ خَلْخَالُهَا فِي ضَوْءِ القَمَرِ قَالَ قَا حَمَدُ عَنْ الْمَالَةِ عَنْ مَا الْمَالَةِ عَنْ مَ
1119- اخرجه احمد ( 37/4) وابو داؤد (265/2) كتاب الطلاق بأب: الظهار حديث (2213) وابن ماجه ( 666/1) كتاب الطلاق بأب: المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى (163/2/164) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حزيمة ( 73/4) حديث (2378) من طريق محمد بن عمرو بن عطاء عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صغر الانصارى فذكره. 1120- اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666/165) كتاب الطلاق باب: المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2065) والنسالى ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث ( 3457) حديث ( 3452) عديث	1119- اخرجه احمد (37/4) وابو داؤد (265/2) كتاب الطلاق بأب: الظهار عدين (2013) وابن مآجه (666/1) كتاب الطلاق بأب المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدارمى (163/2/164) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حزيدة ( 73/4) حديث (2378) من طريق محمد بن عمرو بن عطاء عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صعر الانصارى قذكرة. 120- اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2223)وابن ماجه ( 666/16-667) كتاب الطلاق بأب: المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث (2065) والنسائي ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث ( 3457) حديث ( 3457)	C.C. Eli M	که حدیث محسن عزیب صبحیح که تربین ایک شخص نریا کرم ملاظیر کی ندم مد میں اخد مہ	محديث: قال أبو غيستي: هُ
المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمي (163/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حزيدة ( 73/4) حديث (2378) من طريق عمد بن عمرو بن عطاء عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صغر الانصاري فذكره. 1120- اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2223) وابن ماجه (66/1-666) كتاب الطلاق باب: المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث (2065) والنسالي ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث ( 3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكر مة	المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث ( 2064) والدادمى (263/163/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن حزيمة ( 73/4) حديث (2378) من طريق عمد بن عبرو بن عطاء عن سلبان بن يسار عن سلمة بن صغر الانصارى فذكره. 1120 - اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2223)وابن ماجه (666/166) كتاب الطلاق بأب: المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث (2065) والنسائي ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (3457) من طريق الحكم بن إيان عن عكرمة	666) كتاب الطلاق بأب:	26) كتاب الطلاق' بأب: الظهار ' حديث (2213) وابن ماجه ( 1/	1119- اخ جه احيد (37/4) وابو داؤد (5/2
120 [- اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2223) وابن ماجه ( 666/1) كتاب الطلاق باب: المظاهر يجامع تبل ان يكفر حديث (2065) والنسالي ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (3457) من طريق الحكم بن ابأن عن عكرمة	120 [- اخرجه ابو داؤد (268/2) كتاب الطلاق باب: في الظهار حديث ( 2223)وابن ماجه ( 666/1-667) كتاب الطلاق بأب: المظاهر يجامع قبل ان يكفر حديث (2065) والنسالي ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (3457) من طريق الحكم بن ابأن عن عكرمة	ي حزيدة ( 73/4) حديث	2) والدارمي (63/2 [64] ) كتاب الطلاق باب: في الظهار وابن	البطاه بجامع قبل أن يكفر حديث ( 064
يجامع تبل ان يكفر حديث (2065) والنسائي ( 67] كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (3457) من طريق الحكم بن ابان عن عكرمة	يجامع تبل ان يكفر حديث (2065) والنسالي ( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (3457) من طريق الحكم بن إبان عن عكرمة	لتأب الطلاق بأب: المظأهر	يق باب: في الظهار حديث ( 2223)وابن ماجه ( 666/1 - 667) ك	120 [- اخ خد اب داؤد (268/2) كتاب الطلا
	عن ابن هاس به درد.	حكر بن ابأن عن عكرمة	( 167) كتاب الطلاق باب: الظهار حديث (3457) من طريق ال	يجامع قبل ان يكفز حديث (2065) والنسائي

ساتھ ظہار کیا تھا' پھراس محورت کے ساتھ صحبت کر کی تھی ۔ اس نے عرض کی نیار سول اللہ منا لیڈ میں نے اپنی ہیوی کے ساتھ ظہار کیا' پھر میں نے کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس کے ساتھ صحبت بھی کرلی ۔ نبی اکرم منگا پیڈم نے ارشاد فر مایا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے اسم ہیں اس بات پر کس نے مجبور کیا؟ وہ بولا: میں نے چاند کی ہوشنی میں اس کی پازیب دیکھ لی تھی' نبی اکرم منگا پیڈم نے ارشا کے قریب نہ جانا' جب تک تم وہ نہ کروجس کا اللہ تعالی نے تعلم دیا ہے (لیعنی کفارہ ادانہ کردو)۔ (امام تر مذی فرماتے ہیں:) ہی حدیث 'حسن غریب صحح'' ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ

## باب19: ظهاركا كفاره

**1121** سنرِحديث: حَدَّثَنَا إِسُحْقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَانَا هَارُوْنُ بْنُ إِسْمِعِيْلَ الْحَزَّازُ اَنْبَانَا عَلِى َّبْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ اَبِى كَثِيْرِ اَنْبَانَا ابُوْ سَلَمَةَ وَمُحْمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمِٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ

مَنْنَ صَمَيْنَ مَعْنَ مَعْذِينٌ أَنَّ سَلْمَانَ بُنَ صَخُوٍ أَلْانُصَارِتَ اَحَدَبَنِي بَيَاضَةَ جَعَلَ امْرَاتَهُ عَلَيْهِ كَظَهُرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمُضِى رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضَى نِصْفٌ مِّنُ رَمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيَّلَا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيعُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُورَة بُنِ عَمُ

حَكم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

توضيح راوى يُقَالُ سَلْمَانُ بْنُ صَحْرٍ وَّيُقَالُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ

مْدَابِبِ فَقْبِهَاء:وَالْعَمَلُ عَلَى هُ ذَا الْحَدِيْتِ عِنْدَ اهْلِ الْعِلْمِ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ

ظہار کے کفارے کے بارے میں اہلِ علم کے نز دیک اس حدیث پڑھل کیا جاتا ہے۔

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

كِتَابُ الظَّلاَقِ

# بَابُ مَا جَآءَ فِي الْإِيلَاءِ

باب 20- ايلاءكابيان

**1122** *سَمْدِحد بِي*ثُ: حَدَّثَنَدَا الْسَحَسَبِنُ بُنُ قَزَعَةَ الْبَصْرِى ٱلْبَالَا مَسْلَمَهُ بْنُ عَلْقَمَةَ ٱلْبَانَا دَاؤُدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَلِمِرٍ عَنُ مَسُوُوقٍ عَنُ عَائِشَةَ قَالَتُ

َ مُتَنْ حَدَيثُ اللّٰى دَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ حَلاًلا وَّجَعَلَ فِى الْيَعِيْنِ كَفَّادَةً

في الباب: قَالَ : وَفِي الْبَابِ عَنُ أَنَّسٍ وَّأَبِي مُؤْسًى

*اختلاف روايي*ت:قَالَ اَبُوُ عِيْسلى: َحَدِيَّتُ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاؤَدَ دَوَاهُ عَلِقُ بْنُ مُسْهِرٍ وَّغَيْرُهُ عَنْ دَاؤَدَ حَنِ الشَّعُبِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَّلَيْسَ فِيْهِ عَنْ مَسْرُوُقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدًا اَصَحُ مِنْ حَدِيُبٍ مَسْلَمَةَ بُنِ عَلْقَمَةَ

مُدايمب فَقْبِهاء: وَالْإِيلاءُ هُوَ أَنْ يَتَحْلِفَ الرَّجُلُ أَنْ لَا يَقْرَبَ امْرَأَتَهُ أَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ فَأَكْثَرَ

وَاخُتَكَفَ اَهُلُ الْعِلْمِ فِيُهِ إِذَا مَضَتُ اَرُبَعَةُ اَشْهُرٍ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصَّحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ وَغَيْـرِهِمُ إِذَا مَضَتُ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ يُوقَفُ فَاِمَّا اَنْ يَّفِىءَ وَإِمَّا اَنْ يُطَلِّقَ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكِ بُنِ اَنَسٍ وَّالشَّافِعِيّ وَاَحْمَدَ وَإِسْحَقَ

ر وقَـالَ بَـعُـضُ اَهُـلِ الْعِلْمِ مِنُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمُ اِذَا مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ فَهِىَ تَطْلِيقَةٌ بَائِنَةٌ وَّهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ الْتُوْرِيُّ وَاَهْلِ الْكُوْفَةِ

ے جہ سیدہ عائشہ صدیقہ ڈلائی بیان کرتی ہیں نبی اکرم سکی بین نبی از دواج کے ساتھ ایلاء کرلیا' آپ نے انہیں (اپنے لیے )حرام قرار دیا' پھر آپ نے اس حرام کو حلال کیا' اور اپنی شم کا کفارہ ادا کیا۔

اس بارے میں حضرت ابوموٹی طائنہ؛ حضرت انس طائنہ کے احادیث منقول ہیں۔

مسلمہ بن علقمہ نے داؤ دیکے حوالے سے جوروایت تقل کی ہے اسے علی بن مسہراور دیچر ۔ او یوں ۔ · · کے حوالے سے علی سے حوالے سے قتل کیا ہے اور ' مرسل' روایت کے طور پڑھل کیا ہے۔

اس کی سند میں مسروق کے حوالے سے ستیدہ عائشہ نگانگا سے منقول ہونے کا تذکرہ نہیں ہے۔ مرد بنا کہ مسلمہ میں علقہ میں مقدل م

بیردوایت اس حدیث سے زیادہ منٹد ہے جوسلمہ بن علقمہ سے منفول ہے۔ ایلا عربیہ ہے: ایک آدمی قسم الثقائے کہ وہ چار ماہ تک یا اس سے زیادہ عرصے تک اپنی بیوی کے پاس نیس جان ، ۔ اہل علم نے اس بارے میں اختلاف کیا ہے: چھر جب چار ماہ گز رچا نمیں تو بعض اہل علم جو نبی اکرم سن تیز کے اصحاب ، ردیگر طبقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ بیفر ماتے ہیں: جب چار ماہ گز رجا نمیں تو وقوف کیا جائے گایا تو وہ شخص رجوع کرلے گایا طلاق 1227- اخد جہ ابن ماجہ (1/600) کتاب الطلاق 'باب: الحرام' حدیث (2012) من طریق عامر عن مسروق عن عائشہ ہے۔

ديد \_گا-

امام مالک بن انس تریزاند 'امام شافعی تریزاند 'امام احمد تریزاند اورامام آخلق تریزاند ای بات کے قائل ہیں۔ بی اکرم مُلَاثِیْنَم کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے بعض اہلِ علم کے نز دیک جنب چار ماہ گز رجا نہیں گے نو ایک با سُنہ طلاق داقع ہوجائے گی۔ سفیان توری تریزاند اور اہلِ کوفہ اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي اللِّعَانِ

باب21-لعان كابيان

**123** سنير مدين: حدَّثَنَا حدَّثَنَا عَبْدَةُ بُنُ سُلَيَمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَبَلِكِ بُنِ آِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بَنِ جَبَيْرٍ قَالَ مَنْ مَنْ مَدِينَ: سُبِيلَتُ عَنِ الْمُمَكَامِ نَيْنِ فِى إمَارَةَ مُصْعَبِ بَنِ الزَّبَيْرِ آيَقَوَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُوْلُ فَقَصْتُ مَكَانِ حَدَيْ لَتْ عَنْدِل عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ اسْتَأَذَنْتُ عَلَيْهِ فَقِيْلَ لِى إِنَّهُ قَاؤَلٌ فَسَمِعَ كَلامِ فَقَقَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ اذْحُلْ مَا جَآءَ بِكَ إلَّا حَاجَةً قَالَ فَدَحَلْتُ فَإذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بَرُدَعَةَ رَحُلٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا ابَا عَبْدِ الرَّحْطِنِ الْمُتَلَاعِتَان اذْحُلُ مَا جَآءَ بِكَ إِلَّا حَاجَةً قَالَ فَدَحَلْتُ فَإذَا هُوَ مُفْتَدِشٌ بَرُدَعَةَ رَحُلٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا ابَى عَبْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ انْحُدُلْ مَا جَآءَ بِكَ اللَّهُ مَا فَقَالَ سُبُحَانَ اللَّهِ نَعَمُ إِنَّ آوَلَ مَنْ سَالَ عَنْ ذِلْكَ أَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ ارَايَتَ لَوْ أَنَّ آَحَدَنَا رَآى امْرَاتَهُ عَلَيْ وَسَلَمَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالَ إِنَّا الْذِي عَبْدُ الْنَا عَدَى الَّيُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَلَكُ بِعَدْ فَلَكَ اللَّهُ عَلَيْ وَوَلَنَى اللَّهُ عَلَيْ وَنَدَيْتَكَمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْ وَقَالَ مَنْ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَنَعْمَا فَقَالَ يَا بَعَدَةً اللَّهُ عَلَيْ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَلَكَ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَالْتَى اللَّهُ عَلَيْ وَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَلَكَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَقَالَ عَمَدَةُ عَلَى الْمَا وَقَا لَتَى الَيْ عَائَةً عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَالْمَا عَلَيْ مَنْ عَدَى سُورَةً اللَّهُ عَلْنُ عَا اللَّهُ عَلَيْ وَتَعْنَى اللَّهُ عَلَى الْنَا عَلَى مَا عَتَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَا وَقَدَى الْنُو الْنَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ الْمَالَةُ عَلَى الْتَالَى عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا فَقَالَ الْمُ عَلَى عَنْ عَنْ عَنْ الْتَنْ عَلَى الْتَنْ عَالَ الْنُ عَلَى اللَّهُ مَا مَا عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَا مَا عَنْ عَنْ عَالَ الْنَا عَالَى الْنَا عَلَى الْتَى عَمْ الْتَا عَنْ عَا الْتَا عَوْنَ عَا عَلَى عَلَى الْتَنْ عَا الَنْ عَائَ عَنْ عَا عَمْنَ عَا عَا عَدَى الْنَا عَلَى عَا عَا ع

فى الباب: قَالَ : وَفِى الْبَاب عَنُ سَهُلِ ابْنِ سَعَٰدٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّحُذَيْفَةَ حَمَم حَدِيث: قَالَ ابُوْ عِيْسِى: حَدِيْتُ ابْنِ عُمَرَ حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مُدابِ فَهْهاء: وَالْعَمَلُ عَلى هٰذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ اهْلِ الْعِلْم

1123 – اخرجه احدد (12/2) ومسلم ( 1132-1131) كتاب اللعان حديث (4-1493) والنسائى ( 175/-176) كتاب الطلاق ، بأب: عظة الامام الرجل والدرأة عند اللعان P9d (1502-151) كتاب الطلاق باب: في اللعان من طريق عبد الدلك بن ابى سليمان عن سعيد بن جبير بن ابن عبر فذكره. كِتَابُ الطِّلاَق

''وہ لوگ جوابی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں اوران کے پاس صرف ان کی اپنی ذات گواہ ہوتی ہے'۔ یہ پوری آیات ہیں۔ نبی اکرم مَظَنَیْظُم نے اس شخص کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت تلاوت کی تصیں آپ نے اسے دعظ ونصیحت کی اور اسے بتایا: دنیا کاعذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے تو وہ بولا نہیں اس ذات کی تسم اجس نے آپ کو تن کے ہمراہ معوت کیا ہے' میں نے اس عورت پر کوئی جھوٹا الزام نہیں لگایا ہے' پھر نبی اکرم مَظَنَّیْظُم نے اس خاتون کو بلایا اور اسے بتایا دنیا بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے' تو وہ بولا نہیں اس ذات کی تسم اجس نے آپ کو تن کے ہمراہ معوت میں ہے' میں نے اس عورت پر کوئی جھوٹا الزام نہیں لگایا ہے' پھر نبی اکر م مَظَنَّیْظُم نے اس خاتون کو بلایا اور اسے دعظ ونصیحت کی اور اسے بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے' تو وہ بولی نہیں! اس ذات کی تسم اجس نے آپ کو تن مراہ معوث کیا ہے' اس خات کے عذاب کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے' تو وہ بولی نہیں! اس ذات کی تسم ای خات کی تسم اور ا

راوى بيان كرتے ہيں نبى اكرم مَنْظَنَيْنَم نے مرد ہے آغاز كيا 'اس نے سب سے پہلے چارمرتبداللد تعالى كے نام پر گواہى دى كه وہ تيچ كہہ رہا ہے اور پانچو ميں مرتبہ بيد كہا: اگر وہ جھوٹا ہو تو اللہ تعالى كى اس پرلعنت ہو پھر آپ نے اس عورت كو چارمر تبداللہ تعالى كے نام كى بيرگواہى دى كہ وہ مرد جھوٹ كہہ رہا ہے اور پانچو ميں مرتبہ بيد كہا: اس عورت پراللہ تعالى كاغضب نازل ہو اگر وہ مرد سجا ہو۔

رادی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم مَنَّاتَةً کم نے ان دونوں کے درمیان علیحد کی کروادی۔

اس بارے میں حضرت پہل بن سعد دلکانڈ ' حضرت ابن عباس ٹٹکانجنا' حضرت حذیف ڈلائٹز حضرت ابن مسعود دلکتر سے احادیث منقول ہیں ۔

(امام ترمذي فرمات بين:) حضرت ابن عمر تكافئنا سے منقول حديث وضيح " ب-اہل علم سے مزد یک اس حدیث رحمل کیا جاتا ہے۔ **1124** سنرحديث: حَدَّثَنَا قُتَبْبَةُ ٱنْبَانَا مَالِكُ بُنُ أَنَّسٍ عَنُ نَّافِع عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

For more Books click on link https://archive.org/details/@zohaibhasanattar

كِتَابُ الطَّلاقِ

متن حديث لاعَنَ رَجُلٌ الْمُرَاتَهُ وَفَرَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَٱلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْأُمْ حَمَم حديث قَالَ ابَوْ عِيْسلى: هلذا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مَدامٍ فَقْبِهاء:وَالْعَمَلُ عَلى هلذا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

ہے حضرت ابن عمر نظائم بیان کرتے ہیں: ایک مرد نے اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا تو نبی اکرم منگل ان سے درمیان علیحد گی کروادی آپ نے اس کے بیچ کواس کی ماں سے منسوب کر دیا۔ (امام تر مذکی فرماتے ہیں:) بیحدیث دحسن صحیح، ہے۔ اہلِ علم کے نزدیک اس پڑھل کیا جاتا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ أَيُّنَ تَعْتَدُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب22- بودعورت عدت كهال بسر \_ كر \_ كى؟

**1125 سن**رِحديث: حَدَّثَنَا الْانْصَارِقُ اَنْبَانَا مَعُنْ اَنْبَانَا مَالِكْ عَنْ سَعُدِ بْنِ اِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَنَّتِهِ ذَيْنَبَ بِنُتِ كَعُبِ بْنِ عُجْرَةَ

مَكْنَ حَدَّى الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَان وَّحْىَ أَحْتُ آبِى سَعِيْدِ الْحُدُرِيّ اَخْبَرَتْهَا انَّهَا جَاتَتْ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى اَهْلِهَا فِى يَنِى حُدْرَةَ وَاَنَّ زَوْجَهَا حَرَجَ فِى طَلَبِ اَعْبُدٍ لَّهُ اَبَقُوْا حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوهُ قَالَتُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ أَزْجِعَ إِلَى المُدِلى فَإِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوهُ قَالَتُ فَسَأَلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَزْجَعَ إِلَى المُدِلى فَإِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوهُ قَالَتُ فَسَأَلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَ أَرَجْعَ إِلَى المُدِلى فَإِنَّ ذَوْجِي لَهُ يَتُرُكُ لِى مَسْكَنًا يَّمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةً قَالَتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى أَذَح

ٱ ثَارِحِحَابٍ:قَالَتُ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ ٱرْسَلَ إِلَىَّ فَسَالَيْنِي حَنْ ذَلِكَ فَاَخْبَرُتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِه

سند حديث : حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بَنُ بَشَارِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بنُ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا سَعْدُ بنُ إِسْحَقَ بن كَعْب بن عُجْرَة فَذَكَر 1124- اخرجه مالك في البؤطا (567/2) كتاب الطلاق ، باب: ما جاء في اللعان ، حديث (35) واحمد (7/2-38) والبعارى (305/8) كتاب التفسير ، باب: والعسة ان غضب الله عليها ان كان من الصدقين (النور 9) جديث (4748) ومسلم (1321 2121-) كتاب اللعان ، حديث (1494-8) وابو ادؤد (278/2) 272) كتاب الطلاق : باب في اللعان ، حديث (259) وابن ماجه (169/1) كتاب اللعان ، حديث حديث (2069) والنسالي (1786) كتاب الطلاق : باب في اللعان ، حديث (259) وابن ماجه (169/1) كتاب الطلاق ، باب: في اللعان حديث (2069) والنسالي (178/6) كتاب الطلاق ، باب نفي الولد باللعان ، حديث (259) وابن ماجه (175) كتاب الطلاق ، باب: في اللعان 1125- اخرجه مالك من طريق مالك بن انس عن نافع عن ابن عدر فذ كرد.

1125- اخرجه مالك في المؤطا (2/19) كتاب الطلاق باب: مقام المتوفى عنها زوجها في بيتها حتى تحل حديث (87) واحمد (37/6) وأبو داؤد (291/2) كتاب الطلاق باب في المتوفى عنها تنتقل حديث (2300) وابن ماجه (6541-655) كتاب الطلاق : باب: ابن تعتد المتوفى عنها زوجها حديث (2031) والنسالي (199/6) كتاب الطلاق باب: مقام المتوفى عنها زوجها في بيتها حتى تحل حديث (352) والدارمي (168/2) كتاب الطلاق باب: خروج المتوفى عنها زوجها من طريق سعد بن اسحق بن كعب بن عجرة عن عتمه زينب بنت كعب بن عكرة عن الفريعة بنت مالك بن سنان به.

نتحوك بمغناك

مُحْمَم حديث: قَالَ أَبُو عِيْسَلى: هَندَا حَدِيْتٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

<u>مُدابٍ فَقْبِماً -</u>زَوَالُعَسَسُ عَسلَى هُسلَدَا الْحَدِيْثِ عِنْدَ ٱكْثَوِ آهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ وَغَيْبُوهِهُ لَـمُ يَسَرَوُا لِـلْمُعْتَدَةِ آنُ تَنْتَقِلَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا حَتَّى تَنْقَضِى عِكَنُهَا وَهُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ التَّوْدِيِّ وَالشَّافِعِيِّ وَاَحْمَدَ وَإِسُحْقَ وقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اَنْ تَعْتَذَ جَيْتُ شَائَتُ وَإِنْ لَمُ تَعْتَذَ فِى بَيْتِ زَوْجِهَا

قُولِ امام ترمَدى قَالَ أَبُو عِيْسِلى: وَالْقَوْلُ الْأَوَّلُ أَصَحُ

یکی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (امام تر فدی فرماتے ہیں:) بیجد بیٹ<sup>ور حس</sup> صحیح'' ہے۔ نبی اکرم مظافیظ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اکثر ایل علم کے نز دیک اس پرعمل کیا جاتا ہے۔ ان کے نز دیک عدت بسر کرنے والی عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے اپنے شوہر کے گھر سے کہیں اور منتقل نہیں ہو سکتی۔ سفیان تو دی ٹرینڈ 'امام شافعی ٹیڈانڈ 'امام احمد ٹرینڈ اور امام اکٹی ٹیڈ پاسی بات کے قائل ہیں۔ نبی اکرم مظافیظ کے اصحاب اور دیگر طبقوں سے تعلق رکھنے والے اکثر ایل علم کے نز دیک اس پرعمل کیا جاتا ہے۔ ان کے سفیان تو دی ٹرینڈ 'امام شافعی ٹیڈ امام احمد ٹر ٹیڈ اور امام اکٹی ٹیڈ پی ای بات کے قائل ہیں۔ جباں چا ہے عدت بسر کر ملی ہے 'اگر وہ اپنڈ 'امام احمد ٹرینڈ اور امام اکٹی ٹیڈ پیلی پی سے مزد کی عورت کو اس بات اختیار ہے 'وہ زیر اس جائے ہیں کہ سے نہیں اس میں ہو ہو ہے ہے پہلے ایک ٹر ایل علم کے نز دیک عورت کو اس بات اختیار ہے 'وہ جباں چا ہے عدت بسر کر ملی ہے 'اگر وہ اپنڈ پر کی ملی میں میں کرنا چا ہتی ۔